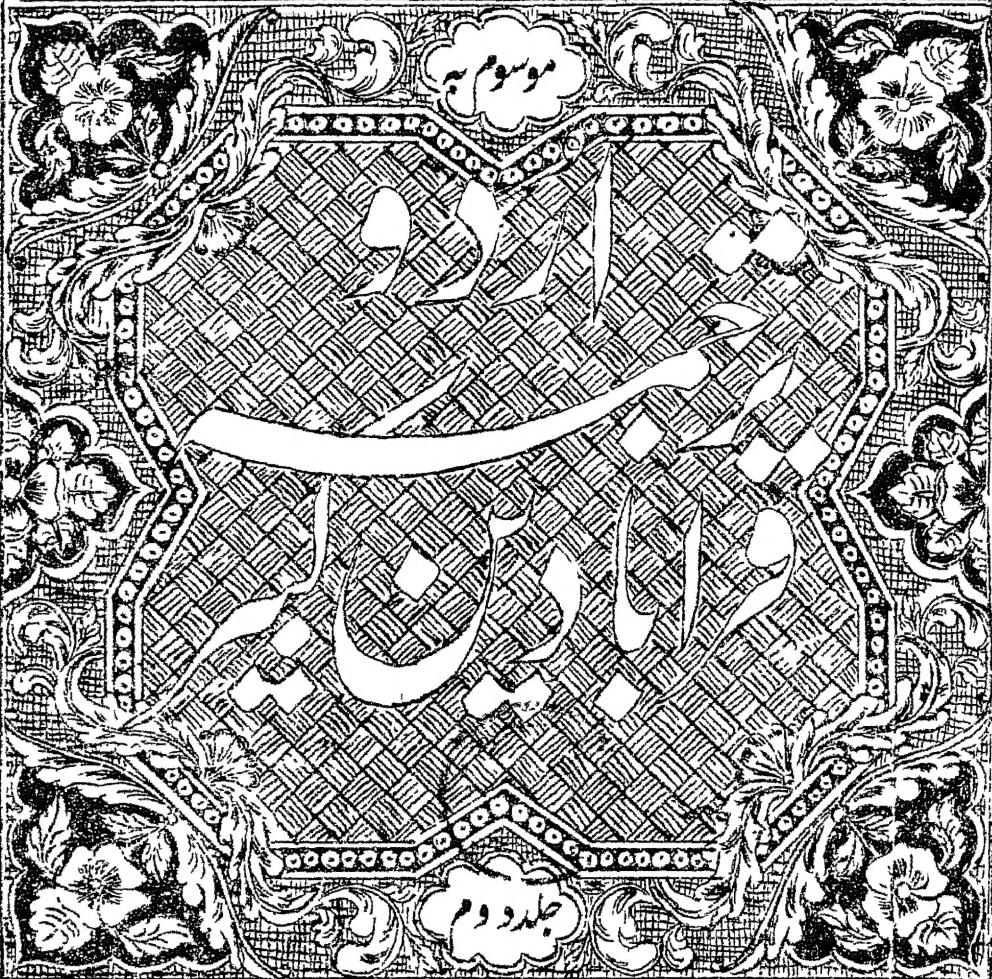


بصنایکدینکافضلخلایکدینزواسماکجالحلالکدین

CHERRY 1004

کتاب مجمع البحرین و ذخائر التکریم معروف بقرا و دین کبیر مصنفه اخلاطون زمان ارسطو سے دوران سید محمد حسین خان مرحوم کا اردو ترجمہ



جسکو حکیم حادثم غریب خان کبیر ہادی بن خالصہ احیاء آبادی نے حسب لایا ہائشی نوکشتور صفامالک مطبعہ و درم اخبار بہت محنت زبان و دین محال ہے ہر نما

مطبعہ نئی نوکشتور واقع لکھنؤ بہار حسن و خوبی ہو طبع مطبعہ عالم





# کتاب الحار المہملہ

## باب الحار المہملہ مع الالف

حفاظ الاجساد سور القنیہ اور اسبقا اور معدہ  
 اور دینار و عظامی سرد بیاریون کے لیے مفید  
 ہر چنانچہ سب الکھنہ میں کہ یہ نسخہ کئی دفعہ مایا گیا ہے  
 صفت اسکی دار چینی اور پوست کبر کی جڑ کا اور  
 شکر و آدھ ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران  
 بندر مثقال اور بالچر چھ مثقال اور سنبل رومی شکر  
 اور ہونٹ رومی اور وقو یعنی تخم کا جرجی اور اسارون  
 یعنی نگر اور ریوند چینی اور فطر اسالیون اور مرکی صافی  
 یعنی بلی ہر ایک سے چار مثقال اور کھٹ شیرین اور  
 صاب بلسان اور رب البوس یعنی ست ملٹھی کا اور  
 تخافت کا عصارہ تین مثقال اور جھڑی اور اگر موٹھ ہر ایک  
 سے دو مثقال اور روغن زیتون سب دواؤں کا برابر  
 وزن کل چیز کو کوٹ جھانکر اور روغن زیتون میں جرب  
 کر کے اور سیکہ چند شہد کے قوام میں گوند مکر معجون بنائیں  
 حافظہ اجنیں۔ پھر شکر کو اسقاط سے محفوظ رکھتی  
 ہو اور جو کہ بعض معجون کے مزاج میں پیدائش کے بعد  
 جو شمش عارض ہوتی ہو کہ اسکی ملاکت کا سبب ہو جائی

ہو اس لیے ایام حمل میں استعمال میں معجون کا اس آزار کے  
 رفع کا موجب ہر صفت اسکی موتی نافستہ اور کمرہ  
 اور مونگے کی جڑ جلالی اور دھونی ہونی اور صندل  
 سرخ اور صندل سفید اور منلو جن سفید اور دروچ  
 عقری اور مار و اور انجیر کی جڑ اور گل ارمنی ہر ایک  
 سے دو مثقال اور تربوز کے بچہ کا مغز اور خرقہ کے  
 بچہ بھوسی اٹا سے ہونے ہر ایک سے پانچ مثقال  
 اور عنبر اشرب الہی دنگ یعنی سوا ماشہ اور انگور  
 خام کا شربت تین مثقال اور نبات سفید بچاس مثقال اور  
 شہد خالص شش مثقال اور جاندی کے ورق میں عدد یہ ستور  
 مقرر مت کریں اور حمل کے ایام شروع میں ہر روز ایک مثقال  
 آئین سے گلاب دس مثقال کے ساتھ نوش کریں  
 دو مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ بندہ درگاہ امیر المومنین  
 علوی خان کی تالیف سے ہو اور کمرہ آرمایا ہوا ہو  
 حافظہ الروح ح۔ اس مرحوم کے ناموں حکیم صالح خان  
 کی تالیف سے صفت اسکی مومیالی دار الجردی  
 ایک مثقال اور عنبر اشہدیک و حاشیہ مثال ان دونوں  
 کو روغن مغزیہ پانچ مثقال میں پھلکا کر اور سونے کے  
 ورق اور جاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال  
 ان دونوں کو شہد خالص دس مثقال میں حل کر کے اور خرقہ

کے بچہ بھوسی اٹا سے ہونے ہر ایک سے پانچ مثقال اور شکر  
 اور نہ لسی ہر ایک سے ٹیڑھہ اور گلاب اور تربوز میں نصف  
 مثقال اور رب سیدب شیرین اور رب شیرین اور  
 رب نہ شیرین اور عرق بہار اور عرق سیدب شکر اور  
 گلاب ہر ایک سے نوٹہ مثقال اور شہد خالص تین مثقال  
 بدستور معجون بنائیں اور چینی کے بدمق میں رکھیں  
 حافظہ الصحتہ۔ شیح الرشید کی تالیف سے کہ رسالہ  
 منظومہ اسپین میں بیان کی ہے کہ نکو قوی اور صحت  
 کی تلمیذی کرنی صفت اسکی عنبر اشہد اور  
 آگ قاری خام اور اس اور تخم شمش اور زعفران اور  
 مصطکی رومی اور اگر موٹھ ہر ایک سے ایک مثقال  
 اور دھنیہ خشک اور ہونٹ رومی ہر ایک سے نیم مثقال  
 اور ورق القنیہ یعنی بھنگا بریان آٹھ مثقال اور  
 شہد سہید اور نندہ چند سب دواؤں کو سیکو  
 بدستور معجون بنائیں اور چینی کے بدمق میں رکھیں  
 خوراک تندرہ نام ہے۔  
 حافظہ الصحتہ۔ وہ مرحوم کے معجون کہ یہ معجون نہ  
 والکی تالیف سے ہو پرن کا قوی اور صحت کی تلمیذی  
 کرنی ہر خصوصاً بوڑھوں اور لڑکوں کے لیے  
 نہایت نافذ صفت اسکی مومیالی دار الجردی

اور عبرت شمس ہر ایک سے ایک قیراط اور مصطکی کو  
 ایک انگ سب کو بیا لہی میں رکھ کر اور دروغ مغز  
 و متقال اس پر ڈال کر دیکھ مضاف میں وہ بیا لہ  
 رنگین تاکہ دو ایشین گداختہ ہوں پھر مشک ایک قیراط  
 اور قاز ہر جوانی تین قیراط اور لونگ اور دراصلی  
 اور اگر ہندی اور خیمہ الشعابہ مصری اور جال نقل  
 اور جادو تری اور عود صلیب اور درخ عقہی اور پونچھ  
 اور زنبی ہر ایک سے ایک انگ سب کو بکے چھانک اور روقن  
 مذکور میں جرب کر کے شہر نبات کے قوام میں چھانک  
 تین حصہ کرین ہر روز ایک حصہ کھائیں بعد اسکے شہر پینچ  
 متقال اور تخم و خمشک ایک متقال اور گلاب بن متقال و شہر نبات  
 حافظہ الصحتہ وہ مرحوم قلی فرماتے ہیں کہ یہ مفرجات  
 سے ہو بندہ علوی خان کی تالیف سے خفیانہ اور  
 مایخو لیلہ مراقی اور سور مزاج دل انداز کھیلے تاخیر ہو  
 اور نقاہت رکھنے والوں کے واسطے جو گرم جاریوں پر  
 ان بیماریوں سے آٹھ ہوں جو سودا ہی مشرق سے حادث  
 ہوتی ہوں جلنے سے صفہ اور خون کے لڑکے مہر انہوں  
 کی صحت کی نگہبان اور جرب ہو صفت اسی موتی نامتہ  
 اور کمرہ اور لاجورد دھویا ہوا اور قاز ہر کانی ہر ایک  
 سے ایک متقال اور صندل سفید اور گلاب و زبانی کے بھول  
 اور دھینچ شک بھوسی اترارا ہوا اور زلف و فہ بھول اور کدو  
 کے جو کھامفر اور کھیرے لکڑی کے جو کھامفر اور کاسنی  
 کے کچھ اور خرفہ کے کچھ بھوسی اترانے ہوئے اور گلاب کے  
 بھول ہر ایک سے دو متقال اور سونے اور چاندی کے ورق  
 و خیمہ شمس در مشک در گل مخوم یا گل و اغنائی ہر ایک سے  
 نیم متقال سیب شیرین کا پانی اور زلف کا پانی ایک سے پیش  
 و نبات سفید و متقال بنو مفرج و بنو نبات و زلف کا پانی  
 ایک سے پیش

**فصل قلم کا باب یا موحده کے ساتھ**

**فصل جوب کے بیانی میں**

اور وہ دو طرح پر مشتمل ہوا ایک جوب سہلہ میں دوسرے

جوب غیر سہلہ میں جانتا چاہیے کہ ترکیب جوب یعنی  
 گولیوں کی قدام کے اختراع سے ہی اور مجوزی قبیل سے  
 اور سہلہ گولیوں کی قوت تین برس تک باقی رہتی ہے  
 اور بعد اسکے ضعیف ہو جاتی ہے اور قوت باہ کی گولیوں  
 کی مدت بقا جو ادویہ کبار اور ذوالخاصیت سے متعلق ہوں  
 ایک سال تک اور ایفون کی گولیوں کی دو سال تک  
 اور جو ادویہ مذکورہ پر متعلق ہوں ایک مہینہ تک ہی اور جو  
 گولیاں کہ قوت محدہ کے واسطے بنائی جائیں اجزا انشاء  
 جبرش یعنی در درے کوٹے ہوئے ہوں اور وہ گولیاں مقلد  
 میں کچھ خری بڑی بنائی جائیں تا دیر تک محدہ میں قیام کریں  
 اور اگر قوی کشین اور جو گولیاں کہ روح اور قوتوں کی  
 تقویت کیلئے ہوں اجزا انکے باریک کوٹے جائیں اور  
 وہ بہت چھوٹی ہوں تاکہ جلد تحلیل ہو کر بدن کے گداؤ  
 اور روح اور قوتوں میں پہنچیں اور اس غرض کیلئے  
 یہ گولیاں تازہ کرنی چاہئیں کیونکہ کثرت اس قسم کی گولیاں  
 ضعیف ہو جاتی ہیں اور یہ بھی لازم ہے کہ یہ گولیاں مزاج اور  
 بدن اور مرض اور قوت اور ضعف اور سن اور فصل وغیرہ کے  
 موافق بنائی جائیں اور محتاج ایہ دواؤ کو بقدر اثر و اثر  
 اخذ کر کے سہلہ اور مہرہ چیز و کو جو انکے لائق ہوں یا ہم  
 مرکب کرین جیسا کہ مقدمہ میں مذکور ہو چکا ہے۔

حب - ریاح کو توڑتی ہے اور قوت اور خیمہ کے ورمون کو  
 نفخ دیتی ہے صفت اسکی مجموعہ کے کچھ اور ہر ایک سے  
 اور سونف رومی اور مصطکی اور زعفران ہر ایک سے  
 ایک درم اور پوست کابل ہر کا اور آملہ شتہ اور سیبچ اور  
 گوگل درم ایک سے دو درم اور فطر سالیون اور پودینہ اور خرفہ  
 کلی اور کوٹ شیرین اور زنجیر اور درخ عقہی اور اسارون  
 یعنی تگر ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانک سداب کے پانی  
 میں گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک درم تناول کریں  
 حب النجر - بخیر یعنی بدبو کو زائل کرتی ہے اور بدن کو  
 خوشبودتی ہے صفت اسکی ترنج تازہ کا پوست اور  
 خرمشک کے پتے اور پھر طار و نوٹا اور جال نقل اور ناگیہ اور

چھوٹی لالچی اور کبابینی اور سونٹھ اور جادو تری اور  
 ناگر موٹھ سب دواؤ کو بیا لہی و زلف و زبانی و شہر نبات کی  
 خالص قدر سے کوٹ چھانک گلاب یا سیدیک یا نہیں گوئیہ حکم  
 گولیاں بنائیں اور حاجت کی وقت منحہ میں کھیں۔

حب النجر دیگر بدبو سے دھن کو زائل کرتی ہے صفت  
 اسکی ناگر موٹھ اور اخری اور باجھسٹہ اور زور گسر  
 ہندی اور گلاب فارسی اور صندل سفید اور ترنج تازہ پوست  
 اور زلف و زبانی لالچی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانک  
 گولیاں بنائیں ہر ایک کی بقدر ایک درم اور دواؤ میں کچھ کھیں  
 حب جالینوس - کہ مجامعت کو قوت دیتی ہے صفت  
 اسکی مغز کھمشک کہ سپان کے وقت و سچ کیے ہوں  
 اور شقاق مصری اور تر پیاز سفید اور کش خیار و زبانی  
 کوٹ چھانک گولیاں بنائیں اور حاجت کے وقت ایک گولی  
 کو شرب بجلی میں حل کر کے نوش کریں کہ تعویذ کا ملاحظہ کریں  
 حب حالبہ دم - یعنی خون بن کرنے کی گولیاں ہیری  
 مالیت سے صفت اسکی موتی نامتہ اور مر جان شہر  
 اور آوہ وجود نہو تو مر جان فرمزی اور کمرہ یا شہر  
 کالی خطائی اور گل رنی اور گل مخوم اور گل و اغنائی ہر  
 دم لائون اور گوتمبول کا اور مناجرت اور تخم مور و زبانی  
 سے ایک درم اور پوست انجبار کی جڑ کا اور نباتہ جربا  
 تین درم جربا یا جربا کو سنگ ساق بہت باریک پسند اور  
 باقی دواؤں کو کوٹ چھانک یا رنگ کے پتوں کے پائین  
 کہ حسین بیدارہ کو کٹر شیر و کالہ ہو گوئیہ حکم گولیاں بنائیں  
 ہر ایک گولی بقدر ایک بخور کو چاک مقدار خوراک پانچ  
 گولی سے دس گولی تک ہے۔

حب حالبہ دم بہ تسخیر دیگر یعنی خون بند کرنے کی  
 گولی کا دوسرے نسخہ یہ صفت اسکی کمرہ یا شہر  
 گل رنی اور دم لائون اور کٹر اور گوتمبول کا اور تخم مور  
 ہر ایک سے ایک درم اور پوست انجبار کی جڑ کا شاستہ ہر ایک  
 سے تین درم دواؤں کو کوٹ چھانک اور باریک کے پانی  
 میں کہ حسین بیدارہ کو کٹر شیر و کالہ ہو گوئیہ حکم گولیاں



بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود کو چمک یک خوراک کی  
مقدار پانچ گولی سے دس گولی تک ہو  
حب حیات مزمنہ یعنی پرانی تون کی گولی  
قرابا دینے قانون سے منقول یہ گولی تافح ہو پرانی تون  
اور ضعف جگر اور ضعف طحال کے لیے اور استفادہ کی  
ابتدائیں بہت فائدہ کرتی ہو صفت اسکی کافیاوس  
یعنی ککروندہ اور کدروں اور زعفران اور لاکھ دھوئی  
ہوئی اور آستین رومی ہر ایک سے دس درم اور آہود  
کے بیج اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک سے  
پانچ درم و رغاقت کا عصارہ اور گلاب کے پھول اور  
دار چینی اور پوست کبر کی چمک اور بڑی مائیں ہر ایک  
سے آٹھ درم اور کشوت کے بیج پانچ درم اور جندہ  
اور زوقاے خشک ہر ایک سے سات درم اور اگر کھانسی  
بوتو زیادہ کریں آستین رب سوس پندرہ درم اور اگر درم  
طحال بہت کڑھ جائیں آستین سقز و قدریون دس درم  
برسنور گولیان بنائیں مقدار خوراک ایک مثقال  
حب الزحیرہ یعنی پچل کی گولی پراسے دستون اور  
پچل کیے تافح و جوق کہ حرارت اور تپ نہو -  
صفت اسکی جندبیدستر اور اسارون یعنی تگر اور  
فیضہ سالہ یعنی سلار س اور اجوان خراسانی سفید اور  
کندر بر وزن کوٹ چھان کر یا نہیں گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو  
حب زرخ یعنی ہر تال کی گولی تون سرد اور طبیعت  
اور بواسیر کیلے مفید ہو حلج حسین جمل سے منقول جو  
والدہ لوب مرحوم کے شاگردوں سے تھا صفت  
اسکی زرخ دینی اور مردارنگل و گول زر دسب  
دو بن بر وزن لکیر اول گول کو کوٹ کر یا نہیں حلج بر بعد  
سکے دوسری دو بن کوٹ چھان کر اور آستین گندھک گولیان  
بنائیں ہر ایک گولی چھوٹے بیج کے برابر ایک خوراک کی گولی  
سب سعال یعنی کھانسی کی گولی سینہ کو پاک اور  
آواز کو صاف اور گرمی کو دور اور کھانسی سرد کو دفع

کرتی ہو صفت اسکی بادام تلخ کا مغز اور بادام شیرین  
بزرگ کا مغز کو وزن بھونے ہونے اور چھان کر  
ہر ایک سے دو درم اور کیترا اور سونف رومی اور گوند  
بھول کا اور ٹیٹھی اور رب سوس ہر ایک سے ندرم اور  
فانیدہ اور ندر ہر ایک سے چار درم کوٹ چھان کر سونف کے  
پانی اور تھوڑے شہد میں گولیان بنائیں -  
حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرے نسخہ  
سینہ کو نرم کرتی ہو اور پیاس کو تسکین دیتی ہو صفت  
اسکی ٹیٹھی اور گوند بھول کا اور کھیرے کڑی کے بیج کا  
مغز اور بسلون ہر ایک سے دو درم اور تربوز کے بیج کا  
مغز اور باقلا پوست آٹا رومی ہونی ہر ایک سے  
تین درم اور زعفران ندرم کوٹ چھان کر گولیان بنائیں  
اور زبان کے بیج گاہ رکھیں -  
حب سعال یعنی کھانسی کی گولی ضیق النفس اور  
کھانسی کو نافع ہو اور آواز کو صاف کرتی ہو صفت  
اسکی بادام شیرین کا مغز اور تخم السی اور حب الصنوبر  
ہر ایک سے دو درم اور کیترا اور گوند بھول کا اور سونف  
رومی ہر ایک سے ایک درم اور ٹیٹھی اور رب سوس ہر ایک  
سے ندرم اور فانیدہ اور شکر ہر ایک سے چار درم سب کو  
کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں گوندھیں اور گولیان  
بنائیں حاجت کی وقت زبان کے بیج گاہ رکھیں اور  
دوسرے نسخہ میں گول زر دو درم داخل ہو کر گولی  
بہر کو نافع ہو اور سینہ کو نرم اور آواز کو صاف کرتی ہو -  
حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا  
نسخہ پرانی کھانسی اور سل کے واسطے نافع ہو صفت  
اسکی گوند بھول کا اور کیترا اور بادام شیرین کا  
مغز پوست آٹا ہوا اور سدانہ کا مغز اور تخم قرط کا مغز  
اور رب سوس ورنشاستہ اور حب الصنوبر کبار اور زرخ  
کے بیج بھوسی آٹا سے ہونے اور کھیرے یعنی نبات ہر ایک  
سے تین درم اور باقلا پوست آٹا ہوا اور کھیرے کڑی  
کے بیج کا مغز اور کدو کے بیج کا مغز ہر ایک پانچ درم کوٹ

چھان کر اور اسونف کے لعاب میں گوندہ کر گولیان  
بنائیں ایک بعد دوسری کے نسخہ میں کھیر اور عرق اسکا گلین  
حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ  
صفت اسکی کھیرے کڑی کے بیج کا دوسرا نسخہ  
کدو کے بیج کا مغز اور رب سوس اور باقلا پوست  
آٹا رومی ہونی برابر وزن کوٹ چھان کر اور اسونف کے  
لعاب میں گوندھیں اور چھٹی گولیان بنائیں کر زبان کے  
بیج رکھیں -  
حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ  
صفت اسکی گوند بھول کا اور کیترا ہر ایک سے تین  
درم اور سدانہ کا مغز اور باقلا پوست آٹا رومی ہونی اور  
کھیرے کڑی کے بیج کا مغز اور زرخ کے بیج بھوسی  
آٹا سے ہونے اور مغز کدو ہر ایک سے سات درم  
کوٹ چھان کر اور لعاب سفید اور لعاب ہمدانہ میں  
گوندھیں گولیان بنائیں چڑھی اور گاہ رکھیں پس  
سوتے وقت ایک گولی آستین سے لیکر نسخہ میں لکھیں  
اور لعاب اسکا گلین -  
حب سعال دیگر یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا  
نسخہ میر محمد نان والد حکیم میر محمد مومن صاحب تحفہ کی  
تالیف سے جوق کہ کھانسی کے ساتھ تپ نہو مفید ہو  
صفت اسکی سونف دیسی اور آہود کے بیج اور  
رب سوس اور ہر سراج اور بادام تلخ پوست آٹا سے  
ہوے برابر وزن لیکر اور تخم السی کے لعاب میں گوندھیں  
گولیان یا قس تیار کریں اور دو مثقال آستین سے  
کسی مناسب چھانندہ کے ساتھ کھلائیں -  
حب سعال دیگر اس کی تکی اور کھانسی دائمی کو  
نافع ہو اور سینہ کو نرم اور آواز کو صاف کرتی ہو  
اور رو کو چھوٹ النفس کی قسم بہت نفع دیتی ہو  
صفت اسکی بادام شیرین کا مغز اور تخم السی  
بریان اور کیترا اور صنوبر بزرگ کا گوند اور بھول کا  
گوند اور سونف رومی اور ٹیٹھی اور رب سوس

اور فانیہ اور شکر بر وزن لیکر اور قدر سے شہد اور سو نف کے پانی میں گوندہ کر گولیان بنائیں اور زبان کے نیچے نگاہ رکھیں گوندہ گولیان اگر چڑی چپٹھی بنائیں بہت بہرہ۔

حب سعال - یعنی کھانسی کی گولی شدید کھانسی کے لئے نافع ہو جو شب کو بعد خواب کے شدت کرے حاوی صغیر سے منقول صفت اسکی نشاستہ اور کثیر اور بادام کا مغز اور بیدانہ کا مغز اور کاہو کے بیج بھوسی آٹا مارے ہوئے اور رب السوس اور ربہ اور سبب اوکھا برابر وزن کوٹ چھانکر پانی میں گولیان بنائیں اور استغول کے لعاب میں گوندہ کر گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود حب سعال دیگر - یعنی کھانسی کی گولی کا دوسرا نسخہ سرد مواد کے لیے کہ باعث تغیر آواز کا ہوتا ہے جو صفت اسکی - خردل یعنی رائی اور بادام تلخ اور گول مچ اور پیل اور سو نف دیسی ہر ایک سے ایک دم اور زعفران ایک دانگ کوٹ چھانکر شہد یا شیر شکر قوام دیے ہوئے میں گوندہ کر گولیان بنائیں۔

حب سعال حار یعنی کھانسی گرم کی گولیان صفت اسکی سو نف دیسی کی جڑ کا پوست اور نہسراج اور اجمود کے بیج اور رب السوس اور بادام شیرین کا مغز برابر وزن کوٹ چھانکر پانی میں گولیان بنائیں حب سعال دیگر - خشک کھانسی کو نافع ہو صفت اسکی نشاستہ اور گوندہ بول کا اور رب السوس اور کھیرے لکڑی کے بیج اور خٹمی کے بیج اور کثیر کوٹ چھانکر لعاب بیدانہ میں گولیان بنائیں۔

حب سعال - افیون در افیون کے بیان میں نہ کر گئی ہو۔

حب سم الفار ہند کے طیبوں کی ترکیبوں سے وہ لکھتے ہیں کہ یہ گولیان تھون اور پھنسیوں کو نافع ہیں کہ احراق کے عمل سے اصلاح پر لاتی ہیں اور اکثر ہند کے طیب اسکو آتشک کی بیماریوں میں استعمال

کرتے ہیں اور فی الحقیقت اگر باعث ہلاکت مرض کی نہون مرض کو جلد اصلاح پر لانی ہو صفت اسکی سم الفار اور سنگ بھری دونوں کو برابر وزن کوٹ چھانکر برگ قنارہ الحمار کے عصا رہ میں ایک روز کامل خوب پیسین اور موی کے بیج کے برابر گولی بنائیں اور جو تین روز مدت تب سے گزر جائے ایک گولی کو بوقت شروع تب کھلائیں تب بشرت ہو کر دفع ہو جائے اور بعد دفع تب کے اگر حرارت قوی ہو اور دل میں حادثہ ہوئی ہو تو دس درم آسمین تخم خرقہ شکر کا شیرہ کی پانی میں پیسکر نکالا ہو دس درم نبات سفید اور دس درم گلاب میں ملا کر کھلائیں ایک روز میں اسکا کھلانا کفایت کرتا ہو حاجت دوسرے دن کی نہیں ہو اور اگر اتفاقاً کسی دمی کی تب باقی رہے تو دوسرے دن بھی اس دوا سے کھلائیں جب استغلا میرزا احمد حسین طیب کی تالیف سے بخونی اور صفراوی بتوئین مستعمل وہ فرماتے ہیں کہ یہ گولی گرم نبون اور گرم تمام بیماریوں میں نفع عظیم رکھتی ہو صفت اسکی صندل شریخ اور صندل سفید ہر ایک سے پندرہ مثقال اور منبلوچ سفید اور نشاستہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور اجائن خراسانی سفید پندرہ مثقال اور کا فور قیصری اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور گلاب میں گوندہ کر گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار پانچ گولی ہو۔

حب مرجان کا سکوحب کبیر بھی کہتے ہیں طحال کے واسطے مجرب ہو صفت اسکی مرجان سوختہ اور اظہار زرد اور اجمود کے بیج اور غار یقون ش سفید اور گلاب ہر ایک سے ایک درم اور پوست کبر کی جڑ کا ایک درم ریونہ چینی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور بید کے بیجوں کے پانی میں گوندہ کر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو شہد کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب ممسک منی کہ منی کا اساک کرنی ہو اور شہد اور نشا اور خواب لانے والی ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرنی ہو حکیم موسیٰ لکھتے ہیں کہ میں نے اس گولی کا نام مویز عمر رکھا ہو نہایت مجرب ہو صفت اسکی زسیب لیغے مویز شفق ایک سودانہ اور شوکران کی جڑ اور اجائن خراسانی سفید ہر ایک سے تین مثقال کوٹ چھانکر اور مویز کو آسمین شامل کر کے گوندہ میں اور ایک سو پچاس مثقال پانی میں جوش دین تاکہ پانی کو بالکل جذب کرے پھر اسکی گولیان بنا کر نگاہ رکھیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہو اور اگر اسکی کیفیت کو بہت قوی کرنا چاہیں تو آٹھ سو برگ شیرازی یعنی بھنگ کے بیج کے ساتھ جوش دین۔

حب ممسک دیگر منی کو بخونی ہو صفت اسکی دوا تہ ہندی میں چار دن پانی میں بھگو کر اور پوست اسکی دور کر کے سکے مغز کو دو حند قد سفید کے ساتھ گوندہ کر گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود مقدار خوراک دو گولی ہو حکیم موسیٰ لکھتے ہیں کہ لیمو کا پانی چنایا اسکی فصل کو رفع کرتا ہو اور ہندی طیب محمد سرس کہ ایک ہندی دواؤں سے ہو آسمین شامل کرتے ہیں حب - صاحب سل اور صاحب دق کو نافع ہو اور اس کھانسی کو جو گرم نہزل سے ہو سفید صفت اسکی گوندہ بول کا اور کثیر اور مغز بیدانہ اور خٹمی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور بادام شیرین کے بیجوں کا مغز اور گوندہ کے بیج اور لکڑی کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور ست بلٹھی اور نشاستہ اور کاہو کے بیج اور خرقہ کے بیج ہر ایک سے تین درم اور شکر لمبر رو یعنی نبات دس درم کوٹ کر اور استغول کے لعاب میں گوندہ کر گولی بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

حب مد حص - لیغے خون جین جاری کرنے والی صفت اسکی حب لفار اور گندہ ہر روزہ برابر وزن



کوٹ کر اور باہم گوندھ کر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

حب ہیضہ۔ یہ گولی ہیضہ کی سمیت کو دفع کرتی ہے صفت اسکی نارگیوں کو نیکر ثابت رکھ چھوڑ دین بہانک کہ خشک ہو کر بوسیدہ ہو جائیں پس حاجت کے وقت مع پوست اور مغزو تخم کوٹ کر گولیاں بنائیں چند کے برابر ایک خوراک دو گولی ہو یا پنج گولی تک تے یا دستوں سے جب معدہ پاک ہو یا دونوں کی افراط میں صاحب ہیضہ کو کھلائیں۔

حب التکلیف۔ یہ گولی دہن کو خوشبو دار کرتی ہے اور مجامعت کی وقت کو برصافی ہو اور استعمال کرنا اس گولی کا جماع سے عجیب لذت پاتا ہے صفت اسکی سلیخ سیاہ اور تاج خوشبو دار ہر ایک سے نیم دانگ اور مشک تہی ایک دانگ اور جالفل ایک مثقال اور چار دانگ اور پوست زرد تاج اور اذخری اور پوست کالی پتر کا ہر ایک سے پانچ درم اور اگر نہ ہدی خام اور صفت اسکی ہر ایک سے دو دانگ اور صندل سفید نیم مثقال کوٹ کر چھانکر شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخو چال گولیاں جماع سے پہلے نوش کریں ایک گولی دہن میں رکھیں اور حب التہمت۔ یہ نسخہ دیگر صفت اسکی جالفل اور جھوٹی الائچی اور کافور اور دارچینی اور کلچن ہر ایک سے ایک درم اور مشک تہی دو دانگ اور پوست زرد تاج کا اور کباب چینی اور جاوتری ہر ایک سے ایک مثقال اور اگر موصوفہ درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوندھ کر پیچھی چوڑی گولیاں بنائیں اور دہن میں بچھا رکھیں۔

حب التکلیف و دیگر کچھ کو دور کرتی ہے اور دہن میں خوشبو پیدا کرتی ہے صفت اسکی جالفل اور جھوٹی الائچی اور جھالیہ اور کافور اور دانگ اور دارچینی اور کلچن ہر ایک سے ایک درم

اور مشک خالص دو دانگ سب دواؤں کو جگہ اور مشک کو جگہ امیکر اور گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور دہن میں بچھا رکھیں اور اگر منظور ہو کہ معدہ فضول گندہ مفسدہ سے پاک ہو تو شامل کریں ان دواؤں میں یا افیج قیر سب دواؤں کے وزن کے برابر اور کافور سے نیم وزن سا قط کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

حب حرور نفس کو ایک گھنٹہ میں دور کرتی ہے صفت اسکی ہونف رومی اور زیرہ کرمانی مدبر اور مچ سفید اور قرقط کا مغز ہر ایک سے دو درم اور سیاح ایک درم اور سونٹھ اور آفریون ہر ایک سے چار درم اور مصلی چودہم اور سورنجان میں درم کوٹ چھان کر اور ہونف دیسی کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو اب زیرہ کے ساتھ حب کہ غوطہ کال پیدا کرتی ہے اور سرعت انزال کے دفعیہ میں اتر تمام رکھتی ہے صفت اسکی اگر تری اور نوٹنگ اور گول مچ ہر ایک سے میں درم اور زعفران نیم درم اور بالنگو و درم اور سیاح اور تخم بابونہ اور موتی نافستہ ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر قند قوام کیے ہوئے میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخو۔

حب لسن اور پیاز اور شراب کی بدبو کو مٹھ سے دور کرتی ہے صفت اسکی پوست تاج اور فرخ مشک اور جھوٹی الائچی اور سونٹھ اور جاوتری اور اگر موصوفہ ہر ایک سے پانچ درم اور مشک ورنبلوچن ہر ایک سے نیم درم اور غیر اشہب نیم مثقال اور صندل گلاب میں مچھا ہوا دس درم گوندھ کر گولیاں کا ایک دانگ کوٹ چھانکر اور گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

حب کبابیہ۔ کبھی خاصیت رکھتی ہے صفت اسکی

کبابیہ چینی اور نوٹنگ اور تاج اور منبلوچن ہر ایک سے دو درم اور مشک ایک دانگ اور غیر نیم درم اور اگر خام ایک درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوندھ کر ببول کا حب میں بچھو یا ہو گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

حب شکر۔ بلخی بھاریون اور ریل کو کہ جس کا سبب ضعف معدہ اور بلغم اور اسکی رطوبت ہو نافع ہے صفت اسکی شکر اور مشک خالص ہر ایک سے ایک درم اور زعفران اور جالفل اور جاوتری اور سیاح کی جڑ ہر ایک سے دو درم سب دواؤں کو بارکٹ امیکر اور درک کے پانی میں گوندھ کر بقدر ماش گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہو تین گولی تک نوش کریں۔

حب گل رمنی۔ کنتون کے قرحون کے لیے نافع ہے صفت اسکی گل رمنی اور درم انخون ہر ایک سے ایک مثقال اور پوست انجیری کی جڑ کا اور باربتنگ بریان ہر ایک سے تین مثقال اور زہر جھڑ اور گوند ببول کا اور باق ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر ہر روز تین گولیاں نگلیں اور اوپر سے تخم خرفہ منقش کا شیر و تین مثقال اور کشیر خشک کا زیرہ ایک درم اور جھوٹی الائچی کا شیر و ثلث درم اور انجیری کی جڑ بکلوست بارکٹ مچھا ہو اور باربتنگ ہر ایک سے نیم مثقال سپر چھلک کر نوش کریں اور اگر صندل کا شربت ایک درم اضافہ کریں کچھ مضائقہ نہیں ہے

حب۔ ام الصیان اور سور القیدہ اور استسقا کے لیے نافع ہے جو حرارت کے ساتھ ہو صفت اسکی گلاب کے بھولون کی تہی سبز و بظیون سے صاف کی ہوئی چھ مثقال اور بالچھر اور کاسنی کے بیج اور طہشی ہر ایک سے چار مثقال اور منبلوچن سفید ایک مثقال کوٹ چھان کر اور سیدانہ کے گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار چوڑوں کے لیے

ایک مثال اور چون کے واسطے دو دانگ سے ڈیڑھ  
مثقال تک ہے  
حب مردار سنگ آتشک کو نافع ہے صفت  
اسکی مردار سنگ سنگین مثال کہ ایک تہہ ہو باطن  
قدسیہ بہت پرانا چھ مثقال اول مردار سنگ کے بہت  
باریک پیکر اور قدسیہ میں ملا کر کھجور کے پتے اور اگر منظر  
ہو تو ہر ایک حصہ کی ایک گولی بنا کر ورہ چند گولیاں  
تیار کر کے ناشتا کھا لیں اور کھانے کے ایام میں کہ کھ  
روز میں ترشی اور بادی سے پرہیز کریں۔  
حب مردار سنگ دیگر کہ یہ گولی بھی علت مذکور  
کے واسطے مفید ہے صفت اسکی مردار سنگ کیوں  
خام اور سیاہ دانہ اور قدسیہ کہ نہ ہر ایک سے  
چار گولہ دو دان کو بہت باریک کوٹ کر اور قدسیہ  
میں ملا کر سولہ حصہ کریں اور ہر حصہ کی دو گولیاں  
بنائیں پس قوی آدمی کو شام کے وقت دو گولی  
اور ضعیف آدمی کو ایک گولی کھلائیں اور اس زمانہ  
میں ترشی اور بادی سے پرہیز رکھنا چاہئے اور  
غذا گھون کی روٹی بہت مٹی کے ساتھ کھانی چاہئے  
حب کہ قوت مجامعت اور لذت بے انتہا ہستی ہے  
اور زنی کو بخوبی روکتی ہے صفت اسکی جھوٹی الائچی  
اور جافل اور دارچینی ہر ایک سے تین درم  
اور بھالیا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو درم  
اور مندل سفید اور مشک ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ  
میں بھانکر اور گلاب میں گوند ہلکے گولیاں بنائیں  
ہر ایک گولی بقدر ایک نخود بزرگ اور سایہ میں خشک  
کر کے مجامعت کے وقت ایک گولی نگلیں اور  
ایک گولی منہ میں نگاہ رکھیں حب اہل و اقار  
اور حب قرص افی اور حب افیونی اور جدوار  
اور جوزوا اور سعال اور حب سبت سب جملہ افیونی  
اور حب شفا اور حب عطانی اور حب قابض اور حب  
مدرت اور حب مرقد اور حب مصطکی اور حب

تا قع نزلہ اور حب منشط اور حب نفث الدم اور  
حب ہندی اور حب ہیضہ اور خشکاش اور  
یہ سب جو ب افیون میں اور کچ اور انفع  
اور انسلون اور ایرسا اور خاد زہر حیوانی اور  
خاد زہر کافی اور حبنت بلوط اور مینی اور تو تیا  
ہو تیا کو اور تہو اج اور سیاسہ اور جدوار افیون  
کے ساتھ اور بغیر افیون کے اور چند ستر اور جوزوا  
اور حب الشفا جوزا میں اور در سوخت حصص میں  
اور خا اور دارچینی اور ذہب اور شتر زان اور  
سماق اور شاہرہ اور حبٹ الحید اور مندل اور  
طبائخ عربہ اور کافور اور لولہ اور در جان اور منقل اور  
تاجیل دریائی اور ورد حمیرہ سب گولیاں اپنے اپنے مقام پر کو  
ہوئی ہیں اور ان کے بھی مقام خود بیان کیا گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ  
فصل جو ب مسہل کے بیان میں ہے  
جاننا چاہئے کہ جو سہل کی گولیاں کہ س کی بیاریوں  
کے لیے ہیں مانند یارجات اور شہیارات وغیرہ چاہئے  
انہ گولیاں بڑی بڑی بنائیں کہ رفتہ رفتہ تحلیل  
ہو کر اثر الحاد دماغ تک پہنچے تاکہ فعل اسکا حسب اک  
لوق ہو حاصل ہو اور جو گولیاں کہ در دون مقاصد  
وغیرہ کے لیے ہیں جیسے حب سورخان اور ترب  
وغیرہ چاہئے کہ وہ گولیاں بہت چھوٹی چھوٹی ہوں تاکہ  
جلد ہلکے سب طرفوں میں اور بدن کی انتہا اور کمر او  
میں اثر اسکا پہنچے اور چاہئے کہ بہت خشک اور  
پزائی اور ضعیف العمل نمون اور خشک کو اگر تھوڑی  
دیر سوخت کے عرق میں بھگو لیں پھر نگلیں بہتر ہے  
اور چاہئے کہ ادویہ سہل محتاج الیہ کو کہ مصلحات وغیرہ  
کے ساتھ ترکیب کریں مثلاً مرکب اگر دوزخ سے ہو تو  
نصف اور اگر تین جزو سے ہو تو ثلث اور اگر چار جزو  
ہوں تو ربع اور اسی قیاس پر لیں کہ ہر ایک قسم ایک شربت تمام  
ہو اس صورت میں کہ مقصود اقل دو یا سہل ہر ایک  
سے متساوی ہو اور جو ایسا ہو تو اس جزو مقصود کو

تمام اور زیادہ اور تھکے کو بحسب غرض و اعراض مفاد  
شراب یا کھجور خد کر کے ترکیب کریں اور چاہئے  
کہ سب دوا میں نمی اور تازہ ہوں پزائی اور قاسد  
وسلی و منشوش نمون اور حب سہل مسہل کہ حلی اصل  
اور رکن اسطوخودوس اور قادیہ اور افیون اور  
افریون اور استین اور لیلہ اور بنفشہ اور ترب یعنی  
نسوت میں اسکا بیان اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو اور  
وہ جو ب سہل کہ حلی اصل اور رکن خیال ششہ  
یعنی ملتاں اور زراوند اور ستونیا اور سورخان اور  
صبر یعنی الیوا اور غافٹ اور غالیقون اور ما زریون  
وغیرہ ہیں اور وہ سب گولیاں اپنی اپنی جگہ انشاء  
تعالیٰ بیان کی گئی ہیں لیکن تیار توجہ بطور دستور العمل  
حب سہل کے چند نسخے اس مقام پر دیکھئے جاتے ہیں  
حب کہ مختلف خلطوں سے بدن کو پاک کرنی ہے  
صفت اسکی ترب مدبر یعنی نسوت ایک مثقال اور  
پوست زرد ہر کا اور غالیقون ہر ایک سے نیم درم  
اور افیون اور ستونیا انطاکی مشوی اور تک ہندی  
اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ہر ایک سے  
ڈیڑھ دانگ اور سوخت آدمی دو دانگ اور سوخت  
اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک دانگ اور  
کتیر ایک طسوج بدستور مقررہ گولیاں تیار کریں۔  
حب دھج جافل یعنی جوڑوں کے دندے کے لیے  
نافع ہے صفت اسکی ترب یعنی نسوت مدبر اور سورخان  
ہر ایک سے ایک درم اور زیزان اور ماہی قصہ و در  
گوگل زرد ہر ایک سے دو دانگ زرد ہندی  
ایک دانگ اور ستونیا مشوی اور جھوٹی الائچی اور گلاب  
کے پھول اور مصلی ہر ایک سے ایک دانگ بدستور گولیاں بنائیں  
حب کہ واسطے رو اور نکالتے سینہ کی رطوبتوں کے  
نافع ہے صفت اسکی نسوت مدبر اور قادیہ و افیون  
اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور اسی سے  
نیلے ہون کی جڑ اور بنفشہ ہر ایک سے نیم درم اور



سقمونیا ایک انگ اور گول دودانگ بدستور متفر  
مرتب کریں۔

حب استقار فنی کو نافع ہو صفت اسکی غایت  
ایک متقال اور غافت دودانگ بدستور گولیان  
بنائیں سب ایک خوراک ہو۔

حب سکندری - مرگی اور قانچ اور ریشہ اور تپ  
بلغمی کو نافع ہو اور چہندہ خلطون کو بدن سے  
خارج کرتی ہو صفت اسکی شحم حنظل یعنی اندرین  
کے پھل کا گودا اور سقمونیا مشوی انگلی سیاہ اور گول  
ہر ایک سے ایک جزو اور فریون نصف جزو اور قنطر  
نصف جزو کوٹ چھان کر کرب کے عصا رہ میں  
گوند عین اور گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک درم ہو۔

حب سر امیل صاحب استقا اور صاحبان طریض  
سرد کو فائدہ دیتی ہو اور بلغم چہندہ کو باہر نکالتی ہو  
صفت اسکی شہر کہ وہ ایک گھاس ہو شیردار اور  
سکینج کا ایک گوند کی قسم ہو ہر ایک سے ایک جزو  
اور انزروت کو وہ بھی ایک گوند نصف جزو اور  
سقمونیا مشوی نمٹ حصہ ایک جزو کا سیہ ڈاؤن کو  
کوٹ چھان کر شہد صاف کئے ہو میں گولیان بنائیں  
ہر ایک گولی بقدر ایک نخو دانگ خوراک کی مقدار  
پانچ گولیان ہیں کہ انکے کھانے سے پانچ دست آتے ہیں  
حب دیگر - لبنہ کیرون کو جو آنتوں میں ہوں  
باہر نکالتی ہو صفت اسکی بزرگ کالی مقشرا اور  
پوست زرد ہڑکا اور نک ہندی ہر ایک سے دو  
متقال اور نسوت سپید پوست آماری ہوئی اور  
روغن بادام میں جرب کی ہوئی پانچ متقال اور فانیہ  
بربر وزن سب دواؤں کے کل جزو کوٹ چھان گھاس  
پانی میں گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو متقال  
ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب ذبال لذب یعنی سرگین گرگ کی گولی نہایت

سخت فو لنج کے سدہ کو فوراً اسبوت کھوتی ہو صفت  
اسکی سرگین گرگ چار درم اور نسوت سفید پوست  
آماری ہوئی اور روغن بادام میں جرب کی ہوئی پانچ  
درم اور اجود کے بیج اور سو نف روئی ہر ایک سے تین  
درم سب دواؤں کوٹ چھان کر پانی میں گوند عین اور  
گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو۔  
حب کینج بوا سیر کو نافع ہو صفت اسکی  
سکینج اور اجود کے بیج اور انزروت اور پوست زرد  
ہڑکا ہر ایک سے پانچ درم اور نسوت سفید جو ف روغن  
بادام میں جرب کی ہوئی میں درم اور اندرین کے پھل  
کا گودا تین درم اور گول زرد دو درم سب دواؤں کو  
کوٹ چھان کر اور گوند ناکے پانی میں گوند ہڑکا گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہو۔

حب کینج دیگر - فو لنج کو کھوتی ہو اور ریح غلیظ  
کو دفع کرتی ہو صفت اسکی سکینج اور شحم حنظل یعنی  
اندرین کے پھل کا گودہ ہر ایک سے دس درم اور  
سقمونیا تین درم سدا کے پانی میں گوند ہڑکا گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہو۔

حب کینج دیگر - در روغن مصل اور نفوس کو نافع  
ہو جو بلغم سے حادث ہو اور فو لنج کو کھوتی ہو اور  
بلغمی خلطون کو دفع کرتی ہو صفت اسکی پوست  
زرد ہڑکا اور غلیظ ہندی یعنی جتیا ہر ایک سے پانچ  
درم اور نسوت سفید برسات درم اور شحم حنظل  
چار درم اور سورنجان مصری چھ درم اور بوزیدان اور  
باہی زہرہ ہر ایک سے تین درم اور جو کہ ایک گھاس ہو  
چار درم اور خول یعنی لالی اور سو نف اور مرج ترکی یعنی  
بچھو اور صخر یعنی بہاڑی پودینہ گول مرگ ہر ایک سے دو درم  
درم اور اجود کے بیج اور اجوان دیسی اور سو نف روئی ہر ایک  
سے ایک درم اور سکینج اڑھائی درم سکینج کو کرب کے  
پانی میں کر کے پانچ درم فانیہ اسیمین ڈال کر پانیوں  
باریک میں کھنکی حل ہو جائے دواؤں کو اسیمین

گوند ہڑکا گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم  
ہو تین درم تک

حب شبیار - بلغم کو بدن سے خارج کرتی ہو صفت  
اسکی پوست زرد ہڑکا اور گلاب کے پھول اور  
مصطکی روئی اور نسوت سفید ہر ایک سے ایک درم اور واسطے  
خارج کرنے صفرا کے سقمونیا اور کتیرا ہر ایک سے نیم درم  
اضافہ کریں اور گول زرد اور شحم حنظل اور کتیرا اور مصطکی  
روئی ہر ایک سے ایک دانگ اور نک ہندی دیر لہ  
دوانگ کوٹ چھان کر سو نف دیسی کے پانی میں گولیان  
بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو متقال ہو۔

حب شبیار دیگر - کہ یہی متفعین رکھتی ہے اور  
مخصوص ہو اسل رمی کے واسطے کہ جبکہ مزاج سوداوی  
اور صفراوی ہو صفت اسکی تربید سفید یعنی نسوت  
بربر اور اخیتمون افریطی اور سنار کی اور شاہترہ  
ہر ایک سے ایک متقال اور پوست زرد ہڑکا  
ایک متقال اور دودانگ گلاب کے پھول کی جتی  
کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین  
میں جرب کر کے گولیان بنائیں مقدار خوراک ایک  
متقال ہو سوتے وقت نوش کریں۔

حب حلیت - حمی ریح یعنی تپ جو تھیا کو نافع  
ہو صفت اسکی پوست زرد ہڑکا اور غافت کا  
عصا ہر ایک سے دو درم اور حرف بالی ایک درم  
اور حلیت نیم درم کوٹ چھان کر گولیان بنائیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک درم ہو گرم پانی کے ساتھ نوش  
کریں۔

حب سآنتون کے لینے لینے کیرون اور کدو دواؤں کو  
سفید ہو صفت اسکی شرس یعنی کیلدارو اور شرج اڑنی  
یعنی درمنہ ترکی ہر ایک سے دس درم اور مرج  
سفید اور یاس بزرگ اور کیلدار اور نک ہندی  
اور نسوت سفید ہر ایک سے پانچ درم اور کوٹ شیرین  
اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے سات درم

اور تیسرے یعنی باقلا سے مصری چھ درم کوٹ چھان کر اور بانی میں گوند لکڑی گویا بنائیں ایک خوراک کی مقدار پانچ درم یا سترہ تر کی کے ساتھ نوش کریں حب دیدان لنبیہ کپڑوں کو کہ حیات کہتے ہیں ذبح کرنی ہر صفت اسکی باسے بزرگ پست آتی ہوئی اور پست زرد ہر کا اور آملہ سفید ہر ایک سے ساڑھے پانچ مثقال اور نسوت سفید مدبر میں مثقال کوٹ چھان کر اور فانیہ میں گوند لکڑی گویا بنائیں ایک خوراک کی مقدار چھ درم یا سترہ تر کی کے ساتھ نوش کریں

### حالت مہلہ کا باب جیم کے ساتھ

حجر الحیمہ فارسی میں مہرہ مار اور مارہرہ کہتے ہیں اور اسکی حقیقت میں اختلاف بہت ہے بعضے طبیب لکھتے ہیں کہ وہ کافی قادر ہے اور سب طبیب سکون فاذہر کا کہتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ وہ دو قسم ہوتا ہے ایک قسم وہ ہے کہ زبرد کے کان میں دستیاب ہوتا ہے اور مختلف رنگین رکھتا ہے بعض کا رنگ سفید اور بعض خاکستری اور بعض سرنگ زبرد جلدی اور بعض مخطوط تین خط کے ساتھ اور شکل گین مربع بہت بڑا ہوتا ہے مگر دو مثقال سے زیادہ نہیں دستیاب ہوتا ہے اور قسم دوسری حیوانی ہے کہ قفائے افعی سے نکالے ہیں مگر تمام افعی کی قسمیں نہیں ہوتی بلکہ بعض قفائے افاعی میں پایا جاتا ہے مثل غندہ اور وہ بکالنے کی وقت اور بہت گرمی کے زمانہ میں نرم زیادہ ہوتا ہے مگر جبکہ یا ہر نکلتا ہے اور ہوا کی سردی سے سرد ہو جاتا ہے سختی اور حریت قبول کرتا ہے اور لکڑی کو حکیم میر محمد نے صفحہ المومنین میں خاکستری اور سیاہ مخطوطات کے ساتھ اور بعض کو سفید لکھا ہے اور مقدار اسکی نصف خندق کے برابر ہوتی ہے درازی مال اور اسکی اصلی کا امتحان جعلی سے یہ ہو کہ اگر درمیان چینی کے برتن کے کہ حسین لیمو کا پانی بھرا ہو ڈالیں حرکت میں آتا ہے

اور بعضوں نے لکھا ہے کہ امتحان اسکا یہ ہے کہ اگر اسکو نیلے یا کالے موت کے کپڑے پر گر کریں وہ کپڑا بالکل سفید ہو جائے اور چمکانے کریں یہاں ہو جائے اور بعض لکھتے ہیں کہ یہ پتہ افعی کے زہرہ میں پیدا ہوتا ہے متفہتین اور خواص اسکے سب زہرون جوانہ اور نباتیہ اور معدنیہ کو نافع ہر کھانا یا پانی کا یا مقام زہر کے زخم پر لگانا اسکا اور اگر کسی شخص کو سانپ یا افعی نے کاٹا ہو اور اسکو وہ آدمی اس کاٹے ہوئے کے مقام پر زکے چبٹ جائیگا اور جب خوب زہر کو چوس لے اور اسکو چھڑا کر شیر میں ڈالیں شیر کو جا دیکا اور اسکو تغیر کر دیکا اور پھر اسکو مقام زخم پر چھٹائیں اور شیر میں ڈالیں اور ایسی ہی کئی دفعہ کریں یہاں تک کہ پھر زہر کے مقام پر چھٹے پائیلے کہ جب تک زہر اس میں باقی ہو چھٹا ہے اور جب زہر کو بخوبی جذب کر لیتا ہے پھر شیر میں چھٹا ہے اور وقت زہر کھینچنے کے رنگ اسکا بدل جاتا ہے اور جب شیر میں ڈالیں رنگ اصلی کی طرف آتا ہے اور واسطے کاٹنے بچھو اور ہوام دیکر کہ نصف الفضل ہے اور واسطے دور کرنے مثانہ کی پتھری کے نہایت نفع بخشتا ہے لیکن شیخ الرئیس نے مفردات قانون میں لکھا ہے کہ جالیوں متکراس فعل کا ہے اور مقدار اسکی خوراک کی ایک قیراط تک ہے اور اسکی قسم مخطوط کا گلیہ میں لٹکا تا در دس اور سترام بلغمی کو نفع دیتا ہے

حجر الیہود ایک پتھری شکل بلوط سفیدی مال اور خطوط متوازیہ کے ساتھ طول میں لپا لپا اسکو پانی میں پھینک دیا جائے اور کوئی مزہ غالب نہیں رکھتا ہے فارسی میں اسکو سنگ جہودان کہتے ہیں اور محمد بن احمد لکھتا ہے وہ پتھر نادر مادہ ہوتا ہے سم مادہ گول سفید غیر مخطوط سرخی مال مثل دستیوہ لہقد جوڑ ہوتا ہے وہ عورتوں کے گردہ اور مثانہ کی پتھری

کے لئے نافع ہے اور نر اسکا شکل بلوط اور زیتون اور مخطوط ہوتا ہے اور اسی سبب سے اسکو حجر الزیتون کہتے ہیں اور وہ مردوں کے سنگ مثانہ اور گردہ کے لئے نافع ہے پتھری درجین گرم دوسرے میں خشک ہے اور بعض کہتے ہیں معتدل ہے بیتاب کو جاری کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ میں پتھری پیدا ہونے کو نافع ہے اور ایک انگ سے نیم مثقال تک بچاس مثقال گرم پانی کے ساتھ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور گئے ہوئے خون کو قطع کرتا ہے اور طلاء اسکا زخموں کو بھرتا ہے اور شہد کے ساتھ طلاء اسکا ورم کی ختیوہ کو نرم کرتا ہے اور اگر اسکو چمکا کر ڈکے خون میں پیکر طور سرمدہ آنکھ میں چھینچیں تو لکڑیوں کے بال آگائے میں کہ کر گئے ہوں اثر کامل رکھتا ہے اور طلاء اسکا بروبر اس مقام کے بال جادینے میں بخوبی نافع ہے خصوصاً چمکا کر ڈکے خون کے ساتھ اور مضر ہے معدہ اور پیچہ کو اور مصلح اسکا تخم اجودہ اور شہد خالص ہے اور کہتے ہیں کہ مضر ہے جگر کو بخوبی اور مصلح اسکا گوند ہے۔

### فضل حجر الیہود کے سفوفون کے بیان میں ہے

سفوفون حجر الیہود۔ قرابا رین کوتالی سے منقول گردہ اور مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ کر کے باہر نکالتا ہے صفت اسکی کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدو کے بیجوں کا مغز اور خرپوزہ کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور تخم قلت یعنی کلتی اور حجر الیہود ہر ایک سے دو درم اور سیاہ یوس کہ وہ کا شمر رومی ہے اور شیخ الرئیس لکھتے ہیں کہ یہ غلط ہے بلکہ وہ انجیلانی ہے ہر ایک میں اسکو بقدر ڈیڑھ درم اور گوند ببول کا اور کثیر اور نشاستہ اور رب السوس بغدادی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر دو استار شربت گو لکڑی کے ساتھ نوش کریں کہ ایک استار



سالمہ چار مثقال کا وزن ہو  
سفوف دیگر گروہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑنا ہو  
صفت اسکی کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز  
اور کدو کے بیجوں کا مغز اور خطمی کے بیج اور سونف  
دسی ہر ایک سے ایک درم اور حب القلت یعنی  
کلتھی اور آلو کا گوند ہر ایک سے دو درم اور جبر الیہود  
نیم درم کوٹ چھانکر جو شانہ کو کھڑکے ساتھ لوش کرین  
سفوف جبر الیہود گروہ اور مثانہ کی پتھری کو باہر  
مکالتا ہوا قرحہ کو سودمند ہو اور اس پتھری کو جو  
پیشاب کے راستوں میں ہو ریزہ ریزہ کر کے کاٹنا  
صفت اسکی کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور  
خریوزہ کے بیجوں کا مغز اور کدو کے بیجوں کا مغز  
ہر ایک سے پانچ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے  
ہوئے اور خشخاش کے بیج اور بنسلو جن سفید ہر ایک سے  
تین درم اور کثیر اور مثانہ اور گوند بھول کا اور  
ربلسون ہر ایک سے دو درم اور سونف دسی اور  
حب القلت یعنی کلتھی اور جبر الیہود ہر ایک سے ڈیڑھ  
درم اور کاسنی کے بیج ایک درم اور پوند صینی چار دانگ  
کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین دن  
ہوئیں درم شیرہ تخم تیارین اور دس درم شربت بنفشہ  
اور دس درم شربت خشخاش کے ساتھ لوش کرین۔  
سفوف جبر الیہود دیگر پتھری کو توڑنا ہو اور اسکی  
پیدا ہونیکا نافع ہو صفت اسکی خریوزہ کے بیج  
اور کھیرے کے بیج اور لکڑی کے بیج پوست اتارے  
ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے  
ہوئے دو درم اور کدو شیرین کا مغز تین درم اور  
نشاستہ اور کثیر اور حب القلت یعنی کلتھی اور جبر الیہود  
ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اسکی ہموزن کہ  
تیس درم ہو شکر سفید ملا کر سفوف تیار کرین مقدار  
خوراک تین درم جو دس درم بخور دیاہ کے جو شانہ  
کے ساتھ کھائیں اور غذا شور یا دینی چاہئے

سفوف جبر الیہود گروہ اور مثانہ کی پتھری کو باہر  
مکالتا ہو صفت اسکی کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز  
اور کدو کے شیرین کے بیجوں کا مغز اور خریوزہ کے  
بیجوں کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور خشک مر یا  
چار درم اور جبر الیہود اور حب القلت یعنی کلتھی ہر ایک  
سے تین درم اور آلو کا گوند کے بیج اور سیالیوس یعنی  
انجنان وحی اور فطر سالیون ہر ایک سے ایک درم  
اور گوند بھول کا اور کثیر ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ  
چھانکر سفوف تیار کرین ایک خوراک دو درم ہے  
شربت گد کے ساتھ لوش کرین۔  
سفوف جبر الیہود گروہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑنا  
ہو اور گرم مزاج والوں کو نافع ہو صفت اسکی کھیرے  
کے بیجوں کا مغز اور لکڑی کے بیجوں کا مغز اور خریوزہ  
کے بیجوں کا مغز اور کدو کے شیرین کے بیجوں کا مغز  
ہر ایک سے چار مثقال اور سونف دسی اور جبر الیہود  
سیالیوس ہر ایک سے دو مثقال دو لون کو کوٹ چھانکر  
سکجین میں گوند عین اور دو مثقال کاسکو سکجین کے  
ساتھ لوش کرین۔  
سفوف دیگر کہ گرم مزاج والوں کو نافع ہو صفت  
اسکی خریوزہ کے بیجوں کا مغز اور خریوزہ کے بیجوں کا مغز  
اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور حلیون کے بیج  
اور کدو ہر ایک سے تین مثقال اور کالج اور سونف  
دسی اور آلو کا گوند کے بیج ہر ایک سے ایک مثقال اور  
جبر الیہود سیالیوس اور دو مثقال سکجین اور ہنسراج وغیرہ  
کے پانی کے ساتھ کھائیں۔  
سفوف جبر الیہود تخم قلت یعنی کلتھی پندرہ درم  
اور خریوزہ کے بیجوں کا مغز اور کھیرے لکڑی کے  
بیجوں کا مغز اور کدو کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے چار درم  
اور سیالیوس یعنی انجنان رومی دو درم اور گوند  
بھول کا اور کثیر اور نشاستہ ہر ایک سے تین درم اور  
جبر الیہود چھ درم اور قند سفید ٹھاسی درم کوٹ چھانکر

ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر پتھری کے پانی کے  
ساتھ لوش کرین۔  
سفوف جبر الیہود اس مرحوم کی تالیف سے  
نافع ہو واسطے توڑنے پتھری گروہ اور مثانہ کے اور  
نکال دینے غلیظ مواد کے پیشاب کے ساتھ اور پاک  
کرنے گروہ اور مثانہ کے اس مواد سے صفت اسکی  
جبر الیہود اور گوند آلو کا اور کدو اور کالج کے بیج  
اور حلیون کے بیج اور سونف اور شربت کا مغز اور  
آلو پا ہر ایک سے ایک دانگ اور مولی کے بیج  
اور تخم کلتھی ہر ایک سے دو دانگ اور خریوزہ کے بیجوں کا  
مغز ایک مثقال اور کھیرے ہونے کی رائے  
اور کالج جلانے ہونے کی رائے ہر ایک سے ایک درم اور گوند بھول  
سیالیوس ایک اور بنات سفید پانچ مثقال کوٹ چھانکر  
سکجین تیار کرین سب ایک خوراک کامل ہو اول سکو  
چھانکر کدو پر سے سونف کا عرق اور جادو خیر کا عرق  
اور مولی کے پتوں کا پانی ہر ایک سے دس درم ہیں۔  
فصل جبر الیہود کی معجون کے بیان میں ہے  
معجون جبر الیہود صغیر گروہ اور مثانہ کی پتھری کو  
ریزہ ریزہ کر کے باہر نکالتی ہو صفت اسکی کھیرے  
لکڑی کے بیجوں کا مغز اور خریوزہ کے بیجوں کا مغز اور  
کدو کے بیجوں کا مغز اور تخم کالج ہر ایک سے پانچ درم اور  
جبر الیہود پچاس درم کلاب میں بار یک سیکی شہ صاف  
کیے ہوئے تین گوند عین ایک خوراک کی مقدار دو درم  
تین درم تک۔  
معجون جبر الیہود کبیر گروہ اور مثانہ کی رگ اور  
پتھری کو نکالتی ہو صفت اسکی جبر الیہود پچاس درم  
اور کالج کے بیج اور اسارون یعنی تکر اور گاجر کے بیج اور  
خریوزہ کے بیج اور آلو کا گوند کے بیج اور قرحہ کے بیج اور گاجر  
جنگلی کے بیج اور لکڑی کے بیج اور خریوزہ کے بیج اور کدو کے  
بیج اور کھیرے کے بیج اور سونف دسی ہر ایک سے پانچ درم  
دو لون کو کوٹ چھانکر سکجین میں تین درم شہ صاف

کے ہوئے میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار روزہ  
ہو تین درم تک۔

مہجون حجرا لیسود دیگر نافع ہو اس کو کہ جسکے  
گردہ اور شانہ میں پتھری ہو اسلئے کہ یہ مہجون پتھری کو  
قوت کرنا بہتر نکالتی ہو اور اسکی پیدائش کی مانع ہو جو اسکے  
بعد پیدا ہو صفت اسکی سلخہ پیسا ہو اور مثقال  
اور اجودہ کے بیچ تین مثقال اور مٹھی اور مرج سفید  
ہر ایک سے دو مثقال اور کنہ تین مثقال اور حجر شامی  
دو کہ یعنی حجرا لیسود ایک مثقال اور گاجیکے بیچ اور  
سولف رومی ہر ایک سے دو مثقال اور سیسہ  
یعنی سلا رس تین مثقال اور مٹھی تین مثقال  
اور خشکاش سفید کے بیچ اور بالچھر ہر ایک سے  
دو مثقال اور بادام تلخ پوست اتارے ہوئے اور سارون  
یعنی تگرہر ایک سے تین مثقال ورسوس کچھ اور ناکر  
ہر ایک سے دو مثقال ورسود خالص بقدر کفایت  
دواؤن کو کوٹ چھانکروں میں گوندھکر مہجون تیار کریں

اور ہر روز ایک مثقال اُسمین سے نوش کریں۔  
مہجون حجرا لیسود سیانطس حکیم سے منسوب گردہ  
اور شانہ کی ریکے خارج کرتی ہو اور قرحون کے مواد  
کو با در دفع کرتی ہو صفت اسکی یہ نسخہ شیخ انریس  
ماٹھی اور سیالیوس یعنی انجوان رومی اور کماذریوس  
اور ہوقار یقون اور اونیو قول کہ وہ برگ لادن سیاہ  
اور حرت کہ تھم لینا یوس ہر ایک سے چار مثقال اور حاما  
ایک گھاس ہو سرخ رنگ تھو مثقال ورا جینی اور  
لینا یوس ہبازی اور ہندی اور زعفران اور اجودہ  
ہبازی کے بیچ اور حیدہ کہ وہ ایک گھاس ہو اور سداب  
جنگلی کے بیچ اور مشکطرا مشع کہ ہبازی پودہ کی قسم  
ہو ہر ایک سے بارہ مثقال ورسوس کی جڑ اور حجر شامی  
نیز بارہ کہ حجرا لیسود ہر ایک سے سولہ مثقال سب  
دواؤن کو کوٹ چھانکروں میں چھانکروں کے سہ چند ہند  
خالص تمام دیے ہوئے میں گوندھکر مہجون تیار کریں یا کھنک

کی مقدار ایک مثقال ہے صفت  
اس مہجون کی بنسخت دیگر نیلے سوس کی جڑ اور  
سیالیوس اور کماذریوس اور ہوقار یقون اور  
لادن سیاہ ہر ایک سے چار مثقال اور حاما آٹھ مثقال  
اور در جینی اور لینا یوس ہبازی اور زعفران اور سداب  
ہندی اور اجودہ ہبازی کے بیچ اور حیدہ اور سداب  
جنگلی کے بیچ اور مٹھی اور مشکطرا مشع افریطی اور حجر شامی  
نیز بارہ ہر ایک سے بارہ مثقال اور حرت اور سداب  
کے بیچ ہر ایک سے چوبیس مثقال اور قرمانا اور مادہ  
ہوتا ہو اور تانکس مثقال سب دواؤں کو کوٹ چھانکروں میں  
کے ہوئے میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال  
کی بلبر ہبازی ہر ایک کے ساتھ نوش کریں جو شہد میں شال ہو اور  
ورن شراب ورسود کا چار چار تو اموس ہونا چاہئے اور مہجون  
کریں کہ تو اموس تین ماہ قیہ ہو اور ہر وقت تین درم کا ہوتا ہو

حالت مہلہ کا باب دال مہلہ کے ساتھ

حدید نراسکا سخت ہو فارسی میں فولاد اور مادہ اسکی کو  
کہ نرم ہو آہن یعنی لوہا کہتے ہیں دوسرے درج میں گرم  
اور تیسرے میں خشک ہو اور فولاد طبعی کانی کو شاپور خان  
کہتے ہیں اور قسم مصنوع کو جو نرم لوہے سے بنائی جاتی  
ہو اسطام کہتے ہیں اور جو شامی سوختہ اور جڑا خام کو  
بزر ورن اوہ ہے پیل کر آگ پر سرخ کریں کہ بہت نرم  
ہو قیر و قرح عبارت اس سے ہو اور جو قیر سرب یا  
سونا کھی یا سم الفار یا ہرنال کے ساتھ کھلائے میں اس  
حد کو کہ سرب یا قیر نحاس یعنی تانبہ کے ساتھ کھلائے  
اور بعد اسکے شورہ کے ساتھ تانبہ کو جلائے میں نہایت جلد  
کہ اختہ ہو اور فولاد مصنوع کہ متعارف ہو بہت ہو کہتے ہیں  
کہ طریق اسکے بنانے کا یہ ہو کہ متعارف لوہے کو بہت  
تیز پھرتی آگ کے کوزہ میں ایک ہفتہ تک تپائیں اور  
حفظ اور ایلوا وغیرہ کو جو تخی میں قوی ہو جانوروں کے  
زہر یعنی پتھون میں سپکرا اور اس لوہے پر ڈالکر اسقدر

تپائیں کہ اسکے جسم میں داخل ہو اور کہتے ہیں کہ اگر  
لوہے کو تپا کر ایک مہرہ روغن کھجور میں کھپا کر اور دوسری  
مہرہ پانی میں کھجائیں تو وہ لوہا اور لوہے کی قسموں  
کو مثل آہن رہا جذب کرتا ہو اور یہ بھی معلوم کریں  
کہ وہ پانی کہ جبین گرم اور تیز ہو یا کھجایا جانا ہو نہایت  
مقوی یاہ اور قابض ہو اور انتون کے زخموں اور  
بواسیری پرانے دستون اور ورم طحال اور قیہ  
معدہ اور سبب لعل اور در گردہ اور سبب دیوانہ کے کاٹنے  
اور دور کرنے زردی رخسار اور زائل کرنے سمیت دہن  
اور بواسیر کے واسطے نہایت نافع ہو اور وہ پانی جو لہار  
لوہے کو تپا کر کمرہ میں کھجائے اور اسکو طفرادوس  
اور بارہ حدید بھی کہتے ہیں اور شراب سے تھجائی ہوئی ہو  
کریں میں خفقان اور استقا اور ضعف جگر اور معدہ  
کی قوی زیادہ اسکے کھجائے ہوئے پانی سے ہو اور دہی  
کا پانی لوہے سے کھجایا ہو اخون کے دستون اور  
اجراے خون اور مقعد کی سترخا کے لیے نافع اور قوی  
تر ہو اور اگر لوہے کے برادہ کو ان شرابوں میں کہ تھجیں  
تہرہ علیا گیا ہو ورسوس تمام زہروں کو اپنی طرف جذب کرتا ہو  
اسکی سمیت کو دور کر دیتا ہو اور نوش کرنا اسکا کھانسا  
انہیں ہو چکا تاہو اور خربست الحادید اور زعفران الحادید  
ان شاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگی اور لوہے کے برادہ کو جو  
شخص کھائے شکم میں درد ہوگا اور دہن خشک اور  
در دسری عارض ہوگا علاج اسکا شیر تازہ دوا ہو نوش  
کرنا جو بعض قوی دواؤں کے ساتھ اور لیدر اسکے مسک  
اور روغن بنفشہ اور روغن گل ورسور کہ سرسہ یوس اور  
بقدر ایک درم مثقالیوس نوش کریں اور شور یا سے  
جرب اور گائے گاگھی میں اور اسکے خواصوں سے  
یہ بھی لکھتے ہیں کہ اگر لوہے کا برادہ کپڑے میں باندھکر  
اس آدمی کے بدن میں باندھیں جو شب کو سوتے  
وقت دانت چبانے کی عادت رکھتا ہو اسکے باندھنے  
سے پھر دانت نہ چباں گا۔



## طریق کشتہ کرنے فولاد اور لوہے کا

بطور اہل ہند یہ کہ بڑا بڑا لوہے کا یا برابر فولاد کا جو منظور ہو تین رات دن گاسے کے پیشاب میں جھگوٹیں بھرنے کا لگا کر پتھر پڑا الٹیلوں کے پانی کے ساتھ چھین پتھر سے بنا کر خشک کریں اور سب قرصوں کو مٹی کی کوری بانڈی میں رکھیں اور اس کے منہ پر ایک مٹی کا برتن دو اور چھانپ کر اس کی درز دن کو گل حکمت سے بند کریں اور ایک ہفتہ تک جھگی لگے کے کو برتن ہر روز رکھیں پھر چھالیں دس مرتبہ تک سی طریق سے لوہے یا فولاد کے اجزا کو پیلوں کے پار نہیں اور سب لوہے زر کے پانی تازہ میں پیکر اور خشک کے مٹی کے برتن میں رکھ کر سات روز ہر روز جھگی پلون کی آگ میں رکھیں اور بعض آدمی درجہ اخیر میں لوہے کو پھر باریک پیکر ایک رات دن جزا ترش میں رکھتے ہیں اور سچا سمین سے نکال کر قدر سے نوساد کے ساتھ جوئی باریک پیکر دوسرے رات دن آگ میں رکھتے ہیں بعد اسکے استعمال کرتے ہیں۔

نوع دیگر یہ کہ لوہے کے بڑے کو دس مرتبہ لوہے تازہ کے شیر میں پتھر پیمین اور ہر مرتبہ جھگی پلون کی آگ میں رکھیں تاکہ جوئی سوختہ ہو چھ مرتبہ دیگر پیلجات کے پانی میں کھل کر کے اور مٹی کے برتن میں رکھ کر اور اس برتن کو گاسے کے پلون کی آگ میں سات روز ڈالیں پھر چھالیں اور پیکر تازہ پکڑے میں باریک چھانپیں اور تھوڑا سمین سے پانی کے اوپر ڈالیں اگر پانی کے اوپر قرار پائے اور نہ نشین نہ تو معلوم کریں کہ جوئی کشتہ ہو گیا اور اگر رکھیں کہ پانی کے اوپر نہ ٹھہرا اور نیچے بیٹھ گیا تو چاہئے کہ چند بار دیگر پیلوں کے پانی میں پیکر آگ میں ڈالیں یہاں تک کہ پانی کے اوپر ٹھہرے اور نہ نشین نہ ہو کہ جوئی کشتہ ہونے کی نشانی بھی ہو فولاد کے کشتہ کرنے کا طریق

یہ کہ فولاد کا بڑا کر کے اور دوع غیر محرق یعنی سکھ یا سوختہ اور نوساد و رنگا ہر ایک سے تین مثقال بیکو برگ صبر تر کے پانی میں کہ جب کو ہندی میں گھیکو اور کتے ہیں پتھر کے ہاون میں بارہ ہر پیمین اور پھر بارہ ہر دیگر ناگ پتھر کے عصا میں کہ گھاس ہندی ہر پیمین اور پھر بارہ ہر دیگر پیکر پتھر کے عصا میں کہ وہ بھی ایک ہندی گھاس ہر پیمین پھر خشکی کے پیالہ بہت دلداری میں رکھ کر اور منہ اس کا بہت مضبوط بند کر کے دھوپ میں رکھیں اور عصا جھگوٹیں و لونبری و سینا کاندل و سنگ تریا تین دن تک جدا جدا اور تیرہ ملی اسکے اوپر ڈالیں اور آجائیں؟ دن تک تیرہ ملی کر کے عمل کریں اور ہر روز دھوپ میں رکھیں سر کشادہ و ن محافظت کریں کہ پتھر گرد و غبار زمین داخل نہ ہو تین رات کے وقت ہر روز منہ اس کا ڈھانپ دیا کریں اور بعد پچاس دن کے ایک ہفتہ تک برابر اندر منہ اس کا بند رکھیں تاکہ مزاج حاصل کرے پھر نکال کر کام میں لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک چاول جو برگ پان میں رکھ کر کھالیں اکثر بیماریوں کو مفید ہو خصوصاً ضیق النفس اور ضعف یاہ اور ضعف معدہ کو

## طریق کشتہ کرنے فولاد کا بنوع دیگر

سہل زیادہ سب طریقوں سے ہو اور واسطے اکثر بیماریوں مثلاً ضعف معدہ اور جگر اور استقار و بواسیری دستوں اور مثانہ اور حلیل کے قرحوں اور خون کے پیشاب اور ورم طحال اور نفخہ طحال اور ورم خیمہ کیلئے مفید ہو صفت اسکی الین مقدار دو تولیا حبثہ کہ چارین فولاد جو ہر دار اور بڑا کر کے اور برگ جاسن کا عصا کہ وہ ایک رخت ہندی ہو اور اکثر ہندو لوگ اس کے شہرون میں بکشت پیدا ہوتا ہو پس ترکیب اسکی یہ ہو کہ اسکے تازہ پتھر کو لیکر اور گرد و غبار سے صاف کر کے کٹھن اور پانی اسکا پتھر کر دے نہ کر اور سمین ڈالیں اور دھوپ میں

رکھیں اور گرد و غبار سے نگہبانی کریں حب دھوپ میں جوش میں آئے اور بعض اجزا اس فولاد کے جھاگوں کے مانند اور پتھر ہوں تو انکو حرکت دے کہ دوسرے دن پھر دھوپ میں رکھیں اور پھر ایک پلٹ کرین اور تیسرے دن بھی عمل کریں پھر چوتھے دن جو کچھ جھاگ اور پانی صافی اسکا ہو بعد لانے اور تھوڑی دیر کے پھر نیک برتن میں کریں اور تھوڑا خالص پانی اسپر ڈالیں اور دھوپ میں نگاہ رکھیں تاکہ پانی خالص دیر رہے اور فولاد کشتہ نیچے پھر پانی صافی کو اسکے اوپر سے اتار کر اور نہ نشین کو خشک کر کے کام میں لیں اور دیر اول پر بدستور برگ جاسن کے تازہ پتھر کا پانی لیکر ڈالیں اور تین دن تک دھوپ میں رکھیں اور چوتھے روز قدر سے پانی اسپر ڈال کر لائیں اور بعد ایک ساعت کے اب صافی کو اسکے ایک علیحدہ تینہ میں لیکر رکھیں تاکہ نشین ہو پانی اسپر ڈال کر نہ نشین کو اسکے خشک کریں اور نہ نشین اول کے ساتھ یک جا کریں اور پھر پتھر اور چوتھی مرتبہ اسی طور سے عمل میں لائیں یہاں تک کہ اس میں در یعنی گادا در فولاد خام باقی نہ رہے اور اگر تیرہ دیگر کی تابی کے بعد حیات نشین صافیوں کو ایک جا کر جاسن کے تازہ پتھر کا پانی اسپر ڈالیں اور تین چار دن دھوپ میں رکھیں اور پھر بدستور پانی اسپر ڈال کر حرکت دین پس صافی کو اسکے لیکر رکھیں کہ نہ نشین ہو اب صافی کو اسکے پتھر کر اور نہ نشین کو سکھا کر کام میں لائیں نہایت لطیف اور قوی ہو گا اور اس طرح اس کے کشتہ کرنے میں ثقل چند ان باقی نہیں رہتا ہو اور مقدار خوراک اسکی آدھا چاول ہو ایک چاول تک یا بھلہ اسی دستور سے لوہا اور تانبہ بھی کشتہ کیا جاتا ہو۔

لوہے کے بڑے کی تنقیہ کی تدبیر

اسطور پر کہ لوہے کے بڑے کو اس مٹی کے برتن میں رکھیں کہ جیسے اثر پانی کا مطلق نہ ہو پتھر ہو

پس اس برتن کو آگ میں ڈال کر سرخ کریں اور روغن کچھ  
میں دھوئیں اور پھر سرخ کریں اور آگ میں سے  
بھاگ کر سرکہ میں ڈالیں اور پھر آگ میں ڈال کر سرخ  
کریں اور تیسری مرتبہ گاسے کے پیشاب میں ڈالیں  
اور پھر سرخ کر کے گاسے کے ہی ترش میں ڈالیں اور  
بھاگ کر اور دھو کر اور خشک کر کے اور بہت نرم ہو کر کام میں لائیں  
اور ہندی حکیموں کا طریقہ ہے کہ فلزات یعنی دھاتوں کو  
جب تک کہ پیلا س قسم کا تفتیق نہیں کر لیتے ہیں اور کئے جرم  
کو صاف نہیں کر لیتے ہیں کام میں نہیں لاتے ہیں اور  
مکلیس نہیں کرتے ہیں اور زائے اور چاندی وغیرہ کا  
بھی تنقیہی دستور ہے۔

### عمل زعفران الحدیہ

اسلور پر یہ کہ لوہے کو سوہن سے باریک کر کے نہایت  
اسکے ریزہ دنگو چند باریک پانی میں دھوتا چاہئے تاکہ  
سیاہی اسکی ذائل ہو پھر خالص پانی میں بخوبی دھو کر  
خشک کریں اور اسکے چارم وزن نو سادر کے ساتھ  
بہت باریک پسکر مٹی کے برتن یا کپڑے میں یا  
قصرع مطین میں رکھ کر ناک جگہ میں دفن کریں  
بارہ دن تک تاکہ زردی سرخی مٹی پینے کے قابل  
ہو جائے تو عذیرہ دیگر معمول بعض اہل صناعت کا یہ  
صفت اسکی تنو مثقال لوہے کے برابرہ کو بدستور  
مذکور دھو کر برابر وزن اسکے تیزاب فارونی تھوڑا  
کتھوڑا اسپرٹ لین جو وقت دھوان اس سے ظاہر ہو  
قدرے پیشاب میں چکان تاکہ جوشل سا چھوٹے  
پھر انبیق اسپرٹ کا بہت ملائم آگ تقطیر کریں جب  
یا کلیہ تیزاب فقط ہو جائے آگ کو تیز کریں تاکہ برابرہ  
مکلس اور زعفرانی رنگ ہو۔

دہن الیحد یعنی کوسے کا روغن طب کیمیائی پرکسوس  
سے منقول نفع ہے سب قسم کے دستوں کے لئے جیسے  
ذو منظر اور اسہال کبدی اور جاری ہونا کلیہ کا اور

خون بخونکشی بیماری اور جاری ہونا خون کا ہر ایک  
عضو سے صفت اسکی لین پر دہے کا جس قدر  
کہ چاہیں اور چند مرتبہ نمک اور سرکہ میں دھوئیں تاکہ  
بخوبی پاک اور صاف ہو جائے پھر خالص پانی میں  
دھوئیں اور قرع کے اندر ڈالیں اور بارالکبر چلیک  
جزوا اور خالص پانی دو جزو اسپرٹ چکان اس قدر کہ  
اسکو ڈھانچے پھر کسی گرم مقام پر رکھیں یہاں تک  
کہ حل ہو جائے پھر ملائم آگ پر خشک کریں اور پھر  
مصعد کریں یعنی اسکو آگ میں اور اڑائے ہوئے کو  
حاصل کر کے شہد میں بھگا رکھیں اور حاجت کی وقت  
کام میں لائیں۔

معجون فولاو۔ ہندیوں کی تالیف ہے یہ اور چائین  
بہت رکھتی ہے اور قلع اور لقوہ اور مٹی اور سکتہ اور  
رعشہ اور نیان اور عرق النسا اور مفاصل اور سب  
بلغمی بیماریوں کو مافع ہے اور حافظہ کو زیادہ کرتی ہے  
اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور بارہ کو بر آگتہ کرتی ہے اور  
سرعت اغزال اور سل لبول کو دفع کرتی ہے اور بوڑھے  
آدمیوں اور سب بیماریوں کو موانع ہے صفت اسکی  
زعفران اور مرج سیاہ اور مرج سفید اور پیل اور شجرت  
دھوا ہوا اور لیمو کے پانی میں باریک پسپا ہوا اور کچا  
اور مصطی لومی اور سونف رومی اور مایہ شفق نور اور بالچر  
اور جاوتری اور لونگہ ردرار جیتی اور بہن سرخ اور  
سمن سفید اور کلی پڑ اور کر با اور مرجان اور مونی تاکہ

اور لسان الطیر اور ایموڈ کے پچ اور مغز پنہ دانہ اور  
تخم دھتورہ زہر گرنہ بھونا ہوا اور خطیب نارومی یعنی  
کچان پیدا وراثیہ سترعینی اور سونچہ اور مغز کنجشک در  
مغز سرخ و سدر کچہ مقشر اور بابونہ اور جافنل اور  
آملہ نقلی اور برمی لالچی اور پوست کالی طرک اور طرچ  
ہندی یعنی جیتا اور جواہرین لسی اور مغز ناریل اور تخم  
ایون اور سیکنہ ہر ایک سے دس مثقال اور اشتر فار  
اور مغز چلوخوڑہ اور لب الشیل ہندی اور خصیہ اشغلب

مصری اور زہر کچور اور سونف دیسی اور بلاد یعنی بھلاوہ  
زہر گرنہ بھونا ہوا اور افیتون شامی اور زعفران اور  
زراوند و حرج اور پیاز جنگلی اور شاہتر دہر ایک سے  
پانچ مثقال اور افیتون مصری چار مثقال اور عینہ  
خالص اور شکفتی خالص ہر ایک سے ایک مثقال اور  
سونا حل کیا ہوا اور چاندی حل کی ہوئی ہر ایک سے بچال  
ورق اور فولا مکس دہ یک تہلہ دویہ اور قند سفید چار تہلہ  
اور دیلہ و شہد جھاگ اتارنا ہوا بقدر کفایت لیکر بدستور  
معجون تیار کریں اور بعد چھ مہینہ کے استعمال فرمائیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے۔

### حلہ مہلکاباب زائے معجز کے ساتھ

حزم حائے مہلک کے زیر اور زائے معجز اور میم کے  
حزم سے ایک مرکب دوا کا نام ہے جو آگ میں استعمال  
کیجاتی ہے قطع بیاض یعنی آگے کا جالا کاٹنے کے لئے  
نہایت موثر ہے اور اصل درکن اس میں مرغ کے آنڈے  
کا چھلکا مدبہ ہے اور اگر شکر یا نبات نہما میں ملا کر  
استعمال کریں تو نام رکھا جاتا ہے اسکا حزم صغیر اور اگر  
دوسری دواؤں سے مرکب کریں تو مشہور کر کے  
ہیں اسکو حزم کبیر اور استعمال کے وقت شہد بھی کریں  
ملائیں تو وقت نام رکھتے ہیں اسکا حزم عمل وریہ و  
بیاض غلیظہ اور قوی جسم میں متعل ہے نہ بیاض لقیق  
اور ضعیف جسم میں نہیں۔

### پوست بیضہ مدبر کرنے کا دستور

یہ کہ مرغ کا نڈون کے جھلکون لیکر خالص پانی میں  
جھکویں اور کچھ چھوڑیں یہاں تک کہ وہ سب  
جھلکے متفن ہو جائیں اور پوست رقیق اسکے اندر  
اکاجندہ ہو دھوئیں اور اس پانی کو تبدیل کریں تاکہ  
بھر جھلکے اسپرٹ سے جلا نہوں اور پانی بھی متعفن  
نہو پھر دھو کر خشک کریں اور سکھا کر استعمال میں



لائین طریق دیگر یہ ہے کہ پانی اور نمک اور خاکستر میں  
اسی دستور سے مدبر کریں اور اخیر میں خالص پانی  
سے دھوئیں اور سکا کر اور پیکر استعمال کریں اور  
واسطے اس کام کے پوست بھینچ کر پڑھ رہے ہوں  
حزیم کبیر کو قطع بیاض کے لئے نہایت موثر ہے  
اسکی اندھون کے چھلکے مدبر اور ہوتی تاسفہ اور  
عقدہ کہ نہ اور سیپ جلائی ہوئی کی راکھ اور سندر جھاگ  
اور سرسین سو سار اور جوائن خراسانی اور چاندی  
کی قلیما اور سونے کی قلیما اور شادنج دھویا ہوا اور  
موگھاکی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور پوست باقلا  
اور بازوے سر جلائے ہوئے کی راکھ ہر ایک سے  
ایک جبر و اور چرس سوختہ چارم حصہ ایک جبر و کا  
اور چکا ڈر کا پشیا نصف حصہ ایک جبر و کا کو ٹکر  
اور کپڑے میں جھانکریلائی سے آنکھ میں غنچیں یا  
ویسی ہی آنکھ میں چھریں اور جوقت اس دوا کو  
چھریں اسوقت چت لیٹیں۔

حزیم معسل - رفع بیاض کے لیے نہایت موثر  
ہو صفت اسکی اندھون کے چھلکے مدبر لیکر اور سیپ  
جلائی ہوئی اور موگھاکی جڑ جلائی ہوئی اور ابابیل  
کی بیٹ اور سو سار کا سرین اور جواکھار ہر ایک  
پر ہر وزن کے ساتھ مخلوط کر کے اور زہرہ زہرہ اور زہرہ  
کنگ میں گوند عکریات تیار کریں اور حاجت  
کے وقت شہد رقیق معانی میں گھول کر استعمال  
کریں اور استعمال سے پہلے آنکھ کو جو شانہ باہر نہ  
اور اقلیل اللہ کے رساب اور حلیہ یعنی مٹی کی بخروہ  
رکھیں اور معالجات بقراطی میں مذکور ہو کہ مرغ کے آنکھ  
کے پوست کو کہ نرم صغیر کرتے ہیں کبوتر کی بیٹ اور ابابیل  
کی بیٹ اور سرسین سو سار کے ساتھ باہم ملا کر  
استعمال کریں بیاض چشم کے دور کرنے میں جو کہ  
سے حادث ہوا ہو کامل اثر رکھتا ہو اور حزیم معسل  
اس سے قوی زیادہ ہے۔

حزیم معسل دیگر - نافع ہو آنکھ کے قرحون کے لیے  
صفت اسکی سرگین گرگ اور پوست تخم شتر مرغ  
مدبر جدیا کہ مذکور ہوا اور سیپ جلائی اور دھوئی اور  
شیج اور موگھاکی جڑ اور ابابیل کی بیٹ اور جواکھار  
یا راکھ پیکر تسقہ کریں زہرہ کرکس اور زہرہ کنگ  
میں اور خشک کر کے پسین اور شہد رقیق معانی میں  
ہوئے میں گھول کر آنکھ میں لگائیں۔

حزیم صغیر - نفع حاوی صغیر کہ آنکھ کے قرحون کو نافع  
ہو صفت اسکی مرغ کے اندھون کے چھلکے مدبر اور  
شیج جلائی ہوئی اور شادنج جلائی اور دھوئی ہوا ہر ایک سے  
ایک جبر و کو ٹکر جھانکریلائی میں غنچیں۔

حزیم صغیر دیگر کہ یہی منفعتیں رکھتا ہو اور آنکھ کے قرحون کو  
نافع اور آنکھ کی سیاہی کے زخمون کو بھرتا ہے  
صفت اسکی - مرغ کے اندھون کے چھلکے مدبر اور  
نبات بہت باریک پیکر آنکھ میں لگائیں۔

حلے مہلہ کا باب سین مہلہ کے ساتھ

حک فارسی میں خار خشک و رہندی میں گوکھرو  
کہتے ہیں دو طرح کا ہوتا ہو چنگلی اور باغی باغی بہتر ہو  
گھاس سلی تریوز کے پتون کے مانند اور سیل اسکی  
زمین پھینتی ہو اور شاخیں اسکی متفرق کٹتی ہیں  
اور برگ اس کا برگ زیتون سے مشابہت رکھتا ہو  
اور شاخیں خاردار اور پھل اس کا سخت اور  
سپہلو خود سے بہت چھوٹا اور سفید ہوتا ہو اور اطراف  
اسکے ننڈا اور مرکب لغوی اور خشکی اس سے غالب اور  
جالی اور مدبر بول ہو اور شانہ کے درد کو تسکین دیتے  
اور مٹی زیادہ کرنے اور پتھری توڑنے اور سوا دو  
پکانے اور نرم کرنے اور درد یعنی پھیر دینے اور  
فولج کو دفع کرنے اور شراب کے ساتھ سمی دواؤں کے  
اثر دور کرنے کے لئے نہایت نافع ہو اور عصارہ اسکے  
عصارہ اور اسکے جو شانہ کا واسطے پھیرنے مادہ

گرم کے نافع ہو اور اعضا پر مواد کرنے کو مانع اور  
شہد کے ساتھ واسطے قلاع اور عفونت دہن اور  
ورم عضلہ حلقوم اور سوزھون کے درد کے لیے  
اور اسکے میں لگانا اسکا عصارہ خشکی اور سردی پیدا  
کرتا ہو اور مواد کو پھرتا ہو اور خشکی کو کھرو کا عصارہ  
شراب کیساتھ افحی کے زہر کو دفع کرتا ہو اور پھلکنا  
اسکے جو شانہ کا پانی مکان میں کیک بر طرف ہونے  
کے لیے نہایت موثر ہو اور اگر خود کو اسکے تازہ پانی  
میں کر رہے ہو وہ کریں تو وہ پانی تقویت باہ میں  
بے عدیل ہو اور مقدار اسکی خوراک کی پانچ درم تک  
ہو اور طحال کو مضر ہو اور مصلح اسکا یادام اور روغن کچی  
ہو اور تخم اسکا سب فلوں میں مثل اسکے عصارہ  
کے ہو۔

طریقہ خشک مدبر کا یہ ہو کہ خشک دانہ کو شیر تازہ  
دوبے ہوئے میں تین مرتبہ پکا کر خشک کریں اور  
یہ تقویت باہ میں نظیر تین رکھتا۔

دہن الحسک اس روغن کی مالش اور حقنہ کرتا  
اس سے اور نوش کرتا اسکا واسطے تقویت باہ اور  
دور مفاصل اور نیک کرنے رنگ رخسار اور رفع  
دھک اور گردہ اور دشواری پشیا کے اور پشکا اس کا  
احلیل کے اندر اور مالش اسکی پیڑ و اور کرہ گوہ  
اور شانہ کی پتھری توڑنے کے لیے موثر اور مقدار  
اسکی خوراک کی سات مثقال ہے پیچہ یا مہیہ اور  
شہد کے ساتھ صفت اسکی حاصل کریں گوکھرو کے  
ہر چوکا پانی حسب قدر کہ چاہیں اور روغن گنجد تازہ  
یم وزن کے ساتھ ملا کر آگ پر جوش دین بابت تک  
کہ پانی جلا جائے اور روغن باقی رہے نگاہ رکھیں اور  
حاجت کے وقت کام میں لائیں بالجلد مزاج آل  
روغن کا معتدل گرمی اور خشکی کی طرف مائل ہو۔

دہن الحسک مرکب ہے گوکھرو کا روغن دوسری  
دواؤں سے ترتیب دیا ہوا اور دمفصل کو

دور کرتا ہے اور رنگ کو صاف اور یاہ کو قوی اور چمک کی خواہش کو زیادہ کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ اور شیت کے حال کو اصلاح پر لاتا ہے اگر نوش کریں اسکو ہندو ایکلہ و قبہ یعنی دس درم پیچنے کے ساتھ ہر روز یا نمبند کے ساتھ اور استعمال کیا جائے تو یہ روغن حقون میں بھی صفت اسکی کجہد مقررہ گائے کا دودھ تازہ دوبا ہوا اور گوگھو کے ہرے پتوں کا پانی تازہ بخورے اور ہر ایک سے دس مل اور فانیہ سفید یا پچ مل اور سو گندہ سارے پانچ مل اور قانون کے نسخہ میں سو گندہ کا وزن اور عالی رطل اور فانیہ کو کوکڑا کر کرین اور سب کو ایک جا کر کے اور مٹی کی ہاٹی میں ڈال کر ملائم آگ پر پکا میں تاکہ پانی اور شیر خشک ہو جائے اور روغن باقی ہے آگ پر سے آگ کو صاف کریں اور یہ مقورہ کو ٹھین کہ نافع ہو گا خداوند عالم حل جلالہ کے حکم سے۔

دہن المسک المرب یعنی گوگھو کا روغن دوسری دواؤں سے ترکیب دیا ہوا یہ نسخہ دیگر بھی بن جزلہ کی تالیف ہے صفت اسکی حاصل کریں روغن کجہد ایک رطل اور خالص پانی چارم رطل اور گوگھو دس درم اور سو گندہ چار درم دونوں کو پچل کر اور سب کو دیگ میں ڈال کر جوش دیں تاکہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کریں اور غیش میں نگاہ رکھیں پس حاجت کے وقت نصیب کے اندر حل کی راہ سے پکا میں واسطے دشواری پیشاب کے نہایت مفید ہے۔

فصل حصہ کے اقسام کے بیان میں ہے

جاننا چاہئے کہ حصہ خموز فحول کے وزن پر اس مانع کو کہتے ہیں کہ پھونک کے ذریعہ سے مٹھیں اور کبھی ہمزہ کو او سے بدلتے ہیں اور او کو میم میں ادغام کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جمع اسکی احساء ہو فارسی میں اسکو حیرہ کہتے ہیں۔

حسوسین بذکو فریہ کرتا ہے اور مردوں کی ہنی اور عورتوں شیر کو زیادہ کرتا ہے اور رنگت کا صفت اسکی نشا گیسوں کا سارے تین مثقال اور شیر گاڈ کا ایک اوقیہ میں جبریز کہ کچھ مثقال صیر فی ہوتا ہے لیکن نشا شتہ کو دودھ میں خل کریں اور بیتان افروز کا پانی ڈیڑھ مثقال اور حقہ کر کے بچوں کا مغز اور خربوزا کے بیج اور حب لہنتہ کا مغز بادام شیرین کا مغز اور انجلیک کا مغز اور نولہ کا مغز اور جلاؤزہ کا مغز اور خندق کا مغز اور پستہ کا مغز ہر ایک سے ایک مثقال اور سوف دیسی اور سوف رومی ہر ایک سے ایک درم ان سب چیزوں کو پیکر اور شیرہ نکال کر اور نبات سفید بقدر حاجت ڈال کر پکا میں اور حیرہ کے قوام پر ملا میں بعد اسکے عود صلیب ایکٹ رنگ اور زعفران نیم دانگ اور جھوٹی الائچی اور سقاقل مصری اور کھن سرخ اور سب سفید ہر ایک سے دو دانگ کوٹے چھان کر تخم شترتی اور تخم بیتان افروز اور تودری سرخ اور تودری زرد ہر ایک سے دو دانگ سب چیزوں کو ہنوز حریرہ آگ پر ہو ڈال کر اٹ پلٹ کریں پھر آگ پر سے پیچے آگ پر سے پختہ کریں پھر آگ پر سے ربحا سے پختہ میں دن تک بے درجے اس طور سے پکا کر نوش کریں کہ بعد خداوند عالم محرب ہو

حسوسین یعنی بادام کا حریرہ کھانسی کو مفید ہے اور بدین کو فریہ اور یاہ کو زیادہ اور رنگ کو صاف کرتا ہے صفت اسکی گیسوں کی جو سی تین درم خالص پانی میں بھگو میں اور صاف کریں پھر پندرہ درم ترنجبین تخم اور خاشاک سے پاک اور صاف کی ہوئی اسپن گول کر اور پھر صاف کر کے بادام شیرین کا مغز چار درم اور خشکاش کے بچوں کا مغز ہر ایک سے تین درم

عرق میٹنگ تیس درم میں پیکر اسپن ڈالیں کہ مثل قوام حریرہ ہو جائے آگ پر سے آگ کر پیچے رکھیں کہ گرمی آسکی کم ہو نیم نوش کریں۔

حسوسین دیگر نافع ہے سینہ کی خشک بیماریوں کے واسطے اور کھانسی خشک اور صاحبان سل کو بھی سود مند ہے صفت اسکی کہ وہ بچوں کا مغز اور کھیرے لکڑی کے بچوں کا مغز اور خشکاش سفید کے بیج اور نشا ستہ ان سب چیزوں کا شیرہ نکال کر نبات سفید یا ترنجبین خسارسانی صافی کے قوام میں حریرہ تیار کریں۔

حسوسین دیگر کچھ پیچھا اور سینہ کی سرد اور خشک بیماریوں کے لیے نافع ہے اور سرد اور خشک کھانسی کو سود مند صفت اسکی نشا ستہ اور گیسوں کی جو سی کو پانی میں پکا میں اور صاف کریں پھر مغز بادام شیرین کو گائے کے دودھ میں پیکر اور شیرہ نکال کر داخل کریں اور نبات سفید ڈال کر حریرہ کے قوام میں ملا میں اور بقدر قوت ہاضمہ نوش کریں۔

حسوسین دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی دار چینی نیم درم اور رب لسوس ایک درم اور مچ سیاہ چارم درم اور مغز بادام شیرین چھ درم دوا کو نکو بار یک کوٹیں اور اول گیسوں کی جو سی کو گائے کے دودھ میں جوش دیں اور صاف کر کے نبات دس درم ڈال کر پکا میں کہ قوام حریرہ ہو جائے آخر میں کوئی ہوئی دوا میں ڈال کر آگ پر سے پختہ کریں اور سوتے وقت یہ حریرہ نوش کریں اور حوصہ الغلب کا خصیہ الغلب کے بیان میں مذکور ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

حاصلہ کا باب ضاد مجید کے ساتھ

حفظ جاننا چاہئے کہ حفظ حائے مہلہ کے



پیش اور ہر دو متاد مجھ کے پیش سے دو قسم ہوا ایک  
کی دوسری ہندی حوض کی کوئی نانی میں اٹیون  
کتنے ہیں اور جو کچھ مشہور ہے پھر بھی کہہ عصارہ ایک نبات  
کے تخم اور برگ کا ہے کہ وہ نبات خارناک ہوتی ہے  
زمین سے تین گز بلند اور پوست اسکا ہر رنگ اور  
برگ اسکا برگ شمشاد کے مشابہ اور پھل اسکا فلفل  
کے مانند سیاہ اور ابلس اور زہ اس کا تلخ ہوتا ہے  
اور بہترین حوض ملی ہو کہ باہر کی طرف اسکی زردی  
مال اور اندر کی طرف سرخی مال موجب پانچیں حکمرین  
جھاگ اسکی برگ خون ہو جائے اور اگر سے متنب  
ہو اور قبض اور لہجی کے ساتھ ہو اور مخمغوش اسکی حل  
کرنے سے بزرگ خون نہیں ہوتی ہے اور معطل ہو گئی  
اور سردی میں اور دوسرے درجہ میں خشک اور  
قابض اور رادع اور محلل اور سرد سے یعنی قبض  
کرنے والی اور مواد کو پھیرنے اور تحلیل کرنے والی  
اور سردی ہو پو پچا ہوا ہے لیکن قوت تحلیل کی اس میں کمتر  
ہو دوع یعنی پھیر دینے کی قوت سے اور نوش کرنا اسکا  
باطنی درمون اور دستوں کے لیے مفید ہے اور لپیہ اور  
بدن کی رطوبت کو قطع کرتا ہے اور خون کو بند کرتا ہے اور خون  
تھوکتے کیلئے مفید اور سینہ کو موافق اور کھانسی اور  
خون جھڑ اور بواسیر کو روکتا ہے اور درد جگر اور بدقان  
سیاہ اور عیش کو سودمند اور سنگ دیوانہ کے کاٹنے کا  
گروہ کی حرارت اور سوزش اور تشنگی کو ساکن کرتا ہے اور جگر  
اسکا پالنے دستوں اور آنتوں کے فروغ کو نافع ہے  
اور غرغہ اسکا ورم حلق کے لیے اور کھانسی مسوڑوں  
کی تقویت کے واسطے اور قلوب یعنی کانین چکانا اسکا کا  
کے میل کے واسطے اور متاد اسکا واسطے قوت ہو جانے  
مقعد اور بالون کی تقویت اور دُخس یعنی ورم ناخن  
کے لیے نافع ہے اور نزلات آترنے کو مانع اور ورمون  
کو زائل کرتا ہے اور آنکھ میں لگانا اسکا خارش تر اور  
خشک اور سلاق اور ضعف نگاہ اور مدیعی ورم

لمتعد اور منع نزل اور مدیعی آنسو بننے کے واسطے  
مفید ہے اور قرشی قانون کی شرح میں لکھتا ہے کہ حوض  
یا جو داس یا ت کے کہ خون کو بند کرتی ہے مدیعی  
یعنی خون کو جاری بھی کرتی ہے اور مدیعی پچھڑے کو  
اور مصلح اسکی سونف رومی اور گاماہو اور مقدار  
اسکی خوراک کی نیم مثقال سے ایک درم تک ہے اور  
بدل اسکی حوض ہندی یعنی رسوت ہے صفت  
حوض ملی اصل حبیا کہ یہ تحقیق ثبوت ہو پچا ہے یہ  
کہ درخت کو کو مع پھل اور پتوں اور ریشہ کے لیا اور  
یا ایک بار ایک کے ایک حوض میں ڈالتے ہیں اور  
اُسے خوب لگد کو ب کہتے ہیں اور بعد اس کے مل کر  
صاف کر کے رکھتے ہیں تاکہ گاو اسکی تہ نشین ہو جا  
اور پانی صافی اسکا تہا رکھ کر پکاتے ہیں یہاں تک  
کہ گاڑھا ہو جاتا ہے اور پتگی کی حد تک ہو جتا ہے پس  
اسکو چمڑے کی تھیلیوں میں بھر کر چھایا فروخت کرتے  
پھر سے ہیں اسکو خولان کہتے ہیں اور اسکی گاد کی  
علیہ جوش دیکر اور سکھا کر غلہ غلہ تیا ہے میں اسکو  
حوض کہتے ہیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ لکڑی خست  
ہو کو وغیرہ کے مشابہ صفت حوض جلی برگ  
مور دستہ اور لیلو ازرد ہلک سے تیس مثقال اور  
مرکی یعنی بول حبس مثقال اور زعفران پس مثقال  
اور دو شاب ایک بن تبریزی جوش دیکر اور حبس  
گاڑھا اور پتگی کے قریب ہو پچے چمڑے کی تھیلی میں  
بھر کر بجائے حوض ملی فروخت کرتے ہیں اور حوض  
ہندی کہ رسوت ہے بعضوں نے لکھا ہے کہ قیل تہرج  
گھاس کا عصارہ ہے اور سب فملونین قوی زیادہ  
حوض عربی سے بزرگ قوت رادع میں اور وہ  
سیاہ زیادہ حوض ملی سے ہوتی ہے اور مصنوع کو  
اسکی کہ زرشک اور سنبتین وغیرہ سے بناتے ہیں  
استعمال نہ کرنا چاہئے اور بدل اسکا معطل سفید اور چھایا  
بالہ صفر ہے اور صاحب طب نے شہ سملی دستور الاطبا

لکھتا ہے کہ رسوت کی قسمیں بہتر یہ ہے کہ نگر کوٹ اور لاہور  
کے فواح میں شیر لیلہ تازہ سے بناتے ہیں بہت صاف اور  
بہت عمدہ ہوتی ہے اور طبیعت اسکی سرد اور خشک ہے  
نگاہ کو روشن اور گرم ورمون کو تحلیل اور خون اور صفرا  
اور صفی اور چکی اور بواسیری دستوں کو ساکن کرتی ہے  
اور ہندی کتا یون میں سے ایک کتاب میں دیکھا  
گیا ہے کہ نگر کوٹ اور فواح لاہور میں ہلیکا عصارہ  
اور گاس کے دودھ سے بناتے ہیں اور حکیم علی محمد  
لکھتا ہے کہ جو کچھ ہند کے طبیبوں اور کئی متبرکتانوں سے  
تحقیق ہوا ہے یہ کہ رسوت دارلہ کا عصارہ ہے اور اس کے  
بنانے کا طریق یہ ہے کہ دارلہ کو پھل کر پانی میں پکاتے ہیں  
جب گاڑھا اور لپیہ ہو جاتا ہے فروخت کے واسطے  
ہر طرف بجاتے ہیں یا جلیا سطح کی رسوت آنکھ کی عیون  
اور بواسیر زہر کے اثر دفع کرنے کے لیے بہت نافع ہے  
اور رسائل میں سے اسکو تصور کیا ہے اور جو نیم درم اسکو  
لگروندہ کے پانی میں بھگوین اور صبح کو ملین اور صاف  
کر کے نیلیم کر کے نوش کریں اور چند روز اسے  
ہمیشگی فرمائیں بواسیری دستوں کو نفع دے گی اور بواسیر  
کے خون کو بند اور اسکی رجون کو بھر طرف کر دے گی یہ دوا  
مغرب ہے اور نہایت نافع اور اگر رسوت کو نیلیم  
پانی میں حل کر کے طلا کریں دونوں شانوں کے درمیان  
کے درد کو ساکن کر دے گی اس امر میں وہ آزمائی  
ہوتی ہے۔  
رسوت کی گولی خوشی بواسیر کے لیے سودمند ہے  
صفت اسکی رسوت خالص کو گندنا  
کے پتوں کے پانی یا گروندہ کے پتوں کے  
پانی یا زرشک کے پتوں کے پانی یا تینون چیزوں کے  
پتوں کے پانی میں گھول کر اور اس کے هموزن پوست کا بلی  
ہر کا پھل کر اور گاس کے کئی میں بھون کر اور اس کے هموزن  
شکر سفید ملا کر اور باہم گوندھ کر گولیاں بنائیں بہتر ہے  
رسوت کی گولی دوسری قسم کی بواسیر خوشی کو

مفید ہر صفت اسکی رسوت قسم اعلیٰ کو مندا کے پانی میں جھگو میں اور صاف کر کے رکھ جوڑیں جب تک کہ بہت ہو جب یہ ہو جائے گویا بنائیں ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم تک ہو رسوت کی گولی دوسری قسم کی سنخون بوسیر اور خون حیض کو بند کرنی ہر صفت اسکی رسوت خالص اور گل مغرہ جبکہ بندی میں گیر دیکھتے ہیں ایک سے دو درم اور مزے چار درم دو دو ٹکڑی کر اور مزہ میں گوند حکو گویا بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک پنچہ ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم تک ہو اور اگر دستوں کا بند کرنا بھی منظور ہو تو مزہ کو مع دانہ کوٹ کر اور دو اینٹیں گوند حکو گویا بنائیں۔

**حاصل کا باب قاف کیساتھ**  
فصل حقنہ کے بیان میں ہر اور طریقہ اسکے استعمال کا اور بیان اسکے نسخوں کا

جاننا چاہیے کہ لازم ہو چکا اولاً ذکر کرنا ان مقدمات کا کہ جاننا چکا ضروری ہو حقنہ کے معاملہ میں بعد اسکا شروع کریں ہم مقصود کو کہ ذکر حقنوں کے نسخہ نکال رہے جو ہر ایک بیماری اور ہر ایک علت میں نفع دیتی ہو مقدمہ پہلا۔ ان صدقوں کے ذکر میں ہر جو حقنوں کے اوائل میں وارد ہوتی ہیں تاکہ شاید ان کو گونا گوں کہ جمیت اور جاہلیت و امتیاز اس فعل مشروع سے ہو اس جمیت سے باز رکھے اور وہ عیب اپنے نفس کو ہلاکت میں نہ ڈالیں روایت کی ہو صاحب فضول نے حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ میں حضرت نے فرمایا کہ یہ تحقیق جن چیزوں سے تم لوگ علاج کرتے ہو ان سب سے بہتر اور نافع زیادہ حقنہ ہو اور حقنہ پاک کرتا ہو ان بیماریوں کے مواد کو جو بدن کے جوف میں ہوتی ہیں اور نیز حقنہ بدن کو قوت دیتا ہو اور صاحب غائم حضرت رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ خوش نہیں ہو حقنہ کے عمل سے مگر یہ کہ کان کرنا ہو شک کو اور صاحب فضول نے حضرت ابی عبد اللہ عالم بحق ناطق حضرت امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کی ہے کہ علاج پائین حجامت اور ششہ طار اور حقنہ اور حقنہ سے پھر ان سفرت نے فرمایا کہ ان بیماریوں سے حقنہ نافع زیادہ ہے اور آنحضرت ابی عبد اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ بھی ماثور ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ بہ تحقیق حقنہ فعل ہر مردان صلاح کا اور وہ علاج نیک ہے۔

**مقدمہ دوسرے حقنہ کے معنی کی تحقیق میں** ہر طبیعوں کی اصطلاح کے بموجب اور ذکر اس آدمی کا کہ اول جس شخص نے وضع کیا ہو حقنہ کو

جاننا چاہیے کہ حقنہ نزدیک طبیعوں کے عبارت ہر پتلی اور ہستی ہوئی چیزوں کے پہونچانے سے اہم یا ستقیم انت میں اور وضع کرنے والا حقنہ کا اور استاد بقراط ہو اور فصل طبیب جالینوس کہتا ہو کہ استاد بقراط نے حاصل کیا ہو عمل حقنہ کا ایک جانور پرند سے اور یہ حکایت اسطور پر ہے کہ دیکھا استاد بقراط نے ایک پرند جانور کو کہ کچھ چلیا بہت اُسے کھا میں اور پھر اُسے اپنے شکم کو ریگ پر پھونکی ملا اور جب درد کی شدت سے بہت بیکار ہوا تو دریا کے کنارے پر ٹھیک اور اپنے چونچ میں دریا کا پانی کہ بہت کھاری تھا لیکر اپنی معدن پہونچایا اس پانی کے پہونچتے ہی اُس کے شکم سے فضول نکلا شروع ہوئے اور ایک لکھڑ میں نجات پائی اور اسی وقت وہاں سے اُس کو کر اپنے اشیات کی طرف چلا گیا۔

**مقدمہ تیسرے حقنوں کے فائدوں کے بیان میں** جاننا چاہیے کہ حقنہ دوا سے مبارک ہو اور بکثرت

منفعتیں رکھتا ہو اور فائدہ پہونچاتا ہو اکثر بیماریوں کو خصوصاً ان مزاجوں میں کہ جو مسہلہ پینے کی دواؤں سے عامی ہوں اور وہ معالجہ نیک ہو آنتوں کے فضول نکالنے کے واسطے اور نسبت حقنہ کی آنتوں سے مثل نسبت تھی کے ہر معدہ سے مگر یہ معنی مواد کو نیچے سے اوپر کی طرف پھینکتی ہو اور اس واسطے اُستاد بقراط نے منع کیا ہو سر کی بیماریوں میں قے لانے والی چیز دن کے استعمال سے مگر جب کہ وہ بیماریاں معدہ کی شرکت سے ہوں اور حقنہ مواد کو اوپر سے نیچے کی طرف پھینچتا ہو اور وہ اس پانی کہ حقنہ اوپر سے مواد کو نیچے کی طرف پھینچتا ہو یہ کہ حقنہ نرم کرتا ہو ان غفلوں کو جو آنتوں میں موجود ہوں اور نکالتا ہو دستوں کی راہ آنتوں کے فضول کو اپنی قوت مسہلہ سے جو مسہلہ حقنوں میں ہوتی ہیں پس جبوقت آنتوں کی غفلوں کو دستوں کی راہ نکالتا ہو تو بصورت محال ہونے خلا کے کھینچے ہیں فضول اوپر سے نیچے کی طرف عموض میں اُس فضول کے جو دستوں کی راہ دفع ہوتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ حقنہ تسکین دیتا ہو آنتوں کے درد اور قورنج اور گردہ اور مثانہ کے سب قسم کے دردوں کو اور آن کے ورموں کو اور جذب فضول اعصاب عالیہ سے کرتا ہو پینے اور پر کے بدن سے خراب مواد کو کھینچ لاتا ہو مگر ختنہ سے نیز جمیت کرنے والے جگر اور مورث تپ کے میں اور پوچی معلوم کریں کہ مدد دہونہ معنی جانی ہو حقنہ سے واسطے نکالنے مابقی اُس فضول کے جو استفادات سے رہتے ہوں اور حقنہ کی منفعتوں سے واسطے سردی گردہ اور مثانہ اور اعضا تناسل اور تقویت باہ کے نفع ہو اور سردی مفاصل اور درد و عفا صول اور عرق تناسل اور وجہ و رک یعنی درد کو کہ اور درد رحمہ اور دماغی بیماریوں اور پچھلے دار اعضا کی بیماریوں کے لیے مفید اور شیر خواہ حقنہ سے نفع ہو آنتوں کی



## بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ حقنہ کر نیلے وقتوں میں بہتر وقت وہ ہے کہ جب ہوا سرد ہو اور یا یہ کہ ہوسر دونوں فصلوں زمستان اور خریف میں اور یا یہ کہ ہوا اول روز اور آخر روز اسلئے کہ ہوا کی گرمی کے وقت حادث ہوتی ہے اس سے غشی اور اضطراب اور چاہیے کہ عمل میں لائیں اسکو عام کرنے سے پہلے اسلئے کہ عام کی شان سے یہ ہر کہ حرکت میں لاتا ہر خلطون کو اور جلا کرتا ہر خلطون کے اجزا کو ایک دوسرے سے اور حقنہ کی شرطوں سے یہ ہر کہ جذب کیا میں اس سے بند غلطیوں اور اسی وجہ سے بہتر نہیں ہر اکثر کہ مقدم رکھا جائے عام حقنہ پر جیسا کہ دستور اس زمانہ کے اکثر طبیبوں کا ہو اور لازم ہے کہ حقنہ اگر واسطے قوی لچ اور داغی بیاریوں کے قبل مسام وغیرہ سے استعمال کریں واجب ہے کہ معدہ خالی ہونے کے وقت ناشتا نہ ورنہ اس سے پہلے معدہ اور دماغ اور دل کی طاقت دینے والی چیزیں کھلائیں اور بعد اسکے حقنہ کریں مانند گلفند یا صغلی یا شربت سیب یا شربت بشیرین و جوارش عود شیرین یا باد و المسک شیرین کیساتھ اگر یہ چیزیں موجود ہوں ورنہ انکے مانند اور دوائیں کھلائیں اور حتی المقدور اس کی دلی کی جیسے حقنہ کرنا چاہیں کھانسی اور سکی اور جھینک سے محافظت کریں اور یہ سب ضرور لازم اور واجب تصور فرمائیں۔

مقدمہ چٹا آکہ حقنہ کے بیان میں ہے کہ جسکو حقنہ کہتے ہیں اور حقنہ کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ جاننا چاہیے کہ وہ آکہ جس سے حقنہ کرتے ہیں یعنی حقنہ اگرچہ اکثر طبیبوں نے یا وضعا مختلف بیان کیے ہیں لیکن سب سے بہتر وہ ہے کہ جو شیخ الرئيس نے باب قوی لچ میں کتاب قانون میں بیان کیا ہے اور اسجہ اول بعینہ عبارت شیخ کی نقل کرتا ہوں پھر

خراش اور آنتوں کے قرحون کے واسطے اور جاننا چاہیے کہ اکثر طبیب حقنہ کے استعمال میں اعضا کبیر کی صحت اور سلامتی کو شرط جانتے ہیں اور بعضے اہل خیال نہیں کرتے ہیں مگر حق یہ ہے کہ عدم ضرورت کیوقت البتہ شرط ہے اور نہ تنگام ضرورت شدید شرط نہیں ہے۔

مقدمہ جو تھا مقدار مطبوخ حقنہ اور اسکی کیفیت کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ مطبوخ حقنہ کی مقدار کہ ہر دفعہ جس سے حقنہ کرتے ہیں چاہیے کہ زیادہ بچاں منقل سے ہو اور بعضوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اس سے کمتر سے جائز نہیں ہے اور بعض لکھتے ہیں کہ آدھا رطل یا ایک رطل کا در ثلث مطبوخ حقنہ بنانا چاہیے اور شیخ الرئيس فرماتا ہے کہ وہ حقنہ کہ جس میں مطبوخ تھوڑی مقدار کا ہو نہیں پہنچتی ہر منفعت اسکی اور ہر آنتوں میں اور جبکہ ہو مقدار اسکی بہت تو ہوتا ہے ضرر اس کا نہایت شدید اور خوف ہے اس میں دوسری آنتوں کا اور لازم ہے کہ مطبوخ یعنی جو شاندہ جس سے حقنہ کیا جاتا ہے جو نیسگرم ہو حرارت کی طرف مائل اور بہت گاڑھا نہ ہو اور تیلابی بہت نہ ہو اسلئے کہ اگر سرد ہو پیدا کرنے والا ریون کا ہو اور اگر بہت گرم ہو مورث غشی اور بقراری کا ہو اور اگر بہت گاڑھا ہو پیش اور آنتوں کی قرحون کا باعث ہو اور جو بہت تیلابو بدن میں پھیل جانے کا مورث ہو اور باعث طرح طرح کے فساد کا ہو اور شیخ الرئيس لکھتا ہے کہ حقنہ رقیق نفع نہیں دیتا ہو اور ہو جاتا ہو وہ حکم میں حقنہ قلیل کے اور سمرقندی لکھتا ہے کہ حقنہ چٹا کہ نیگرم ہو حرارت اور رقت کی طرف مائل حاصل کلام کا چاہیے کہ مقدار اسکی بقدر برداشت طبیعت اور جسم اور مرض اور مریض کی کمیت اور کیفیت دونوں میں ہو لیکن جراثیم اور قرحون میں البتہ چاہیے کہ نیگرم ہو۔

مقدمہ پانچواں حقنہ کرنے کے اوقات کے

ترجمہ اسکا لکھتا ہوں تاکہ متعلمان اسکا مضمون واضح اور بخوبی روشن ہو جاننا چاہیے کہ شیخ الرئيس ابو علی بن عبد اللہ بن سینا اس طرح لکھتا ہے و اما ابو یوسف الحقنہ فاجود قلیل ذکرہ الا وائل ان تکون الانبویۃ قسماً دائرہ ثلث وثلثین وجعل بینہما حجاب من اللیثۃ المتختمۃ الانبویۃ و قد اجماع الانبویۃ الحاکم الشدید انصار حجاباً بین جزئیہ المختلفین و لیکن الزرق منہما علی حلقۃ الانبویۃ و سدر اس البحر والا صغر بلجام قوی لکلا ایدخلہ الامواس و لیکن نہ تحت الزرق فی مواضع لایہ خلوا المقعدۃ منفذ یخرج منہ الریح فاذا استعملت الحقنۃ وحضرت بقوة الریح عادت الریح و خرجت من الذی لایہ خلل الحقنۃ فاستقر الحقنۃ استقراراً جیداً لان الریح ہی التي تعود بہا الی خارج و تہویج الی القیام بسرۃ۔

ترجمہ شیخ کے کلام کا یہ ہے کہ لیکن انبویۃ حقنہ یعنی پنجہ آنت حقنہ بن کر اس شکل کا کہ بیان کیا ہے واسطے اسکے اطباءے اوائل نے یہ کہ بنایا جائے وہ انبویۃ شکل دائرہ کا دو قسم پر تقسیم کیا گیا ہو ایک قسم ثلث اس دائرہ کی اور قسم دوسری دو ثلث اس دائرہ کی اور رکھا جائے ان دونوں قسموں کے درمیان میں بقیہ مختلف اول آخر سے ایک حجاب اس جسم سے کہ جس سے بنایا گیا ہو جسم انبویۃ حقنہ کا کہ وصل کیا ہو اس حجاب کو اس انبویۃ سے وصل بلجم حکم شدید پس ہو اہو وہ حجاب درمیان دو جزو مختلف انبویۃ کے خلیکہ کہ سر یا اس انبویۃ کے نصب کیا جاتا ہو چاہیے کہ لازم نام اس نیچے سے ہو اور چاہیے کہ سرد کر دیا ہو جزو اصغر یعنی اس طرف کو کہ جب خلیکہ نصب کیا ہو بلجم قوی تاکہ داخل نہو آئیں ہو اور چاہیے کہ ہوا ہو واسطے اس جزو اصغر کے نیچے اس موضع کے کہ خلیکہ انبویۃ پر نصب ہو اس موضع میں کہ نہیں ہوتا یہ وہ نیچے مقدمہ میں داخل ایک منفذ یعنی ایک راستہ تاکہ باہر نکلا اس منفذ سے ریح پس جو وقت

استعمال کیا جائے حقنہ اور گھر جائے ریح اور اسکی قوت سے باہر نکلے اس راستہ سے کہ جس راہ سے حقنہ داخل نہیں ہوتا ہو پس قرار پڑے حقنہ آنت میں باستقرار نیکلے سیکے کہ ریح کو تادیجی ہو حقنہ کو خارج کی طرف اور محتاج ہوتا ہو آدی اجابت کا بسرت تمام ولیکن حقنہ کر کے کا آدہ جو روم اور فرنگ کے طبیعوں میں ہو یہ ہو کہ حقنہ کو شکل آلت زراقتہ کہ جسکو فارسی میں آب زو کہ اور ہند میں مین بکجاری کہتے ہیں تلتہ میں ولیکن بہت بڑا کہ جس میں گنجائش جو شانہ کے بانی اسقدر کی ہو جو ایک فہم میں بذریعہ حقنہ آنت میں پہنچا جاتا ہو بلکہ کچھ زیادہ ہونا چاہیے اور منال اسکی جو مقعد میں ڈالی جاتی ہو اسقدر کشادہ ہو کہ بیکری چھوٹی لگی جس میں داخل ہو سکے پس اسقدر جو شانہ جو ایک دفعہ میں استعمال کیا جائے اس میں بھر کر اور منال اسکی مقعد پر رکھ کر جو شانہ کو بیچ سے دبا کر مستقیم آنت میں پہنچا اور وہ حقنہ جو قبل میں کیا جاتا ہو وہ بھی اسی شکل سے بنلتے ہیں لیکن بہت چھوٹا اور بعضے طبیب محققہ کو بشکل قلع بناتے ہیں ولیکن سراسر خبیث کو جو داخل مقعد ہوتا ہو کچھ بناتے ہیں اس صورت کا حقنہ کہ جس پر استعمال کریں چاہئے کہ اس آدی کو چیت لٹائیں اور سرخ انبوہ کو اسکی مقعد پر رکھ کر مقدار جو شانہ کو جو ایک دفعہ اس حقنہ میں ڈالی جاتی ہو جرعدان میں کر کے جرعدان کی فٹی سے تھوڑا تھوڑا محققہ میں ڈالیں کہ مستقیم آنت میں داخل ہو اور ریح باہر نکلے اسلیے کہ اگر اسکو یا اکلید یا اس سے زیادہ ایک دفعہ میں حقنہ میں بھرین تو وہ ریح جو مستقیم آنت میں ہو اس طبیعوں کے داخل ہونے کی مانع ہوتی ہو انہوں کی طرف پس جب ایسا اتفاق پڑے کہ تمام و کمال سرج شانہ کی تعداد سے جس سے ایک دفعہ میں حقنہ کیا جاتا ہو آنت میں داخل ہو تو اس وقت چاہئے کہ حقنہ کو دیر سے اٹھا کر پھر کریں تاکہ جو کچھ جس سے حقنہ کیا گیا ہو

نکل جائے پس احتیاج دوسری اور تیسری دفعہ کی بھی ہو تو ہر دفعہ چلتے کے بعد دفعہ دیگر دستور مذکور عمل میں لائیں اور یہ معمول خارس کے عالمین حقنہ کا ہو اور اہل عراق اور خراسان محققہ کو اس طریق پر بناتے ہیں کہ انبوہ چھوٹی اٹھائی جانے کی کشادگی کھتا دو کچھ جو درم خام سے اس کے سر پر نصب کرتے ہیں اسطور سے کہ کوئی منفعت یعنی راستہ انبوہ اولہ دو لچہ کے درمیان میں بنیں رہتا ہو اور اسقدر جو شانہ سے کہ ایک دفعہ میں اس سے حقنہ کرنا چاہئے دو کچھ میں وال کر دو کچھ کے منحنہ کو ملا کر دیتے ہیں تاکہ تمام طبیعوں مستقیم آنت میں داخل ہو جاتا ہو اور بعضوں نے لکھا ہو کہ انبوہ محققہ چاہئے کہ بقدر ایک شبر ہو اور اگر محققہ اس صورت کا حاضر نہ ہو جیسا کہ اوپر بیان کیا ہو اور حاجت حقنہ کی شدید ہو تو گائے کے شاد کو بقدر حاجت بھونک کر بڑھائیں اور اس کے منحنہ پر انبوہ باندھ کر اس شانہ میں دو ابھریں اور انبوہ کو مقعد پر رکھ کر شانہ میں دوا کو دبا لیں تاکہ تمام دوا بقدر مطلوب آنت میں داخل ہو پھر انبوہ کو نکالیں اور تیار کو تھوڑی سی ریشمان علت کی طرف لٹائیں اس عرصہ میں اگر نقاصے حاجت ہو اٹھائیں کہ نقاصے حاجت کرنے اور اگر نقصان نہ ہو تب بھی اٹھائیں تاکہ اپنے ارادہ سے بلز وغیرہ خارج کرے اور یہ سہل اور آسان ہے جس مقام پر کہ حقنہ موجود نہ ہو بگاڑ اور ہند کے شہروں کے مانند کہ جہاں عمل حقنہ کا معمول نہیں ہو ولیکن حقنہ کا طریق پس عامل حقنہ پر لازم ہو کہ غور کرے اس بات میں کہ در کس مقام پر ہو پس اگر در دواچی پشت کی طرف داخل ہو تو بیمار کو اٹھاتا کر حقنہ کرنے اور یہ طریق بہتر ہے اس آدی کیلئے اور اگر ریشمان درد کا جو انبیش ہو تو چاہئے کہ حقنہ کیا جائے اسطور پر کہ وہ بیمار یا رک یعنی زانو اس کے زمین پر ہوں اور ریشمان بلند رکھتا ہو کیونکہ یہ طریق حقنہ کرنے کا بہتر ہے کہ پہنچا ہو جلد ادا کا اثر

مستقیم آنت میں اور کبھی حقنہ کیا جاتا ہو اس طرح کہ لٹا ہو بیمار بائیں کر دھ سے بالکل جس کسی کے کہ حقنہ کریں بہتر ہے کہ بعد اس بات کے محققہ کو اسکی دیر سے اٹھا لیں چیت لٹائیں اور یہ بھی لازم ہو کہ انبوہ کو جو مقعد میں رکھتے ہیں جرب کریں اور بعض آدمیوں کے لیے بہتر ہے کہ لکڑی کا انبوہ الا حقنہ کا اپنی چھوٹی لٹائی سو دھن سے جرب کر کے چند مرتبہ اسکی دیر میں داخل کرے تاکہ دیر اسکی کشادہ ہو اور انبوہ چاہئے کہ لٹائی مقعد کا آنا ہو جائے اور بعض اشخاص نہیں ہیں محتاج اس عمل کے اور بہتر میں ادھنا سے جس کسی کو کہ حقنہ کرتے ہیں یہ کہ چیت لٹائی اور اس کے بعد بہتر ہے کہ در دکی طرف لٹے۔

مقعد مسلول اور غیر مسلولہ حقنوں کی ترکیبوں کے ذکر میں ہے

حاشا چاہئے کہ مسلولہ حقنوں کی ترکیب مسلولہ مطبوعات کی ترکیبوں سے قریب ہو اور ڈالی جاتی ہو حقنوں میں سردار بھی جننے کہ شال کیلانی ہو مسلولہ مطبوعات میں ولیکن جانا چاہئے کہ جن چیزوں کا مسلولہ بعضوں جیسے الیوا اور ملیجات وہ چیزیں حقنہ میں داخل کرنا چاہئیں جس طرح سے کہ حقنہ کی بعضی دواؤں سے مطبوعات میں داخل نہیں کر سکتے ہیں مثل زہرہ گاؤ یعنی جیسے گاؤ کا پتہ اور بعضوں نے لکھا ہو داخل کرنا انھیں اور غار بقون اور قنونا اور ریشمان چینی کا حقنہ میں خالی خالی اور بڑائی سے نہیں ہو ولیکن استعمال کیا ہو انکو اکثر لوگوں نے کہ اکثر لکھتے اور بچھلے حکیموں کے نسخوں میں یہ چیزیں داخل ہیں اور شحم خفیل یعنی انداموں کے پھل کا گودہ حقنوں میں اگرچہ سب طبیعوں نے داخل کیا ہو ولیکن بہتر ہے کہ داخل کریں اور حکیم شریف نے نسخہ المونسین میں لکھتے ہیں کہ جو کچھ بعض طبیعوں نے بیان کیا ہو کہ سہل بھکر حقنہ میں جائز نہیں ہے داخل کریں یہ کلام انکا کچھ اعلیٰ نہیں رکھتا



اس لئے کہ عصر مجازی کے دھنواور تنگ رگوں میں  
ہو نہ فضاؤں میں جو اب یہ کہ فضا اس مقام کو کہتے  
ہیں جو ہوا سے بھرا ہوا ہوا رہے بات واضح ہے کہ تاثیر دوا  
کی فضا میں نہیں ہوتی ہرگز اس عضو کے واسطے سے  
کہ فضا جس عضو میں ہو اور عواصر کی تاثیر عضو میں البتہ  
ہوتی ہے اس کے مجازی کے دھنوں اور اس کی تنگ رگوں میں  
پس نہ چاہیے قول حکیم مومن پر اعتماد کرنا باطل اور لااقل  
دلیل پر جو اسے بیان کی ہو اور مولانا نفیس کی سیانی نے  
اسباب علامات کی شرح میں مسلمات بعصر کو پیش کیا ہے  
اور صبر یعنی ایوا حقون میں داخل کیا ہے لیکن اسکے  
عمل پر بھی التفات نہ کرنا چاہیے اور صاحب قسطنطنیہ لکھتا ہے  
کہ ترکیب حقن کی قریب ہر مطبوعات کی ترکیبوں سے  
مگر کہ داخل نہیں کجائی ہیں حقون میں مسلمات بطریق  
بلیجات اور صبر حبیب اکمل نہیں کجائی ہیں شریہ  
مطبوعات میں مزیقات یعنی بھسلانے والی چیزیں  
اور بہت جالیات سے یعنی جلا کر نہ والی دوائیں جیسے  
الملاح یعنی سب طرح کے نمک اور پور قات یعنی سب طرح کی  
کھاری چیزیں اور بہت روغنوں سے اور لکھنے والا  
اس کتاب کا بیان کرتا ہے کہ جو کہ عمل حقون کا اکثر  
کندہ کرنا آنتون اور فضاؤں کا اور لکھنا اور تکرار کرنا  
اور بھیلانا فضول اور خشک خلطوں کا جو بند ہو گئی  
ہوں اور غلیظ خلطوں کا جو آنتون اور معدہ میں  
جمع ہوں اور مواد کو نرم کرنا اور سوزن کو کھول دینا اور  
مقصود استعمال کے سے بھی ایسا اور دفع کرنا اچھا ہے اور  
کا مدد وکل ہوسلہ ایسا کہ منافی غرض مطلوب کے ہو یا عتبا  
قبض کہ لازمہ اس کا جو پس اگر داخل نہ کریں بہتر اور اولی  
ہے اور جانتا ہوں کہ مسلمات حقون کے نسخے ہوتے  
ہیں البتہ کہ استعمال کیے جاتے ہیں جن گرم اور  
احتشاک کے گرم گرم اور قفل کی جو ست میں اور  
ترکیب دیا جاتا ہے لکھنا آنتون چیزوں سے جو اسماں کی  
تعلیمیں یعنی نرم کرنا اور الاق یعنی بھسلانے اور جلا کر

سے جیسے نفشہ کے بھول اور خطی اور جو کا آٹا اور گھون  
کی بھوسی اور نیلو فرار عتاب اور سوڑہ اور حقن درکی  
تی اور کاسی کی پتی اور جازی اور مٹی اور تخم الہی  
اور المٹاس اور لال شکر اور خراسانی ترچین اور  
نیشہ روغان سرد اور تر اور ایجو مہر علی فرق کساکہ  
اور ہی حکم رکھنا حقنہ کرتا روغن سرد اور تر سے مثل  
روغن نفشہ اور روغن کدو اور روغن نیلو فرار روغن بادام  
شیرین اور روغن گل صغیر اور روغن کچا اور گرم پانی قدرے  
نمک طعام کے ساتھ کہ اپنی قوت جلاست روغن نہ لکھنے پر  
دو کار ہوتا ہے اور چاہیے کہ نہ لکھنے کو فوج سردین گرم کلام اور کلیل المکاک اور  
یا بونہ اور جو کھار اور یا حقون سے حقنہ مسلمات حادہ  
ہو یعنی حقنہ تیز استعمال کیا جاتا ہے سبب اور مرضی اور  
قوی و غیرہ میں اور حقنہ حادہ یعنی تیز ترکیب دیا جاتا ہے  
ملطفہ دوائیں اور ان سے کہ جنگل اسمال مواد پکانے  
اور تحلیل کرنے کے ساتھ ہوں جیسے فلو یون باریک  
اور سداب اور پر نجاست اور فودج یعنی پودہ سینہری  
اور مشکطرا مشح کہ یہ پھاڑی پودہ دینہ کی قسم ہے اور  
تریا یعنی نسوت اور سیفنج اور اکیل المکاک اور یا بونہ  
اور شبث اور اسطوخودوس اور تخم قرطم اور حرمل  
اور شہداند اور مٹی اور صغیر کہ پھاڑی پودہ دینہ کی قسم ہے  
اور اجمود کے بیج اور زیرہ اور سونف رومی اور  
مرزنجوش اور مغز تخم ارند اور برگ کلم اور تخم الہی  
اور انجیر اور برگ انجیر اور موڑ اور ان سے کہ مانند  
محملات قویہ سے کہ حقنہ کیا جاتا ہے بعض ان چیزوں  
یا کل ان چیزوں کے مطبوخ سے یا ان کے مانند دواؤں  
چیزوں کے مطبوخ سے سارہ یا سرد اور دیکھا ساتھ  
جیسے تخم حنظل اور نمک ہندی اور نمک طعام اور جو کھا  
اور سفوفیہ اور گوگل زرد اور چاوشیہ اور سیفنج اور شق  
اور شل سی شہد اور فائیدہ کہ قند کی قسم سے ہوا وہ  
آجکلہ اور ان سے کہ مانند اور حقنہ کیا جاتا ہے گرم روغنوں  
سے بھی جیسے روغن زیتون اور روغن زیتون

اور روغن خیری اور بادام تلخ اور تخم الہی اور  
شہد کا پانی اور فائیدہ اور ایک مہر بنانی یا سرد اور  
کے ساتھ مانند نسوت اور تخم حنظل اور نمک ہندی  
اور سیفنج اور گوگل اور شق اور المٹاس اور ان سے کہ  
مانند اور یا بونہ یا حقنہ مسلمات حادہ ہوتا ہے مرکب  
حقنہ لینہ اور حقنہ حادہ اور غیر حادہ کے اجزاء سے اور  
جانتا چاہیے کہ حقنہ کی قیون میں جو بیان کی گئی ہیں  
ہر ایک قسم میں رعایت مقدار اور سہولت علت اور  
اسکی سختی اور ضعف بدن اور اسکی قوت اور  
افتضا مزاج اور وقت کی جیسے کہ استفرغات کے  
کلیہ قاعدوں اور مرکبات کے کلیہ قوانین میں ملاحظہ  
ہو لازم ہے اور یہ بھی معلوم کرے کہ جو قوت ترکیب کیا جا  
حقنہ درودن مفصل اور عرق النساء کے واسطے  
لازم ہے کہ زیادہ کی جائیں انکی دوائیں پر اجزاء  
ملطفہ مانند عاقرقحہ اور سفوفیہ اور حاشا اور حب لغار  
مر یا جز اور اہل اور کبر کی جڑ اور مسلمات کہ  
مفصل سے خصوصیت رکھتی ہیں جیسے سوربخان  
اور لایمیان اور مای زہرہ اور ان سے کہ مانند اور  
اگر حقنہ سرداوی خلطوں کے واسطے ترکیب کیا  
جائے تو چاہیے کہ داخل کی جائیں مطبوخ میں مسلمات  
سودا جیسے افیمون اور اسطوخودوس اور سیفنج  
اور بادرنجبویہ اور ان سے کہ مانند اور اگر حقنہ  
آنتون کے کیڑوں کے واسطے ہو کیڑوں کی  
قتل کرنے والی چیزیں جیسے تخم حنظل اور ترید اور  
نمک ہندی اور نظرون کے بتون اور شفا نوس کے  
بتون کا پانی اور سلاقہ اور شہدوت کی جڑ کی جھال  
اور تار کا پوست اور فطال اور روغن زیتون داخل  
کرین اور اگر واسطے رحم کی سردی کے ہو تو چاہیے کہ  
عطریہ دوائیں جو رحم سے خصوصیت رکھتی ہیں  
اور حسانت انکی جتنی سے جو مخصوص میں ادویہ  
ملطفہ طبیہ سے جیسے چھریلا اور کام اور یا پھر اور

انفار الہی

انکار الطیب یعنی نکاح اور ان سب کے مانند اور متعین سے روغن نرل اور روغن قحہ اور روغن جبنہ انھیں اور روغن الی اور روغن زیتون اور روغن بادام تلخ اور روغن اخروٹ اور گائے کا گھی اور ان سب کے مانند چاہیے کہ داخل کجائیں اور ایسی ہی سب سے سائل یعنی سلا رس اور گول زرد اور جانا چاہئے کہ وہ حقہ جو رحم کے واسطے ہو قبل اور بعد یعنی آگے اور پیچھے دونوں طرف سے استعمال کیا جائے اور اگر حقہ گڑہ اور منہ کے سردیوں کے واسطے ہو تو مثل ان دواؤں کے جو سردی رحم کو واسطے بیان کی گئیں گرم لعابات کے ساتھ مثل لعاب نعیمی اور لعاب الی استعمال کریں اور جانا چاہئے کہ استعمال کیا جائے حقہ کا قوچ لکھی میں تریح شکنہ قوچ روغنوں سے مثل روغن ہلاب اور روغن بنفشہ اور زعفران و سوس اور یا چند یہ سردیوں کے واسطے سے اور آنتوں کے سو مزاج اور ان کے ضعف میں کہ سردی سے ہو کبھی ہوتا ہے حقہ ان سرد دواؤں سے جو آنتوں کے مزاج کو بدلنے والی ہیں اور آنکھ قوت دینے والی جیسے روغن اور روغن بونہ بعد رس درم میں درم تک دونوں سے اور حقہ کیا جائے آنتوں کے تنقیہ کے واسطے حقہ کے بتوں کے پانی اور آب کا سے اور یا آب نمک سے اور یہ اول حقہ ہو جسکو استاد بقراط نے ایک جانور کے فصل سے سکھا ہے جو پھل ان بہت کھا گیا تھا اور اسے اپنی منتقار میں دریا کھاری پانی لیکر اپنی دہرین ڈالا تھا واسطے دفع امتلا شکم کے کہ بہت پھل کھانے سے اسکو عارض ہوا تھا یہاں تک کہ دفع ہو گیا اسکا درد اور حمل گیا وہ مواد جو اس کے شکم میں تھا اور خوبی شفا پائی اسے چنانچہ اسکی حکایت پہلے بیان ہو چکی ہے پھر استاد بقراط نے استنباط کیا کہ حقہ دریا کے پانی یا آب نمک سے نافع ہے آنتوں کے صاف کرنے اور در شکم کیواسطے اور

اگر گڑہ اور بدن کی فری کی واسطے ہو تو چاہئے کہ حقہ کیا جائے شور یوں اور روغن جب پندہ سے اور جو واسطے باہ کے ہو تو بکائے جائیں کھانے مناسب جانوروں کے کما اور گھون اور خبیہ خروس اور باہ کی بعض دوا میں خوش کر کے استعمال کی جائیں حقہ میں اور کبھی اضافہ کرتے ہیں ان چیزوں میں گرم روغن جسوقت کہ ضعف باہ سردی سے ہو اور اگر آنتوں کی خراش اور آنتوں کے قرحوں اور آنتوں سے اجزا سے خون اور خون کے دستوں کے واسطے ہو تو استعمال کیا جائے حقہ جو بہت خبیہ خوش کئے ہوئے سے جیسے چاول اور یا جڑ اور سور اور جربان نیم کو حقہ بعد رجائیں درم ان سب کے جو شانہ سے بعض فاضل دواؤں کے ساتھ جیسے بلوط کا آم اور زوا و مرغ کے انڈے کی دردی کہ سرکہ میں بکائے روغن گل میں حل کی ہو اور گوندیوں کا لاشہ کہ دونوں کو بریان کیا ہو اور گل رمنی اور اقا قیا اور سفیدہ کا شغری اور کاغذ سوختہ اور ان سب کے مثل کہ چکا قوہ فی الجا کا و حار اور گرم ہو اور مقدار ان دواؤں کی تین درم ہونی چاہئے بعد رجاحت اور اگر آنتوں کے خراش کیساتھ درد شدید عارض ہو تو حقہ یعنی سن کنیوہ کوئی چیز جیسے قدرے افیون اس کے مصلحتات کیساتھ داخل کریں اور اگر حقہ جراثیم خون کے واسطے ہو تو قابض دواؤں کے مطبوخ اور مرغ کے انڈے کی دردی بریان اور سرکہ اور روغن گل در مانند اس کے کہ یا اور مونکہ کی جڑ بھلائی ہوئی اور دم الا خون اور قلع کندر و لوطراثبت اور عصارہ اجبار اور اسکے مثل سے کرتے ہیں۔

مقدمہ آٹھواں۔ قل لکی کے ذکر میں ہے جسکو شیخ داؤد انطاکی نے اپنے اعتقاد کے بموجب حقہ کے معاملہ میں بیان کیا ہے اور اکثر اس قول سے کلمہ عقلمیہ قاعدہ میں اور مقدمہ میں کے قولوں کے موافق نہیں ہے

جاننا چاہئے کہ وہ لکھتا ہے کہ استعمال کیا جائے جو حقہ جسوقت کہ عارض ہو کوئی مرض کسی عضو میں پیچھے کے اعضا سے خواہ وہ مثل اس پیچھے کے عضو میں قرار کیلئے والا ہو جیسے قوچ یا جڑ مٹنے والا جو بہت شکر پیچھے کے عضو کے کسی مرض کے اوپر کے جسم اور بقید اخیر داخل ہوتی ہیں مانند دوا اور سردیوں سے تحقیق کہ دوا لاو سردیوں سے یا گرمیوں سے ہیں اور دماغ اوپر کے عضو سے ہے اور حقہ کرنے میں ان بیماریوں کے علاج میں اس مرض سے کہ وہ انجرو جو سبب دوا اور سردی کا ہو گڑہ اور طحال سے ہوا ہو گڑہ اور طحال پیچھے کے عضو سے ہو پس در حقیقت دوا اور سردی گڑہ اور طحال کی بیماریوں کے تحت میں ہوتے مروجہ ملتے ہیں کہ نہیں ہے یہ قول شیخ نووی کا موافق عقل اور طبیبوں کے قول کے بموجب جاذب اور مانہ کا باعث ہوتا ہے اوپر کے اعضا سے جاذب ایک کیونکہ ہوتا اسکا موافق عقل کے اسوجہ سے ہے کہ قول اسکا استعمال حنون کے حصر کرنے میں پیچھے کے عضو کی بیماریوں میں غیر دلیل کے ہے اور چون مرض کہ عقل حاکم ہے یہ ہے کہ سہل اور ملین حنون ہیں دو فائدہ ہیں ایک سہل دوسرے مانہ اور اگر جہ یہاں صبح ہو کہ قوت اسہال حقہ کے اوپر کے عضو کے مواد دفع کرنے کو نہیں پہنچتی ہے بلکہ صخر ہیں سہل اسکے واسطے دفع کرنے اس مواد کے جو پیچھے کے اعضا میں ہو لیکن استعمال اسکا اسلئے کہ جو کچھ نرم کرے آنتوں کے ثقل کو اور بطور کھسانے کے دفع کرے اور بقوت اسہال پیچھے کے اعضا سے فضول کو خارج کرے بغیر ضرورت محال ہونے فلا وہ اتصال کے بدن کے لطویات یا ایک گرنے میں اور مجذب ہوتا ہے مواد اور فضول اوپر سے نیچے کی طرف اور اسات کی تصریح کی ہے سب طبیبوں نے کہ جذب کرتے ہیں حقہ مواد کو اوپر سے نیچے کی طرف جذب کرتے ہیں نیچے سے اوپر کی طرف اور اسوجہ

استعمال مشروبات سہلہ سے اسلئے کہ نہیں ہوتا ہے  
حقنہ بلا ذرا اعتناء رئیس سے اور نہیں پہنچتی ہے بحیث  
اور یہ سہلہ سے جو واقع ہو حقنہ میں دل اور جگر کی  
بکثرت جیسا کہ ملاحظہ ہوتی ہیں مشروب بد و اہل اعضا  
سے اور پہنچتا ہے اثر سمیت سہلہ دو اؤن کا جو واقع  
ہو مشروبات میں دل اور جگر کی طرف اور باوجود  
اس بات کے کہ نہیں پہنچتا ہے ضرر حقنہ کی دو اؤن کا  
اگلی طرف جذب کرتا ہے حقنہ ان اعضا کے مواد کو  
اور امانہ مواد کا ان اعضا سے نکلتا ہے اور اعضا کی  
صحت کا موجب ہوتا ہے پس استعمال حقنہ کا اہل اعضا کی  
بیماریوں میں بہتر سے استعمال مسہلات اور  
مقیات مشروب سے اور دھندلے دوسری یہ کہ حقنہ جذب  
کرتا ہے اور پرکے بدن کے مواد کو اور فضول کو جیسا کہ سابق  
تہ کو رہ چکا ہے پس جو وقت کہ کوئی مرض اعضا رئیس عالیہ  
میں ہو اور ضعف سبب ہو مزاج باری کے تو حقنہ جذب  
کرتا ہے اسلئے کہ مادہ کو جذب کی طرف اور اسلئے کہ مادہ کا مالہ  
کرتا ہے اور ملاحظہ ہو کہ جو وقت جذب اور مالہ کیا جاسے  
مادہ عضو میں ضعف کا کسی دوسرے مقام کی طرف تو بیکار  
باعث اسلئے کہ ازالہ مرض اور ضعف کا ہوتا ہے یہ سبب  
دور ہونے سبب مرض اور ضعف کے کہ مادہ فاسد ہے  
اور جب وہ دور ہو گیا اس سے مرض اور ضعف اٹکا  
دور ہوتا ہے اسلئے کہ زائل ہوتا سبب کا سبب کے  
زال ہونے کا باعث ہے اور شیخ رئیس نے قانون میں  
اس بات کی تصریح کی ہے کہ حقنہ کے فائدہ ان سے جذب  
ہونا مواد کا ہے اعضا رئیس عالیہ سے مگر جبکہ ہونے حقنہ کا  
تہ نہ کہ وہ ہوتے ہیں ضعف کرنے والے جگر کے اور یہ بھی  
شیخ داؤد لکھتا ہے کہ واجب ہے کہ واقع ہو حقنہ اعتدال  
کے وقت اور نہیں لائق ہے کہ حقنہ کیا جائے گرمی  
اور سردی میں پس یہ قول بھی اس کا قابل پذیرائی  
نہیں ہے اسلئے کہ شیخ رئیس لکھتے ہیں کہ بہتر وقت  
حقنہ کرنے کا وقت سردی ہوا ہے اور نہیں

استعمال مشروبات سہلہ سے اسلئے کہ نہیں ہوتا ہے  
حقنہ بلا ذرا اعتناء رئیس سے اور نہیں پہنچتی ہے بحیث  
اور یہ سہلہ سے جو واقع ہو حقنہ میں دل اور جگر کی  
بکثرت جیسا کہ ملاحظہ ہوتی ہیں مشروب بد و اہل اعضا  
سے اور پہنچتا ہے اثر سمیت سہلہ دو اؤن کا جو واقع  
ہو مشروبات میں دل اور جگر کی طرف اور باوجود  
اس بات کے کہ نہیں پہنچتا ہے ضرر حقنہ کی دو اؤن کا  
اگلی طرف جذب کرتا ہے حقنہ ان اعضا کے مواد کو  
اور امانہ مواد کا ان اعضا سے نکلتا ہے اور اعضا کی  
صحت کا موجب ہوتا ہے پس استعمال حقنہ کا اہل اعضا کی  
بیماریوں میں بہتر سے استعمال مسہلات اور  
مقیات مشروب سے اور دھندلے دوسری یہ کہ حقنہ جذب  
کرتا ہے اور پرکے بدن کے مواد کو اور فضول کو جیسا کہ سابق  
تہ کو رہ چکا ہے پس جو وقت کہ کوئی مرض اعضا رئیس عالیہ  
میں ہو اور ضعف سبب ہو مزاج باری کے تو حقنہ جذب  
کرتا ہے اسلئے کہ مادہ کو جذب کی طرف اور اسلئے کہ مادہ کا مالہ  
کرتا ہے اور ملاحظہ ہو کہ جو وقت جذب اور مالہ کیا جاسے  
مادہ عضو میں ضعف کا کسی دوسرے مقام کی طرف تو بیکار  
باعث اسلئے کہ ازالہ مرض اور ضعف کا ہوتا ہے یہ سبب  
دور ہونے سبب مرض اور ضعف کے کہ مادہ فاسد ہے  
اور جب وہ دور ہو گیا اس سے مرض اور ضعف اٹکا  
دور ہوتا ہے اسلئے کہ زائل ہوتا سبب کا سبب کے  
زال ہونے کا باعث ہے اور شیخ رئیس نے قانون میں  
اس بات کی تصریح کی ہے کہ حقنہ کے فائدہ ان سے جذب  
ہونا مواد کا ہے اعضا رئیس عالیہ سے مگر جبکہ ہونے حقنہ کا  
تہ نہ کہ وہ ہوتے ہیں ضعف کرنے والے جگر کے اور یہ بھی  
شیخ داؤد لکھتا ہے کہ واجب ہے کہ واقع ہو حقنہ اعتدال  
کے وقت اور نہیں لائق ہے کہ حقنہ کیا جائے گرمی  
اور سردی میں پس یہ قول بھی اس کا قابل پذیرائی  
نہیں ہے اسلئے کہ شیخ رئیس لکھتے ہیں کہ بہتر وقت  
حقنہ کرنے کا وقت سردی ہوا ہے اور نہیں

لکھتے ہیں کہ وقتہ الا بر دان یعنی وقت حقنہ دو وقت  
سردی میں روز سے کہ وہ صبح اور شام پر یا دو فصلیں سرد  
میں سال تمام کی فضول سے کہ زمستان اور خریف ہے  
تاکہ نہ باعث کرب اور اضطراب اور غشی کا اور نیز  
شان حقنہ سے ہے جذب کرتا حقنہ خلطون کا اور  
سردی کے وقت ہوتی ہیں خلطین محقق یعنی بند  
نخلات وقت گرمی اور وقت اعتدال کے کہ نہیں  
ہوتی ہیں اس وقت خلطین محقق اور اسی وجہ سے ہے  
کہ شیخ رئیس نے منع کیا ہے حمام میں جانے سے حقنہ  
سے پہلے اور حقنہ کرتا بعد حمام کے اسلئے کہ شان حمام  
سے ہر حرکت میں لانا خلطون کا اور تفریق اور تخریک  
خلطون کی طرف ظاہر بدن کے اور شان حقنہ سے  
ہر کھینچنا اور نکالنا بند خلطون کا اور یہ بھی وہ لکھتا ہے  
کہ خطر حقنہ میں بہت ہے اسلئے واجب ہے تھری  
اور اجتماع کی دو اؤن میں اور یہ بھی تو ہم باطل ہے  
کیونکہ موافق حیثیوں اور طبیوں کے قول کے حقنہ  
علیٰ کثیر النفع اور بے خطر ہے بخلاف سہلہ مشروب اور  
مقیات یعنی قلاتے والی دو اؤن کے کہ نہیں ہیں  
خالی خطروں سے اسلئے کہ اگر سمیت دو اؤن سہلہ کی  
تیزی کا جو واقع ہوں حقنہ میں نہیں پہنچتا ہے اعضا رئیس  
اور رئیس شل محدہ اور دل اور دماغ میں بلکہ تجا وز  
نہیں کرتا ہے آنتوں سے اور ہوتی ہیں آنتیں اعضا  
خسیہ ضعیف احس سے اور نہیں ہے آنتوں میں معدن  
کسی قوت ضروری کا پس نہیں ہوتی ہیں آنتیں اثر  
قبول کرنے والی اور ایذا پانے والی ان دو اؤن سے  
بخلاف محدہ اور دل اور دماغ کہ محدہ ایک عضو ہے  
تاکہ حس رکھتا ہے والا اور شریف اور اعضا رئیس معدن  
قوت ضروری کے ہوتے ہیں پس دو اؤن سہلہ  
مشروب اور مقیہ کے گزرنے سے بہت ایذا پانے  
والے اور اثر قبول کرنے والے ہوتے ہیں پس  
مسہلات مشروب اور مقیات میں خطر ہے نخلات



حقنہ اور نیز حدیث میں نفس حقنہ کا اور قلت اسکی حدیثی  
والدہ اور سب طبیہوں کے قول بھی دلالت کرتی ہے  
اسباب کے ہیں کہ خطر حقنہ کا کثیر ہو مسلمات مشروبہ  
اور مریضات کے خطر سے۔

فصل جنون کے بعض نسخوں کے بیان میں  
حقنہ مسہلہ بارہ یعنی دست لائے والا حقنہ  
وہ مرحوم علی فرماتے ہیں کہ ایک ستورائل کے قبیل سے  
ہو حضرت علانی رئیس الاطباء والدہ ماجدہ فقیدہ  
میر محمد ہادی علوی شیرازی خراسانی سے سماع  
بیماریوں گرم میں صفت اسکی کلم کے جنون کا پانی  
اور حقنہ کے پتہ لکھا پانی ہر ایک سے ایک دستہ  
اور جو کے آٹے کی بھوسی ایک کھٹ اور بنفشہ کے پھول  
اور نیلوفر کے پھول اور کنو خشک اور ہنسر ج اور  
خطمی سفید کے پھول اور کھیرے لکڑی کے بیج اور  
خرچوڑہ کے بیج اور کاسنی کے بیج اور خبازی کے بیج  
اور کاسنی کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور طبعی  
ہر ایک دو مثقال در عیناب میں دانہ اور اسوڑہ میں دانہ  
سب کو ایک میں تھریہ یعنی اڑھائی سیر پوزن عالمگیری  
پانی میں جوش دین اسقدر کہ ٹلٹ پانی پانی رہے  
صاف کر کے شیر شربت خراسانی اور ترنجبین ہر ایک سے  
دس مثقال در الماس پندرہ مثقال اور اس میں  
گھول کر اور چھان کر اور بادام شیرین کا روغن ایک  
مثقال اور روغن گل اور روغن کدوا اور یکا مہ نظی  
ہر ایک سے دس مثقال اور نمک طعام ایک مثقال اور  
ایونہ چینی ایک درم پیکلہ اور مسرہ دکر کے اولی اکیر تہ  
نمک کے پانی سے کہ نمک اس میں بہت کم ہو حقنہ کرنا  
پھر مطبوخ یعنی جو شانہ کو چار حصہ کر کے چار دفعہ  
میں حقنہ کریں اور ہر تہہ کہ حقنہ کیا جائے جب تک  
کہ نہ پلٹے دوسری دفعہ حقنہ نہ کریں اور اگر مرتبہ اول  
کہ حقنہ کیا جائے اور دیر میں پلٹے تو قدرے نمک  
اضافہ کریں اور جو شانہ کو قدرے کمتر کریں اور اگر

جلد چہرے قدرے نمک کو کم کریں اور اسکی گرمی کو  
اعتدال کی طرف مائل کریں اور چاہئے کہ تین ساعت  
باقی ماندہ شب سے شروع کریں کہ چارم روز استعمال  
تمامی کو پہونچے اور بعد مغرب کے شروع کریں کہ  
نصف شب کے قریب استعمال اسکا نامی کو پہونچے  
حقنہ بارہ ولینہ یہ بھی بطریق دستور العمل کے ہے  
صفت اسکی سر بنفشہ اور خبازی اور اکیل الملک  
ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور جو مقشر اور مکھنک  
اور مغز حب لغرم ہر ایک سے پانچ مثقال جوشن کر  
اور صاف کر کے الماس پانچ مثقال اور ترنجبین اور  
شیر شربت ہر ایک سے دس مثقال اس میں ملا کر اور چھانکر  
اور روغن بادام شیرین دس مثقال پڑھا کر حقنہ کریں  
اور شرط یہ ہے کہ ہر مرتبہ اس جو شانہ کی مقدار کی  
پچاس مثقال سے ساٹھ مثقال تک ہو اور پچاس  
مثقال سے کمتر بہتر نہیں ہے اور جب گرمی زیادہ ہو  
تو ستارہ چار مثقال اور بابونہ کے پھول اور کوھر  
ہر ایک سے دس مثقال جو شانہ میں پڑھائیں اور ایک درم  
جو اکھا رہیسیک اور اسپر چھڑک کر حقنہ کریں اور اگر بعض  
بیماریوں مثل مرگی اور سکے اور لیشرش یعنی سرسام  
بلغی اور مفصل مزمنہ اور مانند اسکے میں احتیاج  
حقنہ کی ہو تو اس حقنہ مادہ سے حقنہ کریں صفت  
اسکی اسونو دوس اور نوت سفید اور جعدہ  
اور مغز تخم ارنڈ اور فلوڑیون ہر ایک اور شبت  
یعنی سویا اور سورنجان ہر ایک سے دو مثقال اور  
اور ستارہ چار مثقال اور غار یقون سفید ایک  
مثقال اور قرحم کے جو کھکا مغز میں مثقال اور عیناب  
دس دانہ اور اسوڑہ میں دانہ اور سفلیج فستقی میں  
مثقال جوش دیکھنا کریں اور الماس پندرہ  
مثقال اور عکشرش پانچ مثقال اس میں گھول کر  
پھر صاف کریں اور بادام شیرین کا روغن دس  
مثقال پڑھا کر اس تمام پانی کے دو حصہ کریں ایک

حصہ میں گول زرد دودنک اور جو اکھا رہیسیک مثقال  
اور جو شیر اکیدانک داخل کر کے حقنہ کریں اور اگر  
قوی زیادہ چاہیں تو شحم خنظل اور چند بیہرہ ہر ایک  
سے ایک دانہ مثقال کرنا پھر اگر گرمی بہت افزا  
سے ہو تو اجزاء حقنہ اول پر بعد صاف کرنے کے  
ایک بیہرہ اناب سفول اور روغن کدوا اضافہ کریں  
اور چاہئے کہ اجزاء کو تین سو مثقال پانی میں ملا کر  
پریکچا میں کہ ایک سو مثقال باقی رہے بعد اسکے  
صاف کر کے دو حصہ کریں ہر حصہ پچاس مثقال  
اور جو وقت کہ پانی حقنہ کا دیر میں پلٹے تو بعد نصف  
پانی پھر ڈالنا چاہئے تاکہ آب مل کو نکال دے۔  
حقنہ مسہلہ بارہ حکیم محمد فاضل قرشی سے تاج ہے  
گرم بیماریوں کے دسکے صفت اسکی حقنہ کے  
پنے ایک دستہ اور جو مقشر اور ستارہ کی اور بنفشہ کے  
پھول اور خطمی کے بیج سفید اور خبازی کے بیج ہر ایک سے  
ایک کھٹ اور طبعی ایک مثقال اور اسوڑہ میں دانہ  
جوش دیکھنا کریں پھر الماس پندرہ درم اور  
شکر شربت سات درم اس میں حل کر کے صاف کریں  
اور روغن بادام شیرین ایک مثقال در روغن کفہ  
سات درم اور جو اکھا رہیسیک درم سردار و کریں اور  
اگر تپ قوی نہ ہو تو چارم درم سفونیا داخل کریں اور  
لاقی یہ ہے کہ ہو مقدار اسکی سے ایک ٹل کا نصف  
اور زیادہ اس سے نہ ہو مگر قدرے تاکہ مزاج مت  
معدہ اور دقاق آمنون کو نہ پہونچائے کہ باعث  
غشی کا ہوتا ہے اور جو وہ نیکم حرارت کی طرف مائل  
حقنہ مسہلہ بارہ کہ طبع کو نرم کرتا ہے اور سب بیماریوں  
گرم کو سود دہی صفت اسکی ستارہ کی سات درم  
اور عیناب در اسوڑہ ہر ایک سے تیس دانہ اور جو مقشر  
نیکونہ دس درم اور خطمی سفید کے بیج اور اکیل الملک  
اور کپھون کی بھوسی اور کوھر و نیکونہ ہر ایک سے  
ایک کھٹ اور بنفشہ کے پھول پانچ درم اور انجیر زرد

دس دانہ سب کو تین رطل پانی میں بکائیں جب تک کہ پانی رہے صاف کر کے شکر سحج اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور آبکامہ ہر ایک سے دس درم اضافہ کر کے حرکت دین اور نیم گرم اس سے دودھ حقنہ کریں۔

حقنہ مسہلہ دیگر تافع ہو کہ بیمار یون میں صفت اسکی چغندر کے جن کا پانی ساغر درم اور الناس پندرہ درم اور شکر سرخ سات درم اسپین گھو لکر صاف کریں اور تل کا قیل سات درم اور جو اکھاڑ ایک درم میکا اور اضافہ کر کے حقنہ کریں یہ حقنہ اس تلخ کو خارج کرتا ہے جو صفرا میں شامل ہوا اور غلیظ در روشت بلغمی اور روشت کے مرکب در دون کو کہ جگا مواد بلغم اور صفرا سے مرکب ہو۔

حقنہ مسہلہ دیگر تافع ہو سرد بیمار یون بلغمیہ داغیہ کے دوسرے صفت اسکی صفر قاری اور اسطوخودوس ہر ایک سے پانچ مثقال اور سنار کی چار مثقال اور اسپین کی بھوسی ایک کف اور بنفشہ کے بھول اور گلاب کے بھولوں کی بی ہر ایک سے اوقیہ مثقال اور عود صلیب دودانہ اور موہر منقہ میں درم جوش دیکر صاف کریں اور شکر سفید دو استار اور روغن پانچ استار اور جو اکھاڑ پے ہوئی نیم درم داخل کر کے عمل میں لائیں۔

حقنہ مسہلہ دیگر کہ بی منفعتین رکھتا ہے صفت اسکی چغندر کی بی چالیس درم اور روغن کنجد اور آبکامہ رقیق ہر ایک سے میں درم شامل کر کے حقنہ کریں۔

حقنہ مسہلہ حادہ قرشی سے منقول ہو غلط طعم کو نکالتا ہے اور قویج اور روشت کے در دون بلغمی کو تافع ہو صفت اسکی چغندر کے جو کھا پانی ایک سو درم جوش دین اسپین سفید سفی اور سنار کی اور قلعہ یون بار یک ہر ایک سے چھ درم اور موہر

منقہ سات درم اور صاف کریں بھر اٹھا پانچ درم اور شہد صاف کیا ہوا اوس درم اسپین ملائیں اور مرتبہ دیگر صاف کر کے جو اکھاڑ اور سفونیا چار درم تک میکا اور سردار دگر کے با ہم ملائیں اور اس دوا سے حقنہ عمل میں لائیں۔

حقنہ حادہ جالینوس کی تالیف سے یہ حقنہ غلیظ یون کو تحلیل کرتا ہے اور قلیج اور قلعہ اور مرگی اور سکنہ اور ان سب کے مانند بیمار یون کو سود مند ہے صفت اسکی حلیمہ یعنی اور تخم انسی ہر ایک سے دس درم اور داغیر زرد دس دانہ اور تخم ارند منقہ نیم کوفہ میں درم اور ارند کے پتے تین درم اور قرط کے بچوں کا سفز دس درم اور سرداب ہر ایک درم اور اسپست کے پتے تین درم اور اسپین کی بھوسی میں درم اور مغز بادام تلخ منقہ نیم کوفہ پانچ درم اور مسوڑہ اور لیمبی اور روشتہ طعمی ہر ایک سے نیم رطل سب کو دس رطل پانی میں جوش دین کہ تین رطل پانی رہے صاف کریں اور اس کے ہر رطل پر گوگل زرد دو درم اور کیمچ ایک مثقال اور جاو شیر دو درم اور اشق ایک مثقال داخل کریں پھر صاف کر کے روغن نار دین دس درم اور شہد صاف کیا ہوا ڈیڑھ اوقیہ اور آبکامہ ڈیڑھ اوقیہ اضافہ کر کے با ہم ملائیں پھر نیم گرم کر کے تین مرتبہ حقنہ عمل میں لائیں۔

حقنہ حادہ دیگر سکنہ اور مرگی اور قلیج اور قلعہ بلغمی کو سود مند ہے صفت اسکی شحم غفل اور قلعہ یون بار یک اور اجوین دیسی اور روشت اور حلیمہ یعنی اور سرداب ہر ایک سے ایک کف لیکر ایک من پانی میں جوش دین کہ نصف پانی رہے یعنی ایک رطل رہ جائے صاف کریں پھر سکیج دو درم اور کاسے کا چھ درم اسپین حل کر کے اور شہد صاف کیا ہوا دس درم اور روغن بادام تلخ ایک اوقیہ اضافہ کر کے اور جو اکھاڑ سات درم میکا اور رطل کر کے حقنہ کریں

حقنہ حادہ وہ مرحوم قلی فرماتے ہیں کہ طبیبوں کے پیشوا میرے والد ماجد قدس سرہ کی تالیف سے ہو مفید ہے سب بلغمی بیمار یون کو مثل سکنہ اور قلیج اور قلعہ اور ربات اور قلیج اور درد خاصہ اور درم کے لیے صفت اسکی کلم کے پتے اور چغندر کے پتے اور اجودہ کے پتے ہر ایک سے ایک دستہ ان سب جن کا پانی نکال کر اور گرمیوں کی بھوسی اور جو کا آٹا ہر ایک سے ایک کف اور گاؤ زبان اور بادرنجبویہ اور سفلیج سفی اور اسطوخودوس اور قلعہ یون بار یک اور قلعہ خشک اور روشت سفید اور سو نڈ اور اکلیل الملک اور اشق اور شحم غفل یعنی اندرین کے بھل کا گدا اور کوہ خشک اور کیمچ اور پوست کبر کے جڑ کا اور اجودہ اور سو نف کی جڑ اور لیمبی اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور خرمنہ کے بیج اور حاشا کہ بہاڑی پورینگی ایک فہم ہوا اور غلیظ کے بھول اور خبازی کے بیج اور اخرو لکی اور اسپین رومی اور کافیلوس اور کما زدیوس اور حلیمہ یعنی اور سورنجان ہر ایک سے دو مثقال اور انجیر زرد اور غراب شح اصغالی ہر ایک سے دس دانہ اور موہر منقہ اور مسوڑہ ہر ایک سے میں دانہ اور سنار کی چار مثقال سب کو ڈیڑھ من تبریزی پانی میں جوش دین کہ دھام میں یعنی تین مثقال صیرنی پانی رہے صاف کر کے الناس پندرہ مثقال اور شیر خشک خراسانی اور تربجین اور کافندہ آغالی ہر ایک سے دس مثقال اسپین حل کر کے صاف کریں اور آبکامہ رقیق اور روغن گل اور روغن بابونہ ہر ایک سے دس مثقال اور روغن نار دین اور روغن تخم ارند اور روغن بادام تلخ ہر ایک سے چار مثقال اور روغن جینی پیسی ہوئی ایک درم اور جو اکھاڑ اور تک پیسا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال سردار دگر کے اول مرتبہ ایک درم پانی اور تک سے حقنہ کریں پھر چار مرتبہ



جو شانہ مذکور کے پانی سے کریں جب تک کہ ہر دفعہ نہ پلٹے  
دفعہ دیگر حقن کریں۔

حقنہ حادہ دیگر کہ قوتیج اور مفاصل کے در دون سرد  
اور رحم کے در دون اور دماغی اور پیچے دار اعضا کی  
سرد بیماریوں کو نافع جو صفت اسکی کتاب کے  
بھو لوگنی تی اور بنفشہ کے پھول اور لسی کے بیج اور  
مٹیچی اور تخم حنظل یعنی اندرائین کے پھل کا گودا اور  
بابونہ اور تخم قرطیج کے چون کا مغز اور شبت یعنی سویہ  
اور کلم کے پتے اور سورنجان جوش دیکھان کریں اور اس  
اور حقنہ غائبی اسمین حل کر کے پھر صاف کریں بعد  
اسکے روغن تخم ارند ڈالکر اور جو اکھا راونک ہندی  
میسکر اور سردارو کر کے ملائیں کہ باہم بخوبی شامل ہو  
پھر حقنہ عمل میں لائیں۔

حقنہ حادہ دیگر۔ درد پست اور سردی رحم اور پیچے  
کے اعضا کی سردی کے لیے سود مند ہے اور رطوبتوں  
اور حیض کو جاری کرتا ہے صفت اسکی اجوائیں پی  
اور سولف دسی اور اجودہ کے بیج اور تخم سیالیوں  
ہر ایک دو درم اور حلیہ یعنی مٹیچی اور کھروا در بابونہ اور  
شبت یعنی سویہ ہر ایک سے سات درم سب کو تین  
رطل بانی میں جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے  
صاف کریں پھر لین اشق اور گوگل زرد ہر ایک سے  
پانچ درم اور جاوشیر ڈیڑھ درم کو ٹکر جو شانہ گرم  
کے پانی میں حل کریں پھر چند بیدسترہ اور جو اکھا ہر ایک  
سے ایک درم میسکر اور اسمین ملا کر صاف کیا ہوا  
ڈیڑھ او قیہ اور روغن کچھ اور روغن نار دین ہر ایک سے دو درم  
داخل کیے حقن کریں حکیم میر محمد مومن نے لکھا ہے  
کہ اگر اس حقنہ کو اسٹے سردی رحم اور بند ہونے  
حیض کے استعمال کریں تو چاہئے کہ قبل یعنی آگے کی طرف  
حقن کریں اور جانتیک ممکن ہو امساک نہ  
کریں کہ جلد دفع نہ ہو۔

حقنہ حادہ یہ حقنہ مفید ہے سرسام ملنجی اور اسکے

مانند دماغی سرد بیماریوں کے واسطے صفت  
اسکی بابونہ اور شبت یعنی سویا اور مرزنجوش یعنی  
دو نامہ اور حرمل اور تخم قرطیج حلیہ یعنی مٹیچی اور تخم  
السی اور حقنہ رکے پتے اور گیہوں کی بھوسی اور تخم  
حنظل یعنی اندرائین کے پھل کا گودہ اور مرزنجوش اور  
قنطاریون ہر ایک اور اسطوخودوس ہر ایک سے ایک  
کف اور انجیر زرد دس دانہ جوش دیکر اور چھانکر شہد صاف  
کیا ہو اسات مشقال اور روغن زیتون اور آب گامہ کر  
اسکو عربی میں مری کہتے ہیں ہر ایک سے سات مشقال  
اضافہ کر کے حقن کریں۔

حقنہ حادہ دیگر وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ حقنہ  
کا سید الحکماء والد ماجد فقیر کی تالیف سے ہے نافع  
ہو سر بلغمی گیدہ اور شانہ اور رحم کی بیماریوں کو اور  
شبت کے بدن کے استرخا اور قویب اور رحم کے استرخا  
کے پیہ پیہ اور توفیض کو باہر نکالنے اور حیض کو  
جاری کرتا ہے اور اعضا کے تناسل کو گرم کرتا ہے صفت  
اسکی کلم کے پتے اور حقنہ رکے پتے اور اجودہ کے پتے  
ہر ایک سے ایک سہ لیکر اور پھل کران سب کا پانی  
حاصل کریں اور گیہوں کی بھوسی اور مٹیچی کا آٹا ہر ایک  
سے ایک کف اور گاؤ زبان اور سفیج فستقی اور قنطاریون  
ہر ایک اور یا درخویہ اور اسطوخودوس اور کھروا  
اور کما فیطوس اور کما دروس اور اگر ہندی اور لیٹان  
اور حاشا اور حاما اور ذخری اور پوست سولف کی  
جڑ کا اور اجودہ کی جڑ اور خربزہ کے بیج اور نسوت سفید  
ہر ایک سے دو درم اور سارنگی چار مشقال اور سونٹھ  
ایک درم اور قرطیج کے چون کا مغز اور مغز ہشتہ اکو بابو  
اور مغز اسٹے شفا کو سے تلخ ہر ایک سے دو مشقال اور  
انجیر زرد دس دانہ اور موہر حقنہ دو مشقال اور برگ  
سدا ب ایک مشقال سب کو ایک میں تیرہ یا تین جوش  
دین کہ نصف باقی ہے صاف کر کے مری اور سیکھنا اور  
اشق اور جاوشیر اور گوگل زرد اور حلیہ یعنی مٹیچی ہر ایک

سے ایک درم کچل کر اور جو شانہ مذکور میں حکم کر کے  
لکر صاف کریں اور پھر الماس پندرہ مشقال اور  
شربت دینار دس مشقال اسمین کھو لکر پھر صاف  
کریں بعد اسکے جو اکھا راونک ہندی اور چند بیتیر  
اور زہرہ کا یعنی گامے کا پتہ ہر ایک سے ایک درم میسکر اور شہد  
صاف کیے ہوئے چار مشقال میں گوند حکم کر اسمین حل  
کریں اور آب گامہ فستقی اور روغن گل اور روغن بابونہ ہر ایک  
سے دس مشقال اور روغن نار دین اور روغن بادام  
تلخ اور روغن تخم ارند ہر ایک سے چار مشقال داخل کر کے  
حرکت دین حرکت شدیدہ کی خوبی شامل ہو پانچ حصہ  
کر کے پانچ مرتبہ میں بدستور مقرر حقنہ کریں

حقنہ حادہ بعض بیماریوں میں اس حقنہ کی احتیاج  
ہوتی ہے خصوصاً سکتہ اور فالج اور مری اور سرسام  
بلغمی اور پڑاٹے سرد درمفاصل میں صفت  
اسکی اسطوخودوس اور نسوت سفید اور حقنہ رکے  
پتے اور ارند کے بیج کا مغز اور قنطاریون ہر ایک  
اور شبت یعنی سویا اور سورنجان ہر ایک سے دو  
مشقال اور فارقیون شرب سفید ایک مشقال اور سارنگی  
چار مشقال اور قرطیج کے بیج کا مغز پانچ مشقال اور  
سفیج فستقی میں مشقال و عذاب اور سوڑہ ہر ایک  
سے بیس دانہ جوش دیکر صاف کریں اور الماس پندرہ  
مشقال اور کھروا پانچ مشقال اسمین کھو لکر چھانکر روغن  
تخم ارند دس مشقال اور روغن بادام شیریں ایک مشقال  
اضافہ کر کے سب پانی کے دو حصہ کریں ہر حصہ کو گوگل  
زرد و دودنگ اور جو اکھا ایک مشقال اور جاوشیر  
ایک دانہ کے ساتھ حقن کریں اور اگر اثر اسکا بہت قوی  
چاہیں تو ایک دانہ یعنی آدھا ماشہ شہ حنظل یعنی  
اندرائین کے پھل کا گودہ اور ایک پالہ حلیہ یعنی  
اور روغن کدوا صاف کریں اور چاہئے کہ سب داؤ تو  
قین ہو مشقال پانچ جوش دین کہ ایک ہو مشقال  
یعنی بخالی باقی باقی رہے بعد اسکے صاف کر کے دو حصہ



کیرین کہ ہر حصہ بچاں منقال کے وزن پر ہو اور جو وقت کہ حقنہ کا پانی دیرین پہلے تو بقدر نصف آب اولیٰ گرانا چاہئے تاکہ آب اول کو نکال دے۔

حقنہ معتدلہ نافع ہو واسطے مرض مرکب کے صفو اور بلغم سے صفت اسکی سادگی پانچ درم اور خیر زرد سرخ اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور گارو زبان ہر ایک سے تین درم اور ملیٹھی دو درم اور آلو سے سیاہ میں عدد اور غاب دس عدد اور اسوڑہ تیس عدد اور مکوہ خشک تین درم اور چندر کے پتے اور خلی کے پتے ہر ایک سے ایک قبضہ اور گہوون کی بھوسی ایک کف اور قنطور یون دقیق اور سیفانچ ستفی ہر ایک سے دو درم ہر ایک کہ دستور ہو جو ش دین اور صاف کر کے المناس اور ترنجبین خراسانی اور شکر سرخ ہر ایک سے دس مثقال اسمن گھول کر صاف کریں اور بنفشہ کار و غن دس مثقال اور تک طعام اور آجکامہ دقیق دس مثقال اضافہ کر کے حقنہ کریں۔

حقنہ معتدلہ حکیم سید محمد یون لکھتے ہیں کہ یہ حقنہ اکثر بیمار یون میں نافع ہو صفت اسکی قرط کے بچو بکافز پوست اتارا اور کچلا ہو ہر ایک سے دس مثقال اور غاب اور اسوڑہ ہر ایک سے تیس عدد اور بنفشہ کے پھول اور مکوہ خشک ہر ایک سے سات مثقال اور خبازمی کے بیج دو مثقال اور چندر کے پتے دس عدد اور گہوون کی بھوسی پانچ مثقال سب کو بدستور جو ش دی کر صاف کریں اور المناس پانچ مثقال اور ترنجبین خراسانی دس مثقال اسمن گھول کر چھان کر اور روغن بادام شیرین دس مثقال اور جو اکھار پیسی ہوئی ایک مثقال اضافہ کر کے بخوبی ملائیں اور بدستور حقنہ کریں

حقنہ معتدلہ دیگر۔ اسی اور ملیٹھی اور خیر زرد اور غاب اور اسوڑہ اور بنفشہ کے پھول اور خلی سفید کے بیج اور بالونہ اور اکیلل الملک اور گہوون اور شربت اور گہوون کی بھوسی ہر ایک سے ایک کف جو ش

دین جب کہ دستور ہو اور صاف کر کے قند دس درم اور جو اکھار دو درم اور تک ہندی ایک درم اور تل کا تیل سات درم اضافہ کر کے حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ طیبب قاضی قشری کی تالیف سے صفت اسکی چندر کے پتوں کا پانی اور آجکامہ ہر ایک سے تین درم اور المناس پندرہ درم اور شکر سرخ سات درم اور تل کا تیل اور جو اکھار ایک مثقال اضافہ کر کے حقنہ کریں اور کبھی چندر کے پانی اور آجکامہ کے عوض نیگم پانی ڈالنا چاہئے اور کبھی المناس کے عوض اسکے وزن کے موافق خیرہ بنفشہ یا خیرت خراسانی داخل کرنی چاہئے

حقنہ لینہ۔ ابن جزلی کی تالیف سے گرم بیمار یون اور گرم پتوں میں سبکی شکم رفع کرتا ہو صفت اسکی غاب اور اسوڑہ اور بنفشہ خشک اور جو مقشر نیگم فستہ اور خلی کے پھول اور گہوون کی بھوسی اور اکیلل الملک ہر ایک سے ایک کف اور خیر زرد پانچ عدد اور ملیٹھی تین درم پانی میں جو ش دین کہ آدھا من باقی رہے صاف کریں اور پانچ درم شکر سرخ اور سات درم تل کا تیل اور دس درم آجکامہ ڈال کر ملائیں اور نیگم حقنہ کریں کہ حکم خداوند عالم نافع ہوگا۔

حقنہ لینہ کہی بنفشہ رکھتا ہو صفت اسکی چندر کے پتوں کا پانی تازہ جاروقیہ اور روغن گل پندرہ درم اور آجکامہ ایک قبضہ یعنی سات مثقال نیگم حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ۔ سرسام اور دماغی گرم بیمار یون کو سود مند ہو صفت اسکی جو کا آٹا اور بنفشہ اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے ایک مثقال یعنی سارے چار مثقال اور غاب پندرہ دانہ اور اسوڑہ تیس دانہ باونہ پانچ درم سکودوس تیرہ پانی میں جو ش دین کہ ایک من باقی رہے صاف کریں اور دو اسٹاک سرخ اور روغن گل بقدر حاجت ملا کر حقنہ کریں

حقنہ لینہ دیگر۔ پہلے حقنہ سے نرم زیادہ ہو صفت اسکی آجکامہ دس درم اور غاب اسبغول دس درم اور

روغن کدواور مرغ کے اندر سے کی سفیدی سکو اکیلا کر کے حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ بارہ دیگر شیخوداوقیہ یعنی چودہ مثقال اور روغن کدواور بنفشہ اور روغن بادام اور غاب اسبغول ہر ایک سے ایک قبضہ یعنی سات مثقال بدستور حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ علاء الدین منصور کی تالیف سے واسطے ہر ایک مرض گرم دماغی اور گرم پتوں اور گرم بیمار یون اور سرسام کے لیے مفید ہو اور طبع کو نرم کرتا ہو صفت اسکی اسوڑہ اور بنفشہ کے پھول اور جو کا آٹا اور گہوون کی بھوسی اور اکیلل الملک ہر ایک سے ایک کف اور خیر زرد پانچ عدد تین رطل یا نیمین جو ش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کریں اور شکر سرخ پانچ درم اور روغن بادام شیرین دس درم اور تل کا تیل اور آجکامہ ہر ایک سے پانچ درم اضافہ کر کے حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ حکیم سدید کا زردی صفت اسکی خیر زرد خشک سات دانہ اور گہوون کی بھوسی اور خلی سفید کے پتے اور گہوون کچلے ہوئے ہر ایک سے ایک کف اور چندر کے پتے دس عدد اور ملیٹھی چلی ہوئی پانچ درم اور اسوڑہ تیس دانہ اور جو مقشر کچلے ہوئے دس درم اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے ایک کف چھ رطل باقی میں جو ش دین کہ دو رطل باقی رہے صاف کریں اور اسکے نیم رطل میں پندرہ درم غاب اسبغول اور دس درم تل کا تیل اور دس درم آجکامہ رقیق اور دو درم جو اکھار اور خیر زرد ہندی داخل کر کے حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ دیگر کہ پتوں گرم اور بیمار یون گرم کو نافع ہو صفت اسکی خیر زرد خشک دس دانہ اور ملیٹھی کچلی ہوئی دو درم اور اسوڑہ تیس دانہ اور خشک جو ایک کف اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے ایک کف اور باونہ ایک کف سکون رطل یا نیمین جو ش دین کہ ایک من باقی رہے صاف کر کے غاب اسبغول دس درم اور شکر سرخ

میں درم اور ایک ماہ رقیق اور روغن بنفشہ اور روغن بادام شیرین ہر ایک سے دس درم اور جو اکھاڑ دو درم اور نمک ہندی بیبا ہو انیم درم اضافہ کر کے اور شکر کو آمین گھول کر سب کو تین دفعہ حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ جنین کی تالیف سے بتوں گرم اور سرسام اور سب بیماریوں گرم کے واسطے مفید ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے صفت اسکی عذاب خراسانی اور لسوڑہ اور گوکھڑ کی ہوے اور بنفشہ کے پھول اور جو کوئے اور بھوسی اتارے ہوے اور خطمی کے پھول سفید اور اکیلل الملک اور گہون کی بھوسی ہر ایک سے ایک کف اور انجیر زرد پانچ عدد میں رطل بانی میں جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے شکر سرخ پانچ درم اور تل کا تیل اور بنفشہ کا روغن اور بادام کا روغن ہر ایک سے دس درم اور ایک ماہ درم اضافہ کر کے لیگرم حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ محمد بن زکریا کی تالیف سے حکم کو نرم کرتا ہے اور بتوں گرم اور سرسام اور بیماریوں گرم کیلئے نیک ہے صفت اسکی گہون کی بھوسی اور بنفشہ کے پھول اور خبازی کے بیج اور خطمی سفید کے بیج اور جو مقشر نیکو فتنہ ہر ایک سے ایک کف ایک ماہ میں بانی میں جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کر کے بنفشہ کا روغن پانچ درم آمین ڈال کر حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ دیگر بدن کی گرمی کو ساکن کرتا ہے اور دل کی سوزش اور تشنگی کو تسکین دیتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے صفت اسکی آشجوا اور لعاب سبغول ہر ایک سے دس درم اور بادام کا روغن اور کدو کا روغن ہر ایک سے پانچ درم مرغ کے اندرے کی سفیدی ایک عدد سب کو ایک جا کے ملائیں حرکت شدہ کہ بخوبی مخلوط ہو لیگرم حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ سید محمد ہاشم حکیم عبدالملوک علو خان کی تالیف سے بتوں گرم اور بیماریوں گرم میں منحل ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے اور خلط صفر کو نکالتا ہے صفت اسکی

عذاب اور آلوے بخارائی اور آلوے سیاہ ہر ایک سے دس دانہ اور لسوڑہ میں درم اور بنفشہ کے پھول اور نیلو فر کے پھول اور مکوہ خشک اور طبعی اور کھیرے لکڑی کے بیج نیکو فتنہ اور کاسنی کے بیج نیکو فتنہ ہر ایک سے دو مثقال سب کو ایک ماہ میں بانی میں جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کر کے حقنہ کر کے بتوں کا پانی اور اسبغول کا لعاب اور آشجوا ہر ایک سے میں مثقال داخل کر کے الماس اور شیشہ خراسانی اور خمیر بنفشہ ہر ایک سے دس مثقال آمین حل کر کے صاف کریں اور ایک ماہ روغن گل اور روغن کدو ہر ایک سے دس مثقال اور روغن بادام شیرین ایک مثقال اور نمک طعام بیبا ہو ایک مثقال داخل کر کے بخوبی حرکت دین اور تین دفعہ لیگرم حقنہ کریں کہ حکم خداوند عالم نافع ہو۔

حقنہ لینہ دیگر استعمال کیا جاتا ہے گرم بیماریوں میں کہ طبیعت میں قبض ہو صفت اسکی عذاب اور لسوڑہ ہر ایک سے میں عدد اور بنفشہ کے پھول چار درم اور انجیر خشک دس عدد اور خطمی سفید کے پھول اور گہون کی بھوسی کہ دونوں کو نازک کر کے میں باہر ملا ہو ہر ایک سے ایک کف سب کو تین رطل پانچین جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے حقنہ کر کے بتوں کا پانی چار رطل اور روغن کنجد میں درم اور ایک ماہ رقیق دس درم اضافہ کر کے حرکت دین کہ مخلوط ہو لیگرم تین یا چار دفعہ میں حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ دیگر صفر اور ی بیماریوں اور ذات بحجب اور ذات الصبر اور سرسام اور ذات الریہ اور خناق نافع ہے صفت اسکی بنفشہ کے پھول اور نیلو فر کے پھول ہر ایک سے میں درم اور خبازی کے بیج اور خطمی کے بیج سفید ہر ایک سے ایک کف اور جو مقشر نیکو فتنہ ایک کف سب کو بانی میں پانچین جیسا کہ دستور ہوا اور صاف کریں بعد اسکے الماس اور شیشہ اور شیشہ خراسانی اور شکر سفید ہر ایک سے دس مثقال اس میں

حل کر کے پھر صاف کریں پھر بنفشہ کا روغن اور لعاب اسبغول اور لعاب بیبا نہ ہر ایک سے دس مثقال اور نمک طعام دو دانہ داخل کر کے حقنہ کریں۔

حقنہ لینہ شیخ داؤد کی تالیف سے کہ ذکرہ اولیٰ الالباب میں مذکور کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ حقنہ نافع ہے واسطے توڑنے تیزی صفر اور خون کے اگر بعد قصد کے استعمال کیا جائے اور موکدہ استعمال اس کا اگر تپ اور قبض طبیعت ہو صفت اسکی جو مقشر نیکو فتنہ دو کف اور اسی اور عذاب اور لسوڑہ اور انجیر زرد اور اجادین دسی ہر ایک سے ایک کف اور حقنہ کر کے پتے اور قطوریوں دقیق ہر ایک سے ایک قبضہ اور خطمی کے پھول سفید دس درم جوش دین جیسا کہ دستور ہے صاف کریں پس شہد صاف کیا ہوا اور روغن کنجد ہر ایک سے ایک سکر جمہ یعنی بارہ تولہ اور شکر سرخ دو اوقیہ یعنی چھ تولہ اور جو اکھاڑ دو درم اور بنفشہ کا روغن اور نیلو فر کا روغن ہر ایک سے پانچ درم ڈال کر حقنہ کریں وہ مرحوم نے تین لکھوائے کہ آمین کچھ دخل نہیں ہوا اور اگر وہ ان کی عوض ملیٹھی ہو تو بہت بہتر ہے۔

حقنہ لینہ کہ گرم بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے صفت اسکی عذاب اور لسوڑہ اور بنفشہ اور خطمی کے پھول سفید اور گہون کی بھوسی اور گوکھڑ اور اکیلل الملک اور انجیر زرد دس مثقال پانچین جوش دین کہ ثلث باقی رہے آمین سے چالیس مثقال شکر سرخ اور روغن بادام شیرین داخل کر کے حقنہ کریں اور اگر سردی زیادہ مطلوب ہو تو لعاب سبغول اور روغن کدو اور لیلاب کا پانی اضافہ کریں۔

حقنہ لینہ دیگر سید محمد امین کی تالیف سے وہ لکھتے ہیں کہ یہ حقنہ صفر کو دستون میں نکالتا ہے اور اس گرائی کو کتب اور سہ کے ساتھ ہر دفعہ کرتا ہے اور اس نسخہ کو اپنے محبوب سے شمار کیا ہے صفت اسکی خبازی کے بیج



دو متقال اور نقشہ کے بھول پانچ متقال اور نیلو فر کے  
بھول تین متقال اور جو نقشہ ایک کھٹ اور غباب اور  
لوسوڑ ہر ایک سے ہیں عدد اور کدوہ خشک پندرہ متقال  
اور پوست زرہ پھر کا پانچ متقال اور کدوہ کے چھوٹے  
مغز نیم کوفتہ پانچ متقال یا نینچیں چوش دیکھ صاف کریں  
اور شیشہ خراسانی دس متقال سین حل کر کے اور  
روغن کدو کھٹ متقال اور غباب بھول دس متقال اضافہ  
کر کے حقنہ کریں اور بعد اس حقنہ کے وصف کے وہ لکھتا ہے  
کہ جو طبیبوں نے لکھا ہے کہ مسلمات بصیر کو حقنہ میں جاری کریں  
ہو کہ داخل کریں یہ بات کچھ اصابت نہیں رہتی ہے اس لیے  
کہ عصر مجازی کے دہون اور روغن میں ہر دھنساؤ نہیں  
اور یہ بھی وہ لکھتا ہے کہ مولانا نفیس نے اسباب طاریات  
کی شرح میں سرسام صفراوی کے علاج میں طبیعات کو حقنہ  
میں کر کے علاج میں لایا ہے وہ اصل کیا ہے وہ معلوم فرماتے  
ہیں کہ دلیل عدم جواز داخل کرنے مسلمات بصیر کو حقنہ  
میں اسباب کے آٹھویں مقدمہ میں یعنی حقنہ کے باب میں  
یعنی بیان کردی ہے پس نہیں ہے حاجت اس کے کہ روغن  
کر کے اور وہ دلیل کہ حکیم میر محمد مومن نے واسطے جوار  
داخل کرنے مسلمات بصیر کے حقون میں کہ بیان کی ہے  
ہے اس کا بھی ذکر کر دیا ہے کہ خالطہ ہو اور خالی معنی واصل  
ہے اور یہ جو لکھا ہے کہ شارح اسباب نے سرسام صفراوی  
کے حقنہ میں طبیعات بھی داخل کیے ہیں اول یہ کہ اسیر  
خسبہ اقع ہو اور یہ کہ مولانا نفیس نے حقنہ سرسام صفراوی  
میں طبیعات کو داخل کیا ہے نہ حقنہ سرسام صفراوی میں اس کے  
یہ کہ قول اور فعل جوار کا حقیقت کی مخالفت قول و فعل جہور  
کے ہونے نہیں ہے بلکہ اگر قول کا معارض قول کسی ایک  
معتقد میں کہ ہوا اعتبار نہیں ہوتا ہے چنانکہ مخالف عقل اور  
قول اور فعل جہور معتقد میں اور متاخرین کے ہوا اور جاننا  
چاہئے کہ طبیبوں نے جس حال میں کہ استعمال کرنے  
سے مسلمات بصیر کو جائز رکھا ہے اس کے جمع کرنے کو مزاحمت  
کے ساتھ منع کیا ہے اور اس نسخہ میں حکیم میر محمد مومن نے جمع

کیا ہے درمیان ہلکے کہ بالاتفاق عاصری یعنی مواد کا جو  
والا اور درمیان غباب بھول کے کہ بالاتفاق مزق ہے  
یعنی مواد کو پھسلانے والا اور وزن ان دونوں کا  
مقدار استعمال سر ایک سے قریب یوزن کا مل بیان کیا ہے  
اور بھی ترکیب حقنہ کے قوانین میں ہم ذکر کر چکے ہیں  
ولیکن چاہئے کہ ملین ہو مزق کے ساتھ اور جالی ہو  
مسل کے ساتھ اور مغز نیم کدو مسکن محض ہے اور سین  
کوئی قوت نہ کدوہ و قون سے نہیں ہے پس نہیں ہے سطح  
کی مداخلت اس کو حقون میں اور مقدمہ میں اور متاخرین  
کی کتابوں کے کسی بات میں ہماری نظر سے نہیں گذرا  
ہے کہ حقنہ میں مغز نیم کدو کو کسی نے داخل کیا ہو ایک  
مرتب اس فقیر نے حقنہ میں کدو واسطے سرسام صفراوی  
کے لکھا تھا مغز نیم کدو داخل کر لیا تھا جب وہ نسخہ میر  
استاد اور میرے والد کی نظر سے گذرنا منع فرمایا  
اور ارشاد کیا کہ مغز نیم کدو مسکن محض ہے اور  
نہیں ہے اس میں ایسی کوئی قوت کہ ہو سبب اس کے  
اس کو کسی طرح کی مداخلت حقنہ میں پس اگر ہلکے  
کے عوض حقون یا اور نیم کدو کے بدل حقنہ  
کاسنی یا تخم خیابین داخل کرتا تو بہتر اور مٹا  
تھا۔

حقنہ ملینہ گرم بیماری میں استعمال ہو صفت اسکی  
غباب اور لوسوڑ ہر ایک سے ہیں دانہ اور نقشہ  
بھول اور خیازی کے بیج اور اکیلل ملک ہر ایک  
سے اڑھائی متقال اور کدوہ خشک اور قلم کچ ہر ایک  
سے پانچ متقال اور نیلو فر کے بھول دو متقال اور  
جو نقشہ دس متقال چوش دیکھ صاف کریں اور ملتان  
پانچ متقال اور شیشہ خراسانی اور شیشہ خراسانی ہر ایک  
سے دس متقال سین حل کر کے صاف کریں اور  
روغن بادام شیرین دس متقال ڈال کر اس سے  
حقنہ کریں اور شرط یہ ہے کہ ہر بار چاس متقال اور  
نہایت ساتھ متقال ہو لیکن چاس متقال

سے کمتر غیر اطفال میں خوب نہیں ہے اور جو وقت  
کہ گرمی افراط سے ہو تو سنار کی چار متقال اور یا لونہ  
کے بھول اور گوگرد ہر ایک سے دو متقال اضافہ  
کر سکتے ہیں اور جو اکلانہ ہی ہوئی سردار و کریں۔

حقنہ معروف بحقنہ اللادہان نافح ہے واسطے سردی  
اعضا کے خصوصاً سردی کردہ اور شانہ و رحم اور  
آلات تناسل کے بے صفت اسکی روغن مغز  
بادام شیرین اور روغن مغز اخروٹ اور روغن  
حبیبہ ہر ایک سے دو اوقیہ اور روغن گو سفند  
ڈیڑھ اوقیہ اس حقنہ کے دوسرے نسخہ میں روغن  
گو سفند کے عوض روغن زیتون ایک اوقیہ داخل ہے  
اور شیخ داؤد لکھتا ہے کہ سردی احشا کے غلطون مرکب  
سے ہوا اور پانی ہوئی ہو یا در دمر بادی ہو تو چھوٹا  
کہ ایک اوقیہ زیتون کا روغن مذکورہ دو اون میں اضافہ  
کریں اور اگر سردی بلغم سے ہو تو روغن بادام تلخ داخل  
کریں اور سب روغنوں میں پانی روغنوں کے جو وزن  
ڈالیں اور چوش دین کہ نصف پانی باقی رہے  
قبل اور دہر میں یعنی آگے اور پیچھے دونوں طرف حقنہ  
کریں اور اگر سردی کے ساتھ استرخا کچھ متفنج احشا  
میں ہو تو اس حقنہ کو ساتھ پانی مورد اور روغن زیتون  
اور روغن مرزنجوش اور نام اور قنطاریون ہر ایک سے  
ایک ملحقہ کے ساتھ بدستور روغن تربیب دیکھو اور  
قبل میں حقنہ کریں اور بھی اضافہ کیا جاتا ہے مذکورہ  
دو اون میں ایک درم قصب الزریرہ یعنی چربیتہ  
شیرین۔

حقنہ اللادہان یہ نسخہ صاحب ذخیرہ خوارزم شاہی  
صفت اسکی روغن مغز بادام تلخ اور روغن  
جو نکول اور روغن جنہ انحصہ اور روغن زیتون ہر ایک سے  
ایک اوقیہ اور روغن کاوا دھا اوقیہ دس اشد اشجوب میں  
ملکرتین بار حقنہ کریں۔

حقنہ اللادہان نافح ہے قوی ہے اور پاریج راوہ کو واسطے اور درشت



اور در دسریں اور عرق النساء اور فاصل کے در دون  
کے بے صفت اسکی تخم اسی اور تخم بیٹی اور  
قنطاریون باریک اور شبہ بکینی سویا اور مغز تخم قرطم  
دواوقیہ اور گوکھرو ڈیزہ اوقیہ کو وزن ایک اوقیہ  
کاسات متغال ہو یعنی قریب عین تولد کے اور بخیر زرد  
دس عدد اور گیہون کی بجوسی دواوقیہ یعنی چودہ متغال  
اور بابونہ ڈیزہ اوقیہ اور تخم انار کا مغز نیکو فیتہ ایک اوقیہ  
یعنی سات متغال اور تخم حنظل اور گوگل زرد اور سیجیج اور  
مغز بادام تلخ نیکو فیتہ ہر ایک سے پانچ درم اور عناب  
اور سوڑہ ہر ایک سے تیس عدد اور کلم کے پتے اور حنظل  
کے پتے ہر ایک سے ایک سہ کوچک اور سداب کے پتے  
خنک دواوقیہ یعنی چودہ متغال سات رطل بانی میں  
پکا میں کہ ہر ایک رطل چوبیس تو کہ وزن ہو اور حب  
دور رطل بانی رہے صاف کریں اور نشتر درم میں اس  
پانی کے انسی درم تک میں ایک اوقیہ بکام اور درم  
جو اکھا اور ایک اوقیہ شہد صاف کیا ہوا اور ایک اوقیہ  
روغن نہیتون یا روغن کنجد اور آردعا اوقیہ روغن بان  
اور ایک درم زہرہ گاؤ یعنی گاسے کا پتہ باہم ترکیب کر  
حقنہ کریں اور جانا چاہیے کہ بعض طبیبیوں نے لکھا ہے  
کہ حقنہ بہترین دواؤں کا ہے اکثر بیماریوں میں خصوصاً  
قولنج میں اور جس شخص کے معدہ میں کہ طعام ترش ہو  
اور تے کرے اسکے لیے بھی مفید ہو اور درم مفاصل  
کی قسموں اور درم سر اور سرسام میں سود معد اور  
سب بیماریوں دماغی اور ذات الحجب اور ذات البطن  
اور مریضوں اور بقی اور حبش کے لیے ولیکن بعض نہیں  
حقنوں سے دوائیں لینے معتدل چاہئیں اور بعض میں  
دوائیں تند اور قوی اور ہر ایک مرض میں جو حرارت  
کے ساتھ ہو دوائیں لینے داخل کریں حقنہ بتون تیز  
میں استعمال جو صحت کے طبیعت میں قبض ہو اور خشکی  
غالب اسلیئے کہ یہ حقنہ تسکین دینے والا اور بھیا نیوالا  
گرمی کا ہو اور آسانی دست لانا ہو اور حرارت کا مورث

ہو اور سرسام صفراوی کو نافع ہو صفت اسکی  
گیہون کی بجوسی نازک کپڑے میں باندھی ہوئی اور  
مغشہ کے پھول خشک اور طبعی کے بیج اور جو نیم کو فیتہ  
ہر ایک سے ایک کھٹ عناب اور سوڑہ ہر ایک سے  
میں دانہ اور نیلو فر کے پھول چار درم اور سناڑکی پانچ  
درم سب کو چار رطل بانی میں جو ش دین کہ ایک رطل  
بانی رہے صاف کر کے داخل کریں اس میں دس درم  
شکر اور اضافہ کریں اسپر دس درم مغشہ اور حقنہ عمل میں  
لایں حقنہ ممسک آنقون کی خراش اور اسہال  
کو نافع ہو صفت اسکی بیج فارسی میں درم اور سوڑہ  
چھلکوں سے صاف کی ہوئی دس درم اور جو کوٹے اور  
بجوسی اتارے پندرہ درم اور گلنا فارسی پانچ درم  
ایک میں بانی میں جو ش دین کہ فہر ہو صاف کر کے  
لین اس میں سے چار اوقیہ اور گوکھرو کا اوگل قری  
اور سفیدہ کا شغری دھویا ہوا اور اوقیہ اور دم لائون  
اور عصا ربیعہ التیس اور کاغذ خطائی جلا یا ہوا ہر ایک  
ایک درم اور مرغ کے اندھ کی زردی بریان دو عدد  
دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گل ایک اوقیہ اور  
مرغ کے اندھ کی زردی میں حل کریں اور ہاون  
میں ملین کہ مرہم کے مانند ہو اور جو شانہ کے پانی  
میں حل کر کے بکیرم استعمال کریں اور جب برداشت  
تحلیل کر سکے تو چاہئے کہ صبر کریں اور نگاہ رکھیں۔  
حقنہ الزرائج حبش اور آنتون کے قرحون اور آنتون  
کے دبیلہ اور دستون کے نیلے سود مند ہو صفت  
اسکی کنگ سوختہ یعنی خمیری روئی جلانی ہوئی  
اور ہر تال سرخ اور پتنگری سفید اور رو سنجے اور  
مادوسے سبز اور جوہ دھویا ہوا ہر ایک سے دس  
درم اور اوقیہ اور آرد و بلوط اور گوکھرو کا اور  
دم لائون ہر ایک سے چار درم دواؤں کو جدا جدا  
کوٹ چھان کر اور وزن کر کے باہم ملائیں اور مور کے  
بانی میں گوکھرو قرص تیار کریں اور سایہ میں

سکھائیں پھر لین بیج فارسی اور اسکو جوش دیکر صاف  
کریں اور چار اوقیہ بیج کا پانی اور ایک اوقیہ روغن  
گل باہم ملائیں اور ایک قرص کو آسمین حل کر کے  
حقنہ کریں۔  
حقنہ الباہ۔ یہ حقنہ ضعف گردہ اور سستی کو نافع  
ہو اور ایک کو فیتہ دیتا ہو صفت اسکی گوکھرو سبز  
پانچ شاخ اور برگ حقندر پانچ شاخ اور حلبینی بیٹی  
ایک کھٹ اور بکری کی چربی اور حرام مغز اور خصیہ  
گوکھرو ریزہ ریزہ کر کے چربی کو دیک میں ڈالیں اور  
ڈیزہ میں بھیر کا دودھ تازہ دوا ہوا اور ڈیزہ میں  
آبجوش اس میں ملا کر آگ پر پکا میں پھر صاف کریں اور  
ہر روز ناشتا نیم میں اس میں سے لیکر حقنہ عمل میں لائیں  
اور اتنی دیر نگاہ رکھیں کہ جب تک بیمار صبر کر سکے  
تین روزہ درم حقنہ کریں۔  
حقنہ الرمان رمان کے بیانیہ مذکور ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ  
حائے مملکت کتاب لام کے ساتھ  
فصل حلوون کے نسخوں کے بیان میں ہو  
حلوے آزاد میوہ۔ میہ کے زیر سے ایک حلو  
ہو کہ قدر اور مغز بادام اور پتہ اور نخود مقشر سے بنا ہے  
میں اور بعضے نخود قندی اور بادام قندی اور پتہ قندی  
کوکتے ہیں کہ مختلف رنگتوں سے بنائے جائیں۔  
حلوے آفرشہ صاحب برہان قاطع لکھتا ہے کہ  
ساتھ دواؤں کے بوزن چار گوشہ نام ایک حلو کا  
ہو صفت اسکی اس طور پر ہو کہ آٹا اور روغن کو  
باہم ملائیں کہ دانہ دانہ ہو جائے اس وقت ایک پاتیل  
میں رکھ کر شہد خالص اسپر ڈالیں اور آگ پر رکھیں اور  
پکائیں کہ بخوبی پیچھے ہو اور بعض طبیب لکھتے ہیں کہ ایک  
نان خوش ہو گیلان میں اور وہ اسطور پر ہو کہ مرغ  
کے اندھ کی زردی کو پکے دودھ میں

ڈال کر لیت کرین اور آگ پر رکھیں تاکہ شیر نہ ہو بعد اسکے  
شیر بنی آئین ڈالیں اور روٹی کے ٹکڑے آئین  
کھلوئیں اور یا خشک اور پلاؤ آئین ملا کر چھپ سے  
کھائیں۔  
حلو سے بزرگ لکڑی واسطے درخت کے نافع ہو  
صفت اسکی بزرگ لکڑی یعنی تم گند نادس مثقال  
اور دار چینی آٹھ مثقال اور الائچی لچھوئی چار مثقال  
اور کباب چینی دو مثقال اور خود سفید منقش شش مثقال  
اور شہد خاص بقدر حاجت بدستور حلو تیار کرین  
ایک خوراک کی مقدار اس مثقال سے میں مثقال تاکہ ہو  
حلو اسے سوہان کثیر غذا ہو یعنی خون بکثرت پیدا  
کرتا ہو اور سرد مزاج والوں کو موافق اور کاڑھا  
خون پیدا کرتا ہو اور دردمند کو نافع اور بچوں کو قوت  
دیتا ہو اور باہ کو زیادہ کرتا ہو صفت اسکی گیہوں کو  
ایک پانی میں تر کرین اور اسقدر پانی ڈالیں کہ گیہوں  
نم ہو جائیں پھر تھلی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں اور  
پھر روز قدر سے پانی ڈالیں تاکہ گیہوں آگنا شروع کرین  
جب علامت آگنی کی ظاہر ہو تو آٹھ گھنٹہ دھوپ میں خشک  
کرین اور آٹھ گھنٹہ پانی اور ایک گھنٹہ ان گیہوں کا شیر  
کھائیں اور اسکے نصف وزن سادہ گیہوں کے آٹے  
کا میدہ لیں یا اسکے ہون میں میدہ لیں اس صورت  
میں کہ جب ان سب آگے ہوئے گیہوں کا آٹا پیوایا  
ہوئے بہر کیف یا ہم مخلوط کر کے اور پانی کو جوش میں لا کر  
تھوڑا تھوڑا داخل کر کے حرکت دیں اور کچائیں خشک  
کر کے پختگی کامل پا کر کاڑھا ہو جائے اور اگر اسکا شیر  
مکانا ہو تو بقدر نصف وزن ان گیہوں کے کہ چکا شیر  
کھال ہو اگر میدہ گندم خالص گندم شیرہ کشیدہ میں  
داخل کر کے کچائیں اور آٹھ پلٹ کرین یہاں تک کہ  
کاڑھا ہو پھر قدر سے گائے کا گھی تازہ داغ کیا ہو ڈال کر  
جوش دیں اور آٹھ پلٹ کرین یہاں تک کہ وہ روغن  
کو جذب کرے پھر نبات سفید بقدر مطلوب شیر بنی

جھاگ آٹا کر داخل کرین اور اسقدر کچائیں کہ وہ روغن  
جو آئین جذب ہو گیا ہو چھوٹے گے پھر بادام شیرین کا  
منقش اور پتہ کا منقش اور اخروٹ کا منقش  
اور فندق کا منقش اور ناریل کا منقش چل کر  
اور آئین ملا کر گھوٹیں اور ایک لمحے کے بعد آگ پر  
سے آٹا کر اور دار چینی اور سوٹھ اور چھوٹی الائچی اور  
جائفل اور جاوتری اور لونگ اور اجوان ذبی ہر ایک  
سے اسقدر رکھو کہ ذائقہ کو بہتر کرے کو کار داخل کرین اور  
اس سب کی ٹکیاں بنائیں اور اگر یہ حلو ملائم رکھنا  
چاہیں تو پانی کے عوض دو دھوا لیں۔  
حلو اسے سوہان دیگر سرد مزاج والوں کو  
موافق ہو اور شیر غذا اور پیدا کرنے والا گائے خوکا  
اور دردمند اور تقویت باہ اور بچوں کے لئے نافع ہو  
صفت اسکی گیہوں کو بدستور مذکور بائیں کھلوئیں  
جب گیہوں اور سبز ہو جائیں خشک کر کے آٹا پیوایں  
بعد اسکا نصف یا اس کے برابر گیہوں کا آٹا شامل  
کرین اور پانی خوب تیز کیا کر اور تھوڑا تھوڑا آئین  
ڈال کر چھپ سے پلائیں اور جوش دیں یہاں تک کہ آٹا  
پختگی کامل پا کر پانی کاڑھا ہو پھر تھوڑا گائے کا گھی  
تازہ یا کل کا تیل داخل کر کے بعد جذب ہونے روغن  
کے شیرہ شکر یا دوشاب انگور بنی اسقدر کہ شیر بنی  
مطلوب ہو اضافہ کر کے اسقدر کچائیں اور گھوٹیں  
جو روغن کہ آئین جذب ہو گیا ہو چھوٹا شروع ہو  
بعد اسکے پتہ کا منقش اور اخروٹ کا منقش اور ناریل کا  
منقش اور دار چینی اور سوٹھ اور چھوٹی الائچی اور جائفل  
اور لونگ اور جاوتری ہر ایک سے قدر سے اضافہ  
کرین جسقدر کہ موافق ذائقہ کے ہو۔  
حلو اسے سوہان دیگر گیہوں تر کر کے ایک تختہ  
پر پلائیں اور اس پر ایک چادر کہ گیہوں سے لاتی  
ہو ڈھانپیں اور دھوپ میں رکھیں اس زمانہ  
تک کہ آگنا شروع کرین اور کھوٹیاں نمودار ہوں پھر

ریشہ اسکا دور کر کے نشاستہ یا ہر کالین پھر ایک من  
تبریز اسکے نشاستہ کو آئین ڈال کر کچائیں پھر نبات  
سفید اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہو پھر ایک من  
بنیم من تبریز پانی میں گھول کر کچائیں اور جھاگ تیار  
کر داخل کرین اور چار من تبریز گائے کا تازہ  
گھی بھی ڈالیں اور کچائیں اور کھوٹی گھوٹیں جب  
قوام ہو جائے تو پتہ کا منقش اور ناریل کا منقش اور فندق  
کا منقش اور چلوہ کا منقش اور بادام کا منقش اور اخروٹ  
کا منقش سب کو چھلکوں سے صاف کیا ہو ہر ایک  
سے چار من تبریز شامل کر کے کچائیں یہاں تک کہ  
وہ روغن کہ جذب ہو گیا ہو چھوٹا شروع ہو پھر دار چینی  
اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور جاوتری اور گوند بول  
اور کچن اور اندر جو شیرین اور کھوٹی اور شقائق مصری  
اور گول مچ اور سیل اور تخم حیر اور تخم پیلا اور اسپت  
اور تخم کاجر اور تخم غنم ہر ایک سے سات مثقال  
اور سوٹھ اور اجوان دیسی اور سوٹھ روغن اور نف  
دیسی اور خنشاخ کے بیج اور تودری صرخ اور تودری  
سفید ہر ایک سے میں مثقال اور تخم شبت دس  
مثقال اور خصیہ الغلب مصری پندرہ مثقال  
اور زعفران دو مثقال کوٹ چھان کر اور آئین داخل  
کر کے قرص تیار کرین وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ یہ حلو  
اس شخص کے تصرفات سے ہو کہ جو توائیں سے ربط نہیں  
رکھتا ایسی کہ آئین اجزا بہت ہیں بلکہ اسکے اجزا بہت  
مجموع سے بھی زیادہ ہیں کیونکہ ترکیب حلو و نہی کی  
یہ ہے کہ خوش مزہ اور خوشبودار ہوں اور یہ ترکیب بہت  
بدلو اور بد مزہ ہو کہ ہرگز کوئی شخص آئین سے کثرت  
بھی نہ کھاسکے اور اس شخص نے اپنے اعتقاد کے  
بموجب حلو ترکیب یا یہ کہ نہایت مفید ہو قوت باہ کلیہ  
حلو اسے سوہان دیگر ایک نے ہند کے طبیبوں  
سے ترکیب کیا ہو اور یونانی طبیبوں اور ہند کے  
طبیبوں کی ترکیب کے قوانین اس میں

نامرعی میں گویا کہ ترکیب دینے والا اس نسخہ اور پہلے نسخہ کا ایک شخص ہو لیکن یہ نسخہ بہ نسبت پہلے نسخہ کے کچھ بہتری سے نزدیک ہے صفت اسکی غیر گندم رشہ برادر دہانت دیکھ اور آئین میں سیر کردیدہ ڈاکٹر اور طریق سمی بکا کر درختہ سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے دو سیر اور گاسے کا گھی ایک سیر اور چلغوزہ کا مغز اور بادام شیرین کا مغز چھپلا ہوا اور پستہ کا مغز اور ناریل کا مغز اور اخروہ کا مغز ہر ایک کا مغز اور زیرہ کرمانی اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید اور جافضل اور چاوتری اور سونٹ اور اجوت دیسی اور گوند بول کا بران اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک سے چار تولہ اور خضیہ الشباب مصری سات تولہ اور کونجی چار تولہ اور خشکاش کے بیج سات تولہ اور زعفران تین تولہ کو ٹکرا اور آئین گوند حکمرتب کرین حلوائے سوہان یہ نسخہ دیگر صفت اسکی آرد سوہان ڈیر طہن اور آرد میوہ تین من اور دونه یا نبات جو آئین سے کہ منظور ہو تین من اور شہد صاف کیا ہوا تین من اور گاسے کا گھی آدھا من اور بادام شیرین کا مغز ایک چار ایک اور جافضل اور چاوتری اور دارچینی ہر ایک سے ایک تولہ اور لونگ اور عوڑ صلیب اور اگر ہندی ۲۰ ور کلچین اور نیچو دانندی اور سونف دیسی اور زیرہ کرمانی اور صغریٰ سی اور اجوت انسی اور زرد جوہ اور گول مچ اور پیل ہر ایک سے آدھا تولہ بدستور حلوا تیار کرین۔

حلوائے سوہان دیگر کثیر افذاہی اور سرد مزاج دانو کو موافق اور گارٹھا خون پیدا کرتا ہے اور درد کمر کو نافع ہے اور بچوں کو قوت دیتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے صفت اسکی گیون لیکر بدستور آگائین جب ہری کھونٹیان کل آئین دھوپ میں سکھائیں اور آسکا آٹا پیو آئین اور یا یہ کہ آسکا شیرہ کالین بعد اسکے سیدہ کا آٹا نصف وزن یا اسکے برابر وزن اس صورت میں کہ مذکور گیون کا آٹا کر لیا ہو آئین شامل

کر کے اول پانی کو جوش دین پھر تھوڑا تھوڑا آٹا پانی میں ڈال کر اور جھیر سے جلا کر جوش دین یہاں تک کہ آٹا پختی کامل پا کر گاڑھا ہو جائے اول آسکا شیرہ کال کر اور آٹا میوہ کالندم فیہ کشیدہ میں داخل کر کے پکائیں اور پے در پے جیسے جلا میں یہاں تک کہ گاڑھا ہو پھر گاسے یا بختیس کا تھوڑا گھی مل کر کے آئین ڈالیں اور پکائیں کہ روغن کو جذب کرے پھر نبات سفید بقدر مطلوب شیرینی چھا لگا کر اور آئین داخل کر کے اسقدر پکائیں کہ وہ روغن جو جذب ہو گیا ہے چھوٹا شروع ہو جائے اسکے بادام شیرین کا مغز پست آٹا ہوا اور اخروہ کا مغز پست آٹا ہوا اور پستہ کا مغز پست آٹا ہوا اور فندق کا مغز پست آٹا ہوا اور ناریل کا مغز پست آٹا ہوا پیل کر اور یا سب مغزیات کے نازک ورق تراش کر داخل کرین اور خوب چھیرے سے چلائیں اور بعد ایک لمحہ کے آگ پر سے اتار کر دارچینی اور سونٹ اور چھوٹی الائچی اور جافضل اور چاوتری اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے قدرے قلیل جو ڈالنا کہ وہ تیرے بار ایک کوٹ چھا کر داخل کرین اور قرص بنائیں اور اگر خشک رکھنا منظور ہو تو سوہان کے آٹے اور خالص سادہ آٹے کو شیرہ کال کر تپا کرین اور یا سادہ کو شیرہ کال کر شیرہ گندم کے آٹے یا بختیس میں ڈال کر اور بوزن شیرہ گندم اور شیرہ آرد سادہ کے شیر نبات یا شکر سفید اور گاسے کا گھی تازہ خوشبودار یا بختیس کا گھی تازہ خوشبودار اسکے وزن کے برابر داخل کر کے بدستور پکائیں اور پے در پے گاسے کا گھی کی حد پر پہنچے تو آگ سے نیچے آٹا کر اور مغزیات ورق ورق تراش کر اور دو آئین بار ایک کو ٹکرا اور زعفران کو قدرے مشک کے ساتھ پیکر اور آئین ملا کر تختہ یا کترہ یا تازہ طعمی دار سنی برڈا لکر پھیلائیں اور چھری سے کائیں اور خواہش کے

وقت تناول کرین۔

حلوائے سوہان بدستور دیگر صفت اسکی آرد سوہان ایک سو درم بوزن شاہ اور آرد میدہ ایک سو تیس درم بوزن شاہ اور شکر سفید ایک من اور بختیس درم بوزن شاہ اور روغن کو سفید ایک من بوزن شاہ اور دانہ الائچی سفید الخارہ مثقال اور سونٹ نو مثقال اور ستر پستہ نیم بوزن شاہ اور دارچینی بختیس درم اور سونجان اور بوزیدان ہر ایک سے دو درم اور بختہ منقشر چھ درم اور پیاز سفید دس درم اور میدہ کا آٹا اور سونٹ کا آٹا ہر ایک سے دس درم گاسے کا گھی من بچون کر اور پیاز پکی ہوئی کے پانی کو شہد صاف کیے ہوئے چالیس درم میں مخلوط کر کے روغن اور آٹے میں داخل کرین جب مثل حلوا ہو جائے اور گھی چھوٹے لگے تو دو آئین کوٹ چھا کر اور آئین گوند حکمرانی کے پست پھیلانیں اور چھری سے کائیں۔

حلوائے دیگر سیدہ کا آٹا گاسے کا گھی میں بھونکر اور شہد صاف کیا ہوا گاسے کے پانی میں حل کر کے پکائیں کہ مثل حلوا ہو جائے بعد اسکے پستہ کا مغز اور چلغوزہ کا مغز اور ناریل کا مغز اور حبیہ الخضر کا مغز ہر ایک سے دو جزو اور مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور گاسے کے بیج ہر ایک سے ایک جزو اول مغزیات کو پیل کر داخل کرین اور ملائم آگ پر پکائیں جب حلوا جذب کیے ہوئے گھی کو چھوڑ دے تو اسوقت باقی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور آئین داخل کر کے چینی کے طباق پر پھیلانیں اور بطریق وزیات کاٹ کر اور نبات سفید قدرے اور مشک بتی بقدر دو دانگ کوٹ چھان کر اور اس پر چٹک کر نگاہ رکھیں۔

حلوائے فکریارہ خون متین پیدا کرتا ہے اور سینہ کو نرم اور بدن کو فرہ کرتا ہے اور موافق ہے



اس سود کو جو بلغم سے پیدا ہوا و مضر ہو جگر گرم کو صفت اسکی بہت نرم آئے کو گھی ڈال کر آگ پر بھونین اور کسی برتن میں نکالیں کہ سرد ہو کر جائے کہ روغن بہت نہ ہو کہ اس سے جاری ہو بلکہ اس قدر ہو کہ آئینہ جذب ہو جائے اور کم بھی نہ ہو کہ چلیا پھر شکر صافی کو صاف کر کے قوام پر لائیں یہاں تک کہ لبتی کی حد پر پہنچے پھر مرغ کے اند سے کی سفید ڈالیں قدر سے اور تیر حلوائی سے گھونٹیں کہ بخوبی سفید ہو جائے پھر بھونے ہوئے آگے کو آئینہ ملائیں اور چاندی کی سینی یا تانبہ کی سینی تازہ قلعی دار پانچ تھمہ پھیکا کر چھری سے کاٹیں اور رہنے دین کہ سرد ہوا اور جائے کہ خنک آئے سے دو چہ ہوا و صلی ثلث یا نصف وزن اسکا۔

حلو - بدن کو فربہ کرتا ہے صفت اسکی گہوون کے ستو ساٹھ درم روغن بادام میں بریان کرین اور قدر بقدر حاجت اور کبر اور کین سفید اور مٹاں بعد ادوی اور نمک جو اور جو جندم اور تخم خشخاش سفید ہر ایک سے سات درم کوٹ کر اور روغن بستیہ یا روغن بادام شیرین یا مسکہ گاؤں قد سے میں بھون کر اور آئینہ شامل کر کے آئینہ درم زعفران گلاب میں پیسی ہوئی اضافہ کر کے بقدر حاجت تناول کرین۔

حلو اسے دیگر کہ بدن کے فربہ کرنے میں بہت توی اثر رکھتا ہے صفت اسکی جاول کا آٹا اور مسکہ سفید اور فانیہ ہر ایک سے ایک سن اور یا قلا کا آٹا اور چنے کا آٹا اور گہوون کا آٹا ہر ایک سے دس استار کہ ہر استار دس ساٹھ چار خفقال کا ہوتا ہے اور صمد خالص جھاگ آٹا ہوا یا پچہ کار روغن یا بادام کار روغن یا گائے کا مسکہ یا تل کا نیل آٹون کو آئینہ سے کبھی لڑن میں بھون کر اور شکر اور صمد اور قانید کو گلاب یا پائین کہ لوسے اور چاندی اور ہونے گرم کئے ہوئے سے بھجائی ہو گھول کر داخل کرین اور حلو ایکاٹین اور

انجیر میں زعفران دس درم گلاب میں پیکر اضافہ کرین اور تو دری سرخ اور تو دری سفید اور خشخاش سفید کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور جہل حلوب اور حبہ السمہ اور سونٹھ اور سچ اور دار حبینی اور خفقال اور کثیر لہر ایک سے تین درم اور بوزیدان اور جو جندم کہ وہ ایک چیز ہے سفید اخروٹ کے مغز کے مانند کہ ہاڑون اور سنگ لٹخ زمین میں پیدا ہوا اسکی پھل لین اسکو ایک درم اور مغز حب لقال ایک درم اور مغز بادام شیرین ایک درم اور مغز فندقی اور مغز ناریل اور مغز پستہ ہر ایک سے نیم آٹا ڈال کر چھری سے چلائیں اور ہر روز پانچ درم آئینہ سے تناول کرین اور تھوڑی دیر کے بعد حمام میں جائیں۔

حلو اسے دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی عتاب روٹو دانہ اور مویزہ دانہ ہا ہر نگالے ہوئے موافق عدد دن کو رو لیکر زونون دواؤن کو پائینیں ایکاٹین بخوبی تمام اور مل کر صاف کرین بعد اس کے آگ پر رکھیں کہ گاڑا ہوا ہو جائے اس کے بعد گلابی کے بیج کا مغز او بادام کا مغز اور کدو کے بیج کا مغز اور خشخاش سفید کے بیج اور گوند مبول کا ہر ایک سے قدرے کوٹ کر اور داخل کر کے روغن بستیہ میں اور مرغیان فریہ کی چربی پکا کر آئینہ ڈالیں اور چھری سے چلائیں اور بریان کرین پھر قدرے گلاب آئینہ چھلک کر گھونٹیں جب روغن کو چھوڑ دے آگ سے آٹا کر روغن کو جدا کرین اور حلو اس سے جدا نگاہ رکھیں بس روغن مذکور بد پیر میں اور حلو بقدر بذاشت طبیعت تناول کرین۔

حلو اسے تھوین یعنی کلو بخوبی کا حلو داغ اور بدن کو قوت دیتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے صفت اسکی کلو بخوبی اور شکر اور شہد صاف کیا ہوا اور روغن ہر ایک سے اڑتالیس مثقال اور مرغ کے اندھے دس درم اور دار حبینی تین مثقال بدستور حلو تیار کرین اور سرری

موسم میں بقدر حجب مثقال نوش کرین۔  
حلو اسے ترہ تیز کر زیادہ کر کے سخی اور سہان میں لانے یاہ اور کل اعضا کے قوت دینے میں نظیر اپنا نہیں رکھتا اور بدن کو خوب فربہ کرتا ہے بہر کیف حلو اہل اندکی صنعتوں سے ہے صفت اسکی گوند بھونا ہوا کہ قابل پسے کہ ہوا ایک سیر اور ترہ تیز کر کے بیج ایک سیر اور ادک پوست آٹاری ہوئی دو سو مثقال اور ملیٹھی اور شکر ہر ایک چار مثقال اول شکر کا شیرہ کرین پھر گوند اور ادک پوست آٹاری ہوئی کو کوٹ کر مرغ تخم ترہ تیز کر شیرہ میں ڈالیں اور روغن گاؤں تازہ آئینہ ڈال کر اس قدر پکاٹیں کہ وقت پر بیان کرنے کے روغن جذب شدہ کو چھوڑنے لگے بعد اسکے قدرے زعفران اور غلبہ گلاب میں پیکر اضافہ کرین اور آگ پر سے بیجے آٹارین ایک خوراک کی مقدار تین مثقال سے پانچ مثقال تک ہی اور اگر ادک دستیاب نہ ہو اس کے عوض سونٹھ دو مثقال داخل کرین اور ناشتا تناول فرمائیں۔

حلو اسے پوست بیرون لپتہ - دل اور معدہ اور جگر اور داغ کو قوت دیتا ہے اور سرد مزاجوں اور پرائی بیمار یوں کے لیے مفید صفت اسکی مثل صفت حلو سے پوست سفید اتج کے ہو کہ خالص شیر میں پانی بقدر دو سیرین جوش دیکر اس پانی کو دو کرین پھر شیرین تازہ پانی آئینہ ڈال کر پکاٹیں کہ وہ پوست مہر ہو جائیں چھری سے بہت نرم کر کے شیرہ نبات بقدر کفایت ڈال کر اکتھپٹ کرین یہاں تک کہ قوام ہو جائے پھر زعفران اور ایک دانگ مشک گلاب میں پیکر لضافہ کرین اور چھری سے چلائیں جب رطوبت گلاب کی جذب ہو جائے آگ پر سے آٹا کر تناول کرین بقدر ضرورت اور اگر تھوڑی جاوڑی اور جالفل اور دانہ لالچی سفید کوٹ کر ڈالیں پھر مضائقہ نہیں ہے۔

حلوے پوست زرد کو دل اور معدہ اور  
جگر اور دماغ کو قوت بخشتا ہے اور ریحون کو توڑتا ہے صفت  
اسکی بھی مانند صفت حلوے پوست اتیج کے ہے اور  
اور مضائقہ نہیں ہے زعفران کلاب میں پسیرا خیرین  
داخل کرین اور واسطے زبانی خوشبو کے قدرے  
مشک خالص بھی کلاب میں پسین اور واسطے زبانی  
تقویت کے اگر قدرے جاکفل اور جاوتری اور دانہ  
الاجبی سفید باریک کوٹ چھانکر اضافہ کرین کچھ سیرانی  
نہیں ہے اور صفت حلوے پوست زرد نارنج  
کی سی دستور ہے۔

حلوے دیگر بزرگوں فرما کرتا اور قوت حجامت کو  
مرد و تیارہ صفت اسکی فنیق کا معہ اور بادام کا مغز  
چھیلایا اور کھجور کا مغز پوست اتار دیا اور تخم شادہ  
اور تخم و بریان ہر ایک سے دو مثقال اور چغندر  
چھہ مثقال اور خربا چار مثقال سب کو کوٹ چھان کر  
ہر صبح ایک کف تناول کرین۔

حلوے دیگر اس لاعز می کو جو مٹی کھانے کے سبب  
سے ہو بطن کرتا ہے اور بدبو بخونی فرم کرتا ہے صفت  
اسکی بہن شرج اور بہن سفید اور زنجیر اور کثیرا  
اور خشتاں اور نبات سفید ہر ایک سے پانچ درم  
کوٹن اور کپڑے میں چھانکر گاسے کے دودھ اور  
شکر کے ساتھ چوبہ پکائیں اور بعد کھانکے حمام میں جائیں  
اور استعمال معتدل بانی کا کرین۔

حلوے دیگر مسمن بدبو فرم کرتا ہے اور ضعیف  
اور لاعز می کے لیے سفید صفت اسکی کلینان  
خیری کے ٹکڑے سکھائے ہوئے کو ٹکڑا کر ایک من گاسے  
کے مٹی میں بریان کرین اور تین مل شہد صاف کیا ہوا  
اور ایک سیر کلاب اور ایک درم زعفران اور ایک سن  
گاسے کا دودھ سب کو با تیلہ میں ڈال کر پکائیں اور  
آخر میں خشتاں سفید اور بادام کا مغز چھیلایا اور  
پستہ کا مغز چھیلایا ہوا اور فندقی کا مغز چھیلایا ہوا

ہر ایک سے ایک سیر اسپر ڈالین اور بدستور روغن میں  
پکا کر خوب بھونیں  
حلوے مسمن دیگر۔ تخم سفید اور کنک یعنی کھج  
نان خشک تنور میں پکائی ہوئی سخت کرے کف قابل  
پسین کے ہو یہ دونوں چیزیں ہر ایک سے پچاس درم  
دودھ میں بھگوئیں اور خشک کرین اور خشتاں اور  
بادام کا مغز چھیلایا ہوا ہر ایک سے بیس درم اور کعب  
انفزال ایک سو درم سب کو کوٹ چھانکر ہر صبح پسین درم  
ایک پیالہ شکر کے ساتھ نوش کرین۔

حلوے دیگر بزرگوں فرم کرتا ہے اور قوت باہ کو زیادہ  
کرتا ہے اور مجامعت کی قوت کو مہر دیتا ہے صفت  
اسکی تخم سفید کا آٹا اور گیہون دھو کر گسے کا  
آٹا ہر ایک سے ایک اوقیہ لیکر گاسے کے مٹی بقدر  
کفایت میں بھونیں بعد اسکے آدھا من جلاب قند سفید  
اور آدھا من شہد خالص ایک من ڈالین اور چھہ  
چلا کر ملایم آگ پر پکائیں اور یک چار ایک یعنی ارمحالی  
یا و عالمگیری مغز بادام سفید کچلے ہوئے اور ایک  
مثقال زعفران اور ایک گرام یعنی آدھا ماشہ مشک  
خالص اور ایک پیالہ کلاب اضافہ کرین اور بعد اسکے  
بقدر ایک سکر یعنی بارہ تولہ ہر صبح تناول کرین۔

حلوے دیگر بدن کو فریہ اور مٹی کو زیادہ اور باہ  
کو قوی کرتا ہے صفت اسکی بادام کا مغز چھیلایا اور  
خروٹ کا مغز چھیلایا اور فندقی چھیلایا ہوا اور پستہ کا  
مغز چھیلایا ہوا اور کنجد کا مغز پوست اتار دیا اور شادہ  
اور حبہ الخفضہ کا مغز اور ناریل کا مغز پوست اتار دیا  
اور چغندر کا مغز چھیلایا ہوا ہر ایک سے تین سیر باریک  
کوٹ کر ساتھ ایک رطل آرد میدہ اور ایک رطل  
گاسے کے مٹی اور ایک من قند سفید کے بدستور  
پکائیں اور آخر میں ایک دنگ مشک اور ایک  
مثقال زعفران اور ایک پیالہ کلاب اضافہ کرین  
اور ملایم آگ پر رکھ کر آہستہ آہستہ چھپ سے چلائیں تا حلوے

روغن میں بریان ہو جائے پھر خواہش کی وقت  
تناول کرین  
حلوے دیگر مسمن۔ اعتدال کی طرف مائل ہو  
اور سب حلووں سے لطیف زیادہ اور کھانسی اور ریحون  
کی کھڑکھڑاہٹ اور طبع کی خشکی کسر لینے نافع ہے اور  
معدہ سے جلا بڑھاتا ہے صفت اسکی کرناکسین صاف  
کی ہوئی تین جزو کو ایک جزو شکر خام کے ساتھ قدرے  
پانی میں پکائیں اور مرغ کے اندر گسے کی سفیدی  
اسپر ڈالین اور بھاگ اتارین جب قوام کی انتہا  
پر پہنچے تو قدرے کف چوبہ سے اسپر ڈالین  
یہ خشک کبجونی سفید ہو اور جو قوام کامل گسے کے جو  
قدرے اس میں سے سر دیا ہو اور پتھوری حرکت  
سے خشک ہو تو اس وقت مغز پستہ بودادہ اور مغز ناریل  
اور اسکے مثل بقدر حاجت اضافہ کرین اور موافق  
خواہش کے نوش فرمائیں۔

حلوے مسمن بدن کو فریہ اور باہ کو قوی کرتا ہے  
صفت اسکی تخم سفید ایک سو مثقال ایک امدن  
دودھ میں بھگوئیں پھر خشک کرین پھر لین یا قند مشر  
کا آٹا اور جاول سفید کا آٹا اور گیہون کا آٹا ہر ایک  
سے پچاس مثقال اور تخم اسی اور تل دھوئے ہوئے  
ہر ایک سے دس مثقال اور خشتاں میں مثقال تینو کو نیم  
کوٹ کر نبات سفید آدھا من اور روغن بادام تازہ  
پچاس مثقال اور کلاب دو سو مثقال اور بقدر حاجت  
کے بطورین مقرر حلوے اتار کرین اور طبیعت کی  
برداشت کے موافق کھائیں۔

حلوے مسمن جگر۔ ہر صبح سفید دو سو مثقال  
لیکھ کر ایک رات دن گاسے کے دودھ میں بھگوئیں پھر  
خشک کر کے آٹا بنا لیں اور سوٹھ اور دار حنی  
اور کھن ہر ایک سے پانچ مثقال اور زیرہ کرملی تین مثقال  
کوٹ کر اور کپڑے میں چھانکر قند سفید تین سو مثقال  
اور روغن بادام تازہ ایک سو مثقال کے ساتھ بطریق

مقررہ مرتب کر کے ناول کرن۔ اور حملوں سے امتحان  
اور حملوں سے تخم خشیاش اور تخم بقلہ اور بقلہ اور بقلہ اور  
زردہ سرسید مرغ اور قحاح اور خمر اور جزر اور سبب چینی  
اور خصیہ اشعلب اور قحاح اور خمر اور جزر اور سبب چینی  
اور خمر اور جزر اور سبب چینی اور خمر اور جزر اور سبب چینی  
حملوں اپنے مقام پر نہ کر دیا اور سیان کیا گیا۔

### حالت مملکات باب ہیم کے ساتھ

فصل حملات کے نسخون کے یہاں ہیں ہے  
جاننا چاہئے کہ حمل جس مملکے کے اندر ہیم کے پیش  
اور دوا اور لہم کے جرم سے اس دوا کو کہتے ہیں کہ سکو  
انسان اپنی مقصد اور فرج کے اندر رکھے اور تیج اکی  
حملات ہر جیسے فعل کی متعہ فحولات آئی۔

حمل در دوا اسیر کو تسکین دیتا ہے اور سختی اور رحم  
کے درم کو تسکین اور اس کے درد کو ساکن کرتا ہے صفت  
اسکی موم سفید اور بڑی جری اور یا بوتا اور افون  
ہر ایک سے دو درم موم روغن کے مانند تیار کر کے آئین  
پر ملا کر کرن اور علت کے مقام میں رکھیں۔

حمل واسطے پیش کے تجرب ہر صفت اسکی  
سنگ کے اندر سے زردی روغن گل میں ملا کر اور  
مردار سنگ دھوپا ہوا اور گوند بول کا اور سفیدہ کا شکر  
اس میں شامل کر کے کپڑے میں آلودہ کرن اور وہ کپڑا  
مقصد کے اندر رکھیں۔

حمل دیگر کو قوی کر کے کوافع ہو اور ریح کو دفع  
کرتا ہے صفت اسکی بیک سداب تازہ اور زیدہ  
کرانی اور جواں دیسی اور نمک طعام برابر وزن  
کوٹ چھانکر اور شہد میں ملا کر اور کپڑے میں آلودہ  
کر کے درم میں رکھیں اور ایک سوٹ کا ڈورہ سر بارچہ پر  
باندھیں جب اجابت بخونی ہو جائے جلد نکالیں۔  
حمل در واسطے مذکورہ بیماری کے یہ نسخہ دیگر  
صفت اسکی سداب کے تازہ ہرے پتے اور

زیدہ کرمانی ہر ایک سے ایک کف اور بخور مریم اور عطشیا  
ہر ایک سے دو درم اور جوا کر ایک درم دوا و نکو بار یک  
کوٹ کر اور شہد میں گوند کا پستور مذکور مقفلین کرن  
حمل دیگر۔ کہ ریح کو دفع کرتا ہے صفت اسکی  
سداب کے تازہ ہرے پتے میں اور شہد کے پانی  
میں ملائیں کہ کاڑھا ہو بعد اس کے زیدہ کرمانی نصف  
وزن اس کا اور نظرون چارم وزن اس کا اس میں  
ملا کر بھیل بلوط طول بقدر چھانکشت ہی بنا کر مقصد میں  
رکھیں۔

حمل دیگر کو یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی  
سداب کے بیج اور چند بیدستر ہر ایک سے نیم مثقال  
شہد اور گاسے کے پتے میں ملا کر حمل کرن۔

حمل دیگر کہ ریح کو دفع کرتا ہے اور دوا اسیر کو  
اسو مند صفت اسکی کیمچ اور جوا کر ایک کوٹ  
زردہ اور تخم خشیاش یعنی اندرائن کے پھل کا گودا اور خطمی  
سب دوا و نکو برابر وزن کوٹ کر چھانکر اور بھیل بلوط  
بنا کر استعمال کریں۔

حمل چھوٹے چھوٹے کپڑوں کو مستقیم آنت میں  
پیدا ہو گئے ہوں دفع کرتا ہے خصوصاً بہت نافع ہے ان  
کوٹوں کو جو اطفال کی آنت میں حادث ہوں صفت  
اسکی فستق کبابی اور آڑو سے تھوکا پانی اور ایو اس  
زردہ اور سرکہ خالص ہر ایک سے قدرے کپڑے میں آلودہ  
کر کے حمل کرن۔

حمل دیگر یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی  
گاسے کا پتہ اور لفظ سیاہ اور قطران ہر ایک سے  
قدرے کپڑے میں آلودہ کر کے استعمال فرمائیں۔  
حمل خون بوا اسیر کو جاری کرتا ہے حکیمہ بند ہو گیا ہو  
اور باعث زحمت اور درد و آرام کا ہو صفت  
اسکی مغز ساق گاؤ اور روغن کو حان شکر لکڑی اور کھنکھ  
گوگل برد اور روغن تخم زرد آلو سے تلخ میں گوند ہارول  
مقصد پر ملا کر کرن اور روغن یا کپڑا اس میں آلودہ کر کے

اندر رکھیں پھر عطشیا ایک مثقال اور گندہ ہر وزہ اور  
شحم خشیاش ہر ایک سے نیم مثقال گاسے کے پتے میں گوند ہارول  
حمل کرن اور جو وقت کہ سبب تندی دواؤں کے  
مقصد ہارول اور در دوا و نکو روغن گل اور مومینج اور  
کبوتر کی بٹ اور گاسے کا پتہ ہارول ملا کر ملا کرن۔

حمل دیگر کہ پیش کے لیے نافع ہو صفت اسکی  
زردہ تخم مغز روغن میں ملا کر اور اس میں ملی کر کے حمل کرن  
حمل دیگر کہ قوی زیادہ ہو اس سے جو وقت کہ خون  
بہت نفع ہو صفت اسکی اقیاقہ اور گندہ اور رازندہ

سبز اور مردار سنگ و سفیدہ کا شغری اور شب بانی  
یعنی کباب بھیلکری اور شفاستہ اور دم الاخون اور گوند  
بول کا اور گل رمنی سب دوا و نکو برابر وزن کوٹ  
چھانکر اور مرغ کے اندر سے کیمچی میں ملا کر اور ایک کپڑا  
گاسے کے پتے میں ملا کر اور ایک کپڑا اس میں آلودہ کر کے مقصد کے  
اندر رکھیں۔

حمل مسنن اور بوا اسیر کے دانوں وغیرہ کے لیے کہ  
مترشح نہوں اور درد حادث ہو مقصد ہر صفت اسکی  
پیاز کبابی گاسے کے پتے میں ملا کر اور کپڑا اس میں آلودہ کر کے  
استعمال کریں اور ہر ایک یہ تہائی بھی کافی ہے اور باشت  
سیلان و تسکین درد کا ہوتا ہے۔

حمل دیگر کہ ریح کو دفع کرتا ہے صفت اسکی  
سوخت دیسی اور سداب کے پتے اور سوخت روغن اور  
اجود کے بیج اور صغر فارسی ہر ایک سے ایک درم  
اور شہد خالص چار درم دوا و نکو کوٹ چھانکر اور کرن  
گوند ہارول روغن اس میں آلودہ کر کے حمل  
کریں اور مانند آستہ خراشیان بنا کر استعمال کریں اور اگر  
یہ دو مقصد میں کھنکھ یا توغی ریح کو دفع کرے۔

حمل حصن کو جاری کرتا ہے اور سید سفیل جرجانی لینے  
ذخیرہ کے مرکبات میں لکھتے ہیں کہ میں نے اس حمل کوئی دوا  
آزمایا ہے ان کو تو نہ کر چکا حصن سات برس سے بند تھا اس دوا  
استعمال سے حکم خداوند عالم جاری ہو گیا صفت اسکی مکی ملانی



اور پودینہ پہاڑی ہر ایک سے چار درم اور اہل آٹھ درم اور برگ سداب خشک دس درم اور مویر دانہ بانیکلے ہوئے میں دس درم سب کو کوٹ کر اور گاسے کے پتے میں بھونک کر آمین۔

حمل دیکر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی سولف لڑی اور پودینہ اور قرمانا اور اجوائن لڑی اور زردہر ایک سے ایک ساتھ یعنی سائے چائے نقل کوٹ چھا کر اور اندر سے ہر ایک کرین اور مرد کے عصا درہ میں گوند ہلکا اور شیم پارہ اس میں آلودہ کر کے استعمال فرمائیں۔

حمل دیکر کہ رحم کی بیماریوں کے لئے مفید ہے صفت اسکی کنگی سفید اور شرم حنظل اور قطورین اور گوند بول کا اور زیتون جلی اور جاوشیر اور خند بیکتر اور حلیت یعنی مٹیٹ در سبکبج اور قرمانا اور اسنتین کا عصا درہ ہر ایک سے کسید کر لیکر اور شمدین گوند ہلکا اور کپڑے میں لپیٹ کر استعمال کرین اور افریحون کو روئی میں آلودہ کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔

حمل دیکر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی حنبد بیدستر اور حنظل کی اور مشک ترکی ربہ داؤ کو برابر وزن کوٹ کر اور روغن بان یا انجوان میں گوند ہلکا اور شکل بلوط بنا کر استعمال کرین حیض بخوبی جاری ہوگا اور حمل عصا درہ گل لالہ اور نرسین کا یہی اثر رکھتا ہے۔

حمل دیکر کہ یہی منفعت رکھتا ہے نشان فارسی اور عاقر قرحا اور کونجی اور سداب تر اور افریحون سب کو بیکار اور گندہ بوزہ میں گوند ہلکا اور کپڑے کے اندر رکھ کر اور اوپسے روغن زیتون سے چرب کر کے فرج کے اندر رکھیں۔

حمل بچہ مردہ کو شکم سے باہر کرتا ہے صفت اسکی مری صافی اور کنگی سیاہ اور جاوشیر کا گاسے کا پتہ برابر وزن باہم گوند ہلکا اور شیان مانند بلوط بنا کر فرج

میں رکھیں۔

حمل دیکر کہ بچہ مردہ اور زندہ کو باہر نکالتا ہے اور حیض کو جاری کرتا ہے اور رحم کی خارش کو کہ شور خلط کی سبب سے ہو دفع کرتا ہے صفت اسکی اہل اور زردہر اور زیتون در ترس اور تہہ تبرک کے بیج ہر ایک سے دو درم کوٹ چھا کر اور سر کرین کو نمہ کر کے شیان تیار کرین اور بدستور فرج کے اندر رکھیں۔

حمل دیکر کہ افرط حیض کو دفع کرے صفت اسکی زردہر سے سوختہ اور مرغ کے اناموں کے چھپکے جلائے ہوئے اور سر اور دانہ خرماسوختہ اور کاغذ جلا یا ہوا اور شایخ جلا یا ہوا اور کبریا اور دم الاخوین اور گل رنگ اور گلناہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھا کر اور باتنگ کے پتوں کے پانی میں گوند ہلکا درسیا کنگی اسکی کے برابر شیان بنا کر فرج میں رکھیں حیض بند ہوگا۔

حمل حیض کو جو بہت مدت سے بند ہو جاری کرتا ہے صفت اسکی اہل اور اشنان ہر ایک سے نیم درم اور پودینہ پھاڑی اور سداب جلی ہر ایک سے چار درم اور مشک ترکی اور حنظل کا پودست ہر ایک سے ایک جزو دو اون کوٹ چھا کر اور گاسے کے پتے میں گوند ہلکا اور شیان بنا کر استعمال کرین۔

حمل کفرج کو خشک کرتا ہے اور رحم کی گرمی کی تقویت کرتا ہے اور رحم کو خوشبودار اور گرمی پہونچاتا ہے اور عورت کے اتزال کی کثرت اور مردکی نئی کو جذب کرتا ہے اور قد میں کے مواد کو کھینچتا ہے اور یہ نسخہ جالبیوس کی تالیف سے ہے صفت اسکی سداب اور جاویری اور مرزنجوش اور صغیر جلی اور کندر اور اذخر کی اور گلاب بھولا اور پوست اتار اور ترس سب دو اونکو برابر وزن روغن بان اور اس کے مانند گوند ہلکا اور کپڑا اس میں آلودہ کر کے اولی روز فرج میں رکھیں اور شکو باہر نکالیں۔

حمل دیکر کہ بچہ مردہ سے نفع میں قریب ہے صفت

اسکی لونگ اور سرہ زانو اور شریان جلائی ہو میں اور شکم ہر ایک سے کسید کر لیکر اور مرد کے پانی میں گوند ہلکا بدستور استعمال کرین۔

حمل دیکر کہ سر بیج الاثر ہے صفت اسکی اگرندی اور رائگ اور زاسن اور اقبلیا اور زانو ہر ایک سے ایک جزو اور مشک ایک جزو کا دس اون حصہ کوٹ چھا کر مردہ یا بچہ کے پانی میں گوند ہلکا استعمال کرین حمل کفرج کو کشادہ کرتا ہے اس میں گوند کو کٹی ختم اسکی مباشرت کی رغبت نہ کرے صفت اسکی پیاز رنگی اور جاویری اور جب بقم اور تخم زبان افروز اور تخم بادروج اور کفار کا پتہ اور زیتون کا روغن برابر وزن لیکر اور گاسے کے پتے میں گوند کر اور شیان بنا کر لکھائیں اور قدر سے اس میں روغن زیتون یا روغن زیتون میں حل کر کے ایک مہینہ میں اکیار استعمال کرین۔

حمل جو عورت اس حمل کو استعمال کرے تو تین مہینہ تک رحم اسکا متعفن اور بدبودار ہے کہ مرد کو نفرت کا باعث ہو صفت اسکی سلیمہ اور جریثہ شیرین اور شلوغہ اذخر اور شاہد اتار اور لونگ اور جالقل کوٹ شیرین اور سلا رس اور جاوشیر کوٹ چھا کر اور لفظ سفید میں گوند ہلکا استعمال کرین اور حمل اشد اور حمل اخیول ہر ایک اپنے اپنے مقام پر مذکور ہے۔

حمل جو عورت اس حمل کو استعمال کرے تو تین مہینہ تک رحم اسکا متعفن اور بدبودار ہے کہ مرد کو نفرت کا باعث ہو صفت اسکی سلیمہ اور جریثہ شیرین اور شلوغہ اذخر اور شاہد اتار اور لونگ اور جالقل کوٹ شیرین اور سلا رس اور جاوشیر کوٹ چھا کر اور لفظ سفید میں گوند ہلکا استعمال کرین اور حمل اشد اور حمل اخیول ہر ایک اپنے اپنے مقام پر مذکور ہے۔

حائے مولد کا باب نون کیساتھ

حائے مولد کے زیر اور نون کے زیر شدہ اور الف کے ساتھ فارسی میں تخفیف نون کے ساتھ مشہور ہے مہندی میں منھدی کہتے ہیں ایک گھاس ہے کہ جڑ کی ٹونڈی اسکی زمین سے ایک گز بلند اور زیادہ بھی ہوتی ہے اور ہند اور بنگالہ میں آدمی کے دو قامت کے برابر بلند دیکھی گئی ہے اور قدر سے

سرخ رنگ ہوتی ہے اور بڑے بڑے رنگ تار اور بڑے بڑے  
سے مشابہت رکھتا ہے اور بہت چھوٹا اور بہت نرم  
اور نہایت نازک ہوتا ہے اور رنگاں اور مہندے شہرین  
بہشتہ تر رہتا ہے اور مطلقاً خزانہ نہیں رکھتا مگر یہ کہ  
بارش کی فصل میں جو گرمی میں ہو جسکو ہر سالی  
یعنی برسات کہتے ہیں رعنائی اور نواؤں کا زیادہ  
ہوتا ہے اور بڑے اسکا اکثر اوقات اس فصل میں  
قلم کر کے باغیچوں کے حاشیوں پر جاتے ہیں بہت فصل  
بہم اور جب ایک گرمی میں پہنچتا ہے اس کے سر کو  
مفرط سے کہتے ہیں کہ سب یکساں برابر رہے دیوار  
کے مانند اور گوشوں میں اس کے بہت خوبصورت  
اور خوش منظر اس کے برج بناتے ہیں اور پھول اس کا فاغیر  
تمام رکھتا ہے سرخ مال سفیدی اور خوشبودار ہوتا ہے  
اور سال تمام میں دو مرتبہ پھولتا ہے اور مطوم کرین  
کہ حنا کربل نقوی ہے یہی کی طرف مال در دوسرے  
درجہ میں خشک اور بعض کہتے ہیں کہ وہ پھل جیسے گرم  
ہو رنگوں کے دھنوں اور سرد و کھولتی ہے اور خشکی پیدا  
کرتی ہے یہ رنگوں کو گزند کی اور وہ کو تحلیل کرتی ہے اور خون  
کے گوشت پھر نہیں دم لاغیر سے قریب ہر وقت  
کیساتھ اور نوش کرنا اس کا جوش کیا ہو پانی اور اس کے  
توتکے بھگوے ہوئے کا پانی شکر کے ساتھ حذام کی  
ابتداء میں نافع ہے اور ایسے ہی واسطے آگاہے ناخن  
کے بجائے ناخن کے اور متاقل اور واسطے بر قلع بطلان  
اور گردہ اور مثانہ کے پتھری اور دشواری پیشاب اور  
استقاط بچہ شکم کے اور نوش کرنا جرم اس کا بقدر نیم شقل  
یا خاصیت فروغ اور در دون رحم اور شوصہ و طاعون  
اور حذام کا دفع کرنے والا ہے اور ضرر بھی نہیں اور  
حلق کو اور صلا اس کا کثیر اور رب لوس اور لعاب  
اس بھول اور کہتے ہیں کہ ایک شقل سے زیادہ کثرت  
ہو اور ضار ہے تو کا نیم گرم پانی میں میسر کھتے پائے  
آبہ اور کو ابتدا و ظهور میں نافع ظهور و اندام کا ہے

اسکی آنکھ میں جب کہ قدرے عصفور اور زعفران  
میں ملایا ہو اور یا خیسانہ آملہ کے باغین گوندا ہو  
اور ایسے قناد کے پتہ کا یہ تہنالی یا موم روغن میں  
ملا کر صفا و اسکا واسطے شنگی استخوان اور آگاہے ناخن  
آج اور متاقل کے بشرط کراعل اور مٹکی اور شاستہ اور  
سندکی اور سر کراگوری کے ساتھ واسطے قویا یعنی دار  
اور جرب خشک اور تر کے خصوصاً حمام میں مفید ہے اور  
نیز بڑے خرفہ باغی کیساتھ اس کے نیم وزن کے برابر سرد  
مزاج دالون کے لیے اور ثلث یا مساوی وزن گرم  
مزاج دالون کے واسطے بہت مقرر کے لیے یعنی اس  
چھپ کے واسطے چہرے پوست اترتا ہو جو اکشر  
ہستلیوں اور تلوون پر عارض ہوتی ہے جسکو مہندین  
ابرس کہتے ہیں نافع ہے کراعل سے اسطوری کہ ہر روز  
ملا کر اور بعد میں چار ساعت کے نیم گرم پانی سے دھوئیں  
جسک کہ نازل ہو یہی عمل کرین اور نیز ضار اسکا ہلیلہ  
زنلی کیساتھ واسطے دور کرنے جرب تر اور قویا یعنی  
دلو اور خدیہ قرحون کے اور طلا اس کا بڑے شاستہ نازہ  
اور گل خطمی اور لعاب بھول اور ہندانہ کے ساتھ ہستلیوں پر  
واسطے دور کرنے اسکی سوزش اور گرمی کے مفید ہے اور  
بتہائی ورمون گرم کے لیے کہ جس سے زرد آب  
ٹپکتا ہو اور روغن کے ساتھ جرب دور کرنے کے لئے  
اور راند کے بتون کے پانی کے ساتھ شقاق کہنہ اور  
دور و زانو کے لئے جرب ہے اور پیشانی اور کپٹو پونہ طلا  
اسکا آنکھ پر مواد نہ لائے نہ کو نافع ہے خصوصاً جبکہ ہر  
دھنیہ کے پانی کے ساتھ گوندا ہو اور قطران اور روغن  
زیتون کے ساتھ سر کے پال جمانے کے لیے اور گل  
سرف کے ساتھ واسطے غلیظہ اور فتق کے اور زفت و  
روغن گل کے ساتھ قرحون سرد کے لیے اور اخروٹ  
کے بتون کے ساتھ بالنا صفا واسطے بھیند اور خوزہ کے  
گرد سرد کی قرحون ہے اور واسطے شقیقہ اور در دوسر  
بلنی اور رکی کے جرب اور بدستور رنگ کے پانی کے

ساتھ نہایت موثر اور طول اس کے جو شانہ کے پانی کا  
واسطے حمہ اور سوختی آتش اور ورمون گرم اور لہجیہ اور  
اور حصہ اور ورمون الریہ کے اور اس کے جو شانہ  
اکلی کر یا نئے کے زخمون اور کچن کے قلع کے لیے جرب  
ہو اور خشک چھوٹا اسکا قرحون کو خشک کر تا ہے  
اور بدستور گل سرخ اور بدستور گلاب کے بھولون کے  
ساتھ ہن خیل کرتا ہے اور اس کے پتہ کا خصاب زائل  
کرنے والا در دوسر کا ہے اور آنکھ میں روشنی دینے والا  
اور جماعت کی قوت کو بڑھانے والا ہے چنانچہ حدیث  
میں وارد ہے کہ خاستہ ریحین دنیا ہے یعنی منہی تمام  
جہان کی سب خوشبودار گھاسوں کی سردار ہے اور کوشش  
کے پانی کے ساتھ سرخ کرتی ہے بالون کو اور باو پیر  
استر کرنا رنگ و سمہ کے شیعے باعث زیادتی رنگ و سمہ  
کا ہے اور روغن حنائی اعضا کے دردوں اور  
بدن کے جوڑو کو دردوں اور تمد اور املا برطبی  
دور دراز کرنے سفید بالون کے واسطے مفید ہے اور جو اس کے  
نم کو ایک شقل کثیر اور ضمہ کے ساتھ کھائی قحویت  
دماغ حاصل کرے اور پھول اس کا فاغیر نام لکھتے  
ہیں معتدل ہے اور نافع ہے واسطے بھون کے دردوں  
اور فالج اور تمد کے اور پھول اس کے تین اوقیہ  
شہد کے پانی کے ساتھ واسطے دور کرنے زیتون  
اور در دوسر کی قرحون اور خشک کرنے رطوبتوں کے  
مفید ہے نوش کرنا اور طلا اس کے بھولون کا واسطے  
بھرنے قرحون اور دور کرنے فالج اور بیماریوں  
دماغی اور در دماغ کے نافع ہے اور سر کے ساتھ  
پیشانی پر طلا اس کا در دوسر کے واسطے اور موم اور  
روغن گل کے ساتھ در دہلو اور کو فکی اعضا کے  
لئے اور مخصوصہ دواؤں کے ساتھ ورم طحال  
اور زرداب کیواسطے مفید ہے اور در میان لباس  
پیشینہ کے رکھنا اس کے بھولون کا کثیرہ لگنے کو مانع ہے  
اور ایسے ہی کے خشک پتہ کا رکھنا بھی تاخیر رکھتا ہے

اور اس کے پھولوں کا روغن کہ دہن الفاغیہ کہتے ہیں محل  
ہو اور بالون کو قوت دیتا ہے اور رنگ رخسار کو نکھارتا ہے  
اور خشکی استخوان کیلئے مفید اور بیدل اس کا روغن  
مرزبوش اور روغن برگ حنا ہے۔

حب حنا قوی و طاعون اور رحم کے دردوں کے  
لیے نافع ہے صفت اس کی حاصل کر بجنہدی کی  
پتی خشک یا بچ درم اور کثیر اور بیا سوس ہر ایک  
سے ایک درم کوٹ چھانکر اور اسبغول کے لعاب میں  
گوندھار گوبیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم  
سے ڈیڑھ درم تک ہر جو شانہ خست یا گرم بانی کے  
ساتھ نوش کریں۔

روغن حنا در دون مفاصل اور تھک و استلانی اور  
پٹھوں کی تقویت اور بالون کے دراز کرنے کے لیے  
نافع ہے صفت اس کی منہدی کی پتیوں کو سایہ میں  
سکھا کر اس کے چھ وزن خالص شیرین بانی میں ایک  
رات دن بھگوئیں اور جو ش دین کہ چارم باقی ہے  
صاف کر کے روغن کچھ تازہ یوزن بانی ماندہ کے ساتھ  
ملا کر آگ پر جو ش دین بہا تک کہ بانی جل جائے اور  
روغن باقی رہے اور احتیاط کریں کہ جلنے نہ پائے  
اور اگر سفید خالص بانی سے اُس میں رچا ہے  
بہتر ہے اس کے سوختہ ہونے سے۔

روغن گل حنا رنگ رخسار کو نیک اور بالون کو  
مضبوط کرتا ہے اور ٹیڑھی ہولی ہڈیوں کو جوڑتا ہے صفت  
اس کی لین منہدی کے پھول جبکہ رک جائیں اگر  
ترو تازہ ہوں تو اس کے ہوزن تل کا تیل تازہ یا روغن  
زیتون لکڑی شیشہ میں بھریں اور دھوپ میں رکھیں  
اور ہر ہفتہ میں لین اور صاف کر کے تازہ بھول  
بدلین میں مرتبہ تک جبکہ تازہ پھول بدلنے میں  
زیادتی کریں بہتر ہے اور اگر وہ بھول خشک ہوں تو  
ایک رات دن انکو کچھ وزن بانی میں بھگوئیں اور صبح  
سے کہ روغن برگ حنا میں مذکور ہوا مرتب کر کے کام

میں لائیں۔  
روغن حنا فوہ دیگر کہ پہلے نسخہ سے فوی زیادہ ہے  
صفت اس کی لین برگ حنا تازہ جبکہ رک جائیں  
اور بخوبی دھو کر سفید پسین اور بانی اس کا حاصل  
کریں اور اس کے ہوزن تل کا تازہ تیل دیکھ صفت  
میں اور ملائم آگ پر بستر جو ش دین تاکہ روغن  
باقی رہے استعمال کریں۔

مرہم حنا۔ قرحون خمینیہ اور زنا سور اور زخم آفتک  
اور پر اسے زخموں کو نافع اور چرب ہے صفت اس کی  
منہدی کی پتی سایہ میں خشک کر کے اور ہو چو باد  
اقتضی گندہ بروزہ اور سبول کی چھال ہر ایک سے  
ایٹش مثقال اور نیم کی پتی اور موم زرد و غیرہ استعمال  
ہر ایک سے ساٹھ سبقتیں مثقال روغن کچھ بھتر  
مثقال سبب اوٹکو میں ہر ار مثقال بانی میں جو ش دین  
کہ اس کا لٹ یعنی ایک ہر ار مثقال باقی رہے صاف کر کے  
موم اور گندہ بروزہ اور روغن ڈال کر ملائم آگ پر  
پکائیں کہ بانی جل کر روغن باقی رہے بعد اس کے جال  
خطائی بغش چرب یعنی زربسی بغشی بزرگ بخوبی اتھا  
کی ہوئی نقد ایک مثقال پسین اور اس میں ملا کر اور بالون  
میں ڈال کر دستہ سے خوب رگڑیں تاکہ کسان ہو جا  
جینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کی وقت  
کام میں لائیں۔

مرہم حنا دیگر کہ مشہور مرہم دواؤں سے ہے اور  
دہنی خشکین رکھتا ہے صفت اس کی منہدی کی پتی  
سایہ میں خشک کی ہوئی اور کھنسا سفید ہر ایک سے  
چار درم اور مرچ سیاہ دو درم سب کو باریک پسین اور  
اور گاسے کا مسکہ بولورم اور موم خالص پسین پکا کر اور  
آگ پر سے اتار کر پھی ہوئی دواؤں میں آمین ملائیں  
اور نیم کے سونٹ سے گھوٹیں بہا تک کہ مرہم تیار رہو  
کام میں لائیں۔

مضبوط خ حنا واسطے ابتدائی جذام کے کہ ذائل نہوتا

ہو اور دھالچون کے قابل نہا ہو اور واسطے سوداوی  
بیماریوں اور جراثیم اور قرحون سوداویہ اور طاعون  
کے لیے اور وہ کہ ایام میں نوش کرنا اس کا مفید ہے  
اس کی منہدی کی پتی لیکر اور سایہ میں سکھا کر پھر  
مثقال حاصل کر کے رات کے وقت یا نیم بھگوئیں  
کہ شب بھگتی رہیں پھر اس کے صبح کو بھی آگ پر  
پکائیں کہ اس وقت بانی ایک رطل ہو کہ پکانے سے  
ثلث باقی رہے صاف کر کے سات مثقال شکر سفید  
ڈال کر نوش کریں اور کھانچو کہ جو ایک مہینہ کا ہے اس  
جو شانہ پینے کی ہمیشگی کریں اس جذام کو جو علاج  
کے قابل نہ ہو کچھ شافی حقیقی بالکلیہ زائل کر دیتا ہے لیکن  
ہر روز سارے سات مثقال اس کا ایک مثقال  
پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جو ش دین یہاں تک  
کہ اس کا پانچواں حصہ کہ میں مثقال ہو باقی رہے  
صاف کر کے نوش کریں۔

نفق ع برگ حنا یعنی منہدی کے پتوں کا خیس ماندہ  
مذکورہ بیماریوں کے لیے نافع ہے پائیں دن کے حصہ تک  
اس کو نوش کریں صفت اس کی منہدی کے خشک  
پتوں کو ہر روز جارا دیکر ایک اونیہ شکر کے ساتھ  
کہ وزن اونیہ قریب تین تولہ کے ہے سب کو بھگو کر  
اور صبح کو بھانک کر نوش کریں اور غذا کو شت بزر خالہ  
اور گوشت برہ امک خشک بچ کے ساتھ تناول کریں  
نفق ع دیگر یعنی منہدی کے پتوں کے خیس ماندہ کا  
دوسرا نسخہ واسطے جانے ناخن کے اور مثال اور واسطے  
دردوں رحم کے مفید ہے اور خصوصہ اور یرقان اور  
طحال کے ورمون اور گردہ اور شانہ کی پتھریوں اور  
پیشاب کی دشواری کو نافع ہے اور بچہ شکر کو سا فکرتا ہے  
صفت اس کی منہدی کی پتی خشک سات مثقال لیکر  
رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح کو صاف کر کے  
نوش کریں۔

نفق ع دیگر کہ مذکورہ بیماریوں کے لیے نہایت مفید ہے



صفت اسکی حاصل کرین منہدی کی پی خشک  
دس مثقال اور شامہ ترہ پانچ مثقال اور جرابہ شیرین  
ایک مثقال اور اقیقہ سادہ سات مثقال اور طہلیہ  
رنگی تین مثقال شب کو گرم پانی میں بھگوئیں اور  
اسکے عیج کو لکڑیاں کرین اور اس میں تین مثقال  
شکر سفید لکڑیوں کی گدین کی مدت یا اکتالیس دن تک

## خانے معجم کی کتاب

### خانے معجم کا باب باسے موحده کے ساتھ

خبث الحیدر فارسی میں برہم آہن کہتے ہیں اور  
یہ بہترین جیشہ نکا ہے اور استعمال اس سے وہ ہر کہ  
میں بیبا ہو اور خشک کیا ہو کہ بہت مبالغہ کر سکے  
پینے میں کیا ہو دوسرے درجہ میں گرم اور تیرے  
میں خشک ہو اور نسبت خشکی پیدا کرتا ہو اور موحده  
کو بہت طاقت خبث تاہر اور خون کو روکتا ہے جس عضو  
سے کہ جاری ہو اور حوض کا مانع ہو اور واسطے شوائب  
پیشاب اور موحده اور مقعد کے استرخا اور بواسیر کیلئے  
مفید ہے اور باطنی رطوبتوں کو خشک کرتا ہے اور شانہ  
اور آتھون کے قرحوں کے لیے مجرب اور مرغ کے  
انڈے کی زردی کے ساتھ بقدر ایک دانگہ واسطے  
یادہ رطوبت کے کہ مایوس ہو گئے ہوں موثر اور کھجور  
کے ساتھ قنادوان کے واسطے اور مناداس کا  
دوسون گرم اور جہر منقہ کے لیے اور آنکھ میں لگانا  
ایک چشمہ کی گھر گھر کے واسطے اور کان میں چکانا  
اسکا کلن کا میل صاف کرنے کے لئے نافع ہے اور ہضم  
پر پھیٹھہ کو اور مصلح اسکا تیر اور شہد اور مقدر  
اسکی خوراک کی دود رنگ تک ہے یعنی بقدر  
ایک اشہ اور دودرم یعنی سات ماہم  
قاتل ہے اور اگر اسکو شہد کے پانی میں پیسین اور

اور خشک کرین اور بعد اسکے روغن زیتون اسقدر  
کے ساتھ کتین انگشت اسکے اوپر بلند ہو جوش دین  
کہ ثلث روغن چلباسے حرق پانی اور شہد کے ساتھ  
لحوق بنائیں اور ہر روز ایک دوا نکلی اسمین سے  
لیکڑی کا مین آواز کو صاف کرنے اور بدن کو قوت  
دینے اور رنگ رخسار کے صاف کرنے اور بدن کے  
فضول خارج کرنے کے لیے بے عدیل ہے اور جب وقت  
اسکو روغن زیتون میں پکائیں اور شہد میں گھولیں  
یہی اثر رکھتا ہے۔

خبث الحیدر مدبر کرنے کا دستور  
یہ ہے کہ خبث الحیدر کو کوٹ چھان کر چودہ روز کا کل  
شراب کے سرکہ میں بھگوئیں اور جب خشک ہو جائے  
یادام کے روغن میں بھگوئیں اور بہت بار یک مسین  
اسقدر بار یک کہ پانی میں ڈالنے سے اوپر ابھرے  
اور نیچے نہ بیٹھے سفوفون اور جوارشون اور معجون  
اور اسکے سوا جس مرکب دو این ڈالنا منظور ہو  
استعمال کریں۔

خبث الحیدر مدبر کرنے کا دوسرا طریق  
خبث الحیدر کو بار یک چھانکر چودہ روز سرکہ خاص  
میں بھگوئیں پھر نکال کر گند تک پانی میں سات دن  
ڈالیں اور ہر روز گندنا کا پانی تازہ بیٹے بہت  
پھر نکال کر اور خشک کر کے بار یک مسین پھر روغن  
یادام یا روغن مغز آتھان زرد آلو یا روغن  
شفا کو میں بریان کرین اس قسم کی تدابیر بواسیر  
معالجون کی ترکیبوں میں آئے ہیں۔

نوع دیگر اسطور پر ہے کہ خبث الحیدر کو بار یک  
میکر لکڑیوں شراب ریحانی میں بھگوئیں اور  
ہر روز تازہ شراب پلین اور بعد اکیس دن کے  
نکال کر بریان کرین اور اون معجون میں جو صفت  
معدہ سے خصوصیت رکھتی ہیں داخل کرین

نوع دیگر اسطور پر ہے کہ خبث الحیدر کو بار یک مسین  
اور ایک ہفتہ سرکہ شراب میں بھگوئیں اور ہر روز سرکہ  
تازہ پلین بعد ہفتہ دیگر شہد کے پانی میں بھگوئیں  
اور ایک ہفتہ دیگر اس پانی میں کہ جب میں شکر ڈالی  
ہو بھگوئیں اور بعد اکیس دن کے ان پانیوں سے  
نکال کر خشک کرین اور یادام کے روغن میں بھگوئیں  
اور بہت بار یک میکر کام میں لائیں کہ خداوند  
تعالیٰ کے حکم سے نافع ہو

فصل خبث الحیدر کی جوارشون اور معجون  
کے بیان میں ہے

جوارش خبث الحیدر واسطے صاحبان معدہ  
سرد اور بواسیر و ریح سرد کے نافع ہے اور رنگ  
رخسار کو صاف اور کھانے کی بھوک زیادہ کرتی ہے اور  
کھانا ہضم کرتی ہے صفت اسکی بہ نسخہ الحیدر  
پوست کاٹی ہر کا اور پوست ہیڑہ کا اور آملہ منقی  
اور سوسن کی جڑ اور سونٹھ اور اگر قماری خام اور  
جائفل اور سکن صلی اور خچر گل سرخ سبز و زرد طیوں سے  
صاف کیے ہوئے اور بالچتر اور انخرکی اور مصطکی روٹی  
ہر ایک سے دس درم اور خشک تہی ایک درم اور پڑہ  
خبث الحیدر کہ وہ برادہ شراب ریحانی میں بھگوئیں  
سات دن اور بعد سات دن کے بہت بار یک مسین  
اور پوست کے توے پر بریان کرین اور پلین پانی میں  
دواؤن کو سہلے کوٹ چھان کر اور یادام شہرین  
میں چرب کر لیا ہو پھر سب چیزوں کو شہد صاف  
کیے ہوئے میں گوند عکر جوارشون شہرین

کرین  
جوارش خبث الحیدر۔ جامع الکادویہ سے  
منقول کہ یہی منفعتیں رکھتی ہے صفت اسکی  
پوست کاٹی ہر کا اور پوست ہیڑہ کا اور آملہ  
منقہ اور سوسن کی جڑ اور سونٹھ اور اگر قماری خام

اور جانشین اور شکلی اور گلاب کے بھول اور بھول  
اور ازخمر کی اور مصطکی رومی ہر ایک سے دس درم  
اور خبث الحدید بصری کہ سرکہ بن بھگولی ہو اور جیسا کہ خشک  
کر کے اور ربان کر کے ہر ایک پی ہو سب دواؤں کے  
وزن کے برابر لیکر اور دواؤں کو کوٹ بجان کر اور  
روغن بادام شیرین میں جرب کر کے نبات کے قوام  
میں گوند عین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

### جوارش خبث الحدید دیگر

قرادین قلاشی سے منقول ہو کہ اسطے معدہ گرم  
کے موافق ہر صفت اسکی پوست کا بلی ہڑکا اور پوست  
بہیڑہ کا اور آٹھ منے اور نیلے سوسن کی جڑ اور گلاب کے  
بھول اور ازخمر کی ہر ایک سے دو درم اور خبث الحدید  
سربب دواؤں کو وزن کے برابر اور نبات سفید  
اسفند کہ دو پلین چین گندہ سکین دواؤں نبات کوٹھو لکر  
قوام میں لائیں اور دواؤں کو آٹھ من گوند عین ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہر شربت سبب اور اس کے  
ماند کے ساتھ نوش کریں۔

جوارش خبث الحدید۔ نافع ہو واسطے درم  
اور در دہشت اور فساد حوض اور بواسیر کیلئے اور رنگ  
خسار کو صاف اور کھانے کی بھوک کو زیادہ کرنی ہو اور  
تقویت باہ کے لیے بے نظیر ہو اور سردیوں کو معدہ  
سے دور کرنی ہو اور معدہ اور مثانہ اور رحم کو قوت دینی  
ہو صفت اسکی اجود کے چ اور سوف دلیسی اور  
سوف رومی اور چٹائی گاجر کے بیج اور فطرسالیون اور  
خم گاجر دلیسی گند نان کے بیج اور پیاز کے بیج اور شلغم کے  
بیج اور موی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور سیست  
کے بیج اور اجوائن دلیسی اور حبہ الخضر یعنی بن اور  
انجدان یعنی ہینگ کے بیج اور تخم خبث یعنی ہویہ کے بیج  
اور گول مچ اور اسی کے بیج اور زہرہ کرمانی اور  
وحدید خشک ہر ایک سے تین درم اور زہرہ کرمانی اور زہرہ

عقربا اور بن سرخ اور بن سفید اور تووری سرخ  
اور تووری زرد اور جانشین اور جادری اور دارچینی  
اور کلچر اور سوٹھا اور ناگرموٹھا اور بالچتر اور سیب سبز  
ہر ایک سے چار درم اور پوست کا بلی ہڑکا اور پوست  
بہیڑہ کا اور آٹھ منے اور پوست بلوط اور اجود دھکی جڑ  
کا ہر ایک سے دو درم اور شیطیح ہندی یعنی چیتا اور  
اشہ یعنی چھتر اور اسارون شامی یعنی تکر اور فطرسالیون  
یعنی تکر اور جرابہ شیرین اور اندر جو اور ناگیسر  
اور صعفر قادی کہ پھاڑی بودنیہ کی قسم ہو اور راسن  
اور بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی اور صندل سفید  
اور جہر ایک سے پانچ درم اور جڑ جندم اور جڑ  
بالی یعنی ترہ تیزک اور مصطکی رومی اور گلاب کے  
بھول اور درم جوڑ کہ اسکو مردہ پھاڑی کہتے ہیں اور زہرہ  
اندر اور بودنیہ نہری خشک اور فطرسالیون ہر ایک سے  
سات درم اور خبث الحدید کہ گرم کر کے شرب ریجانی میں  
کئی مرتبہ بھجائی ہو سب دواؤں کو وزن کے برابر پس  
چیز و ٹونڈید غافشہ میں پچائیں جبکہ غلیظ ہو آگ پر سے  
اتار کر صاف کریں اور بقدر ایک اوقیہ یعنی قریب تین  
توہ کے ہر روز ناشتہ نیم گرم نوش کریں اور سیانہ اور  
غذا شور یا سے گوشت برہ جو این ہوئی چاہئے اور پانی  
کے عوض فیذ صرف نوش کریں ایک سفہ و تھبتہ مکلس  
جوارش کی تہشکی کریں۔

جوارش خبث الحدید مطبوخ۔ یہ نسخہ  
شیخ الرئیس صفت اور اسکی گرم مزاج کے واسطے سوڈن  
ہو صفت اسکی خبث الحدید مدبر بصری اور پوست  
نندہ ہڑکا اور کالی ہڑکا اور پوست بہیڑہ کا اور آٹھ منے  
اور گلاب کے بھول اور گنار فارسی اور ازخمر کی سب  
دواؤں کو برابر وزن لیکر شرب ریجانی میں جوش  
دین کہ گاڑھی ہو پھر صاف کر کے نگاہ رکھیں اور  
ہر روز اس مقدار سے تین اوقیہ نوش کریں۔

فنجوش جانا چاہئے کہ فنجوش جوارشون میں سے ہو

مغربی فنجوش سے کہ بیج فارسی میں یعنی خس ہو اور  
نوش بھی فارسی ہو اور بعضوں نے لکھا ہو کہ نوش  
کثیر المنافع کے معنی میں ہو اور وہ ایک تریاق ہو کہ  
موافق ہو سب مزاجوں اور جموں کو اور شفا دے اسطے  
سب قسموں بیماریوں کے ہو جطیح سے کہ شہدہ عمل  
مطلق مراد اس سے ہو شفا ہو واسطے آدھون کے  
چنانچہ کلام مجید میں دارہی شفاء للناس۔ اور محمود  
سجری لکھتا ہو کہ فنجوش ہا منعم خمس یعنی منعم گم بوال  
پانچ دواؤں اور جو یہ مرکب پانچ دواؤں پر مشتمل ہے  
یعنی شہد اور خبث الحدید اور ہر سہ میوہ یعنی ہڑ اور  
بہیڑہ اور آٹھ منے اس مرکب کو بیج نوش کہتے ہیں  
اور بعضوں نے لکھا ہو کہ نوش عطیۃ الہیہ کے معنی میں ہو  
یعنی دواؤں کی کہ اسکو طبیب دواؤں ذوالخاصیت کہتے  
ہیں بعضوں کا یہ گمان ہو کہ نوش فارسی میں گوارا اور  
گوارندہ کے معنی میں ہو اور جو کہ یہ جوارش پانچ دواؤں  
پر مشتمل ہو اسواسطے اسکو جوارش فنجوش سے موسوم  
کیا ہو اور یہ قول دوسرے قولوں کی بحسب صواب  
نزدیک ہو اور حکیم معصوم لکھتے ہیں کہ فنجوش فارسی  
میں نام خبث الحدید کا ہو اور اس جوارش کے نسخے  
متعارف بہت ہیں اور اکثر طبیبوں نے اس مرکب کو  
جوارشون سے شمار کیا ہو اور بعضوں نے لکھا ہو کہ یہ مرکب  
معوونہ میں سے ہو اور حقیقت حال یوں ہو کہ جوارش  
ہو ایسی ہی سب ترکیبیں اسکی ضربتوں اور چشمانوں  
اور حجون سے اطر بطلات سے ہیں و لیکن جو کہ جڑ  
اور غالبہ اصل اور رکن اس میں خبث الحدید ہو  
اسلئے خبث الحدید میں مذکور ہوتی ہو۔

جوارش فنجوش یہ نسخہ شیخ الرئیس نافع ہو استرقا  
معدہ اور بواسیری رجون اور خسار مزاج معدہ  
اور فساد رنگ رخسار کے لیے اور باہ کو زیادہ کرنے  
ہو صفت اسکی پوست کا بلی ہڑکا اور کالی  
ہڑکا اور پوست بہیڑہ کا اور آٹھ منے اور گول مچ

ادھیل اور سوٹھ اور ناگر موٹھا و شیطرج ہندی یعنی  
چنیا اور بالچھر ہر ایک سے دس دن دم اور تخم سوا اور  
تخم کن نامہر ایک سے چارہ دم اور سلینج سیاہ دو درم  
اور زخبت الحدید کا تسکو نہ کہ شراب انگوری میں بارہ  
دن تک بھگو کر پیسا ہو کہ ہر روز از سر نو بھگو کر خشک  
کر کے بریان کیا ہو ایک سو درم لیکر اور کافی دو اونکو  
کوٹ چھانکر اور ان سب میں ملا کر سب دو اون کے  
میں وزن شہد صاف کیے ہوئے اور گاسے کے گھی  
بقدر حاجت میں گوندھیں اور سیر لکھنے میں نگاہ  
رکھیں اور بعد چھ مہینے کے استعمال کریں خوراک کی  
مقدار آدھین سے ایک مثقال سے دو درم ہو اور  
ابھی اضافہ کیا جاتا ہو اس فنجوش میں مشک خالص  
دو درم اور اس جوارش کے دوسرے نسخہ میں لکھا ہوا  
ہو کہ جو دوروز زخبت الحدید کو کہ انگوری میں بھگوئیں  
بعد اس کے خشک کر کے بہت باریک پسین اس قدر  
باریک کہ پانی میں ڈالنے سے پانی کے اوپر بھڑے  
اور نیچے نہ بیٹھے پھر باقی دو اونکو بدستور مرتب کریں  
اور صاحب منہاج کے نسخہ میں گاسے کے گھی کے عوض  
بادام شیرین کا روغن ہو اور مزاج اس جوارش کا  
گرم ہو دوسرے درجہ کے آخر میں اور خشک ہو کر  
درجہ کے اوسط میں۔

جوارش فنجوش ابن ماسویہ کی تالیف سے قرا بدین  
آفندی صالح چلبی حکیم باشی امیر ایم سلطان قیصر  
روم سے منقول غلطوں کے فساد کو مائع ہو اور غذا  
کے آلات کو تقویت پہونچاتی ہے صفت اسکی پوست  
کالی ہر کا اور پوست زرد ہر کا اور پوست بہیرہ کا  
اور آلمشے اور کالی ہر ہر ایک سے باج درم اور  
خالص اور ناگزیر تیرہ تیرک کے بیج اور پودینہ خشک  
اور گول مچ اور زیرہ کرمانی اور اجوائن دیسی اور سوٹھ  
اور کولہ پور اور غدرخت الہین اور ابرہہ لی کی اور  
یا لچھر اور ناگر موٹھا ہر ایک سے چارہ دم اور

خبث الحدید مدہر مدہر رم ملیجات کو کوٹ چھانکر  
اور گاسے کے گھی میں چرب کر کے اور باقی اجزاء کو  
کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین میں چرب  
کر کے ایک شب رہنے دیں اور بعد اس کے سب دو اون  
سے سو چند یا چار وزن شہد صاف کیے ہوئے میں  
گوندھکر بھون تیار کریں۔

جوارش فنجوش یہ نسخہ دیگر شیخ رئیس قانون  
سے منقول صفت اسکی پوست زرد ہر کا اور  
پوست کالی ہر کا اور کالی ہر اور آلمشے اور بہیرہ  
اور گول مچ اور سیل اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور  
سوٹھ اور لوٹک اور ناگر موٹھا اور زخبت کے بیج اور  
تخم گندہا ہر ایک سے دس مثقال اور زخبت الحدید ایک سو  
مثقال اول زخبت الحدید کو جو وہ روز رات دن سرکہ  
میں بھگوئیں پھر سایہ میں خشک کر کے اور روغن بادام  
شیرین میں چرب کر کے بریان کریں اور بعد اس کے  
لنگ ساقی پر رکھ کر بہت باریک پسین اور شہد خالص  
سفید قوام دیے ہوئے سب دو اون کے سو چند وزن  
میں گوندھیں اور ڈیڑھ مثقال مشک خالص اضافہ کریں  
اور چینی کے پاکیزہ پتوں میں نگاہ رکھیں اور بعد چھ مہینے کے  
استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو  
اور چاہئے کہ خبث الحدید کو مدت چودہ روز رات دن  
سرکہ میں بھگوئیں اور ہر روز آدھا من تیرہ تری یعنی  
الطہانی سیر عالمگیری سرکہ پڑانا تازہ امیر ڈالین  
اور دن میں دو تین مرتبہ ہلانے میں۔

جوارش فنجوش دیگر نسخہ کو سود مند ہے اور قوت  
مجامعت کو مدد دیتی ہے رنگ رخسار کو صاف کرتی ہے  
صفت اسکی پوست کالی ہر کا اور کالی ہر اور آلمشے  
اور پوست بہیرہ کا اور مچ سیاہ اور سیل اور  
شیطرج ہندی یعنی چیتا اور ناگر موٹھا اور پوست  
زرد اتھج کا اور زخبت الحدید مدہر ہر ایک سے دس درم  
اور دوسرے نسخہ میں پردہ لوہے کا اٹھارہ درم

داخل ہو اور دوسرے نسخہ میں کچھ مقشر دس درم شامل  
ہو سب دو اونکو کوٹ چھانکر اور گاسے کے گھی میں چرب  
کر کے شہد صاف کیے ہوئے میں بطور بھون ہلانے  
ہوئے پانی کے گوندھیں ایک خوراک کی مقدار پہلے  
دن ایک درم اور دوسرے دن دو درم اور تیسرے  
دن تین درم سات دن تک ہر روز ایک درم  
پہلے عین اور بعد سات دن کے ہر روز ایک درم  
تناول کریں اور صاحب اختیارات بدیہی لکھتا ہو کہ  
ایک مہینے سے نہ بڑھائیں۔

جوارش فنجوش دیگر نسخہ کو قوت دیتی ہے اور  
یادہ کوزہ رکھتی ہے اور سرعت انزال اور بواسیر کو  
نافع ہے صفت اسکی پوست زرد ہر کا اور پوست  
کالی ہر کا اور کوٹ تلخ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا  
اور اجودہ کے بیج اور جھوٹی الائچی اور سلینج سیاہ اور  
لوٹک اور جواتری اور کھن اور سنگ ملت ہر ایک  
سے چار درم اور پوست بہیرہ اور آلمشے اور کالی ہر  
اور اجوائن دیسی اور سیل ہر ایک سے چار درم اور تودی  
سرخ اور تودی زرد اور تلخ خوشبودار اور بالچھر  
اور جالفل اور سیل کی جڑ ہر ایک سے آٹھ درم اور  
ناگر موٹھا دس درم اور زعفران باج درم اور مشک  
بتی خالص نیم درم اور عنبر اشہب ایک درم اور زخبت الحدید  
مدہر سب دو اون کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر اور گاسے  
کے گھی میں چرب کر کے ایک شب رہنے دیں اور دوسرے  
دن سب دو اون کو سو چند شہد صاف کیے ہوئے  
کے قوام میں بطریق مقرر مرتب کریں اور بعد چھ مہینے کے  
استعمال فرمادیں ایک خوراک کی مقدار دو دانگ  
سے نیم مثقال تک ہے بہیرہ کے دو درم یا بھینس کے دو درم  
کے ساتھ نوش کریں۔

جوارش فنجوش اس مرحوم کے مامون حکیم صالح  
خان کی تالیف سے صفت اسکی خبث الحدید  
سرکہ انگوری میں مدہر کیا ہوا اور بہت باریک مکرر



قاعدہ کے بموجب پیا ہوا ایک سو مثقال اور پوست  
کالی ہر کا اور پوست ہیرہ کا اور کالی ہر اور مرج  
سیاہ اور پیل اور شیطرج ہندی یعنی جیتا اور ناگر موٹھ  
ہر ایک سے دس مثقال اور پونج کے بیج اور گندنا کے  
بیج ہر ایک سے چار مثقال و دواؤں کو کوٹ جھان کر  
روغن بادام شیرین میں چرب کر کے شہد خالص سے دھو کر  
تین وزن میں کہ توام کیا ہو گوندھین اور بعد اسکے  
مشک ایک مثقال میکا اور دخل کر کے اور بخوبی گوندھ کر  
جینی کے برتن میں گاہ کھین اور بعد چھ مہینہ کے مثقال  
کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

جوارش فنجوش دیگر نافع ہے واسطے معدہ کے  
دستوں اور بواسیر اور تقویت باہ کے اور سرعت انزال  
کے لیے سورمند ہر صفت اسکی پوست کالی ہر کا  
اور کالی ہر اور پوست ہیرہ کا اور آلمٹھ اور شیطرج ہندی  
یعنی جیتا اور ناگر موٹھ اور گول مرج اور پیل اور سوٹھ  
اور ناگر موٹھ ہر ایک سے دس درم اور تخم ثبث یعنی  
سویہ کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے چار درم اور  
خبت الحید مدبر اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں  
وزن کے برابر خبت الحید کو چار روز سرکہ میں  
بھگو مین اور خشک کرین اور یا ایک اسقدر  
پسین کہ پانچیس ڈالنے سے اوپر بھٹھے اور بیج نہ  
بیٹھ بدستور بخون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار  
دو درم ہے اور بعض طبیب مشک ترکی دو درم  
اضافہ کرتے ہیں

جوارش فنجوش دیگر خبت الحید سرکہ لکوری  
میں مدبر کیا ہوا اور بدستور مقرر ہر ایک مہیا ہوا  
ایک سوئس مثقال اور پوست کالی ہر کا اور  
پوست ہیرہ کا اور آلمٹھ گائے کے دودھ میں  
اور مرج سیاہ اور سوٹھ اور ناگر موٹھ اور شیطرج  
ہندی یعنی جیتا اور ناگر موٹھ ہر ایک سے دس  
مثقال اور ثبث کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک

سے چار مثقال اور خشک تہی خالص دو مثقال دواؤں کو  
کوٹ چھانکر اور روغن بادام پندرہ مثقال میں چرب  
کر کے شہد صاف کیے ہوسے سب دواؤں کے  
تین وزن میں گوندھین۔

جوارش فنجوش دیگر کھلنے کی بھوک کی کمی اور  
مستی کے لیے نافع ہے اور مفید ہے اسل دی کو کہ جبکہ معدہ  
میں کھانا قرار نہ پکڑے اور سورمند ہر اتھون کے  
ریاح کے واسطے اور نافع ہے اس آدمی کو جو کجکاح  
اکرینی قدرت نہ رکھتا ہو صفت اسکی کالی ہر اور  
پوست ہیرہ کا اور آلمٹھ اور شیطرج ہندی یعنی  
جیتا اور سوٹھ اور کالی مرج اور پیل اور ناگر موٹھ اور  
یا پھر ہر ایک دو درم اور چون سفید کھوٹا کھٹے ہیں  
خبت الحید کہ رات دن سرکہ میں بھگو کر اور سات  
درب اسکو دھو کر خشک کیا ہو ہر ایک سے  
بوزن میں درم اور تخم سویا اور جالض اور جادوتری  
اور لونگ ہر ایک سے دو درم اور مشک تہی  
دو دانگ دواؤں کو کوٹ جھان کر اور روغن  
بادام شیرین میں چرب کر کے شہد صاف کیے ہوسے  
کہ توام گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم  
جوارش فنجوش قرآدین قلانی سے منقول  
معدہ گرم کو نافع ہے صفت اسکی پوست کالی ہر کا  
اور پوست ہیرہ کا اور آلمٹھ اور شیطرج ہندی  
ہوئی اور گلاب کے پھول بزرگ ٹیوں سے صاف  
کیے ہوسے اور دھوئی ہر ایک دو درم اور خبت الحید  
مدبر کے برابر وزن اور نبات سفید اسقدر کہ  
دو تین جہین گوندہ سکین نبات کو گلاب میں بھگو کر  
اور توام دیگر سب دواؤں کوٹ چھانکر اور گائے کے  
گھی میں چرب کر کے اس میں گوندھین ایک خوراک  
کی مقدار دو درم ہے شربت سبب اور اسکے مانند کے  
ساتھ نوش کرین  
جوارش فنجوش یا مشک یا نخہ شیخ الرئیس معدہ

کو قوی کرتی ہے اور گرمی بہو نکالتی ہے اور نافع ہے بواسیر  
کو اور زیادہ کرتی ہے باہ کو اور بار بار زمانی ہوتی ہے  
صفت اسکی پوست کالی ہر کا اور پوست ہیرہ  
کا اور آلمٹھ اور گول مرج اور پیل اور سوٹھ اور زبرہ  
کرمانی مدبر اور تخم جہود اور تخم گندنا اور سکن کے بیج اور  
شہد کے بیج اور سنجہ سیاہ اور گلاب کے پھول اور  
ناگر موٹھ اور دارچینی اور لونگ اور جالض ہر ایک سے  
ایک درم اور جادوتری اور جھوٹی الائچی اور بڑی الائچی  
اور سکن لکڑی اور انقارای اور خشک تہی ہر ایک  
سے دو درم اور حب الرشاد سفید تین اوقیہ اور  
خبت الحید مدبر بدستور مقرر سب دواؤں کے  
وزن کے برابر سب کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین  
میں چرب کر کے شہد سفید صاف کیے ہوسے مین گوندھین  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے اور یہ جوارش گرم  
اور خشک ہے تیسرے درجہ کے اوسط میں۔

جوارش فنجوش یا نخہ دیگر شیخ الرئیس کی تالیف  
سے کہ بخون فنجوش سے اسکو موسوم کیا ہے اور کھانا  
کو یہ بخون نافع ہے واسطے استرخاش معدہ اور ریح  
بواسیر و فساد مزاج کے اور رنگ رخسار کو نیک  
اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور سرعت انزال کو نافع ہے  
اور منی کا امساک کرتی ہے صفت اسکی کالی ہر اور  
پوست ہیرہ کا اور آلمٹھ اور گول مرج اور پیل اور سوٹھ  
اور ناگر موٹھ اور شیطرج ہندی یعنی جیتا اور ناگر موٹھ  
ہر ایک سے چھ درم اور تخم سویا اور تخم گندنا ہر ایک سے  
دو درم اور خبت الحید مہیا ہوا اور سرکہ لکوری  
میں چودہ روز رات دن برابر بھلویا اور سایہ میں  
سکھایا اور بریان کیا ہوا ساٹھ درم اور خشک تہی  
خالص ایک درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں کا  
تین وزن کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین  
میں درم میں چرب کر کے مین وزن اور شہد  
صاف کیے ہوسے مین بدستور مقرر بخون تیار کرین

ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو بعد چھ مہینے کے استعمال کریں اور چھ مہینے سے پہلے استعمال نہ کرتا چلیے

جوارش فنجوش یا مشک بہ نسخہ دیگر صفت اسکی کالی ہڑ اور پوست ہیڑہ کا اور آملہ شتے اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور زرنب اور طالیسفر اور دانہ الائی سفید اور زرنجور اور دروخ عقربی اور پیل ہر ایک سے چار مثقال اور دارچینی اور تخ خوشبودار اور بالچڑ اور جالفل اور کوٹ تلخ اور سونٹھ اور پیل کی جڑ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور ناگرموتھا دن مثقال اور مشک صلی چھ مثقال اور خبث الحدید مدبر ایک من اور مشک مٹی خالص ایک درم اور دوسرے نسخہ میں نیم درم ہو اجزا کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین میں چرب کر کے شہد سفید صاف کیے ہوئے مین گوندھین جوارش فنجوش کہ یہ قدرندی نے اپنی قریا دین میں ذکر کی ہو اور لکھا ہو کہ فنجوش نافع ہو معدہ کی ہری اور دستوں اور بواسیر کو اور رنگ رخسار کو نکھارتی ہو صفت اسکی پوست کالی ہڑ کا پوست ہیڑہ کا اور آملہ شتے اور سونٹھ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور ناگرموتھا اور مچ سیاہ اور پیل اور بالچڑ ہر ایک سے دس درم اور تخ مثبت یعنی سویہ کے بیج اور تخم گندناہر ایک سے چار درم اور خبث الحدید سرکہ میں پروردہ اور بریان کیا ہوا تیس درم کوٹ چھانکر اور تازہ مٹی میں چرب کر کے شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے مین وزن مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو

جوارش فنجوش ممک بہ نسخہ قلانی معدہ کو قوت دیتی ہو اور بواسیر کو زائل کرتی ہو اور چہرہ کے رنگ کو صاف اور پاک و زیدہ کرتی ہو اور نہایت متوی باہر صفت اسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کالی ہڑ کا اور پوست چٹپی ہڑ کا اور کالی ہڑ

اور پوست ہیڑہ کا اور آملہ شتے ہر ایک سے دس درم اور مچ سیاہ اور پیل اور زرنجور کرمانی مدبر اور سونٹھ اور مثبت کے بیج اور زرنجور کے بیج اور تخم گندناہر ایک سے چار درم اور خبث الحدید مدبر ایک من اور جالفل ہر ایک سے ایک درم اور جاتری اور اگر قناری خام اور مشک مٹی ہر ایک سے دو درم اور حب لہشاد سفید تین اوقیہ اور خبث الحدید مدبر سب کے برابر وزن کل جزا کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین میں چرب کر کے شہد سفید صاف کیے ہوئے مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو بعد چھ مہینے کے استعمال کریں اور دوسرے نسخہ میں فنجوش اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو درم داخل ہیں۔

جوارش فنجوش قالیض۔ بواسیری دستوں کے لیے چرب ہو صفت اسکی کالی ہڑ اور آملہ شتے اور انجیر راشنی کی جڑ ہر ایک سے تین مثقال اور پوست ہیڑہ کا اور حب لہشاد اور تخم حامض یعنی جو کے بیج ان تینوں کو چھوٹ کر اور ہر ایک سے تین مثقال لیکر اور خبث الحدید مدبر شہد صاف کیے ہوئے اور رب شیرین یا الما صفر ہر ایک سے چوبیس مثقال مین گوندھین اور دوسرے نسخہ میں یہ دونوں باہم سب دواؤں سے دو چند مین بدستور چون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال اور جالفل و سونٹھ لکھا ہو کہ چاہئے کہ کوئی اجائیں دواؤں مین اطر فلون اور جوارشون کی اسطور پر لکھتے ہوں وہ بہت بار ایک بلکہ جڑش یعنی دردی ہوں واسطے کھڑکھڑا کرنے سطح معدہ اور بہت دیر مقام کرنے ان دواؤں کے معدہ میں اور بھی مریج کرتے ہیں بلبلہ کالی اور بلبلہ اور آملہ کو زرنجور یعنی پڑی مائیں ملا کر ان تینوں دواؤں کی قوت کے لیے اور مخمس کرتے مین خبث الحدید ملا کر جو کہ مین بھگویا ہو اور چند مرتبہ بریان کیا ہو واسطے تقویت فعل ان دواؤں کے

کہ تجویز کیا جائے وزن کرمانج کا ان تینوں دواؤں سے کسی ایک دوا کے وزن کے مانند اور مقرر کیا جائے خبث الحدید کا وزن مذکورہ چاروں دواؤں کے برابر یہ سب کثرت منفعت اور آس کے شرف اور بزرگی کی غرض سے اور یہ جوارش خبث الحدید نافع زیادہ ہو اشتہاے معدہ اور چرانے دستوں اور بواسیر کیلئے اور کبھی اضافہ کجانی مین ان پانچوں اجزا میں گرم قالیض دواؤں میں ولیکن دو آئین گرم ہیں واسطے تبدیل ان پانچوں جزو سرکہ مین اور معدہ گرم کہنے اور سردہ کھولنے کے لیے اور قالیض اس غرض سے کہ وہ ہوتی مین مطلوب دل اور وہ دواؤں میں مثل قنار کندر اور ناگرموتھا اور بالچڑ اور انجیر کی اور اجوائں دیسی مدبر سرکہ مین اس نسبت سے کہ کمتران پانچ جزو اصل سے ہوں سب مساوی واسطے مشارکت بعض کے بعض دیگر سے چیز مین جو مراد ہو اور کبھی ایذا دیا جاتا ہو آئین مشک صلی اور گلاب کے پھول واسطے زیادتی قبض کے اور اس غرض کے لیے کہ وہ اعتدال سے نزدیک ہو اور اس جوارش کو اطر فل خبث الحدید اور مچون خبث الحدید اور فنجوش تام رکھتے ہیں اور فنجوش معرب بیج نوش فارسی سے ہوا سلیے کہ یہ پانچ جزو اسمین اصل اور رکن مین جیسا کہ مذکور ہوا۔

حب خبث الحدید۔ مچ بواسیری اور سردی گروہ اور کثرت اور اربول اور سرعت انزال منی اور صاحب جذام کے لیے سود مند ہو اور مٹی کھانے کی خواہش کو دور کرتی ہو اور کھانا مضہم کرتی ہو اور رنگ رخسار کو نیک اور حجم لاعرف کو فروغ اور قوت باہر زیادہ کرتی ہو اور معدہ ضعیف کے لیے نافع ہو اور ربیاح کو توڑتی ہو اور خون بواسیر کو بند کرتی ہو اور جیش کو جو بواسیر کے سبب ہو برطرف کرتی ہو صفت اسکی یہ نسخہ میرزا ابراہیم کی قریا دین مین مذکور ہے۔

ہر چوبیس گھنٹہ سے موسوم ہو خبث الحدید برسات روز  
سرکہ میں بھگوئیں اور ہر روز گندنا کا پانی پرائے اور کر کے  
تازہ پانی اسکا داخل کریں اور بعد اس کے خشک کر کے  
لوہے کے قوسے پر بریان کریں اور بہت بار ایک  
پسین اور تخم سپندان سفید ہر ایک سے ایک جزو  
اور جرجیر کے بیج اور اجودہ کے بیج اور مولی کے بیج  
اور گندنا کے بیج اور گاجر کے بیج اور پیاز کے بیج اور  
حلیہ یعنی مٹی ہر ایک سے ایک جزو کا چارم کوٹ چھانکر  
اور گندنا کے پانی میں گوند چھک گولیان بنائیں ہر ایک  
گولی بقدر ایک پنجہ مقدار خوراک لیں گولیان میں  
ہفتہ میں ایک مرتبہ دوم مرتبہ نوش کریں۔

صفت اس گولی کی۔ یہ نسخہ صاحب فیروخت الحدید  
مدبر گندنا کے پانی میں سات دن تک بھگوئیں کہ ہر روز  
گندنا کا پانی تازہ داخل کریں اور بعد اس کے سکھائیں  
ایک سو مثقال اور حب لہشاد دوسو درم اور گندنا  
کے بیج اور جرجیر کے بیج اور اجودہ کے بیج اور پیاز کے  
کے بیج اور مولی کے بیج اور مٹی کے بیج اور پیاز کے  
بیج اور بڑی الائچی ہر ایک سے پچیس درم سب کو کوٹ  
چھانکر اور گندنا کے پانی میں گوند چھک گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار ہر صبح دو درم ہے۔

صفت اس گولی کی یہ نسخہ دیگر خبث الحدید  
کہ گندنا کے پانی میں مدبر کیا ہوا ایک سو درم اور  
حب لہشاد دو مثقال اور گندنا کے بیج اور تخم جرجیر یعنی  
ترہ تیزک کے بیج اور اجودہ کے بیج اور گاجر کے بیج اور  
حلیہ یعنی مٹی ہر ایک سے بیس درم اور گندنا اور مصطکی  
ہر ایک سے دس درم اور گوند بولی کا اور زیرہ کرمانی مدبر  
ہر ایک سے بیس درم کوٹ چھانکر دستور گولیان بنائیں۔  
صفت اس گولی کی یہ نسخہ دیگر خبث الحدید  
گندنا کے پانی میں مدبر کردہ کی ہو پچاس درم اور  
گندنا کے بیج اور اجودہ کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور  
مٹی کے بیج اور مولی کے بیج اور پیاز کے بیج اور گاجر کے

بیج ہر ایک سے دس درم اور کالی ہلکہ اسکو روغن زیتون  
میں بریان کیا ہو بیج درم سب کو کوٹ چھانکر گندنا  
کے پانی میں گولیان بنائیں اور ہر روز دو درم نوش  
کریں۔

رابع خبث الحدید مانع ہو لاغری بدن اور ضعف  
معدہ کیلئے صفت اسکی کا شمشیر زہرہ رومی اور زیرہ  
کرمانی اور اجوان دیسی اور کلوئی ہر ایک سے ایک کھٹ  
اور سداب تازہ اور اجودہ تازہ اور نفع تازہ ہر ایک سے  
ایک سہ اور خبث الحدید مدبر بہت بار ایک پیسا ہو اب  
دواؤں کے وزن کے برابر پڑائیں اس میں سات رطل  
پانی اور دورات دن رکھ چھوڑیں پھر ایک رطل میں  
سے صاف کریں اور صبح کو نوش کریں اور بعد چار عشت  
کے غذا جید نوش کریں اور سرکہ اور ترکاریوں اور  
کھاری غذاؤں سے پرہیز کریں اور نوش کریں رابع  
مذکور سے جبوقت پیاس غالب ہو تھوڑا تھوڑا اس  
سے دو رطل تک۔

سفوف خبث الحدید۔ اس آدھی کے لیے نافع  
ہو جو حرارت کے سبب سے پیٹا بہت کرتا ہو حلیم  
میر محمد زمان کی تالیف سے صفت اسکی  
خبث الحدید میں درم کوٹ کر اور تازک کیلئے میں چھانکر  
اور سات روز نہ کریں بھگو کر اور بعد اس کے باہر نکال کر  
آگ پر خشک کریں اور دوسری مرتبہ کوٹ کر مخلوط  
کریں آسمین قند کندر کو ایک رات دن سرکہ میں  
بھگوئے اور خشک کیے ہوں بیج درم اور بیلجون جاد  
درم اور دھنیہ خشک میں درم ایک خوراک کی  
مقدار ایک مثقال ہو میہ خالص پانی سرد کے ساتھ  
صبح اور شام نوش کریں۔

شربت خبث الحدید معدہ کو گرم کرتا ہے اور بدن  
کو فربہ خصوصاً سرد مزاجوں میں اور رنگ رخسار کو تنک  
اور باہ کو قوی کرتا ہے صفت اسکی سونف رومی  
اور سونف دیسی اور اجوان دیسی اور اجودہ کے

بیج اور الخندان یعنی ہینگ کے درخت کی بیج اور مدینہ  
خشک اور سداب کے بیج اور گاجر کے بیج اور ترہ تیزک  
کے بیج اور پیاز کے بیج ہر ایک سے ایک مثقال اور  
خبث الحدید مدبر دس مثقال سب کو تین تین پانی میں  
پکھائیں کہ نصف باقی رہے صاف کریں اور شیشہ میں  
نگاہ رکھیں اور ہر روز تیس درم آسمین سے چالیس درم  
تک نوش کریں۔

شربت خبث الحدید۔ کہ سید اسماعیل نے ذخیرہ  
میں معدہ کے سور مزاج میں ذکر کیا ہے اور کھانہ اور  
یہ شربت مقوی معدہ ہے اور رطوبت کو جذب اور باہ  
زیادہ کرتا ہے صفت اسکی اجودہ کے بیج اور سونف  
دیسی کے بیج اور سونف رومی اور زیرہ کرمانی اور  
اجوان دیسی اور پھاڑی پودینہ اور ہینگ کے بیج  
اور زیرہ رومی اور کرمانی اور دھنیہ خشک اور گولی  
مچ اور بیل اور درجینی اور کندر اور پالچھر اور لونگ  
اور جافنٹل اور سونٹھ اور ناگ موٹھ ہر ایک سے ایک  
مثقال اور خبث الحدید مدبر دس مثقال سب کو دو دن  
شراب نگوری میں پکھائیں کہ نصف باقی رہے پھر  
صاف کریں اور ہر روز تیس درم آسمین سے نوش  
کریں تین ہفتہ تک اور میوؤں اور ترشیوں سے  
پرہیز کریں۔

طبخ خبث الحدید۔ معدہ کے استرخا اور بواسیر  
اور تھل کو سود مند ہے اور رنگ رخسار کو تنک کرتا ہے  
اور کھانے کی بھوک پیدا اور باہ کو زیادہ اور کھانا مع  
کرتا ہے صفت اسکی اجودہ کے بیج اور سونف دیسی  
اور سونف رومی اور اہل اور سپندان اور سداب  
کے بیج اور مولی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور شربت  
کے بیج اور زیرہ کرمانی اور پیاز کے بیج اور مصطکی رومی  
اور بیان ذکر یعنی کندر ہر ایک سے چار مثقال  
اور کوٹ اور سلیخ اور اگر ہندی اور چھوٹی الائچی  
اور معتقد سی اور فربہ خشک اور جوز حب درم کہ



ایک چہرہ سفید شمع اخروٹ پہاڑوں کے پتھروں پر پیدا ہوتی ہے اور اگر موٹھا اور چھریلا اور سچ خوبوڑ اور اسپت کے بیج اور اشکلن کے بیج اور بھن سرخ اور بھن سفید اور نوذری سرخ اور نوذری سفید اور شیطہ ہندی یعنی چیتا اور کالی ہڑ اور پوست کالی ہڑ کا اور پوست لندہ ہڑ کا اور پوست ہیڑہ کا اور آملہ منقہ ہر ایک سے ایک مثقال اور خبث الحدید مدبر کوٹا اور چھانا ہوا ایک سو مثقال سب کو پندرہ رطل شراب یا خلت بنید عمل میں بکائیں کہ چارم باقی رہے صاف کریں اور ہر صبح ایک رطل یعنی چونتیس تولد اس میں سے روغن بادام شیرین ڈال کر نوش کریں۔

فیروز نوش نسخے اسکے ابلیج کے بیان میں مذکور ہوئے ہیں۔

معجون خبث الحدید۔ پیناب کی کثرت کو کہ سردی سبب ہو روکتی ہے اور اس معجون کو معجون کا دزانی بھی کہتے ہیں صفت اسکی خبث الحدید مدبریں درم اور قشور کند کہ ایک رات دن سرکہ میں بھگوئے ہوں اور سکھا کر کوٹے چھاتے ہوں پانچ درم اور منسلوچن چار درم اور دھبہ خشک تین درم اور شوکران دو درم اور کالی ہڑ پانچ درم دواؤں کو کوٹ چھانکر تین وزن صاف کیے ہوئے شہد کے قوام میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ہر صبح تین درم ہے اور رات کے وقت تین درم شراب میہ کے ساتھ نوش کریں۔

معجون خبث الحدید واسطے بوا سیر اور اسکی ریحون کے مفید اور رنگ رخا کو صاف کرتی ہے اور حشاک کی قنویت اور باضمہ کی قوت کے لیے نافذ اور اسکو قنویت بھی کہتے ہیں صفت اسکی کالی ہڑ اور پوست کالی ہڑ کا اور پوست ہیڑہ کا اور آملہ منقہ اور گول بچ اور میل اور سوٹھ اور اگر موٹھا اور شیطہ ہندی یعنی چیتا اور کالی ہڑ ہر ایک سے

دو مثقال اور شہت کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے چار مثقال اور خبث الحدید مدبر خشک کیا ہوا اور روغن بادام شیرین میں جوش دیا ہوا مثل مثقال شہد خالص سب دواؤں کے تین وزن میں گوندھیں اور اگر ایک مثقال سے دو مثقال تک مشک داخل کریں بہتر ہے۔

معجون خبث الحدید۔ معدہ کو قوت دیتی ہے اور رطوبتوں فضلیہ غریبہ کو جذب کرتی ہے اور دستوں کو روکتی ہے اور خون جض اور خون بوا سیر اور پیناب کو بند کرتی ہے اور رنگ حصار کو نکھارتی ہے اور آتر کو صاف اور باضمہ کو قوی کرتی ہے اور طبیعیہ قنوت کو قوت دیتی ہے صفت اسکی کالی ہڑ اور پوست کالی ہڑ کا اور پوست ہیڑہ کا اور شیرہ آملہ منقہ ہر ایک سے پندرہ درم اور بالچھر اور ازخرا اور ناگر موٹھا اور سوٹھ اور گول بچ اجوائن اور کندہ ہر ایک سے پانچ درم اور خبث الحدید مدبر مثل درم دواؤں کو کوٹ چھانکر سب دواؤں کے چار وزن شہد چھاگ ہتارے ہوئے کے قوام میں معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دو مثقال تک۔

معجون خبث الحدید۔ خلاصہ التجارب سے منقول وہ لکھتا ہے کہ یہ نسخہ اہل ہند کے محترفات سے ہے صفت اسکی خبث الحدید مدبر دو جزو اور ہڑ اور ہیڑہ اور آملہ ہر ایک سے تین جزو اور بھن سفید منقش اور سوٹھ اور گول بچ اور جانفل اور لونگ ہر ایک سے ایک جزو اور مصطکی اور مرکی اور خشاشر کے بیج ہر ایک سے چار جزو و حبیاں پختہ صاف کیا ہوا دسواں حصہ اور تاوہ سب دواؤں کا نصف وزن کوٹ چھانکر شہد کے قوام میں گوندھیں اور کالج کے برتن میں بنگا رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے تا نشانوش کریں اور کہتے ہیں کہ یہ معجون قوت حیوانی اور بابون کی سیابی کو نگاہ رکھتی ہے۔

حقیر بیان کرتا ہے کہ اگر اس قسم کی ترکیبوں سے جہان تک ممکن ہو سکے بہتر کریں بہتر ہے اور حاجت کیوقت با احتیاط تمام کم مقدار سے شروع کریں اور جرأت نہ کریں اسلئے ہو۔

تقوے خبث الحدید یعنی خبثا نندہ اسکا باضمہ کو قوت دیتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے اور دل اور دماغ اور جگر کے لیے نافع ہے صفت اسکی خبث الحدید کہ بہت نہ پسا ہو چھانوے مثقال صیرنی کہ آدھیر ہندی کا وزن ہے اور پوست لندہ ہڑ کا اور پوست ہیڑہ کا اور آملہ منقہ اور پڑی مائیں اور چھوٹی مائیں ہر ایک سے اڑتالیس مثقال کہ پوا سیر ہندی ہوتا ہے دو اؤں کو کوٹ چھانکر اور خم کے اندر رکھ کر اس زمین میں کہ جہان ہمیشہ سو بچ کا اثر ہے تیز دھوپ جہان رہتی ہو یا مین اور میں سیر بوزن ٹھنڈے پانی میں بکائیں کہ تین سیر پانی جل جائے باقی ماندہ پانی کو گرما کر ان دواؤں پر ڈالیں اور سرخم کو مضبوط بند کریں اور تین دن تک بنگا رکھیں اور بعد اسکے سرخم کو کھول کر کہ خم بدستور مدفن ہے نمک سنگہ رنگ سیاہ بخوڑا حقوڑا حبقدر کہ ذائقہ کے موافق ہو داخل کر کے ایک روز رہنے دین کہ مزاج حاصل کرے بعد اسکے کھانا کھانے سے ایک دو ساعت کے بعد بعد ایک پیالہ چائے خوری نوش کریں اور بعد خواب کے اسقدر رہیں نافع ہوگا

خلع مجر کا با صبا دمہ کے ساتھ

خصلتہ اشلب فارسی میں ثعلب مصری کہتے ہیں وہ ایک جڑ ہے سفید اور سورخاں سے بہت چھوٹی اور مزہ اسکا شیرین لزو جبت یعنی چسپیدگی اور کچھ تیزی کے ساتھ ہوتا ہے اور بولگی بوسے منی سے مشابہت رکھتی ہے اور وہ

مانند چھوٹے چھوٹے دو مضبوطی کے ہر جوڑا پسین ہوئے  
ہوں اور ہر جین سے ایک ریشہ باریک طولانی جاہلو  
اور آخر میں ہر ایک کے دانہ کو چمک موجود کہ جقدر  
وہ دانہ بڑا ہو بیضا سا چھوٹا ہو اور اسی سبب سے  
قابل غیہ کہتے ہیں مستعمل اس سفید کی جڑ ہوتی ہے اسکا دانہ  
مکھور اور برگ سا انگلی کے برابر اور پیاز کی جی سے  
کچھ چڑا زیادہ ہوتا ہے اور نرم ترین پھیلتا ہے اور  
ڈیڑی اسکی جڑ کی بقدر ایک شبر اور اسکی اوپر  
دو عدد بھول زرد رنگ نکلتے ہیں اور ان بھولوں  
کے بیچ میں ایک چیز سیاہ اور بھیشی رنگ ہوتی ہے  
اور پیازوں اور ننگ مقاموں پر پیدا ہونے لگی ہے  
اور بے تخم یا لچلہ مزاج اسکا پہلے درجہ کے آخر میں گرم  
تر ہے اور بدن کے چھوٹے نکوت دیتی ہے اور وہ کھجیاں ہیں  
لائی ہر اور واسطے کوز اور قشخ خشک کے نافع ہے اور  
منی کو بکثرت پیدا کرتی ہے اور نقطہ بہت لائی ہے اور طلا  
اسکا روغن گل کے ساتھ بالونکو کا تہا ہے اور انکو مضبوط  
کرتا ہے اور انکو گرم کرنے میں دیتا اور مقدار اس کے خورک  
کی دو مثقال ہے اور فم معدہ کو مضرب اور مصلح اسکی  
شکر اور بدل کا تخم طویل و نرم کا جڑ ہے اور بعض طبیب  
لکھتے ہیں کہ اسکی ایک قسم کا بھول ایسا ہوتا ہے کہ اسکی  
بیج میں ایک چیز گس کے مانند ہوتی ہے اور جڑ اسکی  
تقویت باہ میں ضعیف زیادہ ہے اور ایک قسم اسکی اور  
ہوتی ہے کہ اسکی ساق کا برگ سرخ ہوتا ہے اور اس کے سرے  
دو عدد بھول بہت چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں اور اس کے اندر  
سیاہی مائل تخم ہوتے ہیں اور اس قسم کی نبات گرمی کے  
موسم میں آتی ہے اور دو برس رہتی ہے دوسرے درجہ  
میں گرم اور تیز ہے اور کہتے ہیں کہ واسطے سو داوی بیماریوں  
کے مجرب ہے اور جو کوئی اسکو آکھاڑے ہاتھ اس  
آدمی کے جین اور بے حرکت ہو جائیں جب اسکو جلا کر  
اور ہوم روغن زیتون کے ساتھ یا سر میں ملا کر مالش کریں وہ آدمی  
صحیح سالم ہو جائے اور اسکی چوتھی قسم کا برگ تین عدد درجہ

مائل برگ سوس سفید کے مشابہ اور اس سے چھوٹا زیادہ  
اور رنگ اسکا سرخ ہوتا ہے اور ساق اسکی جڑ کی باریک  
زمین سے ایک گز بلند ہوتی ہے اور پھول اسکا مثل  
سوس آزاد کہ مراد زینق سے ہے ہوتا ہے اور جڑ اسکی  
گول بقدر اخروٹ اور سرخ اور اس کے اندر کی جانب  
سفید لزجت کے ساتھ اور شیریں ہوتی ہے دوسرے  
درجہ میں گرم اور تیز ہے اور نہایت مقوی باہ ہے اور پانچواں  
قسم کی نبات اور جڑ چوتھی قسم کے مانند ہے اور تخم اسکا  
اسی سے مشابہت رکھتا ہے اور اس سے بہت بڑا  
اور براق اور سخت تیسرے درجہ میں گرم ہے اور طوبت ضلیلہ  
کے ساتھ اور تحریک باہ میں دوسری قسموں سے قوی ہے  
ہو واسطے فلیج اور لقوہ اور فریہ کرنے بدن اور خارج کرنے  
گردہ اور مثانہ کی پتھری کے نفع ہے اور حموال اسکا زعفران  
اور قدرے مشک کے ساتھ عمل رہنے کا باعث  
اسی ساعت ہے اور مجرب تصور کیا گیا ہے اور تخم اسکا  
شراب کے ساتھ نقطہ کا باعث ہے اور حواس کو مکدر کرتا ہے  
اور مضرب گرم مزاج والوں کو اور مصلح اسکی سنگین ہیں  
اور مقدار خوراک اسکی جڑ سے ایک عدد تک اور اسکی  
تخم سے ایک درم تک ہے۔  
حریرہ خصیۃ الغلب سینہ کو نرم کرتا ہے اور دل  
اور دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے صفت اسکی گوند بول کا  
اور گاوزبان اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم لیکر  
گلاب و ررق شاترہ اور ررق بلوف ہر ایک سے ہیں  
مثقال میں پکائیں کہ نصف باقی رہے پھر لکڑیاں  
کریں اور شیرہ مغز بادام مقشر چھو مثقال اور شیرہ مغز پتہ  
مقشر اور شیرہ مغز جلغوزہ اور شیرہ مغز اخروٹ ہر ایک  
سے ایک درم سین ڈال کر آگ پر رکھیں اور کس قدر  
جوش دین اور نبات اس قدر کہ اس کے مزہ کو شیریں  
کروے اس میں ڈالیں اور غلب مصری کوٹ چھانکر  
ایک درم ایک مثقال تک ٹھوڑی اور چھوڑ کر گچھ سے  
جلا میں کہ بجلی شامل ہو پھر ایک جہ غیر شرب کو قدر

نبات میں پیکر اس جھوٹا کین اور اس کے پٹ کرین  
کہ غیر بخوبی کھل جائے اور زعفران دو صیت میں جیت تک  
پیکر اور سین ڈال کر ملا میں پھر آگ پر سے ڈال کر  
اور پانچ درم تخم بالنگلو اور نیم درم تخم زنجشک اور پھر گچھ  
چھ سے جلا میں اور بطریق مودہ نوش کریں اور اگر  
چالیس دن تک اس حریرہ کو نوش کریں مٹی کریں کہ  
ہر روز ناشتا میں بن تقویت بدن اور روحان اور  
باہ کی کرے اور بدن کو خوب فرخ کرے اور اگر کونین سرخ  
اور ہمیں سفید اور شتاق اور بوزیدان ہر ایک سے نیم درم  
کوٹ بھانکر ڈالیں اس قدر کریں اور تودری سرخ اور تودری  
زرد ہر ایک سے نیم درم بھی اس قدر کریں تو باہ کو قوت دینے  
میں ہوگا یہ حریرہ قوی زیادہ ہے اور جو کہ اس حریرہ میں مقدار  
دوا کوئی بہت ہے اگر پیئے والا برداشت نہ کر سکے  
تو آدمی یا نہائی یا چوٹانی داخل کریں۔  
حریرہ خصیۃ الغلب منی کو زیادہ اور باہ کو قوی  
اور بدن کو فرخ کرتا ہے اور خواب لاتا ہے صفت اسکی  
سید کا آم میں مثقال گاسے کے دو دوا تھی مثقال  
میں پکا کر نبات سفید اور گلاب اور سید مشک  
کا عرق اور گاوزبان کا عرق ہر ایک سے دس مثقال  
داخل کر کے طایم آگ پر پکائیں کہ مثل فالودہ ہو پھر  
شیرہ مغز بادام شیریں اور شیرہ مغز پتہ مقشر اور  
شیرہ مغز فندق اور شیرہ مغز انجلیک ہر ایک سے  
نیم مثقال اور خشتا ش کے چھو کا شیرہ اور دھنیہ خشک  
بھوسی آٹا سے ہوئے کا شیرہ ہر ایک سے دو درم تک  
داخل کر کے پکائیں کہ مانند حریرہ ہو جائے میں سرخ  
اور ہمیں سفید اور بوزیدان اور شتاق مصری اور  
خصیۃ الغلب مصری اور دانہ الہی سفید ہر ایک  
سے ایک دانہ اور زعفران ایک قطرہ اور تودری  
سرخ اور تودری زرد اور تخم بالنگلو ہر ایک سے دو درم تک  
اول مرتبہ زعفران کو گلاب میں میکہ داخل کریں  
پھر تخم کو درست داخل کر کے بعد اس کے تمام

دواؤ کو کوٹ چھانکر اور اس میں ڈال کر پلا میں کہ سب چیزیں بخوبی مل جائیں اور اگر منظور ہو تو ایک قراط مشک بتی پسکر ایک قراط عنبر شہب لدوغن پستہ میں بیکار اضافہ کریں بہتر ہو اور قوی زیادہ ہوتا ہو پس اسکو چینی کے دو پیالوں میں نکال کر ایک پیالہ صبح اور ایک شام کے وقت نوش کریں حکیم مطلق کے حکم سے نافع ہوگا۔

حلو اسے خصیۃ الثعلب پشت اور گردہ اور ناسل کے آلات کو قوت دیتا ہو اور تقویت باہ میں بے نظیر ہو اور یہ حلو اس مرحوم کے تصرفات سے ہو صفت اسکی گاجروں کو چھل کر اور کدو تراش سے تراش کر سب شیریں اور یہ شیریں لیکر اور کٹے تخم دودھ کے آمکھو کھو کدو تراش سے تراشیں ہر ایک سے چالیس مثقال اور ان سب کو لیکر گاجر کے عرق اور گاوزبان کے عرق اور بید مشک کے عرق اور گلاب میں پکائیں کہ وہ سب چیزیں مہر ہو جائیں پھر مل کر چھانکر میدہ کا آٹا اور چنے کا آٹا ہر ایک سے میں مثقال پچاس مثقال گاسے کے گھی میں بھونکر اور نبات سفید اور قانینہ بخیری اور شہد سات کیا ہوا ہر ایک سے تیس مثقال پانی میں حل کر کے پکائیں اور جھیاگ اتارین اور جوش کئے ہوئے میوؤں میں آٹا اور روغن داخل کر کے پکائیں کہ مثل تر حلو ہو جائے اسکے بادام شیریں کا مغز اور فندق کا مغز اور چغندر کا مغز اور پستہ کا مغز اور مغزین اور اخروٹ کا مغز اور حب لہسنہ کا مغز اور انجلیک کا مغز اور اشتہ حبی کا مغز کا ایک میوہ کا نام ہے جسکو ہندی میں گھل کہتے ہیں کہ سب مغزیات کے تیلے تیلے پوست جھیلے ہوں اور کھیرے لکڑی کے سون کا مغز اور خر بوزہ کے بوجھکا ہر ایک سے اڑھائی مثقال کوٹ کر دھسل کریں اور ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ گھی چھوٹے لگے عنبر شہب اور مشک خالص اور

زعفران ہر ایک سے نیم مثقال گلاب میں پسکر اور اس میں ڈال کر چھانکر اور چھانکر میں کہ عنبر پھل جالے کے پھل میں خصیۃ الثعلب مصری اور مغز سرخ خشک کا اسکو گاسے کے گھی میں بریان کیا ہو ہر ایک سے سات مثقال اور جو بھجینی لعل چار مثقال اور دراجینی اور بوزیدان اور کلچن اور دانہ الاچی سفید اور شقال مصری اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور جالفل اور سونٹھ اور اندر جو شیریں اور تودری ندر اور تودری سرخ ہر ایک سے ایک مثقال اور مایہ شتر اعراقی نیم مثقال سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اور اس میں ملا کر گھونٹیں کہ سب چیزیں بخوبی گھل مل جائیں پھر آگ پر سے اتار کر چینی کے خوان میں پھیلا میں اور اتنی دیر تال کریں کہ سرد ہو پھر بطریق کوزیات کا لکھو اور قد سفید پیسا ہوا اور ایک انگ مشک بتی اسچھل کر نگاہ رکھیں ہر روز پانچ مثقال اس میں سے مارا لیں یا عرق گاجر جو کچھ میسر ہو دس مثقال کے ساتھ تناول کریں حکیم مطلق نافع ہوگا۔

حلو اسے خصیۃ الثعلب دیگر۔ اس مرحوم کی تالیف سے بدن کی ذہبی اور تقویت کے لئے نافع ہے صفت اسکی میدہ کا آٹا میں تود لیکر گاسے کے گھی میں بھونیں پھر گاسے کا دودھ ایک سیر شاہجہانی داخل کریں اور نبات سفید جس تودہ گلاب اور عرق گاوزبان اور عرق بید مشک ہر ایک سے پانچ تودہ میں حل کر کے اور اس میں ڈال کر پکائیں جب حلو تر کے مانند ہو جائے تو بادام شیریں کا مغز پوست اتارنا ہوا اور پستہ کا مغز پوست اتارنا ہوا اور فندق کا مغز انجلیک کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال اور خشک سفید کے بیج قین ماشہ سب کو پھل کر اور اس میں ڈال کر پکائیں جب تک کہ روغن چھوڑنا شروع کرے بعد اسکے دھنی خشک بھوسی اتارنا ہوا قین ماشہ اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقال اور دانہ الاچی

سفید اور کلچن اور زنجبیر اور جاتری اور جالفل ہر ایک سے چھ ماشہ اور زعفران اور مشک بتی اور عنبر شہب ہر ایک سے دو ماشہ اور خصیۃ الثعلب مصری چار تودہ کوٹ چھانکر اور اس میں ڈال کر سینی پر پھیلا میں اور نبات سفید چار تودہ اور مشک بتی میں ماشہ کوٹ کر اور اس پر چھڑک کر بطریق کوزیات میں ایک خوراک کی مقدار پانچ مثقال ہو

حلو اسے خصیۃ الثعلب مصری۔ بد نسخہ دیگر در دگر کوزیات کرنا ہو اور کدو کو قوت دیتا ہو اور سرعت انزال کے لیے نافع ہو اور باہ کوز زیادہ کرنا ہو صفت اسکی میدہ کا آٹا چالیس مثقال پچاس مثقال گاسے کے گھی میں بھونکر اور نبات سفید اور شہد خالص ہر ایک سے تیس مثقال پانی اور گلاب میں حل کر کے جوش دین اور جھیاگ اتارین پھر روغن اور آٹے میں ملا کر ملائم آگ پر پکائیں جب حلو اسے تر کے مانند ہو جائے تو فندق کا مغز اور پستہ کا مغز اور بادام شیریں کا مغز اور ناریل کا مغز اور انجلیک کا مغز اور چغندر کا مغز کہ سب مغزیات کے باریک چھلکے اتار لے ہوں ہر ایک سے دو مثقال کھل کر اور اس میں ڈال کر پکائیں جب تک کہ روغن چھوڑنا شروع کرے پھر عنبر شہب اور مشک بتی اور زعفران ہر ایک سے نیم مثقال گلاب میں پسکر داخل کریں اور اتنی دیر صبر کریں کہ عنبر پھل جالے کے پھل میں خصیۃ الثعلب مصری چار مثقال اور دراجینی اور بوزیدان اور دانہ الاچی سفید اور سورنجان اور بوزیدان اور جاتری اور جالفل اور شہد لچ اور برگ موردا اور اندر جو شیریں اور سونٹھ اور دروخت عقرنی اور گوند بول کا بھوتا ہو اور گوند بادام کا بھوتا ہو اور جھاڑ کے پھول اور سندل سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور اجوائن خراسانی سفید اور نعناع کی جڑ ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھان کر اور اس میں ڈال کر سینی پر پھیلا میں اور بطریق



## فصل خصائص نخون کے بیان میں ہے

جاننا چاہئے کہ طبیبوں نے خصائص کے روغنوں کے معاملہ میں اختلاف کیا ہے اکثر دن کا اعتقاد اس بات پر ہے کہ روغنیت رنگین کرنے والی قوت کے پہونچنے کو مانع ہے اور بعضوں کا اعتقاد یہ ہے کہ وہ خصایات کہ جنکے فعل میں بقا اور کچھ اثر چند مہینہ باقی رہے امکان نہیں رکھتے ہیں اور ایک گروہ نے تصحیح کی ہے کہ اس حد کو بقا اور ثبات رکھتے ہیں کہ کسی وقت میں اثر انگارہ نہیں ہوتا ہے اور جو کچھ تحقیق سے نزدیک ہے یہ ہے کہ پیدائش بالونکی جو کہ دخانی غلیظہ بخروں سے ہے جو قوت قوت لغو کرنے والی اور قوت رنگین کرنے والی خصائص کی اس حد کو کہ تمام اور کمال جلد کے نیچے کی روغن میں جو مادہ خلی الخزون اور بالون کی پیدائش کا ہے نفوذ کرے اور ان بالون کی سفیدی خا ہو جائے امکان رکھتا ہے کہ بعد سفید ہونے کے پھر بال سیاہ پیدا ہوں ورنہ مہنوں اور یہ خود محال معلوم ہوتا ہے اور جو کہ خصائص جلد کو سیاہ کرتا ہے اسلئے مہنہ نیم گرم روغنوں کا اس سیاہی کو زائل کر دیتا ہے خصوصاً مالش گرم روغنوں کی۔

خصائص۔ کہ بالون کو سیاہ کرتا ہے صفت اسکی مازو ایک رطل یعنی چونتیس فو لہ اور کپڑ اور اس سوختہ اور شب بلیانی یعنی گلابی پھلکری ہر ایک سے پانچ درم اور نو سادر چار درم اور رنگ اندرائی دو درم مازو کو روغن زیتون میں جو ش دین یہاں تک کہ غش ہوں پھر دوسری دواؤں کے ساتھ کوٹیں اور یا لوپیر گائیں اور بعد اسکے وہ بال گرم پانی سے دھوئیں۔

خصائص دیگر دسم اور پوست اخروٹ تر باہم ملا کر خصائص کرین اور بعد اسکے یا فو کو روغن کلوخی اور روغن کوٹ سے چرب کرین۔

خصائص دیگر۔ دسمہ چالیس ہم اور مہدی پانچ درم

ہوئی ہے صفت اسکی قلب مصری بارہ درم اور مغز بولوس درم اور صندوب کے بیجوں کا مغز اور تل کوٹے ہوئے اور جو سی اٹا ہے ہوئے اور مارچوبہ کے بیج اور بیل ہر ایک سے سات درم اور مایہ شتر اعرابی اور گاجر کے بیج اور شقائق مصری اور مغز سرکشیٹک اور بیل کا قصب سوہان کیا ہوا ہر ایک سے تین درم کوٹے جھانکریسا کہ دستور ہے اس سب کے سہہ چند شہد جھاگ اٹا ہے ہوئے مہنہ بھون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

معجون خصیۃ القلب دیگر۔ آلت جلع اور گردہ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو حرکت میں لاتی ہے اور بہت مہی پیدا کرتی ہے اور اکثر آزمائی ہوئی ہے صفت اسکی قلب مصری اور شقائق مصری اور کوٹ شیرین اور اسپت کے بیج اور مارچوبہ کے بیج اور گاجر کے بیج اور کلمیں اور زنجبیل اور بالچڑ اور مہنہ سرخ اور مہنہ سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور مایہ شتر اعرابی اور بہاڑی بیل کا قصب اور مغز سرکشیٹک اور تل کوٹے اور جو سی اٹا ہے ہوئے ہر ایک سے تین درم اور سوختہ اور بیل اور کیا بہ چینی اور بوزیران اور لہیون کے بیج اور قوری سرخ اور قوری سفید ہر ایک سے دو مثقال اور جال نقل اور جالوتری اور زعفران اور مصطلی ہر ایک سے تین مثقال اور مشک بنتی اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر ثلاث مہنہ کہ عصیر انگور یا موز سے بکایا ہو گوئد مہنہ ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے ہر صبح ایک پیالہ مال لیم یا شیر کا و یا آب تخم کے ساتھ تناول کرین۔

## خالے معجکاباضا و معجم کے ساتھ

حلواسے کوڑکاٹین اور قدرے نبات سفید کوٹ چھانکر اسپرچہر کلین اور نگاہ رکھیں اور ہر روز بقدر ایک خروٹ اس حلوامین سے مال لیم یا عرق کاجر کے ساتھ کھائیں۔

قوہ خصیۃ القلب فرو کرنے والی بدن کی ہے اور باہ کو قوت دیتی ہے صفت اسکی ایک درم دو درم تک خصیۃ القلب کو اس پانی میں کہ جہین دار چینی نیم درم اور نبات یا قدر سفید پانچ مثقال جوش دیکھا صاف کیا ہو پھر اس پانی کو جوش میں لا کر تھوڑی تھوڑی قلب مصری اسپرچہر کلین اور جچ سے چلائیں کچھ ہو پھر آگ سے نیچے آتا کر قوہ کے طریق سے تھوڑی مہنہ اور گردہ چینی کے غرض گلاب اور مشک کا عرق آئیں ڈالیں تب بھی خوب ہے اور اگر بکے وقت بقدر ایک جو عنبر اشہب آئیں شامل کرین کہ گھل کر بخوبی مل جائے بہتر ہو۔

لوع دیگر۔ بکری یا گائے کا دو معجاس یا ساٹھ مثقال جوش دیکر اور نبات پانچ مثقال مثقال کھائیں ڈالکر جوش دین اور جوش کے وقت قلب مصری کوٹ چھانکر ایک مثقال سے ڈیڑھ مثقال تک تھوڑی تھوڑی اسپرچہر کلین جچ سے چلائیں جب بخیر ہو جائے آگ پر سے اتار کر قدرے قدرے نوش کرین اور واسطے تقویت باہ کے مہنہ سرخ اور مہنہ سفید اور شقائق مصری اور سوختہ ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھانکر اسپرچہر کلین اور دل کی تقویت کیلئے ایک جو عنبر اشہب اور دماغ کی تقویت کے واسطے مشک فاص اور کھانسی کے لیے گوئد بیل کا اور کثیر ہر ایک سے آدھا درم ایک درم تک صاف کرین بہتر ہو۔

معجون خصیۃ القلب مہی کو زیادہ کرتی ہے اور جلع کے آلت کو سخت کرتی ہے اور لغو طوائی ہے اور شہوت جماع کو برآگیتہ کرتی ہے اور بدن کی تقویت اور باہ کو زیادہ کرنے میں نہایت مجرب ہے اور بارہا آزمائی

کوٹ جھانکا استعمال کریں اور بعد اسکے بالوں کو  
روغن گل سے چرب کر کے گرم بانی سے دھوئیں۔  
تحضاب دیگر گل لالہ دس درم اور آملہ مفشر  
اور بوسنت باقلا سے ترہر یک سے پانچ درم کوٹ جھانکا  
اور سرکہ مین گوند ہلکے میں دن تک دھوپ میں رکھیں  
اور جو سرکہ کم ہو اضافہ کریں اور بعد اسکے استعمال  
فرامین۔

تخصاب دیگر۔ جوزا السور اور مارو سے سینہ ہر ایک  
سے میں دم سرکہ اور روغن نمیتون میں پکا میں جب  
نیم سوختہ ہو تو تانبہ جلایا ہوا اور پوست اخروٹ  
ترہر ایک سے دہل درم اور منسراج اور شب بانی  
اور افاقیا اور املہ ہر ایک سے چھ درم اور بونگ نونم  
کوٹ چھانکر گرم پانی میں گوند میں اور خصاب  
کرین اور بعد یقین ساعت کے دھوئیں۔  
تخصاب دیگر۔ پوست اخروٹ تر اور شب بانی  
اور تانبہ جلایا ہوا اور لادن برابر وزن کوٹ چھانکر  
گرم پانی میں گوند میں۔

خضاب - منہدی چار درم اور دسمہ  
اکٹھ درم اور روے سوختہ اور شب بانی اور  
نمک اندرائی اور مازوے سینہ بھونے ہوئے  
روغن زیتون میں اور خبث الحدیدہ رنگ سے  
تین درم کوٹ چنانکہ گرم پانی میں گوندھیں اور  
استعمال کریں ۔

حضرت دیگر غلو و اخروٹ اور گوگل روغن  
زیتون میں باریک میکسڈ مال کرین اور بعد چھ سات  
کے گرم پانی سے دھوئیں۔

نخضاب یا نوٹکو جو فی سیاہ کرتا ہے اور آئنا یا جوا  
ہر صفت اس کی بازو ڈیڑھ پاؤں کے چوبیس تولہ ہو  
کفی تولہ تین مثقال اور فی مثقال چار ماشہ ہو اور  
سنگ اس کے دو تولہ اور لونگ پچاس عدد اور توسادر  
دس ماشہ اور زرد طر ایک پاؤں کے بیس تولہ ہو اور

مچھل کی سفید دس ماشہ اور تل کا تیل ایک پاؤ اول  
 غرہ دھڑ کو چھل کر رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح کی وقت  
 مازو کو روغن میں بریان کریں اور پارچہ کر باس  
 یعنی ٹاٹ کے ٹکڑے پر یا کسی دوسرے کھڑکھڑے  
 کپڑے پر مازو بریان شدہ کو ڈال کر مین اور اس  
 کپڑے سے رگڑیں کہ انکی روغنیت کا اثر سب دور  
 ہو جائے یہاں تک کہ مطلق روغن انہیں باقی نہ رہے  
 اس پر سے مازو اٹھا کر کوئین اور دوسری دو اوٹ کو  
 بھی ہار ایک سپین اور لہلیہ کے پانی کے ساتھ سب  
 گولیان بنا کر گھاہ رکھیں اور حاجت کے وقت چند  
 گولیوں کو دھسے کے برتن پر رکھ کر اور لہلیہ کا پانی ڈال کر  
 دھسے کے دستے سے خوب رگڑیں ایک ساعت  
 کامل تک عیدہ بالون پر لگا کر اوپر سے ارنیٹ کے پتے  
 باندھیں اور دو ساعت کامل تک باندھے رہیں  
 پھر دھوئیں اور اگر خشکی بالون میں ظاہر ہو تو چنبیلی گے  
 روغن سے چرب کریں ولیکن مازو بریان کر مین  
 احتیاط رکھیں کہ نہ حلین اور نہ کچے رہیں اور مازو  
 پر سے روغن چھڑانے میں بھی نہایت کوشش کریں  
 گولی باندھنے سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی اور پارچہ  
 کر باس یعنی ٹاٹ کے ٹکڑے سے روغن کو اٹسکے  
 بخونی پونچھیں۔

خضاب دیگرہ پالون کو سیاہ کرتا ہر صفت اسکی  
ماز کو زیتون کے روغن میں بریان کریں ہر آنک  
کہ سیاہ ہوں اور بھٹ جائیں سوخت نہ ہوں  
جائیں دم اور دوسے سوخت کہ مراد تانیہ جلے ہوے  
سے ہو اور کیترا اور شب میانی یعنی گلابی  
چھنگری ہر ایک سے پانچ دم اور نمک اندرائی زودر  
سب کو مثل سحر باریک نشین اور پانی میں گوناہین  
اور چار ساعت رہنے دین پھر بالونکو دھوئیں اور  
خشک کریں اسکے بعد خضاب مذکور لگا کر پانچ چھ  
ساعت باندھے رہیں اور بعد اسکے نیم گرم پانی

سے دھوئیں

تخصاب کہ سیاہ یا لونکو سفید اور سفید یا لونکو سیاہ  
کرتا ہو صفت اسکی ابابیل کا پتہ لیکر کے خون میں  
حل کرین اور سفید ڈاڑھی کے یا لون پر لگائیں بال  
بخوبی سیاہ ہو جائینگے یہاں تک کہ اس کے اتر سے  
اس آدمی کے دانت بھی کاٹے ہو جائینگے اور اگر نہ ہو  
لگاؤ یعنی گائے کے پتہ میں ملائیں اور سیاہ  
یا لون پر لگائیں بے وقت سفید ہو جائینگے۔

خضاب دیگر مازوے سبز تیش متقال لیکر  
 چھ متقال تل کے تیل میں لوہے کے برتن میں پھونین  
 اسطور سے کہ روغن کو ملایم آگ پر گرم کریں یا تھک  
 کہ جھاگ اُٹھیں پھر اند کو آئین ڈال کر پھونین  
 پھر آگ پر سے نیچے اتار کر اور سرد کیے بہت  
 یا ایک مسبین اور تانبہ کے برادہ کے ساتھ مل کر  
 ہکمال نرمی کہ پراقی تانبہ کی مطلقاً آئین نہ رہی ہو  
 چودہ متقال اور پلید سیاہ زئی تیش متقال اور فوسادہ  
 اور پھلکری سفید ہر یک سے دو درم کوٹ چھان کر  
 اس پانی میں کہ حسین چھ متقال آملہ جھکوا یا ہندو  
 گوند ہکری اور روغن مسطور میں حل کر کے ملایم آگ پر  
 رکھیں یہاں تک کہ وہ سب دوا لگی قبول کرے  
 اور قابل بات کے ہو جائے کہ اس کی  
 گولیاں باندہ سکین پھر گولیاں بنا کر  
 سایہ میں خشک کریں اور حاجت کے وقت  
 بقدر کفایت اون گولیوں میں سے لیکر اور کوٹکر  
 آملہ کے پانی کے ساتھ لوہے کے برتن میں  
 ڈال کر لوہے کے دسے سے خوب حل کریں  
 یہاں تک کہ مسکہ کے مانند ہو جائے پھر  
 حسب ضابطہ خضاب کریں اور جب بال خوب  
 رنگین ہو جا دیں تو آملہ کے پانی سے دھوئیں  
 اور بعد اس کے گرم پانی یا سرد پانی  
 سے دھوئیں اور ابتدا میں اگر پہلی مرتبہ

ایک نوبت سے رنگ نہ تو مکرر عمل کریں اور بعد اسکے ایک مرتبہ کافی ہوگا۔

خضاب دیگر۔ ہند کے طبیبوں سے منقول جرب ہو اور کہتے ہیں کہ عمر بھری میں یہ خضاب سننے یا ل جاتا ہو صفت اسکی تین سو پچاس مثقال سرکہ گوری اور اس کے مثل گائے کے دودھ کو باہم کمر جوش لائیں جب قریب بجلی کے پہونچے آگ پر سے اتاریں اور اتنی دیر رہنے دیں کہ سرد ہو بعد اسکے پوست انار اور آملہ مقشر اور کالی ہٹیر ایک سے تیس مثقال کوٹ چھان کر اضافہ کریں اور شیشہ میں رکھ کر مین مہینہ تک گھوڑے کی لید میں دفن کریں پھر باکو نکولیمون کے پانی سے دھو کر خضاب کریں۔

خضاب دیگر۔ یہ خضاب بھی ہند کے حکیموں سے منقول ہے اور انھوں نے دعویٰ کیا ہے کہ سات برس تک اثر اس خضاب کا باقی رہتا ہو لیکن یہ قول انکار سے غلط ہے صفت اسکی قلع بادخاں یعنی لیکن کی سبز ٹوٹی ایک عدد اور ریشہ درخت انار پانچ جزو اور بادہ تانبہ کا تین جزو اور کالی ہٹیر ایک عدد اور سونہ دسہ سات عدد سب دو اکون کو کوٹ چھانکر تین چھ پر کہ اور روغن کنجد سیاہ میں گوندھلک اور نوے کے برتن میں ڈالکر چالیس دن آب میں دفن کریں پھر کمال کر استعمال فرمائیں۔

خضاب دیگر۔ ہند کے حکیموں سے منقول وہ کہتے ہیں کہ چھ مہینہ تک اثر اسکا باقی رہتا ہو اور یہ بھی جو کہ ہے صفت اسکی ناریل میں سورخ کر کے مغز اسکا باہر نکالیں اور اس میں سے سترہ درم لیکر اور دودھ بڑہ لوہے کا اور ایک درم جو اکھار سب کو ملا کر بار ایک کوٹیں اور اس ناریل میں بھریں اور سورخ اسکا اٹسی ٹکڑے سے کہ ہر پیر سے اتار اٹھا مضبوط بند کریں اور پھر سے پکرونی چڑھا کر تنور میں

ڈالیں جب سونگی کی حد تک نہ پہونچے باہر نکالیں پس وہ روغن جو آئین حج ہو استعمال کریں۔

خضاب دیگر۔ حاوی کیر سے منقول آئین لکھا ہے کہ چھ مہینہ تک اثر اسکا باقی رہتا ہو اور جرب تصور کیا ہو صفت اسکی دسمہ تازہ بہت رنگین کو نرم پیکر اور کڑے میں چھانکر مین مثقال اسکی میں دو مثقال نمک اندرائی اور ایک مثقال پچکری سیاہ ملا کر اور سرکہ میں گوندھلک دھوپ میں رکھیں پھر اس کے چارم وزن خطمی وقت استعمال اضافہ کر کے اور باقی میں گوندھلک بالونہ لگائیں اور ایک ساعت حمام میں بیٹھیں بعد اسکے وہ خضاب دھوئیں۔

خضاب دیگر۔ حاوی کیر سے منقول کہ اثر اس کا عجیب و غریب تصور کیا ہے صفت اسکی منہدی کی پتی اور دسمہ کی پتی جدا جدا پانی میں بھگوئیں اور دھوپ میں رکھیں پھر صاف کر کے تین بار تجدید کریں یہاں تک کہ کہ وہ پانی رنگین ہو پھر لوہے کے برادہ کو سرکہ میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں کہ نہایت سیاہ ہو اور مازوے سبز کو پیکر اور پانی میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں یہاں تک کہ وہ پانی گاڑھا ہو اور چونہ اور مردار سنگ کو بار ایک پیکر دھوپ میں رکھیں اس حد کو کہ جو بر مرغ سفید کو آئین ڈوبیں اسکے بالون کو سیاہ کرے پھر حاصل کریں منہدی اور

اور دسمہ کا پانی اور مردار سنگ کا پانی اور چونہ کا پانی ہر ایک سے ایک جزو اور مازو کا پانی اور وہ سرکہ کہ جسمیں لوہا بھگوا یا ہو ہر ایک سے ایک جزو کا چارم سب پانیوں کو شامل کر کے وزن کریں اور مقابلہ میں ہر ایک رطل کے کہ نوے مثقال ہو اور سخت پانچ مثقال کہ مس سوختہ کو کہتے ہیں اور پچکری سیاہ پانچ مثقال اور نمک اندرائی دو مثقال اور اخروٹ تازہ کا پوست دو مثقال نرم پیکر اضافہ کریں اور ایک مہینہ کال دھوپ میں رکھیں

اور شمس سفید میں آلودہ کر کے رنگ کا استخان کریں اس وقت بالون کو خطمی کے پانی سے دھو کر بر مرغ یا سوک سے لگائیں اور انگلی سے نہ لگائیں کہ سیاہی کا چھوٹا دنوار ہوگا اور اگر منظور ہو تو اسکو جوش دین کہ گاڑھا ہو جائے اور گولیاں بنائیں اور حاجت کے وقت پانی میں حل کر کے بر مرغ سے بالونہ لگائیں تب بھی خوب ہو۔

خضاب دیگر۔ یہ نسخہ بھی حاوی کیر سے منقول ہے کہ ایک مہینہ تک اثر اسکا باقی رہتا ہے صفت اسکی بیڑی کی ہری پتی اور آملہ اور خبث الحدید اور دسمہ اور دمانہ خرماس سوختہ اور پچکری سیاہ اور پوست انار اور تانبہ جلا یا ہو اور نو سو دار اور کالی ہٹیر ایک سے پانچ مثقال ایک رطل سرکہ اور اس کے برابر وزن روغن زیتون میں جوش دین تاکہ سرکہ جل کر روغن باقی رہے صاف کر کے استعمال کریں اور اگر روغن بھی قریب نصف کے پہونچے تب بھی خوب ہو اور بغیر صاف کیا ہو ابھی مؤثر ہے۔

خضاب دیگر۔ یہ نسخہ بھی حاوی کیر سے منقول ہے اور اکثر تجربہ کرنے والے متفق اس بات پر ہیں کہ یہ خضاب بیشک بہت عمدہ ہے صفت اسکی کالی آملہ اور خبث الحدید اور آملہ اور پچکری زرد اور مازوے سبز بلور وزن لیکر ایک مہینہ تک رکھیں بھگوئیں پھر جوش دین کہ گاڑھا ہو گولیاں بنائیں اور حاجت کے وقت پانی میں پیکر استعمال کریں۔

خضاب محمد بن زکریا سے منقول تصریح کی ہے کہ یہ خضاب نہایت قوت رکھتا ہے یہاں تک کہ جب حمام میں خضاب کو آئین رکھیں اور سرکہ منہدی میں بھریں کہ درانتہ کو سیاہ کرے باعث سیاہی دائرہ اور سرکہ بالون کا ہوتا ہو اور دس برس



سبک اشتر اسکا باقی رہتا ہے صفت اسکی بزرگوار  
سیاہ ایک ہینہ سے کم کا ہو لیکر گھاس کے اوپر فوج  
کرین اور چھوڑ دین کہ خون اسکا گھاس پر جچاے پھر  
وہ خون اس گھاس پر جچا کرین اور نسل متقال افسین  
سے لیکر پانچ متقال تانبہ جلایا ہوا اور پانچ متقال  
پھٹکری سیاہ اور دو متقال نمک اندرانی باریک پیکر  
اور کپڑے مین چھانڈ اس خون مین شامل کرین  
اور سب کو شیشہ مین بھر کر شیشہ کو گھگھک پڑانے  
سکر مین چالیں دن تک رکھیں اور اگر نہ صلید تیار کرنا  
چاہیں تو مین روز گھوڑ کی تازہ لید مین وہ شیشہ  
رکھنا چاہئے ہر کیف حاجت کے وقت استعمال  
فرمائیں۔

خضاب منقول ابن سہیل سے کہ اکثر تجربہ مین آیا  
ہو صفت اسکی چونہ اور مردار رنگ کو چھ ورن  
پانی مین بھگوئیں اور تین دن دھوپ مین رکھیں  
اور پچم سفید پر استخوان کرین جو وقت سیاہ ذکر ہے  
تو صاف کر کے دوسری مرتبہ دستور مذکور بقدر ششم  
حصہ اضافہ کرین تاکہ استخوان کے قریب ہو پچے پھر  
صاف کر کے دوسرے دو حصہ دھندلی اور ایک جزو دوسرے  
کو اس مین گوندھکر قدر کونک اضافہ کرین اور  
اسکے قریب تیار کر کے نگاہ رکھیں حاجت کے  
وقت پانی مین پسکرا استعمال کرین اور تجربہ کرنے  
وانے طبیبوں نے اجتماع کیا ہو کہ اگر مرطوب  
مذہب قوی جسم کا آدمی ایک درم پھٹکری سبز  
انجی سے نوش کرے تو بال سفید اسکے سب  
اگر جائیکہ اور اس کے قائم مقام سیاہ بال  
نکلنے اور جو کہ زاج مذکور یعنی پھٹکری نہ ہر کے  
تسمون سے ہوا پھٹکری کو بہت مضراں لیے  
اس کے استعمال مین پھٹکری کی ترطیب لازم  
ہے۔

خضاب دیگر۔ ابلانی اور جامح لادویہ یا اور معتبر

دوسری کتابوں سے منقول ہر قوت ہو پچانے اور  
بالوں کے سیاہ کرنے مین بے عدیل ہر صفت اسکی  
پچاس درم مور تازہ کا پانی اور پچاس متقال خالص  
شیرین پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر  
صاف کر کے پچاس درم غمی اور پچاس درم دسمہ  
اور اس کے برابر ہندی اور مین عدد مازو کے بریان  
کہ روغن زیتون مین آٹوہ کی ہون اور پچاس درم  
بول کا گوند اور دس درم پھٹکری سیاہ کے ساتھ  
پھر کائین یہاں تک کہ وہ پانی بستہ ہو جائے مشک  
اور لونگ سے مطھر کر کے استعمال کرین اور اہل  
تجربہ سے کر تھریج کی گئی ہو اور پہلے زمانہ کے حکیم  
بھی متفق مین کہ جو بالوں کو ہر روز روغن زیتون صحرانی  
سے استعمال کرین بال سفید مین ہوتے مین اور  
جو ہر روز ایک عدد ولیلہ سیاہ تادل کرین اور ہمیشہ  
ہلید سیاہ مین نگاہ رکھیں ہمیشہ بال سیاہ ہونے کا  
باعث ہوگی اور جو کچھ سفید بال ہوں ایک سال کی  
سہنگی سے کالے ہونے شروع ہونگے اور یہ دوا تجربہ  
کی ہوئی ہے۔

خضاب دیگر۔ امین الدولہ کی تالیف سے وہ  
لکھتا ہے کہ یہ خضاب جلد کو سیاہ کرتا ہے اور راجی اور  
سر کے بالوں کو بہت سیاہ کرتا ہے اور یہ جرب سمجھا گیا ہے  
صفت اسکی بگ تمام کو دھو کر مسقدر پانی  
مین کہ ایک پور اٹکی کا غرق ہو جوش دین یہاں تک  
کہ پختہ ہو پس بقدر دو قطرہ آئین سے چاقویا وہے  
کے پتر صقلی پر ڈالیں اگر لوہے کو سیاہ کر دے  
اس وقت صاف کرین اور جب کہ سیاہ لکھیں جو شہین  
اور پھر صاف کر کے صاف شدہ کو پھر کائین کہ قریب  
اگر وہ بندھنے کے ہو پچے اور تمام کے جسم کو مہرا  
پچا کر سر پر خضاب کرین اور جبے ہوئے پانی کو گرم  
پانی مین حل کر کے بالوں کی جڑوں پر ملین اور  
دوسرے دن دھوئیں اور حمام مین چھ ساعت تک

قیام کرین۔

خضاب۔ کہ جو سفید بالوں کو اکھاڑ کر اسی وقت یہ  
دوا خضاب کرین سیاہ بال نکلنے اور اسکو مجربات سے  
تصور کیا ہے صفت اسکی زہرہ خطاف یعنی اہل  
کاجتہ دو متقال اور خون اسکا اور نو سادرہ ایک سے  
ایک دانگ پسکرا کرین اور کیقدر اس کے پتہ سے  
تاک مین پچا کائین بقدر ایک حصہ اس آدمی کی  
ناک مین کہ جیکے بالوں پر یہ خضاب لگایا ہو۔

خضاب کہ حکیم امین الدولہ نے مجرب جانا ہے اور  
اسکی تاثیر بہت زیادہ ہے کیا ہے اور اس نسخہ کو اسرار  
عجیبہ سے شمار کیا ہے صفت اسکی زہرہ گرہ سیاہ  
یعنی پتہ کالی ملی کا اور زہرہ غراب یعنی پتہ کالے کو  
کا اور زہرہ گرہ سیاہ اور زہرہ مرغ سیاہ ان سب کو  
پیریزون لیکر اور کسی روغن مین ملا کر سر اور اڑھی  
کے بالوں پر لگائیں۔

خضاب دیگر۔ علق یعنی جو تک کو مع سر کہ شیشہ  
مین ڈالیں اور وہ شیشہ چالیں دن تک گھوڑکی  
لید مین دفن کرین پھر نکال کر بالوں کو اکھاڑیں اور  
اکھاڑے ہوئے بالوں کے مقام پر یہ سر کہ لگا کر  
بال سیاہ نکلنے اور بچہ انجی سفید  
نہ جھینگے۔

خضاب حجر البقر کو شراب کے ساتھ مقام موے  
برص اور دار الثعلب پر کہ اکھاڑے ہوں لگائیں  
سفید بالوں کے عوض سیاہ نکلتے مین اور مجرب ہے  
خضاب دیگر۔ امین الدولہ سے منقول کہ مدت  
در از تک سیاہی انجی رہتی ہے صفت اسکی ناریل  
پڑانے کا روغن پانچ متقال اور کانی ہٹیم متقال  
اور نو سادرہ ایک دانگ پسکرا خضاب کرین ویکر خضاب  
دو مین قبل دسمہ اور پردہ مین یعنی تانبہ کا پردہ  
اور سب یعنی شیشہ اور آہن یعنی لہا کا پردہ  
اور راسخت یعنی تانبہ جلایا ہوا اور خضاب الحدید

پوست یا قلعہ کا پانی اور پوست اخروٹ کا پانی اور  
مورد کے پتوں کا پانی اور اسکے بیج اور چندر کے پتوں کا  
پانی اور لادن اور چوتہ اور مردار سنگ اور ۶۴ ملہ  
اور ماز اور پوست اتار اور چٹکری سیاہ اور گل لالہ  
اور بونگ اور حنظل سے پین اور محمد بن زکریا نے  
منہدی اور بونگ کو برابر وزن خضابات قویہ سے  
شمار کیا ہے اور ایسے ہی کانے گھس کے سٹم جاسے ہوئے  
کو روغن مورد کے ساتھ کامل الاثر تصور فرمایا ہے  
اور معلوم کریں کہ تلوین دسمہ کو منہدی کا ضاد  
پہلے یا اس کے بعد زائل کر دیتا ہے۔

## خامے معجم کا باب طے مہلہ کے ساتھ

فصل خطاط کے نسخوں کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ خطاط خطے معجم اور طے مہلہ کے زیر اور  
الف اور طے مہلہ آخر کے جزم سے نام ایک رنگ  
کا ہو کہ اکثر عورتیں اپنی زینت کی واسطے اسکا استعمال  
رکھتی ہیں اور وہ کئی قسم پر ہوا ان تمام میں سے جو شاندار  
دسمہ کا پانی ہے اسطور پر کہ پاتیلہ بہت چھوٹا جبین چھینا پندرہ  
سو مثقال پانی یا اس سے کمتر آسکے خواہ وہ چاندی  
کا ہو یا قلعہ دار تانبہ کا بقدر نرم درم دسمہ آسمین ڈالکر  
اور قدرے پانی بھر کر لایم آگ پر پکائی ہیں پھر صاف  
کر کے اور ایک چلی سلائی لیکر اوپر اسکے سر پر ایک نانک  
پکڑے گا کہ وہ لپیٹ کر اسکو اس رنگ میں تر کر کے  
پنہار پر پٹی میں بھانتاک کہ ابرو ان کے رنگ میں اور  
خوش نما ہو جاتے ہیں اور بعض عورتیں واسطے  
اسکے تصفیہ کے اس پاتیلہ کے ہیکل دوسرا  
پاتیلہ مشک بنا کر بعد جو سن دینے اور رنگین  
ہو جانے اس پانی کے آسمین ڈال کر اور پوڑ  
کر چھ پانی صاف اس پاتیلہ کے شکون سے  
بھگتا ہو مذکورہ سلائی سے تر کر کے کام میں

لاقی ہیں اور جاننا چاہیے کہ ہندی دسمہ بہت خوب  
ہو اور جلد رنگین کر دیتا ہے اور رنگ اسکا بہت تیز  
اور طاؤسی ہوتا ہے اور دسمہ کرمانیہ دیر میں رنگین  
کرتا ہے اور طاؤست آسمین کمتر ہے اور اگر اس رنگ  
میں اور قدرے بونگ واسطے رخی بدی دسمہ کے  
داخل کریں خوب ہے۔

## خامے معجم کا باب لام کے ساتھ

خل سہل کناش اٹینو س سے

صفت اسکی سفوینا آدھا اوقیہ اور شراب کا  
سرکہ پانچ قسط سفوینا کو نازک کپڑے کی چٹائی پر بکھر  
سرکہ میں پانچ روز آئین پھر نوش کریں آسمین سے  
سرکہ ایک ملکہ پس بہ تحقیق کہ صفرا کو دستون میں  
بخوبی خارج کرتا ہے اور اگر سفوینا کے عوض ماہودانہ ہو  
لقدر ایک اوقیہ چھ ماہودانہ یا ایک پیسا ہو بلغم  
کو دستون میں خارج کرے گا اور اگر اسکے عوض فلیتھون  
تین اوقیہ داخل کریں خلط سودا کو دستون میں  
کھالیکا اور خل یعنی سرکہ کی قسمیں اور سب  
منفعتیں اور فائدے اسکے انشاء اللہ تعالیٰ  
عین کے حرف غیب یعنی انگور کے بیان میں  
مذکور ہوئی۔

خلوق - جاننا چاہیے کہ خلوق خامے معجم کے زیر  
اور لام کے پیش اور واد اور قات کے جزم سے نام  
زعفران کا ہے اور طبیبوں کی اصطلاح میں ایک مرکب  
دوا کا نام ہے جو حاصل ہوتی ہے زعفران اور اسکے  
مانتہ خوشبو دار چیزوں سے کہ چسپ غالب زردی  
یا سرخی ہو در درم اور سختی جسم اور اختناق الرحم  
کو مفید ہے اگر اسکو رحم کے اندر رکھیں اور دل کو  
قوت دیتی ہے اور پٹھون کو نرم کرتی ہے صفت  
اسکی زعفران میں درم اور بونگ اور رنج

ہر ایک سے ایک درم اور چار ایتھ شیرین پانچ درم  
اور اشنہ یعنی چھ پتہ دو درم کوٹ چھانکر گلاب اور  
روغن گل میں گوند حکم کام میں لائیں۔

## خامے معجم کا باب میم کے ساتھ

فصل خمیر وں کے نسخوں کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ خمیر وں جدید ترکیبوں سے ہے اور معجون اور  
شریت کے در میان میں ہے اسلئے کہ معجون میں جرم  
دواؤں کے بہت باریک کوٹ چھانکر داخل  
کرتے ہیں اور شریت میں جرم دواؤں کے اکثر اوقات  
مطلقاً داخل نہیں ہوتے ہیں بلکہ جرم خوش ویکر اور  
پانی صافی اسکا لیکر اور تباہ سفید یا اسکے سوا اور  
کوئی شیرینی داخل کر کے قوام میں لاتے ہیں اور  
خمیر وں میں بھی جزو لطیف مضبوخ اسکے اور جرم بھی  
اسکے داخل ہیں اور قوام اسکا درمیان معجون  
اور شریت کے ہے یعنی نہ بہت سخت مثل معجون  
کے اور نہ بہت نرم مثل شریت کے پس اگر شیم  
اور خضخاش کے خمیرے اگر شیم اور افیون میں اور  
منفشہ کا خمیرہ منفشہ میں مذکور ہو اور صندل اور  
عنبر اور عود اور گل میںہ اور گاؤ زبان اور گل گاؤ زبان  
اور موتی ناستہ اور گل سرخ اور یا قوت کے  
خمیر وں کے نسخے اپنے اپنے مقام پر آئندہ  
مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ لیکن خمیرے کے  
بعض نسخے جو ان مقامات پر بیان نہیں کیے ہیں وہ  
اسجہ مذکور ہوتے ہیں۔

خمیرہ کہ مشا پیداکرے والا اور نشہ لانے والا ہے  
صفت اسکی چالیس مثقال شکر سفید کو قدرے  
پانی میں داخل کر کے آگ پر رکھیں اور جو شل دین  
میان تک کہ جھاگ نمودار ہو پھر قدرے  
سرخ کے انڈے کی سفیدی اسپر ڈالیں تاکہ جھاگ

اسکے جمع ہوں سب جھاگ آتار کر صاف کریں اور پھر دیکھ میں ڈالکر میں متقال گلاب خوشبو دار داخل کریں اور خیرے کے قوام پر لائیں پھر آگ پر سے نیچے آتار کر اور خنکاش کے جج اور بادام شیرین کا مغز چھلایا ہوا ہر ایک سے دس متقال نہایت باریک پسکرو داخل کریں پھر جس خالص ڈیڑھ متقال اور مشک خالص اور غیر اشب ہر ایک سے چار دانگ یعنی دوا شدہ پسکرو داخل کریں اور عجون سازی کے برتے اسقدر گھونٹیں کہ سب اجزا بخوبی گھل مل جائیں اور خیرہ تیار ہو نگاہ رکھیں کہ خوراک کی مقدار ایک متقال ہر گلاب کے ساتھ نوش کریں۔

خمیرہ الطیب - معده اور دل اور دماغ کو قوت دینا اور دین میں خوشبو ہو نچا تاہو اور فرحت لاتا ہر صفت اسکی فکر سفید ایک من کو بدستور صاف کر کے پاتیلہ میں کریں اور گلاب ایک رطل یعنی چونتیس تو لہ ڈالکر بادام پر لائیں اور آگ پر سے نیچے آتار کر خوب گھونٹیں کہ سفید ہو جائے بعد اسکے چھالیہ دھنی اور جال گھل اور جاوتری اور دانہ الائچی سفید اور اجارن دہی اور لونگ ہر ایک سے دو متقال سب کو گھل کر اور غیر اشب آدھا متقال لیکر اول غبار شب کو آئین ملان بھر پانی دوا ڈالکو گھونٹیں ایک خوراک کی مقدار تین متقال ہو۔

**خانہ معجزہ کا پانی کے ساتھ**

**فصل خند یقون کے نسخہ کے ذکر میں**

**ہے**

جاننا چاہیے کہ خند یقون کہ اسکو خند برقون بھی کہتے ہیں لغت فارسی ہر قسم کے حکیموں کی ترکیبوں سے ولیکن نام اسکے ایجاد کرنے والے

کا معلوم نہیں ہوا اور چونکہ یونانی حکیموں تک یہ ترکیب نہیں پہنچی ہو اس واسطے ذکر اسکا اسکی کتابوں میں نہیں ہوا اور نیز نام مسکر یعنی نشہ لانے والی چیز کا ہو جو مرکب کی جاتی ہو خوشبو دار دواؤں سے اور اسطون بھی اسی کے مشابہ ہو لیکن وہ غلیظ زیادہ اور شیرین زیادہ ہو اور ہر قسم اسکی دہ ہو جو شراب بنائی گئی ہو اور قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہو اور مقدار خوراک اسکی آٹھارہ درم ہو گرم دوسرے درجہ میں اور تیسرے میں ہو اور پیدا کرنے والی بہنوں کی اور نیک کرنے والی مضم کی اور حکمران اور معده اور طحال کا سدھ کھولنے والی اور اس اعضا کو قوت دینے والی اور رنگ رخسار کو نیک اور سرخ کرنے والی اور جو غیثات کو دور کرنے والی اور ہیشگی اسکی بدلتو فریہ کرنے والی اور بدشواری زائل ہونیوالی تیار ہوں کو دور کرنے والی۔

خند یقون - یہ نسخہ شیخ الرئیس نافع ہر واسطے سردی معده اور کئی مضم اور ضعف جگر کے جو سردی ہو اور تپ چوتھہ کو نافع ہو اور بوڑھوں اور بھٹی مزاج کو موافق صفت اسکی شراب ریحانی کہتے پانچ رطل اور شہد صاف کیا ہوا ڈیڑھ رطل اور سوٹھ پانچ رطل اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جال گھل ہر ایک سے نیم درم اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ دواؤں کو گھل کر سو اے مشک اور زعفران کے نازک کپڑے کی پھیلی میں بھر کر پھر زعفران کو شراب اور شہد میں ڈالکر اور مذکورہ پھیلی کو بھی داخل کر کے شراب میں ملین یہاں تک کہ قوت دواؤں کی باہر نکلے اور شراب کا قوام ہو جائے اور اس بات سے پہلے کہ اسکو آگ پر سے اتاریں پھیلی کو نکال کر ملین اور خوب بخوریں اور بخور ہو پانی اسکا داخل شراب مذکور کریں اور مشک کو پسکرو اس میں داخل کریں اور سرد کر کے چینی کے

برتن میں نگاہ رکھیں۔ **صفت اس** خند یقون کی - یہ نسخہ قلانی پڑنی شراب پانچ رطل بغدادی کہ فی رطل چونتیس تولہ ہوتا ہو اور شہد صاف کیا ہوا آدھا رطل بغدادی کہ شہد تولہ وزن رکھتا ہو اور سوٹھ ساٹھ پانچ درم کہ فی درم ساٹھ تین ماٹھ ہو اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے دو درم اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے چھٹا حصہ دو درم کا اور مشک خالص اور گول بچ ہر ایک سے چار درم دو درم کا اور دار چینی ایک دانگ یعنی آدھا ماٹھ اور کفایت الطیب کے نسخہ میں افادیہ یعنی خوشبو دار دواؤں میں اس وزن کے المضاعت ہیں شراب کو ایک جوش دیکر جھاگ آتار دین پھر شہد کو آئین ڈال کر دواؤں کو پچائیں کہ نصف باقی رہے پھر افادیہ مذکورہ کو سو اے مشک اور زعفران کے نازک کپڑے کی پھیلی میں باندھ کر آئین ڈالیں اور قوام پر لائیں اور بخند یقون بخوبی دبا دبا کر ملین یہاں تک کہ قوت دواؤں کی شراب میں آجائے پھر بعد قوام ہو جانے کے مشک اور زعفران کو گلاب میں پسکرو آئین ڈالیں اور خوب گھونٹیں اور پھیلی کو نکال کر اور خوب بخور کر کریں اور شراب کو نیچے آتار کر اور سرد کر کے نگاہ رکھیں۔

خند یقون دیگر کہ شیخ الرئیس نے قانون میں بیان کیا ہے صفت اسکی لونگ اور پانچھ اور بڑی الائچی اور اگر قمار سی خام ہر ایک سے دو متقال اور زعفران ایک متقال اور دار چینی اور سوٹھ اور گول بچ ہر ایک سے تین متقال اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے ایک ٹلٹ ایک متقال کا ہو اور وزن اول صحیح زیادہ ہو اور سکا ایک متقال کا نصف اور مشک خالص ایک متقال کا چارم سب دواؤں کو سو اے سکا اور مشک کچل کر اور نازک کپڑے کی پھیلی میں باندھ کر اور بارہ رطل شراب



اگر ریحانی میں ڈاکڑ رات دن رہنے دین کہ اس میں  
بھیکے پھر پھر کے پاتیل یا تانبہ کا پائیدار قلعی دار میں ڈاکڑ  
اور شہد صاف کیا ہوا تین رطل اور نبات سفید دو  
رطل داخل کر کے چوبیس دن یہاں تک کہ توام ہو جائے  
پھر آگ پر سے نیچے اتار کر اور مشک کو پیکر اس میں  
حل کریں اور نگاہ رکھیں۔

خندقیوں دیگر۔ بدن کو قوت دیتی ہے اور بڑھون  
کے لیے موافق ہے صفت اسکی شراب کھنڈس  
رطل اور شہد صاف کیا ہوا تین رطل اور سوٹھ  
دس درم اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جالنف  
اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور لونگ اور  
مشک خالص ہر ایک سے نیم درم دو اون کو سوکے  
مشک اور زعفران چل کر نازک کپڑے کی تھیلی  
میں بھر کر آدھی تھیلی خالی ہو پھر تھیلی کا تنہ باندھ کر  
اور شراب اور شہد میں ڈاکڑ چوبیس دن اور لفظ لمطوط  
تھیلی کو ملین یہاں تک کہ شہد اور شراب توام ہو جائے  
پھر تھیلی کو نکال کر اور زعفران اور مشک کو اس میں حل  
کر کے نیچے اتاریں اور سرد کر کے نگاہ رکھیں۔

خندقیوں۔ بنو حیش بن الحسن کفایت لطیب میں  
صفت اسکی شہد صاف کیا ہوا تین من اور  
شراب ثلاث ریحانی اڑھائی من یا ہم ملا کر اور  
کالچ کے برتن میں ڈال کر بعد اس کے سوٹھ اور بڑی  
الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے نیم درم اور لونگ  
ایک دانگ اور دارچینی نیم درم اور زعفران ایک درم  
اور میل ڈیڑھ دانگ چل کر سب کو اس میں داخل کریں  
اور تین روز دھوپ میں رکھیں اور ہر روز اسکو اٹ  
پٹ کر کے رہیں اور چوتھے دن صاف کریں اور  
ڈیڑھ دانگ مشک پیکر اور حل کر کے نگاہ رکھیں۔

خندقیوں۔ یہ نسخہ حکیم میر محمد موسیٰ کہ تحفۃ المؤمنین  
میں ذکر کیا ہے صفت اسکی شہد صاف کیا ہوا  
تین رطل اور شراب بڑی ریحانی یا جمہوری دس رطل

اور سوٹھ پانچ رطل اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی  
ہر ایک سے نیم درم اور لونگ ایک دانگ اور دارچینی  
نیم درم اور زعفران ایک درم اور میل ڈیڑھ دانگ  
اور عنبر شہب ایک دانگ سوکے زعفران باقی دو اون  
کو چل کر مع زعفران شراب اور شہد میں ڈالیں اور  
تین روز دھوپ میں رکھیں اور ہر روز حرکت دین  
اور چوتھے دن صاف کر کے ڈیڑھ دانگ مشک خالص  
اس میں حل کر کے نگاہ رکھیں۔

خندقیوں یہ نسخہ دیگر صفت اسکی بالچھڑ اور  
اگر ہندی اور چھوٹی الائچی اور لونگ ہر ایک سے  
تین درم اور سوٹھ اور دارچینی ہر ایک سے پانچ درم  
اور مشک بتی نیم درم اور زعفران پانچ درم اور مشک  
ڈیڑھ درم سب دو اون کو سوکے مشک اور سک اور  
زعفران کے چل کر اور نازک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر  
اٹھ من تبریزی شراب کو کہ فی من بحساب ہندی  
اڑھائی سیر بوزن عالمگیری ہے قرابہ میں بھر کر اس  
تھیلی کو اس میں ڈالیں اور ایک رات دن رہنے  
دین دوسرے دن دو من یعنی پانچ سیر ہندی شہد  
خالص اور قند سفید ڈال کر توام کریں اور لفظ لمطوط  
تھیلی کو ملین خوب دبا دبا کر جب توام ہو جائے پھر ڈاکڑ  
دور کریں پھر مشک اور سک اور زعفران کو پیکر  
اس میں حل کریں اور گھونٹیں اور چینی یا کالچ کے  
برتن میں نگاہ رکھیں۔

خندقیوں۔ یہ نسخہ صاحب ذخیرہ سید اسماعیل  
صفت اسکی حاصل کریں انکو شیریں کا پتھر اڑ  
ہو اپانی دس ذوق ملائم آگ پر چوبیس دن اور  
بھاگ اسکی اتاریں اور دو من اور تین اساتر شہد  
صاف کیا ہوا اس میں اضافہ کر کے پھر چوبیس دن  
اور بھاگ اتاریں جب نصف باقی رہے بالچھڑ اور  
بڑی الائچی اور لونگ اور میل ہر ایک سے ایک درم  
چل کر اور نازک کپڑے کی پونٹی میں باندھ کر دیگر

میں ڈالیں اور شراب کو پکائیں اور لفظ لمطوط پونٹی کو  
ملیں تاکہ قوت اسکی شراب میں آجائے پھر اس  
پونٹی کو نکالیں اور مل کر اور پتھر کر پھر تین درم زعفران  
اور ایک درم مشک بتی خالص پیکر اس میں حل کریں  
اور آگ پر سے نیچے اتار کر سرد کریں اور قرابہ میں بھر کر  
منحہ اسکا مضبوط باندھیں اور اگر مناسب جانیں چند روز  
دھوپ میں رکھیں پھر اسکو دھوپ میں سے اٹھا کر نگاہ کریں  
اور بقدر بڑی ہو بہو تھو اور جانا چاہیے کہ اسکو شجۃ الریس  
نے قانون رسا حون کے نام سے ذکر کیا ہے۔

خندقیوں۔ یہ نسخہ ابن جزیرہ کہتا ہے یہ مرکب سردی  
معدہ کی اصلاح کرتی ہے اور تین چھوڑتی ہے کہ کھانا  
ہضم ہونے میں کچھ قصور واقع ہو اور ضعف جگر کو  
نافع ہے سردی سے ہو اور تپ جو تھیکہ کو مفید اور  
بوڑھوں کے لیے سود مند ہے صفت اسکی شراب  
کنہ اڑھائی من اور شہد سفید صاف کیا ہوا نیم من اور  
سوٹھ پانچ درم اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک  
سے نیم درم اور لونگ اور دارچینی ہر ایک سے  
ڈیڑھ دانگ اور زعفران ایک دانگ اور مرج  
سیاہ اور مشک بتی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ کوٹ  
بھاگ کر باہم ملائیں اور نازک کپڑے میں پونٹی  
باندھ کر اور شراب مذکور میں ڈاکڑ چوبیس دن کہ  
توام ہو جائے پھر دو اون کی پونٹی کو خوب ملین اور  
پتھر کر دور کریں اور مشک کو اس میں ڈالیں اور آگ پر  
نیچے اتار کر رہنے دین کہ سرد ہو شیشہ یا چینی کے برتن  
میں نگاہ رکھیں۔

خکاب بزدی۔ بورہ ارزن کی ایک قسم ہے  
صفت اسکی حاصل کریں ارزن دس سیر اور  
کوٹ کر چوبیس دن کش فالودہ ہو جائے پھر سرد کر کے  
اور خم میں بھر کر رکھ دوڑیں یہاں تک کہ جو شش  
میں آجائے پھر گلاب کے پھول اور سیوتی کے  
پھول ہر ایک سے دس سیر ہر ایک کر تھوڑا خل کر کے

بعد میں دن کے صاف کرب کے مشک خالص ایک  
مشقال داخل کریں اور بعضے طبیب زعفران بھی  
ایک مشقال میسر ملائے ہیں اور استعمال کرتے  
ہیں سات دن تک فاسد نہیں ہوتا ہوا اس عرصہ  
تک کام میں لاسکتے ہیں اور بعد اس کے خراب ہو جاتا  
ہے

### خانے معجزہ کباب او کے ساتھ

خولنجان۔ خانے معجزہ کے زیر اور او کے جزم  
اور لام کے زیر اور نون کے جزم اور جیم کے زیر اور  
الف اور نون کے جزم سے نام ایک چڑکا ہو کہ  
سرخ تیرہ رنگ ہوتی ہو اور بعضوں نے لکھا ہے کہ  
گل راسے مونہ کی جڑ اور نبات اسکی بقدر ایک لڑ  
اور برگ اسکا برگ سوسن سے مشابہت رکھتا ہو  
اور پھول اسکا بہت چھوٹا اور زیرہ زیادہ سوسن کے  
پھول سے اور زرد رنگ سرخ چھتیوں کے ساتھ ہوتا ہو  
اور قول صحیح نہیں ہے بلکہ حکیم میر محمد مومن اور  
اور لوگوں نے بھی جیسا کہ لکھا ہو اسکی اصلیت نہیں  
ہو لیکن جو کچھ تحقیق ثبوت کامل ہوا یہ ہو کہ وہ قبول  
کی جڑ ہر گز اس قبول کی جڑ جس قسم کا پتہ دلدار بہتر  
تند گرم ہوتا ہو کہ وہ بنگالہ میں پیدا ہوتا ہو اور بنگالیان  
سے مشہور ہو اسکی جڑ کو خولنجان اور ہندی میں  
کلیج اور کلنجان کہتے ہیں اور نوع دیگر کی جڑ کو کچ کہتے  
ہیں اور احتمال رکھتا ہے کہ خولنجان معرب کلنجان  
سے ہو اور اسکی گودہ درجہ کو خولنجان بھی اور بنگلہ  
باریک سخت کو عقاربہ کہتے ہیں اور قسم  
آخر میں ہر اور قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی  
ہے گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ کے آخر میں اور  
معدہ اور آنتوں کو قوت دیتی ہے اور ہاضمہ اور باہ کو  
قوی کرتی ہے اور پیٹاب کو روکتی ہے اور ریاح کو توڑنے  
میں کامل لاشہ اور قوی اور سردی گودہ اور در دگر اور کٹی

ڈکار و کونڈل کرتی ہے اور اعصاب باطنی کو قوت دیتی  
ہے بوسے دہن کو دفع اور خا زیر اور سلطان اور سترغی  
در وون کو دفع کرتی ہے اور قدرے اسکو زبان کے  
نیچے اور دہن میں نگاہ رکھنا شدت بخون اور دفع لکت  
اور بچوں کے جلد کھام کرنے کا یا عشب ہے اور سرد کھانی  
کے لیے مفید و راگرا اسکو ایک اوقیہ میں کے دودھ کے  
ساتھ ناشا کھائیں باہ کو حرکت میں لانے کے لیے مجرب ہے  
اور دل اور حجاب اور سینہ کیلئے مفید ہے اور گرم مزاج والوں کے  
سر میں درد پیدا کرتی ہے اور اسکا مصلح صندل سفید اور  
بنسوجن اور زوریا بے مرغ فرہ اور سونف رومی ہے  
اور بند کرنے والی پیٹاب کی ہے اور مصلح اسکا کثیر اور  
مقدار اسکی خوراک کی ڈیڑھ مشقال تک اور بدیل اسکی  
دار چینی اور کباب چینی ہے۔

جوارش خولنجان۔ کھانا ہضم کرتی ہے اور ریاح  
کو تحلیل اور معدے کے حال کو نیک کرتی ہے اور معدہ  
کو قوت اور دہن کو خوشبودی ہے اور جگر کی سردی  
کی شدت کے لیے سود مند ہے صفت اسکی کلجین  
اور حج اور مرج سفید ہر ایک سے دودرم اور دانہ الائچی  
سفید اور دار چینی اور انگیسر ہر ایک سے تین درم اور پیل  
چھ درم اور سونٹھ آٹھ درم اور اجمود کے بیج اور  
سونف رومی اور زیرہ کرمانی مدیر اور کر دیا اور طاسفر  
ہر ایک سے ایک درم اور قانیز اور شکر سفید و اوون  
کا تین وزن بدستور جوارش تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار ایک درم ہے۔

جوارش خولنجان دیگر قرابا دین آفندی صامح  
جلبی سے منقول کہ زبان حرکی میں لکھی ہوئی تھی غلیظ  
ریحون کو تحلیل کرتی ہے اور معدہ اور ہاضمہ کو قوت  
دیتی ہے صفت اسکی کلجین اور اگر ہندی ہر ایک  
سے چھ درم اور لونگ اور جاوتری اور کر دیا ہر ایک  
سے دودرم اور مرج سفید اور پیل اور سونٹھ اور  
وج ترکی یعنی کچھ اور دار چینی ہر ایک سے ڈیڑھ درم

اور معتر فارسی اور نفع خشک کہ پراپی بودینہ  
کی قسم ہے اور جھوٹی الائچی اور سونف ایسی اور با پھر  
اور عرق اسکا اور سونف رومی اور اجمود کے بیج  
ہر ایک سے ایک درم اور شکر سفید ایک سو درم  
اور شہد صاف کیا ہو انقدر کفایت بدستور مقرر  
جوارش تیار کریں ایک خوراک کہ مقدار ایک درم ہے

### خانے معجزہ کباب یاے ثناء

#### تختانیہ کے ساتھ

خیار شنبہ چار چہر فارسی سے معرب ہے  
ہندی میں ملتا سکتے ہیں پھل ایک درخت کا ہو بقدر  
آخر وٹ اور اس سے چھوٹا زیادہ اور برگ اسکا  
بہت چھوٹا اور برگ کے اطراف اس کے تند اور  
پھول اسکا زرد و خبیلی کی شکل سفیدی مائل اور  
خوشبودار خوش نظر اور پھل اسکا درار اور باریک  
ایک گز کے کے قریب اور جوف میں خبیلی پردہ  
ہوتے ہیں اور انیسر رطوبت سیاہ جمی ہوئی اور  
اس کے اندر تخم زرد رنگ جوڑے چھٹے صنوبری  
اشکل ہوتے ہیں اور ان کے پردوں کو فلس اور  
انکی رطوبت کو غسل خیار شنبہ کہتے ہیں اور غسل  
عسل اسکا ہے اور شیرین بد مزہ ہوتا ہے پہلے درجہ  
میں گرم اور تری اور تحلیل کرنے والا اور طبع میں اور  
ہر ایک خلط کی مناسب دواؤں کے ساتھ مہل  
ہر ایک خلط کا ہے اور خون کی تیزی کو ساکن اور  
بدن کے پٹھوں کو پاک اور سینہ کو نرم کرتا ہے اور  
حاملہ عورتوں کو موافق اور سہل پیدرچ اور دیر میں  
عمل کرنے والا ہے اور باطنی اور ظاہری درمون  
کے تحلیل کرنے کے لیے نافع اور تر ہندی کے ساتھ  
صفراے سوختہ کا مہل اور تربہ کے ساتھ مہل  
بلغم اور سفلیج اور کاسنی کے پانی اور برگ بید

اور شاہترہ کے پانی کے ساتھ خلط سودا کا مہل چلا  
 جگر کے سدوں کو کھولتا ہو اور در دجگر اور یرقان اور  
 گرم تپ کو دور کرتا ہو اور باسار بفا کے سدہ کو رفع  
 کرتا ہو اور عیش اور آنتوں کے درد کے لیے مفید اور  
 غرغره اسکا دھنیہ کے پانی کے ساتھ خاق سخت کے  
 مواد کو روح کرتا ہو یعنی پھیر دیتا ہو اور نطول اسکا شیر  
 تازہ دوہے ہوے میں ملا کر بدستور ہی فصل کرتا ہو  
 اور انجیر کے پانی اور شیر کے ساتھ پھونٹنے والا اور تحلیل  
 کرنے والا اسکا ہوا انتہا میں اور طلاء اسکا مناسبت  
 عصا روں کے ساتھ مفصل کے دردوں اور نفقہ اور  
 ملائم کرنے سختیوں کے نافع ہو اور مضری وحدہ کو اور  
 سلی پیدا کرتا ہو اور مصلح اسکی مصطکی اور سولف رومی  
 ہو اور حین کا مورث ہو آنتوں میں جھٹ جانے کے سبب  
 اور مصلح اسکا روغن بادام شیرین ہو اور مقدار اسکے  
 خوراک کی پانچ مثقال سے میں مثقال تک ہو  
 اور بیل اسکا اسکے تین وزن موز دانہ مکھلے ہو  
 اور اسکا نیم وزن ترنجبین ہو اور جوش کرنا اسکے غسل  
 کا اسکے قوت رفع کرنے اور آنتوں پر شدت پہنچنے  
 کا باعث ہوتا ہو اور استعمال اسکے تازہ کالکلیاں  
 اسپرنگدرا ہو خون کے پیشاب کا مورث ہو اور دانہ  
 اسکا پانچ عدد سے سات عدد تک کہ بخوبی کھلا ہو  
 مقوی قوی ہو یعنی قائلانے کی قوت شدید رکھتا ہو اور  
 اسکے کھونچکا گھنڈہ کہ بدستور گل سرخ یا گل نبفشہ  
 قند یا شکر میں گوندھا ہو طبع کو نرم کرتا ہو اور جوار یک  
 برگ اسکے تازک لیکر اور اسکے کھونچوں کے ساتھ بچا کر  
 اور قدرے روغن میں بھونکر تناول کرین طبع کو نرم  
 کرتے ہیں اور کھانا اسکے پوست سیاہ پیسے ہوے کا  
 ازعفران اور شکر اور گلاب کے ساتھ ورطے دشواری  
 پیدا کش اور خالچ کرنے میثمہ کے چرب سمجھا گیا ہو  
 حب خیار شیر۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ حب  
 فقیر محمد ہاشم العلوی کی ایجاد سے ہے اور ہزاروں

دست لانے میں بے نظیر صفت اسکی  
 المتاس میں مثقال اور ستونیا سے شوی ایک  
 مثقال اور کثیرا دو مثقال اور پوست زرد ہٹکا اور  
 پوست کالی ہٹکا اور کالی ہٹا اور زرشک منقہ اور نبفشہ  
 کے بھول ہر ایک سے چار مثقال کوٹ چکان کر اور  
 روغن بادام شیرین یا پنج مثقال میں چرب کر کے  
 اور غسل خیار شیر میں گوندھکر گویان بنائیں ہر ایک  
 گوئی بقدر ایک نخود اور چاندی کے ورق میں لپیٹکر  
 نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے  
 دو مثقال تک ہو۔

شربت خیار شیر۔ طبع کو نرم کرتا ہو اور جگر کو قوت  
 دیتا ہو اور قوی کھولتا ہو صفت اسکی المتاس  
 اور موزہ منقہ ہر ایک سے دو اوقیہ مکھ کے بتوں کے  
 پانی اور بیل کے بتوں کے پانی اور کاسنی کے بتوں کے  
 پانی میں مل کر صاف کرین اور ترنجبین صاف کی  
 ہوئی اور قند سفید ہر ایک سے بچاس درم میں  
 قوام دیکر شربت طیار کرین ایک خوراک کی مقدار  
 دو اوقیہ ہو یعنی چھ تولہ۔

شربت خیار شیر دیگر۔ سینہ کو نرم کرتا ہو اور  
 کھانسی اور سانس کی تنگی کو سودہ صفت اسکی  
 عتاب تیس عدد اور انجیر زرد دس عدد اور لمبوڑہ  
 چالیس دانہ اور ہسارچ اور برگ گاؤ زبان ہر ایک سے  
 پانچ درم اور طبعی پوست اتاری اور کوئی ہوئی  
 دس درم سب کو خالص پانی میں جوش دیکر صاف  
 کرین اور تیس درم المتاس اس میں حل کر کے پھر  
 صاف کرین بعد اسکے دس درم روغن بادام شیرین  
 اور ایک حل فانیڈ کے ساتھ قوام دیکر شربت  
 طیار کرین مقدار خوراک دو اوقیہ ہر قدرے گرم  
 پانی کے ساتھ نوش کرین۔

المتاس کے اعوقات کامیان

لعوق خیار شیر۔ طبع کو نرم کرتا ہو اور کھانسی کو نافع  
 صفت اسکی لین المتاس اور پانی میں کھونکر  
 صاف کرین اور نرم آگ پر بکائیں کہ قوام ہو جائے  
 اور اگر اس میں قدرے ترنجبین بھی داخل کرین بہتر  
 ہو اور اگر اس میں نبفشہ کوٹ کر شامل کرین تو ہوتا ہو  
 تلین اسکا زیادہ۔

لعوق خیار شیر دیگر۔ ذات الحجب اور ذات الر  
 اور تنگی آواز اور خلق کے درمیں کے لیے نافع  
 ہو صفت اسکی المتاس بچاس مثقال  
 پانی میں حل کر کے صاف کرین پھر کثیرا اور گوند بادام  
 کا اور تحفۃ المومنین میں آلوکا گوند لکھا ہوا ہو اور  
 باقلا کا آنا ہر ایک سے پانچ درم اور بادام شیرین  
 کا مغز چھیدا ہوا اور نبات سفید ہر ایک سے دس درم  
 یا ایک کوٹ کر اس میں گوند حین اور بقدر پانچ مثقال  
 روغن بادام شیرین اس میں چکائیں اور چھپے سے چکائیں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو یعنی  
 تین تولہ۔

لعوق خیار شیر۔ قرابادین معصومی سے منقول  
 طبع کو نرم کرتا ہو اور خلطوں کو سینہ اور پیچھے طبع سے  
 پاک کرتا ہو اور ذات الحجب اور سانس کی تنگی کو سودہ  
 صفت اسکی نبفشہ پانچ درم اور عتاب تیس درم  
 اور لمبوڑہ بچاس دانہ اور موزہ دانہ سے صاف کیے  
 ہوئے تیس دانہ اور طبعی پوست اتاری ہوئی  
 دس درم اور ششائش کے بچ کوٹے ہوئے میں  
 مثقال اور زوقاے خشک اور کثیرا اور سولف  
 دیسی اور اسکی جڑ ہر ایک تین مثقال اور آلوکے  
 سیاہ کا گوند دو درم اور ہسارچ پانچ مثقال  
 اور انجیر سفید میں عدد کھنکھنی چیزیں کھل کر  
 اور سب کو خالص پانی میں بھگو کر بکائیں اور  
 لکھ کر چاکر اور المتاس سبب مثقال اس میں  
 حل کر کے اور نرم من قند سفید اضافہ کر کے



کر صاف کرین اور قوام میں لائیں اور قوام کے آخر میں بادام کاغذ چھلایا ہوا اور کھیر کلکڑی کے بچوں کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور مغز دانہ آبی تین درم اور باقلا سفید دس مثقال اور کدو کے بچوں کا مغز اور خلی سفید کے بیج اور خلی یعنی مٹی ہر ایک سے تین درم سب کو کوٹ کر سین گوند میں اور میں مثقال روغن بادام شیرین آٹمین اضافہ کر کے لعوق تیار کریں۔

لعوق خیار شیرین کی بن اسویہ سے منسوب درم حلق اور نشی اور زبان کی کھراہٹ اور تپ کے لیے نافع ہو صفت اسکی عذاب پیاس دانہ اور اسویہ ایک دانہ اور خلی کے بیج و نل درم اور مویرن نشہ بچیں درم اور نشہ اور طبعی نیکو فہ ہر ایک سے پندرہ درم اور کثیر اسود درم اور اسپنخول میں درم سب کو صاف کر کے پانی میں جوش دین کہ نلث باقی رہے صاف کرین اور دس درم الماس آٹمین ملین اور دوسری مرتبہ صاف کرین اور ایک درم تیخ اور تین درم فانیہ ڈال کر جوش دین یہاں تک کہ گاڑھا ہو اور روغن بادام سے چرب کر کے چائین۔

لعوق خیار شیرین کہ حکیم سعید کا زرونی موجب فرشی کی شرح میں لایا ہوا اور بیان کیا ہو کہ صفرا اور بلغم کا سہل ہو خصوصاً مٹو کو سینہ اور حلق اور پیچہ سے کمال کر پاک اور صاف کرتا ہو۔

صفت اسکی الماس اور گلقدہ آفتابی ہر ایک سے پندرہ درم اور خمیرہ بنفشہ دو درم اور شیر خشک خوراک پندرہ مثقال ان سب دور و کو گرم پانی میں حل کر کے صاف کرین و لیکن چاہیے کہ بہت کم ہو کہ بعد صاف کرنے کے لعوق کے قوام پر ہو پھر ربوہ زنجبی اور صاف مثال میکرو داخل کرین اور روغن بادام شیرین شامل کر کے کام میں لائیں اور یہ سب لعوق ایک خوراک کامل ہو اور یہ لعوق خیار شیرین سادہ ہو اور بھی تقویت دینا پانی ہے اس کو

سقونیات مشوی اور ترب سفید و برادر غار لقون ہش سفید سے موافق خواہش حال کے جب قدر طبعی تجویز کرے

لعوق خیار شیرین کہ سعید اسمعیل نے ذخیرہ میں گردہ کے درم سرد میں ذکر کیا ہو صفت اسکی غسل خیار شیرین جزو اور غسل انجیر ایک جزو باہم ملا کر بہت ملائم آگ پر قوام کرین ایک خوراک کی مقدار ایک کفچہ ہو۔

لعوق خیار شیرین کہ سی منفعت رکھتا ہو اور طبع کو نرم کرتا ہو اور درم کو پکاتا ہو اور تحلیل کرتا ہو صفت اسکی حاصل کرین انجیر درم اور پانی میں جوش دیکر صاف کرین اور قدر سے شہد صاف کیے ہوئے میں کائین جب لعوق کے قوام پر آجائے غسل خیار شیرین اضافہ کرین پھر کام میں لائیں۔

لعوق خیار شیرین۔ نوع دیگر مری اور بوا سیر قدیمی کو سود مند ہو صفت اسکی الماس جب قدر کہ چاہن لیکر پانی میں بھگوئیں ایک رات دن جب حل ہو جائے ہاتھ سے مل کر صاف کرین اور فلزل سکے دور کر کے اور پھر کی ایک پر ڈال کر اس کے برابر وزن روغن بادام اور اس کے برابر وزن نبات سفید ملائم آگ پر جوش دین کہ قوام ہو جائے کاچ کے برتن میں ڈال کر استعمال کریں۔

فصل خیار شیرین کے نقوعات کے بیان میں ہو

نقوع خیار شیرین عیش اور آنتون کے درد کو جو سے ہونا ہے صفت اسکی الماس پندرہ مثقال روغن میں چرب کر کے گرم کیے ہوئے گلاب میں اگر کھانسی ہو ورنہ گرم پانی میں رات کو بھگوئیں اور چاہیے کہ گلاب یا پانی اس کا اس قدر ہو کہ اس کے اوپر سے گذر جائے اور اس کو نوش کر سکیں بہت کم زیادہ ہو اور ملین اور متھ اس کا ڈھانپ کر

کسی گرم جگہ رکھیں اور نیز بیدانہ اور ریشہ خلی اور اسپنخول ہر ایک سے ایک مثقال دوسرے برتن میں بھگوئیں اور صبح کو الماس کے پانی نہا کرے ہو کو بغیر ملنے کے لیکر اور مذکورہ چیزوں کے لطافات کو بھی لیکر صاف کرین اور روغن بادام اور دو مثقال اسپرڈال کر اور نیم گرم کر کے پلین اور اگر بچش کے ساتھ خون بھی تو بقیہ ایک دو مثقال پانی یا رنگ کے پتوں کا اضافہ کرین اور یہ ایک خوراک کامل ہو اور دسے بچوں کے نصف پائٹ یا چارم عمر کے بموجب کافی ہو۔

نقوع خیار شیرین دیگر کہ گرم بیماریوں کے لیے مفید ہو اور دست بے وقت لانا ہو صفت اسکی الماس دس مثقال سے میں یا تیس مثقال تک اور برگ سنار کی دو مثقال سے چھ مثقال تک اور گلاب کے پھول ایک درم سے دو درم تک رات کو گلاب اور گرم پانی یا کاسنی کے عرق یا کدوہ کے عرق اور کس قدر گلاب اور گاؤزبان کے عرق اور اس کے مانند اور مناسب عرقوں میں کہ گرم کیے ہوں بھگوئیں اس قدر کہ اس دوا کے اوپر سے گذر جائیں اور نوش کر سکیں مل کر اور متھ اس برتن کا ڈھانپ کسی گرم جگہ رکھیں اور صبح کے وقت اس کے نہا کرے ہوئے پانی کو یہ ون ملنے کے لیکر شیر خشک یا انجیرین جوان دونوں میں سے کہ مناسب ہو چھ مثقال سے پندرہ مثقال تک یا دونوں سے بالمناصفہ اس قدر سین حل کر کے صاف کرین اور اگر فصل سردی کی ہو تو نیم گرم کر کے ورنہ اسے طور سے سرد نوش کرین اور ہر جا بہت کے بعد اگر پیاس غالب ہو تو گرم پانی یا مناسب عرقوں میں گرم کر کے نوش کرین ورنہ دودست یا تین دست آنے کے بعد پانی یا عرق پین اور صفرا و مہیاریوں میں تر مہدی یا زرشک منقہ یا

یا آلوے بخارا اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے بقدر حاجت یا گلاب کے پھولوں سے اضافہ کریں اور ایسے ہی موافق غلبہ ہر خلط اور ہر مرض کے اس کے مقابلہ دواؤں کے ساتھ کرب کریں اور اگر لوبان کا تنقیہ بھی منظور ہو تو اسطوخودوس اور سفلیج یا ہلیجیات بھی ایک گرم سے دو درم تک ہر ایک سے اضافہ کریں اور بقدر ایک دو مثقال روغن بادام اسپرچکائین اور بدستور نوش کریں۔

نقوع خیار شیر۔ بخاریں گرم اور تیز اور خونی اور صفراوی کو مفید ہے صفت اسکی الماس اور تر ہندی ہر ایک سے بارہ مثقال اور آلوے بخارا پندرہ دانہ اور عتاب جرجانی دس دانہ اور سوڑہ میں دانہ سب کورات کو کاسنی کے عرق گرم کیے ہوئے میں بھگوئیں اور صبح کو تھارا ہو پانی اس کا لیکر اور ترنجبین اور شیر خشک ہر ایک سے دس مثقال سین حل کر کے پھر صاف کریں اور روغن بادام میں مثقال اسپرچکا کر اور نیم گرم کر کے نوش کریں اور اگر صفرافاں یا یرقان زدہ ہو تو بقدر میں مثقال سچالینس مثقال تک ہری کاسنی کے بیٹوں کا پانی اضافہ کریں اور اس نقوع کو اسوقت کہ جب کھانسی نہ ہو استعمال کریں۔

نقوع خیار شیر دیگر۔ تافع ہو واسطے ذات الخب اور دماغی گرم بخاریوں کے صفت اسکی الماس دس مثقال سے پندرہ مثقال اور میں مثقال تک اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور خبازی کے بیج اور خطمی کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور عتاب سے دانہ اور سوڑہ دس دانہ رات کو تر بوڑ پختہ نہایت شیرین کے پانی میں بھگوئیں اسطوریہ سے کہ تر بوڑ اگر بہت بڑا ہو تو درمیان سے دو ٹکڑے کر کے اور ان دونوں کے بیچ میں کاغذ بھر نکال کر خوب دبا کر بخوریں اور پانی حاصل کریں بعد اسکے

بھوکے سکا دور کر کے اسی پانی کو ایک نصف پست مذکور میں بھر کر اس پانی میں دو این بھگوئیں اور طاس کا ٹکڑا یا کوئی کاٹھا کپڑا اسکے منہ پر باندھ کر آسمان کے نیچے رکھیں اور صبح کو پانی صافی اس کا شیر خشک سات مثقال سے دس مثقال تک سین حل کر کے پھر صاف کریں اور روغن بادام شیرین دو مثقال اسپرچکا کر نوش کریں اور اگر تر بوڑ چھوٹا ہو تو قدرے سرسکا کا ٹکڑا اندر کاگو دبا کر کالین اور پانی صافی اسکا حاصل کر کے اسی دستور سے دو این میں بھگوئیں۔

مطبوع خیار شیر۔ یعنی الماس کا جو شانہ گرم خلطوں کو بدن سے نکالتا ہو کامل لعناعد سے منقول صفت اسکی پست زرد ہر کا دس مثقال اور آلوے بخارا اور عتاب ہر ایک سے بیس دانہ اور بوڑ بنفشہ اور تر ہندی ہر ایک پندرہ مثقال اور گلاب کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے دس مثقال اور بنفشہ چار مثقال تین رطل پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دیں کہ ایک رطل پانی باقی رہے صاف کر کے روغن بادام شیرین دو مثقال اضافہ کر کے نوش کریں۔

معجون خیار شیر۔ اصول لڑا کی بنجیب الدین سمرقندی سے منقول قلع گرم کو نافع ہے اور صفراوی اور لمبی علتن کو جو احتشامین ہوں سودمند بنفشہ اصغمانی اور نسوت سفید ہر ایک سے چالیس درم اور تک ہندی ساڑھے سات درم اور سولف درسی اور سولف رومی اور مصطکے رومی ہر ایک سے پانچ درم اور رب السوس و اتار یعنی نو مثقال اور تقوینا سے منشی پانچ درم اور الماس ایک سودرم کوٹ چھانکر اور وزن کر کے فانیذ یعنی قند سفید اور شہد خالص ہر ایک سے ایک سودرم کے ساتھ بطریق مذکور کو تھکے معجون تیار کریں

ایک خوراک کی مقدار پانچ درم سے دس درم تک ہو اور دیکھنا ہے کہ مقدار شربت کامل اس معجون کی نسبت اور بنفشہ ہر ایک سے ایک درم اور تقوینا سے دو دانہ ہو پانی چاہیے اور یہ کامل قدر شربت اسکا واسطے شدت احتیاج کے ہر دستوں کی طرف اور کم بجائی ہو مقدار تک کی اور کم بجائی ہو مصلحات دیگر سے انکے وزن میں وہ مقدار جو دیگر معونات میں ہے کمری اور تیزی کے واسطے۔

معجون خیار شیر۔ سمرقندی نے بیان کیا ہے واسطے قلع سرد اور گرم اور زکام اور نزہ اور درد سینہ کے تافع اور معدہ اور سر کو مضر بدتر کرنے کے سبب سے اور مصلح اس کا استعمال کرنا اسکا ہے سولف درسی اور خطمی اور نسبت اور کا دوزبان کے جوش کئے ہوئے پانی کے ساتھ اور قوت اسکی دوا ہر تک باقی رہتی ہے اور مقدار اسکے خوراک کی پانچ مثقال سے سات مثقال تک ہے صفت اسکی ایک سو مثقال الماس کو ایک سو مثقال شہد کے ساتھ قوام دیکر اور بنفشہ اور نسوت سفید ہر ایک سے بیس مثقال اور تقوینا پندرہ مثقال اور رب السوس بارہ مثقال اور تک ہندی ساڑھے سات مثقال اور سولف رومی اور مصطکے اور سولف درسی ہر ایک سے پانچ مثقال دو دانہ ٹکڑے مثقال روغن بادام شیرین میں حیرت کر کے گوندھیں اور جو کہ جوش دینا الماس کا اسکے غلظہ اور ضعف عمل کا باعث ہوتا ہو اسے چاہئے کہ شہد کو قوام دیکر بعد کو الماس ملائیں اور رب دو این اس میں گوندھ کر معجون تیار کریں۔

معجون خیار شیر۔ بنفشہ دیگر کہ

مجموع خیار شیر۔ نیز دیگر کہ پچلے نسخہ سے قوی زیادہ ہو صفت اسکی نوت سفید پست اتار کر اور روغن بادام شیرین میں جرب کر کے اور نبفش خشک ہر ایک سے چار درم اور رب السوس نو درم اور مکہ ہندی سات درم اور مصطکی رومی اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ درم اور سقمونیا سے مشوی پندرہ درم اور روغن بادام شیرین میں منقل اور قند اور شہد اور الماس ہر ایک سے ایک سو درم دو اون کو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین میں جرب کر کے بتوڑ شہد اور الماس اور قند سفیدین گوہر میں ایک خوراک کی مقدار میں دم سے پانچ درم تک مجموع خیار شیر صفرا اور بلغم کو دستوں میں نکالتی ہو اور قلع کھولتی ہو حکیم مہسوم کہتے ہیں کہ یہ نسخہ عمل حقیرہ صفت اسکی نوت سفید پست اتاری اور روغن میں جرب کی ہوئی چالینیں درم اور نبفش خشک چل درم اور مکہ ہندی اور رب السوس ہر ایک سے سات درم اور سونف دیسی اور مصطکی اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ درم اور سقمونیا دس درم سقمونیا کو نبفش کے ساتھ باریک میکرا اور باقی دو اونکو علیحدہ کوٹ چھانکر اور چالینیں درم روغن بادام میں جرب کر کے ایک سو درم الماس اور ایک سو درم قند کو تمام میں لا کر اور الماس میں باقی دو اونکو گوہر اکسمین ملا میں مقدار خوراک پانچ درم ہو کر پانی کے ساتھ نوش کریں کئی دست فراغت آئے

## کتاب دال کے حرف کی

### دال ہلہ کا باب الف کے ساتھ

دار چینی۔ فارسی سے معرب ہے۔ یونانی میں فیتون اور سریانی میں مرسلون کہتے ہیں یا جلاوہ جہاں ایک درخت کی ہر کلاس درخت کی پیدائش کا مقام جزیرہ

سیلان اس کے شمال کی جانب ہو اس سے قبل وہ جزیرہ مدت دراز سے وہاں کے راجاؤں کے قبضہ میں تھا اب نو برس کے حکم ہوئے وندربز کے زیر حکومت ہو جو نصارا کی ایک قوم ہو پس وہ لوگ نہیں چھوڑتے ہیں کہ کوئی دور شخص وہاں سے لائے اور تاکید بلخ اس امر میں رکھتے ہیں چنانچہ فاختہ کے لیے بہت لوگ تعینات کر دیے ہیں اتفاقاً اگر کوئی لائے اور وہ مطلع ہوں تو اس آدمی سے بہت گنگاری لیتے ہیں اور خود کو مٹھوں اور بندرون میں لیجاتے ہیں اور فروخت کرتے ہیں و لیکن جو کچھ ثبوت کو پہنچا ہو کہ جو کچھ اصل سیلان میں ہوتی ہو وہ خوب اور تیز ہو اور تند مزہ اور ظہیں اسکی نازک اور بلند ہیں خصوصاً وہ کہ شاخون نور سے اسکی سے جدا ہوئی ہو اور سیلان سے گزر کر دست بہت ضعیف اور کم مزہ اور ظہیں اسکی بہت چھوٹی ہوتی ہیں اور جو تالہ بیخ اور انجن اور بندر کوچی میں ہوتی ہو اسکو درجہ چینی کہتے ہیں و لیکن اس خوبی کی ہمیں ہو اور بندر کوچی سے گزر کر بندرچ بہت ضعیف اور کم مزہ اور بھابی ہوتی ہو پس نازک کو اس کے قند اور نیم کو اس کے سلیمہ اور ہندی میں چھ کہتے ہیں اور کوکن سے اس طرف نہیں ملتی ہو اور مسافت ان مقامات کی تخمیناً دو سو پچاس فرنگ کے کم و بیش ہوگی اور طریقہ اسکے اخذ کا یہ ہو کہ ہر سال اسکے درخت کی شاخون کو قلم کرتے ہیں یعنی کاٹتے ہیں حوالی نوروز میں اسطورے کہ جب شاخیں نور سے اسکی بلند ہوتی ہیں مٹکی یا لائی نہمت پر حمل میں دو خط کھینچتے ہیں کہ پو ست اکا کھانہ ہوتا ہو اور سبب تابش آفتاب کے ان کے پو ست جب آسمین پست کر جدا ہوتے ہیں اس سب کو حاصل کر لیتے ہیں اور بعد اسکے بندر راحہ میں ایک چیز سیاہ رنگ ہوتی دلدل پر پو بد مزہ کچھ تند قریب ہوئے ساف کے فارسی میں ہر خنک اور خشک

اور ہندی میں کٹھن نام رکھتے ہیں پیدا ہوتی ہو اور بعض نقد آدمیوں سے سنا گیا ہو کہ شرناد کے جزیرہ میں جو جنوبی خط استوا کے قریب ہیں روز چند درجہ کے واقع ہو دار چینی خوب حاصل ہوتی ہو و لیکن مثل جزیرہ سیلان کے زیادتی اور کثرت کے ساتھ ہمیں ہو اور سب شہروں میں کسی دوسری جگہ ہمیں پیدا ہوتی ہو اور درخت اسکا بقدر ارمحالی قاصد ہوتا ہو تا ہو اور جنگی اور ہارمی درختوں کے مانند کواج درم اور زمرین پر پھیلا ہوا کچھ شہت جنگی اور باریک جھاؤ کے درخت سے رکھتا ہو اور برگ اسکا برک ساف ہندی یعنی تیز پات کے بتوں کے مشابہ ہوتا ہو اور پھول اور پھل اسکا حب بلسان اور کبابہ چینی سے مشابہ ہو قدرے چربی کے ساتھ اٹکی تہ میں اور جو مزہ اسکا دار چینی کے مزہ اور قریب ہو دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور خشک ہو اور قوت اسکی پندرہ برس تک باقی رہتی ہو اور نہایت لطیف اور حسیں اور پیشاب کو جاری کرتی ہو کچھ شکم کو خارج کرتی ہو اور ریحون اور سرد مواد کو تحلیل کرتی ہو اور سدہ کھولنے میں سریع الاثر ہو اور طبع بھی اور فرحت لاتی ہو اور گندہ خلطوں کے مواد کو پکاتی ہو اور حیوانی اور نباتی اور کائی زہروں کو دفع کرنے اور نفسانی اور حیوانی اور طبعی قوتوں کو کمبانی کرنے اور نباتی کو جلا دینے اور کھانسی رطوبی اور نزولوں کے لیے سود مند اور سور القیہ اور استسقا اور خفقان اور وحشت اور دسواس اور جنون اور تقویت اعضا ریشہ کے لیے نافع ہو اور زکیر اور طحال اور رگون کے رہیوں کے سدہ کھولنے اور درد کم اور دشواری پیشاب اور بد بو دہن دور کرنے اور باہ کو قوت دینے اور دماغ کی رطوبتوں کے خشک کرنے اور آواز صاف کرنے کیواسطے جو گاڑ سے بلغم سے ہو مفید اور رطوبتوں



کو دور کرنے کے واسطے جو خجڑہ اور فہرہ یعنی پھیپھڑے کی نلکی میں چھٹی ہون نافع ہو اور فتح کی قسموں اور زخموں کی عفونت اور داعی اور پٹھے دار اعضا کی سوزنا رو کو دفع کرتی ہو اور جو شانہ اسکا سر کو اور مصلی کے ساتھ بھکی کے لیے نافع ہو اور آٹکھ میں لگانا اسکا بیانی کو قوت دیتا ہو اور دواؤں کے اثر کو آٹکھ کے طبقہ میں پہونچا دیتا ہو اور اسکو سنہ میں بچا کر خفہ یعنی سپاری پر لگانا لذت پانے کا باعث ہو جماع سے اور شادمانی کا بھائی کو دور کرتا ہو اور بلغمی اور سوداوی پتھوں اور لرزہ کے لیے نافع ہو اور ریشہ کے واسطے نہایت مفید اور ضعیف کرنے والی بواسیر کی اور اسکی مسکن ہو اور طلا اسکا آٹکھ کی پلک پر اسکے پھرنے کے لیے مفید اور پیشانی پر سرد دروس کے لیے مجرب اور سرد مزاج دالوں کے سر میں درد پیدا کرتی ہو اور صفیر جو شانہ کو اور مصلح اسکا کثیر اور اسارون یعنی ٹکڑو اور مقدار اسکی خوراک کی دوز درم سے پانچ درم تک ہو اور بدل اسکا تحلیل اور لطیف اور تقویت اعضا میں اسکا ہوزن کیا یہ اور اسل ہو اور باہ کی دواؤں میں ہل اسکا کلیمن ہو اور عرق اسکا سرخ الاثر زیادہ ہو جو اسکے سے اور واسطے رفان اور ریاح رحم کے نافع اور کان میں چھکانا اسکا گرائی مضمونی کے لیے بہت موثر اور روغن اور عطر اسکا دونوں کنبیوں اور اسقہ پر لٹا کر درد دسری قسموں کے لیے نافع اور مجرب ہے

جو ارش دارچینی مرکب - ضعف معده اور جگر اور شانہ کو نافع ہو اور غلیظہ زخموں کو کوڑتی ہو اور معده کو دفع دیتی ہو اور غلیظہ خلطوں کو دفع کرتی ہو اور اسقہ دی کے لیے کہ جبکہ معده میں غذا اثرش ہو جاتی ہو اور ہضم نہیں ہونے پانی سودمند ہو اور معده کو اسکے حالت اصلی پر لاتی ہو اور ہضم طعام کو

مدد دیتی ہو صفت اسکی دارچینی اور اگر مہندی اور اسن ہر ایک سے چھ درم اور لونگ اور مچ سیاہ اور سیل اور بالچھ اور اسارون شامی یعنی ٹکڑہ ایک سے پانچ درم اور سوٹھ دس درم اور نفعان خشک آٹکھ درم اور جھوٹی لالچی اور تیج خوشبو دار ہر ایک سے دو درم اور سوٹھ رومی اور مصلی اور سوٹھ دیسی اور سیج ہر ایک سے تین درم کوٹ چھا کر شہد سفید صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں گوند مرمت اور چینی کے تین میں نگاہ کھیں ایک خوراک کے بعد لاکھتال ہو اور اگر گرج کے عوض کبابہ داخل کریں بہتر ہو۔

جو ارش دارچینی - حکیم عبد الملک ہندی کی تالیف سے حکیم محمد طاہر کے خط سے منقول جو نواب مرحوم کے مامون حکیم صالح خان کے بیٹے تھے معده کو قوی کرتی ہو اور کھانا ہضم کرتی ہو اور جگر کے سدھ کو کھوتی ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہو اور باہ کو نہایت قوت دیتی ہو اور سور القینہ اور استقا کو نافع ہو صفت اسکی سوٹھ اور مچ سیاہ اور سیل اور جادتری اور جالفل اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور دارچینی پچھتر درم اور خشک خطائی ڈیڑھ درم اور شہد صاف کیا ہو اور نبات سفید ہر ایک سے ایک رطل دواؤں کو کوٹ چھا کر نبات اور شہد کا قوام دے کر دوا میں اس میں گوند میں اور قمر ص تیار کریں ہر ایک قرص بقدر ایک منقال ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہو۔

جو ارش دارچینی - قرا بادرین آفندی صالح جلی سے منقول کہ نرکی میں لکھی ہوئی تھی اور یہ اسکا ترجمہ ہو پس جو ارش ہضم کی مددگار ہو اور فاسد رطوبتوں کی پھلانے والی صفت اسکی دارچینی پندرہ درم اور زبرہ کرانی ہر ایک سے تین درم اور زعفران

ایک درم اور مشک تین دو درم اور نلث ایک درم کا اور قند سفید چالیس درم اور شہد صاف کیا ہو اور بقدر کفایت بدستور مقرر جوارشش تیار کریں۔

جو ارش دارچینی معتدل - معده کو قوت دیتی ہو اور کھانا ہضم کرتی ہو اور دہن کی بدبو کو دفع اور مخالف ریخون کو دفع کرتی ہو اور زیادتی باہ کے واسطے بہت نیک اور مجرب ہو صفت اسکی دارچینی اور جالفل اور سوٹھ اور جھوٹی لالچی اور کلیمن اور مچ سیاہ اور سیل اور زعفران اور تیز نبات اور بالچھ اور ہین سرخ اور ہین سفید ہر ایک سے ایک منقال اور مشک خالص ڈیڑھ دانگ اور سوٹھ دیسی اور اجود کے بیج اور گادزیان اور مصلی ہر ایک سے نیم منقال اور پوست تریج دو منقال اور قند سفید بین منقال اور شہد خالص سب دواؤں کا تین وزن بدستور معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ڈیڑھ منقال ہو۔

جو ارش دارچینی ساوہ - دل اور معده اور جگر اور گردہ کو قوت دیتی ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہو صفت اسکی دارچینی تین منقال ہر ایک کوٹ چھا کر اول ایک من یعنی اڑھائی سیر عالمگیری قند سفید کو گلاب میں ڈال کر قوام کریں اور چھ سے چلا کر اسمالین جب کچھ گرمی آئیں کی کم ہو جائے تو اوپر سے دارچینی اسس میں ملائیں اور تھپہ پر یا چاندی یا تازہ قلعی درہ تانبہ کی سینی یا پاکیزہ شہد پر پھیلا لیں اور بطریق لوز کا شکر تباہ کرین بقدر حاجت۔

حب دارچینی - معده اور جگر کو قوت دیتی ہو اور رطوبتوں کو دفع اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہو صفت اسکی دارچینی اور اگر مہندی

ہر ایک سے پانچ درم اور اس اور نوٹ اور چھوٹی  
الاجی اور بڑی الاجی اور میل اور بالچھڑ اور  
اسارون شامی یعنی تکر ہر ایک سے تین درم اور  
سونٹھ اور نغاع خشک اور سونف رومی اور مصلیٰ  
اور سونف دیسی ہر ایک سے تین درم اور تھج  
اور سیلہ ہر ایک سے دو درم دواؤں کو کوٹ بھانکر  
اور دار چینی کے عرق میں گوند ہلکے گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک  
ہو اور اگر دسل درم نبات سفید کوٹ کر اضافہ  
کریں بہتر ہو۔

حریرہ دار چینی سینہ کی سرد اور تر بیماریوں اور  
سرد اور تر کھانسی کو مفید ہے صفت اُسکی دار چینی  
نیم درم اور رب السوس ایک درم اور مرج سیاہ  
ایک درم کا چام اور مغز بادام شیرین چھ درم  
اجز اکوڑم کوٹیں اور گھسوں کی بھوسی گاسے کے  
دو درم پکائیں اور صفات کر کے پھر سب دواؤں کو  
مع نبات سفید سن درم داخل کر کے پکائیں  
جب حریرہ کا قوام ہو جائے سو کے وقت تناول  
کریں۔

حلوے دار چینی۔ دل کی بیماریوں میں مستعمل  
صفت اُسکی میدہ کا ۲۲ گڑھا رطل گاسے  
کے گھی نیم رطل میں بھوکر اور نبات سفید گلاب  
اور بید مشک کے عرق اور گاؤ زبان کے عرق  
میں حل کر کے اور اس میں ڈال کر ملائم آگ پر پکائیں  
کہ مثل حلوے تر ہو جائے بعد اسکے دار چینی  
چھوٹا مثقال اور زعفران ڈیڑھ مثقال اور مشک خالص  
ڈیڑھ دانگ اور غیر اشہب ایک دانگ بدستور  
داخل کر کے پکائیں اس وقت تک کہ روغن چھوڑنا  
شروع کرے پھر آگ پر سے نیچے اتار کر اور چینی کے  
طباق پر بھیل کر اور قدر سے نبات مہر اور اسپر  
چھوڑ کر بطریق لوزیات کا مین قند شربت

مستعمل یک دفعہ یعنی قریب تین تولد کے۔  
حلوے دار چینی۔ میرزا محمد باقر حکیم ہاشمی کی  
تالیف سے صفت اُسکی اٹھامیدہ کا پچیس سن  
بوزن شاہ اور نشاستہ گاسے کے گھی داغ کیے ہوئے  
ایک من میں بیان کریں یہاں تک کہ آٹھاسرخی  
ہو جائے اور جلنے نہ پائے بعد اسکے ایک من  
بوزن شاہ بانی داخل کر کے ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک  
گھی چھوڑنا شروع کرے بعد اسکے کچھ بڑے مثقال  
دار چینی سیلابی بہت عمدہ کو بار یک کوٹ کر  
ایک من شاہ شیرہ شکر سفید میں ملا کر اسپین داخل  
کریں اور پھر آگ پر پکائیں کہ روغن چھوڑنا شروع  
کرے پھر قدر سے روغن اسپر سے اتار کر  
پتھر یا تختہ پر باجاندی یا قلعی دار تانبہ کی سینی  
یا چینی کے طباق پر مل کر بھیلائیں اور بطریق  
لوز کا مین اور بقدر مطلوب وقت حاجت تناول  
کریں۔

دوا الدار چینی۔ تقویت معدہ اور ہضم طعام  
کے لیے نیک ہے صفت اُسکی دار چینی اور مصلیٰ  
رومی اور نوٹ اور چھوٹی الاجی اور بڑی الاجی اور  
تیزبات اور سونف دیسی سب دواؤں کو برابر وزن  
لیکر اور نبات سفید سب دواؤں کے برابر  
شامل کر کے نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک درم ہو بعد کھانا کھانے کے تناول  
کریں۔

دوا الدار چینی۔ نافع ہے اس آدمی کے لیے  
جو کبکشتی پر قدرت ترکھنا ہو صفت اُسکی  
دار چینی اور سونٹھ اور ثعلب مصری اور  
شفاقل اور بوزیدان اور جافنل اور جاتری  
اور اندر جو شیریں اور مصلیٰ رومی اور زعفران  
اور میل اور گلاب کے پھول سرخ سبز و نڈیوں  
سے صاف کیے ہوئے اور مہین سرخ اور بہین

سفید اور لمبوں کے بیج اور خرپوزہ کے بیج ہر ایک  
سے دو مثقال اور مشک خالص اور غیر اشہب ہر ایک  
سے ایک مثقال اور جب قفل تین درم اور اجوان  
خراسانی سفید دو مثقال سفید دو مثقال کوٹ بھانکر  
شہد صاف کیے ہوئے ایک سو پچاسی مثقال کے  
قوام میں گوند حین مقدار خوراک ٹکی بقدر مغز  
بادام ہو۔

دہن الدار چینی۔ یعنی دار چینی کا روغن طب  
کیمیائی پراکسوس سے منقول نافع ہے واسطے تقویت  
اعضاء رئیسہ کے اور ہضم طعام کا مددگار ہے اور زمین  
ہو کوئی چیز بہتر اس سے واسطے دشواری پیدا نہیں  
اور عقونون کے دفع کرنے کے لیے اور نہایت مقوی  
اعضاء ہے صفت اُسکی دار چینی سیلابی حیدر  
چاہن لیکر جو کو ب کریں اور گلاب میں چودہ روز  
رات دن بھلوئیں اور قرع انبیش میں تقطیر کریں  
اور روغن کو پانی سے جدا کر کے استعمال فرمائیں۔

دہن الدار چینی۔ سب فعلوں میں دار چینی کے  
مانند ہے بلکہ اس سے قوی زیادہ اور عیشہ اور فالج  
اور کڑھی اور بھوکے کاٹنے کے لیے اور بیون دار  
اور قشریرہ دفع کرنے کے لیے نافع ہے مقدار اسکے  
خوراک کی دو مثقال تک ہے صفت اُسکی دار چینی  
سیلابی تند پونا زک باریک قلم لیکر کوٹیں اور پھر  
تین سو مثقال میں پچاس مثقال زیتون کا روغن  
یا تل کا تیل اسپین ملائیں اور دھوپ میں رکھیں  
اکم سے کم دس دن تک اور ہر روز حرکت دیکر استعمال  
کریں۔

سقوف دار چینی۔ تقویت معدہ اور رطوبتوں  
کے دفع کرنے اور کھانے کی بھوک پیدا کرنے اور کھانے  
ہضم کرنے اور رطوبی دستوں کے دفع کرنے اور اور  
کے واسطے کہ روغن سے ہونا نافع ہے صفت اُسکی دار چینی  
دو جزو اور مصلیٰ اور لوٹ اور دوا الاجی سفید

اور بڑی الائچی اور سوف دیسی اور زریہ کرانی ہلکی سے نیم جزو اور نبات سفید ب دوہون کے نصف وزن کوٹ چھانکر سوف تیار کریں کہ ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک بچک خداوند عالم نافع ہوگا۔

سفوف مقوی۔ خواصۃ التجارب سے منقول ہے خواصون میں سفوف مذکور ہے قوی ہو صفت اسکی دارچینی سیلابی اور مصطکی رومی اور سوف دیسی سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر اجزائے وزن کے برابر نبات مسی طوی شام کر کے نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں اور ہاضمہ کی تقویت کے واسطے غذا کے بعد دو تین مقدار حیدر دو تین انگلیہ میں اٹھائے تناول کریں۔

عرق دارچینی ریحون کو تحلیل اور مدہ و جگر کو قوی کرنا ہر صفت اسکی دارچینی سیلابی بہت عمدہ لکیر ریزہ ریزہ کریں اور تین رات دن اسکے پانچ یا چھ وزن شیرین خالص پانی میں بھگوئیں پھر قرح انبیق میں چھینچیں بدستور شہو اور شہو اسکا ٹھکانہ ہوا تھا کہ سردی میں عطا دلائی اسکا علاج یہ کہ کسی طرف میں جدا لگا رکھیں اور عرق کو غلیظہ شیشہ میں بھر کر اور منہ اس شیشہ کا مضبوط بند بھر لگا رکھیں اور حاجت کے وقت چھ متعال سے بارہ متعال تک استعمال کریں اور جو حکمیں زیادہ چاہیں تو پانی اسکا کم کریں اور اگر اسبک تر منظور ہو تو پانی اسکا زیادہ کریں اور جاننا چاہئے کہ وندیر کہ قوم نصاریٰ دارچینی کے عرق اور اسکے عطر کو جریرہ سیلان سے کھینچ کر اور مربع طولانی شیشون میں کہ ہندی میں چوبہل کھتے ہیں اور اسکے عطر کو جھوٹے شیشون میں ڈال کر اکثر بن۔ رون میں بکثرت لاتے ہیں اور فروخت کرتے ہیں پس داخل کرنا قدرے اس میں سے غذا نہیں ہوا اور مدہ دارچینی کا بختا ہو۔

عطر دارچینی لٹا اسکا پٹیاں اور دونوں کپٹھیوں پر رفع درم کے لیے نافع ہر صفت اسکی اسکے عرق میں مذکور ہو چکی ہے۔

### فصل دارون کے بیان میں، جو

دارو۔ بالون کو جاتی ہے اور اسکو داراز اور سیاہ کرتی ہے صفت اسکی پنجاست اور مورد کے پتے اور کلونجی بریان کر کے اور برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن زیتون میں گوند ہلکا استعمال کریں۔

دارو۔ گوندہ بخل کو دور کرتی ہے صفت اسکی شب بمانی یعنی گلابی پھل کی کو پانی میں حل کریں اور استعمال فرمائیں نافع ہوگی۔

دارو۔ اگر اسکو آگ پر رکھیں تو رسی رہونی سے جانور بجاگ جائیگے صفت اسکی زفت رومی اور گندھک زرہ اور شاخ گوزن اور باد اور دسب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر زفت کو بچھلا لیں اور اس میں گوند ہلکا استعمال کریں۔

دارو۔ کہ پستہ کو روکتی ہے صفت اسکی سور کے پتے اور گلاب کے پھول کی بی اور ازو اور صندل سفید گلاب میں پکائیں اور لیا س اس میں تر کر کے پھینک دیں دارو۔ آن کیڑوں کے لیے نافع ہے جو کان میں ہوں صفت اسکی شراب دو درم اور شہو تین درم اور روغن گل ایک درم اور مرغ کے انڈے کی سفیدی دو عدد سب کو باہم مخلوط کریں اور پشیم بارہ اس میں تر کریں اور گرم کر کے کان میں رکھیں اور اس طرف کے کان کے نیچے تکیہ رکھیں اور بعد اسکے ایک تہہ اس پشیم بارہ کو باہر کھینچیں کان کے کپڑے باہر نکلیں۔

دارو۔ سانپ اور کچھو کا ٹٹنے کے لیے بالی صفت مفید ہے چونہ اور شہو کی پتی کوٹ کر دُنبہ کے روغن میں گوندھیں اور زخم کے مقام پر رکھیں

اور اگر چونہ اور مرغ کے انڈے کی زردی باہم ملا کر زخم پر رکھیں درد کو ساکن کرے اور اگر باقلا کوٹ کر تود شاب میں گوندھیں اور گزیدگی کے مقام پر ملین اس وقت دردموقوف ہو جائیگا اور اگر کچھو کو روغن میں پکائیں اور صاف کریں اور جس آدمی کو کچھو نے کاٹا ہو اسکے زخم پر مدہ روغن ملین درد ساکن ہوگا اور جو شہد میں وہ روغن ملائیں اور جب بچہ شکم سے پیدا ہو نیم درم اس میں سے اسکے تالو پر ملین پس اگر اس بچہ کے تمام عمر کچھو کاٹے اسکا درد اسکو مطلق ہوگا مہوگا اور اگر نوک کے کان کا میل لیکر کچھو کاٹے ہوئے کے زخم پر پکائیں درد موقوف ہو جائیگا اور اگر سر شہم کو سرکہ میں حل کریں اور کچھو کے زخم پر ملین یہی عمل کرے اور اگر کسی شخص کو کچھو نے کاٹا ہو اسکو کڑا کر اور نمک میں پیکر اور جراثیم کے تیل میں گرم کر کے اسکے زخم پر ملین یہی عمل کرے اور اگر انکو رکے پتے کو ٹکر گزیدگی کے مقام پر رکھیں اس وقت دردموقوف ہوگا اور اگر مغز جو لا اور انجیر اور لسن کوٹ کر اسکے زخم پر ملین نافع ہوگا۔

دارو۔ کہ یہی شہت رکھتی ہے صفت اسکی گول میچ اور عاقر قرحا اور مویز اور سوئٹھ ہر ایک سے ایک جزو اور عاقر قرحا ڈیڑھ جزو کوٹ چھانکر اور شہد میں گوند ہلکا استعمال کریں۔

دارو۔ سورنخ دار دانتوں کے درد کو نافع ہے صفت اسکی گول میچ اور عاقر قرحا اور گندہ بروزہ برابر وزن عاقر قرحا اور گول میچ کو کوٹ کر اور گندہ بروزہ میں گوند ہلکا دانتوں کے سورنخ پر رکھیں۔

دارو۔ آن عورتوں کے لیے نافع ہے جو حاملہ نہ ہوں صفت اسکی زعفران اور جاما اور پانچھرا دارو اکلیل الملک ہر ایک تین درم اور تربیزات دس درم اور قواما ناسات درم اور لوط کی جربی اور مرغ کی جربی اووم سفید ہر ایک سے دو درم مرغ کے انڈے کی



زردی میں ملا کر جھول کرین۔

دارو۔ سوڑو کو مضبوط کرتی ہو سوڑو کو گوشت جانی ہو صفت اسکی کندراور زراوند مدحج اور دم الاخوب اور مٹا اور سوسن کی جڑ برابر وزن کوٹ چھانکر پیاز جنگلی کی سنگجین میں گوند عین اور استعمال کریں۔

دارو۔ دانتوں کے درد کو ساکن کرتی ہو صفت اسکی عاقرقرا اور مینج ہر ایک سے تین درم اور تخم کنوچہ ایک درم اور ہرے دھنیہ کا پانی میں شغال یا دس شغال گائے کے دودھ میں جوش دیکر گویان بنائیں اور دانتوں پر رکھیں اور اگر سدا بہ تازہ مویز سیاہ میں کوئین اور دانتوں پر رکھیں یہی عمل کرے۔ دارو۔ اس جو تک کو کالقی ہو جو گلے میں چپٹی ہو صفت اسکی رائی دودھ اور جو اٹھار چار درم کوٹ چھانکر نل کے ذریعہ سے گلو کے اندر پھونکیں۔

دارو۔ کبھی منفعت رکھتی ہو اور قوی زیادہ ہو صفت اسکی شج اور فستقین رومی اور کلونجی اور کوٹ تلخ اور پائے بزرگ اور ترس سب دو اوٹلو برابر وزن کوٹ چھانکر اور کھورے میں ملا کر تناول کریں اور اوپر سے تھوڑا سا سرکہ کریں۔

زارو۔ نافع ہو واسطے ذبح کے کہ صفرا یا خون سے ہو اور لوہے میں کے درم کو بھی نافع ہو اور حلق کی سب بیماریوں کے لیے مفید صفت اسکی گلاب کے پھول اور نیلوجن سفید اور نشاستہ اور زہرہ گلاب کا اور زعفران ہر ایک سے دودھ اور خرفہ کے بیج بھوسا اسیارے ہوئے تین درم اور بازو سے سبز اور ساق اور چھوٹی انگلی ہر ایک سے پندرہ درم اور نبات سفید سب دو اوٹلو کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر اور نلکی میں بھر کر حلق میں پھونکیں۔

دارو۔ کسیر کو روکتی ہو صفت اسکی مازو سے میناگ میں ڈالیں کہ خوب جل جائے پھر نکال کر

سرکہ میں ڈالیں پھر سرکہ سے نکال کر کوئین اور دودھ میں سے لیکر اور پھونکی سفید اور شب یانی یعنی گلابی چٹکری ہر ایک سے چار درم اور کا فور قیصر می ایک جب کوٹ چھانکر اور ایک نازک کپڑے کو گدھی کے دوہرے ترکے کے زمین آلودہ کریں اور اس کپڑے کی جی ناک میں رکھیں۔

## دال مہلہ کا باب رائے مہلہ کے ساتھ

درع لصحت میر محمد باقر داماد کی تالیف سے ایک مجون مارک ہر نہایت قائمہ کے ساتھ حرارت غریزی کی نگہبانی کرتی ہو اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتی ہو اور باہر قوت دیتی ہو اور درم اعضا بر طرف کرتی ہو اور سانس کی تنگی کو فائدہ دیتی ہو اور زہروں کی نفرت کو بدن سے باز رکھتی ہو اور حشرات زہر دار اور سگ دیوانہ کے کاٹنے کو مٹو اور مایچو لیا اور بلغی اور سوداوی بیماریوں کو نافع ہو اور میناب اور حوض کو جاری کرتی ہو اور گودہ اور شانہ کی پھری کو نکالتی ہو اور جگر کا سدہ کھولتی ہو اور درم معدہ اور سدہ احشائے لیے نافع ہو اور درد نفرس اور

چھب اور داغ سفید اور سیاہ کو فائدہ دیتی ہو اور گردہ اور کمر اور رجم کے درد کو بر طرف کرتی ہو اور تپ بلغمی پڑانی اور تپ جو تھینہ نوز اٹل کرتی ہو صفت اسکی جدو اور خطائی جرب اور عقود اور مصطکی رومی او مہلہ سال یعنی سلا میں اور فطر اسالیوں اور اجودہ کے بیج اور اذخر کی اور جادو شیر اور زعفران اور روغن لبان اور اقراص نافعی اور اجوان خراسانی سفید اور خضیہ اشعلب اور کاؤ زبان اور اندر ج شیرین اور اگر سندی اور جوب چینی اسطہ اور پوست بیرون پتہ ہر ایک سے دودھ اور موسیائی دار البجری اور لکنا فیطوس یعنی گوندہ اور چہایت شیرین اور

اجوان دیسی اور اقراص اندر و خوردن اور گلاب کے پھول اور عود لبان اور درونج عقرنی ہر ایک سے سات درم اور مرکی صافی اور اسطوخودوس اور ملک بطم اور رائی سفید ہر ایک سے آٹھ درم اور سیخ سیاہ اور سونف رومی اور جافنل ہر ایک سے نو درم اور قسط یعنی کوٹ تلخ اور پیاز جنگلی اور سورنجان اور تیز پات اور خشکودہ اور خروار جبطیا نارومی اور میل اور مشکطرا مشعج کہ باطری بودنی کی قسم ہر ایک سے لبان اور کاسچیل اور نیلوجن سفید اور زراوند طویل اور شیطرج مہندی یعنی چیتا اور راتج اور کتر اور زراوند مدحج ہر ایک سے چھ درم اور جندیدہ شر اور دھنیہ اور شقائق معری اور تخم مورد اور سدا بہ اور جنگلی گاجر کے بیج ہر ایک سے بیج شغال اور ہلیوں کے بیج اور غار یقون سفید اور اساون یعنی تگر اور سعد کوئی اور قودانا اور کلین اور عاقرقرا اور آملہ شقہ ہر ایک سے چار شغال اور تخم سیالیوس اور نار دین اور زوفا خشک اور زرب اور سونٹھ اور حب الفار اور بہن سفید اور حما ہر ایک سے تین درم اور مہیٹھا اور فراسیون اور سونف دیسی اور مویزج اور خشک مربا اور برگ مخلصہ اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے ایک درم اور مشک خالص نیم درم سب گوند کی چیزوں کو دار عینی کے عرق میں بھگو کر صاف کریں اور باقی دواؤ کو کوٹ چھانکر روغن لبان اور سلا میں جرب کریں اور شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں تریاق فاروق کے طور پر مجون تیار کریں اور چینی کے برتن میں بھر کر چالیس دن تک غلجہ جو میں دبائیں اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم تک ہو

اور اس معجون کی قوت بقیہ رہنے کی مدت تین برس تک ہو اور اس سے زیادہ بھی بیان کی ہے۔  
 درجہ صحت دیگر۔ لکھا ہو کہ یہ معجون تریاق فاروق کے قایم مقام پر کھانسی اور سانس کی تنگی اور تپ سوداوی اور براتی تپوں کے لیے نافع ہے صفت اسکی نرمی نفی رنگ آرمائی ہوئی اور شیرہ سفوف اور مصطفیٰ رومی اور سلاسل و قطرہ سالیون یعنی پہاڑی اجمود اور اجمود لری کے سچ اور فخر کی بو ہو اور فواو جاشیر اور زعفران اور روغن بلسان اور قرص فعی اور اجوائن خراسانی سفید اور عود بلسان اور غلب مصری اور گاوزبان اور اندر ج شیرین اور جب چینی اور پوست برون لپست ہر ایک سے دس درم بمبائی دارا بجدی اور لکڑی اور چربہ شیرین اور اجوائن دلی اور قرص اندر و خوردن اور گلاب کے پھول اور دروچ عقرنی ہر ایک سے پانچ درم اور مرکی صافی اور اسطوخودوس اور علق ابطم اور رائی سفید ہر ایک سے سات درم اور سو ف رومی اور سلیمہ سیاہ اور جالفل ہر ایک سے نو درم اور کوٹ تلخ اور سورنجان مصری اور پیاز جنگلی اور تیز بات اور شکوفہ ذرا اور جنطیانہ یعنی کچان بید اور سیل و زعفران شمع کھ پہاڑی بودینی ایک قسم پر اور جب بلسان اور منلوچن سفید اور زراوند طویل اور شہ طرج ہندی یعنی چیتا اور کانیچل اور کثیر اور راتنج کہ ایک گوند ہو اور زراوند منج ہر ایک سے چھ درم اور چند بیدستر اور دارچینی اور فاقل مصری اور نم مورد اور سداب اور جنگلی گاجر کے ج ہر ایک سے پانچ مثقال اور غار لیمون شہ سفید اور اسارون یعنی تکر اور ناگرموت اور قروانا اور کلچن اور لیمون کے سچ اور زعفرانے خشک اور زرب اور سو ف اور جب انار اور چاندی کے ورق اور بھن سفید اور سما ہر ایک سے تین درم

اور بچہ اور فراسیون اور سو ف دلی اور مویرنج اور مرماحوز یعنی مرکوہی اور برگ خالص اور سونے کے ورق اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو درم اور مشک بقی پانچ درم سب دو اؤن کو کوٹ چھانکر اور روغن بلسان اور سلاسل میں چرب کر کے سب دو اؤن کو دارچینی کے عرق میں ترکہ کے شہد صاف کیا ہو اسب دو اؤن کا تین وزن قوام دیکر پستور مقرر معجون تیار کریں اور دارچینی کے برتن میں لکھا رکھیں اور بعد چالیس دن کے استعمال کریں اور قوت اس دوا کی دس برس تک باقی رہتی ہے ایک خوراک کی مقدار مزاج اور قوت کے بموجب ہے۔  
 درجہ المشیب۔ اس دوا کو عالمون کے پیشوا میر محمد باقر علیہ الرحمہ والنقران نے انفرادیے کبیر کے برابر تالیف کیا ہے اور غلوون اور خواصون میں قوی زیادہ اس سے جانتے ہیں صفت اسکی اس نمہ کے بموجب ہے جو قطب شاہ دالی حیدر آباد کے حضور میں بھیجا تھا اور صاحب میزان الطبیائع نے معزی امیہ کے خط سے نقل کر کے میزان الطبیائع میں درج فرمایا حاصل کریں کالی ہڑ اور آلمہ منقہ اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے بیٹھ مثقال اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید ہر ایک سے دس مثقال اور سو ف اور سیل اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے پندرہ مثقال اور زعفرانے خشک اور کندر ذکر اور دارچینی اور لونگ اور زنجبیر اور ریوند چینی اور جب انار ہر ایک سے بارہ مثقال اور ناگرموت اور روغن ترکی یعنی بچہ اور اسارون یعنی تکر اور شہ طرج ہندی یعنی چیتا اور سو ف دلی اور کلچن اور پوست زرد ہڑ کا ہر ایک سے دس مثقال اور زعفران اور مصطفیٰ رومی ہر ایک سے بیس مثقال اور لاجورد

دھوا ہوا اور مشک بقی خالص اور عنبر اشہب اور زرب خشک منقہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور روغن بلسان اور سلاسل ہر ایک سے بارہ مثقال اور عسل بلادیر بارہ مثقال اور روغن مغز اخروٹ اور روغن بادام شیرین اور روغن مغز بادام تلخ اسقدر کہ سب دو اؤن جبین چرب کر سکیں اور شہد صاف کیا ہو اسب دو اؤن کا چار وزن لیکر قوام میں لائیں اور دو اؤن کو کوٹ چھان کر روغنوں میں چرب کر کے عسل بلادیر میں گوند حین بعد اسکے گل اجزا کو شہد کے قوام میں گوند حکمر حلوائی کے تیر سے گھونٹیں کہ سب چیزیں بونجی گھل مل جائیں پھر چینی کے برتن میں لکھا رکھیں اور بعد چھ مہینے کے استعمال کریں اور گل دو اؤن اس معجون کی اکتیس ہن اور وزن گل اجزا کا چار سو ساڑھے سبالیس مثقال ہے اور صاحب میزان الطبیائع کھتا ہے کہ مزاج اس معجون کا گرم ہو و خیرہ درجہ میں اور خشک ہو دو درجہ شہ درجہ میں۔

## دال کا باب نون کے ساتھ

وند۔ فارسی میں بید انجیر خطائی کہتے ہیں اور جالسلطین نے مشہور ہو اور ہندی میں چپیل گوٹ اور جال گوٹ کہتے ہیں اور چپیل انکے لغت میں یعنی سلطان اور گوٹ حب کے معنی میں ہو یا جلد نبات اسکی بید بن گز اور اس سے بھی زیادہ اور پتہ اسکا گین کے پتے کے مانند ہو لیکن اس سے بہت تیز اور بھول اسکا اسکے پھل سے سبز رنگ اور دانہ اسکا ایک غلاف تلخ سبزی مائل میں ہوتا ہے اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے اور وہ تین قسم کا ہوتا ہے چینی اور شجری اور ہندی اسکی قسم چینی کا دانہ بہت بڑا

پست کے مشابہ ہوتا ہے اور قسم شجری کا دانہ از پست کے دانہ سے مشابہت رکھتا ہے بے نقط اور بہت چھوٹا ہوتا ہے اور پیر عمل کرتا ہے اور آنتون کے در و کامورث ہوا و قسم ہندی کا دانہ مقدار متوسط اور میٹلا زردی مائل ہوتا ہے اور اس پر سیاہ نقطہ ہوتے ہیں پس بہتر سب سے قسم چینی سفید زردی مائل ہوا و اس کے بعد بہتر قسم ہندی ہے جو چمکے درجہ کے پہلے میں گرم اور خشک ہے اور نہایت تند اور زعفران کے جوف میں ایک پردہ ہے اور وہ سمیت میں پیش کے مانند ہوں بدستور اس کے پوست کو جدا کر لینا چاہئے اور جو کچھ بے پوست ایک مدت تک بڑبڑا ہوا وہ بھی زہرون قتالہ سے ہر بالکل جہاں گوشت سب قسموں کا بلغم اور سودا کا مہل ہے اور خام رطوبتوں کو جو زہرون سے جذب کرتا اور رسدہ کھولتا ہے اور تاج استسقا اور ریحان اور گردہ اور شامہ کی پتھری نکالتا ہے اور نفرس اور در دکھ اور وکرن اور درد ساق کے لیے نافع ہے اور طما اسکا بالون کی سیابی کا نگہبان ہے اور قرحہ کامورث اور کھال تارے والا ہے اگر موندھ پر پونچے سرخی اس کی زائل کرے اور تکرار اس کی موجب برص ہے اور ضار اسکا جیزات کے ساتھ کسی عضو کے کھٹ جانے اور ریس حیوانات کے لیے مفید ہے اور مناسب دواؤں کے ساتھ سب قسم کے درمون سرد اور سب طبع کے دردوں کو نافع اور مقدار اس کی خوراک کی قوی جسمون میں ایک عدد ہے اور اس کے غیر میں نصف عدد جبکہ مصلحت کے ساتھ استعمال کیا جائے اور گرم مزاج والوں کو مضرا ہے بقدر اکیدرم قتل کرنے والا ہے بہت دست لاسنے اور آنتون کو کاٹنے اور آنتون میں درد پیدا کرنے سے اور مصلح اسکا اندر کا پردہ نہری اسکا جدا کرنے کے بعد کثیر اور نشاستہ اور گلاب کے پھول اور ایک شب حیوے کے پانی میں بھگو رکھنا ہے اور اس کے فعل کا مددگار عانت کا عصا ہے اور زہری یعنی نسوت اور کالی ہڑ اور

سوف رومی اور پیاز جگلی اور سفیج اور زعفران ہے اور جد اس کے سردیائی اور دہی کا پانی اور ربو بترش خوش کزنا ہے اور شوی اور مدبر میں اس کی مضرت کتر اور بہت گرم ہوا اور گرم خشک شہرون میں اور خیف الابدان کو استعمال اسکا جائز نہیں ہے اور بنگالہ کے لوگ دودھ پیئے بچہ کو واسطہ ام الصبیان اور اس بیماری کے جو اس کی پیلی میں ہوتی ہو کہ اپنی اصطلاح میں ڈبہ کہتے ہیں اور اس کے ساتھ تپ اور اچھانا بچہ کا سونے میں اور پیلی کی حرکت اور بچہ اسکا اور دنا اور بے قراری لازم ہے اور اس کی پائین پیلی میں ہوتی ہے و ظاہر ریح اور نفخہ طحال ہوا و تخت بیماریوں سے ہر خاص بچوں کو نیم درخت سے ایک دانتک جہاں گوٹھ پوسٹ اتار سے چھو کر زنجبیل کر کے پانی میں جسکو ہندی میں اور رک کہتے ہیں پس کدو دھ بلانے والی کے دودھ کے ساتھ اگر کچھ دودھ مینا ہو ورنہ گاسے یا کمری کے دودھ مازہ دوسہ ہوں کے ساتھ کھلاتے ہیں یا خالی اور ک کے پانی کے ساتھ اور اگر جہاں گوٹھ مدبر ہے بہتر ہے اور کتر نفخہ بخشتا ہے۔

### جہاں گوٹھ مشوی کرنے کا طریق

کہ بعد چھپنے اور کٹانے اس کے پوست کے گلاب کے پھول اور کثیر لکڑیہ دونوں باہم برابر وزن ہوں اور جہاں گوٹھ سے چارم وزن اضافہ کر کے اور کچھ میں باہر کھلا اور اس کپڑے کو آٹے میں رکھ کر آگ میں تشویہ یعنی بریان کریں اور مدبرون کثیر استعمال نہ کرنا چاہئے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ مدبر کرنا جہاں گوٹھ کا اسطورہ ہے کہ بعد جدا کرنے اس کے درمیان کے پردہ کے گلاب کے پھول اور کثیر آمینون باہم ملا کر سب لمبوں کے پانی میں بھگوئیں۔

نوع دیگر جہاں گوٹھ کدو اور اس سے چھلکا اور اندر سے

بہتری پردہ اسکا دور کر کے اس کے مغز کو کاٹے کپڑے کی تختی میں رکھیں پھر لین قدر سے گاسے کا گوٹھ تازہ اور پانی میں گھول کر اور پاتیلہ میں بھر کر آگ پر رکھیں اور اس تختی کو کڑھی میں باندھ کر کڑھی کو پاتیلہ کے منہ پر رکھیں اور تختی کو پاتیلہ کے بیچ میں لٹکائیں اسطور سے کہ پاتیلہ کی تہ میں پونچے اور گوٹھ مذکور کے پانی میں عرق ہوں پس اس کو خوش دین جب چند خوش بخوبی کھائے باہر نکال کر مغز جہاں گوٹھ اس تختی سے نکالیں اور چند بار بخوبی دھو کر استعمال کریں۔

نوع دیگر کہ صاحب خلاصۃ التجارب کے دستور سے ہے یہ ہے کہ حاصل کریں جہاں گوٹھ تازہ سفید کہ کہ زرد اور سیاہ ہو گیا ہو اور پوست بالائی اسکا چھیلین کہ مغز اسکا ثابت اور درست نکلے ایک شب خلاص پانی میں بھگوئیں پھر کاٹے کپڑے کی تختی میں اسکو رکھ کر گاسے کے گوٹھ میں دبا لیں اور گوٹھ اسقدر رہو تا کہ تین تین انگشت اس تختی کے ہر طرف رہے پھر اس کے اندازہ کے بموجب ایک کڑھا کھودیں اور تختی کو مع گوٹھ کے اس غار میں ڈالیں اور اوپر سے راکھ ڈال کر اس راکھ کے اوپر اوپر گاسے کے گوٹھ کے جگلی لپٹے رکھ کر اور آگ دیکر بھر کر مین میا خشک کر آگ سب طرف ہو پنے اور کسی قدر آسمین سے گوٹھ سوختہ ہو پھر دوسرے طرف الٹیں اور یہی عمل کریں تاکہ سب طرفیں اس کی تھوڑی تھوڑی سوختہ ہوں پھر تختی کو نکال کر اور مغز جہاں گوٹھ آٹھین سے علاحدہ کر کے پانی میں کئی مرتبہ دھوئیں اور طول میں جیسا کہ نصف ہر شق کر کے دوحہ کریں اور درمیان کا پردہ اسکا کہ دوزبانہ ہے نکال کر دور کریں اور پھر دھو کر استعمال کریں اور اگر اولاد اسکو دوبارہ کر کے اس کے اندر کا پردہ زہری باہر نکالیں پھر مدبر کریں بہتر ہے۔



نوع دیگر۔ جمال گوٹہ چھلکرا اور درمیان کا پردہ اٹسکا  
دور کر کے اور کپڑے میں باندھ کر اور وہ پوٹلی اٹسکی  
دو دو عین ڈالکر جوش دین بھر خالص پانی میں بخوبی  
دھو کر اور خشک کر کے نمک میں بربان کرین اور  
قدرے کیترا اور مصطکی اور سو نفدومی کے ساتھ  
بتن دن تک لمبوں کے پانی میں پیسکر گولیاں بنا لیں  
حسب جمال گوٹہ۔ غلیظ غلطوں کی مسلسل ہر  
کہ بدن کے گھراؤ سے گاڑھے مواد کو کالتی ہو اور آنتوں کا  
کیڑوں کے لیے مفید اور قتل کر کے بخوبی خارج کرتی ہو  
صفت اٹسکی جہاں گوٹہ لیکر چھلکین اور اندر کی زبان کو  
دو حصہ کے درمیان میں ہوتی ہو دو کرین اور اٹسکے  
مغز کو دبیر کرین بعد اٹسکے لیج اسمین سے بقدر  
دو مثقال اور نسوت مدبر اور درمنہ ترکی اور یونند چنی  
ہر ایک سے ایک مثقال کوٹے چھانکر اور روغن بادام  
شیرین میں چرب کر کے گولیاں بنائیں ہر ایک گولی  
گول مچ کی برابر ایک خوراک کہ مقدار تین گولیوں سے  
پانچ گولیوں تک ہو اور غذا بخود آب تناول کرین  
اور اگر زیادہ دست آئین تو قدرے گلاب یا دوسرا  
گاؤ یعنی گایے کا شٹھا سر در کر کے نوش کرین۔

حب جماں گوٹہ۔ کہ حب چپپال گوٹہ سے مشہور  
ہو یہ بھی منکے طبعیوں سے منقول بلغم خام اور مروچی  
اور ب رطوبتوں غلیظہ اور قدرے سودا کو بدن  
گہراؤ سے نکالتی ہو اور مرئی اور استرخا اور عرق النساء  
اور درد درک اور درد مفاصل سرد کو مائع ہو اور فعل  
آساکنی اور دستون دونوں طریق سے ہو یعنی قوی بھی  
لالی ہو اور دست بھی جاری کرتی ہو صفت اسکی  
جماں گوٹہ مدبر اور کالی ہڑ ہر ایک سے ایک جزو اور  
چاول کا آٹا دو جزو لیموں کے پانی یا انگور خام  
کے پانی میں بہت پسکر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی  
بقدر فندق ایک گولی کو کوٹ کر اور دوشاب یا خیرہ  
شکر میں حل کر کے اور شوربا یا جرب یا خود آپ کے

اور پھر کھڑک کر نوش کریں۔  
 حسب جمال گوٹہ دیکھیں۔ فی اور دستون میں گاڑتے  
 خلطوں کے مواد کو بدن کے گہراؤ سے نکالتی ہے  
 صفت اسکی جمال گوٹہ پھیلکر اور دیر بریکے اور  
 اس کے اندر کا پردہ باہر نکال کر مین اس میں سے دوا  
 اور کالی پٹر بھی دوا عدد کوٹے کا اور ان دونوں کے  
 برابر وزن چاول کا آملا کر پانی میں گولیاں  
 بنائیں سب ایک خوراک ہو۔

حب جما لگوٹہ ویکرہ جمال گوٹہ جھیلما ہوا اور اسکے درمیان کا پردہ دور کر کے مدہ بکریا ہوا سات عدد اول سرخیشتمہ اور کھیرے لکڑی کے بچون کا مغز اور کہو کے بچون کا مغز ہر ایک سے دو مثقال اور نیلوئے کے پھول ایک مثقال اور تربوز کے بچون کا مغز تین مثقال اور خرفہ کے بیج پست اتارے ہوئے پانچ مثقال اور گلاب کے پھول اور نیلوچن سفید اور کثیرہ ہر ایک سے دو مثقال اور نشاستہ تین مثقال کوٹ چھانکر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار اور دسے مثقال سے ایک مثقال تک ہر شربتوں اور مناسب لعابات کے ساتھ۔  
حب جما لگوٹہ نافع ہے واسطے فالج اور لقوہ اور درشتی اور درد زانو اور ہر ایک درد کے لیے کہ حسب سبب ملغم غلیظ ہوتا ہے ہے اور غلیظ ریحون کے لیے بھی مفید ہے صفت اسکی دار چینی مقشر بردہ درمبیانی اسکا کر کے مدہ برکین اور حب لہیق مقشر کہ موثر ہے اور رب السوس اور غزال یقون سفید اور مصطکی رومی اور عافث اور اسنین رومی اور ایلوے درد کوٹ چھانکر اور اجود کے پانی میں گوند عکرو گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر گول میج اور جو شخص یہ گولی بنانا چاہے اول وجہ پتہ ہاتھ کو رغن لیان میں چرب کرے ایک خوراک کی مقدار درمیان ایک درم نیم ہر دو درم تک اور جو شخص کہ اس گولی کو نوش کرے تو اسکو عذاب ویر باج کھائی چاہئے۔

حب جبال گوٹہ دیگر جبال گوٹہ بطریق سوم مدہ  
کیا ہو ارسن عدد اور قدر سے ہلیلہ سیاہ مسین ملا کر  
گوٹین اور چھین گوٹیان بنائیں سب پانچ خوراک  
ہر ہر ایک خوراک پانچ گولی کہ جبال گوٹہ حبین دوسٹ  
چین اور دوسرے نسخہ میں ہر دانہ جبال گوٹہ کے  
بوجہ ایک دانہ ہلیلہ سیاہ اور مویرک اور چاندان  
کا ۲۲ ماہ پر وزن یہ دونوں چیزیں گوٹہ کر اور ان سب  
کو انگو خام کے پانچین بہت پسند گوٹیان بنائیں ہر ایک  
گولی بقدر ایک نخود کالی ایک خوراک کی مقدار ایک  
گولی ہر سات گولی تک اور جانتا چاہئے کہ جبال گوٹہ  
کی گولی صاحب نقاب معدہ کو نہ رہی چاہئے کہ مضر  
دہن حب الملوک یعنی جبال گوٹہ کا روغن یعنی  
چرائی بیماریوں اور سرد اور تر اور غلیظ مواد کے لیے  
نافع ہو اور نہایت قوی مقدار خوراک کی بقدر چھین  
پانچ حب تک اور تنہا استعمال کا جائز نہیں ہر  
لیکھ کھنڈ یا شربتوں یا معجونوں میں ملنا مناسب ہیں  
ملا کر استعمال کرنا چاہئے صفت اسکی میں حب الملوک  
کہ جبال گوٹہ چینی ہو اور اسکو چھلکا اور درمیان کا پردہ  
دور کر کے خالص پانی میں بھگوئیں اور قرعہ انیسق  
میں بدستور مقرر مقرر کریں اور یا یہ کہ تخم  
مغزیات کے روغنوں کے دستور سے روغن نکال کر  
شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت  
استعمال کریں۔

وال کتاب و او کے ساتھ

فصل دواؤن کے نسخون کے ذکر میں ہر

دوا الیغیر۔ طب الائمہ حضرت ابی عبد اللہ  
علیہ السلام سے منقول صفت اسکی قرنا یا جو کہ  
حاصل کرین عکاس رومی کہ مراد مصطفیٰ سے ہے اور  
صبر یعنی پابندی پورینہ اور ابوالین دینی اور کلو نجی

ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کو مٹیں بہت باریک ہر ایک کے جدا اور کپڑے میں چھانین اور باہم ملا کر شہد قوام کے موتے میں گوندھیں اور ہر روز اور ہر شب بقدر ایک بندہ سوتے وقت ناشتا تناول کرین نافع ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

دوا دال الحیا معہ۔ مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے نقل کی کہ صاحب طب لائے لکھتا ہے کہ امام احمد بن حنبل نے کہ اسے روایت کی ہے اپنے بھائی عبداللہ بن عباس سے کہ کثرت بیان کیا کہ کاٹا چکوا ایک دن کچھوٹے اور کاٹتے وقت معلوم ہوا کہ گویا اسکے پیش نے میرے خلم کو چیر ڈالا پس رہتے تھے میرے ہمسایہ میں حضرت ابو الحسن عسکری علیہ السلام پس حاضر ہوا میں انکی خدمت میں اور میرے ساتھ میرے باپ بھی گئے اور انھوں نے عرض کی کہ میرے بیٹے عبداللہ کو کھوٹے کچھوٹے کاٹا ہوا اور کچھوٹے اسکی ہلاکت کا ہے آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ کھلاؤ اسکو دوا رجامع کہ تحقیق دوا رجامع حضرت امام رضا علیہ السلام کی دوا ہے اور کتاب حلیہ الثمین میں کتاب طب الامیہ سے نقل کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میرے ہمسایہ میں ایک آدمی کو کچھوٹے کاٹا ہوا اور اسکو اندیشہ ہلاکت کا ہے فرمایا کہ کھلاؤ اسکو دوا رجامع کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے ہم تک پہنچی ہے عرض کی میں نے کہ وہ کیا دوا ہے اس حضرت نے فرمایا کہ وہ دوا معروف ہے میں نے عرض کی کہ مولانا میرے میں اسکو نہیں جانتا ہوں آنحضرت نے فرمایا کہ حاصل کرنا پھر طور و زعفران اور جعفی الاچھی اور عاف قرچا اور کنگی سفید اور اجوین خمر اسانی سفید اور مرج سفید اجزا مساوی اور فریون دو حبنو سب کو علیحدہ باریک کوٹ کر اور کپڑے میں چھانکر سب دواؤں کے دو چند شہد جھاگ انار سے ہونے میں گوندھکر مجون تیار کر اور لازم ہو کہ کھلائی جائے اس

سانپ اور بھیر کے کاٹے ہوئے کو بقدر ایک حبہ حلیت یعنی مہنگ کے پانی کے ساتھ کہ حسین حلیت حل کی ہو پس یہ تحقیق کہ آدمی اس سے اسی عتشفایا تے ہیں و بجا لانا اور میں بھی کتاب طب لائے سے منقول ہے کہ روایت ہے ابراہیم بن محمد بن ابیہم سے اور اس نے روایت کی ہے مفصل بن میمون سے اور اس نے روایت کی ہے ابی جعفر بن علی موسیٰ سے انشاء علیہ السلام سے کہ کہا اس نے کہ عرض کی میں نے کہ اسے فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہ چکوا لا حق رہتی ہے شو صحت کی بیماری اور اس میں پاتا ہوں درد نہایت شدید فرمایا آنحضرت علیہ السلام نے کہ حال کر ایک حبہ دوا حضرت امام رضا علیہ السلام سے قدرے زعفران کے ساتھ اور طلاء کر اسکو شو صحت کے حوالی میں عرض کی میں نے آنحضرت علیہ السلام سے کہ وہ دوا کیا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ وہ دوا رجامع ہے اور وہ معروف ہے فلان اور فلان کے پاس موجود ہے راوی کہتا ہے کہ ایک شخص کے پاس اس دوا و شخصوں میں سے کہ جنگا نشان اس حضرت نے فرمایا تھا گیا میں اور لی اس سے وہ دوا بقدر ایک حبہ اور لگائی میں نے شو صحت کے حوالی میں جب طور سے کہ آنحضرت نے فرمایا تھا زعفران کے پانی میں ملا کر لیں اسکے لگانے سے حکم خداوند عالم نجات پائی میں نے اس درد شدید سے اور بخوبی صحیح اور سالم ہو گیا۔

توضیح جالینوس لکھتا ہے کہ شو صحت جابا صناع کا درم ہے یعنی وہ حجاب جو اضلاع یعنی پسلیوں پر مستطین ہے اور صاحب قاموس لکھتا ہے کہ شو صحت در دنگم ہے یا سچ ہے کہ پسلیوں کے باطن کی طرف قرار پکڑنے والی ہوا اور ایک لے رم پسلیوں کے داخل حجاب میں اور اختلاج عروق یعنی پھر لگنا رگون کا اور نقل کی ہے طب لائے سے کہ روایت کی ہے احمد بن مسند نے اور دوسرے نسخہ میں احمد بن ستین نے صلح بن عبد الرحمن

سے کہ وہ لکھتا ہے کہ شکایت کی میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں بیماری اہل اپنے سے کہ اسکو فاج اور لقوہ تھا اس حضرت نے فرمایا کہ کیوں نہیں استعمال کرتا ہے تو میرے باپ کی دوا کو عرض کی میں نے کہ کیا ہے وہ دوا فرمایا کہ وہ دوا رجامع ہے حاصل کر اس سے بقدر ایک حبہ اور گھول اسکو رنچوش کے پانی میں اور دے اسکو کہ وہ اپنی ناک پر چکائے پس جیسا کہ حضرت نے فرمایا تھا اسی طور سے عمل میں لایا میں اور حکم خدا سے شفا حاصل ہوئی اسکو اور نیز نقل کی ہے طب لائے سے کہ روایت کی ہے محمد بن علی بن رخیہ مطب نے عبد اللہ بن عثمان سے وہ کہتا ہے کہ شکایت کی میں نے حضرت ابی جعفر محمد بن علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام کی خدمت میں سردی معدہ اور خفقان سے اس حضرت نے فرمایا کہ کیوں نہیں استعمال کرتا ہے میرے باپ کی دوا کو کہ وہ دوا رجامع ہے کہ میں نے اسے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد کچھ کہ وہ دوا کیا ہے آنحضرت نے فرمایا کہ وہ مشہور ہے اور ہمارے شیعوں کے پاس اکثر ہے میں نے عرض کی کہ اسے مولادونون جہان کے اور اسے سید اور اسے مولانا میرے میں بھی اٹھین لوگوں میں سے ہوں چکوا بھی عطا فرمائیے نسخہ اسکا اور ارشاد کیجیے صفت اسکی تاکہ علاج کروں میں اس دوا سے اپنی بیماری کا اور تقسیم کروں میں اور لوگوں کو بھی پس تعلیم کی اس حضرت نے صفت اسکی اور پھر ارشاد ہوا کہ چاہیے کھلائی جائے اس دوا سے صاحب خفقان کو ایک حبہ اور معدہ کے واسطے ایک حبہ اس پانی کے ساتھ جس میں زہر جوش کیا ہو پس یہ تحقیق کہ اسکی عافیت کا باعث ہوئی ہے خداوند عالم کے حکم سے اور نیز نقل کی ہے کتاب طب الامیہ سے عبد الرحمن بن سہیل بن جلد نے اپنے باپ سے کہ اسے کہا ہے کہ ایک دن میں حاضر ہوا امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

کچھ مدت میں اور شکایت کی ان کے حضور میں درطال اپنے سے کہ شدت درد میری ملی میں رہتا ہوں کہ اسکی بے قراری سے راتوں کو جاگتا ہوں اور دن کو ایک گوشہ میں بیٹھا ہوا تڑپتا ہوں انھیں نے فرمایا کہ کیا غافل تھا تو دوا جامع سے یعنی کیوں نہیں استعمال کرتا ہو تو اس دوا کو عرض کی میں نے ارشاد کیجیے اے مولانا میرے حضرت نے فرمایا کہ حاصل کر اس دوا سے ایک جہ اور سر پانی اور ایک چلو سر کے ساتھ نوش کر میں نے ویسے ہی کیا اور حکم خدا سے موقوف ہو گیا وہ درد جو میرے طحال میں ہمیشہ رہتا تھا اور نیز طب الاممہ سے نقل کی ہو کہ روایت کی ہو محمد بن کثیر عروزی سے اور اسے روایت کی ہو بن سلیمان سے اور تھا محمد سلیمان کہ حاصل کیا تھا اسے علم اہل بیت حضرت امام رضا علیہ السلام سے وہ کہتا ہوں کہ ایک دن کائنات کی میں نے حضرت امام علی بن موسیٰ رضا کی خدمت میں دائیں پہلو اور بائیں پہلو کے درد سے انھیں نے فرمایا کہ کیوں غافل ہو تو دوا جامع سے یہ تحقیق کہ وہ مشہور ہے پھر ارشاد کیا ان حضرت نے کہ پہلو کے درد کے واسطے جو بائیں پہلو میں ہو نوش کر اس دوا کو اس پانی کے ساتھ کہ جس میں جوش کرے تو اصول فقہ یعنی اہود کی جڑوں کو راوی کہتا ہوں کہ میں نے عرض کی انھیں سے کہ اے فرزند رسول اللہ لون میں اس سے ایک انتقال سے دو انتقال تک اپنے فرمایا کہ نوش کر تو اس دوا کو ایک جہ کہ یہ تحقیق نجات پانچا تو بخوبی اس دوا سے حکم خدا اور نیز صاحب طب الاممہ کہتا ہوں کہ روایت کی ہو محمد بن عبد اللہ کاتب نے احمد بن اسحاق سے کہ وہ کہتا ہوں کہ میں خدمت میں حضرت امام رضا علیہ السلام کی بہت حاضر رہتا تھا ایک دن میں نے عرض کی ان حضرت سے کہ اے فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے باپ کو تین دن سے دست بکثرت آتے ہیں کہ ضبط شکم اپنا نہیں کر سکتا ہوں

ان حضرت نے فرمایا کہ کیوں غافل ہو دوا جامع سے عرض کی میں نے کہ اے مولانا میرے حکم علم اسکا مطلق نہیں ہو ان حضرت نے فرمایا کہ وہ دوا احمد بن ابیہم کے پاس موجود ہو حاصل کر اس سے بقدر ایک جہ اور جلد جا کر اپنے باپ کو اس پانی کے ساتھ کہ جس میں مورد جوش کرے تو کہ خداوند عالم کے حکم سے اسی ساعت میں بیماری اُسکی جاتی رہی راوی کہتا ہوں کہ گپا میں احمد بن ابیہم کے پاس اور ی میں نے اس سے وہ دوا بقدر اکثر اور کھلائی میں نے اپنے باپ کو بقدر ایک جہ اُس میں سے پس زائل ہو گئی بیماری انکی اُنسی ساعت میں اور یہ بھی صاحب طب الاممہ نے روایت کی ہو محمد بن حکام سے اور اسے محمد بن یحییٰ مودب پسری جعفر محمد بن علی بن موسیٰ علیہ السلام سے کہ شکایت کی میں نے انھیں کی خدمت میں اس درد کی شدت سے جو رکھتا تھا میں گمراہ کی پتھری کے سبب ان حضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ کیوں غافل ہو تو دوا جامع دوا والد بنز کو اس سے میں نے عرض کی کہ اے مولانا میرے تعلیم کیجئے چلو صفت اس دوا کی حضرت نے فرمایا کہ یہ دوا ہمارے پاس موجود ہے پھر اپنے ایک کینک سے ارشاد کیا کہ لاؤ سوچو جو بنز کو راوی کہتا ہوں کہ میرے سامنے وہ بترک نکال لائی اس سوچ کو انھیں نے آمین سے نکالی وہ دوا بقدر ایک جہ اور چلو عنایت فرما کر ارشاد فرمایا کہ نوش کر چاکر اسکو سدائے پانی کے یا موی کے پانی میں ملا کر کہ حکم خدا سے نجات پانچا تو اپنی بیماری سے راوی کہتا ہوں کہ جیوت کھائی میں نے وہ دوا اُسی وقت سے بیماری پری جاتی رہی اور قم ہو چلو حکم مطلق کی کہ آج تک چلو پتھری کا خلش اور اس کے سبب سے درد کا احساس بھی نہیں ہوا اور یہ بھی وہ کہتا ہوں کہ روایت کی ہو جعفر بن محمد ابیہم نے کہ وہ کہتا ہوں کہ کما جیسے احمد بن بشیر نے کہ گیا میں اسے چ کے

اور واپس ہو کر آیا میں مدینہ منورہ کی طرف جیوت داخل ہوا میں سجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں خود کچھ میں نے کہ ابو ابراہیم نے میں پتھری کے پہلو میں نے پاس حاضر ہوا اور سر پرست مبارک پر انھیں کے بوسہ دیا اور تعظیم سلام کیا انھیں نے میرے سلام کا جواب دیکر فرمایا کہ کیا حال ہو تیرا اویسی ہو بیماری تیری عرض کی میں نے شاکر رہتا ہوں میں اس اور بھی چلو بیماری سل کی مجھے ارشاد کیا کہ نوش کر اس بیماری کی دوا جب تک کہ مدینہ میں رہے تو اس سے پہلے کہ باہر جائے تو طرف کو مغرب کے پس تحقیق کہ پانچا تو اس دوا کو مدینہ میں اور تحقیق یہ دوا عافیت کا باعث ہو حکم خداوند عالم پھر نکالا انھیں نے قلم اور دوات اور کاغذ اور کھامیرے واسطے نسخہ اسکا یعنی نسخہ دوا جامع کا کہ قبل کے وصف اسکا بیان کر دیا ہو مگر یہ کہ اس حدیث میں شہد کا وزن مقرر فرمایا ہو تھا اصل انھیں نے فرمایا کہ چاہئے نوش کرے اس دوا سے صاحب سل سوتے وقت خود کے برابر نیم گرم پانی کے ساتھ اور تو نہ پینا اسکو مگر تین دن کہ حکم خداوند عالم عافیت پانچا تو سل کی بیماری سے وہ بیان کرتا ہوں کہ جیوت سے ان حضرت نے فرمایا تھا ویسا ہی میں نے کیا پس حکم خداوند جل شانہ موقوف ہو گئی وہ بیماری میری اور نجات پانی میں نے بخوبی تمام اس سے اور یہ بھی روایت کی ہو احمد بن صالح سے کہ وہ کہتا ہوں کہ روایت کی ہو مجھے احمد بن عبد السلام نے کہ وہ بیان کرتا ہوں کہ داخل ہوا میں ہمراہ جماعت اہل خراسان کے حضرت علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام کی مجلس میں اور ہم سب نے انھیں کو تعظیم سلام سلام کیا حضرت نے ہم سب کا جواب سلام دیا پھر ہر ایک نے اس جماعت اہل خراسان سے اپنی اپنی حاجت کا سوال کیا انھیں نے ہر ایک کی حاجت حسبِ نحوہ روا کر کے مجھ کو دیکھا اور ارشاد فرمایا



کہ تو بھی اپنی حاجت سے سوال کر میں نے عرض کی کہ  
امیر فرزند رسول خدا نہایت شدید کھانسی کی شکایت  
رکھتا ہوں ان حضرت نے فرمایا کہ آیا کھانسی تیری  
نئی ہو یا پرانی عرض کی میں نے کھانسی میری دونوں  
قسم کی ہے حضرت نے فرمایا کہ نوش کرتو یہ دوا اور بیان  
کیا صفت دوا وجامع سے حبیباً کہ ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں مگر اس جگہ  
وزن شہد جھاگ ہمارے ہوسے کا کل جزا کی ہوزن  
لائے ہیں الحاصل فرمایا حضرت نے کہ حاصل کرتو یہ  
دوا تازہ اور کتہ کھانسی کے واسطے اور نوش کرتو ہون  
ایک حبہ سونف کے پانی کے ساتھ سوتے وقت اور  
چاہئے کہ وہ بانی جو تو ہر وقت نوش کرتا ہو تمکرم  
سرد نہ ہو کہ اکھاڑتی ہو یہ دوا کھانسی کو بج اور نیلاست  
صاحب طب لائے روایت کی ہے عبد اللہ اور اسکے  
ابن بیطام سے کہ ان دونوں نے بیان کیا کہ کھین  
واسطے احمد بن رباح کے مطبعتے یہ دوا میں اور بیان  
کیا کہ عرض ہو میں یہ دوا میں ہلوچہ سبز میں امام پر  
اور ایک نسخہ میں ہے کہ فہیہا یعنی میں موافق مرضی  
ان حضرت علیہ السلام کے آئین وہ دوا میں اور  
دوسرے نسخہ میں ہے کہ فہیہا یعنی پہونچا میں یہ  
دوا میں ان حضرت کے پاس پیغمبروں نے کہ انکی  
خدمت میں بدریہ وحی آئی تھیں اور یہ نسخہ نہایت صحیح ہے  
دوا اول - وہ دوا ہے کہ نافع ہو واسطے مرد صفر  
اور سودا اور بلغم کے اور واسطے درد معدہ اور قے اور  
تب اور برسام اور ہاتھ پاؤں کے پھٹنے کے لیے اور  
بند ہونے پیٹاب اور درد شکم اور درد جگر اور درد سر  
کے واسطے اور سردا رہے ہو کہ جو شخص کہ اس دوا کو  
نوش کرے برہیز کرے وہ پھلی اور سرکہ اور ساگ  
اور ترکاریوں سے اور اکثر نسخوں میں ہو ولاکن  
طعام من تشربہ زیر باجیتہ یہ من السسم اور بعض  
نسخوں میں اسطور کی عبارت دلاکن طعام من تشربہ  
واجبیتہ یہ من السسم پس بنا اکثر نسخوں کی

عبارت کے معنی یہ ہیں کہ چاہئے کہ ہو غذا اس آدمی  
کی جو نوش کرے یہ دوا زیر باجیتہ روغن کجد کے ساتھ  
اور بنا بر عبارت بعض نسخوں کے معنی اسکی یہ ہیں  
کہ چاہئے کہ ہو غذا اس آدمی کی جو کھائے اس دوا کو  
صبح یعنی اگر روغن کجد کے ساتھ وہ مرحوم فرماتے ہیں  
کہ جو کچھ اکثر نسخوں میں ہے صحیح زیادہ ہے اور زیر باج ایک  
شوربا ہے کہ حاصل کیا جاتا ہے سرد کہ اور خشک ہوون  
کہ خوشبودار کیا جاتا ہے زعفران سے اور داخل کیا جاتا ہے  
۳ سین زیرہ طعام یعنی زیرہ کرمانی اور باج یعنی اگر  
ایک شوربا ہے کہ حاصل کیا جاتا ہے جو رسے اور چاہئے کہ  
نوش کیجائے یہ دوا میں روز و دو متقال اور بیان کیا  
ہو احمد بن رباح نے کہ کھانا تھا میں اس دوا کو ہر روز  
ایک متقال پھر فرمایا حضرت امام موسے کاظم علیہ السلام  
نے کہ نوش کیجئے یہ دوا و متقال اور پھر فرمایا حضرت  
نے کہ یہ دوا خصوصیت رکھتی ہے بعض پیغمبروں سے  
علی نبیا و علیہم السلام اور انکی اولاد سے نسخہ اسکا حاصل  
کرین الناس بچون اور پھلکون سے صاف کیا ہوا  
ایکے رطل اور پھلوں میں ایک رطل خالص پائیں ایک  
رات دن اور صاف کرین اور نقل اسکا در کر کے داخل  
کرین اسے اب صافی میں ایک رطل شہد صاف  
کیا ہوا اور رطل یہ شیرین کے پانی پھوڑے ہوئے  
سے چالیس متقال روغن گل بادام سے پھر چاک میں  
اسکو ملائیں آگ پر بہا تک کہ گاڑھا ہو اور شل تو انچون  
ہو جائے آگ سے اتار کر کھدین یہاں تک کہ سرد ہو جب  
سرد ہو جائے داخل کرین آئین گول مچ اور قرقہ  
یعنی تچ اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور سوٹھ اور داری  
اور جانفل ہر ایک سے تین متقال جبکہ سب چیزیں  
بخوبی کوئی چھانی ہوں اور بعد داخل کرنے کے  
گوند حین اور سبزین میں لاکچ یا حبیبی کے ظرف  
میں رکھیں ایک خوراک کی مقدار اس دوا کی متقال  
ہو وقت صبح ناشتا تناول کرین حکم خداوند عالم نافع ہوگی

یہ بھی نسخہ بعینہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے  
مروی ہے اور وہ حضرت فرماتے ہیں ایک خوراک کی  
مقدار اس دوا کی دو متقال ہے صبح کے وقت ناشتا ایک  
مرتبہ تناول کرین پس بتحقیق یہ دوا گرم کرنی ہے معدہ  
کو اور کھانا مضحک کرنی ہے اور بدن کے سب جوڑوں سے  
ریاح دفع کرنے کے لیے نافع ہو۔  
دوا دوم - نافع ہے واسطے یرقان اور اس تب  
شدید کے کہ جبین خوت برسام حادث ہونے  
کا ہو اور مفید ہے یہ دوا درد شتہ اور اطلیل کے لیے  
نسخہ اسکا - لین خیار رنگ یعنی کھیر اور اسکا پوت  
اس پانی میں جو ش دین کہ حسین ج کاسنی بکایا  
ہو اور داخل کرین آئین نبات سفید اور نوش کرین  
اسکو پوت صبح ناشتا تین روز بعد ایک رطل  
پس تحقیق کہ یہ دوا جید اور محرب ہو اور روایت  
کی ہے حادین مہران طبعی نے وہ کتا ہے کہ میں اکثر  
خدمت میں حضرت امام رضا علیہ السلام کی خراسان  
میں آمد وقت رکھتا تھا ایک دن شکایت کی ہم میں  
سے ایک دم نے یرقان کی بیماری سے آنحضرت نے  
فرمایا کہ حاصل کرو خیار رنگ یعنی کھیر اور اسکے  
پوست کو اتار کر اور پانی میں چاکر نوش کر تین روز  
بوقت صبح ناشتہ ہر روز بعد ایک رطل اس آدمی نے  
حبیباً کہ آنحضرت نے فرمایا تھا ویسا ہی کیا پس دور  
ہو گئی بیماری اسکی حکم خداوند عالم۔  
دوا سوم - ایک دوا ہے کہ نفع دیتی ہے خفقان اور  
درد معدہ اور خاصہ کو اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور  
زائل کرتی ہے رنگ زخا کی برائی کو اور دور کرتی ہے  
یرقان اور زردی زخا کو۔  
نسخہ اسکا - چاہئے کہ حاصل کیجئے زنجبیل خشک  
یعنی سوٹھ بہتر متقال اور میل چالیس متقال اور  
اشنہ یعنی چھریلا اور تیزبات اور گول مچ اور  
گالی چھوٹی الائچی اور جانفل اور اجوان دیسی

اور انار داند شیریں اور کلوخی اور زریہ کرمانی ہر ایک سے چار مثقال سب دو اون کو جدا جدا کوٹ چکانکر اور وزن کر کے حاصل کریں فانیہ سخی کہ قند سفید کی ایک قسم ہو چھ سو مثقال بھر سکھو یا تیلہ یا کیر دین ڈالکر اور قدر سے پانی اسپین بھر کر ملا کر آگ پر چوش دین یہاں تک کہ قند گھل کر قوام ہو جائے آگ پر سے نیچے ہوتا کر اور دو اون کو داخل کر کے تہ حلوئی سے خوب گھونٹیں کہ سخی سب چیزیں مخلوط ہو جائیں پھر چوٹی یا کاج کے برتن میں بگاہ رکھیں مقدار خوراک ایک اخروٹ کے برابر ہو پس یہ تحقیق کہ مخالفت نہیں کرتی ہویہ دو مفتون میں۔

دوا چارم۔ لکھا ہوا کہ یہ دوا عجیب الفعل ہو اور نافع ہو بکجا خدا اور عالم درشت ورم گرم اور درد معدہ کے اور بلغم کو قطع کرتی ہو اور گھٹاتی ہو گرہ اور شائستگی پتھری کو اور بخوبی اسکا اخراج کرتی ہو اور نافع ہو دوا در خاصہ کے۔

نسخہ ۱ سکا۔ چاہئے کہ وصل کو کالی ہر اور ہیرا اور آلمتے اور زریہ کرمانی اور گول مچ اور پیل اور دراجینی اور مثقال اور مچ ترکی یعنی بچہ اور اساون یعنی تکر اور کلین سب دوا کو برابر وزن لیکر اور جدا جدا کوٹ چکانکر اور وزن کر کے اور روغن بادام شیریں میں چرب کر کے سب کو شہد خالص یا قند سفید قوام دیے ہو میں معجون تیار کر ایک خوراک کی مقدار مثل ایک بند یا مثل ایک مازو کے ہو صبح کو ناشتا نوش کراہ روزانہ کی ہو خضرین محمد نے کہ حدیث بیان کی مجھے جواری نے کہ وہ بیان کرتا ہو کہ حاضر ہوا میں ایک دن امامون میں سے ایک امام کی خدمت میں اور یہ تعظیم سلام کیا اور درخواست اسبات کی کہ یا حضرت دعا کیجئے جناب باری تعالیٰ سے ایک میرے بھائی کے حق میں کہ وہ گرہ اور شائستگی پتھری کی بیماری میں مبتلا ہو اور درد کی شدت سے کسبوقت کائنات میں آرام نہ پا رہا ہو آنحضرت نے فرمایا

کہ کھلا جا کر یہ دوا کہ حکا وصف بیان کرتا ہوں میں پھر اپنے وصف اس دوا کا سب بیان کیا جو سابق بیان ہو چکا ہو یعنی وصف اس دوا سے چارم۔

پانچمین دوا۔ واسطے کثرت جماع وغیرہ کے نافع ہو اور لکھا ہوا کہ یہ دوا عجیب ہو گرم کرتی ہو دونوں گردوں کو اور کثیر الجماع کرتی ہو اس آدمی کو جو خوش کرے یہ دوا اور درد کرتی ہو مفاصل کی سردی کو اور مفید ہو درد خاصہ اور درد شکم اور ریا شکم اور ریا شکم اور مفاصل اور خربان مفاصل کو اور سرد منہ و اس آدمی کے جسکا پیشاب دشواری سے آتا ہو اور اس آدمی کے لیے جو پیشاب روکے کی قدرت نہ رکھتا ہو اور فحشہ عراق اور بھنی اور گرم شکم کیلئے اور یہ دوا جلادتی ہو قلب کو اور بھنی بھوک پیدا کرتی ہو اور درد کرتی ہو درد شکم کو اور سکن کرتی ہو درد دل و رت پ لرزہ کو اور واسطہ ایک بیماری ٹی اور پانی کے بہت زیادہ زانی ہوتی ہو اور مخالفت نہیں کرتی ہو گرہ مقدار خوراک اسکی دو مثقال ہو اور چھ پلے اسکے ایک خوراک کہ مقدار ایک مثقال پھر تغیر دیا اسکو امام نے اور فرمایا کہ خوراک اسکی دو مثقال لے نسخہ ۲ سکا۔ حاصل کریں کالی ہر اور زریہ ہر اور سفویہ مشوی ہر ایک سے چھ مثقال اور گول مچ اور پیل اور اجوان دہی اور سوٹھ اور خنکاش سرخ اور نمک ہندی ہر ایک سے چار مثقال اور نالیکھڑ چھوٹی الائچی اور بانہڑ اور مثقال مصری اور عمد بلسان اور سلیمہ مقشر اور فلک دمی یعنی مصطکی اور عاقر قرحا اور حب بلسان اور دراجینی ہر ایک سے دو مثقال سب دو اون کو جدا جدا کوٹ چکانکر وزن کریں سوائے سفویہ کے کہ اسکو نہ چھاننا چاہئے بلکہ ویسی ہی کوٹنا کافی ہو ان سب کو جوش دیکر حاصل کریں پھر چھوٹی مثقال قند سفید اور سکھو یا تیلہ میں ملا کر آگ پر قوام دیکر دو ائین اسپین گوند میں بھر کر سکھو شہد جھاگ آتا رہے ہو سے میں کو نہ ہلکا اور چوٹی یا کاج یا غوری کے برتن میں بگاہ رکھیں اور چتا کیو وقت دو مثقال آئین سے ناشتا جس شہر کے ساتھ کہ

منظور ہو نوش کریں اور سوتے وقت بھی اسقدر کھائے کہ حکم خدا نفع ہوگی۔

چھٹی دوا۔ لکھا ہوا کہ یہ دوا نافع ہو واسطے درد خاصہ کے اور نیز نافع ہو دست بند کرنے کے واسطے۔

نسخہ ۳ سکا۔ حاصل کریں چار مثقال گول مچ اور زریہ کے برابر سوٹھ اور اسکے برابر پیل اور یاس پرنک مقشر اور جادری اور دراجینی ہر ایک سے بقدر ایک جز دینی چار مثقال اور گول مچ کا مسکہ کافی جینا لیس مثقال اور شکم سفید چھایا لیس مثقال سب دو اون کو جدا جدا کوٹ کر اور گارٹے پٹے میں یا بانگلی حللی میں چکانکر اور وزن کر کے شہد جھاگ آتا رہے ہو سے میں گوند عین کو وزن شہد کا سب دو اون سے دو چند ہو اور بوقت کہ خوش کریں اس دوا سے درد خاصہ کیلئے تو چاہئے لکھائیں یہ دوا وزن تین مثقال اور جو شخص کہ خوش کرے دمنون کے واسطے تو چاہئے کہ کھائے سات مثقال یا آٹھ مثقال عکرم پانی کے ساتھ پس یہ تحقیق کہ دوا کرتی ہو یہ دوا حکم خداوند عالم اور زمین ہوتا ہو استعمال کرنے والا اس دوا کا محتاج دوسری دوا کا اور تحقیق کہ یہ دوا آزمائی ہوئی ہو اور بے پروا ہو جائتا ہو رومی سب دو اون سے اور بوقت کہ کھائی جائے واسطے دستوں کے بند ہو جاتے ہیں دست اسیدن اور چاہئے کہ خوش کیجائے یہ دوا شہد کے ساتھ کہ بخوبی مفید ہوگی۔

ساتھین دوا۔ لکھا ہوا کہ یہ دوا نفع کرنے والی ہو بہت کمباریوں کے واسطے۔

نسخہ ۴ سکا۔ میصبا لیلہ اور اخدان کی جڑ ہر ایک سے دھل مثقال اور فیتون مصری دو مثقال دوا کو نکلیں جدا جدا کوٹ کر سوائے فیتون باقی سب دوا کو نکلیں سفید کپڑے میں چکانکر وزن کریں اور فیتون کے چھاننے کی کچھ حاجت نہیں بلکہ اسکو نرم کرنا چاہئے پس سب دو اون کو لیکر شہد جھاگ آتا رہے ہو سے میں گوند عین ایک خوراک کہ مقدار دو مثقال ہو سوتے وقت خوش کریں

دوا کے حضرت جبریل علیہ السلام کہ واسطے حضرت خیر  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت رب العالمین عزوجل  
کے پاس سے لائے تھے پس یہ دوا تافع ہو واسطے سب  
قسم کے دردوں مثلاً رذیبت اور دریا اور درد معدہ  
اور درد کمر اور سرد دل اور خستہ اور ناک اور کان کے  
درد کے لیے اور مفید ہو قوی بخوار و بوسہ دین اور  
لو سے بغل کو دور کرنے اور خوشانہ کی پھری کو توڑنے اور  
اور دانتوں کے درد کو ماسک اور تمام اعضا کی سستی  
کو دفع کرتی ہو اور اگر ایک سال میں ایک ہاتھ جو شخص یہ  
مجموع کھائے تو اس کی دلی کو احتیاج کسی طبیب کی نہو  
اور وہ آدمی کسی درد میں مبتلا نہو اور اگر دس عورتیں  
رکھتا ہو سب کو بخوبی خوشنود کر کے صفت اسکی طبع  
اور سونٹھ اور کیا چینی اور عاقر قرحا اور اگر خام اور لوہنگ  
اور خود سیاہ اور جاوڑی اور پوست خشخاش اور جواں  
دلیسی اور پوست کابی ہر کا اور سوڈہ ہر ایک سے  
دو درم سب کو کوٹ چھانکر اور شکر سفید اور شہد صاف  
کیا ہوا اور گائے کا دو درم ہر ایک کے قدر حاجت لیکر  
ان تینوں کو باہم ملا کر قوام کریں پھر سب دوا میں اس میں  
گوئدھین ایک خوراک کی مقدار ایک منقال ہو۔  
دوا عصمت بیان کیا ہو معلوم اول اسطالیس  
حکیم نے اس رسالہ میں کہ واسطے اسکندر بادشاہ کے  
تالیف کیا تھا اس سال میں وہ کہتا ہو کہ چاہئے کہ معلوم کرے  
تو اسے سکندر کہ وصفت کیا ہو چنے اس کتاب میں جو  
لکھی ہو چنے دواؤں مرکبہ اور شہرتوں ہو نظارہ وغنوں  
اور مرہون میں نابریذہب روم اور ہند اور فرس اور  
یونان کے اور جو کچھ استنباط کیا ہو چنے علم و تجربہ کے طریق  
سے بے پروا کر دیا ہو اسے ہلکوا عادہ اسکے سے کرے  
کہ جو عقیدہ پہلے ہو کظاہر کردن میں تیری جناب میں  
ہر ایک چیز جو سکھی ہو بیٹھ اور پوشیدہ نہکھون تجھ سے  
اس دوا کو جو دوا عصمت سے معروف ہو اور یہ دوا  
پوشیدہ غزانہ حکیموں کا ہو اور میں کہ اسطالیس ہوں

۱۲

واقف بنیں ہوں اس کی دلی سے کہ چنے پہلے اس  
دوا کو ترکیب کیا ہو اور ایک گروہ نے بیان کیا ہو کہ یہ  
دوا حضرت آدم علی نبینا وعلیہ السلام سے ہو کہ نذرینہ  
وحی خداوند عالم نے اس کے پاس بھیجی تھی اور بعض گروہ  
کا گمان یہ ہو کہ یہ دوا آٹھ حکیموں کی تالیف سے ہو  
وہ آٹھوں حکیم ہیں اشقلانوس اور ناکسا اور س  
اور ہرمتل اوسط اور پتھ پانی اور داسٹیوس اور  
ایلیق اور روڈیوس اور قاطر کہ یہ سب آٹھوں علوم  
طبیعی اور اسرار مخلوقات اور علوم مخفی پر مطلع ہو کر اس  
دوا حلیل القدر کی ترکیب میں باہم متفق ہوئے ہیں اور  
تقسیم کیا ہو آٹھوں نے اسکو آٹھ قسمت پر  
اور ایک گروہ کا گمان یہ ہو کہ آٹھوں نے استعمال کیا  
ہو اس دوا کو پوجی آئی اور آٹھوں ہر اس اکبر ہو کہ  
اہل روم اسکو بخیر کھتے ہیں کہ شوبہ میں اسکی  
طرف تمامی علوم حکمت اور علوم علویہ اور ہم اس  
مقام پر ابجا کرتے ہیں اس دوا کے بیان میں برکت  
خداوند عالم سے پس کہتے ہیں ہم۔  
صفت عمل مدبر کی کہ یہ دوا تین ترکیب کی جاتی ہو  
پس وہ یہ ہو کہ حاصل کریں برکت اللہ تعالیٰ اور اسکی مدد سے  
انار شیرین کا پانی پھوڑا ہو پھینچیں رطل اور پانی پھوڑا  
ہو انار ترش کا دس رطل اور پانی پھوڑا اسید شیرین کا  
اور پانی پھوڑا ہو اسید ترش شیرین کا اور پانی پھوڑا  
ہو یہ کا ہر ایک سے دس رطل اور پانی انگوڑا شیرین کا  
کا ایک قسط اور شکر تیز زرد و رطل سکوا یا کیزو یا تلہ میں ملا کر  
جو ش دین اور جھانگ آتارین یہاں تک کہ قوام عمل ہو پانی  
کا ڈسے ہو جائیں پس عسل مدبر لیا ہو کہ استعمال کیا جاتا ہو  
اگر کد کر کے میں ہم واسطے تیرے انشاء اللہ تعالیٰ۔  
دوا اول سگلاب کے پھول خشک کیے ہوئے ایک  
رطل اور بنفشہ کے پھول صاف کئے ہوئے چارم رطل  
لیکر ان دونوں چیزوں کو دس رطل شیرین پانی میں پھلو کر  
بعد اس بات کے کہ اٹھا دیا ہو اس میں باورنجیہ کا پانی

تیم رطل اور نخل تازہ کا پانی نیم رطل اور مرزنجوش  
تازہ کا پانی چارم رطل اور گاہ زبان کا پانی ایک رطل  
اس صورت میں کہ جب پھلو یا ہوا ان سب پانیوں میں  
آٹھ منقہ دو رو قیہ یعنی چھ تو لہ اور لوہنگ ایک اور قیہ یعنی تین  
تو لہ اور کھانہ اسکو ایک رات دن یہاں تک کہ قوت  
ان دونوں دواؤں کی اس میں بخوبی حاصل ہو گئی  
ہو پھر چش دین ملائم آگ پر یہاں تک کہ وہ سب پانی  
دو منقہ جل جائیں اور ایک منقہ باقی رہیں پھر آگ پر  
شیچہ آٹا کر طین اور صاف کریں بعد اسکے اضافہ کریں  
عسل مدبر مذکور سے تین رطل اور پانی ملائم آگ پر  
یہاں تک کہ بہتہ ہو جائے اور قوام مجون کے مانند ہو جائے  
بعد اسکے قوت دین اسکو ڈیڑھ درم مشک متی خالص  
اور ایک درم غیر شہب اور تین درم اگر ہندی سے مسکر  
اور ہسمین ملا کر پھر تیار ہو جائے چینی یا غوری کے  
برتن میں گناہ کھینچیں یہ دوا اول قوت دینی ہو  
معدہ اور دماغ کو حکم خداوند عالم۔  
دوا دوم چاہئے کہ حاصل کریں لہیکا بلبی منقی یعنی  
کابی ہر شکل صاف کی ہوئی ایک رطل اور املا اس ایک  
رطل اور ترنجبین خراسانی صاف کی ہوئی چارم رطل  
اور طلیحی پوست آماری ہوئی اعلیٰ زر در رنگ متعل  
غلظت اور یارکی میں دواوقیہ اور تخم مور و کمال کو پھوڑا  
ہو اور دواوقیہ جو دو این کچلنے کی ہیں کچل کر دوسرے شیرین  
پانی میں ایک رات دن سب کو پھلو میں پھر چش  
دیکر جب نصف باقی رہے طین اور بنفشہ صاف کریں  
اور اس صافی پانی میں اضافہ کریں عسل مدبر مذکور  
سے دو رطل اور آگ پر رکھ کر کابین یہاں تک  
کہ قوام آگ کا گڑھا ہو پھر اس میں اضافہ کریں مصطکی  
ایک و قیہ اور بنفشہ سفید سی ہوئی چارم و قیہ  
اور خوب گھوٹیں اور چینی یا غوری کے برتن میں گناہ  
رکھیں خاصیت اسکی یہ ہو کہ معدہ کو قوت دینی ہو اور  
معدہ کا مواد پھوڑے کے نکالتی ہو اور اخراج عفونت



کا معده سے بدون آکرہ کرتی ہو تیر مشت طبعیت کے  
اور بچوں کو قوت پہنچانی ہو اور بدنہ اور دماغ کو قوی  
کرتی ہو۔

تیسری دوا اس کے لئے ڈیڑھ رطل اور کالی بٹر ایک  
رطل اور دوا چینی اور گلاب اور کالی بٹر ایک  
اور قیہ سب کو کچل کر دوا رطل خالص پانی میں ایک سات  
دن بھگوئیں پھر لایم آگ پر خوش دین یا تنک کہ نصف  
پانی باقی رہے بل کر صاف کریں اور اضافہ کریں جس  
تک کور سے تین رطل اور تین لائیں جب خواہم بنگلی  
قبول کریں آگ پر اتار کر کچل کر کھینچ کر خاصیت اسکی کافی  
بھاری پانی کو قوت پہنچانی ہو خصوصاً کھانسی کو کم کرنے کا مال  
چھوٹھی دوا حاصل کریں عوج نازہ کو وہ ایک درخت  
ہو پھر خاقوب بد رخت آتا کر بگڑا کر کاٹ کر درازی  
مال چھیندہ رطوبت کے ساتھ اور کالی بٹر کا بقدر خود  
سرخی مال ہوتا ہو اور بد رخت کھاری زینو پیر جتا ہو  
اور وہ کئی قسم پر پرگار مستعمل بگڑا کر سیرس کا پائیں  
اسکو دو رطل اور اب تر باسے نازک کندہ رطل اور شکر  
منقہ کا پانی دو رطل اور اجودانہ کا پانی اور ہرے دھن  
کا پانی اور تازہ کندہ کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور نسخہ  
دیگر میں آبیہ کا پانی نیم رطل اور پانی چری کا پانی کا  
نیم رطل اور اب بپاس کہ عصی الراعی کو کندہ کا پانی  
کے عوض ایک رطل ہو سیکو ایک جا کر کے بھگوئیں آسمین  
افیمون رومی چار رطل نفاس تڑا تڑی ہر ایک سے  
چار رطل اور رہنے دین ایک رات دن پھر اسکو  
صاف کریں اور پھر اضافہ کریں آسمین جل مدبر فکور سے  
دو رطل اور دوسرے نسخہ میں تین رطل پھر کچل کر لایم  
آگ پر کواہم ہو جائے خاصیت اسکی کھولنا سندھون  
کا ہو اور نفع دیتی ہو سینہ اور پھر پیرہ کے آلات کو اس  
خواص کی وجہ سے جو بھٹا ہو اسکو خداوند عالم نے۔  
پانچویں دوا اسطو خود دوس آدھار رطل اور  
زرشک منقہ اسکی برابر وزن اور شکوفہ اذخرین اوقیہ

سیکو بارہ رطل پانی میں بھگوئیں اور اضافہ کریں اس  
سوفت روی تین اوقیہ اور کچھ چھوڑیں ایک رات  
دن پھر خوش دین اسکو لایم آگ پر یا تنک کہ نصف  
پانی چلائے پس اور صاف کریں اور اس صاف شدہ پانی  
میں اضافہ کریں جس رطل کور سے چار رطل اور  
قواہم پر لائیں کہ گارھا ہو جائے پس خاصیت اس  
پانچویں دوا کی بہت سے کالسا سودا اور بلغم کا پھینک دینا  
مالچو نیا کور رسدہ کی اصلاح کرتی ہو اور رسدہ کو کھولتی ہو  
اور ریح کو فسخ کرتی ہو شافی عقیقی جل جلا کے حکم سے۔  
چھٹی دوا حاصل کریں اناب پتھول کا آدھار رطل  
اور اناب میدا کا آدھار رطل اور کثیرہ دوا و قیہ اور کور  
سبول کا تین اوقیہ سب کو نکی چھوڑیں کہ گلاب سب  
کر کے اضافہ کریں ان سب پر جل مدبر فکور رطل اور  
قواہم پر لائیں کہ سیتہ ہو جائے پس خاصیت اس چھٹی دوا  
کی لایم کرنا سینہ کا ہو اور تانچہ اور سبب اصلاح آلات  
نفس کے اور مفید ہو آئینہ کی تراش کے لیے۔  
ساتویں دوا سینل ہندی ایک اوقیہ اور اجینی  
اور قرصہ یعنی جگ اور کچا چینی تین اوقیہ اور زراوند طویل  
اور زراوند مدحج ہر ایک سے نصف اوقیہ سب کو کچل کر بلغم  
رطل خالص پانی میں بھگوئیں اور اتنی رہ رہے دین  
کہ قوت ان دواؤں کی پانی میں آجائے پھر لیس اور  
پھر صاف کریں اور صاف کیے ہوئے پانی میں اضافہ  
کریں شہد مدبر کور سے تین رطل اور لایم آگ پر قواہم  
میں لائیں یہاں تک کہ وہ گارھا ہو جائے پس خاصیت  
اس ساتویں دوا کی گرم کرنا معده کا ہو اور کورنا ریحون کا  
حکم خداوند عالم جل جلا۔

آٹھویں دوا۔ ریحون چینی تین اوقیہ اور زراوند  
عقربہ ایک اوقیہ اور لاکھ دھونی ہوئی ایک اوقیہ  
اور صندل سرخ اور صندل سفید اور صندل زرد یعنی  
تینوں صندل ہر ایک سے نیم اوقیہ سب کو کچل کر اور  
آٹھ رطل رطل خالص پانی ڈال کر بھگوئیں یہاں تک

کہ پانی دواؤں کی قوت حاصل کرے پھر سب کو کچل کر صاف  
کریں اور اضافہ کریں آسمین جل مدبر فکور اور لایم آگ  
پر کچل کر یہاں تک کہ پانی گارھا ہو جائے پس خاصیت  
اس چھٹی دوا کی اصلاح پر لانا چاہیے اور قیہ اور  
اعتنا دینی کہ قوت پہنچانی ہو پس بعد تیزی کے لازم  
اور من سب پر کچھ کی جائیں آٹھویں دوا تین کور  
اور اضافہ کریں سینہ آٹھویں دوا تین کور بارہ رطل  
تین اور ریحون اور کچل کر صاف کریں پانی اور  
کوئی آجائے وہ ترشہ رہی ہو سب کو کچل کر صاف کرنا چاہیے  
اور اگر کھینچ کر نہ ترشہ رہی ہو سختی کر کہ سبب سے توجہ  
کہ اسکو پانی میں بھگوئیں اور اسکی قوت کا آخر تک کریں  
پھر سب کو ایک مقدار میں جمع کر کہ گلاب اور کچل کر رطل  
تیسرے لاکھ خوش دین کہ قواہم اسطو رطوبت سب ہو جائے  
آگ سے چھ اتار کر کچل کر چھوڑیں کہ گلاب اسکی خشک ہو  
جب نیم گرم پانی سے حاصل کریں ایک اوقیہ  
زراوند لیان اور کچل کر آسمین غبار شہب میں دم  
اور دھول کریں آسمین مشک خوشبودار چار درم  
بعد اسے اضافہ کریں آسمین مولی تا سفید نیم اوقیہ اور یا قوت  
سرخ اور یا قوت زرد اور یا قوت ازرق پیسے ہوئے  
چھ درم اور زراوند سبز تین درم اور سونے کے ورق  
حل کیے ہوئے آٹھ درم سب کو صندل کی لکڑی کی ڈونڈی  
سے خوب کھوئیں اور سونے کے برتن میں کہ سب کو گارھا  
کی دھونی سے خوشبودار کر لیا ہو اور کھینچ راتوں میں  
آسمان کے نیچے تاکہ ستاروں روحانیہ کی قوتیں آسمان  
پس ایک ہفتہ تک ایسے ہی کھینچ اور لازم ہو کہ نہ رکھی جائے  
دو اوزر آسمان اس شب میں کہ جب قمر منور ہو  
یا نور ہو گئی ہو اسکی روشنی لایم آگ میں تحت اشعاع  
بلکہ رکھی جائے اس شب کو کہ حبیبین کامل ہو سکا نور اور  
حاصل ہو اسکو قوت روحانیہ پس تحقیق اسکو سکندر معلوم  
کر ہو پانچویں تیرے پاس یہ ایک خزانہ دنیا کے خزانوں  
سے پس خوش خزان اس دوا کو بعد تناول طعام و مشغول

اور تاشتا دو مثقال پس یہ تحقیق کہ یہ دوا نہایت نافع  
ہو خارج کرتی ہو سودا کو اور کھانا سہم کرتی ہو اور اصلاح  
مزاج اور لطیف کرنے کیوس اور دور کرنے در دسر کے  
واسطے مفید اور صاف کرنے آواز اور ساکن کرنے  
در دون ظاہر اور باطن کے واسطے اور سدہ کھونے اور  
دور کرنے ریح اور دفع سودا اور ملغم اور گرم کرنے  
دو فون گردون کے اور واسطے دور کرنے بواسیر اور منہ غش  
اور کھانے فضول اور جاری کرنے پشاب اور زائل  
کرنے کھانسی اور سخت کرنے پھٹون کے اور مفید ہو  
خفقان کے واسطے جس سبب سے کہ ہو اور سود مند ہو  
واسطے فرحت پہونچانے دل اور پیدا کرنے سرد اور  
جسکے مانند کے اور خاص اس دوا کے لیے ایک  
خاصیت نادر ہو نو دماغ اور تولید عقل میں آئندہ  
خداوند عالم زیادہ جانتے والا ہو۔

دوا راطر اطلیس۔ نافع ہو واسطے رمد کہہ اور جرب  
چشم اور کان کی بیماری کے لیے کہ جبین بڑھگی ہو پپ  
اور کھانا ہو جبین سے بچا ہو اور زرد پانی اور مفید ہے  
کان کے آن قرحون کے لئے کہ شوار ہو جکا اندمال  
اور سود مند ہو وہ آکلہ ہن یعنی اس بیماری کو کہ  
جسکے موادے گوشت دہن کو کھالیا ہو صفت اسکی  
تانیہ جلا یا ہو اور مثقال اور گول مچ تین مثقال اور  
مرکی صافی یعنی بول ایک مثقال اور پچکری جلائی  
ہوئی دو مثقال اور زعفران نیم مثقال اور شراب  
نواوقیہ اور عقیدہ عنب یعنی انگور کا پانی گاڑھا اور  
سبتہ کیا ہوا چار اوقیہ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر  
اورنگ سماق پر مسکر نہایت باریک کرین اور  
پیتے وقت شراب اسپر چھو لیں جب خشک ہو جا  
شراب اور عقیدہ عنب کو اسپر ڈال کر پھر پین اور  
تانیہ کے برتن میں رکھ کر آگ پر کچا مین کہ شہد کے  
مانند گاڑھا ہو آگ پر سے آتا کر تانبہ کبرتن میں  
نکھار کھین۔

دوا ام الصبیان کے لیے نافع ہو اور سود مند ہو  
اس بیماری کو کہ بچوں کی پسلی میں ہوتی ہو کہ جسکو  
ہندوستان کے لوگ ڈیہ کہتے ہیں جھفت اسکی اجائن  
دوبی دسل دانہ اور لوگسہم دانہ اور فوج ترکی یعنی بچہ  
اور وہ چیز جو زہر کا دین پیدا ہوتی ہو جسکو ہندی  
میں گاوردین کہتے ہیں اور فضلہ کنشک یعنی چڑیا کی  
بیٹ اور ادراج کہ ایک انہر جسکو ہندو سورخ کر کے  
اپنے گلیمین ڈالتے ہیں اور اسکی تسبیح بناتے ہیں اور  
سو جن پتہ ہر ایک سے بقدر ایک ایک جہ اور سیر ہوئی  
چارم دانہ اور گرم کوچک کہ جسکو ہندی میں گوہرے اور  
سورہ کہتے ہیں ایک عدد سب کو لیکر دوہ پانے والی کے  
دودھ میں دین اگر کچھ دو دھیتا ہو ورنہ بکری کے دودھ  
تیکرم میں پلائیں اور قدری اسکی پسلی پر بھی ملین پس  
اگر ایک دفعہ کھلانے سے تحقیق ہو جائے دوسری دفعہ  
بھی کھلائیں چنانچہ رات دن میں دو مرتبہ کھلانی چاہئے  
دوا الحارل۔ نافع ہو واسطے دردون اور درمون  
حلق اور خناق اور آن دردون کے جو شرابیت کے  
اوپر ہوں اور سود مند ہو سینہ اور کچھڑہ کے ورم کو  
جو رطوبتون سے ہو اور صاحب ذخیرہ دوا الحارل کو  
خناق سوداوی کے علاج میں لایا ہو صفت اسکی حارل  
کے سچ اور مولی کے سچ اور حلیت یعنی ہنگامہ رملی یعنی  
بول اور چاکھا اور نو سادر سب کو باریک کر چھان کر  
استعمال کریں اور حاجت کے وقت خاق اور حلق کے  
ورمون بلقی میں غرغہ کریں اس دوا سے بقدر  
ایک درم لیکر اراصل یا گاجا بھول اور مسور اور ملیٹی  
کے جو شامہ میں ملا کر اور بالائے شرابیت کے دردون  
اور سینہ اور کچھڑہ کے ورمون میں طلا کریں اس  
دوا کا ان اعضا پر ان چیزوں میں جو مناسب  
حال اس مرض کے ہوں۔

دوا حلیت۔ جالینوس کی ترکیبون سے تریہ  
لڑہ ملغی اور سوداوی کو پختی مواد کے بعد نافع ہو اور کھا

عقیدہ اسبات پر ہو کہ جب تک جالینوس دن سوداوی  
بتون سے نہ نذرین استعمال اس دوا کا نکرنا چاہئے  
اور نیز یہ دوا سود مند ہو واسطے کاشنہ جانا ورنہ زہر دار  
بچھو اور مکرپی اور اسکے مانند کے اور ورم قوی فوج کو مفید ہو  
اور بخلاف ریون کو کھالتی ہو اور در دہلو اور درد  
پشت اور کھانسی ملغی اور سانس کی تنگی اور در دسینہ کو  
نافع ہو اور بعضوں نے لکھا ہو کہ یہ دوا شراب کے ساتھ  
معاول ہو تریاق فاروق سے استعمال کیا جاتی ہو بتون  
میں کنجبین کے ساتھ اور جانا ورنہ کے کاٹنے کیلئے تریہ  
کے ساتھ اور در دواور کھانسی ملغی پانی اور دشواری  
سائن اور توڑنے گردہ اور مثانہ کی پتھری کے وجود  
کے پانی کے ساتھ اور شیخ داؤد لکھتا ہو کہ شینہ بڑھ گیا ہو  
اس دوا کا اور بہت نفع دیتی ہو باہ کو بھد مایوسی کامل  
اور روکنے میں اس چیز کے کہ جاری ہو قصب سے  
اور دور کرتی ہو آن قرحون کو جو اعضا ہنسی میں حادث  
ہوں اور واسطے عرق النساء اور مقعد باہر نکھنے اور  
اسکے استرخاے کے واسطے سود مند ہو خواہ کھانسن  
یا طلا کریں اور جاری کرینوالی حیض کی ہو اور نافع ہو  
واسطے فالج کے اور ہندوستانی اور حبشی لوگوں کو اس  
دوا کے استعمال کی طرف رغبت بہت ہو اور مزاج اسکا  
گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ میں خشوع حکیم کہتا ہو  
کہ یہ دوا مضر ہو گردہ کو اور مصلح ہو سکا کثیر ہو اور مقدار  
خوراک اسکی ایک مثقال ہو صفت اسکی نسخہ نامہ  
ہن قومین مرکی صافی یعنی بول اور سداب کی تہی اور  
کوٹس ملج اور پودینہ اور گول مچ اور عاقر قرحا اور قوما  
اور زراوند ملول سب دوا میں برابر وزن اور حلیت  
یعنی ہنگامہ کل اجزاء کے برابر وزن کوٹ چھانکر شہد  
صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن  
میں گودھین اور کاج کے برتن میں نگاہ رکھیں  
ایک خوراک کی مقدار نیم درم ہو ہر ایک نویت  
میں کام میں لائیں اور قوت اس دوا کی تین برتن

باقی رہتی ہو اور نسخہ قلاسی میں اس والی میں حلیت  
اور زراوند داخل بنیں اور حلیت یعنی ہینگ کی مقدار  
سب دواؤں سے چارم وزن ہو اور وہ کتابہ کہ ایک  
خوراک اس دوا سے بقدر ایک بندہ ہو ایک جوزہ تک  
صفت دوا حلیت پندرہ شیخ الکریس  
حلیت یعنی ہینگ اور مرج سیاہ اور مرکی صافی یعنی بول  
اور برگ سداب سب دواؤں کا برابر وزن کوٹ  
چھانکر شہد صاف کیے ہوئے میں گوند میں ایک خوراک  
کی مقدار ایک درم ہو اور زہری جانور دن کے کاشے میں  
شراب کے ساتھ اور تون میں وقت نوبت سے ایک ساعت پہلے  
اور پچھلے کئے ہیں کہ مقدار اس کی بقدر ایک جوزہ ہو اور  
نسخہ شیخ داؤد میں شیخ الکریس کے اجز ہر گز مخوم اور  
ناگر موتا اور حب لہار اور خطبہ نامہ ایک سے نصف جزو  
اضافہ کیا گیا اور قلاسی نے اس نسخہ کو معجون حلیت سے  
موسوم کیا ہے اور نسخہ اسکا موافق نسخہ دوا حلیت شیخ الکریس  
کے ہے کہ گوند کو گول مچ اسمیں داخل تین ہو اور وہ لکھا ہے  
کہ مقدار خوراک اس معجون کی ایک درم ہو چھو کاٹنے کے  
لیے شراب کے ساتھ اور تون میں وقت نوبت سے ایک  
ساعت پہلے کھینچنے کے ساتھ نوش کریں۔  
دوا حلیت کہ سید اسماعیل بن خیر خوارزم شاہی میں  
بجاء الصوت یعنی کی بحث میں بیان کیا ہے صفت اسکی  
حلیت یعنی ہینگ کے زردل یعنی رانی سب دواؤں کو برابر  
وزن کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے نسخہ  
میں گوند میں ایک خوراک کی مقدار ایک بندہ ہو کر  
پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

دوا الخطاطیف کثیر نافع ہو واسطہ خنق اور  
در دون اور در مون خلق کے اور ان در دون کے لیے  
جو بالائے شریعت عادت ہوں اور درم سینہ اور پچھڑ  
کو مفید ہے صفت اسکی پندرہ شیخ الکریس سونف رومی  
اور احمد کے چھ اور اجازن دیسی اور شکوفہ اور زراوند ملی سوسن  
کی جڑ اور دار چینی اور حمان اور زراوند طویل اور شب پانی

اور تخم حرمل اور مرکی صافی یعنی بول اور ملیطی اور سلیسیاہ اور  
زعفران ہر ایک سے ایک ذریعہ اور اقرص قرص معا اور زہری  
گلکب اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو ذریعہ اور قسط طبع یعنی  
کوٹ کرطوسی اور ابابیل تازہ جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک  
سے تین ذریعہ اور گیمون کا نشاستہ اور بالچہ ہر ایک سے آدھا  
ذریعہ اور زراوند سونف لکھنؤ اور سب دواؤں کو گول چھانکر اور  
شہد صاف کیے ہوئے میں گوند میں ایک خوراک کے وقت  
بقدر بازو شہد کے پانی یا آشچہ میں یا گلاب پھول اور زہری  
ملیطی جوش کی ہوئی کے پانی میں جل کر کے غرغہ کریں اور  
استعمال کریں اس دوا کو ملا کرنے کے طریق سے بھی ایک دن  
میں تین تین چارم تیرہ ذریعہ نسخہ عبیدہ نسخہ صہارخت ہو اور نسخہ  
شاہو بن علی موافق ہو کہ گوند کے نسخہ شاہو بن علی حمان داخل نہیں ہو  
اور نسخہ صاحب فرہ بھی موافق ہو نسخہ الکریس سے کہ گوند کے نسخہ بھی  
ابابیل ہوں اور ایک ذریعہ صہارخت فرہ کے نسخہ میں داخل ہو۔  
صفت اقرص قرص معا جو اس دوا میں داخل ہے  
زعفران اور حبیبی ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھول خشک  
اور حمان اور قسط ہر ایک سے ایک درم اور مرکی صافی یعنی بول اور زہری  
اور ملیطی اور تیرہ بات ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور شراب میں  
گوند ہکڑ قس تیار کریں اور سایہ میں سکھا کر گنگا رکھیں اور  
حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

دوا الخطاطیف صغیر نافع ہو ان امور کو کہ حکما مفید  
ہو دوا الخطاطیف کثیر صفت اسکی پندرہ شیخ الکریس  
میں بیان کیا ہے ابو حودہ کے بیچ اور سونف رومی اور اجازن  
اور تخم حرمل اور حبیبی اور مرکی صافی یعنی بول اور زراوند طویل  
ہر ایک سے ایک ذریعہ اور گلاب کے پھول خشک دواؤں اور قسط طبع اور  
راما الخطاطیف یعنی ابابیل جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے تین ذریعہ  
اور زعفران ایک ذریعہ اور گیمون کا نشاستہ اور بالچہ ہر ایک سے آدھا  
ذریعہ اور زہری سونف لکھنؤ اور سب دواؤں کو گول چھانکر اور زہری  
دوا الخطاطیف اکبر۔ پندرہ شیخ الکریس بن علی بن جریر نافع ہو  
در گردہ اور خنق اور پچھڑ اور سینہ کے درم کو جو رعبیت  
سے ہوں صفت اسکی سونف رومی اور اجازن

دیسی اور زہری اور نیلے سوسن کی جڑ اور اسپند خشتی اور  
شب پانی یعنی گلابی پھل اور ملیطی پست ۱۹ تازی ہوئی اور  
دوا حبیبی سیلابی اور مرکی صافی یعنی بول اور زراوند طویل  
ہر ایک سے ایک ذریعہ اور گلاب کے پھول دواؤں اور قسط طبع یعنی کوٹ  
اور ابابیل جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے تین ذریعہ اور  
زعفران ایک ذریعہ اور نشاستہ اور بالچہ ہر ایک سے ایک ذریعہ  
اور زہری سونف لکھنؤ اور سب دواؤں کو گول چھانکر اور زہری  
شہد صاف کیے ہوئے میں گوند میں ایک خوراک کریں اور حاجت کے  
وقت بقدر ایک بازو کا دم میں لائیں اور شہد کے پانی یا  
آشچہ یا جوشانہ سونف لکھنؤ اور گلاب کے پانی میں اس دوا  
کو پچھڑ کر کے گلاب کے پانی میں لائیں ایک دن میں دو تین مرتبہ  
کہ حکم خداوند عالم نافع ہوگی۔  
دوا سرطان کو نافع ہے صفت اسکی برگ کوٹ کر گلابی  
اور دیگر کیم کے ساتھ پانچ بیگہ مقام سرطان میں گلاب میں  
دوا۔ نافع اور مجرب ہو اسے قلع دہن اور زبان کے  
چھانکوں کے لیے صفت اسکی پچھڑی سفید سات ماشہ  
اور درازنگا اور کچھ ہندی ہر ایک سے دو ماشہ اور شہد  
سفید تین ماشہ سب دواؤں کو بار یک پیکر دسے زراوند  
طویل اور زبان کو دہن سے نکالیں کہ طبعات چسپندہ  
اہت اس سے دفع ہوگی پھر دہن کو دھوئیں اور قدرے  
کنھا سفید پیکر پچھڑ طویل اور کین ہوش اور اسکی  
پچھڑ کی رفع کر کے کیلے کئی مرتبہ اسطور پر عمل میں لائیں  
حکم خداوند عالم شفا حاصل ہوگی۔

دوا کہ غش الکریس نے قرابادین قانون میں بیان کی ہے  
اور گلاب کے پچھڑ نافع ہے صفت جگر اور خون تو کٹنے کی  
بیماری کیلئے صفت اسکی گلابی پھل اور درم لاجون  
اور برگ ۲ صفت اور شب پانی یعنی گلابی پھل سب دواؤں کو  
کوٹ کر پانی میں مسیں اور ایک انتقال اسمیں سے بخار  
کرنے کے نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔  
دوا۔ آن چون کے لیے نافع ہو جو باغم اور سودا سے مرکب  
ہوں اور تون یعنی اور سودا کی کو نافع اور استفا اور



سور القینہ کو مفید ہر صفت اسکی قرص زرشک  
حار ایک مثقال اور چند بیدستر اور چند زرخانی یعنی بڑی  
ہر ایک سے نیم تمیز کو ٹکڑا کر گلاب میں گوند نکال کر گولی بنا کر  
لنگھیں اور بعد اسکے سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک  
سے ایک مثقال اور اگر منہ ہی بند نہ ہو اور آٹھ سے ایک  
درم نکال کر پچیس مثقال گلاب میں پکا کر اور پانچ مثقال  
سکنجبین بزروری معتدل داخل کر کے نوش کریں۔  
دوا - نافع ہے اس عورت کو کہ حیدر و نہ بہت کم ہو گیا ہو  
صفت اسکی نمک سنگ اور زیرہ سفید اور سونف  
رومی برابر وزن کوٹ چھانکر گائے کے گھی میں حریرہ بچان  
اور اس عورت کو کھلا میں دودھ کثرت سے پیدا ہوگا۔  
ایضاً - زیرہ سفید اور چاول کا آٹا گائے کے دودھ  
میں حریرہ بچان اور سات دن تک کھلا میں اسقدر  
دودھ پیدا ہوگا کہ تین کچھوہ عورت دودھ پلا سکیگی۔  
ایضاً - تخم کھانا اور سونف دیسی کو ٹکڑا کر گائے کے  
دودھ پر چھڑک کر چند روز بچے درپے عورت کو کھلا میں  
دودھ کثرت ہوگا اور لکھا ہوگا کہ اگر دودھ خرگوش جلی کے  
خون حیض کو جو کوئی حاملہ عورت کچھے میں آلودہ  
کر کے اپنی فرج میں رکھے تو بحکم خداوند عالم اس عورت  
کے فرزند زین پیدا ہوگا۔

دوا - جو عورت حیض سے پاک ہو چلا درم  
بڑی مائیں گائے کے دودھ کے ساتھ نوش کرے  
تو پھر گز حیض آسکو ہوگا۔

دوا - استخاصہ کے پے نافع ہوئی اس عورت کیوڑے  
کہ جبک حیض ہمیشہ جاری رہتا ہو صفت اسکی  
سوسن کی جڑ کوٹ چھانکر گائے کے دودھ کے ساتھ  
کھائے وہ عورت اس مرض سے نجات پائیگی  
دوا - اسقاط بچہ شکم کو نافع ہے جبکہ بطوبت رحم سے  
ہو صفت اسکی درونج عفرنی اور زنجبیر اور حیدر بیدستر  
اور حلیت یعنی ہینک اور خشک تبنی اور دانہ الاچی سفید  
اور مازوے سبز اور بیلون سفید ہر ایک سے

دو مثقال اور سونف دیسی درم کوٹ چھانکر ہر روز بخور  
اکیدرم سر دپانی کے ساتھ نوش کریں۔  
دوا - عین سفید کر نیوالی بالونکی - اگر بالونکو  
گوگرد یعنی گن شک کا پتھر دیکر سرہ طلا کریں سیاہ  
بال سب سفید ہو جائیگی۔

ایضاً - ابابیل کی بیٹ اور ماش اور دوی کا پوست  
خشک کیا ہوا اور اس کی جڑ اور گن شک ان سب  
چیزوں کو یا بعض کو انہیں سے لیکر اور زہرہ گاؤ اور  
سرکہ میں گوند حک طلا کریں بال سفید ہو جائیگی اور  
ایسے ہی اگر ابابیل کی بیٹ زہرہ گاؤ میں ملا کر طلا کریں  
بال سفید ہو جائیگی اور ایسے ہی اگر سفید یعنی منیرک  
کو کسی روغن کے ساتھ شیشہ میں ڈالیں اور چالیس  
دن تک یہ شیشہ گھوڑے کی لمب میں دفن کریں اور  
بھر وہ روغن بالون پر لگائیں بال سفید ہو جائیگی اور اگر  
بالون کو گلاب اور کافور میں تر کر کے گندک کی روغن دیکر  
اور پھر چند ساعت کے بعد بالون کو سرکہ سے دھو کر پھر  
اعادہ کریں چند روز میں بال سفید ہو جائیگی  
دوا - دیگر - اسرار عجیبہ سے ہر کہ منادہ سکا بالون کو  
سفید کرتا ہے اور جب میں بالون کو توتیا سے  
دھوئیں پھر سیاہ ہو جائیگی وہ دوا یہ مطلق محلول یعنی  
حل کی ہوئی ابرک کو شک کر کے پانی میں گوند کر طلا  
کریں۔

دوا - عین سرخ کر نیوالی بالونکی صدالحمدید اور  
پھٹکری کو اگر طلا کریں بالونکو سرخ کر دیگی منہ ہی کے  
مانند اور بدستور مکی یعنی بول اور شورہ برابر وزن بچان  
گوند حک ایک رات دن بالون پر باندھیں اور بدستور درج  
یعنی ہلدی دوا قیہ اور تین اوقیہ ترس اور نیم رطل  
مازو دوا قیہ سماق پانی میں جھگوئیں اور دوا تین  
دن تک آٹ پٹ کریں پھر اس کے پانی سے بالونکو  
تر کریں جب خشک ہو جائے پھر تر کریں دسٹل  
پندرہ مرتبہ ہی کریں پھر بالونکو صابون کے پانی

سے دھوئیں  
بالی جاننیوالی دوا - عین - کلہنجی کو جلا کر اور پانی  
میں ملا کر طلا کریں اور بدستور سرخ سرہ یا ہضاد کرنا  
بالی نصیت عجیب الفحل - اور بدستور سرس اور نیم ختمہ  
پر کلان سیاہ اور نیم بوندہ سم مادہ خرہ تنہالی یا سب کو  
جمع کر کے روغن زیتون کے ساتھ استعمال کریں اور  
مؤلف حاوی کبیر اور متقدمین حاذق طبیبوں کا اعتقاد  
یہ ہے کہ اگر گندش کو روغن تخم مرغ کے ساتھ خنڈ کر میں  
بالونکو بخوبی آگاتا ہوتا ہے یا خشک کف دست پر گزرد و عدد  
آخر و ط کو ایک عدد دانہ خرہ کے ساتھ اسقدر چلائیں  
کہ پس سکین نہ یہ کہ بہت سوختہ ہو جائیں بعد اسکے  
روغن زیتون یا روغن گل اور پندرہ عدد گول  
مچ کے ساتھ طلا کریں ابرہ و غیرہ کے بال جانے  
میں یہ دوا نظیر انہا میں رکھتی اور بدستور یا داس تلخ  
اور قہ کو بوسے کے توبے پچلا میں اور روغن زیتون  
کے ساتھ استعمال کریں اور ضادات کے باب میں بعض  
مغرب دور میں اس بعالم کی مذکور ہوئی انشاء اللہ تعالیٰ  
اور اگر کہنے سے دواؤن کے زخم یا آبلہ حادث ہو تو مرہم  
سفیدہ کا شعری اور مرہم روغنوں سے علاج کریں اور  
یہ دستور اگر جو اکھا اور نو سادہ کو جلا کر پانے سرکہ کے ساتھ  
طلا کریں تین دن کے عرصہ میں بال لینگے گزشتہ یہ ہی  
کہ دور بدترین ساعت میں ایک بار لگائیں اور ٹکڑا  
عمل کریں بال چار تینے میں یہ دوا کامل نفع اور آسانی ہوتی  
دوا - عین کہ بال گزشتہ کو مانع ہیں - ان تمام  
دواؤن سے یہ نسخہ مذکور ہوتا ہوا آزمایا ہوا ہوا ہوا ہوا  
تولی متا و غیرہ کے صفت اسکی لاون تین جزو  
اور مازو ایک عدد اور مکی صافی ایک جزو اور مصطکی  
ایک جزو اور قردمانا و جزو روغن گل میں ملا کر خنڈ کریں  
دوسری دوا - عین - موافق مختار اور جربات سے  
ہیں در بال گزشتہ کو مانع اور بال جبنے کی بھی باعث  
ہوتی ہیں صفت اسکی آملہ برگ شفا حق یعنی

درخت لالہ کے پتے اور مور کے پتے اور سہراں اور  
 بالچتر اور سرو کے پتے اور پوست اخروٹ تازہ کا اور چھندیل  
 کے بیج اور اجود کے بیج اور صافی یعنی بول بابر وزن  
 ہر ایک سے دو وزن اور ریشہ صنوبر کی خاکستر اور قاقیا  
 اور مصطکی اور دانہ خرما سوختہ ہر ایک سے ایک درم ساقد  
 ایک تل روغن خیری اور اسکے مانند کے تین رطل یا نیم  
 جوش دین کہ بانی جگر روغن باقی رہے صاف کر کے  
 چار مثقال لادن اسمیں گھول کر استعمال کریں۔  
 دوا دیگر۔ واسطے دراز کرنے بالون کے نہایت قوی  
 جو اور بالون کو بخوبی سیاہ کرتی ہو پھٹنے اور گرنے کو  
 مانع ہو صفت اسکی آملہ تیس عدد اور بازو دس  
 عدد اور پوست لہلیکا دس جزو اور مور کے بیج دس  
 جزو و سب کو چیل کر تھوڑے رطل شراب میں بھگوئیں اور  
 جوش دین کہ تین رطل باقی رہے صاف کر کے اسمیں  
 یہ دوا میں ملائیں مور کے پتے تین جزو اور چھندیل کے  
 بیج دو جزو اور منہدی کی پتی دس جزو اور ہنسل ج دس  
 جزو اور انگر موتھا پانچ جزو اور کنہ ربانچ جزو اور اسی  
 کے بیج دس جزو و سب کو تین رات دن رہتے دین اور بعد اسکے  
 جوش دین یہاں تک کہ تین مثقال جلائے اس وقت صاف  
 کر کے ایک سو مثقال روغن کنجد کے ساتھ ملائم آگ پر  
 بجائیں یہاں تک کہ روغن باقی رہے۔  
 نسخہ دیگر۔ بالونکو جاتا ہوا اور دراز کرتا ہوا اور گرنے سے  
 نگاہ رکھتا ہو صفت اسکی بطون ارنیہ اور قصبہ گاؤں  
 خشک کر کے دو نوٹو جلائیں اور مادہ گاؤں کا سم سوختہ اور  
 گاؤں کی شلخ سوختہ خرس یعنی ریچھ کی چربی کے ساتھ  
 ضا د کریں اور اگر خرس کی چربی میسر نہ تو روغن کنجد کے  
 ساتھ استعمال کریں اور حقیقت کہ یہ سب دوا میں مستیاب  
 نہ ہو مگر بعض ان دواؤں سے بھی استعمال کافی ہے۔  
 دوا میں کہ بال جمنے کو مانع ہیں ان تمام دواؤں  
 سے چربی تازہ افی کی ہو کہ اسکا اثر خالی نہیں جاتا ہے  
 اور یہ دستور ملتا مغز مگر سفید اور چونکہ بالونکو گرتا ہوا اور بھر

بالونکو جمنے نہیں دیتا یہ دستور اگر بالونکو کھا کر ملین اور طما  
 کرنا تخم مورچہ اور اجوان خراسانی اور اسپغول اور شب بانی  
 یعنی گلابی بھنگری اور زیتون کا سرکہ معدن ملا کر بالونکے  
 اٹھاڑنے کے بعد اور اسے ہی اگر بالونکو کھا کر اور اسکے اوپر  
 چونکہ سرکہ کچالے ہوئے میں ملا کر ملین ہی اثر رکھتا ہو اور اسے  
 ہی کچھ بوس کا خون اور قدید کا خون اور چونک کا خون کہ طرف  
 قلعی میں خشک کیا ہو یہی اثر رکھتا ہو اور ایسے ہی اگر سمندر جھا  
 کو ترش کی ترش کے ساتھ بالونکو کھا کر ملین ہی فعل کرے  
 اور نو سار گالے کچھ مین حل کر کے اور برگ قوت خشک  
 خون طوطا یعنی حرہ کے ساتھ نہایت موثر ہو اور چکا ڈر  
 کا خون اور مغز سر اور جگر اسکا آزمایا ہوا ہو اور قدیدی  
 حکیموں نے صراحت کی ہے اگر چند سید سر سیک اور شمدین  
 جلا کر گائیں یا ل جمنے کو مانع ہو اور میرب ہی استعمال اسکا  
 بالونکھاڑنے کے بعد اور اگر تین عری یعنی سرو پھاڑی کے  
 گوند کو روغن زیتون کے ساتھ بعد کھاڑنے بالون کے  
 ملین بھر بال اس مقام پر پیدا انوس کے اور اس دوا کو  
 اکثر لوگوں نے مجرب سمجھا ہے۔

### موسے مجید یعنی گھونگروالے بال شانی ترکیب

ضماد۔ برگ چھندیل راز دین ملا کر بالونکو کچھ کڑا ہوا اور بہتور  
 ملیٹی کا پانی اور اجوان خراسانی اور مردارنگ اور میرب کی  
 پتی اور چونہ سفید باہم ملا کر گائیں یہی اثر رکھتا ہو اور ایسے  
 ہی بازو اور پڑی مائیں اور سر کی پتی اور مردارنگ اور کیترا  
 اور آملہ اور گلاب کے پھول اور چونکہ حسین خربانی کا نہ ہو بوجا  
 ہو ہر ایک سے ایک جزو و چند ہرے ہونکے پانی کے ساتھ استعمال کریں

### دوا میں جو بالونکی سچیدگی کو زائل کرتی ہیں

روغن بنفشہ اور روغن کنجد باہم ملا کر بالون میں لڑائی ہے  
 دھونا بالونکا لعاب بیدار اور برگ کنجد اور چونکہ شاندہ ریشہ  
 شہوت سیاہ اور سفید سے ہی اثر رکھتا ہو۔  
 بال مونڈنے والی دوا میں۔ بعضی دوا میں

انہیں سے روغن کے باب میں مذکور ہیں اور یہ دوا  
 قوی الاثر ہے صفت اسکی جو تازہ لیکر اور اس کے  
 چھ وزن پانی میں بھگو کر تین دن تک رکھیں اور صاف  
 کریں اور از سر نو چونہ تین بار دین بچہ صاف کر کے اس  
 چھ کے تین مثقال دوزن ہر زال اضافہ کر کے دھوپ میں رکھیں  
 اس حد کو کہ اگر مرغ اسمیں پیوستے جہا ہو جائے بعد  
 اسکے استعمال کریں اور حقیقت اسکو رکھ دین کہ لبتہ اور  
 خشک ہو جائے احتیاج کے وقت قدرے اسمیں پیوستے لیکر  
 اسکے مثل آب پیو اور غیرہ اردو میں حل کر کے طما کریں  
 اور حقیقت کہ چاہیں کہ بال باریک ہو جائیں تو فورہ اور  
 خاکستر جوب انگوٹھا کریں اور اگر اسمیں یا ل اسے زرد اضافہ  
 کریں فعل اسکا سچ الاثر ہوگا اور اگر چاہیں کہ یہ بونی اسکی کم  
 ہو تو زعفران اور زائچہ و تھنا اسمیں ملائیں اور یہ پود دفع کرنے  
 کیلئے برگ شفا لوبانج صیت عجبیل الاثر ہو اور یہ دستور گلی  
 اور انگوٹھ کی پتی اور شاہ سقم اور منہدی اور گلاب پھول اور  
 ناگر موتھا اور افخر موثر ہو اور اگر ایک کف پیدا ہو تو کھرا د اخل  
 نورہ کریں ہی عمل کرے۔

دوا۔ مانع ہوا سے آکل اور قرحن خبیثہ کے اور انگریز ناگر  
 مجراے بول میں کھن سوزاک اور قرحن شاندہ اور پھر اول کے  
 قرحن کو زائل کر دی صفت اسکی الیاس زرد و نیم شفا  
 اور توتیا کرمانی دھویا ہوا ایک مثقال اور دو دانگ اور سفید  
 کا شتری ایک مثقال اور گلنا فارسی اور گال منی اور تونیا  
 ہندی جلا یا ہوا اور پوست کہ کو سوختہ اور کندہ ہر ایک سے  
 نیم مثقال کو ٹکر لور کپڑے میں جھاٹ کر استعمال کریں اور اگر  
 سوزاک کیواسے چاہیں تو ایک انکالہ دوزن اضافہ کریں  
 اور مرغ کے انڈے کی سفیدی میں گوند ہلکے کر کریں اور  
 جو آکلہ حلق میں ہو تو دوا انکو میک اور ملکی میں رکھ کر حلق میں  
 پھونکیں لیکن اس سے پہلے زرشک کے پانی سے غرغہ کریں اور اگر  
 الیاس زرد کی تلخی تکلیف دے تو الیاس زرد حل کریں اور آب  
 دہن ہنہ سے نہکالیں۔

آتشک کی دوا میں۔ مچ سیاہ دس درم اور مردارنگ

ایک درم اور زردچوہ یعنی لمبی ایک درم دو انگوٹھ کوٹ جھانکر  
سید چند شہد صاف کیے ہوئے میں گوند عین اور بارہ گول  
بنائیں ایک گولی کو علاحدہ رکھ کر گیارہ گولیاں ہلوان  
کھائیں ایک دن میں ایک گولی اور اگر فائدہ حاصل نہ ہو  
تو مرتبہ دیگر میں سیل فرمائیں۔

دوا - سبق یعنی چھپ اور قبا یعنی راد اور خیلان یعنی  
مٹلون کیلئے نافع ہو اور برص فراس کے اند کو سود مند حاصل  
کریں وہ دوا کہ جسکو ہندی میں باجی کہتے ہیں اکبالتار  
ساتھ چار مثقال اور گل مغربی گیارہ مثقال ستار و نون  
کو زنجبیل ترین اور کک پانی میں ترکیب کر کے بعد اسکے  
گن جھک دیا سا ایک تو ایک دو روز تک بہت بار کھائیں  
اور گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور حاجت  
کے وقت اب مذکور میں گھسکر طلا کریں اور کر اگر بھی غل  
کریں یکم خد او عالم شفا حاصل ہوگی اور اگر علت قوی اور  
فصل سردی کی ہو تو لاتی یہ جو کہ سات دن تک ہر روز نو ذرا  
باجی سے لیکر نگلیں اور اگر سر کے باونین سفیدی ظاہر  
ہو تو لاتی یہ جو کہ کوٹن باجی بہت نرم اور حل کریں روغن  
سنبلی یا روغن رائی میں اور وہ روغن بالونہ لگائیں۔  
دوا - نافع ہو واسطے کپڑائی کے کہ اسکی ابتدا میں نفع  
بخشی ہو اور اکثر انفاق ہو اور کہ اسکے شروع میں ہفتہ  
کے اندر اسکے استعمال سے صحت حاصل ہوئی ہو اور اس  
دوا کی خاصیتوں سے یہ بھی بہت صحت حاصل ہوئی کہ بعد زخم  
کا نشان اور ذرا غیابی نہیں رہتا ہو اور اگر اس بیماری  
آخر زمانہ میں اس دوا کا استعمال کیا جائے تو بہت صحت حاصل  
ہوتی ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ بیماری بہت طویل چلتی ہو  
صفت اسکی بول شکر کو بقدر حاجت تازہ قلعی و ازبانہ  
کے برتن میں کہ جسمین رطوبت اور کسی قسم کی کثافت نہ ہو  
ڈاکٹر لائو آگے چھین اور اندر چراغ آگ جلا کر چشہ دین  
کہ نصف باقی رہے آگ پر سے آگ کر کا بج کے برتن میں برتن  
اور حاجت کی وقت استعمال کریں اور اگر منظور ہو تو اولیایہ  
نقرہ یا چ مثقال اور سفید کاشغری دو مثقال اور

دوا اول کہ بول شکر چشہ کیا ہو ایک سو درم دیکھ کر  
قلعی دارین ڈاکر چشہ دین کہ نصف باقی رہے اور دوا  
دوم کہ بار یک میکر اور تیسری دوا کو ہرے دھنیک پیتون  
کے پانچ میں میکر اور سب دوا کو یکو یا ہم ملا کر کا بج کے برتن  
میں رکھیں یہ دوا آزمائی ہوئی ہے کہ حاجت دوا رو دیگر کی  
نہیں ہو اور اگر دوا اول کو بطور سے کہ مذکور ہو اور چشہ  
دین اور استعمال کریں کامل النفع اور قوی ہو اور طریقہ  
استعمال کا یہ ہے کہ فاد زہر کافی کو ہرے دھنیک پانی میں  
میکر کہ طلا کریں اور ایک ات دن یعنی دین اور دوسرے دن  
دوا مذکور میں طلا کریں اور برگ پالک یا برگ عشقہ یا برگ  
کپڑے میں لپیٹ کر سپر رکھیں کہ برگ جاری ہو گا دوا دین  
یقین مرتبہ تجدید طلا کریں اور طلا فاد زہر صرت اول ہی  
مرتبہ ضرور ہوگی مرتبہ اسکی احتیاج نہیں ہو مگر جبکہ درد اور  
سوزش شدید ہو اور طلا مذکور کو ہر مرتبہ میں کہ طلا  
اصل استعمال کریں ایک مرتبہ استعمال کریں اور اگر دوا  
مذکور جس برتن میں کہ رکھی ہو خشک ہو جائے تو ہرے دھنیک  
کے پانی میں نرم کریں اور اگر غلیظہ کی نشانیاں ظاہر ہوں  
خدا چھامت کریں یا جوین لگائیں ہر ایک تدبیر جو سب  
ہو در میان میں عمل میں لائیں اور یہ نسخہ اسرہ شدہ اور  
جبر و اذن سے ہو اور حاجت نتیجہ الافاضل کا قلم صادق  
خلف علامہ ہر شیخ محمد جعفر شیخ الاسلام سابق مہمان نے  
اس دوا بہ صلاح ہو کر خلافت کثیر کا معالجہ فرمایا ہے اور کثرت  
نے بہت نفع دیکھا ہے۔

دوا نکیر کو بند کرتی ہے صفت اسکی فضا ستہ اور  
گل رسی کوٹ چھانکر اور سرکہ میں ملا کر سرچہ میں اور دونوں  
پائون مرد پانی میں رکھیں اور کچ اور نشاستہ بھی سرچہ میں  
اور دونوں پائون پیتون سے پیتھیں اور بانڈھنا اور  
لنا دونوں حصوں کا اور پیتھنا بغل کے باون کا سفید ہو۔  
دوا - کہ ناخوش معلوم ہو شراب پیئے و اسے کو صفت  
اسکی خاصیتوں کی روٹی کے ٹکڑے انگوڑی شراب  
میں ڈاکر چار روز زہر دین بعد اسکے دھنیک کرے

شراب پیئے و اسے کو کھلائیں شراب اسکو بری معلوم ہوگی  
اور اس سے کمال نفرت حاصل ہوگی۔

ایضاً - ذباب یعنی گول یک دانگ میکر سایہ میں کھائیں  
اور بار یک میکر داخل شراب کریں جو کوئی اس شراب  
کو نوش کر گیا اس سے نہایت منفہر ہوگا۔

دوا - پیدوسے دھن کو زائل اور خوشبو دار کرتی ہو  
لین دھنیک خشک اور ناگرم تھا اور زردچوہ اور سورف  
ویسی اور دار چینی ہر ایک انہیں سے بہ تنہائی یا سب  
ملا کر خوب چائیں اور پانی اسکا نگلیں۔

دوا - دھن کو خوشبو دیتی ہو اور بدبو کو زائل کرتی ہو  
اور در حقیقت یہ حبلمت ہے صفت اسکی لین  
دار چینی اور ناگرم چھوٹی الائچی اور شکوفہ اذخر اور نیلی  
سوسن کی جڑ اور کیا پی پی اور آشنہ یعنی چھوٹا ہر ایک  
سے ایک درم کوٹ چھانکر اور گلاب میں گوندھ کر گولیاں  
بنائیں بقدر غفل اور ناشتا شے زبان کے رکھیں اور  
علاج کا خلق میں پہونچائیں۔

دوا - کہ دھن میں پید کرتی ہو اس حد کہ کوئی شخص  
پاس سے نہیں ٹھیکہ سکتا ہے صفت اسکی عین کی  
جڑ اور زقار الحار اور سرق کے بیج اور طالیفر اور بولہ  
اور خنوسیاہ اور زردچوہ اور گھٹلی نجد کی اور انجیران  
کی جڑ اور خنوق یعنی پیری کی جڑ ہر ایک سے ایک مثقال  
بار یک کوٹ چھانکر اور پانی میں گوندھ کر قس بنائیں پس  
ایک مثقال عین سے دھن میں نگاہ رکھیں۔

دوا - کہ جو کوئی عاشق اس دوا کو استعمال کرے  
دال سکا ناخوش ہو اور عشق اس سے زائل ہو صفت  
اسکی بادرنجبوہ اور گار و زبان اور موتی ناسفہ اور  
مایران اور مرماوڑ اور زرخش یعنی دونا مرو اور  
صعفر فارسی کہ پڑی پودہ کی قسم ہو اور مونگ کی جڑ اور  
چوب خہ ہر ایک سے ایک مثقال بار یک کوٹ چھانکر  
اور سیب شامی کے پانی میں گوندھ کر ناشتا ایک مثقال  
تناول کریں۔





شہرہ تیرا سے جواب دیا کہ شکا کو گئے ہیں اور اب وقت  
انکے آنے کا بہت قریب ہے یہ کہہ کر آنحضرت سے عرض کی کہ  
گھوڑے سے نیچے اترے اور ایک خطہ آرام کیجیے وہ ابھی  
آتے ہوئے آنحضرت نے جواب دیا کہ میں وعدہ کر کے  
آیا ہوں کہ سواری سے نہ اتروں اور زمین پر قدم  
نہ رکھوں زوجہ حضرت اسمعیلؑ سے سکر ایک پہاڑ کی طرف جو کہ غمر  
سے قریب تھا گئی اور وہاں سے ایک پتھر اٹھا لائی اور  
حضرت ابراہیم علیہ السلام سے عرض کی کہ ایک قدم اپنا اس  
پتھر پر رکھ اور ایک پاؤں گھوڑی رکاب میں رہنے دیجیے  
تاکہ میں آپ کے بالوں میں لنگھی کروں پھر اس وقت جا کر جلد آھا  
اگر وہاں لنگھی اور روغن خوشبودار لاکر اور گیسو اور شیش  
سارک میں لنگھی کر کے وہ روغن بخوبی تم پر ملے پھر اس وقت  
جا کر روٹی پکائی اور جلد لاکر آنحضرت کی خدمت میں پیش کی  
اپنے روٹی اس سے بیکارشاؤ کیا کہ جب اسمعیلؑ یہاں آئے  
تو اس سے کہہ دیجو کہ ہمارے تیرے مکان کا یہ بہت اچھا ہے  
اسکی تو حفاظت کر اور جو پتھر کہ انکے قدم رکھنے کے واسطے  
آرہو اسمعیلؑ لائی تھی اور ان حضرت نے قدم اس پر رکھا تھا  
اس قدم مبارک کا نشان باقی رہا کہ اس سے مراد مقام  
ابراہیمؑ جو حاجی لوگ جب سے اب تک برابر زیارت کرتے ہیں  
ابا جب حضرت اسمعیلؑ علی نبینا وعلیہ السلام شکار سے لوٹ کر  
اپنے مکان پر پہنچے انکی آرزو تھی جو کچھ حال گذرا تھا سب  
بیان کیا آنحضرت نے اپنی زوجہ سے فرمایا کہ وہ پرہیزگارا  
میرے ہون اور ہم نشان بخیر ہوں اور انھوں نے نصیحت  
فرمائی کہ تیری حفاظت کرنے کی اقدار اس عورت نیک نیت  
سے جب حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے پس اس حدیث سے بخوبی ثابت ہوا  
کہ اسم روغن کھانے کی بقراط اور فیثا غورس اور سقراط  
سے مقدم ہر حال کلام کاروغن کی تسمین بہت شفعیتیں  
رکھتی ہیں اس میں اس سے تحلیل کرنے والے اور بعضے زہریلے  
نشانوں کو جلد دینے والے اور بعضے نیا گوشت جانے والے  
اور بعضے اعضا کو قوت دینے والے اور بعضے طرح طرح کی

منفعتیں رکھنے والے کہ تفصیل ہر ایک روغن کا بیان  
اپنے مقام پر مذکور ہوا اور آئندہ بھی مذکور ہوگا انشاء اللہ  
تعالیٰ اور معلوم کریں کہ خواص روغنوں کے قوی اور لطیف  
زیادہ ہیں اصلوں اپنی سے اور یہ جو اکثر طبیب بیان کرتے  
ہیں کہ نہیں ہر ہمارے نزدیک بخونوں میں سے کوئی چیز کہ  
زیادہ ہو نفع دے سکا اور بہت دنوں تک باقی رہے سوا اس  
روغنوں کے کہ انکے باقی رہنے کی مدت ساتھ برس تک ہو  
شاید یہ کلام احمکا کلی ہو بلکہ یہ امر خصوصیت رکھتا ہو بعض  
روغنوں سے جیسے روغن حب البان اور کفری کہ غلات  
شکوہ خراہ ہو کہ بہت مدت کے بعد فاسد ہوتے ہیں اور  
جن روغنوں کو کہ ان چیزوں سے ترتیب دین بہت  
دنوں میں بگڑتے ہیں لیکن روغن ہندو اور جوب اور  
مغزیات جلد فاسد ہو جاتے ہیں اور یہ بات بخوبی ظاہر ہو

### طریقہ مفردہ روغنوں کے اخذ کرنے کا

جاننا چاہئے کہ لائق یہ ہو کہ جو چیزیں کہ ضرورت اپنی بخون  
کی قسم سے ہیں انکو کوٹ کر اور پھوڑا پانی چھڑک کر  
خوب دبا کر بخور میں بقوت تمام تاکہ روغن ان میں سے  
باہر نکلے لیکن چاہئے کہ بہت نہ کوٹیں اور پانی بھی بہت  
نہ چھڑکیں اور جو کچھ پتوں اور شاخوں اور پھلوں خشک  
ہوں انکو چاہئے کہ صاف کر کے ایک رات دن بھجور  
خالص پانی میں بھگوئیں پھر نرم آگ پر پکا میں ہر اشک  
کہ چارم باقی رہے لیکن جوش دینے کی حالت میں احتیاط  
کریں کہ بجھنے انکے باہر نہ نکلیں اور بعد سرد ہونے اور  
دور ہونے انچھوٹے دہلیک کا سنہ کھولیں اور پتھر کو  
اور صاف کر کے اسکے آب صافی کے ہوزن روغن کچھ تازہ  
یا روغن زیتون یا اوچھوٹی روغن کہ اسمیں ڈالنا منظور  
ہو و خل کر کے ملایم آگ پر پکا میں کہ پانی چلجاسے اور  
روغن باقی رہے مگر بات کی احتیاط کریں کہ جھٹنے نہ آئے  
اور قدر سے باقی رہنا پانیا اسمیں بہتر ہو اس روغن کے  
سوختہ ہونے سے اور جو روغن کہ تازہ پھولوں اور اسکے مانند

سے حاصل کریں بہتر ہو کہ انکو کوٹ کر اور عرق انکا نکال کر  
انکے ہوزن روغن مناسب کے ساتھ بدستور پکائیں یہاں تک  
کہ روغن باقی رہے اور پانی کہ پھولوں کو روغن میں ڈال کر دھو  
میں رکھیں اور بہتہ میں ایک مرتبہ صاف کر کے تازہ پھول  
ڈالیں میں بہتہ تک اور پس قدر زیادہ پھول بدل جائینگے  
قوی زیادہ ہوگا اور اس قسم کے روغنوں کو خام کہتے ہیں  
اور چھ روغن خواص میں ضعیف زیادہ اول سے  
ہیں اور سرد اور خنود اور اسہلہ اور انگن اور انکے  
بند سے روغن نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس کا  
روغن نکالنا منظور ہو اسکو کھجور اور قلع محکوس میں ڈال کر  
روغن نکالیں اور مال لکھنی اور اسکے مانند سے روغن نکالنے کا  
دستور یہ ہو کہ انکو کوٹ کر ایک یک میں کہ جسکے نصف میں پانی  
بھرا ہو پارچہ کرپاس دیکھ کا سنہ پر باندھ کر اسکو اس پر چھوڑیں  
اور اسکے اوپر سر پوش ڈھانچیں اور دیکھ کیجے آگ روشن  
کریں پھر بعد میں ساعت کے دیک کا سنہ کھول کر وہ بطریق  
دو انچوڑ میں تاکہ روغن بخوبی خارج ہو۔

نوع دیگر کہ اہل صنعت فرنگ کا دستور اکثر یہ ہے  
کہ جس چیز کا روغن نکالنا منظور ہو اس چیز کو شراب  
میں یا پانی اور قدر سے تک میں ایک رات دن بھگو کر  
پھر قلع انبیک روغن نکالیں پھر اس وقت کو روغن سے  
جد کر کے کام میں لائیں اور دستور چال کرنے اکثر روغنوں  
کا مفردہ روغن کے ذیل میں انکے خواص و شفعوتوں کے  
ساتھ سب ذکر ہو چکا ہو اور آئندہ بھی بیان کیا جائیگا انشاء اللہ  
تعالیٰ اور لازم اور مناسب ہو کہ وہ دو آئین کہ جن سے روغن  
نکالے جاتے ہیں بہتر اور تازہ اور خالص ہوں اور برائی  
اور رطوبتی گھنی خراب بگڑی ہوئی اور کسی دوسری چیز میں  
لی ہوئی نہ ہوں اور وہ روغن جو سیاہ ہوں اور بد بو  
وغیرہ کی رکھتے ہوں اور جا میں کہ انکو سفید کریں پس  
طریقہ انکے سفید کرنے کا جیسا کہ حکیم ہر جو میں روغن لکھتے  
ہے تحفہ المؤمنین میں لکھا ہے یہ ہو کہ اس روغن کے ہر ایک  
دھل میں اسکے برابر وزن پانی اور ایک اوقیہ

مغوار خردت اور آدھا اوقیہ نمک با ہم سپکا اور نیمہ ڈالکر  
چوش دین بیاں تک کہ پانی نصف باقی رہے پھر سر  
کر کے روغن کو پانی سے جدا کریں اور ایسے ہی پھر چوش  
دین اور صاف کریں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔

## فصل مفردہ روغنوں کے نسخوں کے

### بیان میں ہو

روغن آفتوان - گرم اور تیز اور استرخا اور قابض اور  
لغویہ کو مفید اور سخت ورموں کو خلیل اور پیچاب  
اور حش کو جاری کرتا ہے صفت اسکی آفتوان کے  
پھول جب قدر کہ چاہیں کیا شیشہ میں بھریں اور اسے  
برابر وزن روغن کنجد تازہ آسمین ڈالیں اور وہ شیشہ  
دھوپ میں رکھیں چالیس دن تک اور پھر تیل میں لپیٹ  
بخور کر اور صاف کر کے تازہ پھول داخل کریں اور  
یابہ کہ اسکو کوٹ کر اور پانی اسکا نکال کر اسے ہوزن  
روغن کنجد ڈال کر ملایم آگ پر پکا میں تاکہ پانی چلباسے  
اور روغن باقی رہے مگر اس بات کی احتیاط ضرور ہو  
کہ وہ جلنے نہ پائے اور اگر پھول تازہ میسر نہ ہو سکیں تو ایک  
وزن خشک پھولوں کو پانچ وزن پانی میں ایک رات  
دن بھگو میں پھر ملایم آگ پر چوش دین کہ چارم باقی رہے  
مگر صاف کریں اور اسے برابر وزن روغن کنجد ڈالکر  
ملایم آگ پر پکا میں یہاں تک کہ روغن باقی رہے۔  
دہن زہرا لیا بونج - یعنی بابونہ کے پھولوں کا روغن  
گرم اور خشک ہے اور حمل ورموں اور سردیوں کا اور  
سہرہ بیاریوں کے لیے مفید اور درون کو ساکن کرتا  
ہو اور خشکی پہونچاتا ہے صفت اسکی لین بابونہ کے  
پھول تازہ اور روغن آفتوان کے دستور سے جس قسم کا کہ  
چاہیں ترتیب دین لیکن بعض فعلون میں روغن خام  
اسکا قوی زیادہ ہے اور بعض کاموں میں چوش کیا ہوا۔

دہن لیا بونج صغیر - یعنی روغن بابونہ کا چھوٹا  
نسخہ بخاک صلیح خان جو اموناس مرحوم مخفوق کے تھے

صفت اسکی بابونہ تازہ سبز ترین تیل لیکر کوٹیں اور  
دو تیل پانی میں پکائیں کہ دو تیل باقی رہے مل کر  
بخور کریں اور صاف کر کے پھر تیل روغن کنجد تازہ ڈالکر  
ملایم آگ پر چوش دین یہاں تک کہ روغن باقی رہے اور  
گیاہ آفتوان تازہ ہر سے بھی اسی قسم پر ترتیب دین اور  
اگر تازہ میسر نہ ہو سکے تو خشک بابونہ یا خشک آفتوان سے  
بھی ترتیب دین۔

دہن بالبا و نجان یعنی سنگین کا تیل - کان کا درد  
اور بوسیر دور کرنے کے لیے بے عدیل ہے صفت  
اسکی باد نجان زرد پختہ کے کر جوت اسکا خالی کریں  
اور کہہ سکے بچوں کا روغن آسمین پھر اگر وہ مضبوط بن کر  
اور پورے کپڑوں میں کریں اور بعد خشک کرنے کے تور یا بھٹی  
میں ڈالیں اور روغن آسمین سے پکا لکڑی گرم کان میں  
پکا میں اور اگر اسے پھول اور اسکی سبز ٹوپیوں کو روغن  
کریں واسطے بوسیر کے بے عدیل ہے

نوع دیگر کہتے ہیں کہ یہ روغن باد نجان برص یعنی  
سفید داغ کو برابر بالش کرنے سے ایک سال کے عرصہ  
میں دور کرتا ہے اور بدن اصلی رنگ کی طرف عود کرتا ہے  
اور بدن کے مسوں کے واسطے آزمایا ہوا ہے خصوصاً جبکہ  
رات کو اس روغن کا پھوک باندھیں اور دن کو اس پر  
روغن کی مالش کریں صفت اسکی لیا نجان خف اور  
بخوبی کوٹ کر بخور کریں اور اس کے پانی کے ہوزن یا مختصراً  
تیل کا تیل ملا کر ملایم آگ پر دیک میں چوش دین یہاں تک  
کہ پانی چلباسے اور روغن باقی رہے اور اگر روغن زیتون  
کے عوض روغن اسی داخل کریں واسطے خف اور ورم  
سخت اور ہاتھ پاؤں کے فساد کے واسطے کہ جن پر سردی ہے  
خاک کیا ہوتا ہے موثر ہے۔

دہن الباشق - واسطے عرق النساء اور ماغی اور  
درمفاصل کے نافع ہے صفت اسکی لین باشق جو ان  
کے جسکو فارسی میں با شاقہ ہیں مع پروبال زندہ ہوتا  
تیز اور گرم کھولتے پانی میں ڈالیں اور پکائیں کہ ہوا

ہو جائے صاف کر کے اسے ہوزن روغن زیتون ڈالکر  
ملایم آگ پر چوش دین یہاں تک کہ روغن باقی رہے  
اس روغن سے مالش کریں اور یہ روغن نافع ہے  
خارج اور لغویہ اور استرخا کو۔

دہن الببادروج - کہ نخت طبی رہی اسکو عربی میں  
جک اور فارسی میں ریحان کہی اور سندی میں بابی  
اور ایک نخت میں تیشی جگلی کہتے ہیں پس روغن اسکا  
گرم اور خشک اور تند اور جالی ہو اور اسکی مالش سرد  
مواد میں اور رطوبتوں کے تحلیل کرنے اور پیچوں کو  
قوت دینے کیلئے اور زوش کرنا نیم اوقیہ اس روغن کا گرم  
پانی کے ساتھ گرم مواد پکانے کیلئے نافع ہے صفت اسکی  
تازہ پھول پانی نکال کر ہوزن روغن زیتون کے ساتھ بدستور  
مرتب کریں۔

دہن ہنرا لیا یعنی روغن میٹھی کے بیجوں کا

گرم اور خشک و تند ہے اور اسکو کو خلیل اور لطیف اور پختہ  
کرتا ہے اور بخون کو نرم اور دلیہ کو پکا کرتا ہے اور حیرہ کی  
بھوس کی کو رفع کرتا ہے اور ورم کے ساتھ عصبوں کے پھٹ  
جانے کو نافع ہے اور کھانسی بھائی کی دواؤں کے ساتھ  
جلد بدن کی صفائی اور چلباسے کے لیے موثر ہے صفت  
اسکی حاصل کریں یعنی کھج اور اسکو پیل کر پانچ  
وزن پانی کے ساتھ ملایم آگ پر پکا میں کہ چارم باقی رہے  
صاف کر کے اسے ہوزن روغن کنجد ڈالکر بدستور مرتب کریں  
دہن ہنرا لیا یعنی گنگڑی کے بیجوں کا روغن سرد  
اور تیز و گرم بخاریوں اور داغ کی خشکی کے واسطے  
نافع صفت اسکی گنگڑی کے بیج حیدر چاہیں لیکر  
چھلپیں اور پیل کر اور قدر سے پانی اس پر چھڑک کر پیلے  
میں لپیٹیں اور خوب دبا کر بخور کریں تاکہ روغن ان  
بیجوں سے چلے۔

دہن ہنرا لیا یعنی شلم کے بیجوں کا تیل





دہن حب خضوع - حبکو فارسی میں بید انجیر اور بنگا  
میں ارنڈ کہتے ہیں بلغم اور خلطون غلیظ اور خام کا مسل  
ہو اور پھون کو رطوبتوں سے پاک کرتا ہے اور تقویت  
بخشتا ہے بطریق نوش کرنے کے تازہ دوہے ہوئے دودھ  
کے ساتھ مناسب دوسری دواؤں میں ملا کر چشاندن  
وغیرہ سے اور مقدار اسکی خوراک کی ایک درم سے چار درم  
تک ہے اور مالش اس روغن کی واسطے درد میں مفصل  
اور دماغی اور بچھے دار اعضا کی بیماریوں کے نافع ہے اور  
یہ گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ میں صفت اسکی تخم  
ارنڈ کو لیکر اور قدر سے بھونکر پھیلین اور کوٹ کر پانی میں  
بکائی میں یہاں تک کہ اسکی سب روغیت پانی میں نکلے  
اور جھاگ نمودار ہوں اسوقت اس جھاگوں کو بھونکر  
چھ سے اٹھا کر کسی برتن میں بنگا دیکھیں جب بھاگ لگنے  
موقوف ہوں تو ان اترے ہوئے جھاگوں کو ہانڈی  
مضاعت یا بہت ملائم آگ پر چوش دین یہاں تک  
کہ سب رطوبت جل کر روغن باقی رہے اور اگر شیشہ میں  
رکھ کر دھوپ میں رکھیں تاکہ رطوبت اور بوسکی زائل  
ہو بہتر ہے اور حکیم میر محمد موسیٰ نے فرمایا ہے کہ روغن اسکا  
تخلیل کرنے والا سپیدہ بلغم کا ہے اعضا سے بعید ہے  
اور شدید التوفہ ہے اور طلا اسکا واسطے ملائم کرنے سفید ہون  
اور تشج کے نافع ہے اور رحم کے منہ کو نہکتا ہے اور قرحہ  
ڈالنے والی خارش اور سر کے ترققون اور معدہ کے  
دوسروں کو مفید اور بدن سے بنگلوں نشانوں کو دفع  
کرتا ہے اور کان کے درد کو زائل کرتا ہے اور سمندر جھاگ  
کے ساتھ دارا غلیظ کے لیے اور گندنا کے پانی کے ساتھ  
بو اسیر کے واسطے بطریق طلا اور نوش کرنے کے اور کبابا  
اسکا رانی سفید اور سب کی کھلی کے ساتھ اور مالش  
کرتا اس سے واسطے دارالچہ اور دارکی سب قسموں  
اور کلف یعنی جھائی اور کرنازی بیماری کیلئے بے عدیل  
ہے اور مہر کر پانے لکھا ہے کہ جو وقت کسی بیماری میں روغن  
بید انجیر یعنی ارنڈی کا تیل پلانا چاہیں تو چاہیے کہ

تارک سر پر روغن پیشیا یا دالم میں تاکہ اس کے کوثر تازہ  
لکھے اور اس کے بخور کا مانع ہو اور بدل روغن ارنڈ کا  
دہن الفجل یعنی مولی کا تیل ہے -  
دہن حب لخلاب - کز از اور فلیج اور رشمہ اور  
مفصل کے دردوں اور ضرر اور سقط اور زہر و نکو نافع ہے  
اور اسخو ان شکستہ کے جوڑنے میں نہایت موثر اور مفید ہے  
ان سب بیماریوں کو طلا اور مالش اور نوش کرنے کے  
طریق سے اور گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ میں صفت  
اسکی روغن حب لبان کے مانند ہے اور مرکب کرتا اسکا  
شراب اور صطکی اور قسط کے ساتھ کہ بدستور کو ٹکڑے چھڑ  
وزن پانی میں بھونکر پھر چوش دین کہ چارم باقی رہے  
صاف کر کے اور اس کے ہوزن تل کا تیل ال کر مرتب  
کریں -  
دہن اطرل - گرائی گوش اور دوی اور فلیج اور لقوہ  
اور مرغی اور رشمہ اور عرق النسا اور درد ملو و سردی گردہ  
اور سستی آلات تناسل نفع کرنے اور پھون کے ریح  
توڑنے اور دماغ کا سدھ کھولنے اور باہ کو حرکت میں لانے  
کے لیے بطریق حقنہ اور قطور اور مالش اور فوش کرنے کے  
نافع ہے اور دوسرے درجہ میں اور خشک ہے دوسرے  
درجہ میں صفت اسکی تخم حمرل جبکہ چاہیں کوٹیں  
اور بھونکر پانی میں بھونکر اور اس کے دوزن مولی  
کے بتوں کے پانی کے ساتھ بکائی کہ چارم باقی رہے  
لکھ صاف کریں اور اس کے ہوزن روغن کنجد تازہ  
کے ساتھ مرتب کریں اور اگر اسکو قرحہ مطین میں اسطور سے  
کہہ کر بھونکر اور قرحہ میں ڈال کر بطریق تنکیس مقل  
کریں تو ہوگا یہ روغن نہایت قوی -  
دہن احمص - یعنی روغن نخو اس روغن کو اسطر  
مخفی سے شہر لکھا ہے اور باہ کی تقویت کے لیے بے نظیر  
ہے تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور تند قوت آفا  
کے ساتھ اور اگر اسکو شہر یا باہ لانے والی معجون کے  
ساتھ بکائی تو نہایت قوی ہوگا اور اگر اسکو کلوئی

کے ساتھ استخراج کریں تمام دردوں سر کے لیے نہایت  
موثر ہے اور اس روغن کے نکالنے کی کئی کمین ہیں مگر بہتر  
طریق قرحہ مطین میں بطریق تنکیس ہے -  
دہن الحنطہ - یعنی روغن گندم دار کے لیے مفید ہے  
خصوصاً بچوں کے نئے داد کے واسطے کہ لکے بدن پر جوش  
ہوں اور کلف یعنی جھائی اور خرازا اور سفہ یعنی گج کو مفید  
صفت اسکی روغن خود کے مانند ہے -  
دہن الحنظل یعنی اندرائین کا روغن  
گرم ہے چھ درجہ میں اور خشک تیسرے میں اور سہل قوی  
ہے اور قطور اسکا کان کے درد کے واسطے اور مالش اسکی  
دانتوں پر آسانی دانت اکھرنے کے لیے اور سوط حنی  
ناک میں چکانا اسکا دماغی سدھ کھولنے کے واسطے  
اور طلا اسکا واسطے نشانوں یرقان اور نیک کرنے  
رنگ خسار کے مفید ہے صفت اسکی حاصل کریں  
تخم حنظل جبکہ چاہیں اور اس کے چھ دوزن پانی میں بھونکر  
چوش دین کہ چارم باقی رہے لکھ صاف کریں اور اس کے  
ہوزن روغن زیتون کے ساتھ مرتب کریں اور شیشہ میں  
رکھ کر حاجت کے وقت کام میں لائیں -  
دہن الحراطین یعنی کچوہ کا روغن  
گرم ہے دوسرے درجہ میں اور تر ہے پہلے درجہ میں اور  
مفید ہے دماغی پھون کی بیماریوں کے واسطے مثل  
فلیج اور لقوہ اور استرخا اور جڑوں کے دردوں اور  
درد درک اور عرق النسا اور نفرس اور آلات تناسل  
اور ضعف باہ کے لیے بطریق طلا اور مالش اور فوش کرنے  
کے نافع ہے صفت اسکی خراطین یعنی کچوہ جبکہ  
چاہیں لیکر اور دھو کر پاک اور صاف کریں اور اس کے  
دو دوزن روغن کنجد تازہ یا روغن زیتون میں ڈال کر  
ملائم آگ پر بکائی یہاں تک کہ وہ جھکر سوختہ ہو جائے  
اور سیاہ ہو جائے صاف کر کے کام میں لائیں -

دہن انحرطین نوع دیگر۔ کہ بواسطہ کو نافع ہر صفت  
اسکی بچا پس عدد انحرطین یعنی کچھ لیکر بدستور روغن  
کنجد میں بریان کریں پھر صاف کر کے روغن میں قدر  
موم خالص گھلاتے اور دہن درم دنیا لہ باد بخان نرم  
کوٹ کر آسمین ملائیں اور مقعد پر ملا کرین اور  
واسطے بند کرنے اسکے خون کے قدر سے ماز کو نکال آسمین  
ملائیں اور استعمال کریں۔

دہن انحرطین نوع دیگر۔ کہ پیلے دونوں خون  
سے قوی زیادہ ہو صفت اسکی انحرطین یعنی کچھ  
لیکھ پاک کریں ایک نلہ درم اور روغن زیتون ایک نلہ  
درم اور شراب کشمش بچا پس متقال سب کو دیک میں  
ڈال کر ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ شرب جذب  
ہو جائے اور فقیر کے اعتقاد کے نزدیک یہ ہو کہ اگر شرب  
کے بعض عرق خالصہ عرق اخراج عرق باوند شامل کرنا  
تو نافع زیادہ ہوگا واسطے درم دونوں مفصل کے ہو مفید  
ہوگا ضرب رسیدہ کو اس طریق سے کواں اس عضو کو اس  
روغن سے جرب کریں اور جو ان بکری کی کھال کی تازہ  
آگھ لپی ہوئی ہو روغن مذکور میں جرب کر کے گواگرم اسکے  
اوپر باد میں ماز ہو اسے اسکو بچائیں اور اگر اس روغن کو غرض  
اور روغن البیضاؤس ہر ایک سے دو متقال میں ملا کرین نافع زیادہ ہوگا  
دہن انحرطین یعنی رانی کا تیل۔ نہایت لطیف  
اور محمل ہو اور طلا اسکا دانتوں کے درد اور اختناق الرحم  
اور رانی تپوں اور تحلیل کرنے کان کے درمون اور  
سب قسم کے سخت درمون اور پٹھوں کا سندہ کھولنے  
اور نیان اور فالج اور استرخا اور درد معدہ سرد اور  
کراچی گوش کے لیے بطریق طلا اور قلعہ یعنی کان میں  
چکانے اور نوش کرنے کے نافع ہر قسم سے درجین گرم  
اور خشک ہو صفت اسکی تخم خردل یعنی رانی حسب قدر  
چاہن لیکر پوٹین اور گرم پانی قدر سے اسپر پھونک کر  
اور پوٹ کر روغن نکالیں۔  
دہن انحرطین یعنی کا ہو کاروغن دماغ کو تری

ہو پونجانے اور خواب لانے اور سختیوں کے تحلیل کرنے  
اور مایو لیا اور مرگی کے لیے خوشکی سے حادث ہو مفید  
اور سرد اور تر ہو اور مخدر یعنی من کرنے والا صفت  
اسکی گوکھرو کے تیل کے مانند ہو۔

### دہن انحرطین یعنی چمکا ڈر کا تیل

عرق النساء اور درد مفصل اور فالج اور عشتہ اور لقوہ  
اور درد کم اور درد زانو کے لیے نافع ہو اور ارجیل یعنی پوٹ  
ڈاکٹرین کی مقدار چمکا ڈر اس روغن کا بند پشاپ کو جاری  
کرتا ہو گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ میں اور خشکی اسکی  
گرمی پر غالب ہو صفت اسکی لین ایک عدد خفاش  
یعنی چمکا ڈر بہت بڑی اور فتر اور اسکو روغن زیتون  
یا خیری میں جوش دین کہ مہر ہو جائے صاف کر کے  
خشیشہ میں بنگا رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں  
لائیں۔

دہن انحرطین گرم اور خشک اور نہایت محمل ہے  
حیض کو جاری اور کچھ شکم کو خارج کرتا ہو اور دماغی سردہ  
کھولنے اور درد مفصل اور درم رحم زائل کرنے کے لیے  
قطرہ زوطلا اور جمول اور فوش کرنے کے طریق سے  
مفید ہو اور عاقر قرحا اور تخم انگن کے ساتھ کا پرلنا نقوہ  
یا ہ کے واسطے نافع صفت اسکی گل پیر دے کر  
روغن کنجد کے ساتھ اس ترتیب سے مرقہ کرے اور جو  
روغن باوند میں مذکور ہوئی ہو۔

دہن دار شیشہ شمان۔ یعنی کا پھل کا تیل فم مودہ  
کو نافع ہو اور دستوں کو روکتا ہو اور حقتہ اسکا دستہ زان  
کی بند کرنے والی دواؤں کے ساتھ رطوبی دستوں کے  
روکنے کے لیے نافع ہو اور طلا اسکا نقرس اور فالج  
اور لقوہ اور حقیقہ کو زائل کرتا ہو اور دماغی سردہ  
کو کھولتا ہے اور دماغ کے طباق کو توت دیتا ہو  
اور دماغی اور پٹھوں کی بیماریوں کو زائل اور درمون  
کو تحلیل اور باہ کو قوی کرتا ہو اور باہ کو بر آئینہ کرنے

میں از کمال رکھتا ہو صفت اسکی کا پھل کے  
شگوفوں کو مغز بادام مقشر کے ساتھ بادام مقشر کے دستوں  
سے پروردہ کر کے روغن نکالیں۔

دہن الدفلی۔ یعنی روغن خرزہرو یعنی کنیر کا تیل  
گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ کے آخر میں اور مفید ہو  
خارش اور خشک بھلی اور بصر کو اور بصر بابت شمار  
کیا گیا ہو اور ایک درم اسکا کشندہ ہو اور مصلح اسکا کشندہ  
صفت اسکی حاصل کریں کنیر کے پتے اور پھول لیکن  
اسکے سفید پھول سرخ سے قوی زیادہ ہیں بدستور  
تل کے تیل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں چالیس  
دن تک۔

دہن الرزقی۔ یہ روغن روغن زیتون اور  
سوسن سے گرم زیادہ ہو اور استرخا اور پٹھوں کے درد  
کو نافع ہو صفت اسکی حاصل کریں بھول اسکے اور  
روغن کے ساتھ خشیشہ میں مکر پروردہ کر کے استعمال کریں  
نوع دیگر۔ کنجد مقشر سفید لیکر اسکے پھولوں میں پروردہ کریں  
یہاں تک کہ کچھ کا رنگ سرخ بنے ہو جائے روغن اس سے حاصل کریں  
دہن الرنجمہ۔ منقول اسطاطالیس سے جذام  
کے لیے نافع ہو صفت اسکی حاصل کریں رنجمہ کا اسکو  
فارسی میں مردانہ رکھتے ہیں اور وہ ایک قسم گرس کی  
ہو اسکو کپڑا کر اور بائیمین ڈال کر پکائیں جب مہر ہو جائے  
صاف کریں اور روغن زیتون چار قسط اس میں ڈال کر  
ملائم آگ پر جوش دین یہاں تک کہ روغن باقی رہے  
خشیشہ میں رکھ کر کام میں لائیں اور قسط ایک وزن ہو  
بعضوں نے لکھا ہو کہ قسط رومی میں اوقیہ ہو اور قسط  
مصری اٹھارہ اوقیہ اور بعضوں نے کہا ہو کہ وہ ڈیڑھ  
رطل ہو اور بعضوں نے دو رطل تصور کیا ہو۔

دہن الریحان۔ فالج اور لقوہ اور استرخا اور  
شیخ استلابی اور درد مفصل اور درد زانو کو نافع ہو  
صفت اسکی حاصل کریں پانی اسکے ہرے تازہ  
بتوں کا ایک جزو سے چار جزو تک اور ایک



جزو روغن کچھ سمین ڈال کر مرتب کرین اسطور سے کہ قدر سے قدر سے برگ ریحان کو روغن میں ڈالیں اور کچھ مین تاکہ تمام پانی ریحان کا جل جاسے اور صرف روغن باقی رہے اور یا اس طریق سے کمالین کد اول ریحان کے چون کو پانی میں جوش دین تاکہ قوت اسکی سب پانی میں آجاسے لکڑی چڑھن اور صاف کرنے کے بعد اسے ہوزن روغن کچھ کے ساتھ مرتب کرین اور یا یہ کہ اسکو روغن کچھ تازہ میں ڈالیں اور چائیں دن تک دھوپ میں رکھیں اور اس درمیان میں تین مرتبہ تجدید کرن یعنی ہر دفعہ برگ ریحان تازہ ڈالتے رہیں۔

دہن الزرینج۔ یعنی ہر تال کا تیل آڑا یا ہوا ہر چون خبیثہ اور دہن لگانا اسکا نہایت مفید ہو اور گرمی اور خشکی رکھتا ہو شدت تمام صفت اسکی زنج یعنی ہر تال مٹی ایک جزو دیگر روغن کچھ تازہ کے ساتھ مٹی کی ہانڈی میں بکامین اسطور سے کہ اولاً روغن ملائم آگ پر جوش دین یہاں تک کہ سرخ ہو پھر ہر تال کو بار ایک پیکر قدر سے قدر سے اسپرچھ کر دین اور لکڑی کی ڈولی سے چلا مین یہاں تک کہ رنگل سکا طائوسی ہو جاسے اور آگ روغن میں لگجاسے اسوقت بجلی تمام ہانڈی کو سرپوش سے دھانپیں کہ آگ کی بھک موقوف ہو جائے تھوڑی دیر کے پھر ہانڈی کا مٹھ کھولیں یہاں تک کہ بھگ آگ اس میں لکجاسے اسی طور سے چار یا پنج مرتبہ عمل مین لائیں پھر صاف کر کے شیشہ میں بکھا رکھیں اور حاجت کے وقت قویا یعنی داوا و برقی یعنی جھپ اور جرب یعنی ترخارش کے دانہ پیر لکر اس عصفو کو ایک ساعت دھوپ میں رکھیں پھر دھوپ میں اور بیٹھو سے نئی مرتبہ عمل کرین۔

روغن کا شعورہ اور سردی دماغ اور پٹھون اور اعضا حاصل کے لیے نافع ہو اور بدل اسکا سیف علونین روغن ایرال یعنی نیلے سوسن کی جڑ کا تیل ہو اور نیز ستون مین بدل اسکا روغن نرگس ہو صفت اسکی روغن گل سرخ کے مانند ہو اسطور سے کہ اسے پھونکو چائیں دن تک تل کے تیل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں اور تازہ پھول بدلتے رہیں۔

دہن الزیت یعنی زیتون کا روغن وہ ایک روغن ہو کہ زیتون رسیدہ سے حاصل کیا جاتا ہو اور وہ منشوش اور غیر منشوش بھی ہو ہر تال اس کے منشوش کی یہ ہو کہ بدن کے سطح پر نہ تر یعنی جلد پھیلنے والا ہو اور اجزا اس کے ایک دوسرے سے منقطع ہوں بخلاف غیر منشوش اور یہ روغن دوسرے دہن میں گرم ہر خشکی اور تین کے ساتھ دیر یہ قول اسکی رطوبت پر کچھ اصلیت مین رکھتا ہو اور ہوا آب گرم میں مٹی دھوپ ہو اور وہ روغن گرم پانی سے اسطور سے کہ اول بہت گرم پانی کرین کہ نہایت تیز ہو اور اس میں روغن زیتون ڈال کر ملین اور صاف کر کے اتنی دیر گھن کہ وہ سرد ہو جائے پھر چکنائی کو اس سے تمام و کمال جدا کرین نہایت لطیف اور بے گندہ ہو گا اور بقدر چودہ مثقال وہ روغن ایک تال گرم پانی اور آشیج کے ساتھ مہل قوی ہو واسطے درد اعضا اور عرق الناس کے اور شراب اور گرم پانی کے ساتھ آنون کے درد اور معدہ سے کھڑے نکالنے کے لیے اور اس روغن کو نوش کر کے کہ تازہ ہری دواؤں کی مضر ت دفع کرنے کے واسطے اور اس سے حقہ کرنا واسطے ریح قویہ درمی اور سردی اور درد مفاصل و عرق الناس اور درد مکر کے اور استعمال کما مہون کے ساتھ واسطے بھرنے گوشت اور اصلاح زخموں کے اور اس روغن کی مائش سب قسم کے درون سرد کے لیے مفید اور جب چھ برس اس روغن پر کہ جائیں اسکو زیت عقیق کہتے ہیں وہ گرم نہایت عقیق سے اور جلیل ہو اور طبع اور شہ کو نرم اور ملائم کرتا ہو اور وہ اون کا مصلح اور انکی قوت کا ضعیف کر دینا والا اور اعضا

کے جھو کو مانع اور سرنگہ سر کو زائل کرتا ہو اور آنکھ میں لگانا اسکا مینائی کو قوی اور سیاض رقیق یعنی آنکھ کی سفیدی کا جالہ کو رفع کرتا ہو اور جرب اور سیاض چشم کو نافع ہو اور آنکھ میں پانی آسنے کے لیے قوی کا قائم مقام ہو اور اسکو گرم کر کے کھجوا کھٹے ہوئے کے مقام پر لگانا ساکن کرنے والا اس کے درد کا ہو اور اگر روغن زیتون تازہ یعنی اس کے نئے روغن کو چائیں کہ نصف باقی رہے بدل عقیق ہوتا ہو یعنی پڑائے روغن کے قائم مقام ہو اور روغن زیتون کی مقدار خوراک سات مثقال تک ہو اور جو یہ روغن سات برس سے زیادہ کا ہو جاسے تو روغن لسان سے بہر اسکو قصور کیا ہو اور اسطر عقیق سے بچھا جائے جو روغن کہ زیتون تازہ سے حاصل کرین اسکو زیت عقیق کہتے ہیں وہ معتدل اور قابض ہو اور کھٹے مین کد اول درجہ کے آخر میں سرد اور پیلے مین خشک ہو بد کو فریہ کرتا ہو اور درار لانا ہو اور مثانہ اور گردہ کی تھیری کو قوی کرتا ہو اور معدہ کو موافق اور مسوڑوں اور دانتوں اور اعضا کو قوت دیتا ہو اور خلطوں کو صاف کرتا ہو اور سرد کو کھولتا ہو اور بدن کی عفتو کو زائل کرتا ہو اور سینہ کے اور اک مانع اور مضمول یعنی دعو یا ہو اور وہ روغن پٹھون کے درد اور گرم ہوا کو زائل اور زنگ خسار کو نیک کرتا ہو اور کہتے ہیں کہ اگر با مین مین روغن کو اس کے ہوزن شہدخالص اور کھٹے کٹ وزن کنند اور بالما صفت روغن کوبوخی کے ساتھ مین دن حمام میں نوش کرین اور سرد پانی نہ پین تو سب دردوں سرد اور خرد اور فالج اور راند اس کے سے نجات پائینگے اور سو برس کے بوڑھوں کی باہ کے ہجان کا باعث ہو گا اور اسکو جرب بچھا ہو اور وہ روغن جو زیتون متعفن سے حاصل کرین خلط فاسد پیدا کرتا ہو اور بہت آنچر سے پیدا کین والا اور خشک کھلی حادث کرین والا ہو اور صلیب شکر شہد روغن زیتون جگلی سے قائم مقام روغن گل سرخ کے ہو اور روغن کرینو الا یعنی سودا کو بھرنے والا اور سردی ہو چا کرین والا اور سینہ کو مانع اور بالائی سیلی کا گنجان ہو اور آنکھ کو گھٹنے مین نہایت اور پتے ہوئے دانتو کو قوت دیتا ہو اور صفا کر دینا والا

یعنی گاک کی رغوون کو نافع ہو اور سوڑون کے خون  
بہنے کو رکھتا ہو اور ایک جماعت کے لوگ مطلق رغوون  
زیتون کو مذکورہ غلہ میں نافع جانے ہیں اور کسی فعل  
سے رغوون زیتون کی کسی نوع کو مخصوص نہیں سمجھتے ہیں۔  
زیت رکابی۔ زیت الانفاق ہو اور عواقب کو کہ  
اسکو زیت رکابی کہتے ہیں اسلئے کہ رکبان فخر شتر و غیر  
لاؤ کر سکو مصرت لاتے ہیں اسکو زیت فلسطین بھی کہتے  
ہیں اور غلط تصور کیا ہو جس شخص نے اسکو زیت مغول  
سمجھا ہو صفت اسکی زیتون لیکر دھوپ میں رکھیں  
اور یا گرم توڑ میں ڈالیں کسی برتن میں رکھ کر تاکہ وہ مرو  
اور نرم ہو جائے پھر کٹ کر اور نچوڑ کر رغوون اس سے  
حاصل کریں اور یا یہ کر پانی میں پکائیں اور ملکر چھانکر  
جوش دین یہاں تک کہ باقی چلی جائے اور رغوون باقی  
بے نشیہ میں نگاہ رکھیں اور معلوم کریں کہ اس رغوون  
نے نقل یعنی پھوک کو زیرہ نکالتے ہیں۔

دہن سام ابرص۔ یعنی رغوون چھبکی کا کہ اس کو  
خامری میں چلیا سہ اور بنگاے میں نکلتی کہتے ہیں جس سے  
درجہ میں گرم اور خشک ہو خزانہ کو تحلیل کرتا ہو اور نہایت  
موثر اور اگر دالغلاب پر ملا کر پانی بال جہاد سے گاصفت  
اسکی میں عدد چھبکی لیکر نیم میں تیرہ سزی یعنی سوا سیر  
عالمگیری رغوون کچھ تازہ میں ڈالیں اور یہاں تک  
پکائیں کہ ہوا ہو جائے پھر نوحال گاسے کے سینک کی  
براکہ اسمیں ملا کر اٹھ پلٹ کریں اور چند جوش اور دیگر  
اتالین صفت اسکی بہ نفعہ دیگر یہ ہو کہ چھبکی کو بدستور  
قسم اول رغوون کچھ تازہ میں پکائیں اور گاسے کے  
سم جلائے ہوئے کی راکھ داخل کریں اور واسطے شعلہ  
کے ملاؤں اسمیں ملائیں اور نشیہ میں نگاہ رکھیں اور جب  
کے وقت کام میں لائیں۔

دہن سداب یعنی سداب کا رغوون  
مفری گردہ اور شانہ اور رحم اور شتر سے اعضا اور درد

اور سب قسم کے دردوں سرد اور نفع اور ریون کے لیے  
نافع اور گردہ اور شانہ کی پھری کو در کرتا ہو اور پشیا  
اور حوض کجاری کرتا ہو اور رشتہ اور فالج اور لرزہ تب  
کو مفید ہو اور قوی بخ غلطی اور رچی اور انتون کے درد کو  
سود مند ہو بطریق حقہ اور نوش کرنے کے اور یہ رغوون  
قیصرے درجہ میں گرم اور خشک ہو اگر اسے اپ خشک سے  
حاصل کیا جائے ورنہ خشکی اسمیں کثیر ہو صفت اسکی  
سداب کے ہرے جو کھاپانی دو وزن رغوون کچھ تازہ میں  
یا رغوون زیتون کے ساتھ بدستور پکائیں اور اگر سداب  
تازہ نہ ملے تو اسے خشک ہو تو کلو ایک جزو لیکر چار جزو  
خالص پانی اور دس جزو رغوون زیتون کے ساتھ بدستور  
مشہور مرتب کریں۔

دہن السسر چین۔ واسطے جرب اور قوی باطنی دوا اور  
اکثر جراثیم اور قرحون پاشنہ پا اور اس شقاق کو  
جو انگلیوں کے درمیان میں واقع ہوتا ہے جو صفت  
اسکی حاصل کریں گسین اولاغ اور زمین میں خار  
کھود کر اسمیں ڈالیں یا اس گسین کو مٹی کے کسی برتن  
برتن میں رکھیں اور اس برتن کے اوپر تانبہ کی مٹی  
یا ایسا کوئی برتن کچھ کے کنارے دو تین انگشت بلند  
ہوں رکھیں کہ ابھرے ہوئے کناسے اور ہر طرف پھوٹا  
اسپر سرد پانی بھریں اور اس گسین میں آگ دین اٹھو  
سے کہ دھواں نکلے اور متعل نہ ہو اور چاہئے کہ فاصلہ درمیان  
اس برتن کے کہ چھبیں پانی ہو اور درمیان کو دال کے  
جو گسین پر ہو چار انگشت ہو تاکہ دھواں اس میں  
گھٹنے والا اور خاموش نہ ہو جب دھواں  
بہت سہنی کی تہ میں بجم ہو گیا وہ سہنی اٹھا لیں اور  
اس سہنی کی تہ پر سے نجد دھواں جدا کر کے کسی برتن  
میں نگاہ رکھیں اور پھر دوسری مرتبہ یہی عمل کریں اور چند  
جمع ہونے دھوئیں کے جدا کر کے اسی برتن میں نگاہ رکھیں  
لیسے ہی جیت کے عوان تمام دکان نکلے تہ کریں اور جب  
کے وقت کام میں لائیں اور یہاں عبارت رغوون سے یہی

دھواں نجد ہو کہ اسکو سہنی میں چھبیں بھی کہتے ہیں  
اور گاسے کے گوبر اور آدمی کے گوہ سے بھی اسطریق سے رغوون نکالا  
جاتا ہو اور آدمی کے گوہ کا رغوون قوی زیادہ ہو واسطے تقویت  
یاہ اور چھون مستخریہ اور سر کے بالوں کے نہایت نافع ہو۔  
دہن السسر چین واسطے جہائے گوشت زخون اور درد  
کرنے گوشت زائد اور گوشت مردار اور پاک کرنے میل کے  
زخون سے نافع ہو اور دھواں کو تحلیل کرتا ہو اور زخم کی  
بدبو کو رفع اور زخون کو بند کرتا ہو اور آگ سے جلے ہوئے  
کو نافع اور مفید ہو ان سب امور کے واسطے بطریق طلا اور  
اگر یہ رغوون یا رنگ کے پون کے پانی میں ملائیں اور  
اس سے حقہ کریں انتون کے قرحون کو مفید ہو گا اور یہ  
رغوون گرم ہے پہلے درجہ میں دوسرے درجہ کے اور تیسرے  
درجہ کے آخر میں صفت اسکی حاصل کریں سرخ یعنی  
سیندرو اور باریک پیکر رغوون گل سرخ یا رغوون زیتون  
چار وزن میں ملا کر استعمال کریں۔

دہن السرد۔ واسطے فتن اور بھرنے زخون اور  
تحلیل دھواں اور رفع مانگی اور تقویت اعضا اور دراز  
کرنے بالوں اور نکلے نگاہ رکھنے کے لیے کہتے ہیں اور واسطے  
نہ کرنے خون کے جس عضو سے کہ جاری ہو صفت  
اسکی پتے اور چلی کے لیکر سکر اور امہ کے ساتھ  
پانی میں پکائیں کہ ہوا ہو جائیں صاف کر کے ہوزن  
اس کا تیل ڈال کر پھر پکائیں یہاں تک کہ پانی چلی جائے اور  
رغوون باقی رہے اسے نقل یعنی پھوک کو یا لون پھاؤ کر  
اور اسے رغوون کو ملین صفت اسکی بعض حکماء لائق  
بمنوع دیگر چوب سرد چھبکر چاہیں لیکر کوڑیں اور پائیں  
جوش دین تاکہ روغایت اور خاصیت اسکی پانی میں نکلے  
پھر نیم وزن رغوون کچھ تازہ میں ڈال کر ملاؤں پکائیں یہاں  
کہ باقی سب چلی جائے اور رغوون باقی رہے یہ رغوون بالوں کی  
سیاہی کے سوا اور کسی کام میں نہیں آتا ہو۔

دہن السرد۔ واسطے تقویت معدہ سر کے بطریق پاش  
اور نوش کرنے کے مفید ہو غلہ کے ساتھ صفت اسکی

مسد کوئی ایک اوقیہ یعنی ناگرم و تھاقرب تین کو دے کے  
لیکھ کر ٹین اور پنج اقدار کے ٹکڑے ڈھانچے اور روغن زیتون یا  
روغن کھجور یا دھاتل اسپرڈالین اور رات دن کسی گرم مقام  
پر اگر گرم خاکستر پر رکھیں اور کمر لٹ پلٹ کرتے رہیں  
بعد اس کے ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ روغن  
باقی رہے یہ روغن دوسرے درجہ میں گرم اور  
خشک ہو۔

دھن السلفاۃ یعنی کھجور کا روغن کہ اسکو فارسی  
میں کشف اور سنگ پشت کہتے ہیں ہاتھ پاؤں کے پھٹے  
کے لیے نافع ہے اور نفرس کو مفید دوسرے درجہ میں گرم اور  
پہلے میں تربی اور یہ روغن اسکی جیزی میں ملا کر استعمال  
کرنا کراڑا اور تشج کو مفید ہے صفت اسکی حاصل کریں  
کچھ آگ کوشت ایک پل یعنی چوبیس تولہ اور ایک رطل  
روغن کھجور تازہ کے ساتھ پکائیں ملائم آگ پر جب ہوا  
ہو جائے صاف کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت  
کے وقت کام میں لائیں اور اگر ہمسین کی مقدار پانی اس  
غرض سے کہ وہ جلنے نہ پائے داخل کریں بہتر ہو۔

دھن سلج الحیہ یعنی سانپ کی کینچلی کا روغن دھن  
درجہ میں گرم اور تیسرے میں خشک ہو واسطے جرب اور  
سیلان اشک اور اسٹرخاے پک اور سلاق اور انشام  
اور مینائی کی تقویت کے لیے بطریق آئندہ میں لگانے کے  
اور پیسہ پکائیں چھانا ہسکا کان کے درد کو اور روکتا ہو  
اس مواد کو جو کان سے جاری ہو اور صاف کرتا ہو  
اسکو اور بطریق طلا استعمال نہ سکا متھی بھٹ جانے کیلئے  
سو دھن صفت اسکی حاصل کریں سلج الحیہ اور وہ پوت  
ماہر یعنی سانپ کی کینچلی سال میں ایک مرتبہ اسکے بدن سے  
جدا ہونی پڑے تیل میں پکائیں اور کام میں لائیں  
دھن نیل ہندی کہ شیل الطیب کہتے ہیں اور  
ہندی میں یا پھر دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہو اور  
ملطف اور اعصاب ظاہری اور باطنی کی بیماریوں کے  
شرمو کو تحلیل کرتا ہو بطریق طلا اور نوش کرنے کے

اور مقدار اسکی خوراک کی ایک و قیرہ یعنی قریب تین تولہ  
کے صفت اسکی ایک زن یا پھر بیکر چار وزن پانی  
میں رات دن جھکویں اور ملائم آگ پر جوش دین  
یہاں تک کہ چارم باقی رہے ملاکھات کریں اور اس کے  
ہموزن روغن کھجور تازہ اور یاروغن زیتون یا روغن گل  
ڈال کر بدستور مرتب کریں۔

دھن السندروس گرم ہے دوسرے درجہ میں اور  
خشک ہے تیسرے میں تو باطنی داد اور حلد کے نشاؤ کو  
دور کرتا ہو اور زخموں کو بھرتا ہو اور مقعد کے ورموں  
کو تحلیل کرتا ہو اور بواسیر غائر کہ نہ کیلئے بے علیل ہو  
صفت اسکی سندروس یا ایک سیکر ڈیڑھ وزن روغن  
زیتون یا اسی کے تیل میں ڈال کر اور ملائم آگ پر پک کر  
نگاہ رکھیں حاجت کے وقت کام میں لائیں اور چائے  
کہ بواسیر روغن کی حاملہ عورتوں کے دماغ میں نہ پہونچے  
کہ ضرور باعث گرنے کے عمل کا ہے صفت اسکی حطو کہ  
معمول ہل ہند کا ہے یہ ہر کہند راس کو ریزہ ریزہ مانند  
دانہ خود اور باقلا کر کے اوڑھی کی ہانڈی میں ڈال کر خشک کر  
پر چڑھائیں اور اگر یہ روغن نقاشی کے واسطے مکا لیا  
چاہیں تو اسکو ڈیڑھ وزن روغن اسی تازہ میں ملا کر  
پکائیں اور اگر یہ روغن موم جامے کے لیے درکار ہو تو سندروس  
کو ڈیڑھ وزن روغن مذکور میں ملا کر ترتیب دین لیکن  
اس روغن پکانے کے وقت آگ جیسی کریں اور احتیاط  
رکھیں کہ آئین آگ نہ لگنے پائے پس برابر اسکو لکڑی سے  
چلاتے رہیں اسلئے کہ تھوڑی بے احتیاطی میں آئین آگ  
لگ جاتی ہو کہ پکانے والے کو اندازہ نہ ہوتی ہو اگر غفلت نہ کریں گے  
دھن الشامسفرم یعنی تازہ بوکا روغن فایج اور لقوہ  
اور در در مفاصل اور درد ذائقہ کے لیے مفید ہے اور مزاج  
اور یہ فعلوں میں روغن ریحان سے قریب ہے صفت  
اسکی وہی ہے جو روغن ریحان میں مذکور ہوئی۔

دھن الشبث یعنی سوہ کا روغن ملطف اور  
محلل ہے اور بدن میں گرمی پہونچاتا ہو اور ہاتھ پاؤں کے  
تہج اور درد مفاصل امرد بچوں کے درد اور قشریہ یعنی  
روٹے کھڑے ہونے کے لیے اور بچوں میں الزہ کے واسطے  
اور عضائی سستی کے لیے جو سردی سے حادث ہوا اور یوں  
کو تحلیل کرنے اور در دون سرد کو تسکین دینے اور خواب  
لانے کیلئے بطریق طلا اور نوش کرنے کے نافع ہے دوسرے  
درجہ میں گرم اور پہلے میں خشک ہے صفت اسکی  
شبث یعنی سوہ کے بتون اور بچوں کو شیشہ میں بھریں اور  
تل کا تیل اسپرڈال کر روغن یا بونہ کے طریق سے مرتب  
کریں اور یا بدستور مذکور پانی میں پکائیں۔  
دھن الشمر یعنی بالون کا روغن۔ یہ روغن  
اس کے دھجے نافع ہے جسکے باہ یا کلیہ جاتی رہے اور وہ  
اسکے اعادہ سے مایوس ہو گیا ہو صفت اسکی  
آدھی کے سر کے بال حقد رچا میں لیکھا بون سے کئی مرتبہ  
بخولی دھوئیں اور کپڑوں کیلئے ہوسے آتش شیشہ میں  
ڈال کر بطریق تھلیس مقطر کریں یا قرع انہی میں ڈال کر روغن  
اس سے حاصل کریں اور وقت حاجت کے کام میں لائیں۔  
دھن الشقائق مواد کو پکانے والا اور تحلیل کھینچا والا  
اور سرد معدہ کو گرم اور یا بونہ سیاہ کرنے والا بطریق طلا  
اور راس کے اور دوسرے درجہ میں گرم اور خشک صفت  
اسکی روغن گل یا بونہ کے مانند ہو کہ روغن مورد کے  
ساتھ ترتیب دیں۔  
صفت اسکی شمع دیگرہ حاصل کریں پر گلاب  
اور آگ کو سکھا کر اور کوٹ کر ایک اوقیہ میں آدھا رطل  
روغن مورد یا روغن خندا ڈال کر شیشہ میں بھریں اور وہ  
شیشہ چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں بعد چالیس  
دن کے استعمال کریں۔  
دھن الشغم یعنی شلغم کا روغن نفرس اور خشک کھلی  
اور ہاتھ پاؤں کے پھٹے کو نافع ہے صفت اسکی شلغم  
بتون اور چڑھ و نکو بار یک کاٹ کر اس کے چار وزن پانی  
میں پکائیں جب چارم حل کر باقی رہے صاف  
کر کے باقی پانی کے وزن کے برابر تل کا تیل یا زیتون کا

تہج اور درد مفاصل امرد بچوں کے درد اور قشریہ یعنی  
روٹے کھڑے ہونے کے لیے اور بچوں میں الزہ کے واسطے  
اور عضائی سستی کے لیے جو سردی سے حادث ہوا اور یوں  
کو تحلیل کرنے اور در دون سرد کو تسکین دینے اور خواب  
لانے کیلئے بطریق طلا اور نوش کرنے کے نافع ہے دوسرے  
درجہ میں گرم اور پہلے میں خشک ہے صفت اسکی  
شبث یعنی سوہ کے بتون اور بچوں کو شیشہ میں بھریں اور  
تل کا تیل اسپرڈال کر روغن یا بونہ کے طریق سے مرتب  
کریں اور یا بدستور مذکور پانی میں پکائیں۔  
دھن الشمر یعنی بالون کا روغن۔ یہ روغن  
اس کے دھجے نافع ہے جسکے باہ یا کلیہ جاتی رہے اور وہ  
اسکے اعادہ سے مایوس ہو گیا ہو صفت اسکی  
آدھی کے سر کے بال حقد رچا میں لیکھا بون سے کئی مرتبہ  
بخولی دھوئیں اور کپڑوں کیلئے ہوسے آتش شیشہ میں  
ڈال کر بطریق تھلیس مقطر کریں یا قرع انہی میں ڈال کر روغن  
اس سے حاصل کریں اور وقت حاجت کے کام میں لائیں۔  
دھن الشقائق مواد کو پکانے والا اور تحلیل کھینچا والا  
اور سرد معدہ کو گرم اور یا بونہ سیاہ کرنے والا بطریق طلا  
اور راس کے اور دوسرے درجہ میں گرم اور خشک صفت  
اسکی روغن گل یا بونہ کے مانند ہو کہ روغن مورد کے  
ساتھ ترتیب دیں۔  
صفت اسکی شمع دیگرہ حاصل کریں پر گلاب  
اور آگ کو سکھا کر اور کوٹ کر ایک اوقیہ میں آدھا رطل  
روغن مورد یا روغن خندا ڈال کر شیشہ میں بھریں اور وہ  
شیشہ چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں بعد چالیس  
دن کے استعمال کریں۔  
دھن الشغم یعنی شلغم کا روغن نفرس اور خشک کھلی  
اور ہاتھ پاؤں کے پھٹے کو نافع ہے صفت اسکی شلغم  
بتون اور چڑھ و نکو بار یک کاٹ کر اس کے چار وزن پانی  
میں پکائیں جب چارم حل کر باقی رہے صاف  
کر کے باقی پانی کے وزن کے برابر تل کا تیل یا زیتون کا



روغن یا روغن گل ڈالکر یہ ستور مرتب کریں پس  
یہ روغن دوسرے درجہ میں گرم ہو اور پہلے میں خشک -  
دہن ہنرا شلیم - یعنی شلیم کی چون کا روغن رفع  
مانگی اور ریل اور تقویت آلات تناسل کے واسطے  
ملنے اور نوش کرنے کے طریق سے مفید ہو اور تھین گرمی  
اُس روغن سے زیادہ ہو صفت اُسکی شلیم کے بیج  
حب قدر چاہیں لیکر اسکے چھ وزن پانی میں جو ش دین کہ  
جہاں باقی رہے تل کا تیل یا روغن زیتون اُس میں ڈالکر مرتب کریں  
دہن الشونیز - یعنی کلونجی کا - روغن فاج اور لقوہ اور  
تقج اور در دون مفاصل سرد اور سستی آلات متاثر  
اور مانگی اور درد کر اور بچوں کا سہ دور کرنے اور تقویت  
باہ اور غوطہ لائے کے لیے لطف ہو اور سرد روغن تیسرے درجہ میں  
گرم اور خشک ہو صفت اُسکی کلونجی میں گرم لیکر اور  
پانچ درم روغن بادام میں کوٹ کر اور تھوڑا گرم پانی  
اُس پر چھڑک کر خوب دیا کر جوڑیں اور روغن اس سے  
عسل کریں اور یا آبی شیشہ میں نکالیں یا قرع انبوق  
میں ڈالکر روغن حاصل کریں اور یا پانی میں پکا کر اور  
تل کا تیل ڈالکر مرتب کریں -  
دہن الشیج یعنی دودھ کا روغن تیسرے درجہ میں  
گرم اور خشک ہو سردیاریون اور استسقا اور درم  
معدہ اور لڑہہ تپکے لیے نافع ہو صفت اُسکی روغن  
پاونہ کے مانند ہو اور -

دہن الشلیم - یہ روغن سب خواص میں گہیوں  
کے روغن سے قریب ہو اور اس سے گرم زیادہ لطیف  
زیادہ ہو صفت اُسکی گہیوں کے روغن کے مانند ہو  
دہن الانطیان - کہ یا سمن بری یعنی حبیبہ کی ہوا  
یا سمن یعنی حبیبہ کی راس سے مراد ہو واسطے  
دور کہ نہ سردیاریون اور روغن شکی سانس اور کھانسی  
پانی سرد اور فاج اور لقوہ اور اسکے مانند کے لیے نافع ہو  
صفت اُسکی حاصل کریں حبیبہ کی بھول سے حب قدر  
کہ چاہیں اور مغز بادام چلے ہوے یا کئی سفید بھوسا یا کاسے

میں کر پروردہ کریں اور منقبضہ بادام کے روغن کے  
طور سے کوٹ کر روغن حاصل کریں -  
دہن اصلطیان - یعنی سفید حبیبہ کی جڑ کا روغن  
بیماریوں سرد کو نفع ہے جو پٹھے دار اعصاب میں  
حادث ہوں جیسے فاج اور لقوہ اور مفاصل کے  
دردوں کو مفید صفت اُسکی حببہ اور  
شاون کو حب قدر چاہیں کچل کر اُس سے  
چھ وزن پانی میں پکا کریں کہ جہاں باقی رہے  
لکڑیاں کرین اور اسکے ہوزن روغن کنجد ڈالکر مرتب  
کریں پس اسکے بھولوں کا روغن دوسرے درجہ میں گرم  
اور خشک ہو اور اسکی جڑ کا روغن تیسرے درجہ میں  
گرم اور خشک ہو -

دہن العاقر قرحا - تیسرے درجہ میں گرم اور خشک  
ہو اور محل سینہ لائے والا اور دور کرنے والا ہونے کا ہو  
اور مرگی اور سکتہ اور درد اور خشقہ اور تقویت باہ کے  
لیے نافع ہو پٹھوں اور ناک میں چکانے اور مالش کے طریق  
صفت اُسکی عصا تازہ ہر کا لیکر ہوزن روغن  
زیتون کے ساتھ مرتب کریں اور اگر تازہ میسر نہ تو کایک وقیہ  
خشک کوٹ کر اکیسے مل پانی میں ملا کر کچل کر جو ش دین  
ہر خشک کہ دو وقیہ باقی رہے پھر صاف کر کے ہوزن روغن  
زیتون کے ساتھ مرتب کریں -

دہن الفجل - یعنی موی کا روغن تیسرے درجہ میں  
گرم اور دوسرے میں خشک ہو اور اس روغن کو روغن  
زیتون کہنے اور روغن لیسان کے قائم مقام تصور کیا ہو  
اور لطیف اور گرم زیادہ روغن انڈ سے ہو اور محل اور  
قوی اور فادرہ کچھ کے کاٹنے کا قول یعنی جن بالوں اور بدن  
سے دور کرنے والا جو بعد بیماریوں کے حادث ہوتی ہیں  
اور فاج اور لقوہ اور استسقا اور تقج اصلطیان اور استسقا  
اور لیل اور درم مفاصل اور درد و رک و رک کے درد اور  
دوی اور طین اور جاری کر کے چشماں اور گردہ اور شامہ کی تھیر  
توڑنے کیلئے بطریق مالش اور غوطہ و نوش کرنے کے نافع ہو

صفت اُسکی محل کریں موی کے تھوکا پانی اور تخم خیر  
اسکے تین جزو اور ایک جزو روغن کنجد یا روغن زیتون میں  
ملا کر روغن زیتون کہنے ہو پھر لڑا ہلے ہر ملا کر کچل کر جو ش  
دین اور یا مضاعف انطی میں پکا کریں ہر خشک کہ روغن  
باقی رہے پس جو اس روغن کو الی گردہ اور شامہ اور کچھ  
پٹھوں چشماں کو بخوبی جاری کرے اور گردہ اور شامہ کی تھیر  
کو ریزہ ریزہ کر کے باہر نکالے -

دہن الفراسیون - دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہو  
گرمی شنوائی اور کان کے درد پڑانے اور دردوں سرد  
اور ریاہ کے لیے نافع ہو غوطہ اور مالش کے طریق سے  
صفت اُسکی حاصل کریں گیارہ فراسیون اور  
اگر تازہ ہو کو کلمہ پانی اسکا کھالین اور تل کے تیل میں  
ڈالکر مرتب کریں اور اگر خشک ہو تو کایک وقیہ اسکو لیکر ایک  
طل پانی میں جو ش دین ہر خشک کہ دو وقیہ باقی رہے  
لکڑیاں کرین اور اسکے ہوزن روغن کنجد ڈال کر  
پکا کریں کہ روغن باقی رہے -

دہن الفربخشک - سب غلظتوں میں قوی زیادہ  
روغن مزخوش اور روغن کلونجی اور روغن ریحان سے  
ہو صفت اُسکی روغن ریحان کے مانند ہو کہ اسکے پتوں  
سے مرتب کریں -

دہن الفستق یعنی پتہ کا روغن دوسرے درجہ میں  
گرم اور پہلے میں خشک ہو اور مقوی غالیہ اور غوطہ اوکو  
خوشبو دینے والا اور یا لجا صیت معدہ کو مضر ہو اور قدر  
مشک کے ساتھ تاک میں چکانا لقوہ اور تقویت حافظہ  
اور تفتیہ مالغ کے لیے مجرب ہو اور غیر کے ساتھ واسطے لقوہ  
اور تقویت اعصاب مستحبہ کے نفع صفت اُسکی  
پتہ لیکر اور اسکے مفرک لکڑیوں اور گرم پانی چھڑک کر جو ش دین  
اور اسکا روغن حاصل کریں اور یہ روغن کمال لطافت  
کے سبب جل فاسد ہو جاتا ہو واسطے چاہے کہ اسکو تازہ  
بنا دے کھا لکڑیوں میں لائیں -

دہن الفار الحار - یعنی کر لیکا روغن جانا چاہئے

کہ وقتاً اثنائین سب طبعیوں کا اختلاف ہو بعض کے نزدیک کرلیہ ہو اور بعض اسکو بھول چکی کہتے ہیں کہ بعض وہ روغن گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ میں اور محض قوی اور حیض جاری کرنے والا اور کچھ شکم نکالنے والا اور کھٹ یعنی جھائین اور پھنسیوں اور کان کے کیڑوں اور گرانی شنبائی اور کان کے ریلح کے لیے سودمند اور تخم اسی کے ساتھ خشک کرنے والا ابو اسیر کا قریح اور قطوط اور مالش اور نوش کرنے کے طریق سے اور مقدار اسکی خوراک کی ایک درم ہر صفت اسکی تازہ کرلیوں کا پانی لیکر ہوزن روغن زیتون کے ساتھ ملائم آگ پر پکا میں یہ خشک کر روغن باقی رہے اور با روغن اسکا اسطور سے مرتب کریں کرلیوں کو باریک باریک حراش کر لیزہ کرنا اور اسکے برابر وزن روغن زیتون کے ساتھ شیشہ میں بھر کر چالیس دن دھوپ میں رکھیں اور کام میں لائیں وہاں المقصد یعنی کھیرے کا روغن سب خواصوں اور ضلوعوں میں لکڑی کے روغن سے نزدیک ہو اور روغن کہ دوسے ضعیف زیادہ ہر صفت اسکی بھی اسی دستور سے ہو۔

دہن الصنب سے اسکو فارسی میں شادانہ کہتے ہیں سرد اور خشک ہو تیسرے درجہ میں پھون کے ورد اور روغن کی سختی اور کان کے درد اور سب طرح کے سخت درد کو نافع بطریق طلا اور قرصہ اور قطوط کے اور نوش کرنا اسکا باہر کو قطع کرتا ہر صفت اسکی روغن یا دام کے مانند تر ہے دہن القیصوم کہ وہ برنجیا سفوف فارسی میں اسکو بوسے ماوران کہتے ہیں گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ میں سختی کو تحلیل اور حیض کو جاری اور روغن کو گرم اور روغن کے منہ کو بند کرتا ہے اور مچھوئی سردیاریوں اور زہ کو دفع کرتا ہے جو چوبین حادث ہو صفت اسکی حاصل کریں بھول اور اور تیز تازہ اسکا اور ہوزن روغن زیتون کے ساتھ مرتب کریں۔

دہن الکاشم تیسرے درجہ میں گرم اور خشک روغن پان

سے قریب ہر سب فعلوں میں صفت اسکی بھی روغن کون کے دستور سے ہو کہ انشاء اللہ نکلنے کے مقام میں جان ہوگی دہن بالکرم سرد و غن گل کے قائم مقام ہو اور قابض اور مواد کو پھیرنے والا اور سینہ روکنے والا اور واسطے قرحون ساعیہ اور پخشش دہن کے مفید صفت اسکی شکوفہ اسکا لیکر روغن زیتون کے ساتھ شیشہ میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں اور ہر تین دن میں ایک مرتبہ تجدید کریں یعنی شکوفہ تازہ ڈالتے رہیں پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ تک۔

دہن الکراش یعنی گندناکار روغن تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک ہو واسطے کان کے درد اور اسکی ریلح اور طین کے نافع بطریق قطوط یعنی کان میں بچکانے سے اور بوا سیر کو سودمند ہر ملنا اسکا صفت اسکی برگ تازہ اسکے لیکر اسکے ہوزن روغن گل اور نیم وزن سرکہ گوری کہنے کے ساتھ جوش دین یہ خشک کر روغن باقی رہے حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

دہن اللوز الحلو یعنی روغن بادام شیرین معتدل ہو سردی اور تری کی طرف مائل واسطے دور کرنے خشکی دماغ اور درد سر اور سرسام اور سردی بیداری مفرد اور ضربان گوش یعنی کان کی لپک اور کھٹک اور دشواری پیشاب اور گردہ اور مشانہ کی پتھری اور اختناق الرحم اور کھانسی پرانی اور ربوہ اور ذات الجنب اور قوی بچ اور حبش اور کانٹے سگت یوانہ اور طین کی کھر کھا ہٹ اور تشنگی کے خشکی کے سبب حادث ہو کالین بچکانے اور ناک میں بچھڑنے اور مالش اور نوش کر لینے طریق سے نافع ہو اور احتیاط ضعیفہ کو مضار مصلح اسکی مصلحی ہو اور مسلاواؤں کا جرب کرنا مثل تربہ اور لمجات اور ملٹاس اور اسکے مانند کا اس روغن سے ٹونے والا انکی تیزی کا ہو اور آنتوں پر اسکے چھپنے کا نافع ہر صفت اسکی مغز بادام شیرین تازہ جھد رچا میں لیکر اور

اچھل کر اور قدر سے پانی گرم اسپر چھڑک کر بقوت تمام دیا کر بخور دین اور تمام روغن اسکا حاصل کریں اور چھل کر تازہ تازہ نکال کر کام میں لائیں اور اگر کچھلنے کے پانچ چھ ساعت پہلے پانی میں بھگوین پھر اسی دستور سے استخراج کریں بہتر ہو اور اگر تانبہ کے کسی برتن قلعی دار میں ڈالکر اور اس برتن کو آگ پر رکھکر جب خوب گرم ہو جائے طین اور دبا کر بخور دین اور اگر قلعے نبات بھی درجہ کریں بہتر اور بہت روغن نکلیگا۔

دہن لطرز پخش یعنی دوندہ واکار روغن گرم ہے دوسرے درجہ میں اور خشک پہلے میں واسطے قانچ اور القوہ اور استرخا اور کرازا اور درد سر اور شقیقہ اور تحلیل ریلح اور کھولنے سردہ اور کان کی گرانی دور کرنے کے نافع ہر صفت اسکی مرزوخش تازہ یعنی دوندہ مرد کے ہرے پتے لیکر پانی اسکا بخور دین اور اسکے ہوزن تل کاتیل ملا کر دھیمی آگ پر بچکان میں ہاٹک کر روغن باقی رہے اور اگر اسکے تازہ پتے نہ مل سکیں تو خشک چونکو چھپہ وزن پانی میں بچکان کہ چھٹا حصہ پانی باقی رہے پس اسکے ہوزن تل کاتیل ڈال کر مرتب کریں۔

دہن النار دین یعنی سنبل لدنی کا روغن گرم اور ملطف ہو اور گرمی پیدا کرنے والا واسطے درد معدہ اور درد جگر اور قوی اور اعضا باطنی کی سردی کے مناد اور نوش کرنے کے طریق سے اور درد سر اور شقیقہ کیلئے ناک میں بچکانے کے طریق سے اور کان کے درد کیلئے کان میں بچکانے کے طور سے اور مشانہ کی استرخا کے واسطے نصیب کے اندر بہو بچا ناچکاری کے طریق سے اور اعضا باطنی کی سردی دور کرنے کیلئے بطریق حقہ نافع ہر صفت اسکی نار دین اور گلاب کے بھول اور زور کے چونکا پانی لیکر پانی میں بچکان اور زہ لافان یعنی روغن زیتون کے ساتھ مرتب کریں اور ایک قوم کے لوگ پانی کے عوض شراب میں بچاتے

میں اور مقدار کے خوراک کی ایک اوقیہ تک ہو  
یعنی قریب تین تولہ کے اور زیادہ اس سے تجاوز نہیں  
فرمایا ہو۔

دوسرا ترچس یعنی گل نرس کا روغن تیسرے درجین گرم اور خشک ہو محل اور مٹھ اور درد سر دواوی اور ریجی کو ساکن کرتا ہو اور رحم کے منہ کا سدھ کھولتا ہو اور درد رحم کو دفع کرتا ہو اور بیجوں کی بیماری کو موافق ہو اور لہ کو قوت بخشتا ہو اور سو گھٹنا اسکا گرم مزاج والوں کے لیے مضر اور صلح اسکا تیلو فر کا روغن ہر صفت اسکی انرس کے پھول لیکر گل لالہ کے دستور سے روغن کنبہ تازہ یا روغن ازیتون میں ڈالکر مکر رہا ورده کرن۔

اور جن الترسین یعنی سیونی کا روغن دماغ کو قوی  
اور فضیلت کو پاک کرتا ہے اور بالخاصیت ذات الجنب  
یعنی اور سوداوی کو رفع کرتا ہے اور نوش کرنا اسکا حصر یہ  
کے ساتھ ملطف اور خلیل ہے اور دماغ اور جگر کے سدون کو  
کھولتا ہے اور طین اور کان کے درد کو زائل کرتا ہے اور فید  
ہو جن سب باونکو کا مین چمکانے اور مالش اور نوش کرنا  
طریق سے اور مقدار جو راکل کی ایک اوقیہ تک ہے اور بدین  
باحت لکڑی پیدا کرتا ہے صفت اسکی روغن نرگس کے مانند ہے  
اور جن النمام کہ اسکو فارسی میں سیمینہ اور سو سمن  
کہتے ہیں گرم ہے دوسرے درجہ میں اور خشک ہے پہلے میں دماغ  
سردی دماغ اور خیرین اور تحلیل مواد کے نافع ہے اور عضا  
کو تقویت دیتا ہے اور سر کے باونکو غشیو دار اور قوی کرتا ہے  
اور زنیان اور دوسرے کو مفید ہے اور درمون کو تحلیل کرتا  
ہے صفت اسکی روغن نرگس کے مانند ہے اور یا اسکو  
چھ وزن پانیمیں خوش ہیں کہ چھٹا حصہ باقی رہے اسکے ہون  
تل کا تیل ڈالکر بدستور مرتب کریں اور بعضوں نے تل کے  
تیل کے عوض گلاب کے پھولوں کا روغن تجویز  
کیا ہے۔

دہن النمل۔ کہ فارسی میں مورچہ اور سہمی این  
چونٹی کہتے ہیں ظلم اسکا تفسیر اور جالے تفسیر

نہایت محرک باہر خصوصاً ان لوگوں کی باہر کو جو اسکے  
اعادہ سے مایوس ہو گئے ہوں اور غیبت کو رفع کرتا ہو  
اور باعث سختی اور درازی قضیب کا ہر صفت اسکی  
حاصل کریں ایک نلوعد و مورچہ مقابل یعنی قبرزلی جو پیشان  
اور اڑھائی اوقیہ روغن رازی یا روغن زیتون کے ساتھ  
شیشہ میں ڈال کر تین ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں  
بعد اسکے کام میں لائیں ۔

وہن الور والابيض - فارسی میں نسرین کہتے ہیں  
 سب خواصوں میں روغن نسرین کے مانند ہر ایک اس سے  
 قوی زیادہ ہر صفت اسکی بھی اسی دستور سے ہو  
 وہن الور والاصفر - فارسی میں گل زر دکتے  
 ہیں سب خصلوں میں روغن نسرین سے نزدیک ہر  
 اور اس سے گرم زیادہ صفت اسکی بھی اسی طریق سے ہو  
 وہن البورل - وہ ایک جانور ہو کہ اسکو فارسی میں  
 گوے کہتے ہیں سچوٹا اور دم لمبی ہوتی ہو اور آپر سپر  
 خطوط ظاہر ہوتے ہیں پس روغن اسکا تیسرے درجہ میں  
 گرم اور خشک ہو اور اس جانور کے روغن کو روغن سقوف  
 کے قاتم مقام تصور کیا ہو تو باعنی دوا اور دوا ثعلب اور  
 خشک الجلی اور جلد بدن کے نشافون کو دور کرتا ہر صفت  
 اسکی مدد یعنی گو کو بیکہ کر روغن زیتون اور قدر سے  
 پانی کے ساتھ ملا کر آگ پر پکا مین یہاں تک کہ گوشت اسکا  
 خوب کھل جائے اور پانی باقی نہ رہے آگ پر سے اتار کر  
 نگاہ بھین اور اگر لکڑی روغن کو ہی جانور کی چربی میں  
 ملا کر قصب پر اور اسے گردا گرد ملا کرین باعث اسکی فربہ و  
 تقویت کا ہوتا ہو۔

دھن الیا سمین یعنی روغن جنیبل اعتدال سے نزل کر کے  
سدوان کو کھولتا ہو اور رطوبتون اور ریح کو تحلیل اور  
خارش خشک کر دے اور رطوبت کفنی جہالی کے لیے نافع ہو  
اسکی جنیبل کے پھول جبکہ دھامین لیکر سفید بھوسی (آمار) سے  
ہوئے تلون میں کدیر پر درہ کر کے کوٹیں اور روغن اس سے  
جاصل کر لیں اگر اکثر پھوتوں کو اسی دستور سے مغز بادام یا غنجد

یعنی تل میں پرودہ کر کے روغن اس سے حاصل کریں تو وہ روغن  
بہت خوشبودار اور بہترین ہو گئے ولیکن مذکورہ طریقوں کے  
بجائے ضعیف العمل میں اور بہت دیر تک نہیں رہتے ہیں  
اور جلد بگڑ جاتے ہیں اور جانا چاہیے کہ اکثر روغن ہلکے  
مفرودہ مثل دہن آجری یعنی روغن خشک اور دہن آلاس یعنی  
روغن مور داور دہن ابوخلسا کہ وہ چوبہ ہے اور  
دہن الا بھل - یعنی ہو سیر کاروغن اور - دہن  
تحلیہ لاتیج یعنی روغن تخم ترچ کا اور - دہن المذخر  
اور - دہن الارنب - اور دہن الا سیقل یعنی پیاز  
جنگلی کاروغن اور دہن الافستین - اور دہن  
سود صالح - یعنی کالے ناگ کاروغن اور دہن  
الاقاعی اور - دہن اکلیل الملک اور دہن اللج  
یعنی آم کاروغن اور دہن الا شجدران - اور  
دہن البنزروت - اور دہن الانیسون - اور  
دہن الایرسا - یعنی نیلی سوسن کی جڑ کاروغن اور  
دہن الککلاخ - بلیجات کے بیان میں اور  
دہن البباسمہ یعنی جاوتری کاروغن - اور  
دہن البطل - اور دہن الہیلاور - یعنی ہلدی کا  
روغن اور - دہن البیض - یعنی روغن پیپٹہ اور  
دہن النہر التفاح - یعنی سیب کے پھولوں کا  
روغن اور دہن الثوم - یعنی لہسن کاروغن اور  
دہن الحیدر - زرہی کاروغن اور دہن حبیب  
اور دہن جوز لوار یعنی جافلس کاروغن اور دہن زائل  
یعنی دھتورہ کاروغن اور - دہن الحنا یعنی منھدی کا  
روغن اور دہن الحینی - اور دہن الذہب - اور  
دہن الزان یعنی انار کاروغن اور دہن الزعفران  
اور دہن السفرجل یعنی بہاروغن اور دہن السنبلیط  
یعنی بالچھو کاروغن اور - دہن السوسن - اور  
دہن الشاتج - یعنی شاہترو کاروغن - اور  
دہن الصابون - اور دہن الصندل -  
کہ عطر صندل سے مشہور ہے اور دہن القادینا یعنی



عود صلیب کا روغن اور دہن القفل یعنی روغن  
 میچ سیاہ اور دہن القودنخ یعنی پودہ نہری کا  
 روغن اور دہن القرقع یعنی کدو کا روغن اور  
 دہن حبس لقرط یعنی کوم کے بوجھ کا روغن  
 کہ ان سب کو ہندی میں کہتے ہیں اور دہن القفل  
 یعنی نوک کا روغن اور دہن القسط یعنی کوٹھ کا  
 روغن اور دہن القنہ یعنی گندہ ہر وزہ کا روغن  
 اور دہن القرا لیسود اور دہن القفل  
 یعنی کیکل کا روغن اور دہن القیقہ یعنی رال کا  
 روغن اور دہن الکادی اور دہن الکافور  
 اور دہن الکبریت یعنی گندک کا روغن اور دہن القنہ  
 اور دہن الکمون یعنی زیرہ کا روغن اور  
 دہن الکندر اور دہن الکھربا اور دہن اللؤلؤ  
 یعنی روغن مروارید ناسفہ اور دہن الما ذریون  
 اور دہن المصطکے اور دہن المقل یعنی گوگل کا  
 روغن اور دہن الملح یعنی نمک کا روغن اور دہن  
 اور دہن النارج اور دہن النانخاہ یعنی جوآن  
 دہی کا روغن اور دہن النیب یعنی تیم کا روغن  
 اور دہن الخوخ یعنی بچہ کا روغن اور دہن اللورد  
 یعنی گلاب کے پھولوں کا روغن کہ جبکہ مطلق روغن گل  
 کہتے ہیں ہر ایک میں سے رسوم اور حروف اور فصول  
 کہنے میں مذکور ہوئے اور بیان کیے جائینگے انشاء اللہ تعالیٰ

**ادھان مرکب یعنی مرکب روغنوں کا بیان**

جاننا چاہیے کہ ترکیب بعض دواؤں کی بعض کے ساتھ  
 یا واسطے مکی بغیتوں اور قوتوں کی تقویت کے ہو  
 اور یا واسطے پیدا کرنے مزاج ثانوی مطلوب کی خاصیت  
 تازہ کے ساتھ مانند اجتماع اور ترکیب تمام مرکب  
 دواؤں کی ہو اور کبھی ترکیب کیے جاتے ہیں روغن  
 دواؤں کی قوتوں سے اسطور سے کہ پکائی جائیں دواؤں  
 چھ وزن بانی خالص شیرین میں یہاں تک کہ حاصل

کرے پانی انکی قوتوں کو بوجہ چارم پانی باقی رہے  
 صاف کر کے جس روغن کے ساتھ چاہیں بقدر آب صافی  
 ملائم آگ پر یا دیگر مضاعف میں حسب جزا ان دواؤں  
 کے بہت لطیف پکائیں یہاں تک کہ پانی جھلکے روغن باقی  
 رہے اور یا دواؤں کی قوتوں سے بواسطہ ہو اور یا یہ کہ  
 ڈالے جاتے ہیں شگوفہ اور پھول تازہ روغن میں اور آفتاب  
 میں پرورش کیے جاتے ہیں جیسے کہ بعض مفرد روغنوں  
 کے کھانے کا طریق ہو اور کبھی مرکب کیے جاتے ہیں روغن  
 دواؤں کے جرموں سے اور غرض ترکیب باقی رہنا انکی  
 کیفیتوں کا اور یہ انکی قوتوں کا ہوا حال لطیف المحل  
 بطی التحیل میں جیسے سامہ قلیل در فح ملامم مزاج  
 جلد بدن اور دماغ اور پھولوں میں تاکہ اثر کرے نہیں  
 بطول ملاقات اور گھرنے کے زمانہ دراز تک اور ترکیب  
 دواؤں کی قوتوں اور فستون کے اجتماع کی صحیح اور مرکب واحد  
 میں یا جنس واحد سے ہر کیفیت میں جیسے بفسہ اور  
 نیلوفر اور سید سادہ اور سید مشک و ران کے مثل  
 اور بادام شیرین مقشر کو کھنڈ مقشر اور خشاں سفید اور تخم  
 کاہو اور خیابین اور کدو اور ان کے مانند پھولوں اور  
 تخموں سرد اور تر سے واسطے زیادتی تری کے اور روغن  
 زنجبیر اور سوسن اور اسیمین اور ماز اور زری زرد  
 اور خشک روغن بسان اور روغن زیتون اور بادام  
 تلخ اور سید انجیر اور قلم اور خربل اور شادہ اور شہ زرد  
 آو اور حبیبہ الخضر اور گردگان یعنی اخروٹ اور شج اور  
 فستقین اور غار اور سداب اور قصوم اور روغن بابونہ اور  
 ان کے مانند روغنوں گرم محل لطیف محقق سے کثرت  
 گرمی ہو جائے اور خشکی کرنے اور تحلیل اور لطیف کر دینے  
 اور روغن گل سرخ اور سفرجل اور حار اور ملد و تقویت کھور  
 ولیکن مرکب میں نوع سے مانند ترکیب گرم یا سرد دواؤں کے  
 مقوی کے ساتھ موافق حاجت کے زیادتی اور کمی اور بزرگی  
 سے مثل دہن لیوب سبب یعنی ساتوں مغزیات کے روغن کے  
 مانند درد اور کان کے درد کے واسطے جو مرہ سوداوی

حادث ہو اور جذام اور البخولیکے یہ ولیکن وہ روغن  
 جو گرم دواؤں کی قوتوں سے ترکیب دیے جاتے وہ  
 نفع پہونچاتے ہیں خاص سرد بیماریوں کو جیسے قسط  
 اور نارین اور تیزبات اور آسن اور ورج ترکی اور  
 ازخا اور اسہل اور اشنبہ یعنی بھجڑا اور سلجہ یعنی شج اور  
 اسارون یعنی تگر اور سونچہ اور عاقر قرحا اور مرماخو اور بھجڑا  
 اور ناگر موتھا اور قواما اور زنجبیر اور سنبل رومی اور دہن  
 یعنی بول اور نوک اور جانفل اور سلا رس اور زعفران  
 اور ان سب کے مانند اور کبھی جگہ کجائی ہو مقدار دواؤں کی  
 مقدار واحد پر روغن سے واسطے زیادتی اور اجتماع تقویت  
 کے اور کبھی بالانکس واسطے تضعیف اور قلت حاجت کے  
 اور کبھی دواؤں کے بعد جوش دینے اور صاف کرنے کی واسطے  
 استحقاق اور استخراج انکی قوتوں کے کر پانی میں پکاتے  
 ہیں اور صاف کر کے پلے پانی میں اضافہ کرتے ہیں اور یا یہ  
 کہ جوش دیجائی ہیں قابض دواؤں کے عرق میں مانند  
 سمور اور گل سرخ اور یہ اور گنار اور ان سب کے مانند اور  
 یا یہ کہ دواؤں مقویہ گرم اور سرد کے ساتھ مانند مرگ مور  
 اور ملا اور گل لالہ اور ہنسریج اور یا پھر اور ناگر موتھا  
 اور تخم چندر اور ماز اور کالی پتر اور سیری کی پتی اور ان  
 کے مانند اور کبھی حل کیے جاتے ہیں بعض گرم دواؤں  
 کے جرم مرکب روغنوں میں کہ جرم دواؤں کے انہیں فی الغل  
 میں مانند حبیدہ شتر اور فطیون اور زعفران اور مرمر  
 اور زنجبیل اور عاقر قرحا اور مرج سیاہ اور ان کے مانند اور تھوڑے  
 کی جاتی ہوتے ہیں ان روغنوں کی مالش کی جاتی ہو جو  
 قلع اور شترخا اور شغوص اور تمام بیماریوں سرد کے اور نا  
 عین اور مشک اور زعفران اور اگر ہندی اور نوک اور زعفران  
 اور مصطکے اور جانفل اور افادیہ طبع یعنی خوشبو دار  
 دواؤں کہ حل کی جاتی ہیں خوشبو دار روغنوں میں عاف  
 رئیس اور آلات مناسل اور رحم کی علتوں سرد کے واسطے

**دستور انکی جوش کرنے کا**

یہ ہر کہ مفرد و اوٹن کو جدا جدا حید تازہ خالص بے غش لکھا  
جو کچلنے کی ہن کچلین اور وزن کر کے سب کو باہم ملا کر  
اس قدر گرم پانی میں کہ انکے اوپر دو انگشت بلند ہو  
اگر چار وزن سب دو اوٹن کا ہو ہر سو ایک رات دن  
بھگو میں پھر ملائم آگ پر جوش دین یہاں تک کہ نلٹ  
پانی باقی رہے ہاتھ سے دو اوٹن کو بخوبی ملین اور پھر ہر  
صاف کرین اور صافی خندہ پانی کے وزن کے برابر  
جو روغن منظور ہو وہ الکر پھر جوش دین تاکہ پانی جل کر  
روغن باقی رہے ولیکن ان دو اوٹن سے کہ جگہ جرم  
کثیف ہوں چاہیے کہ لگے جوش کرنے میں مبالغہ کریں  
اس طریق سے کہ ساعت بساعت تھوڑا تھوڑا گرم  
پانی آئین داخل کرین تا می جگہ تک پھر آگ پر سے  
آٹا کر بدستور کپ کرین ولیکن وہ دو اوٹن کہ جگہ اجزا  
سب لطیف ہوں چینی کے برتن یا دلدار شیشے میں بھریں  
اور بدستور ایک رات دن بھگو میں پھر اس برتن یا  
شیشہ کو قدر مضاعف یعنی اس دیک میں کہ جو نصف  
پانی سے بھری ہو رکھ کر جوش دین تیز دیکتے ہوئے  
کو ٹلون بریا سوچی لکڑیوں کی آگ پر کہ جنہیں تری مطلق  
ہو آگ پر دھبی رہے اور جب کہ پانی اس دیک  
کے اندر کے برتن یا شیشہ کا جسم میں دو اوٹن باقی  
رہے مگر بچان کر روغن آئین داخل کرین اور دوسرے  
برتن یا دوسرے شیشہ میں علیحدہ کر کے بدستور سابق  
اسی دیک مضاعف میں مگر جوش دین یہاں تک کہ  
روغن باقی ہے اور باقی سب سوختہ ہو اور پانی جلنے کی  
نشانی یہ ہو کہ پھر جوش نکھلے اور غلیان لکے اور بعضوں  
نے لکھا ہے کہ امتحان اس روغن کا کہ جسم میں عقارب یعنی  
بچھو اور اسکے مائدہ اور چرین پکاتے ہیں یہ ہر کہ لکڑی کی  
خداں اسکے اندر ڈالین اور اسکو آگ پر رکھیں پس  
اگر وہ روغن کہ خلال پر پھر جوش کھائے تو معلوم کریں  
کہ بھی پانی موجود ہو ورنہ جلد آگ پر سے اتارین کہ روغن  
سوختہ ہو چاہے پھر اسکو شیشہ محفوظ میں نگاہ رکھیں

اور جاننا چاہئے کہ اکثر روغن ہاے مکیشیل روغن مورد  
اور آمل اور روغن اسفیل اور روغن اشہ اور روغن  
افادیہ اور روغن نستین اور روغن فنیون اور  
روغن کلکلیج حلب کے بیان میں اور روغن بلا در اور  
روغن ٹوم اور خطیانہ اور پھنجی اور زعفران اور روغن  
سوسن اور روغن قسط اور روغن ہر ایک اپنے اپنے  
مقام پر مذکور ہوئے اور آئندہ بھی بیان کیے جائینگے  
انشاء اللہ تعالیٰ -

### فصل مرکب روغنوں کے بیان میں

دہن البان المرکب سب خاصیتوں اور  
مفعتوں میں یہ روغن ان سادہ سے زیادہ ہے  
اور دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہے اور بچھون کی سختیوں  
کو دور کرتا ہے اور زرافہ ہر واسطے فالج اور استرخا اور لقوہ  
اور ریشہ کے اور آسمین جلا اور قبض کی قوت ہے  
اور زرافہ ہر قوت اور کلفت یعنی جھالی اور بہن یعنی چھپ  
اور زخون کے نشاٹن کو اور ہاتھ پاؤں کے پٹھے کیلئے  
جو سردی قوی سے بچے جائیں موسم کی سردی یا جو آ  
سرسے اور سود مند ہو اکثر بیماریوں کے لیے جو سردی  
اور تری سے حادث ہوں اور بدہنیں خوشبو ہو چکا تا  
ہو صفت اسکی حاصل کرین روغن بان سادہ  
دور ظل اور دوسرے نسخہ میں دو میں ہو اور یہ نسخہ  
صحیح زیادہ ہے اور سنگین دیک میں ڈالین بعد اسکے  
گلاب کے پھول بہڑ ڈنڈوں سے صاف کر کے کوٹھن  
اور اس روغن میں ملا کر پکائیں ملائم آگ پر اور پھر اس  
دیک کا ڈھانپن اور تین دن اسکو ویسے ہی رکھو  
چھوڑیں پھر نازک کپڑے میں چھان کر دوسری مرتبہ  
دیک میں ڈالین اور اسکے بھوک کو نگاہ رکھیں پھر  
لین جاو تری ساڑھے چار رطل اور کچل کر اس روغن  
میں ڈالین اور جوش دین اور اسکے منہ کو ڈھانپ  
کر تین دن دیگر نگاہ رکھیں اور بدستور صاف کرین اور

روغن کو پھر دیک میں ڈالین اور اسکا بھوک نگاہ  
رکھیں اور بدستور مذکور چار رطل جانفل کچل کر اس  
روغن میں شامل کرین اور جوش دیک اور منہ دیک کا  
ڈھانپ کر تین روز دیگر نگاہ رکھیں پھر صاف کرین اور  
روغن کو دیک میں ڈال کر اسکا بھوک نگاہ رکھیں اور  
بدستور مذکور تین رطل لونگ کو کٹر آسمین شامل کرین اور بدستور  
معمود پکائے اور صاف کرنے اور اسکے نقل یعنی بھوک  
نگاہ رکھنے کے بعد غم رطل کیا چینی بطور سابق داخل روغن  
کرین اور بعد جوش دینے اور صاف کر کے روغن کو دیک  
میں ڈال کر دیک میں میں نیم رطل صندل سفید میکو رطل  
کرین اور بعد جوش دینے اور تین دن رکھنے اور صاف  
کرنے کے اگر منہ دی کو ٹکا اور آسمین ڈال کر پکائیں اور  
ایک ہفتہ تک رکھ چھوڑیں اور حل کرین اس روغن  
میں غیر شہب میں شفال اور صاف کر کے پھر حل کرین  
آسمین مشک بتی خالص اور پھر صاف کرین اور یعنی  
طیب عطر صندل اور عطر عود ہندی اور عطر خصل البان  
اور عطر فتنہ ہر ایک سے پانچ شفال اور عطر گلاب شفال  
داخل کرتے ہیں اور سب نقلوں یعنی بھوک کو ٹکا علیحدہ  
رکھ چھوڑیں آئین قدرے غبار و مشک اور عطر ہلے  
مذکورہ داخل کر کے علیحدہ نگاہ رکھیں اور روغن کو علیحدہ  
شیشوں میں بھر کر ان شیشوں کو مضبوط ڈاٹ سے  
بند کرین اور حاجت کے وقت کام میں لائیں پس ان  
بھوکوں کو غالیہ روغن کو روغن غالیہ کہتے ہیں۔  
دہن البان المرکب - خوشبودار یہ نسخہ دیگر صفت  
اسکی حاصل کرین روغن بان کہ ککالا ہو مغز اسکے  
سے حبیب نکالا جاتا ہے روغن مغز یادام سے حبیدر  
کہ چاہیں پھلین لونگ اور جانفل اور زیرہ گلاب اور  
بالچہ اور اسکو کچل کر بھگو میں اس قدر گلاب میں کہ  
دوا کے اوپر تیرہ جائے اور رہنے دین اور رات دن بھر  
ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ قوت دوا ٹوٹی پانی میں  
آجائے پھر امّا کرین آسمین عرق فلاوڑج اور

وہ دیکھ سمیوہ سے ہو اس قدر کہ نگین کر دے اسکو پھر  
صاف کریں اور طائین روغن بان مذکور میں اور  
آگ کے انگاروں پر رکھ کر جوش دین یہاں تک کہ پانی جلجلا  
اور روغن باقی رہے پھر چھان کر شیشہ میں بگاہ رکھیں  
اور کبھی اس روغن کو دوسری صورت سے مرتب کرتے  
ہیں اور وہ یہ ہو کہ حلاج کو بھی کچل کر اور روغن مذکور  
میں ڈال کر چالیس دن دھوپ میں رکھیں۔  
دہن الباطن یعنی روغن بابونہ۔ یہ نسخہ  
سیحی بن جزلہ کہتا ہے کہ یہ روغن گرم ہو یا اعتدال اور  
خشک ہو اور درودن کو ساکن کرتا ہو اور اعضا کے  
تنج کو نافع ہو اور مقام کشیدہ کو ڈھیللا اور نرم کرتا ہو اور  
ریاح کو توڑتا ہو صفت اسکی تل کا تیل میں اوقیہ  
اور مٹھی اور بابونہ دھویا اور خشک کیا ہوا دوا قبضہ  
میں ڈال کر چالیس روز رات دن دھوپ میں رکھیں  
پھر استعمال کریں۔

دہن البزور۔ سرد اور تر ہو نافع ہو واسطے در دوسر گرم  
اور خشکی دماغ اور سر سام کے لیے صفت اسکی کہ دو  
کے بیج اور کھیرے لکڑی کے بیج اور بادام شیرین کا مغز  
اور کچھ کہ سب یہ تخم چھیلے ہوئے ہوں اور کاہو کے بیج  
اور خشک شاش سفید کے بیج سب کو کوٹ کر بدستور مقرر  
مرتب کر کے استعمال کریں مالش میں اور ناک میں پھونکے  
کے طریق سے اور ناک میں پھونکنے کی مقدار نیم درم  
ہو اصول التریکیہ عن قدی سے منقول۔

دہن البزور۔ سردی ہو بچانے اور خواب لانے  
اور دماغ کی خشکی رفع کرنے اور اسکو تری ہو بچانے  
کے واسطے کامل النفع ہو صفت اسکی کہ دو کے بیج  
مغز اور کھیرے لکڑی کے بیج کا مغز اور بادام  
شیرین کا مغز چھیللا ہوا اور خشک شاش سفید کے بیج اور کچھ  
مقشر یعنی تل بھوسی اتارے ہوئے اور کاہو کے  
بیج بھوسی اتارے ہوئے سب کو بر وزن کوٹ کر  
اور گرم پانی چھوڑ کر اور بقوت تمام پچھوڑ کر روغن

ناک میں اور سر طین اور بقدر نیم درم اسمیں سے  
تاک میں چھکائیں اور سیقدر کان میں بھی ڈالیں الف  
نفع اسکا ظاہر ہوتا ہو۔  
دہن البطخ۔ یعنی خربوزہ کا روغن واسطے بالی گانے  
کے جس مقام پر کہ چاہیں صفت اسکی ایک پڑا خربوزہ  
لیکڑی کوٹ کر اسکا خالی کریں اور تیس عدد مرغ کے انڈے  
کی زردی اور دس مثقال فولاد کا برادہ اور چھ مثقال  
روغن زیتون اسمیں بھر کر اور مٹھا اسکا مضبوط بند کر کے  
اور اسکو اوپر کپڑوں پر چھڑا کر آگ میں ڈالیں یہاں تک  
کہ پختہ ہو بعد اسکے نکال کر استعمال کریں۔

دہن الحارمل۔ حلاج اور ریشہ اور تنج اور ہاتھ پالوکی  
ماندگی کے واسطے سودمند ہو صفت اسکی حاصل  
کریں سپندان سوختنی ایک رطل اور سوٹھ ایک رطل کا  
چارم اور تل کا تیل چار رطل اسپند اور سوٹھ کو کچل کر  
تھوڑے پانی سے تر کر کے تمام رات شبنم میں رکھیں  
اور صبح کو روغن میں بھونیں جب جل جائے روغن کو  
کپڑے میں چھانیں بعد اسکے میں عدد جافل کوٹ کر  
ملائیں اور حاجت کے وقت صبح اور شام طین اور بھونجی  
ایک ساعت دنک کریں اور سر پانی اور ہوا سے پرہیز  
لازم سمجھیں۔

دہن الحراطین۔ یعنی کچھہ کا روغن بوا سیر کیلئے  
نافع ہو اگر اس سے موم روغن تیار کر کے دانہ بوا سیر  
پر طین نہایت جلد دور کر دیا اسکو نہایت مفید اور  
یہ اذیت ہو صفت اسکی خراطین یعنی کچھہ بچاس  
عدد تل کے تیل میں بھونکر روغن سے باہر نکالیں اور  
دس درم مین کے دنالہ کے ساتھ پیسین اور روغن  
مذکور سے موم روغن بنا کر اسمیں شامل کریں اور  
آگ نکال کر اور ہر تال کو یا مٹھا سفیدیکر کے تیل میں بھونکر  
یہاں تک کہ جذب کرے تمام روغن کو پھر اسکو قلع و شبنم  
میں ڈال کر مقطر کریں۔

دہن الحزوع البکیر۔ یعنی ارندھی کے روغن کا

بڑا نسخہ نافع ہو استرخا اور قلع کو اور جگر اور طحال کے  
سد و نگو کھو لتا ہو اور استعمال کیا جاتا ہو حقون میں  
قونج کے واسطے صفت اسکی بہ نسخہ شمس الجواہرین  
دہیسی اور مرکب صافی یعنی بول اور پودہ نیہ پاڑی اور  
صعتر فارسی کہ جنگلی پودہ نیہ کی قسم ہو اور مرما حوڑنی مرور  
پھاڑی اور اجودہ کے بیج اور سوٹھ دہیسی کے بیج اور سوٹھ  
رومی اور حنوت قوی کے بیج اور صطک رومی اور سنگا اور مٹھی  
ہر ایک سے پانچ درم اور سکینج اور راشق اور جاوشیکو کو گوند  
کی جیزین ہر ایک سے تین درم اور اجودہ کی جڑ  
اور سوٹھ کی جڑ کا پوست اور ذخری اور مٹھی اور ان  
خشک اور گوگرد ہر ایک سے ذل رم اور ہر اچشان ہر ایک سے  
تین درم اور سوٹھ اور راجینی اور لونگ اور بڑی لالچی  
اور چھوٹی لالچی اور کبابینی اور کروی اور گول مرچ اور  
چیل اور جافل اور جاوڑی اور کھونجی اور رونا س  
یعنی عجیبہ ہر ایک سے چار درم اور کچھہ اور درونج چینی  
عقرب ہر ایک سے پانچ درم سب کو کچل کر اسقدر پانی کہ سیر  
ڈالیں کہ اسکو اوپر بلند ہو رات کو کھنکھن اور صبح کو دیکھ  
میں ڈال کر نام آگ پر پکا بن جب مہر ہو جائے صاف  
کریں اور سات رطل روغن ارندہ اسمیں ڈال کر پھر جوش  
دین یہاں تک کہ پانی جلجلاے اور روغن باقی رہے بگاہ  
رکھیں اور حاجت کیوقت روغن مثال لکیر تین مثقال الاصل  
کے ساتھ نوش کریں۔

دہن الحزوع۔ یعنی روغن ارندہ کا نسخہ سفید بنظر الدین  
شفانی صفت اسکی اجواہرین دہیسی اور پودہ نیہ پاڑی  
اور اجودہ دہیسی کے بیج اور سوٹھ رومی اور صطک اور  
مٹھ شامی ہر ایک سے سات درم اور اجودہ دہیسی کی جڑ  
اور سوٹھ دہیسی کی جڑ اور نیلے سوس کی جڑ اور راسن  
ہر ایک سے دس درم اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور  
گوگل درم ایک بلنج درم اور جاوشیر اور زنجور اور  
درونج عقرب ہر ایک سے تین درم اور سوٹھ اور راجینی  
اور چھوٹی لالچی اور چھوٹی لالچی اور جافل



اور چاوتری اور کوٹھ تلخ اور کلوئی اور کر دیا ہر ایک سے  
چار درم سب کو کھل کر ایک شب پانی میں بھگوئیں اور  
اسکے دوسرے دن دیکھ میں ڈالکر ملائم آگ پر پکائیں  
کہ صبر ہو جائے صاف کریں اور دیکھ سو درم روغن ارند  
سادہ داخل کر کے پھر جوش دین کہ پانی چل جائے اور  
روغن باقی رہے ایک خوراک کی مقدار نو درم ہے  
ماہر الاصول کے ساتھ نوش کریں۔

دہن الحار و سہل کہ سید اسماعیل نے اپنے ذخیرہ میں  
مددگار حل کی دواؤں میں بیان کیا ہے صفت اسکی  
روغن ارند ایک من اور صوف دیسی اور صوف رومی  
اور امود دیسی کے بیچ ہر ایک سے ایک کف دواؤں  
کو کھل کر پانی میں بھگوئیں ایک شب اور دوسرے  
دن پکا کر صاف کریں اور روغن آسمین حل کر کے  
ملائے آگ پر جوش دین کہ پانی چل کر روغن باقی رہے غیشہ  
میں نگاہ رکھیں۔

دہن الخلل۔ دوا الہامس سے معروف ہے نافع ہے  
واسطے اس بھنپیوں کے جو مسام اور بالوں کے جڑوں  
میں پیدا ہوتی ہیں اور مفید ہے واسطے سب قسم کے  
مولودوں غلیظہ کے جو بیچ جلد کے قائم ہوں اور  
خریدار اور جرب یعنی خارش تر اور حکہ یعنی خارش خشک  
کو مفید ہے صفت اسکی گلاب کے پھولوں کا روغن  
بیں شقال اور سرکہ انگوری پرانا فوسے شقال روغن  
کو سرکہ میں جوش دین یہاں تک کہ سرکہ چل جائے اور  
روغن باقی رہے بعد اسکے قریون اور شہ طرخ  
بہندی یعنی چیتا اور کھرباسے شمع اور راتینج ہر ایک  
سے ایک دانگ اور کاغذ چلایا ہوا اور دانہ میچ چلایا  
ہوا اور دانہ لہلہ چلایا ہوا اور مس یعنی تانبہ چلایا ہوا  
اور مادہ چینی ہر ایک سے ہم مقدار آسمین حل کر کے  
اور باون دستہ میں ڈالکر خوب ملین جب گھل جائے  
استعمال کریں

دہن دار ہلد۔ زخون کے لیے مجرب ہے صفت

اسکی زرد چوبہ یعنی ہلدی اور دار ہلد اور دیو دار  
اور ملینگی اور دھند بھر جو نمکی اچھت کا ہر ایک سے  
آدھ سرب کو کھل کر دو سیر پانی خاص میں بھگوئیں  
پھر جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے اور  
تل کا تیل یا بیج سیر ڈالکر جوش دین کہ پانی چل جائے  
اور روغن باقی رہے اور احتیاط کریں کہ جلنے نہ پائے  
دہن دانشمندان۔ یعنی کا پھل کا روغن سوینا  
ہو چلا اور معدہ اور احشاء کے ضعف کو اور دستوں کو  
بند کرتا ہے صفت اسکی کا پھل چھ اوقیہ اور چھ  
اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے چار اوقیہ اور جرابیہ شیرین دو اوقیہ  
سب دواؤں کو کھل کر پانی اور تل کے تیل ہر ایک سے  
ساتھ تین تیل میں جوش دین اور صاف کر کے کام میں لیں  
دہن فو دالہ۔ پنچ حکیم علی گیلانی وہ کہتا ہے کہ یہ روغن  
زخون پر گوشت آگائے کے لیے اپنا لیتھ نہیں رکھتا  
اور تین چھوڑتا ہے کہ زخم قرحہ ہو جائے اور جرب کرے  
پس اسکو حل کر لیتا ہے اور زخم اور اسکے گرد گرد کارنگ  
نیک کرتا ہے اور یہ روغن ہر نہایت مبارک خصوصاً زخم  
مازہ کیلئے چنانچہ اکثر ایسا اتفاق ہوا ہے کہ جو وقت کسی جرب  
عظیم پر پہنچے اس روغن کو لگا کر یا نہا ہے اس روغن نے  
اس زخم کو ایسا لگا کر جوڑ دیا ہے کہ سوئی سے ملنے دینے  
کی حاجت نہیں رہی اور وہ جلا بھجا ہو گیا ہے صفت  
اسکی حاصل کریں دیو دار اور دار ہلد کی لکڑی اور  
نخود بریان کرنے والوں کی دوکان کے چھت کا دھند  
یعنی دھواں ہر ایک سے دس شقال جو چیزیں کوٹھ  
کی ہیں کوٹھیں اور سب کو باہم ملائیں اور تل کا تیل  
دو سو شقال اور تین تیل پانی داخل کر کے جوش  
دین یہاں تک کہ پانی نصف باقی رہے پھر آگ پر سے  
نیچے اتار کر ہاتھ سے ملین اور صاف کر کے اور پھر دیکھ میں  
ڈالکر اسقدر پکائیں کہ پانی سب چل جائے اور روغن باقی  
رہے اور اسوقت میں احتیاط کریں کہ روغن نہ جلنے پائے  
یعنی بہت دبی آگ روغن کریں کہ نہ آگ بہت تیز آگ ہوگی

تو پانی حل جانے کے بعد روغن میں اثر کر گئی اور روغن  
کو جلا دی گئی پس اولے پہ کہ قطرہ چند پانی کے ہنوز باقی  
ہوں فوراً آگ پر سے اتاریں اور وہ قطرے پانی کے  
جو آسمین باقی رہ جائیں آگ کے بخرون سے دور کریں  
اور قریبی یعنی نوم روغن بنائیں بہتر ہے۔

دہن جالمون۔ تعبیر اسکی عشرۃ الاجز ہے اور دوسرے  
نسخہ میں لکھا ہوا ہے کہ اسکو رومی حو ہامون کہتے ہیں یعنی  
ذو عشرۃ الاغلاطیا لہذا ایک روغن ہے نافع ہے در معدہ  
اور پٹھوں کے درد کے لیے اور اعضا کو قوت پہنچاتا ہے  
صفت اسکی مچ سیاہ ایک اوقیہ اور تیز بات اور  
بالچھر ہر ایک سے چار اوقیہ اور قریون تین اوقیہ اور جرابیہ  
چھ اوقیہ سب کو کوٹھ چھانکر اور سلا رس چار اوقیہ اور  
مصلطہ رومی بارہ اوقیہ اور موم سفید بارہ اوقیہ تینوں  
چیزوں کو روغن بان اڑتالیں اوقیہ اور روغن ملسان  
بارہ اوقیہ میں پکا کر اور خشک دواؤں کو ملا کر پتھر کے  
باون میں دستہ سے ملین یہاں تک کہ کیساں ہو جائے  
شیشہ میں نگاہ رکھیں۔

دہن الاراحت۔ جالینوس کی تالیف سے ہے اور  
قادر ہے اس روغن شریف کے زیادہ اس سے ہیں  
جو اس مختصر میں سمائیں اور فضل المتاخرین حکیم عمار الدین  
محمود شیرازی نے بیان کیا ہے کہ کسی دوا میں ایسا اثر نہیں  
ظاہر ہوا ہے جیسا کہ اس روغن میں آگ سے خاصہ آگ خشک  
کی سبب سمون اور مفصل اور جذام اور زہور اور قروح  
کی سبب سمون اور قویا یعنی داد اور جرب یعنی خارش تر  
اور ہاتھ پاؤں کے پھٹنے اور درازا ثعلب اور دالہلیہ  
اور در دس اور کان کے درد میں اور مذکورہ سب بیماریوں  
کے واسطے آزمایا ہوا ہے اور نہایت مفید صفت اسکی  
جدا و خطائی یعنی زلیبی اور بزرگچو ر اور زراوند طویل اور  
زراوند مدح اور حب اغار اور جھلیا نا یعنی کھان بیلور  
مرکی صافی یعنی بول اور ایلوئے زرد اور جاوشیر اور ثبوت  
یعنی مہیلا و سکنج اور کند اور مصطک اور لکڑی کے بیج

اور منہدی کی تہی اور خندیدہ سر اور عاقر قرحا اور گوگل  
زرد ہر ایک سے دو مثقال اور سورنجان مصری چار مثقال  
اور فزیون ایک مثقال اور صابون عراقی دس مثقال  
اور موم زرد دس مثقال اور میہر گرگ بنی جربی بھیڑیہ  
کی اور جربی خیر کی اور جربی لومڑی کی اور جربی گیدڑ  
کی اور جربی خرگوش کی ہر ایک سے پانچ مثقال اور روغن  
زیتون پڑانا اور روغن گل اور روغن بابونہ اور  
روغن نرگس اور روغن خیری اور روغن یاسمین  
یعنی چنبیلی سفید کا روغن اور روغن زنبق یعنی زرد  
چنبیلی کا روغن اور روغن راتنی اور روغن حنا اور روغن  
ریحان اور روغن سورنجان اور روغن قسط اور روغن  
فزیون ہر ایک سے ایک لٹا اور سیاب یعنی پارہ چار مثقال  
اول چاہئے کہ سیاب یعنی پارہ کو منہدی کے پتوں کے پانی  
میں کشتہ کریں اور سب دواؤں کے ساتھ جس ستور سے  
کہ بعد اسکے نسخہ آئندہ میں مذکور ہوتا ہو متب کریں۔  
دہن الراحۃ - یہ نسخہ حکیم میر عمار الدین محمود  
صفت اسکی جدوار خطائی یعنی نرہی اور تر کچور اور  
کندر زکراور زراوند طویل اور ہینگ اور عاقر قرحا اور  
ایلوے زرد اور چاوشیر اور ہینگ اور عاقر قرحا اور  
سورنجان اور جافل اور خندیدہ سر اور خرف اور مردانگ  
اور زفت رومی ہر ایک سے دو مثقال اور زین یعنی پارہ  
پانچ مثقال اور سکینج ایک مثقال اور صابون اور لیمو کا  
پانی پانچ مثقال اور کبرے کی جربی میں مثقال اور روغن  
سوسن اور روغن گل سرخ اور روغن بابونہ اور روغن قسط  
اور روغن سدایہ اور روغن زیتون اور موم زرد ہر ایک  
سے دس مثقال یا ستور مقرر متب کریں اور اس  
نسخہ میں کہ نواب غفران اکب حکیم میرزا محمد باقر موسوی  
حکیم شاہی حکیم عا الدین محمود شیرازی سے نقل کو کے  
اپنی مجاہدات کی کتاب میں لکھا ہو کہ اس روغن میں ج راوند  
درج اور گوگل زرد اور سکینج اور زفت رومی ہر ایک سے  
دو مثقال اور برگ حنا پانچ مثقال داخل ہوئے اور دوا

موم کا پندرہ مثقال ہے اور وزن زینق یعنی پارہ کا  
چار مثقال ہے اور لکھا ہو کہ اگر وہ روغن جو اس نسخہ میں  
ذکر ہوئے ہیں موجود نہ ہوں تو جو روغن کہ انہو کے عوض  
روغن کچد داخل کریں۔  
دہن الراحۃ خط حکیم محمد باقر بن حکیم عمار الدین محمود  
سے منقول کہ اعتماد انکا اس نسخہ پر بیشتر ہر صفت  
اسکی جدوار خطائی جرب بنی نرہی آزمائی ہوئی  
اور تر کچور اور خندیدہ سر اور صطکے رومی اور کندر زراوند  
درج اور سیاب لغا اور عاقر قرحا اور مغاث بغدادی اور تر  
رومی اور لٹخ اور چاوشیر اور گندہ بروزہ اور ہینگ اور  
گوگل زرد اور رائق اور سکینج اور مرکب صافی یعنی بول  
ہر ایک سے دو مثقال اور سورنجان اور کوٹھ دریا کی اور  
برگ حنا یعنی منہدی کی تہی ہر ایک سے تین مثقال اور  
سیاب یعنی پارہ چار مثقال اور صابون عراقی نیم مثقال اور  
روغن بابونہ اور روغن گل سرخ اور روغن زیتون پڑانا  
اور روغن زینق اور روغن نرگس اور روغن خیری اور  
موم زرد اور کبرے کے گرد کی جربی ہر ایک سے دس مثقال  
اور لیمو کا پانی اس قدر کہ سیاب کو چوبیس کشتہ کریں اور  
اگر مرض قوی اور پڑانا ہو اور مرض قدرت اور توانائی  
نہ رکھتا ہو تو سیاب کے وزن کو چھہ مثقال تک کر سکتے  
ہیں اور تصرف اس نسخہ جالینوس میں اسطور سے کیا  
ہو کہ قرحون آتشک بن تو تیاے مہدی اور مردانگ  
ہر ایک دو مثقال داخل کیا ہو بعضی دواؤں کو مثل  
حلیت یعنی ہینگ اور عاقر قرحا اور حب لغا اور جرب  
بطرف کر کے روغن گل سرخ اور روغن زیتون پر اکٹھا  
کیا ہو اور دوا ان تغار کے مرض میں روغن مورد اور روغن  
لادن اضافہ کیا ہو اور اسکے مانند تصرفات موافق مزاج  
اور قوت اور مرض کے حسب رائے طبیب حاذق  
واقع ہوتے ہیں اور طریق اس روغن کے تیار کرنے کا  
یہ جو کہ سیاب یعنی پارہ کشتہ کرنے میں مبالغہ عمل میں  
لائن کہ کچھ اثر اس سے نہ رہے اور چاہئے کہ قدر سے

پڑانا پانی میں ملا کر مٹی کے کورے برتن میں رکھیں اور  
سیملیہ سبڑ المین اور ملائین کہ ریزہ ریزہ ہو جائے  
پھر حنا یعنی منہدی کو کونٹا کر کپڑے میں جھا کر  
اور اس میں ڈال کر انگلی سے ملین اور تین دن تک  
اپنے ہی ملتے رہیں یہاں تک کہ سیاب بخوبی کشتہ ہو جائے  
پھر گوند کی چیز دن کو جب قدر کہ ممکن ہو ہاؤن میں نرم  
کریں اور سرکہ میں بھگوئیں اور حل کر کے صاف کریں  
اور باقی دواؤں کو ہر ایک کو تین ہر ایک کو جدا جدا  
اور کپڑے میں بھان کر وزن کریں اور جدوار یعنی  
نرہی کو گلاب کے ساتھ پیچ پر سپین اور صابون کو چاقو  
سے تراش کر اور جربی اور موم کو پھل کھات کرین اور  
سب روغنوں کو کچا کر کے اور ایک پاتیل میں ڈال کر  
جوش دین اور اول مرتبہ نگرہ اور مردانگ کو  
داخل کر کے بعد اسکے گوند کی چیزوں کو ملائین پھر آگ پر  
سے اتار کر سرکہ میں پھر جدوار یعنی نرہی اور سیاب کو  
شامل کریں بعد اسکے تمام دواؤں کو داخل کر کے بڑی  
ہانڈی میں یا سقد پر سپین کہ بخوبی پس جائیں اور باہم  
ملا کر چنبیلی یا شیشہ کے برتن میں رکھ کر گرد و غبار سے سخت  
کریں اور حاجت کے وقت استعمال فرمائیں اور طریق اسکے  
استعمال کا یہ ہے کہ تین حصہ کریں اور ہر مرتبہ ایک حصہ لیکر  
ملین میان دو بار دے کہ ابتدا سے بعض چار انگشت چھڑکوں  
تک لے رشت کے مہرون پلین اور پھر بازوؤں پر پڑا لے  
اور ایسے ہی سینہ کی ہڈیوں پر یہ نرمی ملین اور پیٹ پر لے لیں  
بہتر سر ہو اور سردی موسم سے اپنے بدن کی محافظت کریں  
اور نفسانی اعراض اور حرکت سخت اور جماع وغیرہ سے  
پرہیز لازم سمجھیں اور پھر اسکے دوسرے حصہ کو پانچویں دن  
اسی طریق سے اور گیارہویں دن تیسرے حصہ کو کام میں  
لائیں اور تیرہویں دن حمام میں جائیں اور پہلی ماموری  
مرتبہ کی مالش سے اگر نماز صحت کے نمودار ہوں تو حاجت  
تیسری مرتبہ ملنے کی نہیں ہو اور ان دنوں میں غذا خورد  
آب تناول کریں اور باقی سب غذاؤں پر ہر روز جب نہ

اتفاقاً اگر یہ روغن جوشن کرے یعنی اس سے منہ چاے تو تخم بستان افروز اور تخم لیجان اور کشید خشک کوٹ کر منہ کے اندر پھر کر لیں اور اس بقول کے نعیبے کلی کرین اور سوتے وقت ایک ششقال نفرو یعنی چاندی منہ میں لگا کر رکھیں اور نواب میرزا محمد باقر موسوی حکیم ہاشمی نے لکھا ہے کہ چائے کا اس روغن کو بقدر ساٹھ ششقال تین مرتبہ پندرہ دن کے عرصہ میں ملین ہر پانچ دن میں ایک مرتبہ یعنی پہلے اور چھٹے اور گیارہویں دن یہاں تک کہ مالش تمامی کو پہونچے اور ابتدا سے کرین اور عقب سر اور گردن کے مہرون اور دونوں ہاتھ اور بانوں کو بعض چار انگشت ملین گردل اور جگہ پر اور نیچے بغل کے نہ ملنا چاہیے۔

دہن الراحة - تافع ہوا سے مفصل اور درد اعضا کے صفت اسکی جلد اور خطائی یعنی ترسی اور گوگل زرد اور جاوشیر اور کند راو گندہ بروڑہ اور اشق اور حلیت یعنی ہنگ اور چند سیدستر اور زنجور اور جافضل اور برگ مور دہر ایک سے تین ششقال اور کوٹھنچ اور برگ حنا اور گاروٹھا اور عاقر قرحا ہر ایک سے پانچ ششقال اور حب لغار اور سورنجان ہر ایک سے دو ششقال اور صابون عراقی ایک قالب اور روغن گل سرخ اور روغن زیتون اور روغن بابونہ ہر ایک سے دو ششقال اور کبرے کی چربی ششقال اور لیمون کا پانی میں ششقال اور سیاب یعنی پارہ کشتہ کیا ہو اساتھ ششقال اور موم زرد ششقال بدستور روغن تیار کر کے حاجت کے وقت استعمال کریں۔

دہن الراحة - یہ نسخہ حکیم صالح خان صفت اسکی جلد اور خطائی مجرب یعنی ترسی آزمائی ہوئی اور کند راو زنجور اور زراوندہ حرج اور زراوند طویل اور مرکی یعنی بول اور ایلو اسے زرد اور گوگل زرد اور سکینج اور جاوشیر اور حلیت یعنی ہنگ اور عاقر قرحا اور سورنجان مصری اور جافضل اور

جندبیدستر اور منہدی اور شجرف اور مردار سنگ اور زفت رومی ہر ایک سے دو ششقال اور سیاب یعنی پارہ پانچ ششقال اور صابون عراقی تین ششقال اور لیمون کا پانی اور روغن گل سرخ اور روغن زیتون اور روغن سداب اور روغن قسط اور روغن حنا اور روغن بابونہ اور روغن کنجد ہر ایک سے چالیس ششقال اور کبرے کے گردہ کی چربی ایک ٹونڈرہ ششقال اور موم زرد بغیر دھویا ہو اساتھ سات ششقال سب دواؤ کو کوٹ پھان کر اور سیاب کو قدر سے لیمون کے پانی اور منہدی کے پتوں کے پانی میں حل کر کے مرکی یعنی بول اور ایلو اسے زرد اور سکینج اور جاوشیر اور حلیت یعنی ہنگ کو لیمون کے پانی میں بھگوئیں اور صاف کر کے بعد اسکے روغن کو ایک جا کر کے جوش دین اور حالت جوش میں موم اور کبرے کی چربی آسمین ڈال کر کچلا میں یہاں تک کہ جو بی کچھل جائے صاف کر کے پھر گند کی چیز کو زفت رومی کے ساتھ ڈال کر آٹ پلٹ کرین اور بعد اسکے سر کر کے سبب ایمن آسمین ملا میں اور چھ سے چلا میں اور بعد اس بات کے کہ جب موم روغن کے مانند ہو جائے چینی یا کلچ کے برتن میں لگا رکھیں اور حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

دہن الراحة - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی سیاب کشتہ کیا ہو اور منہدی کی پتی تین ششقال اور سیندور اور سفیدہ کا شغری ہر ایک سے دو ششقال اور صابون ایک قالب اور روغن زیتون بارہ ششقال خشک دواؤ کو کوٹ پھان کر صابون اور روغن زیتون کے ساتھ باون میں دستہ سے ملین کہ مرہم کے مانند ہو جائے پھر دو حصہ کر کے ایک حصہ کو دونوں ہاتھوں پر کہینوں سے اٹکیوں تک اور باؤں پر گھٹنے سے اٹکیوں تک ملین اور دوسرے حصہ کو دوسرے دن میں لے لے مقام پر قیام کر کے مالش کریں کہ جہاں ہوا مر نہ ہو نیچے اور تمام روز دین رات اور روغن کو ساتویں دن تک نہ دھوئیں اور غذا بخور آب گوشت مرغ

جوان کھائیں اور شیر اور ترشیوں اور سرد پانی سے پرہیز کریں بالجلد یہ روغن مجرب ہے آتشک اور ناصورا اور بواسیر کیلئے اور ان سب قروح کو زائل کرتا ہے جو کجا علاج نہایت دشوار دہن الراحة - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی جلد اور خطائی مجرب اور زنجور اور کند راو گندہ بروڑہ اور زراوند طویل اور مرکی یعنی بول اور ایلو اسے زرد اور گوگل زرد اور سکینج اور جاوشیر اور حلیت یعنی ہنگ اور عاقر قرحا اور سورنجان مصری اور جافضل اور جندبیدستر اور شجرف اور زفت رومی اور مردار سنگ ہر ایک سے دو ششقال اور اجودہ کے پتے اور سیاب ہر ایک سے پانچ ششقال اور لیمون کا پانی پچاس ششقال اور صابون عراقی نیم قالب اور کبرے کے گردہ کی چربی تین ششقال اور روغن موسن اور روغن گل سرخ اور روغن زیتون بابونہ اور روغن قسط اور روغن سداب اور روغن زیتون پڑانا اور موم زرد ہر ایک سے دس ششقال بدستور مقرر مرتب کریں۔

دہن دالمش دار - تافع ہوا سے مفصل اور لقوقہ اور نفقرس اور عرشہ اور درد دون مفصل اور درد پشت کیواسطے اور ناصورا اور باسور اور قوچ لچ اور تمام دردوں سرور کو مفید ہے اور مواد غلیظ اور یخون کو تحلیل کرتا ہے اور پٹھوں کو قوت دیتا ہے اور اگر تین ششقال ایک ششقال تک اس روغن سے نوش کریں تو قوچ اور آنتوں کے درد کو سوز مند ہوگا اور سہل لمغم ہو اور پٹھوں کو رطوبتوں سے پاک کرتا ہے اور دال الفیل کو مفید صفت اسکی گوگل زرد دس درم اور اشق اور سکینج اور جاوشیر اور حب لبان اور رفیون اور سفلیج فستق اور کنگی سفید اور زرنب اور اقلیجہ کہ اسکو منہدی میں بل پر تک کتے ہیں وہ ایک تخم ہر خردل یعنی رائی کے مشابہ کہ بوا اسکی مشابہ ہو سے سبب نہایت سرخ اور مرہم اسکی ہوتا ہے اور اکثر مچون وغیرہ اور خوشبو کی چیزوں میں اسکو داخل کرتے ہیں اور شہ طریح ہندی یعنی چیتا اور مغز بادام تلخ ہر ایک سے چھ درم اور گوگل اور جافضل اور سوٹھ



اور کلچین اور دراجینی اور لادن اور چند سید ستر ہر ایک سے  
ستین درم اور کیلا اور اجارین خراسانی سفید اور ترخسم  
سیسایون اور کندر و کدو و کونجی اور تخم ترہ تیزک اور  
تخم گندنا اور اجارین دسی اور کوٹھن تلخ ہر ایک سے پانچ  
درم اور تخم حرمل اور مغز تخم ارشد اور مرزنجوش اور مورد  
اور مغز حیتہ ہر ایک سے چار درم اور فاقہ کے پتے اور  
اسنتین رومی ہر ایک سے چار درم اور دوسرے نسخہ نمبر  
بجائے اسنتین کے چھڑیا اور دوسرے نسخہ نمبر غافقہ  
کے پتے کوٹھن غرضی اور لادن و تخم ہر ایک سے دس درم اور دو انگو  
کھل کر اور دیکھیں ڈالکر اور کلم کے پتے کا پانی چھ رطل  
اسپر اضافہ کیے کلام آگ پر جوش دین یہاں تک کہ دو  
رطل باقی رہے آگ پر سے آتا کر زمین اور پوڑیں اور  
صاف کریں پھر چھوک کو پوڑی پوڑیں تاکہ آسمین نہ اونٹنی  
قوت سے کچھ باقی نہ رہے پھر آب صافی کو اس کے دیکھیں  
ڈالکر اور روغن زیتون پرا تا چھ رطل اور گائے کا گھی  
اور روغن رازی اور روغن تخم ارشد اور روغن جب الخار  
کہ جوش دیا ہوا ہوا دین کہ ملک مصر سے لاتے ہیں ہر ایک  
سے دو درم اور مغز بادام تلخ مقشر کوٹھے ہوئے دس  
درم اور جب الخار مقشر کوٹھے ہوئے اور حب الصندب مقشر  
کوٹھے ہوئے ہر ایک سے چھ درم اور روغن ہوس اور روغن  
جریر ہر ایک سے پانچ درم اور روغن حیتہ الخضر اور دس  
درم اور روغن بنجد کہ پکایا ہو جسمین سداب تین درم اور اشہ  
یعنی چھڑیا تین درم اور روغن خنبلیج درم اور رطل لادن  
تین درم اور قدر سے جوشانہ دین کہ اولاً مذکور ہو بخیر  
بوزن دس درم حل کر کے سب کو ایک جا کریں اور  
کلام آگ پر پکائیں یہاں تک کہ جوشانہ اول کا پانی بقا  
ایک سکر چھ باقی رہو آگ پر سے آتا کر مصفی کر پڑے میں  
چھائیں اور پھر دیکھیں اسکو ڈال کر داخل کریں  
اسمین گندہ بروزہ چھ درم اور شہد صاف کیا ہوا دس  
درم اور اس دیکھ کو انکار دین پر رکھیں یہاں تک کہ حل  
ہو جائے وہ آسمین پھر آگ پر سے نیچے آتا کر سلا رس

اور لفظ سفید اور روغن لبسان ہر ایک سے دس درم اضافہ  
کریں پھر اسکو شیشہ میں رکھ کر چھ گام مضبوط بند کریں مقدار  
خوراک اس روغن کی ایک روم کا چارم ہو ایک مثقال تک  
نحوہ آب بے گوشت مصفی کے ساتھ اور بعض طبیبوں نے اسکو  
بکانے کا طریق اسطور سے بیان کیا ہے کہ خشک کن دو اون کو  
کوٹھن اور کلم کے پانی میں بستور مذکور کا کچا کھان کریں  
پھر گوند کی چیزوں اور ان چیزوں کو جو حل کر سکی ہیں  
اس پانی میں حل کر کے اور روغن کو ڈالکر دیکھیں  
کلام آگ پر جوش دین یہاں تک کہ پانی سب چلجائے اور  
روغن باقی رہے آگ پر سے آتا کر اور بار بار چکر پاس  
میں چھائیں شیشہ میں نگاہ رکھیں مگر طریقہ اول صواب  
سے نزدیک ہے۔  
دہن الساطع۔ چائنا چاہئے کہ یہ روغن غالیہ کی قسموں  
سے ہو اور نقل یعنی اس کے بھوک کو ٹھانہ سلیمانہ کہتے ہیں  
اور یہ روغن نافع ہو معده اور کلیہ اور فالج اور لقوہ کو  
اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو تسکین دیتا ہے اور تمام  
سر بیماریوں کیلئے مفید صفت اسکی روغن گل سرخ  
اور روغن زنگس اور روغن زنبق ہر ایک سے ایک  
رطل کا پانچ یا چینی کے برتن میں رکھ کر اگر قمار کی دھواں  
دین ہر روز ایک مہینہ تک اور پھر بن عیسیٰ لکھتا ہے  
کہ ایک مہینہ تک ہر روز اگر قمار کی اور کافور قیصوری  
کی دھواں دین اور بعد اسکے جاقفل اور جادو تری ہر ایک  
سے چھ درم اوقیہ اور طبری الاکچی اور اقلیہ کہ وہ تخم حرمل  
یعنی رائی کے مشابہ کہ اکثر خوشبو دار چیزیں استعمال  
کیے جاتے ہیں اور فاعلہ کہ اسکو فارغہ بھی کہتے ہیں اور  
فارسی میں فاعلہ اور کیا یہ دہن شگافہ نام رکھتے ہیں  
بزرگ کر کیا یہ ہے اور بقدر خود اور جوڑی رنگ اور  
تا بضع شگافہ اور اسکے جوش میں چھوٹے ٹھوٹے دار  
گول سیاہ براتی ہوتے ہیں اور سچ خوشبو دار اور کباب چینی  
اور بنجد اور لونگ اور پانچ اور گلاب بھولوں کی جی  
بندہ بھولوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے نیم اوقیہ

اور سلخ آٹھوان حیدر گلیہ قہ کالور داجینی اور تخم حرمل ہر ایک  
سے دس مثقال کوٹھن چھائیں روغن میں ڈالیں اور دو گلاب  
بار ایک مہینہ دیکر عود قمار سے دھونی دین پھر صاف  
کریں اور چھوک اسکا علیحدہ شیشہ میں نگاہ رکھیں  
اور روغن کو اس کے حاصل کر کے دو اوقیہ عود قمار یا بار ایک  
کوٹھن چھائنا ہوا اور دو مثقال عینا شرب اور تین مثقال  
مشک خالص اور دو مثقال عطر گلاب اور دس مثقال  
کافور قیصوری لیکر اول عین کو آسمین حل کریں بعد اسکے  
باقی دو اون کو کوٹھن کر اور کپڑے میں چھائیں اس روغن  
میں ملائیں اور شیشہ کا منہ مضبوط بند کر کے نگاہ رکھیں  
دہن سام ابرص۔ یعنی چھبکی کا روغن نافع ہو  
وسط خنازیر کے اگر اسے پلا کر کریں جو سینہ تک نوبت  
ہو پوڑی ہو حکم خدا جلدر رخ کر دیکھ اسکو صفت  
اسکی تین عدد و چھبکی پکڑ کر نیم من روغن کھدین ڈالکر  
پکائیں یہاں تک کہ منفصل ہو جائے پھر گائے کے سینک  
جلدے ہوئے کی راکھ کو مثقال سمین ڈالکر چھبکی سے  
چھائیں اور چند جوش اور دیکھ تا زمین اور کام میں لائیں  
دہن سداب لمرکب۔ بنفشہ شج داود مجرب ہو  
سب فخلون اور قونون میں سداب اور روغن سادہ  
اسکے سے اور ہوتا ہوا نافع در دشت اور درو درک اور  
مشانہ اور در در کردہ اور بندنی کے در کو اور اور کرنا ہوا  
اور ریلج کو تحلیل اور کان کے درد کو مفید ہو اور نرگی کو  
سود مند بطریق حقہ اور قطور اور انش اور نوش کر سیکے  
صفت اسکی حاصل کریں سداب زو تازہ تین اوقیہ  
اور تخم حرمل یعنی رائی کے بنج اور حب لرشاد اور عاقر قا  
ہر ایک سے ایک درم اور دو اون کو کوٹھن کر نیم رطل  
پانچمین جوش دین یہاں تک کہ کث پانی باقی رہے صاف  
کریں اور تین اوقیہ روغن زیتون پرا تا پائل کا تلخ ڈالکر  
اسقدر جوش دین کہ پانی جلائے اور روغن باقی رہا  
شیشہ میں بھریں اور منہ اسکا بند کر کے نگاہ رکھیں  
دہن سداب۔ بنفشہ آسمیل کہ آسنے ذخیرہ میں

اس نسخہ کو اپنے مجربات سے لکھا ہوا نفع ہر کام اور نزلہ اور درون سر کو اور واسطے فالج اور لقوہ اور استرخا کے اور درجہ اور شانہ کی سردی کے لیے صفت اسکی ہری سداب کے پونجا پانی دمن بیکر نیم من روغن ہون میں ملا کر ملائم آگ پر جوش دین چائیک کہ روغن باقی رہے آگ پر سے نیچے اٹھا کر چند بیدستر اور عاقر قرحا اور قطح ہر ایک سے دنل درم اور فریون پانچ درم سب کو کوٹ چھانک اور آسمین ملا کر اور کچھ سب کو پتھر کے ہاون بن ڈالکر دستے سے خوب ملین برائیک کہ سب چیزیں بخوبی مل جائیں اور اگر روغن بلسان دخل کرین بہتر ہو ورنہ اس کے عوض میں دہن البخل یعنی مولی کا روغن ڈالیں۔

دہن سلیخہ - ثابت بن قرہ کی تالیف سے سردی جاکر کوفہ بخشا ہو اور اعضا قوی کرتا ہے صفت اسکی سلیخہ اور قطح اور مصطکی اور حب بلسان اور زعفران ہر ایک سے دنل درم اور لونگ اور تاج خشبود ہر ایک سے پانچ درم سب کو کھیل کر شیشہ میں بھریں اور ڈیرہ رطل روغن کجد تازہ آسیر اضافہ کرین اور تیس عدد سوسن کے پھول سفید کہ دنبانہ اور آن پھولوں کے درمیان کی زردیوں کو دور کیا ہو آسمین دخل کر کے ایک سو صتک بدستور رہنے دین کہ جزا اس کے نرم ہوں اور دہ روغن دواؤ کی قوت کو اپنی طرف بخوبی جذب کرے اس وقت صاف کر کے نگاہ رکھیں اور اکثر کتابوں قانون و غیو میں طبیوں نے اس روغن کو روغن سوسن سے موسوم کیا ہے اور لکھا ہے کہ چالیس دن تک سایہ میں رکھیں اور بعد اس کے کام میں لائیں اور دوسرے نسخہ میں ایسے روغن زعفران اور قرظ یعنی جج اور لونگ داخل نہیں ہے

دہن سلیخہ دیگر - ضعف معدہ کو مفید ہے اور سخت درم و لونگ اور معدہ کو گرم کرتا ہے صفت اسکی سلیخہ اور کوٹح اور حب بلسان اور مصطکی اور زعفران

ہر ایک سے ایک اوقیہ اور لونگ اور تاج ہر ایک سے آدھا اوقیہ حسب متوکوٹ کر شیشہ میں بھریں اور روغن آسمین اضافہ کر کے دھوپ میں رکھیں۔ دہن شونیز - یعنی کلونجی کارو روغن جالینوس کی ترکیبوں سے ہے کہ اسے واسطے بادشاہ روم کے تالیف کیا تھا بالونکو مقام ضلع اور مقامات اندمال قروح پر بخوبی جاتا ہے اور قروح اور سفحہ یعنی گچ کو زائل کرتا ہے اور تیرن دور و ن کا ہوا واسطے آگاہے بالون کے مقام دار اشعل اور دالچیہ پر اور کلفت یعنی جھالی کو زائل کرتا ہے اور ایسے ہی ہق یعنی جھیب اور برس کو اور دانٹون کے مکمل کا مانع ہے اور ذہن کو تیز کرتا ہے نوش کرنا اسکا نتو دن تک اگر نوش کرین اسکو ہر روز دو درم اور دوسرے نسخہ میں ہر روز ایک درم ہے اور جو اسی دستور سے نوش کرین مانع شیب ہو گا اور سفید بالون کو سیاہ کرے یہ روغن جض کو جاری اور باہر زائل شدہ کا اعادہ کرتا ہے اس حد کو کہ عین آدمیوں کو بھی مانع ہے اور قصبہ کو سخت کرتا ہے اور طحال کی سختی کو نرم و رخیل کرتا ہے صفت اسکی شونیز یعنی کلونجی ایک سو درم اور دوسرے نسخہ میں ایک سو دس درم اور حلیت یعنی ہنگ نل درم اور شکر پانچ درم اور نو سادر ایک درم اور مغز بادام تلخ دو عدد سب کو آتش شیشہ پڑھ کر ملے ہوئے میں ڈالکر روغن پشاکین اور بعض طبیب س روغن کو قرع انبیق کے ذریعہ سے حاصل کرتے ہیں مگر طریق اول اوسے ہے اور بعد تیاری کے اس روغن کو شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

دہن شونیز - نسخہ دیگر یعنی کلونجی کے روغن کا دوا نسخہ حاصل کرین مغز بادام تلخ اور کلونجی برابر ہر ایک کو علیہ علیحدہ کوٹ کر پھولوں کو ایک جاکر کے ملین اور دبا کر بخوبی ملین اور روغن نکال کر نگاہ رکھیں۔

دہن شیخ صنعان - معلوم کرین کہ شیخ صنعان ہند کے مشائخ سے ہے اور یہ روغن تالیف کیا ہوا ہے

ہر قسم کے زخم کہ بھری اور چاقو اور شتر اور تیر اور خنجر اور تلوار اور نیزہ وغیرہ سے ہو تو طے زمانہ میں اصلاح پر لاتا ہے اور گوشت زخم پر آگاتا ہے اور زخموں کو جلد ہرانا ہے اور چند صنف میں قسم کے زخم کو اچھا کرتا ہے صفت اسکی زرد جوہ یعنی ہلدی اور درخت جھاؤ کی جھال ہر ایک سے ایک استار یعنی ساڑھے چار مثقال اور منہدی کی تری اور کاجل روشنائی کا اور درخت ہول کی جھال اور شیشہ ج ہندی یعنی جھیتا اور درخت نیم کی جھال ہر ایک سے دنل استار اور گندہ بوزہ اور کتھندی اور ترشہ لچا کلا سلونہی میں بودا کہتے ہیں اور وہ ایک چھڑہ ہے سرخ رنگ اور خوش رنگ دلدار دانہ دار کہ ترشہ غان سے لائے ہیں اور اس کے خوشبوئی کا باعث ہے ہر کہ اسکی دباغت ایسی درخت کی جھال سے کرتے ہیں کہ وہ درخت خوشبو دار ہے اور سو اس شہر کے اور کسی جگہ ملین ہو تا ہے ہر کیف شامل کرین اس پریم کے ترشہ کو اور بالچھر اور جافضل اور مدر رنگ اور شجرت اور اشق اور زاج یعنی پھلکری سفید اور کیلا اور موجود یعنی رتن جوت ہر ایک سے ایک استار اور صنوبر کی لکڑی اور آبنوس کی لکڑی اور تھم کی لکڑی اور طشی ہر ایک سے دس استار اور ضرورت سفید اور دم الماوخین ہر ایک سے ایک استار اور سفیدہ کا شغری ساڑھے چار استار اور موبائی کالی پانچ مثقال اور جد و خطنائی یعنی ترسی پانچ مثقال اور گنار فارسی دو استار اور گندہ اور زراوند حرج ہر ایک سے پانچ استار اور موم سفید دو استار اور روغن کجد پانچ من جو روغن کوٹنے کی ہیں کو ٹکر دمن خالص پانی میں ایک رات دن بھگو میں بعد اس کے ملائم آگ پر جوش دین اس قدر کہ نصف پانی باقی رہے آگ پر سے نیچے اٹھا کر اور سرد کر کے ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور دوبارہ قدرے آب صافی میں غسل یعنی پھوک اسکا ملکر صاف کرین اور اس پانی کو پہلے پانی میں ملائیں پھر اشق اور گندہ بوزہ اور زراوند

کو ایک من نیم کے جون کے پانی میں حل کر کے صاف کر کے  
اور پیلے پانی میں ایک جا کے روغن کچھ کے ساتھ ملا کر  
آگ پر جوش دین یہاں تک کہ پانی ایک من باقی رہے  
بعد اسکے مردار سنگ اور بلغارہ و شکریت اور دام لائونین  
اور مومیائی اور کچھیری سفید اور کھیل اور سفیدہ کا شغری سبکو  
ریک پیکر آگ پر سے اتارنے کے وقت داخل کرن اور اس  
خبر سے چلا بن جو مذکورہ لکڑیوں میں سے کسی لکڑی  
سے بنایا ہوا اور اخیر کے مرتبہ اسکو باہلی جوش دین یہاں تک  
کہ پچھ پانی باقی نہ رہے اور سب سوخت ہو جائے پھر موم  
کا فوری داخل کر کے آگ پر سے اتار دین اور آبی چھپر  
سے چلا بن یہاں تک کہ سرد ہو پھر پھر سے من چھانکر شیشہ  
میں لگا رکھیں اور حاجت کے وقت زخم کے مقام کو  
اس روغن سے چرب کریں کہ نہایت مجرب ہو۔

دہن شیخ صنعان - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی  
زرد چوبہ یعنی لہدی اور زرشک کی جڑ اور صنوبر کی لکڑی  
اور لٹھی اور منہدی کی جڑ اور بھڑ بھڑ کے چھپر کا دھرتہ  
اور درخت ببول کی چھان اور انبوس کی لکڑی اور  
جھاؤ کی لکڑی اور ہوجیو ہر ایک سے ایک چار ایک من  
یعنی اڑھائی پانچ وزن عالمگیری اور گندہ بیروزہ ایک قہ  
یعنی قریب تین تولہ کے اور جال چھپتھال اور شجرت دھوا  
ہوا اور کتھ ہندی اور ہمال سنخ اور مردار سنگ اور  
تراشہ بلغار یعنی بودا چڑا اور جھالیہ ہر ایک سے نو  
مشتال در مومیائی دارا بجدی اور جدوار خالص  
مجبب یعنی نرلسی ہر ایک سے تین مشتال اور نیم کے پونکا  
پانی اور روغن کچھ اور بگ ببول کا پانی یک چار ایک من  
یعنی اڑھائی پانچ چاہے کہ نوجزد کو بارہن پانی میں داخل  
کر کے ملائم آگ پر اسقدر کچا بن کہ بخوبی جھاگ ٹھکین اور  
پانی مذکور حل کر چار من باقی رہے پھر نیم کے پونکا پانی  
اور باقی دوا کو روغن کچھ کے ساتھ ملائم آگ پر دوسری  
مرتبہ کچا بن یہاں تک کہ سب پانی حل جائے اور روغن  
باقی ہے تازک کچھ سے صاف کرن اور سرد کر کے شیشہ

میں لگا رکھیں۔

دہن شیخ صنعان - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی  
زرد چوبہ یعنی لہدی اور بھوجیو ہر ایک سے ایک چار ایک من  
اور بھڑ بھڑ کے چھپر کا دھرتہ اور ہوجیو ہر ایک سے ایک چار ایک من  
اور لٹھی اور منہدی کی جڑ اور بھڑ بھڑ کے چھپر کا دھرتہ اور  
درخت ببول کی چھان اور انبوس کی لکڑی اور جھاؤ کی لکڑی  
اور ہوجیو ہر ایک سے ایک چار ایک من یعنی اڑھائی پانچ وزن  
عالمگیری اور گندہ بیروزہ ایک قہ یعنی قریب تین تولہ کے  
اور جال چھپتھال اور شجرت دھوا ہوا اور کتھ ہندی اور ہمال  
سنخ اور مردار سنگ اور تراشہ بلغار یعنی بودا چڑا اور جھالیہ  
ہر ایک سے نو مشتال در مومیائی دارا بجدی اور جدوار خالص  
مجبب یعنی نرلسی ہر ایک سے تین مشتال اور نیم کے پونکا  
پانی اور روغن کچھ اور بگ ببول کا پانی یک چار ایک من  
یعنی اڑھائی پانچ چاہے کہ نوجزد کو بارہن پانی میں داخل  
کر کے ملائم آگ پر اسقدر کچا بن کہ بخوبی جھاگ ٹھکین اور  
پانی مذکور حل کر چار من باقی رہے پھر نیم کے پونکا پانی  
اور باقی دوا کو روغن کچھ کے ساتھ ملائم آگ پر دوسری  
مرتبہ کچا بن یہاں تک کہ سب پانی حل جائے اور روغن  
باقی ہے تازک کچھ سے صاف کرن اور سرد کر کے شیشہ

اور تل کا تیل ڈیڑھ من تبریز کدنی من تبریز ازہالی  
سیر بوزن عالمگیری ہر ایک سے دو من و ترب کرین اور صاف  
کر کے شیشہ سرسبز میں لگا رکھیں۔

دہن شیخ صنعان نسخہ ہندی سے منقول

صفت اسکی حاصل کرن زرد چوبہ یعنی لہدی  
اور مردار سنگ اور بھڑ بھڑ کے چھپر کا دھرتہ اور  
مولی کے پتے ہر ایک سے ایک سیر اور لٹھی دو سیر اور جدوار  
خطائی مجرب ایک تولہ اور گندہ بیروزہ کچھ پینچ تولہ اور  
ہوجیو ایک سیر اسکو ہر چوبہ یعنی لہدی اور عربی میں  
ابو خلسا اور ہندی میں رتن جوت اور نہ چار قسم کی  
ہموئی ہر ایک نبات کی قسم ہر اور رال چندرہ تولہ اور بونک  
کی لکڑی پچیس تولہ اور درخت ببول کی چھان دس تولہ  
اور ببول کی جڑ دس تولہ اور بلغار یعنی بودا چڑا تراشہ  
تین تولہ اور شجرت اور جال چھپتھال اور کتھ ہندی ہر ایک سے  
تین تولہ اور نیم کے پونکا پانی پانچ سیر اور تل کا تیل میں  
بستور مرتب کرن اور شیشہ سرسبز میں لگا رکھیں۔

دہن شیخ صنعان یہ نسخہ میر محمد مومن

کہ شفعہ المومنین میں بیان کیا ہے وہ لکھتا ہے کہ اس نسخہ  
کو ہندی سے نقل کیا ہے اور مومن کو تحلیل کرتا ہے اور  
اعضا کو قوت دیتا ہے اور زخموں کے گوشت بھرے کیلے  
نہایت مفید اور آزمایا ہوا ہے صفت اسکی  
زرد چوبہ یعنی لہدی اور درخت زرشک کی لکڑی اور  
اسنے اسکی تعمیر کی ہے اور لکھا ہے کہ اسکو ہندی میں  
دار لہد کہتے ہیں اور یہ اسکی غلطی اور سہو ہے اسلئے  
کہ دار لہد ایک اور ہے غیر چوب زرشک اور معرفت ہے  
کہ چوب صنوبر ہندی ہے کہ اسکو دیودار کہتے ہیں اور  
یہ بھی غلط ہے اسلئے کہ دیودار اصل ہندی ہے اور اصل  
درخت عربی ہے و نہایت صندب اور اصل السوس کہ



اسکو فارسی میں پنج نمک اور ہندی میں ملٹھی کہتے ہیں اور جھاؤ کی لکڑی اور بھول کے درخت کی چھال و نیم کے تہہ کا بانی اور آبنوس کی لکڑی ہر ایک سے تین مثقال اور مٹھدی کی جی اور ہوجوہ یعنی رتن جوت اور دودھ چھپر کو سنبھل الطیب ہو اور وہ غلط محض ہو اور حکیم محمد موسیٰ نے نہایت غلطی فرمائی کہ دودھ چھپر کی تفسیر سنبھل الطیب کی ہو بلکہ ہر ایک سے دس مثقال گندہ بروزہ اور اٹھالی مثقال اور چائفل اور مردار سنگ اور شرف اور کتھ ہندی اور بلخا یعنی چڑا بود اور ترشہ ہو اور ہر ایک سے پندرہ مثقال اور موم کافوری چار دانگ اور جدو اور خطائی یعنی زبزی و آگاب اور تل کا سنبھل دو مثقال کوٹنے کی دوڑ بن کو ٹکڑو سو مثقال بانی میں بھگوان میں اور ملائم آگ پر جوش دین کٹھ بانی رہے صاف کریں اور بانی دوڑ بن سے نیم کے بتوں کے بانی اور چو شانہ کے بانی میں پچائیں یہاں تک کہ بانی جل جائے اسوقت صاف کریں اور گناہ کھین۔

### دھن شیخ صنغان بہ نسخہ دیگر

صفت اسکی زرد جو یعنی ہلدی اور زرنشک کی جڑ کی چھال اور صنوبر کی لکڑی اور ملٹھی اور مٹھدی کی جی اور بھول کے درخت کی چھال اور دودھ چھپر اور آبنوس کی لکڑی اور ہوجوہ اور جھاؤ کی لکڑی ہر ایک سے ایک سیر شاہجہانی اور گندہ بروزہ اور چائفل اور شرف دھوا ہوا اور کات ہندی اور مردار سنگ اور رال اور اشق اور میں بھل اور کھلا اور ترشہ بلخا یعنی جرم بود اور ہر ایک سے تین دام پختہ کہ ایک ایک پیمپا ماشہ ہو تا ہو اور جدو اور خطائی مجرب یعنی زبزی بنفشہ رنگ آزمائی ہوئی ایک لکڑی اور نیم کے چوکا پانی پانچ سیر اور برگ پان کا پانی ایک سیر شاہجہانی سب لکڑیوں کو کچل کر بیس سیر پانی میں دو رات دن بھگوئیں پھر پچائیں اسقدر کہ نصف پانی باقی رہے باقی دواؤں کو کھانڈو اور

کے بانی اور نیم کے بتوں کے بانی اور روغن کے ساتھ دیک میں ڈالکر ملائم آگ پر پچائیں کہ بانی جل جائے اور روغن باقی رہے بعد اسکے ہوجوہ کو باریک کوٹ چھانکلا اور آبنوس ڈالکر پرجوش دین یہاں تک کہ روغن کا رنگ سرخ ہو بعد اسکے صاف کر کے غیشہ میں گناہ کھین واسطے زخم تلوار اور خنجر وغیرہ کے تازہ کام میں لالین۔ دھن شیخ صنغان بہ نسخہ دیگر صفت اسکی زرد جو یعنی ہلدی اور مردار بلخا اور دیو دار اور ہندی کی جی اور اہل ہر ایک سے پانچ سیر اور گندہ بروزہ نیم پانچ سیر اور کتھ سفید پندرہ ماشہ اور مردار سنگ اور کھلی ہر ایک سے دس لکڑیوں پر چھپر اور چائفل پندرہ ماشہ اور توتیا سے ہندو کو حاد آگ اور زعفران پانچ ماشہ اور سنگ بصری پندرہ ماشہ اور مٹھدی نیم گرم اور جھاؤ کی لکڑی آدھ سیر اور آبنوس کی لکڑی اور بلخا اور برگ پان اور دودھ چھپر ہر ایک سے پانچ سیر اور روغن کتھ اور کتھ سیر اور خالص پانی پندرہ سیر اور رال اور زین بھل ہر ایک سے پندرہ ماشہ اور اشق تین دام پختہ اور جھالیہ آدھ پانچ سیر اور جدو اور پانچ ماشہ بدستور معمول روغن تیار کریں۔

دھن شیخ صنغان بہ نسخہ دیگر صفت اسکی چائفل اور مردار سنگ اور کتھ تر شاہو اور بلخا اور موم سفید ہر ایک سے چھ تو داو شرف چار تو داو اور جدو اور خطائی یعنی زبزی دو تو داو اور جھاؤ کی لکڑی اور آبنوس کی لکڑی اور زرد جو یعنی ہلدی اور ملٹھی اور اہل اور دودھ چھپر اور درخت بھول کی چھال اور مٹھدی کی جی اور نیم کی جی ہر ایک سے آدھ سیر اور سیل ڈیڑھ سیر اور دیو دار ڈیڑھ سیر اور زینل یک تو داو اور ہوجوہ یعنی رتن جوت ایک سیر اور تل کا تیل دس سیر اور کتھ اور دم اور رال اور دم اور اشق پانچ گرم اور سیل اور ہلدی اور ملٹھی اور نیم کے بتوں اور مٹھدی کے بتوں اور دودھ اور پوست درخت بھول اور جھاؤ کی لکڑی اور آبنوس کی لکڑی ان سب کو ایک بن پانچ سیر بھگوئیں ایک رات دن بھر جوش دین

کہ چارم باقی رہے صاف کر کے باقی اجزا اور روغن کتھ کے ساتھ آبنوس ملا کر پچائیں اسقدر کہ بانی جل جائے اور روغن باقی رہے پھر کر غیشہ میں گناہ کھین۔ دھن شیخ صنغان۔ قلیل لاجزا حکیم محمد موسیٰ لکھتے ہیں کہ یہ نسخہ بہتر قبل سے ہو واسطے بھرنے زخموں تازہ کے صفت اسکی ملٹھی اور پوست درخت صنوبر اور ہوجوہ یعنی رتن جوت اور پوست درخت بھول اور ہلدی سب اجزا برابر وزن بقدر چار سو مثقال کو کھل اس روغن میں جو برگ لسی اور پنبہ دانہ یعنی بنوہ سے تیار کیا ہو اور چھ سو مثقال وزن رکھنا ہوشاں کر کے اور تین میں خالص پانی میں ڈالکر جوش دین یہاں تک کہ پھر چھاگ نہ ٹھہیں اور پانی بالکل سوختہ ہو صاف کریں اور غیشہ میں ڈالکر اور مٹھاسکا مضبوط بند کر کے گناہ کھین۔

دھن شیخ صنغان۔ خط میرزا معز الدین محمد منقول ہو کہ معزی الیہ نے مجربات حکیم احمد موسوی سے نقل کیا ہو صفت اسکی زرد جو یعنی ہلدی تین سو مثقال اور پوست زرنشک و سو مثقال اور چوب صنوبر ایک سو مثقال اور جھاؤ کی لکڑی دو سو مثقال اور آبنوس کی اور ہوجوہ یعنی رتن جوت اور ملٹھی اور پوست درخت بھول اور نیم کی لکڑی اور مٹھدی کی جی ہر ایک سے دو سو مثقال اور گندہ بروزہ پچاس مثقال اور شرف اور چائفل اور مردار سنگ اور کتھ ہندی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور قبیل یعنی کیلا اور بلخا یعنی جرم بود اور ترشہ ہو اور اشق ہر ایک سے پندرہ مثقال اور موسیائی اور جدو اور خطائی یعنی زبزی ہر ایک سے پانچ مثقال اور نیم کے بتوں کا پانی تین سو مثقال اور روغن دو ہزار چار سو مثقال فوجہ اول کو ایک ہزار دو سو مثقال پانچمین ڈالکر ملائم آگ پر پچائیں یہاں تک کہ بانی جل جائے اور روغن باقی رہے استعمال کریں۔

دہن (العظم) ترجمہ سکا دہن قنار الحار ہوا بعضوں نے ترجمہ کیا ہے اسکو دہن انخلل کہتے ہیں یہ روغن روغن نار دین کے مانند ہر سب فعلوں میں اور باہ کو قوت دیتا ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے اور سردی معده اور درد مفاصل اور نفرس اور عرق النساء کے لیے نافع ہو بلکہ نفع اسکا روغن اردین سے زیادہ ہو صفت اسکی عصاۃ قنار الحار کہ بعضوں نے لکھا ہے کہ ہندی میں اسکو کہلاتے ہیں دس رطل اور روغن زیتون پندرہ رطل کہ فی رطل چونتیس تولہ ہوتا ہے اور سلا رس دواوقیہ کہ پندرہ مثقال ہے اور قطریون باریک اور شحم خنظل یعنی اندر این کے پھل کا گودہ اور زراوند مدحج اور ذوقاسے خشک اور پودینہ بری اور پودینہ چکی اور پودینہ پائری اور سبکدج اور برگ دھلی یعنی کیر کے پتے اور ایریا یعنی نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے ڈیڑھ اوقیہ اور عاقر قرحا ایک اوقیہ اور خالص بانی روغن زیتون کے برابر بطریق مقرر مرتب کہ بن اور شراب اس روغن میں بنین ہوا بعض طبیوں نے لکھا ہے کہ یہ روغن سب روغنوں سے بہتر ہے اور حقیقت کیا جاتا ہے اس روغن سے واسطے ہیجان میں لاسے شہوت باہ اور سردی پشت اور مفاصل کے واسطہ اعلم دہن فلفلان حکیم علی نے شرح قانون میں اس روغن کو دہن فیقلہ سے ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ فیقلہ دلت ہندی ہے اور اس روغن کے موسوم کرنے کی وجہ اس نام سے داخل ہونا دار فضل یعنی پیل کا ہے اس روغن میں اسلے کہ پیل ہندی میں بچنے دار فضل ہے اور فیقلہ معرب اسکا ہے اور لفظ دار ہندی میں یعنی اول ہے یعنی وہ روغن کہ جسکی اصل اندر کن دار فضل ہے بالکل یہ روغن ہند کے طبیوں کی تالیف ہے اور نافع ہر چھون کے استرخا اور فالج اور نقوہ اور تمام بیماریوں سرد دماغی اور چھون کیلئے صفت اسکی بالکل اور نوت اور شیط ہندی یعنی چیتا اور راس اور دار فضل

یعنی پیل اور جانفل اور سوسن کی جڑ اور سونف دسی اور کوٹھنچ اور نرگجہ اور درونج عقرنی ہر ایک سے دس درم سب کو کھل کر دیگ میں ڈالیں اور پانی اور روغن انجد ہر ایک سے دوسو مثقال اضافہ کریں اور دیگ مضاعف میں یہاں تک کہ پانی حل جائے اور روغن باقی رہے غیش میں نگاہ رکھیں۔۔۔

دہن فلفلان ہند کے طبیب بن سے ہے اور درونج نیک ہے در دون مفاصل اور تشنج اور استرخا اعتدال اور قویخ اور نقوہ اور فالج اور غلیظ اور سردیوں کے لیے جو چھون میں عارض ہوں اور تمام در دون کے واسطے جو چھون کو حادث ہوں نافع ہے صفت اسکی یہ نسخہ شیخ الرئیس نے قزاقین قانون میں بیان کیا ہے وچ ترکی بنی بچہ اور راسن اور شل اور بل اور قل کہ ان تینوں چیزوں کی تغیر نہ کر ہوگی ہر ایک سے پانچ درم اور فلفل یعنی پیل اور میں پیل اور شلی سوسن کی جڑ اور سونف دسی اور کوٹھنچ اور درونج صانی یعنی بول اور دیو دار اور نرگجہ اور درونج عقرنی ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ کر دیگ میں داخل کریں اور تل کا تل اور گائے کا روہ تازہ دوا ہوا اور خالص پانی ہر ایک سے دس درم اضافہ کر کے دیگ مضاعف میں پکا لیں یہاں تک کہ شیر اور پانی خالص حل جائے اور روغن باقی رہے صاف کر کے کام میں لائیں۔

دہن فلفلان دیکر شیخ الرئیس نے قزاقین قانون میں لکھا ہے کہ نافع ہے در دماغ اور رجم کے واسطے اور عرق النساء اور دون گردوں کی سردی اور استرخا اعضا اور قویخ اور نقوہ اور فالج کے لیے اور ریون سردیوں کے واسطے جو چھون کو عارض ہوں اور درد پشت اور راس اور دے کے لیے جو سردی اور غلیظ خلطوں سے ہوا ہے روغن ہند کے طبیوں کی ترکیبوں سے ہے صفت اسکی بل اور فل اور شل ان تینوں چیزوں کی تفسیر سطور پر ہر طبی ہندی اہم خیال ہند ہے کہ خیال کر

بہت پسی ہے اور بعض لکھتے ہیں کہ اسکو ہندی میں لکڑی کہتے ہیں اور فل کی ماہیت بن اختلاف ہے بغدادی لکھتا ہے کہ پیل ہے بقدر پستہ اور انطاکی نے لکھا ہے کہ عبارت یاسمین مضاعف سے ہے خواہ بر اسہ خواہ اسکو ترکیب دیکر نیلوفر کے ساتھ کہ اسکی جڑ کو شکافہ کر کے نیلوفر تسمین ڈالیں اور بالکس یعنی پوند کریں اسکو نیلوفر کے ساتھ اور صاحب اختیارات نے اسکو نیلوفر ہندی تصور کیا ہے اور تل ایک پھل ہندی ہے کہ زرد ہے اور غنا تو یعنی آڑو سے ترتیب دیتے ہیں اور وچ ترکی بنی بچہ اور شیط ہندی یعنی چیتا اور نیلے سوسن کی جڑ اور اشق اور پیل اور میں پیل اور جو زلسر اور جو ز الصوبہ اور قسطنچ اور نرگجہ اور سونف دسی اور دیو دار اور درونج عقرنی ہر ایک سے دس درم سب کو کوٹ کر دیگ میں ڈالیں پھر شیر تازہ دوا ہوا اور خالص پانی ہر ایک سے دس رطل اور تل کا تل پانچ رطل اضافہ کر کے دیگ مضاعف میں پکا لیں یہاں تک کہ شیر اور پانی حل جائے اور روغن باقی رہے صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

دہن قانوی - اس رجم کی تالیف سے نافع ہے واسطے فالج اور اسلے مانند لمبی بیماریوں کو جو حادث ہوں بچھون میں صفت اسکی لوگ پانچ درم اور پانچ اور تیزیات اور نیلے سوسن کی جڑ اور وچ اور کوٹھنچ ہر ایک سے دس درم اور راسن سلیمہ اور لمیان اور عود صلیب ہر ایک سے پانچ درم اور مرکب صانی یعنی بولی تین درم سب کو کھل کر دس رطل بانی میں ایک رات دن بچھون پھر روغن زیتون دو رطل ڈال کر اسقدر پکا لیں کہ پانی چل جائے اور روغن رہے صاف کر کے پیر قانوی کہ وہ مخبولہ دواؤں سے ہوتی ہے اسکی معلوم نہیں ہے کہ بنائی ہے یا حیوانی بعض بناتی کہتے ہیں اور اکثر لوگوں نے حیوانی لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ ترکستان کے شہروں میں ایک جانور ہے کہ اسکو

قاوند کہتے ہیں اور یہ چربی اسکی اور بعضوں نے سگ  
اگلی کی چربی لکھا ہے اور بعضوں نے روغن مغز ساق  
ایل تصور کیا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ روغن ماہی ہے  
اور بعضوں نے لکھا ہے کہ وہ ایک چیز ہے جو جوف شک  
سیاہ سے نکلتی ہے اور اسے اور قول بھی طرح طرح کے وارد  
ہیں از انجاء کہ وہ نام ایک روغن کا ہے سفید بھری چربی  
کے مشابہ اور بے بو کہ نواح میں سے لاتے ہیں اسکو  
شحم قانوی کہتے ہیں میں اسکو نقد و رولہ درم  
اور موسیانی چار درم اور سمن پکا کر اور چند ہر تدر  
درم انفاق کر کے الٹ پلٹ کریں اور شیشہ میں بچاؤ گھسن  
تھیں القسط۔ قسط میں انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہوگا  
وہن القنبیل۔ نافع ہے جرب اور قوباکو صفت  
اسکی قبیل کہ جسکو ہندی میں کیلہ کہتے ہیں چھ شقال  
اور در در رنگ اور تیر جرف اور گنہک اعلیٰ اور توتیا  
ہندی بیان اور سیاب یعنی پارہ اور سیل کہ تال گنہ  
ہو ہر ایک سے نیم شقال اور گائے کا گھی چوبیس شقال  
دو روٹلوں کو ایک سیکر روغن کو ایک سو ایک مرتبہ دھو کر  
اور دو اٹن سمن گوئدھک کام میں لائیں  
وہن القنبیل دیگر۔ خارش اور قوبائی دوا اور قون  
جینڈیو وغیرہ کے لیے جرب ہے صفت اسکی قبیل یعنی  
کیلہ باج تود اور سرخ یعنی سین و رسات ماشہ اور مچ  
سیاہ سات ماشہ اور سیل باج دانہ اور روغن تلخ  
سودو تود اور اگر اور رقیق چائین تودہ کریں اول  
روغن کو بونہ کی کڑھی میں جوش دیں اور قفل دراز  
اسمین ڈالیں یہاں تک کہ سوختہ ہو بعد اسکے قفل کو کالک  
دور کریں پھر سینہ و رضافہ فرمائیں یہاں تک کہ خوب بختہ  
ہو بعد اسکے قفل سیاہ یعنی کانی مچ داخل کریں اور اگر  
پرستہ آتارین اور کیلہ داخل کر کے خوب حل کریں  
اور اجڑا کو چائے کہ بہت بار ایک سپین اور چائین  
کہ جب قدر بار ایک سپین ہوں بہرہ جو۔  
وہن القنبیل دیگر کہ جرب تراور زخم و تشک

کے لیے بہت نافع ہے صفت اسکی قبیل یعنی کیلہ چھ  
شقال صیرنی کہ دو تودہ وزن بنگالہ اور سیاب یعنی  
پارہ دو گروہ در در خالص اور صاف کہ جسکو ہندی میں آک  
سار کہتے ہیں اور گروہ در در مرکب کو ہندی میں سبیل نام کہتے ہیں  
اور در در رنگ اور توتیا سے سب ہندی اور خرف اور  
اسرچ یعنی سینہ و رسات سے نیم شقال صیرنی کہ دو ماشہ  
بوزن بنگالہ ہوتا ہے سیاب کو گندک کے ساتھ سپین  
اس حد کو کہ اجڑا سیاب کے محسوس نہوں بھر تمام دواوں  
کو بھی باہم ملا کر بہت بار ایک سپین کہ مثل غبار ہو جائیں  
سب کہ چاس شقال گائے کے تازہ گھی میں کہ ایک سو  
ایک مرتبہ پانی سے دھویا ہو خوب مروج مقام جرب  
یا آتشک پلین اور ایک دو در میان گرم پانی سے  
دھوئیں یا ہر روز اس دو کو لگا کر باج ساعت بخومی  
کے بعد دھوئیں۔

وہن القنبیل دیگر جراثون اور قون خبیثہ تشک  
اور جرب تر خبیثہ کے واسطے مفید ہے صفت اسکی  
حاصل کریں کیلہ بارہ درم اور مچ سیاہ ایک درم اور  
توتیا سے سب ہندی کہ ہندی میں نیلہ تھو تھاکتے ہیں نمید  
سکو بار ایک سیکر اور روغن یا سمن چالیس شقال  
میں ملا کر رکھو چھوٹیں یہاں تک کہ یہ نشین ہو اسکے  
صافی کو جراثحت پلین اور جب روغن اور پانی اسکا  
سب خراج ہو جائے تو پھر روغن یا سمن خالص کہ جسکو  
ہندی میں چنبلی کہتے ہیں داخل کریں۔

وہن الکراش۔ نافع ہے کھان کے درد اور گرانی شنو  
کو جو سردی اور بچ ہے صفت اسکی مرزنجوش اور  
فستقین رومی ہر ایک سے تین شقال ایک رات دن  
پانی میں بھگوئیں پھر جوش دیں اور مل کر صاف کریں  
بعد اسکے گنہکے تازہ بون کا پانی باج شقال روغن کچھ  
جو میں شقال میں داخل کر کے ملائم آگ پر پکا میں کہ  
پانی جھکر روغن پانی رہے اور احتیاط کریں کہ جلنے  
نہ پاسے بلکہ کچھ پانی جو اس میں باقی ہو آگ پر سے آتار

اور حاجت کے وقت نیم گرم کر کے رات دن دو تین قطر  
کائیں ٹپکائیں۔

وہن اللیوب السبعہ۔ یعنی سات مغزون کا روغن  
قریبا دین عیسیٰ ابن ماریہ سے منقول مطب نافع ہے واسطے  
ہر ایک مرض خشک کے اور در کرنے والا سوداوی غلظتوں  
کا ہے خصوصاً در در و جدام اور مالخو لیا کے واسطے  
نوش کرنا اور ناک میں ٹپکانا اور ملنا اسکا اور ممکن ہے  
کہ علاج ان بیماریوں کا بھی جو سب غلظتوں سے حاش  
ہوں اس روغن سے کرنا مثل سبات کے کہ نزدیک  
علیہ حرارت اور ان بیماریوں کے جو صفر سے پیدا ہوں  
اضافہ کریں سمن شل روغن بھٹہ اور روغن نیلوفر اور  
نزدیک غلبہ سردی اور ان بیماریوں کے جو بلغم سے  
پیدا ہوں مغز تخم کہو اور مغز تخم تربوز کے عوض اور  
مغز تخم ارند داخل کریں اور اس حالت میں فائدہ  
دیتا ہے سرد بیماریوں کو مثل فالج اور نقوہ اور عیشہ و قمر قندہ  
بیان کرنا ہے کہ وہ روغن جو حاصل کیا جاتا ہے لیوب سیم  
سے جوقت کہ احتمال کرے اسکو صاحب در در سب سرد  
خشک ناک اور کان میں اور سر پر تو نفع دیکھا اسکو کچھ  
کامل صفت اسکی مغز قندق اور مغز پستہ اور مغز  
بادام شیرین اور مغز چلوڑہ اور مغز نقشہ اور مغز کدو اور  
مغز تربوز سب دو روٹلوں کو کر روغن بادام نکالنے  
کے دستور سے روغن نکالیں اور دوسرے نسخہ میں  
تخم تربوز کے عوض مغز اخروٹ ہے۔

وہن وہامون۔ سردیوں کا نسخہ ہے اس کے  
رومی دس دوا میں میں بس یہ روغن معہ سب کو  
نافع ہے اور اعضا کو حکم کرنا ہے اور ہر قسم کے درد کو  
جو سردی سے ہو فائدہ بخشتا ہے۔ صفت اسکی مصلی  
بارہ اوقیہ اور در حبیبی چھ اوقیہ اور روغن بان یا روغن  
زیتون جو موجود ہے اٹالیس اوقیہ اور روغن بلسان  
اور سوم سفید ہر ایک سے بارہ اوقیہ کفی اوقیہ  
سارے سات شقال ہے اور شقال بحساب



ہرندی چار ماشہ کا وزن ہے پس بدستور معروف پکا کر روغن تیار کریں۔

دھہن المہیا رنگ۔ شفا دار الاستقام سے منقول اس روغن کو شیخ داؤد انطاکی نے اپنے تذکرہ میں اسم روغن لقوہ سے ذکر کیا ہے بالجملة نافع ہو لقوہ اور فالج اور کزاز اور عرق النساء اور دالی اور قرس اور یاج و گلیل کرتا ہے اور باہ کو بجان میں لاتا ہے اور قلعہ یعنی کان میں پکانا اس روغن کا کری گوش اور سدہ صمغ اور گرانہ شنوانی کو ایک دن میں زائل کر دیتا ہے اور فرجہ اسکا جھ کی سب بیماریوں کے لیے مفید ہے صفت اسکی حلیمہ یعنی میٹھی اور کدنجی برابر وزن کوٹ کر اور روغن زیتون میں بھگو کر بیان کرنے کے طریق سے آگ پر رکھیں یہاں تک کہ تین وزن روغن کو جذب کرے پھر آتش شیشے یا قرعہ نہیں میں تقطیر کریں مگر طریقہ اول بہتر ہے۔

دھہن مہرب۔ نافع ہو صدر اور عرق النساء کے لیے خط استرخا اور مفاصل سرد اور عرق النساء کے لیے خط استاد الاطباء میرزا سلیمان طبیب شیرازی سے منقول صفت اسکی چراتیہ شیرین اور کوٹھیلج ہر ایک سے تین مثقال اور اذخرملی اور سورنجان مہری اور کبا پچینی اور نار دین اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے دو مثقال اور پچورا اور کاپچھل اور عاقر قرقا اور مفاث بغدادی اور بوزیدان ہر ایک سے ایک مثقال سب کو کھل کر تین پیالہ پانی میں جوش دین اسقدر کہ ایک پیالہ پانی باقی رہے پھر شیرہ اسکا نکال روغن گل اور روغن جنیللی سفید اور روغن زنبق یعنی زرچہ جنیللی کا روغن اور روغن بابونہ ہر ایک سے دس مثقال دھل کر کے پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی ہے پھر جو داڑھائی مجرب یعنی زربسی آزمائی ہوئی اور جنبدیتر اور فرنیون ہر ایک سے تین مثقال اور جافلی اور سوٹھ ہر ایک سے دو مثقال اور گوگل زرد

ایک مثقال کوٹ کر اوپر میں چھانکر چھ کرے ہاون میں ڈالیں اور روغن کو قلعہ اسیریکا میں اور سدہ میں بیان تک کہ سب روغن اس میں مخلوط ہو بعد اسکے پانی کافی دو دانگ اس میں جا کرین اور شیشہ میں نگاہ رکھیں دھہن۔ کہ روغن مجموعہ سے موسوم ہو استعمال کیا جاتا ہو سب سر و بیماریوں میں اور اثر اسکا با اعتدال ہے صفت اسکی روغن خیری اور جنیللی سفید کا روغن اور لہر کا روغن اور روغن قسط اور روغن مسون اور روغن حب لہار اور روغن اشتہ زرد سب غلوگو برابر وزن لیکر اور قلعہ سے جنبدیتر اور قلعہ اشتہ پیکر اس میں ملائیں اور ملائم آگ پر رکھ کر پکائیں اور حاجت کے وقت استعمال کریں اور یہ روغن اعضا میں خشکی پیدا کرتا ہے اصول الترائیب نجیب الدین ثر قندی سے منقول ہے۔

دھہن المحلل حکیم میر محمد زمان والد حکیم میر محمد من کی تالیف سے مقوی معده ہو اور بچوں کو تحلیل کرتا ہے اور جگر کے لیے نافع ہے صفت اسکی گوگل زرد تین مثقال اور با پچھل اور مصطلی اور عکال البطم ہر ایک سے ایک مثقال وراشوق اور اسارون شامی یعنی تگر اور چراتیہ شیرین اور اذخرملی ہر ایک سے دو مثقال سب دواؤں کو کوٹ کر روغن بابونہ اور روغن گل سے ہر ایک سے نیم ظل دو دانگ کو شیشہ میں بھر کر اور روغنوں کو اوپر ڈال کر دھوپ میں رکھیں جو گرمی کا موسم ہو تو ہر روز آٹھ پلٹ کرتے رہیں اور اگر سردی کا موسم ہو تو دس دن تک گرم خاکستر میں دبائیں پھر شیشہ نکال کر روغن اسکا استعمال میں لائیں کہ خداوند عالم کے حکم سے نافع ہوگا۔

دھہن مرملی۔ طب براکلسوس سے منقول زخم کو مصلح پر لاتا ہے اور آئینہ گوشت آگاتا ہے اور ڈالاجاتا ہے یہ روغن کبار مجنون میں در روغن طبعان کے قائم مقام صفت اسکی حاصل کریں مرکب صافی یعنی

بول چھ او قیہ اور بھگو میں پینے کے بعد صاعہ شراب میں جو ایت سے خالی ہو اور بارہ دن تک دھن کریں گھوڑے کی لید میں اور پھر تقطیر کریں حمام ماریہ میں یہاں تک کہ صعد کرے عرق اور قلعہ ہو اور باقی ہے روغن صافی قرعہ کے ساتھ میں پس قوت اس روغن کی مثل قوت روغن طبعان کے ہو عفو خون وغیرہ کے دور کرنے میں۔

دھہن مرجان۔ یہ روغن طب براکلسوس سے منقول ہے نافع ہو واسطے بیماریوں سیلانہ جاریہ کے مثل سیلان رحم اور قروح خبیثہ اور درجہ شوم لوسکیں دیتا ہے اور دماغ کی رطوبتوں کو خشک کرتا ہے اور طلا اس کا مقوی دماغ ہو اور نافع ہو غشی اور خفقان صفت اسکی حاصل کریں مرجان جبکہ کہ چاہیں اور باریک مسین اور ڈالین اسپر کہ قلعہ اسقدر کہ دو انگشت اسپر بلند ہو کسی گرم مقام پر رکھیں یہاں تک کہ بخوبی حل ہو جائے پھر رطوبت کو اسکی نکالیں حمام ماریہ میں یہاں تک کہ خشک ہو پھر پکائیں اسپر پانی خالص اور رکھیں نمناک مقام پر مقدار خراک اسکی ایک قیراط ہو یعنی چار حصہ بعض مناسب عرقوں کے ساتھ دھہن مسمن۔ صاحب خلاصۃ التجارب کی مشرعات سے ہو لکھتا ہے کہ اس روغن کو جس عضو پر ملین فرہ کرے اسکو اگر ہمیشہ کریں اسپر اور تمام بدن پر ملین یہی نفع ہو بخائے اور رومون خبیثہ اور ریاح دفع کے صفت اسکی حاصل کریں خراطین یعنی کچوہ اور علق یعنی جو تک ہر ایک سے ایک من اور نبات انجرو دومن اور دوس من پانی میں پکائیں یہاں تک کہ نرم ہو کر مہر ہو جائے اور ملت پانی باقی رہے صاف کریں اور پیاز زنگس کوئی ہوئی دس سیر اور تخم انجرو یعنی آٹنگن کے بیج اور تخم ارڈ کوٹے ہوئے پانچ سیر اور کرنب ایک سیر اور زفت تین سیر اور شیر خرا دھہن اسپر ڈالین اور ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ ایک

صفت اسکی حاصل کریں مرکب صافی یعنی

بانی باقی ہے بعد اسکے تین سیر و عن بلا و بچہ اور  
ساتھ سیر و عن کجہ تانہ اس میں جو لیں اور ملا کر لکھیں  
جوش دین یہاں تک کہ بانی جل جائے اور روعن باقی  
رہے کسی ہر تین میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت  
کام میں لائیں۔

وہن المفاصل۔ وسطے درد مفاصل کے بوجھ پرانا  
ہو مفید ہو طب قرنگی سے منقول صفت اسکی بہت  
پست کے گوند کا روعن اور با بون کا روعن ہر ایک سے  
بچہ شقال اور روعن رو یا ہ اور روعن ہر ایک سے  
تین شقال اور سلا رس بارہ شقال اور نیم خطی پچیس  
شقال باہم ملا کر ان اعضا پر کہ جس میں مقام درد ہے  
فسخہ مرہم خطی۔ رشہ خطی پچیس شقال اور نیم خطی اور  
نیم خطی اور پیاز جنگلی ہر ایک سے جو تین شقال  
کو پست کر تین ہمار ایک خالص بانی کے ساتھ پکا میں  
کے مثل مرہم ہو جائے پھر کڑے میں چھانکر لکھیں پچاس  
درم روعن زیتون دال کر کے ملائم آگ پر جوش دین  
یہاں تک کہ روعن بھوک سے جدا ہو جائے کر کے  
استعمال کریں اور چار ایک چاریم وزن میں تیرہ زنی  
ہو اور روعن ہر تین بجو سب ہندی عالمگیری آدھ  
پاؤن سیر کا وزن ہو تھو

وہن ہند کے طبیعوں کی ترکیبوں سے ہر نافع ہر واسطے  
یونان غلیظ اور رحم کے درد دن سرد کے لیے صفت  
اسکی نسخہ شیخ الرئیس کہ قانون میں ذکر کیا ہے نسخہ اور  
گندہ بردہ اور ناگرموتھا اور رانی سفید ہر ایک سے  
آٹھ درم اور جاد شیر جادہ درم اور تھو اور کوٹھا اور زرد  
طویل اور زرد وند جرج ہر ایک سے دو درم اور تھو کی  
یعنی پچھ اور راشن اور خیار کہہ کر اسکو قشال لکھیں پچھ گنتے  
ہیں اور دہ ایک دہا ہر مشہور اور طباہ اسکی بہت میں  
اختلاف ہے ہر قسم کی لکھتا ہے کہ ایک پچھل ہر ہندی  
بھدر پستہ اور پستہ اسکا پستہ ہندی سے دہا بہت  
لکھتا ہے اور انطاکی نے بیان کیا ہے کہ وہ جہارت یا میں

یعنی چھیلی سفید ہندی سے ہر نافع ہر واسطے  
کے ساتھ ترکیب دیکر ہسٹور سے کہ اسکی جڑ کو چھ کر لکھیں  
آٹھ درم اور رانی یا باطکس یعنی پیوند کرین اسکو نیلو فر  
کے ساتھ اور عاقر قرحا ہر ایک سے اڑھائی درم اور  
نر کچور اور درونج عقرنی اور خند بید ستر اور گو کھرو  
اور سداب جنگلی اور سداب پہاڑی اور قصبوم اور طبعی  
اور رادیشران اور کرنب اور مرزنجوش اور لونگ باغی  
ہر ایک سے نیم درم اور مرکی صافی یعنی بول اور حلیت یعنی  
عطیب اور ہینک خوشبودار اور سینک بد بو دار بخدا  
ہر ایک سے ایک درم کا چارم اور روعن زیتون نو درم  
پانی خالص چارہ رطل سب دواؤ کو کچل کر اور روعن  
زیتون اور بانی کو داخل کر کے ہند پر پکا میں کہ بانی جل  
جائے اور روعن باقی سے پچھ آتا کر صاف کرین اور  
تینشیر میں بھر کر اور نیم اسکا مضبوط بند کر کے نگاہ رکھیں  
ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے دو درم تک ہر روز  
بانی کے ساتھ نوش کریں۔

دہن ناروین یعنی سنبل رومی کا روعن منفعت اس  
روغن کی بہت ہیں اور یہ روعن بزرگ زیادہ ہے عین  
سے جو اور نافع ہر ایک درم کے لیے جو مل میں ہو سرخیا  
سے اور مفید ہر سب سرد یا رنکو مثل فالج اور لقوہ اور روعن  
اور چھوٹا کاستر خا اور درد مفاصل اور عرق لہنا اور سو مند  
ہر ریلج طبعی کو اور کان کے درد کو تسکین دیتا ہے جو سردی سے  
ہو اور درد و حقیقہ اور درد سر کو نافع ہر ایک میں پچھ کر لکھیں  
اور رنگ رخسار کو نیک کرتا ہے اور ذائل کرتا ہے قوی  
اور عجیب اور آنتوں کے درد اور جگر کے سب قسم کے درد کو  
تسکین دیتا ہے اور رحم کو گرم کرتا ہے اور اگر اسکو چکاری  
میں لکھ کر حلیل میں پکا میں تو بہت نافع ہوگا استرخا  
مشابہ اور گردہ کے لیے اور زیادہ کرتا ہے لہو طو کا اور نفع  
دیتا ہے معدہ اور جگر اور گردے کے ضعف کو اور کان کی  
گرنی اور درد رحم کو مفید ہے اور حوض کو جاری کرتا ہے اور  
درد اعضا اور بچوں کے درد کو شود مند ضا اور حقیقہ نو

کرنے کے طریق سے صفت اسکی نسخہ شیخ الرئیس  
جانتا چاہیے کہ اس روعن کے تین بطور ہیں۔  
صفت طبعی اولیٰ۔ حاصل کرین جراثیم شرین اور  
ناگرموتھا اور برگ خار اور عود بلسان اور سافج ہندی  
یعنی تیز پات اور راسن اور اذین الفار اور زخری اور  
اہل اور برگ مور داو و فر دانا اور مرزنجوش ہر ایک سے  
دوا و قیہ سب دواؤ کو کچل کر دیکھ میں دالیں اور خالص پانی  
اور شراب داخل کرین اور بعضے طبیب شراب کے عوض  
بنید زبیب اور عسل داخل کرتے ہیں وہ مرحوم فراتے ہیں کہ  
جبکہ میں نے اس روعن کو تیار کیا ہے تو شراب اور بنید  
عوض عرق فرخ شک داخل کیا ہے اور وہ فائدہ جو اس  
روغن نادر یعنی جو شراب یا بنید سے طیار ہو ظہور میں  
آتے ہیں اس سے زیادہ مشاہدہ کیے ہیں میں چاہیے کہ  
ہو پانی اور شراب یا پانی اور عرق فرخ شک ہند کر  
دوا نکشت دواؤں سے بلند ہے بھر داخل کرین سمین  
روغن کجہ تانہ پانچ قسط کہ ایک قسط میں اوقیہ کا  
ہو تاہی اور ایک اوقیہ ساڑھے سات شقال اور ایک  
شقال چار ماشہ کا وزن ہو یا پستہ ہندی اسکو  
ملائم آگ پر دیکھ مضاعف میں چھ ساعت پکا میں اور  
ہر لحظہ اسکو حرکت دین پھر آگ پر سے اُتار کر رہنے دین  
یہاں تک کہ سرد ہو پھر صاف کر کے نگاہ رکھیں اور بعضے  
طبیعوں نے پانچ رطل روعن کجہ کی جگہ پانچ میں پچھ کر لکھیں  
اور نسخہ بھی بن علی بن جرلہ میں وزن روعن کجہ کا ساڑھے  
سات رطل ہو اور بعضوں نے لکھا ہے کہ ان دواؤ کو پانی اور  
شراب میں بھگونے کے بعد دیکھ مضاعف میں بھگون کر  
جوش دین اور لحظہ بلحظہ حرکت دین یہاں تک کہ پانی  
اور شراب جل جائے اور روعن باقی رہے صاف کر لکھیں  
اور پچھ دین کہ سرد ہو اور دوسرے نسخہ میں کہ حکم  
میر محمد مومن نے مخفہ المومنین میں بیان کیا ہے طبعہ  
ادنیٰ کے اجزاء پر کہ مذکور ہوئے کو طبع اور ناروین  
سنبل رومی ہر ایک سے دوا و قیہ اضافہ کیا گیا ہے

اور لکھا ہے کہ اجزاء کو کچل کر چھوشتقال شراب بنانے  
یا جمہوری یا بنید زبیب اور اصل اور دو ہزار لکھو  
پچاس مثقال خالص پانی میں چھوشتا بخومی ایک جوش  
دین بعد اس بات کے کہ ایک رات دن ان اجزاء کو بھگوایا  
صفت طبع ثانیہ حاصل کریں گلاب کے بھونکے تہی  
سبز دین سے صاف کی ہوئی اور موثر و تروتازہ  
کے پتوں کا عصا رہ اور طبع سیاہ اور مرکی صافی یعنی  
بول ہر ایک سے اڑھائی اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھو  
سات مثقال کا وزن ہو اور ایک مثقال چار ماشہ کا  
ہوتا ہے سب دواؤں کو کچل کر داخل کریں اسپین پانی خالص  
شراب میں ملا ہوا اسقدر کہ تر کرے دواؤں کو اور روغن  
مطبخ کو کہ اسپین جوش دین جب سوختہ نہ ہو ملائم  
آگ پر دیگ مضاعف میں تین ساعت تک جوش دین  
جب سرد ہو جائے صاف کریں اور بعض طبع ثانیہ  
کے ان اجزاء کو ہر ایک سے پانچ اتار اور دار چینی اور حلاکو  
ہر ایک سے تین اتار لائے ہیں کہ تار ساڑھ چار مثقال  
کا وزن ہو اور لکھا ہے کہ سب کو کچل کر اس شراب میں  
جو پانی میں شامل ہو یا بنید زبیب میں جو پانی میں  
لی ہوئی ہو یا جمہوری میں تر کریں اسقدر میں کہ دو گشت  
دواؤں سے بلند ہو اور وہ روغن جو صاف کیا ہو بخند  
اولیٰ سے اسپین ملا کر ملائم آگ پر دیگ مضاعف میں  
تین ساعت تک پکائیں یہاں تک کہ پانی اور شراب  
جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کر کے سرد کریں  
اور حکیم میر محمد مومن نے طبع ثانیہ کے اجزاء کو سطور سے  
بیان کیا ہے گلاب کے پھول اور دار چینی اور حلاکو  
اور موثر دتازہ کے پتوں کا پانی اگر میسر ہو سکے ورنہ  
موثر دتازہ جوش کیے ہوئے پتوں کا پانی اور طبع  
اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے تین مثقال اور  
لکھا ہے کہ تین ساعت تک برابر جوش دین جب نصف  
باقی رہے صاف کریں اور نسخہ بھی ابن عسلی ابن جریر  
میں اجزاء و طبع ثانیہ میں گلاب کے پھول اور موثر کے

پتوں کا پانی ہر ایک سے تین اوقیہ اور حلاکو دواؤں کے  
صفت طبع ثانیہ تار دین یعنی سنبل رومی اور  
سلا رس اور لونگ ہر ایک سے تین اوقیہ اور جالغل پانچ  
اوقیہ اور روغن لبان چھ اوقیہ دواؤں کو کچل کر اور پانی  
میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب گرم ہو جائے داخل کریں  
اسپین روغن مطبخ مذکور اور روغن لبان اور سلا رس  
کو اور حرکت دین یہاں تک کہ بخوبی مخلوط ہو جوش دین  
کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے صاف کریں اور  
سرد کر کے شیشہ میں رکھیں اور منہ کا مضبوط بند کریں  
اور حاجت کے وقت حسب احتیاج کا لکر پھر منہ کا بند  
کریں تاکہ ہوا اسکی قوت کو نہ توڑی اور بعضوں نے  
لکھا ہے کہ اس تیسرے طبع میں سنبل رومی اور لونگ اور  
سلا رس ہر ایک سے چار رطل اور جالغل پانچ اوقیہ اور  
روغن لبان آدھا رطل ہی خشک دواؤں کو کچل کر اسقدر  
پانی ملی ہوئی میں بھگوئیں کہ اسکے اوپر دو گشت بلند  
ملائم آگ پر دیگ مضاعف میں جوش دین جب جوش  
میں آئے اسوقت روغن مطبخ داخل کریں اور پھر  
پکائیں کہ پانی اور شراب جل جائے اور روغن باقی رہے  
نیچے اتار کر اسپین اور صاف کریں اور دوسری مرتبہ  
دیگ میں ڈال کر روغن لبان اور سلا رس کو داخل کریں  
اور حرکت دین کہ بخوبی جل جائے پھر آگ پر سے  
نیچے اتار کر اور سرد کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور شیشہ  
کے منہ کو مضبوط بند کریں اور حکیم میر محمد نے اجزاء  
ثالثہ کو سطور سے بیان کیا ہے سنبل رومی یعنی تار دین  
اور سنبل طبیب یعنی بانچھڑ اور لونگ سلا رس اور روغن  
لبان اگر وہ نہ ملے تو روغن زیتون کہ نہ ہر ایک سے  
تین مثقال اور روغن کبجہ چھ مثقال ملائم آگ پر  
پانی میں جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی  
رہے صاف کر کے استعمال کریں لیکن نسخہ حکیم میر  
محمد مومن پر اعتماد نہیں ہے -  
دوسرے تار دین - یہ نسخہ بھی ابن عسلی ابن جریر دواؤں کے

اور درجہ کبجہ اور قلع اور سردی عشاء کا نافع ہے جب اعضا کو  
اس روغن سے چرب کریں اور سردی ان دردوں کو  
میں گدھے اگر اس روغن کو نوش کریں یا بطور طلاء استعمال  
میں لائیں اور مفید ہے درد رحم کو اگر عورت استعمال کرے  
اور جو اس روغن کو کان میں ڈالیں کان کے درد کو  
ساکس کرے اور جو ناک میں پکائیں نہ درد اور درجہ کبجہ  
نکسین بخشنے اور اگر اس روغن کے چند قطرے سوراخ  
جلیل میں پکائیں مثانہ کی سستی کو زائل کرے صفت  
اسکی چرایتہ شیریں اور ناگر موٹھا اور برگ خار اور  
عود لبان اور تیز پات اور رس اور اس اور آذخرکی  
اور موثر کے پتے اور قروانا اور اذن الفار اور  
مرزنجوش ہر ایک سے دواؤں کو کچل کر دیگ آہنی میں دھیں  
اور اوپر سے شراب یا بنید زبیب اسقدر بھناؤ کریں کہ  
دو گشت اسپر بلند ہو اور ساڑھ سات رطل روغن  
کبجہ داخل کر کے دیگ مضاعف میں پکائیں ملائم آگ پر  
اور ہر لحظہ چھ سات پیر آگ پر سے اتاریں اور صاف  
کریں اور روغن اور پانی کو جدا کریں اور اصل کہیں  
گلاب کے پھول اور موثر کے پتوں کا پانی ہر ایک سے  
تین اوقیہ اور حلاکو اڑھائی اوقیہ کوٹ کر دیگ میں ڈالیں  
اور شراب یا بنید زبیب اور رطل اور پانی خالص اسقدر  
اسپر ڈالیں کہ دواؤں میں اسپین غرق ہو جائیں اور روغن  
کبجہ جو اس سے جدا کر کے اس میں داخل کریں اور  
دیگ مضاعف میں ملائم آگ پر تین ساعت تک  
پکائیں پھر سرد کریں اور روغن سے جدا کریں اور صاف  
کر کے بعد اسکے بانچھڑ اور لونگ اور سلا رس ہر ایک سے  
تین اوقیہ اور جالغل پانچ اوقیہ اور روغن لبان چھ اوقیہ  
دواؤں کو کچل کر اسقدر پانی میں ڈالیں کہ دواؤں میں اسپین  
چھٹ جائیں ملائم آگ پر جوش دین اسوقت روغن لبان  
اور سلا رس اسپین ڈالیں اور وہ روغن جو صاف  
کیا ہو اضافہ کر کے پھر جوش دین یہاں تک کہ پانی جل جائے  
اور روغن باقی رہے آگ پر سے اتار کر صاف کریں



اور شیشہ میں ڈالکر اور منہ اسکا مضبوط کر کے نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

دوسرے نار دین منصوری محمد بن زکریا صاحب منہاج الدکان سے منقول وہ لکھتا ہے کہ نقل کیا ہے میں اس نسخہ کو خط قاضی فتح الدین سے صفت اسکی روغن بان ایک رطل اور سنبل رومی چھ درم اور ناگر موٹھا اور چرایتہ شیریں اور مضطکی رومی اور اذخر ہر ایک سے ایک مثقال دواؤں کو کچلکر اور روغن بان میں داخل کر کے بیس دن تک دھوپ میں رکھیں اور ہر روز دو مرتبہ اٹھ پلٹ کر پین پھر صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

دوسرے نار دین بہ نسخہ دیگر صفت اسکی نار دین رومی اور چرایتہ شیریں اور حب الفار اور ناگر موٹھا اور عود طیبان اور لکھ دھوئی ہوئی اور برگ مور واد تیز پات اور اذخر کی اور اہل اور برگ سن اور قردمانا اور مرزنجوش اور گیسہ مخلصہ اور بالچھر ہر ایک سے دس مثقال سب دواؤں کو ٹکڑے کر کے سات سو مثقال پانی میں بھگوئیں ایک شب اور اسکے جھکے جوش دین ہفتہ کہ لٹ پانی باقی رہی پھر لکھ اور پنجوڑ کر صاف کریں اور تل کا تیل چار سو پیاس مثقال ڈالکر اسقدر پکائیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اس قدر پکائیں کہ پانی جلائے اور روغن باقی رہے صاف کر کے روغن کو علیحدہ شیشہ میں نگاہ رکھیں۔

دوسرے النجاہ - حکیم میر محمد مومن کی تالیف سے نافع ہے شیشہ اور خنک اور ذرا اور پٹھے اور عضا کی سرد بیماریوں کے واسطے اور پتھوں کی تقویت اور تسکین درد وں سرد اور تحلیل مواد غلیظ کے لئے اور اکثر آزمایا ہوا ہے صفت اسکی صبی البان اور

گوگل زرد اور سلا رس ہر ایک سے دس درم اور شیشہ اور فریون اور حب لبان اور کنگی سفید اور زرد رنگ کرکٹا چینی اور شیطج ہندی یعنی جیتا اور باہی ہرج اور لونگ ہر ایک سے چھ درم اور قفل اور سنبل اور بلا دین یعنی بھلا ہر ایک سے پانچ درم اور کندہ اور تخم سیالیوس اور تخم گندنا اور کلونجی اور ترہ تیزک کونج اور جواؤن لپی اور کوٹھ تلخ اور شبت یعنی سویا ہر ایک سے چار دانگ ناگر موٹھا اور مرزنجوش اور طیبہ یعنی مٹی اور اسپند اور مغز چکر کہ بادام تلخ کو بھی ہے اور حب الفار اور شیشہ چھ رطل ہر ایک سے نو قراط ایک ہفتہ تک ایک کڑا مثقال عرق بہار تازہ اور اسکے مانند میں بھگوئیں اور جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے بعد اسکے کیسو پیاس مثقال روغن ارٹھ کے ساتھ پھر پکائیں میانک کہ پانی جلائے اور روغن باقی رہی پھر کونج اور جواؤن اور فریون اور مومبانی اور سلا رس اور کندہ ہر روزہ اور عکاک البطم ہر ایک سے تیس مثقال رشتیں حل کر کے اسکے بالچھر اور مرکی اور زعفران اور چرایتہ شیریں اور لونگ ہر ایک سے تین مثقال اور دھنی سلانی پانچ مثقال اور جبند ہیر ستر اور گول مرچ اور پل ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر اور داخل روغن مذکور کر کے اور پتھر کے باون میں ڈالکر دستہ سے ملیں لیکن اگر سنگ سابق ہو بہتر ہے جب بخوبی مخلوط ہوشیشہ میں نگاہ رکھیں۔

دوسرے انوسا در سبات یعنی خواب مفرد کو دور کرنا ہے اور سہ یعنی بیداری مفرد پیدا کرنا ہے اگر قدرے رشتیں بینی پر تیز کرین یعنی ناک پلین صفت اسکی انوسا اور تک نفی اور تخم سپندان اور ترہ تیزک کونج اور کالی مرچ اور سنبل اور کانج سب دواؤں کو برابر وزن کچلکر پانی میں پکائیں کہ مہر ہو جائیں پھر صاف کر کے اسکے ہوزن روغن ارٹھ ملٹم آگ پر جوش دین جب روغن باقی رہے نگاہ رکھیں۔

دوسرے النورہ - اگر اس روغن کو بدن پلین ہالی کو

نار مل کر صفت اسکی چھ تین درم اور روغن کبیر اور ہم باہم ملائیں اور تین روز دھوپ میں اور تین چاندنی میں رکھیں اور ہر روز اٹھ پلٹ کر پین بعد اسکے ماہی نوے روزہ لائیں تاکہ روغن اس سے جدا ہو پھر روغن کو بدستور نورہ طیبہ بانو نکودہ کر کے دوسرے ہندی ہندی ہندی طیبوں کی تالیف سے گھاؤ تیل سے معروف اور کہ ترجمہ اسکا دین العظیم القروج ہے اسلئے کہ گھاؤ ہندی زبان میں قرح کو کہتے ہیں بالکل یہ روغن تیرا ورتلوار اور خنجر اور چاقو اور پتھری اور زردہ اور نیرہ وغیرہ کے زخم کو اھلح میر لانا ہے اور ناصوہ اور آتشک کے قرحوں اور جذام کے لیے سود مند ہے اور ہر قسم کے زخم کو جو انسان یا حیوان کے بدن پر ہو نہایت سود مند ہے اور بار بار باختر میں آیا ہے اور بعض طیبوں نے لکھا ہے کہ ہر قسم کے ذیل یا ہر طرح کے زخم پر اگر اس روغن کو پیہ کہنہ میں آلودہ کر کے رکھیں نشانہ اسد تعالیٰ تین چار دن میں بخوبی صحت پذیر ہو گا صفت اسکی تل کا تیل چھ سو پتھر مثقال اور نیم کے پتوں کا پانی پتھر مثقال اور ہیری کے پتوں کا پانی اور ہندی کے پتوں کا پانی ہر ایک سے سترہ مثقال اور کوٹھ تلخ اور کلونجی اور قرح ترکی یعنی بھلا اور رال اور سنگ ریزہ اور سنگ تیلہ اور مردار سنگ اور سنگ جراثیم اور کاغذ جلا یا ہوا اور بکرے کی بوٹہ ہڈیاں کہ دیوار میں ہوتی ہیں اور جلائی ہوئی ہوں ہر ایک سے تین مثقال اور آئندہ ہدی اور دیکھ پانی ہر ایک سے ایک مثقال طریق اسکے تیار کرنا یہ ہے کہ اول روغن کو پالے میں کر کے جوش دین جسوقت بخوبی جوش کھا دے دواؤں بلا دین یعنی بھلا وہ اس روغن میں ڈالیں تاکہ چند جوش کھائے اگر اسی جوش میں بلا در اچھل جائے بہتر در نہ اسکو نکالکر پاتیلہ کو پیہ آتا رہیں اور ایک ساعت رہنے دین اور نیم کے پتوں کے پانی اور ہیری کے پتوں کا پانی ڈال کر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ

کہ بخوبی جوش میں آئے بعد اسکے کوٹھ اور کلونجی اور تیج کی  
یعنی پچھ اور دیکھ مالی اور آنہ ہلدی کو کوٹ کر ایک شب  
تینتیس مثقال پانی میں بھگوئیں دوسرے دن روعن  
نڈکور ڈالکر ہقد جوش دین کہ پانی جل جائے اور روعن  
باقی رہے بعد اسکے روعن کو صاف کریں اور رانی اور  
سنگ تیل اور سنگ لہندہ اور سنگراحت اور مردار سنگ  
اور کاغذ سوختہ اور بکرے کی پسیدہ استخوان ہونٹہ کو کو  
چھا کر داخل کریں پس واسطے زخمین کے پنبہ کہنہ کے  
ساتھ اس زخم پر رکھیں اور جو یہ روعن آتشک کیونٹے  
تیار کیا جائے تو دو مثقال موم سفید اور پچھتر مثقال مسک  
کاغذ اور سیقہ بکرے کے گردہ کی چربی داغ کی ہوئی اور  
چار دانگ زاج ہضرو توتیا ہندی سے منہدی ہو کہ  
اسکو ہندی میں موم تو تیل لکھتے ہیں داخل کریں لیکن  
دوسرے قروح اور جرحون اور اور قسم کے زخموں میں  
اصلاح ان چیزوں کی نہیں ہے۔  
صفت اس روعن کی نسخہ دیگر۔ چل کریں  
تل کاتیل دوسر شراجمانی اور زخم کے پتوں کا پانی دو لیٹر  
پیری کے پتوں کا پانی ڈیڑھ سیر اور بکرے کے گردہ کی چربی  
آدھ سیر اور موم کا فوہی دو تولہ اور بلا در یعنی بھلا وہ میں  
عدد اور کوٹھ دو تولہ اور کلچن دو تولہ اور چتر کی یعنی کچھ  
اور آنہ ہلدی اور دیکھ مالی اور مردار سنگ اور توتیا  
ہندی اور سنگ چرائیہ اور سنگ خیل اور سنگرہ اور  
کاغذ جلا یا ہوا اور زبان سنگ جلائی ہوئی اور بکرے کی  
پسیدہ ہڈیاں کہ دیوار میں ہوں جلائی ہوئی پس طریق ہا  
روعن کے تیار کرنے کا یہ ہے کہ ایک بڑا پاتیل آگ پر رکھ کر  
ادخل کاتیس آئین ڈالکر اور بلا در کو توڑ کر سپر اضافہ  
کریں اور ہقد جوش دین کہ ہلا در سوختہ ہوں پھر بلا  
کوٹھ لکر چربی اور موم اور نیم کے پتوں کا پانی داخل کریں  
اور بعد تین چار جوش کے پاتیل کو آگ پر سے اتار لیں  
اور کوٹھار کے پتوں کا پانی اور چتر کی اور آنہ ہلدی  
اور دیکھ مالی کوٹ چھا کر ایک رات دن میں تیار پانی

میں بھگو کر اور آسمین ڈالکر آگ پر رکھیں اور ہقد  
پکا ئیں کہ وہ سب جلیا میں اور روعن باقی رہے  
بعد اسکے کپڑے میں چھا کر کوئی ہوئی دوا میں داخل  
کریں اسکے بعد مردار سنگ اور توتیا سے ہندی اور  
پتھر کی چیزوں کو پسکر اور ہڈیاں جلائی ہوئی اور زبان  
سنگ جلائی ہوئی اور کاغذ جلا یا ہوا کہ سب کو مشغول  
چھانا ہوا آئین داخل کریں اور چھپ سے جلا کر شیشہ میں  
نگاہ رکھیں۔  
دوسرے قدس سرہ۔ نافع ہے واسطے ہر قسم کے زخموں کے  
کہ طبل زمانہ میں بلکہ ایک دن میں زخم کو اصلاح پر لانا  
ہو صفت اسکی تلامین خراشیدہ اور برگ نیم اور  
انجبار کی جڑ اور پوست درخت ببول ہر ایک سے پانچ  
مثقال تین رطل پانی میں جوش دین کہ ثلاث باقی ہو  
ملکہ صاف کریں ہر ایک رطل تل کاتیل تازہ اس  
پوشا نہ دین ڈالکر ہقد پکائیں کہ پانی جلیا لے اور  
روعن باقی رہے پھر مویا لی دار اور چروی اور قراہیو کو  
وہ ایک چیز ہو کہ قریب بیت المقدس کے دیار میں ہے نہاد  
عین جوش کھا کر پتھر دن پر جمع ہوتی ہو اور صلی کر دی  
ہر ایک سے چار دانگ اس روعن میں پکائیں بعد  
اسکے میدہ لکڑی کہ اسکو مغاش ہندی کہتے ہیں اور  
پھٹکری سفید اور سنگ سمر سفید اور کاغذ مصری  
اور سنگراحت اور ہلدی اور کچھ ہر ایک سے ایک مثقال  
کوٹ کر اور کپڑے میں چھا کر اضافہ کریں بعد اسکے پیاز  
سفید روعن کچھ میں بھونی ہوئی اور سرس کے مانند تیار  
پیشی ہوئی ان میں ڈالکر پتھر کے ہاون میں استہ سے ملین  
کہ سب چیزیں یکساں ہو جائیں شیشہ میں بھر کر ایک ہفتہ  
تک دھوپ میں رکھیں اور ہر روز دو مرتبہ الٹا بلٹ  
کریں پھر اٹھا کر گاہ کہیں اور حاجت کے وقت کام میں لیں  
دہن۔ وہ موم فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ حکیموں کے اپنیوا  
اور سید سند اور آستانہ دار الد فیر سید محمد ہادی اعلوی  
قدس سرہ کی تالیف سے ہے ہالوں کو قوت دیتا ہے اور

ادکاتا ہے اور روعن سے نگاہ رکھتا ہے اور سفید نہیں ہو  
دیتا اور دراز کرنا جو صفت اسکی ہندی کے پتے اور  
سورہ کے پتے اور تل کے پتے اور ہسرت اور صندل سفید  
اور یا پچھتر اور تریات اور شمشیری چتر پنا اور جو چتر پنا اور  
پوست کبلی ہڑکا اور کالی ہڑکا پوست ہیرہ کا اور رطل  
منقہ ہر ایک سے دو مثقال اور ناگر موشا اور قحط سورہ  
لوہک اور اگر مہنہ می خام اور جو صلیب ہر ایک سے ایک  
مثقال اور چاکل اور چاندتری ہر ایک سے نیم مثقال  
سب دواؤں کو کچھ کر ایک شب گلاب اور برگ چھند  
سے پانی اور بانک کے پانی اور آلتا تازہ کے پانی ہر ایک  
سے میں مثقال میں بھگوئیں اور اگر آلتا تازہ نہ مل سکے  
تو پانچ مثقال آلتا شک مذکورہ پانی میں ایک شب  
بھگوئیں پھر صاف کریں اور بعد اسکے دوا میں کچھ کر  
ایک شب آئین بھگوئیں اور ہونٹے آب خندانہ  
انہا روعن کا پانی داخل کر کے جوش دین کہ نصف باقی ہو  
ملکہ صاف کریں اور روعن گال شرج اور روعن سورہ اور  
روعن ہونٹوں ہر ایک سے چل مثقال اور روعن مغیشہ  
بادام آٹھ مثقال اور روعن مغزین پندرہ مثقال  
اور روعن بایسن بیسہ جنیل سفید کا روعن و مثقال  
داخل کر کے دیگ مضاعف میں جوش دین یہاں تک  
کہ پانی جلیا لے اور روعن باقی ہو بعد اسکے لاوان اور  
عینر شمشاد زفت رومی کہ ایک چتر پنا شمشاد لفظ ان  
سیاہ اور سیال کہ زمین سے مانند نقطہ چل ہوئی ہو  
ھسی البان کہ گوند زفت ضرور کاہی اور وہ ایک درخت  
ہی شمشاد زفت بلوط اور گوند اسکا ابتدا زطلو میں  
گندم کے مانند ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ بڑھ کر خربوزہ کے  
برابر ہو جاتا ہے اور اس سے خیر چھند سیاہ شمشاد زفت  
ہوتا ہے۔ اور عطر صندل اور عطر و ہندی ہر ایک سے  
دو دانگ داخل کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں۔  
دوسرے قدس سرہ۔ کہ سب قسم کے زخموں کو نفع دے کہ تین دن میں  
بہر طرح کے زخم کو اصلاح پر لاتا ہے اور یہ روعن

اس مقدمہ میں روغن شیخ صنطان سے بہتر ہر صفت  
اسکی حاصل کریں مرغ سیاہ کہ سکو ہندی میں کوکناٹ  
کھتے ہیں بال اور پر اس کے دور کریں اور ایسے ہی در  
اور سالم سکو شیشہ میں ڈالکر پانچ اتار شاہ جہانی تل  
کاتیل صاف کریں اور حیات رکھیں کہ سو بال پر کے  
اور کوئی چیز دوسری اس مرغ کے اجزا سے جدا نہ ہونے  
پانچ پس وہ شیشہ چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں  
بعد اس کے جس جراحت پر کہ چاہیں استعمال کریں تین  
دن میں اچھا کر دیگا۔

دہن خطبہ الیٰ طبا میرزا محمد رحیم سے منقول و قلمی  
فرماتے ہیں کہ عالی قدر مقرب المحضرت محمد قاجار نجی  
مسجد جامع مشہد مقدس نے اس روغن کا تجربہ کیا  
ہر مفید ہر زخم تازہ اور جرب رطب یعنی خارش تر  
اور درد اعضا کے لیے خصوصاً اس درد کے واسطے جو  
ضربہ اور سقط سے حادث ہوا ہو اور سود مند ہر  
پائون کے پٹنے کو اور نافع ہو اور مٹی دانہ اور عضو  
سرمازہ کو بطریق باش بالکل یہ روغن نہایت مفید  
اور بے عیال ہر صفت اسکی موم کا فوری اور شرف  
ہر ایک سے ایک چار ایک تبر یعنی ایک من تبر کا  
چارم کہ من تبر آدھ پاؤن میں سیر عالمگیری  
وزن سے ہوتا ہو اور روغن کا ششہ سب کے ہر  
بطریق معمول مرتب کریں اور حاجت کے وقت  
استعمال میں لائیں۔

دہن۔ تجربات نواب غفران تاب حکیم میرزا محمد باقر  
موسوی حکیم ہاشمی سے منقول قلمی فرماتے ہیں کہ یہ روغن  
حکیم علی سے مشہور ہے زخموں کے اندمال کے لیے نفع  
کاش رکھتا ہے صفت اسکی جو کچھ ظاہر ہو اہل اس  
یعنی طبیعتی تھی کہ پانی سے بخوبی دھو کر خالص پانی  
میں پکاتے تھے اور شیرہ اسکا کال کر روغن کبچہ  
میں جوش دیتے تھے اس قدر کہ روغن باقی رہتا  
تھا اور بعض اوقات داخل کرتے تھے وہ اس روغن

کو مہمون میں بھی اور تازہ زخموں پر بہت نفعی استعمال  
کرتے تھے اور بعض اوقات اس غرض سے کہ کوئی  
اسکی شناخت نہ کرے ہو جو یہ سے اس روغن کو  
انگین کرتے تھے کہ وہ سرخ معلوم ہو اور یہ بھی وہ لکھتے  
ہیں کہ خاطر فقیر میں جو کچھ آیا ہے یہی کہ اگر بعض گندمی  
چیزوں کو جو گوشت جمانے والے اور گوشت کا سرد  
کو برطرف کرتی ہیں داخل کریں نہایت نافع ہو گا اگرچہ  
تجربہ اسکا نہیں ہوا ہے لیکن سندروس بھی اگر  
داخل کریں واسطے بھرنے گوشت تازہ اور جوڑنے  
زخموں کے بدنہ ہو گا وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ کبریا بہتر  
ہے سندروس سے ہر مقام پر اور یہ بھی انھوں نے لکھا ہے  
کہ اگر قدری ششہ کا بھی داخل کریں واسطے خشک کرنے  
پر تو بونے بہتر ہوگی اور مرکی صافی یعنی بول بہت خوب ہے  
دہن القسط۔ واسطے فایح اور عثہ اور شیخ اور خدر اور  
اس کے اند نافع ہو چاہیے کہ اول ٹھون کے مناسبت اور  
در دناک ٹھونبر کیسہ و رشت شب کو ملین یہاں تک کہ  
وہ پٹھے سرخ ہو جائیں بعد اس کے اس دوا کی ہاش کے  
سور میں صفت اسکی کو طہر تلخ اور یا پچھر ہر ایک سے  
بیس مثقال کچلکر ایک رطل روغن زیتون اور ایک  
رطل پانی میں جوش دین یہاں تک کہ روغن باقی  
رہی صاف کر کے اویہ مذکورہ کے ساتھ جوش دین اور  
صاف کریں تین مرتبہ ایسے ہی کریں اور اگر پانی کے  
عوض ہر مرتبہ صوف کا عرق یا عرق بہار داخل کریں  
بہتر ہو اور بعد اس کے چند سیر تر اور گول مچ اور فریون  
اور سلا رس ہر ایک سے دس مثقال آئین حل کریں۔  
دہن۔ بالونک سیاہ کرتا ہو اور کرنے سے نگاہ رکھتا ہے  
صفت اسکی ذرا کچھ کہ کہ لغت تنگابن میں اس اس  
اور لغت صفحہ ثانی میں سین کہتے ہیں سرور بال کو اس کے  
قطع کر کے آئین سے تین درم لیکر پسین اور ایک  
اویہ روغن بان کے ساتھ جب قدری کاڑھا ہو جائے  
مشک اور عنبر سے خوشبو دیکر پکائیں تاکہ وہ مقام آبلزار

ہو جائے اور مقام آبلہ پر بال نمودار ہوں۔  
دہن۔ بالونک سیاہ کرتا ہو اور کرنے سے نگاہ رکھتا ہے  
صفت اسکی عفت یعنی مازد اور کالی ہڑ اور سور  
پتے ہر ایک سے ایک جزو شراب ریحانی میں پکائیں  
کہ مہر ہو جائے بعد اس کے صاف کریں اور ایک رطل روغن  
کبچہ اضافہ کر کے اور لاوینس درم ڈالکر لاٹم آگ پر  
جوش دین کہ شراب چل جائے اور روغن باقی رہی ہر شب  
استعمال کریں اور صبح کو شورہ کے پانی سے دھوئیں۔  
دہن۔ بالونک سیاہ کرتا ہو اور کرنے سے نگاہ رکھتا ہے  
صفت اسکی عفت یعنی مازد اور سور اور کالی ہڑ  
سب دواؤں کو برابر وزن لیکر شراب ریحانی میں پکائیں  
کہ سب دواؤں مہر ہو جائیں بعد اس کے صاف کر کے  
روغن ششہ در دناک و زون شراب صاف کر کے ہر قدر  
جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہو وہ  
روغن بالون پر لیں۔  
دہن یعنی روغن کہ بالونک سیاہ کرتا ہو اور کرنے  
سے نگاہ رکھتا ہے صفت اسکی کالی ہڑ اور مازد اور  
بیخ ذ اور بیخ سوسن اور سور و ششہ اور تیز پات اور  
حضض کی اور پوست بیرون آخر دس ہر ایک سے دس  
مثقال اور منہدی کی تہی چارم من تبر اور حما یا بیخ  
مثقال اور آملہ ششہ پانچ مثقال سب کو ملا کر اور کچلکر  
ایک رات دن گلاب میں بھگوئیں اور دوسرے دن  
خالص پانی دوں اور سور کے پونے کا پانی یک چار ایک  
کہ من تبر کا چارم وزن ہو اور من تبر آدھ پاؤ  
تین سیر عالمگیری وزن ہو تازی اور پیاز تر گس کا پانی  
پانچ مثقال صاف کر کے اور دیگ آہنی میں ڈال کر  
جوش دین یہاں تک کہ دس لٹ پانی جھلکے ایک لٹ  
باقی رہی آگ پر سے اتار دین اور دس سے خوب  
گھونٹیں تاکہ اجزا کی قوت بالکلہ باہر نکلے صاف  
کریں بعد اس کے روغن زیتون اور روغن کچل اور روغن  
تازہ صاف کر کے دیگ آہنی میں جوش دین کہ پانی



جل جائے اور روغن باقی رہے بعد اسکے لادون کوٹ کر  
اس میں لین کہ حل ہو جائے پھر آگ پر سے اتار کر گاہ کھین  
دہن معده کے درم سر کو نافع ہے صفت اس کی  
بالونہ اور اکیلل الملک ہر ایک سے ایک جزو پانی میں  
جوش دیکر صاف کریں بعد اسکے روغن بادام  
شیرین اضافہ کر کے پھر جوش دیں کہ پانی جل جائے  
اور روغن باقی رہے حاجت کے وقت ڈیرہ درم  
اس میں سے طلا کریں۔

دہن - بو اسیر کو اسطے نافع ہے صفت اس کی  
میرہ سالہ یعنی سلاہیں ایک درم اور گول زرد درم  
روغن آشنہ زرد آلو سے تلخ میں حل کر کے استعمال کریں  
دہن - یعنی روغن باد کو قوت دیتا ہے نہ کچھ اور  
کوٹھ تلخ اور زرد اندر حرج اور عود صلیب ہر ایک سے  
چھ ماشہ اور زعفران چار ماشہ اور بادونہ کے پھول اور  
مرزنجوش ہر ایک سے ایک تولہ دنیہ کو سفید کو درق  
کر کے اور دو اونکو اسپر چھڑک کر ایک شب بھینے دیں  
اور دوسرے دن برگ ریحان کے پانی میں جوش دیں  
کہ دنیہ مہر ہو جائے صاف کر کے روغن رائی پل دیں  
تولہ داخل کر کے پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور  
روغن باقی رہے وہ روغن ہر روز رات کے وقت  
قضیب پر لین اور صبح کو گرم پانی سے دھوئیں  
دہن - کہ درم مفصل کے لیے سود مند ہے صفت  
اس کی مغز قلم گاؤ اور کبری کی چربی اور روغن کلہاڑی  
اور تل کا تیل اور روغن اسی اور سمیرا کہ ایک قسم  
ماہی نہ ہرج سے ہو اور وہ ایک گھاس ہے کاسنی کے  
مشابہ اور حیوانات کا زہر جو سب کو دنیہ کے ساتھ  
باریک پیسکر روغن میں گھلا لیں اور قدری الودانہ  
اور زرد وند طویل اور فرنیون کی جڑ اور نفیہ کوٹ  
چھانکر اور اسپر چھڑک کر اور باہم ملا کر نیم گرم لین  
اور بعض مقامات میں بعض طبیبوں نے قدرے  
سونج بھی داخل کیا ہے۔

دہن - بو اسیر کو نافع ہے اور مقصد کی سوزش کو دور  
کرنا ہے صفت اس کی مغز تخم تربوز اور شیرہ جو مقشر  
اور شیرہ مغز تخم گدو اور شیرہ سرطان اور شیرہ آب  
بارنگ اور آب گل خطمی اور لعاب ریشہ خطمی اور بارنگ  
کے پتوں کا پانی اور لعاب بنگو اور اجون خراسانی سفید  
اور ہری مکوہ کے پتوں کا پانی اور گندنا کے پتوں کا پانی اور  
پالک کے پتوں کا پانی روغن گل اور روغن کدو میں  
سقد جوش دیں کہ پانی جل کر روغن باقی رہے بعد اسکے  
سفیدہ کا شغری اور نشاستہ اور موم کا فوری گھلا یا پٹو  
اور شیاف ہض کا فوری اور شیرہ دختر اور مرغ کے  
انڈے کی سفیدی چھانکر کے قلعی دار بادون میں لین  
سب اجزاء یکساں ہو جائیں استعمال کریں۔  
دہن - کہ نفخ طحال کے لیے مجرب ہے صفت اس کی  
اسقو لو قدریون کہ ایک گھاس ہے بے ساق اور بے خوشہ  
اور بے ٹر کہ آگنے کا مقام اسکا سنگ گن زمین میں اور  
برگ ہکا برگ بسفاج سے مشابہت رکھتا ہے چھل کر  
اسکو ہوزن میں شقال اور سمیٹھا لیتیں شقال اور کبر  
کی جڑیں شقال اور زرد وند طویل تین شقال بھگو کر  
صاف کریں اور اسکے ساتھ چند روغن انڈے کے ساتھ  
پکائیں کہ پانی جل کر روغن باقی رہے استعمال کریں  
دہن ہندی - فالج اور لقوہ اور درد مفاصل  
کے لیے نافع ہے اور پڑانی تب کے واسطے مفید اور زخم  
کھر کھر کو سود مند کہ خبیثہ قروح سے ہے صفت اس کی  
اگر چینی اور اگر ہندی اور حسی البان ہر ایک سے چار تولہ  
اور نہ بچہ اور لونگ اور دار چینی اور جادو تری ہر ایک سے  
ڈیڑھ تولہ اور زعفران اور تیز پات اور بڑی الایچی  
اور چھوٹی الایچی اور ناگر موٹھا اور باجھڑ اور سکندھ یا الہ  
اور سکندھ تری اور ہشنہ یعنی چھڑلا اور عین الہیک حبکو  
ہندی میں گھونچ کر پکھن دیں اور وہ تخم ایک درخت کا  
سخت اور سرخ اور براق اور تولی ہوتا ہے اور شجر بڑی  
فج ترکی یعنی بچہ ہر ایک سے ایک تولہ اور کا پھل اور

حب الفار اور جانیفل اور میدہ لکڑی ہر ایک سے تولہ  
اور گلاب آدھہ اور تل کا تیل دو سیرہ ستورہ شہرہ وند  
کوٹ کر پانی میں بھگو لیں پھر جوش دیکر صاف کریں اور  
گلاب اور روغن کبجہ اضافہ کر کے پھر پکائیں کہ پانی جل کر  
روغن باقی رہے۔  
دہن مومیائی - کہ دہن الحیات سے موسوم ہے صفت  
اس کی مومیائی اور انیون اور زعفران اور فرنیون اور بادونہ  
اور عافث عصارہ اور کبجہ اور رس اور گل لکڑی  
اور سلاہیں ہر ایک سے دو مثقال اور ایلانہ زرد  
اور گول زرد اور عاقر قرحا اور کوٹھ تلخ اور گلاب  
کے پھولوں کی تہی اور زرد وند طویل اور عافث اور  
شیاف مایٹا اور مور کے پتے اور سداب اور کبر  
اور بادونہ اور علک الطم اور منہدی کی تہی اور گندھ  
ہر ایک سے تین مثقال اور سورنجان اور زرد چوب  
یعنی ہلدی اور پیل ہر ایک سے چار مثقال اور سوٹھ  
اور گول مرج ہر ایک سے ایک مثقال گوند کی چرب  
کو کچل کر سرکہ اور گلاب میں بھگو لیں اور باقی اجزاء کو جو  
کوٹنے کی ہیں کوٹیں اور نیم من سرکہ اور نیم من گلاب  
میں دو رات دن بھگو لیں اور بعد اسکے جوش کریں یہاں تک  
کہ لٹ پانی باقی رہے اور گوند کی چیزوں کو گرم پانی میں  
بھگو لیں جب حل ہو جائیں صاف کر کے اور مذکورہ  
دو اون کا پانی گوندون میں ملا کر روغن تریون یا  
روغن کبجہ کے ساتھ پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور  
روغن تریون باقی رہے استعمال کریں۔  
دہن السرطان - تمام بدن کی خشکی خصوصاً دماغ  
کی خشکی کو نافع ہے صفت اس کی لعاب اسپول اور لعاب  
بیدانہ اور لعاب گل خطمی اور شیرہ سرطان ہری اور  
سبب شیرین کا پانی اور شیرہ خرقدہ مقشر سب کو روغن  
تخم کدوے شیرین اور روغن نفیہ اور روغن بادام  
اور روغن دنیہ بردہ مالک اور بزغالی کی چربی کے ساتھ  
ہقد پکائیں کہ سب پانی اور لعابات جل کر روغن باقی رہے

بعد اسکے مغز قلم گو سال اور شیر و خنجر اضافہ کر کے اور ہاؤ  
مین ڈاکر دستہ سے ملین کہ سب اجزا یکساں ہو جائیں  
اعضا خشک اور تالو پر ملین۔

## ذال کا باب یا شتہ پختہ کے ساتھ

ویک بر دیگ۔ وہ مرکب دو ہاؤ فارس کے  
طبیبوں کی ترکیبوں سے ہو اور استعمال نہیں کجاتی  
ہو دخل سے اسلئے کہ اکال ہو یعنی گوشت کو کھانیوں  
اور شیخ داود لکھتا ہے کہ یہ دو انجاشعہ کی ترکیبوں سے  
ہو کہ خلفاء عباسیہ کے واسطے ترتیب دی تھی اصلح  
پر لاتی ہو آکھ دہن کو اور نیز نافع ہو ماصو کے لیے  
اور سب طرح کے قرحون فاسدہ کو اصلح پر لاتی ہو اور  
کھاتی ہو گوشت زائد کو اور بہتر منفعت کرتی ہو اور  
آرمانی ہوئی ہو اور خون کو بند کرتی ہو جو اعضا بظاہر  
سے ظاہر ہو جو وقت کہ چھتر کین مقام پر اور رطوبتوں کو  
خشک کرتی ہو جس مقام پر کہ ہوں اگر طلا کرین  
اسکو اور بدن سے سب قسم کے نشانوں کو مٹاتی ہو  
اگر شہدین ملا کر ان مقامات پر طلا کرین صفت  
اسکی نسخہ بدینی ہر تال زرد اور ہر تال سرخ  
ہر ایک سے چھ درم اور مرکی صافی یعنی بول دو درم  
اور چونہ کہ چھتر اشربانی کا نہ ہو چنچا ہو یا چھ درم اور دوسرے  
نسخہ میں پندرہ درم ہو اور زنگار ایک درم سب کو  
کوٹ چھانکر اور تندیز سرکہ میں گوندھکر قرض میں  
اور سایہ میں سکھائیں اور حاجت کے وقت  
ایک قرص مسکیر مقام علت پر کئی مرتبہ پر مرغ سے  
لگائیں اور قوت اس دوا کی چھ مہینہ تک

قوی رہتی ہو۔  
ویک بر دیگ دیگر نسخہ یہ مططر الدین شتہ  
صفت اسکی ہر تال سرخ اور ہر تال زرد اور ہر  
سے چھ درم اور مرکی صافی یعنی بول دہل دو درم

چونہ کہ چھتر اشربانی کا نہ ہو چنچا ہو پندرہ درم اور زنگار  
ایک درم کوٹ چھانکر اور پندرہ سرکہ انکوری میں گوندھکر  
قرص بنائیں اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

ویک بر دیگ دیگر نسخہ۔ دانہ ہوسیر کو در کرتی ہو اور  
گوشت زائد کو زائل کرتی ہو اور پیرانی پھینکے کو خنجر  
اس دانہ کو جبکو دانہ سال کتے ہیں اور بعض کہ اسنی  
بھی نام رکھتے ہیں اور سب قسم کے مسون اور سارات  
اور زنا صورت اور آکھ کے واسطے موثر ہو سولے آکھ  
دہن کیونکہ آکھ دہن کے لیے سم فنی ہو استعمال نہ  
کرنا چاہیئے صفت اسکی نسخہ سید سمیع کہ اسنے  
ذخیرہ میں مرض ہوسیر میں کھجور ہر تال زرد جلائی  
ڈیہ رطل اور بخار کہ ایک گھاس ہو اور خر کے مشابہ پر  
شاخ تلخ بد بودار کہ لین اسکو بقدر ایک رطل اور چوننا بغیر  
بجھایا ہو اور زنگار ہر ایک سے نیم رطل اور سیاب یعنی پانچ  
ایک رطل کا چارم اجزا کو سرکہ انکوری میں مین بیان تک  
کہ سیاب کشتہ ہو چھتر خشک کی کے دوسری مرتبہ پانی میں پین  
اور اسکو مصلحہ کر کے نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت مقام  
مقصود پر چھتر کین اور محمد بن زکریا کہتا ہے کہ اس دوا کو  
اور ہر ایک تیز دوا کو ماصو پر چاہیئے کہ ایک دن میں لگائیں  
اور اگر معلوم کرین کہ ہنوز ماصو سے کچھ نکلتا ہو تو ایک  
روز آسائش دیکر دوسرے دن پھر استعمال کرین بعد کے  
برگ کرنب کو پکائیں اور گای کے گھی میں مرہم بنا کر  
اسپر لگائیں۔

ویک بر دیگ اس مرحوم کا نسخہ کہ سوائے آکھ دہن  
نذکورہ پاریوں میں مستعمل ہو صفت اسکی اصل کرین  
اشتر کہ وہ ہر تال زرد مصلحہ ہو ایک جزو اور نو  
یعنی چوننا بغیر بجھایا ہو نیم اور زنگار ایک جزو کا  
چارم کوٹ چھانکر مقام پر چھتر کین اور اوپر سے برگ  
چھتر باندھیں تین دن تک اور اگر نا صورت اور  
گوشت زائد فاسد اور دانہ ہاسے خنجر ہو تو اسپر  
مغز تخم قرینہ دی نقشہ کوٹ کر اور گای کے گھی میں

طلا کو مقام زخم پر ضاد کرین زخم صلیح پر آئیگا اور دنیا  
گوشت پیدا ہوگا۔

## ذال معجبہ کے حرف کی کتاب

ذال کا باب راے مہلہ کے ساتھ  
فضل ذرورات کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ ذرور ذال معجبہ کے ساتھ نہ ہو اور راے مہلہ  
کے پیش سے ان دواؤ کو لکھتے ہیں کہ خشک باریک مسکیر  
عنصر علیل پر چھتر کین۔

ذرور۔ آکھ کہ بخوبی صاف اور روشن کرتا ہو اور  
بوڑھوں کے لیے موافق ہو صفت اسکی شاخ عذی  
سیلان چشم اور آکھ میں پانی اترنے کو نافع ہو دھویا ہو  
اور سرسہ صغمانی اور اقلیمیا سے طلا اور تیر پاتا اور  
سرطان جلا یا ہو اور تو تیا کے کرمانی دھویا ہو  
اور تانبہ جلا یا ہو اور ایو اے زرد اور تانبہ کلبرادہ اور  
زعفران ہر ایک سے دو درم اور گول مرچ اور پیل اور  
نر گچر ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور بہت باریک  
پیسکر شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام  
میں لائیں۔

ذرور۔ کہ سیلان اشک اور تیرا کی چشم اور ابتداء  
نزدول اور خیالات اور آکھ کی خشک خاوش کو نافع ہو  
صفت اسکی ہری سولفت کا پانی پچاس درم اور زہر  
کناگ اور زہر کیک یعنی جکور کا پتہ ہر ایک سے تین درم  
اور خشک اور کا فور ہر ایک سے نیم مثقال دواؤں کو  
پیسکر اور ہری سولفت کے پانی میں پندرہ کر کے  
سایہ میں سکھائیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں  
ذرور۔ انجیر۔ جرب اور قرح چشم کو نافع ہو اور بادل  
سودمند صفت اسکی نسخہ حاوی صغیر محمد  
بن ایاس جال کرین عصارہ ہری سولفت کے  
تو نکا اور رہنے دین کہ خشک ہو جا پھر دوسری مرتبہ

مشک اور کا فور کے ساتھ پیکر کام میں لائیں۔  
ذرورہ مایسراں سل اور جرب اور دمعنی سیلان  
کونافع ہو صفت اسکی مایسراں چینی ایک درم اور  
توتیا کرمانی پروردہ اور شیخ سوختہ پروردہ اور براد  
تانبہ کا جلا ہوا اور دھوا ہوا اور سرمہ صفہانی  
پروردہ ہر ایک سے دس درم کوٹ چھان کر  
استعمال کریں۔

ذرورہ کا فوری۔ نافع ہو حرارت چشم کو اور یعنی  
درم ملقمہ کو سودمند صفت اسکی صدف سوختہ یعنی  
سیب جلائی ہوئی اور موتی ناسفتہ ہر ایک دو درم  
اور نشاستہ ایک درم اور کا فور ریاحی ایک دانگ  
باریک پیکر ذرور کرین یعنی چترکین۔  
ذرورہ کہ قرعہ چشم اور مورسج کونافع ہو صفت اسکی  
سرمہ صفہانی پروردہ اور شافعی عدسی دھوا ہوا  
باریک پیکر استعمال کریں اور اگر شافعی عدسی تنہا  
اور دھوے ہوئے کو آنکھ پر چھڑکین ہی  
نفع بخشی ہو۔

ذرورہ۔ بیاض یعنی آنکھ کے سفید جاکو زایل کرتا ہو  
صفت اسکی زنگار اور شق اور سرطان نری  
ہر ایک پنج درم اور چشم حنظل اڑھائی درم اور گائے  
پتہ اور بخار گھار ہر ایک دو درم اور نمک اندرائی  
تین درم اور مرج سفید تین درم اور سمندر جھاگ  
چار درم اور مرغ کے انڈے کے چھلکے کہ جبین سے  
بچہ نکال لیا ہو تین درم۔

ذرورہ ماوی۔ سرخی چشم اور اس کے درد کو جو غلبہ  
نخون سے ہو اور رطوبتوں اور فضول کے سیلان کو نافع  
ہو صفت اسکی نشاستہ اور کثیر اور صمغ الکوبر  
سے دو مثقال اور گوند بول کا اور شافعی مایشا  
کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

ذرورہ دیگر۔ یوحنا سے منقول بیاض غلیظ یعنی آنکھ  
کے سوئے جانے کو قطع کرتا ہو چاہیے کہ استعمال کیا جائے

بعد اس بات کے کہ ہمیشہ وہ بیمار حمام میں جائے  
یا اپنے منہ اور سر کو گرم پانی کے بخرون پر جھکائے  
پھر یہ ذرور کام میں لائے کہ نفع عظیم ہو چنانچہ صفت  
اسکی سمندر جھاگ اور انزوت سفید اور نبات  
اور زجاج فرعونی یعنی آگینہ ہر ایک سے تین  
درم سب کو سرمہ کے مانند باریک پیکر آنکھ  
میں چھڑکین۔

ذرورہ دیگر۔ بیاض قوی کے لیے نافع ہو صفت  
اسکی بورک نان اور نمک اندرائی اور مسجو قونیا کہ  
اسکو فارسی بدین کف آگینہ اور عربی میں مار الزجاج  
کہتے ہیں اطلاق اسکا حجام مطبوعہ پر کیا جاتا ہو جو  
بنا یا جاتا ہو شیشہ اور سنگ سرمہ اور اقلیمیا اور تانبہ  
کے براہ جلائے ہوئے سے کہ اسکو پیکر اور چمک پانی  
میں بھگو کر اور صمغ بلوط اضافہ کر کے جوش دیتے ہیں  
یہاں تک کہ بسترہ ہو جاتا ہو اور کف شیشہ کہ کھلانے  
وقت اس کے اوپر پیدا ہوتا ہو اسکو بھی کتے ہیں پس  
دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور باریک  
پیکر آگ پر چھڑکین۔

ذرورہ دیگر اسحاق کہتا ہو کہ میں نے یہ نسخہ آزمایا ہو  
کہ اگر ہر روز چشم کو گرم پانی کے بخرون پر کھین  
ہو تو یہ ذرور آنکھ میں چھڑکین بٹے جانے کو بخوبی  
قطع کر گیا صفت اسکی برادہ تانبہ کا اور نمک  
اندرائی اور زجاج فرعونی اور توتیا ہندی ہر  
ایک جزو کوٹ چھانکر آنکھ میں چھڑکین۔

ذرورہ دیگر۔ آنکھ کے جانے کے لیے سودمند ہو۔  
صفت اسکی۔ شافعی عدسی دھوا ہوا یا پندرم  
اور تانبہ جلا ہوا اور برادہ تانبہ کا اور مایسراں چینی  
ہر ایک سے ایک درم اور سرمہ صفہانی پروردہ درم اور  
توتیا دھوا ہوا چار مثقال اور صدف یعنی سیب جلائی  
ہوئی ایک دانگ کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

ذرورہ دیگر۔ کہ آنکھ کے جانے کو قطع کرتا ہو صفت

اسکی مسجو قونیا دس درم اور سمندر جھاگ چار درم  
اور زنگار ڈیڑھ درم اور سیکنج اور شق ہر ایک سے  
ایک درم باریک پیکر آنکھ میں چھڑکین۔  
ذرورہ دیگر۔ آنکھ کے جانے کو کٹنا ہو صفت اسکی  
سمندر جھاگ ایک درم اور شکر طبرزد دو درم  
کوٹ چھانکر جالہ پر چھڑکین۔

ذرورہ دیگر۔ آنکھ کے جانے کے لیے سودمند ہو صفت  
اسکی سمندر جھاگ اور اقلیمیا سے طلا اور سیکنج  
اور زجاج فرعونی کف شیشہ اور مرجان سیکنج  
اور شکر گین سوسمار اور سرطان بحری یعنی کیکڑ اور پانی  
اور مایسراں چینی اور سنگ سرمہ صفہانی اور توتیا  
ہندی اور زنگار ہر ایک سے دو دانگ اور نساہ  
اور بیل اور لونگ اور باجھڑ اور شتر مرغ کے انڈوں  
کے چھلکے جلائے ہوئے ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ  
اور سونا کھی اور نمک ہندی ہر ایک سے ایک  
دانگ اور موتی ناسفتہ اور شافعی عدسی دھوا ہوا  
ہر ایک سے آدھا مثقال بدستور آنکھ میں چھڑکین۔

ذرورہ سودمند و نافع دانتوں کی جڑوں کے لیے کہ  
جنگا گوشت کم ہو گیا ہو اور گوشت کو چھانچا ہو اور گوشت  
فاسد کو دور کرتا ہو اور خون کو روکتا ہو جو دانتوں کی  
جڑوں سے جاری ہو صفت اسکی چھالیا اور  
گلنار فارسی ہر ایک سے دو مثقال اور پپائی  
اکبر سے کے سینک جلائے ہوئے تین مثقال  
اور کاغذ خطائی جلا ہوا ایک مثقال اور نمک  
پیشا ہوا اور شہب میں گوندھا اور جلا ہوا اور شق  
اور ناگرموتھا ہر ایک سے دو مثقال اور جو قشر  
سوختہ اور سمندر جھاگ اور شیخ سوختہ اور زجاج  
اور سیج ذرا غلبہ جن سفید اور گلاب کے پھولوں کی  
پتی ہر ایک سے ایک مثقال اور نمک اندرائی  
اور عاقر قرحا اور شبنم ہر ایک نیم مثقال اور پپائی  
ایمن اور زردہ کی گھٹی اور انجبار اور اگر قمار

ری



خام جلا یا ہوا اور صندل سفید اور مشک اسی اور ایک اور پوسٹ  
 زرد آتج کا اور بونگ اور سورہ کے پتے اور سورہ کے  
 بیج اور دم الاخون اور بارہ سنگہ کے سینک جلائے  
 ہوئے ہر ایک سے ایک مثقال اور کندر اور ازخری  
 ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال سب دواؤں کو ٹاپیکر اور  
 کپڑے میں چھانکرو انون کی جڑوں پر چھڑکین۔  
 ذرور ابض سوڑا کو مضبوط کرنا ہی اور خون کو  
 روکتا ہی جو مسوڑوں سے جاری ہو اور انون کو  
 قوت دیتا ہی اور دہن کو خوشبودار کرتا ہی اور دہن کی  
 بدبو کو زائل کرتا ہی اور دھاتو ملکوتی اکل اور گندہ پتوں اور  
 گرنے سے نگاہ رکھتا ہی اور دانون پر ہوا دھرتے  
 کو نافع ہی صفت اسکی عاقر قرعہ اور وچ ترکی یعنی  
 بچہ اور بڑی یا مین اور ناگر موٹھا ہر ایک سے چھ درم  
 اور انار کے چھلکے اور مادے سبز اور قشاد کندر اور  
 گنار فارسی اور گلاب کے پھول کوئی تہی سبز و ندیوں سے  
 صاف کی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور ہمد بھاگ  
 اور نمک طبرزد اور شبنم یعنی گلابی پھلگری اور پیپ  
 جلائی ہوئی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سح سفید اور  
 مصطکی لومی اور سفال حبیبی سفید اور عود لبان ہر ایک  
 سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور موتی کی جڑ ہر ایک  
 تین درم اور فیل گوش سوختہ کہ کو عربی میں فیل گوش  
 کہتے ہیں وہ ایک گھاس ہے کشندہ فیل کہ حفص منہ کی  
 عصا رہ سکا ہو لیکن شکو بقدر با بخندرم اور چودہ میسر  
 ہو سکے تو اسکے عوض ملٹھی چار درم داخل کریں اور  
 زرد پٹری کٹھلی اور فیلو جن اور پٹھی دانستہ اور بارہ  
 کے سینک اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے اور نشاستہ  
 اور کثیر اور دھنیا خشک جلا یا ہو اور عرس یعنی مسو  
 ہر ایک سے سات درم کوٹ چھانکرو اور کافور قصوری  
 نیم مثقال داخل کر کے دانون اور سورہ پر چھڑکین  
 اور بعض اوقات سرکہ میں ملا کر کلی کریں اور بعض  
 اوقات رعن رتین اور رعن نفع سفید میں

گوئندہ کرد انون میں رکھیں ملتے ہوئے دانون کے  
 مضبوط کرنے کے لیے لیکن دواؤں کے باریک  
 پیسے میں نہایت کوشش کریں۔  
 ذرور و سر قو لون۔ چراتے زخمون کو دور کرتا ہی اور  
 رسولی اور غد و برہ ویسے ہی خشک بغیر پانی کے  
 بائد میں جلد زایل کر دیا صفت اسکی۔ کندر دو  
 مثقال اور مرکب صافی یعنی بول ڈیڑھ مثقال اور  
 گنار فارسی تین مثقال اور حفت بلوط ایک مثقال  
 اور گل مارنی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو  
 ثلث مثقال کوٹ کر اور کپڑے میں چھان کر  
 استعمال کریں۔  
 ذرور۔ نفع ہی چراتے قرحون کے لیے خصوصاً  
 قضیب اور مقعد اور خصیون کے قرحون کیوٹے صفت  
 اسکی۔ ایلوے زرد اور مردار سنگ اور اقلیمیا  
 دھویا ہوا شرباب میں اور خشک کیا ہوا اور توتیلے  
 کرمانی سب کو کوٹ چھانکر مقام علت پر چھڑکین۔  
 ذرور دیگر۔ کہ پیلے ذرور کے نسخے سے نفع میں نزدیک  
 ہی صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کدو کے چھلکے  
 جلائے کپڑے کوٹ چھان کر کام میں لائیں۔  
 ذرور دیگر۔ ہی صفت رکھتا ہی اور عجیب الفحل جو  
 اور قرحونکو بہت جلد صلیح پر لانا ہی صفت اسکی  
 خب یمانی سوختہ اور توتیلے کرمانی دھویا ہوا کوٹ  
 چھانکر استعمال کریں۔  
 ذرور محفوف جالینوس کی تالیف سے بتے ہوئے  
 تر قرحونکو نفع ہی خصوصاً ذکر اور قرح اور خصیہ اور ذرور  
 اور ران کی جڑ کے قرحون کے واسطے جبکہ ان مقامات  
 میں مطلق درم نہ ہو نہایت سود مند ہی صفت  
 اسکی کدو کے چھلکے جلائے ہوئے اور کاغذ مصری  
 جلا یا ہو اور گلابی پھلگری جلائی ہوئی کوٹ چھانکر  
 استعمال کریں۔  
 ذرور حلیون کے بیٹھو اسید اسد اس مرحوم کدو

اجد کی تالیف سے کہ خشک کرنے والا سب قسم کے  
 قرحون تر اور خبیثہ کا ہی اور تجربہ میں آیا ہوا ہی صفت  
 اسکی سفیدہ کا شغری دھویا ہوا اور شغرف دھویا ہوا  
 اور سیندور دھویا ہوا اور تانبہ جلا یا اور دھویا ہوا  
 اور دم الاخون اور مردار سنگ اور توتیلے کرمانی  
 اور گنار فارسی اور کدو کے چھلکے جلائے ہوئے اور  
 گل قیولیہ اور گل شاموس اور رسوت اور توتیلے  
 ہندی بریان اور کلیلہ اور طین مغریہ یعنی گرو ہر ایک  
 ایک جزو کوٹ چھان کر ادل چاہیے کہ مقام علت کو  
 اس شرباب سے کہ جسمیں ہندی کی تہی اور جب رہ  
 خوش کر کے صاف کی ہو دھوئیں پھیریدو  
 چھڑکین۔  
 ذرور عظم۔ آکل اور قرحون ساعیہ اور آکلہ دہن اور  
 قضیب اور تمام غصائے قرحون کے لیے مجرب ہی اور  
 طبیبوں کے اسرار سے ہوا اور زخون کے خون بند  
 کرنے اور تازہ گوشت اسپرگانے اور آن قرحون پر  
 اور موم کوخ کرنے اور ہر مواد کرنے کو منع کرنے کے لیے  
 آزمایا ہوا ہی صفت اسکی آدمی کے سر کے بال جلائے  
 ہوئے اور گنار فارسی اور بارہ سنگہ کے سینک جلا  
 ہوئے اور عناب کے پتے خشک کیے ہوئے اور  
 گل ارمنی ہر ایک سے دو جزو اور کندر اور سفیدہ  
 کا شغری دھویا ہوا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر  
 اور کپڑے میں چھانکر استعمال کریں اور جو وقت دہن  
 اور خلق کے سوائے اور مقام پر استعمال کریں ایلوے  
 زرد اور مردار سنگ کدو آگ پر سرخ کر کے اور سرکہ میں  
 بچھا کر اور دھو کر ہر ایک سے دو جزو داخل کریں اور  
 اگر اس دوا کو فیلہ میں آلودہ کر کے جلیل میں رکھیں  
 سوزاک دفع کرنے کے لیے فطرانہ نہیں رکھتی۔  
 ذرور۔ آکلہ اور قرحون ساعیہ اور بوا سیرینی اور نو صیر  
 کے لیے مجرب ہی صفت اسکی بوسیدہ ڈیان  
 جلائی ہوئی اور ایلوے زرد برابر وزن کوٹ کر

چھڑکین اور ایسے ہی ذرور برگ عذاب خشک  
بے لطیف ہے -

ذرور معدنی جلیقون کی ترکیب ہے اور  
مجربات سے شمار کیا گیا ہے خشک کرنا اور طوبہ کا  
ہی اور دفع کرنا ہی اکلہ اور ساعیہ فروج کو یعنی ہن فوج کو  
کہ جنگا مواد ہمیشہ بڑھتا جاتا ہے اور زخم اٹکا ہر طرف  
پھیلنا جاتا ہے اور مفید ہو گوشت فاسد دور کرنے کے لئے  
اور داندہ بوسہ کو قطع کرنا ہی اور قطع بوسہ میں آگہ تہی  
کے قائم مقام ہے صفت اسکی ہر تال سرخ اور ہر تال  
زرور ایک سے دو جزو اور چونہ بغیر بچھا یا ہوا اور  
چٹکری سیغہ ہر ایک سے ایک جزو اور چٹکری زرد  
اور چٹکری سرخ ہر ایک سے ایک جزو کا چارم سرکہ  
میں گوندہ کر چھتیں دن تک غلہ جو میں دبا میں پھر  
تصعید کریں یعنی جو ہر اسکا آڑا میں جیسا کہ دستور ہے  
پس جو کچھ سمیں کہ معدنی آڑا یا ہوا ہو وہ واسطے  
زخم بھرنے اور آگ دور کرنے کے لیے نافع ہے اور چھ  
بیچے بیچا ہے اور اوپر کو نہیں آڑا اسکو واسطے دور  
کرنے گوشت زائد اور قطع کرنے داندہ بوسہ کے استعمال  
کریں پھر اور بے اذیت ہے اور فرنگ کے طبیب اس  
دوا کا بیٹا بھی بعض امور کے لیے نافع جانتے ہیں لیکن  
خلافت واقع ہر حتی الوسع نوش نہ کرنا چاہیے -

ذرور - خون کو بند کرنا ہے جو خنہ اطفال سے جاری  
ہو اور بند کرنا ہے ہر قسم کے خون کو جس مقام سے کہ  
جاری ہو اور روکتا ہے خون زخم کو اور خشک کرنا ہے  
صفت اسکی کات سفید کہ ہندی میں پا پڑا کہتے  
ہیں اور مردار رنگ اور پوست کا ملی ہڑکا اور پوست  
ہیڑہ کا اور مرکی صافی یعنی بول اور المیہ لے زرد  
اور برگ مور دسب دواؤں کو برابر وزن بہت  
باریک کوٹ کر اور کپڑے میں جھانک کر دیکھا کر کے  
پھر پھین اور زخم پر چھڑکین اور گوندہ کپڑے پر  
چھڑک کر جراحت یا غلہ خنہ پر لپیٹیں اور رجب

تین دن کے کھولیں کہ بحکم خداوند عالم زخم صحیح  
اور سالم ہوگا -

ذرور سفیدہ کا شغری اور اقلیمیا اور انزروٹ اور  
چاکسو اور تو تیاے ہندی کا اپنے اپنے مقام  
پر مذکور ہوا ہے -

ذرور - کہ اسکو عبیر کہتے ہیں بدن کو خوشبود دیتا ہے  
اور سپینہ آنے کو نافع ہے اور دل اور دماغ کو قوت بخشنا  
ہو اگر بدن پر چھڑکین صفت اسکی صندل سفید  
گلاب میں پھین جب قدر کہ چاہیں پھر سایہ میں خشک  
کریں بعد اسکے مشک خالص اور عنبر شہج بقدر  
کہ منظور ہو پیکر داخل کریں اور بدن پر چھڑکین  
اور اگر اسکے عوض اگر قاری جام اور سکالک  
پیکر داخل کریں دوا ہوا اور اکثر نسخے عنبر کے عین کے  
حرف میں مذکور ہو گئے انشاء اللہ تعالیٰ -

## ذال معجمہ کا باب ہے ہوز کے ساتھ

ذہب - ذال معجمہ اور ہاے ہوز کے زبر سے لغت ملی  
ہی اور زبر عجمی عین مہلہ کے لیر اور سین مہلہ کے جزم اور  
جیم کے پیش اور دال مہلہ کے جزم سے اور عقیان عین  
مہلہ کے زبر اور قاف کے جزم اور یاے ثناء تثنیاء  
اور الف اور نون کے زبر سے بھی آباہی فارسی میں لیر  
کہتے ہیں اور اس زمانہ میں ہم طلا سے مشہور ہے اور  
ترکی میں انکو اور قزل بھی کہتے ہیں اور ہندی میں  
کچن اور سونا مشہور کہتے ہیں اور کان اسکی گیتیانی  
جنگلون اور تپھرون رنجو اور پھاٹون میں ہے  
شہرون تحت خط استوا اور شہرون جنوبیہ اور  
شمالیہ سے اقلیم چارم تک موافق باہیت اور  
طبیعت کے معتدل ہے اور حرارت کی طرف اٹل دل د  
دماغ کو قوت دیتا ہے اور غریزہ حرارت اور رطوبت کو غلہ  
پھونچتا ہے اور حریت بخشا ہے اور نافع ہے خفقان اور

دوساں اور حنڈن اور خفام کے لیے اور بوسہ کی قسموں  
اور سوداوی اور صفراوی بیماریوں اور یرقان اور  
سختی طحال اور ضعف گردہ اور سنگ مثانہ اور دفع  
ہجوم کے لیے سود مند اور سلائی سرمہ کی اگر طلا سے  
تیار کیا جائے تو نافع ہوگی تقویت بخدا کو اور زائل  
کریگی درد چشم کو اور زور اسکا آگہ کے لیے اور زین  
یعنی نمن اسکا دانتون کے درد کے واسطے اور نگاہ  
رکھنا اسکا دہن میں آگہ بدو دفع کرنے کے لیے مفید  
ہی اور سونا خالص بچون کے گلے میں لٹکانا بچون کی  
دہشت دفع کرنے کے لیے مہرب ہے اور لٹکانا دس نے  
ہر خاصیت کو اس داندہ تجوی پر مخصوص کیا ہے جو خرد  
یعنی رائی کے برابر اور نہایت سخت ہوتا ہے اور طلا  
کافی کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور رجب طلا کے ساتھ  
اور دیکھنا اسکا باعث دفع ہجوم اور سبب سردی اور  
تقویت قلب کا ہے اور اگر کان میں سوزن طلا سے  
سورخ کیا جائے وہ سورخ کیس وقت بند نہ ہوگا اور  
کہتے ہیں کہ سونا مضر ہے مثانہ کو اور مصلح اسکا شہر

اور مشک ہے اور افزون کا اعتقاد اس بات پر ہے  
کہ ہرگز کیس طرح کی مضرت اس میں نہیں ہے اور مقدار  
اسکی خوراک ڈیڑھ قیراط سے ایک دانگ یعنی آوٹا  
ہمک ہے اور اسکا بدل یا قوت ہے اور اگر خالص ہونے سے  
مصورت بلبلہ بنا کر خوب اور ہیرا ہی میں دہ آدمی  
کہ جو پڑانا خفقان اور توحش اور حالات سوداوی  
رکھتا ہو اپنے دہن میں نگاہ رکھے تو سب اعراض گورہ  
اس سے دفع ہوتے ہیں اور اگر طلا حشالہ کی  
انکو ٹھنی بنا کر آنگلی میں پھینک دے جس معنی درم چین  
اور ام بھیان معنی مرگی اطفال اور بھال کے درد کو  
بے اندیشہ رہینگا اور سونے سے بچایا ہوا پانی مہر جا اور  
جگر اور دل اور حرارت غریزی کو قوت دیتا ہے -

تکلیس قہب کہ مجنون اور گلیون اور مفرحات  
ذہب و مین داخل کیا جاتا ہے صفت اسکی

حاصل کرین ذہب یعنی سونا اور سکو اس بوتہ میں کہ جسکے اندر کی طرف مردار سنگ ملا ہوا ہو اگر مردار سنگ کو سرکہ مقطر میں پسا ہو بہتر ہو رکھ کر آئین گچلا میں اور ہر مرتبہ اس سرکہ مقطر میں کہ جسمین مردار سنگ پسا اور حل کر کے صاف کیا ہو بھجائیں اور ہر مرتبہ بوتہ کو اس مردار سنگ سے آلودہ کرتے رہیں اور سرکہ مذکور تازہ ڈالتے رہیں یہاں تک کہ باریک پیسے قابل ہو جائے پھر اسکو پیکر کام میں لائیں۔

دستور دیگر طلاؤں کو اس بوتہ میں جو مردار سنگ سے آلودہ ہو رکھ کر گرم کرین جب سرخ ہو جائے اور گچلے والا ہو اسکو سرکہ مقطر میں جسمین مردار سنگ پیکر شال کیا ہو اور دوسرے صاف کر لیا ہو سرد کرین یعنی بھجائیں اور مکرر یہ عمل کرین اس زمانہ تک کہ طلاؤں کو پیکر قابل ہو جائے پھر اسکو باریک پیکر کام میں لائیں۔

نوع دیگر طلاؤں خالص کو گچلا کر لیا اسے زرد کے پانی میں سرد کرین اور یہ عمل مکرر کرین یہاں تک کہ ہو جائے سونا خاکستر کے مانند اور قسم دوسری کہ پھر سے یہی ہو کہ مکس کرین دینا کہ باقی رہے شکل دینا دہی اسطور سے کہ دینا زمین سورخ کر کے نشیم کا ڈورا آئین ڈالین اور گرہ لگائیں مضبوط طور سے پھر لین بوتہ یعنی گھریا اور اس کے باطن میں مردار سنگ پیکر لین اور دینا کر کو اس بوتہ میں لکھیں اور بوتہ کو آگ میں رکھ کر گرم کرین جب دینا سرخ ہو اور گرہ آگ نہ ہو ہوقت بوتہ سے باہر نکالیں اور سرد کرین اور کئی مرتبہ یہی عمل کرین یہاں تک کہ جب وقت اسکو پیسین تو ہو جائے مانند خاکستر کے لیکن چاہیئے کہ ہر مرتبہ بوتہ کے اندر مردار سنگ تازہ ملین۔

تکلیف ذہب - ہند کے طبیبوں کے طریق سے کھانے کی واسطے مکس کرتے ہیں صفت اسکی کئی مرتبہ سرے سے سیسہ کو گچلا کر نوسادر کے پانی میں ڈال کر صاف کرین

پھر طلاؤں خالص کو چند مرتبہ گچلا کر اس پانی میں لین پھر نازک تیرے کر کے اور ان تیروں کو سیاہ بھنگری اور سرکہ میں آلودہ کر کے آگ میں ڈالیں اور گچلا میں اور نازک کے پانی سے دھوئیں اور اس کے چارہم سرے یعنی سیسہ سرے سے ہوسے کے ساتھ بوتہ میں جو مردار سنگ پیسے سے آلودہ کیا ہو گچلا میں پھر اس کے ٹکٹ وزن سیسہ کے ساتھ چینی یا کالج کے برتن میں بہت پیکر آگ میں ڈالیں اور چند دین تاکہ سیلاب اس سے مفارقت کرے اسوقت تک سیلاب میں برہمین بقدر کہ جو قدرے آئین سے پانی پھر لین ایک مدت تک تہ نشین نہو اور حد تک لین تمام دھاتوں اور پھر دن کے تناول کر کے اسے اسی مرتبہ تک پھر اور کتر اس مرتبہ سے جائز نہیں ہو کیونکہ دفعہ چوتھو یہی حاصل نہ ہو گا بلکہ حضرت ظہور میں آویگی۔

تکلیف ذہب کہ سب طریقوں سے بہتر ہو اور بعد غسل یعنی دھونے کے کوئی چیز آئین میں نہیں رہتی ہو کہ تناول نہ کر کے صفت اسکی چونکہ پانی اور طبعی کا پانی اور نمک طعام کا پانی صاف کر کے ہر ایک علیحدہ علیحدہ جوش دین یہاں تک کہ بہت ہوں پھر دوسرے آب بستہ چوڑا اور نیم جزو آب بستہ نمک طعام اور نیم جزو آب بستہ قلعی لیکر اور ایک جزو بردہ طلا میں ملا کر خوب پیسین اور چاہے کہ کالج کے برتن میں رکھ کر آگ پر گرم کرین اور بعد بہات کے کہ خوب گرم کیا اور باریک پسا ہو تین دن تک نمک مقام میں لکھیں کہ قدرے نئی حاصل کرے پھر دستور تشویہ اور سحر عمل میں لائیں اور پھر نمک مقام پر رکھنے کا اعادہ کرین تین چار مرتبہ تک اسوقت بوتہ میں ڈال کر اسقدر آگ روشن کرین کہ بوتہ سرخ ہو پھر بعد سرد ہونے کے پیسین اور پانی میں گرم دھوئیں یہاں تک کہ تمام اجزا زائل ہوں اسوقت خشک کر کے اور باریک پیکر استعمال کرین اور لکھا ہو کہ اگر وقت تشویہ اور سحر یعنی پیسے کے گندھک کے پانی اور تندیہا نیوں میں نہ کرین

سرے الاثر ہی اور لکھا ہو کہ اگر طلا کو اس طور پر پیسین تو باعث طول عمر اور حفظ صحت اور ب سوداوی بیمار یوں کے زائل ہونے کا موجب ہو اور ان امور میں کوئی چیز نظیر اسکی نہیں ہو اور مثلاً اسکی خوراک کی ڈیڑھ فیڑہ سے ایک دانگ ہو اور بدل اسکا یا قوت حل کیا ہوا ہے۔

احراق ذہب - دستور سعود بن محمود سنخری صفت اسکی حاصل کرین طلاؤں خالص اور سو میں سے رگڑیں کہ خاک کے مشابہ ہو جائے و لیکن قدرے قلیل سرے یعنی سیسہ سے اسپر چھڑکیں پھر لوسے کے کچھ میں رکھ کر اسپر نمک کا پانی ڈالیں اور پکائیں یہاں تک کہ پانی میں چل جائے اور سونا اور سیسہ باقی رہے پھر اسکو باریک پیکر استعمال کرین صفت اسکی یہ نسخہ دیگر حاصل کرین طلاؤں سو میں کیا ہوا بقدر ایک مثقال قدر سے سیسہ سو میں کیا ہوا آئین ملا کر اور کچھ آہنی میں ڈال کر اور نمک کا پانی اخذ کر کے اسقدر جوش دین کہ پانی چل جائے پھر کوٹیں یہاں تک کہ خاک کے مانند ہو جائے اور بعض طبیب اول مرتبہ طلا کو قدرے سرے کے ساتھ گچلا کر بردہ کرتے ہیں اور بعد اس کے پانی اور نمک میں جوش دیتے ہیں۔

بیان حل ذہب اگر طلا کو گلابا در بیشک خالص میں بغیر کسی چیز کے لہری دواؤں سے حل کرین اور اسکی خوراک کے موافق نوش کرین تو باعث درازی عمر اور نگہبانی صحت اور زایل ہونے تمام بیماریوں سوداویہ کا ہی اور اگر مادن اور وستہ دونوں طلاؤں خالص کے ہوں بہتر ہے۔

حل ذہب باہر و اید سونے کے در تو کلو شرم جلود کے پانی میں بخوبی حل کر کے اور روتی ہفتہ کو بہت باریک پیکر اسقدر باریک کہ اگر اسکو پانی میں ڈالیں پھر دیر تک نہ نشین نہو بعد اس کے ان دونوں کو



شیشہ میں پھر کر ترنج کا پانی اسپر صافہ کریں اسقدر کہ چار انگشت اسپر بلند ہو پھر اس شیشہ کو حمام نارین رکھ کر روشن کریں پھر تدریج محلول کو اس کے صاف کر کے پھر ترنج کا پانی اسپر ڈالیں کہ بخوبی حل ہو جائے اس کے بعد کپڑے میں چھانیں اور بعض اہل صنعت کے فاضلوں نے لکھا ہے کہ سرکہ انگوری مقلد اسپر ڈالیں اسقدر کہ چار انگشت اسپر بلند ہو اور تین دن حاتمہ میں رکھیں پھر تدریج اس کے محلول کو صاف کر کے پھر سرکہ انگوری اسپر ڈالیں یہاں تک کہ بخوبی حل ہو جائے اور کپڑے میں چھانکر اس کے اوپر قدرے روغن طرطر ڈالیں تاکہ خلاصہ اسکا نہ نشین ہو اور یہ محلول دل کو قوت دیتا ہے اور مفرح اسکا ہے اور زیادہ کرنے والا روح نکا اور نافع ہے مرگی اور دوار اور سرد اور سوداوی کے لیے اور باہ کو قوی اور زنی کو زیادہ اور بچہ شکم کی نگہبانی کرتا ہے وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ اس فقیر کے اعتقاد کے بموجب یہ ہے کہ اگر آب ترنج یا سرکہ مقلد کی عوض عرق گندھک یا عرق نمک اسپر ڈالیں تو جلد اسکو محلول کر دیگا۔

صفت حمام نارین۔ حاصل کریں ایک دیگ کہ جس کے اطراف بلند ہوں اور اسکو تین رکھیں اور نصف وہ دیگ پانی سے بھریں اور ایک لکڑی کے منہ پر رکھیں اور جو کچھ چاہیں ایک شیشہ بھر کر دن میں ڈالیں اور سر پر اس شیشہ کے رس باندھ کر اس سے مضبوط کریں اسطور سے کہ شیشہ پانی میں نہ پونچھے اور اس دیگ کے نیچے آگ روشن کریں اور بہتر یہ ہے کہ اسکو تین رکھیں جب آگ تنور کی خاموش ہو پھر روشن کریں اسقدر مدت تک کہ جب تک حمام نارین میں وہ شیشہ ہو پھر اسکو باہر نکالیں۔

صفت روغن طرطر یہ ہے کہ طرطر سفید کو پانسونہ درم لیکر باریک پیسن اور دھوئیں اور شیشہ بھر کر دن میں ڈال کر تقطیر کریں پس وہ روغن جو رو

مقطور پر پھل ہو حاصل کر کے استعمال میں لائیں اور طرطر در دھریں شراب کی گاؤ ہے۔

محلول ذہب با فوسادر۔ واسطے اخراج سیم کے مجرب ہے اور ورمون پر لگانا اسکا ورمون کو تحلیل کرتا ہے اور دار الشعلب اور دار الحیثہ اور حبیب اوفیہ داغ کے لیے نافع ہے آنکھ میں لگانا اسکا بلکوئی غلظت اور بیاض اور غشاوہ اور کندہ در کرنے کے لیے اور ڈالنا اسکا ناصور کے سورخ میں ناصور رفع کرنے کے واسطے مجرب ہے۔

دستور حل ذہب۔ کہ نقاشی اور جدول اور کف کے کام میں آتا ہے یہ ہے کہ حاصل کریں سونے کے ورق بہت نازک باریک جسقدر کہ چاہیں اور چینی یا لٹا مٹی کے برتن میں کہ کچھ کھر کھر ہو رکھ کر اور سیم صاف جوش کیے ہوئے پانی کے ساتھ دو انگلیوں سے خوب حل کریں پھر دھو کر جو پانی میں مخلوط ہو ایک علیحدہ برتن میں لیکر اسکی گاؤ کو پھر پیسن اور باریک پیسے ہوئے کو اس کے اسی دستور سے علیحدہ کریں اور دین کہ نہ نشین ہو پانی اسکا دور کر کے استعمال کریں اور اسطور سے صمغ عربی کے پانی یا شیر نبات میں حل کریں ماکولہ ترکیبوں کے واسطے۔

نوع دیگر۔ کتابت اور نقاشی وغیرہ کے لیے یہ ہے کہ لٹا یا تھو لکو صابون کے پانی سے بخوبی دھوئیں اور اگر انگلیوں کے ناخن بڑے ہوں دور کریں اور مبالغہ یا تھو لکو دھونے میں کریں پھر گوند کا پانی یا کنر حل کیے ہوئے کا پانی ہتھیلوں پر لیں اور سونے کے ورق لکو ہتھیلیوں پر رکھ کر خوب ہاتھ سے لیں یہاں تک کہ برقیات ان ورقوں کی دور ہو جائے اور جب خشک ہوں پھر قدرے گوند کا پانی ہتھیلی پر لیں اور چند ورق طلا در دیگر لیکر دستور پیسن حل کریں اور ایسے جسقدر کہ حل کرنے چاہیں پھر ہاتھوں کو پانی سے کاسہ چینی میں دھوئیں یہاں تک کہ سب سونا حل کیا ہو پانی میں

آجائے اور کچھ ہاتھ میں نہ رہے پانی کو ایک لحظہ رہنے دین جب تک کہ وہ نہ نشین ہو پھر ادھر کا پانی اسکا لکراور تھو لکو نکل گیا ہو اس میں ملا کر گولیاں بنائیں اور خشک کر کے گاؤ رکھیں پس حاجت کے وقت گوند کے پانی کے ساتھ پیسن میں گھول کر اس سے جو چاہیں لکھیں اور بعد خشک ہونے حرفوں کے مہرہ شیم عقیقی سے گھوئیں وہ حرف بہت برقی ہونگے۔

حب ذہب مرکب۔ یعنی مکس ہونے کی گولی نافع ہے بالخصوص لیا اور اعضا ریسہ اور باہ کو قوت دیتی ہے صفت اسکی۔ طلا رکس اور فادر ہر خطائی اور جلد اور خطائی یعنی زبسی ہر ایک سے ایک مثال اور جائفل مصطکی رومی اور زعفران ہر ایک سے چار دانگ اور لونگ اور دار چینی ہر ایک سے نیم مثال اور گوند بول کا اور کتیرا ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھانکر اور گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی قبضہ ایک خود صبح اور شام ایک ایک گولی دس مثال گلاب کے ساتھ نگلیں۔

اشرفی اور ظروف طلاے غیر خالص کے جلا دینے اور رنگین کرنے کا طریق یہ ہے کہ حاصل کریں توتیلے ہندی اور شاخ جاشوس اور نمک سنگ اور تینون چیز دنگو میکرا شرفی یا تینون پر لیں اور آگ میں ڈال کر سرخ کریں رنگین اور برقی ہو جائینگے۔

نوع دیگر پھلگری سفید دوزن اور کھانیکا نمک اور شورہ قلی ہر ایک سے ایک وزن پیکر اور اشرفی یا ظروف طلائی کو آگ پر سرخ کر کے سرد کریں پھر دو دانگ پانی میں گوندھ کر اشرفی یا برتن پر لیں اور تھوڑی دیر آگ میں ڈالیں یہاں تک کہ گرم ہو اور دو ایک اور چمٹ جائیں پھر نکال کر ایک لٹا پر دین کہ سرد ہو پھر پانی سے دھوئیں اگر رنگت چاہے

بہتر در نہ کر رہی عمل کرین یہاں تک کہ رنگین اور بخوبی  
جلا حاصل ہو یہ طریقہ آزمایا ہوا ہے۔

## ذہن نہیں سونے کے روغن حاصل کرنے کا طریق

یہ تیزاب اور نمک سوختہ پیسا ہوا لیکر گرم نمک کو  
اس تیزاب میں داخل کرین یا وسیلہ در دور وزنگاہ  
رکھیں بعد دو دن کے ایک تولہ سونے کے ورق ڈالیں  
وہ سونا پانی ہو جائیگا اور تیزاب رہے گا ایک روز نگاہ  
رکھیں بعد اسکے پیالہ کلاں لدا رہیں لدا کر اور اسپر مٹی کی  
رکابی ڈھانپ کر وہ پیالہ ملائم آگ میں رکھیں کہ وہ پانی  
جو مٹی کے برتن میں ہی پیالے کے نیچے نہ پونچے یہاں تک کہ  
تیزاب سب خشک ہو پیالہ کو اٹھائیں اور شہنم میں رکھیں  
ایک شب یا دو شب یہاں تک کہ سب پانی ہو جائے  
پھر بطور اول آگ میں ڈالیں اور پھر شہنم میں رکھیں تین  
بار ایسے ہی کرین بعد اسکے جو کچھ پیالہ میں باقی ہے  
دو سب روغن ہے۔

ذہن ذہب یعنی سونے کا روغن واسطے تمام  
زخموں کے جو ماحول ہو جائیں جس عضو پر کہ چونک  
وغیرہ میں سب کے لیے نافع ہے صفت اسکی  
کرین بقدر تین مثقال طلا در خالص اور اسکے باریک  
باریک ورق کر کے تیزاب کے ساتھ شیشہ میں ڈالیں  
اور شیشہ کو آس دیگ میں کہ بعد اگر روغن شیشہ پانی ہو  
رکھیں اور دیگ کو ملائم آگ پر چڑھائیں کہ پانی گرم ہو  
اور آبی دیر رکھیں کہ وہ حل ہو جائے اور اگر حل نہ تو نیم  
تولہ سیاب بھی داخل کرین اور اسی طریق سے پانی میں  
رکھیں یہاں تک کہ حل ہو بعد اسکے شیشہ ذہن کشاؤہ  
ڈالکر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ پانی سب جل جائے  
اور روغن باقی رہے استعمال کرین۔

نوع دیگر حاصل کرین طلا در خالص بارہ مثقال  
اور اسکے باریک باریک بہت نازک ورق کرین

اور نوساد مرصعہ کہ مکرر سکھو قصیدہ کیا ہوسات مرتبہ  
یعنی سات دفعہ بخوبی اسکا جوہر اڑایا ہو جاوے اور  
سیاب یعنی بارہ دولہ باجم ملا کر تیزاب میں ڈالیں اور  
رکھ چھوڑیں یہاں تک کہ سونا حل ہو جائے بعد اسکے سکھو  
شیشہ میں ڈالکر بستور نکور وہ شیشہ گرم پانی میں رکھیں  
یہاں تک کہ پانی جل جائے اور وہ روغن جو اسپن سے  
نکلے استعمال کرین۔

نوع دیگر کہ طریقہ فرنگ کے طبیبو کا ہے صفت  
اسکی تیزاب پندرہ تولہ اور نمک جلا یا ہوا تین تولہ  
اور تین ربع تولہ لیکر نمک کو تیزاب میں ڈالیں اور اس تیزاب  
کو شیشہ میں بھریں اور شہنم آس شیشہ کا موم سے بند کر کے  
سایہ میں نگاہ رکھیں بعد اسکے سونے کے ورق خالص  
بقدر تین تولہ اور تین ربع تولہ یعنی ہونزدک نمک اخل کر کے  
بستور شیشہ کو بند کرین اور چار روز دیگر اس شیشہ کو سایہ  
میں رکھیں اس عرصہ میں سونے کے ورق حل ہو جائیگا  
پھر انکو شیشہ سے نکال کر چینی کے پیالہ میں ڈالیں اور پیالہ  
کو مٹی کی بانڈی میں کہ پانی سے بھری ہو رکھیں ہر طور سے  
کہ ایک گشت کا سے کے تلے پانی میں ڈوبی رہے پھر  
اس بانڈی کے منہ پر مٹی کا سر پوش ڈھائیں اور  
اسکے چار طرف آٹا لگائیں اور خشک کرین پھر اس  
بانڈی کو آگ پر رکھیں یہاں تک کہ تیزاب سب خشک  
ہو جائے اور طلا در محلول باقی رہے کہ اسی سے مراد روغن  
طلا ہے ماحول اور تازہ اور پرانے زخموں کے لیے عجیب فعل  
ہی اور طریق اسکے استعمال کا یہ ہے کہ زخم کے گرد اگر درختان  
سے اس روغن میں ڈبو کر خط کھینچیں زخم کو بخوبی چھڑکے  
مگر چاہیے کہ حتماً کرین کہ روغن کے زخم کے اندر نہ پہنچے  
کہ درم کا باعث ہوتا ہو اور عضو متورم ہو جاتا ہو۔

## صفت تیزاب سونے کے روغن میں مستعمل ہے

شورہ قلمی دو جزو اور عقاب ایک جزو کو ٹکڑی شیشہ کج  
گردن میں ڈالکر تقطیر کرین نمک جلائے کا طریق یہ ہے

کہ نمک کو مٹی کے برتن میں رکھیں اور اسکو آگ پر رکھکر  
حرکت دین یہاں تک کہ دھواں اسپن سے نکلے اور جب تک  
آواز کرے خام ہو۔

ذہن ذہب نوع دیگر حاصل کرین سونے کے  
ورق خالص اور ملائیں چھ درم روغن مصطکی میں جو  
قرع و انبلیق میں پھنچا ہو پھر اسکو شیشہ میں ڈال کر  
گھوڑے کی لید میں دفن کرین چالیس دن تک پھر  
روغن کو اسپر سے جدا کرین اور تہ نشین کو اسکے  
قرع و انبلیق میں بطریق شراب نہ آتشہ پھینچیں پس  
چھتیس اس روغن کی بہت میں حیوانی اور انسانی اور  
طبعی تو کو نکور زیادہ کرتا ہو اور رنگ رخا کر کو نکھارنا ہو  
اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہو اور باہ کو قوت دیتا ہو  
اسکے کھانے میں کچھ مضرت نہیں ہی مگر انواع سابق کے  
روغنوں سے کسی روغن کو نوش نہ کرنا چاہیے اور طریق  
شراب نہ آتشہ کا یہ ہے کہ جس طور سے کہ سابق مذکور ہوا  
کہ ایک برتن پانی سے بھریں اور قرع اسپن رکھکر اور  
انبلیق اسپن داخل کر کے قابلہ پر وصل کرین اور ایک دیگ  
کے نیچے ملائم آگ پر جلا لیں یہاں تک کہ تقطیر ہو۔

سفوف ذہب کہ سفوف جعفر خانی سے موسوم  
ہی صفت اسکی خشک خالص بارہ تولہ اور سونے  
کے ورق حل کیے ہوئے چودہ تولہ اور غیر شہنم پانچ  
تولہ اور مونی ناسفتہ پندرہ تولہ اور نمک جوین بارہ  
تولہ بطریق معمول سفوف تیار کرین اور ایک قی سے  
شروع کرین دو ماشہ تک ہر طریق سے کہ تین دن تک  
ایک قی اور بعد اسکے ایک رتی زیادہ کرین اور تین روز  
دیگر تین قی تناول کرین اور پھر ایک رتی اضافہ  
کرین اور تین روزنی بوم چار رتی میل کرین اسطور  
سے دو تین ماشہ تک بڑھائیں اور اسی ترکیب سے  
کم کرین اور چاہیے کہ اس سفوف کو شربت بدیا نہ بہت  
سیب شیرین یا گلاب کے ساتھ نوش کرین اور ہر طرح  
موسم میں کھانا اس سفوف کا بہتر ہے اور گرم مزاج

دائے کو مضرا دسر د اور مزاج کے آدمی کو مفید کی  
تقویت اعضا رسیہ اور معدہ اور گردہ اور مثانہ  
اور باہ کے واسطے اور ہوا سیر اور ریح اور نرمی  
طبع کو زایل کرتا ہے۔

### فصل فی ذہب کی معجونوں کے بیان میں ہر

معجون ذہب - تقویت دل اور قوت مزاج کے  
لیے نافع ہے صفت اسکی عنبر اشہب ایک مثقال  
اور سونے کے ورق ایک مثقال اور مشک خالص ایک  
درم اور شربت فواکہ شیرین میں مثقال اور نبات  
سفیدہ اور شہد صاف کیا ہوا بالما نصف ہر ایک سے  
چالیس مثقال بدستور معجون تیار کریں۔

معجون ذہب دیگر نسخہ اول سے قوی زیادہ ہے  
صفت اسکی - سونے کے ورق ایک تولہ اور عنبر اشہب  
ایک تولہ اور مشک خطائی اور زعفران ہر ایک سے  
ایک مثقال اور موتی ناسفہ تین مثقال اور عطر  
گلاب تین مثقال اور عرق بید مشک پنجاس مثقال  
اور گلاب آدھ سیر اور شہد صاف کیا ہوا اور قند  
سفید بالما نصف ہر ایک سے پچاس مثقال اور شربت  
سیب شیرین تیس مثقال بدستور مقرر معجون تیار  
کریں۔

معجون ذہب نوع دیگر - تخم خنقاہی دو تولہ اور  
تخم قوچ شک اور گاؤ زبان اور گاؤ زبان کے پھول  
اور کچھن ہر ایک سے ایک تولہ اور کاسنی کچھ اور اندر جو  
شیرین اور ہمن سرخ ہر ایک سے دو تولہ اور زعفران  
گوئد بول کا اور سونے کے ورق کیے ہوئے ہر ایک سے  
نیم مثقال اور رب انار شیرین دس تولہ اور سونف  
رومی ایک مثقال اور رب سبب شیرین ایک تولہ  
دواؤ نکو کچل کر گاجر کے پانی میں ایک رات دھوئیں  
اور جوش دیکر صاف کریں اور قند سفید اسکے دو چند  
میں قوام دیکر بعد اسکے عنبر اور سونے کے ورق حل

کیے ہوئے ہر ایک ایک تولہ اور مشک خالص چھ ماشہ  
ضافہ کر کے موافق مزاج کے استعمال کریں اور یہ  
فی الحقیقت شربت ہے۔

معجون ذہب نوع دیگر - سونے کے ورق ایک تولہ  
اور شہد صاف کیا ہوا اسات تولہ اور رب فواکہ  
شیرین چار تولہ اور رب سبب شیرین چار تولہ شہد کو  
رب کے ساتھ دیگ میں ڈال کر قوام پر لائیں اور سونے  
کے درقون کو ریزہ کر کے آسمین ڈالیں اور صندل  
سفید کے چھ سے چلا تین ہیانتک کہ سونے کے ورق  
آسمین بخوبی گھل جائیں پس اگر قرص عنبر کوٹ کر شہر  
چھڑک لیں بہتر ہے ورنہ عنبر سوا تولہ حل کر کے اس میں  
داخل کریں اور معجون بنا کر نگاہ رکھیں ایک خوراک  
کی مقدار فواہی ہے اور یہ معجون ہر مزاج والے کو مفید ہے  
اور گرم مزاج آدمی کو مضرا د ہے بھی حکم شربت کا رشتی  
ہے اور در حقیقت معجون نہیں ہے۔

معجون ذہب حکیم علی گیلانی کی تالیف سے  
صفت اسکی - نبات سفیدہ تین مثقال اور شہد سفید  
صاف کیا ہوا پچیس مثقال اور سبب شیرین کا پانی پندرہ  
مثقال قوام میں لاکر سونے کے ورق حل کیے ہوئے  
اڑھائی مثقال اور عنبر اشہب اور مشک تہی ہر ایک سے  
ایک مثقال اور ڈیڑھ دانگ داخل کر کے چھ سے چلا تین  
کہ بخوبی گھل جائے اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔  
معجون ذہب نسخہ دیگر - سونے کے ورق ڈیڑھ  
درم اور عنبر اشہب ایک درم اور ڈیڑھ دانگ اور مشک  
تہی دود دانگ اور نبات سفید میں درم اور شہد صاف  
کیا ہوا اسات درم اور سبب شیرین کا پانی چالیس درم  
اور گلاب پنتیس درم بدستور مقرر معجون تیار کریں  
ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

معجون ذہب حکیم الملک اردستانی کی تالیف  
سے کہ حضرت ظل امینی بادشاہ غازی محمد اورنگ زیب  
عالمگیر کیہ اسطے ترتیب دی تھی صفت اسکی یا قوت پانی

اور لعل خشبی اور موتی ناسفہ بزرگ ذہب غلطان آردار  
ہر ایک سے ساڑھے چار مثقال اور مشک ترکی خالص ایک  
مثقال اور عنبر اشہب اڑھائی مثقال اور زعفران دو  
مثقال اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے پانچ مثقال  
اور شربت فواکہ شیرین اور انار شیرین کا پانی اور سبب شیرین  
اور رب شیرین کا پانی ہر ایک سے چار رطل اور شہد صاف  
کیا ہوا پچیس مثقال اور نبات سفیدہ و رطل اور عرق  
بید مشک دو رطل اور گلاب تین رطل اور عرق گل گلاب  
کہ گلاب اور عرق بید مشک میں گل گلاب زبان ڈال کر  
کھینچا ہو کہ وزن کا وزن کے پھولوں کا پچیس مثقال ہے  
بدستور معجون تیار کریں۔

معجون ذہب - ترکیب حکیم عماد الدین محمود صفت  
اسکی - بالچتر اور ناگر موتی ہر ایک سے بارہ مثقال  
اور اگر ہندی تین مثقال اور عنبر اشہب دو مثقال اور  
مشک ترکی ایک مثقال اور سونے اور چاندی کے ورق  
ہر ایک سے تیس عدد اور نبات یا قند سفید جو کچھ ڈالنا  
منظور ہو سب دواؤں سے ملکہ چند لیکر بدستور مقرر معجون  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو بعد دو درم چھ

جب معجون نے مزاج حاصل کیا ہو استعمال کریں۔  
معجون ذہب حکیم الملک سید علی نقی خاں قیس  
شرہ کی تالیف سے دماغ اور دل کو قوت دیتی ہے اور  
باہ کو زیادہ کرتی ہے صفت اسکی یا قوت رمانی اور  
لعل خشبی اور موتی ناسفہ اور مرجان قرمزی اور  
کبریاے شہی ہر ایک سے ایک درم اور سونے کے  
ورق چار درم اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب  
اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور شربت فواکہ چھ  
مثقال اور نبات سفید تین مثقال اول چاہیے کہ سونے  
اور چاندی کے درقون کو شربت فواکہ میں خوب حل  
کریں بعد اسکے نبات اور شہد کا قوام دے کر  
گوئد میں اور معجون بنا کر نگاہ رکھیں ایک خوراک  
کی مقدار نیم مثقال سے ایک مثقال تک ہے



## رے مہلہ کی کتاب

### رے مہلہ کا باب الف کے ساتھ

رائے المؤمنین۔ یہ ایک معجون ہے کہ کھانے کو ہضم اور بھوک پیدا کرتی ہے اور جثا کو قوت دیتی ہے اور سرور اور فرحت بخشی ہے اور اعضا کو کمزوری کی قوت دیتی ہے اور اگر مزاج میں بے نظیر ہو اور اکثر مزاجوں کو مفید اور مزاج اس معجون کا پہلے درجہ کے آخرین گرم ہے صفت اسکی۔ جانیفل چھ مثقال اور خشک کے پھول کوٹے ہوئے اور سوٹھ کوٹی اور روغن بادام میں چرب کی ہوئی اور دارچینی اور سارون یعنی تکر اور اندر جو شیرین ہر ایک سے دو مثقال اور اگر قماری خام اور لونگ اور کلچن اور ہمن سسرخ اور ہمن سفید اور سوٹھ رومی ہر ایک سے ایک مثقال اور شقال مصری اور اگر مر یا نکا ہو بہتر ہے پس شقال اور ثعلب مصری بارہ مثقال اور تفلح کی جڑ اور کثیرا ہر ایک سے دو مثقال شہد خالص اور گاجر کے دو شاب کے ساتھ معجون تیار کریں اور اگر دو شاب گاجر موجود نہ ہو تو ایک سو ذل مثقال شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ معجون تیار کریں اور اگر شقال مربے کا شہد ہو بہتر ہے۔

راح المؤمنین بہ نسخہ دیگر کہ کیون خشکاشہ میں بسم معجون راح المؤمنین سابق مذکور ہو چکی ہے۔

راک۔ مرکب دواؤں سے ہے اور وہ قرص ہے کہ قیدی زمانہ میں عصارہ ریح سے تیار کیا کرتے تھے اور اس زمانہ میں تازہ دو شاب خرام سے ترتیب دیتے ہیں پس نسخہ اور دستور اور صفت اسکی مذکور ہوتی ہے مزاج اسکا سرد اور خشک ہے اور بعض اسکے گرم جلتے ہیں بالکل قابض اور لطیف ہے اور اعضا پر ہوا دگرے کو مانع اور حرارت کو ساکن اور دل و

معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے جسوقت کہ نوش کیا جائے مود کے ساتھ اور مقدار اسکے خوراک کی جب ساتھ اسکے نوش کیجائے ایک درم ہے اور معدی دستوں کو بند کرتا ہے اگر ضما د کیا جائے شکم پر اور بعض کتے ہیں کہ وہ قرص مضر ہو مثلاً کوا اور صلیح اسکا شہد ہے اور بہترین راک سے وہ ہے کہ جو سرخی کی طرف میلان کرے صفت اسکی جمل کرین ایک سن مازوے سنر جو سوراخ دار ہوں اور ایک سن پوست انار نرم کوٹین اور لوہے کی کڑا ہی میں ڈال کر قدرے پانی داخل کریں اور پکا لیں کہ آرد بیج کے مانند نچتے ہو اور جارجوش کھایا ہو اور چلے بیٹے کہ برابر لوہے کے کچھ سے ہسکو گھوٹیں پھر تین چار دن اسی برتن میں رہنے دیں اور نیچے اسکے ملائم آگ جلائیں اور ہمیشہ لٹ پلٹ کریں کہ صبح اور شام اسکے آٹھ لٹ کرنے میں کچھ قصور نہ ہو پھر بعد تین دن کے چار لٹ پلٹ پھٹکری سیاہ لیکر شیشہ میں بھرن بعد اسکے آدھا لٹ پھاڑی بادام کا گوند لیکر بار ایک کوٹین اور تین لٹ دو شاب یا شہد صاف کیا ہو یا پسینج حاصل کریں پس اول پھٹکری سیاہ کو مازو اور انار کے چھلکوں پر ڈالیں پھر ڈالیں اسپر گوند کو بعد اسکے ڈالیں اسپر پھٹکری سیاہ پھر داخل کریں اسپر دو شاب یا شہد خالص یا پینچ پھر سب دواؤں میں داخل کرنے کے بعد ملائم آگ جلائیں یہاں تک کہ وہ سب نچتے ہو کہ گاڑھا ہو جائے پھر اسکو اس برتن سے نکال کر بور یا سے فی پھیلادین کہ خشک ہو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چھری سے کاٹیں اور نگاہ رکھیں اور چھن کہ ارادہ اسکو خوشبودار کرنے کا رکھتا ہو تو جمل کرے تمام اور گوند سے روغن بان مرکب میں اور شال کرے اسپر راک کو بعد اس بات کے کہ راک کو بار ایک پیسا ہو روغن مشک خالص کے ساتھ پھر لے اسپر روغن بان مرکب مذکور کو اور نگاہ رکھے۔

راک۔ نسخہ ابن جزلی کہ منہلج میں مذکور ہے جمل کرین مازوے سنر غیر سوراخ دار دو لٹ اور انار کے چھلکے ایک لٹ اور دونوں کو نرم کوٹین اور گوند میں پانی اور سر کرین تاکہ ہو جائے آٹا گوند سے ہوئے رقیق کے مانند راجوردی رنگ اور چار ساعت رہنے دیں اور پھر اسکو چارجوش دیکر آگ پر سے اتاریں اور لوہے کے کچھ سے گھوٹیں صبح اور شام دوا چاہئے کہ رہے وہ دوا لوہے کے برتن میں تین روز اور تین شب تک پھر جمل کرین تین اوقیہ پھٹکری سیاہ اور نیم لٹ گوند بول کا اول پھٹکری کو کالج کے برتن میں ترکیں کہ وہ بخوبی حل ہو جائے اور گوند کو بھی حل کریں پھر سب کو مازو اور انار کے چھلکوں کے ساتھ ایکجا کر کے تین لٹ دو شاب یا شہد خالص ڈالیں اور ملائم آگ پر پکا لیں یہاں تک کہ قوام اسکا بگاڑھا ہو پھر آگ پر سے اتار کر اور ایک بور یا بچھا کر اس بور یہ پر روغن بادام یا روغن بان طیس بعد اس پر جب شدہ بور یہ پر دوائی مذکور ڈال کر پھیلادین اور اتنی دیر رہنے دیں کہ وہ اسپر بخوبی خشک ہو۔

راک بہ نسخہ دیگر کہ اس سے قوی زیادہ ہے صفت اسکی آٹھ مثقال چالین مثقال اور مازوے سنر مثقال اور زعفران خرام اور خارک اور پوست انار ایک سے ذل مثقال سب کو بار ایک کر کے اور کوٹ کر تین روز پانی میں بھگوئیں پھر جوش دے کر گھوٹیں بخوبی تمام سب اجزاء ایکساں ہو جائیں بعد اس کے پانچ درم پھٹکری سفید اور اسکے وزن کے برابر گوند بول کا اس میں حل کریں اور ساٹھ مثقال شہد حل کیا ہو اور

ڈال کر قوم کریں جب قوم کا چڑھا ہو جائے آسمن  
دو این گوندھ کر قرص تیار کریں اور خشک کر کے استعمال  
فرامین۔

رائب یہ سہل صلیح ہے واسطے گرم مزاجوں کے  
جو کہ نفرت کریں دو این مسدہ کے نوش کرنے سے  
صفت اسکی حاصل کریں رائب یعنی دہی کی  
جھا جھیر گاڑی کی بقدر دو اوقیہ اور آسمین بقدر ایک  
دراگ سقمونیہ سے مشوی حل کر کے نوش کریں اور  
رائب خبث الحدید کے ساتھ سابق مذکور ہوا

راسن رقت عربی ہے اور اندسی میں خراج اور یونانی  
میں اینون کہتے ہیں وہ جڑ ایک نبات کی ہے خشبی  
کہ رنگ اسکا سبزی اور سرخی کے درمیان میں  
اور ساق اسکی شبیہ دار اور برگ اسکا چوڑا اور  
دراز ہوتا ہے اور بعد اسی لکھتا ہے کہ نبات اس کے  
برگ میں مشابہت رکھتی ہے تلوہ سے کہ لڑل ہند  
ہے اور اس سے بہتر اور طولانی زیادہ اور اس کے ساق پر  
پتے چھپے ہوئے اور جڑ اسکی قوی اور خوشبودار یا قوی  
رنگ تندہی کے ساتھ ہوتی ہے اور اس گھاس کے  
انگنی کی جگہ کوستان میں ہے اسکی جڑ کو گرمی کے موسم  
میں زمین سے نکالتے ہیں اور ایک قسم کا برگ عدک  
کے مشابہ اور کھڑکھڑ ہوتا ہے اور پھول اسکا نیلگوئی  
کیطرت مائل اور دانہ اسکا تخم قرط کے مانند کچھ  
چبٹا ہوتا ہے اور مزہ اسکا تندہی کی طرف مائل اور  
خوشبودار اور کہتے ہیں کہ جڑ اسکی زرد اور موٹی چوٹی  
انگلی کے برابر ہوتی ہے اور اس جڑ کی چھال کافی اور  
بتلی ہوتی ہے اور شعل اسکی جڑ ہے اور بعض کہتے ہیں  
کہ وہ سوسن ہاڑی کی جڑ ہے یا بجلہ مزاج اسکا  
تیسرے درجہ کے پتلے میں گرم اور خشک ہے اور طبیعت  
فصل کے ساتھ اور جلا کرنے والی اور جلد کو  
سرخ اور قوی کرنے والی اور معدہ اور مشانہ  
کو قوت دینے والی اور فرحت بخشنے والی

ہے اور جگر اور جال کا سدہ کھولنے والی ہے قوت تریات  
کے ساتھ اور سب قسم کے ورمون کو تحلیل اور سب طرح کے  
دردوں کو ساکن اور ریح اور نفخ اور عرق النساء  
اور درد مفصل کو دور کرتی ہے بطریق پینے اور مناد  
کرنے کے اور نوش کرنا اسکا ایک درم سینہ اور پیچہ  
کی غلیظ خلطوں کے قطع کرنے کے لیے شہہ میں ملا کر  
بطریق لعوق اور مفید ہر قطیعہ لبول رطوبی اور بانجوا  
مراقی اور توحش اور درد مفصل اور درد کمر اور  
تقویت ہاضمہ اور باہ اور نفخ معدہ اور اس کے اختلاج  
دور کرنے کے لیے اور حیض اور پیشاب کے جاری  
کرنے اور سدہ نکو کھولنے اور ہر طرح کے مود  
کو تحلیل کرنے کے لیے نافع ہے نوش کرنا اس کا  
اونٹولی سکے جو شانہ کا شراب کے ساتھ واسطے تنقیہ  
اور مرگی اور بیماریوں لغبی اور تحلیل ریح اور  
عرق النساء اور کاٹتے ہوام سرد کے مفید اور ایسے  
ہی جوش کرنا اس کے پتوں کا اور چکانا اسکا کان میں  
دو ہی اور ٹین کو سود مند اور بخور اسکا واسطے  
جاری کرنے حیض کے اور مناد اس کے پتوں کا عضلیہ کے  
شکاف اور ورمون کے تحلیل کرنے کے واسطے  
اور عرق النساء اور ورمون سرد کو نافع ہے اور مضر  
ہے گرم مزاج و اونکو اور درد سر پیدا کرتی ہے  
اور کثرت اسکی فاسد کرنے والی خون کی اور  
پاہ کو قطع کرنے والی ہے مسلح اسکا سرکہ اور رطب  
ترش اور خیرہ بنفشہ اور ووشاب انار ترش  
ہے اور مقدار اس کے خوراک کی دو درم  
ہے اور بدل اسکا اسکے وزن کے برابر  
ایر سا اور کہتے ہیں کہ قسط شیرین ہے اور بعض لکھتے  
ہیں کہ اگر ایک عدد دانہ راسن کو نکلیں عسرت  
انزال کو بخوبی دفع کرے مجرب تصور کیا گیا ہے  
اور بخور اسکا دانتوں کی تقویت اور کرم دندان  
دفع کرنے کے لیے اور طلا اسکا رنگ رخسار نکھارنے

کے واسطے اور شہد کے ساتھ جلد کے نشان مٹانے  
کے لیے موثر ہے اور ایک قسم راسن کی اور ہر کہ بکابرگ  
برگ عدس سے مشابہت رکھتا ہے اور گٹنے کی جگہ  
ایکے نناک مقام اور کنارہ دریا ہے اور نوش کرنا اسکا  
ہوام کاٹنے کے درد کی تسکین کے لیے موثر سمجھا گیا  
ہے کہ اسی ساعت میں درد کو موتوں کر دیتی ہے اور  
یہ قسم کچھ تلخی رکھتی ہے اور لکھا ہے کہ اگر بیکان یعنی تیر کو  
اس کے عصا رہ سے آب دے کر جس چانور پر کہ مارین  
جلد قتل کرنا ہے اسکو اور جو شراب کہ راسن سے  
ترتب دیجائے وہ شراب ملکیہ سے معروف ہے  
اور جالینوس کے اعتقاد کے بموجب تمام مذکورہ  
فعلوں میں بہتر ہے اور جو راسن خشک کو پانی میں جوش  
دیکر پھر اس پانی سے نکال کر ایک رات دن سرد پانی  
میں ڈالیں اور بعد اسکے اس شراب میں جو باجم  
طلا موسوم ہے بھگوئیں اور ہر روز دو مثقال آسمین  
تبادل کریں تقویت معدہ اور درد کرنے فساد  
معدہ اور فساد معوم اور پیدا کرنے کھانے کی بھوک  
کے لیے عدیل ہے۔

ہر پائے راسن۔ نافع ہے تقویت معدہ اور  
دل اور مشانہ کے لیے اور قوت تریات آسمین  
ہے اور بانجوا لیا رفح کرنے اور پاہ کو قوت دینے کے  
لیے بے نظیر ہے اور سب منفعتیں راسن مر باکی مثل  
منافع راسن غیر رہے کے ہیں صفت اسکی  
حاصل کریں راسن خشک کی جڑ اور کچھ جوش دین  
پھر پانی میں بھگوئیں یہاں تک کہ نرم ہوں پھر آسمین  
سے نکال کر پاہ چہ کر باس پر پھیلائیں کہ سب رطوبت  
اسکی خشک ہو جائے نبات سفید و سفید  
یا شکر سفید جو کچھ ڈالنا منظور ہو بقدر احتیاج پانی  
میں بھگوئیں اور پکا کر اور جھاگ اتار کر صاف کریں  
جیکہ ہنوز تپلا قوم ہو راسن کی جڑوں کو آسمین  
ڈال کر پائیں جب تیار ہو جائے استعمال کریں

قرص راسن - قر اور ہفتہ کو باز رکھتا ہو اور خوب لاتا ہو صفت اسکی لونگ دس درم اور سک اور راسن ہر ایک سے دو درم اور مصطلی اور افیون اور تفاح کی جڑ کا پوست ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک انگ ہے یعنی آدھا ماشہ زیرہ کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

مجمون راسن - درم سخت جگر اور معدہ کو نافع ہو صفت اسکی ریوند چینی اور سوٹھ اور راسن اور شترغار ہر ایک سے ایک جزو اور اجودہ کے بیج اور صوف دیسی اور سوٹھ روخی اور اجونہ دیسی ہر ایک سے نیم جزو کوٹ چھانکر اور سب دواؤں کے تین وزن شہد میں گوند حکمر مجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ہر ایک فرق کے ہو اور دوسرے قرص راسن افیون کے بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

راوند - فارسی میں اسکو ریوند کہتے ہیں وہ جڑ سیاس کی ہو اور اقسام ریوند میں بہتر قسم چینی ہو کہ سبز زردی مائل شکل سم اسپ اور گران وزن اور مستوی الاجزا اور جہر دار سخت ہو اور کوبے اسکے بیسے بیسے ہوں مختلف الاجزا اور چھوٹے چھوٹے نمون اور بعد اسکے قسم ترکی خطائی اور تہی زعفران کو رنگ کم ہو ہوئی ہو اور بعد اسکے خراسانی اور بعد اسکے ہندی ہو اور سب قسموں میں بدتر بخبی سیاہ براق سخت ہو اور ریوند خشکی کثیف ہوئی ہو اور ریواس کی جڑ جو کچھ تباہ زمین سے قریب ہو وہ باریک اور سیاہ غیر مشابہ ریوند سے ہو اور جو کچھ بقدر دو تین گز کھودنے سے اندر زمین سے باہر نکلتا ہو اسکے اخیر میں ریوند ظاہر ہوئی ہو یعنی اسکی جڑوں اور ریشوں کے سر پر ایک چیز شلغم کی مشابہ گولی شکل ہوتی ہو وہ ریوند ہو اس کو نکالی کر اور

اسکے ٹکڑے ٹکڑے یا ورق ورق تماش کر خشک کرتے ہیں اور اکثر بیاضوں میں یہ جڑ پیدا ہوتی ہو کبیر چرائے والے جب نشان پاتے ہیں اسکو نکال کر واسطے ستمولت بار برداری اور خشک ہونے کے اسکی سب جڑ و نمین سوراخ کر کے بیڑیوں اور بکریوں کی گردنوں میں لٹکاتے ہیں اسوجہ سے اکثر ٹکڑے اس جڑوں کے سوراخدار ہونے بہت اور وہ کبیر تقویٰ ہو اور دوسرے درجہ کے پست میں گرم اور خشک اور سہل بصیر ہو خصوصاً خلطوں غلیظ اور رقیق اور خام کی قوت قابضہ کے ساتھ اور قوت دہنی ہو جگر کی قوت قابضہ کو اور قاذمہ سرور ہون کا ہو اور خشک کن ہوئی اور جلادینے والی اور تلخیص اور تحلیل کرنے والی ہو اور مثاب اور حقیض کو جاری کرتی ہو اور مواد کو پاکتی اور قطع کرتی ہو اور جگر اور لحال اور آنتوں کے سدھ کو کھولتی ہو اور بالعرض سردی ہو بخانے والی ہو بسبب شدت تحلیل اور تنج کے اور استسقا کی سب قسموں اور تجمہ اور آنتوں کے دردوں اور احشائے سردوں اور یرقان سدی کے لیے نافع ہو اور دستوں کو جو ماسا رھاکے سدھ سے ہوں دفع کرتی ہو اور گل سرخ اور قوالض کے ساتھ خون کے دستوں کے لیے مفید اور بالخاصیت دفع کرنے والی ہوں اور حرارت غریبی کی ہو اور درد گردہ اور مثانہ اور درد رحم اور خفقان اور آنتوں کے قرحون اور نواسیہ اور یواسیر اور تپ چھتیمہ کیلئے نافع ہو اور جاذبہ اور جوشائہ موزنی منقی اور لبقاچ فستق کے ساتھ قوی لغت نفلی بلغمی کے واسطے اور ہنسران کے پانی کے ساتھ سنگ مثانہ کے لیے باریک کے پانی کے ساتھ خون نیک کرنے کیواسطے جس عضو سے جاری ہو اور کالی ہڈی اور غار لقیون اور ایلوے درد کے ساتھ تھیمہ دماغ اور قسموں درد سرد اور صفر اوی اور ہینہ اور فالج اور دوار اور کتر اور جنون اور سب قسم کے نزولون کیواسطے اور شراب

ریحانی کے ساتھ عضائے قح اور اسکی سستی کیلئے اور اساردن یعنی ٹکڑ اور قنطاریون کے ساتھ عرق النساء اور بلغمی ہوں اور ضعف مفاصل اور درد مفاصل کے واسطے اور زشک اور مندل کے ساتھ اعصار باطنی کے جڑائے گرم درم کے لیے اور انکی قوت کیواسطے اور سوٹھ رومی کے ساتھ نردسی گاہ اور فح اور چکی اور کھٹی دکارون کے لیے اور اسکو متھ میں لینا اور پانی اسکا حلق میں اتارنا سپر اور ربو اور سدھ اور درم سینہ اور نفث الدم یعنی خون بھونکنے کی بیماری کے لیے اور طلا اسکا ضربہ اور سقط کیواسطے اور صناد اسکا سر کے ساتھ کثیف یعنی بھائی اور قوالضی دوا اور ضربہ کے نشان مٹانے کے واسطے اور لعابات کے ساتھ پڑائے گرم ورمون کیواسطے اور قوالض کے ساتھ اکھڑی ہڈی کی مضبوطی کے لیے اور طلا اسکا درمیان دونوں شانوں کے واسطے درد کرنے خوف قلبی کے نافع ہو اور مضربہ پنجے کے بدن کو اور مصلح اسکا گوندیبول کا ہے اور کہتے ہیں کہ بچوں اور ضعیف آدمیوں کے لیے مضربہ اور مقد اسکی خوراک کی دو درم تک ہو اور بیل اسکا مٹھ اور جگر کی بیماریوں میں ڈیڑھ وزن اسکا گل سرخ اور باخون وزن اسکا سنبل ہو اور عصارہ اسکا اسطور سے کہ ریوند کو پانی میں جوش دیکر بیانک کہ گاڑھا ہو عرصہ ایک سال میں قوی زیادہ اس ہے اور رب ریوند بہتر عصارہ اس کے سے ہے۔

حب ریوند ساین ماسویہ کی تالیف سے خلطوں غلیظہ حسیہ پسندہ کو بطریق دستوں کے نکالتی ہو اور مرکب ہوں کو دور کرتی ہو اور جگر کا سدھ کھولتی ہو اور سوء القینہ کو نافع ہو صفت اسکی ریوند چینی تین درم اور رب السوس اور عصارہ افسنتین اور مصطلی رومی ہر ایک سے ایک درم



اور پست زرد پھر کا ساڑھے تین درم اور سونف  
دہی اور اجود کے بیج ہر ایک سے ایک درم اور  
قرص گل ساڑھے تین درم اور ایلیچ فقرا دس درم  
کوٹ چھانکر اور سونف دہی کے پانی میں گوندھکر  
گولیان بنائیں اور مالچین کے ساتھ استعمال کریں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

حب راوند دیگر۔ ابن مسویہ کی تالیف سے  
حاصل اور طحال کے سدھ کو مٹھتی ہو اور سور الفینہ اور  
استحقا کا علیٰ کامل ہو صفت اسکی ریوند چینی  
چھ درم اور اشق اور سکینچ اور گول ہر ایک سے تین  
درم اور لاطم اور جاد شیر اور ماڈریون اور گوند بول  
ہر ایک سے چار درم اور نسوت سفید ندبر دس درم  
اور زرد پھر گول سے صاف کی ہوئی دس درم اور بالچ  
اور جہدہ اور ایلیو اسے لہر دہر ایک سے پانچ درم  
اور مصطکی دس درم سب کو کوٹ کر اور فستقین کے  
پانی میں ہلک کر گولیان بنائیں ہر ایک کوئی بقدر  
ایک نخود ایک خوراک کی مقدار ایک  
درم سے دو درم تک ہر مارا بھین کے ساتھ نوش  
کریں۔

حب راوند۔ استحقا رزقی کے لئے کہ حرارت  
کے ساتھ ہو مفید ہو صفت اسکی ریوند چینی اور  
عصارہ عاف اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال  
اور قاریقون ہش سفید اور ماڈریون ہر ایک سے  
ایک درم کوٹ چھانکر گولیان بنائیں ایک  
خوراک کی مقدار نیم درم ہو گرم پانی کے ساتھ  
نوش کریں۔

رب راوند۔ حاصل کریں ریوند چینی اور اسکو  
کوٹ کر اور گرم پانی میں ہلک کر دو تین دن دھوپ  
میں رکھیں پھر پانی میں پانی اسکا اور صاف  
کر کے مثل طبق چینی کسی برتن میں کریں اور دھپنے  
دین یہاں تک کہ خشک ہو اور اگر اس کے پھوک

میں کچھ راوند کا مزہ پایا جائے تو اسکو پھر پانی گرم  
میں ہلک کریں اور بعد تین روز کے صاف کر کے صند  
اور طبق چینی میں خشک کریں اور ایسی ہی جب تک  
اسکے پھوک میں مزہ ریوند کا ہو ہی عمل کریں پس  
اس ترکیب کو رب ریوند کہتے ہیں اور عمل اسکا  
نہایت قوی ہو۔

سفوف راوندی۔ رئیس العارفین اور شیخ المصطفیٰ  
ابو علی سینا کی تالیف سے بہتر سب قسم کے سفوف  
اور نافع زیادہ تمامی اس کے ہے اور مفید ہوتا ہے  
اور مرگی اور درد سر اور ضعف قضا و ہضم اور ضعف  
بدن اور یرقان اور سدوں کے لیے نافع ہو اور  
جو اسے اور طحال کو سور مند ہو اور اعصابے ربیہ  
کی تقویت کے لیے نہایت مفید اور قوت اسکی  
دو برس تک باقی رہتی ہو اور مقدار اسکی خوراک  
کی دو مثقال ہو سرد پانی کے ساتھ نوش کریں صفت  
اسکی اگر قساری خام اور مصطکی مدھی اور چینی  
اور ترخج کا پوست اور سونف مدھی ہر ایک سے

چار درم اور نسوت سفید مجموعہ اور قسط ہندی اور  
اسارون یعنی تکر اور دھینے خشک اور بنسلون  
سفید اور گلاب کے پھولوں کی تہی بنڑ مٹیوں  
سے صاف کی ہوئی اور سقونیہ سے مشوی اور  
پوست کابلی ہر ایک سے تین درم اور  
گل مختوم اور خشم ریحان اور تخم کاسنی اور اجود  
کے بیج اور لاجورد اور بڑی لالچی اور کثیر ہر ایک  
سے دو درم اور ریوند چینی پانچ درم اور قند سفید  
سب دواؤں کے برابر کوٹ چھانکر سفوف تیار  
کریں اور اگر بیماری سوداوی ہو تو چاہیے کہ  
اضافہ کیے جائیں اس سفوف میں موی تانفتہ  
اور کمریہ خمی اور ابتر شیم کترا ہوا ہر ایک  
سے دو درم اور جو قوت عارض ہو کوئی فساد  
دماغ میں تو اسطوخودوس اور مرزنجوش اور

ایلیہ اور آلمہ ایک سے تین درم اضافہ کرنا چاہئے اور  
اگر ریاح بہت ہوں تو کلچین بدل کشنیز خشک اور  
کاسنی کے کرنا چاہئے اور شیخ دارڈ دکھتا ہو کہ دیکھا  
میں نے اس نسخہ کو سید اسماعیل کے ذخیرہ میں جو اسے  
شیخ رئیس کے قانون سے نقل کیا ہو اس میں یا قوت  
رمانی ایک درم اور خشک تہی اور عتر شیب ہر ایک سے  
بیم درم داخل چھاپیں کچھ خوت مین ہر ان چیزوں کے  
داخل کرنے سے۔

سفوف راوند زعفرانی۔ سدھ کو مٹھتا ہو اور جگر  
کی بیماریوں اور یرقان کے سدھ کو نافع ہو صفت  
اسکی ریوند چینی اور فستقین مدھی ہر ایک سے تین درم  
درم اور زعفران چار درم اور بنسلون سفید آٹھ  
درم اور کافور قیصری ایک دانگ کوٹ چھان کر  
سفوف تیار کریں۔

## فصل سکنجھینا ت راوندی کے بیان میں

ہے

سکنجھین راوندی۔ درد سر اور یرقان اور  
سر ام اور بھر کو فائدہ بخشی ہو صفت اسکی  
ریوند چینی میں درم کوٹ کر فراخ بھلی میں بھون لے نصف  
بھلی خالی ہو پس وہ بھلی دوسن پانی میں ڈال کر  
پچائیں کہ نصف پانی باقی رہے اور ہر ساعت بھلی  
کو ملین کہ قوت اسکی پانی میں آجائے اور شیرہ اسکا  
بجائی نکلے بعد اس کے بھلی کو خوب ملین اور پھر پانی  
اور گلاب میں ڈال کر دو تین دن اور اس گلاب کو  
جوشانہ میں داخل کریں اور بھلی کو دور کر کے اس  
پانی کو میں استار سرکہ شراب اور ایک من شکر  
سفید کے ساتھ قوام میں لائیں ایک خوراک کی  
مقدار دس درم ہو اور اگر اول مرتبہ خشم  
کشوت ہو ٹلی میں باندھ کر اور شاہترہ اور گلاب  
کے پھولوں کی تہی بنڑ مٹیوں سے صاف

صاف کی ہوئی ہر ایک سے دس درم تین من پانچین  
جو ش دین کہ دوسن باقی رہے پھر تخم کشوت کی پوٹلی  
کو ملین اور شیرہ اسکا پچوڑ کر نکالین اور چنانہ کو صاف  
کر کے اس آب جو شانہ سے بدستورہ کو سنگجین ریونہ  
مرتب کرین تو وہ عمل میں قوی زیادہ ہوتی ہے۔  
سنگجین راوندی بہ نسخہ دیگر۔ صاحب درد جگر  
کو نافع ہو اور حرقہ تپون اور سرسام کے لیے سودمند  
صفت اسکی کاسنی کے بیج میں درم اور ریونہ چینی  
تین درم کاسنی کے بیج کو کوٹ کر علقہ دہ  
نگاہ رکھیں اور ریونہ چینی کو علقہ دہ کوٹ کر نازک  
کپڑے کی پتلی میں بھریں اور بعد اسکے وہ پوٹلی  
اور تخم کاسنی یعنی دونوں کو دوسن پانی میں پکا لیکن پانی  
کہ نصف باقی رہے ہر ساعت ریونہ کی پتلی کو ٹھین  
ناکھوت اسکی پانی میں آجاسے پھر پتلی کو نکال کر پانی  
کو صاف کرین اور پانچ اشارہ کر کے ٹھیک ایک من شکر طرز  
کے ساتھ قدام کرین ایک خوراک کے مقدار دس درم ہو اور اگر کاسنی  
کے عوصن تخم کشوت تھوڑے کرین لائق ہو بلکہ بہت ہو لیکن چاہئے کہ  
تخم کشوت کو نازک کپڑے کی پتلی میں ریونہ چینی  
کی پتلی سے علاوہ بھریں پس ان دونوں پتلیوں  
کو جو ش دین اور بدستورہ کو ریونہ کو ملین اور کشوت  
کی پتلی کو بھی ایسے ہی ملین جب چارم پانی باقی رہے  
صاف کر کے سنگجین تیار کرین۔

سنگجین راوندی۔ یہ نسخہ سفید یا سفید یا سفید  
سدون کو کھولتی ہو اور نافع ہو یہ تان سدھی اور  
مرکبہ تپون اور درد جگر کو جو گرمی سے ہو صفت  
اسکی تخم کاسنی نیم کو فہ میں درم اور شیرہ اور تخم  
کشوت ہر ایک دس درم اور ریونہ چینی پانچ درم  
اول ریونہ کو کوٹ کر نازک کپڑے کی پتلی میں بھریں  
اور دوسری دواؤں کے ساتھ دوسن پانی میں جو ش  
دین اور خطہ ریونہ کی پتلی پشت کچھ یا ہاتھ سے ملین  
کہ شیرہ اسکا پچوڑی نکلے بعد اسکے صاف کرین اور

ایک من قند سفید یا سفید یا سفید ہو کچڑا منظر ہو چلیں  
منقال سرکہ داخل کر کے پکا یں کہ قوام ہو جائے ایک  
خوراک کی مقدار پندرہ درم جو پچاس درم تک گلاب  
کے ساتھ نوش کرین۔  
سنگجین راوندی۔ یہ بھی حکیم شفا کی تالیف  
سے ہو طحال کی سختی کو نفع دیتی ہو صفت اسکی ریونہ  
اور غار لقیون اور پوست کبر کی جڑ کا اور پوست دشت  
بید کا اور بڑی مائیں اور اقمیون اور غافث کے پھول  
اور کشوت کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دس درم  
ایک چارم سرکہ اور پانی میں بھگو کر جو ش دین  
اور ایک من قند کے ساتھ قدام سنگجین تیار کرین اور  
جاننا چاہئے کہ ایک چارم ایک وزن کا نام ہو  
کہ وہ من تیرہ کا چارم ہو اوسن تیرہ عالمگیری وزن  
سے آدہ یا دو تین سیر ہو۔

سنگجین راوندی۔ کہ قدس سرہ یعنی اس مجموع  
کی تالیف سے جگر کے سدون کو کھولتی ہو اور جگر اور  
معدہ اور دل کی حرارت کو تسکین دیتی ہو اور نافع ہو  
تپون صفراوی اور تب حرقہ کے لیے اور کرب معدی  
کو زائل کرتی ہو اور معدہ کو قوت دیتی اور کھانے کی  
بھوک پیدا کرتی ہو اور اسکو ہضم کرتی ہو اور شمار کو  
دفع اور پیشاب کو جاری کرتی ہو صفت اسکی کھیرے  
لکڑی کے بیج کا مغز پچھل درم اور خربوزہ کے بیج کا  
مغز بارہ درم اور کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ کا پوست  
ہر ایک سے پانچ درم اور سونف دیسی اور سونف  
رومی اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین  
درم اور ریونہ خطائی پتلی منقال اور قند سفید ایک من  
بدستور مرتب کرین۔

سنگجین راوندی۔ یہ نسخہ محمود بن الیاس شیرازی  
منافع ہو درد جگر اور سدون کو کھولتی ہو اور طبع کو نرم  
کرتی ہو صفت اسکی ریونہ چینی چالیس درم  
اور نسوت سفید مدبر اور غار لقیون ہش سفید

اور سفلیج فستقی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے  
تین درم اور سونٹھ تین درم سبکو پچل گردن رطل  
پانی میں جو ش دین کہ چارم پانی رہے بعد اسکے  
شکر سفید ایک من اور ریونہ انا سرکہ ایک رطل اکر  
پکا یں کہ قوام ہو جائے آگ پر سے اتار کر سرکہ کر کے  
شیرہ میں نگاہ رکھیں۔

سنگجین راوندی دیگر۔ سدون کو کھولتی ہو اور  
سہل ہو اور نافع ہو سختی طحال کے لیے صفت اسکی  
ریونہ چینی اور غار لقیون ہش سفید اور صبیحہ اور کبر کی  
جڑ کا پوست اور خطیانہ رومی یعنی کچیاں بید اور بڑی  
مائیں اور اقمیون اور غافث اور  
کشوت کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے ساڑھے  
دس درم کوٹ کر دو رطل پانی اور چار من سرکہ انگوری  
حبہ میں بھگو ملین اور اسکی صیغہ کو جو ش دین یا ناکہ  
کہ چارم حل جائے پھر صاف کر کے ایک من قند سفید  
کے ساتھ قوام پلا یں اور اگر سرکہ خالص کے عوض  
پیاز جنگلی کا سرکہ داخل کرین بہتر۔

سنگجین راوندی گرم۔ صفت جگر اور بلغمی تپون  
کو نافع ہو اور سدون کو کھولتی ہو اور پیشاب کو جاری  
کرتی ہو صفت اسکی اجودہ کے بیج اور سونف دیسی  
اور سونف دیسی کی جڑ اور اجودہ کی جڑ اور ذخری جڑ  
ہر ایک سے دس درم اور کاسنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ ہر ایک  
سے سترہ درم اور کھیرے کے بیج اور خربوزہ کے بیج پچھل  
ہوے ہر ایک سے دو درم اور ریونہ چینی میں درم اور  
سفید ایک من اور سرکہ انگوری اور گلاب ہر ایک سے  
ایک رطل پانی ساڑھے سات منقال بدستور مرتب  
کرین۔

سنگجین راوندی معتدل۔ مرکب تپون اور  
سونہ اجات مرکبہ جگر کو مفید اور سدون کو کھولتی ہو  
اور پیشاب جاری کرتی ہو صفت اسکی اجودہ  
کے بیج اور سونف دیسی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے

دس درم اور اجود کی جڑ اور سونف کی جڑ کا پوست  
ہر ایک سات درم اور کاسنی کی جڑ بارہ درم اور کھیر  
کے جڑ کا مغز اور بوزون کے جڑ کا مغز ہر ایک  
سات مثقال سب کو کھیل کر تین من اور ایک مثل  
گلاب اور ایک رطل سرکہ تین رات کو بھگوئیں اور  
میں دس روئے چینی پسکیر اور نازک کپڑے کی بھیل  
میں رکھ کر اور خیساندہ میں ڈال کر چوش دین اور مہم  
اس بھیل کو ملین کہ دو اون کی قوت سب پانی میں  
آجائے جب ایک من پانی باقی رہے صاف کر کے  
ایک من قند سفید کے ساتھ قوام کریں۔

سنگینہ میں راوندی سرد۔ نافع ہو واسطے بچوں گرم  
اور ضعف جگر کے اور سدون کو کھولتی ہو اور پیشاب  
جاری کرتی ہو صفت اسکی کھیرے لکڑی کے  
بچوں کا مغز جو میں درم اور بوزون کے جڑ کا مغز  
بارہ درم اور کاسنی کے جڑ اور کاسنی کی جڑ کا پوست  
ہر ایک پندرہ درم اور سونف کی جڑ اور سونف کی جڑ کا پوست  
اور سونف رومی ہر ایک تین درم اور بوزون کی جڑ  
مثقال اور قند سفید ایک من بدستور مرتب  
کریں۔

فصل شریہ راوندی کے بیان میں ہو  
جو دیناری شربتوں سے موسوم ہیں  
شریت دیناری۔ یہ شریع کی صفت سے ہو اور  
کہا ہو کہ سبب تسمیہ اس شربت کا اس نام سے یہ ہو کہ وہ  
حکیم ایک مقدار خوراک اس شربت سے جس کی کو  
دیتا تھا اسکے عوض ایک دینار لیتا تھا اور بعض طبیبوں کا  
گمان یہ ہو کہ جو کاس شربت میں ذہب حلوں یعنی ہوتا  
حل کیا ہوا واسطے کھونے سدون کے داخل کرتا تھا  
اسی لیے اسکا نام شربت دیناری اسے تجویز کیا ہو اور  
طبیبوں کی ایک قوم نے اسطور پر بیان کیا ہو کہ جو کہ  
شریت بزرگ دینار ہو اسے اسکو دیناری کہتے ہیں

اور ایک گودہ کا عقیقہ ہو کہ نزدیکی طبیبوں کے دینا نام تخم  
کشوت کا ہو اور جو کہ اصل اور کس اس شربت میں تخم کشوت  
ہو اسے اسکو اس نام سے مشہور کیا ہو اور بعض طبیب  
لکھتے ہیں کہ تخم کشوت کو اس اعتبار سے دینا کہ  
ہو کہ بطور سے کہ دینا کو ہندو کیسے میں بھرتے ہیں ایسی  
تخم کشوت کو بھی سب جو شانہ و ان اور شربتوں میں  
بھی این بھر کر چوش دینے میں اسے اس نام سے موسوم  
ہوا اور اسی سبب اسکو فارسی میں تخم کیسے کہتے ہیں  
اور ابن سہل نے کتاب مختار میں لکھا ہو کہ شربت دیناری  
جو اس نام سے موسوم ہوا وہ اسکی یہ ہو کہ وہ شربت  
نسوب ہو ابن دینار سے کہ متوکل عباس کے طبیبوں  
سے تھا یا بجا یہ ایک شربت ہو نافع عصبی بچوں کیلئے  
اور فیہ ہر سبب قسم کے عفونات اور سدون کی واسطے  
اور سدو دمنہ اس چیز کے لیے جو بدن کے گرمیوں ہو  
قاسد غلطوں سے ہو ضعف معدہ اور ضعف جگر اور رحم  
اور مثانہ کی بیماریوں کے لیے نافع صفت اسکی یہ شربت  
شیخ داؤد انطاکی زرشک منقہ اور کاسنی کے جڑ ہر ایک سے  
دس درم اور اگر بھندی اور مٹھی ہر ایک سے چار درم  
اور کشوت کے جڑ اور گلاب کے پھولوں کے پتے سبز  
وہ بھون سے صاف کیے ہوئے اور قند بوزون تین  
اور مصطکی رومی اور زعفران اور داجینی اور پودینہ خشک  
ہر ایک تین درم ان دو کو کھیل کر باج رطل  
اس پانی میں کہ جس میں تخم کاسنی اور تخم شبت اور  
سونف رومی اور گاوزبان اور موزین ہر ایک وزن ہر ایک  
سے باج درم چوش کر کے صاف کیا ہو تین رات دن  
بھگوئیں پھر کاسنی کے ثلث پانی حل جائے صاف  
کریں بعد اسکے اس پانی کے ہر ایک رطل میں ایک  
مثقال روئے چینی اور نیم مثقال سارون چینی تکر مہیکر  
اور بعد اس بات کے کہ پانی کو نبات سفید کے ساتھ  
قوام دیکر آگ پر سے اتارا ہو اس دونوں کو داخل کر کے  
چھبہ سے چلائیں اور چینی یا کھج کے برتن میں بگاھ

اور ایک گودہ کا عقیقہ ہو کہ نزدیکی طبیبوں کے دینا نام تخم  
کشوت کا ہو اور جو کہ اصل اور کس اس شربت میں تخم کشوت  
ہو اسے اسکو اس نام سے مشہور کیا ہو اور بعض طبیب  
لکھتے ہیں کہ تخم کشوت کو اس اعتبار سے دینا کہ  
ہو کہ بطور سے کہ دینا کو ہندو کیسے میں بھرتے ہیں ایسی  
تخم کشوت کو بھی سب جو شانہ و ان اور شربتوں میں  
بھی این بھر کر چوش دینے میں اسے اس نام سے موسوم  
ہوا اور اسی سبب اسکو فارسی میں تخم کیسے کہتے ہیں  
اور ابن سہل نے کتاب مختار میں لکھا ہو کہ شربت دیناری  
جو اس نام سے موسوم ہوا وہ اسکی یہ ہو کہ وہ شربت  
نسوب ہو ابن دینار سے کہ متوکل عباس کے طبیبوں  
سے تھا یا بجا یہ ایک شربت ہو نافع عصبی بچوں کیلئے  
اور فیہ ہر سبب قسم کے عفونات اور سدون کی واسطے  
اور سدو دمنہ اس چیز کے لیے جو بدن کے گرمیوں ہو  
قاسد غلطوں سے ہو ضعف معدہ اور ضعف جگر اور رحم  
اور مثانہ کی بیماریوں کے لیے نافع صفت اسکی یہ شربت  
شیخ داؤد انطاکی زرشک منقہ اور کاسنی کے جڑ ہر ایک سے  
دس درم اور اگر بھندی اور مٹھی ہر ایک سے چار درم  
اور کشوت کے جڑ اور گلاب کے پھولوں کے پتے سبز  
وہ بھون سے صاف کیے ہوئے اور قند بوزون تین  
اور مصطکی رومی اور زعفران اور داجینی اور پودینہ خشک  
ہر ایک تین درم ان دو کو کھیل کر باج رطل  
اس پانی میں کہ جس میں تخم کاسنی اور تخم شبت اور  
سونف رومی اور گاوزبان اور موزین ہر ایک وزن ہر ایک  
سے باج درم چوش کر کے صاف کیا ہو تین رات دن  
بھگوئیں پھر کاسنی کے ثلث پانی حل جائے صاف  
کریں بعد اسکے اس پانی کے ہر ایک رطل میں ایک  
مثقال روئے چینی اور نیم مثقال سارون چینی تکر مہیکر  
اور بعد اس بات کے کہ پانی کو نبات سفید کے ساتھ  
قوام دیکر آگ پر سے اتارا ہو اس دونوں کو داخل کر کے  
چھبہ سے چلائیں اور چینی یا کھج کے برتن میں بگاھ

رکھیں۔  
شریت دیناری۔ یہ شربت حکیم میر محمد مومن کہ گرمی  
اسکی شیخ داؤد کے نسخے سے کتر ہو بلکہ سرد ہو اور وہ  
لکھتا ہو کہ یہ شربت جگر کی حرارت کو دفع کرتا ہو اور  
خلطوں کے عفونات اور بچوں کے لیے نافع ہو  
اسکی کاسنی کے جڑ مثل مثقال اور زرشک منقہ  
سات مثقال اور صندل سفید چار مثقال اور لکھ  
دھونی ہوئی دو مثقال اور مٹھی اور گلاب کے پھولوں  
کی جڑ سبز و بھون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے  
چار مثقال اور کشوت کے جڑ تین مثقال سب دو اون  
کھیل کر عرق کاسنی یا ہری کاسنی کے بچوں کے پانی  
میں بھگوئیں پھر چوش دیکر صاف کریں اور خشک سفید  
صاف کی ہوئی نوٹے مثقال کے ساتھ قوام پر لائیں اور  
اگر روئے اضافہ کریں قوی زیادہ ہوتا ہو۔  
شریت دیناری۔ یہ شربت فلاسی یہ شربت سدون  
کو کھولتا ہو اور جگر کو قوی اور طبع کو نرم کرتا ہو صفت  
اسکی کاسنی کے جڑ اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور  
زرشک منقہ اور گلاب کے پھولوں کی جڑ سبز و بھون  
سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے باج درم اور روئے چینی  
تین درم اور قند سفید ایک رطل بدستور مرتب  
کریں۔

شریت دیناری۔ یہ شربت ابن سہل کتاب مختار  
میں لکھتا ہو کہ یہ شربت جگر کو قوی اور طبع کو نرم  
کرتا ہو صفت اسکی حاصل کریں کشوت تروتازہ  
کابانی دو رطل اور انار ترش کابانی اور زرشک کا اور  
سیب خیرین کابانی اور لیموے تازہ کابانی ہر ایک  
سے نیم رطل آگ پر رکھ کر اور چند چوش دیکر بھاگ  
اتاریں پھر داخل کریں اس میں شکر تیر دو تین رطل  
اور پکاٹیں بھاگ کہ قوام شربت ہو جائے۔  
شریت دیناری دیگر۔ نافع ہو دل و جگر کی قوت  
کیلئے اور پیاس کو تسکین دیتا ہو اور حرارت غریبہ کو



ساکن اور غلیان خون کو رفع کرتا ہے اور سد و کون  
لھوتا ہے صفت اسکی کاسنی کے بیچ پندرہ درم  
اور کشوت کے بیچ اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور نیلو فر کے  
بھول اور گلاب کے بھول کی جڑ سبز و ندیوں سے صاف  
کی ہوئی اور گاؤ زبان اور زرشنگ شے ہر ایک سے دس  
درم اور ریوند جینی کوئی ہوئی ساڑھے تین مثقال سب  
دواؤں کو سو اے ریوند باج رطل پانی میں  
جوش دین اور ریوند کو نازک کپڑے کی پوٹی میں باندھ کر  
اول جوش میں داخل کریں اور حشہ پوٹی کو آئین  
میں رہیں یہاں تک کہ پانی تین رطل باقی رہے پھر پوٹی  
کو لٹکا اور بقوت تمام پھر کر دو کریں پھر جوشاندہ کو لٹکا  
کریں اور پھر اس جوشاندہ کے صاف پانی کو علیحدہ  
باتیمین ڈالکر اور شکر سفید آئین ملا کر ملائم آگ پر کھینچیں  
کہ گلاب کے قوام پر آئے آگ پر سے اتار کر اور سرد کر کے کھاؤ  
شراب دیناری۔ معمول متاخرین کہ خصوصاً  
اصفہان کے طبیبوں کے معمول سے ہو مرکب بیون  
کو نافع اور جگر کی بیماریوں اور سد و کون کو سود و من و نفع  
سدہ ماسارقا کو اور اعتدال سے قریب ہر صفت  
اسکی کاسنی کے بیچ اور کاسنی کی جڑ ہر ایک سے  
تیس مثقال اور گلاب کے بھولوں کی جڑ سبز و ندیوں  
سے صاف کی ہوئی پندرہ مثقال اور کشوت کے  
بیچ یا بیچ مثقال سب دواؤں میں ایک رات دن  
جھگڑیں وجوش دیکر صاف کریں اور دو رطل شکر سفید  
صاف کی ہوئی کے ساتھ قوام دے کر اور آگ پر  
سے اتار کر ریوند جینی چار مثقال کوڑھ چھان کر  
دھل کریں اور چھپے سے چلائیں کہ بخوبی مخلوط ہو جینی  
کے برتن میں نگاہ رکھیں۔

شراب دیناری۔ یہ نسخہ سیف الدین شقائی  
یہ نسخہ فارس کے طبیبوں کے معمول سے ہر طبع کو نرم  
اور عفونتوں اور بیون کو رفع کرتا ہے اور سد و کون کو  
لھوتا ہے اور سور القینہ اور اسستقا اور ذات کنب کے

لے نافع اور بیاس کو بچاتا ہے اور جگر اور رحم اور شکم  
اور مثانہ کے درد کو ساکن اور پیشاب کو جاری کرتا ہے  
صفت اسکی کاسنی کے بیچ اور گلاب کے بھولوں  
کی جڑ سبز و ندیوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے  
تیس درم اور پوست کاسنی کی جڑ کا چالیس درم  
اور نیلو فر کے بھول اور گاؤ زبان ہر ایک سے دس درم  
اور کشوت کے بیچ نازک کپڑے کی پوٹی میں باندھ  
ہوئے تیس درم سب کو پانی میں جوش دین کہ مترا  
ہو جائے صاف کریں اور ایک من قند سفید میں قوام  
دیکر اور آگ پر سے اتار کر دس مثقال ریوند جینی پیکل  
ڈالیں اور چھپے سے چلائیں کہ بخوبی مخلوط  
ہوں۔

شراب دیناری۔ متاخرین طبیبوں کے طبی  
کے معمول سے ہو صفت اسکی صندل سفید پیسا  
ہو اور لاکھ وھوئی ہوئی اور طبعی ہر ایک سے چار مثقال  
اور کشوت کے بیچ دو مثقال اور گلاب کے بھولوں  
کی جڑ سبز و ندیوں سے صاف کی ہوئی تین مثقال اور  
ریوند جینی باج مثقال شکر سفید باج مثقال کے ساتھ  
بدستور مقرر متب کریں۔

شراب دیناری۔ یہ نسخہ حکیم سدید گارونی  
وہ لکھتا ہے کہ یہ شراب دیناری مشہور مصر اور شام  
اور تیرہ کے طبیبوں کے معمول سے ہو اور اس شراب  
میں بنفستین بہت ہیں اور اعتدال سے نزدیک ہو  
اور احشا اور جگر اور ماسارقا سد و کون کو لھوتا ہے اور  
جگر اور احشا کے زخم کے لیے نافع اور پیشاب کو جاری اور  
طبع کو نرم کرتا ہے اور نافع ہر رقان اور جگر اور معدہ کی حرارت  
کے لیے اگر شیرہ تخم خیارین کے ساتھ نوش کریں خصوصاً  
جس وقت اضافہ کریں آسمین سکینجین شکری یا شربت  
عناب اور نافع ہو حصہ اور جدی کو کچھک کی سمیں  
ہیں اور خونی اور صفراوی بیون کو مفید صفت اسکی  
کاسنی کے بیچ نیلوفہ میں مثقال اور کاسنی کی جڑ کا پوست

تیس درم اور گلاب کے بھولوں کی جڑ سبز و ندیوں سے صاف  
کی ہوئی پندرہ درم اور ریوند جینی چار مثقال اول  
ریوند کو کٹ کر نازک کپڑے کی پوٹی میں باندھیں اور خالص  
پانی میں ملائم آگ پر جوش دین اور صاف کر کے نبات  
سفید و رطل داخل کر کے شربت کے قوام پر لائیں اور  
کبھی ایک مثقال ریوند جینی کو کٹ چھانکر بعد اس بات  
کے کہ شربت قوام پر آجائے اس پر جھک کر بیون ساری کے  
تھمرے گھونٹیں کہ بخوبی مخلوط ہو پس یہ شربت سب بھولوں  
میں قوی تر ہوگا ایک خوراک اس شربت سے دس  
درم جو دس مثقال اور پندرہ درم تک اور بعد اس  
نسخہ کے نسخہ شربت دیناری کا بن سبیل کے کتاب مختار  
میں ذکر کیا ہے اور چھپے ہلے اسکو بیان کیا ہے کہ اکثر منفعیہ  
شراب دیناری ابن سبیل کی فیض اور تقویت احشا ہو  
اور اکثر شفتیں اس نسخہ کی جو مصر کے طبیبوں کے  
معمول سے ہو کھونٹا سد و کون کا اور ملائم کرنا طبع کا ہے  
پس اس بات کو بخوبی خیال میں رکھیں۔

شراب دیناری صغیر۔ جگری بیماریوں اور  
بیماریوں کے لیے نافع ہے جو جگر کی شرکت سے ہو خصوصاً  
درد سر کو جگر کی شرکت سے ہو سبب چڑھنے اور بیون  
کے جگر سے سرکیزت اگر کو سہا طبعیت اس سے  
کیا جائے دھنہ ہاتھ کی فصیح جمل اندراع کھلانے کے  
بعد صفت اسکی کاسنی کی جڑ کا پوست نیم کوڑھ جینی  
درم اور گلاب کے بھولوں کی جڑ اور نیلو فر کے بھول ہر ایک سے  
دس درم اور گاؤ زبان باج درم اور کشوت کے بیچ بیون  
درم سب کو ایک رطل پانی اور نیم رطل گلاب خوشبودار  
میں ایک شب جھگڑیں اور صبح کو جوش میں جب ایک  
رطل باقی رہے صاف کر کے ایک رطل قند سفید ڈالکر  
قوام پر لائیں پھر نیچے اتار کر اور ریوند خضائی میں درم  
پیکل اور آسمین ڈالکر گھونٹیں ایک خوراک کی مقدار  
دس درم سے بیون درم تک ہے۔

شراب دیناری۔ نافع ہے جگر کی بیماریوں کے لیے

اور مایہ نیا سے مرانی کو سود مند اور ترقیہ کرنا اس  
شریت سے بعد قصد کھلوانے اور مہر کا بچانے کے  
دار الاصول سے صفت اسکی کاسنی کے بچ  
بھوسہ اتارے ہوئے دسل درم اور سو فٹ دینی  
پانچ درم اور کاسنی کی جڑ پندرہ درم اور سو فٹ کی جڑ کا  
پوست سارے سات درم اور گلاب کے پھولوں کی جڑ پندرہ  
ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی پندرہ درم اور نیلو فر  
کے پھول اور سفید اور گاوزبان اور انعمیون اور  
اسطوخودوس ہر ایک سے چار درم اور بقیہ ششقی  
اور نسوت ہر ایک سے تین درم اور سنار کی اور جلیل  
ہر ایک سے سات خصال اور کشوٹ کے بچ پانچ خصال  
شریت دیناری صغیر کے دستور سے سب دو اون کو  
نورٹل پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دین جب  
تین رطل پانی باقی رہے صاف کریں اور ایک من  
قند سفید کے ساتھ قوام پرائیں پھر چالیں درم  
ریوند خطائی سمین اصفافہ کریں اور بعضے طبیب پتھر  
درم شاہترہ اور چالیں دانہ عذاب بھی داخل کرتے ہیں  
ایک خوراک کی مقدار اسکی دسل درم سے سولہ درم  
تک ہو نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔  
شریت دیناری دیگر کشوٹ کے بچ چار خصال  
اور انعمیون رومی اور گاوزبان اور گلاب کے پھولوں  
کی جڑ اور سو فٹ رومی اور سو فٹ دینی اور خربوزہ  
کے بچ اور کھیرے لکڑی کے بچ اور پوست اجود کی  
جڑ کا اور آخر کی جڑ ہر ایک سے دسل خصال اور عذاب  
اور سوڑہ ہر ایک سے ایک ثلوعہ اور کاسنی کے  
بچ اور ریوند چینی اور مویشی ہر ایک سے پندرہ خصال  
اور پوست کاسنی کی جڑ کا پوست سو فٹ کی جڑ کا ہر ایک  
سے تین خصال اور اجوائن دسی اور ناگر موتھا اور  
پانچ ہر ایک سے سات خصال اور قسط تلخ اور قسط شیرین  
ہر ایک سے پانچ خصال اور گند آفتابی ایک خط خصال  
اور کمرنگوری اور قند سفید ہر ایک سے ایک سو چار خصال

بدستور مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار دسل  
مخال یا پندرہ خصال تک ہو۔  
شریت دیناری سزین الدین عطار کے معمول  
سے کاختیارات بدیعی میں ذکر کیا ہو صفت اسکی  
کاسنی کے بچ اور گلاب کے پھولوں کی جڑ ہر ایک سے  
تین درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست تین درم اور  
گاوزبان اور نیلو فر کے پھول ہر ایک سے دسل درم اور کشوٹ  
کے بچ نازک کپڑے کی پوٹلی میں باندھے ہوئے پانچ درم  
اور ریوند چینی پانچ درم اور گوزن اسکا پانچ خصال  
کریں تو ہو گا یہ نسخہ نہایت قوی پس بدون ریوند سب  
دواؤں کو پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور قند سفید  
میں قوام دیکر اور ریوند چینی کو ٹوک کر اور کپڑے میں  
بھاگ کر اور پانی میں اسکا شیر و کال کر شامل کریں اور جو  
گھونٹیں اور آگ پر سے نیچے اتار کر نگاہ رکھیں۔  
شریت دیناری سیزنا محمد رحیم کے خط سے منقول ہے  
وہ لکھتے ہیں کہ یہ شریت ہمارے معمول سے ہے صفت  
اسکی کاسنی کے بچ نیم کوفتہ اور گلاب کے پھولوں کی جڑ  
سبز ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور کاسنی  
کی جڑ کا پوست چالیں درم اور نیلو فر کے پھول اور گاوزبان  
کے پھول ہر ایک سے دسل درم اور کشوٹ کے بچ تین درم اور  
کشوٹ کے بچوں کو نازک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر  
باقی دواؤں کو جوش دین کہ مہر ہو جائیں پھر انعمیون کشوٹ  
کی پوٹلی کو داخل کر کے اور جوش اور دیکر صاف کریں  
اور ایک سو اسی خصال قند سفید میں قوام دیکر ریوند چینی  
پیسی ہوئی دسل مخال ڈال کر چینی کے برتن میں گاہ کریں  
اور سیزنا محمد رحیم الدین نے فرمایا ہر کہ میں بارہ خصال  
ریوند چینی ڈال کر تار ہوں۔  
شریت دیناری دیگر پندرہ الدین کا اختیار  
بدیعی میں ذکر کر کے لکھا ہو کہ یہ نسخہ تیریز کے طبیبوں کے  
معمول سے ہے اور ترکیب مودنا محمد الدین عطار رحمہ  
اللہ کی ہو کہ جسکی ترکیبوں سے معجون عطائی ہو صفت

اسکی کاسنی کے بچ پندرہ درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست  
تین درم اور گاوزبان اور زرشک سفید اور گلاب کے پھولوں  
کی جڑ پندرہ ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی اور نیلو فر کے  
پھول ہر ایک سے دسل درم اور ریوند چینی تین خصال  
اور قند سفید ایک من بدستور مرتب کریں ایک خوراک کی  
مقدار دسل درم سے دسل مخال تک ہو۔  
شریت دیناری پندرہ حکیم مصدوم صفت اسکی  
کاسنی کے بچ نیم کوفتہ اور گلاب کے پھولوں کی جڑ پندرہ  
ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور  
کشوٹ کے بچ پانچ درم اور نیلو فر کے پھول اور گاوزبان  
کے پھول ہر ایک سے دسل درم اور انعمیون نازک کپڑے  
کی پوٹلی میں باندھے ہوئی تین درم پانی میں جوش کر کے  
صاف کریں اور قند سفید کے ساتھ قوام میں لائیں پھر  
آگ پر سے اتار کر ریوند چینی دسل درم کوٹ کر اور  
کپڑے میں بھاگ کر اور دسل سمین ملا کر معجون سازی کے  
تبر سے گھونٹیں کہ چینی مخلوط ہو جائے۔  
شریت دیناری دیگر حکیم مصدوم کی تالیف سے  
سردون کو کھوتا ہو اور برفان اور حرارت جگر کو مفید  
اور پیشاب کو جاری کرتا ہو صفت اسکی سو فٹ دسی  
اور کاسنی کے بچ ہر ایک سے پندرہ درم اور کاسنی کی  
جڑ کا پوست اور سو فٹ دسی کی جڑ کا پوست اور جوہر  
کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور گاوزبان اور گلاب کے  
پھولوں کی جڑ ہر ایک سے دسل درم اور خربوزہ کے بچ کا  
مغز اور کھیرے لکڑی کے بچوں کا مغز ہر ایک سے  
پندرہ درم اور کشوٹ کے بچ پانچ درم سب دواؤں  
کو چکر خالص پانی میں بھگوئیں اور جوش دیکر ملین  
اور صاف کر کے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام دیکر  
نگاہ رکھیں۔  
شریت دیناری یہ وہ مرجوم تھی فرماتے ہیں کہ یہ  
شریت کلبستان امیر المومنین سید محمد باشر مخاطب  
بحکیم معتد الملک علوی خان کی تالیف سے جو نافع ہے

واسطے سدھ کھونے اور بیماریوں سرد جگر کے مانند  
سور القینہ اور استسقا اور سرد طحال کی بیماریوں کے  
واسطے مانند سختی طحال اور تپ سرد اور بطنیہ پتوں سرد  
اور پتوں کمرہ کے واسطے صفت اسکی پوست کبر  
کی جڑ کا اور پوست اجود کی ٹکڑا اور پوست کاسنی  
کی جڑ کا ہر ایک سے مین درم اور سو قف دسی کی جڑ کا  
پوست اور پٹھن ہر ایک سے مین درم اور شکوہ اخرا اور  
کباب کھونٹ کی پتی اور کشوٹ کے بیج اور فیتھون انہی  
ہر ایک سے مین درم اور سو قف دسی اور سو قف رومی  
اور اجود کے بیج ہر ایک سے چار درم اور ربوہ جینی پانچ درم  
اور زعفران دو درم اول چاہئے کہ افیتھون اور کشوٹ  
کے بیجوں کو غلیظہ و نازک کرے کی بوٹی میں باہر  
اور باقی دواؤں کو سو اسے ربوہ اور زعفران اور زخم  
کشیہ کے بوٹی کے ساتھ ایک شب گلاب اور بادرنجبویہ  
کے عرق اور پتھن کے عرق ہر ایک سے دو درم رطل  
میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دین اور اخیر جوش میں  
افیتھون کی بوٹی آئیں ڈالیں جب ایک ثالث باقی  
رہے آگ پر سے اتار کر افیتھون کی بوٹی کو ملین اور  
بقوت تمام نم جو کر دو کرین اور جوش نہ کو صاف کر کے  
شہد صاف کیا ہوا ایک رطل اور قند سفید ایک رطل  
یعنی سارے سات مثقال داخل کرین اور قوام دیگر  
آخر قوام میں ربوہ جینی اور زعفران کو گلاب میں بیکر  
ڈالیں اور بخوبی کھوٹ کر بیجے انارین اور سرد کر کے  
چینی یا کالج کے برتن میں گاہ بگاہ کھین ایک خوراک کی  
مقدار دھل درم سے سبب درم تک ہو۔

شریب دینار دین بہ نسخہ دیگر صفت اسکی  
کاسنی کے بیج مین مثقال کاسنی کی جڑ کا پوست  
میں درم اور گلاب کے بیجوں کی پتی سبز دینار دین سے  
صاف کی ہوئی پندرہ درم اور کشوٹ کے بیج پانچ درم  
اور ربوہ جینی دس مثقال اور قند سفید دو رطل دواؤں کو  
کچل کر اور ربوہ جینی کو نازک کرے کی بوٹی میں

باندھ کر اس طریق سے کہ ثالث مثالی باقی رہے سبکو ایک  
رات دن پانی میں بھگوئیں اور دوسرے دن جوش  
دین اور صاف کر کے قند کے ساتھ قوام میں لائیں۔

شریب دینار دین کہ نواب میرزا محمد باقر حکیم ہاشمی  
رسانہ حیرات اپنے مین لائے مین صفت اسکی کاسنی  
کے بیج مین درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست مین درم اور  
خلو ف کے بیجوں اور گلاب دینار دین ہر ایک سے دس درم اور  
گلاب کے بیجوں کی پتی مین درم اور کشوٹ کے بیج مین  
میں یا مین ہوئے پانچ درم دواؤں کو ایک مین باقی  
میں کچائیں کہ ثالث باقی رہے مگر صاف کرین اور  
ربوہ جینی پانچ مثقال صاف کر کے ایک مین قند سفید  
کے ساتھ قوام میں لائیں اور بخوبی کھوٹ کر اور سرد کر کے  
چینی کے برتن میں گاہ بگاہ کھین۔

شریب راوندی۔ جگر اور طحال کی بیماریوں کو  
فائدہ بخشا ہوا دوسرہ کو کھولتا ہوا اور بیج کو نرم کرتا ہوا  
صفت اسکی ربوہ جینی دس درم اور پوست سفید  
اور کاسنی کے بیج اور سفیج فسقی اور غار شوش سفید  
ہر ایک سے پانچ درم اور سو قف ایک درم دواؤں کو کچل کر ایک  
شب گرم پانی میں بھگوئیں اور جوش دے کر صاف کرین  
اور ایک مین قند سفید کے ساتھ قوام میں لائیں اور  
دوسرے نسخہ میں وزن سو مثقال مین درم اور قلاسی کے  
نسخہ میں ایک درم کا دواؤں اور بعض طیب ربوہ جینی  
کو کل دواؤں کے وزن کے برابر لائے مین اور قلاسی  
کھنڈ کر کے ایک سو درم شکر سلیمانی کے ساتھ قوام کرین اور  
اگر ایک درم تقوینا سے مشوہی یا ایک درم مصطکی مسمکین جل  
کرین مناسب ہو ایک خوراک کی مقدار دس درم ہو  
ماہ الاصول کے ساتھ نوش کرین اور بعضوں نے لکھا ہے  
کہ ایک خوراک کی مقدار میں درم سے مین درم تک ہو گلاب  
کے ساتھ نوش کرین اور قلاسی کھنڈ کر کے ایک خوراک  
کی مقدار اس شربت سے بقدر حاجت ہو

شریب راوندی بہ نسخہ دیگر سدھ کھون کو کھولتا ہوا

اور برقان اور جگر کی حرارت کو نافع اور پشیا کو جاکھا  
اور بیج کو نرم کرتا ہوا صفت اسکی سو قف دسی اور  
کاسنی کے بیج ہر ایک سے پندرہ درم اور پوست سو قف  
کی جڑ کا اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور اجود کی جڑ  
ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب دینار دین اور گلاب کے بیجوں  
کی پتی سبز دینار دین سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے مین  
درم اور پٹھن و گلابی نے بیج اور زربوزہ کے بیج ہر ایک سے  
پندرہ درم اور کشوٹ کے بیج پانچ درم سبکو کچل کر جوش دین  
اور صاف کرین اور ایک مین قند سفید کے ساتھ قوام میں  
لا لیں اور اخیر مین دس درم ربوہ جینی کوٹ  
چھانکر داخل کرین اور مین سازی کے تیر سے  
کھوئیں اور پھر مسمکین و کر کے شیشیا چینی کے برتن  
میں گاہ بگاہ کھین۔

عصارہ ربوہ جینی۔ جانا چاہت کہ جو کچھ تحقیق معلوم  
ہو یا یہ کہ وہ غیر عصارہ ربوہ جینی کا وہ ایک دوا ہوا  
براسہ کہ پین اور مغرب شہروں سے لائے مین انگو  
غوت غوتیا اور قوما خدینا کتے مین اور بعضوں نے  
لکھا ہے کہ کونا کنا لنت فرنگی سے معرب ہو اور بعضوں نے  
لکھا ہے کہ وہ عصارہ ایک علف کا ہے کہ وہ لبنان  
میں ایک جزیرہ میں سے ہو چہ چین کے قریب ہی ہے  
ہوئی ہو اور اسکو قیران کہتے ہیں اور وہ ایک دوا ہے  
زرد تیرہ سخی مائل صبر سقوطی کے مشابہ اور دس  
در زردادہ اور مین ہوا سمین ہوا اور مزہ قوی اور  
طبیعت اسکی تجربہ کرنے والوں کے قول سے گرم اور  
خشک ہے پہلے درجہ میں و لیکن نہایت تجربہ سے دوسرے  
درجہ کے اخیر میں بلکہ بیس درجہ کے اول میں گرم  
اور خشک پائی گئی ہو کھانے والی خلطوں مختلفہ کی ہے  
بآسانی بدون اذیت اور جس خلط فاسد کو کہ حدہ  
اور جگر اور تمام اعضا میں باقی ہو تو اور رستوں میں لٹ  
کرتی ہو اور پندہ اور استسقا اور برقان کو بہت مفید  
ہو اور اسکی خاصیتوں سے یہ بھی ہو کہ وہ بہت دیکھتے ہیں



میں نہیں ٹھہرتی ہر دوسرے مسلمانوں کے مانند بلکہ حلیہ اور  
باسانی اپنا فعل اور اثر کر کے فاسد خلطوں کے ساتھ  
دفع ہوتی ہو یہ دن منصف یعنی آنتوں میں در رہونے  
کے بغیر اور سود مند ہوا اکثر بیماریوں سرد اور سردیہ  
اور داغیہ کو مانند فالج اور لقوہ اور استرخا اور شجہ ہتلائی  
اور سانس کی تنگی اور کھانسی کو جو حادث ہوتی ہے اور  
غلط بلغم سے اور ریزش نزلات کو نافع اور مفید ہوتا ہے  
اور آنکھ میں پانی آکر آنے کو اور ماساریقہ کے سدھون  
کو کھینچتی ہو اور پیشاب اور فیض جاری کرتی ہو اور  
در دون مفاصل اور گرانی شندوائی اور دی اوٹن  
اور خفقان اور خون کی تسون اور مالینو یا کو نافع یا  
ایک دوا ہر شریف پرائی اور نئی اکثر بیماریوں کو نافع  
اور استعمال کیجاتی ہے بچنے اطفال اور حاملہ اور دوج  
بلانے والی عورتوں میں بھی یہ سبب نمونے مضرت  
اور تکلیف کے ہسمین اور متدہر خوراک اسکی لطینہ  
مزاجوں میں دوجیہ سے چار جہ تک ہوا اور قوی  
مزاجوں میں چار جہ سے بارہ جہ تک اور جو کچھ  
متوسط اشخاص میں تنگیالی آدمیوں نے امتحان کیا  
سات رتی سے بارہ رتی تک موافق مریضوں اور مریضوں  
وجہوں اور انکے مانند کے تو عمل اور اثر اسکا قوی پایا  
ہو کر کمتر چھ رتی سے جوانوں میں انکی طبیعت کو برہم  
کرتی ہوا اور چنانچہ ان میں کرتی اور اکثر استعمال ہسکا  
گلقدند کے ساتھ ہر کمپیکل اور گلقدند من گوندہ ہکا اور گوندہ  
نجا کر گلاب نیم گرم کے ساتھ نوش کریں اگر کھانسی ہو  
ورنہ دوسرے عرقوں مناسب کے ساتھ اور اگر  
عمل میں کچھ قصور واقع ہو تو نیم گرم پانی نوش کریں  
اور استقامت اس جو شانہ کے ساتھ جو جوش کیا  
ہو کھولنے والی اور پیشاب جاری کرنے والی دواؤں  
سے جو اس سے مخصوص ہیں اور ایسے ہی دوسری  
بیماریوں میں یرقان اور تنگی پیشاب اور بندش حوض  
اور پانی آسرنے میں کیسہ خصیہ اور در دون مفاصل

اور فقرس اور عرق النساء اور در و درک اور اسکے  
سوا اور بیماریوں میں ان دواؤں کے ساتھ  
جو ان بیماریوں سے خصوصیت رکھتی ہیں اور  
ایسے ہی سانس کی بیماریوں میں بالکل ہر علت میں اگر  
اسکے مناسب دواؤں کے ساتھ اسکو نوش کریں تو  
عمل میں نہایت قوی ہوگی اور اگر بعضے مریضوں قویہ  
اور کمزور بیماریوں میں قدر سے شاکہ کی بھی جو شانہ کے  
جزا پر پڑھا میں عمل میں قوی و زیادہ ہوگی اور باقی ہر  
طیب حافظ کی راسے پر وقت ہیں اور اگر عمل بہت  
کریے اور طاقتی کا خوف ہو تو گلاب قند کے ساتھ یا  
گلاب خاص میں کر اور اس نام سے مشہور ہوئے  
کیونکہ سے یہ روا اسی نام سے مذکور ہوئی۔

دوا عصا مارۃ الیو تدھی - عصا مارۃ الیو ند حقدہ  
چاہن لیکر دو وزن گلاب کے بھولوں کے ساتھ کوٹ  
چھانکر گلاب کے بھولوں سے در وزن شیرخشٹ یا  
خیرہ ترنجبین یا بالنا صندھ و نون چیزوں میں گوندہ  
بچوں کے لیے حسب مراتب نیم گرم سے ایک درم تک  
اور متوسط آدمیوں کو دو درم سے تین درم تک اور قوی  
کو گوندہ چار درم سے چھ درم تک دینی چاہیے۔

دوا دیگر - یعنی سری ترکیب کے قوی زیادہ ہو  
نسخہ سابق سے صفت اسکی عصا مارۃ الیو ند اور  
نوت سفید مدیر ایک ایک درم اور گلاب کے بھول  
چار درم اور سوٹھ اور مصطکی ہر ایک سے نیم درم اور شیرخشٹ  
اور ترنجبین ہر ایک سے چھ درم ایک خوراک کی مقدار ایک  
سے تین درم تک ہر مناسب چیزوں کے ساتھ مگر یہ  
نسخہ طاقت آدمیوں اور بچوں کے لیے مناسب نہیں ہو

فصل اوندی قرصوں کے بیان میں ہے

قرص راوندی - یہ نسخہ شیخ الرئیس کے قرابادین  
قانون میں بیان کیا ہوا نافع ہو چرائی بتوں اور سختی  
جگر اور درم جگر کے لیے اور مفید ہو ضرر ضرر کو جو عصا

اور احشایہ ہو بچے صفت اسکی ریوند چینی  
درم اور جھٹھ اور دھولک ہر ایک سے چار درم اور  
اجود کے بچ اور غافث اور سولف رومی ہر ایک سے  
تین درم کوٹ چھانکر قریس تیار کریں ہر ایک قرص ایک  
منقال ایک خوراک کی مقدار ایک قریس ہو سکینجیہ  
کے ساتھ نوش کریں اور مینا ان اللہ بالیہ کے نسخہ میں  
بجائے عودک مشکواں پریشانی لاکھ سوئی ہوئی اور  
وہ لکھا ہو کہ ترنجبین حل کی ہوئی میں گوندہ ہکا قریس  
تیار کریں اور اس نسخہ میں چھ درم مینا میں اور  
مزج ہسکا گلاب ایک درجہ اور تلشہ و زیزین اور شک

در تیسرے درجہ کے مریضین -  
صفت اس قرص کی یہ نسخہ دیگر - ریوند چینی  
اور جھٹھ اور لاکھ دھولی ہونی ہر ایک سے تین درم اور  
اجود کے بچ اور سولف رومی اور عصا مارۃ غافث ہر ایک  
سے دو درم کوٹ چھانکر اور پانی میں گوندہ ہکا قریس تیار  
کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک منقال  
تک ہو اور قوت ان قرصوں کی چھ مہینہ کے چھ صفت  
ہو جاتی ہو اور چاشا چاہیے کہ ریوند چینی جگر کی بیماریوں  
کی دواؤں میں خصوصاً جگر کے عیوان میں مانند گوندہ  
سرخ کے ہر معدہ کی بیماریوں میں اثر اور نسخہ مینا اور  
گل سرخ مانند شجہ کشت یعنی سنجا لوس کے ہر طحال کی  
بیماریوں میں۔

صفت ان قرصوں کی یہ نسخہ دیگر - ریوند چینی  
اور جھٹھ اور لاکھ دھولی ہونی ہر ایک سے تین درم  
اور اجود کے بچ اور سولف رومی اور عصا مارۃ غافث  
ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور پانی میں گوندہ ہکا  
میں گوندہ ہکا قریس تیار کریں اور سایہ میں خشک کر کے  
کام میں لائیں۔

صفت ان قرصوں کی - یہ نسخہ حکیم سیر محمد باقہ  
حسینی کے بیاض مجربات اپنی میں اپنے خط سے لکھا  
منہرج فرمایا ہو کہ یہ قرص نافع ہو پرائی بتوں اور

سستی جگہ اور محال اور درم جگہ اور محال کیلئے اور اس  
ضرر کیوں واسطے جو معدہ اور جگر پر واقع ہو صفت اسکی  
ریوند چینی چھ درم اور مچھ اور لاکھ دھوئی ہوئی اور  
بہودہ کے بیج اور سو فٹ رومی اور عصارہ غافث  
ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور پانی میں گوندھکر قرض  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے  
ایک مثقال تک ہو اور قوت اسکی چھ حد تک باقی  
رہتی ہو اور وہ یہ بھی لکھتا ہو کہ بن جزئی نہ نجات الاوت  
میں وزن مچھ اور لاکھ دھوئی ہوئی کا ہر ایک سے  
چار درم اور وزن ریوند کا وہی چھ درم اور وزن دین  
دوسری ہر ایک سے تین درم بیان کی ہیں  
اور وہ یہ بھی لکھتا ہو کہ اجزاء اس قرض کے  
ایضاح کے نسخہ کے بموجب یہ ہیں ریوند چینی دس  
درم اور پالچھ اور مصطلکی رومی اور سو فٹ دیسی  
اور عصارہ غافث اور سو فٹ رومی ہر ایک سے  
تین درم دستور قرض تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار دو درم ہو اور وہ یہ بھی لکھتا ہو کہ اس قرض کی  
وزن میں شیخ الرئیس کے نسخہ کے بموجب جو جگہ کے  
قرضوں میں بیان کی ہیں یہ ہیں ریوند چینی دس درم  
اور پالچھ اور مصطلکی رومی اور عصارہ غافث اور  
دس تین رومی اور سو فٹ دیسی اور  
سو فٹ رومی ایک اڑھائی درم کوٹ چھانکر اور  
سو فٹ دیسی کے پانی میں گوندھکر قرض تیار کریں  
ایک خوراک کی مقدار ایک قرض ہو کہ وزن اسکا  
ایک مثقال ہو۔

قرص راوند - شیخ الرئیس سے منسوب قلیل المقدار  
اور کثیر المنافع جرب واسطے یرقان اور درد سر اور  
در اس سینہ اور معدہ اور جگر اور محال اور پڑائی پتوں  
اور بدن کی ریجون اور تھکی اور دشواری پیشاب اور  
بہ معنی اور زہروں کی قسوں کے اور اکثر منفعت میں  
قرص کو کبے مانند ہو اور کتومہ دواؤں سے ہو اور قوت

اسکی چارہس تک باقی رہتی ہو صفت اسکی ریوند چینی  
اور مثقال اور مچھ اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک  
سے چار مثقال اور اجودہ کے بیج اور سو فٹ رومی اور  
عصارہ غافث اور آستین ہر ایک سے تین مثقال  
اور اگر مرض کو درد کتومہ ہو تو قسط اور مصطلکی اور اگر صرف  
غالب ہو تو قسط کے عوض بلبلہ کالی اور اگر انجری سر  
چڑھے ہوں تو دھنیز خشک تربلینی نوت کے عوض  
اور اگر تپ اور قرض طبیعت ہو تو ملیٹھی اور گلاب کے  
بھول اور بیلوچن اور بنفشہ ہر ایک سے تین مثقال اور اگر  
تھکی ہو تو ملیٹھی کے عوض تخم خرفہ داخل کریں اور اس  
قرص کی مقدار خوراک ایک مثقال ہو۔

قرص راوندی - ذو شظاریاے کبدی کو سودمند ہو  
صفت اسکی - ریوند چینی اور ریشک بیدانہ  
اور تخم کاسنی اور گل ارمنی اور گوند بھول کا اور بیلوچن  
سفید اور گل مخوم ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور پانی  
کے پانی میں گوندھکر قرض تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار ایک مثقال ہو یا رنگ کے پانی کے ساتھ نوش  
کریں۔

قرص راوندی - کہ شیخ الرئیس سور مزج گرم جگر میں  
لایا ہو صفت اسکی ریوند چینی خطائی اور زرشک  
منقہ اور کاسنی کے بیج سب دواؤں کے وزن برابر کوٹ  
چھانکر اور پانی رنگ کے پانی میں گوندھکر قرض تیار  
کریں ہر ایک قرض بقدر ایک مثقال اور سایہ میں  
خشک کر کے نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک  
مثقال ہو یا رنگ کے پتوں کے پانی کے ساتھ نوش کریں  
اور دوسرے نسخہ میں بھونا ہو گوند بھول کا بھی دخل ہو۔

قرص راوندی دیگر نفع ہو واسطے بیماریوں رطوبہ  
جگر کے اور مفید ہو مریہ پتوں کو جبکہ بلغم غالب ہو صفت  
اسکی ریوند خطائی بارہ درم اور آستین رومی اور گلاب  
کے بھول ہر ایک سے چھ درم اور پالچھ اور اسار و ن  
یعنی تگر اور مصطلکی رومی اور زرخری ہر ایک سے

ڈیوہ درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور عصارہ غافث ہر ایک  
سے دو درم۔

قرص راوندی دیگر - بنجیل بدین سقندی کی تالیف  
سے نافع ہو پڑے پتوں اور جگر کی سرد غلتوں اور خضار  
رنگ اور ترہل جلد اور لکڑیوں کے انتفاخ کے لیے جو  
پانی پتوں سے حادث ہو اور دستوں کو بند کرنا ہو  
صفت اسکی مصطلکی رومی اور پالچھ اور عصارہ غافث  
اور سو فٹ دیسی اور سو فٹ رومی ہر ایک سے دو درم  
اور ریوند چینی دس درم کوٹ چھانکر پانی میں قرض  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو یا بنجیل  
سادہ کے ساتھ نوش کریں۔

قرص راوندی دیگر - نافع ہو جگر کی بیماریوں اور  
دستوں کی قسوں کیوں واسطے صفت اسکی ریوند چینی  
اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور بیلوچن سفید  
اور گلاب کے بھول سفید ریوند سے صاف کیے ہوئے  
ہر ایک سے چار درم اور تخم حاض یعنی چوکے کے بیج یا خچر درم  
اور زعفران ایک درم کوٹ چھانکر قرض تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم اور دوسرے نسخہ میں بنجیل درم ہو  
قرص راوندی - یہ نسخہ مخم بن زکریا رازی کہ سید  
اسمیل نے ذخیرہ خوارزم شاہی میں جگر کے سود مزاج  
سروین ضبط فرمایا ہو صفت اسکی پالچھ اور مصطلکی رومی  
اور عصارہ غافث اور آستین رومی اور سو فٹ دیسی ہر ایک  
سے دو درم اور ریوند چینی دس درم کوٹ چھانکر قرض  
تیار کریں اور سایہ میں خشک کر کے نگاہ رکھیں ایک  
خوراک کی مقدار دو مثقال ہو یا بنجیل سفید کے ساتھ  
نوش کریں۔

مجموع راوندی - جگہ اور محال کی بیماریوں کے  
واسطے نافع ہو اور سدہ کو کھولنی ہو صفت اسکی  
ریوند چینی اور سو فٹ اور شہد انج اور بیج شوق اور انج  
کی جڑ کہ وہ ہینگ کا درخت ہو ہر ایک سے ایک  
اوقیہ اور اجودہ کے بیج اور سو فٹ دیسی اور اجوان دیسی

اور سوف رومی ہر ایک آدھا اوقیہ سب کو کوٹ  
چھانکر سچند شہد میں گوندھین اور بعض نسخوں میں شہدین  
کے عوض راسن ہو۔  
مبجھون راوندی دیگر۔ معدے اور جگر کے درد کو جو  
سبب ضرر کے ہونا ہے صفت اسکی ریوند چینی اور  
سونڈ اور شہد راج سب دو این برابر وزن لیکر سچند  
شہد میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک سے دو در  
نک ہو۔

## راے مہلہ کا باب باے موحده کے ساتھ

فصل ربوب کے بیان میں ہے  
جاننا چاہئے کہ اصطلاح میں رب میوون کے پھوٹے  
ہوے پانی کو کہتے ہیں کہ ملائم آگ پر پتھر کی دھب یا فلفلی  
دار تانبہ کی دھب میں اس پانی کو پکا کر قوام کیا ہو جیسے  
آونجار اور خشخاش اور زرشک اور سیب اور شہدوت  
شامی اور تخم مورد اور انگور خام اور انار اور ریاس  
اور سفرجل یعنی یہ اور سماق اور امود اور میو اور  
تانبہ اور ان سب کے مانند اور جو کہ اکثر چیزیں  
یہ سب لطافت اور رقت کے جلد محرق ہو جاتی ہیں  
اسلئے ضرور ہو کہ قدرے دوشاب انگوری یا شکر  
سفید یا شہد صاف کیا ہو اور غسل کریں اور وہ  
دو دن شہد سے اگلے ہیں اور اس وقت  
میں ہو جاتا ہو رب شربت کے مشابہ گریہ کہ  
ترش شہد تو نہیں شیرینی اور ترشی اسکی تسادی ہو  
اکثر امین اور امین ترشی غالب ہو مقدار اختیار  
کی کسی کے سبب سے اور اکثر رب مذکورہ چیزوں  
کے اپنے مقام پر مذکور ہو چکے اور مذکور ہوں گے  
انشاء اللہ تعالیٰ۔  
رب تشرچوز۔ خنق کو نافع ہو اور دھن کی کھینچ

اور خون کے لیے جو دانتوں کی جڑوں سے جاری  
ہو اور دانتوں کی سستی اور مسوڑوں کے درمیان  
کو مفید صفت اسکی حاصل کریں پوست سبز اور پٹ  
کا پانی اور دوشاب انگوری یا شہد میں لگا کر اور  
ملائم آگ پر قوام دیکر رب تیار کریں باجلا ربوب کی  
ترکیب شہد میں سے قریب ہو چنانچہ بیان کیا جائیگا  
انشاء اللہ تعالیٰ۔

## راے مہلہ کا باب سین مہلہ کے ساتھ

رساقون۔ کہ ایک شراب ہو کہ شہد خالص اور ترشی  
شراب اور گرم دو اؤن سے مرب کر کے مین گرم زیادہ  
اور قوی زیادہ ہو شراب سے اور سرد مزاج و انوکھ  
نافع ہو اور نوش کی جاتی ہو سردی کے موسم میں اور  
بوڑھے آدمیوں کو موانع صفت اسکی حاصل  
کریں پانی پھوڑا ہو اور جیہ راجہ ہر انگور کا دن زود  
کہ ایک نہ ورق ساڑھے چار رطل ہو اور ملائم آگ پر  
پکا میں اور جھاگ اسکی اتار میں پھر داخل کریں آئین  
شہد خالص صاف کیا ہو چار رطل اور جو شہد  
دین ملائم آگ پر اور جھاگ اتار میں یہاں تک کہ  
نصف باقی رہے پھر میں پھوڑی الاچی اور پھی الاچی  
اور سچ خوند اور اور لوگ اور پھل ہر ایک سے ایک  
درم اور پھوڑی کوٹ کر اور نازک کپڑے کی بوتلی میں  
یا دھکرا سین ڈالیں جو شہد کی وقت جبکہ جھاگ  
اتار لی جائیں اور وہ جو شہد نصف باقی رہا ہو اور  
اس جو شہد کو آگ پر سے اتار لیا ہو اور اس قدر  
سرد کر لیا ہو کہ گری اسکی کم ہو اس حد کو کہ میں ہو چکے  
اندر ہاتھ ڈالنا پس بخوبی تمام اس بوتلی کو ملین کہ باہر  
کھلے شہد و ان چیزوں کا جو بوتلی میں ہیں اور قوت آن  
دو اؤن کی جو سین ہیں اور تین درم زعفران

اس میں داخل کریں اور شہد میں بہرین اور شہد کے  
متنہ مضبوط بند کریں پس اگر قوام پتا ہو دھوپ میں  
ان شہد کو کھین پھر دھوپ میں سے اٹھا کر  
نگاہ کریں جس قدر یہ دو اچلائی ہو بہتر ہو اور قوامی  
کے نسخہ میں وزن شہد کا چارم رطل ہو اور شہد اگر سر  
کا نسخہ نہایت صحیح ہو اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہیں  
کہ یہ ترکیب شراب کی قسموں سے جو حرارت بخیرین  
کو قوت دیتی ہو اور نہایت نافع ہو اور چاہئے کہ بعد  
جوش دینے کے چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں پھر  
دھوپ اٹھا کر نگاہ کریں وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ بہتر  
یہ ہو کہ اسکو اس قدر پکا میں کہ انگور کے پانی سے دو حصہ  
بجلائے اور ایک حصہ رہ جائے کہ اس حالت میں چوتھا ہو  
اس شراب کا پنا حلال اور دھوپ میں رکھنے کی بھی  
محتاج نہیں ہوتی ہو۔

اسکیور۔ ہند کے طبیوں کی رسائن سے ہو اسکی  
محرکات سے مفید ہو اسلئے جدری یعنی چپک اور ترشی  
اور جرب خبیث کے کہ اسکو تشنگ کہتے ہیں اور  
سود مند ہو جو شہد سر کو کہ اسکو نارفارسیہ کہتے ہیں اور  
نیز سود مند ہو سفید شہد کو کہ اسکا کجی نام لکھتے ہیں اور  
قوج گردہ اور شانہ اور جاری بول کو جو پرنے ہو گئے ہوں  
اور پرنے زخون اور ناصور بینی اور خناریر اور تنگ شانہ  
کو مفید اور نافع ہو ضعف باہ اور سرعت اثرال کو شہد  
خالص کے ساتھ تناول کریں ایک خوراک کی مقدار ایک  
رتی ہو دوری تک صفت اسکی سیاب یعنی پارہ  
اور گل رشی اور پھلکری سفید اور دوسرے نسخہ میں  
پھلکری سفید کے عوض پھلکری سبز ہی ہو کہ حبکو  
ہندی میں نیلہ ہو تھا کہتے ہیں مسکن نسخہ پہلا اس سے  
بہتر ہو اور تنگ سنگ ہر ایک سے نوہا تک سب دواؤں  
کو پانی میں بار ایک پیکر قریب کر کریں اور پھلک  
کرنے کے مٹی کے لعاب دار پہلا مین کہ حبکی نہ میں  
نک ہو کہ میں اور پہلا دوسرا دسی سے دانند



کہ خاکستر اور چوڑا مثل یعنی دھتورہ کے خیرہ سے آلودہ  
کیے ہو اسکے اوپر ڈھانپدین اور دونوں پیادوں کو کپڑوں  
سے مضبوط کرین اور تین رات دن اسکے اوپر اور  
اسکے چار طرف جنگلی ایلے گا کے چکر ہر گز روشن نہ کرنا  
جب سرد ہو جائے نکالیں لیکن واسطے قوت پاہ کے نور آ  
آگ جلائیں پس جو کچھ برتن کی تہ اور اسکے اطراف میں  
چھپا ہو کہ وہی رسکپور ہو نکال کر نگاہ رکھیں۔

رسکپور نوع دیگر کہ وہ اب حکیم الملک سید غلوخان  
ثانی علی نقی خان قدس سرہ مرحوم ان وقتوں کو جمع کرنے  
واسے کے چھپانے ایک حکیم فرنگی سے نقل کر کے  
اسپینہ جہیزات میں لکھا ہو کہ واسطے بیماری آتشک اور  
تھام نسخوں خبیثہ کے نافع ہو اور قلمی فرمایا ہو کہ بہت  
لوگوں کو جو میں نے یہ دوا دی اکثر نے مذکورہ بیماریوں  
سے شفا پائی چنانچہ بار بار میرے تجربہ میں آئی ہے  
صفت اس قلمی حاصل کرین سیما لینے پارہ ساڑھے  
بیز شقال اور بھگوری سفید کچھ شقال اور باہم جمع  
کر کے پتھر کے ہاون میں خوب مسیں اور شیشہ میں رکھیں  
اور پتھر شیشہ کا مضبوط بند کر کے ایسی مٹی سے کپڑوں کی  
کرین جو گل سرخ اور نیلہ اور نمک اور خاکستر پوست تریخ  
سے تیار کی ہو پھر اسکو کھانہ یا تیز آگ میں کھیں  
کہ تین رات روز آگ میں رہے اور وہ آگ اگر گاسے  
کے جنگلی ایلوں کی ہو بہتر ہو پھر آگ سے نکال کر  
رہتے دین کہ سرد ہو اجزا کو خبیثہ سے نکالیں اور  
سنگ سماق پر سب دواؤں کے دو وزن لمبو کے  
پانی میں مسیں یہاں تک کہ پتھر ہو پھر دوسری مرتبہ  
شیشہ میں رکھیں اور بدستور شیشہ کا مضبوط بند کر کے  
کپڑوں کی مٹی میں چھپ جائے اس شیشہ کو  
سٹی کی ہانڈی میں جو نصف رات سے پھری ہو کھیں  
اور سب طرفوں میں اور اوپر بھی اسکے رگید ڈالیں  
تا کہ وہ شیشہ رگید میں چھپ جائے پھر اس ہانڈی  
کے نیچے نہایت تیز آگ جلائیں یہاں تک کہ رگید سرخ

ہو جائے خبیثہ کو باہر نکال کر نیچے رکھیں خب سرد  
ہو جائے دوا خبیثہ سے نکال کر چینی کے برتن یا شیشہ  
میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لاویں  
کہ رسکپور اور شجرت سفید اسی سے مراد ہو صفت  
حب۔ اسطور پر ہو کہ متوسط بیماریوں میں جبکہ بہت  
سوزش ہو رسکپور مذکورہ سے ایک شقال کا چار  
اور لونگ کمین عدد اور مچ سیاہ نیم شقال بارہ ایک  
خالص پانی میں گولیاں بنائیں سات عدد پس  
پہلے دن ایک عدد صبح اور ایک عدد عصر کی وقت  
بیمار کو کھلائیں اور باقی ایام میں ایک عدد فقط صبح  
کے وقت کھلائے کافی ہو اور جو بیماری بہت ضعیف ہو تو چارم  
شقال رسکپور متوسط سے کم کرین اور اسی نسبت سے  
یعنی پانچواں حصہ لونگ اور مچ سیاہ سے بھی کم کرین بہتر  
ہو اور اگر بیماری نہایت شدید ہو تو چارم شقال زیادہ  
کرین یعنی ڈیڑھ شقال کھلائیں اور اگر مرض پُرانا ہو گیا  
ہو تو مذکورہ کوئی کو عشبہ مغربیہ کے پانی کے ساتھ دین اور  
اگر بیماری نے زخم اور سوزش کا احداث قعیب اور  
مثانہ اور پیشاب کے راستوں میں کیا ہو اسوقت یہ کوئی  
ریوند چینی کے پانی کے ساتھ دین اور ریوند کا پانی اسطور پر  
ہے کہ دو درم ریوند چینی کو نیم من تیرہ پانی صافی میں  
اس قدر چشیدن کہ چارم باقی رہے صاف کر کے نصف  
صبح کوئی کے بعد اور نصف شام کو پلائیں اور اگر بیماری  
سزاور اسکے حوالی میں ہو اور جو شش بہت کہ چکر کھین  
سے بکثرت جاری ہو تو پھر بھی یہ کوئی آب مذکورہ کے ساتھ  
کھلائیں اور حجام شدید اور زخمون اور فزون خبیثہ  
اور جرب تر اور خشک میں بھی عشبہ مذکورہ کے پانی کے ساتھ  
دین اور طریقہ بہرگز یہ ہو کہ اس دوا کے نوش  
کرنے کے دنوں میں اور چند روز اسکے بعد نمک اور  
ترشی اور حجام اور ساگ ترکاریوں اور اسکے مانند  
سے پرہیز کرین اور گیموں کی روٹی اور گاسے کے گھی  
اور نوجوان بکرے کے گوشت کے سوا دوسری غذا

مبادل نہ کرین اور اگر چشش دہن کے سبب روٹی  
کھانے سے عاجز ہوں تو گیموں کے آٹے اور گاسے کے گھی  
سے حریرہ یا ستور کا کر اور مچ بچہ اضافہ کر کے اور اچنی  
اور لونگ ڈال کر کھا سکتے ہیں لیکن پیاز اور لہسن اور  
بقولات داخل نہ کرنا چاہئے ان چیزوں سے پرہیز  
اولی ہو اور اگر چشش دہن زیادہ ہو تو شیرین اور پوست  
بول اور کت ہندی سے کلی کرین اور دعوئیں آہیں  
دہن کو اور اگر چشش دہن بہت زیادہ ہو تو ایک مچ  
فنج کر کے اسکے شکم کی لائش دور کرین اور اسکو سلم پانی  
میں جوش دین کہ بجھتے ہو اسکا پانی کریاس سفید میں چھلکے  
اس سے کلی کرین اور اس دوا کھانے کے فراغت کے  
بعد اور بعد اچھے ہونے کے نسخوں اور چشش دہن کے  
چاہئے جو سہل کہ بیان کیا جاتا ہو نوش کرین کہ سیما  
کا اثر لینے پارہ کی حضرت کا اثر دین سے دور ہو جائے  
صفت اس سہل کی۔ سنائی اور کالی پٹ اور  
گلاب کے پھول سب دو آئین برابر وزن بارہ ایک پیسہ  
صبح کو بقدر اڑھائی شقال لیکر اور شہد میں گوندھ کر  
کھلائیں غذا قیمہ شوربا اور چالیس دن تک بہتر کرنا  
خصوصاً جلا کر پینے سے اور وہ آٹا جو کھانے سے  
اس دوا کے ظاہر ہوتے ہیں یہ ہیں کہ دہن چشش  
بہت کرتا ہو یعنی منہ کے اندر زخم اور آبلہ شدت تکلیف  
دیشا ہو اور تپ شدید فکیر کرینی ہو اور ضعف بہت عارض  
ہوتا ہو لیکن ان عوارض کے حدوث سے کچھ خوف و  
اندیشہ نہیں ہو سات دن سے زیادہ نہیں رہتے ہیں  
اور بعد ساتویں دن کے بیماری کا کچھ اثر باقی نہیں رہتا  
ہو یا رہے دوا آزمائی ہوئی ہو ایسا نظیر نہیں رکھتی۔

### راے قلم کا باب میم کے ساتھ

زمان۔ فارسی میں انارکتے ہیں اور کئی قسم کا ہوتا  
ہو یا شیرین میدانہ کو ایسی کہتے ہیں لطیف زیادہ  
ہے سب فہموں سے اور سرد ہو باعتبار احوال اور لول

میں ترقوت قایض کے ساتھ اور قلیل غذا اور پیدا کرنے والا خلط نیک کا اور نفع حادث کرنے والا ہوا اور اسیدو جہ سے گرم مزاج والوں کے نفع کا باعث ہوا اور جلا کرتا ہوا اور سدوں کو کھولتا ہوا اور طبع کو نرم اور چیشاب کو جاری کرتا ہوا اور تشنگی کا مورث ہوا اور کھانا کھانے کے بعد باعث ہضم غذا کا ہوا سبب صاف کرنے روح جگری اور تقویت جگر کے اور استقاسے لمبی اور زرقی اور سودا القیہ اور یرقان اور لحال اور خفقان اور الم سینہ اور کھانسی گرم اور صاف کرنے آواز اور فریہ کرنے بدن اور امارت غذا اور دفع خارش ترو خشک اور نیک کرنے رنگ رخسار کے لیے نافع ہوا اور کثرت اکی مسند غذا ہوا اور معدہ کو سست اور ڈھیلہ کرتی ہوا اور اسکی مصلح مصلیٰ ہوا اور اگر سر نار شیرین کو سورخ کر کے بدعات جسد کو گنجائش رکھتا ہو وزن بادام شیرین آسمین بھر کر آگ پر جلین یہاں تک کہ روغن کو جذب کرے اور اس حد کو پہنچے کہ بھر روغن جذب نہ کر سکے چوستا اسکا درد سینہ اور کھانسی کے لیے مجربات سے ہوا اور بدستور پانی اسکا نوش کرنا شکر اور نشاستہ اور صمغ عربی اور روغن بادام کے ساتھ گرم گرم ہو یہی اثر رکھتا ہوا اور نار ترش اور شیرین کہ جبکہ عربی میں مرز اور فارسی میں سیخوش اور ہندی میں مکٹ مٹھا کہتے ہیں سردی اور تری میں اعتدال کی طرف مائل ہوا اور نار ترش دوسرے درجہ میں سرد اور خشک اور قابض ہوا اور حرارت معدہ کو تسکین دیتا ہوا اور خون کے غلیان کو ساکن کرتا ہوا اور معدہ پر سیلان مواد کو مانع ہوا اور دفع خمار اور ہے اور خفقان گرم کے واسطے مفید اور غذا کے بخور کے جڑھنے کا مانع اور آنتوں کے خراش اور آنتوں کے قرعہ کا مورث ہوا اور سرد مزاج والوں کو مضر اور جگر کی قوت جاذبہ اور قوت یاہ کا صیغہ کرتا ہوا اور مصلح اسکا نار شیرین اور زنجبیل پروردہ اور اس کے

مانند ہوا اور دونوں انارون کا پانی کمج گودا اسکو بخور دیا ہونیم رطل سے ایک رطل تک اور بیس درم شکر خام سہل صفا اور مقوی معدہ ہوا اور صفراوی پتوں اور خارش خشک اور یرقان کو نافع ہوا اور اگر اسکو مع پوست اور تخم پانی میں پکائیں کہ مہرا ہو اور اسکو جرب اور حکم صفراوی پر لگائیں نہایت نافع ہوا اور طلا اس کے چوشاندہ کا کہ شراب میں پکایا ہو درمون کی تحلیل کے لیے بے عدیل ہوا اور اس کے پانی سے کلی کرنا قرحون نجینہ اور قلع کے واسطے مفید اور اسکو آٹھ مین لگانا سہل اور ناخن دور کرنے کے لیے نافع ہوا اور اس کے عصا راہ کا عمارہ کچلنے سے گاڑھا ہو گیا ہو قدرے شہد خالص کے ساتھ قرحون نجینہ اور قرعہ بینی اور زخموں کے گوشت نازد اور کان کے درد کے لیے مفید ہوا اور آٹا اسکا نوش کرنا قبض پیدا کرتا ہوا اور مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش کو جو اکثر حاملہ عورتوں کو ہوا کرتی ہو دفع کرتا ہے اور آب انار ترش سب فعلون میں قوی زیادہ اس کے پانی سے ہوا اور اگر دونوں قسم کے انارون کے پانی کو تانیہ کے برتن میں قوام دین سلاق اور جرب اور تقویت بینائی اور حبیث اور پرانی زخموں کے لیے نافع ہوا اور اگر جوف انار کو خلی کر کے اور روغن گل سرخ آسمین بھر کر اور ملائم آگ پر کھلکا لیں جبکہ مین واسطے کان کے درد کے نہایت موثر ہوا اور پوست انار بہت قابض اور نہایت سرد اور تشنگی پیدا کرتا ہوا اور اور صفوت اسکا ترو کے ساتھ سوختہ خلطو کا سہل بعصر ہوا اور دفع آتشک کے لیے نہایت سودمند اور اس کے چوشاندہ سے آبرن کرنا یعنی آسمین مٹھنا سیان حیض دفع کرنے اور خروج مقعد کے لئے مفید ہوا اور عمارہ اسکا شہد کے ساتھ آبلہ کے نشان دفع کرتا ہوا اور اگر اسکو جلا کر اور شہد میں ملا کر سینہ اور معدہ پر ضما کرین خون کو روکتا ہوا جس عضو سے کہ جاری ہوا اور خون کی قی اور خون تھوکنے کے مرض کو مفید

اور اس کے پانی سے حقن کرنا کہ سیخ اور جو مقشر بودادہ کے ساتھ جوش کیا ہوا آنتوں کے خراش اور دستون کیلے نافع ہوا اور اس کے چوشاندہ سے کلی کرنا سوڑوں کو مضبوط کرتا ہوا اور نوش کرنا اسکا سلس البول کے لیے نافع ہوا اور اس پانی سے مقعد کو دھونا خون بوا سیر قطع کرنے اور مقعد کی بیماریاں دور کرنے کے لیے مفید ہوا اور بقدر ایک درم اگر اسکو لیکر اور گرم پانی میں پیکر نوش کریں معدہ کے کیرے رفع کرنے کے لیے بے عدیل ہوا اور زبار کی جڑ اس معاملہ میں مجربات سے ہوا اور اس سے کلی کرنا آنتوں کے درد اور گرم نزوں کو سبب بے نظیر ہوا اور اگر پوست انار ترش کو مانہ برابر وزن کے ساتھ پیکر سرکہ میں پکائیں کہ مہرا ہو کر بہت ہو جا بقدر فلفل گویان تیار کر کے پندرہ عدد اور زیادہ بھی اس سے پڑانے دستون کو روکنے اور آنتوں کے خراش خوفناک اور مقعد اور آنتوں کے قرعہ دور کرنے کے لیے مجرب ہوا اور آب انار میں یعنی دونوں قسموں کے انارون کا پانی دوسرے درجہ میں سرد اور پہلے میں خشک اور قابض ہوا اور پیاس بندت اور سوزش بہت اور پتوں اولیٰ اور خمار اور دفع فساد اور قسا درنگ رخسار اور دفع عجم کیواسطے نافع ہوا اور انار داندہ ہر ایک سے قابض ہوا اور سب فعلون میں قوی زیادہ ہوا اور کوٹا ہوا ترش نا موثر برابر وزن اور اس کے حصہ نیم زیرہ کرمانی کے ساتھ واسطے روکنے قی اور تقویت معدہ کے مجرب ہوا اور آنتوں کی خراش اور کھانسی کے لیے مضر اور مصلح اسکا اخروٹ اور موثر منتقہ اور بیل اسکا ساق ہوا اور گل نار فعلون میں کھانا فارسی کے مانند ہوا اور آنتوں کی جڑون کے خون کو قطع کرتا ہوا اور زخموں کو بھرتا ہوا اور نفع اور قلاع کے لیے مفید اور ضما داسکا انگور کے پتوں کے ساتھ نم معدہ پر باقراط کے کیواسطے اور عمارہ اسکا گلاب کے ساتھ ورم چشم دفع کرنے کے

لیے نافع اور آنکھ پر ہوا اگر کرنے کو مانع اور بارتنگ کے ساتھ قرعہ تحلیل کے واسطے اور خالص پانی کے ساتھ ابتدا و ختم یعنی شروع درم ناخن اور خراش پلکے لیے کہ موزہ اور کش سے چھل گیا ہو اور سرکہ کے ساتھ سرخ بادہ کو نافع ہو اور اسکے پست اور گودہ کا عصا قائم مقام اسکے بھول کے ہو اور اسکے بھول نوش کرنا سات عدد کہ ہنوز شگفتہ نہ ہوے ہون اسطور سے کہ بغیر ہاتھ کاے ان بھولوں کو ناشتا کھانچا میں تو سال بھر تک دمل نہ بکے اور رمد یعنی درم ملتھہ چشم حادث ہونے سے محفوظ رہینگے بارہا اسکا تجزیہ ہو چکا ہو اور دانہ ہاے زرد جو اقلع انار میں ہوتے ہیں شمیم بڑبڑور تمام فعلوں میں شل اسکے تخم کے ہیں اور طبعیوں نے لکھا ہو کہ اگر پوست ریشہ انار کو کہ طرف بالائی سے نیچے تک تراشیں نوش کرنا اسکا دستور کو جاری کرنا ہو اور اگر نیچے کی طرف سے اوپر کو تراشیں مٹی ہو یعنی لا نیوالا۔

آتش زمان۔ صفت اسکی آتشہاے جاشنی دیکر کی صفوں کے مانند ہو مانند آتش زرشک اور آتش ترمندی اور سوا ان دونوں کے کہ مذکور ہوے

افشر ج زمان۔ پانی انار ترش اور قند یا انارین سے تیار کرتے ہیں سب فعلوں میں انار جاشنی دار کے مانند ہے۔

برود الرماقین۔ کہ اسکو محل الرماقین بھی کہتے ہیں تالیف جالینوس ہو اور نہایت مقوی نگاہ اور حفاظت صحت چشم اور سیلان اشک کا قاطع اور زائل کرنے والا خارش تر اور خشک اور آنکھ کے جانے کا ہو اور آنکھ کے درم کو تحلیل کرتا ہو صفت اسکی قوتیائے کرمانی اور تیز پات اور تانیہ جلا یا ہوا ہر ایک سے ایک جزو اور ایلو اے زرہ اور گول مچ اور پیپل اور شایخ عدسی دھویا ہوا اور اگر وہ موجود

نہو تو سنگ مقناطیس جلا یا اور دھویا ہو ہر ایک سے نیم جزو اور عصا رے مایث اور مازوے سبز اور چاکسو متشر اور تر و ت سفید مدبر اور سبز چھلک ہر ایک سے ایک جزو کا چارم سب کو باریک پیسکر اور دونوں قسم کے اناروں کے پانی میں پروردہ کرن پانچ مرتبہ تک پھر دھوپ میں رکھیں اور غیشہ میں بھر کر نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں جسکم خدوند عالم جبل شانہ نافع ہوگا۔

جوارش زمان ساوہ۔ تقویت دل اور جگر کیلئے نافع ہو صفت اسکی حاصل کرن دونوں قسم کے اناروں کا پانی جسقدر کہ چاہیں اور اسکے ہوزن یا کم یا زیادہ بقدر ضرورت ثبات سفید کے ساتھ قوام میں لاکر صاف پھر یا چاندی کی سینی یا تازہ قلعی دار تانیہ کی سینی یا تختہ صاف پر جو روغن پستہ یا روغن بارام شیرین سے چرب کر لیا ہو پھیلا کر بطریق مقرر روزیات کاشن اور حاجت کے وقت بینش مشال تک تناول کرن اور زیادہ بھی اس سے کھا سکتے ہیں اور اگر حقوڑی زعفران اور عنبر اور مشک اخیر میں اضافہ کرن مناسب ہو اور اگر فقط انار شیرین کے پانی یا فقط انار ترش کے پانی صافی یا فقط انار سبز کے پانی سے جوارش ترتیب دین روا ہو۔

جوارش زمان مرکب۔ حکیم الممالک عرف حکیم عزت الکشمیری کی تالیف سے صفت اسکی انار شیرین کا پانی اور انار ترش کا پانی اور قند سفید ہر ایک سے ایک سو پچاس درم اور نخل تازہ کا پانی تین درم اور پوست بیرون پستہ اور پوست درود ترخ کا اور مصطکی رومی اور باجھڑ اور چھوٹی الائجی اور بڑی الائجی اور مصلوچن سفید اور زبرہ گلاب اور دھنیہ خشک ہر ایک سے نیم درم اور اگر قماری خام اور صج ترکی یعنی کچھ ہر ایک نیم دانگ

بدستور جوارش تیار کرن ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک ہو۔

جوارش زمان دیگر۔ معدہ اور جگر گرم کو قوت دیتی ہو صفت اسکی دونوں قسم کے انار کا پانی حقہ چاہیں لیکر دیکھ سنگی میں ملائم آگ پر جوش دیں کہ چارم باقی رہے پھر اسکے ہوزن قند سفید اضافہ کر کے پکائیں کہ قوام ہو جائے پھر نیچے اتار کر نیچے سے جلا کر پانی بھانجک کہ سرد ہو پھر بڑا لکڑی روزیات کاشن اگر واسطے روزیات تقویت کے زرشک سنتے اور ساق اور آملہ شتے ہر ایک سے ایک مثقال اور تقویت ہاضمہ اور سرد مزاجوں کے لیے مصطکی رومی اور لونگ اور اگر خام اور بڑی الائجی اور باجھڑ ہر ایک سے ایک درم یا زیادہ اضافہ کرن اولے ہو۔

حقنہ۔ آنتوں کی خراش کو مفید۔ اور دستون کو بند کرتا ہو صفت اسکی حاصل کرن پوست انار اور بزرگ فارسی اور جو متشر بودادہ پانی میں جوش دیں کہ ٹھہرا ہو جائے صاف کر کے اسکے پانی سے حقنہ کرن۔

حب قشر زمان۔ یعنی پوست انار کی کوئی مفید ہو آنتوں کے خراش خوفناک اور قرعہ مقعد کو اور تیز پانی دستون کو بند کرتی ہو صفت اسکی حاصل کرن پوست انار ترش مازوے سے سبز یا بزرگ اور باریک پیسکر کہ میں پکائیں کہ ٹھہرا ہو اور بہت ہو جائے بقدر فلفل گولیان بنائیں پس ان گولیوں میں پندرہ عدد یا ان سے زیادہ سن اول کرن مجرب ہے۔

حریرہ زمان۔ کھانسی گرم اور خشونت آواز کے لیے نافع ہو صفت اسکی حاصل کرن دو درم نشاستہ اور سبج کا آٹا چار درم اور نبات سفید تین درم اور انار شیرین اور انار سبز جوش میں جل کر صاف کرن اور پھر ملائم آگ پر پکائیں کہ قوام ہو جائے نیچے اتار کر روغن بادام قدرے



اسمیں ڈاکٹر تادل کریں۔

خوشاب رمان حاض۔ کہ خواص اور مفتون  
ملین شربت انار سے قریب ہو اور لطیف زیادہ شربت  
انار خالص اور میوہ ش سے ہر صفت اسکی حاصل  
کریں قند سفید اور بانی میں حل کر کے جوش دین  
اور جھاگ اتارین پھر انار ترش شاداب بزرگ اند  
کو لیکر اور دانہ اسکے کمال اور دھوکہ اسمیں داخل  
کریں اور جوش دین کہ قوام ہو جائے حسب مثل شربت  
قوام پر آجائے صاف کر کے نگاہ رکھیں اور حاجت  
کے وقت پانی میں حل کر کے نوش۔

دوا الرمان۔ بچوں کے پڑانے دستون کے لیے مخصوص  
جبکہ دانت نکلنے کے زمانے میں جاری ہوں اور نکلنے  
سوا غیر اطفال کے دستون کے واسطے بھی تافع ہر صفت  
اسکی حاصل کریں غنچہ انار کو چکنا شکفتہ بچوں  
کے واسطے ایک یا دو عدد اور غیر اطفال کے لیے  
پانچ عدد اور زیرہ سفید سے نیم ماشہ سے ایک ماشہ  
تک بچوں کے واسطے اور ورن کے لیے تین ماشہ تک اور  
مازک فورسہ برگ بھول سے بھی نیم ماشہ سے دو ماشہ تک  
قدر سے پانی کے ساتھ پیچہ باریک میکس اور صاف  
کر کے سات پھیکریوں سے سات مرتبہ بھجاکر بکرم  
نوش کریں۔

دھن الرمان۔ الملیسی یعنی روغن انار شیرین چاہئے  
کہ سنا کر کو جدا کر کے سلم اسکو آگ پر رکھیں اور کئی مرتبہ  
اسمیں روغن بادام شیرین بچکائیں جب قدر کہ گناش  
رکھتا ہو برائے نک کہ پھر روغن کو جذب نہ کر سکے پھر اسکو  
آگ پر سے اٹھا کر بدستور چسبن واسطے در سینہ  
اور کھانسی کے مجربات سے ہو۔

زمانیہ۔ ایک آتش ہو کہ حاصل کیا جاتا ہو ترش انار  
کے پانی سے قند کے ساتھ یا بنایا جاتا ہو انار شیرین کے  
پانی سے معہ کو تسکین دیتا ہو اور صفراوی بچوں اور  
جوش خون کو ساکن کرتا ہو اور معہ پر ہوا گرے کو

نافع اور زافع ہو واسطے قصفراوی اور خفقان گرم  
اور رفع خمار کے اور غذا کے اجزون کے چڑھنے کو نافع  
ہو سرکین صفت اسکی حاصل کریں برنج سفید  
اور بانی میں ڈالیں جب نیم بجتے ہو جائیں انار ترش  
کا پانی قدر سے قند کے ساتھ یا انار شیرین کا پانی قدر  
خالص پانی داخل کر کے ہمراہ قدر سے روغن بادام  
شیرین یا شیرہ مغز بادام شیرین کے چند جوش اور دیکر  
کہ جاشنی چا دل میں جذب ہو بعد اسکے مصلح مناسب  
مانند نعناع تازہ اور چھوٹی لالچی اور دار حینی داخل  
کریں اور اگر کو توں کی تقویت منظور ہو تو گوشت بھجور  
یا گوشت بزغالہ یا گوشت برہ مالک اسطور سے کہ  
گوشت کی چھوٹی ٹھجی بوٹیان کاٹ کر اور تھوڑی  
بیاز ماکر یا شہین بچا میں اور جھاگ اسکی اتارین  
پھر بونجی بچا میں جب گھنے کے قریب پہنچے چا دل  
اسمیں ڈال کر بدستور مذکور بچا میں جب تیار ہو جائے  
نوش کریں اور اگر تب نہ ہو تو گوشت بکے جھاگ امارت  
کے بعد پیاز اور گاسے کے گھی میں سرخ کر کے پھر بدستور  
مزبور بچا کر تادل کریں۔

رب انار شیرین۔ سب خلون میں قوی زیادہ  
انار شیرین کے پانی سے ہو لیکن مرغی معہ ہے  
یعنی معہ کو سست اور ڈھیل کرنا اور مصلح اسکی  
مصلح ہر صفت اسکی حاصل کریں انار الملیسی  
میدانہ اور اسکو کچل کر پانی نکالیں اور قدر سے نیم  
داخل کر کے بچا میں اور اگر بہ شیرین کے عوض قدر  
نیات سفید قوام تھے کیواسطے داخل کریں لائق ہر  
رب انار ترش۔ خلون میں قوی زیادہ پانی اسکا  
سے ہر صفت اسکی حاصل کریں انار ترش کا پانی  
اور سنگی رنگ یا سٹی کی ہانڈی یا تازہ قلعی دار تانبہ  
کے دیک میں ڈالکر ہر دوسن آب انار ترش میں  
ایک من بشیرین کو پوست جدا کر کے دانہ اور فصل  
کو اسکے نکالکر اور باج چھوٹے کر کے اس میں

ڈالکر ملائم آگ پر بچا میں کہ قوام ہو جائے پھر آگ پر  
بجئے تاکہ سرسبز تانبہ میں نگاہ رکھیں اور بعض  
بشیرین داخل نہیں کرتے ہیں اور اسکے عوض ہر دوسن  
من آب انار میں ایک من قند سفید یا دو شاداب ڈالکر  
بکاتے ہیں اور بعض بہ شیرینی یہ تنہائی قوام میں کرتے  
ہیں۔

رب انار ترش و شیرین۔ ان دونوں قسم کے  
اناروں کے پانی کو بغیر قلعی کی تانبہ کی دیک میں بچا میں  
کہ قوام ہو جائے پڑانے اور خبیث زخموں کے واسطے  
ملتا اسکا نافع ہو اور اگر کچھ میں لگتا اسکا نگاہ کو قوت  
دیتا ہو اور آنکھ کی صحت کا نگہبان ہو اور سیلان اور جرب  
چشم کے لیے مجرب ہو۔

رب رمانین۔ کہ بطریق انار ترش بچا یا ہو جیسا کہ  
مذکور ہوا دو سرے درجہ میں سرد اور پہلے میں خشک  
اور قابض ہو اور سوزش اور تشنگی بافراط اور گرم بچوں  
اور قمار اور دفع فساد و اہش جواہل اور فساد رنگ خمار  
دور کرنے کے لیے نافع۔

### فصل پوست اور تخم انار کے سفوفوں کے بیان میں

سفوف انار۔ سوختہ خلطون کے لیے مسلسل  
بصر ہو اور دفع آتش کیواسطے نہایت مفید  
صفت اسکی۔ دونوں قسم کے انار و نکا پوست  
اور مازو سے سبز یا بزرگ کوٹ بھانکر اور درختقال  
اسمیں سے لیکر سرد پانی کے ساتھ تناول کریں۔

سفوف انار دانہ ترش۔ قو دفع کرتا ہو اور  
معہ کو قوت دیتا ہر صفت اسکی انار دانہ ترش  
پانچ مثقال اور زیرہ کرمانی ایک مثقال کوٹ بھانکر  
مویہ سرخ پانچ مثقال کوٹی ہوئی میں گوند ہلکا نوش  
کریں۔

سفوف انار دانہ۔ دستون کو جو سفید اور

پتے ہوں اور فضل سے شامل ہوں باز رکھتا ہوں اور معہ  
کو سود مند ہو صفت اسکی انار دانہ بریان  
ایک سودرم اور سیب جلائی ہوئی اور کرواسے مدبر  
بریان ہر ایک سے میں متقال اور خروب بنٹی پانچ  
متقال اور ساق منے دس متقال کوٹ چھانکر سفوف  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو یہ شیرین  
کے پانی کے ساتھ۔

سفوف انار دانہ پنچ دیگر۔ انار دانہ بریان دس  
درم اور آرڈنار اور آرڈیلو طہر ایک سے پانچ متقال  
اور دھنیہ خشک بودادہ مقشر اور ساق بودادہ اور  
گلنار فارسی اور اگر ہندی ہر ایک سے چار درم اور مصطکی  
روحی دو درم اور نشاستہ بودادہ اور گوند بول کا بودادہ  
اور بیلوچن سفید اور تخم مورد اور زردے سبز بودادہ  
اور اجرائن دیسی اور چھوٹی الائچی اور زکچور اور گل  
اور منی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر سفوف  
تیار کریں۔

سفوف انار دانہ۔ معہ اور آنتون کے ضعف  
کو نافع ہو اور صفوی دستون کو نیک کرتا ہو اور  
نشانی اسطرح کے دستون کی یہ ہر کہ محرقہ اور غیب  
خالص پونکے بعد اور بعد نوش کرنے شراب مکہ اور  
شہد کے حادث ہوتے ہیں اور زردی رنگ مواد  
اور سوزش خراج کی دلالت کرنے والی اسپر ہو۔

صفت اسکی انار دانہ بریان اور آرڈیلو طہر اور ساق  
منے اور زردہ کرمانی مدبر اور سجد کا آٹا غنچہ ناشگفتہ  
انار اور دھنیہ خشک بریان اور خروب بنٹی اور  
کنار کا آٹا ہر ایک سے پانچ درم اور اگر ہندی خام  
تخم درم اور آٹا منے ایک متقال کوٹ چھان کرنگاہ  
رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک متقال سے دو  
درم تک ہو یہ شیرین کے پانی کے ساتھ  
نوش کریں۔

صفوف انار دانہ۔ بنسخہ صاحب ذخیرہ کہ لاری

دستون میں اسنے ذکر کیا ہو صفت اسکی انار دانہ  
بھونا ہوا ایک سودرم اور دھنیہ خشک مدبر پانچ  
درم اور ساق منے اور گلنار فارسی ہر ایک سے پندرہ درم  
اور بڑی مائین اور خروب بنٹی ہر ایک سے دس درم  
کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم  
سے تین درم تک ہو یہ شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کریں  
سفوف انار دانہ دیگر۔ سوداوی دستون کو باز رکھتا  
ہو صفت اسکی انار دانہ دس درم اور بن سنج  
اور زکچور اور جنید رمان یعنی غنچہ ناشگفتہ انار اور تخم سودا  
اور تخم شام فرم ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں  
سفوف انار دانہ۔ بنسخہ ابن جرز صفت اسکی  
انار دانہ بھونا ہوا پانچ درم اور تخم مورد اور بیلو طہر کا آٹا  
اور ساق منے اور زردہ کرمانی سرکہ انگوری میں بھگوا  
اور بھونا ہوا اور کنار کا آٹا اور سجد کا آٹا اور دھنیہ  
خشک بھوسی اتارا ہوا اور بھونا ہوا اور خروب  
بنٹی اور خروب شامی ہر ایک سے اڑھائی درم اور  
مشک اصلی اور رامک اور اگر فارسی خام ہر ایک سے  
ایک درم کوٹ چھانکر لیکن بہت باریک ہوا استعمال کریں۔

فصل سکنجینات رمانی کے بیان میں ہے

سکنجین رمانی۔ بنسخہ قلابی پیاس کو ساکن کہتی  
ہو اور محرقہ و تیز چوں کو نافع ہو اور خمار کو دور کرتی ہو  
اور معہ اور سجد گرم کو قوت دیتی ہو صفت اسکی  
انار دانہ ترش اور شیرین کا پانی ایک رطل یعنی فوٹے  
متقال اور سرکہ شراب حید تین استار کہ ایک استار  
ساڑھے چار متقال کا ہوتا ہو اور ایک متقال چار شا  
بوزن ہندی ہو اور زرشک منے کا پانی نیم رطل  
اور گلاب ایک رطل اور سرکہ سفید ڈیڑھ من تیرہ من ایک من  
تیرہ آدھ باو تین سیہ عالمگیری وزن سے ہو یہ تھوہ  
مقر پکا مین کہ قوام پر آجائے حاجت کے وقت نوش  
کریں ایک خوراک کی مقدار مین درم ہو۔

سکنجین رمانی۔ بنسخہ مسیح گرم چوں کو مفید ہو  
اور پیاس کو بھاتی ہو اور معہ اور سجد گرم کو قوت دیتی ہو  
کو دفع کرتی ہو صفت اسکی انار ترش کا پانی اور  
انار شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک رطل جس دستور  
سے کہ سکنجین تقاضی یعنی سبب کی سکنجین میں ذکر  
ہوا اسکو صاف کریں پھر دو رطل نبات سفید سمین  
ملا کر تھوکی دیگ مین جوش دین اور جھاگ اتارین  
حبوت جھاگ اسکے پھر نہ ٹھین تو اسکو پھر صاف  
کر کے چھ استار سرکہ شراب حید اور ایک اوقیہ یعنی  
ساڑھے سات متقال گلاب داخل کر کے پکا مین  
طالم آگ پر کہ قوام ہو جائے پھر نیچے اتار کر اور سرکہ کر کے  
چینی یا کاج کے برتن میں بگاہ رکھیں ایک خوراک  
کی مقدار دو اوقیہ ہو۔

سکنجین رمانی۔ بنسخہ محمود بن الیاس شیرازی  
نافع ہو گرم چوں کے لیے اور پیاس کو بھاتی ہو اور  
سجد گرم کو مفید صفت اسکی انار کا پانی پانچ  
رطل اور زرشک کا پانی ایک رطل لیکر اگر خواہش  
ہو ایک رطل انگور خام کا پانی بھی داخل کریں اور  
گلاب خوشبودار دس درم پس ہر ایک رطل مین  
انہیں سے ایک رطل قند سفید داخل کریں اور دیگ  
سنگی مین ڈال کر نیم آگ پر جوش دین اور جھاگ اسکے  
اتارین حبیب جھاگ آبی موقوف ہوں تو نیچے اتار کر  
جوش دین کہ سرد ہو صاف کر کے بقابلہ ہر رطل شکند  
سفید کے تین استار سرکہ حید ڈال کر پکا مین کہ قوام  
ہو جائے اور جو شخص چاہے کہ سکنجین رمانی ترتیب  
دے اسکو لازم ہو کہ اختصار کرے انار کا پانی اور شکند  
سفید اور سرکہ معتدل تشری ہو۔

سکنجین رمانی۔ بنسخہ سید مظفر الدین  
صفت اسکی انار ترش کا پانی اور انار شیرین  
کا پانی ہر ایک سے ایک رطل جوش دین اور  
جھاگ اتار کر اور آگ پر سے حید کر کے نیچے رکھیں

کہ گا واسکی تہ نشین ہو پھر صاف پانی اسکا حاصل کر کے  
اسکے ہر ایک رطل میں قدرے زہک شے کا پانی اور ایک  
رطل کا چارم سرکہ انگوری اور ایک رطل قند سفید  
ڈال کر کچائیں اور جھاگ اسکی اتارین کہ قوام پر آئے اور  
اگر زہک کے پانی کے عوض جو وقت کہ طبع میں فیض ہو  
تو بہندی کا پانی داخل کریں بہرہ جو جب قوام پر آجائے  
نیچے اتار کر کے اور سرد کر کے نگاہ رکھیں۔

سکنجبین رمانی - بہ نسخہ سید اسماعیل صفت اسکی  
انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے نیم رطل  
اور سرکہ انگوری باجی استار اور زہک شے کا پانی رطل  
استار اور گلاب ایک رطل اور شکر طبرزدین رطل بدستور  
بچا کر سکنجبین کے قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار  
میں درم ہو۔

سکنجبین رمانی دیگر - انار ترش کا پانی اور انار  
شیرین کا پانی اور سرکہ انگوری اور گلاب ہر ایک سے  
ایک رطل ایک من قند سفید میں نیم ڈال کر نگاہ رکھیں بقدر  
خوراک بارہ درم جو عرق بید مشک اور عرق کاسنی  
کے ساتھ نوش کریں۔

سکنجبین رمانی - بہ نسخہ یحییٰ بن عیسیٰ ابن جزلہ گرم  
پتوں اور جگر اور معدہ کی حرارت اور پیاس کو ساکن  
کرتی اسکی صفت اسکی - انار ترش کا پانی صاف کیا  
ہو باجی من اور قند سفید باجی من باجی مل کر کچائیں جب  
قوام معتدل پر آئے سرد کر کے خیشہ میں نگاہ رکھیں اور  
حاجت کے وقت تناول کریں۔

سویق رمانی - یعنی انار کا اٹا انار دانہ خشک کو کو لکڑی  
آٹا کریں اور بقدر حاجت تناول فرمائیں قابض اور  
صفراوی دستوں کو بہکرتا ہے اور مٹی وغیرہ کھانے کی  
خواہش کو جو حاملہ عورتوں کو اکثر ہوتی ہو دفع کرتا  
ہے۔

فصل انار کے شربتوں کے بیان میں ہو

شریت انار - بہ نسخہ رشخ زلریش معدہ کو قوت دیتا  
ہو اور کھانسی اور شہادہ کو نفع ہو صفت اسکی انار  
شیرین کا پانی چار رطل اور سیب شامی کا پانی ایک  
رطل اور نبات سفید یا فانیہ بخوری ایک رطل ڈال کر  
قوام کریں ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ ہو۔

شریت انار سیمیرا معالہ دین موسوی سے  
منقول جو میرزا سلیمان کی اولاد سے تھے وہ قلمی فرما  
میں کہ یہ میرزا محمد باقر حکیم ہاشمی شاہ سلیمان کے معمول  
سے ہوا اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور نفع ہے اور تلی  
کو صفت اسکی حاصل کریں انار دانہ ترش نیم رطل  
اور ساق ایک رطل کا چارم دونوں کو چار رطل باغین  
جوش دین کہ دو رطل باقی رہے صاف کریں بعد اسکے  
برگ ترش اور برگ نعنایہ تازہ دس ملاتہ اور لونگ میں  
عدد اور دوسرے نسخہ میں دو درم ہو اور مشک صلی ایک  
شقال اور کندر باجی درم اور پوست بیدون پتہ تین درم  
کوٹ چھانکڑا سمین ڈالیں اور نوش کریں اسمین سے  
تلی شدہ یک سو اسٹے اور اگر برگ استیج میسر نہ ہوں تو استیج  
کا پوست زرد اور نعنایہ خشک ہر ایک سے دو درم اسکا  
عوض داخل کریں اور پانی کے بدل گلاب شامل کریں ہو  
شریت انار ترش - سو لور و کتا ہو اور مادہ صفرا  
کو قطع کر کے کھاتے اور دل اور معدہ گرم کو قوت  
دیتا ہے صفت اسکی انار ترش کا پانی دو من سنگی  
دیگ میں ڈال کر دو شاخ نعنایہ تازہ اور اگر خام اور  
آملہ شے ہر ایک سے دو درم اور پوست بیدون پتہ  
باجی درم کوٹ کر اور اسمین داخل کر جوش دین کہ  
نصف باقی رہے صاف کر کے اور قند سفید ایک من  
ڈال کر قوام پر لائیں پھر آگ سے نیچے اتار کر اور مصطفیٰ پیکر  
اسمین شامل کریں اور چینی کے برتن میں رکھ کر  
حاجت کے وقت نوش کریں۔

شریت انار دین منع - بھکی - اور کھٹی ڈال کر  
کو روکتا ہے اور معدہ اور جگر اور دل کو قوت دیتا ہے

صفت اسکی انار شیرین کا پانی اور انار ترش  
کا پانی کہ دونوں قسم کے انار شہم پچڑے ہوں دون  
آن پانیوں سے لیکر ایک من قند سفید اور ایک  
اوقیہ نعنایہ تازہ کے پانی کے ساتھ قوام پر لائیں  
ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ ہو۔

شریت انار دین منع - بھکی اور قور قلب  
نفس اور دستوں کو سودمند ہو اور معدہ کو قوت دیتا  
ہو صفت اسکی انار ترش و شیرین دونوں کے  
پانی کو جوش دے کر اور آگ پر سے نیچے اتار  
کر ایک شب رہنے دین کہ گار اسکی نیچے شیشے پھر صاف  
پانی اسکا لیکر ملائم آگ پر پکائیں کہ نصف باقی رہے  
بعد اسکے لین نعنایہ تازہ کا پانی اور صاف کر کے ہر ایک  
رطل میں آب انارین سے کہ باقی رہے ایک رطل  
شکر سفید اور نیم رطل نعنایہ کا پانی داخل کر کے  
قوام پر لائیں پھر اسکو آگ پر سے اتار کر اور سرد  
کر کے خیشہ یا چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں۔

شریت انار مسمل - بہ نسخہ قلمی طبع کو نرم کرتا ہے اور صفرا  
کو بدن سے خارج کرتا ہے اور صفراوی پتوں اور  
صفراوی پیاریوں کو کہ جتنے ساتھ کھانسی ہو بہر طرف  
کرتا ہے صفت اسکی انار ترش اور انار شیرین کا  
پانی مع کوزہ بخور کر کھلا ہو ہر ایک سے ایک من اور نسوت  
سفید مدبر دو اوقیہ نسوت کو کوٹ کر نازک کپڑے  
کی فراخ پتلی میں بھر کر انار کے پانیوں میں ڈالیں  
اور جوش دین اور پتلی کو محطہ لفظ لین اور نیچوڑیں  
کہ شیرہ اسکا بخوری نکلے پھر پتلی کو لقبوت تمام نیچوڑ کر  
دور کریں بعد اسکے شکر سفید صاف کی ہوئی ایک من  
ڈال کر کچائیں اور جھاگ اتارین اور باجی درم قویا  
مشوئی انطاکا یا ایک پیکر اور نازک کپڑے کی  
فراخ پتلی میں بھر کر اور ایک درم زعفران کو گلاب  
میں پیکر اور نازک کپڑے کی دوسری پتلی میں بھر کر  
اسمین ڈالیں اور پیردولون تھیلیوں کو



ملین یہاں تک کہ دونوں تھیلیاں خالی ہوں اور شربت قوام پکے پھر وزن دونوں تھیلیوں کو لکھ کر پوزن کر کے کچھ انہیں باقی نہ رہے شربت کو شے ہٹا کر اور سرد کر کے کلام میں لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک ہو اور دوسرے نسخہ میں ایک درم راوند داخل ہو۔

شربت انار ترش سادہ حاصل کریں انار ترش کاپانی جبکہ رک جائیں اور اسکے ثلث وزن قند سفید یا دوشاب انگوری یا شہد خالص ڈال کر سنگی دیگ میں ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ ہسکی اتارین پھر صاف کر کے قوام پر لائیں اور بعضہ طبیب ہر ایک قند یا دوشاب یا شہد سے جو کچھ ڈالنا منظور ہو انار شیرین کے پانی سے نصف وزن اس شربت میں داخل کرتے ہیں بہر کیف یہ شربت جب قوام پکے آگ پر سے نیچے ہٹا کر اور سرد کر کے نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت دو اوقیہ نوش فرمائیں۔

شربت انار شیرین سادہ کہ آب انار شیرین نافع زیادہ ہو صفت اسکی حاصل کریں انار طلیسی کاپانی نور طل اور آسمین قند سفید قین رطل ڈال کر سنگی دیگ میں ملائم آگ پر پکائیں اور جھاگ اتارین اور صاف کر کے قوام پر لائیں اور اس شربت کے ہر ایک رطل میں ایک مثقال مصطکی رومی پیکر ملائیں اور آگ پر سے ہٹا کر سرد کریں اور چینی کے برتن یا شیشہ میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال تک ہو۔

طلحا و انار ترش۔ وہ مرحوم فلی فرماتے ہیں کہ حکیموں کے پیشوا اور بندہ کے استاد اور والد حکیم محمد ہادی کی تالیف سے جو اور تمام بدن کی خارش کو مفید خصوصاً حصیہ اور قصبہ کی خارش کیلئے نہایت سود مند اور بار بار تجربہ میں آیا ہو صفت اسکی انار ترش ایک عدد کاپانی بغیر قسلی

سرخ تانبہ کے برتن میں سرکہ انگوری کے ساتھ پکائیں کہ جھرا ہو جائیں پھر باون میں ڈال کر گندھک زرد اور پوست زرد ہٹا کر اور توتیا سے کرمانی دھویا ہوا اور خربوزہ کے بچوں کا مغز بودادہ اور کھیرے لکڑی کا مغز بودادہ اور گندو کے بچوں کا مغز بودادہ اور تخم پنواڑ اور پوست کدو سوختہ اور حفض کلمی ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور آسمین داخل کر کے پتھر ملین پھر روغن گل سرخ بقدر حاجت ڈال کر باہم ملائیں کہ مرہم کے مانند ہو جائے حمام میں جاکر خشک یا تر خارش کے مقام پر ملین۔

عصارہ انار۔ قرحون خبیثہ اور قرحونہ کے لیے نافع ہو اور کان کے درد کو مفید اور زخمون سے گوشت زائد کو دور کرتا ہو صفت اسکی حاصل کریں انار کاپانی اور اسکو مع گودہ اور قدر سے شہد خالص ڈال کر پکائیں جب وہ پانی گاڑھا ہو جائے چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کی وقت کام میں لائیں۔ لعوق انار۔ منزلات دماغی اور کھانسی کو جو حرارت سے ہوتا ہے صفت اسکی انار شیرین حقد رچانہ لیکر پوزن اور سنگی دیگ میں جوش دین یہاں تک کہ نصف باقی رہے پھر اسکے نصف وزن شکر طبرزد و اضافہ کر کے ملائم آگ پر پکائیں کہ قوام لعوق پکے قلیہ آب فشرودہ انار۔ صفت اسکی مثل صفت دوسرے قلیون کے ہو۔

آب انارین۔ کہ مع گودہ پوزن سے ہوں اگر ان پانیوں کو ایک رطل لیکر میں مثقال شکر خام ڈال کر نوش کریں صفراوی ہتون اور یرقان اور خارش تر اور خارش خشک کو نافع ہو صفت اسکی حاصل کریں انار ترش اور انار شیرین برابر وزن اور اسطو سے درست اور سالم ہاتھ میں لیکر اور انگلیوں سے درازہ اسکے دبا کر نرم کریں اور انار ترش کاپانی ہٹا کر بھون

پوزن پھر صاف کر کے وزن کریں اور نیم رطل لیکر اور حاجت کے موافق آسمین شکر خام میں مثقال تک داخل کر کے پکائیں کہ شکر حل ہو جائے صاف کر کے نوش کریں۔

آب انار شیرین طلیسی۔ درم سینہ اور کھانسی کو نافع ہو صفت اسکی طلیسی انار کاپانی لیکر شکر سفید آسمین ڈالیں اور نشاستہ اور گوند بول کا پیکر اور روغن بادام شیرین ڈال کر نیم گرم کریں اور حاجت کے وقت نوش فرمائیں۔

معجون انار۔ اس مرحوم کی تالیف سے معہ اول جگر کو قوت دیتی ہو اور کھانا ہضم کرتی ہو اور بھوک پیدا کرتی ہو صفت اسکی۔ انار ترش کاپانی اوقیہ سفید اور نفع تازہ کاپانی ہر ایک سے ایک درم اور مصطکی رومی اور بالچہ اور بڑی الایچی اور جھوٹی الایچی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور آسمین گوند ہٹا کر معجون تیار کریں۔

معجون انار دیگر کہ یہ نسخہ بھی اس مرحوم کی تالیف سے اور نسخہ سابق سے قوی زیادہ صفت اسکی انار ترش کاپانی اور انار شیرین کاپانی ہر ایک سے ایک سیر بیہ شیرین اور یہ ترش کاپانی ہر ایک سے آدھ سیر اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے ایک سیر سب کو ملائم آگ پر قوام دے کر جھاگ اتارین پھر چینی جلوتری اور جانفل اور لونگ اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور مصطکی رومی اور بالچہ اور منبلوچن سفید ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اگر ہندی غرقی خام اور پوست برون پستہ اور پوست زرد تاج کا اور بڑی الایچی اور جھوٹی الایچی ہر ایک سے دو درم دو اون کو کوٹ چھانکر اور آسمین گوند ہٹا کر معجون تیار کریں۔

رواصیر۔ راے محلہ اور دوا و اوراقت کے ذریعہ اور صا و حملہ کے ذریعہ اور یا۔ سے قنہ و تھانیہ اور راجہ حملہ آخر کے جیزم سے اسکو فارسی میں بورانی کہتے ہیں

اسکو تازہ ترکاریوں سے کہ پانی میں جوش دین اور گھی میں بھونین اور ترشیان مانند سرکہ یا غورہ کا پانی یا ساق کا پانی یا سیب ترش کا پانی یا ریاس اور اسکے تھن کا پانی یا دہی کا پانی داخل کر کے تھن دل کرن اور بعضے طبیب گرم دوا میں مناسبہ نقد رحاجت اضافہ کرتے ہیں طبیعت اسکی موافق بقول اور ترشیوں کے مختلف ہوتی ہے سردی اور تری میں اور حرارت کی طرف مائل ہوتی ہیں اور سب ترکیبیں اسکی لطیف ہیں اور سردی ہو جانے والی اور بھجانے والی حرارت اور ریاس کی اور ساکن کرنے والی صفر اور خون کی اور گرم مزاج دانوں کے مناسب ہیں اور گرم و قوتوں میں وہ پورانی جو حاصل کی گئی ہو بقول اور ترشیوں ملینہ سے وہ ملین طبع ہے اور جو تانی گئی ہو ترشیوں کا بھج سے وہ قابض ہے اور رحم کی بیماریوں کو بھجان میں لانے والی۔

## راے مملہ کا باب و او کے ساتھ

روشنائی۔ جانا چاہئے کہ اصل روشنائی روینائی تھی راے مملہ اور دوا دین میں مملہ اور راے شناہ تھنائیہ اور نون اور الف اور ہمزہ اور راے مٹناہ تھنائیہ آخر سے کہ شین مجھ اور نون اور الف اور ہمزہ اور راے مٹناہ تھنائیہ سے مشہور ہوئی۔

روشنائی۔ ناخنہ اور جرب اور بیل اور سیلان اشک اور تار کی چشم کو مفید ہے اور ناخنہ اور بیل قطع ہونے کے بعد باقی مواد کے تحلیل کرنے کیلئے اور اسکے قطع ہونے سے پہلے اگر رقیق یعنی تھلا ہو سود مند ہے صفت اسکی شاد بخ عدسی دھویا ہو اور تانیہ جھلایا ہو اور اقلیمایہ نفرو اور نمک ہندی اور جھکا اور زنگار اور بیل ہر ایک سے چار درم اور مچ سفید اور مچ سیاہ اور سمندر جھاگ ہر ایک سے سات

درم اور ایلوے زرد اور بالچھ اور لونگ ہر ایک سے چار درم اور ملہ متھے اور سوٹھ ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور فوساد ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ کر اور کپڑے میں چھانکر اور ہر ایک کا وزن کر کے باہم ملائیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں اور عدد دواؤں کے سترہ ہیں۔

روشنائی دیگر جرب اور انتشار نقبہ عنیبہ دمعہ ہو جانے اور پانی آٹکھ میں اترانے کے لیے مفید ہے صفت اسکی قوتیہ ہندی دو درم اور اقلیمایہ طلائین درم اور سرمہ ہفتائی اور تیز پات ہر ایک سے ایک درم اور زعفران اور موتی تاسفہ ہر ایک سے دو درم اور کافور قیصری اور مشک تہی خالص ہر ایک سے ایک دانگ یہ ستور کھل کر تیار کریں۔

روشنائی اصفر۔ حسن بیان کرتا ہے کہ یہ نسخہ تاریکی چشم کو سود مند ہے اور آٹکھ کے جالہ کو قطع کرتا ہے اور سیلان اشک کو روکتا ہے صفت اسکی شیان مایٹا اور مایہ ان جینی اور گول مچ اور تیز پات ہر ایک سے ایک شقال اور بیل اور مرکلی صانی یعنی بول اور زعفران اور فیون اور درمنہ ترکی اور سوٹھ ہر ایک سے نیم شقال اور شاد بخ عدسی دھویا ہو اور نون اور بیل کوٹ کر اور کپڑے میں چھانکر حاجت کے وقت آٹکھ میں کھینچیں۔

## راے مملہ کا باب یاے ثنائیہ کے ساتھ

ریاس۔ معروف اور مشہور ہے بہتر قسم اسکی تاقوی بالیدہ بے ریشہ شاداب تارک ہے اور جڑ اسکی دیونہ چھانچہ سابق مذکور ہوئی دوسرے درجہ میں سرد اور خشک اور لطیف قوت قابضہ کے ساتھ

معدہ اور احتشا اور جگر گرم کو نافع اور فرحت دینے والی اور تاقوی اور متلی اور ریاس کو روکتی ہے اور خون اور صفرائی تیزی کو بھجانی ہے اور سستی اور شمار اور بوا سیر اور طاعون اور وبا اور خفقان اور غسواس اور گرم دستوں اور گرم بتوں اور سیرقان کو دفع کرتی اور کھانگی بھوک پیدا کرتی ہے اور نامہور دل کی مانع ہے اور آٹکھ میں لگانا اسکا پیشانی کو قوت دیتا ہے اور آٹکھ کے جالہ کو قطع کرتا ہے اور جو کہ آٹکھ کے ساتھ تھلا اور حمزہ اور سرخ بادہ کو نافع ہے اور صفیر سینہ اور بادہ کو اور خشک کرنے والی اعضا کی ہے اور سرد مزاج دانوں میں قوی لکھ کی مورث اور مصلح ہے سکا شربت عود اور سوئف ردی اور شہد ہے اور مقدار جو کہ اسکے پانی سے تیش درم تک اور بیل اسکا غورہ کا پانی اور ترشی تیج اور رب ریاس اس کے پانی سے قوی زیادہ ہے اور شربت اسکا جنون اور وحشت اور بخارات اور احتراقات کے لیے نافع ہے۔ رب ریاس صفت اسکی رب تارک کی صفت کے مانند ہے چنانچہ مذکور ہوئی۔

شریت ریاس۔ معدہ اور دل کو قوت بخشتا ہے اور صفرا کو توڑتا ہے اور طما کو دفع کرتا ہے اور صفراوی بتوں کے لیے نافع اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے اور ریاس کو بھجاتا ہے اور قوی صفراوی دستوں کو روکتا ہے صفت اسکی حاصل کرن ریاس قلم رسیدہ مانع اور لکڑی کی چھری سے سر اور دتال اسکا جدا کرن اور پتھر کے ہاون میں ڈالکر پیچر کے دستہ سے خوب کوٹیں اور پانی اسکا کھانکر اور کپڑے میں چھانکر اور دیک سنگی میں ڈال کر چنچر جوش دین اور جھاگ تارین پھر آگ پر سے اتار کر پھینک دین یہاں تک کہ تیشین ہو پھر آب صانی اسکا حاصل کریں اسطور سے کہ گادہ ہٹنے پائے پھر اس پانی میں ایک من قند سفید داخل کر کے سنگی دیک

میں ملائم آگ پر پکا میں جب توام ہو جائے مگھہ  
رکھیں مگر اولیٰ یہ ہو کہ اب ریواس ہر تین من میں  
ایک من قند اخل کر کے توام پر لائیں بلکہ لائی ہی ہو کہ  
ایسا ہی کیا جائے پس بعد توام ہو جانے کے شربت کو  
سر کر کے شیشہ میں مگھہ رکھیں اور غذا کھانے سے تین عشت  
کے بعد چائین خفقال پانی خالص میں دو مثقال یہ  
شربت ڈال کر نوش کریں دونوں وقت یعنی غذا  
ہر چاشت کے بعد اور غذا شب کے بعد بھی حکم  
خداوند عالم نافع ہوگا۔

## ترجمہ کباب

### ترجمہ کباب باے موحده کے ساتھ

زیادہ۔ جانتا چاہئے کہ زیادہ ایک نوع عطریات سیاہ  
سرخی مائل سائل سے ہو کہ شہرون حبشہ اور انتہا  
ہند سے لاتے ہیں اور ایک جانور کی نوع خاص  
سے حاصل کرتے ہیں کہ وہ جانور زیادہ سے مشہور  
ہو اور فارسی میں گریہ زیادہ کہتے ہیں اور وہ جانور قد و قوت  
میں سگ کے مانند خطوط سیاہ کے ساتھ ہوتا ہو یا بجلہ  
جب اس جانور کو اٹھا کر بخوبی لائیں تو کھیلنے کی حالت  
میں اس کے ایک عضو سے جو پستان سے مشابہت رکھتا ہو  
پانی کے مانند رطوبت نکلتی ہو کہ وہ نہایت خوشبو گھٹی  
ہو طبیعت اس کی تیسرے درجہ میں گرم اور خشکی میں  
معتدل ہو اور دل کو قوت دیتی ہو اور بہت مفرح  
ہو اور اس کو قوی کرتی ہو اور واسطے آسانی پیدا کر  
کے نیم درم اس کو قدرے زعفران اور شورباے مرغ  
فریہ کے ساتھ مجرب سمجھا ہوا ورنہ غشی اور خفقان اور شہ  
اور جنون اور درد دم معدہ کے لیے نافع ہو اور طلا  
اس کا دلو کو پکاتا ہو اور قرحون کا اند مال کرتا ہو اور  
روغن بادام کے ساتھ کان میں چکانا صحت

شنوائی کی نگہبانی اور اس کی تقویت کے لیے نافع ہو  
اور سو گھٹنا اس کا زکام کے لیے مفید اور اس کے سو گھٹنے  
کی ہلکی مورت بخلقی اور ضیق النفس کی ہو اور گرم  
مزاج والوں کے سر میں درد پیدا کرتی ہو اور مصلح  
اس کا صندل سفید اور کافور اور سرد غذائیں میں اور  
ترنج اس کی قصبہ پر حالت جماعت میں حمل کے  
مانع ہو اور بدلی اس کا خالیہ ہو۔

زمیہ۔ قارسی میں موئے کہتے ہیں بہتر قسم اس کی  
بہت بڑی اور زیادہ گودہ رکھنے والی اور کم دانہ ہو اور  
دانہ باہر نکلتی ہوئی کو مشق کہتے ہیں پہلے درجہ کے آخر  
میں گرم اور پہلے میں تراور خلط غلیظ کی منفع ہو یعنی گارٹی  
خلط و نکو پکاتی ہو اور معدہ اور آنتوں کی جلا کرتی ہو  
اور باعتبار حمل ہو اور سرد مزاج والوں کی باہ کو  
حرکت میں لاتی ہو اور قصبہ دہ کو موافق اور بدن کو  
فریہ اور جگر کو قوت دیتی ہو اور کھانسی بلغمی اور گردہ  
اور مثانہ کی بیماریوں اور آنتوں کے قرحون کے لیے  
نافع اور دو خرمائے سبز اور گاوزبان کے پھولوں کے  
ساتھ خفقان کے لیے مجرب جانی گئی ہو اور جسی بیان  
کے ساتھ فسیان دفع کرنے کے لیے اور سرکہ کے ساتھ  
یرقان کے واسطے بدستور مجرب اور اگر موئے کے اندر  
اس کے ہر ایک دانہ کے عوض مالکنگنی رکھا ہو بھنگلی کریں  
سردی گردہ اور قطیر بول اور سنگ گردہ اور مثانہ  
کے لیے بے عدیل ہو اور چرسونف رومی کے ساتھ  
پکا کر جب مہرا ہو جائے پانی اس کا روغن بادام  
کے ساتھ نوش کریں کھانسی کے لیے مجرب ہو اور غما  
اس کا جانور وکی جرمیوں کے ساتھ واسطے تحلیل کرنے  
ورمون اور توڑنے دل اور جگر کرنے کے لیے کھڑے تھان  
کے اور زرد باقلہ و زہرہ کے ساتھ خصیوں کے  
درمون کے واسطے اور شراب کے ساتھ قروح شہید  
اور جدری یعنی آلیہ چیک اور بدن کے جوڑوں کی عفونت  
اور ہر قسم کے زخم اور سرطان کے لیے نہایت مفید ہو اور

جا و شیر کے ساتھ نفرس کے لیے نافع اور گرم مزاج والوں  
کو مضر اور مصلح اس کی سنگین اور سیوہ ترش اور خشاش  
ہو اور مضر ہو گردہ کو اور مصلح اس کا عذاب ہو اور مقدار  
اس کے خوراک کی تین درم تک ہو اور اس کی ایک نوع کو  
کہ بیدار ہو یعنی دانہ ہین کھٹی کشش کہتے ہیں بہتر  
ہو اور بدترین اور اقسام سیاہ ہو اور قصبہ میں اس کی لطیف  
زیادہ اور دونوں سے ہین قوت سہلہ کے ساتھ اور پانی بھگو  
ہو اور پانی جو کش کیا ہو کہ قند سفید میں توام دیا ہو  
کھانسی اور سہید پر سے مواد کھاڑنے کے واسطے  
نافع ہو اور آواز کو صاف کرتا ہو اور ضاد اس کا زعفران  
اور مرغ کے انڈے کی زردی اور عصفر کے ساتھ دل چھوڑ  
اور ختیون کو تحلیل کرنے کے لیے بے نظیر اور اس کو  
کوٹ کر ایلو سے زرد کے ساتھ استعمال کرنا کچلی  
سر کے لیے مجرب ہو اور تمام دوسرے فعلون میں موئے  
کے مانند ہو اور کثرت اس کی خون کو سوختہ کرتی ہو اور  
مصلح اس کا مذکو ہو چکا اور صاحب کافی نے حضرت  
ابی عیدامہ سے اور اخفون نے حضرت امیر المومنین  
علیہ السلام سے متعدد حدیثیں روایت کی ہیں کہ ان  
حضرت نے فرمایا ہو کہ اگر کوئی شخص اکیس دانہ موئے  
ہر روز ناشتا کھاوے تو وہ آدھی سب بیماریوں  
امن میں رہیگا مگر مرض موت سے

## فصل موئے کے مشربتوں کے

### بیاضین ہے

شراب موئے۔ شراب حلال سے موسوم ہو کہ یہ  
جناب حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول نگہبانی  
صحت اور دردوں سرد کی امان کی واسطے جس تفصیل سے  
کہ آئندہ بیان ہوگی نافع ہو صفت اس کی فرمایا ہو کہ  
حاصل کریں موئے منقے سے دھل رطل بھگو میں مقدار  
خالص پانی میں کہ چار انگشت اس پر بلند ہو موسم  
سردی میں تین روز اور گرمی کی فصل میں ایک



شب اور جس پانی میں کہ بھگوانا چاہیں چاہیے کہ  
آب باران ہو اگر میرے ورثہ خالص شیرین پانی کہ جبکہ  
مستحبه جانب شمال ہو اور وہ پانی بہت براق اور سفید اور  
سبک ہو ایسا پانی گرمی اور سردی کو جلد قبول کرتا ہو  
اور یہ دلالت کرتا ہو اس پانی کی سبکی پر یہ کیفیت بھگوان  
اسکو دیکھ پاکیزہ زمین اور جوش دین دوسری دیکھ میں  
علامہ آگ پر یہاں تک کہ دو حصہ چلباسے اور ایک حصہ باقی  
رہے پھر خالص صاف کیا ہو ایک رطل اضافہ کریں اسکو  
بعد سو گھنٹہ اور زعفران ہر ایک ایک درم اور رنگ اور  
دار چینی اور سنبل الطیب اور سنبل رومی اور مصطکی اور  
کاسنی کے سبب ہر ایک سے نیم درم جدا جدا اچل کر اور  
کبیرے کی پوٹلی میں باندھ کر داخل کر دیں اور ملائم  
آگ پر پکا کریں اور پوٹلی کو پشت کعبہ سے ملیں پورے  
پہاں تک کہ دو اون کی قوت بخوبی آئیں نکلے اور بعد  
قوام ہو جانے کے آگ پر تہہ آنا کر سر دکرین اور پوٹلی  
کو پھر ملیں بقوت تمام کہ باقی قوت بھی اسکی سبب نکل  
آئے پوٹلی کو دور کریں اور شراب کو ایک محفوظ ترین  
میتن ہمیشہ تک بگاہ رکھیں کہ اجزا دو اون کے ایک  
دوسرے سے ملنے والے ہوں اور بخوبی مزاج  
حاصل کریں جب میتن ہمیشہ گذر جائیں استعمال کریں  
مقتدا از خوراک ایک اوقیہ ہو دو اوقیہ تک خالص پانی  
کے ساتھ نوش کریں ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال  
کا وزن ہو اور دوسرے نسخہ میں مقدار اسکی خوراک کی  
دس مثقال ہو چالیس مثقال پانی میں حل کر کے اور  
اگر یہ شراب بچھڑا ناکھانے کے نوش کرنا منظور ہو تو قہر  
تین قہر نوش کریں پس جو شخص کہ ایسا عمل میں لائیگا  
محفوظ رہیگا بجز خداوند عالم اس دن اور رات میں  
در در پزلے سرد سے مانند قہر اس اور مفصل اور زیاج  
وغیرہ اور بخوبی رہیگا پٹھون اور دماغ اور معدہ کے  
درد وں اور درد وں جگر اور طحال اور احشاء اور  
زیادتی تلغ وں اور طوبتون سے پس اگر بعد نوش کرنا

اس شراب کے خواہش پانی کی ہو تو چاہیے کہ نوش  
کیا جائے نصف اس مقدار سے جو پہلے نوش کرتا  
تھا پس یہ تحقیق کہ یہ طریق بہت بہتر و گہائی بدن  
کیواسطے اور تقویت حجامت کیلئے  
شریت موثر ہے کہ اس مرحوم نے نادر شاہ کے واسطے  
ترتیب دی تھی صفت اسکی اگر ہندی اور  
آلمہ منقے اور چاہے خطائی ہر ایک سے دس درم اور پوٹ  
بیرون پستہ اور مصطکی ہر ایک سے تین درم اور دانہ الائچی  
سفید اور طبیہ الائچی اور دار چینی ہر ایک سے دو درم اور  
گلاب کے پھول ساڑھے چار درم کوٹ کر نازک کپڑے  
کی پوٹلی میں باندھیں پھر سین موثر منقے یعنی دانے سے  
صاف کیے بہنے دس رطل اور اسکو دھو کر ایک رات  
دن آب باران یا چشمہ کے پانی میں بھگوئیں اور چاہے  
کہ قدر پانی کی اس قدر ہو کہ چار انگشت دو اون سے  
بند رہے پھر اسکو پتھر یا چاندی کی ٹیگی چھو ش دین آتھ  
کہ ثلث پانی باقی رہے مل کر صاف کریں اور شہد صفا  
کیا ہو اور مصطکی نیم رطل اور نبات سفید ایک رطل اور  
گلاب ایک رطل داخل کر کے اور پوٹلی کو اضافہ فرما کر  
پکائیں اور پورے پٹھلی کو ملیں کہ قوام کے قریب پہنچے  
پھر شیرین نادر کا پانی اور رب شیرین ہر ایک سے نیم  
رطل ڈال کر قوام میں لائیں اور پوٹلی کو بقوت تمام پچھڑ کر  
دور کریں -  
شریت موثر دیگر - سرد مزاج و لون اور بوڑھوں  
کو موثر ہے اور معدہ اور گردہ اور ادعہ کو گرم کرتا ہو اور  
حافظہ کو قوت دیتا ہو اور باہ کو برائے خستہ اور نسایان  
کو برطرف اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہو اور رنگے سار  
کو نکھارتا ہو صفت اسکی موثر منقے دس رطل لیکر  
دو میں پانی خالص میں بھگوئیں اور ایک شب اور  
ایک روز رہنے دین کہ نیمہ ہو چاہے پھر پانچ من  
پانی آسپہر اضافہ کریں اور یا تیل میں ڈال کر ملائم آگ پر  
جوش دین کہ مہر ہو چاہے پھر اسوقت پاکیزہ کپڑے

میں صاف کر کے اور رہنے دین کہ نہ نشین ہو پھر  
دوبارہ کپڑے میں چھامیں کہ خوب صاف ہو جائے  
بعد اس کے دیکھ میں ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین پھر  
لونگ اور بالچھر اور دار چینی اور کباب حبشی اور جافل  
اور چاوتری اور کندر اور مصطکی ہر ایک سے نیم درم کچل کر  
اور پوٹلی میں باندھ کر دیکھ میں ڈالیں اور پستہ  
جوش دین پھر انہیں ایک درم مشک مسک اور آسمین  
ملا کر رات کو سوتے وقت خالی معدہ پر نوش کریں -  
عرق موثر - فرحت لاتا ہو اور نشہ پیدا کرتا ہو اور باہ  
کو قوت دیتا ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہو اور نفع لاتا  
ہو اور دل و دماغ و جگر اور معدہ کو قوت بخشتا ہے -  
صفت اسکی - دار چینی اور مرج سیاہ اور سیل  
اور طبیہ الائچی اور رومی و عرق ہر ایک سے پانچ مثقال  
اور مصطکی ایک مثقال اور ڈیڑھ دانہ گہک اور کین سفید  
اور جدو از خطائی بجز اور کین ہر ایک سے پندرہ مثقال اور  
بالچھر اور لونگ ہر ایک سے دس مثقال اور گاوزبان کے  
بھول اور شقائق اور بادرنجبویہ اور گوگرد اور نصیہ اب  
مصری ہر ایک سے تین مثقال سب سے دو اونکو کچل کر و شیشہ گلاب  
اور خالص پانی بقدر حاجت بوقت صبح بھگوئیں اور ملائم  
کو دو سو مثقال موثر نسخہ دانہ باہر نکلے ہوئی آسمین مل  
کریں اور رات کو رہنے دین اور دوسری صبح کو گوشت  
بہرہ جوان چربی اور استخوان سے جدا کر کے ایک من اور  
ایک چار ایک تیرہ زری یعنی من تیرہ زری کا چارم حصہ اور  
گا جریں ہوں سے صاف کی ہوئیں ریزہ ریزہ کر کے  
آٹھ سو مثقال ڈال کر عرق کھینچیں اور اگر کاجرون  
کے عوض سیب اور شیرین داخل کریں دل کی تقویت  
کے لیے بہتر ہو -  
مخلل زمبیب - طحال کیلئے نافع ہے اگر ناشا حسب  
طحال اس کے چند دانہ نوش کرے اور سر کر اسکا اوپر سے  
پچھ صفت اسکی - زمبیب حید یعنی موثر بہتر  
فریہ بزرگ دانہ لیکر اور اسکو صاف کر کے سرنگھوڑی

ڈالیں جب سرکہ اسکا تیار ہو استعمال کریں اور سرکہ  
آئین اس قدر ڈالیں کہ چار انگشت مویر کے اوپر بلند  
ہو اور اگر سرکہ میں تھوڑی کمی کر کی جڑ بھی داخل کریں  
مجموع زربیب - صاحب مرگی کو نافع ہو صفت  
اسکی پوست کا بلی ہڑ اور پوست زرد ہڑ کا اور پوست  
بہرہ کا اور آملہ مقشر اور اسطوخودوس ہر ایک سے  
دو درم اور خود صلیب پانچ درم در عاقر قراتین  
درم اور مویر شے ایک رطل دواؤ نکو کوٹ چھا کر  
اور مویر کو باریک پسکر اور سب دواؤں آئین گوہر  
مجموع تیار کریں ایک خوراک کی مقدار پانچ درم  
ہر اور تین نسخہ مجموع زربیب کے اہلیج اور اطرینفات  
میں مذکور ہو چکے ہیں۔

## زائے معجمہ کا باب رائے

### مہملہ کے ساتھ

### فصل زراقات کے نسخوں کے بیان میں

ہے

جاشا چاہیے کہ زراقتہ زائے معجمہ کے زیر اور رائے مہملہ  
کی تشدید اور الف اور قاف کے زبر سے انبوہ  
ضمیر کو کہتے ہیں کہ سورخ دار ہوتی ہے ایک سر میں  
اسکے سورخ نہایت تنگ اور دو سر لطیف میں نارخ  
فرخ پس بقدر اسکے جوف کے ایک لکڑی آئین  
داخل کریں اس غرض سے کہ جب اس انبوہ میں غائر  
پانی یا کوئی تیلی دوا ڈالیں اور اس لکڑی سے  
دیا میں دھانی یا تیلی دوا اسکے سورخ تنگ سے  
اجیل کر یا ہنگلے فارسی میں اسکو آب زدک اور  
ہندی میں بچکاری کہتے ہیں اور مراد اس مقام پر  
وہ تیلی دوا میں ہیں جو واسطے زخون اور قرحون  
جاری احلیل اور شادہ و فرخ اور زخم کے استعمال کریں

کہ اس دوا کو انبوہ میں یا شادہ گو سفند کے اندر یا چھیندن  
مخ خالی کیے ہوئے میں بھریں اور اسکے سر پہ سلائی  
نچوٹ سورخ دار چینی باریک بہت نرم اس قدر کہ  
جوف احلیل یعنی سورخ ذکر میں اسکے اور قاز کا پر  
کہ مقدار جوف کو اسکے تراش کر اسکے سر سورخ انبوہ  
یا دہن شادہ یا چھیندن کے منہ پر لگا کر باندھیں اور  
اس سلائی یا پپر کو سورخ احلیل پر رکھیں پھر اس انبوہ  
یا شادہ کو ہاتھ سے دیا میں تاکہ دوا احلیل میں داخل ہو  
جب دیکھیں کہ سیتھہ دوا احلیل میں داخل ہو گئی اور  
اسکی انتہا میں پہنچی اسوقت انبوہ کو جدا کریں اور  
سر خشفہ کو ہنگلی سے پکڑیں تھوڑی دیر تک تاکہ دوا  
آئین بخوبی پھریں اور اثر اپنا بخشنے پھر سر خشفہ سے ہاتھ  
اٹھائیں کہ دوا خارج ہو اور اسطرح دفعہ دیگر پکڑیں  
رات دن میں تین چار مرتبہ ہر مرتبہ دو دفعہ استعمال کریں  
اور جو ہر دفعہ کے بعد پیشاب کرنا منظور ہو سر خشفہ کو ہاتھ  
سے پکڑیں بترجو اور معلوم کریں کہ نفع بچکاری کا  
پینے کی دوا کے نسبت جلد اور سہل ہو اسلئے کہ آئین  
دوا پہنچتی ہے اور پینے کے طریق سے بہت کم پہنچتی  
ہے اور وہاں تک جاتے جاتے اثر بھی ہلکا خفیف ہو جاتا ہے  
زراقتہ مہملہ کے راستوں کے قرح کے لیے جہ طریق  
سے کہ حادث ہو اہو کہ اسکو سوزاک کہتے ہیں نافع ہے  
صفت اسکی مردار سنگ دو درم اور توتیا سے سبز  
ہندی ایک درم دونوں کو بہت باریک پسین چار ایک  
من جیریزی شیر گاؤ کے دہی کے ساتھ کہ تخمیناً تین پاؤ  
ہندی ہو اور وہ دہی فی الجملہ رقیق ہو بدون اسباب  
کے کہ پانی آئین داخل کیا ہو یا ہم مخلوط کر کے گاڑے  
کپڑے میں ڈالیں اور پانی صافی اسکا کہ خود بخود  
اس سے ٹپکے بدون بخوڑنے اور دبانے کے چھتی  
یا شیشہ یا مٹی کے برتن میں لیکر اندرون انبوہ یا شادہ  
یا چھیندن میں بھر کر بدستور بچکاری لگائیں اور یہ  
دوا تین چار روزہ سکنی ہے استعمال اسکا تین چار روزہ

کافی ہے اور چاہئے کہ ہر روز تین چار دفعہ استعمال کریں  
ہر مرتبہ پیشاب کرنے کے بعد جیسا کہ سابق مذکور ہوا اور  
اگر تین چار دن میں زائل نہ ہو تو توتیا کو بریان کر کے اور  
دہی کے پانی صاف میں ڈالکر اور ایک جہ کا فور حل کر کے  
تین چار دن بدستور استعمال کریں اور ایسے ہی فرج  
کے قرحون اور جراثیم کے لیے بھی۔

زراقتہ دیگر - یعنی بچکاری کا دوسرا نسخہ مذکورہ بیمار  
کے واسطے صفت اسکی پوست کا بلی ہڑ کا اور  
پوست بہرہ کا اور آملہ مقشر اور کالی ہڑ اور کبابہ چینی  
اور طین مغیرہ جسکو ہندی میں گیرو کہتے ہیں ہر ایک سے  
ایک درم اور توتیا سے سبز کہ جسکو ہندی میں نیلہ تھوڑے  
کہتے ہیں نیم درم اول چاہیے کہ گیرو اور نیلہ تھوڑے باریک  
پسین اور سب دواؤں کو کچل کر اور چینی یا مٹی کے  
برتن میں ڈالکر رات کو آدھ سیر ہندی خالص پانی  
کے ساتھ جھگو میں اور کپڑا اسکے منہ پر باندھکر آسمان  
کے نیچے رکھیں اور صبح کو تھارا ہو اصاف پانی لیکر یہ بتوڑ  
استعمال کریں تمام دن اور تمام رات کئی مرتبہ اور ہر روز  
کے واسطے چاہئے کہ یہ دوا زبر نو تیار کریں اور دوسرے  
نسخہ میں برنگ کالی اور دھنیہ خشک ہر ایک سے ایک درم  
بھی داخل ہے۔

زراقتہ دیگر - یعنی بچکاری کا نسخہ دوسرا مذکورہ  
بیماریوں کے لیے نافع ہو صفت اسکی پوست  
زرد ہڑ کا اور پوست بہرہ کا اور آملہ مقشر اور کالی ہڑ  
اور سوئف دیسی اور دھنیہ خشک اور عاقر قراتین  
ماتھے سبز خفیف ہندی کہ ہندی میں رسوت کہتے  
ہیں اور طین مغیرہ یعنی گیرو ہر ایک سے ایک جزو کر لیا  
ہو اور توتیا سے سبز ہندی نیم جزو سب دواؤں کو یہ بتوڑ  
مذکور رات کو پانی میں جھگو میں اور یہ طریق مقرر بچکاری  
لگائیں اور بچکاری رسوت اور مازو سے سبزی  
رات کے وقت ان دونوں چیزوں کو جھگو کر اور  
لحاب اسغول شامل کر کے مفید ہے۔

زراعت دیگر کہ وہی اثر رکھتی ہے صفت اسکی  
گل ارمنی اور افیون اور توتیا سے ہندی ہر ایک سے  
ایک جزو اور سفید کاغذی دو جزو ہر ایک ہیکل اور  
پانی ملا کر دستور استعمال کریں۔  
زراعت دیگر کہ قریب الفع ہے منفقوت صفت  
اسکی رسوت دو درم اور توتیا سے ہندی دو درم  
دونوں ہر ایک ہیکل اور توتیا سے ہندی کے پانی کے ساتھ  
کہ تھوڑا خالص پانی آسمین ملایا ہو اور پکے نسخے کے  
دستور سے آب صافی اسکا لیکر استعمال کریں۔  
زراعت دیگر کہ مذکورہ بیماریوں کے واسطے نافع ہو  
پوست زرد پٹکا اور پوست بیڑہ کا اور آملہ منقہ ہر ایک  
سے ایک جزو اور نیم کی جی اور کین کے پتے ہر ایک  
سے دو جزو اور سفید کاغذی اور رسوت ہر ایک  
سے نیم جزو اور توتیا ہندی ایک جزو کا چارم رسوت  
اور سفید کاغذی اور توتیا کو نرم پیکر اور پانی دو ان  
کو جو کو بکے آدھ سے خالص پانی میں رات کو بھگوئیں  
اور دستور مقرر صبح کے وقت اسکا صاف پانی  
استعمال کریں۔  
زراعت دیگر کہ وہی شفتیں بنی ہوئی متعین  
رکھتا ہے صفت اسکی توتیا سے ہندی اور شورہ  
قلی دونوں کو ہر وزن ہر ایک ہیکل اور شیشہ میں  
ڈالکر پانی خالص آسمین بھرن اور باہم ملا کر  
استعمال فرمائیں اور اگر ایک جبہ کا فورجی آسمین  
شامل کریں بہتر ہو۔  
زراعت دیگر کہ وہی شفتیں بنی ہوئی صفت اسکی  
سرہ خام اور توتیا سے ہندی ہر ایک سے ایک تولہ  
یا جھنڈر کہ جائین ہر وزن بہت ہر ایک ہیکل  
اور باج سیر ہندی خالص پانی ملایں اور اگر مقدار  
انکی کمتر کریں تو پانی کا اندازہ بھی کم رکھیں اسی نسبت  
سے بالکل چاہئے کہ مقدار پانی کی دو تولہ دو ان  
باج سیر ہو دستور مقرر استعمال کریں اور یہ بھی

دو آفاس بنین ہوتی ہر ایک ہفتہ تک درست باقی  
رہتی ہر ان ایام میں دو تین دن اس سے پہلے نقد  
نمیدرم پھنگری سفید ہوزن نبات کے سات حصہ  
کے ہر روز آسمین سے کھائیں اور اس کے اوپر  
پاؤسیر خام کہ اس کے ہوزن خالص پانی ملایا ہو  
نوش کریں اور تری اور بادی سے پرہیز لازم سمجھیں۔  
زراعت دیگر کہ یعنی بیکاری کا دوسرے نسخہ مذکورہ بیماریوں  
کے لیے مفید ہے صفت اسکی دم الاخین اور گل  
ارمنی اور جرجر الیہو سب دو ان میں برابر وزن ہر ایک سے  
خلط درم نمیدرم تک شیرہ تخم کہ دیا شیرہ تخم خیارین  
یا شیرہ تخم تر بو یا شیرہ عورت کے ساتھ استعمال کریں  
مگر یہ نسبت شیرہ جات کے شیرہ بہتر ہو۔  
زراعت دیگر کہ انفرقون مجاری بول کے لیے کہ آتشک  
وغیرہ کے سبب سے حادث ہوے ہوں مفید ہے صفت  
اسکی جو ب جینی اعلیٰ بارہ کی ہوئی اور منسلوچ سفید  
اور زنج یعنی پھنگری سفید ہر ایک سے ایک تولہ اور  
کالی ہٹا اور بیڑہ اور آملہ منقہ ہر ایک سے دو تولہ اور چارہ  
اور کالی ہٹا دو تولہ اور زیرہ کمانی باج ماشہ اور توتیا سے  
ہندی اور کافور قیصری ہر ایک سے چار تولی اول چاہا  
کہ توتیا اور پھنگری اور کافور اور منسلوچ کو ہر ایک ہیکل  
سب دو ان کو جو کو ب کریں اور ایک سیر خالص پانی میں  
رات کو بھگوئیں اور صبح کو آب صافی کو اس کے پیکاری کے  
ذریعہ سے استعمال کریں ایک دن میں دو تین مرتبہ پس  
میں چار دن میں حکم خداوند عالم شفا حاصل ہوگی اور  
شیر خشک یا شیر لاغ یا شیر عورت مفید ہو اور جانا چاہئے  
کہ عمدہ سالچہ ان بیماریوں میں خون کی گرمی اور تری  
کی تسکین اور صاف کرنا منی کا ہو پس چاہئے کہ ملاحظہ  
کریں اگر خون غالب ہو اور تشنگان اسکی سب ظاہر  
ہوں تو بلا توقف نص یا سلیق یا نص صاف کریں بعد  
اس کے خون کی تیزی توڑنے والی دوا میں آب کہ دو اور  
آشجو اور بعض سرد چیزوں کے شیر جات مانند خرفہ اور تخم

خیارین اور تخم کہ دو اور تخم تر بو اور تخم خرفہ اور تخم کاشی  
اور گوکھرو اور تخم قرطم کا شیرہ یا عنب بیدارہ اور سبیل  
اور اس کے مانند سردی ہو چنانچہ دالی اور سدہ کھولنے  
والی اور پیشاب جاری کرنے والی اور تخم کو صاف کرنا  
اور زخمون پر گوشت بھرنے والی چیزوں سے مانند  
کثیرا اور دم الاخین اور جرجر الیہو سفید ضرورت اور حیات  
کے موافق یا صاف شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر یا شربت  
انجبار یا شربت حب اس یا شربت عنب اور وقت  
شدت درد کے بھنے خدر است یعنی سن کرنے والی دوا  
کے ساتھ مانند تخم کا ہوا اور خنشا شربت خنشا شربت  
حب کلچ کے ساتھ اور نوش کرنا شیرہ تخم خرفہ قشر چارہ باج  
شقال یونجینی بقدر نیم شقال یا ایک شقال کے ساتھ چارہ باج  
روڑاویسے ہی مینا شیرہ تخم قرط بقدر نیم شقال کو کھووا کہ شقال کے  
ساتھ مریب ہر بوت خنشا کر کے اور چاہو کچکاری کو بوت زور  
سے نہ دیا میں اور بار بار نہ لگائیں کہ صدمہ مچھے بول پر پھونچا اور  
کوئی علت دوسری حادث ہو اور نوش کرنا زہ دو درہ دو ہٹے  
ہوے خام کا بھی مفید ہو اور آسمین سے چند پانی ملایا ہو  
ہر وقت جب پیاس لگے خالص پانی کے عوض پسین  
اور تیشیوں اور شیر بنیوں اور گوشتوں اور تیز اور گرم  
اور جیٹی چیزوں اور جام کرنے سے پرہیز لازم سمجھیں اور  
اگر مذکورہ تدبیروں سے مرض زائل نہ ہو اور بیمار صحت  
سپاسے تو قضیہ کے نیچے اور رانوں کے کی جڑوں میں چند  
زول یعنی جگین لگائیں ہر مقام پر دو تین عدد کہ فائدہ  
بلخ حاصل ہوتا ہو لیکن نیل یا بے نقصان کا یا عث ہو  
اسیے احتیاط بہت کریں اور جلد ہی نکرین کہ یہ اس مرض  
کی دوا سے اخیر نہ اول تدابیر۔

فصل زراعت کے نسخوں کے بیان میں  
سے  
جاننا چاہئے کہ زراعتی زراعت کے زراعتی مملہ



کے جزم اور عین مملکت کے پیش تمام ایک معجون کا جو اس میں  
خواص بہت ہیں از انجملہ باہ کو قوت بخشتی ہے اور مٹی کو زیادہ  
اور دل و دماغ و جگر کو قوی کرتی ہے۔

زرعوئی - مذکورہ بیماریوں کیلئے نافع ہے صفت  
اسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور تخم شبت یعنی سویہ  
کے بیج اور سونف دیسی اور خربوزہ کے بیج کا مغز اور  
کھیرے لکڑی کے بیج کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال اور  
جاوتری اور لونگ اور پیل کی جڑ اور کباب جینی اور عاقر قرحا  
ہر ایک سے تین درم اور تخم خبیثہ اور زعفران اور کنہ  
اور مصطکی رومی اور اگر بندہ می خام ہر ایک سے چار درم  
اور تخم بلعون اور شقائق مصری اور بوزیدان اور بن سفید  
اور بن سرخ اور تودری زرد اور تودری سرخ اور تودری  
سفید اور اندر جو شیرین ہر ایک سے پانچ درم اور سونٹھ اور  
شیل کے بیج اور حب الفلفل کا مغز اور حب الزم کا مغز  
اور حلیوزہ کا مغز اور نابیل چھیلے ہوئے کا مغز ہر ایک سے  
پانچ مثقال و زراہیت کے بیج اور ترہ تیرک کے بیج اور  
سوی کے بیج اور بیاز کے بیج اور خربزہ لہذا اور کرنب  
کے بیج اور کلین اور جافنل اور پیل ہر ایک سے تین درم  
اور نصیل فارشوی ڈیڑھ درم اور خصیہ انخلیہ مصری  
اور قصبہ گاو خشک سوین کیا ہوا اور سرخ خشک کا مغز  
خشک کیا ہوا اور جھوہارہ کی کھنکھلی اور خشک مٹی ہر ایک  
سے دو مثقال اور بن شرب دو درم اور خشک مٹی ایک  
درم سب کو ٹھکانا اور فانیہ سب دو اونٹ کے وزن کے  
برابر اور شہد صاف کیا ہوا سب دو اونٹ سے دو وزن  
بہ ستور مقرر معجون تیار کریں ایک خوراک کیمقدار اگر مزاج  
والوں کے لیے دو درم اور سرد مزاجوں کے لیے پانچ درم  
کھانے کے بعد ایک پیالہ شیر گاؤں سفید کے ساتھ  
وہ آدمی کچکا گرم مزاج ہو اس معجون کھانے کے بعد  
نوش کرے اور اگر سرد مزاج ہو تو اول معجون کھائے  
بعد اس کے ایک پیالہ شہد کبابی پیے اور قوت  
مجامعت کیواسطے کوئی دوا بہتر اس معجون سے نہیں ہے

زرعوئی - صاحب اختیارات بدیع کی تالیف سے  
کدام مجامعت میں بے نظیر ہے اور واسطے نمودار اور قوت  
باہ کے اپنا مثل نہیں رکھتی ہے اور مٹی کو زیادہ کرتی ہے  
اور مجامعت کی لذت نہایت بخشتی ہے اور اس قدر  
قوت دیتی ہے کہ اگر دس عورتیں رکھتا ہو سب کو خوشنود کر سکتا  
دو - پشت کو محکم اور کھانا مہم اور رنگ شانہ دور کرتی ہے  
صفت اسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور اسپت  
کے بیج اور اجرائن دیسی اور سونف دیسی اور خربوزہ  
کے بیج کا مغز اور کھیرے لکڑی کے بیج کا مغز اور جھوہ  
کی جڑ ہر ایک سے پانچ مثقال اور عاقر قرحا اور مصطکی رومی  
اور زعفران اور اگر شامی خام ہر ایک سے دو درم اور جافنل  
اور لونگ اور کباب جینی اور مریح سیاہ ہر ایک سے تین درم  
اور بن شرب ایک درم دو اونٹ کو ٹھکانا چھانکر چند سب  
دو اونٹ کے شہد صاف کیے ہوئے میں معجون تیار کریں  
اور دو ہفتہ کے بعد بقدر دو درم استعمال کریں۔

زرعوئی - نجیب الدین ہرقندی کا اتحاد اس نسخہ پر  
بہت نفع طبع میں قریب ہے جو ارش شفقور سے اور  
نہایت نافع ہے اعضا زہیہ اور کمر اور آلات بول کی  
تقویت اور باہ کو قوت دینے کی واسطے اور معدہ کی تقویت  
کے لیے بہت مفید صفت اسکی بلعون کے بیج اور  
شقائق مصری اور تودری سرخ اور تودری زرد اور بن سرخ  
اور بن سفید اور شیر و ستفورا اور اندر جو شیرین ہر ایک سے  
ایک مثقال اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے پانچ درم ہے  
اور سونٹھ اور شیل کے بیج اور گاجر کے بیج اور اسپت کے  
بیج اور ترہ تیرک کے بیج اور بیاز کے بیج اور گندنا کے بیج اور  
شہد انہ اور کلین اور جافنل اور زعفران اور پیل اور بوزیدان  
اور پیا جگلی بھونی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور دوسرے  
نسخہ میں ہر ایک سے تین مثقال اور تخم انگن دس درم  
اور دوسرے نسخہ میں دس مثقال ہے اور فانیہ سب دو اونٹ  
کے وزن کے برابر اور شہد خالص کل اجزاء سے دو چند  
کے ساتھ بہت مقرر معجون مرتب کریں ایک خوراک کیمقدار

ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے اور اگر شیر و ستفورا  
میسرہ ہو سکے تو اس کے عوض ثعلب مصری قدر سے  
خود یعنی برائی کے ساتھ داخل کریں اور مزاج اس  
مرب کا گرم ہے دوسرے درجہ کے پیل میں اور خشک دوسرے  
درجہ کے پیل میں۔

زرعوئی - بہ نسخہ نواب مرحوم صفت اسکی خشک  
مر یا اور سونف رومی اور بلعون کے بیج اور گاجر کے بیج اور  
کھیرے لکڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور اسپت کے بیج  
ہر ایک سے تین مثقال اور جاوتری اور بن سرخ اور بن  
سفید اور زعفران اور شقائق مصری اور کلین اور باد رنج  
کی بیج اور فرخ خشک کے بیج اور باد رنجو یہ ہر ایک سے دو مثقال  
اور ثعلب مصری اور حلیوزہ کا مغز اور نابیل کا مغز اور  
حب الفلفل یعنی مغزین ہر ایک سے پانچ مثقال اور اگر شامی  
ایک مثقال اور بن شرب اور چاندی کے ورق ہر ایک سے  
چار دانگ اور خشک مٹی نیم مثقال اور سونے کے ورق اور  
مائیہ سترانی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ ورنہ بن سفید اور شہد صاف  
کیا ہوا ہر ایک سے نوٹے مثقال بہت مقرر معجون تیار کریں۔  
زرعوئی - معدہ اور جگر اور باہ کو قوت دیتی ہے اور  
رنگ رخسار کو نکھارتی ہے اور رنگ شانہ سے نکالتی ہے  
اور بدن کی ریحون کو توڑتی ہے اور گردہ اور کمر کو مضبوط  
کرتی ہے صفت اسکی اجمود کے بیج اور سونف اور  
گاجر کے بیج اور اسپت کے بیج اور ترہ تیرک کے بیج اور  
اجرائن دیسی اور خربوزہ کے بیج اور کھیرے لکڑی کے بیج  
بیج اور جھوہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ مثقال اور عاقر قرحا اور زعفران  
اور مصطکی رومی اور اگر شامی خام مٹی ہر ایک سے دو مثقال  
اور جاوتری اور لونگ اور پیل کی جڑ اور کباب ہر ایک سے  
تین مثقال اور بن شرب نیم مثقال شہد انہ میں معجون  
تیار کریں ایک خوراک کیمقدار دو مثقال ہے بعد دو ہفتہ استعمال کریں  
زرعوئی گرم - گاجر کے بیج اور شیل کے بیج اور بیاز کے بیج اور  
ترہ تیرک کے بیج اور بلعون کے بیج اور حلیوزہ کا مغز  
اور حب الفلفل اور حب الزم اور بن سرخ اور بن سفید اور

شفا قل مصری اور اندر جو شیرین اور بوزین ان ہر ایک سے  
دو درم اور ہینگ خوشبودار اور رائی سفید اور مین سیانہ  
ہر ایک سے پانچ درم نایل کے روشن یا گائے کے منہ  
میں چرب کرین اولین ان دونوں میں سے کسی چیز  
کو اس قدر کہ سب دو این جہین چرب ہو سکیں پھر بعد  
چرب کرنے کے شہد صاف کیے ہوئے کل اجزاء کے سہ چہ  
میں بدستور مقرر کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم  
جو چار درم تک اور چاہئے کہ اس جراثیم کو میں درم قدر  
سفید اور تازہ دوسے ہوئے دوسرے کے ساتھ نوش کرین اور  
غذا بخور و آب اور کیاب اور قلیہ کیباز اور گاجرا و خوشبودار  
گرم دوا میں داخل کی ہوں کھائیں جب تک کہ مقصود  
حاصل نہ ہو۔

نور عونی دیگر کہ قربا دین شفا قل سے منقول ہو  
گردہ اور پشت کو مضبوط کرتی ہو اور باہ کو قوت دیتی ہو اور  
منی کو زیادہ کرتی ہو اور مدہ کو قوی کرتی ہو اور بلغم کو  
بدن سے خارج کرتی ہو اور دہن میں خوشبو پہونچاتی  
ہو اور مادہ ہر شک اور رگب شانہ کو پاک کرتی ہو  
صفت اسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور بھج  
کے بیج اور خرمشبت یعنی سویہ کے بیج اور زہر بوزہ کے بیج اور  
مغز اور جاجائیں دیسی اور سونف دیسی اور اجمود کی  
جڑ اور لکڑی کے بیج اور کھجور کے بیج اور کھجور کے بیج اور  
حیاء اقلقل کا مغز اور حب انزل کا مغز اور تاریل تازہ  
پوست امارا ہوا اور جلونڈ کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال  
اور جاجاوتری اور لونگ اور سیل کی جڑ اور کیابہ چینی  
اور عاقرقرا اور سونٹہ اور بیاز کے بیج اور جیر کے بیج اور  
انگن کے بیج اور حب الرشاد اور خرم گندنا اور کلچین اور  
جائقل اور انبست کے بیج اور دراز خلقل اور گل قرقہ ہر ایک سے  
تین درم اور قرقہ الطیب کو بیج کی قسم ہو اور عفران اور  
کندر اور اگر ہندی اور مصطکی اور شفا قل مصری ہر ایک سے  
چار درم اور لہیون کے بیج اور بوزیدان اور کیمین سرخ اور  
ہمن سفید اور اندر جو شیرین ہر ایک سے پانچ درم اور گلی بیاز

کپڑوئی کر کے بھونی ہوئی اکیدرم اور ثعلب مصری اور  
گائے کا قصب خشک سوہن سے با یک کیا ہوا اور  
سرخ خشک زکامہ خشک کیا ہوا اور خشک مر با اور جھوہار  
کی گٹھلی ہر ایک سے دس مثقال اور عنبر شہب و مثقال اور  
مشک تہتی خالص نیم مثقال اور قرقہ سب دو اونٹ  
وزن کے برابر اور شہد جھگا امارا ہوا کل اجزاء سے چہ  
بطریق مقرر کرین ایک خوراک کی مقدار گرم مزاج  
والوں کیلئے دو مثقال ہر دوا ستار گائے کے دوسرے  
تازہ دوسے ہوئے اور دس درم قدر سفید کے ساتھ  
نوش کرین یعنی اول یہ دوا کھا کر دوسرے شیر مذکور  
میں اور سرد مزاج والوں کے واسطے خوراک  
اسکی پانچ درم ہو یہ دوا کھا کر دوسرے شہد کا پانی  
بقدر ایک پیالہ نوش کرین۔

نور عونی دیگر نہایت مقوی باد ہو اور نفوذا لاتی ہو  
اور دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہو صفت اسکی  
اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور زہر تیرک کے بیج اور بیاز  
کے بیج اور سونف دیسی اور اسپست کے بیج اور کھجور  
کے بیج اور کھجور کا مغز اور زہر بوزہ کے بیج اور کھجور  
کی جڑ کا پوست اور جاجاوتری اور لونگ اور پودینہ  
بھاڑی اور کیابہ چینی اور عاقرقرا ہر ایک سے تین درم  
اور قرقہ یعنی بیج اور زعفران اور کنر اور مصطکی رومی  
اور اگر قناری ہر ایک سے چار درم اور لہیون کے  
بیج اور شفا قل مصری اور بوزیدان اور ہمن سفید  
اور ہمن سرخ اور اندر جو شیرین اور تودری زرد اور  
تودری سفید اور تودری سرخ ہر ایک سے پانچ درم  
اور سونٹہ اور شلجم کے بیج اور جیر کے بیج اور  
خرم گندنا اور کریم یعنی مٹرا اور کلچین اور جائقل اور خرقہ  
کے بیج بھوسی امارا سے ہوئے اور سیل ہر ایک سے تین درم  
اور بیاز خشک کپڑوئی میں بھونی ہوئی اور پھر درم اور کھجور  
اور حب اقلقل اور حب الزلم کا مغز اور جلونڈ کا مغز

دو درم اور نایل کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور ثعلب مصری  
اور گائے کا قصبہ پیالہ اور خشک زکامہ خشک مر با اور جھوہار  
کی گٹھلی ہر ایک سے دس مثقال اور عنبر شہب و مثقال اور  
دو درم اور خشک خالص اکیدرم سب کو کٹ چھانکا شہد  
صاف کیے ہوئے اور قرقہ سب دو اونٹ  
اجزاء کا دیر وزن ہو اور ان دونوں کو بخوبی قوام  
دیا ہو گو نہ میں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو گرم  
مزاج والا پہلے اس بات سے کہ یہ معجون تناول کرے  
دو درم تک شہد سفید ایک پیالہ شیر گاؤ تازہ دوسے ہوئے  
میں ڈالکر نوش کرے اور سرد مزاج والا اول معجون  
کو تناول کرے بعد اسکے شہد کا پانی پے۔

نور عونی دیگر پشت اور گردہ اور مدہ کو قوت  
دیتی ہو اور بلغم کو دفع اور دہن کو خوشبودار کرتی ہو اور  
آب دہن کو باز رکھتی ہو یعنی رال کو روکتی ہو اور بدن  
سے بیج کو دفع کرتی ہو اور رگب کو گردہ اور  
شانہ سے پاک کرتی ہو اور منی کو زیادہ اور شہوت جماع  
زیادہ کرتی ہو اور پشت اور کمر کو بخوبی محکم کر دیتی ہو صفت  
اسکی خطیانہ یعنی کھان بید اور سلیم کہ بیج کی قسم  
ہو اور سیل اور اجمود کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور عاقرقرا  
اور زعفران اور مصطکی اور اگر ہندی ہر ایک سے  
تین درم اور جاجاوتری اور لونگ اور کیابہ چینی ہر ایک  
سے دو درم اور عنبر شہب ایک درم اور خشک تہتی  
اور شہد صاف کیا ہوا کل دواؤں کا سہ چہ ہتھو  
معجون تیار کرین۔

نور عونی دیگر گردہ اور پشت کو پاک کرتی ہو اور  
کھانے کی ناگواری کو زائل اور منی کو زیادہ اور جگر اور  
گردہ اور دماغ کو پاک اور قوی کرتی ہو بقراط لکھتا ہے  
کہ جو کوئی شخص اس معجون کو سال تمام میں تین روز  
نوش کرے کسی طبیب کا وہ محتاج نہ رہے صفت  
اسکی اجمود کے بیج اور گاجر کے بیج اور اسپست





اسکے پانی سے دھارنا بخورانی اور درد شدید کے لیے  
 نافع ہے یا بخار زعفران بخورے پیدا کرتی ہو اور درد سر لاتی ہو  
 اور کھانے کی بھوک کو کم کرتی ہو اور متلی بھی پیدا کرتی ہو  
 اور بخار بھی پیدا کرتی ہو اور شراب کے ساتھ نشہ  
 لاتی ہو اور بھنگی اسکی جو اس کو بریشان کرتی ہو اور  
 پھو کو بہت مضرب ہو اور مصلح اسکی سو نفث رومی اور  
 سنگین ہو اور مقدار اسکی چار اک کی دو درم تک  
 تجویز ہوئی ہو اور بعض طبیبوں نے کھانا کھانے میں درم سے  
 چھ درم تک قائل ہے کہ سبب زہا دی فرحت کے مگر یہ بات  
 کچھ حلیت نہیں تھی اور اصلاح کنیوالی اور اسکی مضرت کو  
 دفع کر نیوالی چیزین قابضہ بن خاص واسطے روح کے  
 اور ایک تار اسکا تحلیل کے اندر رکھنا پیشاب کو جاری  
 کرتا ہے جو بند ہو گیا ہو اور اسکا بدل شل اسکے قسط یعنی کوٹھ  
 اور مثالی کے دائرہ چرخ اور دسکی چوتھائی وزن یا پچھڑا  
 اسکا چھٹا وزن سلجھ ہو اور اگر دو درم اسکو پانی میں گوندھ  
 اور خود لے کے اند کو ل کر کے تعلق فرمائیں واسطے  
 دشواری لادت اور بچانے میں شہ کے باجماعت مجرب  
 ہو اور روغن اسکا کچا نش مثقال اسکو ساڑھے تین  
 رطل تل کے تیل یا روغن زیتون میں پانچ روز بھگوئیں ہر روز  
 اولے پٹے کرین تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہو کر  
 بچھون اور رحم کی سختیوں کو طام کرتا ہو اور گرمی ہو جائے  
 ہو اور خراب لاتا ہو اور ناک میں بچھانا اسکا واسطے  
 اور انہی الجنب کے اور طلاء اسکا واسطے پاک کرنے رحم  
 کے قروح اور جروح خبیثہ سے اور تمول اسکا موم اور  
 استخوان کے ساتھ واسطے فرج خبیثہ رحم کے نافع ہو  
 اور رگ اسکے گیارہ کا زخم تازہ کو بھرتا ہو اور زعفران چھوڑ  
 اگر نہ کو مانع اور اسکے نقل کو بوتانی میں قرقعہ کا کتہہ بن  
 اور دینیا اسکی جڑ طلا کے ساتھ کہ ایک قسم شراب کی  
 ہو پیشاب کو جاری کرتا ہو اور اگر سب کو لیکر اندر سے  
 خالی کرین اور زعفران اس میں چکر کرکے نکھیں خنق  
 اور ذات الجنب اور خفقان کے لیے سیدہ عدیل ہو اور

طیبون نکھا ہو کہ زعفران کو جوش دینا باعث ضعف  
 اسکے عمل کا ہو پس اسکو جوش ہرگز نہ دینا چاہئے اور قرقعہ  
 بوتانی میں روغن زعفران کے نقل کو کتے میں تیسرے  
 درجہ میں گرم اور خشک ہو مواد کو چھتا ہو اور بدن میں  
 گرمی ہو چھتا ہو اور پیشاب جاری کرتا ہو اور سختیوں کو  
 نکھیں اور بچھون کو تھمی کرتا ہو اور اگر کھین گھانا اسکا  
 بینائی کی قوت کو جلا دیتا ہو اور ریح باہر کو قوت  
 ہو چھتا ہو اور کتے میں کہ جو مرد اور عورت چالیس دن تک  
 قدرے آسین سے ناشتا اول کرین اور بعد اسکے  
 مباشرت فرمائیں انشاء اللہ تعالیٰ فرزند زیدہ کامل واقع ہوگا  
 اور خواشانی عفران - ہند کے طبیبوں کی تالیف سے  
 اس جو ارش کو مجرب تصور کیا ہو واسطے تقویت باہ  
 اور اساک منی کے اور بخاری فرحت لاتی ہو اور سردی اور  
 تشا پیہ کرتی ہو صفت اسکی زعفران اگر تھپی  
 دو تک عافہ فرج کھین اور درجہ میں سوٹھ چھوٹی لالچی  
 مصطکی دی ہر ایک سے چھ درم مغز بادام شیرین چار درم  
 نبات سفید چھینیش درم نبات کو توام دیکر اور دو آئین  
 آسین گوندھ کر جوارش تیار کرین -

### فصل دوا لکڑی کریم کے نسخہ نمبر بیاض نمبر

دوا لکڑی کریم لکڑی اس دوا کو بھون جاوی اور  
 دوا زعفران بھی گتے میں اسلے کہ کریم نام زعفران  
 کا ہو اور بھون چالینوس کی صنعت سے ہو یا اس کے  
 حکیم اس دوا کی بڑی قدر کرتے تھے نافع ہر حکیم خداوند عالم  
 شہت اور خمدید دردوں کے لیے جو طحال اور جگر میں واقع  
 ہوں سردی اور غلظت سے اور تمامی آفات غذا سے  
 لکڑی شہام پیدہ واقع ہو چھوٹی سہ کو تھی ہو اور بلیغ غلظت  
 کو جو آفات غذا سے رقی ہوں دفع کرتی ہو اور پیشاب  
 جاری کرتی ہو اور مفید ہر سب دردوں کیلئے جو گردہ اور  
 مثانہ اور رحم میں غلظت اور اسے ماضی ہوں اور نافع ہو

صلابت کے جو اعضا مذکورہ میں واقع ہو اور سستفا کیلئے  
 سو درم صفت اسکی زعفران بارہ درم اور با پچھڑ  
 چھ درم اور بلی گاجر کے بیج اور نوک وہ ایک نبات ہو یا پچھڑ  
 کے حوالی میں ہندی میں جھال اگر می تھے میں اور شور  
 کہ وہ ایک گھاس ہر سرخ غازی میں نشہ واما کتہہ تین  
 اور انیسون بنی سو نفث رومی اور سارون بنی تکرار  
 ریوند جینی اور فطر سالیون یعنی تیمور پھار می ہر ایک  
 سے چار درم اور کوٹھ تلخ اور شکرہ ذر اور سلجھ سیاہ اور  
 حب لبان ہر ایک سے ایک درم اور بچھینہ و درم اور رب کو  
 اور قافٹ اور جردہ اور اسقو لوقندہ ریون ہر ایک سے  
 تین درم اور روغن لبان اور عافہ ورم کی صفائی  
 چار درم اور دوسرے نسخہ نمبر حب لبان کی عوض  
 حب لبان ایک درم اور اسقو لوقندہ ریون کا بدل کبیر دی  
 تین درم تجویز ہوئی ہو سب دوا کو کوٹ چھانکر اور روغن  
 لبان میں حب کریم کے سب دروں کے تین وزن شہ  
 صاف کیے ہوئے میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار  
 ایک درم ہر شراب کے ساتھ نوکر کرین اور مزاج اس دوا  
 کا گرم ہو و درجہ اولت دینین اور خشک ہو و درجہ میں  
 اور دوا لکڑی کریم نافع ہو اور اس دوا لکڑی کریم  
 کے اجزاء کو صاحب ذخیرہ سور مزاج سرد جگرین  
 ہو اس نسخہ اصل سے موافق ہیں مگر یہ کہ بجائے  
 اسقو لوقندہ ریون کبیر دی تین درم لایا ہو اور آئین  
 روغن لبان ایک درم ہو اور حب لبان کی عوض  
 حب لبان ایک درم لایا ہو -  
 دوا لکڑی کریم اصغر - نافع ہو بلی اور طحال اور رحمہ  
 کے صنعت کی واسطے اور ان اعضا کی سختیوں کیلئے  
 بھی مفید ہے اور ہستقا میں اور مانع ہوتی ہو ہستقا  
 میں ہوتے کو اور رگ رگہ کو صاف کرتی ہو اور  
 سو درم ہر اکثر آدمی ہر یون ہر صفت اسکی  
 حر کی یعنی بول اور با پچھڑا سوٹھ سیاہ اور کوٹھ تلخ اور  
 شکرہ ذر اور دار جینی قلی اور زعفران سب دوا نمبر

برابر وزن مرکب یعنی بول کو ایک رات دن شراب  
انگور می میں جھگوٹن بھر حل کر کے اور باقی دواؤں کو کوٹ  
چھانکر سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے  
ہوئے میں گوند عین ایک خوراک کے مقدار ایک مثقال ہے  
دواؤں کو کریم۔ یہ نسخہ بچے ابن عیسیٰ بن جزدہ وہ  
کتاب ہے کہ معنی اسکے دواؤں زعفران میں ایسے کہ کریم  
زعفران کو کتنے بہن صفت اسکی بالچھڑ اور زعفران  
ہر ایک سے دو درم دار چینی اور مرکب یعنی بول اور کوٹھڑی اور  
شکوفاہ ازخیر ہر ایک سے ایک درم کوٹ کر اور کپڑے میں  
چھانکر سب دواؤں کے سہ چہند شہد صاف کیے ہوئے  
میں گوند عین اور قوت اس عجوبہ کی ڈیڑھ ہر بس  
تک باقی رہتی ہے۔

دواؤں کو کریم۔ یہ نسخہ قلاسی صفت اسکی بالچھڑ  
اور سلینہ سیاہ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور  
دار چینی اور کوٹھڑی اور شکوفاہ ازخیر ہر ایک سے ایک مثقال  
کوٹ کر اور کپڑے میں چھانکر سب دواؤں کے  
تین وزن شہد صاف کیے ہوئے میں گوند عین  
خوراک ایک درم ہے۔

دواؤں کو کریم۔ یہ نسخہ مخزین زکریا کہ سید اسماعیل نے  
اپنی کتاب فیروہ میں بحث سوء مزاج سرد جگر میں نقل  
کیا ہے صفت اسکی سو فوسفی ازاجود کے بچ اور  
اہل اور سلینہ اور ازخیر ہر ایک سے ایک وقیہ اور بالچھڑ  
اور کوٹھڑی اور چھڑ اور جعدہ اور عصا غافہ  
اور اسقو لوتھ ریون اور ریل سوس ہر ایک سے آدھا  
وقیہ اور ریون چینی چارم وقیہ اور مرکب یعنی بول چھانکر  
وقیہ کا اور زعفران ڈیڑھ ووقیہ سب دواؤں کو کوٹ  
چھانکر سہ چہند شہد میں گوند عین ایک خوراک کے مقدار  
ایک مثقال ہے ماہ الاصول کے ساتھ نوش کریں

دواؤں کو کریم۔ یہ نسخہ حکیم صالح خان کہ مامون اس  
مرحوم کے تھے مجھے امتدان و نون کو صفت اسکی  
زعفران بارہ درم اور کوٹھڑی اور سلینہ سیاہ اور  
شکوفاہ ازخیر اور حب بلسان ہر ایک سے ایک درم اور بالچھڑ

دواؤں کو کریم صغیر۔ نافع ہے در دون کے لیے جس  
عضو میں کہ عارض ہوں خصوصاً جگر اور معدہ اور  
طحال میں اور ان اعضا کے ضعف کو بھی دور کرتی ہے  
اور سہ کو کھولتی ہے اور جگر کے نفع کو سورت ہے صفت  
اسکی زعفران اور بالچھڑ اور سلینہ ہر ایک سے دو  
جزو اور دار چینی اور مرکب یعنی بول اور کوٹھڑی اور  
اور شکوفاہ ازخیر ہر ایک سے ایک جزو سب کو کوٹ کر  
ایک رات دن شراب انگور می میں جھگوٹن بھر نکال کر  
سکھا میں اور کر کوٹ چھانکر اور دو چہند شہد خاص  
میں گوند عین تیار کریں ایک خوراک کے مقدار  
دو مثقال ہے سو فوسف کے عرق یا اسنتین کے شربت  
کے ساتھ نوش کریں۔

دواؤں کو کریم بارہ۔ قلمی فرماتے ہیں کہ یہ دوا حکیموں  
کے پیشوا سید سند و الد ماجد حقیر کی تالیف سے ہے  
نفع پہنچاتی ہے ان چیزوں کو کہ جھگوٹن قلمہ دیتی ہے  
دواؤں کو کریم صغیر جو وقت کہ مزاج مریض میں گرمی عارض  
ہو صفت اسکی زعفران اور سلینہ سیاہ اور بالچھڑ  
اور غنچہ گل سرخ کہ سہ درم یون سے صاف کیے ہوں  
اور بلبلون سفید اور زرشک سفید اور پوست بچ  
زرشک اور کوٹھڑی اور مرکب صافی یعنی بول اور  
شکوفاہ ازخیر ہر ایک سے دو درم اور دار چینی اور کاسنی  
کی جڑ کا پوست چار درم اول مرکب کو ایک رات دن سر

چھ درم اور ریون چینی اور فطر اسالیون اور مو اور فو  
اور مرکب یعنی بول ہر ایک سے چار درم اور چھڑ دو درم  
اور ریل سوس اور عصا غافہ اور جعدہ اور  
اسن چگی اور کپڑے کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم  
کوٹ چھانکر اور با چھ درم روغن بلسان میں چرب کر کے سب  
دواؤں کے تین وزن شہد کے قوام صاف کیے ہوئے  
میں عجوبہ تیار کریں اور یہ نسخہ بچے ابن عیسیٰ بن جزدہ  
سے موافق ہے مگر یہ کہ سلینہ داخل نہیں ہے۔

روغن زعفران مفرد۔ تیسرے درجہ میں گرم اور  
خشک ہے اور رحم کی خنثیوں اور پٹھوں کو نرم کرتا ہے اور  
بدن میں گرمی پہنچاتا ہے اور محمل ہے اور بخوبی خواب  
لاتا ہے بطریق قریح اور مالش اور تاک میں چمکانے کے  
اور واسطے ذات الحجب اور پاک کرنے رحم کے قرحون  
اور قرحون خلیہ اعضا کی کے بطریق قریح اور فر زہ  
اور محمول اسکا موم اور مغز اسٹخوان کے ساتھ رحم  
کے قرحون خلیہ کیلئے مفید ہے صفت اسکی حاصل  
کریں پچاس مثقال زعفران اور اڑھائی رطل تل کا  
تیل یا روغن زیتون اور باہم ملا کر پانچ دن یا آٹھ  
زیادہ سات دن تک دسویں میں کھیں اور ہر روز  
الٹ بلٹ کرتے رہیں پھر صاف کر کام میں لادیں۔

روغن زعفران۔ کہ اسکو دین خلوق بھی کہتے ہیں  
مخزین زکریا کہ سید اسماعیل نے روغن گرم اور تر ہے جھگوٹن قلمہ  
اور قریح کو زائل کرتا ہے اور مفید ہے در درم اور صلابت  
رحم اور در معدہ کو اور بخوبی نفع کرتا ہے اور رحم کے  
قرحون اور جراحون کو بخوبی پاک کرتا ہے اور رنگ سیاہ  
کو نکھارتا ہے صفت اسکی یہ نسخہ ازخیر ہر ایک سے زعفران  
چھ درم اور چھڑ اور ریل سوس چھ درم اور  
دوسرے نسخہ میں ایک درم ہے اور قرحون چھ درم سب دواؤں کو  
مرکب کے سوا پچل کر اور مرکب کو علیحدہ کوٹ کر  
دواؤں کو سوائے قرحون کے سرکہ انگور می میں جھگوٹن  
پانچ دن تک رہنے دیں چھ دن قرحون کو بھی سرکہ انگور

میں بھگوئیں اور ایک روز بدستور رکھ چھوڑیں ساتویں دن تل کا تیل اور کوئی دوسرا روغن جو مناسب ہو بقدر پانچ استارہ سمیں داخل کریں اور نہماج الدکان میں تیل سے تیل کے عوض روغن تیتون صافی ہو کہ کیف اور بکواسی آگ پر کچا بن یہاں تک کہ سرکہ چکر روغن باقی رہ صاف کر کے روغن کو علیحدہ خیشہ میں سرسبہ نگاہ رکھیں اور نفل یعنی اسکے پھوک کو علیحدہ رکھ چھوڑیں لکھتے ہیں کہ روغن زعفران کا پھوک یونانی میں قرقوما نام تھا جو اور وہ اکثر دواؤں میں متعل ہو اور بعض طبیب کہتے ہیں کہ دواؤں کو اسے فرومانا کے سادہ سرکہ میں بھگوئیں اور انھوں میں فرومانا کو بھی سرکہ انگوری میں بھگوئیں اور نویں دن پانچ استارہ تل کے ساتھ دیک مضاعف میں یکا میں یہاں تک کہ سرکہ چکر روغن باقی رہے اور بعضوں نے کہا کہ سب دواؤں میں سوا زعفران کے کوٹ کر پھر زعفران کے ساتھ شراب انگوری میں بھگوئیں آٹھ دن تک پھر روغن داخل کر کے خیشہ میں پھرین اور وہ خیشہ چالینکس دن دھوپ میں رکھیں پھر صاف کر کے روغن کو علیحدہ کر کے اور نفل یعنی اسکے پھوک کو کہ یونانی میں قرقوما کہتے ہیں علیحدہ نگاہ رکھیں اور ظاہر ہو کہ قرقوما نفل روغن زعفران سادہ کا ہو کہ زعفران میں مذکور ہو۔

قرص زعفران ساوہ۔ اکثر خواص زعفران کے رکھتا ہو صفت اسکی حاصل کریں زعفران ایک مثقال اور گلاب میں قدرے مشک کے ساتھ باریک پسکر چالینکس مثقال نبات سفید قوم کیے ہوئے میں داخل کر کے چاندی کی سینی یا تازہ قلعی دار تانبہ کی سینی یا تختہ یا پتھر پر ڈال کر شکل اور کاشیں اور بقدر حاجت متبادل کریں اور اگر گول مچے اور اگر گہری اور دائرہ جی اور مصلی اور لونگ اور دانہ الائچی سفید اور مشک اور غیر واسطے تقویت کے اضافہ کریں تو یہ نسخہ نہایت قوی ہو جائے گا اور اس وقت میں یہ نسخہ جوارش یا خمیر ہوگا نہ قرص۔

قرص زعفران مرکب۔ نافع ہو بدبو سے دہن کے

واسطے کہ جبکاسب بلغم دانتوں اور سوزوں کے سطح میں ہو اور بعد و در کرنے اور پاک کرنے اس بلغم کے بدن سے نفع نافع ہو صفت اسکی زعفران اور سوسن کی جڑ اور پھنکری جلائی ہوئی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھا کر اور شہد میں گوند حکر قرص تیار کریں اور حاجت کے وقت ایک قرص کو اس میں سے سرنگوری میں یا اس پائین میں کہ جسم میں اہل جو ش کر کے صاف کی ہو حکم کر کے بعد چبانے پوست اسچ اور لونگ اور سداب اور تریات اور مصلی اور اگر خام اور کباب صینی اور جال اور جاتری اور چھوٹی الائچی اور زنجفر شکا و سونٹھ اور کندر کے اور اگر ماہہ غلیظ ہو تو بعد چبانے موزنج اور لٹنے کے دہن اور دانتوں کی جڑوں پر لپیوا اور مکی صافی کے اس دوا سے کلی کریں۔

مرحم زعفران۔ مقصد کے زخموں اور اسکی سوزش کے لیے نافع ہو صفت اسکی زعفران خالص چھ مثقال اور مغز ساق گاؤں و مثقال اور مرغ کے انڈے کی زردی ایک عدد بدستور سمیں گوند حکر خوب حکریں اور حاجت کے وقت اتھال میں لائیں خداوند عالم کے حکم سے نافع ہوگا۔

زنجفر۔ ذرات مجیکہ زبر اور نوں اور جہم کے جزم اور خاکے زبر اور رائے مہلیہ کے جزم سے فارسی میں زنجفر کہتے ہیں ابن بطیار اور بغدادی اور انطاکی کہتے ہیں کہ وہ دو قسم ہوتا ہو ایک مخلوق معدنی اور دوسرا مصنوعی یعنی نیاوٹ کا کہ بارہ اور گندھک سے بناتے ہیں مخلوق معدنی کو یونانی میں ہنوں کہتے ہیں اور دیگر ذریعہ ہو اور مصنوعی کو قلیس باری کہتے ہیں اور زنجفر معدنی مانند عروت کے ہو سرخی اترخی رنگ کثافت کے ساتھ تانبہ اور بارہ اور سونے کی کانیں پیدا ہوتا ہو اور بعضوں نے اسکو گندھک سرخ تصور کیا ہو اور بہتر قسم مصنوعی اسکی سرخ اور بہت ترو ہو کہ جسم میں سے لوگندھک کی نیکھنے اور شیخ الرئیس اور اکثر طبیعوں کے قول کے بموجب

گرم و خشک دوسرے درجہ میں ہو اور بعضوں نے خشک تیسرے درجہ میں تصور کیا ہو اور اسکی قوت قبض کہ تریاؤں اسکی قوت جذبہ لکھا ہو اور پھنے بالکس بیان کرتے ہیں بہر کیف قابض زیادہ شادبج سے ہو اور زرد اسکا خون کو بند کرتا ہو جس عضو سے کہ جاری ہو اور ان دانتوں کو مفید ہو چکی جڑوں اور گوشت کو خاسر مواد نے کھالیا ہو اور زخموں کو پھرتا ہو اور طوبت کو زخموں کی دور کرتا ہو اور خارش خشک اور جربہن اور بالوں کی چون کو دفع کرتا ہو اور آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہو اور ہضم روٹ اسکا شفاف معدہ اور پھنسیوں کو مفید ہو اور آگ سے جلے ہوئے کے لیے نافع ہو اور زخموں کو پھرتا ہو اور نیا گوشت جاتا ہو اور اسطور سے مرع اسکا اور دعوی اسکی خیشہ قزوں کو پھرتی ہو اور انکی خشکی کا باعث ہو لیکن اسکی دعوی نیتہ وقت لازم اور مناسب ہو کہ اپنی آنکھ اور کان اور دہن کو نگاہ میں اور شتال کے وقت پانی اپنے منہ میں پھریں اور زنجفر و مثقال ہلک کر نیا لاپو اور اس کے کھانے کے اثر کی نشانیوں سے بقراری اور مثقال اور جہم ہو علاج اسکا فرومانا گاہ کے گھی سے اور شورباے چرب نوش کرنا اور روغنوں اور چرب چیزوں سے حقن کرنا ہو اور جو کہ ہمیں خطریت ہو اسلئے بطریق کھانے کے متوال شکات کا لازم نہیں ہو اور بدل اسکا مدرارنگ ہو صفت اسکی اسکے طور بہت ہیں آن تمام سے تین طور بیان کیے جاتے ہیں شکر اف علی۔ شیخ بہاء الدین محمد علی جہ سے منقول صفت اسکی سیاب یعنی بارہ خالص میں مثقال اور گندھک در دبارہ مثقال اور ہر تال علی مثقال اول چاہیے گندھک در ہر تال کو بخوبی سیاب کے ساتھ پھر کے ہاون میں گوندھیں یہاں تک کہ سب چیزیں بخار کے مانند ہو جائیں بعد اسکے ان چیزوں کو یہاں میں رکھ کر اول ایک خستہ پختہ اس مخور گرم میں کہ جسکی آگ کمال ہو دلائیں بعد اسکے اس پال کو پھر رکھ کر مخور کا مضبوط بند کریں دوسرے دن مخور کھو کھو پالہ دوا کا باہر نکالیں اسکا



شکرت عجیب و غریب ہو گا کہ سرنی اور خوش بختی میں بہتر معلوم ہو گا۔

عمل شکرت صاحب تحفہ المومنین سے منقول سیاب یعنی بارہ سات جز اور گندھک دو جز و یا ہم پیکر شیشہ میں جسکو تین مرتبہ گل حلت کر کے خشک کیا ہو تاہم نصف بھرن اور شیشہ کے چمکے ہوئے مضبوط بند کر کے رنگ یا خاکستر میں جو دیک میں بھری ہو کر دن تک دبا کر خنکی کریں اور دیک کے نیچے تیز آگ دورات دن یا زیادہ اس سے پانچ دن تک روشن کریں اور بعد سرد ہونے کے دیک مذکورہ سے شیشہ باہر نکالیں اسطرح کے شجر کو شجرت مصری کہتے ہیں۔

صفت شجرت ہندی سیاب یعنی بارہ اور گندھک ساوی وزن سے ہو۔

شجرت رومی سیاب بارہ جز و اور گندھک چھ جز و یا ہم پیکر اور پانچ جز و ہرنالی سح اضافہ کریں اور جس دستور سے مذکور ہوا عمل میں لائیں اور شے ختم شجرت کے مہموں کے بیان میں مذکور ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ زنجبیل سبک جز و یا مشہور اور گھاس سکی گناٹہ خالص سے بہت مشابہت رکھتی ہے اور اس سے بہت بھولی بھیر بھول اور بھیل کے اور رنگ اسکا طولانی بقدر زردی دیتی ہوتا ہے اور اس سے بڑا بھی اور بہت بھوٹا ہندی ہیں سوئے کہتے ہیں اور زنجبیل تر و تازہ کا اور ک نام رکھتے ہیں اکثر ہندوستان کے شہرین باخرا پیدا ہوتی ہے اور زنجبیل بے ریشہ طعم کو ستوہ کہتے ہیں اور مازندران میں بھی پیدا ہوتی ہے تیسرے درجہ میں گرم اور پیلے میں خشک ہو رطوبت فصل کے ساتھ قوت ہاضمہ کو قوی اور طبع کو نرم کرتی ہے اور جگر کا سدہ کھولتی ہے اور باہ بہت پیدا کرتی ہے مہدہ اور آنتوں کے غلیظ رجون کو تحلیل کرتی ہے اور رطوبتوں کو خشک اور تشنگی بلغمی زائل اور مہدہ اور جگر کو قوی اور قوت حافظہ کو زیادہ کرتی ہے اور حیوانی نہروں کیلئے نافع ہے اور مواد غلیظ اور دماغی

رطوبتوں کو نکالتی ہے اور مواد خلیج کی سردی اور یرقان اور آنتوں کے کیڑوں کے لیے نافع ہے اور مفید ہے تقطیر البول کو اور اس دستور کو جو فساد غذا سے حادث ہوں اور نبات اور کنر کے ساتھ تازہ میووں کی مضرت دور کرنے کے لیے اور جعدہ کی رطوبت کیواسطے سود مند ہے اور رخ کے اندھے کی زردی نیم بیان کے ساتھ استعمال سوئے کا واسطے زیادہ کرنے منی کے اور تریہ یعنی سوت کے ساتھ واسطے سہل رطوبات مفصل کے اور کلچین اور پتہ کے ساتھ قوت پانچ واسطے اسلر جڑ سے ہے اور آنکھ میں لگانا اسکا واسطے غشاوہ اور بیاض اور بل کے اور خضاد اسکا چھوٹی تقویت اور مرض کرازا اور ریلج بوا سیر کیلئے بے عدیل ہے اور مہموں میں رکھنا اسکا تشنگی بلغمی کو زائل کرتا ہے اور مضرت حلق کو اور مصلح اسکا شہد خالص اور روغن بادام ہر مقدار خوراک اسکی دودرم اور بدل اسکا دار فلفل یعنی میل ہے اور سوئے کی پھاڑی قسم کہ پھاڑوں میں پیدا ہوتی ہے وہ زیادہ تر قوی ہے اگر اسکو سفوف کر کے اور شوربا سے گوشت پر چھڑک کر نوش کریں واسطے دردوں مفصل درد رمون سرد اور بیماروں سرد اور تر بلغمی کے مفید ہے اور طبعی اسکا نافع ہے اور عصارہ تازہ اسکا دستور اور ایک قسم سوئے کی ہوتی ہے ملک ہندی میں کہ وہ اسکی جسے انہ خام سے مشابہت رکھتی ہے اور قویہ میں بھی مشابہت ہے اسکو انہ سوئے کہتے ہیں اس میں بھی وہی خواص ہے جو اور سوئے میں ہے۔

جوارش زنجبیل مہدہ اور آنتوں کے ضعف کو نافع ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور مہضہ کیلئے سود مند و متوکہ بند کرتی ہے اور غلیظ رجون کو قوی کرتی ہے اور رطوبتوں اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے اور زنا فحہ واسطے تام بیمار یوں بلغمی کے صفت اسکی زنجبیل میں دودرم اور گوند بول کا اور بھول انجی ہر ایک سے دس دودرم اور لونگ اور دھنیا ہر ایک سے پانچ دودرم اور جافل اور زعفران ہر ایک سے ایک دودرم اور جادری چار دودرم اور دوسرے نسخہ میں جادری کے

عوض نشاستہ ہر اسی وزن سے نبات سفید نوے مثقال میں بستور رب کریں۔  
مریائے زنجبیل اہل ہند کے معمول کی قسموں سے بہتر اور آسان تر ہے گردہ اور مشانہ کو قوت دیتا ہے اور باہ آکوزیادہ کرتا ہے اور جماعت کی قوت بخشتا ہے اور مہدہ سرد کو مفید اور ہاضمہ کو قوی اور رطوبتوں کو خشک کرتا ہے اسکی سوئے کی گریہوں کو جو بڑی بڑی بے ریشہ ہوں لیکر بہت سب کے جدا کریں اور داندہ اسے ریشہ دار جو آسمین سے نکلیں دور کریں پھر ان گریہوں کو بھری سے ہر طرف سے کوئچیں اور تین چار ساعت کا لیا نیمیز ڈالیں پھر نکال کر اور بخوبی دھو کر خالص پانچیس جوش دین یا تک کہ پختہ ہوں اسوقت خیرہ قند یا شیشہ نبات یا شکر سفید یا شہد سفید خالص قدر سے قریق جو ان شہدوں میں سے کہ موجود ہو داخل کر کے جوش دین کہ قوام ہو جائے نیچے اتار کر اور سرد کر کے چینی کے مرتبان یا شیشہ میں لگا رکھیں۔

مریائے زنجبیل فوس دیگر گردہ اور مشانہ اور ہضم طعام اور مہدہ سرد کو قوی کرتا ہے اور باہ کو نبات قوت دیتا ہے اور سرد مزاج والوں کو موائف ہے اور بلغمی اور سوداوی تب کو دور کرتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے صفت اسکی سوئے کی گریہوں کو تازہ حاصل کر کے پود پود لٹکوں بخین اور پین پانچیمین بھگوئیں اور اگر زنجبیل تازہ موجود نہ ہو زنجبیل خشک لیکر رنگ کے نیچے میں دن تک ریشہ دین اور ہر روز پانی خالص رنگ کے اوپر ڈالیں پھر نکال کر دھوئیں اور پود پود کو بھکر پانچیمین جوش دین اور خشک صاف یا شہد خالص میں پچائیں کہ قوام ہو جائے لگا رکھیں۔

مریائے زنجبیل مرکب کہ اہل ہند کے معمول سے بہتر اور آسان تر ہے گردہ اور مشانہ کو قوت دیتا ہے اور باہ زیادہ کرتا ہے اور جماعت کی قوت بخشتا ہے اور مہدہ سرد کو مفید اور ہاضمہ کو قوی اور رطوبتوں کو خشک کرتا ہے صفت

اسکی حاصل کرین زنجبیل ترکہ حکمو ہندی سین اور ک  
کتے مین اور اسکا پوست جدا کر کے ٹکڑے ٹکڑے کرین اور  
بڑے ٹکڑوں کو خالص بانی مین ڈالین اور اکیس دن  
تک سردی کے موسم مین اور اس مدت سے کتر گری کی  
فصل مین رہنے دین پس بعد گذرنے اس مدت کے  
اسکو پانی سے نکال کر تیار بانی خیرین اسپر ڈالین اسقدر  
کہ اسکو ڈھاپ لے اور پھر کی دیک مین جوش دین پھر  
نکال کر اور شہد صاف کیا ہو داخل کر کے پچائین یہاں تک کہ  
شہد کو جذب کرے اور ہر ایک مین زنجبیل مین دو درم ان  
دو دن سے داخل کرین در چینی اور حج اور لونگ اور  
وانہ لابی سفید اور جافعل اور مصطکی ہر ایک سے دس  
مشقال اور خشک خالص نیم مشقال اور زعفران ایک  
مشقال بدستور مقرر مایا کرین اور چینی کے برتن مین  
نکال دھکیں اور بعد چالیس روز کے استعمال فرمائین اور  
اگر دواؤ نکال کر اور نازک کپڑے کی تھیلی مین رکھ کر شہد مین  
یکتہ وقت اضافہ کرین اور خطہ خطہ تھیلی کو پشت کھینچے سے  
ملین تیرہ روز بعد خالص کے عوض نبات یا شکر سفید بھی خوب

## زائے مجھ کا باب واؤ کے ساتھ

زوفاے خشک - ایک گھاس ہر زمین پر پھیلی ہوئی  
برگ لگا برگ صمتر باغی اور زرخوش سے مشابہت  
رکھتا ہو خوشبوئی کے ساتھ شاخیں اسکی گروہ اور ہوتی ہیں  
اور ہر گرہ پر پھول زر دی مائل ہوتا ہو اور وہ گھاس بے تخم  
ہوتی ہو اور تلخ مزہ کھتی ہو و سب سے درجہ مین گرم اور  
اسکے آخر مین خشک ہو اور باری باری باغی سے قریب ہو اور  
بلغم کا مسهل اور خراج کرغوائی غلیظ ریحون کی اور ملطفت  
ہو اور کبے ہوئے خون اور ورمون کو تحلیل کرتی ہو اور وہ  
گھاس معدہ کے کپڑوں کو بھی نکالتی ہو اور پانی کھانسی اور  
ربو اور زرد اور سانس کی دشواری اور پھیپھڑے کے ورم اور

درد سینہ اور درد معدہ اور درد جگر اور قوی بچ کو نافع ہو اور  
موزی جانوروں کے کاٹنے کی مغزرت کو دفع کرتی ہو اور  
قلنج اور دراز الشعلب اور دراز الحیل اور آنتون کی خراش کیلئے  
سود مند اور شہد کے ساتھ معدہ کے کپڑوں کی پیدائش کو  
نافع ہو اور جوشاندہ اسکا کنجبین کے ساتھ خلط غلیظ کا مسهل  
ہو اور قردمانا اور پیرا سینی غلیظ سوس کی جڑ کے ساتھ قوت  
مسئلہ اسکی قوی زیادہ ہو اور رنگ خسا کو صاف کرتی ہو  
اور شرب کے ساتھ استسقا کو مائع اور جوشاندہ انجیر کے ساتھ  
سماق اتھالی کی واسطے اور ضماد اسکا پانی مین ورم گرم کے  
لیے اور شرب کے ساتھ واسطے دفع خون قردہ کے کہ ہلکے پتھر  
اور اسکا مین بانی آترانے کے واسطے اور جو اکھار اور انجیر  
کے ساتھ واسطے ورم طحال کے اور اسکے جوشاندہ کا  
پھپھارہ ریح گوش کے واسطے اور اسکے جوشاندہ سے  
کلی کرنا کہ سرک مین اسکو پکایا ہو دانتوں کے درد کے لیے  
نافع ہو اور یہ گھاس بھڑ بھڑ کو اور مصطکی اسکا گوشت  
بول اور نادرش ہو اور مقدار اسکے خوراک کی جوشاندہ  
مین پانچ درم ہو اور بدل اسکا صمتر ہو۔

جو ارش زوفاے خشک - قرابا دین آفندی  
صالح حلبی حکیم باشی ابراہیم سلطان قیصر روم سے منقول  
کہ شرا لید نے طبیب کیمانی بر اکلوس سے انتخاب  
کی جو نافع واسطے نزول اور پاک کرنے دماغ اور معدہ  
اور کھانسی اور باضمہ کے واسطے صفت اسکی  
زوفاے خشک اور بنفشہ کی جڑ اور گوبی مچ ہر ایک سے  
تیس درم اور فونج یعنی پودہ نہری اور حاشائینی پودہ  
پھاڑی اور صمتر کہ یہ جی قسم پودہ پھاڑی کی ہو اور  
زیرہ کرانی اور سداب ہر ایک سے بیس درم اور انجیر اور  
کتیر اور ملٹھی اور خرما سے ہر زنی کھلی سے صاف کیا  
ہو اور پوست موز مٹھے اور سونف دیسی ہر ایک سے بیس  
درم سونٹھ - سونٹھ زمی کرنا یا دو دو یعنی گاجڑ کی کچج  
ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شکر سفید بقدر کفایت کے  
قوام مین ملا کر بدستور مقرر مرتب کرین۔

## فصل زوفاے خشک کے شربتوں کے

### بیان مین ہو

شربت زوفا - بلخہ شیخ داؤد درد سینہ پڑالے اور  
دشواری سانس اور نزولون کے واسطے نافع ہو اور معدہ  
کی سختی دور کرنے اور سدہ کھولنے کے لیے سود مند ہو  
صفت اسکی موز سرخ دانہ یا ہرنگالی ہوئی تیس درم  
اور عناب اور سوڈہ اور انجیر خشک اور ملٹھی ہر ایک سے  
بیس درم اور سونف کی جڑ اور اجود کی جڑ اور ہنسرانج  
زوفاے خشک ہر ایک سے دس درم اور بیدانہ شیرین  
اور سونف نرمی اور سونف دیسی ہر ایک سے پانچ درم  
اور جو مقشر اور کھیرے کے بچو کا مغز اور کدو کے بچو کا  
مغز اور خرزوزہ کے بچو کا مغز اور بیتہ کا مغز اور حب الصنوبر  
کا مغز اور یا لچھڑا اور ذخریکی اور طعمی سفید کے بچون کا  
مغز اور اسی کے بچ ہر ایک سے ساڑھے تین درم  
کوٹ کر یا نیمین جو شہدین اور صاف کرین اور چار  
رطل شکر صافی مین ڈال کر قوام کرین اور بعضے طبیبوں نے  
لکھا ہو کہ بہتر یہ ہو کہ مغزیات کو باریک کو کر بعد اسبات کے  
کہ شربت کو قوام مین لاسے ہوں سمین جلیکین اور اگر  
مغزیات کا شیرہ نکال کر اخیر مین داخل کرین بہتر ہو۔

شربت زوفا گرم - نافع ہو واسطے درد سینہ اور زکام  
اور کھانسی سرد اور ضیق النفس اور ربو اور نزولون کے لیے  
صفت اسکی بلخہ سید اسماعیل انجیر زرد خشک  
مندرہ عدد اور موز مٹھے بیس عدد اور حلبی یعنی تھنی اور  
اجود کی جڑ اور سونف دیسی اور سر بنفشہ اور ہنسرانج اور  
زوفاے خشک ہر ایک سے پانچ درم اور ملٹھی دس درم  
جوش دیکر صاف کرین اور صمغ چالیس درم سمین سے  
دو مشقال بچون زوفا کے ساتھ خوش کرین اور بعض  
طبیبوں نے اس شربت مین زرد اندر حج اور یا پانچ درم  
فراسیون اضافہ کیا ہو اور ہر قلائی کے نسخہ مین موز  
مٹھے پندرہ درم اور بانی موانف نسخہ اصل سید اسماعیل

کے ہواوردہ کتاہر کہ سب دواؤ کو دوسن پانچمین خوشک  
کو تندرست حصہ باقی رہے صاف کریں اور سرور کے شیشین  
نگاہ رکھیں اور ہر روز تین اوقیہ کافی اوقیہ تین کو دے  
قریب کا وزن ہو نوش کریں۔

شربت زوفاے دیگر کہ سید اسماعیل ذخیرہ میں  
کھانسی سرد سادہ کے بیان میں لایا ہو صفت اسکی  
انجیر زرد و خشک پندرہ عدد اور مویرہ منقہ میں دانہ  
اور ملٹھی دس درم اور ہنسلرچ پانچ درم اور زوفا  
تین درم اور نیلی سوسن کی جڑ دو درم چوش دیکھ صاف  
کریں اور تین اوقیہ آئین سے مشروہ لٹوس یا بنجر  
کے ساتھ استعمال کریں۔

شربت زوفاے بظ میرزا معزالدین موسوی صفت  
اسکی عناب میں دانہ اور لسوڑہ ساٹھ دانہ اور  
مویرہ منقہ میں مثقال اور انجیر زرد بارہ دانہ اور خشک  
پھول دو مثقال اور رود رنگ کہ ایک دانگ دھاٹا  
کا وزن ہو اور ہنسلرچ چار مثقال اور پانچ دانگ اور  
خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور چار  
دانگ اور ملٹھی پوست آماری ہوئی چار مثقال اور پانچ دانگ  
اور زوفاے خشک چار مثقال اور پانچ دانگ اور خشک  
سفید چار مثقال اور چنانچا چائے کے معالین نے یہ نسخہ اپنے  
باب کے خط میرزا محمد رضا موسوی سے نقل کیا ہو معزی الیہ  
لکھتے ہیں کہ کثرین نے شربت زوفاے شہور میں صرف  
کیا ہو اور تجربہ کی حالت میں اکثر لوگوں کو مفید ہوا۔

شربت زوفاے دیگر کہ سید اسماعیل کتاہر کھانسی  
میں جو وقت کہ گرم ہو مادہ اسکا اور نہایت غلیظ ہو  
ہو صفت اسکی عناب میں دانہ اور لسوڑہ پچاس  
دانہ اور مویرہ منقہ دس درم انجیر زرد خشک دس دانہ  
اور ملٹھی دس درم اور چوہہ ایک مثقال اور خشک سفید  
کے بیج سات درم اور خطمی کے بیج اور کتیرا اور بیدانہ ہر ایک  
پانچ درم دوسن پانچمین پائین اور پھر صاف کریں اور  
سرور کے شیشہ میں نگاہ رکھیں ہر صبح بقدر جائزین درم

اسمیں سے پانچ درم خیر و بنفشہ کے ساتھ نوش کریں اور  
آخر تین درم روغن بنفشہ اضافہ کریں بہتر ہو۔

شربت زوفا۔ قرابادین حکیم شرف قہی سے منقول  
صفت اسکی عناب خراسانی بزرگ تین دانہ اور  
لسوڑہ پچاس عدد اور انجیر زرد میں مثقال اور بنفشہ کے  
پھول اور فراسیون ہر ایک سے چار مثقال اور ہنسلرچ  
اور ملٹھی اور زوفاے خشک ہر ایک سے سات مثقال  
اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال  
چوش دیکھ صاف کریں اور ایک من شکر سفید کے ساتھ  
بدستور معمول تو امین لائین ایک خوراک کہ مقدار ایک  
اوقیہ ہو اور بعض نسخہ میں مویرہ دانہ باہر نکالی ہوئی میں  
درم اور خشک پیاز بریان اور زرداندہ حرج اور ملٹھی ہر ایک  
سے دو درم داخل ہو۔

شربت زوفاے دیگر۔ نافع ہو واسطے بلغم اور تھکی  
سانس اور کھانسی پرانی کے صفت اسکی جاوتری  
چار مثقال اور عناب تین عدد اور نیلو فر کے پھول چار  
درم اور لسوڑہ اور مویرہ منقہ ہر ایک سے پچاس عدد اور  
انجیر زرد میں عدد اور کاؤ زبان اور خطمی کے بیج ہر ایک سے  
پچاس مثقال اور بنفشہ چار مثقال اور ہنسلرچ سات  
مثقال اور کھیرے لگادی کے بیج پانچ درم اور ملٹھی پانچ  
درم اور زوفاے خشک دس درم بدستور چوش دیکھ  
صاف کریں اور قند سفید کے ساتھ قوام دیکھ نگاہ رکھیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو۔

شربت زوفا۔ بنسخہ حکیم محمد رضا صفت  
اسکی انجیر زرد چالیس دانہ مویرہ منقہ ایک سو  
دانہ اور بنفشہ کے پھول سات درم اور دوا تندرست ایک  
اور ہنسلرچ بارہ درم اور خطمی سفید کے بیج دس درم اور  
زوفاے خشک چار درم سب کو تین رطل پانچمین  
بھگو تین پھر چوش دین کہ نصف باقی رہے صاف  
کر کے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام میں لائین ایک  
خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو۔

شربت زوفا۔ بنسخہ حکیم صالح خان موسوی صفت  
اسکی زوفاے خشک تین درم اور سوسن کی جڑ  
پچاس درم اور بنفشہ کے پھول اور ہنسلرچ ہر ایک سے  
تین درم اور عناب ایک سو درم اور لسوڑہ دو سو دانہ  
اور ملٹھی پوست آماری ہوئی بارہ درم اور انجیر زرد  
تین دانہ اور خطمی سفید کے پھول بارہ درم اور خطمی کے  
کے بیج پندرہ درم اور اسی کے بیج تین درم اور مویرہ منقہ  
دو سو عدد اور پوست خشک بارہ عدد ہیں ان  
دونوں میں سے جو کوٹنے کے قابل ہوں کچل کر ایک  
شب پندرہ رطل پانچمین بھگو تین اور اسکی صبح کو  
چوش دین کہ نصف باقی رہے تین پانچمین خطمی ایک رطل  
اور نبات سفید چار تین میں کہ فی من بچھتہ تولہ کا وزن ہو  
داخل کر کے پچاسین اور جھاگ آماری کہ صاف کریں پھر  
میں ڈاکہ چوش دین یہ خشک کہ قوام ہو جائے  
ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہو۔

شربت زوفا دیگر۔ تھکی سانس اور پانی کھانسی  
کو سود مند ہو اور غلیظ خلطوں اور رطوبت کو سہینہ  
اور پھپھڑہ سے دفع کرتا ہو اور طبع کو نرم کرتا ہو صفت  
اسکی عناب جرجانی اور مویرہ بیدانہ ہر ایک سے تین دانہ  
اور لسوڑہ تین دانہ اور خطمی کے بیج اور خبازی کے بیج  
اور نیلی سوسن کی جڑ اور فراسیون اور زرداندہ حرج  
ہر ایک سے تین درم اور ملٹھی پوست آماری ہوئی اور  
سو نف دیسی کی جڑ اور جود کی جڑ کا پوست ہر ایک  
سے پانچ درم اور کتیرا اور حاشاکہ پودینہ کی قسم ہو اور زوفا  
خشک ہر ایک سے چار درم اور انجیر زرد پندرہ درم اور  
بنفشہ تین درم اور ہنسلرچ سات درم بدستور شہور  
دوسن پانی میں بھگو کر کچا میں کہ ایک من باقی رہے  
پھر مل کر اور صاف کر کے ایک من قند سفید کے ساتھ  
قوام میں لائین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم سے دس  
درم تک ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

شربت زوفا۔ گرم کھانسی کو سود مند ہو اور



اور طبع کو نرم کرنا اور صفت اسکی زوفا خشک  
پندرہ درم اور عذاب میں دانہ اور لیسوڑہ چاس دانہ  
اور انجیر سفید دس دانہ اور ملیٹھی اور مویر شقہ ہر ایک سے  
دس درم اور کثیر اور خطمی کے بیچ اور بیدانہ شیرین ہر ایک  
سے پانچ درم اور خشخاش کے بیچ سات درم اور چمقثر  
ایک کونٹ سب دواؤں کو دس پانچین جو خدیرین کہ  
نصف باقی رہے صاف کریں اور دو رطل قند کے ساتھ قوام  
میں لائیں ایک ہجر اک کیمقدار دو درم ہو گرم پانی کے  
ساتھ نوش کریں۔

شربت زوفا دیگر۔ سانس کی تنگی کو فائدہ بخشنا جو  
صفت اسکی زوفا خشک پندرہ درم اور انجیر  
سفید اور خرباسے بیدانہ ہر ایک سے پندرہ دانہ اور کونٹ  
جنگلی کی جڑ دس درم اور حلیہ یعنی مٹی پانچ درم اور  
ہنسران سات درم اور اجود کی جڑ پانچ درم اور سو نف  
وہیسی کی جڑ اور تخم انگن اور سو نف دیسی اور فرسوں  
ہر ایک سے پانچ درم سب کو چار رطل پانچین جو ش  
دین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے بدستور قوام  
میں لائیں۔

شربت زوفا۔ یہ نسخہ مہرا میں صفت اسکی  
عذاب دانہ باہر نکالے ہوئے پندرہ دانہ اور انجیر زرد  
ایک یہ شاہجہانی کا چارم اور بنفشہ کے پھول ساڑھے  
چھ تولہ اور ہنسران بارہ تولہ اور کثیر سفید کے بیچ اور باہی  
کے بیچ اور ملیٹھی اور زوفا خشک ہر ایک سے پانچ درم  
سب دواؤں کو آٹھ شیشا جہانی پانی میں بھگوئیں اور  
دوسرے دن جو ش دین کہ نصف باقی رہے صاف  
کر کے بقدر ساڑھے چار سے قند سفید کے ساتھ قوام کریں  
ایک خوراک کیمقدار ایک شقال سے چار شقال تک  
شربت زوفا دیگر۔ خط غفران ماب میرزا علی نقی  
حکیم ہاشمی سے منقول کہ مشارا علیہ شرح سدیدی  
سے نقل کر کے قلمی فرمایا کہ یہ نسخہ مجرب ہو اور بڑی نفس  
اور سینہ کی بلغمی بیماریوں کے واسطے صفت اسکی

سو نف دیسی اور اجود کے بیچ ہر ایک سے پانچ درم اول  
زوفا خشک سات درم اور انجیر زرد میں دانہ اور  
مویر شقہ میں درم اور حلیہ یعنی مٹی چار درم اور خطمی  
کے بیچ اور ملیٹھی اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے تین درم  
اور ہنسران سات درم اور عذاب میں دانہ اور لیسوڑہ  
میں دانہ اور فراسیون تین درم جو ش دیکر صاف  
کریں بعد اسکے شکر سفید دو رطل اور کل قند ایک رطل  
داخل کر کے قدر سے جو ش دین اور ملکر اور صاف  
کر کے قوام میں لائیں ایک خوراک کیمقدار دس درم  
سے پندرہ درم تک ہر ایک درم روغن بادام تلخ  
کے ساتھ نوش کریں اور کبھی اس شربت میں سے کم  
کیجاتی ہیں بعض دوا میں اور برہمانی جاتی ہیں اور جین  
جیسے نیلو فر کے پھول اور خشخاش کے بیچ اور وقت حرارت  
مزاج بعوض کافور داخل کیجاتی ہو تین پانچ یا خیرہ بنفشہ  
لغوی زرقا۔ تنگی سانس اور کھانسی پرانی اور بکثرت  
ہو اور غلیظ اور چسپیدہ خلط کو کھینچ پڑھ اور سینہ سے پاک  
کرتا ہو صفت اسکی زوفا خشک اور سوسن  
جنگلی کی جڑ ہر ایک سے تین درم سوسن کی جڑ کو کلک کر  
زوفا کے ساتھ تین رطل پانچین ایک شب بھگوئیں  
اور جو ش دے کر اور ملکر صاف کریں اور ایک رطل قند  
سفید کے ساتھ قوام میں لائیں۔

مطبوع زوفا۔ واسطے ربو اور تنگی سانس اور پانی  
کھانسی کے نافع ہو صفت اسکی عذاب دس  
دانہ اور لیسوڑہ میں دانہ اور مویر شقہ پندرہ دانہ اور  
انجیر زرد گیارہ دانہ اور ملیٹھی پوسٹ اساری چار  
شقال اور ہنسران تین شقال اور خطمی کے بیچ اور  
خبازی کے بیچ اور زوفا خشک اور سوسن کی جڑ  
اور حلیہ یعنی مٹی ہر ایک سے دو شقال چار رطل پانی  
میں جو ش دین کہ چارم باقی رہے صاف کر کے ہر روز  
تین شقال سمیں سے بنفشہ مر یا بالعون خشخاش  
یا معجون مویر شقہ کے ساتھ روغن بادام صاف کر کے

نوش کریں۔

معجون زوفا۔ سینہ کے بند ہو اور کوجانی ہو اور بار بار  
آواز مانی ہوئی ہو میرزا محمد زمان کی تالیف سے صفت  
اسکی زوفا خشک اور ہنسران ہر ایک سے  
دو شقال اور قوامانا اور گول مچ ہر ایک سے ایک شقال  
اور مغز بادام تلخ اور زرد آمد مدحج اور انگن کے بیچ  
ہر ایک سے پانچ شقال اور شمد خالص سب دو اوٹکا  
تین وزن بدستور گو نہ ملکر معجون تیار کریں اور ہر روز  
دو شقال سمیں سے اس جو شانہ کے ساتھ نوش  
فرمائیں صفت اسکی انجیر زرد دو عدد اور تر بندگی  
یعنی املی اور مویر شقہ ہر ایک سے دس شقال  
اور حلیہ یعنی مٹی اور اجود کے بیچ اور سو نف دیسی  
اور ہنسران اور ملیٹھی اور زوفا خشک اور فراسیون  
ہر ایک سے پانچ شقال لیک چار رطل پانچین پکا تین  
چارم باقی رہے صاف کر کے تین حصہ کریں اور ہر روز  
ایک حصہ کو دو شقال معجون مذکورہ کے ساتھ نوش  
فرمائیں اور جب یہ جو شانہ تمام ہو جائے تو اسی  
دستور سے پھر تیار کریں اور ہر مہینہ میں دو روز ایک  
دن در میان دیکر تین کریں یہ دوا جو مذکور رہوتی ہے  
نوش کر کے صفت اسکی ملیٹھی اور رالی خشک اور  
مووی کے بیچ اور سویر کے بیچ ہر ایک سے تین شقال جو ش  
دیکر صاف کریں اور شمد کی سنگین کے ساتھ نوش  
فرمائیں اسوقت کہ معدہ خالی ہو۔

معجون زوفا دیگر۔ رب لیسوس اور ہنسران اور  
زوفا ہر ایک سے دس درم اور قوامانا اور مچ سیاہ ہر ایک  
سے تین درم اور مغز بادام تلخ مقشہ اور زرد آمد مدحج  
اور کرہ یعنی شکر ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر سب  
دواؤں کے تین وزن شمد صاف کیے ہوئے کے  
قوام میں گوندھیں۔

معجون زوفا دیگر۔ سانس کی تنگی اور پرانی کھانسی  
اور ربو کو کہ ایک قسم میں نفس کی ہر فائدہ بخشی ہے

صفت اسلی زود فاسے خشک اور رباسوس  
اور ہنسراج ہر ایک سے دہل درم اور مغز بادام تلخ اور  
مغز چلو زہ ہر ایک سے پانچ درم اور حلیم بنی میٹھی  
اور گوند بول کا اور انگلیں کے پانچ ہر ایک سے تین درم  
اور زراوند مدحرج دو درم کوٹ چھا کر اور شہد میں گوند  
مجموع تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہی  
گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

## زائے مجہد کا باب یاب شفاہ تھناپ کے ساتھ

زیر باج۔ غذاؤں لطیف سے ہو اور مرہ صفر  
کو خشکین دیتی ہو اور خلطوں کی تیزی کو سٹاتی ہو  
اور فرحت داتی ہو اور بلغم کو قطع کرتی ہو اور سدہ کھولتی  
ہو اور گرم جگہ کو ٹھنکوا دیتی ہو اور تانبہ بچوں اور  
خطر الغیب کو مفید اور ضرر ہو سرد مزاج و دھون کو  
صفت اسکی پنشن صاحب شفا دلا مقام حاصل  
کرین گوشت فرہ جو ان بقدر ایک رطل اور بوٹیان  
توشین اور اگر مرغ ہو یا دو سر پند جالو جگہ مناسب  
ہو گوشت اٹکا رگ اور ریشہ سے جدا کر کے دار حنی  
اور خود مقشر اور روغن کھجڑا لکڑیا میں ہا خشک  
کہ بجزنی پنشن ہو جاے پھر آدھا رطل سرکہ اور چارم رطل  
جلاب شکر سفید اور ایک اوقیہ بادام مقشر گلاب میں  
شیرہ نکال کر اور دھنیہ کے پتوں کا پانی اور عودا کدہم  
اور قدرے زعفران پیکر انہیں داخل کرین جب تیار  
ہو جاے تناول فرمائیں۔

زیر باج۔ یہ پنشن لافیس صاحب سیاب علامات  
صفت اسکی محل کرین یا زردی اور شکوہ طور حلقہ کتر کر  
قدرے روغن بادام میں بھونیں اور کشنیز تازہ  
اور خالص پانی میں بکھائیں پھر قدرے سرکہ اور  
شکر سفید اور قدرے آبکا سدہ حاصل کرین پھر

کشنیز خشک اور قدرے زیرہ کرفلی کے ساتھ خوشبو دیکر  
تناول فرمائیں اور دوسرے نسخہ میں کر دیا ہو اور وہ  
کھتے ہیں کہ اس زیر باج میں تک نہ ڈالنا چاہئے اور  
روغن میں بریان کرنے کا ذکر نسخہ اصل میں نہیں ہے  
لیکن بریان کرنا اسکا کچھ متغی بھی نہیں ہے اور شفا دلاستقا  
کے نسخہ میں جو روغن کھجڑے روغن بادام کا  
کا تازہ گی واخل ہر شاید کچھ نقصان اور باری نہو۔

زیر باج۔ یہ نسخہ دیگر کثیر الفوائد سے منقول ہو  
صفت اسکی گوشت فرہ پیکر زہرہ کرین اور  
دیگی میں ڈالکر بانی اسپر گرائیں اسقدر کہ اس کو  
بخوبی دھانپے پھر دار حنی اور خود مقشر اور قدرے  
تک داخل کر کے جوش دین اور جگہ ہمارے یہاں تک  
کہ پنشن ہو جاے اسے تل کا تازہ تیل اور شراب کی گاد بقدر  
کفایت ہمراہ چارم وزن سرکہ اور شکر سفید اور شیرہ  
بادام مقشر کہ گلاب میں نکالا ہو اور دھنیہ خشک اور  
گول میح اور مصطکی رومی اور زعفران پیکر اسپر بھونیں  
اور اسٹ پلٹ کر کے اور جوش دیکر تاملین اور بادام کو  
جھیل کر ریشہ ماسے باریک اسپر بھونیں جب تیار ہو جا  
تناول کرین اور اگر تل کے تیل کی عوض بادام کاروغن  
یا گائے کا گھی تازہ داخل کرین بہتر ہو اور اگر مرغ یا دوسر  
پرند جانور دن سے زیر باج تیار کرنا چاہیں تو پختور  
مستور جوڑون سے گوشت جدا کرین۔

زیر باج۔ زائے مجہد کے زیر اور یابے شفاہ تھناپ  
کے جزم اور باسے موحہ کے زیر اور قاف کے جزم سے  
فارسی میں سیاب اور ہندی میں بارہ اور فرنگی میں  
سلواسون کہتے ہیں یہ دو کان کی دھاتوں میں سے  
ہو پھیلی اور حرکت کرتی ہوئی چاندی کے مشابہ یا جملہ  
اسکو چین کے شہروں سے لاتے ہیں کاشی جگہ کان  
اسکی ہو اور وہ کان گہرے کنوئیں کے مانند ہو اور طریقہ  
اسکے نکالنے کا بطور سے کہ اکثر معتبر اور ثقہ آدمیوں سے  
جو اکثر وہاں گئے ہیں سنا گیا ہو یہ ہو کہ ایک جوان سرخ

اور سفید رنگ خواہ عورت خواہ مرد لیکن اگر مرد ہو تو  
بے ریشہ یا اگر ریشہ ہو یا لکھیا جدا کر کے تند اور چا لاک  
گھوڑے پر سوار ہو کر اور لباس اور زیور سہری بہت  
براق اپنے جسم اور گھوڑے کے تمام جسم پر اسطور سے  
آراستہ کرتا ہو کہ کوئی مقام اپنے اور گھوڑے کے بدن  
پر طلا خالص سے خالی نہیں رہتا ہو اور ادھر ادھر اور  
لوگ گرد آکر اس چاہ کے کھتے ہیں اور گہرے غار  
کندہ کرتے ہیں اور ایک راستہ اس جو ان کے آنے  
جانے کیلئے چھوڑ دیتے ہیں پس وہ جو ان گہرے کے وقع جبکہ  
سورج آسمان کے درمیان میں قائم ہوتا ہو اور  
شعل سورج کی اس گہرے کنوئیں میں بخوبی پڑتی ہو  
وہ سوار کنوئیں کے من پڑتا ہو اور خم ہو کر کنوئیں میں  
جھاکتا ہو سیاب یعنی بارہ اس بخش کے سبب جو طلا  
خالص سے بدرجہ کمال رکھتا ہو اور اسکی طرف مائل  
اور جاذب ہوتا ہو کنوئیں کے گہر او میں سے جوش میں  
آتا ہو اور آنا فنا آبل کر بند ہوتا ہو اور کنوئیں کے من پر  
اگر اس جو ان کی طرف اور اس جو ان کے گھوڑے  
کی جانب بھی سیلان کرتا ہو سبب لباسون اور زیورات  
طلائی کے اور وہ جو ان اتنی دیر صبر کرتا ہو کہ بقدر  
دو تین درج کنوئیں کے من پر پہونچنے سے رہے  
پس جب سیاب یعنی بارہ کنوئیں سے نکل کر پیچھے اس  
جو ان کے دوڑنا چاہتا ہو وہ جو ان نہایت حیلہ  
اس مقام سے بھاگتا ہو اس اندیشہ سے کہ سیاب  
اسکے بد پیر پہونچے اور اسکو ہلاک کرے جو وقت  
سیاب جو ان کو نہیں پاتا ہو اپنی کان یعنی اس کنوئیں  
کی طرف لوٹ جاتا ہو اور غار اور خندقین اس غرض  
کے لیے کندہ کرتے ہیں کہ سیاب اس کنوئیں کے اوپر  
آتے وقت اور اس جو ان کے پاس سے آتے وقت  
ان خندقوں میں گر کر جمع ہو پس اس حالت میں اور  
لوگ بے لباس اور زیور جلد جلد وہاں پہونچتے ہیں  
اور جمع شدہ سیاب کو کلڑی کے برتن میں

رکھ کر منہ اس برتنوں کا خوب مضبوط بند کرتے ہیں اور ان ظروف کو جا بجا لجاتے ہیں اور یہ بھی سنا گیا ہے لیکن اس قول کا کچھ اتنا دیکھیں کہ منہ کو زمین میں کھلے گا گوشت گندہ خمد اور گوشت ہائے دیگر خصوصاً گوشت سگ بھرتے ہیں اور منہ اس کا مضبوط بند کر کے زمین کے نیچے دفن کرنے میں ایک سیدنا زمین تک کہ جہنم رہا ہے نزدیک دفن کر لیتے ہیں پھر ان مشکون کو کھاندا لکڑی کے منہ کھولتے ہیں ان کے اندر سیاب پاتے ہیں پس اگر سیدنا معین سے مدت بہت گذر جائے اور ان مشکون کا کھانا کھا لیا جائے گا تو ان مشکون میں سیاب کو نہ پائینگے اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ طلق یعنی ابرک کی کانین پیدا ہوتا ہے اور اس کے درقون اور بہت دل ارتخو نہیں بھی پاتے ہیں لیکن بہت کمی کے ساتھ اور اس کے خواص سے جو کہ دوسری دھاتوں کو تمام خلل اور منھل کر دیتا ہے اس سے اس کے خدشہ اور لکڑی کے برتن میں اکثر نگاہ رکھتے ہیں اور چین سے لکڑی کے برتنوں میں کہ اصطلاح فرنگ میں سپ کہتے ہیں لاتے ہیں طبیعت اس کی دوسرے درجہ میں سرد اور تیرے درجہ میں تر نکلی ہو اور بعض نے گرم و تر تصور کیا ہے تیزی اور بعض کے سم اور دھواں اس کا نامکین چڑھنا پیدا کرنے والا قلع اور بطلان قوت شنوائی اور زندگی خسار اور دماغی قوتوں کے فساد کا باعث ہے اور یہ گناہیوالا ہوا کہ ہوا اور مالش اس کی قدرے دونوں قلیو فیہ خارش تر اور خشک اور آتش کے دانوں کے لیے مجرب ہے اور طلاء اس کا کہ برتنوں کے پانی یا جھنگوہ کے پانی یا آب دہن میں ملا یا ہوا اور اس قدر ملا ہو کہ سیاب کشتہ ہو جائے یعنی اجزا اس کے بالکل تابد ہو جائیں واسطے دفع سردی اور طوبت دماغ کے اور اس بیماری کے لیے جو بنگالہ میں مشہور بنام اہوہ ہے جو مجرب سمجھا گیا ہے اس طور سے کہ ہر جہنم کے آتش تحت اشعار میں تارک سرخی تالو پر استر بہت سبک مخفی مار کر تین چار نہایت سات حد تک سیاب جو برگ مطور

کے پانچین حل کیا ہو مسجد میں اس زمانہ تک کہ نہ پڑے اور خشک ہو اور اگر سیاب کو کشتہ کر کے دوسرے برتین اور وہ ڈور اگر زمین یا زمین میں اور یا لون میں چون پڑے کو مانع ہو گا اور ملا و غیر مقتول کا بھی دائرہ آتش اور نئے اور پڑنے زمینوں کے خشک کر کے یہ مجرب ہے اور خاک پارہ کی جو اس کے تین تین جہج ہو جاتی ہے سب فعل نہیں سیاب کشتہ کے مانند ہے اور تیرے میں بھی اس کے مثل اور سیاب کا طلاء اور تلخ اور زہرہ کے بخون کے ساتھ واسطے خارش تر اور خشک اور دور کرنے قہر کے نشانوں کے جو بدینہ غرض ہوں مضبوط اور سفید یعنی گچ کے لیے نافع اور آگاہ یعنی اس مقام پر کہ جس کے مواد نے گوشت کو کھالیا ہو اور واسطے ان زمینوں کے جو پھیلنے اور پڑنے والے ہوں سود مند اور دین اور بالوں جو کہ دفع کرتا ہے اور کنڈر اور اسٹینج کہ دونوں گوند کی قسمیں ہیں اور موم اور برغن زیتون کے ساتھ آتشک کے دانوں کے واسطے مجرب تصور کیا گیا ہے اور پتھر دھونی اس کی بھی اثر کرتی ہے اس شرط سے کہ کان اور ناک اور حلق میں نہ پہنچے پس ایک ہفتہ میں تین بار دھونی ملینی چاہئے اور غذا اے لطیف اور نیک دار دکھائیں اور غیر مقتول کو نوش کرنا بے سمیت اور عیبت آنتوں سے دفع ہوتا ہے اگر آنتوں میں بندت درد پیدا کرتا ہے اور اگر غیر مقتول سے ہر سال میں چند روز ہر روز بقدر وجہ ایک رنگ یعنی چلہ مٹی تاک نوش کریں اور رفتہ رفتہ بڑھائیں اور اس کے اوپر شورباے گوشت پین تو اس ترکیب سے آنتوں کے درد کا باعث نہ ہو گا بکیریت اس طریق سے نوش کرنا انکا واسطے نگہبانی صحت اور تقویت باہ اور با صمد اور قوت ہضم کے بے عیال ہے لیکن یہ بھی خالی یہی اور ضرر ہے زمینیں ہر خصوصاً گرم مزاج و انون کے حق میں مقدار خوراک سیاب غیر کشتہ کی دو درم تک ہے اور میل اس کا سیدہ جلا یا اور حل کیا ہو اور جس کو رصاص کہتے ہیں تو پارہ اڑا یا ہو بہت گرم ہے نہایت تیزی کے ساتھ اور زمینوں قناد سے شاد کیا گیا ہے جو خلط کو جلاتا ہے اور قوت کو

تحلیل کرتا ہے اور اگر کسی کو غیر مقتول چند ہی خالص میں ملا کر حل کریں اور تانبہ پر ملکر گریں زمین تانبہ کو فقہ کر دے گا۔

**سیاب صاف کرنے کا طریق**

جو کچھ کیمیا گروں کا طریق ہے یہ ہے کہ سیاب یعنی پارہ لیکر تانبہ کے برتن میں جطلعی دار ہو اور سیل اور کدورت سے صاف ہو رکھ کر آگ میں ڈالیں اور تھوٹے خالص سے برتن سطح جو پانی سے بھرا ہو اس کے اوپر رکھیں مگر وہ پانی نہایت سرد ہونا چاہئے اور جہنم پارہ خالص صافی ہو گا اور اگر اس برتن کے نیچے کی سطح جو پانی سے بھرا ہو اسے جمع ہو جائے گا اسکو جمع کر کے کام میں لائیں لیکن جو کچھ طریق اس کا مشہور ہے یہ ہے کہ پارہ کو پتھر کے ہاون میں یا شیشہ کے برتن میں یا کسی طرف لعاب دار میں رکھ کر اور اردنگا پانی آسیر ڈال کر مہین نہایت کہ ہم اور سیاہی زائل ہو جائے پھر ملوہ کے پانی میں پسین اور تیرے مرتبہ اس پانی میں مینا چاہئے جس میں ہیلانہ رو پھوٹی ہو بعد اس کے اسکو دھو کر صاف کریں اس کے بعد سر شغال آئین سے لیکر تین شغال خالص پانی کے ساتھ پتھر کی رنگ میں ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین اور جہنم پارہ پانی حل جائے تھوڑا تھوڑا پانی ایک رطل بقدر تک داخل کریں جب پانی سب خشک ہو جائے پارہ اس رنگ میں کھاندا لکڑی شیشہ میں نگاہ کریں اس قسم کا پارہ ابوالارواح کے نام سے موسوم ہو کیمیا گروں کی اصطلاح میں۔

بخور زیتون - یعنی پارہ کی دھونی آتشک کو خشک کر کے ہر صفت اس کی پارہ دو شغال اور شخرف دو شغال اور کندر جہنم شغال دل پارہ کو پودہ یعنی گھریا میں رکھ کر آگ میں ڈالیں اور دھنی کو حکم دین اس کی دھونی اس طور سے حاصل کرے کہ وہ دھواں ہرگز باہر نہ نکلے بعد اس کے شخرف اور کندر کو آسیر ڈالیں اور تین مرتبہ عمل کریں کہ نفخ آتشکے خشک ہو جائے زمین اور بعد اس عمل کے پھر وہ مرض مجروح نہیں ہوتا ہے



پارہ کی گولی۔ ۳۔ تشنگ کی سبب قیون اور خیریت قیون کے واسطے نافع ہو صفت اسکی گول زرد اور کثیر اور گوند بول کا اور نشاستہ اور ربوہ چینی اور تربیتی نسوت مدبر اور خاریقون اور مصطکی اور الماس اور جادو شہر کہ ایک گوند کی قسم ہے اور گندہ بروزہ اور سکنجہ انزروت کہ یہ سب گوند کی قسمیں ہیں ہر ایک سے پانچ درم کہ ایک درم سبب سوار سے چار ماشہ کا وزن ہے اور چند بید شریف درم اور پارہ کشتہ کیا ہوا اور مقبول ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک درم سب کو کوٹ کر چھانک کر پارہ کشتہ کیے ہوئے کو باہم مخلوط کر کے گولیاں تیار کریں اور دوا دینے سے پہلے تین دن مہل کو پرہیز کریں میوہ جات وغیرہ سے اور دو اسات دن تک موافق مزاج کے کھلائیں اور یہ گولی مناسب ہو اسوجہ سے کہ آئین پارہ بہت کم ہے اور سہلہ دوا میں جلد اسکو کالیتی ہیں۔

پارہ کی گولیاں کا دوسرا نسخہ

باد تشنگ اور خارا میر اور جراثون اور قرحون خبیثہ کے لیے مفید ہو صفت اسکی عاقر قرحا اور چند بید شریف اور مصطکی اور گندہ کاک زرد اور گندہ راور پارہ سب دوا میں برابر وزن کے کر گندہ کاک کو پارہ کے ساتھ کشتہ کریں اور دوا کو ٹوکوٹ چھانک کر ہر ایک جزو اور گندہ اور سہلہ اور قدرے سنگ سیلمانی داخل کریں اور پارہ کو سہلہ میں کشتہ کر کے اور سنگ سیلمانی اور گندہ کاک میں مخلوط کر کے گھل میں بہت بار ایک پیسہ کہ بخوبی کشتہ ہو باہم ملا کر دوا کو گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود ہر صبح پانچ عدد اور شب کو سہلہ تناوہل کریں جب تک کہ گھل میں آبلہ پڑیں جب منہ آجائے استعمال گولیاں کا ترک فرمائیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دوا نہ تو عدد گولیاں سے کم کھائی جاتی ہیں کہ شہد آجاتا ہے پس جب منہ آجائے اصلاح کی جانب مشغول ہونا چاہئے اور اسکی اصلاح کی چیزیں

دھنیہ کا پانی اور لیمون کا پانی اور سماق اور اسکے مانند ہیں اور کھلی اور غرغره مناسب چیزوں سے کریں مگر فقیر کے اعتقاد میں یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے اس دوا دینے کی طرف جرات نہ کریں خصوصاً سنگ سیلمانی کے ساتھ کہ وہ قوی زہر و عین ہے۔ پارہ کی گولی۔ کہ گوند جوی برہی سے موسوم ہے صفت خلاصہ التجارب نے لکھا ہے کہ یہ گولی ہند کے بلعیون کے ایجاد سے ہے اور جس حکیم نے کہ اسکو ترکیب کیا ہے لکھو راجی نام رکھا ہے اور برہی اور براہی لفت میں گولی کو کستے ہیں پس جو کہ کلام انکا اکثر دوا گوندہ ہو لفظ برہی کو اخیر میں کر دیا ہے اور اس نسخہ کی دوا ان کو اپنی زبان میں منکوم فرمایا ہے اس طریق سے لفظ۔ رس پس گندہ کاک اور سہلہ تارہ تر چھانک کر تشنگ کا چھانک کر گندہ کاک بندھون برہی + چونٹھ داروک کا ہوا ہری + کوالہ جوی برہی معلوم کرنا چاہئے کہ رس پارہ کو کستے ہیں اور جس بچھانک کو اور گندہ کاک کو اور دوا دینی گندہ کاک ہر حال ہر حال کو کستے ہیں اور تر چھانک اطر فیض صغیر کا نام ہے کہ وہ مرکب ہو ہر ہر شہر آملہ سے اور ترکنا داری بھی مرکب چیز ہو گول مج اور سونٹھ اور زرد چوبہ یعنی ہلدی سے اور تشنگ کا شکر برہی یعنی سہاگا اور جیپال وغیرہ یعنی جالگو اور بھنگہ ایک گھاس ہے ہندی اور بندھون برہی یعنی باندھو گولی چونٹھ یعنی ساٹھ اور چار اور داروک یعنی خلط اور کاک ہوا ہری یعنی میسدر۔

اسکی ترکیب کے اجزاء۔ حاصل کریں اس نسخہ کے مقدار ہر دوا سے ایک جزو لیکن بھنگہ عصارہ اسکا چلے کہ اسقدر مقدار رکھنا ہو کہ حسین سب دوا میں گوندہ می جائیں پھر پارہ کو ہر حال اور گندہ کاک کے ساتھ خوب باریک میکش کریں یہاں تک کہ تمام خاکستہ ہو اسوقت پس کو ترک کر کے ساتھ پیسہ بھر جیپال کو پکا کر اور درمیان اسکا پاک کر کے ان کے ساتھ پیسہ بھر اسکے باقی اجزاء کو ٹوک چھانک کر باہم پیسہ بھر بھنگہ

کے پانی میں خوب پیسہ اور گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود یا نہ پس حاجت کے وقت کھائیں ۲۔ دمی کو چرب غذا کے اور کھلائیں اور شخص بیمار کو جس چیز کے ساتھ کہ مناسب ہو دین اور بے ہمتی کے کھاسکتے ہیں اور حافظہ صحت کو اس گولی کھلانے میں دیا ہے یہ نہ کرنا چاہئے کہ جیسا کہ بارہ اور ہر حال میں مقرر ہوا ہے اور اگر بھنگہ پیسہ نہ تو اس کے عوم کر چاک کا پانی تجویز کریں اور یہ گولی سب طرح کی تشنگ اور اکثر جراثون اور قرحون خبیثہ اور جراثون سرد اور تر اور پڑانی تپون اور عظام اور برص کو مفید ہے ہر ہر بقول لائق استعمال کی شرط سے دانہ علم۔

دوا اولیٰ ترقی۔ حکماء اہل فرنگ سے منقول تشنگ کے

جراثون اور قرحون خبیثہ کیلئے نافع ہو صفت اسکی خاریقون اور سونٹھ رومی اور زرداوندہ حج اور زعفران اور چند بید شریف اور کھن اور ربوہ چینی اور کھلی صافی یعنی بول اور عاقر قرحا اور گندہ راور برگ سداب اور صغیر اور جاکھار اور تبا کو کے پتے ہر ایک سے تین درم اور جادو شہر اور گندہ بروزہ اور انزروت اور قرحون اور زرداوندہ و طویل اور سیاب یعنی پارہ اور ترب ہر ایک سے دو درم اور قنطوریون ہر ایک ایک درم اور پیسہ کا مغز اور بادام کا مغز اور شمشیر ہر ایک سے پانچ درم دوا کو کھلے عصارہ کو میں اور کپڑے میں چھانکے اور سب دوا کو برابر وزن خمد صاف کئے ہوئے میں گوند میں ایک خوراک کی مقدار نیم شقال ہے اور غذا بلا وجہ اور جانا چاہئے کہ بہتر ترکیب اس گولی میں کشتہ کرنا پارہ کا ہے چاہئے کہ خوب کشتہ کیا جائے دوا آبلہ فونگ۔ فرنگ کے حکیموں کے ایجاد سے ہے اور ان کے مجربات سے خلاصہ التجارب سے منقول صفت اسکی حاصل کریں بارہا خاص اور مصطکی اور ترب یعنی نسوت ہر ایک سے تین درم اور گندہ راور درم دار سنگ اور قوتیاس ہندی اور سفیدہ کا خضریٰ اور گوند آلو کا ہر ایک سے بیٹل درم

اور پشنگری سفید اور پوست نارنج اور شورہ قلمی اور  
نہ سفید اور سرخ کا گوند ہر ایک سے دس درم اور غنہ یعنی ہنسی  
پہچاس درم ہر ایک کو نصف ہر مین خاک کریم اور باقی دو درم  
کو نصف چنانکہ اس میں تیرہ شاخ کے روغن مل اور  
روغن آیتون اور روغن دنیہ میں گوند سین۔

[illegible]

دہن زریق یعنی پارہ دکارو عین واسطے خارش تر  
اور آتشک اور پڑے قرحون کے ماض ہر صفت  
آہسکی پارہ دو تو لیکر اور کپڑے میں باندھ کر آسن  
دیکھیں کہ جسمیں چاریر ہندی تازہ دودھ دیا ہوا

مفتی انکائین اور صفحہ اس درجہ کا کہ کر کے نیچے اس کے  
 علم آگ جلا میں بہا تھا کہ وہ وہ حج کر سکتا گا دھا  
 ہوئے آگ پرست آگ اور جو آگ میں سے نکلا گیا کام  
 میں لکھن اور آگ شیر کا عوص نمازہ نایل و لہن قرب  
 بھی خوب ہوا اگر وہ بھی موجود نہ ہو تو بارش کا آواز و رن  
 ایک سیر ڈالیں و رن چا سیر پانی ڈال کر کچا بن  
 آگ آگ پانی چھوٹے اور بڑے پانی رستہ اور رستہ  
 اور رن رستہ کا دھوا دھوا نہ کہ کور دھوا اور رستہ آگ  
 لکھن و رن پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی

فصل پہلے کے عنوان کے

۵۱۵۵

ظلم اور ستم سے متاثر ہو کر اسے آتشکد اور قتل  
 جیسی مصیبت اس کی سرور و صحت کی اور سیلاب و بیکر  
 سے وکیل درم اور چربی بکری کی اقدار کفایت باہر  
 گوند حکمران کا کہیں۔

اظہار و گیتہ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اشکی  
 سیلاب اکیڈرم اور فریون اور انہی صورت اور  
 گیتہ اور چاؤ شیر اور کندر اور مصطفیٰ اور کثیر اور  
 امر کی جانی یعنی بول ہر ایک سے پانچہ درم و چربی  
 کبریٰ کی اور خاک کی چربی کہ بابتہ صفہ ہون تقدیر  
 کفایت کے کرور دو اٹھین آٹھین گونہ ہلکے ستال تیر لائین  
 ظلال و گیتہ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اشکی  
 رنگار تین درم اور منجہ کی تہی دو درم اور بوجہ اظہار  
 تین درم اور بار احمہ تلخ سوختہ ایک درم اور سیلاب یعنی  
 بارہ تھن درم اور روغن گل شس درم۔

اعظم اور دیگر۔ سورنجان مصری اور ریشہ خلی اور  
محمّد بن سفیاء اور گوگل نزدیکی سے دو درم  
سیاب یعنی پارہ ایک درم اور خالص یعنی  
درم اور روغن زیتون اور روغن گل اور روغن قسط  
اور روغن مازو سبز ہر ایک سے دو تھل درم۔

طلحا دیگر۔ سیاب ایک دم اور فرخون اور اتر نمودت  
اور گندہ پر وزہ اور چاوشیر اور کند راوہ مصطفیٰ اور  
گوگل زردہ ہر ایک سے یقین دارم اور مکی صفائی یعنی بلبل  
اور سہارہ اور بونہات کمرانی اور حرا درنگ و حلوہ  
بلوہ اور سورنجان مصری ہر ایک سے دو درم اور  
روغن گل اور روغن زیتون اور روغن قطیفہ ہر ایک  
سے دو خانہ درم ہر چہ بیکری کے گزہ کی تہہ نہ کفایت  
طلحا دیگر۔ سیاب یعنی پارہ ایک دم اور چاوشیر  
یقین دارم اور مکی صفائی یعنی بلبل اور گوگل زردہ ہر ایک  
سے دو خانہ درم اور منجھدی پانچ درم اور مصطفیٰ تین  
درم اور سورنجان مصری ایک دم اور روغن گل دس درم  
اور کرب کے گزہ دو کی حرنی بقدر کفایت۔

اطلا اور دیگر سیاب جنی پارہ اور ٹیکو پانی اور صابون  
ہر ایک کے ساتھ شفا اور انتہا دیت ایک شفا اور  
ایسا سے تر اور دراز رنگ ہر ایک سے پانچ شفا  
اور پھر کئی جفائی ہوئی اور ماور دین کا سم قدر شفی  
جید وار کا ہو حکو ہندی بین فریبی کہتے ہیں ہر ایک  
سے تین شفا اور کھد را یک شفا اور مصلحی چھ  
شفا اور چند بہر شفا اور روغن فرعون  
دو شفا اور کبکے کے گردہ کی چربی چالیس شفا  
اول سیاب یعنی پارہ کو پودن کے پانی اور صابون میں  
کشتہ کریں اور دو ٹیکو ہر ایک کوٹے کر ملائیں اور  
باون میں پسین برائے کھک کہ رنگ سفید ہو جائے  
استعمال کرنا۔

طلابہ دیگر سجاد آتشک کو مفید ہر صفت اسکی  
شبیہی اور سردار سنگ ہر ایک سے یکدم اور سیاب  
یعنی پادہ ڈیڑھ انتقال اور روشن زمین پانچ  
مقابل کہ بارہ نسخہ آتیا ہوا ہر اور سب بیماریوں  
میں نفع کامل پہنچاتا ہر صفت اعلیٰ عبدوہو طائی  
یعنی ہر کسی دو مقابل اور کندہ اور مصطفیٰ ہر ایک سے  
دو مقابل اور صابون ڈیڑھ او قیہ کہ ایک او قیہ دو تولہ

دش ماشہ کا وزن ہو اور سنھدی کے پتوں کا پانی  
تین مثقال اولیمون کا پانی بقدر حاجت اور پونجا  
اوتیسط اور مغاث بغدادی اور زلاندہ جرج اور زاونہ  
طویل اور حب الغار ورم کی صافی اور گول اور  
سکینچ اور جاوشیہ اور زنجیر ہر ایک سے دو مثقال اور  
سیاب یعنی پارہ پارہ مثقال اور عاقر قرحا دو مثقال  
اور روغن خیرین اور روغن ابونہ ہر ایک سے ایک  
مثقال اور روغن ہوسن پانچ مثقال اور روغن زیتون  
ایک پندرہ مثقال اور روغن کافور پانچ مثقال اور موم نرم  
ایک مثقال اور کبیرے کے گردہ کی بربلی بنین مثقال  
روغن کوموہ بنین کچلا بنین اور جزدن کو گلاب بنین  
بھونڈا اور فونڈی چیزوں کو ہر ایک سے ایک مثقال کرین  
اور سیاب و جربی بن کشتہ کرین اور آستہ کشتہ کرین  
بن کو شمش بہت فرمائین اور جو بوقت اسکو دخل  
کرنا چاہین چاہیے کہ جو بوقت سرد ہو جائے دو اون  
میں ملا کر اون میں خوب مسین اور بعد اسکے چند  
روز رہنے دیں کہ بخوبی مزاج حاصل کرے پھر اسکے  
تین حصہ کرین اور ہر ایک حصہ کو کہ ملنا چاہین اول  
درمیان دوا برو سے شروع کرین پس گردن تک  
بقدر چار انگشت جوڑا وین ملین پھر پشت کے  
مہر و نہر بالمش کرین اور شانہ اور کینیون اور کلکون  
کے جوڑ و نہر ملین اسکے بعد زانواں کو کہ اور قدم  
کے جوڑ و نہر ملین اور جبر گردن سے ریش کی ہڈی  
اور سر معدہ تک چرب کرین اور زانف کے درمیان  
کو بھی بخوبی چکنا کرین اور دل اور دماغ اور خصو نہر  
ہرگز نہ ملین کہ مضرت کا اندیشہ ہو اور رونی کا پٹرا  
پنہین اور غداونین ایسی چیزیں کھائین جسے  
مونگ کی دال دھونی ہوئی اور دار چینی اور پالک  
اور سرد میون اور ترشیون اور شیر اور شیرینیون  
سے نہایت پرہیز کرین اور نبات اور گافو زبان  
کا عرق اور گلاب اور تخم شربتی نوش کرین اور ایک

چاندی کا ٹکڑا منھدین ہر وقت رکھین اور سکر اور  
گلاب اور ہرے دھنیہ کے پانی سے کلی کرین اور  
تھوڑی دیر تال کرین اگر پسینہ بہت آیا اور دانہ  
آتشک تمام و کمال خشک ہو کر گرنے لگے اور یا نون کا  
درد سب جاتا رہے اور تین دن آئین چیزوں کا استعمال  
کرین پھر حرام بن نہائین اور اگر اس نہائین نہ نفع ظاہر  
ہو تو باقی روغن کولمین اور بعد تین دن کے حرام بن  
جائین اور بدن کو بنفشہ کے پانی اور خطمی فریون کی  
بھوسی سے دھوئیں بعد بات کے کہ صابون سے دھویا ہو  
اور یہ طلا مرض کو با کھینچ کر تال کرنا ہو اگر چہ بہت پرانا ہو گیا ہو  
اور اگر بہت قوی اور ایک مدت اسپر گز گئی ہو تو شاید  
کر طلا کر تکی حاجت چڑھے پس اگر طلا کرین تو چہ  
کہ درمیان دو طلاؤں کے ایک مہینہ سے زیادہ فاصلہ نہو  
اور اگر کوئی مقام درد پہا کرے تو اس مہرہ کی بالمش فرمائیں  
جلد بڑھت ہو جائیگا اور اگر مرض بہت قوی ہو تو اسکی  
مقدار کو زیادہ کر سکتے ہیں یعنی چھ مثقال تک پہنچائیں  
اگر اعضا رکیسہ پطلان ہو چکا نا چاہیے۔

طلا دیگر مجرب۔ کنر چھ مثقال اور مصلی اور لیلو  
سیاہ اور حلیہ یعنی مٹی اور اقلیمیکا رومی اور سورہ قلی  
ہر ایک سے تین مثقال اور سنھدی دس مثقال اور  
سیاب یعنی پارہ بنین مثقال اور زنگار دس مثقال اور  
گائے کا گھی اور روغن بدستور مہرہ تیار کرین۔  
طلا دیگر۔ مامیران عینی دودرم اور مومیا کی کافی  
اور سلا رس ہر ایک سے تین درم اور کنر دودرم اور  
توتیا سے کرمانی اور سنھدی کے پتے ہر ایک سے پانچ درم  
اور سیاب یعنی پارہ ساڑھے سات درم اور گائے کے بکیرے  
کی چربی دس درم اور بنفشہ کی جڑ اور نایچ کا پوست  
ہر ایک سے دودرم اور روغن گل کین درم اور مغز قلم  
گافو اور روغن زیتون ہر ایک سے دودرم اور موم  
کا فوری ایک درم اور لیمون کا پانی بقدر  
کفایت۔

طلا دیگر۔ خارش ترکے بے نہایت نافع اور مجرب ہے  
صفت اسکی کنڈش اور مٹی کی جڑ اور شاخ درخت  
انار اور شاخ مکوہ اور چنگلی چکر اور بلیلیہ سوختہ اور برگ  
خرزہرہ یعنی کنیر کے پتے اور پارہ کشتہ کیا ہوا اور زبرد  
یا خاکستر زرد یا خاکستر جو اور اقلیمیا سے نفور یعنی چائے  
کا میل جو گلانے وقت حاصل ہوتا ہو اور میوہ یا سہ  
اور نو سادر اور مٹی اور عاقر قرحا اور انجان کی  
جڑ و نون کو جلا کر اور دو اس کوٹ چھانکر پارہ کشتہ  
کیے ہوئے کے ساتھ اکیا کرین اور قطران میں گونہ بن  
اور ایک گہرے برتن میں رکھین اور مٹی کی رکیابی اسپر  
بہا نپ کر وہ برتن ایک شب توری میں ڈالین اور  
صبح کو نکال کر علیحدہ رکھین کہ سرد ہو جائے  
دو اون کو اس برتن سے جدا کرین اور ملائم  
فرمائین اگر وہ دوا کو لک کے مانت ہو گئی ہو بہتر  
اور نہ تکرار مل کرین پھر بار ایک پیکر دو کے حرام  
وزن تک ملائین اور سب کو روغن گل میں چکنا  
کرین اور ایک حضور طلا کرین اور چھوڑ دین جیتک  
کہ خشک ہو پھر دوسرے میں لگائین اور کس قدر  
صبر کرین اور اکیبار ملین بہتر ہو اور پارہ کے طلاؤں  
کے چند نسخہ دیگر طلاؤں میں مذکور ہو گئے انشا اللہ

تعالے۔  
عقد سیاب۔ واسکے اساک اور قوت باہ کے  
قوی الاثر ہو صفت اسکی پارہ آٹھ مثقال ایک  
قدر سے پڑنے سکر کے ساتھ لوہے کے ہا دن میں  
پسین کہ مضمحل ہو جائے پھر تین مثقال تک  
ہندی کوٹ کر اسمین داخل کرین اور خوب  
ملین اور اسوقت کسی لوہے کے برتن میں جبکو سکر  
انگوری سے بھر اہو ڈال کر آگ پر رکھین اور تین  
مثقال تانبہ جلا یا ہوا اسپر قدر سے قدر سے سیاب پر  
ڈالین اور لوہے کے دست سے مسین یہا تک کہ کھانچا  
بستہ ہو پھر آگ پر سے نیچے آمارین اور اس سیاب کو سرد



پانی سے دھوئیں کہ سبیل اسکا سب کل جانے پار پیچیدہ  
میں لپیٹ کر دیا بنائیں اور گونی بنائیں اور درمیان اس کے  
ایک سوراخ کریں اور ایک ڈور مضبوط سودا خ میں  
ڈالیں پھر اسکو ایک شب لیون کے پانی میں چھوڑیں  
کہ مثل رنگ سخت ہو جائے بعد اس کے دھو کر کے  
روغن میں اسکو کچا مین اور ایک سال تک کبھی درمیان  
شیرہ اور کبھی درمیان روغن اور کبھی دیگر طعام میں  
اور کبھی مناسب گھاسون میں سے کسی گھاس کے پانی  
میں ڈالیں اور ہمیشہ ہاتھ سے ملتے رہیں یہاں تک کہ  
متحلی آمندہ کے مانند ہو جائے اور جو بنی خفاف معلوم  
ہو اور مطلق کہ ورت اس کے جسم میں نہ رہے اس وقت  
اس کا مٹی کے کام کا ہو گا چاہیے کہ مباشرت کی وقت  
دہن میں نگاہ رکھیں اثر اسکی بے مثل ہو۔

قیر زرق سلیمانی - یعنی موم روغن پارہ کا  
در دون مفاصل کے نازل کرنے میں خصوصاً زانو کے  
در خصوصاً وہ در درجہ پاداش تشکست ہو اور پڑانا ہو گیا  
ہو اس کے رفع کرنے کے لیے بے عدیل ہر ایسے ہی  
واسطے زخون پڑانے اور نئے کے کہ جکا اندمال  
دشوار ہو گیا ہو اور پرائی نوا صیر کے لیے اور واسطے  
قروح تشکست کے کہ اسکے شروع میں باعث منع امتداد  
کھا جو یعنی تشکست کے قروح کو جو نئے حادث ہوں انکو  
بہت دنوں تک بڑھنے نہیں دینا اور اگر ان کے  
اور آخر میں استعمال کیا جائے تو جلد اچھا کرنے اور جو بنی  
اندمال کا باعث ہوتا ہو صفت اسکی صابون  
سینہ مشقال نرم کوٹ کر اور چینی کے برتن میں رکھ کر  
گرم پانی تھوڑا اسیر ڈالیں اور انگلی سے ملیں کہ  
خوب حل ہو جائے پھر ایک مشقال پارہ کو ایک مشقال  
سنگ سلیمانی پیسے ہوئے کے ساتھ چینی کے برتن  
میں رکھ کر پیسین کہ پارہ تا پید ہو حل کیسے ہو  
صابون میں ملا کر گھونٹیں اور حاجت کے وقت  
استعمال میں لائیں اور یہ دوا اس قدر نہ بنائیں

کہ استعمال کرنے کے بعد بیچ رہے کیونکہ وہ فاسد  
ہو کر بکار ہو جائیگی بلکہ تھوڑی تھوڑی ضرورت کے  
موافق بنائیں اور استعمال کریں اور بعض نے لکھا  
ہے کہ سنگ سلیمانی حجازی ہو لیکن جو کچھ مشہور  
ہو وہ دار اسکند سفید ہو اور موم روغن کے نسخے کہ  
جنہیں پارہ داخل ہو اکثر انہیں سے قیرو طیا میں  
انشار اشد توالے مذکور ہونگے۔

کل زریق - یعنی پارہ کا انجن واسطے غشاود اور  
بیاض اور رفع کہ ورت کے جو آنکھ کی سردی اور  
ترمی سے حادث ہوتا ہے اور جرب ہو صفت اسکی  
سرب یعنی سیسہ اور پارہ ہر ایک سے ایک تولدیکار  
سیسہ کو کوٹیں اور ورق ورق نازک اس کے بہت  
بار ایک برگ گل کے مانند جدا کر کے دونوں کو سنگ  
ساق میں چار عدد در فضل یعنی پیل اور چو لانی  
خاردار کے پانی کے ساتھ کئی پر بہت دیر تک خوب  
پیسیں کہ پارہ تا پیدہ اور فستہ ہو جائے پھر چینی یا  
شیشہ کے برتن میں رکھ کر شیشہ اسکا مضبوط بند کریں  
اور حاجت کے وقت ہندو ایک جہہ آنکھ میں چھڑکیں  
اگر علت قوی ہو ورنہ سلائی سے لگائیں۔

### فصل سیاب کے مرہون کے بیان میں ہر

مرہم سیاب - واسطے زخون خبیثہ اور تا صور  
کے مثل اپنا بنین رکھتا صفت اسکی پارہ غاس  
چودہ ماشہ اور رال دتل درم اور مردار سنگ چار  
دام کہ ایک دام بٹل ماشہ کا وزن ہو اور اجودہ کے  
بیج ایک دام اور چھوٹی الائچی نیم درم اور مصلی سیاہ  
ڈیڑ درم اور مصلی سفید ایک دام اور بیش تیل سیاہ  
سیاہ پاؤ دام اور چھالیہ دو عدد اور ناریل کا مغز  
ڈیڑ درم اور بھارت کی مٹی چلی ہوئی پاؤ دام سب  
دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھانکر گائے کے گھی  
میں گھونٹیں اور جب قدر گھونٹیں میں مبالغہ کریں تہہ

مرہم سیاب - پینخ علی کیلائی کر اسنے اپنے مجرب  
میں بیان کیا ہو اور لکھا ہے کہ یہ مرہم نہایت نافع  
ہو واسطے قضیب اور فرس اور بواسیر اور خواصیر  
کے خواہ باد فرنگ سے ہو یا غیر اسکی سے صفت  
اسکی گندہ روزہ دتل قتال پانی میں بھجھوئیں  
اور باون دستہ سے ملیں کہ پارہ ہو جائے پھر  
خالص زردہ پختہ درم اور ایک درم تو تیا سے بیک  
پیسکر سین گوند حکم پارہ زرق سلیمانی اور سہ  
سے اس قدر گھونٹیں کہ پارہ کفستہ ہو جائے اور سب  
دوا میں جو بنی غسل جائیں تہہ زریق سے لگائیں۔

مرہم سیاب - قروحون خبیثہ اور تشکست کے لیے  
نافع ہو صفت اسکی سیاب و موم سفید کا نو وزن  
اور تیرہ کے تیرہ صاف کن ہوئی ہر ایک سے تین  
مشقال اور چینی کا روغن ایک مشقال چاہیے کہ چربی  
اور روغن اور موم کو لوہے کے برتن میں آگ پر  
رکھیں پھر آگ پر سے اتار کر چینی یا شیشہ کے برتن  
میں رکھیں اور چینی سے ایک ہر تک سیاب مذکور کے  
ساتھ ملیں کہ مرہم کے مانند ہو جائے اور صاحب تشکست  
کو چاہیے کہ بقدر چار ہر مشقال سین سے لیکر سوتے  
وقت اپنی تھیلیوں پر لے کہ جو بنی اندر جذب ہو  
دو تین ساعت تک یہ عمل کرے پھر سو رہے اور صبح کو  
دون ہاتھ گرم پانی سے دھوئے مگر نہ رپانی نہ مشقال  
کرے ایک ہفتہ کی مدت میں انشاء اللہ تعالیٰ صحت  
پانگیا اور اس درمیان میں اگر شیشہ آ جائے تو چلی  
کا پانی جوش و بکرا اس کے پانی سے غرغہ کریں  
مرہم دیگر - تشکست کو نافع ہو سیاب صافی اور  
توتیا کے ہندی ہر ایک سے دو درم اور چھالیہ  
درم اور موم کا فوری چار درم اور گائے کا گھی آٹھ درم  
چھالیہ اور توتیا کو جدا جدا کر مہم میں اور موم کو روغن  
میں بھلا کر اور آگ پر سے چنے ہاتھ کر جب گرمی



خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

سارو معجون۔ مرزا محمد باقر حکیم ہاشمی نواب شریفی شاہ سلیمان کے خط سے منقول صفت اسکی گلاب کے پھول اور نیلوجن سفید اور خرفہ کے پچ بھوسی اتارے ہوئے اور خنکاش سفید کے پچ اور زرد شک منٹے اور لیشب سبز اور موتی تاسفہ اور ابریشم کترا ہوا اور کمرہ اور موگن کی جڑ اور گل مخوم ہر ایک سے تین مثقال اور کاسنی کے پچ اور املہ منٹے اور برگ گاؤ زبان اور گاؤ زبان کے پھول اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق ایک مثقال اور چاندی کے ورق ڈیڑھ مثقال اور عنبہ شہب الہالی مثقال اور زعفران ایک مثقال اور سریشہ تو اسے سب دو اؤن کا تین وزن صفت اسکی بہ نسخہ دیگر گلاب کے پھول اور زرد شک منٹے اور نیلوفر کے پھول اور موتی تاسفہ اور یاقوت ربانی ہر ایک سے تین مثقال اور نیلوجن سفید اور خرفہ کے پچ بھوسی اتارے ہوئے اور کاسنی کے پچ اور کانا ہو کے پچ بھوسی اتارے ہوئے اور گاؤ زبان اور لیشب سبز اور کمرہ اور موگن کی جڑ اور گل مخوم ہر ایک سے دو مثقال اور کھیرے گلڑھی کے پچ بھکا مغز یا پچ مثقال اور خنکاش سفید دس مثقال اور سونے چاندی کے ورق اور عنبہ شہب اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال سب دو اؤن کے تین وزن شربت نوا کہ میں بدستور مقرر معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

## سین مہلہ کا باب دال مہلہ کے ساتھ

سدر۔ فارسی میں کنار اور ہندی میں بیر کہتے ہیں اور اس اسم سے پتہ پیسے ہوئے

اسکے میں اور بگی پر خار ہوتے ہیں اور اسکو سنال کہتے ہیں اور ہیری بانی کاٹنے کم نکھتی ہو اور پھل بھی اسکا بہت بڑا اور لذیذ ہوتا ہے سخی کے مشابہ اور خوشبودار اور شیرین کچھ ترشی کے ساتھ اور زرد اور سرخ ہوتا ہے اور ہندوستان خصوصاً شاہجان آباد میں بہت بڑا اور شیرین اور خوشبودار پھل اسکا ہوتا ہے مختلف طرح کی شکلوں سے کہ بعض پھل گول چھوٹے سیب کی شکل دس مثقال کے وزن سے نیچے مثقال اور طولانی بھی ہوتا ہے مختلف شکلوں کے ساتھ کہ وہ خوب اور شیرین اور خوشبودار اور نازک اور شاداب ہوتا ہے اور چھوٹا بقدر کچھ کہ سبکو نازک بدن کہتے ہیں بہت نازک اور شیرین ہوتا ہے اور سب قسموں سے بہتر ہوتا ہے اور اسکی کٹری کا لہو پہلے درجہ کے آخر میں سرد اور دوسرے کے آخر میں خشک اور تروتازہ اسکا شاید تر ہو اور خشک اسکا خون کو بند کرتا ہے جس عضو سے کہ جاری ہو اور انتون کے قرحہ کو دور کرتا ہے اور جہاں اسکی یعنی دست ضعف معدہ کی وجہ سے جاری ہوں بند کرتا ہے اور اسحق اور طحال کو دفع کرتا ہے اور حقہ اسکا بدستور انتون کے زخموں کے واسطے اور زرد یعنی خشک چھڑکنا اسکا گرم زخموں کے لیے جبے آبلہ غیر مفید ہے مقدار اسکی خوراک کی سات درم تک ہو اور برگ اسکو واسطے زخموں اور پاک کرنے بدن کے سبب اور بابون کی تقویت اور انکے گرنے کو منع کرنے اور پٹھوں کی تقویت اور ہوام جانوروں کے بھگانے کیلئے اور ضار اسکا شراب کے ساتھ واسطے پکانے ورموں گرم اور انکی تحلیل کیلئے مفید ہے اور بدستور اسکا تازہ اور خشک جو شانہ بھی ہے اثر رکھتا ہے اور پھل اسکا پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک ہے اور بعض پہلے میں گرم جانتے ہیں اور ترش خام اور جب پندہ ہے اور خفہ اور کمال کو پہنچا ہوا قلیل بخار اور ریضہ اور صالح الکلیوس ہے آدھا اصل بابی اسکا معدہ اور انتون سے دستوری راہنہ لکھتا

ہے اور غیر یعنی عارضی حرارت کو بچھانا چاہو رکھنا اسکا ترش کا بخون کے اٹھنے کا مانع ہے جو دل پر چڑھ گئے ہوں اور صفراور تشنگی کو دفع کرتا ہے اور شیرین اسکا سہہ کو کھولتا ہے اور معدہ اور انتون کے کیڑوں کو مارتا ہے اور صفراور مزاج والو کو مضر ہے اور مصلح اسکا کلفت ہے اور گرم مزاج والوں میں سلجھیں اور پھل خشک اسکا قوی القیض ہے اور اسکے آٹے کو سوین البقی کہتے ہیں صفراوی دستون اور انتون کے قرحہ کے لیے مانع ہے اور حامی کے اندر ضار اسکے شکوفہ کا پھٹنے اور چھلنے کیلئے مانع ہے اور اسکے درجہ کا جو شانہ نہایت قابض اور ضار کوٹا ہوا اسکا شکستہ اعضا اور انکی تقویت کو مجرب ہے اور اسکے جو شانہ کا طلاء نہایت کوڑھا ہو اعضا کی سستی اور انکی تقویت اور عضلوں کی قوت کیلئے مانع ہے اور اس طلاء سے اطفال جلد حرکت کر سکتے ہیں اور لکھا کہ اس کا کنار کو گلاب میں آلودہ کر کے بوزیرین تو اسکے بتوں اور پھل سے بگلاب کی ظاہر ہوگی اور اگر داند کو شہد میں آلودہ کر کے بوزیرین تو وہ پھل نہایت شیرین ہوگا یہ بات کچھ اصلیت نہیں رکھتی ہے۔

## سین مہلہ کا باب سارے مہلہ کے ساتھ

سرطان۔ فارسی میں پورپ اور ہندی میں کیکر اور لغت فرنگ میں کاسکتہ ہیں دوسرے میں



گرم اور تر ہو جذب اور تحلیل کے ساتھ اور ہر قسم  
اسکی قسم مادہ اسکی ہو اور نشانی اسکی یہ ہر کہ جو سوزن  
اسکی بیش بہا ہو میں پانی سفید نظر ہو نہایت  
اسکی یہ ہو کہ گرم مزاج والوں کی یا کو قوت دیتا  
ہو اور کثیر الغذا ہو اور ہر قسم مادہ ہو اور شرب اور شہ  
اسکے جو شہ نامہ کا پانی اور جو نہ اور سو لہے کے ساتھ  
پتھر کی کو تو ہر ایسی اور شہات کو چار ہی رہا  
ہو اور اسکو مسکرا دے یا درود جو میں اسکو بچھو کہتے ہیں  
کے دم پر گناہ اس کے بہر دفع کر دے اور شہ اس کے  
ساتھ دوسرے دوا کی پستان اور گدے کے دو دم  
کے ساتھ مکر و اور بچھو کہتے ہیں نہایت دفع کر دے  
لیے اور نہ صرف اس کے شہ کو بید کا بقدر ایک  
اس کے یہ کہ بارہ کو درون ہو اس کے خانی کے سرچ  
ہو اور اس کے تارہ کوٹے ہوئے کا مادہ اسے جذب  
کر لے لہذا دن اور بچھو کے کاٹنے کی تکلیف دور کرنے  
اور اس کے نکالنے کا تار اور ہر کے اعضا سے اور  
و اس کے گرم و مومن کے نافع ہو اور اسکی آنکھوں کو  
بہر سین فیکر گدے میں لگا تا چپ عنب کو  
نہایت چمکا دے اور ہر سے دن تار ہو اور اس کے پانوں  
کو یہ شور کپڑے میں یا نہ سکا مسوہ دار نہایت  
لگا دے اور ہر اور اس کے گدے کا نافع اور دقتی مدد  
جو شہ نامہ کے اس کے اطراف کو قطع کر کے شک کو پانی  
خالص اور انگور کی لکڑی کی راکھ سے دھو کر  
خالص پانی سے پاک کیا ہو جو مشیر کے ساتھ  
جوش دیکر نوش کریں سل اور دق اور خشکی اعضا  
اور نہایت ماغری کے واسطے خوب اور بدستور جلاتا  
اسکا اور استعمال کرنا بول کے کو نہ اور مناسب دوا  
کے ساتھ ہی اثر رکھتا ہو اور ہر اس کے لیے نہایت  
مفید ہو اور اس کے جہازے ہوئے کا شمار اس  
کے لیے آرا یا ہوا جو چھوٹے چھوٹے عارض ہو  
اور اگر چہ عدد انگور نہ پکڑ کر نیز فلی کے تانبہ کی دیک

میں جلا میں یہاں تک کہ خاکستر ہو جائے ہر دو ہفتہ  
سے نوادقہ خالص پانی کے ساتھ نوش کریں کہ ایک  
او قیدہ تو دوش ماشہ کا وزن جو سنگ دیوانہ کی سمیت  
ذبح کرنے کیلئے نافع ہو اور اس طریق کا استعمال نہایت  
جربہ ہو اور لازم اور مناسب ہو کہ تمام زخم پر کسی طوق  
مرہم دھریں اور تون اور سرکہ اور جافہ سے تیار کر  
لگائیں اور اگر سنگ دیوانہ کاٹنے ہوئے کو ایک ہفتہ  
گذری ہو تو بقدر ولتہ ہر روز دیویں اور بکھتے ہیں  
کہ شہ اس کے جلائے کی اس کو اس سے سوخت ہو جب  
آفتاب برج سعدین ہو اور شہ کے مقابلہ میں نوادقہ  
یہ تو زہدیت سرطان جلائے ہر کے میں اور ہر جزو  
جنتیانا یعنی کچان بید اور دسیران جزو کندر اسٹاف  
کر کے تین دن اور زیادہ اس سے ہر روز شہ خالص  
پانی کے ساتھ نوش کریں سنگ دیوانہ کاٹے ہوئے  
کی نہایت کو دفع کرتا ہو اور بدستور جو قین متقال خاستر  
نہ کو کوٹے ہر شقال جنتیانا یعنی کچان بید کے ساتھ  
شراب میں ملا کر میں ہی اثر رکھتا ہو اور ہر  
اس کے خاکستر کا شہ کے ساتھ کہ باہم پکا یا ہو و اسے  
بکھٹے ہاتھ پانوں اوشت ہو جائے مقعد اور اس  
شقاق کیلئے جو مسوی سے ہو اور کہتے ہیں کہ ہر  
مشائہ کو اور مصلح اسکی گل قیری اور گل مخوم ہو اور  
مقدار اس کے خوراک کی سوختہ اس کے سے قین متقال  
اور خام اور پختہ اس کے سے باج متقال ہو۔  
سرطان جلائے کا طریق۔ حاصل کریں سرطان  
نہری سے جبکہ کچا میں آن دنوں میں کہ انتخاب  
ہر اس میں ہو یا تون اس کے قطع کر کے اور شکم  
کو چیرا نگور کی لکڑی کی راکھ اور تار سے دھو میں  
اور مٹی کے کور سے برتن میں رکھ کر اس برتن کو  
اس مٹی سے جو خطی کی بھوسی اور کک کے ساتھ  
گوندھی ہو آلودہ کریں اور اسی مٹی سے خوب مضبوط  
کر کے درمیان اس تنور کے جو انگور کی لکڑی سے

گرم کیا ہو ڈالیں اور تنہ تنور کا ڈھانچہ میں مثلاً اگر  
شب کو وہ برتن توڑیں ڈال دے صبح کو نکالیں اور اگر  
صبح رکھا ہو شام کو نکالیں اور مسکرا کام میں لائیں۔  
سفوف سرطان۔ صاحب سل کو نہایت مفید  
صفت اسکی سرطان جلا یا مواتش در ہر گل قیری  
اور رگوں بول کا اور خشاش سفید اور خشاش سیاہ اور  
نوروز کے چوکی مغز ہر ایک سے پانچ درم اور دو مسرے  
لختہ میں سرطان ہی با خجہ مرہم کوٹے چھا کر تیار کریں  
ایک خوراک کہ قدر ایک مثقال ہر شربت خشاش  
یا نار شیرین کے ساتھ نوش کریں اور تر باد میں یا  
لختہ المومنین کے نسخہ میں وزن سرطان کا دس درم  
اور کثیراتین درم ہی درخش ہو۔  
سفوف سرطان۔ صاحب دق اور صاحب  
سل اور بچھو کے تخرن اور نفث المدہ کیلئے نافع  
ہر صفت اسکی کو نہایت بول کا اور مغز بیدانہ اور  
خشاش سفید اور خشاش سیاہ اور کاٹو کے چھوٹے  
ہر ایک سے چھ درم اور سفید اور شہ متقال  
اور مینو جن ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھول اور  
خجاری کے چھ اور کدو کے چھ ہر ایک اور باریک  
کا عصارہ اور گل ارمنی اور گل مخوم اور گل قیری ہر ایک  
سے چار درم اور زعفران ایک درم دوا کو کوٹ چھا کر  
سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم جو  
نیمہ انگ کا فور اور دو درم دانگ خاکستر سرطان  
کے ساتھ یا شربت خشاش یا شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ  
نوش کریں۔  
سفوف سرطان دیگر۔ سرطان بیدانہ کیا ہو  
اور بلوط کا ٹا اور مینو جن سفید اور گل ارمنی اور  
حب لاس اور گوگل اور کمرہ بانی شمع ہر ایک سے  
دو مثقال اور تخم گندنا اور مصلحی رومی اور باجھڑ  
اور دانہ الہی سفید ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال کہ یا کو  
مسکرا اور پانی دوا میں کوٹ چھا کر سفوف تیار کریں

## فصل سحوطات کے بیان میں ہے

جاننا چاہئے کہ سحوط اصل میں جالینوس کی ایجاد سے ہوئے اس آدی کے کہ نفرت پینے کی دوا سے ہونے پر دوائے آنکھ اور کان اور ناک کے اور اگر اسکو چلا پانی سا کر کے ناک میں بھیجیں اسکو سحوط کہتے ہیں اور اگر شہد میں ناک میں بھیجیں اسکا نشوق نام رکھتے ہیں اور اگر کسی چیز کو کوٹ کے ناک میں بھونکیں اسکو نفوخ کہتے ہیں اور اگر دوا کو پانی میں ڈالکر اور پکا کر سرسکے انجروں پر بھونکنا اسکو انکیاب کہتے ہیں اور اگر پنبہ روا پانچمین پکا کر دھارنا اسکا نفول نام رکھتے ہیں اور اگر دوا کو آگ پر حکر اسکا دھوان نام رکھتے ہیں اسکو بخور کہتے ہیں پس یہ سب چیزیں اعضا و اسر سے خصوصیت رکھتی ہیں۔

سحوط چارے در در اور سیلان اشک اور ضعف نگاہ اور ضعف دماغ کے لیے نافع ہو جو وقت کہ بیماری کی ابتدا ہو خصوصاً جوانوں کے لیے گرم شہر و ن میں صفت اسکی کنش کیاب درم اور لادن ایک درم کا نصف اور زعفران دو درم اور مشک تہی ایک قیراط اور کافور قیصری آدھا قیراط چینیلی کے روغن میں حل کر کے اور شہد میں گوند حکر باجرہ کے برابر گولیان بنائیں اور حاجت کے وقت ایک دانہ آمین سے شیر مادر دختر میں حل کر کے سحوط کریں یعنی ناک میں بخوریں۔

سحوط دیگر سیلان اشک اور آنکھ کی سرخی کو قطع کرتا ہو اور یوگی کے فساد و قوت کو زائل اور درد سر کو رفع کرتا ہو جو حرارت سے حادث ہوں اور اس سحوط کے استعمال کا وقت خواب بیدار ہونے کے نزدیک ہو اور بعد اسکے ناک کو گرم پانی سے دھوئیں صفت اسکی زہرہ گرگ اور

پانی میں قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو شربت انار شیرین کے ساتھ نوش کریں اور بعضے طبیب شادنج کی عوض انجبار کی جڑ کا پوست لائے ہیں اور بعضے پمارشی گے کے سنگ جلا ہوئے داخل کرتے ہیں اور حکیم سرخسہ مومن لکھتے ہیں کہ اس قرص کو نفیقہ نے تجربہ کیا ہو۔

قرص سرطان کہ قرص رماوی سے مشہور ہو خون کی قی اور خون تھوکنے کو نافع اور بند کرتا ہو خون کو اعتدال پانہی سے جس عضو سے کہ جاری ہو صفت اسکی یہ نسخہ نجیب الدین سمرقانی کہتے ہیں اپنے رسالہ میں بیان کیا ہو کہ یہ اور موندگی جڑ اور کدہ ہر ایک سے تین درم اور انڈے کے چھلکے کی راکھ اور مصطکی رومی اور دھنیہ خشک اور بارہ سنگے کے سنگ کی راکھ اور سرطان یعنی کیکڑا جلائے ہوئے کی راکھ ہر ایک سے دس درم اور دم لافونیا اور گلن افانہ سی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانک بسد انہ کے لعاب میں گوند حکر قرص تیار کریں اور اگر سردی ہو بخانے اور خند یعنی شکر پینے کی ضرورت ہو کافور اور اجوائن خراسانی اور فیون اور کا ہو کے چ ہر ایک سے ایک درم صاف کریں بہتر قرص سرطان بنیہ دار الشفا شیراز صفت اسکی شادنج عدسی دھویا ہدا اور رب السوس تین درم اور گل مخوم اور گل الدنی ہر ایک سے چار درم اور بنسجین سفید اور سرطان جلا یا ہو ہر ایک سے دو درم اور نشاستہ اور کثیرا ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانک اسچول کے لعاب میں گوند عین اور قرص بنائیں مقدار خوراک کی ایک مقدار ہو اور بعضوں نے لکھا ہو کہ گلاب میں گوند حکر قرص تیار کر کے

سین مہلہ کا باب عین مہلہ کے ساتھ

ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔ سفوف سرطان۔ سنگ دیوانہ کاٹے ہوئے کو نافع ہو اس بات سے پہلے کہ وہ بیمار پانی دیکھنے سے خوف کرے صفت سرطان تہری جلا یا ہو اور جلیا ناسے رومی ہر ایک سے پانچ درم اور کدہ ڈیڑھ درم اور پودینہ خشک تین درم اور گل مخوم دو درم کوٹ چھانک شریف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو سرد پانی سے کے ساتھ نوش کریں

## فصل سرطان قرصون کے بیان میں ہے

قرص سرطان طباشیری۔ دق اور ذال اور سل کیلئے نافع ہے صفت اسکی بنسجین سفید اور گلاب کے پھولوں کی پتی ہری ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور ترنجبین دس درم اور کثیرا اور گوند بول کا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور خرقة کے پتے بھوسی اتارے ہوئے اور ہیرے کے بیج اور کدو سے شیرین کا مغز ہر ایک سے تین درم اور کا ہو کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے چار درم اور صندل سفید تین درم اور سرطان تہری اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم اور زعفران اور کافور قیصری ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانک اسچول کے لعاب یا بیدانہ کے لعاب میں گوند حکر قرص تیار کریں اور بعض طبیبوں نے اگر خام اور باچھر اس نسخہ میں بوزن کافور داخل کیا ہو قرص سرطان۔ صاحب سل کیلئے نافع ہے صفت اسکی گل دنی ہر ایک مخوم اور گل رومی اور نشاستہ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چھ درم اور سرطان یعنی کیکڑا جلا یا ہو دس درم اور کثیرا اور بنسجین اور شادنج عدسی دھویا ہو ہر ایک سے پانچ درم اور خشک شاف سفید تین مثقال اور زعفران ایک مثقال اور رب السوس تین درم بارنگ کے

ترہہ زخمی یعنی مردار غوار کا چم ہر ایک ایک گرم اور چھیند  
کا پانی ایک اوقیہ اور کبھی دھل کرتے ہیں اس سعوط کو  
اگر خشکی کی شدت ہو روغن بنفشہ نیم اوقیہ اور اگر  
مرض سرد ہو داخل کرتے ہیں آسمین جند بیدستر  
ایک گرم کا چارم -

سعوط دیگر - نافع ہر مری کے واسطے صفت  
اسکی کلونجی ایک جز اور قنار الحار کا عصا رہ اور  
نوسادہ ہر ایک سے نیم جز اور انزروت سفید اور  
کنندش اور زعفران اور جو اکھار اور فریون اور ایلو  
زرد اور مشک تہی خالص ہر ایک ایک جز و یک  
چارم کوٹ چھانکر اور روغن سوسن داخل کر کے مزہ جو  
کے پانی اور چھند رکے پانی میں سعوط کریں -

سعوط دیگر - کہ سب بیماریوں سرد اور تر کو جو سر  
اور آنکھ میں ہوں سود مند ہو صفت اسکی حضرت  
نکی اور مرصافی یعنی بول ہر ایک دس درم اور عدس  
یعنی سورجوسنی اتارنی بولی اور صتر فارسی یعنی  
پر دینہ کو ہی ہر ایک پانچ درم اور گوند بول کا اور  
سداب اور زہرہ گانگ اور جادو شیر اور جند بیدستر  
اور کلونجی ہر ایک تین درم اور نیات سفید اور زعفران  
ہر ایک سے دو درم اور ایلو زرد اور فریون ہر ایک سے  
پانچ درم کوٹ چھانکر خالص پانی میں قرص تیار  
کریں اور حاجت کے وقت ایک قرص مزہ بخوش  
کے پانی اور روغن بنفشہ یا دام میں پسینہ نکالیں پانی  
سعوط دیگر - اعضا سرد کا تنقیہ کرتا ہو اور سدون  
کو کھولتا ہو اور یرقان کو نافع ہو صفت اسکی مہنج  
ہاڑی اور سوسن ہر ایک ایک درم کوٹ کر اور  
پارک یک پسینہ صاف کیے ہو سے ڈیڑھ درم  
میں داخل کر کے سب کو چھند رکے پانی میں حل  
کر کے ناک میں چھکائیں -

سعوط دیگر واسطے درد ہواور تنقیہ گرم اور  
کان کے درد کے جو حرارت سے ہو مفید ہو صفت

اسکی افیون اور کافور قیصری اور برگ نیب سب  
دواؤ نکو بلر وزن کوٹ چھانکر اور خالص پانی میں چھکائیں  
گویان بنائیں ہر ایک گولی مثل درند عدس بوقت حاجت  
ایک گولی یا دو گولی روغن بنفشہ میں حل کر کے ناک  
اور کان میں چھکائیں -

سعوط دیگر - قوت حافظہ کیلئے نافع ہو اور بعض  
طیب کھتے ہیں کہ ہمیشگی اس سعوط کی داڑھی اور  
سر کے بالوں کو سیاہ کرتی ہو صفت اسکی مہنج و کلونجی  
اور زہرہ یعنی پتہ اسکا ہر ایک سے نرم پسینہ روغن  
زیتون کے ساتھ سعوط کریں اور ایک ساعت چیت  
لیٹیں کہ بد خداوند عالم نافع ہوگا -

سعوط دیگر - کامل الصنائع سے منقول نافع ہے  
واسطے فالج اور لقوہ اور مری اور درد سر کے کہ بلغم  
سے ہو صفت اسکی نکلی سفید چار درم اور ایلو  
زرد اور کلونجی اور فریون اور جادو شیر ہر ایک سے  
ایک درم اور مری صافی یعنی بول اور اشق اور کنک  
اور جو اکھار ہر ایک سے دو درم اور جند بیدستر اور زعفران  
ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر اور چھند رکے پانی  
گو نہ حکر گویان بنائیں ہر ایک گولی بقدر دو حیا اور  
حاجت کی وقت ایک جبہ روغن خیر می میں حل کر کے  
سعوط کریں یعنی ناک میں چھکائیں -

سعوط دیگر - نافع ہو واسطے درد سر یعنی اور سکتہ  
اور مری اور فالج اور مثل ان بیماریوں کے صفت  
اشق جند بیدستر اور فریون اور مری صافی یعنی بول  
اور زعفران اور اسطوخودوس اور عود صلیب اور  
لونگ سب دواؤ نکو بلر وزن کوٹ چھانکر یا نیمین  
گویان بنائیں ہر ایک گولی بقدر عدس میں حاجت کی وقت  
ایک گولی روغن بادام میں حل کر کے ناک میں چھکائیں  
سعوط دیگر - نافع ہو واسطے فالج اور لقوہ اور سکتہ  
اور مری اور سر کی بیماریوں سرد کے صفت اسکی  
جند بیدستر یک درم اور کنکش اور کل مہنج اور عرطنشا

کاسکوا ذربوا اور فارسی میں چوبک کھنے میں جلا ہنگ  
لغت فارسی ہو چیلینج سے معرب اور وہ ایک خم  
خار کا ہو اور خم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ  
اور جو اکھار اور فریون اور زہرہ گانگ و خشک کیا ہوا  
ہر ایک تین درم کوٹ چھانکر شیشہ میں بگاڑیں  
اور حاجت کی وقت قدرے آئین سے لیکر اذن انفال  
کے پانی یا مزہ بخوش بینی دوا مہر کے پانی میں داخل کر کے  
سعوط کریں -

سعوط دیگر - مری اور سکتہ اور درد سر یعنی اور  
فالج اور لقوہ اور اسکے مانند اور بیماریوں کو نافع ہو  
صفت اسکی کنکش اور عاقر قرحا برابرو وزن  
کوٹ چھانکر یا نیمین گویان بنائیں ہر ایک گولی مثل  
عدس اور حاجت کے وقت ایک گولی روغن بادام میں  
میں حل کر کے سعوط کریں -

سعوط دیگر - نافع ہو واسطے قروح سر اور نار فارسی  
اور آتشک اور خنازیر کے صفت اسکی انزروت  
اور مری صافی یعنی بول اور زعفران اور کنکش  
ہر ایک سے پانچ درم جادو اکوٹ چھانکر اور وزن  
کر کے باہم ملائیں اور مزہ بخوش کے پانی میں گو نہ حکر  
گویان تیار کریں ہر ایک گولی مثل عدس ایک  
گولی کو پسینہ روغن بنفشہ اور بادام میں حل کر کے  
ناک میں چھکائیں -

سعوط دیگر - نافع ہو واسطے لقوہ اور سکتہ اور  
مری اور فالج کے صفت اسکی زہرہ گانگ  
اور مزہ بخوش تازہ کا پانی اور سداب تازہ کا پانی  
باہم حکر کے ناک میں چھکائیں -

سعوط دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہو جند بیدستر  
پسینہ اور شہد کے پانی میں حل کر کے ناک میں چھکائیں  
سعوط دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہو بخور مریم تین  
اوقیہ اور عصا رہ برگ شق پختہ ڈیڑھ اوقیہ اور  
الون کہ وہ ایک گھاس ہو سرخ رنگ تلخ حاصل کریں



اُسکو ایک شفال اور عصارہ مختار الحار کا چھٹا حصہ  
ایک شفال کا سب دو اُونکو جدا جدا کوٹ چھانکار اور  
وزن کر کے باہم ملائیں اور شیشہ یا جینی کے برتن میں  
نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت قدرے آمین سے  
لیکرا اور دخت کے شیر میں حل کر کے ناک میں چکائیں  
سعوط - دماغ کی خشکی کے واسطے نافع جو حرارت  
سے پیدا ہوا اور بیداری مفراط کے لیے مفید صفت  
اُسکی کا ہوتا ہے کہ تونکا پانی اور روغن کلو نجی اور  
روغن بنفشہ اور روغن کدو اور شیر مادر دخت سب  
دو اُونکو برابر وزن لیکر ملائیں اور ناک میں چکائیں  
سعوط - بلغم کو ناک سے اُتار لانا ہوا اور فضلیہ رطوبتوں  
کو دماغ میں خشک کرتا ہے صفت اُسکی صابون  
دودھ اور بکری کی چربی ایک رطل اور موم سفید تین  
رطل اور زفت خشک چار اوقیہ اور سلاسر تین اوقیہ  
سب کو باہم بکارتین قطرے آمین سے ناک میں  
چکائیں۔

سعوط دیگر - اس درد سر کیلئے نافع جو سردی  
سے حادث ہوا اور مفید ہو فاج اور لقوہ اندر کی اور  
سکتے کو صفت اُسکی چند بیدستر اور جاو شیر اور  
زعفران اور زہرہ کلنگ برابر وزن کوٹ کر اور چھٹا  
کے پانی میں حل کر کے ناک میں چکائیں۔

سعوط دیگر - لقوہ اور فاج کے لیے مفید ہے صفت  
اُسکی مرکی صافی یعنی بول اور حوض کی ہر ایک سے  
اڑھائی درم اور ناک اور صغیر فارسی ہر ایک سے  
ایک درم اور دود آنگ اور کلو نجی ساڑھے چار درم  
اورافیون اور سداب کا گوند اور زہرہ کلنگ اور  
جاو شیر اور چند بیدستر ہر ایک سے نیم درم اور ایلوے زرد  
اور فرنیون ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر اور  
پانی میں گوندھل کر دیاں بنائیں بخود کے مانند اور حاجت  
کے وقت مرزخوش یعنی دوا دوا کے پانی یا روغن بنفشہ  
یا دام میں پسک ناک میں چکائیں۔

سعوط دیگر - کہ صاحب سکتہ اور فاج اور لقوہ اور  
مرگی کے لیے سود مند ہے صفت اُسکی زہرہ کلنگ  
اور چند بیدستر شیر دخت میں ملا کر دو قطرے آمین  
سے ناک میں چکائیں اور جاننا چاہئے کہ زہرہ شہو  
اور زہرہ گرگ یعنی بھیرہ کا پتہ اور زہرہ باشت  
یعنی جبرہ کا پتہ بلکہ ہر ایک جانور کا یہی فوج  
رکھتا ہے۔

سعوط دیگر مرگی اور سکتہ اور فاج اور لقوہ کو نافع  
ہو اور بلغم کا تنقیہ دماغ سے کرتا ہے صفت اُسکی  
سلینج اور ہزار اسپند اور گول مرچ اور سیل اور آتش  
اور چند بیدستر اور فرنیون سب دو اُونکو برابر  
وزن کوٹ چھانکر ہر ایک گندوری یا اونٹ کے پیشانیہ  
میں ایک رات بھگوائیں اور دوسرے دن  
صاف کریں اور ایک قطرہ ناک میں چکائیں اور سالیا پر کوٹھیں  
سعوط دیگر - کہ تنقیہ سر کرنا ہو اور نافع ہو اس  
آدمی کے لیے جو مدطویل میں مبتلا ہو یعنی آنکھ کے  
طبقہ ملتحمہ پر درم عظیم ہو اور مفید ہو اس آدمی کو کہ جبکو  
مرگی عارض ہو کہ اُتار لانا ہوا ہے سعوط دماغ سے بکارت  
رطوبتوں کو صفت اُسکی کلو نجی دو شفال اور  
نوسا اور ایک شفال اور مختار الحار کا عصارہ ایک  
شفال باہم پسین اور گوند عین اس گوند کے ساتھ  
کہ سفر کئے میں روغن جوسن یا روغن خامین ایک  
رد زبط طریق ہو اُن گوند کو چھانکر کسی برتن میں نگاہ  
رکھیں اور حاجت کے وقت استعمال کریں اس طریق  
سے کہ ظلم کریں اُسکو ناک کے دونوں پھونپھو اور  
حکم کریں پیار کو کہ سانس اوپر کو کھینچے۔

سعوط چشم - آنکھ کے درد کو نافع ہو اور درد بیچ  
یعنی آنکھ کے ورم عظیم کو جو بچوں کو حادث ہوتا ہے مفید  
صفت اُسکی کندش اور حوض کی ہر ایک سے  
ایک درم اور صغیر اور زعفران اور مرکی ہر ایک سے  
نیم درم کوٹ چھانکر دیاں بنائیں اور حاجت

کے وقت شیر مادر دخت اور روغن بنفشہ یا دام میں  
پسین اور ناک میں چکائیں۔

سعوط - کہ درد سر ملنجی یا ریجی اور مود کو نافع ہو  
صفت اُسکی ایلوے زرد اور مرکی یعنی بول  
اور کندر اور رسوت اور چند بیدستر اور زعفران  
اور صغیر اور سیل اور مرچ سفید ہر ایک سے ایک درم اور  
کندش دو درم اور مشک خالص نیم درم کوٹ چھانکر  
گولیاں بنائیں اور حاجت کے وقت مرزخوش یعنی  
دوا دوا کے پانی میں پسین اور ناک میں چکائیں  
سعوط - سرسام اور درد سر گرم کو نافع ہے صفت  
اُسکی مور دکا پانی اور صندل کا عرق اور کافور یا  
ملا کر ناک میں چکائیں۔

سعوط - فاج اور لقوہ کو مفید ہے صفت اُسکی  
ایلوے زرد اور کلو نجی اور چوٹا ہر ایک برابر وزن کوٹ  
کر اور چھندر کے پانی میں حل کر کے ناک میں  
چکائیں۔

سعوط - خزانہ کو نافع ہے صفت اُسکی جاو تری  
اور گاؤ زبان ہر ایک سے ایک درم اور زہرہ  
خارشت اور کافور ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ  
اور کندش دو درم سرکہ اور روغن گل میں ملا کر ناک  
میں چکائیں۔

سعوط - کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت  
اُسکی سیل اور مایران اور شیترج ہندی یعنی  
چیتا ہر ایک سے ایک درم اور مشکطرا مشج کہ پھاوی  
بودینہ کی ایک فیم جو اور تخم فرخ خشک ہر ایک سے  
تین درم سرکہ اور روغن گل میں ملا کر ناک میں چکائیں  
سعوط - کہ نکسیر کو بند کرتا ہے صفت اُسکی کاغذ  
جلایا ہوا اور مرغ کے دانے کا پوست جلایا ہوا  
اور اقا قیا اور مازوسے سبز سرکہ میں پڑے ہوئے  
اور پوست انار ترش کا جلایا ہوا اور سیب جلائی  
ہوئی اور شادنج دھویا ہوا اور کافور ہر ایک سے

قدرے بادروج کے پانی میں ملا کر ناک میں چکائیں۔

سقوط دیگر۔ درد سر کو مفید ہو جو گرمی سے حادث ہو صفت اسکی بسلوچن دودرم اور نشاستہ اور کافور ہر ایک سے نیم درم اور زعفران ڈیڑھ دانگ سب کو باریک پسکے قدرے پچھیں اور روغن میں ملا کر ناک میں چکائیں۔

سقوط دیگر۔ درد سر سرد کو سودمند ہو صفت اسکی مومیاٹی اور چند بیدستر اور فریون ہر ایک سے قدرے برابر وزن روغن جنجیلی میں گوند ہلکے دو تین قطرے ناک میں چکائیں اور سانس اوپر کھینچیں۔

سقوط دیگر۔ کہ درد سر سرد کو ایک ساعت میں تسکین دینا ہو صفت اسکی بخور مریم اور ملٹھی ہر ایک سے دودرم اور جو اکھار ایک درم کو ٹکڑا کر باریک چھانکڑو شیر عورت میں ملا کر ناک میں چکائیں اور سانس اوپر کھینچیں۔

سقوط نکسیر کو بند کرتا ہو صفت اسکی کاغذ جلایا ہو اور مرغ کے انڈے کا چھپکا جلایا ہو اور افاقیا اور کندراور مرکی یعنی بول اور شادنج دھویا ہوا اور کافور ہر ایک سے قدرے باریک کو ٹکڑا کر بادروج کے عصا میں مبین اور ناک میں چکاکر سانس اوپر کھینچیں۔

سقوط دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہو اور ایک ساعت میں خون کو بند کرتا ہو صفت اسکی گلنار اور شب یمانی اور عصا ہجیرہ اتیس ہر ایک سے ایک درم اور نگل منقوش نیم درم اور کافور اور افیون ہر ایک سے ایک جبہ سب کو کوٹ کر عصی اللامعی یعنی لال ساگ کے پانی اور بارتنگ کے پانی میں خوب پسین اور قطرہ قطرہ ناک میں چکائیں اور سانس اوپر کھینچیں۔

سقوط دیگر۔ کہ یہی فائدہ دیتا ہو غفل کی جبرٹ کا عصا ہر ایک سے تین درم اور کافور ایک سے آٹھین کھو لکر ناک میں ڈالیں اور سانس اوپر کھینچیں۔

سقوط دیگر۔ سرد سر کو مفید ہو جو مواد غلیظ سے ہو صفت اسکی ایاج فقا اور جاد شیر اور چند بیدستر اور فریون ہر ایک سے ایک دانگ اور مشک خالص ایک جبہ باریک کو ٹکڑا کر شیر عورت میں ملا کر ناک میں ڈالیں اور سانس اوپر کھینچیں

سقوط دیگر۔ اس درد سر کو مفید ہے جو سو گھنٹے سے ہوے بد اور ہو اکی عفونت کے حادث ہو صفت اسکی مومیاٹی اور جافضل اور عینا شہب اور مشک خالص ہر ایک سے نیم درم باریک پسکے اور قدرے گلاب میں ملا کر ناک میں ڈالیں اور سانس اوپر کھینچیں۔

## سین مہلہ کا باب نے کے ساتھ

سفرجل۔ فارسی یہ اور آبی اور ترکی میں مودہ کہتے ہیں اور یہ مودہ مشہور ہے شیریں اسکا سہری میں اعتدال سے نزدیک اور پہلے درجہ کے آخر میں

تر ہے پشیا کو جاری اور دل و دماغ کو قوی کرتا ہے اور ریح حیوانی اور نفسانی کو فرحت پہونچاتا ہے اور اس کے پانی کا طلا اگر گرم کر کے استعمال فرمائیں ہاتھ پاؤں کا تہیج رفع کرنے اور سور القہیہ کے لیے مجرب ہے اور بہ ترش پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک ہو اور مدہ کو قوت دینے میں بھی شیرین سے قوی زیادہ ہے اور جرم دونوں کا قابض ہے اور کثرت اسکی مسل بصیرت خصوصاً بعد غذا کے اور گرم مزاج والوں کی طبع کو روکتی ہے خلویہ معدیہ اور اسکی سب قہمون کا سونگھنا مفرح ہے اور قوی کرنے والا حیوانی اور نفسانی قوتوں کا اور کھانا اسکا واسطے فرست پہونچانے اور دور کرنے و سواس اور کالت اور خفقان اور نگاہ رکھنے پر شکم کے اسقاط سے اور برائیکھنے کرنے کھانے کی بھوک اور رفع کرنے ضعف اور مدہ اور فرم مدہ اور زائل کرنے یرقان اور پانے درد سر اور سب قسم کے نزولون اور منع کرنے بخور کے دل اور دماغ پر چڑھنے سے اور منع کرنے مواد کے گرنے سے اور مٹی اور اس کے مانع خراب چیزوں کے کھانے کی خواہش رفع کرنے اور ساکن کرنے پیاس اور سوزش اور بند کرنے دستون اور زائل کرنے ایبہنہ کی بادلو کے نافع ہے اور پانی اسکا خون تھوکنے کی بیماری دور کرنے کے لیے مفید اور جرم اسکا سدہ ڈالتا ہے اور مضنون میں قوی زیادہ پانی اس کے سے ہے اور مصلح اسکا شہد میں مرہ بنانا اسکا ہے اور احلیل اور فرج میں اسکا پانی نچوڑنا پشیا کی سوزش اور پشیا کے راستوں کے زخون کے لیے نہایت مفید ہے اور آگ میں بریان کرنا اسکا فائدہ کہ رنگ سکا چہرہ ہو جانے پر آنے دستون کے بند کرنے کے لیے مجرب ہے خصوصاً اگر جوف اسکا خالی کر کے اور اس کے اندر جافضل ریہہ ریہہ کی ہوئی بھر کر کپائی ہو اور احتیاطاً ضعیفہ کو مضر ہو اور قہیہ ریہہ کو

کھڑکھڑاتی ہو اور رشتہ اور کھانسی اور قوی لہج کی موثر  
ہو خصوصاً اسکے غیر مر یا کاجرم اور مصلح اسکا شہد اور  
سوغت رومی اور اسکے مانند مقدار خوراک پانی  
اسکے سے دو اُون میں تیس درم تک ہو اور رب  
ترش پہلے درجہ کے آخر میں سرد اور خشک اور  
قابض ہو صفراوی دستون اور زکوة دہا اور بخور  
کے چڑھنے کو مانع ہو اور حرارت اور بیاس کو  
ساکن کرتا ہو اور درمعدہ اور آنتون کے درد کو  
مانع ہو اور رمل ہو یہ عصر اور صاحب اسہال کو مضر  
اور رب یہ شیرین اعتدال سے قریب ہو اور خشکی تیر  
غالب اور قبض اسکا کثر ترش اسکی سے ہو اور رب  
فعلون میں اسکے مانند ہو اور احشاء ضعیفہ میں سنا  
زیادہ اس سے ہو اور قرضی لکھتا ہو کہ یہ میخوش کے  
کھانے کی کثرت بخلی کی مورقہ ہو اور مقدار خوراک  
ہر ایک کی آسمین سے قبل درم تک ہو اور شکوفہ  
ساموہ بکا معتدل ہو قوت قابضہ کے ساتھ اور درم  
کو تسکین دیتا ہو اور گرمی کے جوش کو بجھاتا ہو اور دماغ  
اور دل اور معدہ کو قوی کرتا ہو اور مایا اسکے واسطے  
تقویت احشاء اور دل اور سینہ اور خفقاں گرم اور  
منع کرنے بخورون کے چڑھنے اور وسواس کیلئے موثر  
اور ضاد جرم ہو اور اسکے شکوفہ کا بدستور اور رب اسکا  
واسطے روکنے فضلات کے مانع ہو اور اعضا پر فضولون  
کے گرنے کو مانع ہو اور کٹھ اور تمام اعضا کے گرم ورمون  
کے لیے سودمند اور ضاد اسکے بتون کا واسطے خشک  
کرنے زخمون کے مانع ہو اور وہ پردہ کہ یہ کے منہ پر  
ہوتا ہو جبکو ذغیب اور جل کہتے ہیں بہت قابض ہو  
اور حلق اور آواز کو تنہایت مضبوط و زور یعنی چھڑکنا  
اسکا زخون سے نخون بہنے کے لیے سودمند  
اور درخت جی کی نازک شاخون کی خاکستر اور تازہ  
جھے ہوئے پتے اسکے سب فعلون میں بہتر توتیا سے  
میں اور واسطے سلاق اور حکیم چیم اور چیم اور سیدان

اشک اور رمل کے کہ آنکھ کے ڈور سے سرخ ہو جاتے  
میں مانع ہو اور روغن یہ کاکہ پانی جوش کیا ہو اور  
اسکا روغن زیتون نصف وزن کے ساتھ جوش  
کیا ہو اور بعد جوش کے روغن باقی رہے سرد اور  
قابض ہو اور واسطے خارش تر اور سوسہ سرد اور  
تھلا اور دہن کے قرحون اور دو اور طین اور ماندگی  
اور سوزش رحم اور سوزش بول اور منع کرنے اور ارسینہ  
کے مفید اور پینا اسکا خون تھوکنے کی بیماری اور  
درد سر گرم اور درم جگر اور پرانے دستون اور پیش گرم اور  
آنتون کے قرحون اور ذرا ریح کاٹنے کی مضرت دفع  
کرنے کے لیے مانع ہو اور اس روغن سے حقہ کرنا بھی  
یہی اثر رکھتا ہو اور وہ روغن جو شکوفہ یہ سے بطریق  
روغن گل سرخ تریب دیا جائے سب فعلون میں ضعیف  
زیادہ ہو اور یہ اندہ دوسرے درجہ میں سرد اور تر ہو  
قدر سے قوت قابضہ کے ساتھ اور لعاب اسکا معلقوم کی  
کھڑکھڑاہٹ اور کھانسی گرم اور خشک اور معدہ کی  
حرارت اور بتون کی تسکین اور زبان اور دہن کی  
سوزش اور اسکی خشکی رفع کرنے کے لیے مفید ہو اور  
طلا اسکا آگ سے جلے ہوئے کے واسطے نافع اور سولج  
کی حرارت کے ضرر کو رفع کرتا ہو اور جانا اسکے دانہ کا  
دانتون کی تندی زائل کرنے کے لیے مفید اور متز  
دانہ یہ گرم مزاج والوں کی یا کوہرہ بخیت کرتا ہو اور سانس  
کے اعتدال کو موافق اور سل اور آنتون کے قرحون اور  
کھانسی اور گرفتگی آواز کیلئے نافع ہو اور یہ دانہ کا قدر شربت دیش  
شمال ہو اور وہ مری اور معدہ کو ضعیف کرتا ہو اور  
مصلح اسکی گرم مزاج والوں کے لیے شکر ہو اور سرد  
مزاج والوں کے واسطے سوغت دسی اور دل اسکا  
استول ہو۔

چالیسین سفر جلی۔ یعنی کافندہ ہی کا تقویت معدہ  
اور دل اور دماغ گرم کیلئے نافع اور مغزجات سے شمار کیا گیا

ہو اور صفراوی دستون کے واسطے سودمند صفت  
اسکی برگ شکوفہ جب قدر چارہن حاصل کریں اور اسکو  
دو چنہ قند سفید میں گوند عکرجا لیسٹن بھوسہ بین بھین  
جب خوب گل مل جائے حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

فصل سفر جلی جوارشون کے نسخون

کے بیان میں ہو

جوارش سفر جلی سرد کہ اسکو سفر جلی درشتانی  
کہتے ہیں کہ اکثر حضرت استاد دی قدس سرہ کے  
استعمال میں رہی ہو مسلسل صفرا ہو اور معدہ کو صفرا  
اور فضول گرم سے پاک کرتی ہو اور بتون کو مانع ہو اور گرم  
مزاج والوں کو موافق اور گرمی کی فصل میں استعمال  
کر سکتے ہیں اور اسوجہ سے محمد بن زکریا نے اس جوارش  
کا نام سفر جلی درشتانی رکھا ہو صفت اسکی مقویات  
مشوی و درم اور نوت سفید مدبر دیش درم اور کدو کے  
بج اور کھیرے لکڑی کے جو کھکا مغز ہر ایک سے پانچ درم  
اور گلاب بھول اور بسلجون سفید ہر ایک سے اڑھائی درم  
اور زنجبین خراسانی پاک کی پانی اور سفہاں بننے کا پانی  
ہر ایک سے نوے درم زنجبین کو منہ کے پانی میں گھلادو  
جوش دیکر اور جھاگ اتار کر صاف کریں اور پچھلی میں  
ڈالکر قوام میں لائیں بعد اسکے دار البک کو کوبت بھانکر  
آسمین گوند عین سب دیش خوراک ہو

جوارش سفر جلی۔ صاحبان تپ کو بخور ہو اور  
نقاہت دانو کو مفید اور کھانے کی بھوک کو برائگی نہ  
کرتی ہو صفت اسکی سفر جلی یعنی یہ اور نقل یعنی  
سیب پوست اور تخم سے پاک کیے جو سے ہر ایک سے  
ایک ٹل پانی میں پکائیں کہ تھرا ہو چائیں پھر اسکو  
بجل کر کپڑے میں چھائیں اور تین رطل شہد صاف  
کیا ہو اور قند سفید بالما صنف لیکر اس پانی میں کہ سیب  
اور یہ کو جبین جوش دیا ہو اور گلاب محم رطل میں رطل  
کر کے آسمین صوب اور یہ صاف کیا ہو اور نقل کر کے قوام میں



لایں اور آگ پر سے اُمار کر گرہن ہی خام نیم اوقیہ اور  
مصطکی رومی اور بلوچین سفید ہر ایک سے ایک و قیہ کوٹ  
چھانکر سمین گوند عین اور دوسرے نسخہ میں اسطوریہ  
ہو کہ سیب اور کوکلاب اور عرق سید مشک اور کرک  
انگوری ہر ایک سے ایک رطل میں جو ش دین کہ تھرا  
ہو جائے۔

جوارش سفر جل ۔ وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ یہ  
جوارش بندہ گنگا رجمہ ہاشم مخاطب حکیم متعلکہ  
سید علوی خان کی تالیف سے ہوتا ہے جو واسطے  
معدہ اور جگر گرم کے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی  
ہے اور صفراوی دستوں کو روکتی ہے اور عارضی رطوبتوں کو  
جو معدہ اور احشایں جمع ہوں خشک کرتی ہے اور  
نقاہت دلوں کو جو گرم بیمار یوں سے کٹھنے ہوں نافع ہے  
اور صاحبان تپ کو سرد مند صفت اسکی بہ ترش  
لیکر کڑی کے چاقو سے پوست اور اندہ اور کچھ اسکے  
بج میں ہوتا ہے جو کدکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے  
تراشیں اور آٹھ شے ایک رطل کہ نوٹے شقال کا  
وزن ہے اور زرشک پندرہ شقال اور ساق  
شنے اور نیم مورد اور نار دند ترش ہر ایک سے  
سائے سات شقال سب کو ایک شب گلاب  
اور سرنگوری ہر ایک سے ایک رطل میں بھلویں  
اور دوسرے دن نرم آگ پر چاندی یا پتھر کی دیگ  
میں جو ش دین یہاں تک کہ میوہ مذکورہ مہر ہو جائے  
پھر آگ پر سے اُمار کر ملین پھر اس چلنی میں کہ جبکہ  
سورخ بہت بار ایک ہوں چھانکر ثقل یعنی بھوک  
دور کرین نبات ایک رطل شہد خالص صاف کیا ہوا  
اور رب بہ شیرین اور رب سیب شیرین اور رب مرقہ  
اور رب زنجبیل اور رب انار شیرین ہر ایک سے بارہ  
شقال داخل کر کے توام میں لایں پھر لین بنسلوچن  
سفید اور پوست بیرون پستہ اور کشیز خشک اور صندل  
سرخ اور صندل سفید اور ابریشم کترا ہوا اور غنچ گل سرخ

ہر ایک سے پانچ شقال اور اندہ الہی سفید اور اگر ہندک  
اور پوست تیخ ہر ایک سے تین شقال اور زعفران اور  
موتی ناسفتہ اور کمر یا شمع اور چاندی کے ورق  
ہر ایک سے ڈیڑھ شقال اور سونے کے ورق اور غیر  
اور مشک ترکی ہر ایک سے نیم شقال بدستور نبات اور  
بہ وغیرہ توام دیکر رب کرین ایک خوراک مقدار ایک  
شقال ہے۔

جوارش سفر جل ۔ مقوی معدہ ہے اور کھانا ہضم  
کرتی ہے صفت اسکی حاصل کرین بہ شیرین اور  
پوست اور اندہ اسکا جگر کے چلین اور بانی اسکا  
کھالین اور اس کے ہوزن شہد صاف کیا ہوا اور  
قد سفید داخل کر کے توام میں لایں بعد اسکے سونٹھ  
پانچدرم اور مچ سیاہ اور مچ سفید اور سیل اور عود عتی  
خام ہر ایک سے تین درم اور دارینی دو درم کوٹ چھانکر  
آسمین گوند عین ایک خوراک مقدار ایک شقال سے دو شقال  
تک ہے۔

جوارش سفر جل ۔ عصارہ سفر جل سے تیار  
کیجاتی ہے معدہ کو قوی کرتی ہے اور نافع ہے واسطے فساد  
اشہائے طعام کے اور سفید ہے اس آدمی کے لیے جسکے  
معدہ میں کھانا ہضم نہ ہوتا ہوا اور سود مند ہے اس  
شخص کو جسکا جگر ضعیف ہو صفت اسکی بہ نسخہ  
شیخ اریس حاصل کرین یہ پختہ گلان اور پوست اور دند  
اسکا دو درم کرین اور کچلکر اور جوڑ کر اور کپڑے میں چھانکر  
حاصل کرین اسکے پانی سے دو قطر رومی کو ایک قطر  
رومی بنیں اوقیہ کا وزن ہے اور ایک اوقیہ ساڑھے ست  
شقال ہے اور مخلوط کرین آسمین اس پانی کے ہوزن  
شہد صاف کیا ہوا سفید اور ڈیڑھ قطر سرنگوری  
اور سب کو ملائم آگ پر جو ش دین اور جھاگ اسکے  
اسٹارین پھر سونٹھ تین اوقیہ اور مچ سفید و اوقیہ کوٹ  
چھانکر آسمین داخل کرین اور کپڑے میں مقل توام لائق تیار ہو  
جینی کے برتن میں گاہ کہ عین اور حاجت کے وقت تیار

کرین اور سرور یہ ہو کہ استعمال کیجائے یہ جوارش دو  
ساعت پہلے کھانا کھانے سے اور عین پہونچانی ہے کچھ ضرر  
اگر کھانی جائے کھانا کھانے کے بعد اور چائنا جانیے کہ اگر  
یہ جوارش تیار کی جائے اس آدمی کیلئے کہ جسکے معدہ  
میں حرارت ہو یا جسکے معدہ میں مرہ صفرا غالب ہو  
تو اس صورت میں دو کرکچائے اس نسخہ سے سونٹھ  
اور گول مچ اور اکتفا کیا جائے بہ کے پانی اور شہد اور  
سرکہ پر اور یا ترش سے ترتیب دین اور اگر کیفیت  
متوسط ہو نہ غلبہ بلغم کا ہو نہ غلبہ صفرا کا تو اس صورت میں  
وزن سونٹھ اور گول مچ کا نصف کرین یعنی سونٹھ ڈیڑھ  
اوقیہ اور گول مچ ایک اوقیہ اور اگر بلغم معدہ میں ہو  
ولیکن افرط کی حد تک نہ پہونچا ہو تو زنجبیل اور گول مچ کا  
وزن بطور مذکور رہے دین جیسا کہ نسخہ میں پہلے مذکور  
ہوا اور اگر افرط کی حد تک پہونچا ہو تو دونوں کا وزن  
المضاعف کرین یعنی سونٹھ چھ اوقیہ اور گول مچ چار اوقیہ  
جوارش سفر جل دیکرہ خافہ کے لیے کہ معدی  
دستوں کا مرض ہو نافع ہے کہ جبکا سبب تھمہ ہو اگر  
استعمال کیجائے تقلیل غذا کے بعد اور پھر بھی کوڑاں  
کرتی ہے اور کھانے کی بھوک کو برائینختہ کرتی ہے اور  
جگر کو نافع ہے اور ریل کو دفع کرتی ہے صفت اسکی  
بہ کا بانی ایک سن اور سرکہ انگوری آدھا سن بہ کو  
پوست اور اندہ سے پاک کر کے بقدر تین عدد چلین  
اور شہد صاف کیا ہوا سین شقال اور دوسرے نسخہ میں  
اسکے ہوزن شہد صاف کیا ہوا ہے و خل کر کے کپاڑ  
کہ مہر ہو کر توام ہو جائے پھر گول مچ اور اجوائن اور  
بالچھ اور تیج اور بڑی الہی اور مصطکی رومی ہر ایک  
سے تین شقال اور پوست زرد اترج کا چار شقال  
اور کد رڈیڑھ شقال کوٹ چھانکر اور اس میں  
گوند کھل جوارش تیار کرین اور چلنی کے برتن میں  
گاہ کہ عین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے  
جوارش سفر جل قالیض ۔ بہ نسخہ حکیم صلیح خان

صفت ۱۔ سکی سفر جل یعنی یہ شیرین درند اور سوت  
سے پاک کی ہوئی ایک من لیکر ایک من اور ایک چار ایک  
سرتہ لکوری سین پکائیں کہ ہوا ہو جائے چینی سین چھائیں  
بعد اسکے سوئچ اور پیل اور مچ سیاہ ہر ایک سے چار درم  
اور مہو کے بیج اور اجوائن دیسی اور زعفران ہر ایک سے  
دو درم اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے ایک درم ہو سکیو  
گوہے چھانکر یہ مذکور چھائی ہوئی کو اڑھائی من خالص  
ستہ میں قوام دیکر دوا میں ۱۰ سمین گوندین اور  
چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں۔

جوارش سفر جل محسک جس طبیعت کرتی  
ہو اور فرادر دستون کو روکتی ہو اور نافع ہو واسطے  
ضعف معدہ اور سوزش کے اور بشروہ کے رنگ کو تکر  
اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہو صفت اسکی نسخہ  
شیخ رئیس حاصل کرین بشیرین جید اصفہانی اور لکڑی  
کے چاقو سے چھانکا اور راندہ اسکا چھانکر کرین اور  
شہد صاف کیا ہو ہر ایک سے دو رطل اور گول مچ اور  
پیل اور سوئچ ہر ایک سے پانچ درم اور چھوٹی الائچی اٹھ  
درم اور بڑی الائچی اور لونگ اور پالچہ اور داجینی اور  
زعفران ہر ایک سے دو درم لے کر یہ شیرین کو سرکہ  
انگوری میں پکائیں کہ ہوا ہو جائے اور بعض طبیب  
سفر جل یعنی یہ کو شراب ریحان میں پکاتے ہیں پھر لکڑی  
آگ بر سے اتار کر یہ کو سرکہ یا شراب سے نکالیں اور  
سہنے دین اس زمانہ تک کہ جو رطوبت اٹھیں ہو  
سیلان کرے پھر خوب کھلین اور حاصل کرین شہد صاف  
کیا ہو اور خفیف آگ پر پکائیں اور تھوڑا تھوڑا جھ  
سے چلائیں کہ گرہ بندھنے کے نزدیک پہنچے پھر اس  
سفر جل کو داخل کرین کہ شہد میں رطوبت بہ کی  
کھل مل جائے پھر آگ پر سے اتار کر اور دو رطل کوٹ  
چھانکر ۱۰ سمین گوندین اور خوب گھوٹین پھر اسکو  
بان۔ ۷۔ سنگ یا تانبہ کے خوان یا چینی کے طاق میں کہ روغن  
بادام سے چرب کیا ہو پھیل کر دو تین دن رہنے دیں کہ

خشک ہو اور بخوبی سخت ہو جائے پھر چھری سے کٹائیں  
مربع ٹکڑے شکل نوزیات ہر ایک ٹکڑا بو زن چار شقال  
برگ آتچ میں لپیٹ کر کسی برتن میں نگاہ رکھیں اور حب  
کے وقت ایک ٹکڑا ۱۰ سمین سے استعمال کرین اور  
بعض طبیب دو درم محسک تہی اس جوارش میں داخل  
کرتے ہیں اور یہ جوارش گرم پہلے درجہ کے آخسین  
اور خشک ہو دوسرے درجہ کے آخسین۔

صفت جوارش محسک دیگر۔ یہ نسخہ فیضان الدین  
شفائی حاصل کرین یہ اصفہانی اور پوست اور تخم  
سے جدا کرین بقدر دو رطل یعنی ایک سو اسی شقال  
اور لکڑی کی پھری سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک شب  
سرکہ انگوری میں بھگوئیں اور صبح کو خفیف آگ پر  
پتھر کی دیک میں پکائیں یہاں تک کہ نرم ہو جائے  
پھر پتھر کے ہاون میں کوٹیں اور بالون کی چلنی میں  
چھائیں اور ایک رطل شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ  
قوام میں لائیں کہ سوئچ اور گول مچ اور پیل ہر ایک  
سے چار درم اور اجوائن دیسی اور اجمو دے بیج  
ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک درم کوٹ چھانکر  
۱۰ سمین گوندین اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہو اور  
حاوی صغیر کے نسخہ میں زعفران دو درم ہو اور  
اجمو دے بیج اور اجوائن دیسی ہر ایک سے ایک درم اور  
لکھا ہو کہ اس جوارش سے ایک خوراک ایک شقال ہو  
جوارش سفر جل محسک دیگر یہ نسخہ فیضان الدین  
دستونکو روکتی ہو اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہو اور معدہ  
اور حشا اور دماغ کی تقویت کے لیے نافع ہو صفت  
اسکی حاصل کرین یہ اصفہانی اور اسکو پوست  
اور راندہ سے پاک اور صاف کر کے ایک رطل  
شراب ریحانی میں جوش دیں کہ مہر ہو جائے  
بانوں کی چلنی میں صاف کرین اور نیم رطل نبات  
سفید اور نیم رطل شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ پکائیں

کہ قوام ہو جائے پھر پیل اور گول مچ اور لونگ ہر ایک  
سے دو شقال اور زنجبیل چار شقال اور زعفران  
آدھا شقال اور اگر بندہ ہی پانچ شقال کوٹ چھانکر  
۱۰ سمین گوندین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو  
جوارش سفر جل مسهل۔ معدہ کو قوت دیتی  
اور قوی کھوتی ہو اور ریاح کو توڑتی ہو اور کھانگی  
بھوک پیدا کرتی ہو صفت اسکی بشیرین پختہ  
لیکڑی کے چاقو سے پاک کرین اور اسکا درندہ  
بائیں کالین اور بقدر دو رطل دو من سرکہ انگوری  
یا شراب ریحانی جید خالص شیرین پانی میں پکائیں  
کہ مہر ہو جائے بعد اسکے کوٹ کر بخوبی اور  
چھائیں اور دو رطل شہد صاف کیے ہوئے کے  
ساتھ قوام میں لائیں پھر حاصل کرین سوئچ اور داجینی  
اور پیل ہر ایک سے دو درم اور مصطکی پانچ درم اور  
سقمونیا دس درم اور سوت سفید تین درم کوٹ  
چھانکر ۱۰ سمین داخل کرین اور حجون سازی کے  
تبر سے گھوٹیں کہ سب اجز کھل جائیں پھر چینی کے  
برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار پانچ شقال  
سے سات شقال تک ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کرنا  
واسطے رفع قوی کھوتی کے نافع ہو۔

جوارش سفر جل مسهل دیگر۔ یہ قوی کھوتی ہو  
حاصل کرین یہ شیرین اور اسکو آگ میں پیٹ کر  
نرم آگ کے نیچے دبائیں یہاں تک کہ بریان ہو پھر  
آگ میں سے نکال کر بمقابلہ ہر چار درم جرم یہ مذکور  
سے ایک درم سقمونیا سے مشوی اور نیم درم زنجبیل  
اور نیم درم مچ سیاہ داخل کرین اور سکیو باہم کھلین  
کہ مہم کے مانند ہو جائے شہد صاف کیے ہوئے  
بقدر کفایت میں گوندین ایک خوراک کی مقدار  
ایک درم سے دو درم تک ہو۔

جوارش سفر جل مسهل۔ کہ حکیم عماد الدین محمود نے کتاب  
سعالجات میں دج خروانی جو نافع ہو قوی کھوتی کے قوت کے درو

توجہ کا بندت ہو اور اسکے ساتھ قصفرو دی بھی عارض ہو صفت اسکی نسوت سفید جوف مدیرین درم اور سقمونیاسے مشوی دتل درم اور مصلی رومی اور نوک اور سک اور گول مچ اور سوٹھ اور پیل اور جد و ادھانی اور تچ ہر ایک سے دس درم اور یہ ترش کا پانی اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے دس درم اور ایک رطل نوے مثقال ہوا اول پہلے پانی اور شہد کو پکائیں اور چھانگ اسما کر قوام میں لائیں دو تین کوٹ چھانکر اسمین گوند عین اور چینی کے برتن میں چھانکھیں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو۔

جوارش سفر جل مہل۔ یہ نسخہ ابن جزلہ بوسہ دین کو خوش کرتی ہے اور معده کو قوت دیتی ہے اور کھانگی بھوک پیدا کرتی ہے اور توجہ کو نافع ہے اور معده کے فساد کو زائل کرتی ہے صفت اسکی بخیرین سچہ کو لکڑی کے چاقو سے چھیلیں اور پوست اور دانہ اسکا دور کریں اور چھوٹے ٹکڑے اس کے شراب مثلث میں جھگو میں کہ شہد را ہو جائیں بالون کی چٹنی میں چھائیں اور ایک من شہد منہ کیا ہوا اسمین ڈالیں اور دوسری مرتبہ طام آگ پر پکائیں کہ قوام ہو جائے بعد اسکے ان دو ٹکڑے کوٹ چھانکر اسمین گوند عین ہونٹھ اور درمینی اور پیل ہر ایک سے دو درم اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور مصلی رومی یا سچہ درم اور سقمونیاسے دس درم اور نسوت سفید مدیرین پیل ہونی روغن بادام میں چرب کی ہوئی تیس درم سب کو جد جدا کوٹ چھان کر اور وزن کر کے گوند عین اور تانبہ کی سینی یا بالاسے سنگ پھیلا لیں جب خشک ہو جائے چھری سے کٹائیں کہ ہر ایک ٹکڑا وزن چار مثقال ہو اور برگ نانچ کے درمیان میں چھانکھیں پس حاجت کے

وقت ایک ٹکڑا اسمین سے کھائیں۔ جوارش سفر جل مہل۔ یہ نسخہ حکیم صالح خان کہ مامون اس مرحوم کے تھے صفت اسکی بخیرین لیکر لکڑی کے چاقو سے چھیلیں اور پوست اور دانہ اسکا دور کریں پھر اسمین سے دس لیکر خالص پانی میں پکائیں کہ مہرا ہو جائے چٹنی کی پشت پر چھائیں اور شہد صاف کیا ہوا چار من اسمین داخل کر کے قوام میں لائیں پھر لیں سوٹھ اور پیل اور بڑی الائچی اور درمینی اور زعفران ہر ایک سے چار مثقال اور مصلی رومی یا سچہ مثقال اور نسوت سفید مدیرین مثقال اور سقمونیاسے مشوی ساڑھے سات مثقال کوٹ چھانکر اسمین گوند عین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو۔

حلو اسے سفر جل۔ حلو اسے سیب کے مانند ترکیب اسکی ہو۔ رب سفر جل۔ اسکی بھی ترکیب رب سیب کے مانند ہو۔

روغن سفر جل۔ معده کو قوت بخشنا ہے اور سیستہ کو روکتا ہے اور اگر آشجویں ڈال کر نوش کریں دستور کو بند کرویکا صفت اسکی یہ کا پانی دو جزو اور سورہ کا پانی ایک جزو اور روغن گل ایک جزو و جوش دین یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے شیشہ میں ڈال کر نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

فصل کنجینات سفر جل کے بیان میں ہے

کنجین سفر جل۔ یہ نسخہ ماسرچہ معده اور جگر کو قوت دیتی ہے اور کھلنے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور جگر کا سدہ کھولتی ہے اور اس لوگوں کے لیے جو بیماری سے آٹھے ہوں

سورہ معده صفت اسکی حاصل کریں یہ ہنہانی اور پانی اسکا کھائیں اور اس پانی کے ہمو وزن بنا سفید اور اس کے چارم وزن سرکہ اسمین ملائیں اور آگ پر پکائیں کہ قوام صمد کے مانند قوام ہو جائے اور اگر نبات کے عوض شہد صاف کیا ہو اور داخل کریں بہتر ہو بعد قوام ہو جانے کے آگ پر سے نیچے اٹھا کر سرکہ کریں اور کئی نفیس برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت دو اوقیہ اسمین سے نوش کریں۔

کنجین سفر جل۔ یہ نسخہ دیگر حاصل کریں یہ کا پانی اور قند سفید ہر ایک سے ایک من اور سرکہ انگوری اور باہم جوش دیکر اور آدھا من گلاب خوشبو دار ڈال کر قوام میں لائیں پھر آگ پر سے اٹھا کر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو اوقیہ ہو۔

کنجین سفر جل۔ یہ نسخہ دیگر صفت اسکی حاصل کریں یہ ہنہانی بخنت اور پوست اور دانہ اسکا لکڑی کی چھری سے دور کر کے اور اس پاک شدہ کو پتھر کے ہاون میں کچل کر پانی اسکا ہائل کریں بقدر ایک من اور قند سفید ایک من داخل کر کے اور چارم من سرکہ انگوری اسمین ڈال کر قوام میں لائیں اور اگر چاہیں کہ کنجین لیونی تیار کریں تو سرکہ کے عوٹ پانی ڈالیں۔

کنجین سفر جل۔ یہ نسخہ خلاشی نافع ہے واسطے سورہ ہضم کے اور کھلنے کی بھوک زیادہ کرتی ہے اور بلغم اور صفرا کو دفع اور اعضا اور قولون کو قوی کرتی ہے خصوصاً نقاہت والون کے بدن کو صفت اسکی نسخہ ماسرچہ کے مانند ہے جو سابق میں مذکور ہے کنجین سفر جل۔ یہ نسخہ حکیم سید محمد موسیٰ معده گرم کو قوت دیتی ہے اور مصلی اور قند و دستور ان کو زائل کرتی ہے اور اسپندہ کو روکتی ہے صفت اسکی یہ شیریں اور یہ ترش برابر وزن دو جزو اور سرکہ انگوری اور قند سفید ہر ایک سے ایک جزو دستور قوام میں لائیں



اور اگر آب پشیرین سے یہ نہائی ترکیب دین قبض  
اسکا کتر ہو اور اگر ترش کے پانی سے نہائی ترکیب  
دین قبض اُسین زیادہ ہو۔  
سکنجبین سفر جل لیموئی کے اسکو فارسی میں سکنجبین  
لیموئی کہتے ہیں معدہ اور جگر اور دل کو قوت دیتی ہے  
اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور قوی اور تلی کو سانس  
کرتی ہے اور سدہ جگر کھولتی اور کھانا ہضم کرتی ہے  
صفت اسکی بہتہ مظفر الدین شغالی حاصل  
کرین پشیرین کا پانی پچاش متقال اور سرکہ انگوری  
کٹہ صافی اور گلاب اور لیمو کا پانی ہر ایک سے تین  
مقال اور قند سفید ایک من بدستور قوام میں لائیں  
اور سرکہ کے شیشہ میں نگاہ کھیں۔

سکنجبین سفر جل لیموئی بہتہ دیگر پشیرین  
کا پانی ایک من اور قند سفید آدھا من اور سرکہ  
انگوری اور لیمو کا پانی آدھا من سب کو باہم جوش  
دین اور جھاگ اتار دین اور صاف کر کے گلاب  
آدھا من داخل کرین اور شل قوام شدہ قوام دیکھا کھیں  
سکنجبین سفر جل لیموئی۔ اس میں جو مکنا ایفیت  
ہو جو دل اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور سدہ کھوتی  
ہو اور جگر کو قوی کرتی ہے اور نہ ہون کا تریاق ہو اور  
بھوک پیدا کرتی ہے اور کھانا ہضم کرنے والی ہے اور تلی  
اور قوی کو رکتی ہے جو قند منظور ہوں لیمو سے بچتہ لیکر  
لکڑی کے خلال سے ہر ایک میں سورخ اسطریق  
سے کرین کہ دربار نہ ہو جائیں بلکہ بہت گہرے بھی  
نہوں پھر ان لیمو کو کونک کے پانی میں ڈالیں  
پہا خشک کے آنکے پوست کی لٹی دور ہو جائے پھر ہوں  
کہ کھاری بن بھی اگلا فہ ہو تھوڑی دیر رکھ دین کہ  
رطوبت انہیں سے زائل ہو پھر لین سرکہ انگوری  
پیرانا بہت بہتر اور ان لیمو کو پیرانا بہتران چینی میں  
رکھیں اور سرکہ سفید من چاہیے کہ سب لیمو انہیں غرق  
ہو جائیں چاہیے دن تک چھوڑ دین پھر لین پشیرین

کا پانی ایک من اور جوش دین اور جھاگ اتار دین پھر  
آگ پر سے اتار کر پچے رکھیں کہ نہ نشین ہو اسکا صفت  
پانی حاصل کرین اسطور سے کہ گدا اُسین ملنے  
نہ پائے پھر ایک رطل اس پانی میں سے ایک رطل  
قند سفید داخل کرین اور جوش دین اور جھاگ اتار دین  
جب جھاگ آنے موقوف ہوں صاف کرین اور مقابلہ  
میں ہر ایک رطل قند کے آدھا رطل اس سرکہ لیمو سے  
غسل سے داخل کرین اور قوام میں لائیں اور سرکہ کے  
شیشہ میں نگاہ کھیں ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ سے  
دو اوقیہ تک ہے اور اگر چاہیں تو اسطور سے ترجیحاً یا نارنج  
یا نارنگی سے ترکیب دیکھتے ہیں اور اگر مزاج اتھال کرنے  
والے اس سکنجبین کا گرم نہو اور سکنجبین کھانے سے سوزش  
نہ معلوم ہوتی ہو تو اس سکنجبین کو قوت دینی چاہئے کہ  
ان خوشبو دار چیزوں سے مصطکی رومی اور درجینی  
اور لونگ اور دانہ الائچی سفید اور بڑی الائچی قند سفید  
کے ہر رطل میں ہر ایک سے ایک مقال اور جادری  
نیم مقال اور سونچ اور اجوائن اور صغری فارسی اور  
کلونجی ہر ایک سے دو درم اور دھنیہ خشک اور لنع خشک  
چادر درم دو اون کو سوا سے غلطان اور صغری فارسی  
اور کلونجی اور لنع خشک اور دھنیہ پیسا ہوا سب کو  
تازہ کپڑے میں باندھیں اور اگر قند سفید ایک رطل  
زیادہ ہو تو اسی نسبت سے خوشبو دار چیزوں کو زیادہ

کرین اور جوش کے وقت وہ پوٹلی آسین ڈالیں اور  
نقطہ بنط پوٹلی کو خوب لیں اور نچوڑیں اور دو اوقیہ  
گلاب سے دھوئیں اور پھر نچوڑیں پھر اس گلاب کو  
اُسین داخل کر کے پوٹلی دور کرین اور سکنجبین کو ایک  
جوش اور دے کر کہ رطوبت گلاب کی اسکو فاسد  
نہ کرے آگ پر سے اتار کر اور سرکہ کے شیشہ یا پٹینی  
کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کیمقدار ایک اوقیہ  
ہو اور اگر منظور ہو تو قند سفید کے عوض شہد صاف  
کیا ہو یا دوشاب منیچ یا سیلان رطب جنی شیرہ خرمطوبہ

چاہے بوزن قند داخل کرین۔

سکنجبین سفر جل باقادیہ۔ یہ نسخہ کلامی وہ  
لکھتا ہے کہ سہل ہے جبکہ تھوڑا ج اس کے استعمال کرنے  
والے کا گرم سوزش کے ساتھ صفت اسکی حاصل  
کرین پشیرین کا پانی اور نبات سفید ہر ایک سے ایک  
رطل اور سرکہ انگوری جید چارم رطل سب کو بدستور  
پچائیں اور ملائم آگ پر پھر جوش کے وقت تازہ  
کپڑے کی تھیلی کہ جس میں مصطکی رومی اور لونگ اور پچڑ  
ہر ایک سے ڈیڑھ درم کوٹ کر باندھی ہو ڈال کر ساعت  
باعت ۴ سکولین جب شل شدہ قوام ہو جائے  
تھیلی کو خوب ملکر نچوڑیں اور دور کرین اور اگر نبات  
کے عوض شہد صاف کیا ہو داخل کرین سر اور ہے  
سکنجبین سفر جل رمانی۔ نافع ہو واسطے بڑائی  
اور تلی اور قند صغری اور تقویت جگر اور معدہ گرم  
کے اور بیاس کو دفع کرتی ہے اور تیز اور گرم خرفہ بتوں  
کے لیے نافع ہے صفت اسکی پشیرین بچتہ کا پانی  
ایک من اور نارنجین کا پانی اور نار ترش کا پانی ہر ایک  
سے آدھا من اور گلاب بہتر خوشبودار اور سرکہ انگوری  
جید ہر ایک سے آدھا من اور قند سفید صافی ڈیڑھ من  
لیکر ان چیزوں سے سکنجبین بدستور تیار کرین اور  
سرکہ کے نگاہ رکھیں۔

## فصل پشیرین کے شربتوں کے

### ذکر میں ہے

شربت بہ سادہ۔ معدہ اور جگر گرم کو قوت  
دیتا ہے اور کھانے کی بھوک بڑھاتا ہے اور صغری و  
دستون اور تلی کو روکتا ہے اور نافع ہے واسطے خفقان  
اگر کم کے خصوصاً جو قوت کم مدہ اور دماغ کی حرکت  
سے ہو صفت اسکی حاصل کرین پشیرین  
اور یہ ترش اور لکڑی کی چھری سے پوسٹ اسکا  
چلا کر کے بہانہ اور غلات دور کرین پھر پچر کے ہل دن



اضافہ کر کے قوام میں ملائیں اور ان دوروں کو داخل کریں سوٹھ اور دار چینی ہر ایک سے دو مثقال اور مچھولی الائچی اور پڑی الائچی اور زعفران ہر ایک سے تین مثقال اور مصطکی رومی پانچ مثقال اور ستونیا دہل درم اور نسوت سفید روغن بادامین چرب کی ہوئی ایک خوراک کی مقدار پانچ مثقال ہر سات مثقال تک گرم پانی کے ساتھ نوش کریں اور دوسرے نسخہ میں سوٹھ اور پیل چار درم ہو۔

### فصل ملکان کے نسخوں کے بیان

میں ہر

ملکان - دل اور معدہ اور جگر کی تقویت کے لیے نافع ہر اور ستون کے بند کرنے اور قی اور جگر کو مفید اور خفقاں کو سود من اندر کھانے کی بھوک بڑھانے اور باہ کو قوت دینے کو نافع اور در جگر کو مفید صفت اسکی حاصل کریں بہ شیرین کھانہ صفہائی ایک نلو عدد اور پوست اور دانہ اسکا پاک کریں اور شراب انگوری اسقدر کہ اس کے اوپر سے گزریاے داخل کریں اور پھر کی دیک یا چاندی یا تانبہ کی تازہ قلعی دار دیک میں ڈالکر ملائم آگ پر پکا میں کہ سب گھل جائیں پھر لکڑی کے ہاون میں کوٹیں اور تمام شیرہ کہ دیک میں پانی ہے داخل کریں اور شمد صاف کیا ہوا ایک من تبریز یعنی ارکھانی سیرا لکڑی اسمیں ڈالکر ملائم آگ پر پکا میں کہ قوام ہو جائے بعد اسکے گول مچ اور پیل باور سوٹھ ہر ایک سے پانچ درم اور سین سفید اور دار چینی اور پالچ اور زعفران اور پڑی الائچی ہر ایک سے دو درم اور مچھولی الائچی سات درم اور جافضل اور جاتری ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اور موی ناسفتہ اور کمر یا شمع یا ربک پسا ہوا ہر ایک سے تین درم اور عین شرب حل کیا ہوا اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور

مشک ترکی ہر ایک سے ایک درم اور چاندی کے ورق ایک مثقال اسمیں حل کر کے چینی کے برتن میں بگاڑ رکھیں اور اگر شراب انگوری کے عوض سکر گری عہدہ یا گلاب داخل کریں روا ہو۔

ملکان - بہ نسخہ میرزا محمد حکیم واسطے تقویت معدہ اور دل کے ماف ہر صفت اسکی حاصل کریں یہ شربین پختہ میں عدد اور پوست اسکا دور کر کے اور بعد اسکا کھانک لکڑی ہر ایک سفر جل یعنی یہ کو لکڑی کے چاقو سے پانچ چھ لکڑی کے چاندی کی دیب یا تازہ قلعی دار تانبہ کی دیک میں ڈالکر اور سکر شراب یا گلاب یا شراب انگوری اسمیں داخل کر کے ملائم آگ پر پکا میں کہ سب یکے لکڑی سے گھل ہو جائیں پھر کھانک لکڑی اور کپڑے میں چھائیں یا ہاون کی چلنی میں چھانکنا ہر شمد صاف کیا ہوا اضافہ کر کے ملائم آگ پر پکا میں کہ قوام ہو جائے آگ پر سے اتار کر جافضل اور کھجور اور زعفران اور گرقادی خام اور دانہ الائچی سفید اور دار چینی اور جاتری اور پیل ہر ایک اور مصطکی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور عین شرب دو مثقال اور مشک خاص اور آدھا مثقال اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے میں عدد اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے پچاس عدد داخل کر کے چینی کے برتن میں بگاڑ لکڑی ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو۔

ملکان - بہ نسخہ دیگر صفت اسکی سفر جل ایک نلو عدد کوٹ شراب انگوری یا کمر شراب گلاب میں پکا میں کہ کھانک لکڑی کے گھل جائیں آگ پر سے نیچے اتار کر اور زنبیل میں رکھ کر لکڑی میں کھانک لکڑی سے بکھلے بعد اسکے اس تمام نچوڑے ہوئے کو پتھر یا لکڑی کے ہاون میں کوٹیں اور شمد صاف کیے ہوئے قوام میں ملائیں اور اسمیں داخل کر کے پھر پکا میں کہ قوام ہو جائے اور بعد اسکے گول مچ اور پیل باور سوٹھ

ہر ایک سے پانچ درم اور سین سفید اور دار چینی اور پالچ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور جافضل اور جاتری ہر ایک سے تین درم اور عین شرب نیم مثقال اور مشک ترکی خاص اور سونے کے ورق ہر ایک سے دو دانہ اور چاندی کے ورق ایک مثقال سب دو ہاون کو داخل کر کے چینی کوٹ میں اور چینی کے برتن میں بگاڑ ملکان - بہ نسخہ دیگر سفر جل یعنی یہ ایک سو عدد لکڑی دانہ اور پوست سے صاف کریں اور شراب انگوری یا سکر انگوری کے ساتھ پکا میں یا ہانک کہ بہ کے ملائم حل مل جائیں دیک میں سے کھانک لکڑی میں ہاون میں کہ تمام پانی اسکا نیچے پھر بہ کے لکڑی کو بعد پانی بکھانے کے لکڑی یا پتھر کے ہاون میں چھائیں پھر حل کریں شمد صاف کیا ہوا اور اس سفر جل یا بہ کے پانی میں کھو لکڑی پکا میں اور جھاگ اسکی اتار کر اور قوام میں ملائیں پھر حل کیے ہوئے اسمیں داخل کر کے اور قوام ملائم میں لاکر آگ پر سے اتار کر اور مچھولی اور پیل ہر ایک سے پانچ درم اور سین سفید اور مین شرب ہر ایک سے دو درم اور دانہ الائچی سفید سات درم اور موی ناسفتہ اور پالچ ہر ایک سے تین درم اور دار چینی اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور جافضل اور پڑی الائچی اور کمر یا شمع ہر ایک سے تین درم اور عین شرب اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے ایک درم بہ تونو مقرر اسمیں کوٹ میں اور چینی کے برتن میں بگاڑ لکڑی ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔ ملکان - بہ نسخہ دیگر صفت اسکی بہ شیرین پوست اور دانہ سے جدا کی ہوئی ایک من گلاب میں پکا میں کہ مہر ہو جائے چلنی میں چھائیں اور قند سفید ایک من ڈالکر قوام میں ملائیں پھر مصطکی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے تین مثقال اور زعفران پانچ مثقال اور چاندی کے ورق دو مثقال اور سونے کے ورق پچاس مثقال اور مشک ترکی اور عین شرب



ہر ایک سے ایک مثقال اور اگر تدریجی دو مثقال ہوتو  
مقرر ہمسین گونہ سین اور چینی کے برتن میں نگاہ  
رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو

### فصل میہ کے نسخوں کے بیان میں ہو

جانتا چاہئے کہ میہ فارسی میں سفرجل یعنی ہی کی  
شراب کو کہتے ہیں کہ شراب انگوری یا آب انگور  
یا در شراب انگور سے ترتیب دیتے ہیں۔

میہ سادہ۔ بنسخہ شیخ الرئیس معده کو قوی اور  
قرآور متلی کو تافع ہو اور جگر اور گردہ اور آنتوں کے  
درد و ن۔ کے لیے مفید اور بھی کو سودمند صفت  
اسکی حاصل کرین یہ ترش کا پانی تین رطل کہ ہر ایک  
رطل نو سے مثقال ان ہوا اور شراب انگوری  
خوشبودار چسپین رطل ملائم آگ پر کچائیں کہ نصف  
باقی رہے جھاگ اسکے ہمار کر اور صاف کر کے  
اتنی دیر رکھیں کہ گدا اسکی سب نیچے بیٹھ جائے دوا  
صاف کر کے دیگ میں ڈالیں پھر داخل کرین سین  
شہد صاف کیا ہوا اور جھاگ اٹا رہا ہوا اور ملائم آگ  
پر کچائیں کہ قوام ہو جائے شیشہ یا چینی کے برتن میں  
نگاہ رکھیں۔

میہ مفرح۔ بنسخہ شیخ الرئیس صفت اسکی  
میہ سادہ کے طریق سے سفرجل یعنی یہ کا پانی اور  
شراب اور شہد خالص لیکر کچائیں اور بکانے کے  
وقت سوٹھ اور مصطکی ہر ایک سے دو درم اور بڑی لالچی  
اور چھوٹی لالچی اور در حبیبی ہر ایک سے چار درم اور  
لوگ ساٹھ دھن درم اور زعفران بغیر پیسی ہوئی  
چار درم دواؤ نکو کچلکر نازک کپڑے کی بوٹلی میں  
باندھکر اسمین ڈالیں اور جوش دین ملائم آگ پر  
اور خطہ بخار نشست کچھ سے ملین یہاں تک کہ پانی جوشا  
کا گڑھا ہو کہ قوام میں آجائے پھر آگ پر سے ہٹا کر  
حاصل کرین شہد خالص نمید اور بڑی لالچی شراب میں جھلکر

اسمین ڈالیں اور معجون سازی کے ترسے گھوٹیں اور  
چینی اور چاندی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت  
کے وقت استعمال کرین اور اگر زعفران اور مشک کو  
پسین بہتر واسیلے کہ جوش باطل کر فیو الاسمل عقوان کا  
میہ۔ بنسخہ ناب حکیم الممالک سید علوی خان ثانی  
علی نقی خان مرحوم کہ چچا اس جامع اور ارق کے ستھے  
نافع ہو واسطے کھانسی اور تنگی سانس اور ضعف معده  
کے صفت اسکی بہ شیرین کا پانی صاف کیا ہوا  
تین سیل اور شراب انگوری پانچ سیل داخل کر کے اسقدر  
جوش دین کہ نصف باقی رہے بعد اسکے سوٹھ اور  
مصطکی اور اگر تدریجی غرق ہر ایک سے ایک مثقال  
اور رب لسوس اور گوند بیل ہر ایک سے ایک مثقال  
اور چارم ایک مثقال کا اور زعفران ایک درم اور بڑی  
لالچی اور داندہ لالچی سفید ہر ایک سے دو ٹھہ مثقال اور  
زرفاے خشک تین مثقال سب کو نازک کپڑے کی  
بھٹلی میں باندھکر داخل کرین جب قوام ہو جائے فنا  
کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں۔

میہ کہ معده کو قوت دیتی ہو اور تلی اور جلی اور در جگر  
کو تافع ہو صفت اسکی یہ نسخہ سید مظفر الدین غفرانی  
یہ ترش کا پانی چار من اور شراب ریحانی آٹھ من  
اور شہد صاف کیا ہوا نو من سب کو دیگ میں ڈالیں اور  
سوٹھ اور مصطکی اور بڑی لالچی اور چھوٹی لالچی اور  
دار چینی اور کباب چینی اور لوگ ہر ایک سے سات  
درم اور زعفران تین درم سب کو کچل کر سوائے زعفران  
تھیلی میں باندھکر اور وہ تھیلی اسمین ڈال کر  
جوش دین اور ملین یہاں تک کہ شیرہ تمام و کمال نکلے بعد  
اسکے زعفران پیسکر اٹا کرین اور قوام میں لائیں۔  
میہ۔ امین الدولہ کی تالیف سے کہ حکیم مومن نے  
شراب میہ میں ذکر کی ہو معده کو قوت دیتی ہو اور چرسانے  
دستون اور در جگر اور قور اور تلی اور لالچی اور پیاس کو تافع  
ہو اور نسخہ قانون سے مساوی ہو کر یہ کہ بجائے زعفران ہو

صفت اسکی یہ ترش کا پانی دو رطل اور سیب  
ترش کا پانی دیرہ رطل جوش دین کہ نصف باقی رہے  
ایک رطل شہد خالص اور ایک رطل پرائی شراب کے  
ساتھ جوش دین یہاں تک کہ گڑھی ہو جھاگ اسکے  
بعد کرین اور اگر تدریجی دو مثقال اور زعفران اور مصطکی  
ہر ایک سے ایک مثقال اور چار درم اور بڑی لالچی  
اور لوگ اور جالفل اور داندہ لالچی خرد اور بڑی لالچی  
اور در حبیبی ہر ایک سے تین مثقال اور سوٹھ دو مثقال اور  
دوسرے نسخہ میں سوٹھ تین مثقال ہو اور مشک دو دانگ  
اور سک کہ ایک مرکب دوا ہو ایک درم دواؤ نکو سوائے  
مشک اور سک کچلکر نازک کپڑے میں باندھیں اور  
جوش کیوقت اسمین ڈالیں اور خطہ بخار نشست  
کچھ سے ملین کہ قوت دواؤ نکو سب باندھکر اور جوشا  
قوام میں آجائے اوگا گڑھا ہو آگ پر سے نیچے آتا کر  
مشک اور سک کو پیسکر اسمین ڈالیں اور چینی یا غنیشہ  
کے برتن میں نگاہ رکھیں اور سفرجل یعنی یہی سے طریق  
کے کھانسی ترتیب دیے جاتے ہیں جیسے آتش اور قیادیرہ  
پس ترتیب لگی دو قسم یہ ہر ایک یہ کہ پانی سفرجل یعنی  
یہ کالیا اور اسمین چاشنی اسکے کہ ترتیب دین دوسرے  
یہ کہ جرم سفرجل ڈالیں یعنی ہی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے  
کہتے وقت داخل کرین پس جسوقت چاشنی دار  
چاہیں اور وہ ترش ہو تو حاجت کیوقت تیسری داخل کرنا

### فصل سفوفات کے ذکر میں ہو

جانتا چاہئے کہ سفوف قدیمی ترکیبوں سے ہو جیسا کہ  
دیکھا گیا ہو پانی فرا بادینون میں اور دیار یوس نکھتا ہو  
کہ بقراط دواؤ نکو کوٹے کر اسکے استعمال کا حکم کرتا بعد  
اسکے ارادہ کیا آئے ان دواؤ نکو کی قوتوں کی بقا اور سبابت  
کا احتراز اسکی اسباب پر قرار پائی کہ عمل یعنی شہد  
سب چیز و نمین بہتر ہو اس کام کے واسطے دہنگاہ  
رکھتا ہو دواؤ نکو کی قوتوں کو جیسے گوشت کسی جانور

کایا کوئی پھل پھلون میں سے اگر شہد میں ڈالیں تو وہ مدت مدید تک اپنی قوت پر باقی رہیں اور فاسد نہوں اور شیخ داؤد نے دیا وریوس کے قول پر بحث کی ہے کہ اندر دماخس ثانی نے کہ وہ حکیم بقراط کے زمانہ سے پہلے کا ہے تریاق فاروق کے اجزا کو شہد میں ترتیب دیا ہے اور بعضوں نے جواب دیا ہے شیخ داؤد کی بحث کا جو دیا وریوس پر کیا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ مراد اسکی بقراط شاگرد اسقلیوس ہو پس اس صورت میں ہو سکتا ہے کلام کا صحیح اور درست وہ جو فرماتے ہیں کہ شہد کے ساتھ معجون کی ترکیبیں اسقلیوس اور اسکے شاگردوں سے پہلے کی ہیں اسلئے اطفال جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا اجزا اسکے شہد میں ترتیب دیے ہوئے ہیں اور وہ معجون جو شافعیہ سے موسوم ہو جسکو حضرت جبرئیل علیہ السلام واسطے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لائے تھے اسکے اجزا بھی مرکب ہیں شہد میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اسقلیوس کے زمانہ سے بہت پہلے گذرے ہیں اور اسقلیوس حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے شاگردوں میں سے ہوا اسلئے تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اقدم ہیں حضرت سلیمان سے پس جو کچھ اس مقدمہ میں کہہ سکتے ہیں یہ ہو کہ اگرچہ یہ ترکیبیں آسمانی چونکہ کور ہوئیں کہ انکے اجزا شہد میں گوندے گئے ہیں لیکن درمیان طبیبوں کے اس امر کو پہلے بقراط نے شایع کیا ہو پس گویا ترکیب معجون اسکے اختراع سے ہو اور یہ جو قرار دیا گیا ہو کہ ترکیب سفوف کی قدیمی حکیموں کی ایجاد سے ہو اور بعضوں کے نزدیک مقرر ہے کہ یونانی طبیبوں کی عنت سے ہو یہ بھی غلط ہے اسلئے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے حکم کیا اپنی اولاد کو کہ روز اول تحویل آفتاب میرج محل ترین ہینہ تک ہر روز ایک درم سفوف درسی اور ایک درم نبات مصری کوٹ کر اور سفوف بنا کر صبح کے

وقت استعمال کریں کہ انسان کی نگہبانی صحت کا باعث ہو اور جاننا چاہئے کہ سفوفات کی قوت بہت باقی نہیں رہتی ہے جیسا کہ بعضوں نے لکھا ہے کہ قوت اسکی چالیس دن تک ہو اور بعضوں نے لکھا ہے کہ دو مہینہ تک باقی رہتی ہے اور سفوفات سب دواؤں سے بہترین معده اور انتون کی واسطے اور بہترین آن دواؤں سے جو ضعف جگر اور طحال اور گردہ میں متعل ہیں اور لایق یہ کہ تیار کیے جائیں سفوف خشک دواؤں اور بوٹیوں سے اسلئے کہ سفوفات شربتوں سے بھلا ہیں اور جو سفوف سہل کی ضعف معده اور اشتداد شدت میں نہیں کی گئی ہو کہ جبکہ وہ خالی کرب سے ہو مانند سفوف اس چیر سے جو فساد کی طرف تخیل ہو اور نہ تو آسمین کوئی چیز کہ سبب شدت اور لافٹ اپنی کے جلد نفوذ کرے جگر میں جیسے غار لقیوں اور یہ بھی ہو کہ کوئی چیز جلد اترنے والی ہو معده سے جیسے سقمونیا اور جالینوس لکھتا ہے کہ قوت سفوفون کی دو مہینہ سے زیادہ نہیں رہتی ہے کہ اس زمانہ کے بعد قوت اور فعل انکا ضعیف ہو جاتا ہے اور جاننا چاہئے کہ سفوف تیار کرنے کا دستور یہ ہو کہ جو چیزیں کہ انتون کی خراش اور پیش اور قبض کے واسطے مرکب کریں چاہنا چاہئے کہ دانہ اور تخم کی چیزیں جیسے حب لرشاد اور نقلیا سا اور اسنبول اور تخم ریحان اور اسکے مانند بعد اس بات کے کہ انکو بریان کریں یا خام رکھیں نا کوفتہ داخل کریں خصوصاً اسنبول کہ لبتہ اسکو نا کوفتہ ڈبنا چاہئے اور بہتر یہ ہو کہ تخم ریحان اور تخم کنو چا اور حب لرشاد اور بازنگ اور انکے مانند کو بھی نا کوفتہ داخل کرنا چاہئے بعد اس بات کے کہ سب کوفتہ دواؤں کو باہم محرف کریں اور یہ بھی بہتر ہے کہ سفوف کے اجزا بہت باریک نہ گوئیں بلکہ مانند اجزا و جوارش کچھ در در رکھیں کہ معده سے جلد نہ گزرین اگر غرض قبض کی ہو اور لچا میں کہ نفع اسکا معده میں زیادہ ظاہر ہو ورنہ

باریک کوٹ چھانکر استعمال کریں اور یہ بھی چاہئے کہ دوا میں سفوف کی نئی اور تازہ ہون لگی سفری پر انہوں اور جاننا چاہئے کہ سفوف حسب الالاس اور ابریشم اور اہل اور اقیسوں اور سفوف تسکین دینے والا در کا اور سفوف خشکاش اور آبلج اور تشمیزج و انبقرس اور انجبار اور ابلج اور سفوف لچ اور زرد اور زیتون اور حبشا اور خطیا تا اور چوب حینی اور جگر المہود اور حبشا الحیدار اور حبشی اور ذہب اور زرد اور برطان اور صندل اور طیار اور جودہندی اور کورکون اور کندر اور کورک اور لاجورد اور لوب اور زرد اور درخ اور ہندوستان کا سنی کا سفوف ہر ایک اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوئے اور بیان کیے جائینگے و لیکن جو کہیں نہیں مذکور ہوئے ہیں وہ اس مقام پر بیان کیے جاتے ہیں بالجماع لازم ہے کہ سفوف کی دواؤں کو خوس و خاشاک اور اشتہار غریب سے پاک اور صاف کریں کوٹنے سے پہلے اور بعد کوٹنے کے وزن کر کے باہم ملا لیں۔

سفوف اسطاطالیس معلم اول کہ اسکو سفوف اسکندر کہتے ہیں صاحب جامع التراکیب نے حکایت کی ہے کہ اسکندر بادشاہ نے شکایت لکھی اسطاطالیس کو سو ہضم سے اور طلب کی اس سے دوا جامع جو غالب ہو اکثر دواؤں پر نافع اکثر بیماریوں کو اس حکیم نے یہ سفوف تالیف کیا اور نسخہ اس کا بادشاہ کی خدمت میں روانہ کیا شیخ داؤد لکھتا ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ وہ رسالہ جو تدبیر ریاست میں معلم اول نے لکھا اسکندر کے پاس بھیجا تھا اس میں یہ عبارت تھی کہ بیجا میں نے تیرے پاس وہ سفوف کہ لکھا ہے میں نے جسکے نسخہ کو ساتویں مقام میں پس استعمال کر اس سفوف کو کہ بے پردہ کر دے گا یہ سفوف سب طبییوں سے بالجماع سفوف نافع ہو واسطے سو ہضم اور ضعف معده اور ضعف اشتہا طعام کے اور ریاح غلیظ اور معدی دستوں کو اسلئے

مقیدہ روسوس اور بخرون کو قطع کرنے اور فاس  
سینہ کو دو کرنے کے لیے سو دست اور پوسے خمیہ کو  
تمام بدن سے رفع کرتا ہو اور ہرے کی زردی کو  
دور کرتا ہو اور دہن میں خوشبو پونجتا ہو اور دلو  
قوت دیتا ہو اور فرحت لاتا ہو اور تیان کو دور  
کرتا ہو اور کھانے کی آشتیا کو بیجان میں لاتا ہو اور  
قوت یاہ کو زیادہ کرتا ہو اور سودش خم معدہ کو دو  
کرتا ہو اور قوت اس سفوف کی تین برس تک  
باقی رہتی ہو اور مقدار خوراک کی تسہیل سے دو  
نہ تال تک ہو صفت ۱ سکی یہ نسخہ شیخ الرئیس  
رج اور قیزیات اور جیوٹی لائیجی اور اگر قازہ خام  
اور اسارون یعنی گند اور مصطلی رومی اور کانی ہر اور  
اکلیل الملک اور فرخ شتاب اور ناگیس اور نا قیصر اور  
انیرہ کرمانی اور در جینی اور آشتہ یعنی چھڑیلا اور  
گونج اور بیل اور سوئمہ اور بونگ اور دانہ اناؤلہ  
بالفضل اور جرجی لائیجی ہر ایک سے دو جزو اور مشک  
بتنی اور عنبر شنب اور کافور قیسوری ہر ایک سے ایک  
جزو اور نبات سفید سب دو دو ٹکا چھ وزن دو اوٹو  
کوٹ چھ انکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
اس وزن سے ایک درم ہونے میں درم تک سرد پانی  
کے ساتھ ناشتا کھانے کے بعد نوش کریں عظیم الشفع  
ہو ان بیمار بون کے واسطے جو مذکور ہوئیں وہ مروج  
ترتے ہیں کہ جو کچھ ثبوت ہو اور فقیر کے نزدیک ناگیس  
شخاش شقایق اھمان ہو اور یہ نسخہ نبات کے  
ساتھ پھینچیں دور میں رکھنا ہو اور نسخہ سبکی بن عظیم  
بن بزلہ میں اکلیل الملک داخل نہیں ہو اور لائیجی  
سب دو ان نسخہ شیخ الرئیس کے نسخے سے مساوی  
ہیں اور نسخہ میں صاحب میزان الطبائع کے  
اگر قازہ اور اکلیل الملک اور نا قیصر داخل نہیں  
ہو اور مظہر الدین شفا کے نسخہ میں اکلیل الملک  
اور نا قیصر داخل نہیں ہو اور کافور قیسوری بھی

دو جزو نسخہ شیخ الرئیس کے ابن ابراہیم اضافہ کیا ہو اور نبات  
سفید سب دو اوٹون کے برابر ہو اور وہ لکھتا ہو کہ  
نقل کیا ہو صاحب جامع التراکیب نے اس  
نسخہ کو اور یہ نسخہ اصل ہر کہ میں نے دیکھا ہو تدبیر رست  
میں جو یونانی زبان میں رساد تھا اور اس سے صحت  
کی ہو اور استاد ابو الفرج لکھتا ہو کہ جالینوس اس  
سفوف میں ناگیس اور نا قیصر کے عوض ریونہ جینی اور  
اگر نہدی لایا ہو اور لکھتا ہو کہ میرے اعتقاد میں یہ ہو  
کہ یہ سفوف سرد اور تر مزاج والوں کے واسطے ایجاد  
کیا گیا ہو اور شیخ داؤد نے لکھا ہو کہ اگر کچھ صرف اس  
سفوف میں کر سکین یہ ہو کہ استعمال کریں جالینوس  
کے عوض بنسلوچن اور بدل مشک ایون اور فرخ شتاب  
کے عوض دھنیہ خشک کریں اور یہ نہ کہا جائے کہ  
کافور کافی ہو سردی ہو بخانے کے واسطے اس لیے  
کہ عنبر شنب کافور متقابلہ میں ہو اور یہ بھی اسے  
کہا ہو کچھ خوف نہیں ہو بنفشہ داخل کرنے سے  
صفراوی مزاجون میں اور انیون سو راوی مزاجون  
میں اور نسوت بنشی مزاجون میں اور صندل اگر جو  
میں کچھ صفت ہو اور گل ارمی اور گل مخوم لوگ  
کے عوض نسخہ اصل پر اور بدل ہلیلہ زرد کے مطلقاً  
اگر خفقان حرارت سے ہو اور نبات سفید ہر ایک  
میں ان نسخوں سے تمام دو اوٹون کے مساوی  
ہونا چاہئے اور اس سفوف کے نسخہ کو جو حکیم میر محمد  
سوسن نے اپنی قریا دین تحفۃ الموشین میں لکھا ہو  
نسخہ شیخ الرئیس کے مساوی ہو سو اسے اس بات کے  
کہ کافور دو جزو ہو اور ناگیس داخل نہیں ہو اور انھوں نے  
لکھا ہو کہ نا قیصر عربی ناگیس کا جو کہ لغت ہندی  
ہو اور وہ ایک دو جزو ہو فارغون کی قسم ہے اور  
ہر شخص پر چھوڑا علم بھی دو اوٹون کی تحقیق پر رکھتا ہو  
حیرت کلام سے اس فاضل کے طاری ہوئی ہو کہ اسکی  
کس کس غلطی کو درست کرے اور بعض متاخرین جو

بجائے نا قیصر ناہ دانہ لائے ہیں محض غلط ہو اور  
تصرقات جو اس سفوف میں شیخ داؤد نے کیے ہیں  
سب بجا اور بے موقع ہیں۔  
سفوف اسن ماسویہ۔ نافع ہو واسطے پیش کے  
اور آنون کی خراش کے لیے مجرب صفت اسکی  
خطی سفید کے کچ پوسٹ اتارے ہوئے اور بھونے  
ہوئے اور خبازی کے کچ پوسٹ اتارے ہوئے اور  
بھونے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور نشاستہ بودا دین  
منقال اور گوند ببول کا اور گل ارمی ہر ایک سے  
نوے مثقال کوٹ چھ انکر تین درم اسین سے صبح اور  
شام اس پانی کے ساتھ کہ جہین بنسلوچن سفید اور  
گوند ببول کا اور گل ارمی بھگو کر صاف کیا ہو نوش کریں  
سفوف عنبری الرسطو۔ نافع ہو واسطے صفت  
معدہ اور سو اس کے اور معدہ کے دستون کو بند کرتا  
ہو اور بخرون کو دفع کرتا ہو صفت اسکی بنسلوچن  
سفید دو درم اور جاون خراسانی سفید اور سماں دانہ  
سے صاف کی ہوئی اور خخاش سفید کے کچ اور ہلیلہ  
سیہ اور مغز سفرجل ہندی کہ ہندی میں تیل کہتے ہیں  
اس کا مر یا تیار کریں ہر ایک سے تین درم اور گناہ فارسی  
اور درم لاغون اور گوند ببول کا اور بڑی اور چھوٹی  
الائیجی اور اقاہ اور جو کے کچ اور گوگل زرد اور گل  
مخوم اور گل ارمی اور مغز بلوط اور پوسٹ کو کنار  
اور ناہ درم اور مرجان قرزی اور کمرہ بے سمی  
اور سماں ہر ایک سے دو درم اور گائے کا گلی سات  
درم اور نبات سفید چار درم اور مشک خالص درم دانہ  
اور عنبر شنب ایک دانہ کوٹ چھ انکر سفوف  
تیار کریں۔  
سفوف اطفال۔ خلاصۃ التجارب منقول وہ  
لکھتا ہو کہ یہ سفوف اہل رے کے مختصرات سے  
ہو معدہ کو قوت دیتا ہو اور اطفال کے دستون کو  
بند کرتا ہو صفت اسکی پوسٹ زرد ہر ایک کا



اور مصطفیٰ اور پوست بیرون پست ہر ایک سے ایک جزو اور سونف دسی اور پوست نالینج اور پوست انار شیرین ہر ایک سے آدھا جزو سب کو کوٹ کر اور باریک چھانکر گاہ رکھیں کبھی بغیر پانی کے اور کبھی خالص پانی کے ساتھ اور بھی مناسب بیودن میں سے کسی سیوہ کے پانی کے ساتھ کھائیں اور اگر اطفال کی طبیعت کے واسطے سب دو کو کھانفت وزن قدر سفید اضافہ کریں لائق ہر اور مقدار خوراک کی رائے طبیب پر موقوف ہو۔

سفوف دیگر۔ یہ بھی خلاصہ اتھار بے منقولہ صفت اسکی مردار سنگ اور گندہ بروزہ اور سونف دسی ہر ایک سے دو دانگ پسک سفوف تیار کریں اور کھیرے کے پانی اور سبب ترش کے پانی کے ساتھ نوش فرمائیں اور لکھا ہو کہ یہ سفوف سب ایک خوراک ہو

سفوف اسبغول۔ اسبغول اور تخم ریحان اور بارتک اور ترہ تیزک کے سچ یہ چاروں بھونے ہوئے اور بغیر کوٹے ہوئے اور جو کہ کے سچ اور خرفہ کے سچ اور گلاب کا زیدہ اور نشاستہ اور کنوچہ کے سچ اور گوند بول کا اور گل ارمنی اور خنکاش سفید کے سچ ان سب کو کوٹ چھانکر اور ایک جا کر کے سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو شقال ہو۔

سفوف۔ بلغمی دستوں کے واسطے نافع ہر حکیم سید زمان کی تالیف سے صفت اسکی اجوائن دیا اور کندراور گنار ہر ایک سے ایک جزو اور دانہ مویر دو جزو میہ مسک کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف۔ بچوں کے دستوں کے لیے نافع ہر حکیم میر محمد زمان کے تجربات سے اور سوائے بچوں کے اور دن کے لیے بھی نافع ہو صفت اسکی انار دانہ بودادہ بہت باریک پیسا ہوا اور بیلوچن سفید اور گوند بول کا اور تیرا اور مصغی سفید اور مور د کے سچ اور گلاب کے بھول اور گل ارمنی سب دو دانوں کو

برابر وزن لیکر سفوف بنائیں جو کھانا دو شقال بوقت صبح اور آدھا شقال بوقت شب شربت یا شربت سیب ترش کے ساتھ کھائیں۔

سفوف دیگر۔ بوا سیری اور نو اسیری گرم دستوں ہضمی چبانے کے لیے نہایت نافع ہو صفت اسکی گل ارمنی اور انار دانہ بودادہ اور دانہ انگور جو سرکہ میں سے نکالے ہوں بودادہ ہر ایک سے پانچ شقال اور ساق ہیدانہ اور گلاب کے بھول اور گوند بول کا بودادہ ہر ایک سے تین شقال اور بیلوچن اور گل خنوم یا گل داغستانی ہر ایک سے دو شقال اور اگر قزاقی اور مصطفیٰ ہر ایک سے ایک شقال مقدار خوراک دو شقال ہو بوب مناسبہ کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف اسمالی۔ خنین سے منقول واسطے صفت معده کے جو دستوں کے ساتھ ہو اور تب پچھلے کے لیے نافع ہو اور کھانے کی ٹھوک پیدا کرتا ہو صفت اسکی زیرہ کرمانی اور کمون تلخی کے ایک رات دن دونوں کو سرکہ انگوری میں بھگو کر اور خشک کر کے بودادہ کیا ہو ہر ایک سے تین درم اور حب الاس پانچ درم اور دھنیہ خشک بودادہ دو درم اور کنا یعنی میر کا آٹا اور سنج کا آٹا اور انار دانہ کا آٹا ہر ایک سے تین درم اور قرطہ وہ ایک قسم درخت بھول کا پھل ہو اور طارثیث کہ وہ ایک گھاس ہو صبح رنگ نظر کے شام ہر ایک سے دس درم اور سک تین درم اور اگر نہ ہوں تین درم کوٹ کر اور چوڑے سورخ کی چلتی میں چھانکر سفوف تیار کریں ایک ذراک کی مقدار تین درم ہو میہ سادہ کے ساتھ صبح اور شام نوش کرنا سفوف۔ دستوں کی سب قسموں کے لیے جو آنتوں کی خراش اور آنتوں کے درد اور حرارت کے ساتھ عارض ہوں نافع ہو صفت اسکی خطمی کے سچ اور خبازی کے سچ ہر ایک سے پانچ درم اور نشاستہ اور گوند بول کا ہر ایک سے ایک درم

کوٹ کر اور باریک پست ہر ایک سے چھانکر دو شقال سنہ شربتوں کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف۔ بلغم اور خون کے دستوں کے واسطے نافع ہو صفت اسکی بیلوچن اور نشاستہ اور گوند بول کا اور گنار فارسی اور گلاب کے بھول ہر ایک سے پانچ شقال اور روئاس یعنی محبہ شقال اور زعفران ایک شقال ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو بوب کے ساتھ نوش کریں اور اگر قزاقی بنائیں بہتر ہو۔

سفوف دیگر۔ نافع ہو سب قسم کے کیرٹوں کے واسطے اور صفت معده کو مفید صفت اسکی پوست زرد بٹر کا اور باسے بزرگ پوست انار کے ہوتے ہر ایک سے ایک جزو اور نشوت سفید پوست اناری اور روغن بادام شیرین میں چرب کی ہوئی ان دونوں کے وزن کے برابر وزن اور قانیہ بخیری سب دو دانوں کے برابر خوراک کی مقدار دس درم ہو

سفوف خطمی خطمی سفید کے سچ اور خبازی کے سچ ہر ایک سے دو شقال اور نشاستہ اور گل ارمنی اور گوند بول کا ہر ایک سے چار شقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں۔

سفوف بزوری۔ نافع ہو واسطے نفخ اور سب قسم کی ریحون کے صفت اسکی کرویا اور نشوت رومی اور زیرہ کرمانی اور پری لایچی اور اجوائن دیکہ اور اجمود کے سچ ہر ایک سے اوہ درم اور لونگ اور پڑھ درم اور سو فٹھ اور بیل ہر ایک سے دو دانگ اور شکر نیل شقال کوٹ چھانکر باہم ملائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

سفوف خربوب۔ استرخاس معده اور دستوں کے لیے نافع ہو صفت اسکی خربوب صحرائی دانہ سے پاک اور صاف کیا ہو اور زیرہ کرمانی اور بیلوچن دانہ سے پاک

اور صاف کیا ہو اور مورد کھینچ اور کنار کا ہوا  
اور یوں کا آنا اور دھنی خشک بھونا ہوا اور معکب  
دو این بر وزن لکیر اور کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں  
سفوف خمسہ - نم معدہ اور بدن کو بطن سے  
پاک کرنا ہر صفت اسکی منسلوچن سفید مدبر اور  
سناہ کی اور سوٹھ اور پاسے برنگ اور پوست  
کا ملی ہر کا سب دو این بر وزن کوٹ چھانکر سفوف  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار اسمین سے چار دم  
ہر چھ روز تک گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف درونج - خفقان سرد کو نافع ہے  
صفت اسکی درونج عقربی اور گاؤزبان ہر ایک  
سے چھ درم اور نیم کچر دو درم کوٹ چھان کر گھاہ  
رکھیں ایک خوراک ایک مثقال ہر ایک چار ایک  
پھولی شرب اور شہد کے پانی کے ساتھ نوش کریں  
اور ایک چار ایک چار دم وزن من تبریک کا ہر کمن تبریک  
اڑھائی سیرا لگی رہی ہو۔

سفوف سمج - تمام بدن کو سودا سے پاک کرتا ہو  
اور نالیو کو نافع ہو جو وقت کہ سودا تمام بدن میں  
ہو صفت اسکی پوست کا ملی ہر کا اور کا ملی ہر  
اور اقمیون افراطی ہر ایک سے دو درم اور سفلیج اور  
حب لیل اور سارنگی ہر ایک سے تین درم اور نسوت  
سفید سب دو اوٹھکا نصف وزن کوٹ چھانکر گھاہ  
رکھیں استعمال کی مقدار اسمین سے چار درم  
سے چار مثقال تک ہو۔

سفوف بقراط - تمام سرد بیماریوں کے لیے  
خصوصاً دماغ کی سرد بیماریوں کے واسطے مخصوص  
نسیان اور رعونت اور حق کے لیے نہایت نافع  
ہر صفت اسکی کندرا اور ورج ترکی اور سوٹھ  
ہر ایک سے پندرہ درم اور ناگر موٹھ اور قیزبات اور  
دار چینی اور لونگ ہر ایک سے سات درم اور شہات سفید  
دو اوٹھ کے برابر کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک

تین درم ہو۔  
سفوف سکینج - ریح شکم اور قویج کو نافع ہو  
اور استفا کو مفید صفت اسکی سکینج اور پوست  
زرد ہر کا ہر ایک سے ایک جزو اور حب الرشاد اور جود  
کے چھ ہر ایک سے نیم جزو کوٹ چھانکر شیشہ میں گھاہ  
رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو نیم گرم پانی  
کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف طرب لچا لیس - فرحت اور نشاط لانا  
ہو اور اعصاب ریس کو قوت دینا ہو اور تقویت باہ اور  
اساک منی اور دفع سرعت انزال کیلئے بے نظیر  
ہو صفت اسکی جاوتری اور زعفران اور دانہ الائی  
سفید اور لونگ اور دار چینی اور مہن سفید اور خرقاقل  
مصری اور کلچن ہر ایک سے ایک مثقال اور مشک  
خالص اور عنبر شہب اور سونے کے درق ہر ایک سے  
ایک دانگ اور جرس خالص تین مثقال اور نبات سفید  
یا بچ مثقال کوٹ چھانکر گھاہ رکھیں ایک خوراک  
کی مقدار ڈیڑھ دانگ ہو۔

سفوف طین - کہ اسکو سفوف بسا سچ بھی  
کہتے ہیں بچش اور آنتوں کی خراش اور خونی اور  
صفراوی دستوں کے لیے نافع ہو اسپنول اور یارنگ  
اور تخم ریحان اور جو کہ کے بچ اور خرفہ کے بچ اور نشاستہ  
اور گوند بول اور گل ارمنی اور منسلوچن سفید ہر ایک  
سے ایک جزو چار دن تخون کو بریان کر کے خشک کو  
رہنے دین اور تمام دوا کو ٹکوبی بریان کر کے کوٹ چھانکر  
یا ہم طین اور سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو  
رغون یا دار شہین یا رعون گل میں چرب کر کے فوش فرمائیں  
سفوف ملین دیگر کہ جگر می دستوں اور  
آنتوں کے دستوں میں کام آتا ہو صفت اسکی  
گل ارمنی دھوئی ہوئی اور منسلوچن سفید اور گوند بول  
کا بھونا ہوا اور حب لاس ہر ایک سے دس درم اور  
دم الاخوین اور کند رہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ چھانکر

نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو مورد کے پانی کے  
ساتھ کھائیں۔

سفوف ملین دیگر کہ اسکو سفوف نشاستہ بھی  
کہتے ہیں صفت اسکی اسپنول اور تخم ریحان اور  
نشاستہ اور گوند بول کا اور گل ارمنی سب دو اوٹھ کے  
برابر وزن لکیر بھونیں پھر نشاستہ اور گل ارمنی اور  
بول کے گوند کوٹ کر دوسری دواؤں کو درست  
دواؤں کے سفوف بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
دو مثقال ہو۔

سفوف طین - زلق اسول کے لیے نافع ہر صفت  
اسکی گل ارمنی دھوئی ہوئی اور گل خقوم اور  
منسلوچن سفید اور کرہاے شعی اور خنجر گل سرخ سب  
دو اوٹھ کوٹ چھانکر گھاہ رکھیں ایک خوراک  
کی مقدار تین درم ہو حاجت کے وقت نوش کریں  
سفوف طین پروری - بچش کو نافع ہو اور خون  
کو بند کرتا ہو جس عضو سے کہ جاری ہو صفت اسکی  
گل خقوم اور گل ارمنی ہر ایک سے سات درم اور کرہا  
اور انجبار کی جڑ کا پوست اور گلنا رفا رسی اور قاقیا  
ہر ایک سے ساٹھ تین درم اور گوند بول کا بھونا  
ہوا اور خرفہ کے بچ اور دھنی خشک اور نشاستہ اور  
جو کہ کے بچ سب کو بھون کر ہر ایک سے ایک مثقال  
حاصل کریں اور کوٹ چھان کر تانی اجزائے وزن کے  
برابر اسپنول اور اسکا نصف وزن تخم کونجہ اور اسکا  
برابر تخم ریحان تینون تخون کو درست یعنی بغیر پیسے ہو  
آدال کر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
اسمین سے چار درم ہو لعاب رشیہ خطمی اور یارنگ  
کے بتوں کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف طین ارمنی - بچش کے لیے نافع ہو  
طب الاثم سے منقول صفت اسکی گل ارمنی بھونکر  
اور حرف ابیض کہ تیرک کی قم ہو اور بول اور گوند بول

کا ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کوٹ چھانکر سوا سے  
اسبغول کوٹنے کے استعمال کریں۔

سفوف عود لک - نافع ہو واسطے لاغری صیم  
اور ضعف جگر اور ریخت معدہ کے اور معدہ  
کی سردی اور تری کو زائل کرتا ہے صفت اسکی  
عود لک اور تخم مورد اور بلوط کا لٹا اور نبات سفید  
اور مصطکی اور پوست انار اور مارو سے سبز ہر ایک سے  
ایک جزو اور کنڈر اور سونٹھ ہر ایک سے ایک جزو  
کا چارم کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں اور ہر روز بوقت  
صبح او شرب کو سوتے وقت ایک مثقال سے دو  
مثقال تک نوش کریں اور گوشت نہ کھائیں اور  
اس نسخہ کو شیخ نے قانون میں ذکر کیا ہے موافق ہر صفا  
جامع التراکیب کے نسخہ سے اور دوسرے نسخہ میں نبات  
سفید سب دواؤں کے برابر وزن لایا ہے اور صاحب  
شفائی عود لک کے عوض لاکھ دعویٰ ہوئی لایا ہے اور  
خلائی نے لکھا ہے کہ بروقت استعمال اس سفوف  
کے غذا گوشت نہ کھائیں کہ غلیظ ہو۔

سفوف غدد - درم گلو کے واسطے مفید ہے کہ  
حسکو ہندی میں کھینکے تھے ہیں صفت اسکی  
غدد گادیش ترک وہ ایک گلو لہر کہ سکے گئے ہیں ہوتا  
ہو حاصل کر کے خشک کریں اور جاتری اور لوگ اور  
جائفل اور دار چینی ہر ایک سے ایک جزو برابر وزن کوٹ  
چھانکر اور زنجبیل خشک قسم اول کہ ہندی میں سونٹھ  
ستواکتے ہیں برابر وزن یا چون جزو کے بار یک مسکیر  
اور باہم ملا کر شیشہ میں نگاہ رکھیں ایک خوراک  
کو نقد آرمین یا خمیر صبح کے وقت ناشہ کھائیں ایک  
ہفتہ یا دو ہفتہ جب تک کہ شفای کلی حاصل ہو اور  
اس دوا کے کھانے کے زمانہ میں تری ترشی اور سرخی  
اور بادی جزو اور گوشت سے پرہیز کریں۔

سفوف الفواق - تیج بھلی تیجی کے لیے جو  
امتلا سے حادث ہوئی ہو مفید ہے صفت اسکی

اجود ہپاڑی کے بیج اور ناگر موٹھا اور زیرہ کرمانی برابر  
وزن کو سفوف تیار کر کے نگاہ رکھیں ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال ہر نام کے پانی کے ساتھ نوش کریں  
سفوف قابض - جیکہ میر مجر مومن نے محمد  
میں لکھا ہے کہ یہ سفوف مکر تجریہ میں آیا ہو واسطے  
صفراوی دستون اور انتون کے درد اور خون کے  
دستون کے بہترین دواؤں کا ہے صفت اسکی  
بول کے گوند کو ہر روز تین مثقال پسکیر نوش کریں  
تین دن تک یا اس سے زیادہ اور اگر دستون کے  
ساتھ سدہ نہ نوش کرنا پڑے خشکاش کا کہ مثل  
غبار پیسا ہو ایک مثقال سے دو مثقال تک  
محریات سے ہو۔

سفوف قرفل - معدہ سرد اور تھون کیلے  
سود مند ہے صفت اسکی قرفل یعنی لوگ اور  
کباب چینی ہر ایک سے پانچ درم اور یا پھر اور مصطکی  
ہر ایک سے تین درم اور اگر خام تھیں درم اور نبات  
سہری سب دواؤں کے وزن کے برابر ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال سے ہو دل درم گفت کے ساتھ نوش  
کریں۔

سفوف - خون ہوا سیریند کرنے میں نہایت مجرب  
ہے اور عجیب الفعل معالجات بقراطی سے نفول صفت  
اسکی جزو سوختہ ایک جزو اور مرغ کے انڈے کی ترش  
سوختہ ایک جزو اور کنجد بودادہ تین جزو سب کو  
پسکیر و شفال آسمین سے شربت سبب یا مورد  
ریاس کے ساتھ ناشہ استعمال کریں۔

سفوف قنب - دستون کے لیے فائدہ عظیم  
رکھتا ہے صفت اسکی ورق القنب بریان  
یعنی بھنگ کی تہی بھونی ہوئی اور سونٹھ اور سی بھونی  
ہوئی اور پیل ہر ایک سے نیم مثقال اور صطکے رومی  
اور زانہ رانہ بھونا ہو اور دھنیہ خشک بھونا ہو اور ہر ایک  
سے چار دانگ اور گوند بول کا ایک دانگ اور

پرست خشکاش بودادہ ایک مثقال اور ایک انگ کوٹ چھانکر  
ہر روز ایک درم آسمین سے نوش کریں سرد پانی کے ساتھ  
سفوف دیگر - ہند کے طیبون کی تالیف سے  
سب قسم کے دستون کو نافع صفت اسکی حاصل  
کریں ورق القنب نو یعنی بھنگ کے پتے سے لیکر رگین  
تغشہ یا دامین چرب کریں اور قدر سے اس گھاس  
شیرہ کہ جسکو ہندی میں دوب کہتے ہیں اور قدر  
اجوائن کا شیرہ باہم ملا کر ہاتھ سے بھنگ کے پتہ چیر  
ملیں اور مٹی کے کورے برتن میں بھونیں یا ہتھلی  
پھر آگ پر سے آنا کر سرد ہونے کے بعد ہی عمل کریں  
سات مرتبہ تک ان دونوں شیروں کو بھنگ کے پتہ چیر  
ہاتھ ملا کر بریان کریں پھر حاصل کریں ان تھون مدبر  
کو بھنگ کے پتہ چار مثقال در مصطکی رومی اور سونٹھ  
بھونی ہوئی ہر ایک سے ایک مثقال سب کو کوٹ چھانکر  
حاجت کے وقت ایک درم آسمین سے سرد پانی کے  
ساتھ تناول کریں اور تہرہ ہو کہ یہ دوا ایک دانگ سے زائد  
کہ نیم ناشہ کا وزن ہو نہ کھانی چاہیے۔

سفوف مرجان - طحال کے واسطے بہت نافع ہے  
صفت اسکی مرجان کو حاصل کر کے سوختہ کریں  
اسطور سے کہ اسکو ریزہ ریزہ کر کے نئے گوزہ میں بھین  
اور تھہ اسکا مضبوط بند کریں پھر کوزے کو مٹی میں  
لبیٹ کر گرم تنور میں ڈالیں کہ سوختہ ہو کر سفید ہو جائے  
پھر کال کر پھین اور اس کے ہوزن پشگری بریان اور  
ایلو اسے زرد اور کثیر نیم جزو کوٹ چھانکر اور اس کے مثل  
شکر شرج شامل کر کے سفوف تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک حہ سے نیم درم تک ہو مزاج اور عمر کی  
برداشت کے موافق۔

سفوف مسکر - یعنی نشہ لانے والا لکھا ہے کہ یہ سفوف  
فرحت اور سرور لاتا ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے  
اور انزال مٹی کا مسک ہے صفت اسکی مسک یا دام  
شیرین بودادہ پوست آمارا ہو اور مغز پستہ بودادہ



پوست اتارا ہوا اور مغز انجلیک بودادہ اور مغز چلوڑہ  
اور خصیۃ الثعلب مصری اور راجینی اور کچین اور جاوتری  
اور کین مسرخ اور کین سفید اور شقال مصری اور ابریشم  
کتر ہوا ہر ایک سے ایک شقال اور دانہ الائچی سفید نیم شقال  
اور زعفران ثریہ دنگ اور مشک خالص اور عیشہ  
اور سونے کے ورق ہر ایک سے ایک انگ اور جس خاص  
العلیہ دو شقال اور نبات سفید پانچ شقال کوٹے  
چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی تدبیر دنگ  
سے ایک درم تک ہر عادت کے موافق نوش کریں۔  
سفوف مسکر دیگر کہ یہی منفعتیں رکھتا ہے صفت  
اسکی مغزیہ بودادہ اور مغزیہ بودادہ بودادہ بودادہ  
اتارا ہوا اور راجینی سیلانی اور نبات سفید ہر ایک  
سے بارہ درم اور جس اعلیٰ ایک درم کوٹ چھان کر  
سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہو۔  
سفوف مسکر دیگر کہ یہی منفعتیں رکھتا ہے اور معده کو  
قوت دیتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے صفت اسکی دارچینی  
اور دانہ الائچی سفید اور مصطکی رومی اور نعناع خشک  
ہر ایک سے سات درم اور پوست اترج کا اور اجوائن دسی  
اور صوف ایسی اور صوف رومی اور کچین اور زیرہ کرمانی مدبر  
کا شتم اور جادری ہر ایک سے تین درم اور چرشل اعلیٰ  
ایک درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار ایک درم ہو دو شقال گلاب کے ساتھ نوش فرمائیں۔  
سفوف مسکر دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے  
صفت اسکی اجوائن دسی لیون کے پانچین  
مدبر کی ہوئی تین درم اور بادیان خطائی اور کزبیل  
بودادہ ہر ایک سے بارہ درم اور راجینی اور لونگ اور  
دانہ الائچی سفید ہر ایک سے سات درم اور جس خاص  
العلیہ ایک درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک درم ہو  
سفوف مسکر دیگر کہ بہت سستی لاتا ہے اور اعضا  
کو قوت پہنچاتا ہے اور فائدہ بہت رکھتا ہے صفت

اسکی عنبر شہب ایک جزو اور بنفشہ خشک دو جزو  
اور کثیر لیم جزو سب کو ایک روز میں تین مرتبہ  
تناول کریں بہت نافع اور مجرب ہو۔  
سفوفات مسهل ہر ایک اپنے اپنے مقام پر مذکور  
ہو مثل سفوف فتمون اور لیمون اور سفوف اور تربہ وغیرہ  
سفوف پچیش اور اسستقا کو نافع ہو صفت  
اسکی ریوند چینی اور کھیرے لکڑی کے چوڑے کا مغز اور  
اجود کے بیج بھونے ہوئے اور سونف رومی بھونی  
ہوئی اور کالی ہیر و عن زیتون میں بھونی ہوئی سب  
دو انگوڑیہ وزن کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں مقدار  
خوراک دو درم ہو چار درم تک اور چار تخون کو چائے  
کہ درست ہوں یعنی بغیر کوٹے ہوئے۔  
سفوف مقلیانہ کہ سرد مزاج والوں کے واسطے مفید ہے  
اور نافع ہے پیمانے دنوں اور چش اور صفت معده کے لئے  
جو اسکی سردی سے حادث ہو اور آنتوں کے  
درد اور بواسیر کو مفید ہے اور ریلج کو تحلیل کرتا ہے  
صفت اسکی ترہ تیرک بھونے ہوئے ڈیڑھ  
رطل کہ ایک رطل نوے شقال کا وزن ہو اور  
زیرہ کرمانی ایک رات دن سر کریں بھگوان خشک کیا  
ہو اور ادہ ۲ دھار رطل یعنی بیفتا لیٹن شقال و ششم  
گندے خلی اور اسی کے بیج اور کالی ہیر و عن زیتون  
میں بھونی ہوئی ایک رطل اور مصطکی رومی ڈیڑھ انگو  
کوٹ چھانکر شیشہ میں بنگا رکھیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک شقال ہو۔  
سفوف مقلیانہ سرد اسپنول شقال اور  
ریحان کے بیج اور بارتنگ کے بیج اور شخشا سفید  
کے بیج ہر ایک سے دس درم اور خرف کے بیج اور جو کہ  
کے بیج اور ششہ ہر ایک سے سات درم اور گوند بول  
کا دو درم اور گل ارمنی پندرہ درم تخم کی چیزوں  
کو بھونکر سب کو سوائے چار تخم کوٹ چھانکر سفوف  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو

دو شقال تک اور نسخہ اس سفوف کا جو لوہا میرزا  
محمد باقر موسوی حکیم باشی نے اپنی جربات میں قلمی  
فرمایا ہے اس طور پر ہے اسپنول میں درم اور کونوچ کے  
بیج اور ریحان کے بیج اور بارتنگ کے بیج اور ششہ  
اور شخشا کے بیج ہر ایک سے دس درم اور خرف کے بیج  
اور جو کہ کے بیج ٹھوس ۱۶ سے ہونے اور گلاب  
کے پھول ہر ایک سے سات درم اور گوند بول کا بیل  
درم اور گل ارمنی تین درم بدستور سفوف تیار کریں اور  
تدلیسی کے نسخہ میں گوند بول کا اور گل ارمنی ہر ایک  
دس درم ہو اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے پندرہ درم  
سفوف مقلیانہ کہ سید اسماعیل نے ذخیرہ خوارزم  
شاهی میں معدی دستوں کی کھٹ میں لکھا ہے  
اسکی کالی ہیر اور ہیرہ اور اسستقا سب کو رومی  
اور جوں خالص میں بھونیں ہر ایک سے پانچ درم اور  
زیرہ کرمانی مدبر اور تخم گندنا بھوننا ہوا اور جب الرشاد  
بھونا ہوا ہر ایک سے سات درم اور اجود کے بیج مدبر  
اور صوف رومی مدبر ہر ایک سے چار درم اور مصطکی رومی  
اور باچھر ہندی اور بڑی الائچی اور لونگ اور اگر ہندی  
ہر ایک سے دو درم اور اگر کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں  
کو سوائے جب الرشاد کوٹ چھانکر اور سب کو ایک انگو  
کر کے بنگا رکھیں ایک خوراک کی مقدار بوقت  
صبح تین درم ہو اور شام کے وقت تین درم نوش  
کریں۔  
سفوف مقلیانہ سرد و پچیش اور آنتوں کی  
خرشاں اور صفراوی دستوں کے لیے نافع ہے صفت  
اسکی اسپنول بودادہ میں درم اور گل ارمنی  
تین درم اور گوند بول کا دس درم اور شخشا سفید  
کے بیج بھونے ہوئے دس درم اور ششہ تین درم  
اور بنفشہ سفید پانچ درم بدستور مقرر سفوف تیار  
کریں مقدار خوراک تین درم ہر ایک ارقیہ ربہ کے  
ساتھ کھائیں اور دوسرے نسخہ میں ششہ

کا وزن پانچ درم ہو  
سفوف مقلیانہ دیگر صفت اسکی سفول  
اور ریحان کے بیج اور بارتنگ کے بیج اور ترو تیز کے  
بیج ان چاروں کو ناکوتہ بریان کریں اور چوکہ کے  
بیج اور خرفہ کے بیج اور گلاب کا لبرہ اور نشاستہ اور  
کنوچہ کے بیج اور گوند بول کا اور گل ارمنی اور خشک  
سفید کے بیج ان سب کو کوٹ چھانکر اور بھر کل واون  
کو ایک کر کے سفوف تیار کریں مقدار خوراک دو  
مشقال ہو۔

سفوف مقلیانہ - پیش اور استقا کو نافع ہو  
صفت اسکی زیرہ کمانی مدیر پانچ مشقال اور تخم  
گندنا اور اسی کے بیج اور کالی پٹروغن میں بھونی ہوئی  
ہر ایک سے دو مشقال اور صفی رنگی ایک مشقال  
سب کو کوٹ چھانکر بعد اسکے بنیں درم حب الرشاد  
درست یعنی بغیر کوٹے ہوئے آسمین ملا کر سفوف  
تیار کریں استعمال کی مقدار چار درم ہو یا الاصول  
کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف مقلیانہ - کسید اسمعیل نے ذیہرہ میں  
اسکو انتونکی خراش میں بیان کیا ہے صفت اسکی  
کنوچہ کے بیج اور اسبغول اور بارتنگ کے بیج اور چوکہ  
کے بیج اور شاہسفرم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے  
ہوئے اور زیرہ گلاب کا اور صلی سفید کے بھولی ایک  
سے دو مشقال سب کو بریان کریں اور قیولیہ یعنی  
گھریا جو رگرناتے ہیں اسکی مٹی اور بسلوچن سفید  
اور نشاستہ بھونا ہوا اور گوند بول کا بھونا ہوا  
سے چار مشقال اور گل ارمنی دو مشقال اور کمرہ یا چار  
مشقال سوئے اسبغول کے اور سب چیزوں کو کوٹ  
چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
جتن درم ہو پانچ درم تک شربت مورد یا اور  
شربتون سے کسی مناسب شربت کے ساتھ نوش  
کریں اور بعض طبیب اسبغول اور چوکہ کے بیج

اور کاونچی کے بیج اور شاہسفرم کے بیج ان سب کو  
بھونکر اور روغن بادام میں چرب کر کے داخل کرتے  
ہیں اور جانا چاہئے سید اسمعیل نے اس سفوف  
کو سفوف مقلیانہ کے نام سے ذکر کیا ہے حالانکہ مقلیانہ  
نام حب الرشاد کا ہے اور حب الرشاد اس نسخہ میں داخل  
نہیں ہے۔

سفوف مقلیانہ - کسید اسمعیل نے اپنی کتاب  
ذیہرہ میں اس پیش کے بیان میں جو بلغم کے سبب  
ہو بیان کیا ہے صفت اسکی کالی پٹروغن اور  
آملہ بننے ہر ایک سے ایک اوقیہ سب کو سفرجل یعنی پکے  
پانی میں جو ش دین اور سایہ میں خشک کر کے اور  
گائے کے مٹی میں بھونکر کوٹیں اور وزن کریں اور  
اسی کے بیج بھونے ہوئے اور حب الرشاد بھونے  
ہوئے اور صفی رنگی ہر ایک آدھا اوقیہ اور گل  
ارمنی ایک اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات  
مشقال کا وزن ہو لیکر سب دو اونکو سوئے حب الرشاد  
کوٹ چھانکر اور سب کو ایک جا کر کے شیشہ میں نگاہ  
رکھیں ایک خوراک کی مقدار حاجت کو وقت میں درم ہو

سفوف مقلیانہ دیگر - کسید اسمعیل اس مقام پر  
لایا ہے صفت اسکی کالی پٹروغن سے صفات کی  
ہوئی میں درم شرب خالص میں ایک رات دن  
بھگونکر سایہ میں خشک کریں اور اسی کے بیج بھونے  
ہوئے اور کنوچہ کے بیج بھونے ہوئے ہر ایک سے دس  
درم اور حب الرشاد بھونی ہوئی پانچ درم کوٹ چھانکر  
شہد کے پانی میں گوند بھیل اور قرص تیار کریں اور  
سایہ میں خشک کر کے دو سری مرتبہ بھونیں اسطور  
سے کہ سوختہ ہونے پائیں حاجت کے وقت کو ٹکڑ  
نوش کریں ایک خوراک دو درم ہر تین درم تک۔

سفوف - معدہ اور جگر اور جثا کو قوت دیتا ہے  
صفت اسکی بھولی مٹی اور بڑی الائچی ہر ایک سے  
دس مشقال اور ناگرموتھا اور تیز پات اور پانچھڑ اور

بسلوچن سفید اور لونگ ہر ایک سے چھ مشقال اور حین  
اور بنفشہ کی جڑ اور اقا قیما اور زرشک سفید اور دانی  
ہر ایک سے پانچ مشقال اور نبات سفید بنیں مشقال  
کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں۔

سفوف - نواح کیم احمد کے مجربات سے منقول  
صفت اسکی دھنیہ خشک بودادہ اور تخم خشکاش  
سفید بودادہ اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے  
ہر ایک سے اڑھائی مشقال اور نبات سفید یا مشقال  
کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
دو مشقال ہو

سفوف - معدہ اور ضعف جگر کو نافع ہو اور مکر  
تجربہ بنیں آیا ہے صفت اسکی بسلوچن سفید اور تخم  
سوردا اور گلنا فارسی اور کتیر اور گوند بول کا اور خرفہ  
کے بیج اور سماق سفید اور پوست بیدون پسند اور گل  
ارمنی اور انجبار کی جڑ کا پوست اور صندل سفید  
گلاب میں پیسا ہوا اور کمرہ یا شمشیری ہر ایک سے دو مشقال  
اور طابث شیرین دو درم کوٹ کر شربت حب لاس  
یا شربت انجبار یا شربت فواکہ میں گوند بھولنا

کریں۔  
سفوف نشاستہ - دستون کو بند کرتا ہے صفت  
اسکی اسبغول بودادہ اور تخم کنوچہ بودادہ اور تخم  
ریحان بودادہ اور نشاستہ اور گوند بول کا بھونا ہوا  
اور گل ارمنی ہر ایک سے دو مشقال کام میں لائیں  
سفوف ہندی - بلنبی بنوں اور پرانے دستون  
اور نقاہت والوں کو نافع ہو اور معدہ کو قوت  
دیتا ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے صفت اسکی  
نبات سفید بنیں جڑو اور بسلوچن سفید سٹود جزو اور  
دار حینی آٹھ جڑو اور دار فلفل یعنی پیل چار حبزو  
اور لونگ دو حبزو سب کو کوٹ چھانکر سفوف  
تیار کریں مقدار مستعمل ایک درم سے دو درم تک ہو  
اور بعضہ طبیبوں نے بھولی مٹی الائچی اور بڑی الائچی

بھی ہر ایک سے دو جزو اس نسخہ میں اضافہ کی ہو  
سفوف ہندی - اس سفوف کو ہم نے  
خاص ہن کے طبیبوں کی کتابوں سے ترجمہ کر کے  
لکھا ہوا ہے ہر درد پخت اور کلات تناسل کی کستی  
اور سرعت انزال کے واسطے اور غوطہ کو قوت دینا  
ہر صفت اسکی چھالیہ ہندی دکنی ساڑھے سات  
مثقال لیکر کرے مٹی کے برتن میں بودادہ اور  
دار چینی ساڑھے چار مثقال بدستور کوٹ چھانکر  
اور نرم آگ پر رکھ کر اور چار عدد مرغ کے انڈے  
کی زردی کے ساتھ اور مغز پستہ اڑھائی مثقال اور  
نبات سفید بیاضی درم کوٹ کر اور اسمین ملا کر  
سب کو ایک روز میں نوش کریں وہ مرحوم فرماتے  
ہیں کہ اسقدر درجینی کو ایک دن میں نوش  
کرنا البتہ ضرر پہنچاتا ہو۔

سفوف - حاملہ عورتوں کے لیے نافع ہے اور ریلح  
کو توڑتا ہے اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے صفت  
اسکی موتی نا سفید اور عاقر قرح ہر ایک سے ایک درم اور  
سونٹھ اور مصطکی ہر ایک سے چار درم اور زنجبیر اور درونج  
چینی اور اجود کے بیج اور روح ترکی اور چھوٹی الائچی  
اور جافل اور گول مچ اور دار چینی ہر ایک سے  
دو مثقال اور تور دی سرخ اور سونف دیسی ہر ایک  
سے ایک مثقال اور شکر سفید سب دو اون  
کے وزن کے برابر ایک خوراک کی مقدار ایک  
مثقال ہو۔

سفوف - حرارت بدن اور جب کے لیے نافع  
ہو اور پتی اچھلنے کو مفید اور پیاس کے لیے سونٹھ  
اور زبان پھٹنے کو نافع ہے اگر زبان پر لمبین صفت  
اسکی بیشک خالص دو درانگ اور سک اور  
رسوت ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیصری  
ایک درم اور دو درانگ اور چھوٹی الائچی اور بونگ  
اور جافل ہر ایک سے چار درم اور گلاب کے پھول

اور گلاب فارسی اور نیلوجن سفید ہر ایک سے چھ مثقال  
اور نبات سفید ساڑھے درم دو اونکو کوٹ چھانکر مخلوط  
کریں اور اگر حرارت مزاج پر غالب ہو تو جافل کو  
اس سفوف میں سے خارج کریں مقدار خوراک  
جوانوں کے لیے نیم مثقال اور بچوں کے واسطے دو جبہ  
کے درمیان ایک قیراط تک یعنی چار جبہ اور بعض  
طبیب اس سفوف میں ملیٹھی چار درم پڑھاتے ہیں۔  
سفوف - طحال کے واسطے نافع ہے اور خدادید رنگ  
اور خرابی ہضم کے واسطے سود مت صفت اسکی  
حرف سفید کہ ترہ تیز کی ایک قسم ہے چارم کیلچہ ایک  
کیلچہ میں سود درم کا وزن ہے لیکر پاتیل آہنی خلوی  
میں ڈال کر تیل کا تازہ تیل اسقدر اسبگر این  
کہ اسکے اوپر لیند ہو ملائم آگ پر جوش دین پھانک  
کہ سرخ ہو جائے پھر حاصل کریں مغاث بغدادی آٹھ  
درم اور زبیرہ کرانی چار درم اور اجود این دیسی دو درم  
کوٹ کر اسمین داخل کریں اور ہر صبح ایک کف اسمین  
سے سرد پانی کے ساتھ کھائیں اور سرکہ اور نور پھلی اور  
خیر اور ساگ و ترکاریوں اور تر میوؤں سے پرہیز کریں  
سفوف - جگر کی بیماریوں کے واسطے مثل درم  
اور برقان اور سورقنہ اور استسقا کے نافع ہے اور  
آنتوں کی بیماریوں کے لیے جیسے آنتوں کے کڑے  
اور قلع اور یہ سفوف گرم ہو دوسرے درمیں اول  
خشک تیسرے درجہ کے اوائل میں اور فائدہ عظیم  
دیتا ہے جب مرض سردی سے ہو صفت اسکی  
شہم اور سکینچ اور اسنتین رومی ہر ایک سے ایک جزو  
اور سونف دیسی اور ازخرکی اور ایسے ہی ہلیلہ زرد  
جو قوت کہ حرارت شدت ہو اور اگر مذکورہ بیماریوں  
کے ساتھ یلح غلیظ ہو تو زیادہ کجائی ہو اس سفوف  
کے اجزاء پر سارون یعنی مگر اور سلینج ہر ایک سے دو جزو  
اور کبھی زیادہ کجائی ہو اس سفوف کے اجزاء پر جوت  
کہ ارادہ زیادتی دستوں کا ہو سقمونیائے مشوی بون

درم اور زبیرہ کرانی چار درم اور اجود این دیسی دو درم  
کوٹ کر اسمین داخل کریں اور ہر صبح ایک کف اسمین  
سے سرد پانی کے ساتھ کھائیں اور سرکہ اور نور پھلی اور  
خیر اور ساگ و ترکاریوں اور تر میوؤں سے پرہیز کریں  
سفوف - جگر کی بیماریوں کے واسطے مثل درم  
اور برقان اور سورقنہ اور استسقا کے نافع ہے اور  
آنتوں کی بیماریوں کے لیے جیسے آنتوں کے کڑے  
اور قلع اور یہ سفوف گرم ہو دوسرے درمیں اول  
خشک تیسرے درجہ کے اوائل میں اور فائدہ عظیم  
دیتا ہے جب مرض سردی سے ہو صفت اسکی  
شہم اور سکینچ اور اسنتین رومی ہر ایک سے ایک جزو  
اور سونف دیسی اور ازخرکی اور ایسے ہی ہلیلہ زرد  
جو قوت کہ حرارت شدت ہو اور اگر مذکورہ بیماریوں  
کے ساتھ یلح غلیظ ہو تو زیادہ کجائی ہو اس سفوف  
کے اجزاء پر سارون یعنی مگر اور سلینج ہر ایک سے دو جزو  
اور کبھی زیادہ کجائی ہو اس سفوف کے اجزاء پر جوت  
کہ ارادہ زیادتی دستوں کا ہو سقمونیائے مشوی بون

ایک جزو اوائل سے کبھی زیادہ کجائی ہو استسقا  
سونف رومی اور بنفشہ کے پھول اور کاسنی کے بیج  
اور تانبہ جلایا ہوا اور اتمیخ کہ گوند ایک رخت کا ہے  
ہر ایک سے مانند ترید یعنی دو جزو اور فریون مثل سقمونیائے  
یعنی ایک جزو اگر ہو اس حالت میں کچھ حرارت  
اور اگر حرارت ہو اور پیاس غلبہ کرے اور سوزش  
عارض ہو تو داخل کریں اسمین خرقہ کے بیج جھوسی  
آتارے ہوے اور گلابی کے بیج کا مغز ہر ایک سے  
ایک جزو مگر اور آخرین اور اس وقت میں کہ سردی  
ہو ان دونوں کو حذف کیا جاتا ہے اور عوض میں  
ان دونوں کے کوٹ تلخ اور سونٹھ داخل کرتے ہیں  
اور کبھی حذف کجائی ہیں اس سفوف سے مسئلہ  
دو این جو قوت کہ انکی طرف کچھ حاجت ہو پس  
بدل کیا جاتا ہے فہرم اور مصطکی اور بنفشہ گلاب  
کے پھولوں سے اور سونٹھ سے انھیں کے  
ہموزن اور یہ سفوف شیخ داؤد کی ایجاد سے ہے۔  
سفوف - قلع اور ریلح شک اور استسقا کو  
نافع ہے صفت اسکی سکینچ اور پوست زرد ہر  
ہر ایک سے ایک جزو اور جب الرشاد اور اجود کے  
بیج ہر ایک سے نیم جزو کوٹ چھانکر شیشہ میں نگاہ  
رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو نیم گرم پانی  
کے ساتھ۔

سفوف دیگر فضلات کا ادراک کرتا ہے اور بلغم کو  
بدن سے خارج کرتا ہے اور پتھریوں سے گردہ اور مثانہ  
کو پاک کرتا ہے اور کھجکی بیماریوں کیلئے جو سردی سے  
ہوں مفید ہے صفت اسکی مرکی صافی یعنی بول  
اور اگر موتھا اور ازخرکی اور دار چینی اور بلوط اور حب  
بلسان سب دو این برابر وزن اور زعفران نصف  
ایک جزو کا اور اگر حرارت سے ہو تو لازم ہے کہ بعض  
تاگر موتھا اسپول اور ازخرکی کے بدل خرقہ کے بیج  
جھوسی آتارے ہوے داخل کیے جائیں اور اگر



حالت میں خون فاسد ہو کر رہتا ہو جائے گزردہ اور  
شانہ اور مجاری بول میں یا حادث ہو قرحہ اور سوزش  
کی شدت پیشاب میں تو اضافہ کرنا چاہئے اس سفوف پر  
فعل یعنی مولیٰ کہ شوی کے ہوں حسین تخم خلغم بوزن  
کنوجہ اور اجمود کے بیج اور رنگ سفید اور جیر ایہود ایک  
سے بوزن زعفران اور پٹنگری جلائی ہوئی بوزن نصف  
زعفران اور جس وقت پیشاب میں ریح ظاہر ہو  
یا حادث ہو شانہ میں عفونت تو صفت کیا جاتا ہو  
کنوجہ اور ان دونوں کے عومس داخل کیا جاتا ہو  
تخم خربزہ جو وقت کہ حرارت قوی نہویں اگر حرارت  
قوی ہو تو تخم خربزہ کے ساتھ تخم حلب اور کبر کی  
جڑ کا پوست ہر ایک سے بوزن اداکل داخل  
کرنا چاہئے اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہو اس سفوف پر  
بادام شیرین کا مغز اور بادام تلخ کا مغز اور گوکھرو  
ہر ایک سے بوزن زعفران اور اس وقت کہ ہر ایک  
ہو پیشاب میں تقاطع اور خروج اسکا فحش طبعی ہے  
نہو اور حدوث اسکا ہوا ہوسردی سے اور کبھی اضافہ  
کیا جاتا ہو اس سلسلہ میں مجیٹھ اور حب الفار  
چھارہ وزن زعفران اور جو وقت اس کے ساتھ  
تفح اور ریح اور درد شکم کے گرد اگر دہشت ہو تو چاہئے  
کہ دور کیے جائیں اس میں سے بزر یعنی تخم جس  
میں کہ حرارت نہو اور زیادہ کرین یا ٹھنڈا اور سلیخہ اور  
سوف رومی اور اہل ہر ایک سے بوزن زعفران  
اور اگر حرارت ہو تو تخم کون کوجال رکھ کر اضافہ کرین اسکا  
اجزا پر کلکڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج ہر ایک سے  
ہموزن کسی ایک چیز کے مذکورہ چیزوں سے اور کبھی  
انقصار کیا جاتا ہو گزردہ اور شانہ کی پتھری کے علاج میں  
سنگ سفید اور جیر ایہود اور کھجور جلائے ہوئے کی  
راکھ پر جو اس خاصیت کے جو ان چیزوں میں  
موجود ہو واسطے توڑنے پتھری کے اگر بلا میں ہیا کو  
اس میں سے ایک مثقال تک شہد خالص کے ساتھ وہ

مرحوم فرماتے ہیں کہ میرا اعتقاد اس بات پر ہو کہ زیادہ کیا جا  
اس میں آلوگا کو تکلفا قیہ دو این تفرج کا موجب ہو  
اور اگر حرارت زیادہ ہو تو کثیر بھی داخل کرین اور گمان ہر  
یہ ہو کہ اگر البینا محرق اور حب ثقلت یعنی کلمتی ہر ایک  
سے کسی چیز کے وزن کے برابر اجزائے داخل سفوف  
کرین تو ہو گا وہ نسخہ نہایت نافع اور تھامی اجزا کو نہایت  
روغن میں سے کسی روغن میں چسب کرنا  
چاہئے۔  
سفوف۔ جگر کی حرارت کو ٹھنڈا ہوا اور خار دفع  
کرتا ہو اور صفراوی رستوں کو روکتا ہو اور خون کے  
غلبہ کو ساکن کرتا ہو اور جس کسی کو جلدی اور حصہ کی  
نشانیان ظاہر ہوں کہ چپک کی قسین میں اس کے  
لیے بھی سود مند ہو صفت اسکی گلاب پھول  
سبز ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے دس درم اور  
مسلوچن سفید بنیں درم اور سماق سفید اور چوکے کے  
بیج اور سورجھوسی اتارے ہوئے اور زرشک وڈا  
سے پاک کی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے  
ہوئے اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور  
خنشاش سفید کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سفید  
اور حال درم اور کافور قیصری کوٹ چھانکری گاہ گھن  
ایک خوراک کے مقدار میں درم ہو جو کہ کے شربت یا انار  
کے شربت یا انگور خام کے شربت کے ساتھ نوش کرین  
صفت اس سفوف کی بہ نفع فلاسی گلاب کے  
پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے جالینس  
مثقال اور مسلوچن سفید بنیں مثقال اور سماق دانہ سے  
صاف کیا ہو یا بیج مثقال اور چوکے کے بیج اور سورجھوسی  
اتارے ہوئے اور زرشک دانہ صاف کی ہوئی اور خرفہ  
کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کاہو کے بیج بھوسی  
اتارے ہوئے اور خنشاش سفید کے بیج ہر ایک سے  
ایک مثقال اور صندل سفید دو درم کوٹ چھانکری  
نگاہ رکھیں ایک خوراک کے مقدار میں درم ہے

جو کہ کے شربت یا ریاس کے شربت یا انگور خام  
کے شربت کے ساتھ تناول کرین۔  
سفوف۔ جگر اور طحال کے سدہ کو نافع ہو صفت  
اسکی مسلوچن اور ریوند چینی اور کبر کی جڑ کا پوست  
ہر ایک سے دو درم اور عصاہ غافٹ ایک درم اور  
در خشک دانہ سے صاف کی ہوئی اور نیلے سوس کی  
جڑ ایک درم کوٹ چھانکری گاہ گھن ایک خوراک کے مقدار  
دو درم ہو کتبچین بزروری کے ساتھ نوش کرین۔  
سفوف دیگر۔ قلی فرماتے ہیں کہ یہ سفوف میرے  
والد ماجد کی تالیف سے ہو قدس سرہ واسطے  
صاحبان ہل کے بہت مفید اور خون تقو کف کی  
بیماری کے لیے سود مند صفت اسکی انجبار کی  
جڑ کا پوست اور درم الاخوین اور موتی ناسفتہ اور  
کھربائے شمع اور غری السک یعنی سریشم ماہی کہ وہ  
ایک رطوبت ہے جی کے مانند جی ہوئی اور خود سلب  
اور پلسوس اور سوف رومی اور سلطان جلا یا  
ہوا اور نشاستہ بھونٹا ہو اور شانیچ عہدی دھویا ہو  
اور گل انبی دھویا ہو اور گوند بول کا اور کثیر اور  
باردہ میں کا مغز ہر ایک ایک مثقال اور انبیون  
اور زعفران ہر ایک سے چھ قیراط اور کافور قیصری  
اور دھا مثقال کوٹ چھانکری سب کے چودہ حصہ کرین اور  
ہر روز بوقت صبح ایک حصہ گھی کے دودھ یا کبری  
کے دودھ کے ساتھ کہ اس میں بارتنگ داخل کیا ہو اور  
شام کے وقت دوسرے حصہ کو آب بارتنگ میں  
درم کے ساتھ نوش کرین۔  
سفوف دیگر۔ ہند کے طبیبوں کی تالیف سے ہے  
پیرانی پتون مرکبہ اور پیرانی کھانسی کو مفید اور یہ  
سفوف معدہ کو قوت دیتا ہو اور کھانسی کی اشتہا کو  
برائیکٹہ کرتا ہو اور نقاہت والوں کو نافع ہے۔  
صفت اسکی مسلوچن سفید سولہ درم اور درجینی  
آٹھ درم اور پیل چار درم اور لونگ دو درم اور

نبات سفید تین درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں  
اور شیشہ میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار ششقال  
ہو ناشتہ تناول کریں۔

سفوف - دل اور دماغ سرد کو قوت دیتا ہے اور  
نافع ہے خفقان سرد کے واسطے صفت اسکی  
کھرباسے شمع اور چند بیدستر ہر ایک سے ایک درم اور  
پوست زرد اتیج کا اور زرخشک کے بیج ہر ایک سے  
نیم درم کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی  
مقدار ایک درم ہو

سفوف - معدہ کو قوت دیتا ہے اور کھانسی بخون  
پید کرتا ہے اور سحر اور بواسیر اور دستون کیلئے  
نافع ہے اور تین بہت رکھتا ہے صفت اسکی  
کھرباسے شمع اور دارچینی اور لونگ اور جافل اور  
میل اور بالچھر اور صندل سفید اور اذخر کی اور مغز تخم  
کنول اور اسارون یعنی تگہ اور اگر ہندی اور بیلون  
اور سوخنہ اور گول مرچ اور زعفران ہر ایک سے ایک  
شقال اور نبات سفید سب دواؤں کے وزن کے  
برابر کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں مقدار خوراک ایک شقال  
ہو دود درم تک۔

سفوف دیگر کہ دل اور دماغ اور معدہ سرد کو  
قوت دیتا ہے اور واسطے خفقان سرد کے نہایت مفید  
صفت اسکی نفع خشک اور کھرباسے شمع  
ہر ایک سے پانچ درم اور مونگ کی جڑ جلائی ہوئی اور  
دانہ الایچی سفید ہر ایک سے تین درم اور لونگ دود درم  
کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو  
درم شربت سیب شیرین یا شرب انگوری یا میبہ  
خوشبودار کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف - نافع ہے واسطے دفع کرنے سور القنبر  
اور پڑانے دستون کے خط میز احمد حسین طیب سے  
منقول صفت اسکی ریونڈ جیتی اور غافشت کا  
عصارہ ہر ایک سے آدھا شقال اور لاکھ ڈھونڈی ہوئی

ایک شقال اور سونف دیسی اور تخم سمرق ہر ایک  
سے ڈیڑھ شقال اور آسنقین رومی دو شقال اور  
کاسنی کے بیج پانچ درم اور کشوٹ کے بیج چار درم اور  
اجود کے بیج دو درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں  
مقدار خوراک ایک شقال ہو ایک اوقیہ سبکجین  
بزرگی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف - نافع ہے واسطے کوفٹی جگر اور طحال اور  
معدہ اور احشاکہ کہ ضربہ اور سقہ اور صدمہ سے  
ہو صفت اسکی گل ختم اور گل رمنی ہر ایک سے  
تین درم اور اکلیل الملک چار درم اور لاکھ ڈھونڈی  
اور ریونڈ جیتی ہر ایک سے تین درم اور زعفران دود درم  
اور چربہ شیرین تین درم اور کوٹھ ملخ تین درم کوٹ  
چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو  
درم ہر کوہ کے پانی کے ساتھ کہ الماس حسین حکمر کے  
صاف کیا ہو اور رعن بادام شیرین ٹپکایا ہو نوش  
کریں اور دوسرے نسخہ میں زعفران کے عوض  
غار یقون سفید بوزن زعفران داخل ہو دوسری  
بستر ہو اور مناسب ہو۔

سفوف دیگر - نافع ہے واسطے حرارت جگر اور  
یرقان اور سدون کے اور خون تھوکنے کو مفید  
صفت اسکی بیدار اور نشاستہ اور کھیرا گڑھی  
کے بیج ہر ایک سے چار درم اور گل رمنی ڈھونڈی  
ہوئی اور گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے  
ہوے اور بالچھر اور ریونڈ ہر ایک سے ایک درم اور  
بیلون سفید ایک درم اور مصطکی رومی دود درم  
کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں مقدار خوراک ایک درم  
ہو دود درم تک سرد پانی کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف - دستون کو دھونڈتا ہے اور آنتوں کے درد  
کو ساکن کرتا ہے اور ضعف گردہ اور بتون کے لیے  
سودمند اور پرانی بیماریوں کو اصلاح پر لاتا ہے صفت  
اسکی اسپنول اور بارتنگ اور خشکاش سفید ہر ایک

سے پانچ درم اور باغی چوکہ کے بیج اور بادروج کے  
بیج اور شاہسفر کے بیج اور کنوچہ کے بیج اور بگی چوکہ کے  
بیج بھوسی آمار سے ہوے اور صنوبر کے بیج ہر ایک سے  
دود درم اور گوندیول کا اور خربوبہ بلی ہر ایک سے  
ڈیڑھ درم اور گل رمنی پانچ درم اور بیلون سفید اور  
بلوہ کا آٹا اور طراثیٹ ہر ایک سے ایک درم سب بھجیو  
بھونکر سوئے اسپنول اور بارتنگ اور چوکہ کے بیج  
اور بادروج کے بیج اور شاہسفر اور کنوچہ کے بیج  
کے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سب کو ایک جا  
کریں ایک خوراک کی مقدار دود درم سے تین درم  
تک ہو۔

سفوف قلمی فرمایا ہے کہ یہ سفوف حکیمون کے میثوا  
اور استاد سید سند واد ماجد حقیر قدس سرہ کی تالیف  
سے ہے دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور خون جیش کو  
جاری کرتا ہے صفت اسکی مصطکی رومی اور  
بیلون سفید اور دھنیہ خشک اور آٹا مٹھے اور ساق  
مٹھے اور پوست بیدون لپہ اور پوست اتیج اور شیریں  
کھربا ہو اور بالچھر اور ناگہ موٹھ اور سکا لکھ اور  
راک اور زیرہ کرمانی مدبر اور زیرہ سبز مدبر اور تیز نبات  
اور گونجی اور دارچینی اور کاجن اور لونگ اور موتی  
نا سفتہ اور کھرباسے شمع اور صندل سفید اور کافور  
یعنی مکرندہ اور کادریوس کہ ایک گھاس ہو اور  
خارخاک مر یا اور حبیبہ اور اجود کے بیج ہر ایک  
سے ایک شقال اور چاندی کے ورق آدھا شقال  
اور عنبر اشہب اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے  
چھ قیراط اور نبات سفید سب دواؤں کے وزن کے  
برابر کوٹ چھان کر ہر روز صبح اور شام  
ایک شقال اسمین سے دس درم گلاب کے  
ساتھ نوش کریں۔

سفوف دیگر - کہ یہ نسخہ بھی معزالیہ کی تالیف  
سے ہے ہر طبوتون کو دفع کرتا ہے اور معدہ ترکو

قوت دیتا ہو اور کھانا ہضم کرنے والا ہو صفت  
اسکی درجہ چینی اور ناگرم تھا اور اگر فانی خام اور بول  
دلیسی اور بویان خطائی اور مچ سیاہ اور بیل اور  
دانہ الہنجی سفید اور صغیر فارسی اور سونف دلیسی اور  
سونف رومی اور دھنیہ خشک بھوسا آٹا ہوا  
اور زیرہ کرمانی مدبر اور زیرہ سفید مدبر اور سونف اور  
مصلیٰ رومی کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال ہر عرق یا درنجوبہ کے ساتھ  
نوش کریں۔

سفوف دیگر کہ یہ نسخہ بھی معز الہ کی تالیف  
سے ہوا درجہ چینی رکھتا ہو صفت اسکی  
درجہ چینی اور مصلیٰ رومی اور لونگ اور یار دیاں خطائی  
اور زیرہ کرمانی اور زیرہ سب ہر ایک سے ایک جزو  
اور نبات سفید سب دواؤں کے وزن کے برابر کوٹ  
چھانکر نگاہ رکھیں مقدار خوراک ایک مثقال  
ہے۔

سفوف - ہند کے طبیبوں کی تالیف سے واسطے  
کثرت جاری ہونے رطوبتوں کے رحم اور فرج سے  
اور واسطے کثرت جاری ہونے دوسری اور مذی اور  
منی کے نافع ہو اور اس سفوف کو حجابات سے شمار  
کیا ہو صفت اسکی انہ کا بھول اور بھالیہ کے  
بھول اور بیت کے بھول اور اگر میسر ہو سکین تو بیت  
کے بھول کے عوض پوست بیرون بیتہ داخل کریں  
اور ڈھاک کا گوند ہر ایک سے تین ماشہ اور شکہ سفید  
ایک تو کوٹ چھانکر گاسے کے دودھ کے ساتھ کھینا  
سفوف - دماغ اور پیچیدہ اور سینہ کیلئے نافع ہو  
صفت اسکی یادام شیرین کا مغز پوست آٹا ہوا  
ہو اور فانیہ سحری اور غنچہ گل سرخ ہر ایک سے پانچ درہم  
اور نفیہ خشک کے بھول ایک درہم اور دھنیہ خشک  
بھوسا آٹا ہوا نیم درہم کوٹ کر رات کو سوتے  
وقت آمین سے پانچ درہم کھائیں۔

سفوف - خار کو دفع کرتا ہو اور جگر کی حرارت  
کو بٹھاتا ہو اور قز اور صغیر وی دستون کو نافع اور  
جوش خون کو ساکن کرتا ہو صفت اسکی اسکی کاسنی  
کے پچ بھوسا آٹا ہوا اور دھنیہ خشک بھوسا  
آٹا ہوا اور کرنب کے پچ اور سراق منقہ اور سور  
بھوسا آٹا ہوا اور گلاب کے پھولوں کی تنی  
دو دیون سے صاف کی ہوئی اور نیلوجن سفید سب  
دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک  
خوراک کی مقدار تین درہم ہر ایک مسوج لینے دو جبہ اور  
کا قز قیسوری اور فرسبت آٹا ہوا کے ساتھ نوش کریں کہ  
ایک جبہ کا وزن چار چادل ہے۔

سفوف - دل اور معدہ کی گرمی کو بٹھاتا ہو اور خفقان  
کے ساتھ دل کے ضعف کو جو گرمی سے ہو نفع دیتا ہو  
صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی تنی دواؤں  
سے صاف کی ہوئی اور نیلوجن سفید ہر ایک سے ایک  
درہم اور دھنیہ خشک بھوسا آٹا ہوا اور درہم اور  
کا قز قیسوری نیم درہم کوٹ چھانکر شیشہ نین بھگاہ  
رکھیں مقدار خوراک ایک مثقال ہر سب شیرین  
کے پانی یا انار شیرین کے پانی اور پیر شیرین کے پانی کے  
ساتھ کھائیں۔

سفوف دیگرہ مایو لیا اور دوسوا س سوداوی  
اور خفقان کو نافع ہو جو سودا سے حادث ہو صفت  
اسکی پوست کا بلی شکر اور کابلی پڑ اور آملہ منقہ اور  
فرنجشک کے پچ اور بالنگو کے پچ اور اسطوخودوس اور  
گاوزبان اور قشیمون افریطی اور گل ارمنی اور اگر مہندہ  
اور ناگرموٹھا اور لونگ اور دھنیہ خشک بھوسا آٹا ہوا  
ہو ہر ایک سے تین درہم اور موتی تاسفہ اور کمرائے شعی  
اور ابریشم کتر ہوا اور حجار منی سپا ہوا اور دھویا ہوا  
ہر ایک سے ڈیڑھ درہم اور خرقہ کچ بھوسا آٹا ہوا  
ہوے اور کدوے شیرین کے پچ کا مغز ہر ایک سے  
چار درہم کوٹ چھانکر ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو

یا درنجوبہ کے عرق اور شربت سیب شیرین کے ساتھ  
کھائیں۔

سفوف - خون کو نرم اور متعدد سے کہ جاری ہو  
بند کرتا ہو صفت اسکی دھنیہ خشک بھوسا آٹا ہوا  
اور بھوتا ہوا اور سراق منقہ ہر ایک سے دس درہم  
اور مازوے سبزے سوراخ اور بیوط بھوتا ہوا اور  
لونگ اور گل افرا سی ہر ایک سے پانچ درہم اور چند  
سیدہ اور سیب جنالی ہوئی اور کمرائے شعی اور کدو  
کی جڑ جلانی ہوئی ہر ایک سے دس درہم کوٹ چھانکر نگاہ  
رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درہم ہر سب پانی کے ساتھ کھائیں  
سفوف - حاملہ عورتوں کے لیے سود مند ہو اور رحم  
کے ریاخ کو بیکندہ کرتا ہو اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا  
ہو صفت اسکی موتی تاسفہ اور عاقرقہ ہر ایک  
سے دو درہم اور سونف اور مصلیٰ ہر ایک سے پانچ مثقال  
اور زکچور اور درو بخ عقرنی اور اجودہ کے پچ اور جافل  
اور درجہ چینی اور درجہ خلغل یعنی میل اور بھوئی الہنجی  
ہر ایک سے تین مثقال اور پودینہ اور سونف دلیسی  
ہر ایک سے ڈیڑھ درہم اور نبات سفید سب دواؤں  
کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں مقدار  
خوراک دو درہم سے تین درہم تک ہو۔

سفوف - نافع ہو واسطے ریجی بیماریوں کے اگر  
استعمال کیا جائے تقیہ کے بعد خصوصاً واسطے درد  
بلغمی ریجی اور دوار اور سرد اور کابوس اور دوی او  
طنین وغیرہ کو سود مند صفت اسکی سداب  
خشک اور سونف رومی اور سونف دلیسی اور پودینہ  
تہری اور زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک سے ایک جزو اور  
پوست زرد پٹر کا اور پوست بیڑہ کا اور آملہ منقہ  
ہر ایک سے دو جزو اور نبات سفید سب دواؤں  
کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں مقدار  
مستحل آمین سے دو درہم ہو  
سفوف - چناب کو جاری قوت تام کرتا ہو



اگر اس سفوف کو سکجین بزدوری سرد یا گرم یا معتدل کے ساتھ کھائیں استفادہ ذی کو مفید ہوگا صفت اسکی خربوزہ کے بچوں کا مغز اور لکڑی کے بچوں کا مغز اور کھیرے کے بچوں کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور کشوش کے بچ اور کاسی کے بچ ہر ایک سے تین درم اور امبود کے بچ اور تخم لیون اور سو تف دیسی اور رب السوس اور مخمیر ہر ایک سے دو درم اور زرشک شقے چار درم اور یونہی خالی ایک شقال اور لاکھ دسویں ہونی چار دانگ اور زعفران اور بالچہ اور مصطکی رومی اور آفستین رومی ہر ایک سے ایک درم اور کافور فیضوری دو دانگ پتہ سفوف تیار کریں مقدار استعمال آسمین سے ایک درم ہو۔

سفوف - معدہ اور طحال اور آنتوں کے سیاح کے واسطے نافع ہو اور ہاضمہ کو قوت دیتا ہو اور بھوک پیدا کرتا ہو اور آزما یا ہو اور صفت اسکی اجوائن دیسی اور اجود کے بچ اور ایلوے زرد س کو بر وزن لیکہ اور سب کے برابر وزن نبات سفید ملا کر کوٹ چھانکر سفوف بنائیں ایک خوراک ایک شقال ہو۔

سفوف - سید الاطبا میرزا محمد حیم کے خط سے منقول غلی فرماتے ہیں یہ سفوف میرزا محمد باقر حکیم ہمایا سلطان حسین کی تالیف سے ہے و داغ کی خشکی اور بیداری مفید اور وحشت کے لیے مرکب فرمایا ہو کہ نظیر انہا نہیں رکھنا صفت اسکی کشنیر خشک بودادہ اور خشاخ سفید کے بچ بھونے ہوئے اور کا ہو کے بچ ہر ایک سے اڑھائی شقال لیکہ اور بارہ شقال نبات سفید کے ساتھ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں مقدار خوراک دو شقال ہو

سفوف - وہ مرحوم غلی فرماتے ہیں کہ یہ سفوف حکیموں کے پیشوا اور طبیبوں کے استاد میرزا ہمایا

قدس سرہ والد ماجد حقیر کی تالیف سے یہی صفت رکھتا ہو صفت اسکی دھنہ خشک بھونا ہو اور خشاخ سفید کے بچ بھونے ہوئے ہر ایک سے پانچ شقال اور دانہ الائچی سفید دو شقال اور کنوچہ کے بچ بریان تین شقال اور نبات سفید پندرہ شقال کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کیمقدار تین شقال ہو اور اگر معدہ میں ضعف ہو تو نبات سفید کے عوض خارک چہرہ داخل کرتے ہیں۔

سفوف - معدہ اور دماغ کو قوت دینا اور صفت اسکی داغہ الائچی سفید اور معتدل سفید اور لونگ اور دارچینی اور جافنل ہر ایک سے دس شقال اور زعفران پانچ شقال اور قند سفید ایک سو شقال دو دانگ کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کیمقدار ڈیڑھ شقال ہو دو شقال تک۔

سفوف - معدہ کو قوت دیتا ہو اور خون کے ستون کو بند کرتا ہو صفت اسکی بنبلو جن سفید اور حب الاس اور گنا رخاسی اور گوند بول کا اور کتیرا ہر ایک سے آدھا شقال اور طرثیث اڑھائی دانگ اور چوکے بچ بھوسے اُتارے ہوئے اور خرف کے بچ بھوسے اُتارے ہوئے اور ساق اور پوست بجز پتہ اور گل رنی اور انجبار کی چوبھگونی ہونی اور کتیرا ہر ایک سے نیم شقال کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں اور خربت مورد یا خربت بنیرین یا خربت انجبار یا خربت نوآک کے ساتھ کھائیں۔

سفوف - خراب چیزوں کی اشتہا کو رفع کرنے کے لیے جو ایام محل میں ہونی ہر نافع ہو اور معدہ کو قوت دیتا ہو اور اشتہا طعم زیادہ کرتا ہو اور چہرہ کے رنگ کو نکلتا ہو صفت اسکی زنجبیل اور اجود کے بچ ہر ایک سے دس درم اور اجوائن دیسی اور کتیرا ہر ایک سے تین درم اور جب بیدر تنہید رم اور زیرہ کرمانی دو درم بدستور سفوف تیار کریں۔

سفوف الحفظ - دماغ کو قوت دیتا ہو اور اسکو فاسد رطوبتوں سے پاک کرتا ہو اور حرارت غریزی کو زیادہ کرتا ہو اور نسیان کو دور کرتا ہو صفت اسکی کنہ اور بھٹیلہ رومی اور دارچینی اور دارہ فلفل یعنی پیل اور اگر بندہ سی اور گاؤز بان اور بادرنجبویہ یہ سب چیزیں برابر وزن اور کا کچ لیا رہ دانہ اور شکر سفید دو دانہ کے برابر مقدار خوراک دو درم سے دو شقال تک ہو گرم پانی کے ساتھ گرمی کے موسم میں ایک روز کھائیں اور ایک روز ناکھ کریں۔

سفوف - سیلان منی اور مذی اور ددی کو قطع کرتا ہو صفت اسکی کا ہو کے بچ اور سداب کے بچ اور سنہالو کے بچ ہر ایک سے تین درم اور اگر موتہ اور خمدل بچ ہر ایک سے دو درم اور گنا رخاسی ایک درم مقدار خوراک تین درم ہو سرد پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف - عروق اور مروں کی شہوت جمع کو قطع کرتا ہو صفت اسکی اجوائن خراسانی اور خرف کے بچ اور کا ہو کے بچ اور نبات یعنی سویہ کے بچ ہر ایک سے ایک جزو اور نیلوفر دو جزو مقدار خوراک تین درم ہو تخم خرف کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

سفوف - طحال کے واسطے مجرب ہو کہ ایک ہفتہ میں زائل کر دیتا ہو تذکرہ سے منقول صفت اسکی مرجان سوختہ ایک درم اور کتیرا دو دانگ نوش کریں اور بدستور شکر سرخ ایک جزو اور عرق بہار چودہ جزو اور مرجان دو دانگ ایک ہفتہ تک کھائیں مجرب ہو سفوف - واسطے سوزش بول اور اس درد کے جو پیشاب کرتے وقت عارض ہوتا ہو نہایت مجرب ہو صفت اسکی خربوزہ کے بچوں کا مغز اور لکڑی کے بچوں کا مغز اور کدو کے بچوں کا مغز اور خرف کے بچ اور خشاخ سفید اور نشاستہ اور کتیرا اور رب السوس اور اجوائن خراسانی سفید اور قند سفید سب

دواؤں کے برابر کوٹ چھانک سقوف تیار کریں اور  
دو مثقال اسمین سے جلاب سادہ یا شربت بنفشہ  
کے ساتھ نوش کریں۔

سقوف نقرس - مجرب ذکریا سے منقول  
فرماتے ہیں کہ یہ سقوف مجرب ہے نقرس سرد اور درد  
مفاصل سرد کے لیے اور بانگیہ اسکے مادہ کو اکھاڑنا  
ہر صفت اسکی اجوائن دیسی اور برگ سیلاب  
خشک اور اجودہ کچھ اور سونف دیسی اور گاجر  
کے بیج ہر ایک سے ایک جزو اور مجید طوطی بادام تلخ اور  
بالچھڑا درگوٹ شیرین اور زراوند مدحرج ہر ایک سے  
نیم جزو ہر روز ایک دم استعمال کریں اور شروع جائزہ  
کے موسم سے کر کے موسم بہار کے درمیان تک کھلائیں  
اور اس سقوف کے استعمال کے بعد چار ساعت  
تک کھانے پینے کی کسی شے کی طرف میل نہ کریں  
اور یہ بھی لازم ہے کہ یہ سقوف بدن کے تنقیہ کے بعد  
استعمال کریں۔

سقوف - درد پشت اور درد شکم اور زبول  
اور تقویت نوظ اور آلات تناسل کی تسی کے لیے  
مجرب ہے اور سندوستانی حکیموں سے نقل کیا گیا ہے  
صفت اسکی چھالیہ ساڑھے سات مثقال سیکہ  
اور مٹی کے گورے برتن میں بودے کر اور درجینی  
ساڑھے سات دم بدستور کوٹ چھانک صاف کریں  
اور نرم آگ پر رکھ کر چار پانچ عدد مرغ کے انڈوں  
کی زردی کے ساتھ ملا کر بعد اسکے مغز پستہ دو مثقال  
اور نبات البھالی مثقال کوڑے کر اور اسپرڈا فکر سکو  
ایک دن میں تناول کریں عظیم النفع ہے۔

سقوف - کان کے درد کے لیے نافع ہے  
اسکی چھوٹی الائچی اور اجوائن دیسی اور مچ سیاہ  
تینون کو برابر وزن کوٹ چھانک قدرے کان میں  
ڈالیں اور ان چیزوں کے شیرہ کا کان میں بچھانا  
بھی مفید ہے۔

سقوف - میر مجربومن صاحب تحفۃ المومنین  
کی تالیف سے تب دق اور کھانسی پرانی کے واسطے  
جو تب کے ساتھ ہواور سل کوڑے مفید ہے اور رسون  
کوڑے کتا ہے اور گرم تر لون کا نفع اور اکثر آزمایا ہوا ہے  
خوراک دو مثقال صفت اسکی باقلا پست  
مٹا ہوا سات مثقال اور کثیر اور نشاستہ اور گوند بول کا  
اور خطمی کے بیج اور کدو کے بیج کا مغز اور تربوز کے بیج  
کا مغز اور رب السوس اور مغز بیدانہ اور بیلون سفید اور  
الکڑی کے بیج کا مغز اور حیتہ التیس اور گل ارمنی ہر ایک  
سے چار جزو اور خشک سفید اور سرطان بینی لیکڑا  
جلایا ہوا ہر ایک سے دس جزو اور بادام کا مغز اور ارقاقیا  
اور گھٹا ہر ایک سے دو جزو بدستور سقوف تیار کریں۔  
سقوف - درد طحال کے لیے مفید ہے جو حرارت کے  
ساتھ ہو حکیم میر محمد زمان کی تالیف سے صفت  
اسکی گلاب کے پھول اور پار کبر ہر ایک سے تین جزو  
کہ ایک رات دن سرکھ میں بھگو کر خشک کیا ہو اور  
زرد خشک بنفہ بودہ تین جزو اور چو اکھاڑ اور مقولہ  
قندریون ہر ایک سے دو جزو اگر وہ موجود نہ ہو تو اسکے  
بدل کر کی جزو اور اجودہ کے بیج ہر ایک سے دو جزو یا جھاڑ  
کے دخت کا پھل اور غارقیون ہر ایک سے ایک جزو  
داخل کریں ایک راک کہ مقدار ڈیڑھ مثقال سے دو مثقال  
تک ہر شیر خستر یا جھاڑ کی لکڑی کے پانی یا ماراجبن  
یا سنگنجین کے ساتھ نوش کریں۔

## سین مہلہ کا باب قاف کے ساتھ

سقوتیا - سین مہلہ کے پیش اور زیر سے بھی آیا ہے  
قاف کے جزم کے ساتھ اسکو عربی میں محمود کہتے ہیں  
وہ پر شیر گھاس کا عصا ہے کہ اس درخت کی شاخیں  
بہت ایک جڑ سے اگتی ہیں بقدر تین چار گز اور  
زمین پر پھلتی ہیں اور بعض مقامات پر بھی ایسا ہوتا  
ہے کہ وہ شاخیں سیدھی کھڑی ہوتی ہیں ظاہر

اکھا چپندرہ رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے اور پتہ اس  
گھاس کا عشق چھپ کے پتے کے مانند ہوتا ہے اور سینا  
باریک لبادہ اس سے اور پھول اسکا سفید اور  
گول ہوتا ہے درمیان سے خالی اور بونے ثقیل رکھتا ہے  
اور جڑ اسکی سفید چھین بقدار گاجر اور کوتاہ اور بدبو اور  
رطوبت سے بھری ہوتی ہے اور جو اجتہاد میں اسکی جڑ کو  
قطع کر کے اور اسکے اطراف کو خاک سے خالی کر کے بڑھ سکے پچھان  
اور جو رطوبت شیردار کہ اسکے چوبیس حج ہو حاصل  
کریں صاف اور سبک وزن پر سوراخ اسفنج بیضہ  
مردہ کے مشابہ ہو کہ جلد بزرگ بزرگ ہو اور وہ زردی اور  
نیلگونی اور سفیدی کی طرف میلان رکھتی ہو اور باد  
میں جل کی ہوئی سفید ہو جاتی ہو اور بدتر اقسام اسکے  
سے چرمغالی ہے کہ چرمغان کے شہرون سے ہر طرف  
روانہ ہوتی ہے اور قسم سیاہ اسکی مہلک ہو پس جو کچھ  
صفات مذکورہ نہ رکھتی ہو وہ سقوتیا مہلک ہے  
کہ شیرتو عات سے بنائی جاتی ہے اور اسکی غیر مشوی  
کی قوت بیش برس تک باقی ہو اور بعد اسکے قوت سلا  
اسمین سے زائل ہو جاتی ہے اور پھر مدد ہو جاتی ہے  
یعنی قوت اور در اسمین آ جاتی ہے اور مشوی کی قوت تین  
برس تک باقی ہے اور شرط ہے کہ سبب اور سفر جل یعنی  
بہ اور خیر کے درمیان میں نشو و نما سک کریں اور ان  
چیزوں کے ماننے کے ساتھ جو اسکے مصلحت سے ہیں  
استعمال کریں مصلی اور اگر مہلکی اور کثیر اور سونف  
اور بنفشہ اور الیو اسے زرد اور روغن بادام اور  
ابن تلبینہ نے سار کی اور سونف رومی کو بہترین مصلی  
تصور کیا ہے اور گرم مزاج والوں میں عصا گھاس  
اور رب یہ کے ساتھ استعمال کریں اور لازم ہے کہ  
مبالغہ اسکے پینے میں نہ کریں کہ باعث ضعف  
فصل کا ہو اور اگر گرم مزاج والوں ضعیف القلب  
اور اطفال ضعیف الاحشاشین اور بہت سرد اور  
بہت گرم ہو امین استعمال اسکا نہ کریں اولے ہے

تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ کے اواخر  
میں خشک سہل صفرا ہو اور مسلسل ہو ان چیزوں  
کا جو صفرا کے ساتھ چسپندہ اور شامل ہوتی ہیں اور  
کھجے والی ہو مواد کو بدن کے انتہا اور گہرا دے  
اور ہر ایک سہل کے فعل کو قوت دینے والی ہو اور  
نہایت جل جلال کرنے والی اور سچے شکم اور معدہ کے  
کیڑوں کو قتل کرنے والی اور جلی اور محل اور مواد  
چکانے اور فضلات کو بطریق اور اربہانے والی اور  
بچھو کے کاٹنے کیلئے بطریق ضداد اور نوش کرنے کے نافع  
ہو اور اگر اسکو ہوزن نبوت کے ساتھ ہمراہ فریضہ  
کریں معدہ اور آنتوں کے سبب کم کے کیڑوں کو خارج  
کر دیگی اس معاملہ میں نہایت مجرب ہو اور بلا جورد کے  
ساتھ سوداوی بیماریوں کے واسطے اور سوختہ اور بوتا  
کے ساتھ مواد بلغمی کیلئے نافع ہو اور زیادتی اسکی مضر  
ہو دل اور معدہ اور آنتوں کو اور تشنگی اور کرب اور  
غم غمی مورت اور اشتہاد اور کرنے والی اور تندرہم سے  
زیادہ قتل کرنے والی ہو اور ضاد اسکا چھپ اور  
سفید داغ کے واسطے اور روغن بادام کے ساتھ  
واسطے درد سر کے اور روغن زیتون کے ساتھ خربا  
کے واسطے اور شہد کے ساتھ عرق النساء کے لیے اور  
سہر کے ساتھ قوبالینے دار اور درد سر ضربانی کے لیے  
اور زہرہ گاؤ اور ترس جو ش کیے ہوئے کے ساتھ  
آگانی کے گرد اگر بچون اور ضعیف الاحشا کے کہیں  
دست جاری کرنے کے لیے موثر ہو اور جڑ اسکی محل  
اور محرق لینے سوختہ کرنے والی اور ضاد اسکا واسطے  
ہر ص اور درد فاصل اور درم تحلیل کرنے کے نافع  
اور اسکے تون کا ضاد سب فعلوں میں ضعیف زیادہ  
اسکی جڑ سے ہو اور اسکی جمیع اجزا سے فزجہ کرنا  
بچہ شکم کو کھاتا ہو اور قات اسکا ہو اور مقونیا کی مقدار  
خراک نیمہ انگ سے دو دانگ تک ہو اور برگ  
اسکے سے ایک درم تک اور بدل اسکا ڈیڑھ

وزن اسکا ایلوے زرد اور موافق اسکے ڈیڑھ وزن  
کے ملکہ زرد ہو اور بھنے طیب لکھے ہیں کہ لاغیہ بدن  
اسکا ہو اور جو مقونیا کو گلاب اور سماق کے پانی میں  
پیکر قریب بنائیں سب طریق پر بنے غائم ہو اور کھانا  
دو مثقال اس سفر جہل بینی پہا کہ جہن مقونیا کو  
مشوی کیا ہو قدرے بنفشہ کے ساتھ تمام بیماریوں  
صفراوی اور دور کرنے چون کے مفید ہو اور بے  
مضرت اور مقونیا مشوی کرنے کا دستور یہ ہو کہ  
سفر جہل یعنی یہ یا سیب کے درمیان کو خالی کریں اور  
مقونیا اسقدر کہ اس سیب یا بے کے درمیان میں  
ساکے بھرن اور نازک کپڑے میں باندھ کر خیر میں  
لیٹیں اور نور کے اندر کہ جسکی گرمی معتدل ہو ڈالیں  
کہ خیر خیر ہو اور بیان ہو جائے اسوقت تو زمین سے لیں  
اور خیر کو سیب یا بے سے جدا کریں اور مقونیا اسکے  
درمیان سے باہر نکالیں اور یا بے میں خشک کریں یا  
اسکے استعمال فرمائیں اور اگر یہ یا سیب موجود نہ ہو  
تو مرغ کے اندے کے پوست میں مشوی کریں اس  
طور سے کہ مرغ کے اندے میں سوراخ کر کے جو کچھ اندر ہو  
باہر نکال کر اس پوست کو بخوبی دھو کر اور مقونیا  
کو اس میں رکھ کر کہ پانی یا سیب کا پانی دونوں  
جیزوں کا پانی اس میں ڈال کر اور اندے کے سورج  
کو بند کر کے اور خیر میں لپیٹ کر تشویہ کریں اور تنہا  
خیر میں تشویہ کرنا تجویز فرمایا ہو اور حکیم ارزانی لکھتے  
ہیں کہ اگر یہ اور سیب یا بے نہ ہو سکے تو مقونیا کو بنفشہ  
کے ساتھ پیکر استعمال کریں یہ حقیر بیان کرتا ہوں کہ اگر  
اول اسکو مرغ کے اندے کے پوست یا خیر میں رکھ کر  
تشویہ کریں اور بعد اسکے بنفشہ کے ساتھ پیکر استعمال  
کریں بہتر ہو۔

**فصل مقونیا کی جوارشون  
کے بیانیہ**

جوارش مقونیا کہ جوارش اسقف سے مشہور  
ہو خفقان اور ریاح بواسیر اور ریڑھ کی ہڈی اور  
رانوں کی جڑوں کے درد کے لیے مفید ہو اور قوی  
کو سود مند اور ریاح کو جو معدہ میں ہوں دفع  
کرتی ہو صفت اسکی مقونیا مشوی اور نبوت  
سفید پوست اتاری اور روغن بادام میں چرب کی ہو  
ہر ایک سے پانچ مثقال اور گول مچ اور بڑی الایچی ایک  
سے تین مثقال اور سوختہ اور دار چینی اور لہ اور  
جاوتری اور لونگ اور جافل ہر ایک سے اڑھائی  
مثقال اور مرکی یعنی بول دو مثقال اور نبات مصری  
پانچ رطل اور شہد جھاگ اتار ہو سب دواؤں کا  
دو چند کل اجزا کو سٹ جھاگہ چون طیار کریں اور  
بچہ چھ مہینے کے استعمال فرمائیں ایک خوراک مفید  
دو مثقال سے چار مثقال تک ہو اور دوسرے نسخہ  
میں مرکی داخل نہیں ہو اور دوسرے نسخہ میں بول  
افطی ڈیڑھ مثقال داخل ہو دواؤں کو کوٹ کر  
اور ایک رطل نبات کو ملی ہوئی شامل کر کے سب  
کو شہد میں گوند میں ایک خوراک کی مقدار  
کا مل اس میں سے چار مثقال ہو اور دوسرے  
نسخہ میں وزن نبات کا اس جوارش میں آدھا  
رطل ہو کہ ایک رطل ایک تلو ساڑھے اٹھائیس درم  
کا ہو تاہو اور قبادین قرانی میں لکھا ہو کہ ایک خوراک  
اس جوارش میں سے واسطے ہضم کے دو درم ہے  
اور واسطے دستوں کے چھ درم اور مزاج اسکا گرم  
اور خشک ہو تیسرے درجہ کے پیلے میں۔  
جوارش مقونیا کہ جوارش ہندی سے  
مشہور در دون مفاصل اور فقرس اور دشت  
اور قوی کو نافع ہو صفت اسکی مقونیا  
مشوی دس درم اور جافل اور بڑی الایچی اور  
دار چینی اور سوختہ اور پانچ اور ناگہر اور گول مچ ہر ایک سے  
پانچ درم اور نبوت سفید پوست اتاری ہوئی میں درم



نسوت کو روغن بادام میں چرب کر کے اور وہ اینٹوں کوٹ چھانکر سب دواؤں کے تین وزن ہند میں گوندھیں۔

جوارش سقمونیا دیگر نمونین ذکر کیا ہے منقول تو بیج نقلی اور بیج کو نافع ہے صفت اسکی سقمونیا مشوی ایکہ انگ اور نسوت سفید ایکہ درم اور مصلی ایکہ دانگ اور سوٹھ اور درجینی اور گول مچ ہر ایک سے دو ہا دانگ قند قوام کیے ہوئے ہیں گوندھیں سب ایک خوراک ہے۔

جوارش سقمونیا۔ درد مفاصل اور ریشہ کی ہڈی کے درد کے واسطے مفید صفت اسکی سقمونیا مشوی اور نسوت سفید ہر ایک سے ساڑھے سات درم اور درجینی اور آملہ منقہ اور جاد تری اور مصلی رومی اور لونگ اور جافنیل ہر ایک سے ساڑھے چار درم اور مچ سیاہ اور سوٹھ ہر ایک سے چار درم دواؤں کو کوٹ چھانکر سب چند شہد میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار طعام کے واسطے دو درم اور ستون کیلئے چھ درم جوارش سقمونیا۔ کہ جو ریشہ قبض سے مشہور ہے تو بیج اور نفوس کو نافع اور غلطون غلط چہنہ کو خراج کرتا ہے اور بلغم کو گھلاتا ہے صفت اسکی سقمونیا اور در غفل یعنی میل اور سوٹھ اور درجہ اور نسوت سفید ہر ایک سے بارہ درم اور قند سفید نوادرم اور اجود کے بیج اور اجوائن دیسی اور عاقر قرحا اور تک طبرزد ہر ایک سے چھ درم کوٹ چھانکر شہد میں گوندھیں جوارش سقمونیا۔ شکم کو نرم کرتی ہے اور ریلج کو توڑتی ہے اور بلغم خام کو دفع کرتی ہے اور تھکاکہ کے درد کو نافع ہے اور قوچ اور ریلج بوا سیر کو دفع کرتی ہے صفت اسکی نسوت سفید سورن دار مدبر اور سقمونیا سے انطاکی مشوی اور مچ سیاہ بڑی الائجی ہر ایک سے تین درم اور سوٹھ اور درجینی اور آملہ منقہ اور جاد تری اور لونگ اور جافنیل ہر ایک سے ایک درم

اور قند سفید ایک نو درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد خالص بقدر کفایت میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہے۔

حب سقمونیا۔ مسهل صفری پنچہ حکیم محمد صالح خان صفت اسکی سقمونیا مشوی اور نفقہ کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور گوندھول کا درخا مثقال گوند کو بانی میں حل کر کے اور دواؤں کو کوٹ چھانکر اور گوندھول کو نہ جگر کو نیاں تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایکہ درم ایک مثقال تک۔

دور السقمونیا۔ کہ دور البغم سے مشہور ہے بلغمون چہنہ اور اس بلغم کو جو صفرا میں شامل ہو اور فاسد طبعوں کو بدن سے خارج کرتی ہے اور اکثر آزمائی ہوئی ہے صفت اسکی سقمونیا مشوی اور تک ہندی اور درجینی ہر ایک سے دو درم اور بڑی الائجی اور سوٹھ ہر ایک سے اڑھائی درم اور در غفل یعنی میل ڈرٹھہ دانگ اور شکر سفید چار درم سب کو کوٹ چھانکر چھ درم ایک خوراک کی مقدار چار درم گرم پانی کے ساتھ نوش فرمائیں اور قوت اس دوا کی دو برس تک باقی رہتی ہے۔

سکنجبین سقمونیا۔ مسهل صفری اور شیخ الرئیس کی تالیف سے صفت اسکی حاصل کریں شہد صاف کیا ہوا اور خشک اور پرانے سرکہ انگوری کے ساتھ جیسا کہ سکنجبین سادہ جالینوسی اور سکنجبین سادہ شیخ الرئیس میں ذکر کیا گیا ہے پکائیں اور پکنے وقت حاصل کریں عصارہ قنارہ اور سقمونیا سے انطاکی ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال یا زیادہ یا کمتر بقدر حاجت اور پیکر تھلی میں بھرین کہ نصف تھلی خالی ہو پھر تھلی کے منہ کو مضبوط باندھیں اور دیکھ میں ڈالیں اور سات بساعت ملین اور پوڑین کہ تمام شیرہ اسکا باہر

نکلے اور کچھ تھلی میں باقی رہے جب قوام ہو جائے آگ پر سے اتار کر اور سر کر کے خشک میں لگا رکھیں اور اگر کچھ سقمونیا اور عصارہ قنارہ کا کھا ڈالیں اس میں سقمونیا کی جڑ یا اجود کی جڑ اور سوٹھ دیسی کی جڑ جو ش اول میں لگا ہے اور سید اسماعیل لکھتے ہیں کہ پہلی صورت میں مثلاً ایک من شکر یا شہد میں سقمونیا اور قنارہ کا ہر ایک سے چار درم ہو ان دونوں اجزاء کو نازک کر کے میں باندھ کر دیکھ میں ڈالیں اور بولی کو خوب ملین یہاں تک کہ وہ بولی خالی ہو اور دوسری صورت میں سوٹھ دیسی کی جڑ ولس درم اور اجود کی جڑ ایک درم اور سقمونیا ایکہ انگ اور قنارہ کا عصارہ ایکہ انگ ہر ایک شربت میں کہ ایک اوقیہ پر داخل ہو اگر عصارہ قنارہ کا میسر ہو سکے تو اس کے عوض رب الیل یا رب ترید ڈالیں اور صفت ان دونوں ربوب کا یہ الیل میں مذکور ہو چکا ہے ایک خوراک کی مقدار اس سکنجبین سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال گلاب یا گلاب شکر کے ساتھ نوش فرمائیں وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ میرے نمونین ہرگز نہیں ہرگز اس فاضل نے کلام شیخ سے کیا سمجھا کہ متن کی تفسیر کو اس عبارت سے لکھا ہے صواب عقل پر بخوبی ظاہر ہے کہ یہ کلام شیخ کی تفسیر نہیں ہے اور دوسری صورت کہ پیش جو ذکر فرمادی ہے اسکو کچھ نسبت قسم نان سے کہ شیخ نے مفرد کی ہے نہیں ہے معجون سقمونیا۔ صفر اور بلغم کو بدن سے خارج کرتی ہے اور ان لوگوں کو جو مسلمان سے کراہت کرتے ہیں موافق ہے صفت اسکی سقمونیا مشوی اور بادام پوست اتارے ہوئے کا مغز اور قرطم کا مغز اور کچھ یعنی تل بھوسا اتارے ہوئے ہر ایک سے تین درم اور مرکب یعنی بول اور نبات ہر ایک سے درم

ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو گلاب گرم کے ساتھ نوش کریں۔

معجون سقمونیا۔ گرم مزاج والوں کو مفید ہے اور گرمی کی فصل میں موافق اور شکم کو نرم رکھتی ہے اور درد صفراوی کو مفید اور بدن کو خلطوں سے پاک کرتی ہے صفت اسکی سقمونیا سے شوی اور بنفشہ اور سنار کی اور پوست زرد پڑکا اور نیلوفر کے پھول اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو درم سب دو اؤن کو کوٹ چھانکر روغن بنفشہ بادام یا تنہا روغن بادام میں چرب کریں اور سچہ قند اور شہد میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار تین درم گلاب کے ساتھ نوش کریں۔

معجون سقمونیا۔ کہ معجون راحت سے مشہور ہے قریح کو کھولتی ہے اور ریح کو توڑتی ہے تافہ ہر درخت کیو اسے صفت اسکی بہ نسخہ حاوی صغیر سقمونیا سے شوی اور لونگ اور سونٹھ اور مصطکی اور مرج سیاہ اور سیل ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر مہلاب میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

معجون راحت بہ نسخہ شفا فی صفت اسکی سقمونیا ایک درم اور گول مرچ اور سیل اور زریہ کرمانی اور سداب اور گنجن اور تچ ہر ایک سے دس درم اور شہد صاف کیا ہوا ایک سو چالیس درم بدستور مقدار معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے معجون راحت۔ قریح کو ایک ساعت میں کھلتی ہے صفت اسکی۔ سقمونیا سرد درم اور گول مرچ اور سیل اور سونٹھ اور زریہ کرمانی اور سداب اور گنجن اور تچ ہر ایک سے دس درم اور شہد صاف کیا ہوا ایک سو چالیس درم ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے معجون سقمونیا۔ دیگر صفرا اور بلغم کو دفع کرتی ہے

صفت اسکی سقمونیا اور مغز کا قیشہ یعنی کسوم کا بیج اور مغز بادام ہر ایک سے دس درم اور زعفران ایک درم اور نبات سفید کچیں درم گلاب میں ڈالکر قوام کریں اور دو اؤن کو کوٹ چھانکر اسمین گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

## سین مہک کباب کاف کے ساتھ

فصل شک کے نسخہ میں

سک اصل۔ جانتا جائے کہ ابن جزلہ نہایت صحت مند ہے کہ شکم صلی سین مہک کے پیش سے کاف مشہور کے ساتھ مل کر کے عصارہ سے اخذ کیا گیا ہے اور اسکو مشک صینی بھی کہتے ہیں اور چونکہ ان شہر و زمین آملہ تر و تازہ نہیں مل سکتا ہے اور ممکن نہیں ہے اخذ کرنا اسکا اسیلے اسکی بدل تجویز کیا گیا مازو اور عذوہ خرماکا پانی کہ ملے کہتے ہیں اس سے اخذ کرتے ہیں اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہے اسمین مشک وغیرہ حاجتوں کے موافق اسوقت نام رکھتا جاتا ہے اسکا سک لمسک اور حکیم موس نے تحفہ میں کہا ہے کہ وہ ایک قسم ہر ایک سے دوسرے درجہ میں سرد اور خشک ہے اور قوی و گرمی ہے اور مقوی ماسکہ اعضا ہے اور عیسینہ کو قطع کرتی ہے اور بد بوئی نوره اور بدن کی بد بو کو دفع کرتی ہے اور مقدار اسکے خوراک کی دو مثقال تک ہے اور بدل اسکا رانک ہے۔

سک لمسک۔ باجھڑ اور فرخ خشک اور لونگ اور کباب صینی اور تیز نبات ہر ایک سے دو مثقال اور تچ اور جاوتری ہر ایک سے تین مثقال اور ناگہ ایک مثقال اور چھالیہ اور گنجن اور ناگہ موٹھا اور فاغہ کہ وہ ایک دانہ ہے بقدر نخود جڑی رنگ کہ زیر بادام اور سودا کی کے شہرون سے ملائے ہیں اور صندل سفید اور گوند پھول کا ہر ایک سے پانچ مثقال اور مازوے سبزے سورخ سات مثقال کوٹ چھانکر

قرص بنائیں ہر ایک قرص بقدر ایک فذق اور سایہ میں سکھائیں اور اگر اسکو سک لمسک کرنا جائز ہو تو ایک مثقال مشک بتی خالص اضافہ کریں صفت سک لمسک یہ نسخہ سادہ حاصل کریں اب ملج یعنی غورہ خرماکا بعض کہ سفیدی مایل ہو گیا ہو دس رطل اور جوش دیکر جھاگ اتارین پھر دھل کریں اسمین مین رطل مازو کہ سورخ داہنوں اور اسکو نرم کو ٹکر کر کے سین چھان لیا ہو نرم آگ پر پتھر کی دیگ میں بکائیں جبکہ کچھ بستر ہو جائے آگ پر سے اتارین بعد اسکے زریہ گلاب فارسی ایک رطل اور باجھڑ اور اندر جوشیرین اور جاوتری اور چافل اور لونگ اور چھوٹی الچی اور بڑی الچی اور اگر منہ ہی ہلکی سے ایک من تبریزی کا چارم اور ذرا چینی تین اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور صندل سفید گڑھا رطل اور زعفران پانچ درم اور گوند پھول کا ایک رطل سب کو کوٹ چھانکر اس ملج کے پانی اور جوش کیے ہوئے مازو کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور سایہ میں سکھائیں پھر ان قرصوں کو مثل آرد پسکرا دھل کریں اسمین دو مثقال مشک بتی اور پیچہ میں گوندھیں اور دو درم زریہ دین کہ خمیر ہو جائے پھر خشک کر کے پھر سپین بعد اسکے پیچہ میں گوندھ کر قرص تیار کریں اور سایہ میں سکھائیں اور پیچہ کو عربی میں پیچہ کہتے ہیں یعنی عقید العنبا اور وہ انکوڑ کا پانی ہو کہ زیادہ دھلت سے جوش کرنے سے سوختہ ہو اور گاڑھا ہو کر ترشی مائل ہو جائے اور لکھا ہو کہ ملج کا پانی جو مازو کے ساتھ جوش کیا ہو جوت لیکر قرص بنائیں اور خشک کریں اسکو سک کہتے ہیں اور اگر اضافہ کریں اسمین مشک کو اسوقت سک لمسک نام رکھتے ہیں۔

سک باج۔ سین مہک کے زبر اور کاف کی جزم اور باے موصدہ کے زبر اور الف اور جزم کے جزم سے

سرکہ باسی معرب ہو اور وہ ایک غذا ہو کہ سرکہ میں مرکب کرتے ہیں تلطیف کرنے والی اور سردی پہنچانے والی اور منہ کو قطع کرنے والی اور خون کے جوش کو سنان کرنے والی اور ریخت الہن اور سوداوی سٹھے کی بیماریوں اور کھانسی اور آنتوں کی تراس اور ضعف معده اور شانہ اور رحم اور قرح اور درد مقاصل کو مضر ہو اور مضر ہو سہلون میں اور مصلح ہو اسکا حلویات اور فادہ ہو اور طریق اسکی ترتیب کا یہ ہو کہ گوشت کو درمیان سے ریزہ کر کے اگر مرغ ہو بند بند سے جدا کریں اور نیم بچنے کر کے پیاز اور گاجر اور گندنا کو چند جوش دیکر اور لزوجت اسکی لیکر سرد پانی سے دھوئیں اور گوشت اور سرکہ اور خوبو اور دواؤں کے ساتھ بکا کر شہد یا شکر سے جاشنی دار کریں اور قدرے زعفران آمین اضافہ کریں۔

### فصل سنگجینوں کے ذکر میں ہو اور

### اسکے مختلف نسخوں کے بیان میں

جاننا چاہئے کہ سنگجین سنگ نگین سے معرب ہو کہ سنگ نعت فارسی میں بمعنی سرکہ ہو چنانچہ کہتے ہیں سنگ آہن یعنی آہن محلول بسر یعنی سرکہ میں حل کیا ہو اور شیخ داؤد لکھتا ہو کہ سنگجین معرب سرکہ انگبین سے ہو یعنی مرکب سرکہ اور انگبین سے کہ کہ فارسی میں نام شہد کا ہو اور یہ اشتباہ ہو شیخ داؤد سے یہ سبب ہونے اس بات کی معرفت کہ سنگ نعت فارسی میں بمعنی سرکہ آیا ہو کیونکہ اگر معرب سرکہ انگبین ہونا چاہئے تھا کہ معرب اسکا سرکہ انگبین ہونا اگرچہ معرب کو قاعدہ مقرری نہیں ہو اور جاننا چاہئے کہ سنگجین بنجملہ شربتوں کے ہو اور وہ ایک شربت ہو مشہور اور معروف اور اسکے اقسام بہت ہیں اور بعض معلوم کریں کہ سنگجین قدیمی حکیموں کی ترکیبوں سے

ہو اور اصحاب قرابادین سے بعضوں نے لکھا ہو کہ سب شربتوں سے پہلے جو تالیف کیا گیا ہو اسکا عمل تھا کہ اسکو خیشا غورس حکیم نے ترتیب دیا تھا کہ یونانی میں اسکو درمالی کہتے ہیں اور بعضوں نے لکھا ہو کہ مادہ القراطن وہی ہو اور قراطن نے اختیار کیا ایک شربت جو مرکب تھا شیرینی اور ترشی سے کہ اسکو سنگجین کہتے ہیں اور جالینوس نے اختیار کیا اسک اور انگبین یعنی سرکہ اور شہد کو کہ معرب اسکا سنگجین ہو اور حقیقت میں شربت سرکہ ہو اور اختیار کیا مامی شربتوں میں سے شہد کو یہ سبب سردی ہو اسے یونان اور حرا قیت شہد اور زبانی اسکے فائدہ و ن کے سب شربتوں پر اور اختیار کیا شیخ الرئیس نے شکر کو اسوجہ سے کہ مقابلہ کرے شکر کی رطوبت سرکہ کی خشکی سے تاکہ اعتدال حاصل ہو اور جاننا چاہئے کہ سنگجین شہد ہوتی ہو موافق وقت اور مقام اور مزاج اور قرض اور اسہال اور سردی پہنچانے اور خلطوں کے قطع کرنے اور صحت کی نگہبانی اور دور کرنے پیاز کیلئے قسموں کی طرف اسلئے کیا وہ حاصل کی جاتی ہو واسطے نگہبانی آیا دور کرنے پیازوں کے اور ہر ایک ان دو سے ضرور ہو کہ ہو کسی ایک میں زمانوں سے اور کسی ایک میں شہدوں سے اور ہر حال لاہ ہو کہ قصد کیا جائے اسکے ساتھ کسی نوع کی اصلاح کا انواع مزاج سے اور ہر ایک میں سے تیار کیا جاتی ہو بموجب اصل جیسا کہ قرار دیا ہو یعنی سرکہ یا جو کچھ قاعدہ تھا اس سرکہ کے ہو جیسے قریب ہی اور نایاب اور تریج کا پانی اور نیمو کا پانی اور نسیم ترش اور یہ ترش کا پانی اور سب یہ چیزیں یا شہد کے ساتھ میں غسل ہو یا شکر اور دو شاب اور مثلث او بیخچ کے ساتھ پس یہ بات معلوم کرنی چاہئے کہ سنگجین کی قسمیں اسکے مادہ کے موافق اور موافق زمان اور مکان اور موافق اس شخص کے جو استعمال

کرنا ہو اسکو ایک ہزار اور دو سو ساٹھ میں ہیں قسمیں سنگجین کی شربتوں کی قسموں سے زیادہ ہیں اسلئے کہ اقسام شربت کو منحصر جانتے ہیں چھ سو قسم پر اور جاننا چاہئے کہ سنگجین کے باب میں رسائل منفردہ ہیں کہ مقصد ہی لکھ چکے ہوئے ہیں شیخ الرئیس اور حیرن ذکر یا لازمی اور امام فخر رازی اور سبب اسکا کہ وہ اسکے احکام کے منفردہ رسائل تالیف ہوئے جملات قدر اور بزرگی اٹکی ہو اور اسکے احکام کے حامل شتمل میں نامی احکام ذاتی اور عرضی اسکے پر اور ہم نے اس کتاب میں جملہ احکام ضروری اسکے ذکر کیے ہیں اسے احکام جن سے کفایت حاصل ہو طالب کو معرفت ان احکام سنگجین سے پس جاننا چاہئے کہ سنگجین جیسا کہ نامی محققین نے بیان کیا ہو ممکن ہو اس سے بے پروائی نگہبانی صحت اور دفع امراض کی سب دواؤں سے اور کچھ خشک سنگجین ہو کہ جو د یعنی بہتر زیادہ کوئی قسم خالص قسم اسلئے کہ سنگجین ہو جیسا کہ بعضوں نے ذکر کیا ہو بلکہ سرے نزدیک صحیح ہو کہ ہر ایک قسم جید زیادہ ہو موافق نسبت خاص کی طرف کسی مزاج اور کسی زمانہ اور مکان خاص کے اسلئے کہ جو وقت معلوم کیا کہ خشک گرم اور تر سرد سے درجہ میں اور سرد اور خشک ہو دوسرے درجہ میں مشددا پس جو د اسکا نگہبانی صحت کے واسطے معتدین اسکا ہو کہ سرکہ اور شکر دونوں انگبین برابر ہوں اسلئے کہ شہد کا مشروط ہو دونوں چیزوں کے مساوی ہونے پر اور اگر کہا جائے کہ سرکہ سرد اور خشک ہو تیسرے درجہ میں اور شرط ہو تعدیل میں کہ کہ کیا جائے سرکہ شکر سے اس قدر کہ جو کچھ باقی رہے مقابلہ کر سکے شکر کے ساتھ تاکہ اعتدال حاصل ہو اور اسطو پر یہ حکم شہد کا آن مزاج جن میں جو اعتدال سے خارج ہیں رطوبت کی طرف اور واسطے ہر ایک مزاج کے اجودہ ہو کہ مرکب کی گئی ہو اس طو پر کہ ہو آمین گرمی یا سردی یا تری یا خشکی اس قدر کہ ہو مقابل اور مضاد طرف مزاج کے اور یہ تفاوت



واقع ہوتا ہے کہ سین پانی خاص کی چیز کے عرق سردی یا تری  
 پہنچانے والے شامل کرنے سے بلانے سے کوئی چیز  
 خشک محض گرم یا کھل محض خشک سرد اور  
 مرتب کرنے کے لئے سے غیر سرکہ پانی ترش چیزوں سے  
 یوحید اختلاف ان کے درجوں کے اور اصل اسکے  
 استعمال میں یہ ہے کہ احتمال کیجائے جو وقت نہو  
 کسی قسم کا در سید میں اور جو وقت کہ مزاج اور وقت  
 سرد ہو چاہئے کہ ترشی شربت سے چارم ہو اور اگر  
 مزاج اور وقت نہ گرم ہو سرد تو اس صورت میں  
 ترشی کو شربت میں دو ٹنٹ یا نصف اور ٹنٹ داخل  
 کرنا چاہئے اور اسکے شہد میں پانی داخل نہ کریں مگر  
 اس وقت کہ گرمی کے موسم میں تیار کیجائے اور  
 اسے بعضوں کی یہ ہے کہ داخل کیا جائے پانی اسکے  
 شہد میں جو وقت کہ کوئی مرغس سینہ میں ہو اور نہو  
 چاند اسکے استعمال سے جیسا کہ سہل اور سدہ کہ  
 سینہ میں ہو چاہئے کہ شامل کیجائے معوی دوا کے  
 ساتھ چینی تیرا کو گوند بول کا اور یہ بھی معلوم کریں  
 کہ استعمال کیجائی ہو سکنجبین سادہ پیاس کی سنگین  
 اور سدہ وں کے کھوٹے اور در سرد گرم دفع کرنے اور  
 معدہ اور جگر کو قوت دینے کے واسطے پس اگر سرکہ  
 اور شہد سے ہو یا مساوات گرم ہی باعث ال اور دوا  
 بلغمی بیماریوں اور سدہ کھوٹے اور معدہ اور جگر  
 کی تقویت اور برکبتوں کے لیے مافع ہو اگر سرکہ اور  
 قند سے ہو اور دونوں مساوی ہوں مائل ہو  
 سردی کی طرقت اور کھوٹے والی سد ونگی اور پیاس  
 دفع کرنے والی اور صفر کو قطع کرنے والی اور پیون  
 اور طحال اور جگر اور معدہ کی بیماریوں کے لیے مفید  
 اور اگر سرد اور تر چاہیں تو سرکہ زیادہ کریں اور شہد  
 چاہیں وقت کو دو چند کر کے کرین اور اگر  
 سرکہ اور دو شاب انگوری ہو یا میٹھ میٹھ مساوی  
 ہو مستدل ہو اور استعمال کیجائے سکنجبین

شکری گرمی کی فصل اور گرم شہد وین اور علیٰ غنی  
 شہد کی سکنجبین سردی کے موسم میں اور پیچنی اور  
 دو شالی واسطے بتری مہنم کے اور لیمونی واسطے  
 قبض کے اور سقر جلی خففان کے واسطے جبکہ  
 ہنوریا کے باعث سے افح نہو اسکے ساتھ  
 ریاس اور طحال کی بیماریوں میں تیار کیجائے  
 سرکہ خالص یا پیاز جنگی کے سرکہ سے اور جبری  
 کے مانت بیماریوں میں بنائی جائے حاضر یعنی جو کہ  
 سے مگر یہ سب عمل کیا جائے شرطوں نہ کہ رہ  
 کے ساتھ اور بھی تیار کیجائی ہو سکنجبین بڑوری یعنی  
 تنوں سے واسطے زیادتی تو قطع یعنی کھوٹے  
 س وں کے و لیکن واسطے گرم پیون کے انتقال کیلئے  
 تیار کیجائی ہو سرد تنوں کے ساتھ اور پیانی پیون کو  
 فائدہ دینے کے لیے ترکیب کیجائی ہو گرم تنوں کے  
 ساتھ اور بھی ترکیب کیجائی ہو تنوں سرد اور تنوں  
 گرم یعنی دونوں طرح کے سجون کے ساتھ جیسا کہ مثلاً  
 مرکب پیون کے واسطے اگر حامل کیجائے واسطے  
 گرم پیون اور صفر ادوی غلطیوں کے تو چاہئے کہ تیار  
 کیجائے تخم کاسنی اور تخم خیارین اور تخم خرزہ اور  
 پوست پیچ کاسنی سے اور چاہئے کہ تخم خیارین  
 اور تخم خرزہ کو موافق مقدار کے زیادہ کیا جائے  
 بسبب شہت انکی قوتوں کے اور پوست پیچ  
 کاسنی سے کیقہ رکم داخل کرنا چاہئے اس سبب  
 کہ وہ تنوں کا شریک ہو نفع میں واسطے گرم پیون  
 کے اور تانہ پیون اسکا تخم پیون سے اور تخم کاسنی  
 کی مقدار پیچ کاسنی سے زیادہ کریں سبب زیادتی  
 اسکی منفعت کے گرم پیون و لیکن تخم خیارین  
 اور تخم خرزہ سے کتر کرنا چاہئے اسوجہ سے  
 کہ تخم کاسنی قوت میں قوی زیادہ ہو تخم خیارین  
 اور تخم خرزہ سے اور یہ نسبت قوی کے مقدار  
 ضعیف کی بہت کم داخل مرکب کرنی چاہئے

ولیکن ان پیون کہ جکا مادہ سرد ہو چاہئے کہ تیار  
 کیجائے سکنجبین اجود کے پیچ اور سو نف رومی  
 اور کاسنی کے سجون سے اسلئے کہ کاسنی کے پیچ  
 سرکہ القوی میں کہ مشترک ہو نفع اٹکا گرم اور سرد  
 دونوں قسم کی پیون اور ان تنوں کی جڑوں سے  
 بھی داخل کریں لیکن چاہئے کہ جڑوں کی مقدار  
 تنوں سے زیادہ کریں کیونکہ جڑیں ضعیف افضل  
 ہیں نسبت تنوں کے مثلاً جڑیں اس حیثیت سے  
 اور تنوں سے تین درم ہوں اور بھی داخل کیجائی  
 ہیں جڑیں اور تخم مقدار میں برابر بسبب غائض  
 ہونے اور سبب کے مثلاً جڑیں اس حیثیت سے  
 کہ قوت انکی ضعیف ہو مقتضی اس بات کی ہیں کہ  
 زیادہ ہوں اور اس حیثیت سے کہ شربت رکھنے والی  
 ہیں پیون کے ساتھ فعل میں اور پیون میں جڑیں  
 اصل اور کرین اس میں اسلئے مقتضی تقبیل کی ہیں اور  
 کبھی اضافہ کیجائی ہو انہیں گیارہ غافٹ دو درم سے  
 یعنی کتر بڑ دن سے بھی اسکی قوت اور اسکی  
 گرمی کی زیادتی کے سبب اور اگر بنائی جائے سکنجبین  
 سختی طحال کے واسطے تو چاہئے کہ اصل اور کرین  
 سنبھا لو کے پیچ اور کبر کی جڑ کے پوست داخل ہو بسبب  
 قریب ہونے ان دونوں کے کثرت نفع میں واسطے  
 بیماریوں طحال کے اور اگر تیار کیجائے جگر کی سختی  
 کے واسطے تو چاہئے کہ تجر نہ کریں اصل اور کرین کتر  
 تخم سنبھا لو اور کبر کی جڑ کے پوست کے عوض ریوندری  
 اور لاکھ دھونی ہوئی اور اگر تیار کیجائے حیض جاری  
 کرنے کے واسطے تو مقرر کریں اصل اور کرین اس میں  
 مشطرا مشیج کہ ایک قسم پودہ دینی ہو اور نظر سالیون  
 اور کبھی اضافہ کیجائی ہو سکنجبین میں آفتیون سوداوی  
 بیماری کے واسطے اور جانا چاہئے کہ استعمال کیجائی  
 ہو برقان اور خفقان اور سورہ المضم اور جرانہ در سرد  
 اور سختی جگر اور سختی طحال اور ضعف کردہ اور سوزش

بول کے واسطے سنگجین بنوری اور اصولی یعنی نمون  
اور جڑوں کی سنگجین اور بنوری یعنی نمون اس کے سفوف  
کے بیج اور اجود کے بیج اور کاسنی کے بیج اور انکے مانند  
اکثر نمون ہیں اور اصول یعنی جڑیں اس کے نمون مذکورہ  
کی جڑیں اور سفوف رومی اگر بلغم عارض ہو اور اچھا  
دہی اگر ریل بہت ہوں اور اساروں یعنی تکر اگر  
سودہ غالب ہو اور بہت بیضیہ سوہ کے بیج اور کلین قوی  
میں اور خطمی کے بیج صنف گروہ میں اور مونی کے بیج  
سوزش بول میں اور یہ سب چیزیں اگر ہوں تمام یہ  
بیماریاں اور ترک کرنا چاہئے انہیں سے جو کچھ کھالی  
ہو بدن موجب اس کے سے اور ان دواؤں کو فرمایا  
اور ترشی میں مذکورہ شرطوں کے بموجب قوام میں  
لانا چاہئے ان دستور سے کہ دواؤں کو کچل کر سرکہ  
اور پانی میں ایک شب یا ایک رات دن بھگوئیں اور  
دوسرے دن صبح کو نرم آگ پر پکائیں کہ نصف باقی  
رہو اور بعضوں نے لکھا ہے کہ دواؤں کو اولاً چائے  
کہ اس قدر سرکہ اور پانی میں بھگوئیں کہ دواؤں سے  
دو انگشت بلند رہیں اس کے تین وزن صافی  
پانی سے ملا کر آگ پر پکائیں کہ نمک باقی رہے پکائے  
کے لیے بہترین طرف برتن پتھر کا یا چاندی کا ظرف  
یا تازہ قلعی دار تانبہ کا برتن ہو اور بہتر واجب اور  
لازم ہو ترش چیزوں کے پکانے سے تانبہ قلعی  
اور برنجی برتن میں کہ باعث اکی سمیت کا ہوتے  
ہیں اور نگاہ رکھنا بھی ترش چیزوں کا ان برتنوں  
میں بہت بُرا ہے بہر کیف جبکہ وہ پختہ ہو صاف کریں  
اور شہد خالص یا شکر سفید یا دو شالہ گوری  
یا شیر و سیلان خربا یا مشغیج کے ساتھ قوام میں لائیں  
پس اگر ان چیزوں کے ساتھ جو مذکور ہو میں ستون  
کے جاری کرنے کا بھی ارادہ ہو تو یہ نہ چینی صنف  
اعضا رئیسہ اور در دسرتین اور لاجورد اور جلازنی  
مالیخو لیا اور جنوں میں اور سوت اور جلازنی یعنی

میں بھل بلغمی میں داخل کریں اور اگر صنف ہضم  
ہو اور دماغ اور سینہ اور معدہ بھی ضعیف  
ہوں مصطیٰ اور عود صلیب اور ملیحی اور اگر مہندی  
داخل کریں اور طحال کی سختی میں اسقوتندریوں  
اور پیوں میں منسلوین سفید اور خون کی قور خون  
کے دستوں میں دم الاخین اور اتاقیہ تین درم  
سنگجین کے ہر ایک رطل میں داخل کریں اور  
افراط صفر کے نزدیک بقدر ایک مثقال مقونیا ایک  
رطل سنگجین یا دہن میں داخل کرنی چاہئے اس  
طریق سے کہ مقونیا کو پیسکیز نازک کپڑے کی پوٹلی  
میں کہ اس پوٹلی کا نصف خالی ہو رکھ کر اور  
پوٹلی کے منہ کو مضبوط باندھ کر جوش کے وقت  
اس سنگجین میں ڈالیں اور جالینوس نے لکھا ہے  
کہ اس پوٹلی کو اس سنگجین سے ہرگز نہ نکالنا چاہئے  
اور شیخ الرئیس کا اعتقاد اس بات پر ہے کہ جو وقت  
کہ وہ سنگجین قوام میں آئے پوٹلی کو خوب ہاتھ سے  
ملیں اور دبا کر شیخوڑ میں یہاں تک کہ قوت اکی تمام  
کمال سنگجین میں آجائے اس وقت البتہ اس  
پوٹلی کو دور کر دینا چاہئے اور شیخ داؤد نے لکھا ہے کہ  
یہ اسے نہایت صحیح ہے اس لیے کہ رہنا اسکا سنگجین  
میں جبکہ فیہ اسکا بالکل کمال لیا ہو اور نقل یعنی  
بھوک بیفائدہ پوٹلی میں باقی رہا ہو عبت اور لغو  
ہو بلکہ وہ پوٹلی شہر کو پھر اپنی طرف جذب کرتی ہو  
ولیکن اسکو اگر ہاتھ سے ملیں اور دبا کر شیخوڑ میں جیسے  
کہ اسے جالینوس کی ہر چاہئے کہ پوٹلی کو آسمین  
ڈبوئے رکھیں یہاں تک کہ رفتہ رفتہ روز بروز لطیف  
مسلمہ اجزاء اسکے گھل کر اس سنگجین میں ملنے والے  
ہوں پس اگر ابتدا میں پوٹلی کو علیحدہ کریں البتہ  
نافس رہتا ہی فعل اسکا یہ بھی تفصیل قول کی سنگجین  
کی قسموں اور اسکی منفعتوں کے بیان میں ولیکن  
سہولت امر کے واسطے معلم طالب پر محصل دغا

کو ایک محل عبارت میں ذکر کرتا ہوں اگر جب تکرار  
مقال ہو ولیکن فائدہ سے خالی نہیں ہو پس  
کہتا ہوں کہ سنگجین سادہ شکری ایک خربت ہے  
کثیر المنافع اور جامع النفع واسطے نگہبانی صحت اور  
اکثر بیماریوں سادہ اور مادی دفع کرنے کیلئے بالکلام  
بیماریوں کے واسطے خصوصاً واسطے پیوں اور شکین  
حرارت اور رفع عفونت اور کھولنے سدون اور  
مواد قطع کرنے کیلئے اور ہوتا ہو مختلف مزاج اسکا  
اختلاف ترکیبے موافق مقدار سرکہ اور مقدار شکر  
کے پس سنگجین تیار کی ہوئی سرکہ بہتر ترشی اور شکر سفید  
سے کلا وزن سرکہ ہو اور قوام اسکا پتلا ہو تو ہوتا ہو مزاج  
اسکا سرد اور تر اور رفع دہی ہو وہ ان پیوں کو کہ جن میں  
نہایت قیزی اور حرارت ہو جیسے محرقہ اوغرب لازم  
اور وہ سنگجین جو تیار کیجائے سرکہ انگوڑی پڑانے اور  
شکر شمس سے اور گاڑھا ہو قوام اسکا میلان کھتی  
ہو گرمی کی طرف اور نفع ہو ان پیوں کے واسطے  
جو صفر اور بلغم سے مرکب ہوں اور سنگجین عملی  
یعنی شہد کی سنگجین استعمال کیجائی ہر پیوں سرد  
اور مرکب پیوں میں اور کبھی تیار کیجائی ہو یا زنجلی  
کے سرکہ سے اور وہ عمل ہو سرد بیماریوں میں اور  
یہ قسم سنگجین کی گرم ہو اور جلازنی والی لطیف  
کرنے والی اور سنگجین بنوری میں فائدہ بہت  
ہو سدون کو کھولنے کے واسطے پس اگر مرکب  
پیوں میں حرارت اور صفر غالب ہو تو آسمین  
نم ہاے سرد داخل کریں اور اگر سرد بیماریاں  
اور سرد نہیں ہوں تو اس کے تخم گرم ہونے چاہیں  
اور تخم سرد اور جسدین سرد جیسے تخم کاسنی اور  
کھیرے گلشنی کے بیج اور خربزہ کے بیج  
اور پوست کاسنی کی جڑ کا ملیحی ہو اور تخم گرم جیسے  
اجود کے بیج اور سفوف رومی اور اجوان  
دہی اور کاسنی کے بیج میں ہر ایک سے

تین دم اور کاسنی کی جڑ اور اجود کی جڑ اور سونف  
 دلیسی کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور کشوٹ کے بچ اور  
 ریوند چینی ہر ایک سے دو درم اور ہر ایک میں لانی و خون  
 سے شکر ایک رطل اور سرکہ ایک تنو اٹھا کر تین دم  
 و لیکن مرکبہ پتوں میں پس چاہئے کہ جمع کرین سر  
 اور گرم دونوں قسم کے پتوں کو موافق غلبہ خلطوں  
 گرم اور خلط سرد کے پتوں میں و لیکن بغیر پتوں کے  
 مثلاً اگر تیار کرین محال کی سختی کے واسطے پس قررین  
 فصل اور رکن اس میں پوست کبری جڑ کا  
 اور تخم سنبلہ کو بمقتدار کثیر اور کاسنی کے  
 پتوں اور سونف دلیسی اور سونف کی جڑ کے  
 پوست کو بمقتدار قلیل اور ڈالین سونف  
 رومی کو متوسط مقدار سے واسطے کثرت منفعت  
 رومی کے پیشاب کے اور از مین اور کھیرے کدوی  
 کے بچ اور خرپڑہ کے بچ اور خرفہ کے بچ داخل کرین  
 وقت شدت حاجت کے تعدیل کی طرف اور اسکے  
 مقابلہ کرنے کے خلطوں سوداوی سے اور بہت  
 تجویز کرین اسکی مقدار کو یہ سبب اسکے ضعف  
 کے پیشاب جاری کرنے کے فعل میں اور اگر تیار کجیا  
 جگر کے واسطے تو پڑھائی جائے اسپر ریوند چینی اور  
 لاکھ دعوی ہوئی اور از خرمی اور مناسب مین ہو  
 داخل کرنا سنبلہ کو بچ کا سبب نہ ہونے اسکی سکتا  
 کے جگر کی بیماریوں میں اور اگر تیار کجیا ہے واسطے  
 جاری کرنے خون حیض کے تو ڈالا جائے سمین بطریق  
 اور پھر ملا اور سداب اور کبھی داخل کیجانی ہر اس میں  
 افیتیمون اور اسکے مانند سوداوی بیماریوں میں اور  
 ڈالی جاتی ہیں اسمین مسہلہ دودھ یعنی دست لائے  
 دالی دوا میں جیسے ریوند چینی اور ستار کلی اور  
 نسوت اور مین بھل اور جحر منی اور لاجوز داول  
 سقمونیا اور چونکہ یہ بات بخوبی معلوم ہوگئی کہ اصل  
 سنگجبینوں میں سنگجبین سادہ ہو اور اصل سنگجبین

میں عملی یعنی شہدی ہو کہ جالینوس کی تالیف ہے  
 اسلئے لازم ہو چکے کہ ذکر کروں میں اول سنگجبین  
 سادہ کی قسموں کو پھر بیان کروں دوسری سنگجبین  
 کی قسموں کو۔  
 سنگجبین سادہ - جالینوس کی تالیف سے  
 صفت اسکی حاصل کرین شہد جید خوشبودار  
 اور ملائم آگ پر پکا کر جھاگ اتارین پھر سرکہ انگوری  
 جید آئین ڈالین مگر چاہئے کہ وہ بہت ترش ہو  
 اور ضعیف بھی ہو بلکہ متوسط ہو پھر اسکو ملائم آگ پر  
 قدرے قدرے جوش دین کہ شامل ہو اسمین بخوبی  
 بعد اسکے آگ پر سے اتار کر چینی یا شیشہ کے برتن میں  
 نگاہ رکھین پس جو وقت کہ ارادہ کیا جائے اسکے  
 استعمال کا تو خلوط کرنا چاہئے اسکو پانی میں مثل  
 شربت اور استعمال کرنا چاہئے اگر سنگجبین مکروہ  
 طبیعت کو اس آدمی کے جو نوش کرتا ہو اسکو سنگی  
 ترشی یا اسکی خیرنی کے سبب سے اور جو شخص کہ  
 ارادہ اسبات کا رکھتا ہو کہ ترشی سنگجبین کی ظاہر  
 ہو تو چاہئے کہ اسکے سرکہ کو زیادہ کرین اور یہ اس سبب  
 ہو کہ نمین ہر نیک ہتھال کا کی قدر پانی کے ساتھ  
 شج الثیس فرماتے ہیں کہ میری رائے میں یہ بات  
 مشابہ ہو اس امر کے ملاتے ہیں شراب پینے والے  
 شراب میں پانی اور نوش کرتے ہیں اکثر لوگ اسکو  
 بہ نادانی یا یہ کہ انہیں سے ایسا شخص ہو کہ عادت  
 رکھنے والا ہو اس شراب نوش کرنے کی جس میں کثرت  
 پانی کی آمیزش ہو اور بھیکا مزہ رکھتی ہو پس اگر وہ  
 آدمی پیے ایسی شراب جس میں مطلق پانی نہ ملا ہو تو  
 متاثر ہوگا مگر اسکی ساعت اور شرابوں میں  
 بعض ایسا آدمی ہو کہ خالص شراب کی عادت رکھتا ہو  
 اور وہ پیے اتفاقاً ایسی شراب کہ جس میں کثرت پانی  
 ملا ہو تو عارض ہوگی اسکو متلی اور بکائی پس جبکہ متلی  
 اسکے عارض ہو نوش کرنے سے شراب کے حالانکہ عادت آدمیوں

کی ہو کہ ہمیشہ اس سے بہت پیئے ہیں کیونکہ عارض  
 نہوش سبب سنگجبین سے زیادہ اور حالانکہ عادت آدمیوں  
 کی طرف سنگجبین پینے کے مکر ہو یہ نسبت نوش کرنے  
 شراب کثیر کے اور سنگجبین شراب سے قوی زیادہ ہو  
 پس ملائم ہو کہ مقرر کرین اعتدال کو حاکم موافق  
 اس آدمی کے جو نوش کرتا ہو نہ موافق انسان معتدل  
 کے اور واجب ہو معلوم کرنا اسبات کا موافق زیادہ  
 واسطے اس آدمی کے جو نوش کرتا ہو اسکو یہ ہو کہ وہ  
 لذت زیادہ نزدیک اسکے تاکہ ہو نفع اسکا واسطے  
 اسکے اکثر اور جو آدمی کہ اذیت پاتے ہیں اس سے  
 انہیں سے وہ شخص ہو کہ نفس اسکا عاق ہو نوش کرنے  
 اسکے سے اور بہتر نہ معلوم ہو اسکو نوش کرنا اسکا اور بہتر  
 زیادہ سنگجبین کی قسموں سے وہ ہو کہ تیار کی گئی ہو ان  
 اجزاء سے جو اکثر آدمیوں کو موافق ہوں اور وہ یہ ہو کہ  
 داخل کرین ایک جزو سرکہ انگوری اور دو جزو شہد  
 جھاگ اتار اہو اور پکا ئین ملائم آگ پر پکا بخوبی شامل  
 ہو مزہ سرکہ کا شہد کے مزہ میں اور ایسے ہی مزہ شراب  
 کا سرکہ کے مزہ میں اور یہ بھی لازم ہو کہ مزہ ہو سرکہ خام  
 اور چاہئے کہ جوش دین سنگجبین کو پانی میں اسکے  
 اول جوش میں اور اسبوجہ سے واجب ہو کہ ہر ایک  
 جزو میں شہد کے چار جزو پانی صافی داخل کرین  
 پھر ملائم آگ پر پکا ئین جب جھاگ اسکے بلند  
 ہوں جھاگ اتارین اور جو اسقدر پانی کہ شہد میں  
 ملایا ہو دوسری صورت میں اسکا نصف ہو تو داخل  
 کرین اسمین سرکہ نصف وزن شہد اور جوش دین  
 اسکو بہانک کہ گھل جائے سرکہ شہد میں اور  
 باقی مزہ کچھ خامی اسمین اور کبھی تیار کیجانی ہو سنگجبین  
 معتدل بہتور کہ اول مرتبہ انواع ثلاثہ یعنی شہد  
 اور پانی اور سرکہ ہو کہ سرکہ ایک جزو اور شہد دو جزو  
 اور پانی چار جزو اور پچھلے سب کو ایک جا کر کہ جوش  
 دین اور جھاگ اتارین کہ چارم باقی رہی اور قوام ہو



آجائے اور بعضوں نے لکھا کہ پانچواں حصہ یا فی رہے اور اگر منظور ہو کہ سنگنجین قوی زیادہ ہو جائے تو ڈالین سرکہ شہد کے برابر اور نوش کرین اور ہر روز نہ سپین بلکہ ایک روز سپین اور ایک روز نہ سپین کہ ایسا نہو نم معدہ کو ضرر پہونچائے پس تحقیق کہ یہ سنگنجین غوص کرتی ہر بدن کی گانٹھوں اور جوڑوں میں اور تار دیتی ہر لمبوس کو نیچے کی آنتوں سے اور تحایل کرتی ہر رطوبتوں کو بدن سے اور بعضے ہڈی اسکو بغیر پانی کے پیتے ہیں اور وہ آدمی ہو کہ ارادہ رکھتا ہو کہ رطوبتوں کی جلا کرے اور تار لائے نم معدہ سے نیچے کی طرف اور جو شخص کہ نوش کرے صبح کے وقت اسکو یا ظہر کے وقت تو اسکو چاہئے کہ اسپر عیر کرے پھر استعمال کرے گوشت مرغ جان اور زریہ یا ج یہ نسخہ سنگنجین جالینوس کا جو بیون کے گروہ میں مشہور ہو۔

سنگنجین سادہ جالینوس۔ بہ نسخہ ش ابن اُسن کہ کفایت الطب میں مرقوم ہر صفت اسکی شراب کا سرکہ پُرانا دور طبل یعنی ایک ٹوٹا ش متقال اور شہد خالص پانچ رطل کہ ایک رطل ٹوٹے شقال کا وزن ہو اور خالص پانی بقدر ضرورت سب کو پتھر کی دیگ میں پکائیں اور جھاگ اسکی اتارین یہاں تک کہ قوام ہو جائے حاجت کی وقت کام میں لائیں اور دوسرے نسخہ میں وزن سرکہ کا دس رطل ہو مگر پلانہ نسخہ صحیح ہو سنگنجین سادہ شکری۔ شیخ الرئیس کی پانہ سے صفت اسکی حاصل کرین شکر سفید بہتر اور اسکو پتھر کی دیگ میں رکھیں اور اسپر سرکہ شراب چیز پُرانا اسقدر کہ اسکے رنگ پر غالب آئے اور اسکو بخوبی دھانپ لے ڈالین اور اگر منظور ہو کہ مزہ اس سنگنجین کا ترش نہو جائے تو چاہئے کہ سرکہ اس مقدار سے کمتر کرین پھر دیگ کو آگ کے انکار و پتھر میں

یہاں تک شکر گھول جائے جھاگ اسکی اتارین اور کپڑے میں چھائیں اور کئی مرتبہ ایسا ہی عمل میں لائیں جب تک کہ جھاگ نے موقوف ہوں اور جاننا چاہئے کہ یہ ترکیب شکر صاف کرنے کی جو شیخ الرئیس نے بیان کی ہو غیر وضع مشہور ہو اور نہایت خوب ہو پس جبکہ اس قوام شکری کے جھاگ نے موقوف ہوں اسکو کسی گارٹے کپڑے میں چھانکر صاف کرین کہ پھر دیگ اور گادو اسکی تہ میں ہو جبکہ ابھو جائے پھر خالص پانی اسپر ڈالیں کہ تلی ہو جائے پھر پکائیں کہ قوام پائے اور بعضوں نے لکھا ہو کہ شکر کے ہر ایک سن میں سات اوقیہ گلاب داخل کرین اور بعضے طبیب پکتے وقت دوشین شاخین نخل تازہ یعنی پٹا می پودینہ کی اُسمیں ڈالتے ہیں اور ایک دو جو ش دے کر نخل مذکور کو کھا لکھ دور کرتے ہیں بہر کیف جب تیار ہو جائے سنگنجین کو صاف کر کے شیشہ میں بگاہ رکھیں

سنگنجین سادہ شکری۔ محمد بن زکریا کی ہفت سے وہ کتا ہو کہ یہ سنگنجین صحت کی نگہبانی کرتی ہو اور سب مزاجوں کو موافق ہو اور صفرا کو بدن سے نکالتی ہو اور ان بیماریوں کو جو گرمی سے ہوں فائدہ دیتی ہو سدون کو کھولتی ہو اور بلغم کو معدہ سے دور کرتی ہو دسکین قوت یاہ میں کمی کرتی ہو اور اگر اسکو بہت نوش کرین کھانسی کو نقصان دیوے اصلاح اسکی اسطور پر ہو کہ بعد اسکے جلاب نوش کرین صفت اسکی مٹائی شراب کا سرکہ دور طبل حاصل کرین اور پانی اُسمیں ڈالیں اسقدر کہ سرکہ کی تیزی کو ٹوڑ دے پھر ہر ایک رطل میں سرکہ سے ایک من نبات سفید ملائیں اور پتھر کی دیگ میں ملائم آگ پر جو ش دین اور جھاگ اسکی اتارین کہ قوام ہو جائے اسوقت آگ پر سے اٹھا کر اور سرکہ کے جینی یا شیشہ کے برتن میں بگاہ رکھیں

اور کام میں لائیں اور بعضوں نے لکھا ہو کہ قند سفید صاف کیا ہو حاصل کر کے سرکہ بقدر کفایت اسپر ڈالیں اور پانی قدرے داخل کر کے جو ش دین کہ قوام ہو جائے اور سرکہ خام نہ ہو پھر اٹھا کر بگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت استعمال فرمائیں۔ سنگنجین شکری۔ محمد بن زکریا یہ نسخہ قلائی سرکہ شراب کا ایک جزو اور شیرین پانی دو جزو اور شکریہ زرد تین جزو سب کو ایک جا کر گیسے پکائیں اور قوام بر لائیں اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہو کہ حاجت بھگوانے کی ہوتی ہو تخم کا سنی اور پوست بیج کا سنی کی اسکے سرکہ میں تو ہو جاتی ہو اس صورت میں قوت اس سنگنجین کی سردی پہونچانے اور سدہ کھولنے میں قوی زیادہ۔

سنگنجین سادہ شکری۔ بہ نسخہ محمد بن ابیاس شیرازی وہ کتا ہو کہ یہ سنگنجین گرم مزاج والوں کی صحت کی نگہبان ہو اور جگر میں سردی پہونچاتی ہو اور پیشاب اور فضول کو جاری کرتی ہو اور غلط صفا کو اکھاڑتی ہو اور نافع ہو بیون تیز اور پیاس اور سدون کو اور معدہ کی جلا کرتی ہو صفراوی رقیق اور بلغم سے اور سب مزاج والوں کو موافق ہو اور مقبہ ہر سب بیماریوں کو جو صفرا سے حادث ہوں جو وقت کہ اٹکے ساتھ کھانسی ہو صفت اسکی سرکہ انکو کی پُرانا یا ج من اور خالص پانی شیرین صاف کیا ہو اسقدر کہ سرکہ کی ترشی کو ٹوڑ دے پس ہر نیم رطل سرکہ میں ایک من شکر سفید داخل کر کے ملائم آگ پر جو ش دین اور جھاگ اسکی اتارین کہ قوام ہو جائے پھر آگ پر سے اتار کر نیچے رکھیں کہ سرد ہو جینی یا شیشہ کے برتن میں بگاہ رکھیں۔

سنگنجین سادہ۔ بہ نسخہ مظفر الدین خفائی قند سفید یا شہد خالص جو ان دونوں میں سے بہم پہونچے ایک من طبی پتھر کی دیگ یا مٹی کی ہانڈی

میں رکھ کر ایک چار ایک سرکہ انگور ہی اسپرڈالین اور جوش دین کہ توام ملو جائے ایک اوقیہ گلاب اسپرڈال کر اور دو جوش اور دے کر تارلین اور جانا چاہئے کہ یک چار ایک من تبریز کا چارم وزن ہو اور من تبریز ہندی وزن سے آدھ پاؤ تین سیر ہو اور ایک اوقیہ ساڑھے ساٹھ فقال

**سنگجین سادہ** - دوشابی اور سنگجین سادہ سیلان خرمای اور سنگجین سادہ پیچتی صفت ان تینوں سنگجینوں کی یہ ہو کہ حاصل کریں سرکہ دوشاب یا سیلان خرمای یا پیچتی دونوں مساوی وزن اور ہر بران دونوں کے پانی ڈالیں اور اس قدر جوش دین کہ نمٹ باقی رہو چھاگ اسکی بار بار اتار دین جب چھاگ آتی موقوف ہوں تو قدر سے گلاب آئین داخل کریں اور دو جوش اور دے کر آگ پر سے اتار دین اور تھوڑی دیر زمین پر رکھیں کہ سرد ہو کسی برتن میں نگاہ رکھیں اور جانا چاہئے کہ طبعیون کے ایک گروہ کے گمان میں سرکہ اصل اور رکھیں ہو سنگجین میں اور دوسری کوئی چیز ترش جو اس مرکب میں داخل نہیں کر سکتے ہیں ولیکن ایک فرقہ کا گمان یہ ہو کہ سنگجین میں سرکہ کے بدل دوسری ترشی داخل کر سکتے ہیں پس اس فرقہ کے گمان کے بموجب سنگجین کو ترش سیوون کے پانیوں سے بدلتا کر تیار کر سکتے ہیں درنصورت مجاہد لازم ہو کہ اس فرقہ کے گمان کے بموجب سنگجین بنانے کا طریق ترش سیوون کے پانیوں سے بیان کر دین پس جانا چاہئے کہ سنگجین سادہ کی تیاری کا طریق ترجمہ کے پانی اور تارنج کے پانی اور ریاس کے پانی سے یہ ہو کہ قند سفید یا شکر سلیمانی یا شہد خالص یا دوشاب انگور ہی یا شیر خرمای

یا پیچتی جو چیز ڈالنا منظور ہو اسکا قوام کر لو چھاگ اتار دین پھر آگ کے انگاروں پر رکھ کر پھر کی دیک میں قدر سے مذکورہ پانیوں میں سے کسی پانی کو جس کا ڈالنا منظور ہو ڈالیں تاکہ ہو جائے فرقہ انگار اور شیرینی اور ترشی اعتدال سے قریب اور لذیذ واسطے اس شخص کے کہ جسکے لیے بنائی جاتی ہو پس وہ اس حد کو اور لائق قوام پر آئے پیچے اتار کر اور سرد کر کے نگاہ رکھیں جب تک کہ برتن یا شیشہ میں اور اگر سب ترش کے پانی یا بہ ترش کے پانی یا ترش کے پانی سے تیار کریں تو ان چیزوں کا تازہ پانی لیس کر اور پیچ کر ایک میں رکھ کر اور چند جوش دے کر اور آگ پر سے اتار کر زمین پر رکھیں کہ نہ نشین ہو پھر آب زلال صافی ان چیزوں کا حاصل کر کے ان پانیوں کے برابر وزن قند سفید یا شکر سفید یا دوسری شیرینی مثل شہد خالص اور دوشاب اور سیلان خرمای اور پیچتی جو چہ نہ کر میسر ہو سکے داخل کر کے جوش دین اور چھاگ اسکی اتار دین اور قوام پر لائیں پھر پیچے اتار کر اور سرد کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور اگر ترش ہندی یا ۲۲ لو یا زرشک سے تیار کریں تو طریق اسکا یہ ہو کہ حاصل کریں انہیں سے خشک کسی چیز کو اور نیم رطل کو اس کے ایک رطل خالص پانی میں بھگوئیں اور آب صافی اس چیز کا داخل کی ہو لیکہ قند سفید یا شکر سلیمانی یا مذکورہ شربتوں میں سے کسی شیرینی ایک رطل کے ساتھ قوام میں لائیں اور پیچے اتار کر اور سرد کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں - سنگجین سادہ - کہ تیار کی جاتی ہو کہ محل کے سرکہ سے استعمال کی جاتی ہو محال کی ہیماریون میں چھاگ کہ سرکہ خالص کے عوض وہ سرکہ حسین کہ کہ پھول یا اس کے پھل یا اسکی شاخیں تازہ پڑی ہوں حاصل کریں مگر سب بہتر یہ ہو کہ کبھی جڑ کے پوسٹ

کو اس سرکہ میں مدبر کیا ہو اور جب چائیں دن گذر گئے ہوں تو اسکو شہد خالص یا شکر یا دوشاب یا پیچتی کے ساتھ پتھر سنگجین سادہ مرتب کریں - سنگجین بزوری گرم - بہ نسخہ محمد بن الیاس شیرازی جگر اور معدہ اور طحال کا سدھ کھولنے اور جاری کرنے پشاپ اور معدہ سے بلغمی فضول پاک کرنے کے واسطے اور استسقا اور تنج اور سوراقہ اور سرد پتوں اور تشنگی کا زب کی تسکین کے لیے نافع ہو صفت اسکی حاصل کریں اجمود کے بیج اور سوف رومی اور سوف دیسی ہر ایک سے پانچ درم اور سوف دیسی کی جڑ اور کبر کی جڑ اور اجمود ہر ایک سے سات درم اور کاسنی کے بیج اور کشوت کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور غافث کا عصا رہ اور ریوند حبیبی ہر ایک سے تین درم اور دوسرے نسخہ میں اخیر کی یہ دوا میں ہر ایک سے دس درم ہیں اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے دو درم ولیکن پہلا نسخہ صحیح ہو اور دوسرا نسخہ قریب یہ صحت اور تیسرا نسخہ صحت سے بعید دواؤں کو دروری کوٹ کر ایک رات دن ایک رطل پڑانی شاپ کے سرکہ اور تین رطل خالص پانی میں بھگوئیں پھر ڈالیں پاکیزہ قلعی کی ہوئی تانبہ کی دیک یا پتھر کی یا جامدی کی دیک میں اور جوش دین علام آگ پر کہ چارم حل جائے پھر آگ سے پیچے اتار کر تھوڑی دیر رکھیں کہ سرد ہو جائے پھر ہاتھ سے خوب ملیں اور پوٹریں اور ایک من قند سفید ڈال کر علام آگ پر جوش دین اور چھاگ اسکی اتار کر قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو - سنگجین بزوری گرم - بہ نسخہ سید مظفر الدین شافعی صفت اسکی کاسنی کے بیج اور کشوت کے بیج اور اجمود کے بیج اور

سوفت دیسی کے بیج اور سوفت رومی ہر ایک سے  
پانچ درم کوٹ چھانکر چار ایک من پرانے سرکہ انگوری  
اور قدرے پانی میں ایک رات دن بھگوئیں  
پھر جوش دین کہ چارم جل جائے صاف کر کے  
ایک من غمد صاف کیے ہوئے یا قند سفید کے  
ساتھ جوڑا نا منظور ہو قوام پر لائیں۔  
سکنجبین بزوری گرم۔ نافع ہر جگر کی تمام  
سرد بیماریوں کے لیے اور ان بیماریوں کی دسٹے  
جو جگر کی سرد بیماریوں کی شرکت سے ہوں مثل  
درد سرکہ جو حادث ہوتا ہر جگر کی سرد بیماریوں کی  
شرکت سے ریحون اور خلطون کے چڑھنے کے  
سبب سے دماغ کی طرف اگر استعمال کریں خلطون  
تفتیقہ کے بعد کہ تفتیقہ اخلاط کا کیا ہو مثل شربت  
دیناری مناسب چیزوں سے صفت اسکی  
سوفت دیسی اور اجود کے بیج ہر ایک سے سات  
درم اور سوفت دیسی کی جڑ کا پوست اور اجود  
کی جڑ اور سوفت رومی ہر ایک سے دو درم سب  
کو کھیل کر ایک شب تین رطل خانی پانی اور نیم رطل  
سرکہ انگوری میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دین  
کہ ثلاث باقی رہے پھرے میں صاف کریں اور  
ایک رطل قند سفید ڈالکر اور قوام دیکر گاہ گھین  
ایک خوراک کیمقدار دس درم سے سولہ درم تک  
ہو اور اگر کھانسی ہو سرکہ داخل کریں اور گھین  
سے شربت بزوری گرم مرتب کریں اور اگر سنگین  
بزوری گرم سفر جلی بنا نا چاہیں تو اس نسخہ میں قند  
کے عوض رب پشیرین اسی وزن سے داخل کریں۔  
سکنجبین بزوری سرد نسخہ سید اسماعیل کہ ذخیرہ  
میں مرقوم ہو سدون کو کھوتی ہو اور پیشاب جاری  
کرتی ہو اور تب غب کو سفید اگر مہل کے بعد  
پانچون اور چھٹی نوبت میں استعمال کریں صفت  
اسکی کھیرے لکڑی کے بیجون کا اور خرپوزہ

کے بیج کا مغز ہر ایک سے بیس درم لیکر پانی میں  
غیرہ مکالین اور کاسنی کے بیج دس درم سرکہ انگوری  
اور خالص پانی ہر ایک سے تین درم میں جوش  
دین کہ نصف باقی رہی پھر صاف کر کے غیرہ مغزیات  
افاضہ فرمائیں اور تیس رات قند سفید اسمین رطل  
کر کے جوش دین اور جھاگ اتار کر قوام پر لائیں  
اور معلوم کریں کہ استار ساڑھے چار مثقال  
کا وزن ہو۔  
سکنجبین بزوری سرد۔ یہ نسخہ محمود بن الیاس  
سدون کو کھوتی ہو اور نافع ہو استقا اور سودا تفتیقہ  
کو اور پیشاب جاری کرتی ہو اور گرم ہون کو سودا  
صفت اسکی کاسنی کے بیج اور کھیرے لکڑی  
کے بیج اور خرپوزہ کے بیج ہر ایک سے پانچ درم  
اور کاسنی کی جڑ کا پوست دس درم اور سوفت  
دیسی کی جڑ کا پوست تین درم سب کو کھیل کر تین  
رطل خالص پانی اور ایک من کے چارم پرانے سرکہ  
انگوری میں ایک رات دن بھگوئیں پھر جگر کی دیگر  
میں ڈالکر کپائیں کہ چارم جل جائے آگ پر سے نیچے  
اتار کر مکین اور صاف کریں اور داخل کریں  
اسمین غم سفید ایک من اور ملا آگ پر جوش  
دین کہ قوام ہو جائے پھر داخل کریں اسمین گلاب  
ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور ایک دو  
جوش اور دسے کر آگ پر سے نیچے اتار دین اور  
سرکہ کے خینی کے برتن یا کچھ کے برتن میں گاہ کریں  
اور اگر شرکہ کے عوض شہد ڈالیں روا ہو۔  
سکنجبین بزوری سرد۔ یہ نسخہ قلاسی پیشاب  
کو جاری کرتی ہو اور نافع ہو مرکب بتون کو اور استقا  
گرم کیلے سودا صفت اسکی لکڑی کے بیج  
اور خرپوزہ کے بیج اور کاسنی کے بیج سب کو  
کھیل کر ہر ایک سے دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال  
اور اجود کے بیج اوقیہ یعنی پونے چار مثقال سب

چیزوں کو شرب کے سرکہ میں ایک دن اور ایک رات  
بھگوئیں اور دوسرے دن جوش دیکر صاف کریں  
بعد اسکے ہوزن شکر سفید کے ساتھ کپائیں اور رطل  
کریں اسکے ہر ایک رطل میں ایک اوقیہ یعنی ساڑھے  
سات مثقال تازہ ہری لکڑی کا پانی اور پھسہ  
جوش دین جب پک جائے گاہ گھین سنگین بزوری  
سرد نافع ہو جگر کی سب گرم بیماریوں کے لیے و نیز نفع  
دینے والی ہو ان بیماریوں کے واسطے جو جگر کی گرم  
بیماریوں کی شرکت سے ہوں جیسے درد سرکہ حادث  
ہو جگر کی گرم بیماریوں کی شرکت سے خلطون اور  
ایجنون کے چڑھنے کے باعث جگر سے سرکہ طزن  
جو وقت کہ استعمال کیجائے ہفت اندام کی نصد اور  
بعد تفتیقہ کہ تفتیقہ کیا گیا ہو مثل شرب دیناری صغیر  
مناسب چیزوں سے صفت اسکی کاسنی  
کے بیج اور کھیرے لکڑی کے بیج ہر ایک سے سات درم  
اور سوفت دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم  
اور کاسنی کی جڑ کا پوست پندرہ درم سب کو  
کھیل کر تین رطل سرکہ انگوری میں ایک شب  
بھگوئیں اور صبح کو جوش دین کہ ایک ثلاث باقی  
رہی صاف کر کے ایک رطل قند سفید ڈالکر قوام  
میں لائیں ایک خوراک کیمقدار بارہ درم سے سولہ  
درم تک ہو اور اگر کھانسی ہو سرکہ نہ داخل کریں اور  
انجین اجڑا سے شربت بزوری سرد مرتب کریں  
سکنجبین بزوری معتدل۔ یہ نسخہ محمود  
بن الیاس جگر اور طحال کے سدون کو کھوتی ہو  
پیشاب جاری کرتی ہو اور سودا تفتیقہ اور استقا  
اور مرکب بتون کو مفید صفت اسکی کاسنی کے  
بیج اور سوفت دیسی کے بیج اور اجود کے بیج ہر ایک سے  
تین درم اور کھیرے لکڑی کے بیج اور خرپوزہ کے بیج  
ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور  
سوفت دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے



پانچ درم چمک کر تین رطل پانی خالص اور ایک من کے چارم چمک کر تین رطل سرکہ انگور می میں ایک رات دن بھگوئیں پھر ملائم آگ پر چوش دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے ایک من قند سفید ڈال کر کائیں کہ قوام ہو جائے آگ پر سے اتار کر سرد کر کے چینی کے برتن میں بنگاہ رکھیں۔

**ترکیب سکنجین بزوری معتدل دیگر**  
بہ نسخہ حکیم میر محمد مومن نانغہ جو پانی تبون اور مرکب تبون اور نصف جگر اور مرہ جی اور استسقا گرم کو صفت اسکی کشوث کے بچ اور سونف دسی اور کاسنی کی جڑ کا پوسٹ ہر ایک سے تین درم اور سونف رومی اور غنچ گل سرخ اور کاسنی کے بچ اور خربوزہ کے بچ اور کھیرے لکڑی کے بچ اور اجود کے بچ اور سونف دسی کی جڑ اور کھیرے کی جڑ کا پوسٹ اور لٹھی ہر ایک سے دو درم اور عتاقہ بیل دانہ سب کو ایک رطل سرکہ انگور می اور دو رطل پانی میں بھگوئیں ایک رات دن پھر چوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کریں اور ڈیڑھ رطل شکر سفید ڈال کر دھیمی آگ پر بھکائیں اور بخوبی جھاگ اسکے اتارین پھر صاف کر کے قوام بہ لائیں۔

**سکنجین بزوری معتدل۔** بہ نسخہ سید اسماعیل مستقائے گرم اور سدہ حد بہ جگر کو نانغہ جو کہ نشانی اسکی رقت اور سفیدی اور کمی پیشاب کی اور گرانی جگر اور نہوتا پ کا ہو اور یہ سکنجین سوندہ ہو مرکب تبون کے لیے صفت اسکی پوسٹ کاسنی کی جڑ کا اور کاسنی کے بچ اور جو کہ کے بچ اور لکڑی کے بچ سب دواؤں کو برابر وزن لیکر چمکین اور گلاب اور سرکہ میں چوش دین اور صاف کریں اور اس سرکہ سے نبات اور شہد کے ساتھ سکنجین تیار کریں اور کشوث بھی گرم نہیں ہو اور سدہ کھولنے

والی ہو اور فصل اسکا ریوند سے نزدیک ہے اگر داخل کجائے تو یہ نسخہ قوی زیادہ ہوگا۔  
**سکنجین بزوری معتدل دیگر۔** نانغہ جو وٹا تمام بیماریوں جگر کے اور ان بیماریوں کے لیے جو جگر کی بیماریوں کی شرکت سے ہوں جیسے درد سر جو جگر کی شرکت سے حادث ہو خلطون اور انجروں کے جڑ بننے کے سبب جگر سے سر کی طرف صفت اسکی کاسنی کے بچ اور سونف دسی اور سونف رومی اور اجود کے بچ اور کھیرے لکڑی کے بچ ہر ایک سے پانچ درم اور سونف دسی کی جڑ کا پوسٹ اور اجود کی جڑ کا پوسٹ اور بھگواؤ کی جڑ کا پوسٹ ہر ایک سے دس درم اور کاسنی کی جڑ بنش درم سب کو چل کر ساڑھے چار رطل خالص پانی اور ایک رطل سرکہ میں بھگوئیں ایک شب کامل اور صبح کو چوش دین جب ثلث باقی رہے صاف کریں اور ایک رطل قند سفید اور دو درم نسخہ میں ایک من ہر ڈال کر اور قوام دے کر بنگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دس درم سے شروع درم تک ہو اور اگر کھانسی ہو تو سرکہ داخل نہ کریں اور انھیں اجزائے شربت بزوری معتدل مرکب کریں اور اگر سکنجین بزوری سفر جلی بنانا چاہیں تو اس سکنجین بزوری میں قند کے عوض بہ کا پانی بوزن قند داخل کریں۔

**سکنجین بزوری معتدل۔** کہ یہی صفت رکھتی ہے صفت اسکی اجود کے بچ اور سونف دسی اور کاسنی کے بچ ہر ایک سے تین درم اور پوسٹ کاسنی کی جڑ کا دس درم سب کو چل کر تین رطل خالص پانی اور ایک من کا چارم سرکہ انگور می میں بھگوئیں اور ایک من قند ڈال کر قوام کریں اور شیشہ یا چینی کے برتن میں بنگاہ رکھیں۔  
**سکنجین بزوری معتدل۔** اس مرحوم

کے مامون حکیم صالح خان کی تالیف سے صفت اسکی سونف دسی کی جڑ اور کھیرے لکڑی کے بچوں کا مغز اور کاسنی کی جڑ کا پوسٹ ہر ایک سے چار رطل اور کاسنی کے بچ اور سونف دسی اور اجود کے بچ اور خربوزہ کے بچ کا مغز ہر ایک سے دس رطل چمک کر ایک رات دن خالص پانی اور نوے رطل شقال سرکہ انگور می اور نوے رطل شقال گلاب میں بھگوئیں اور پھر چوش دین اور ایک سو پچاس رطل شقال نبات سفید ڈال کر قوام میں لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ ہو لینے ساڑھے سات رطل

**سکنجین بزوری معتدل۔** بہ نسخہ سید عیسیٰ بن جزلہ تالیف کرنے والی اور سدہ ون کو کھولنے والی ہو اور خلطون کے مواد کو قطع کرنے والی ہو اور ریحون کو تحلیل اور پیشاب کو جاری کرتی ہو و لیکن سینہ اور سانس کے اعضا کو نقصان پہونچاتی ہو مصلح اسکا ختنشاش کا شربت صفت اسکی حاصل کریں سرکہ انگور می پڑانا بہت عمدہ دس رطل اور اسمیں پانی خیرین ڈالیں کہ تیزی اسکی دور ہو جائے بعد اسکے اجود کی جڑ کا پوسٹ اور سونف دسی کی جڑ کا پوسٹ ہر ایک سے چھ اوقیہ اور دوسرے نسخہ میں کہ بزوری شکاری کے خام سے مذکور ہو اتین رطل ہو کہ ہر ایک رطل کو شقال کا وزن ہو اور اجود کے بچ اور سونف دسی اور سونف رومی ہر ایک سے دو اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات رطل شقال کا وزن ہو سرکہ مذکور میں ایک رات دن بھگوئیں پھر ملائم آگ پر بھکائیں جب بخوبی پختہ ہو جائے آگ پر سے اتار کر طباق کریں اور میں رطل شکر سفید ڈال کر چوش دین اور جھاگ اتار کر قوام میں لائیں اور اگر شہد کی سکنجین تیار کرنا چاہیں تو ہر دو رطل میں پانچ

رطل شہد صاف کیا ہو اداخل کر کے قوام میں لائیں۔

کنجین بزوری معتدل۔ پسنجیکر محمد امین صفت اسکی بچہ کہ جسکو فارسی میں ہونا کہتے ہیں اور کبر کی جڑ کا پوست اور سونف ایسی کی جڑ کا پوست اور سونف رومی اور کاسنی کے بچ اور کاسنی کے بھول اور غافٹ کے بھول اور زونافے خشک اور آستین رومی ہر ایک سے دس مثقال اور اجود کے بچ اور جعدہ اور پٹھر اور اسارون یعنی تگرہ ہر ایک سے سات مثقال سب کو چھلک ایک رات دن خالص پانی پھپھہ مثقال اور سرکہ انگوری ایک سو پانچ مثقال میں بھگوئیں پھر جوش دین کہ نصف باقی سے صاف کر کے قند سفید چار سو تین مثقال ڈال کر قوام میں لائیں اور بعض طبیب دو اوٹکو خالص پانچ بھگو کر قوام ہو جانے کے بعد سرکہ داخل کرتے ہیں۔

کنجین شہی۔ نافع ہر دشواری ولادت کیلئے کہ نشانہ میں خون مبتہ ہونے کے سبب سے ہو صفت اسکی شب پانی یعنی گلابی پھٹکری دودھ لیکر سرکہ انگوری میں ایک رات دن بھگوئیں پھر صاف کر کے اس سرکہ سے ہمراہ شہد خالص کنبجین تیار کریں۔

کنجین عسلی۔ کہ اسوالی سے موسوم ہو صفت اسکی سرکہ عسلی پانچ قوطی کہ ہر قوطی سات ادقیہ ہو اور ہر ادقیہ ساڑھے سات مثقال اور نمک دریا دو من اور شہد صاف کیا ہو اس قوطی آگ پر رکھ کر اور دین جوش دے کر نیچے اتاریں اور شیشہ یا چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

کنجین عنابی۔ سخونی ہیا ریون کے در سے مفید ہو اور باشری کو نافع صفت اسکی

غلاب جرجانی بزرگ دانہ پچاس دانہ اور قتیون چھ درم سب کو تین رطل خالص پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دین جب ایک رطل باقی رہے صاف کریں اور آدھا رطل سرکہ انگوری پڑانا اور ایک رطل کا چارم گلاب اور ایک رطل قند سفید داخل کر کے قوام میں لائیں۔

کنجین فواکسی۔ صفراوی اور خونی ہیا ریون کو نافع ہو اور خناق گرم اور طاعون کیلئے سود مند صفت اسکی سرکہ شراب ڈیڑھ من اور انگور خام کا پانی اور انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور بہ شیرین کا پانی اور حاض یعنی چوکہ کا پانی اور ترچ کا پانی اور برباس کا پانی اور شہوت شامی کا پانی اور خیساندہ سماق اور خیساندہ زر خشک ہر ایک سے نیم من اور عصارہ کوکنا رتر ہر ایک سے دس سار کہ ایک سار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہو سبکو باہم ملائیں اور چار من قند سفید داخل کر کے قوام میں لائیں پھر دس درم کا فور قیووری مسیکر ہمراہ قدرے اس کنبجین کے باون میں ڈال کر دستہ سے ملین اور اسکو باقی شراب میں ملائیں اور معجون سازی کے تبر سے گھونٹیں کہ خوب گل مل جائے چینی یا کالج کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک ادقیہ ہر گلاب کے ساتھ نوش کریں۔

کنجین مسهل بلغم ہر صفت اسکی شہد صاف کیا ہو اور سرکہ انگوری پڑانا ہر ایک سے ایک قسط کہ ایک قسط میں ادقیہ کا وزن ہو اور ہر ادقیہ ساڑھے سات مثقال ہو چاکر قوام میں لائیں پھر حاصل کریں تخم قرطم کا مغز ایک ادقیہ اور ایک کوٹ کر آستین داخل کریں اور معجون سازی کے تبر سے گھونٹیں اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور پانچ روز رکھ کر استعمال فرمائیں۔

کنجین مسهل بلغم ہر صفت دیگر صفت اسکی حاصل کریں ایک من شکر سفید اور پتھر کی دیک من ڈال کر پاتھر سے اس شکر کو بچھائیں بعد اس کے پیاز جنگلی کا سرکہ ڈالیں کہ شکر بچھی ہوئی ہو برابر ہو نیچے اور شکر سے اور بر بلند ہو بلکہ شکر کشادہ رہی اور نظر آئے پھر طایم آگ پر باہستلی کائیں اور جھاگ لے سکے اتاریں جب جھاگ آنے سے موقوف ہوں صاف کر کے داخل کریں آستین پانچ سار تخم قرطم کا مغز اور نرم کوٹ کر حاصل کریں میں درم سوت سفید اور نرم کوٹ کر پٹھے میں باندھیں کہ اس کپڑے کی بناوٹ چھدی ہو اور اس کپڑے میں سوت پر نیم مضبوط باندھ کر اور آستین ڈال کر ملین اور پتھر میں ہیا خشک کہ اس پٹلی میں سوت سے کچھ باقی ہے اور کنبجین قوام پانچ بچہ پتھر اور سرکہ کے چینی کے برتن یا شیشہ میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دس درم سے پندرہ درم تک ہو۔

کنجین مسهل سودا ہر صفت اسکی حاصل کریں شہد صاف کیا ہو اور سرکہ انگوری ہر ایک سے ایک قسط یعنی میں ادقیہ اور باہم ملا کر اور طایم آگ پر بچھا کر کنبجین کے قوام پر لائیں اور اقیون افریطی ایک ادقیہ پسک اور آستین ڈال کر معجون سازی کے تبر سے گھونٹیں کہ خوب گل مل جائے پھر ایک برتن میں رکھ کر پانچ دن صبر کریں بعد اس کے استعمال فرمائیں۔

کنجین مسهل صفرا۔ کنناش اطمینوس سے منقول صفت اسکی حاصل کریں شہد صاف کیا ہو اور سرکہ انگوری پڑانا ہر ایک سے ایک قسط اور چاکر قوام پر لائیں پھر داخل کریں سفوف یا مشوی بقدر نیم ادقیہ جب تیار ہو جائے شیشہ یا چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور

غذا سے پہلے اس کنبجین میں سے ایک ملحقہ چائین  
یعنی بقدر چار مثقال کہ تحقیق یہ کنبجین صفر کو  
سجوبی دستوں میں نکالتی ہو۔

سکنبجین سہل کہ غلط ہو کہ عمدہ سے خارج  
کرتی ہو کناش اظہینوس سے منقول صفت  
اسکی حاصل کرن کا سنی کے بیج اور کاسنی کی جڑ  
کا پوست اور کشوٹ کے بیج اور شاہترہ کے بیج  
اور غنچہ گل سرخ سبز ٹنڈیوں سے صاف کیے ہوئے  
ہر ایک سے دس درم سرکہ انگوری پانچ رطل اور  
خالص پانی اڑھائی رطل میں بھگوئیں پھر جوش  
دین کہ ملت حصہ چلے صاف کر کے دھل کرین  
اسمیں شکر سفید تین دن اور جوش دین اور جھاگ  
اتار کر قوام پر لائیں پھر آگ پر سے نیچے اتار کر اور  
تین ادقیہ ایلو اسے زرد پیکر اور اسمیں ڈالکر  
مجموع سازی کے تیسرے گھنٹہ میں کہ بجوبی گھل مل  
جائے ایک خوراک کہ مقدار دس درم ہو گلاب میں  
گھول کر پیئیں۔

سکنبجین وردی۔ قرابا دین سید مظفر الدین  
شفائی سے منقول خادکی حرارت کو بھاتی ہو اور  
صفر اوی دستوں کو روکتی ہو اور اس آدمی کو  
کہ سبکو جدری اور حصیکہ چیچک کی قسموں سے  
بہن ظاہر ہوئی ہو نافع ہو صفت اسکی سرکہ  
انگوری بہت گلاب تحفہ خوشبو وار ہر ایک سے ایک  
من اور گلاب کے پھولوں کی تہی ایک سو درم  
اور گلاب فارسی میں درم دونوں کو سرکہ اور گلاب  
میں تین رات دن بھگوئیں پھر جوش دیکر صاف  
کرین اور ایک من قند کے ساتھ قوام پر لائیں  
ایک خوراک کہ مقدار ایک ادقیہ ہو ساڑھے سا  
مثقال۔

سکنبجین وردی۔ پانچہ فلانی عمدہ گرم کو  
نافع ہو صفت اسکی گلاب شکر کی کو گرم گلاب

میں گھول کر اور پھر کر صاف کرین پھر دھل کرین  
اسمیں سرکہ بقدر کفایت اور بقری قاعدہ سے  
بھکائیں یہاں تک کہ قوام ہو جائے آگ پر سے نیچے  
اتار کر اور سرکہ کے نگاہ رکھیں ایک خوراک کہ مقدار  
ایک ادقیہ ہو۔

سکنبجین ہند بانی۔ یعنی کاسنی کی سکنبجین  
قرابا دین کو کوئی سے منقول جھگی گرمی اور ب کو  
مفید ہو اور جگر اور طحال کے سدہ کو کھولتی ہو اور درد  
اور انحراد کو زائل کرتی ہو صفت اسکی حاصل  
کرین ہند بانی سبز یعنی ہری کاسنی اور اسکا پانی نکالکر  
جوش دین اور جھاگ اسے اتار کر اور آگ سے جدا  
کر کے تھوڑی دیر رہنے دین کہ گاڑا سکی تین دن ہو  
پھر لین اسمیں سے تین استار کہ ایک استار ساڑھے  
چار مثقال کا وزن ہو اور ایک من قند سفید دھل کرین  
پھر جوش دے کہ جھاگ استار تین بیب قوام کے  
قریب پہونچے پانچ استار سرکہ انگوری شامل کر کے  
قوام پر لائیں اور آگ پر سے اتار کر اور سرکہ کے  
جینی کے برتن یا شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت  
کے وقت دوا دقیہ کام میں لائیں اور سکنبجین اترجی  
اور اجامی یعنی آلو بخارا کی سکنبجین اور اصفیٰ یعنی  
پیار جگی کی سکنبجین اور سرکہ اور اشتر غاری اور  
افیموتی اور انبر یا رسی یعنی زرشک کا سرکہ اور  
انجرائی اور نقاحی یعنی سیب کا سرکہ اور تر ہندی اور  
ایوہ جینی اور ربانی اور ماذریونی ہر ایک اپنے اپنے  
مقام پر مذکور ہو چکے ہیں۔

## سین کا باب لام کے ساتھ

### فصل سلاقات کے بیان میں ہے

جاننا چاہئے کہ سلاقیہ سین مہلہ کے پیش و لام اور الف  
اور قات اور ہائے ہوز کے زیر سے اس پانی کا

نام ہو کہ دواؤں سے بعد جوش کرنے کے حاصل کیا ہو  
سلاقیہ۔ مسوڑوں کے ورم اور مسوڑوں کے ہترخا  
کے لیے نافع ہو صفت اسکی طراشیت اور قرط  
اور شب بانی یعنی گلابی پھنگری اور انار ترش کا  
پوست اور ساق سب دواؤں برابر وزن لیکر پانی  
میں جوش دین اور اس پانی سے گلی کرین۔

سلاقیہ دیگر۔ قدیمی حکیموں کی تالیف سے کہی  
منفعت رکھتا ہو صفت اسکی برگ سر اور جڑ سر  
اور گلاب فارسی اور راز و اور بڑی مائیں سبکو برابر وزن لیکر  
پانی میں بھگوئیں اور سرکہ شامل کر کے اس پانی سے گلی کرین

## سین مہلہ کا باب میم کے ساتھ

ساق۔ سین مہلہ کے پیش اور زبر اور میم والف کے  
زبر اور قات کے جزم سے درخت اسکا اتار کے  
درخت سے قریب ہو اور برگ اسکا زغب اور  
دندانہ دار مثل آڑہ اور قدر سے سرخ رنگ اور دندانہ  
اسس کا مثل سور اور خوشہ اسکا مثل خوشہ جہانگیر  
اور مزہ اسکا ترش قبض کے ساتھ مستعمل اسکے دانہ کا پوٹ  
ہو کہ گرد ساق سے موسوم ہو قوت اسکی تین برس  
تک باقی رہتی ہو اور تیسرے قسم اسکی سرخ رنگ بہت  
ترش تازہ اور بزرگ ہو دوسرے درجہ میں سرد  
اور خشک اور پھارسی قسم اسکی تیسرے درجہ میں  
اور اسکے برگ کی سردی اسکے دانہ سے کمتر ہو اور  
وہ راجع ہو یعنی مواد کو پھرنے والا اور عمدہ کی  
دباغت کرتا ہو اور گرم احتشاک و قوت بخشا ہو اور  
قابض ہو اور صفر کو دفع کرتا ہو اور صفر اوی تے  
اور صفر اوی مثلی کو نافع ہو اور خون تھوکنے کے  
بیمار کو مفید اور خون کو بند کرتا ہو جس عھنوسے کہ  
جاری ہو اور عمدہ کے دستوں اور پرانے دستوں



کو سود مند اور معدہ اور آنتوں پر صرفہ کرنے کو مانع ہو  
پیشاب کی کثرت کو نافع اور اسکو کھل کر ہر راہ زیرہ  
نوش کرنا قحطی خد کو دفع کرتا ہے اور کھلنے کی بھوک  
پیدا کرتا ہے اور کشمیر اور مرغ کے اندھے کی زردی  
کے ساتھ دستوں کو قطع کرتا ہے اور سرد پانی میں  
پیسا ہوا خون بند کرتا ہے جس عضو سے کہ جاری ہو  
خواہ اوپر کے اعضا سے خواہ نیچے کے اعضا سے اور  
سفوف گرد ساق سیلان رحم کو قطع کرتا ہے اور سنون  
یعنی منجن اکسا سوڑوں کی تقویت اور قلاع خمیہ  
اور گرم خوردہ دانتوں کے درد کے لیے سود مند  
اور قسطور یعنی چکانا اسکا جبکہ اسکو گلاب اور پانی میں  
گھلویا ہو قدرے کثیر لے کے ساتھ جرب اور سیلان  
اشک اور سلاق اور خارش خشک کے واسطے  
نافع ہے اور آٹکھ میں ازبظا ہر ہونے کو مانع اور  
کان کے جرب کو صاف کرتا ہے اور پانی میں گھول کر  
آٹکھ میں چپکا تا رہے یعنی درم ملتو کے شروع میں  
بہت فائدہ دیتا ہے اور اسکو پانی میں جوش دیکر  
اس پانی سے لٹول کرنا یعنی دھارنا ضررہ کے  
درم کو مانع ہے اور پانی میں ملا کر نما دکرنا اسکا گھوٹ  
کے درم اور تمام اعضا کے درم کا مانع اور بلوط کی  
لکڑی کو لیک کے ساتھ بوسیدہ کے لیے نافع ہے اور  
آگر اسکو مع برگ اور لکڑی اور شاخون کے جوش  
دین کہ مثل قوام شہد قوام پر آئے سب خلون میں  
حفظ کے مانند ہے اور خلیل ورنون اور حلاہ اور قرحون  
حرار اور سوڑوں کے فساد اور شہد یہ قرحون اور  
جہرے کی جھالی اور درم ناخن اور آٹکھ کے درم  
اور اجزاء خون رحم اور پک کی بیماریوں کے واسطے  
نافع ہے اور برگ کا جوشاندہ بانوں کو سیاہ کرتا ہے  
اور اسے جوشاندہ کا حقہ آنتوں کے قرحون کے  
لیے مفید ہے اور اگر اسے برگ کو جوش دے کر صیر کرنا  
اور پانی اسکو بے ہوش ہو جائے کام میں لائیں ہوا

بھیر دینے اور قبض کرنے اور سردی پہونچانے میں  
رقاقیہ کے مانند ہے اور بارنگ کے پانی میں گھول کر  
طا کرنا اسکا قرحون خمیہ اور سلس لبول اور اعضا کے  
استرخا کے واسطے مفید ہے اور چون کے معدہ پر آسکے  
بتون کا لپ کرنا دستوں کو بند کرتا ہے اور احفا کو  
قوت دیتا ہے اور وہ معدہ اور جگر سرد کو مضر ہے اور  
مصلح اسکی مصطلکی و سونف رومی ہے اور اسکی مقدار  
خوراک پانچ درم اور بیل اسکا سرکہ ہے اور درخت  
ساق کا گوند بہت خشکی پیدا کرتا ہے اور گرم اور سرد  
اجزاء کے ساتھ ہٹانے والا اور تحلیل کرنے والا مواد  
کا ہے اور زخمون کے جوڑوں کو ملاتا ہے اور دانتوں  
کے درد کو تسکین بخشتا ہے اور پک کی بیماریوں کیلئے  
مفید ہے اور زردی اسکا یعنی خشک چھڑکنا ہوا ہے  
کو زائل کرتا ہے۔

ساق الدباغین۔ ایک قسم مازوے زیرہ  
پھاڑی کی ہے اور حبیبون کی ایک جماعت کا قول  
ہو کہ وہ برگ ساق ہو کہ دیل بہت تپلی اور باریک  
کھانویں دباغت اس سے کرتے ہیں اور سب  
فعلون میں ساق کے مانند ہے اور قبض اس میں  
زیادہ ہے۔

جوارش سماق۔ صفراوی دستوں کو بند کرتی  
ہے صفت اسکی سماق میں درم اور  
تخم مورد دشل درم اور خربوب شامی دشل درم  
اور گوند بول کا اور گندار اور ناردار نہ بودادہ ہر ایک  
سے پانچ درم کوٹ چھانکر مویرہ شقہ کے ساتھ دوبارہ  
کوچن کہ ایک خوراک کی مقدار تین درم تک ہے۔  
جوارش سماق دیگر۔ دستوں کو بند کرتی ہے  
اور احشا کو قوت دیتی ہے صفت اسکی سماق  
دو درم اور تخم مورد ایک درم اور ناردار نہ ترش اور  
شیرین ہر ایک ایک درم اور خربوب بلی تین درم اور  
گوند بول کا اور گندار ہر ایک سے نیم درم کوٹ

چھانکر رب بشیرین سب دواؤں کے تین وزن  
میں گوند عین اور اگر منظور ہو تو سب دواؤں کو  
بغیر رب بطور سفوف رہنے دین اور اگر خواہش  
ہو تو انگور خام اور کنار کا آٹا اجزاء مذکورہ پر اف  
کریں۔

حب سماق۔ رطوبت معدہ کیلئے حرارت  
کے ساتھ ہوتا ہے اور منہ سے لعاب جاری ہونے  
کو مفید ہے اجزاء اسکا جائگے میں ہو خواہ سونے  
میں جو قوت گرم رطوبت کے سبب ہو اور  
خون کے امتلا کی نشانیاں ظاہر ہوں صفت اسکی  
گرد ساق یعنی اسکے دانہ کا پوست اور نسلون سفید  
اور تخم مورد اور زیرہ گلاب اور نشاستہ سب کو برابر  
وزن اسپیکر گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک شقال ہے اور منہ سے لعاب جاری ہونے کے  
واسطے بول کے گوند میں گوند ہلکا اور مثل دانہ  
باقا گویان بنا کر منہ میں رکھیں اور لعاب اسکا گین  
سفوف سماق۔ جگر اور معدہ کی حرارت اور  
پیس کو بجھاتا ہے اور دستوں کو بند کرتا ہے صفت  
اسکی طریشٹ شیرین اور تخم مورد داوگرل آرمی  
اور کروباے بریان اور پوست بیرون پستہ اور  
نسلون سفید اور سماق بریان اور گندار فارسی اور  
بول کا گوند بریان ہر ایک سے ڈیڑھ شقال دواؤں کو  
کوٹ چھانکر اور کنوچ کے جج بھونے ہوئے اور پختہ  
بھونا ہوا اور تخم ریحان بھونا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ  
شقال اور بارنگ بھونا ہوا ایک شقال دراخل  
کر کے سب کو ملائیں اور ہر روز اٹھالی شقال  
آسمن سے رب بشیرین کے ساتھ محلول کرنا  
سفوف سماق۔ پیاس کو بجھاتا ہے اور معدہ  
دستوں کے لیے نافع صفت اسکی سماق دتر  
درم اور تخم مورد داوگرل نہ بھونا ہوا ہر ایک سے  
پانچ درم اور خربوب گیارہ درم اور گوند بول

کا اور گلزار فارسی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر  
سفوف تیار کریں ایک خوراک کیمقدار ایک مثقال ہو  
شیاف سماق۔ خارش اور سوزش اور جوشیم  
کو نافع ہو صفت اسکی سماق تیس مثقال آب  
باران میں پکائیں اور کپڑے میں چھانکر پھر جوش دین  
یہا تک وہ پانی گاڑھا ہو جائے آگ پر سے اُٹا کر  
نیچ کر کھلیں کہ سرد ہو اور دس درم سفیدہ کا شکر  
اسمیں گوند عین اور شیاف تیار کریں اور  
بعضے طبیب سماق کے پانی کو جوش دیتے ہیں  
جب گاڑھا ہو جاتا ہو اسمیں گرد سماق گوند حکمر  
شیاف تیار کرتے ہیں۔

شیاف سماق دیگر۔ سفیدہ کا شغری دھویا ہوا  
دو جزو اور کثیرا اور انیون ہر ایک سے ایک جزو  
اور بعضے نسخوں میں سفیدہ کا شغری دھویا ہوا  
تین جزو واقع ہوا ہو مذکورہ سماق کے پانی میں  
شیاف تیار کریں اور بعضے طبیب مذکورہ سماق کے  
پانی میں سماق کو پھر باریک میکسڈ میں داخل  
کرتے ہیں اور شیاف بناتے ہیں۔

سمسم۔ دونوں تھلے سین کے زید اور درمیان  
اور آخر کے میم کے جہم سے فامی میں کھجور اور ہندی میں  
تل کتے ہیں اور لغت حبشہ میں جلجان نام کہتے  
ہیں قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہو  
پہلے درجہ میں گرم اور تہ ہو اور نفع پیدا کر نیوالا  
اور آواز کو اصلاح پر لاتا ہو اور خلق کی کھر کھرہٹ  
کو دور کرتا ہو اور سوداوی مواد اور سوختہ خلطوں  
کا مصلح ہو اور صالح غذا اور قلیل تغذیہ ہو اور  
مقصد اور آنہون کو نرم کرتا ہو اور درمیں کو تحلیل اور  
بدن کو فرو کرتا ہو اور شراب کے ساتھ نوش کرنا  
اسکا بھجور اور سانپ کے کاٹے ہوئے کو مفید  
اور اسکا ہموں شکر اور خشخاش اور اسکا دسوان  
حصہ بچ سفید اور اسکا نصف وزن یا درم اسمیں ملا کر

ہر روز سب کو ایک اوقیر یعنی سائے ساٹھ مثال  
استعمال کریں فری بدن کے واسطے نہایت مجرب ہو  
کہ گردہ کی چربی پیدا کرتا ہو اور اسکو کوٹ کر اور شورو  
کھال کر اور نبات میں ملا کر نوش کرتا مری اور معدہ  
کی سوزش کو دور کرتا ہو اور معدہ سوداوی کی رطوبت  
کو ترش نہیں ہونے دیتا اور کھانا دو درم اس کا  
ایک درم اخروٹ جلائے ہوئے کے ساتھ خون  
جو اسیر نہ کرنے کے لیے مجرب ہو اور ضما د اسس کا  
درمیں کو تحلیل کرتا ہو اور جسم کے سیاہ اور سبز  
نشانوں کو زائل کرتا ہو اور آگ سے جلے ہوئے کو  
مفید اور اسمیں آبلہ پڑے کو مانع ہو اور قوی کھجور  
اور اسکی بیون کا پانی جوش دیکر لٹول کر یا یعنی دھارنا  
بالون کی درازی اور سیاہی کا باعث ہو اور سوداوی  
زخم کو زائل کرتا ہو اور جوشاندہ اسکا شراب کے ساتھ  
پکھ کے درمیں کو تحلیل کرتا ہو اور آٹکھ کے ضربان کو  
نافع اور پانی جوش کیا ہوا کھجور کا دھوکے کے ساتھ حیض  
کو جاری کرتا ہو اور حمل کو گرتا ہو اور جوش کیا ہو پانی  
اسکا بقدر دوا و قیہ ہر روز اور تھنای کے پانی اور  
فریٹھ اوقیہ روغن کھجور اور آدھا اوقیہ سو ف ر دنی کے  
اگر ناشہ نوش کیجا جائے تو خارش بدن دور کرے اور  
جلد کی کھر کھرہٹ اور ہاتھ بالوں کے پھٹنے کیلئے مجرب  
سمجھا گیا ہو مگر اعضا کو ڈھیلا کرتا ہو اور دیر میں مہم ہوتا  
ہو اور بد بو سے ذہن کا موثر ہو اور درد سر پیدا کرتا  
ہو اور مصلح اسکا شہد ہو اور مقدار اسکی خوراک کی  
پانچ درم اور بدلی اسکا تخم اسی ہو اور اس کے روغن  
کی قوت سات برس تک باقی رہتی ہو اور طبیعت  
اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور تہ ہو سہ کھونے اور  
بدن کو فرو بھی ہونے اور تہری ہو بخانے اور سوزش پول  
اور خلط کے احتراقات دفع کرنے میں اسکی اصل کے مثل  
ہو اور سانس کی تنگی اور کھانسی خشک کے بخانے اور پھر  
کے زخم دور کرنے میں قوی زیادہ کچھ سے ہو اور فزہ

بیماری میں بہتر اکثر روغنوں سے ہو اور اس کے کھانے  
کی ہائیکلی کھجور کے زخم اور رفع لاغری کے واسطے  
مجرب ہو اور طلا اسکا مرغ کے انڈے کی سفیدی کے  
ساتھ سختیوں اور درمیں کو اور روغن زیتون اور  
مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ آٹکھ کے درم کو زائل  
کرتا ہو اور اسبغول کے لعاب کے ساتھ بدن کی کھر کھرہٹ  
اور خارش بدن اور آگ سے جلے ہوئے اور اس زخم  
کے لیے جو زہ سے عارض ہو مجرب ہو اور جوشاندہ  
اسکا گولی مرغ اور مصلی کے ساتھ کان کے سدہ کوٹنے  
کو مفید اور وہ بھی دیر میں مہم ہوتا ہو اور معدہ کو  
ڈھیلا کرتا ہو اور سوداوی مزاج کو مضر ہو اور رباغ  
ضمیمت میں قضا ڈالتا ہو اور قریب الاستحالتہ ہو  
طرف صفر کے اور مصلح اسکا جوش کرنا اسکا ہر قدر  
خیر کے ساتھ اور نوش کرنا لیمو کے پانی اور آبکامہ  
اور اس کے مانند کا پانی بعد اس کے اور مقدار اس کے خوراک  
کی دس درم تک ہو اور بدل اسکا روغن بادام  
خیرین ہو۔

جوالہش سمسم۔ یعنی کھجور کی جوارش معدہ  
کو قوت دیتی ہو اور حاملہ عورتوں کی اشتہا سے بد کو  
دفع کرتی ہو اور رنگ نکھارتی ہو اور کھانسی کی ہوک  
پیدا کرتی ہو صفت اسکی زنجیر اور اجودہ کے  
بیج اور زہ کرمانی اور اجوان دہی ہر ایک سے  
دو درم اور کھجور شکر دس درم اور سونٹھ اور گولی  
مرغ اور پیل اور بڑی الائچی اور درجہ جینی ہر ایک سے  
تین درم اور نبات سفیدہ نوے مثقال کوٹ چھانکر  
گلکاب میں گوند عین۔

حلو اے سمسم۔ فارسی میں حلو اے کھجور  
اور ہندی میں ریوڑی کہتے ہیں صفت اسکی  
حاصل کریں شکر سفید اور صاف کر کے قوام پلائیں  
اور سینک یا لکڑی پر بارہی کہ تار بندھے لگیں اور  
سفید ہی اور شگلی بہم ہو پچائے پھر پھولی پھولی

گول گول ٹکیاں نازک بنا کر بعد اسکے دھو لے ہوئے  
تلون کو کسی برتن میں رکھ کر وہ برتن آگ پر کھین  
جبکہ تل گرم ہو جائیں شکر کی ان ٹکیوں کو اسمین  
دائیں کہ گرمی سے نرم حاصل کریں دم بدم حرکت  
دیتے رہیں کہ کچھ ہر طرف سے ان ٹکیوں پر نہیں آوے  
اگرچہ بنیو درجائیں تو قدرے گلاب اسکے قوام  
میں داخل کریں اور وہ کثیر غذا ہے اور دیرین ختم  
ہوتی ہے اور روئی الکیوس ہر صفت اسکے  
بنوع دیگر کچھ منتشر نرم پیکر اور شکر کا قوام دیکر  
اسمین گوند عین اور اگر شکر موجد ہو تو وہ شاب  
سے بھی بنا سکتے ہیں۔

سفوف سمسم۔ اسکو سفوف زمانا آتین  
کہتے ہیں یعنی حاملہ عورتوں کا سفوف اسلے کہ  
انکو بہت نفع پہونچتا ہے اور خراب ہوتا ہے ان کو  
عارض ہوئی ہر دفع کرتا ہے اور مددہ کو قوت دیتا ہے  
اور کھانکی بھوک پیدا کرتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے  
اور بدن کو فری کرتا ہے صفت اسکے نرم پور اور جھوٹ  
کے بیچ اور اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی مدد ہر ایک  
سے دور دم اور کندر ذکر اور تل دھوئے ہوئے  
دست درم اور سوٹھ اور گولی مچ اور سیل اور جھوٹ  
الانچی اور برہمی لانی اور دار حلینی ہر ایک سے  
تین درم اور قدر سفید آرد من کوٹ چھان کر شیشہ  
میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کھائیں۔

## سین مہلہ کا باب نون کے ساتھ

سنار ملی۔ سین مہلہ اور نون الف کے ذریعے  
ایک گھاس ہر بیجی ساق اسکے باریک مثل  
گیاہ حنا یعنی منہدی کی گھاس کے مشابہ اور  
برگ اسکا اس سے بزرگ اور دلدار زیادہ نیلگوئی

کی طرف مائل اور درندہ اسکا چوڑا اور بہت چھوٹا  
صنوبری شکل درازی کی طرف مائل ایک غلاف  
میں باقلا کے مشابہ ہوتا ہے اور وہ سنا جو ہند اور  
ہنگا دین ہوتی ہے اس سے بہت نازک اور بہت  
چوڑی ہوتی ہے اور سنا جازی کا برگ بہت بڑا  
اور دلدار اور قوی العمل زیادہ غنیم آبادی سے ہے  
اور ستل برگ تازہ دلدار اسکا ہے اور قوت اسکے  
سات برس تک باقی رہتی ہے اور دوسرے درجہ  
کے آخرین گرم اور پچلے میں خشک ہے اور بلغم اور سودا اور  
صفرا اور سوختہ خلطوں کا سہل ہے اور دماغ کو پاک  
کرنے والا اور بدن کے گھراؤ میں غوص کرنے والا اور  
بدن کو قوت دینے والا اور جلد کی جلا کر نوا لاہ اور واسطے  
درم مفاصل اور لمبی اور سودا وی بیماریوں اور حیلان  
اور رمگی اور در دیم سر اور در دہلو کے مقصد ہے اور  
جوشاندہ برگ سنار کی کا نوش کرنا کہ چار وزن روغن  
زیتون میں بچایا ہو کہ نصف باقی رہے واسطے  
در دکر اور کو دس کے در اور بوا سیر کے نافع ہے اور ضماد  
اسکے جوشاندہ کا سرکہ میں اس حد کو کہ قوام بہم  
پہونچائے خارش خشک اور خارش تراور جھائی اور  
چھپ اور ہر پانے زخم کے دند مال کیلئے جرب ہے اور بولن  
کے گرنے کا مانع اور منہدی کی جی کے ساتھ بالون کے  
سیاہ کرنے میں موثر اور ایسے ہی سرکہ میں ملا کر طلا  
اسکا واسطے خارش تراور خارش خشک اور قرحون  
جبدہ و پھرنے زخم کو مفید اور اسکے ہموزن برگ حنا  
اور سرکہ کے ساتھ بھی خصوصاً حمام میں بشرط تکرار عمل  
نافع ہے اور اسکے جوشاندہ کا پانی بہتر جرم اسکے سے  
ہے اور ایک مثقال پیسے ہوئے اسکے سے شہد کے  
ساتھ کہ تین دن سے ایک ہفتہ تک ہر روز نوش  
کریں درم مفاصل اور اسکے مانند کیلئے مجرب ہے  
اور آنتوں کے درد اور کرب اور تلی کا مورث  
اور مصلح اسکا پاک کرنا اسکا ہر لکڑیوں اور شاخوں

اور آلودہ کرنا اسکا روغن بادام میں اور بلبلہ زرد اور  
گل سرخ اور بنفشہ اور سوٹف روئی اور میوون کے  
پانیوں کے ساتھ استعمال کرنا خلاصہ کلام یہ کہ استعمال  
اسکا بدن گل سرخ جازین نہیں سمجھایا ہے اور مقدار  
اسکی خوراک کی جرم اسکے سے دو درم سے تین درم  
تک ہے اور اسکے جوشاندہ سے دس درم تک اور پانی  
اسکا ہموزن تر یعنی شوت اور اسکا نصف وزن  
بلبلہ زرد اور جارم وزن بنفشہ ہے اور شجہ الرئیس  
قافون میں اسکے ذکر کا متعرض نہیں ہوا ہے نہ مقدور  
میں نہ کمبات میں۔

حب سنار ملی۔ منقول ہے حضرت رسالت پناہ  
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ یہ گولی امان بخشی ہے  
خدر ریشی اور چھپ اور دیوانگی اور فالج اور قعود  
سے اور اگر دنیا کے آدمی بخوبی دریافت کریں کہ سنار ملی  
میں کیا کیا منفعتیں ہیں تو البتہ ایک مثقال کو اسمین  
سے دو مثقال طلا در خالص کے عوض خرید کریں صفت  
اسکی برگ سنار کی اور پوست زرد ہر کا اور پوست  
کاملی ہر کا اور کالی ہر اور موزین شے سب دو انہیں  
بلبلہ وزن کوٹ کر سنا اور بلبلوں کو بادام شیرین کے  
روغن میں جرب کر کے اور موزین میں گوند ہر گویاں  
بنائیں اور ہر روز ناشتا تین درم اسمین سے کھائیں  
اور رات کے وقت بھی اسقدر اور گرم پانی اسکے  
اوپر پین مذکورہ سب فائدے بخشتی ہے اور سبب ان  
سے بہتر ہے اور اگر بچہ درم سے آٹھ درم تک رات کو  
اسطوخودوس کے عرق اور گاوزبان کے عرق نیم گرم  
کے ساتھ گلین اور صبح کو مین مثقال گلہند آفانی  
اور ایک مثقال برگ گاوزبان اور اسبق در  
اسطوخودوس کوہ اور شاہترو کے عرق میں جوش  
دین اور لکڑی چھانکر نیم گرم نوش کریں یا پنج چھ درم  
بھراخت لاتی اور خفقان اور وحشت اور اکثر  
دماغی بیماریوں کو مفید اور مجرب ہے۔



حب سنا۔ بہ نسخہ حکیم صالح خان صفت اسکی  
سارکی اور غنچہ گل سرخ ہر ایک سے پانچ مثقال اور  
سوت سفید اور سورنجان مصری ہر ایک سے اڑھائی  
مثقال اور شیر خشک خراسانی دو مثقال شیر خشک کو  
گلاب میں حل کر کے اور پانی دو اونکو کوٹ کر اور اسمیں گلاب  
گولیاں بنائیں ایک خوراک کے مقدار دو مثقال ہو۔  
حب سارکی۔ واسطے داغی بیماریوں اور تکی سار  
اور سرد اور تر کھانسی کے لیے نافع ہے صفت اسکی  
سنا رکی چھ درم اور پوست زرد پٹر کا اور پوست کابی  
پٹر کا ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اور روغن  
بادام میں چرب کر کے شہد خالص یا شکر تیغال یا  
شیرین میں گوند مل کر گولیاں بنائیں ایک خوراک  
کے مقدار ایک مثقال سے تین مثقال تک ہر نیم گیم  
پانی کے ساتھ نگین اور اگر ایک درم گلاب کے  
پھولوں کی تہی اضافہ کریں تو سارکی اصلاح کے  
واسطے بد نہوگی۔

سفوف سنا۔ نفع میں قوی زیادہ گولی اسکی سے  
ہو غلط سودا سے بدن کو پاک کرتا ہو جو وقت کفلیہ  
سودا کا تمام بدن میں ہو اور مانچو لیا اور جنوں کو  
سفید صفت اسکی سارکی اور سفوف فستق  
اور حب النیل ہر ایک سے تین درم اور پوست زرد  
پٹر کا اور پوست کابی پٹر کا اور کابی پٹر اور غنچوں  
اور گلاب کے پھولوں کی تہی اور سوت سفید مدبر  
ہر ایک سے دو درم سب دو اون کو کوٹ  
چھان کر اور روغن بادام میں چرب کر کے نگاہ  
رکھیں مقدار خوراک چار درم سے چار مثقال  
تک ہو نیم گیم پانی یا مناسب دو اون کے ساتھ  
توش کریں اور اگر سوت سفید کو سب دو اون کا  
نصف وزن داخل کریں تو اس وقت سفوف تربہ  
نام رکھتے ہیں۔  
سفوف سارکی۔ عرق النساء کے لیے نفع

بخشاہ قلعی حکیموں کی تالیف سے صفت  
اسکی سارکی دس درم اور سورنجان پانچ درم  
اور شیطرح ہندی یعنی حبیہ دو درم اور زعفران  
آدھا درم کوٹ چھانکر اس کے ہوزن انگشت میں  
ملا کر سفوف تیار کریں مقدار خوراک تین درم سے  
دس درم تک ہو۔

سفوف دیگر کہ باسانی دستوں کو جالی کرتا  
ہے صفت اسکی سارکی پانچ مثقال اور  
سوت مدبر ایک مثقال اور گلاب کے پھولوں کی  
تہی ایک مثقال اور ایک مثقال کا چارم اور سونہر  
اور مصطکی ہر ایک سے نصف مثقال سب دو اون کو  
کوٹ چھانکر نیم گیم پانی یا مناسب دو اون کے ساتھ  
چھانکیں اور نہانسا کو بقدر تین مثقال تک جوش  
دے کر اور چھانکر اور گند آفتابی دو مثقال میں گوند  
اور کپڑے میں چھانکر درخسل کریں یا اسپر چھانکر  
نیم گیم نوش فرمائیں دستوں کو باسانی  
جاری کر تہے اور اگر دس بارہ مثقال  
شیر خشک اسمیں داخل کریں تو ہو گا اثر اسکا قوی  
زیادہ۔

سفوف سنا۔ بلغمی بیماریوں کو نافع ہے اور قبض  
کو دور کرتا ہو اور بلغموں کو زائل کرتا ہو جو طبعوں  
صفت اسکی سارکی اور پوست کابی پٹر  
کا اور سونہر سفید تینوں دو اون میں برابر کوٹ چھانکر  
نگاہ رکھیں پس ایک درم اسمیں سے ایک دست  
لاتا ہو اور دو درم اسمیں سے دو دست اور  
تین درم اسمیں سے زیادہ اس سے مزاج کی قوت  
اور ضعف کے موافق اور اگر غوطہ اس اس سفوف  
سے سوتے وقت کھا کر اوپر سے گرم پانی پیریں  
تو صبح کے وقت دو تین دست جلد اور باسانی  
آجائینگے اور کچھ مضر نہوگی۔  
ضاد سنا۔ خارش تر اور خشک کے لیے مجرب

ہو صفت اسکی سارکی اور زرد پٹر اور مدبر  
اور سفید کا شغری برابر وزن مسکے اور روغن  
گل بنفشہ میں ملا کر غما کرین۔

فصل سارکی کے جو شانہ دن کے

### نخون کے بیان میں

مطبوع سنا۔ یعنی جو شانہ سنا کا غلط بلغم اور  
صفرا اور سودا کا مہل ہو اور داغی بیماریوں  
کو نافع ہے بخشاہ صفت اسکی منیلو فر کے پھول  
اور گلاب کے پھول اور ہنسراج اور کوئے خشک اور  
برگ گاوزبان اور بلبلچی پوست اتاری ہوئی اور  
بادرنبیہ ہر ایک سے دو درم اور اسطوخودس اور  
سفوف فستق پوست اتاری ہوئی اور کاسنی کی  
جڑ کا پوست ہر ایک سے اڑھائی درم اور افیمون  
افریلی اور شاہترہ اور پوست زرد پٹر کا ہر ایک سے  
سائے تین درم اور سارکی چھ درم سے آٹھ درم  
تک اور کاسنی کے بچ کوٹے ہوئے اور سفوف دیسی ہر ایک  
سے دو درم اور گاوزبان کے پھول ایک درم اور  
حناب اور آلوے بخار ہر ایک سے دو درم اور انجیر  
سات دانہ اور موزہ شقہ تیس دانہ اور اسود قیس  
دانہ سب دو اون میں سے جو کونے کی تہی چھانکر ان کو  
عرق کاسنی اور سفوف دیسی اور کوئے خشک ہر ایک  
سے پچاس مثقال میں چھانکیں اور صبح کو ملا کر آگ  
پر پکائیں کہ پانی جل کر اس کا نصف یا آدھا کر جتنا نوش  
کرتا منظور ہو پانی رہے اور چاہئے کہ جوش کے وقت  
انتہا برتن کا بند رکھیں کہ انجیرے اور دو اون کی  
قوت باہر نہ نکلے پھر آگ پر سے نیچے اتار کر جب گرمی  
اور انجیرے اسکے دور ہو جائیں مثلاً دیگ کا کھون  
اور غوطہ شامل کر کے کھان کریں اور بہت نہ ملیں  
کہ دوا کا جرم نکالے اور گارھا کر دے بعد الملتاک  
اور شیر خشک اور زنجبین اور تر ہندی ہر ایک سے

بارہ مثقال سے پندرہ مثقال اور میں مثقال تک سین  
گھونکھ اور کپڑے میں چھانکھ اور روغن بادام دو  
مثقال اسپر کھاکر اور گرم کر کے نوش کریں اور اگر صفرا  
اور تیزی اور گرمی مزاج میں بہت ہو تو کاسنی کے  
ہرے تپو نکاپانی میں مثقال جذاذ کریں اور اگر  
طبیعت عاصی ہو واسطے مدد مانع کے تنقیہ کے  
دو درم ایاج فیکر یا حب ایاج کے ساتھ یا دو درم  
یا دو مثقال ایلو اسے زرد کے خیاندہ کے ساتھ پوش  
کریں اور واسطے نکالنے صفرا کے سفو نیا بقدر ایک  
مثقال کے ساتھ اور یا ایک دو مثقال نسوت سفید  
پوست اتاری ہوئی کے جو شانہ میں داخل کریں  
اس واسطے کہ تر یعنی نسوت کے جرم کو جو وقت سفوف  
کر کے اور روغن بادام میں چرب کر کے سبھٹھ اور کھلی  
کے ساتھ نوش کریں بلغم کے دست جاری کرتی ہو  
اکو قطع کر کے اور کچلا کر اور اگر اسکو مطبوخ میں داخل  
کر کے جوش دین صفراوی دست لاتی ہو اور  
واسطے نکالنے بلغم کے تقویت کے ایک مثقال سے  
طیرہ مثقال تک نسوت سفید جوش دار روغن  
بادام میں چرب کر کے اور قدر کے بھل کر کہ بہت کچلنے  
میں کو شش نہ کریں اور نیم درم سوٹھ کلفت  
میں گوندہ کر اور یا جمال گوٹھ دو دانہ پانچ دانہ کے  
ساتھ اور واسطے تنقیہ سودا کے حب لاجورد یا اسکا  
سفوف نوش کریں اسطور سے کہ ہر ایک کو ان میں سے  
سوٹھ وقت یا صبح ہونے سے دو ساعت پہلے تناول  
کریں بعد کے جو شانہ مذکور ہیں اور یا یہ مذکورہ گوندہ  
پچھلی رات کو کھائیں اور صبح کو جو شانہ مذکور ہیں  
اور اگر مذکورہ گویان بہت خشک ہو گئی ہوں نفث  
کے عرق میں بھگو کر گلیں اور یا گلقد یا سویر منقہ  
میں گوندہ کر کھائیں اور پتوں کی ابتدا میں ملیجیات  
داخل کریں اور اگر کھانسی ہو تو کاسنی اور برگ کاسنی  
کو موقوف کریں اور لعاب بہانہ اور خطمی اور خبازہ کی

بج ہر ایک سے ایک درم داخل کریں اور واسطے  
جگر کی بیماریوں کے زرشک یا عصارہ اسکا ڈالیں  
اور گرم دواؤں سے کم کریں اور باقی امور راسے  
طیب پر منحصر ہیں۔  
مطبوخ شاد گرم ہو تو نافع ہو اور صفرا کو بدن سے  
نکالتا ہے صفت اسکی شاد کی سات درم اور  
نبفشہ اور کھو خشک اور نیلو فر کے پھول ہر ایک سے  
تین درم اور عناب اور اسوڑہ اور آلوے سیاہ  
ہر ایک سے میں عدد اور گلاب کے پھول چار درم  
سب کو تین رطل پانی میں جوش دین کہ نصف باقی  
رہے صاف کریں اور قمر ہندی اور شیر خشت ہر ایک  
سے دس درم اور ترنجبین میں درم اسپن لکھ اور  
صاف کر کے مکر صاف کریں اور پین۔  
مطبوخ شاد فواکھی۔ صفرا کو بدن سے نکالتا ہے  
اور گرم مزاجوں کو موافق اور گرم تپوں کو مفید  
صفت اسکی۔ سنار کی پانچ درم نبفشہ کے پھول  
اور نیلو فر کے پھول اور گلاب کے پھول اور پوست زرد  
ہر کا ہر ایک سے چار درم اور سننیں اومی اور کھیرے  
گکڑی کے بیج اور کاسنی کے بیج اور سوٹھ دیسی کی  
جگر کا پوست ہر ایک سے تین درم اور عناب میں دانہ  
اور اسوڑہ تین دانہ اور آلوے بخار اور آلوے سیاہ  
اور سویر منقہ ہر ایک سے دس دانہ اور قمر ہندی اور  
زرشک منقہ اور خوبانی ہر ایک سے دس مثقال جو  
دیکھ اور صاف کر کے ترنجبین پندرہ درم اور شیر خشت اور  
المناس ہر ایک سے دس درم اسپن لکھ نوش کریں اور  
اگر زیادہ قوی جاہن تو دو دانگ ریونڈینی اور ڈوٹ  
درم نسوت سفید صاف کر کے نوش فرمائیں۔  
مطبوخ سنار کی دیگر۔ صاحب ذات الجنب کو  
نافع ہو اور خون تھکنے کی بیماری کو مفید اور تپ  
محرقہ کو سودمند صفت اسکی سنار کی اور خبازی  
ہر ایک تین درم اور شیر خشت اور ترنجبین ہر ایک سے

پندرہ درم اسپن داخل کر کے پین  
مطبوخ سنار کی دیگر۔ سرسام اور درد سر گرم اور تپ  
مطبقہ کو مفید ہے صفت اسکی شاد کی پانچ درم اور  
نبفشہ اور نیلو فر ہر ایک سے چار درم اور کاسنی کے  
بیج تین درم اور آلوے بخارائی اور عناب اور  
اسوڑہ ہر ایک سے میں عدد بدستور جوش دین اور  
المناس اور ترنجبین ہر ایک سے دس درم اس میں  
گھونکھ پین۔  
مطبوخ شاد دیگر۔ یہ جو شانہ صفرا اور بلغم سودا  
سوختہ کو دفع کرتا ہے اور سوداوی بیماری کو نافع  
ہے صفت اسکی سنار کی سات درم اور گلاب کے  
پھول چار درم اور پوست زرد ہر کا اور کالی ہر ایک  
سے پانچ درم اور لبغاج فستقی اور ملیٹھی پوست  
اتاری ہوئی اور سوٹھ دیسی ہر ایک سے دو درم  
اور اسطوخودوس اور سنسراج اور شاہترہ اور  
گاوزبان اور بادرنجبویہ اور نبفشہ اور افیتمون اور  
نیلو فر ہر ایک سے تین درم اور سویر منقہ اور  
اسوڑہ ہر ایک سے تین دانہ سب دواؤں کو تین رطل  
پانی میں پکائیں جب نصف باقی رہے فیتمون کو ناز  
کپڑے میں باندھ کر اور جوش اخیر میں ڈالکر آگ پر  
اتاریں اور صاف کریں اور گلقد آفتابی دس درم  
اور المناس کہ روغن بادام میں چرب کیا ہو اور  
ترنجبین خراسانی ہر ایک سے پندرہ درم اس میں  
طین اور مکر صاف کر کے نوش کریں۔  
مبعون سنار کی صفرا اور بلغم کو دستون میں نکالتی  
ہے اور درد سر اور در نیم سر کو نافع ہے اور خارش کے  
لیے سودمند صفت اسکی سنار کی پچاس درم  
اور ترنجبین تیس درم اور نبفشہ اور نیلو فر اور  
گلاب کے پھول اور نسوت سفید پوست اتاری  
اور روغن بادام میں چرب کی ہوئی ہر ایک سے  
دس درم اور کشمش نرم کوٹی اور ٹلی ہوئی

اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے آدھا ظل ترنجبین کو  
گلاب میں صاف کریں اور شہد کے ساتھ قوام میں لائیں  
اور دواؤ نکو کوٹ چھان کر اور بندہ مشعال  
روغن بادام شیرین میں چرب کر کے آسمین گوندھیں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہو۔  
مجموع سار کی۔ نسخہ دیگر صفرا اور بلغم کا  
سہل ہو اور درم سرد درم گرم سرکوناف اور سانس  
کی تنگی اور کھانسی کے لیے سودمند صفت اسکی  
سار کی پچائش درم اور نسوت سفید پوست اتاری  
ہوئی اور گاوزبان اور گلاب کے پھولوں کی  
پتی ہر ایک سے پانچ درم اور یوزنہ منقہ اور زنبق خشک  
اور نیلو فر ہر ایک سے دس درم اور ترنجبین تین درم  
اور دوسرے نسخہ میں کثیر خشک میں درم اور قہر سفید  
اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے پچاس درم ہر نسوت کو  
روغن بادام میں چرب کریں اور ترنجبین اور قہر کو  
گلاب میں صاف کر کے شہد کے ساتھ قوام پر لائیں اور  
باقی دواؤ نکو کوٹ چھان کر آسمین گوندھیں ایک خوراک  
کی مقدار تین درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں  
مجموع سار کی سہل صفرا ہر مزاج اور سہل سودا اور  
بلغم ہر الطبع صفت اسکی سار کی پچاس درم اور  
ترنجبین اور یوزنہ منقہ ہر ایک ایک رطل اور شیر خشک  
تیس درم اور زنبق کے پھول اور نیلو فر کے پھول اور گلاب  
کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے دو درم اور روغن بادام  
تازہ بندہ درم ترنجبین اور شیر خشک کو پانی میں جھکھو  
اور قوام میں لاکر دوائیں کوٹ چھان کر آسمین گوندھیں  
اور اگر سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیا ہو  
قوام دے کر دوائیں آسمین گوندھیں بہتر ہو۔  
مجموع سار کی حکیم مسد محمد مومن کی  
الیف سے صفت اسکی سار کی اور زنبق کے پھول  
ہر ایک سے تین مثقال اور گلاب کے پھول اور سفیاج  
ہر ایک سے پانچ مثقال اور مغز تخم قرطم میں مثقال اور

انشاستہ اور مقویا مشوی اور البوس ہر ایک سے پانچ  
مثقال اور کالی ہڑ اور پوست کالی ہڑ کا در روغن بادام  
ہر ایک سے تین مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں کا  
دو وزن شہد کو ہن پانی میں کہ جسمین سار کی اور گلاب کے  
پھول اور زنبق اور کالی ہڑ ہر ایک سے تین مثقال اور کالی ہڑ  
میں مثقال پکائی ہو قوام میں لاکر اور دواؤ نکو کوٹ  
چھان کر اور روغن بادام میں چرب کر کے آسمین گوندھیں  
نقوع سار کی یعنی خیساندہ سنا کا اسکے  
جو شانہ سے قریب العمل ہو اور حرارت میں اس سے کمتر  
اور گرم بیماریوں اور گرم تبوں کو نافع ہو صفت  
اسکی برگ سار کی چھ مثقال اور زنبق کے پھول اور  
گلاب کے پھول ہر ایک سے تین مثقال اور پوست کالی ہڑ  
کا چار مثقال اور کاسنی کی جڑ اور تخم کاسنی ہر ایک سے  
دو مثقال اور سونف رومی ایک مثقال اور سفیاج اور برگ  
گاوزبان اور بادرنجبویہ ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور پانی  
آٹھ مثقال اور شیر خشک اور ترنجبین ہر ایک سے سات مثقال  
دواؤں کو رات کو ہن پانی میں جو بقدر ایک رطل چوش  
کیا ہو اور چارم باقی رہا ہو جھکھو تین اور صبح کو قدرے  
مل کر اور صاف کر کے در روغن بادام دو مثقال ہڑ کا کر  
اور گرم کر کے نوش کریں اور اگر صفرا غالب ہو تو دس  
دانہ آلوے بخارائی اور چھ مثقال تر ہندی اضافہ  
کریں اور آٹھ مثقال کاسنی کے بیون کا پانی بھی  
داخل کریں اور اگر پانی خالص ہرے کاسنی کے بیون کا  
یسر نہ ہو عرق کاسنی میں جھکھو تین اور اگر کھانسی  
موجود ہو تو پوست اور آلوے سیاہ اور تر ہندی  
اور کاسنی کی جڑ کو موقوف کریں اور اسکے عوض  
بیدانہ اور بیٹی پوست اتاری پانی ہر ایک سے ایک مثقال  
اور خطمی کبج اور زبازی کے بیج ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال  
اضافہ کریں اور ایسے ہی غلط سودے واسطے اور  
دوائیں جو اس خصوصیت رکھتی ہیں اور سر کی بیماریوں میں  
دو تین مخصوصہ اسکی اور جگر کی بیماریوں میں دو تین

مختصہ جگر اور قلیں پر اسکے وزن میں پانی کی مقدار  
بھی واسطے قوی لوگوں کے حاجت کے موافق بڑھائیں  
اور بچوں کے لیے گھٹائیں۔  
نقوع دیگر واسطے سرد بیماریوں اور بعض بلغمی  
بیماری کے مفید ہو صفت اسکی حاصل کریں برگ  
سار کی بارہ ماشہ اور سونف رومی کے بیج پچھلے ہوئے  
چار ماشہ اور نبات سفید دو تولہ دل صبح کے وقت آدھیر  
پانی پکائیں یہاں تک کہ چارم پانی بچ جائے پھر دواؤ نکو  
کوٹ چھان کر اور رطل کر اور تخم اسکا بند کر کے تمام دن  
رکھیں بعد اسکے سوتے وقت گرم کر کے اور مل کر  
صاف کر کے نیم گرم نوش کریں صبح تک کئی دست  
بغراغت اجابت کرتا ہو۔

سنہوسہ سین کے زبرد اور لون کے جزم اور  
بلے موحہ کے پیش اور دواؤ کے جزم اور دوسرے  
سین مہلہ کے زبرد اور بلے ہوز کے جزم سے یونانی  
میں برادر دو اور ہندی میں پوری کہتے ہیں مشہور  
غذاؤں میں سے ہے طبیعت اسکی گرم اور تری اور جھکھو نکو  
قوت دینے والی اور بدن کو فرہ کرنے والی اور کھانے  
کی بھوک کو ہیجان میں لانے والی اور کثیر غذا ہے لیکن  
ثقیل اور سدہ ڈالنے والی اور ریح پیدا کرنے والی خصوصاً  
ضعف معدہ میں اور صر اسکی سنگینیں ہر صفراوی  
مزاج والوں کے لیے اور واسطے بلغمی اور سرد مزاج والوں کے  
جو ارضات کوئی اور خلا سفہ اور خلا غلی اور اسکے مانند  
صفت اسکی حاصل کریں گھون کے آٹے کا میدہ  
اور شیر اور روغن داغ کیے ہوئے میں گوندھیں بلین سے  
پھیلان اور گوشت کو قیہ کریں اور اسکو گھی اور بایزین  
بھوئیں اور نخود مشر کے ساتھ پکائیں اور گول مرچ اور  
زعفران اور لونگ اور دار حنی اور چھوٹی الائچی ہر ایک  
سے ہند کر کے اسکو خوشبودار کر دے آسمین ملا کر وہ قیہ  
اسکے جوت میں رکھیں یعنی اس میں لپیٹ کر جس قدر  
پر کر جائیں اسکو بنا مین بعد اسکے اس کو گھی میں تلین



یا تنور میں پکائیں کہ بریان اور بجنہ ہو جب تیار ہو جائے  
نوش کرین صفت اسکی بنو عذریہ یہ ہے کہ حاصل کرین  
گیہوں کے میدہ کا آغا اور اسکو بدستور گوندھ کر اور  
نازک پوری بڑی اسکی بنا کر اور پڑے پر رکھ کر بیلین سے  
پھیلائیں اور ماہی تو پر یاد دوسری کسی برتن میں کہ جسکی  
دیوار چار طرف سے چار گشت بلند ہو کیسے قدر روغن  
اسمیں ڈال کر اسکو اس طرف کے اندر پھیلائیں اور اسپر  
قیمہ بجنہ رکھ کر پھیلائیں اور اس کے اوپر ایک تہہ بچ کر رکھی  
اور رکھیں اور اس کے اوپر بھی قیمہ رکھ کر پھیلائیں یہاں تک  
کہ تہہ تہہ لگانے سے ضخامت اسکی بہت موٹی بقدر دو  
انگشت یا تین گشت ہو جائے پھر منہ اسکا بند کر کے  
اسکو تنور میں لگائیں تاکہ بریان ہو جائے اور یا یہ کہ دوسرے  
کے سہ پایہ پر رکھ کر کپچے اور اوپر اس کے آگے ہنگارے  
چھین کہ بریان ہو جائے اور لحاظ اس بات کا رکھیں کہ  
جلنے نہ پادے پھر اسکو اسپر سے اٹھا کر بطور لوزیات  
کائیں اور سرد ہونے کے بعد نیکرم تناول کرین بہت  
لذیہ ہوتا ہے۔

سنبل سین حملہ کے زہر اور نون کے جزم اور باے  
موحدہ کے پیش اور لام کے جزم سے خوشہ کے معنی میں  
ہو اور طبیبوں کے عرف میں سنبل رومی اور سنبل ہندی  
اور سنبل پہاڑی کو شامل ہو اور یونانی میں اسکو نارہین  
کہتے ہیں اور مطلق اس کے سے مرا سنبل ہندی ہے کہ  
ہندی میں بالکچھ اور لغت میں جٹاماسی اور زیان  
فرنگ میں ناروس کہتے ہیں اور وہ ایک گھاس ہے پتیر  
پھول اور پھل کے مشابہ سمور کے دنبالہ کے اور اس سے  
باریک زیادہ اور طول میں ایک انگشت کی برابر اور  
کچھ زیادہ بھی اس سے اور رنگ اسکا سیاہ زردی  
مائل اور خوشہ اور جڑ اسکی سخت ہوتی ہو اور ہندوستان  
سے ملون لکون جاتی ہو اور قوت اسکی تین برس تک باقی  
رہتی ہو طبیعت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے  
بالکل خواص بالکچھ کا یہ ہے کہ کدھ کو کھولتی ہو اور رقم معدہ

اور جگر سرد کو قوت دیتی ہو اور حیض اور پیشاب کو جاری کرتی  
ہی سینہ اور معدہ کی رطوبتوں اور فضول دماغی کو خشک کرتی  
ہی اور آنتوں اور معدہ پر مواد گیسے کو مائع ہو اور ان اعضا  
کی گرمی کو دفع کرتی ہو اور پتھر بونکو توڑتی ہو اور دھنوکھ  
بند کرتی ہو اور یرقان اور بواسیر اور کھانسی اور درد  
طحال اور درد سینہ اور تحلیل فحش اور استسقا اور بطنی  
درمون کے لیے نافع اور آستین اور صندل کے ساتھ  
بہت شستی ہو اور معدہ کو قوت دینے والی اور سرد پانی  
ساتھ متلی اور خفقان کے لیے مفید ہو اور ضما دہکا پسینہ  
کو قطع کرتا ہو اور آنکھ میں لگانا اسکا کشیز کے ساتھ  
واسطے آنکھ کی سخی اور درد کے نافع ہو اور تقویت  
نگاہ اور بلیکون کے بال جانے کے لیے مفید اور زرد  
کے ساتھ سیلان خشک کیواسطے مجرب اور فرور جہ کرنا  
اور بیٹھنا اس کے جو شانہ میں پاک کرنے اور اجراے  
حیض کیواسطے سود مند اور زرد ریکی خشک چھڑکنا  
اسکا زخم بھرنے کے لیے اور خمیر میں طلا کرنا اسکا  
بالون کے سیاہ اور دراز کرنے میں نہایت موثر اور  
گردہ کو مضر ہو اور صلیح اسکا کثیر ہو اور مقدار خوراک  
اسکی ایک مثقال اور بیدل اسکا ذخیرہ ہو اور ایک مصل  
اسکی شراب کو بندہ رطل انگور کے پانی میں جوش دین کہ  
نصف باقی رہی تین ہفتہ تک دھوپ میں کھین تمام  
فعلون مذکورہ میں اثر اسکا قوی زیادہ ہو۔

سنبل رومی - جڑ اور ساق ہو گلدار اور خوشبودار  
سختی کے ساتھ اور شکل اور شبہ بہت میں سنبل لطیف کے  
کچھ مناسبت نہیں کھتی اور گرمی سمیں اس سے زیادہ ہو  
اور فیض اور سب فعلون میں اس سے ضعیف زیادہ اور  
پیشاب کو جاری کرتی ہو اور قوت تریاقت رکھتی ہو اور نفخ  
معدہ اور دم طحال اور دم جگر کو تحلیل کرتی ہو اور دراز  
کو دفع کرتی ہو اور شراب اسکی نیم رطل لیک تیس رطل انگور کے  
پانی میں مثل کر کے بعد دو مہینہ کے صاف کرین اور ایک دن  
میں میں مثقال سمیں سے ساتھ مثقال بانی کے ساتھ نوش

کرین واسطے تمام بیماریوں گردہ اور جگر اور معدہ کے نافع ہو  
اور یرقان اور دشواری پیشاب کو نہایت مفید ہو اور وہ  
روغن کہ سنبل رومی اور سنبل ہندی سے مرتب کرین اسکو  
روغن نار دین کہتے ہیں اور سنبل ہندی قوی زیادہ  
سنبل فلیطی سے ہو اور روغن کو اس کے سب غصوں کے طریق  
سے تیار کرتے ہیں اور وہ محلل اور طفت ہو اور عام بیماریوں  
سروا عضائے ظاہری اور باطنی کو نافع اور مقدار اسکی  
خوراک کی ایک اوقیہ تک ہو۔

سنبل حبلی - خارجی میں ریشہ والا کہتے ہیں بخت  
تذکرہ مکتھا ہے کہ وہ سمور اور مو ایک گھاس ہے اور  
بغدادی نے برخلاف تصور کیا ہے اور کہتے ہیں کہ برگ  
اور نبات اسکی قرصعتہ کے مشابہ ہو اور شاخیں اسکی اسکی  
شاخوں کے مانند اور اس سے بہت چھوٹی اور بے خا  
اور بے ساق اور جڑ اسکی دراز اور باہر سے سیاہی مائل  
اور اندر سے سفید اور خوشبودار بخیر پھول اور پھل کے  
ہوتی ہو اور اعضا کو قوت دیتی ہو خصوصاً معدہ اور جگر  
کو اور قوت ماسک کی تقویت کرتی ہو اور نفخ اور بونکو  
تحلیل اور استسقا اور قری بلغمی کو دفع کرتی ہو اور شراب  
اسکی مثل شراب سنبل ہو اور قریب القوت ہو سنبل سٹے  
اور مقدار اسکی خوراک کی ایک مثقال تک ہو۔

سنبل فارسی - پر سیاہ و شان یعنی ہسلون کو شامل  
ہو اور ریاحین کی ایک قسم سے ہے کہ نرگس کے ساتھ  
آگتی ہو اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے برگ اسکا برگ  
نرگس سے قریب ہو اور پھول اسکا بھنشی رنگ اور  
بعض پھول اسکا سفید بھی ہوتا ہے جن میں سفید کی شکل  
اور ہر سال میں کئی عدد بالائے یکدہ مگر موتے ہیں  
اور فعلون میں نرگس اور پیاز سے قریب ہو اور ضعیف  
زیادہ پیاز نرگس سے ہو۔

سنبل خلیطی سنبل رومی ہو۔  
جو اثر سنبل لطیف - قرابادین ہندی صاب  
چلی حکم باشی ابراہیم سلطان قیصر روم سے

منقول اعضا دریسہ کو قوت دیتی ہو اور بیل کو تحلیل کرتی ہو اور مضغ غذا کی مددگار ہو صفت اسکی سنبل لطیب یعنی بالچتر دودرم اور کلاب پھول نیم درم اور کلاب چینی اور اگر ہندی اور مصطکی رومی اور پارینی اور تیریاک اور سولف رومی اور خربوزہ کا پوست اور قرص گل سرخ اور غالیہ ہر ایک سے ایک درم در و ثلث ایک درم کا اور حب الصندوب کبار اور فستق شامی اور مغز بادام شیرین چھپلا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور مشک ترکی ثلث درم اور گوند بول کا اور تیرا ہر ایک سے دودرم اور شکریہ سفید قوام کی پو بقدر کفایت بدستور مقرر مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

دہن سنبل سنبل رومی میں مذکور ہوا۔

شریت سنبل لطیب نسخہ معصومی در دمعہ اور درد جگر درد و طحال اور پرائی پتون کو نافع ہو صفت اسکی بالچتر چالینس درم اور دوسرے نسخہ میں بیس درم ہو تین من خالص شیرین پانی میں بھگو کر جوش دیں جب دوحصہ باقی ہے صاف کرین اور دوسن قند سفید میں ملا کر قوام کرین ایک خوراک کی مقدار و ثل درم ہو۔

شریت سنبل دیگر سو مزاج سرد بھنی معہہ کو مفید ہو اور پرائی پتون کو سودمند صفت اسکی بالچتر خوشبو دار بنیل درم دوسن پانی میں جوش دیں کہ نیم من باقی رہے صاف کرین بعد اسکے دوسن شہد صاف کیا ہو یا اشکر سفید اسپین ڈال کر قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

قرص سنبل الطیب درم سخت کو کہ معہہ اور طحال اور جگر میں ہو فائدہ بخشا ہو صفت اسکی بالچتر اور شکوفہ اذخر اور سلخہ اور کلاب پھول سبز دندیلون سے صاف کیے ہوئے اور ریوند چینی اور چمڑا نسخہ شیرین ہر ایک سے تین درم اور زعفران

اور مرکب یعنی بول اور سولف رومی اور قسط سفید تلخ اور گول مچ ہر ایک سے ایک درم اور گول زرد اور مصطکی رومی ہر ایک سے دودرم اور شق نیم درم اول شق کو مثلث میں حل کر کے اور باقی دو اونکو کوٹ چھانکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر دودرم ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہو معہہ کے درم کے واسطے مثلث کے ساتھ کہ ایک قسم شراب کی ہر نوش کرین اور درم جگر کے لیے سبکجین کے ساتھ اور طحال کی سختی کیواسطے سبکجین پیاز جنگلی کے ساتھ تناول فرمائیں اور سیسہ پھل نے کہا ہو کہ یہ قرص درم سخت معہہ میں بعد نوش کرنے شیر شکر کے کہ اسپین شہد کا پانی یا روغن انڈی اور الماس حل کیا ہو یا جڑوں کا پانی یا روغن ارندہی اور روغن بادام تلخ اور روغن سوسن کے ساتھ نوش کرین اور چاہیے کہ ایک قرص کو کہ ایک مثقال ہو ہر روز پنج کے ساتھ نوش کرین اور اس نسخہ میں جو اسے ذخیرہ میں لکھا ہو گول زرد اور مصطکی اور شق اور مثلث داخل نہیں ہو

قرص سنبل نسخہ دیگر صفت اسکی بالچتر اور چمڑا شیرین اور سلخہ اور ریوند چینی ہر ایک سے تین مثقال اور گول زرد اور مصطکی رومی ہر ایک سے دو مثقال اور مرکب صافی یعنی بول اور کوٹھ تلخ اور گول مچ اور سولف رومی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور شق پانچ مثقال اور گول اور شق کو مثلث یا گرم پانی میں حل کرین اور باقی دو اونکو کوٹ چھانکر اور اسپین گوندہ کر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو درم جگر کے واسطے سبکجین کے ساتھ اور درم معہہ کیواسطے مثلث کے معجون سنبل الطیب معہہ اور جگر کو نافع ہو صفت اسکی بالچتر اور شکوفہ اذخر اور چمڑا نسخہ شیرین ہر ایک سے چار درم اور موثر منقہ اور سلخہ اور مرکب یعنی بول اور سولف رومی اور زعفران ہر ایک سے پانچ درم اور مچ سیاہ اور گول ہر ایک سے ایک درم گول اور موثر کو

مثلث میں حل کرین اور دو اونکو کوٹ چھانکر سین میں اور شہد کے ساتھ معجون تیار کرین اور دوسرے نسخہ میں بالچتر اور شکوفہ اذخر ہر ایک سے دودرم ہو درم معجون سنبل دیگر کہ یہی صفت رکھتی ہو صفت اسکی بالچتر اور کوٹ تلخ اور شکوفہ اذخر اور چمڑا نسخہ شیرین اور موثر منقہ ہر ایک سے چار درم اور سلخہ سیاہ پانچ درم اور گول زرد دودرم اور مرکب صافی یعنی بول اور زعفران اور سولف رومی اور مچ سیاہ ہر ایک سے ایک درم گول کو مثلث میں بھگو کر اور حل کر کے دو تین کوٹ چھانکر تین وزن شہد میں گوندھیں۔

## فصل سنونات کے نسخون کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ سنون سین مہلہ اور نون کے پیش اور واؤ اور نون کے جزم سے ہندی میں اسکو منجن کہتے ہیں وہ مخصوصہ دواؤن سے ہر دانتون کی بیماریوں کے واسطے عام ہر بات سے کہ ہیکر اسپر چھڑکین کسی چیز میں گوندھیں یا قرص بنا لیں اور مولف تذکرہ کتابا ہو کہ سنون شیاف کے مانند ہو کہ اسکو معجون کر کے سایہ میں خشک کرین لیکن یہ مخصوص دہن کی دواؤن کے ساتھ ہو پس اگر استعمال کجایے یہ دوا غیر دہن میں نادر ہو اور نونین ہر سنون یعنی منجن قدیمہ ترکیبون سے اور بعضون نے کہا ہو کہ جرحیں بن بخند شوع کی ایجاد سے ہو اور وہ اول طبیب ہو کہ جس نے طب کو نیا پور میں شہرٹی ہو اور نقل کیا ہو طب کو یونانی سے اور وہ طبیب خلفای عباسی کا تھا اور سنون کے استعمال میں لازم ہو کہ معہہ ہل نہو اور اسکے استعمال سے پہلے دہن کو جوش کی ہوئی دواؤن کے پانی یا پچوڑی ہوئی دواؤن کے پانی سے دھوئیں اور سواک سے پاک کرین اور یہ بھی معلوم کرین کہ استعمال سنونات کا عموماً اسوقت جائز ہو کہ علت عام ہو تمام دانتون اور اسکے عموماً اور سوڑدن میں

ور نہ جسوقت کہ مخصوص ایک دانت کیوسطے ہوتا تھا  
اسکا تمام دانتون پر ہسوقت میں جائز نہیں ہوتا بلکہ چاہیے  
کہ خاص ہی دندان پر استعمال ہو اسلئے کہ بسا اوقات  
ایسے حالات میں پیدا کرنے اور حرکت میں لانے اور دوسرے  
دانتون پر مواد داخل کرنے کا باعث ہوتا ہے اور حکیم محمد  
موسن کہتے ہیں کہ یہ کلام یعنی ہونا اسکا جرجیس کی  
ایجاد سے کچھ صلیبت نہیں رکھتا اور ظاہر تر یہ ہے کہ یہ  
قدیمی حکیموں کی تالیف سے ہے اور یہ کلام بھی کچھ صلیبت  
نہیں رکھتا چنانچہ طب الامیہ میں عبد اللہ بن مسعود  
اور انھوں نے بطرائی سے اور انھوں نے خال تھا کہ  
روایت کی ہے کہ بیان کیا ہے خالد نے کہ لکھا ہے جھکھو  
علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے اللہ نے اس دو کو  
واسطے بلغم کے مضمون اسکا یہ ہے کہ چل کر پیلہ زرد  
اور عاقر قرحا ہر ایک سے ایک مثقال اور خردل یعنی  
رائی دو مثقال اور بہت نرم کوٹ چھانکر مل دانتون پر  
بہ تحقیق کہ دور کرتی ہے یہ دو بلغم کو اور دہن میں نہ  
ہو بچائی ہے اور مضبوط کرتی ہے دانتون کو اور صاب  
کافی روایت کرتا ہے بن محبوب سے اور وہابی ولای  
سے کہ وہ بیان کرتا ہے کہ دیکھا میں نے ابو الحسن علیہ  
السلام کو اور شاہین نے ان حضرت سے کہ دانتون نے  
شدت درد ظاہر کیا تھا پس چل کیا میں نے ناگرموٹھ  
اور ملا میں نے دانتون پر نفع بخشا اسنے بہت اور دور  
ہو گیا دانتون کا درد مطلق اور دوسری چند روایتوں  
منقول ہے کہ ناگرموٹھ ملنا دانتون پر دہن کو خوشبو دینا  
ہو اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

سنون ابض یعنی بنجہ سفید معاجات بقرطی سے  
منقول دانتون اور دانتون کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے  
اور خون کو روکتا ہے جو دانتون سے جاری ہو اور  
دانتون پر کپڑہ لگنے کو نافع اور دماغ سے دانتون کی  
جڑوں پر مواد گرے کو نافع اور دہن کی بیکودفع کرتا  
ہو اور دانتون کو جلا کرتا ہے اور اگر دہن نہ تھو

یا قطران میں گوندھ کر دانتون پر لگانا  
ہیوقت اسکے درد کو موقوف کر دیا اور اگر سرکہ میں  
لگا کر کلی کرین ملتے ہوئے دانتون کو مضبوط کر دیا اور  
بہترین سنونوات سے ہر صفت اسکی عاقر قرحا اور  
تیز پات اور بڑی مائین اور سعد کوئی یعنی ناگرموٹھ  
ہر ایک سے چھ مثقال اور انار کی جڑ کا پوست اور  
مازوںے سنہر اور کنہر اور گلنا فارسی اور گلاب  
پھول اور موتی ہاسفہ اور مونگہ کی جڑ اور چینی کے  
رکابی کے ٹکڑے ہر ایک سے تین مثقال اور  
نیلے سوسن کی جڑ چار مثقال اور پھاڑی گائے کے  
سینگ جلائے ہوئے اور باقی دانت جلا یا ہوا  
اور پھل اور بیلوچن سفید اور خرفہ کے بیج اور نشاۃ  
اور کثیر اور دھنیا خشک بھونا ہوا اور عدس یعنی  
مسور ہر ایک سے سات مثقال اور سمندر جھاگ اور  
نمک سنگ جلا یا ہوا اور حلزون جلا یا ہوا کہ وہ تمام  
صد فی جانور دکا ہے فارسی میں سفید مرہ اور  
ہندی میں سنگ کہتے ہیں اور شب یا فی یعنی گلابی  
پھٹکری ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور مزج سفید اور  
مصطکی ہر ایک سے ایک مثقال اور عود بسان کوٹ چھانکر  
دودا نمک کا فوراضافہ فرما کر سنون تیار کریں۔  
سنون دیگر میر محمد زمان کی تالیف سے دانتون کی  
جڑوں کے گوشت کو آگاتا ہے اور بدبو سے دہن دفع  
کرنے کے لیے مجرب اور نہایت نافع ہر صفت اسکی  
دم الاخوین اور بڑی مائین اور انزروت سفید اور  
جوز سرور اور کنہر اور فی کی جڑ جلائی ہوئی اور  
بیلوچن سفید اور عاقر قرحا اور گلاب کے پھول اور گلنا  
فارسی اور حقیقت بلوط اور پوست انار ترش ہر ایک  
سے ایک جزو اور چرمانہ شیریں نیم جزو کوٹ چھانکر  
سونے وقت استعمال کریں۔

سنون دیگر میر محمد موسن صاحب تحفہ کی تالیف  
سے وہ کہتے ہیں کہ یہ بنجہ اکثر مارجون کو موافق ہے اور

درد کو تسکین دیتا ہے اور خون کو روکتا ہے جو دانتون پر  
مسوڑوں سے جاری ہو اور مسوڑوں کے گوشت کو  
آگاتا ہے اور دہن کے قروح کو نافع اور مواد گرے کو نافع  
اور بار بار آگاتا ہے ہر صفت اسکی ناگرموٹھ اور  
بیلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور تخم مسور اور  
گلنا فارسی اور چھانکھیا اور کھنڈی اور بڑی مائین  
اور عاقر قرحا ہر ایک سے ایک جزو اور سماق تین جزو  
کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

سنون دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی  
بیلوچن اور چھانکھیا اور مرجان قرمزی اور مرجان  
سفید اور موتی ہاسفہ اور صدف ہونہ یعنی سپ  
جلائی ہوئی اور دھنیا خشک اور بارہنگے کے  
سینگ جلائے ہوئے اور مرغ کے انڈے کے چھلکے جلائے ہوئے  
کوٹ چھانکر بنجہ تیار کریں۔

سنون دیگر وہ معروف فرماتے ہیں کہ یہ بنجہ حضرت  
علامی میر محمدادی والد فقیر محمد شمس خاں طبیب علیہ السلام  
کی تالیف سے ہے قلع یعنی منہ آنے اور دہن اور  
مسوڑوں کے زخموں اور دانتون کی جڑوں کے  
گوشت کے قروح اور مسوڑوں کے درمون کے لئے  
نافع ہے اور دانتون کے فساد کی مہلح کرتا ہے اور  
دانتون کے ضعف کو زایل کرتا ہے اور خون کو روکتا  
ہے جو دہن اور مسوڑوں اور عود یعنی دانتون کی جڑوں  
گوشت سے آتا ہے یا بلغم سب فطون میں جو کچھ مذکور  
ہوئے مثل اپنا نہیں رکھتا صفت اسکی پوست  
زرد پٹکا اور پوست کالی پٹکا اور کالی پٹکا اور پوست  
بہیرہ کا اور آملہ شقہ ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لے کر  
لیمون کے پانی اور گلاب ہسقد میں کہ دواؤں کے اوپر  
بلند ہو سگھوٹیں اور حاصل کریں تو تیسے ہندی جو  
پھٹکری بنجہ سے مشہور ہے یا ایک ٹپ میں اور اسکے ہر ایک  
جزو میں جو جو وطن احمد بروی داخل کریں اور کبھی واسطے  
خبیثہ قروح اور دانتون کے فساد اور دانتون کے



کیرون کبیر سے استعمال کرنا ہو تو بدل گل احمد ہری  
کے کیلئے داخل کریں اور دونوں کو نرم پیکر ایک بنا کر بن  
پھر نکلے لیمو اور گلاب بند کو دین ترک کر کے اور مخن مذکور  
بر نہ لکھتا مالو اور دہن اور دانتوں کی جڑ پر بخوبی  
ملیں پھر دہن کو لیمو کے پانی اور گلاب مذکور  
سے بغیر اس مخن کے دھوئیں کہ اشہ اس مخن کا دین  
میں نہ رہے پھر جمل کریں سماق اور بلوچن اور  
دھنیہ خشک اور دم الاغون اور اقا قیا اور کھنہ  
ہندی اور چن لید اور تیز بات اور ناگر موٹھ اور باب  
اور سکہ لک اور پوست زر دہر کا اور پوست کالی  
ہڑکا اور کالی ہڑ اور رامک اور سیلخہ کوچ کے قسام سے  
ہو اور کا پھل اور زہر گلاب اور بڑی مین اور  
عاقرق حاسب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر مخن تیار  
کریں اور بعض بیماریوں میں ان مخصوص دواؤں کو  
جوان بیماریوں سے تعلق رکھتی ہیں زیادہ کرنا چاہا  
اور یہ مذکور دواؤں میں موافق راوی طبیب کے کم کر سکتے ہیں  
مثلاً اگر حرارت غالب ہو جائے تو کہ کیلئے رکافور اس  
مخن میں بڑھائیں اور اگر مسوڑوں کے گوشت کے  
کے لیے ہو تو راوند مدحج اور نیلے سوس کی جڑ اور  
اسکے مانند اور مناسب چیزیں داخل کریں اور  
مسوڑوں کے علاج میں درمہ ترکی اور ماژو اور شبتانی  
یعنی گلابی پٹکری اور گلنار فارسی اور اسکے مانند اور دوا  
کریں اور خبیثہ فروخ میں قشاکندہ اور حرکی صافی  
یعنی بول اور حفض کی اور اسکا مثل ضافہ کریں اور  
دانتوں کی جلا اور دانتوں کے فساد کی اصلاح کے  
دواسطے سمندر جھاگ اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی  
اور بارہ سنگ کے سینک جلائے اور بغیر دھوئے  
ہوئے اور اسکے مانند اور چیزیں داخل کریں اور اسی  
قیاس پر دہن اور مسوڑوں اور دانتوں کی تمام بیماریوں  
میں جو کچھ مناسب سمجھیں مخن پر بڑھائیں اور جو کچھ  
کم کرنا ہو کم کریں۔

سنون ہارون رشید - تذکرہ سے منقول کہ  
ہارون رشید کے زمانے میں تالیف ہوا تھا مسوڑوں  
اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہی اور دہن میں خوشبو  
ہو بخانا ہو اور بد بو سے دہن کو قطع کرتا ہی اور دانتوں  
تخلیل کرتا ہی اور لعاب دہن کو روکتا ہی جو بکثرت  
جاری ہو صفت اسکی نمک سوختہ دس جزو اور  
نان سوختہ سات جزو اور اگر ہندی چھ جزو اور ایک  
تین جزو اور بڑی مین اور مرج سفید اور سیل اور بڑی  
اور سمندر جھاگ اور بڑی الیچی ہر ایک سے دو سو  
کوٹ چھانکر در شراب میں گوندھ کر ص بنائیں اور سایہ  
میں سکھائیں اور صاحب کر کہتا ہی کہ اگر ان دواؤں کو  
سرک میں گوندھیں بہتر ہو اور خبیثہ شوع نے ہارون رشید  
کیواسطے دہنہ ترکی اور راوند مدحج ہر ایک سے ایک جزو  
اضافہ کیا ہی اور جو جیس اسکے بیٹے نے عاقرق حاد اور  
اذخر ہر ایک سے دو جزو بڑھائے ہیں شراب سون  
یا شہد خالص میں گوندھنا جو تیز کیا ہی اور بعض طبیوں  
نے یہ دواؤں میں تجویز کی ہیں صندل سفید اور ناگر موٹھ  
اور گلاب کے پھول اور چھ لید اور پھاڑی گلے کے سینک  
جلائے ہوئے کی راکہ ہر ایک سے تین جزو اور جو کھاکا  
دو جزو اور دوسرے نسخہ میں گلنار فارسی اور ماژو  
اور سک اور اقا قیا اور عصا ریحہ الیس ہر ایک سے  
ایک دم داخل ہو کہ شہد میں گوندھ کر استعمال کریں اور  
یا خشک چھ کریں اور حکیم میر محمد موسیٰ کہتے ہیں کہ جو  
طبیوں نے پوست زر دہر کا اور پوست کالی ہڑ کا اور  
کالی ہڑ داخل کی ہو بہترین چیزوں کی ہو اور دانتوں  
کی دواؤں کے گوندھنے کے واسطے سرک ہی کہ چھوڑ  
زیرہ کرانی بھگو یا ہو اور ایسے ہی کلی کرنا بہتر  
استیسا ہو ہے۔

سنون - گرم بیماریوں کے واسطے عظیم النفع ہی  
کال اور شامل اور حادی کبیر اور تذکرہ میں مذکور ہو  
نفع ہو مسوڑوں کے گوشت آگنے کے واسطے اور

دہن کی تعلق کی اصلاح کرتا ہی اور قلع کو جو مخن دہن  
اور آبلہ پڑتے ہیں مفید اور آکلف کو یعنی دہن کے  
اس زخم کو جکا مواد گوشت کھاتا ہی سو دمنہ اور دہن  
کی تحریک کے لیے مجرب اور سب فوائد اسکے آگنے کے  
صفت اسکی بلوچن سفید اور گلاب کے پھول ایک  
سے تین درم اور موتی ناسفہ اور گل امینی بریان اور  
دم الاغون ہر ایک سے دو درم اور مرجان سوختہ اور  
صندل سفید اور مرکی صافی یعنی بول اور بڑی مین اور  
حب العروس اور مایران ہر ایک سے دو درم کوٹ  
چھانکر مخن تیار کریں۔

سنون حار یعنی مخن گرم سرد بیماریوں کے لیے  
عظیم النفع ہی صفت اسکی عاقرق حاد اور گول مرج  
اور شیط ہندی یعنی چیتا اور سوٹھ اور رائی اور کھار  
سب دواؤں کو برابر وزن لیکر قطران یا جو شامہ  
زیرہ میں گوندھیں۔

سنون - دانتوں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہی اور  
مسوڑوں کے خون کو روکتا ہی اور بد بو سے دہن قطع کر کے  
خوشبو ہو بخانا ہی صفت اسکی پوست زر دہر کا  
اور بیڑہ کا اور آبلہ سفید اور گلاب کے پھول اور  
شب مانی یعنی گلابی پٹکری اور اقا قیا اور گلنار  
فارسی اور قسط یعنی کوٹھ اور بلوچن سفید اور عاقرق  
برابر وزن کوٹ چھانکر مخن تیار کریں

سنون دیگر یعنی مخن کا دوسرا نسخہ کہ یہی خواص  
رکھتا ہی صفت اسکی پوست زر دہر کا اور گلاب  
پھول اور بارہ سنگ کے سینک جلائے ہوئے اور  
نمک اندرائی جلا یا ہو ہر ایک سے دس درم اور گلنار  
فارسی ایک درم کوٹ چھان کر مسوڑوں اور دانتوں  
پر چھڑکیں۔

سنون کہ علاج یعنی منہ آنے کی بیماری کی واسطے  
نافع ہو اور دہن کو خوشبو دار اور دانتوں کو مضبوط  
کرتا ہی صفت اسکی نبات ماینا اور بلوچن سفید

اور اگر گلنار فارسی اور زیرہ گلاب اور بڑی مائین اور  
عصارہ بارتنگ اور پوست زرد پٹکا اور زیتون اور  
شب یامانی یعنی گلابی پھٹکری برابر وزن کوٹ چھانکر  
استعمال کریں۔

سنون۔ دانتون کے جلا کرنے میں نہایت موثر ہے  
اور مسوڑون اور دانتون اور دہن کے درمیان کو  
تخلیل کرتا ہے تصریف سے منقول صفت اسکی  
کدوے تلخ کے پوست جلائے ہوئے کی راکھ بنیں جنہ  
اور نمک اندرائی اور موزہ پھاڑی ہر ایک سے سات جڑ  
کوٹ چھانکر سنون تیار کریں اور کبھی ڈالی جاتی ہے اس  
منجن میں گیہوں کی بھوسی جلائی ہوئی کی راکھ  
اور کبھی گوندھے جاتے ہیں اس منجن کے جسٹرا  
قطران میں۔

سنون ہار دیہی سرد منجن گرم بیماریوں کو مٹا  
صفت اسکی گلاب کے پھول اور مالوہ سبز اور  
بڑی مائین اور سماق ہر ایک سے ایک جزو اور  
عاقرقرا اور اخون ہر ایک سے آدھ جزو کوٹ چھا  
بلوط اور پوست خیارا اور مور دجوش کیے ہوئے کے  
پانی میں گوندھ کر قرص تیار کریں اور حاجت کے  
وقت کوٹ کر سنون بنائیں۔

سنون مجرب خون کو روکتا ہے جو دانتون سے  
نکلتا ہو اور دانتون کے درد کو ساکن کرتا ہے اور اگر  
ہوے دانتون کو مضبوط کرتا ہے صفت اسکی سمندر  
جھاگ اور اقا قیا اور گلنار فارسی اور پوست آنا  
ہر ایک سے دو مثقال اور مازوے سبز تین مثقال  
اور رکھانک ایک مثقال کوٹ چھانکر منجن بنائیں  
اور بعد اسکے سماق کی کلی کریں جبکہ اسکو گلابین  
بھگولیا ہو۔

سنون مجرب چھالیہ اور کتھ ہندی ہر ایک سے  
تین مثقال اور بڑی مائین اور عاقرقرا اور اقا قیا  
ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر منجن تیار کریں۔

سنون دانتون کی جلا کے لیے نہایت موثر ہے  
دانتون کے درد کو ساکن کرتا ہے اور کوٹنے کو نافع  
اور مسوڑون کو قوی کرتا ہے صفت اسکی سبک  
جلایا ہوا آٹھ مثقال اور ناگرموتہ اور گول میج ہر ایک  
سے آٹھ مثقال اور مرکی صافی یعنی بول ایک مثقال  
اور شب یامانی یعنی گلابی پھٹکری اور نو ساد اور سمندر  
جھاگ اور رنگ اور نمک مکس اور قنطور یون اور  
مازوے سبز اور گلنار فارسی اور بیلوچن سفید  
اور بالچھر اور اگر ہندی ہر ایک سے ایک درم کوٹ  
چھانکر منجن تیار کریں۔

سنون دانتون کو جلا کرتا ہے اور انکو مضبوط کرتا ہے  
اور دانتون کی جڑوں کا گوشت آگاتا ہے صفت اسکی  
پوست زرد پٹکا اور نمک ہندی بھونا ہوا ہر ایک سے  
پانچ درم اور چ پندرہ درم اور درہنی اور ناگرموتہ  
ہر ایک سے تین درم اور گلابی پھٹکری اور سماق  
ہر ایک سے دو درم اور عاقرقرا سات درم اور نو  
اور پیل اور آٹھ اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور بڑی  
مائین اور بڑی الچی اور گلنار فارسی ہر ایک سے  
چار درم اور نو چور چھ درم کوٹ چھانکر منجن تیار کریں  
سنون۔ مسوڑون کو مضبوط اور بوسے دہن کو  
خشک اور دانتون کو جلا کرتا ہے صفت اسکی  
گلابی پھٹکری اور ورمنہ تہہ ہر ایک سے دس درم  
اور عاقرقرا چار درم کوٹ چھان کر منجن تیار  
کریں۔

سنون دیگر دانتون کو مضبوط کرتا ہے اور دانتون  
کی جڑوں پر گوشت آگاتا ہے اور دہن میں خوشبو  
پونچاتا ہے صفت اسکی توتیاے ہندی درم  
اور کتھ ہندی چار درم اور گول میج اور پیل اور  
سونٹھ اور نمک ہندی ہر ایک سے ایک درم کوٹ  
چھان کر انکی سے دانتون کی جڑوں پر تلین  
سنون خون کو روکتا ہے جو دانتون کی جڑوں سے

آتا ہو اور دہن کو خوشبودار اور مسوڑون کو مضبوط  
کرتا ہے صفت اسکی گلابی پھٹکری اور بودینہ  
پھاڑی اور جالو کے پھول اور آٹھ ہر ایک سے  
تین درم اور بختہ لبتیس کا عصارہ اور گل منجم  
اہل ہر ایک سے ایک درم اور درہنی نیم درم اور  
گلنار فارسی اور گلاب کے پھول اور ناگرموتہ اور  
سماق اور مرجان ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر  
منجن تیار کریں۔

سنون دیگر دانتون اور مسوڑون اور دہن  
کی اکثر بیماریوں کے واسطے نافع ہے اور دانتون  
کی زردی اور میل کو صاف کرتا ہے اور دانتون سے  
کیڑوں کو نکالتا ہے اور ملتے ہوئے دانتون کی مضبوطی  
کرتا ہے صفت اسکی چھالیہ جلائی ہوئی اور جو  
جلائے ہوئے اور زنج شیت یعنی سویہ کی جڑ اور  
گلاب کے پھول اور سماق اور زرشک اور گلنار  
فارسی اور گل ارمنی اور دم الاغون اور دھنیہ  
خشک اور بیلوچن سفید اور کر دیا اور پھول  
کوٹ چھان کر منجن تیار کریں۔

سنون مسترخی دانتون کو قوت دیتا ہے اور  
دہن کو خوشبودار اور مسوڑون کو سخت اور  
دانتون کے رنگ کو صاف اور پاک کرتا ہے  
صفت اسکی کنوچہ کے بیج اور اگر ہندی اور  
بڑی مائین اور جو اکھار اور ابگینہ شامی اور  
منمدی اور مرکی یعنی بول اور سمندر جھاگ  
دو مائین برابر وزن کے کراد کر کوٹ چھانکر منجن  
تیار کریں۔

سنون۔ دانتون کو سفید اور میل سے پاک اور  
صاف کرتا ہے اور دہن میں خوشبو پونچاتا ہے اور  
آٹھ کو نافع ہے صفت اسکی جو اکھار اور پوست  
اور سمندر جھاگ اور مر صافی یعنی بول اور کپو  
ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر منجن بناؤ

سنون - ذخیرہ سے منقول دہن کی بدبو کو ددر کرنا ہو اور خوشبو ہو پختا ہو اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط اور خون کو بند کرنا ہو جو دانتوں سے آتا ہو اور دانتوں کی جڑوں کے گوشت کو آگاہا ہو اور دانتوں کی جلا کرنا ہو صفت اسکی گلاب کے پھول اور گلنا رفا سی اور بڑی مین اور گلابی پھلگاری اور ساق منقہ اور مسور مسخ ہر ایک سے تین درم اور نبلوچن سفید اور چھایہ ہندی اور سمندر جھاگ ہر ایک سے دو درم کوٹ چھا نکر دانتوں کی جڑوں پر چھڑکین اور ایک ساعت نگاہ رکھیں بعد اسکے بخوبی ملین اور بعد ایک ساعت کے دور کریں اور اس سنون سے پہلے اس سرکہ سے کہ جس میں بڑی مین جوش کی ہو گلی کریں اور جو گوشت جانا چاہیں اور منظور ہو دانتوں کو مضبوط کرے تو تین درم سرکہ کا آٹا شہد اور سرکہ میں بھون کر اور باریک بیکر اس میں زیادہ کریں اور وہ دانتوں پر ملین۔

سنون - بگوشت آگاہا ہو اور یہی خاصیت کھتا ہو صفت اسکی ساق منقہ اور گلنا رفا سی اور گلابی پھلگاری ہر ایک سے چار درم اور نبلوچن سفید اور چھایہ اور سمندر جھاگ اور پوست زرد ہر ایک سے دو درم اور کتھ ہندی اور ناگرموتھا ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھا نکر اول سرکہ اور نہک دہن میں نگاہ رکھیں پھر دھوئیں اور بعد دھونے کے اس گلاب سے کہ جس میں بڑی مین جوش کی ہو گلی کریں۔

سنون - دانتوں کے تامل اور آکلہ دہن اور قلع کے لیے مجرب ہے اور دانتوں کے درد کو تسکین بخشتا ہو اور دہن کی بدبو کو دور کرتا ہو اور دہن اور دانتوں کی اکثر بیماریوں کو سود مند صفت اسکی تخم کنوچہ اور تھیل ہر ایک سے دو درم اور کتھ اور تخم ریحان ہر ایک سے ایک درم اور ہرنال قلمی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھا نکر اور منقہ کے اندر کی سفیدی کو بند کر

قرص تیار کریں اور خمیر میں لمبیٹ کر بریان کریں پھر خمیر کو اس سے جدا کر کے اور دوسرے بار نرم کوٹ کر استعمال فرمائیں۔

سنون - قرابادین قانون کے دوسرے جزو سے منقول دانتوں کا تھیکہ کرنا ہو اور مسوڑ کو مضبوطی بخشتا ہو اور دہن میں خوشبو ہو پختا ہو اور مسوڑوں کے قروح کے لیے مفید صفت اسکی نہک اندلی کو گوگرد شہد میں گوندھیں اور کسی کاغذ میں لمبیٹ کر آگ پر رکھیں کہ آگ سے کے مانند ہو جا آگ پر سے آتا کر قطران میں بھجائیں یا شراب ریحانی یا شراب ستون بھجاؤ دیکر اتنی دیر صبر کریں کہ سرد ہو پھر کوٹیں اور لین اس میں سے ایک جزو اور سمندر جھاگ سے ایک جزو اور آلودہ کریں ان دونوں میں داغینی ایک جزو اور مرصافی یعنی بول ایک جزو اور شیخ کی راکھ اور ناگرموتھا ہر ایک سے ایک جزو اور شگوندہ اور خچٹا حصہ ایک جزو اور اگر تھاری نصف ایک جزو کا اور نہک سفید تین جزو اور کافر دسواں حصہ ایک جزو کا کوٹ چھان کر مضبوط کریں اور ہر صبح اس سنون کو دانتوں پر ملین۔

سنون - مسوڑوں اور دانتوں کو نافع ہو صفت اسکی ماندے سبز لیکر آگ پر ڈالیں جب بریان ہو جائیں سر کریں سرد کریں اور سکھا کر اور نبلوچن سفید کے ساتھ کوٹ چھان کر اور پھر اس میں سفول داخل کر کے دانتوں کی جڑوں پر چھڑکین۔

سنون - کہ حاجی ابراہیم مصر سے نسخہ ہکا لائے نئے صفت اسکی پوست زرد ہر کا پانچ مثقال اور گلاب کے پھول اور حطی کے پھول اور فا ذہر کا نی اور رشکا آٹا اور دھنیہ خشک ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھا نکر منحن تیار کریں۔

سنون - آکلہ دہن اور مسوڑوں کے لیے مفید ہو صفت اسکی پیاز کے بیج جلائے ہوئے اور ریحان کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور نبلوچن سفید

اور عاقر قرحا اور کافور قصبوری ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھا نکر سوئے وقت منحن میں چھڑکین۔

سنون - احمر یعنی منحن سرخ قلمی فرمایا ہو کہ حکیموں کے پیشوا والد ماجد اور آٹا دھنیہ کی تالیف سے یہ نسخہ ہو دہن اور زبان اور حلق اور مری کے سب طرح کے زخموں اور قروح کے لیے مفید اور جدی اور فرخی کے زخم اور آبلہ کیو اسطے جو دہن اور حلق میں ڈیر جا اور قلع دہن کے لیے سود مند جس قسم کا کہ ہو خصوصاً قلع خبیثہ اور دانتوں کے فساد اور ان کے تامل کے لیے مجرب صفت اسکی گل مغرہ نو جزو اور توتیا ہندی ایک جزو پس اگر زخم اور قروح تازہ ہوں تو توتیا سے ہندی کو بریان کریں در نہ خمیر بریان دونوں کو باریک کوٹ چھا نکر نگاہ رکھیں پس اس سنون کے استعمال کا طریق دہن کے جڑوں کے زخموں میں یہ ہو کہ جمل کریں پوست کا بلی ہر کا اور پوست زرد ہر کا اور کالی ہر کا اور پوست بہرہ کا اور آٹا منقہ ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب اور لمبو کے پانی میں بھگوئیں پھر چھائیں پس سیکھیں اس دوا سے قہو خوری کے بیاہنیں لیکر اور اٹھلی اس میں ڈبو کر سنون احمرین آلودہ کریں اور زبان اور دہن کے زخموں اور پھنسیوں کے مقامات پر گلائیں اور تین مرتبہ اس فعل کو کر کریں اور بخوبی ملین اور اتنی دیر صبر کریں کہ پانی منقہ سے نکلے پھر منقہ کو لمبو کے پانی اور گلاب سے کہ جس میں ملیجیات یعنی ہرین بھگوئی ہوں دھوئیں کہ سنون احمر سے زائل ہو پھر ساق منقہ اور نبلوچن سفید اور گلاب زبان جلائی ہوئی اور دھنیہ خشک اور دم الاخون اور کتھ ہندی اور چھایہ زرد اور گلنا رفا سی اور رشک اور رامک ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر چھڑکین اور اگر انتہا کا زمانہ ہو اور تیزی مادہ کی ساکن ہو گئی ہو تو تیز بات اور سیلخہ سیاہ اور کا پھل اور ناگرموتھا اور داغینی



اس سنون میں داخل کریں اور جو آنکھ کے زخم اور پھنسیاں  
منہ میں ہوں تو خیساندہ پہلی بات میں ایک شقال بچہ چینی  
داخل کریں اور بعد دھونے دہن کے سنون احمد سے  
کوئی سنون آن سنون میں سے جو مرض آنکھ میں  
بیان کیے جاتے ہیں منہ میں پھر کریں اور اگر گلہ اور  
خبیثہ قروح اور قلع خبیث عارض دہن ہو تو پہلی بات  
کے خیساندہ میں منہ کی پتی اور عاقر قرحا اور دار چینی  
اور مرئی یعنی بول اور جعدہ اور بڑی مائیں ہر ایک سے  
ایک شقال اور جعدہ اور خطائی یعنی نرہی اور نمک  
طرزد ہر ایک سے دو دانگ اضافہ کریں اور لیمون  
کے پانی کے عوض سرکہ انگوری اور توتیاے ہندی  
سنون احمد میں ڈالکر اور بعد دھونے دہن کے کوئی  
سنون مناسب سنون سے جو گلہ اور قروح خبیثہ  
دہن اور قلع خبیث میں بیان کیے جاتے ہیں چھریں  
اور جو فساد اور تانک دانتوں میں ہو تو عاقر قرحا اور بڑی  
مائیں اور ناگہر ہر ایک سے ایک شقال اور نمک طرزد  
دو دانگ خیساندہ میں ہریوں کے ڈالیں اور سنون احمد  
سے دہن دھونے کے بعد خیساندہ مذکور سے کوئی سنون  
مناسب سنون سے جو دانتوں کے فساد اور تانک کو  
نفع دیتے ہیں چھریں اور اگر زخم اور قروح حنجرہ اور  
حلق میں ہوں اور تازہ ہوں تو سور پوسٹ اتار کے  
ہونے اور ختنہ کا پوسٹ اور بڑی مائیں اور منہ کی  
کی پتی اور پوسٹ زرد ہر کا اور پوسٹ کالی ہر کا اور پوسٹ  
ہیرہ اور آملہ بننے اور خض کی ہر ایک سے ایک شقال گلاب  
اور میو کے پانی میں جوش دین اور صاف کر کے بقدر  
نیم درم سنون احمد ڈالکر غرغہ کریں اور اگر حنجرہ اور قلع  
اور مرئی کے زخموں اور قروح کے ساتھ کھانسی ہو  
تو دواؤ کو پانی میں بچا کر اور درود دانگ سنون احمد  
داخل کر کے غرغہ کریں اور بعد اسکے جو دوا کہ مناسب  
ہو چھریں اور اگر قروح اور آنکھ کی پھنسیاں حلق  
اور مرئی اور حنجرہ میں ہوں تو بڑی مائیں اور عاقر قرحا

اور تیزاب اور سلیمہ سیاہ اور کاجیل اور منہ کی پتی  
اور چوبی اور پوسٹ زرد ہر کا اور پوسٹ کالی ہر کا  
اور کالی ہر کا اور پوسٹ ہیرہ کا اور آملہ بننے اور گلاب  
کا زیرہ اور چوب منو برڈ اور گلاب ہر ایک سے ایک شقال  
جوش دیکر اور صاف کر کے اس میں بقدر درود دانگ  
سنون احمد مذکورہ سے داخل کر کے غرغہ کریں اور اگر  
دوسرے اعضا کے قروح چرانے اور خبیثہ میں ہوں  
دہن اور زبان اور حنجرہ اور حلق اور مرئی کے شقال  
کیا جاوے تو یہ سنون نافع ہوگا اس طریق سے لکھو  
شراب میں پوسٹ سب ہریوں کا اور جعدہ اور منہ کی  
کی پتی ہر ایک سے ایک شقال پس قدر سے قہوہ خوری  
برتن میں لیکر اور مرغ کا پر اس میں تر کر کے سنون احمد  
میں تھیں اور اس ذریعہ سے وہ سنون زخموں پر  
لگائیں اور ایک خط صبر کریں پھر زخم کو شراب سے  
دھوئیں کہ اثر سنون احمد کا کچھ نہ رہے پھر جو مرہم کہ  
مناسب ہو زخموں پر لگائیں۔  
سنون۔ کہ دانتوں کو مضبوط کر دیا ہو اور زردی  
رنگ کے فساد کو دانتوں سے دور کرنا ہو صفت اسکی  
صندل سفید جلایا ہوا اور مولی کے بیج اور تخم اسپند  
برابر وزن کوٹ چھانکر دانتوں پر ملین۔  
سنون۔ دانتوں کے درد کے لیے مجرب ہے  
صفت اسکی چھانکر سفید چکنی دکھنی بنانی بودادہ  
اور بڑی مائیں اور جھوٹی مائیں اور تھہ ہندی سفید  
اور مازادہ مصغے اور پھٹکری سفید جھوٹی ہوئی اور  
پھٹکری زرد کہ ہندی میں کس کسے ہیں ہر ایک سے ایک  
تولہ تو بنایا ہندی بھونا ہوا اس حد کو کہ بھری اسکی  
باقی رہے چھ ماشہ دواؤ کو کوٹ چھانکر چھین تیار  
کریں اور ہر صبح فاسد دانتوں پر چھریں۔  
سنون۔ دانتوں کے ضعف کو نفع پہنچا  
اسکی لونگ اور ناگہر موشا اور بڑی مائیں اور پوسٹ  
زرد ہر کا اور صندل سفید برابر وزن کوٹ چھانکر

سنون بنائیں۔

سنون۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہو صفت اسکی  
پوسٹ زرد ہر کا اور نمک ہندی ہر ایک سے دو  
درم اور عاقر قرحا سات درم اور نو سادر اور داغفل  
یعنی سیل اور آملہ بننے اور زعفران ہر ایک سے ایک درم  
اور ہر کے پھول ایک شقال اور بڑی الاچی اور  
گلنا فارسی ہر ایک سے چار درم اور نرگس سوردرم  
کوٹ چھانکر سنون تیار کریں۔

سنون۔ کہ دانتوں کو میل سے پاک کرنا ہو  
صفت اسکی نمک اندرانی جلایا ہوا اور سمندر  
جھاگ اور سماق برابر وزن کوٹ چھانکر منہ میں لگائیں  
سنون۔ ہلکے دھونے دانتوں کو مضبوط کرنا ہو  
صفت اسکی گلنا اور گلابی پھٹکری اور آنکھ  
اور افاقا برابر وزن کوٹ چھانکر منہ میں تیار کریں

سنون۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت  
اسکی گلابی پھٹکری اور گلنا فارسی اور بڑی مائیں  
برابر وزن کوٹ چھانکر سرکے میں گوندھیں اور سایہ  
میں خشک کریں اور پھر دوسری بار کوٹیں اور  
منہ بنائیں۔

سنون۔ دانتوں کے درد کو نفع پہنچا ہو جو مسوڑہ  
کے درم کے سبب ہو صفت اسکی خرفہ کچھ  
بھوسی اتارے ہوئے اور دھنیہ خشک اور تانک  
اور مسوڑہ بوسی اتارے ہوئے اور صندل سفید اور  
عاقر قرحا اور کافور برابر وزن کوٹ چھانکر مسوڑوں  
اور دانتوں پر چھریں اور بعد اسکے گلاب اور سرکہ  
کو ایک ساعت تک منہ میں نگاہ رکھیں۔

سنون۔ کہ دانتوں کو سخت کرنا ہو اور خون میں  
کرنا ہو جو دانتوں سے جاری ہو صفت اسکی بارہنگہ  
کے سنگ جلانے ہوئے اور نمک اندرانی جلایا ہوا  
اور پوسٹ زرد ہر کا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو درم  
اور گلنا ایک درم کوٹ چھانکر مسوڑوں پر چھریں

**سنون**۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور خون کو روکتا ہے اور دہن کو خوشبو دیتا ہے صفت اسکی زرد پٹ اور بیڑہ اور آملہ منقہ اور گلاب کے پھول اور گلزار اور قاتیہ اور گلابی پھنگری اور بنبلوچن اور عاقر قرقچہ برابر وزن کوٹ چھانکر بخین تیار کریں۔

**سنون**۔ خون کو روکتا ہے جو دانتوں کی جڑوں سے آتا ہے صفت اسکی شب بانی یعنی گلابی پھنگری جلائی ہوئی ایک درم اور تک بریان دو درم اور تاق جلا یا ہو اتین درم کوٹ چھانکر بخین بنائیں۔

**سنون**۔ کہ اسکو سنون الملوک کہتے ہیں دانتوں کے درد کو نافع ہے اور دہن کو خوشبو دیتا ہے صفت اسکی مرکی یعنی بول اور اہل اور جوزالسرو اور عاقر قرقچہ برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

**سنون**۔ دانتوں کے ماصور کو اصلاح پر لانا ہے صفت اسکی سو سن کی جڑ اور عاقر قرقچہ ہر ایک ایک درم اور شب بانی یعنی گلابی پھنگری اور مادو اور ساق ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر سنون تیار کریں۔

**سنون**۔ زردی اور سیاہی کو دانتوں سے بہ طرح کرتا ہے اور دہن کو خوشبو دیتا ہے صفت اسکی بڑی مائین اور سمندر جھاگ اور بیل اور بڑی لالچی ہر ایک دو درم اور تک بھونا ہوا دھن درم اور جو جلاب سے سات درم کوٹ چھان کر سنون تیار کریں۔

**سنون**۔ خون کو بند کرتا ہے جو سوسڑہ سے جاری ہو اور دہن میں خوشبو پہنچاتا ہے صفت اسکی شب بانی یا بیچ درم اور پو دینہ پھاڑی دہن درم کوٹ چھانکر بخین بنائیں۔

**سنون**۔ نافع ہو واسطے دانتوں کے درد کے کہ جب کاسب طبیعت ہو صفت اسکی گل مین اور بیل اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے دھن درم اور

جو اکھار ڈیڑھ درم اور عاقر قرقچہ اور سونٹھ اور مویزج ہر ایک ایک درم کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

**سنون**۔ کہ سوسڑہ کو مضبوط کرتا ہے اور دہن کو خوشبو دیتا ہے صفت اسکی ناگر موشا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور گلزار فارسی اور بڑی مائین اور جھالیہ ہر ایک سے تین درم اور دم الاخوین اور کنڈر اور گول مچ اور تک اندرائی اور مصطکی اور پو دینہ جلا یا ہو ہر ایک سے دو درم اور اگر خام ایک درم کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

**سنون**۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور دہن کو روکتا ہے جو دانتوں سے نکلتا ہے صفت اسکی انار ترشش کا پوست دھن درم اور شب بانی اور درم اور عاقر قرقچہ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چار درم اور تک ہندی اور پوست زرد پٹ کا اور ساق ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر سنون تیار کریں۔

**سنون**۔ دانتوں کی جڑوں کے خون کو بند کرتا ہے صفت اسکی کتھ ہندی اور گلزار اور جھالیہ اور گلاب کے پھول اور ساق اور دم الاخوین برابر وزن کوٹ چھانکر دانتوں پر چھڑکین اور صبح کو گلاب اور ساق کے پانی سے کلی کریں۔

**سنون**۔ سیاہ دانتوں کو سفید کرتا ہے صفت اسکی پوست زرد پٹ کا دھن درم اور گول مچ چار درم اور چھاتین درم اور تیزیات دو درم اور مادو جلا یا ہو اکھڑ درم کوٹ چھانکر دانتوں پر ملیں۔

**سنون**۔ سوسڑہ کو مضبوط کرتا ہے اور دہن کو جذب کرتا ہے صفت اسکی لکٹار دھن درم اور مانو ایک درم اور فوسا دو درم اور مویزج تین درم اور پو دینہ جلا یا ہو دھن درم اور تک ہندی مین گو نہر جلا یا ہو دھن درم کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

**سنون**۔ دانتوں کی جلا کرتا ہے اور سوسڑوں کو

مضبوط کرتا ہے اور دہن کو خوشبو پہنچاتا ہے صفت اسکی شب بانی جلائی ہوئی اور تک اندرائی اور سمندر جھاگ اور شیخ سوختہ اور انگور کی لکڑی جلائی ہوئی ہر ایک سے دھن درم اور عاقر قرقچہ اور کبابہ چینی اور جھاو کے پھول ہر ایک سے چار درم اور تک ہندی اور پوست زرد پٹ ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر بخین بنائیں۔

**سنون**۔ خون کو بند کرتا ہے جو دانتوں سے جاری ہو اور سوسڑہ کو مضبوط کرتا ہے صفت اسکی جھاو کے پھول اور آملہ خشک ہر ایک سے تین درم اور عصاۃ بحیہ تیس اور گل مخوم اور اہل ہر ایک ایک درم اور دار چینی نیدر درم کوٹ چھانکر بخین بنائیں۔

**سنون**۔ دانتوں کو سفید کرتا ہے اور دہن کی بدبو دور کر کے خوشبو پہنچاتا ہے صفت اسکی سمندر جھاگ نیدر درم کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

**سنون**۔ دانتوں کو سفید کرتا ہے صفت اسکی تک بھونا ہوا دو درم اور اگر جلا یا ہو اور جو جلاب سے اور چینی کی رکابی اور بڑی مائین اور گلزار اور عاقر قرقچہ اور قونگ اور قروانا اور سک اور تیزیات اور گلاب کے پھول اور ساق ہر ایک سے نیدر درم اور زرا وند طویل اور حب لاس یعنی تخم نمود ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر دانتوں پر ملیں۔

**سنون**۔ کہ جو اسکو محل دوائی آتشک دہن اور دانتوں اور دانتوں کی جڑوں پر چھڑکین اس جو شش کو جو ان دوائوں آتشکے عارض ہوا کرتی ہو مانع آتا ہے اور جو حادث ہو گئی ہو اصلاح پر لانا ہے صفت اسکی زراوند حج اور مورد کے پتے اور کنڈر اور ناگر موشا اور گلزار اور سوسن کی جڑ اور دم الاخوین اور مانو برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

**سنون**۔ مرض قلاع یعنی منہ آگے کو نافع ہے اور دہن میں خوشبو پہنچاتا ہے اور دانتوں کی جڑوں کو

کو مضبوط کرتا ہے صفت اسکی خیات مافیا اور  
منسلوچن سفید اور نیم گل اور بارنگل اور پوسٹ دوز  
ہڑکا اور گٹنار اور زیتون کے پتے اور بڑی مائین اور  
شب یانی برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کریں  
بہتر ہے۔

سنون۔ دانتون کی جڑوں کے آکا اور  
ناصور کو نافع ہو اور دانتون کو مضبوط کرتا ہے اور  
خون کو روکتا ہے جو دانتون کی جڑوں سے آتا ہو  
صفت اسکی مرکی یعنی بول اور نوسادر اور  
سوسن کی جڑ اور شہر نال شیخ اور عاقر قرحا ہر ایک سے  
ایک درم اور شب یانی اور گٹنار فارسی اور سماق اور  
مازو ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر نیم تیار کریں  
سنون۔ ملتے ہوئے دانتون کو مضبوط کرتا ہے  
صفت اسکی مرکی اور نوسادر اور شب یانی اور  
نشاستہ اور گلاب کے پھول اور سماق اور انار حشر  
کاپوٹ اور زرد پتھر کی گٹھلی اور رسک اور گٹنار  
فارسی اور مازو اور بڑی مائین سب دواؤں کو  
کوٹ چھانکر دانتون کی جڑوں پر چھڑکیں۔

سنون۔ دانتون کو میل سے پاک کرتا ہے  
اور ملتے دانتون کو سخت اور دہن کو خوشبو داتا کرتا  
ہے اور دانتون کے خون کو روکتا ہے صفت اسکی  
ریشہ نے سوختہ اور سمندر جھاگ اور بڑی مائین  
اور نمک جلا یا ہوا اور جو جلا ہے ہوئے اور رسک  
اور پودینہ ہندی اور سیپ جلائی ہوئی اور گٹنار  
اور عاقر قرحا اور لونگ اور نیمہ نبات اور حاکا ایک  
گھاس ہر یا قوتی رنگ اور ناگر موتھا اور گلاب کے  
پھول اور سماق سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ  
چھانکر سنون تیار کریں۔

سنون۔ دانتون کے گرنے اور سوڑوں  
کے استرخا کو نافع ہے صفت اسکی پوست انار  
یتیس درم اور گٹنار فارسی اور مازو سے سینر

اور زرد چوبہ ہر ایک سے دس درم اور سماق بندہ  
درم اور نمک ہندی پانچ درم سب دواؤں کو کوٹ  
چھانکر دانتون کی جڑوں پر چھڑکیں۔

سنون۔ سوڑوں کو ناصور کو اصلاح کرتا ہے  
صفت اسکی میٹھی اور عاقر قرحا ہر ایک سے ایک  
مشتال اور پٹیکری اور گٹنار اور رسوت ہر ایک سے  
دو مشتال اور سماق تین مشتال کوٹ چھان کر  
منجن بنائیں۔

سنون۔ سوڑوں کو مضبوط کرتا ہے  
صفت اسکی گٹنار فارسی اور بلوط اور سماق اور  
پوست انار اور گلاب کے پھول اور حب لاس اور مازو  
سبز اور عرق الصباغین یعنی بھٹیٹھ اور بعضوں نے لکھا  
ہے کہ وہ زرد چوبہ یعنی ہلدی ہر سب کو برابر وزن کوٹ  
چھانکر منجن بنائیں۔

سنون۔ بچوں کے سوڑوں کو مضبوط  
کرتا ہے صفت اسکی گٹنار اور نیم مورد اور سماق  
اور منھدی اور مازو سے سینر اور سور اور صندل  
سفید اور جالیہ برابر وزن سب کو کوٹ چھانکر  
منجن تیار کریں۔

سنون۔ دانتون سے خون نکلنے اور چرک  
خارج ہونے اور دانتون کی عفونت اور دانتون  
کی جڑوں کے درم اور ملتے دانتون کی مضبوطی کیلئے  
نافع ہے صفت اسکی انگور کی لکڑی کی راکھ اور  
چھالید در سماق اور گٹنار اور مونگہ کی جڑ پیسی ہوئی  
اور مازو سے سینر جلا یا ہوا اور نشاستہ اور کھرا اور  
موتی ناسفتہ پیسے ہوئے اور گل ار نی اور درخت  
جھاؤ کے پتے اور شب یانی یعنی گلابی پٹیکری  
اور پوست درخت شہتوت اور کافور ہر ایک سے دوا  
کوٹ چھانکر منجن تیار کریں۔

سنون۔ ملتے ہوئے دانتون کو محکم کرتا  
ہے صفت اسکی سرو کے پتوں کو جلا کر دانتون

کی جڑوں پر چھڑکیں اور انگور کے پتوں کے پانی  
سے کلی کریں۔

سنون۔ دانتون کو چرک سے پاک کرتا ہے  
صفت اسکی سمندر جھاگ اور نمک جلا یا ہوا  
اور جو جلائے ہوئے اور سیپ جلائی ہوئی اور نے کی  
جڑ کی راکھ اور نمک اندرانی اور زراوند حرج سب  
دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر نیم تیار کریں۔

سنون۔ ملتے ہوئے دانتون کو نافع ہے کہ  
جبکہ سبب رطوبت ہوتا ہے صفت اسکی ناگر موتھا  
اور بالچھر اور نمک اندرانی اور بڑی مائین اور یا رنگہ  
کے سینگ جلائے ہوئے برابر وزن کوٹ چھانکر  
دانتون کی جڑوں پر چھڑکیں اور اگر آدمی کے  
بال جلا کر دھن گیل میں ملائیں دانت اور کان کے درد  
کو بہت نفع دے گا۔

سنون۔ دہن کو خوشبو دیتا ہے اور دانتون  
کی جڑوں کو سخت کرتا ہے اور خون بند کرتا ہے اور  
گوشت جاتا ہے اور دانتون کی جڑوں کی خارش کو  
برطرف کرتا ہے صفت اسکی بڑی مائین اور  
گٹنار اور نیم گل اور جالیہ اور ناگر موتھا اور مورد کے  
پتے اور موتی ناسفتہ اور منسلوچن سفید ہر ایک سے  
ایک مشتال اور دوم لافون اور کندہ ہر ایک سے نیم مشتال  
اور صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک سے نیم مشتال  
کوٹ چھانکر شب کو دانتون پر ملین اور صبح کو برگ مود  
کے پانی سے دھوئیں۔

سنون۔ دانتون کی جلا کرتا ہے اور دہن میں  
خوشبو پہنچاتا ہے صفت اسکی سکہ اور بڑی مائین  
اور سوٹھ اور سیل اور بڑی لالچی ہر ایک سے دو  
مشتال اور نمک ثمان دس مشتال اور اگر جلا یا ہوا  
پانچ مشتال اور سمندر جھاگ چار مشتال اور جو جلا  
ہوئے سات مشتال دواؤں کو کوٹ چھانکر سنون  
تیار کریں۔



سنون - نافع ہو جو وقت کہ جوشش اور قلع کے سبب دانتوں کی جڑوں کا گوشت کم ہو جائے صفت اسکی دم الاخون اور مڑکا آنا اور سوسن کی جڑ برابر وزن کوٹ کر سر کر پیاز جنگلی اور شہد صاف کیے ہوئے سین گوئد عین اور محل عدت پر ملا کرین اور جو عدت مذکور حکم ہو تو یہ نسخہ عمل میں لائیں نو سادر اور گول مرج اور قلعہ اس کی ماسکی مہیت میں اختلاف ہو اکثر نوٹ اسکو پھٹکری سفید اور بعض پھٹکری سرخ اور بعض پھٹکری زرد اور بعض وہ پھٹکری سفید جسکو فارسی میں زراج شتر دند ان کہتے ہیں جانتے ہیں اور قلعہ کہ یہ بھی قسم پھٹکری کی ہو اور اسکی مہیت میں بھی اختلاف ملے گا ہواورنگ جلا یا ہوا ہر ایک سے ایک دم اور شب یانی یعنی گلابی پھٹکری دودرم اور مازو اور ایک سر کرین گوندا ہوا ہر ایک سے دودرم اور زعفران جلا یا ہوا اکینشقال اور کاغذ جلا یا ہوا او شقال دواؤ نکو باریک کوٹ کر اور سر کرین گوندا ہوا قرص تیار کرین اور سایہ میں سکھا کر اور حاجت کے وقت پسکر دانتوں پر ملین اور بعد اسکے غورہ کے پانی اور سماق کے پانی سے دین کو دعویٰ میں اور کھلی کرین اور اگر سوزش اور میتابی ہو روغن گل سرخ نیم گرم سے کھلی کرین اور ایک ساعت دین میں لگا رہیں اور اس دستور سے عمل کرین کہ اگر اس مقام سے خون آئے بعد اسکے اس نسخہ سے مضبوط یعنی کھلی کرین تاکہ اس محل کا گوشت محکم ہو اور زخم دور ہو جائے مورد کے پتے اور پودہ صحرائی اور گنار اور بڑی مائیں اور عاقر قرحا یا نیمین جوش دیکر اور صاف کر کے کھلی کرین۔

سنون - ہلے دانتوں کو مضبوط کرنے میں بہت مجرب ہے صفت اسکی کنڈر اور زراوند مدحج اور ہنسران اور نفشکی جڑ اور مرجان سرخ ہر ایک سے پانچ شقال اور صندل سفید دو شقال کوٹ چھانکر شبنم بنا لیں۔

سنون - قلعہ کو نافع ہو اور دین میں خوشبو پہونچاتا ہو اور دانتوں کی جڑوں کو محکم کرتا ہو صفت اسکی خیاف مائیں اور تخم گل اور یارنگ اور پوست زرد پھر کا اور گنار فارسی اور زیتون کے پتے اور بڑی مائیں اور شب یانی یعنی گلابی پھٹکری برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون - ہلے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہو صفت اسکی سرکی یعنی بول اور توتیا سے ہندو اور شب یانی اور نشاستہ اور گلاب کے پھول اور سماق اور پوست انار ترش اور زرد پھر کی کھلی اور سک اور گنار اور مازو بڑی مائیں برابر وزن کوٹ چھانکر شبنم تیار کرین۔

سنون - کمر ہی خاصیت رکھتا ہو صفت اسکی سوسن کی جڑ اور عاقر قرحا ہر ایک سے ایک دم اور شب یانی دودرم اور گنار اور مازو اور سماق ہر ایک سے دو شقال کوٹ چھان کر شبنم تیار کرین۔

سنون - مسوڑہ کے درم در استرخا کو نافع ہو اور دانتوں کو جڑ سے پاک کرتا ہو صفت اسکی پوست انار اور گنار اور ہلدی اور سماق اور شب یانی اور مازو ہر ایک سے ایک دم کوٹ چھان کر استعمال کرین۔

سنون - دانتوں کی جڑوں کے آگے اور ناصور کے لیے نافع ہو اور خون کو روکتا ہو جو دانتوں سے جاری ہو صفت اسکی نو سادر اور ہتال اور سوسن سب دو مائیں برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون - ہلے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے صفت اسکی بھاشی گائے کے سنگ جلائے ہوئے اور نک جلا یا ہوا ہر ایک سے دہل درم اور زعفران اور مرکی یعنی بول اور الجھر اور مصطکی

اور سداب ہر ایک سے دودرم اور سماق اور گنار اور چھالیہ اور بسلوچن ہر ایک سے ایک دم کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون - دانتوں کی سستی اور ہلنے کے لیے نافع ہو صفت اسکی بسلوچن سفید اور دھنیہ خشک اور گنار اور سماق اور شب یانی اور دم الاخون اور شتار کنڈر اور حیرات اور زراوند اور عاقر قرحا یا نیم کر اور گلاب کے کھلی کر کے بعد استعمال کرین۔

سنون - قلعہ کو نافع ہے صفت اسکی سماق اور نشاستہ اور زعفران کے بیج اور مسوڑہ سی انار سے ہوئے اور صندل سفید اور بسلوچن اور منہدی اور دھنیہ خشک ہر ایک سے ۴ ٹھہ درم اور کاغذ نیم درم کوٹ چھانکر شبنم کے اندر ملین۔

سنون - بآسانی دانت اکھڑنے کیلئے نافع ہو صفت اسکی عاقر قرحا ایک شقال اور نو سادر تین شقال اور مغز تخم شفتالو یعنی آڑو کی کھلی کی گری تین شقال کوٹ چھانکر دانتوں کی جڑوں میں لگا رکھیں دانت بآسانی اکھڑے۔

سنون - ہلے دانتوں کو مضبوط کرتا ہو اور دانتوں کے درم کے لیے نافع ہو صفت اسکی کالی مرج اور سیل اور دھنیہ خشک برمان اور باس برنگ اور مازو اور زیرہ اور اجوان دیسی ہر ایک سے ایک شقال اور نک سیندھ اور کالاک اور زراوند ہر ایک سے دو شقال کوٹ چھانکر استعمال کرین۔

سنون - دانتوں کو قوت دیتا ہو اور دانتوں کی جڑوں کا گوشت اکاتا ہو اور خون کو بند اور ہلے دانتوں کو محکم کرتا ہو صفت اسکی مصطکی رومی اور چھالیہ کے پھول جسکو ہندی میں موجر کہتے ہیں اور دم الاخون اور مازو سے خشک اور گنار اور کالی ہڑ اور پوست زرد پھر کا اور آملہ شقہ اور منہدی کی پتی کچھ سفید خالص اور دھنیہ خشک ہر ایک سے ایک جڑو اور

نمک لاہوری نیم جزو دو این کوٹ چھانکر استعمال کریں  
سنون - دانتوں کے درد کے لیے نافع ہو  
جس سے کہ صفت اسکی بھنگری بھونی اور اگر  
جلانی ہوئی گلنار اور سماق اور ناگر موشا سب دوا  
کو برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کریں -

سنون - واسطے قرص اور جوشش درج کچھ  
ہر صفت اسکی کتھ دھویا ہوا اور بھنگری سفید  
جلانی ہوئی ہر ایک چار دانگ اور تو تیار ہندی  
جلایا ہوا تین دانگ اور بڑی الائچی پانچ دانگ  
دوا نکو بار یک کوٹ چھانکر سنون علی بن لائین  
سنون - چرک کو دانتوں کی جڑوں سے پاک  
کرتا ہر صفت اسکی نمک اندرانی جلایا ہوا  
اور سمندر جھاگ جلایا ہوا اور پوست زرد ہرٹکا  
اور پوست ہیرہ کا ہر ایک آدھا شقال کوٹ چھانکر  
سات کے وقت دانتوں کی جڑوں میں جڑ چرکے اور  
ہون چھٹکے اور صبح کو مرزبوش کے پانی سے دھوئیں  
سنون - سترخی مسوڑوں کے لیے مفید ہو اور  
ہلتے ہوئے دانتوں کو نافع اور خون کے بند کرنے  
کیلیے سود مند صفت اسکی جو جلائے ہوئے  
اور سماق جلایا ہوا اور رخت جھاؤ کے پتے جلائے  
ہوئے اور گلنار فارسی ہر ایک نیم شقال اور ہر جان  
سفید جلایا ہوا اور مرکی یعنی بول اور بھنگری سفید  
جلانی ہوئی اور منبلوچن سفید ہر ایک دو شقال  
اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور دم الاخرین ہر ایک سے  
ایک شقال اور عاقر قرحا اور کافور قیصری ہر ایک سے  
پانچ دانگ کوٹ چھانکر اور پتھر پر بار یک پیسکر  
دانتوں کی جڑوں پر چھٹکے اور بعد ایک ساعت  
کے اس پانی سے کہ یہ دوا این حسین جوش کی ہون  
دہن کو دھوئیں اور دوا این بین چھانکر ایک شقال  
اور سماق اور جفت بلوط اور نیم کی تہی اور جھاؤ کی تہی  
اور رخت تہتوت کا پوست ہر ایک دو شقال

اور منبلوچن سفید اور بھنگری جڑ اور گلنار فارسی اور  
لکھو خشک اور طریشٹ ہر ایک نیم شقال اور  
شب یانی ایک شقال سکونیم من گلاب اور دمنل شقال  
سرکہ یا غورہ کے پانی میں اس قدر جوش دین کہ نصف  
باقی رہے پھر صاف کر کے اس پانی سے کلی کریں -  
سنون - دانتوں کی جڑوں کے گوشت کو تکم  
کرتا ہر صفت اسکی مرجان سفید اور منبلوچن  
سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک نیم شقال اور تہ نہنی  
یعنی املی کی گٹھلی اور سماق شنیق ہر ایک سے ایک شقال  
اور کمریے شمع اور چھالیہ ہر ایک سے ایک دانگ  
اور کتھ ہندی دوا دانگ کوٹ چھانکر دہن کو ہر  
دھنیہ کے پانی سے دھو کر چھٹکے -

سنون دیگر - دانتوں کے ناکل اور دہن کی  
بد بو اور دانتوں کی جڑوں کے چرک کیلے نافع ہو  
صفت اسکی مازوے سبزے سورخ دو جزو  
اور مرکی یعنی بول ایک جزو روغن گل میں ملا کر  
ملین اور پیاز جگلی کے سرکہ سے کلی کریں -

سنون - قلع سیاہ وادی کو نافع ہو صفت  
اسکی موزینٹے اور سوخت روفی دو نکو برابر وزن  
گوند ہکڑ ز بان اور دہن پر ملین اور صاحب حاوی  
صغیرے اس سنون کو ضمضم میں ذکر کیا ہو -

سنون دیگر - قلع کو نافع ہے صفت اسکی  
زیتون کے پتے اور عوج کے پتے اور افاقا ہر ایک سے  
ایک جزو اور قلع طارک بھنگری کی قسم سے اوگلابی  
بھنگری اور سفید بھنگری ہر ایک سے پانچواں حصہ  
ایک جزو کا اور سوسن کی جڑ ٹلٹ حصہ ایک جزو  
کا اور زعفران چار حصہ ایک جزو کا کوٹ چھانکر  
استعمال کریں -

سنون دیگر - قلع کی سب قسموں کے لیے نافع  
ہر صفت اسکی شب یانی اور مازوے برابر وزن  
پیسکر ملین -

سنون دیگر - دہن کے قرصون خبیثہ اور اکلہ کے  
لیے نافع ہو اور مسوڑوں کے درم اور دانتوں کے  
گرنے کو مفید اور دہن کی بو سے خبیثہ کو زائل  
کرتا ہر صفت اسکی افاقا تین جزو اور ہر تال  
سرخ اور ہر تال زرد اور چونہ آب مدیدہ اور شب یانی  
ہر ایک سے نیم جزو اور مرکی یعنی بول اور کتھ اور گوند  
بول کا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور سرکہ  
میں گوند ہکڑ قرص تیار کریں اور حاجت کے وقت  
کام میں لائیں -

سنون - واسطے قلع کے مفید ہر صفت اسکی  
دیرہ گلاب اور نشاستہ اور منبلوچن سفید اور مسوڑ  
بھوسی اتاری ہوئی اور زرد کے بچ اور بھندی اور  
دھنیہ خشک اور مرکی یعنی بول سب دوا این برابر  
وزن اور کافور قدرے کوٹ چھانکر دانتوں پر ملین اور  
تھوڑی دیر دہن میں بگھا رکھیں -

سنون - جوشش دہن کو نافع ہو اور اکلہ کو مفید  
صفت اسکی چھالیہ اور افاقا اور سماق شنیق اور  
منبلوچن سفید اور گلنار فارسی اور گلاب کے بھول  
اور نیم سوخت برابر وزن کوٹ چھانکر اول سرکہ  
اور دو چندر گلاب سے دہن کو دھوئیں اور بعد  
اسکے اس دوا کا استعمال کریں -

سنون دیگر - دانتوں کی جڑوں کی جوشش  
اور اکلہ کو سود مند ہر صفت اسکی پوست انار  
ترش دمنل ورم اور بڑی مائیں اور نمک ہندی  
ہر ایک چار درم کوٹ چھانکر استعمال کریں -

سنون - اختیارات ابن سہیل سے منقول گوشت  
گندہ کو بھرت کرتا ہو اور اکلہ کو نافع اور خون کو بند  
کرتا ہو جزو مسوڑوں سے جاری ہو صفت اسکی  
ہر تال سرخ اور ہر تال زرد اور چونہ آب مدیدہ اور  
بھنگری سفید اور مازوے برابر وزن کوٹ  
چھانکر اور سرکہ میں گوند ہکڑ قرص تیار کریں اور

ایکہ انگ مسین سے سوڑہ پلین اور بعد ایک ساعت کے دھوئیں۔

سنون۔ قلاع سفید کے لیے نافع ہو صفت اسکی نمک کوٹ کر اور شہد میں گوند ہلکا درم میں ملین اور سنبھین درم میں نگاہ رکھیں۔

سنون۔ چشمہ کو خوشبو دار کرتا ہو صفت اسکی باجڑ اور ناگر موٹھا اور تیز پات اور پوست اتمج اور سک اور لونگ اور حما اور گلاب کے پھول اور اگر ہندی سوہن کیا ہو اور مصطکی اور نمک جلایا ہو برابر وزن کوٹ استعمال کریں

### نمک جلاسنے کی ترکیب

چاہئے کہ نمک کو کوٹیں اور شہد میں گوند ہلکا اور ناگ کپڑے میں باندھ کر اور مٹی میں لپیٹ کر بہت تیز جنور میں رکھیں پھر سرد ہونے کے بعد تھوڑے کالین اور مٹی اوپر سے چھڑا کر نمک کو باریک پسکرتا ہوا کریں۔

سنون۔ جو اسکو دانتو پلین دانتوں کی جڑوں کو سخت کرے اور دہن میں خوشبو پہنچائے اور دانتوں کو سفید کرے صفت اسکی چینی کی رکابی کے ٹکڑے اور سمندر جھاگ اور سو قونیا یعنی کف آگینہ اور شجار اور نمک اندرائی ہر ایک سے ایک درم اور جو جلائے ہوئے اور مودر جلا یا ہو اور باجڑ اور بیڑی مائیں اور مود کے بیج اور شب یا نی جلا یا ہو اور سرکہ میں ڈالا ہو ہر ایک سے دو درم اور عاقر قرحا پانچ درم اور اگر مزاج دہن کا گرم ہو تو صندل اور چھ لہ ہر ایک سے دو درم اور کافور ایک انگ اضافہ کریں اور جو مزاج معتدل ہو یہ چیزیں اضافہ نہ فرمائیں اور اگر مزاج سرد ہو تو لونگ اور چھ لہ لالچی اور کبابیہ ہر ایک سے دو درم اور مشک تین دو دانگ اضافہ کریں

سنون۔ دانتوں کی نگہبانی کرتا ہو صفت اسکی یارہ سنگھ کے سینگ جلائے ہوئے اور ہڑکی گٹھلی جلائی ہوئی اور برہی مائیں اور گلاب کے پھول اور ناگر موٹھا اور باجڑ سب دو تین برابر وزن اور نمک اندرائی ایک جزو کا چارم کوٹ چھانکر استعمال کریں سنون۔ دانتوں کے درد کو جو سردی کے سبب ہو نافع ہو صفت اسکی عاقر قرحا اور خردل یعنی رانی اور شطرب معنی حبیبہ اور جاکھار اور مچ سیاہ اور نوٹھ کوٹ چھانکر سرکہ سے کلی کرنے کے بعد کہ حسین عاقر قرحا اور صغیر اور پودینہ دسی جوش کیا ہو دانتوں کی جڑوں پر چھڑکین یا کماد کریں یعنی سنیکین باجرہ گرم کیے ہوئے سے یا کوٹیں مچ سیاہ کو اور شہد میں گوند ہلکا دانتوں کی جڑوں پر ملین۔

سنون۔ دانتوں کی جلا کرتا ہو اور دانتوں کو جڑ سے پاک کرتا ہو صفت اسکی چینی کی رکابی کے ٹکڑے اور کھائے کا نمک اور سمندر جھاگ کوٹ چھانکر دانتو پلین۔

سنون۔ دانتوں کے ضعف کو مفید ہو صفت اسکی صندل سرخ اور کبابیہ اور چھ لہ ہر ایک سے ساڑھے پانچ درم اور بقم چار درم اور دار چینی دو درم کوٹ چھانکر اور گہون کے نشاستہ میں گوند ہلکا استعمال کریں۔

سنون۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہو اور گرنے سے بچا رکھتا ہو صفت اسکی ناگر موٹھا تین درم اور پوست زرہ ہڑکا اور نمک ہر ایک سے پانچ درم اور مچ اور دار چینی ہر ایک سے پندرہ درم اور سماق اور زعفران اور شب یا نی ہر ایک سے دو درم اور عاقر قرحا سات درم اور نوسادر اور دار فلفل یعنی پیل اور سک ہر ایک سے ایک درم اور گنار فارسی اور برہی مائیں اور بیڑی لالچی ہر ایک سے چار درم اور سرخو رسولہ درم کوٹ چھانکر دانتو پلین۔

سنون۔ کرم خوردہ وغیرہ دانتوں کے درد کے لیے سود مند ہو صفت اسکی مصطکی اور کسین اور مین پھل اور نوٹھ بھونی ہوئی اور سنجراحت اور پٹیکری بھونی ہوئی اور سنگ سرہ اور نمک سیاہ کہ ہندی میں نمک سینہ دھکتے ہیں اور مچ سیاہ بھونی ہوئی اور دھنیہ خشک اور تھ سفید اور ناگر موٹھا سب برابر وزن اور زرہ کرمانی بھوتا ہو اکل اجزا کے برابر سب دو اوٹن کو کوٹ چھانکر سرسواک سے دانتو پلین اور بعد اسکے ایک دو ساعت کے قاحلہ سے سرد پانی سے کلی کریں۔

سنون۔ دانتوں کو جلا دیتا ہو اور انکے تغیر رنگ کو زائل کرتا ہو جبکہ رطوبت کی زیادتی سے ہو اگر بعد تنقیہ کے استعمال کریں صفت اسکی سمندر جھاگ اور نمک شہد میں جلا یا ہو اور نمک اندرائی اور سیب جلائی ہوئی اور زراوند مدحرج اور نے کی جڑ کی راکھ اور جو جلائے ہوئے اور چینی کی رکابی کے ٹکڑے سب کو پسکرتا ہو دانتو پلین۔

سنون۔ دیگر کبھی منفعت رکھتا ہو صفت اسکی آگینہ جلا یا ہو اور سنبھال جبکہ فارسی میں سنگ سبناہ اور ہندی میں کرند کہتے ہیں اور پوست یا دام جلائے ہوئے پسکرتا ہو دانتو پلین۔

سنون۔ زردی اور دوسری رنگتوں کو دانتوں سے برطرف کرتا ہو صفت اسکی زنگار شہد میں گوند میں اور دانتو پلین اور اگر آگینہ باریک پسکرتا مسین ملائیں تو پختہ قوی زیادہ ہوگا۔

سنون۔ آن مواد کو تحلیل کرتا ہو جرد دانتوں کے رنگ کو تغیر کر دے صفت اسکی ناگر موٹھا پانچ درم اور باجڑ ایک درم گول مچ چھ درم اور کوٹھم اور زرہ مچ اور ہینگ ہر ایک سے تین درم اور کف دریا اور کف آگینہ اور سنگ کدند اور شجار ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر دانتو پلین



سنون - کرم خوردہ دانتون کے در کیلئے نافع ہو تھلا  
اور سچی برابر وزن پیکر اور مرغ کے انڈے کی زرری  
میں گوندھکر خالی کیے ہوئے مرغ کے انڈے میں بھرن  
اور اس انڈے کو خیر میں لپیٹیں اور گاسے کے  
اپلوں کی آگ میں دبائیں یہاں تک کہ اس کے اوپر  
کا آٹا جل جائے پھر آگ میں سے نکالیں اور آٹا پھڑک  
اور جو کچھ انڈے کے اندر ہے حاصل کر کے نگاہ کریں  
اور ملین اس رو سے ان دانتون پر جنکو کیرون نے  
کھالیا ہو -

سنون - بلتے ہوئے دانتون کو نافع ہو جس کا سبب  
رطوبت مسترخیه ہو اور انکی صحت کی نگہبانی کرتا ہو  
صفت اسکی تاکر موٹھا اور گلاب کے پھول اور  
با پھر اور نمک اندرائی اور بارہ سنگہ کے سنگ جلا  
ہوئے اور بڑی مائیں سب دو دو ٹکو کوٹ چھانکر  
دانتون پر ملین اور اگر مسوڑے کے گوشت کی کمی کے  
سبب ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں صفت اسکی  
شب بانی یعنی گلابی پھنگری اور اگر جلا یا ہو اور  
تاگر موٹھا اور سماق اور گلاب فارسی کوٹ چھانکر منجن تیار  
کریں یہ نسخہ بیاض میرزا محمد تقی حکیم پاشی سے کراہون  
نے اپنے خط سے مرقوم کی تھی نقل کیا گیا ہو

سنون فلیفون - جو اکھار اور سچی اور گلابی پھنگری  
اور بول اور اقاتیا ہر ایک سے سات درم کوٹ چھان کر  
اور سرکہ شراب میں گوندھکر قرض تیار کریں -  
سنون - قوی زیادہ اور سرخ الاثر اس سے  
ہر صفت اسکی نمک جلا یا ہو اور سیپ جلائی ہو  
اور زراوند مدح اور نے کی جڑ جلائی ہوئی اور جو  
جلائے ہوئے اور سفال چینی سب دو مائیں برابر  
وزن کوٹ چھانکر استعمال کریں -

سنون - جبکہ دانتون کے رنگ کی زردی یا  
دوسرے رنگ اس کے بہت قوی ہوں اور دانتون  
کے جو ہرین نفوذ کر گئے ہوں نافع ہو صفت اسکی

رنگار پیکر دانتون پر ملین اور اگر دوا قوی ملنا چاہیں  
تو مسوڑے یا یعنی کف آگینہ اضافہ کریں -

سنون - اطافی سے منقول دانتون کی سیاہی  
دور کرنے کے لیے مجرب ہو صفت اسکی کبد  
دلس درم اور مرغ سیاہ چار درم اور حمامین درم اور  
تیزبات اور مارو جلائے ہوئے ہر ایک سے دو درم  
کوٹ چھانکر منجن بنائیں -

سنون - دانت اسکاٹنے کے لیے قائم مقام  
کلیجن ہو کافی سے منقول صفت اسکی عاقر قرحا اور  
پوست خنظل یعنی اندرائیں کا چھلکا اور کیر کی جڑ کی چھان  
اور ہینگ اور تھلا زرر اور شہوت کی ٹکڑی کا  
پوست اور خیرم کہ وہ ایک گھاس ہونے کے مشابہ  
کھیتوں میں اکثر پیدا ہوتی ہو نور اسکی خاصیت  
سے ہو کہ جو گاسے اسکو کھالیو سے مر جائے اور مازین  
کہ وہ بیک ایک دخت کا ہوشیہ دار سب دو اوٹون کو  
برابر وزن پیکر تین روز سرکہ میں بھگوئیں -

اور ہینگ کو اس کے نفع گوگل زرر کے ساتھ اول  
سرکہ میں حل کر کے دواؤں کو اسمیں گوندھیں اور  
وقت استعمال کے احتیاط کریں کہ صبح دانتون کو نہ  
لگے بلکہ دردناک دانتون کے قریب جو دانت ہوں  
ان پر خیر اور دودھ سے خلاف کریں -

سنون - مسوڑے کے ناصور کو اصل پر لاتا  
ہے صفت اسکی نہ تالی اور سوسن کی جڑ اور  
عاقر قرحا ہر ایک سے ایک درم اور شب بانی یعنی گلابی  
پھنگری دو گلاب فارسی اور مارو سے سبز اور سماق ہر ایک  
سے دو درم کوٹ چھانکر استعمال کریں -

سنون دیگر - دانتون کے جڑوں کے ناخن اور  
آکھ کو مفید ہو اور خون کو بند کرتا ہو جو دانتون سے  
جاری ہو صفت اسکی برگ سداب خشک  
دو درم اور سماق اور چونہ آب نمیدہ اور نہ تالی  
ہر ایک سے ایک درم سبکو پیکر سرکہ نم میں بھگوئیں

اور نے کوزہ میں رکھ کر اس کوزہ کو شیشی میں لپیٹیں اور  
مٹھ کر اسکا مقبوضہ بند کریں اور آگ میں دوائیں کہ  
سرخ ہو جائے اور دوائیں اس کے اندر بیک جائیں  
پھر اسمیں سے نکالکر ہر ایک دانگ و د  
دانگ تک کھچ کر کہیں کہ دوبارہ حاجت میں ہوتی ہو  
سنون - کھار اور دانتون کی سبزی کو زائل کرتا  
ہو صفت اسکی جو اکھار اور نہ تالی سرخ اور  
گندھک ہر ایک سے ایک جزو جو کوب کر کے اور  
کپڑے میں باندھ کر اور وہ کپڑا نطفہ سفید میں حر کر کے  
جلائیں پھر پسین اور دانتون پر ملین -

سنون الکلسٹ - دھن کو خوشبودار کرتا ہو  
صفت اسکی تیزبات اور گلاب کے پھول اور  
اگر ہندی خام اور صافی یعنی بول اور پوست اترج  
اجرا کو نیم پیکر اور کپڑے میں چھانکر دانتون پر ملین  
اور بعد اس کے کلی کریں پیاز جنگلی کے سرکہ سے لوی  
اگر اول کلی کریں اور بعد اس کے منجن ملین بہتر ہو -

سنون - خون کو بند کرتا ہو جو مسوڑوں سے  
آتا ہو اور دھن کو خوشبودار کرتا ہو صفت اسکی  
لکابی چینی کے ٹکڑے اور سمندر جھاگ اور نمک  
اندرائی اور مارو اور کف آگینہ ہر ایک سے تین درم  
اور با پھر اور اگر ہندی جلا یا ہو اور لکھی جلائی ہوئی  
اور غلجہ جلائے ہوئے اور تاگر موٹھا اور تخم مورد اور  
بڑی مائیں اور شب بانی جلائی ہوئی اور سرکہ میں  
ڈالکر صاف کی ہوئی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے  
دو درم اور عاقر قرحا چار درم سب دو اوٹون کوٹ  
چھانکر منجن تیار کریں اور کھمی اضافہ کیا جاتا ہو گرم  
مزاج دانون کے واسطے ان دواؤں چھندل  
سفید اور چھالیو اور کیتھر کا فور اور بڑھایا جاتا ہو  
ان مزاج دانون کے واسطے کچنر رطوبت غالب  
ہو لونگ اور کپا چینی اور جافل -

سنون - خون کو بند کرتا ہو جو مسوڑہ سے

جیاری ہوا اور پلٹے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے  
صفت اُسکی سمندر جھاگ اور شب یانی یعنی  
گلابی پھنگری اور اقا قیا اور گلتا فارسی اور ساق  
منقہ اور مازو سے سبز اور پوست انار اور مکمل ندرانی  
سب دور دُن کو کوٹ چھانکر استعمال کریں اور بعد  
اسکے اُس گلاب سے جس میں ساق بھگو یا ہو گئی کریں  
سنون سورنجان۔ سورنجان کے بیان میں  
مذکور ہوتا ہے۔

بیان ان دواؤں کا جو بچوں کے  
دانتوں کو بآسانی نکالتی ہیں

روغن مسکہ اور جالورون کی چریاں اور جانورون  
کے مغزیات جیسے مغز سگدا اور مغز ساق گاؤ اور  
مغز سرخویش جبرے بریلیں اور شیر سگ شنبلی  
مفید ہو اور اگر دانت نکلنے وقت درد بہت شدت  
کرسے تو مکہ کے تونکا عصارہ روغن گل میں ملا کر  
جیکہ وہ نیم گرم ہوا گلی اسپین آلودہ کر کے ہلاکت  
بچہ کے جبرے بریلیں پھر اگر دانت نکلنے شروع ہوں  
تو اُسکے سر اور گردن اور بنا گوش اور جبرے کو  
موم روغن سے چرب کریں اور اگر ایک قطرہ  
کسی روغن کا مناسب روغن میں سے اُسکے  
کان میں چکائیں یہ فعل مناسب اور نیک ہو اور بچہ  
کو چھہ چلانے اور چیر دُن کے چبانے سے باز رکھیں۔

سین مہلہ کا باب داو کے ساتھ

فصل سو اک اور سورنجان کے نسخون  
کے بیان میں ہے

سواک لفسا۔ منہاج الدکان سے منقول  
قرم کو گرم اور تنگ کرتا ہے اور اُسکی رطوبتون کو  
سجی جذب کرتا ہے صفت اُسکی راس اور چوٹی

الاچی اور لونگ اور کباش اور اخروٹ اور دار فضل  
یعنی پیل اور اقا قیا اور راک کہ ایک مرکب دوا ہے  
سب دواؤں کو کوٹ چھانکر سرسہ کے مانند باریک  
کھرل کریں اور سب کا وزن کر کے بغیر حل کرنے  
اور پاک کرنے اور خوشبو دار کرنے اندام نہانی کے  
اُس گلاب سے کہ جس میں لونگ اور اگرچہ ہی بھگو کر  
کیقدر رشک خالص حل کیا ہوا استعمال فرمائیں  
وہ لکھتا ہے کہ یہ سو اک جلیل القدر ہے

سو اک۔ یہ نسخہ بھی منہاج الدکان سے منقول  
ہے اور پہلے نسخہ سے نفع میں قریب ہے صفت  
اُسکی کر دیا اور پوست نخود و دُون پیسکے باریک  
کریں اور اندام نہانی میں دھونے اور خوشبودار  
کرنے کے بعد ملین۔

سورنجان۔ جاتنا چاہئے کہ سورنجان لغت  
یونانی ہے اور بعضون نے سنون کو اس نام سے  
موسوم کیا ہے۔

سورنجان۔ مسخنی مسوڑون کو مضبوط کرتا ہے  
جبکہ استعمال کیا جائے اسپر اور درم حلن اور اُس دُر  
کو نافع ہے جو درم کے سببے عارض ہوا ہو جو وقت  
کہ نفوخ کیا جائے یعنی نملکی کے ذریعہ سے دوسرے خلق

میں بھونکی جائیں صفت اُسکی زرد جو پینی  
ہندی بارہ درم اور شب یانی یعنی گلابی پھنگری اور  
گلتا فارسی ہر ایک سے چھ درم اور مازو اور پوست انار

ہر ایک سے دس درم اور ساق تین درم کوٹ چھان کر  
شیشہ میں رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں  
سورنجان دیگر کہ محمد بن زکریا رازی نے فاخر

میں ابن سرفیون سے نقل کیا ہے صفت  
اُسکی پوست انار تیس درم اور گلتا فارسی اور  
مازو سے سبز اور شب یانی یعنی گلابی پھنگری اور

عاقرقہ ہر ایک سے دس درم اور ساق منقہ پندرہ  
درم اور تک ہندی پانچ درم کوٹ چھانکر سرسہ میں کہ

مور دکنے چچ حسین پکائے ہوں گو نہ عکد قرص تیار کریں  
اور سایہ میں خشک کر کے حاجت کے وقت کوٹ کر  
استعمال کریں۔

سورنجان دیگر کہ آکلہ ہن اور مسوڑہ کے لیے  
نافع ہے صفت اُسکی پوست انار ترش اور  
زرد پھر کی گٹھلی اور ہندی اور پوست انار شیرین ہر ایک  
سے تیس درم اور ساق پندرہ درم اور تک ہندی  
اور نو سادر ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر  
سرسہ میں گوندھیں اور غلو دنیا کر سایہ میں سکھائیں اور  
حاجت کے وقت دوسری مرتبہ کوٹ کر استعمال  
کریں۔

سورنجان۔ دہن اور مسوڑہ کے آکلہ کے لیے  
نافع ہے صفت اُسکی پوست انار ترش اور  
پوست انار شیرین ہر ایک سے تیس درم اور مازو  
اور گلتا اور شب یانی اور کاغذ جلیا ہوا اور عاقرقہ  
ہر ایک سے دس درم اور ساق پندرہ درم اور تک  
ہندی اور نو سادر ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکر  
اور سرسہ میں گوندھیں اور غلو دنیا کریں اور سایہ میں سکھائیں  
اور حاجت کے وقت دوسری مرتبہ کوٹ کر استعمال  
کریں۔

سورنجان۔ پہلے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرنا  
ہو صفت اُسکی مرکی پینی بولی اور توتیا اور  
شب یانی اور نشاستہ اور گلاب کے بھول اور ساق  
اور پوست انار ترش اور زرد پھر کی گٹھلی اور تک اور  
گلتا فارسی اور مازو اور پینی مائیں برابر وزن  
کوٹ چھانکر دانتوں پر چھڑکیں۔

سورنجان دیگر کہ مسوڑے کے درم اور استرخا  
کے لیے نافع ہے اور دانتوں کو چرک سے صاف کرتا  
ہو صفت اُسکی پوست انار ترش دو درم اور  
گلتا اور ہندی اور ساق اور شب یانی اور مازو ہر ایک  
سے ایک درم کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

سورنجان

بیان ان دواؤں  
کا جو بچوں کے  
دانتوں کو بآسانی  
نکالتی ہیں

سورنجان سین ہلکے کے پیش اور داؤ کے جزم اور راسی ہلکے کے برابر فون کے جزم اور جہاں در الف اور فون کے زبر سے ایک جڑ ہو لسن جنگلی کے مشابہ صنوبر بنی شکل کی سفید چوڑی جھٹی اور پوسٹ ہلکا سفید سرخی مائل اور اس کے اقسام سے بہتر قسم وہ ہے کہ جس کے اندر کثرت سفید اور شیریں ہو اور بہت اوقوت رکھتی ہو اور بد بو دار نہ ہو اور قسٹ خشک اس کی کچھ سخی کھتی ہو اور قسم باطنی سرخ اس کی ہلکے زہروں سے ہو اور برگ اس کا برگ گندنا سے مشابہ اور اس سے قوی زیادہ اور ساق اس کی بقدر ایک شبہ اور پھول اس کا زرد ہوتا ہے اور فارسی میں اس کو شنبلیہ کہتے ہیں زرد چنبیلی کے مشابہ اور اس کی قسم سیاہ کا پھول سرخ ہوتا ہے اور اس جڑ کے آگے کے مقام پہاڑ میں تیسرے درجہ میں گرم ہوا دوسرے درجہ میں خشک اور طوبت فضلیہ کے ساتھ اور بعض فون نے گمان کیا ہے کہ اس کی قسم سفید میں حرارت معتدلہ ہے اور قوت اس کی تین برس تک باقی رہتی ہے سبب میں اس کی بلغون کی مسلسل ہیں یعنی نکالتی ہیں بلغم کو اعضا بعیدہ اور انتہا سے بدن سے اور یہ جیسٹ باوجود قوت قالیفہ کے چھپتی ہے اور کھانڈی ہے بلغم کو بدن کی کانٹھوں اور چوڑوں سے اوپر دلتا کو کھینچتی ہے اور جیسٹ پنہ خلعوں کو بدن کے گہاڑے سے کھینچ لاتی ہے اور طحال اور بیرقان کو تراکھ کرتی ہے اور ایلو آے زرد کے ساتھ عرق الفسا اور نفرس کے لیے جرب ہے اور سوٹھ اور گول مچ کے ساتھ قوت باہ زیادہ کرنے میں نہایت موثر اور مفصل کے لیے بہت مفید اور ضا دہ اس کا زعفران اور مرغ کے اندر سے کی زردی کے ساتھ در دا سچوان کی شکیز اور سخت ورمون کی تحلیل کرتا ہے اور شراب کے ساتھ بدن کی کانٹھوں کے درد کے لیے اور سرکہ اور حی العالم کے پانی کے ساتھ بھی جرب ہے اور جھول اس کا دھون گندہ سفید کے ساتھ دانیلو اس کے ساتھ اور اس کا

درد موقوف کر نیکی لیے جرب اور چھوٹا اس کا پڑانے زخموں کو خشک کرتا ہے اور کھانا اس کا بقدر نیمہ درم سوٹھ اور پوینہ اور زیرہ کے ساتھ اور ایسے ہی شیر تازہ اور قند سفید کے ساتھ تین دن تک تحریک باہ کیلئے نہایت سود مند اور بدن کی تمام کانٹھوں کی تریاق ہے خصوصاً ریش نوازل کے وقت اور مرض سورنجان کی یہ ہے کہ وہ معدہ کو ڈھیلہ کرتی ہے اور آنتوں کے درد اور ضعف معدہ اور جگر کی مورث اور مصلح اس کا کیوڑا اور شکر سفید اور زعفران ہے اور مقدار اس کی خوراک کی مفرد اس کے سے زعفران کے ساتھ ایک درم اور دوسری دواؤں کے ساتھ نیمہ درم سے نیم مثقال تک اور بدل اس کا مستعمل ہے اور باہیت میں مستحیہ کے خلائق ہے بعض فون کے نزدیک بوزیدان اور اکثر وکے گمانین سورنجان ہے اور انطاکی اور طیبیون نے لکھا ہے کہ کبست بہرہ ہی کی شاخوں سے ہے اور وہ ریشون کے مانند آسپس میں لپٹی ہوئی اور سخت مریخ شکل اسطور پر کہ اگر آپس سے جدا کریں چوب اس کی مریخ مساوی الاضلاع مشابہ ہو اور سنجال اس وجہ سے کہتے ہیں کہ قوت باہ میں مستعمل اور سرلیج الاثر بالجمہ سرور ہے ہو کہ استعمال سورنجان کا کانٹھوں کے درد کے لیے سوٹھ اور گول مچ ہوزن کے ساتھ کہ مقوی اس کے فضل کے ہیں کانٹھوں کے دردوں میں ضرورت ہے اور بدل اس کا اسکے ہوزن منحدی اور اس کا نصف وزن گول ہے اور سورنجان کا پھول سوگھنا دماغ کے سد و نکو کھولتا ہے اور ریون اور دروسر کو تحلیل کرتا ہے اور زہر کی اذیت کو دفع کرتا ہے اور اس کی قسم سرخ اور سیاہ اگر کسی شخص نے نوش کی ہو تو اول چاہیے کہ فریج لے گاے کا تازہ دودھ پکیرے اس کے فادرسر کھلا نا چاہیے۔

حب سورنجان - نفرس کیلئے نافع ہے اور درد کو ایک ستہ میں ازال کرتی ہے سورنجان مہری سفید میں درم اور

سوٹھ رومی اور زیرہ کرمانی اور مریخ سفید اور سیل اور فرط کے بچوں کا مغز ہر ایک سے چار درم اور مصلحی چھ درم دواؤں کو کوٹ چھا کر اور سوٹھ دیسی کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ایک خوراک کے بمقدار ایک درم سے تین درم تک ہے جو شانہ زیرہ کے ساتھ۔

حب سورنجان - سودا اور صفرا اور بلغم کا مسل ہے اور جو بیماریاں کہ ان خلطوں سے حادث ہوتی ہیں انکو زائل کرتی ہے جو صفت اس کی سورنجان مصری سفید کل دواؤں کے برابر کہ مذکور ہوئی ہیں اور کالی ہر وٹس درم اور پوسٹ بیٹہ کا اور آدھ مثقال اور سیرج ہندی یعنی چیتا اور سوٹھ اور نک ہندی ہر ایک سے تین درم اور ایلو آے زرد تین درم اور صفر فارسی کہ ہاٹھی پو دین کی قسم ہے اور کر کے جڑ کا پوسٹ اور گول زرد اور منحدی کی تہی خشک ہر ایک سے دو درم دواؤں کو کوٹ چھا کر اور شراب میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور جس چیز کے ساتھ مناسب جائیں نگلیں۔

حب سورنجان - نفرس اور درد مفصل اور درد ورمین کو نافع ہے جو صفت اس کی سورنجان مصری سفید اور فاشرہ کہ ہر ارجنجان سے مشہور ہے ہر ایک سے ایک درم اور زیرہ کرمانی اور دار جینی اور صفر فارسی اور زراوند ہر جج اور سوٹھ اور برگ کبر اور ابا سیل جلائی ہوئی کی رلکہ ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کو کوٹ چھا کر اور شراب میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے ایک مثقال تک ہے اور نہایت سود کے پانی کے ساتھ نگلیں اور اگر منفر ہو بطور فون ان دواؤں کو شہد کے پانی کے ساتھ نگلیں شبت یعنی سو یا پکا یا ہو بقدر دوا و لطفہ روفی چھوٹا ایک ملحقہ کے ساتھ نوش کرین اور ملحقہ چار مثقال کا وزن طبی ہے



حب سورنجان دیگر۔ خلطون کو دستون کی راہ مفاصل سے خارج کرنی ہے صفت اسکی بے نسخہ حکیم صالح خان سورنجان مصری سفید اور سو نف رومی اور پوست زرد ہر کا اور پوست کابی ہر کا اور بوزیدان ہر ایک سے چار مثقال اور ایلو اسے زرد اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے سولہ مثقال اور قنونیہ سے مشوی اور گوگل زرد ہر ایک سے دو مثقال گوگل کو پانی میں ڈالیں کہ حل ہو جائے پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر اور گو گندھ کر لیاں بنائیں ایک خوراک کے مقدار ایک درم ہے۔

حب سورنجان۔ بے نسخہ ابن جزیرہ کہ منفعون میں قریب اس سے ہے صفت اسکی سورنجان مصری اکیس درم اور قنونیہ یون باریک پانچ درم اور نسوت سفید مدبر سات درم اور سکیچ چار درم اور عاقر قرحا دو درم اور ایلو اسے زرد چھ درم اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا اور غاریقون ہش سفید اور مجیٹھ ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اور کرنب کے پانی میں گوندھ کر لیاں بنائیں ہر ایک گوئی بقدر خلط ایک خوراک کے مقدار دو درم سے تین درم تک ہے۔

حب سورنجان۔ درد مفاصل اور نفرس اور عرق النساء کو نہایت نافع ہے شروع بیماری میں دیکھتے ہیں صفت اسکی سورنجان سفید اور پوست زرد ہر کا ہر ایک سے بیس درم اور ایلو اسے زرد چالیس درم دواؤں کو کوٹ چھانکر اور ہری مکوہ کے پتوں کے پائیس گوندھ کر لیاں بنائیں مقدار خوراک ڈھالی تھم ہے حب سورنجان دیگر۔ کہ حب سورنجان کبر سے موسوم ہے سرد بیماریوں مذکورہ خصوصاً نفرس کو مفید صفت اسکی سورنجان اور ماہی زہرہ اور بوزیدان ہر ایک سے پانچ درم اور ایلیج فقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے دس درم اور شحم حنظل اور

قنونیہ یون باریک ہر ایک سے پانچ درم اور افریون دو درم اور شیطرح یعنی چیتا اور سوٹھ اور گول مرچ اور خردل یعنی رائی اور چند مید ستر ہر ایک سے ایک درم دواؤں کو کوٹ چھانکر گو لیاں بنائیں ہر ایک گوئی بقدر خلط ایک خوراک کے مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے اور اس گوئی کو مقیم الزمن بھی کہتے ہیں اور کبھی سقونیہ اور ہینگ اور جاوشیر اور گندہ بروڑہ بھی ہر ایک سے ایک درم یا دہ کرتے ہیں واسطے زیادتی تقویت کے حب سورنجان۔ نفرس سرد اور درد درم کوٹ کر کے لیے نافع ہے صفت اسکی سورنجان مصری سفید اور بوزیدان اور ماہی زہرہ اور قنونیہ یون باریک ہر ایک سے ایک درم اور گوگل اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا ہر ایک سے نلث وزن اور فریون اور چند مید ستر اور جاوشیر اور ہینگ اور گندہ بروڑہ ہر ایک سے ایک درم کا چارم اور سقونیہ اور سوٹھ اور خردل یعنی رائی اور شیطرح ہندی یعنی چیتا اور گول مرچ ہر ایک سے ایک دانگ اور ایلیج فقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایک درم دواؤں کو کوٹ چھانکر گو لیاں بنائیں یہ سب دواؤں کو آدیون کے لیے ایک خوراک ہے اور سوٹھ لوگوں کے واسطے دو خوراک اور اطفال کے لیے تین یا چار خوراک ہے۔

حب سورنجان دیگر۔ نفرس سرد کو نافع ہے صفت اسکی سورنجان اور ایلو اسے زرد ہر ایک سے ایک درم اور قنونیہ سے مشوی ایک درم کا چارم اور اجود کے بیج نیم درم کوٹ چھانکر گو لیاں بنائیں سب ایک خوراک کا ہے۔

حب سورنجان دیگر۔ مذکورہ بیماری کے لیے نافع ہے صفت اسکی سورنجان اور ایلو ہر ایک سے ایک درم اور سقونیہ ایک درم کا چارم اور گلاب کے پھول ایک دانگ کوٹ چھانکر گو لیاں بنائیں سب ایک خوراک کا ہے خصوصاً قوی آدیون کے واسطے

حب سورنجان۔ درد مفاصل اور نفرس اور درد درم کو نافع ہے صفت اسکی سورنجان پانچ درم اور قنونیہ یون دقیق اور سکیچ گوندھ ایک درخت کا ہر ایک سے دو مثقال اور نسوت سفید مدبر چار درم اور عاقر قرحا ایک مثقال اور ایلو اسے زرد تین درم اور شحم حنظل اور مجیٹھ اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر بقدر خلط گو لیاں بنائیں مقدار خوراک دو درم سے تین درم تک ہے۔

حب سورنجان۔ حب الحافیت سے موسوم ہے مذکورہ بیماریوں کیلئے نافع اور درد سرد اور دریم سرد اور گرانی سرد درد چشم کے واسطے مفید صفت اسکی سورنجان اور پوست زرد ہر کا ہر ایک سے ایک درم اور نسوت سفید مدبر دو درم اور گلاب کے پھول اور بنفشہ اور افیتون اور تک ہندی اور نسوت رومی اور قنونیہ سے مشوی اور بوزیدان اور گوگل زرد اور غاریقون اور سکیچ ہر ایک سے دو نلث درم دواؤں کو کوٹ چھانکر چھوٹی گو لیاں بنائیں اور جانا چاہئے کہ وہ گو لیاں جو درد مفاصل اور نفرس وغیرہ کے لیے بنائی جائیں چاہئے کہ بہت چھوٹی ہوں کہ جلد گھل کر بدن کے گہراؤ میں پہنچیں برخلاف ان گولیوں کے جو سر کی بیماریوں کے واسطے ہوں چنانچہ سابق میں حبوب کی بحث میں تفصیل بیان کر دیا ہے۔

### دوار السورنجانا

دوار السورنجان۔ درد مفاصل اور عرق النساء اور نفرس وغیرہ کے لیے نافع ہے صفت اسکی بے نسخہ شیخ الرئیس کہ معالجات قانون میں درد مفاصل کی بحث میں مرقوم ہے سورنجان اور زہرہ کرمانی اور سوٹھ ہر ایک سے ایک درم اور ایلو اسے زرد ڈھالی درم کوٹ چھانکر مطبوعہ شہت

لیئے سویر کے جو شانہ کے ساتھ نوش کریں یہ سب ایک خوراک کا کل ہر قوی ۴ دیون کے لیے اسی ساعت در دو ساکن کرتی ہو۔

دوا اور سورنجان دیگر۔ سبیلی ابن خالد سے منسوب نہایت نیک اثر اور مجرب ہو در مفاصل نقرس اور درد و رک کے واسطے صفت اسکی سورنجان مصری دس درم اور سناہ کی پانچ درم اور سوئے اور زیرہ کرمانی اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور شہد میں گوند ہلکے لگا رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو نیم گرم پانی کے ساتھ اور اگر بطور سفوف یہ جو ب بتناول کریں قدر خوراک ایک مثقال کسی مناسبت چیز کے ساتھ کافی ہو۔

دوا اور سورنجان۔ مذکورہ بیماریوں کے لیے باغ ہر صفت اسکی سورنجان مصری بارہ درم اور پودینہ نہری تین درم اور گول میج اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے چار درم دواؤں کو کوٹ چھانکر ایک درم سے ایک مثقال تک شہد کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

دوا اور سورنجان۔ کہ شدت درد کے وقت اگر استعمال کریں فوراً تسکین بخشنے صفت اسکی سورنجان سفید اور نبات دونوں برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو سرد پانی کے ساتھ کھائیں اور اگر سوئے اور گول میج اضافہ کریں واسطے تقویت عمل کے نیک ہو دوا اور سورنجان۔ کہی نفع بخشی ہو صفت اسکی سورنجان سفید ایک درم و شیطرح ہندی یعنی چیتا دو دانگ اور شکر سفید ڈیڑھ درم سب ایک خوراک ہو نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

دوا اور سورنجان دیگر۔ سورنجان سفید اور انزروت سفید کوٹ چھانکر روغن جو ز اور جوشانہ

ثبت ہر ایک سے ایک اوقیہ میں ملا کر کھائیں

## فصل سفوف سورنجان کے بیان میں ہے

سفوف سورنجان۔ حکیم غیاث الدین محمد کی تالیف سے صفت اسکی سورنجان مصری دس مثقال اور سناہ کی سات مثقال اور پودینہ ہر ایک کا تین مثقال اور بادام شیرین کا مغز چھیلنا ہو پچھڑ مثقال اور قنویا سے مشوی ایک مثقال اور زعفران نیم مثقال اور قند سفید تین مثقال سفوف تیار کریں قدر خوراک دو مثقال ہو سرد پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف سورنجان۔ سورنجان اور پودینہ زرد ہر ایک سے سات درم اور پودینہ اور گلاب کے بھول ہر ایک سے سات مثقال اور سناہ کی دس مثقال اور کبر کی جڑ کا پودینہ اور بادام شیرین کا مغز ہر ایک سے تین مثقال اور شہد کی تین تین درم اور زعفران ایک درم اور قنویا مشوی ایک مثقال اور قند سفید سات درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو۔

سفوف سورنجان۔ اس مرحوم کی تالیف سے نافع ہو مفاصل کی قسمن اور نقرس اور درشت اور عرق النساء اور تنج کی واسطے جو مواد غلیظ سے ہو اور اس سفوف میں شفتیں بہت ہیں اور اکثر گویا ہو ہو صفت اسکی سورنجان سفید سات مثقال اور گلاب کے بھول اور سناہ کی ہر ایک سے پانچ مثقال اور پودینہ زرد ہر ایک کا اور نسوت سفید جو ف داجو چھیلی اور روغن بادام میں چرب کی ہو اور بادام شیرین کا مغز ہر ایک سے چار مثقال اور قنویا مشوی اور لا جو رد دھویا ہو اور حجازی دھویا ہو ہر ایک سے ایک مثقال اور پودینہ اور سفوف

نستقی پوسٹ اتاری ہوئی اور مصلی اور بل سون ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران دو دانگ اور قند سفید دس مثقال کوٹ چھان کر شیشہ میں گنگا رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو سرد پانی کے ساتھ تناول کریں۔

سفوف سورنجان۔ معہ اور جگر اور درد اور سب بیماریوں کے لیے جو مادہ سودا سے حادث ہوں سود مند ہر صفت اسکی سورنجان مصری اور سناہ کی ہر ایک سے پانچ درم اور شہد کی تین تین درم اور بادام شیرین کا مغز چھیلنا ہو چار درم اور رب السوس ایک مثقال اور زعفران ایک دانگ کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں۔

سفوف سورنجان۔ خط میرزا ابراہیم قمی سے منقول نقرس اور درون مفاصل اور درشت اور عرق النساء اور درد و رک کے لیے سود مند صفت اسکی سورنجان مصری دس مثقال اور سناہ کی سات مثقال کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور اگر مادہ لمبی ہو تو نسوت سفید دیر پانچ مثقال اضافہ کریں اور نصف وزن قنویا کو کم کریں۔

سفوف سورنجان دیگر۔ نسخہ سفید منظر الدین شافعی درون مفاصل کو نافع ہو صفت اسکی سورنجان سات درم اور زیرہ کرمانی بھونا ہو اور پودینہ ہر ایک سے دو درم اور گول میج ایک درم اور نسوت سفید دو درم اور سناہ کی پانچ درم کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو۔

سفوف سورنجان در مفاصل اور عرق النساء اور نقرس کو نافع ہو صفت اسکی سورنجان مصری ایک درم اور زعفران سیلانی اور بنسلوچین سفید اور دھنیہ خشک اور روانہ الاچی سفید اور عود صلیب

ہر ایک سے نیدرم دو اؤنکو کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں۔ سب ایک خوراک ہو بعد اسکے کاسنی کے سچو کا شیرہ اور زہرہ کے سچو کا شیرہ اور سو نف دسی اور فواکہ کا شیرہ اور گلاب نوش کریں۔

سفوف سورنجان دیگر در در مفاصل اور نقرس اور در اعضا کو نافع ہو اور غلیظ خلطون کو نافع ہو اور غلیظ خلطون کا مسلسل صفت اسکی سورنجان مصری ایک گرم اور سنار کی پانچدرم اور نسوت سفید جو دار چینی اور روغن بادام میں چرب کی ہوئی تین درم اور بوزیدان اور پوست زرد پھر کا ہر ایک سے دو درم اور بادام کا مغز چھیلنا ہو پانچدرم اور بسفنج فستقی اور کبر کی جڑ کا پوست اور اسطوخودوس اور غاریفون ہر ایک سے تین درم اور شحم غزل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا ایک درم اور سقونیا شوی نیدرم کوٹ چھان کر بدستور مقرر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے گرم پانی کے ساتھ تناول کریں۔

سنون سورنجان۔ دانتوں کے ضعف کے لیے نافع ہو صفت اسکی سورنجان اور لوگ اور اگر موصفا اور بڑی ماین اور زہرہ گلاب اور پوست زرد پھر کا اور صندل سفید برابر وزن کوٹ چھانکر دانتوں میں ملین۔

مطبوع سورنجان۔ یعنی سورنجان کا چر شانہ نقب دس اور مفاصل کے دردوں کو مفید ہو صفت اسکی سنار کی سات درم اور سو نف دسی اور سو نف رومی اور قنطاریون ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھول اور پوست زرد پھر کا اور کالی پھر ہر ایک سے چار درم اور سورنجان میں اور سنار اور گلاب کا وزن اور بادرنجبویہ ہر ایک سے تین درم جو ش دیگر صاف کریں اور گلقتد و مثل

درم اور ترنجبین نسل درم اسین گھو لکریں۔ مطبوع سورنجان۔ بلغم حسیہ اور مخرقہ خلطو تلو دفع کرتا ہو اور نقرس گرم اور در مفاصل کو نافع ہو اور گرم مزاج والوں کے لیے مفید اور گرمی کے موسم میں بھی دے سکتے ہیں صفت اسکی سنار کی سات درم اور لمبھی پوست اتاری ہوئی اور سورنجان مصری اور کوہ خشک ہر ایک سے پانچ درم اور تریدنسوت چھیلی ہوئی اور سو نف دسی ہر ایک سے ایک درم اور سو نف نیدرم اور کاسنی کے سچ اور نفشہ ہر ایک سے تین درم اور انجیر اور جناب ہر ایک سے دس دانہ اور سو نف مشل دانہ سب دو اؤنکو جو ش دیگر اور ترنجبین وغیرہ اسین گھو لکر صاف کر کے بعد نوش کریں۔

فصل معجون سورنجان کے نسخوں کے

### بیانین ہو

معجون سورنجان۔ مسلسل بلغم اور صفرا ہوا در مفاصل اور نقرس و ررق النساء کے لیے مخصوص صفت اسکی پینچہ سقرندی کہ اصول ترکیب میں مرقوم ہو سورنجان چھ شقال اور مای زہرہ اور زہرہ کرمانی اور کبر کی جڑ کا پوست اور دوسرے نسخہ میں کبر ہوا اور شطرج ہندی یعنی جیتا اور بوزیدان ہر ایک سے دو درم اور پوست زرد پھر کا سات درم اور اجود کے سچ اور نک ہندی اور منہدی کی تہی اور سنذر جھاگ اور مرج سفید اور سو نف دسی اور صغیر کہ پودینہ کی ایک قسم ہو ہر ایک سے ایک شقال اور گلاب کے پھول اور سو نف اور سقونیا اور کشنیز خشک ہر ایک سے تین درم اور نسوت سفید پندرہ درم اور روغن بادام ساڑھے چار درم اور شہد صاف کیا ہوا ایک سو پانچ درم مقدار خوراک پانچ شقال سے سات شقال تک۔

معجون سورنجان۔ یہ نسخہ دیگر در مفاصل اور

مالخو لیا کو نافع ہو صفت اسکی سورنجان مصری اور سقونیا الطاک شوی ہر ایک سے چھ شقال اور سو نف اور زہرہ کرمانی مدبر اور لوگ اور کوٹ پھر تلخ ہر ایک سے تین شقال کوٹ چھانکر اور سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے کے قوام میں گوند ہلکے معجون تیار کریں ایک خوراک کے مقدار دو درم سے تین درم تک۔

معجون سورنجان دیگر۔ در در مفاصل کو نافع ہو صفت اسکی سورنجان نسل درم اور سنار کی پانچدرم اور نسوت سفید مدبر تین درم اور اسارون یعنی تگر اور سو نف اور زہرہ کرمانی اور بیسپل ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شہد میں گوند میں۔

معجون سورنجان۔ سورنجان مصری تین شقال اور گول مرچ اور منہدی کی تہی ہر ایک سے دو شقال اور زہرہ کرمانی اور شطرج ہندی یعنی جیتا ہر ایک سے دو درم اور کبر کی جڑ کا پوست اور طائی شقال اور سنذر جھاگ اور نک ہندی اور نک نقعی ہر ایک سے دو شقال اور نسوت سفید پوست اتاری اور روغن بادام میں چرب کی ہوئی چالیس درم اور سو نف سات درم اور بوزیدان سات درم اور سقونیا تین درم اور پوست زرد پھر کا پانچ شقال کوٹ چھانکر سہ چند شہد خالص جھاگ تارے میں گوند میں ایک خوراک کے مقدار سات شقال ہو سوسن۔ سین محلہ کے پیش اور واکے جزم اور دوسرے سین محلہ کے زہر اور نوں کے جزم سے سوسانہ شریانی سے معرب ہو چکی اور باغی ہوئی ہو اور ہر ایک اسین سے سفید اور نیلی ہو اگر تہی ہو اور اسکی سبب من کی جڑ گرہ دار اور طو لانی گولائی کے ساتھ اور سفید اور خوشبودار پوست نفشہ کے مشابہ ہوئی ہو اسبواسطے عوام اسکو بچ نفشہ کہتے ہیں اور سوسن کا سفید پھول خوشبوئی میں قوی



زیادہ ہو اور سوسن آزاد سے غیر کیونکہ وہ نام فارسی  
ترتیب کا ہے اور اشتباہ طبیبوں کی جاہت کا ہے  
اقسام کے ہونے سے ہے اور ایرسا جنگلی اور پھاڑی  
سینے سوسن کی جڑ ہے پھول اس کا بہت چھوٹا سوسن  
نیلگون باغی سے ہے اور جڑ اس کی ایک عدد دراز گروہ  
ہوتی ہے اور قوت قسموں سوسن نیلگون کی تحلیل  
کرنیوالی گرمی اور لطیفہ ارضیت اور قوت قابضہ اور  
خشک کرنیوالی سے مرکب ہے اور حوض کو جاری کرتی  
ہے اور سب فعل بنیں جیسے رحم کی بیماریاں اور  
بھرناز خمون کا اور دھوکہ ناز خمون کی کثافت کا  
اور بواسیر اور درجہ اور طحال اور پھیپھڑہ کی بیماریاں  
اور خنازیر وغیرہ ضعف زیادہ ایرسا سے ہے اور ضما  
اس کا سکرہ اور اردو کے ساتھ واسطے ورم گرم دونوں  
نھیوں کے مفید اور سونگھنا اس کا ریلج دماغی کو  
تحلیل کرتا ہے اور عورتوں کی شہوت کو حرکت میں  
لاتا ہے اور فرحت بخشنے میں زعفران سے نزدیک  
اور عصارہ اہم کا کہ حصہ پنچ سکرہ اور شہد کے ساتھ  
قلعی دار تانبہ کی دیگ میں اس قدر جوش دیا ہو کہ  
گرہ بند ہونے کے قریب پہنچے جلا کر نیوالا اور بدوں  
گرنہ خشکی پیدا کرنے والا اور جوڑون کے اطراف  
کے زخموں کی واسطے نافع اور روغن اس کا سب فطولان  
میں روغن ایرس کے مانند ہے اور نوش کرنا اس کا قوی  
اور ایلا دس صفہ دومی اور رحم کی بیماریوں اور  
پٹھوں کے درد کے لیے مفید ہے پینا اور ضما کرنا اس کا  
اور جانا اس کی جڑ کا بوسے شراب پی کر نیٹے لیے اور  
ضما اس کے برگ کا اور کھانا اس کے تخم کا ہوا م کے چٹے  
کے لیے نافع ہے مقدار خوراک جرم اس کی سے دو مثقال  
تک ہے اور جو شاذہ اور روغن اس کے سے ایک قیہ  
اور وہ قسم سوسن کی جو درختوں کے نیچے آتی ہے  
اور پھول اس کا زرد اور بہت چھوٹا اور جڑ اس کی ہوتی  
اور ہنگلی کے برابر اور خوشبودار ہوتی ہے قوی زیادہ

ہو سوسن سفید اور نیلگون سے اور ایرسا ضعیف  
زیادہ اور پھول اس کا گرم زیادہ سب سے اور اس کی  
جڑ کو شرب میں پکا کر ضا کرنا محلل درمون بلغمی کا ہے  
اور درختوں کے درد کے لیے نافع بغدادی بیان  
کرتا ہے کہ قیہم عدس المرکی ہے اور الف کے حرف میں  
جو با کے ساتھ ہے سابق بیان ہو چکی۔  
جو ارش سوسن۔ یہ جو ارش روم کے طبیبوں  
کی تالیف سے ہے ضعف معہ اور جگر اور شروع  
استقنا کو نافع ہے صفت اس کی انجمن سیاہ  
ایک رطل یعنی نوے مثقال اور سونف دیسی اور  
اجرائن دیسی اور اجود کے ہر ایک سے چار اوقیہ  
کا ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے اور سوسن  
کی جڑ نیلی نیم رطل یعنی پینا لیس مثقال اور مرج سیاہ  
دوا دنیہ یعنی پندرہ مثقال کوٹ چھانکر صفت  
کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں گوشت میں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے دو مثقال ملی تک۔  
روغن سوسن۔ حاصل کرین سوسن سفید دو  
اوقیہ اور تل کا تازہ تیل اٹھارہ اوقیہ شیشہ میں بھر کر  
دھوپ میں رکھیں کہ روغن اس کی قوت کو جذب  
کرے۔  
روغن سوسن مرکب۔ یحییٰ بن جزی کہ تلبہ  
کہ روغن خشک ہے تیسرے درجہ میں اور لطیف  
کرنیوالا اور اعضا کو قوت بخشنے والا اور ملیں ہے اور  
ماندگی کیلئے نافع اور بڑھون کو موافق اور مفید  
ہے پھلوں کی بیماریوں کے لیے جو حادث ہوں برقی  
سے اور قرحون سرد اور دومی اور طینس گوش کو نافع  
اور ریاق ج کو کشنیز تر اور قطر کا ہے اور رحم کے دراؤں  
کے لیے نافع اور جو قوت اس روغن کے بھوک کو  
آکھ میں گائیں آکھ میں پانی اتارے کو بہت نفع دیتا  
ہے اور بخوبی اس کو تحلیل کر دیتا ہے صفت اس کی  
پنچہ ابن جزیہ حب لبسان اور سلینا اور کوٹھ تلخ اور

مصطکی رومی اور زعفران ہر ایک سے ایک اوقیہ اور  
لونگ اور تچ خوشبودار ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور سوسن  
سفید کے پھول تین عدد کہ ان پھولوں کی زدوی دریاں  
سے روئی گئی ہو ڈیڑھ رطل روغن کنج میں ملا کر شیشہ  
میں بھریں اور وہ شیشہ سایہ میں رکھیں معتدل مقام  
پر کہ محل کرے تل کا تیل بخوبی ان دواؤں کی قوت  
کو بھر چھا کر صاف کرین اور نقل لینے بھوک کو نیک  
علیہ شیشہ میں نگاہ رکھیں اور اس روغن کو دوسرے  
شیشہ میں جدا گانہ رکھ کر شیشہ کا مضبوط بند کرین اور  
منہاج الدکان کے نسخہ میں تچ کے عوض جانفل ہے  
اور دوسرے نسخہ میں بجائے روغن کنج روغن زیتون  
خوشبودار ہے۔

روغن سوسن۔ بہ نسخہ اس مصلح کہ ذخیرہ میں  
بحث فایز میں بیان کیا ہے صفت اس کی سلینا اور  
کوٹھ تلخ اور حب لبسان اور زعفران اور مصطکی ہر ایک  
سے ایک اوقیہ اور لونگ اور تچ خوشبودار ہر ایک  
سے آدھا اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات  
مثقال کا وزن ہے سب دواؤں کو سوسن زعفران  
ترم گوٹ کر سیکو شیشہ میں نگاہ رکھیں اور ایک من  
جی روغن زیتون اسپرڈ الکرشس عدد سوسن سفید  
کے پھول اضافہ کر کے چالیس دن دھوپ میں رکھیں۔  
روغن سوسن۔ بہ نسخہ شفا فی سردی معہ اور  
اختناق الرحم کو مفید ہے اور گروہ اور مثانہ سرد کو گرم  
کرتا ہے صفت اس کی سلینا اور حب لبسان اور کوٹھ  
تلخ ہر ایک سے دس درم اور تچ اور لونگ اور مصطکی  
ہر ایک سے پانچ درم اور سوسن کے پھول تین عدد  
اور زعفران دس درم اور زردی سوسن سے  
مکالین اور ڈیڑھ رطل روغن کنج کے ساتھ  
شیشہ میں بھریں اور دواؤں کو کوٹ کر اسپر اضافہ  
کرین اور وہ شیشہ سورج کے نزدیک سایہ میں  
چالیس دن تک رکھیں پھر باہر نکالیں اور روغن

لو علیہ برتن میں نگاہ رکھیں۔

شراب سوسن۔ اس شراب کو سوسن  
ہے میں نافع ہر صفت معده اور جگر کو غشی کے لیے مفید  
ہو بغراط قتیون سے حادث ہو اور خلفہ کو کہ ایک  
قسم معدی دستون کی ہو اور خون کے دستون کو مفید  
اور صفت قلب کے لیے نافع صفت اسکی  
سوسن آزاد کے پھول چار سو عدد دیکھ کر اٹکے درمیان  
کی زردی اور سبز دھبہ پان دور کریں اور پاکیزہ چادر  
پر پھیلا لیں کہ خشک ہو جائیں پھر حاصل کریں طبعی  
اور لونگ اور چائے شیرین ہر ایک سے دوا و تیسکو چکھر  
ایک برتن کا گچ کا مٹکا لیں اور ایک صفت گل سوسن  
سے اسمیں بچھا لیں اور دوسری صفت بر دو لیں  
پھیلا لیں اسطور پر صفت لصف پھیلا نا چاہیے  
یہ خشک کہ تمامی پر ہو پچے ایک رات دن بہتور رہنے  
دین پھر ڈالیں اسپر شلت جید سولہ رطل پھر حاصل  
کریں زعفران نیم اوقیہ اور خشک مٹی دو مثقال اور  
کیقدر شلت میں حل کریں اور داخل کریں اسکو  
اس برتن کی دواؤں میں پھر ڈالیں اسپر لیں  
چار اوقیہ اور روغن بلسان ایک اوقیہ یعنی ساڑھے  
سات مثقال اور برتن کے منہ کو ایک ساعت  
بہستور رہنے دین پھر کاغذ لگا کر اس کاغذ پر ناک پکڑ  
یا نہھیں اور اس کیٹے پر مٹی لگائیں وہ مٹی کہ  
جسکو طین کہتے ہیں کہ گھونکی بھوسہ میں گوندھی ہو  
پھر اسکو شمالی مقام پر چھ مہینہ تک سایہ میں رکھیں  
جب چھ مہینہ گزر جائیں کام میں لائیں اور حکیم  
معصوم کے نسخے میں بجائے مشک عجز شہب  
بوزن مشک داخل ہو۔

شراب سوسن۔ کہ مگر سوسن سے مشہور ہو  
یہ نسخہ بن الیاس کہ حاوی صغیر میں ذکر کیا ہے  
حاصل کریں نیلی سوسن کی چھ چار سو عدد اور درمیان  
کی زردی اور انکی سبز ندیوں کو دور کر کے صاف کیے ہو

سچو لونگو کپڑے پر پھیلا لیں اور سایہ میں رکھیں تک  
کہ پھول خشک ہو جائیں پھر لیں قسط طبع اور مٹھا چائے  
اور لونگ اور جاما اور بالچھر اور مصطکی ہر ایک سے دس  
درم اور تک اندرائی اور سنخہ ہر ایک سے قیس درم  
اور عود بلسان کوٹا ہو اچھیں درم پھر شیشہ یا چینی کے  
برتن میں رکھ کر ایک رات دن صبر کریں کہ پھول سرخ  
ہو جائیں دوسرے دن شراب انگوری سولہ  
رطل اسپر ڈالیں پھر زعفران یا نجد درم اور خشک مٹی  
چھ مثقال قدرے شراب میں حل کریں اور اس میں  
داخل کر کے شیشہ کو سایہ میں رکھیں اس مقام پر کہ  
اطراف شیشہ کے کھلے ہوں اور ہوا سے شمالی اسپر  
بخوبی پہنچتی ہو اور شیشہ کے منہ کو کاغذ پاکیزہ سے ایک  
ایک تہ لگا کر ناک پکڑے بند کریں اور چھ مہینہ تک  
رکھ چھوڑیں پھر استعمال کریں وہ کتا ہو کہ بہ شراب نشہ  
لائی والی اور حرام نہیں ہوا سیلے کہ تک جزو اس شراب کا ہو  
کہ وہ شراب کو سرکہ بکھڑا کر تیار ہو۔

سوئی۔ اسم عربی ہو کہ ہندی میں اسکو ستو کہتے  
ہیں اور عرف اطباء میں مراد بودادہ اسکے سے ہو  
اور شرط ہو اسمیں کہ بودادہ کرنے کے بعد جو بات  
کو ایک بار سرد پانی سے دھوئیں اور خشک کر  
نگاہ رکھیں جب چاہیں ستو بجا کر تناول کریں اور  
ستو گھونچو اور جو کے واسطے تسکین سوزش اور پیاس اور  
بتوں گرم اور بچوں کی بیماریوں کے مفید ہیں اور ستو  
جو کے سردی پہنچانے اور حرارت کو تسکین کھینے اور  
خشکی پیدا کرنے میں اور ستو گھونچوں کے ترطیب اصل  
کرنے میں قوی زیادہ ہیں اور چاول کا ستو سب  
فعالوں میں جو کے ستو کے نزدیک ہو اور ستو مضر  
ہی سرد مزاج والوں اور بہت بوڑھے آدمیوں کو  
اور پیدا کرنے والا نفع کا ہو اور مصلح اسکات اور ہمد  
اور سوخت دیسی اور مثالی سے اور چین اور روغن  
اخروٹ کا ہو اور ستو جو کے دونوں قسم کہ انار و

کے پانی کے ساتھ قیصر آدمی اور اس اور  
کے لیے جو بخودن اور رطوبت معده کی احتراق  
سے حادث ہو اور شربت درد اور روغن جری  
گردہ کے ساتھ آنون کی خراش عظیم اور بچوں کی  
قوی اور دستون کیلئے اور انکی حدت کی تقویت  
کے واسطے نہایت موثر ہو اور خشک کیے ہوئے اور  
بودادہ پیسے ہوئے میوؤں کے ستو واسطے تسکین  
حرارت اور جوش خون کے مفید اور سیر اور انار  
اور سیب ترش اور بہ ترش اور زعفران وغیرہ کا  
آٹا سرد مزاج والوں کی طبع کا حابس ہو اور جزائے  
کو تسکین دینے والا۔

گیہوان اور جو وغیرہ کے ستو کو  
دھونے کا دستور

اگر چاہیں کہ وہ معده میں جا کر ترش نہو جائے  
اور زنج زائل ہو یہ ہو کہ گرم پانی کھولتا ہو اسپر  
ڈالیں اور چھ ساعت صبر کریں پھر سرد پانی اسپر  
ڈالکر علیہ کریں اور اگر ڈالیں اسپر پانی کر  
کھولتا ہو دوسرے تہ ہو جائیگا اثر اسکا نہایت قوی  
اور بہتر اور اگر شیرینی کا کوئی امران نہو تو شکر یا  
نبات سفید یا قند بقدر حاجت اسمیں داخل  
کر کے نوش کریں۔

سو لقیہ۔ مولفہ کہہ کتا ہو کہ وہ ایک شراب  
ہو جو خوب وغیرہ سے تیار کیجائی ہو تیسرے درجہ  
میں گرم اور خشک اور بلغم کو قطع کرنے والی ہو  
سینہ اور پھیپھڑے سے اور جگر اور طحال کا سدہ کھولنے  
والی اور قوت باہ اور قوت باطنہ کو زیادہ کرنی ہے  
اور برقان اور استسقا اور دشواری پیشاب کو  
نافع ہو اور درد سر اور بخودن کی پیدا کرنے والی  
اور جو اسے تیار کی ہوئی خلطوں کی جلانے والی  
اور گرمی اور پیاس اور معده کی جلن کو ساکن

کر نیوالی اور گھون سے تیار کی ہوئی پیدا کر نیوالی فوج کی ہر اور اسکی مصالح سنجیدہ ہر صفت اشکی حاصل کرین جاول اور انکو بخوبی کوٹے چھانکر استدر کچائیں کہ گائے ہو جائیں شیر و شیرینشتہ یا شہد خالص یا شکر کے ساتھ اسکے پانی کو روان کرین اور دراصلنی نو لوگ اور جادہ تری اضافہ کر کے دروز پانچ روز تک کسی برتن میں رکھ کر کمر لٹ پلٹ کرین اور جب عرصہ کے بعد استعمال میں لائیں اور گھون اور جادہ اور خشک روٹی سے بھی مرتب کرتے ہیں مگر بہتر سے وہم ہر جوشہ اور جاول سے ترتیب دینی ہو

## نشین معجم کی کتاب

### نشین کا باب الف کے ساتھ

شادنج۔ شادنج فارسی سے عربی اور عربی میں حجر الدم کہتے ہیں خون بند کرنے کے سبب سے جس عضو سے جاری ہو اور وجہ اسکے نام رکھنے کی یہ ہر کہ رنگ اسکا خون سے مشابہت رکھتا ہو اور وہ ایک سنگ ہر شکل میں مشابہ عدس یعنی سور اور جلد ڈھنڈھ والا اور خشک رنگتوں کا دیکھا گیا ہو تیرہ سیاہی مائل کو ہندی کہتے ہیں اور سرخ کو مہری اور وہ بہترین قسم کا ہو اور بعد اسکے زرد اور ابلق اور سفید اور بدترین سب قسموں کا خاکشری رنگ اور تیرہ رنگ ہر اور صاحب تحفۃ المومنین حکیم میر محمد مومن لکھتے ہیں کہ اس حقیر فقیر نے شادنج کی نیم سفید کو فیروزہ کوہ میں اور سرخ اور زرد اور ابلق کو ملک رمی کے جو اور حوالی میں اور قسم ہندی کو ملک نیبال میں مشاہدہ کر کے بخوبی تجربہ کیا ہے اور وہ قسم شادنج کی جو سنگ مقناطیس سوختہ سے اکثر لوگ بناتے ہیں سیاہ اور زرد شکن زیادہ قسم معدنی اسکی سے ہوتی ہے لیکن سب فعلونین مثل معدنی ہیں

شادنج کا پانی کے مانند ہر بخلاف اس قسم مصنوعی کے جو حجر الجار سوختہ بناتے ہیں کہ گران تراور انجیر اور ٹیانی رنگت کی ہوتی ہے اور شادنج بغیر دھویا ہوا پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے کے آخر میں خشک ہر اور دھویا ہوا پہلے درجہ کے آخر میں سرد اور دوسرے میں خشک ہر اور دھویا ہوا شادنج مستعمل ہر اور قوت اسکی نہیں برس تک باقی رہے خشکی پیدا کر دیتا اور بعض بے گرم اور پتھو کو قوت دینے والا ہر اور مواد پھیرنے والا اور بدن کے عضلوں کو قوت بخشنے والا اور بنیالی کی قوت کو تیز کر دینا والا اور خون کو بند کر دینا والا ہر جو اعضا باطنی اور ظاہری سے جاری ہو اور کھانا اسکا دونوں قسم کے انار دونوں پانی کے ساتھ یا اسکے مانند اور کسی چیز کے ہمراہ خون بخونے کی بیماری کو نفع دیتا ہے اور شراب کے ساتھ دشواری ہول اور حینہ دانگی اور جاری ہونے منی اور ردی اور مذی کے لیے اور مناسب دوا ہر کے ساتھ آنتوں کے زخم اور پیش اور رسل اور خونی دستوں کے واسطے نہایت نافع اور طرا کرنا اسکا مٹ کے اندھے کی سفیدی میں ملا کر یا اور کسی چیز کے ساتھ آنکھوں کے درم گہم اور تھامی اعضا کے ہر قسم کے درم خون اور سرخ بارہ اور آگ سے جلے ہوئے کو سود مند اور شیر خوار اور اسکے مانند کسی اور چیز میں اسکو حل کر کے آنکھ میں لگانا اور ہڈی ورم ملتھم اور سیلان اشک اور کپک چشم کی سوزش اور سلاک اور جرب اور جک اور قرحہ چشم کے واسطے اور حلیہ یعنی پتھمی کے پانی کے ساتھ آنکھ کی بلغمی بیماریوں کے لیے اور ذرور اسکا یعنی اسکو خشک پیکر چھڑکنا زخموں کے گوشت زیادہ دور کرنے اور نیا گوشت اگانے کے لیے جرب ہر اور ہرے دھنیہ کے پانی اور اسکے مانند کے ساتھ واسطے پھنسیوں اور زخموں گرم اور پانے قرحہ اور زخم مقعد اور رسم اور

قضیب اور اعضا عصبانی کے مفید ہر اور قرحہ اس کے خوراک کی ایکہ رنگ سے نیم مثقال تک ہر اور مضر ہر مشابہہ کو اور صلیح اسکا تیرا اور برائی اسکا سنگ مقناطیس جلایا ہوا ہر اور آنکھ کی دواؤں میں رسوت اور اسکے غیر میں دوا انخوین ہر۔

### شادنج دھونے کا طریق

یہ ہر کہ شادنج کو ہاون یا اسکے مانند میں بہت بار یک پیکر اور پانی میں ڈال کر لٹ پلٹ کرین کہ پانچین بخوبی مخلوط ہو پھر آہستگی سے اسکو دوسرے برتن میں منتھارین اور نشین اسکی گاد کو پھر پیکر اور بدستور پانی داخل کر کے دوسرے برتن میں منتھارین یہاں تک کہ تمام شل خیار کے ہو کر اور پانی میں ملکر دوسرے برتن میں چلا جائے برتن کے چھ کو دھوا پھین کہ آئین گرد و غبار داخل نہ ہو اور نشین ہو جائے پھر نشین کو خشک کر کے استعمال کرین۔

### فصل شادنجی قسموں کے

#### بیان نمونہ

قرض شادنج۔ مجربات میرزا محمد باقر حکیم ہاشمی دکن حکیم عماد الدین محمود حسینی فیروزہ سے منقول سل اور دن کو نافع ہر اور خون کو بند کرتا ہر جو اعضا باطنی سے جاری ہو اور مراری اور ذوبانی دستوں کے لیے مفید اور کھانسی اور خونی پیوں کو سود مند اور سب مذکورہ فعلوں کے واسطے جرب ہر صفت اسکی شادنج عدسی دھویا ہوا اور غرقہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور دھنیہ خشک اور خنکاش سفید کے بیج اور گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور منبلوچن اور گل رشتی دھونی ہوئی اور گل رومی ہر ایک سے پانچ مثقال



کوٹ چھانکر اور اسپنول کے لعاب میں گوند ہلکے  
قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال  
ہو غیرہ تجویز کے ساتھ کھائیں۔  
قرص شادنج۔ تذکرہ سے منقول کہ قرص کھریا سے  
بہتر ہو اور کپڑوں اور دستوں کو دور کرنے اور  
تمامی اعضا کے خون بند کرنے اور قروح کے خشک  
کرنے اور باقی مادہ آتشک کے زائل کرنے کے  
لیے نہایت مفید ہو صفت اسکی دھنیہ خشک  
بودہ اور خشک سفید ہر ایک چھ درم اور کربا اور جان اور زعفران  
کے بچہ ہر ایک پانچ درم اور گل مخوم اگر وہ نولہ کے عوض گل مخوم  
اور ہارڈی گائے کے سنگ جلائے ہوئے اور مرغے  
اندون کے چھلکے جلائے ہوئے اور کثیر اور گوند  
بہول کا ہر ایک سے تین درم اور دغ محرق بیٹے سنگ  
جلایا ہو اور اجوائن خراسانی اور شادنج  
ہر ایک سے ایک درم اور دوسرے نسخہ میں  
شادنج کے عوض سنگ مشط اطیس جلایا  
اور دھویا ہو اور مقدار خوراک اسکی ایک شقال ہو  
قرص شادنج۔ حکیم میر محمد مومن صاحب تحفۃ المؤمنین  
کی تالیف سے واسطے تباق اور سل اور کھانسی  
گرم اور پتوں خونی اور رستون مرادی اور ذوبانی اور  
بند کرنے خون کے جس عضو باطنی سے کہ جاری ہو  
مغرب ہر صفت اسکی خرفہ کے بچہ اور دھنیہ خشک  
اور خشک سفید اور سرطان جلایا ہو اور شقال  
اور کثیر اور رب البوس اور گوند بہول کا اور شادنج  
دھویا ہو اور انجبار اور ہارڈی گائے کے سنگ  
جلائے ہوئے ہر ایک سے تین شقال اور اجوائن  
خراسانی سفید اور فیون اور زعفران ہر ایک سے  
ایک شقال اسپنول کے لعاب میں گوند ہلکے قرص  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو۔  
مریم شادنج۔ بواسیر اور مقعد شق ہو جانے کو  
نافع ہر صفت اسکی شادنج حدی دھویا ہو

اور گل ابنی اور عصارہ لیمونہ الیس ہر ایک سے تین  
درم اور فیون نیم شقال اور سفیدہ کا شغری دو  
درم اور زعفران ایک درم اور رغن بنفشہ یا درم  
اور رغن گل ہر ایک سے دو درم اور موم سفید پانچ  
پستور مقرر ہر تیار کریں اور نسخہ معصومی میں گل  
قبرسی بزرگ گل ارمنی بھی داخل ہو اور نہ خالص شقال ہو  
شاہترج۔ شاہترہ سے معرب ہو بہت کثرت  
پاڑہ اور پت پاڑہ کتنے میں دو نوع رکھنا ہے  
ایک قسم کا برگ بہت چھوٹا کشتیز کے مشابہ اور  
بھول سا بنفشی ہوتا ہو اور دوسرے نوع کا  
پتہ بہت چوڑا اور بھول اسکا سفید ہوتا ہو مگر  
دونوں قسموں کا مزہ تلخ قدرے تندہی اور قوی  
کے ساتھ ہو اگر تباہی اور برگ اسکا بہتر اسکے  
تمامی اجزاء سے ہو مرکب القوی اور حرارت  
میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک  
ہو اور بعض کتے میں کہ دوسرے میں گرم ہو اور  
شیخ الرئیس نے اسکو پچھلے درجہ میں سرد تصور  
کیا ہو باجھلکھو لئے والا جگر کے سدون کا اور معہ  
کو قوی کہ نیوالا ہو اور پیشاب کو جاری کرنے والا  
اور تینوں خلطوں کا مہل ہو خصوصاً سودا اور  
صفرا سے محرق کا اور خون کو صاف کرتا ہو اور  
باعث اشتہاب طعام کا ہو اور خشک اسکا تقویٰ  
معدہ میں قوی زیادہ اور بیماریوں سوداوی اور  
بلغم شورا اور پانی پتوں کے لیے نہایت مفید  
اور سرکہ کے ساتھ قمر صفاوی اور مثلی بلغمی کو  
دور کرتا ہو اور ہرے شاہترہ کا پانی ترہندی کے  
ساتھ معدہ اور آنتوں کے پاک کرنے اور قویا  
یعنی دار اور یرقان اور جرب اور حکم یعنی تراور  
خشک کھجلی دور کرنے کی واسطے نافع ہو اور اسکا  
عصارہ آنکھ میں لگانا بینائی کو قوت کا باعث ہو  
اور بہول کے گوند کے ساتھ بکون کے منقلب

بالون کے اگنے کو جو کھاڑے ہوئے ہوں مانع  
ہو اور کلی اسکی تالو اور زبان کے زخموں اور  
مسوڑہ کی حرارت اور تنقیہ کے لیے مجرب ہو  
اسکے خشک پتوں کا شادندہندی کے پتوں کے  
ساتھ کہ حام میں استعمال کریں خارش سزاو خشک  
کے لیے مجرب ہو اور اسکے پتوں کو بھگو کر اسکے پانی  
سے سر کے بال دھونا لیکھ اور چون زائل کرنے کے  
لیے نافع ہو اور ابن ماسویہ نے اسکے تازہ پتوں کا  
غدار زہور کاٹنے کے لیے بہت موثر سمجھا ہو اور  
بھول سا حرارت میں معتدل ہو اور فطون  
میں محمد بن احمد جالینوس قوی زیادہ اسکے  
تمامی اجزاء سے جانتے ہیں اور مضرب بھی پڑہ کو  
اور مصلح اسکی کاسنی اور ایک خوراک اسکے  
جرم سے تین درم ہو یا پانچ درم تک اور اسکے پانی  
سے تیس شقال ہو ساتھ شقال تک اور اس کے  
جوشاندہ سے دس درم تک ہو اور بدل اسکا اسکے  
نصف وزن سارگی اور دو ٹلٹا زرو ہر دو اور لک  
قسم کی بولی شاہترہ کے مشابہ ہو اور اس سے  
پیرہ رنگ پتہ اسکا بار یک فہتین کے مشابہ اور بھول  
اسکا سیاہی مائل اور بے مزہ قدرے بد بوئی کے  
ساتھ اور وہ کالے بیل کی قائل ہو شاہترہ  
بالکلیہ غیر اور غیر مستعمل۔  
حب شاہترہ۔ گنج اور داد اور خشک  
کھجلی اور ترخارش کی پھنسیوں کے لیے نافع ہو  
صفت اسکی پوست زرد ہڑکا اور پوست  
کاملی ہڑکا اور کالی ہڑکا ایک سے ایک شقال  
کا چارم اور ایلوا سے زرد ایک شقال کا تھالی حصہ  
اور سقمونیا ایک شقال کا چھ حصہ سب کو پیکر  
شاہترہ کے پانی میں گولیاں بنائیں جبکہ پچلے  
سقمونیا کو شاہترہ کے پانچمین دو مرتبہ میں کر  
خشک کیا ہو ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے

دو درم تک ہو اور شقی کے نسخہ میں ہلیجات کا درم  
ہر ایک سے پانچ درم اور ایلو اسات درم اور  
سقمونیا اڑھائی درم ہو۔  
روغن شاہترہ ہرے شاہترہ کا پانی لیکر  
اور اس کے برابر وزن تل کا تیل تازہ ڈالکر کچا کر  
یہاں تک کہ پانی جھلکے فقط روغن باقی رہے و لیکن  
احتیاط کریں کہ روغن جلنے نہ پائے اور آج بھی  
دھیمی رہو اور اگر تازہ شاہترہ دس سو گھوٹوں کے تو کھلا  
شاہترہ آدھا من طبی لیکر دس من طبی خالص پانی  
میں ایک رات دن جھگوٹیں بھر جوش دیکر صاف  
کرین اور نیم من طبی روغن کنج تازہ کے ساتھ ملائم  
آگ پر کچا کرین کہ پانی جھلکے روغن باقی رہے  
شربت شاہترہ۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے  
معدہ اور جگر کو نافع ہر صفت اسکی پوست  
زرد ہڑکا اور پوست کا ملی ہڑکا ہر ایک سے سو لہ  
درم اور دوسرے نسخہ میں پوست زرد ہڑکا اور  
پوست کا ملی ہڑکا ہر واحد سے دس درم اور  
گاؤز بان جگلی اور باغی اور بنفشہ اور آستین اور  
کشوت ہر ایک سے سو لہ درم اور ملیٹھی اور گل فوس  
ہر ایک سے چار درم اور افیمون اور سفاج ہر ایک  
سے آٹھ درم ہو۔

شربت شاہترہ۔ یہ نسخہ ابن جزلہ معدہ  
کو قوت دیتا ہے اور آنتوں کے لیے نیک ہے اور قی  
کو بند کرتا ہے اور صفرا کے جوش کو ٹھاتا ہے اور حاملہ  
عورتوں کے لیے اگر تو کرین نیک ہر صفت اسکی  
سیب اور بترش اور امرد اور انار ترش و رساقی ہر ایک  
سے ایک جز و لیکر کوٹین اور پانی ان سب چیزوں کا  
بھکا کا ملائم آگ پر کچا کرین پھر نیچے اتار کر رہنے دین کہ  
نہ نشین ہو پانی صافی اور کاسکا لیکر اور کمر صاف کر کے  
اور اسکی گاد دور کر کے صافی پانی کو پھر دیکھیں ۹۰ انکر  
چکائیں جب تو ام پائے نیچے اتار کر اتنی دیر کھیں کہ بخوبی

سرد ہو پھر چینی یا کاج کے برتن میں اٹھا رکھیں۔  
عرق شاہترہ۔ سوداوی اور صفراوی بیمار یوں  
کے لیے نافع ہر صفت اسکی حاصل کرین شاہترہ  
نر و تازہ صاف کیا ہوا بقدر ایک من اور آستین چار  
من آب شیرین داخل کر کے بدستور مشہور عرق  
کھینچیں اور اگر خشک شاہترہ کو ایک رات دن  
پانی میں چھوڑیں اور بعد اس کے عرق کھینچیں بہتر ہو

### آب شاہترہ نوش کرنے کا دستور

یہ ہو کہ وسطے مواد سوداوی کے سکنجبین افیمونی ان  
گو لیون کے ساتھ جو اس مواد کو موافق ہیں نوش  
کرین اور خون صاف کرنے اور سدہ کھولنے کیلئے  
سکنجبین بزوری ہادہ اور شربت عناب اور اس کے  
مانند کے ساتھ استعمال کرین اور ترنجبین اور خیرشت  
اور ملتاس و رگقند آفتابی اور مرہائے بنفشہ حاجت  
کے موافق بہر صورت اضافہ کرین اور نازم ہر کہ شاہترہ  
کو چھلکے پانی نکالو اسکا صاف کرین اور قدر سے  
پوست ہلیا زرد کے ساتھ ضرر طحال رفع کرنے کیلئے  
ایک شب رکھ چھوڑیں اور دوسرے دن پانی صافی  
اسکا بقدر تین شقال منیٹھ شقال تک نہ کورہ دو اوا  
کے ساتھ نوش کرین اور مسلسل کی گولیان اس کے پینے

سے دو ساعت پہلے تناول کرین اور اگر منظور  
ہو تو مسہلہ اجزا کو مثل ہلیجات اور نسوت اور  
غاریقون وغیرہ رات کو اس کے پانی میں جھگو کر اور  
صاف کر کے نوش کرین غذا خذ آہ اور آشجو باہر کے  
ساتھ حاجت کے موافق تناول کرین حکیم خداوند عالم نافع ہوگی  
مطبوع شاہترہ۔ یعنی شاہترہ کا جو شانہ  
صاحب گری اور خارش کو سود مند ہر صفت  
اسکی پوست زرد ہڑکا دس درم اور سدا کی اور  
شاہترہ ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کے سچ تین درم  
اور عناب اور مسوہ ہر ایک سے بیس دانہ اور

گلاب کے پھول اور افیمون اور سفاج نشتی ہر ایک سے  
دس درم اور بنفشہ تین درم بدستور مشہور جوش دیکر  
صاف کرین اور ترنجبین پندرہ درم آستین گھوٹوں میں  
مطبوع شاہترہ دیکر جگر اور طحال کے گرم  
سود مزاج کو مفید ہر صفت اسکی پوست زرد  
ہڑکا دس درم اور شاہترہ سات درم اور تر ہندی  
دس درم اور کالی ہڑکا اور سونف کی جڑ اور کبر کی جڑ  
اور سونف دس ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کی  
جڑ اور کاسنی کے سچ ہر ایک سے چار درم اور رگقند  
دس درم بدستور کچا کر پین۔

مطبوع شاہترہ دیکر جگر اور طحال کے سود  
مزاج کو نافع ہو اور سدہ کھولتی ہو اور یرقان کو باطل  
سود مند صفت اسکی پوست زرد ہڑکا اور  
شاہترہ اور کاسنی کے سچ اور کاسنی کی جڑ اور سدا کی  
ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھول دس درم اور  
لکڑہ خشک پانچ درم اور آلوی بخارائی پندرہ درم  
اور تر ہندی دس درم اور ترنجبین پندرہ درم ایک  
رطل خالص پانی میں جوش دین جب نصف  
باقی رہے چھانکر اور ترنجبین آستین حل کر کے  
نوش کرین۔

## شین معجمہ کا باب راے مملہ کے ساتھ

### فصل شہرتوں کے بیان میں

معلوم کرین کہ شربت قدیمی حکیموں کی ترکیبوں سے  
ہو اور ایک جماعت کے اعتقاد کے بموجب اول  
جس کسی نے کہ شربت تالیف کیا فیثا غورس حکیم ہو  
اور اس کے اعتقاد میں شربت کے نسخے تلخیص کرین  
اور سدہ کھولنے اور گرم بیماریوں کے زائل  
کرنے کے لیے قوی زیادہ اور اے ہیں دوسری

مکرب دواؤں سے اور دوسرے حکیم کا اعتقاد یہ ہو کہ شربت جلد بدن میں قاسد ہو جاتے ہیں اور خلط کی طرف جلد تخیل ہونے میں قول دونوں کا مراد کے اختلاف اور مختلف بیماریوں کے موافق صحیح اور درست ہو اور شیخ الرئیس لکھتے ہیں کہ اعتقاد میرا یہ ہو کہ بنیاد شریعتوں کی حکماء قرین سے ہو کہ رفتہ رفتہ یونانی حکیموں تک نوبت پہنچی اور سب شریعتوں میں بعض شربت جیسے شربت خب الاس اور اسنل النفس اور ابراہیم اور ترمج یعنی ترمج اور نرقل یعنی جھاؤ کا پھل اور اجاص یعنی آلو بخارا اور ازخراور گل ارجوان اور اسطوخودوس اور اسفیل یعنی پیاز جنگلی اور اقاہا یعنی پیاز جنگلی اور اقاہا اور اقیون اور آستین اور خنخاش افیون کے ذیل میں اور آملہ اور انجیر یعنی آملہ اور انبرباریس یعنی زرشک اور انجیر اور اخیل یعنی ہلیلا اور بادرنجبویہ اور بنفج یعنی بنفشہ اور ترنجبین اور تفاح یعنی سیب اور ترندہ کی اور توت شامی اور تین یعنی انجیر اور جزر یعنی کاجر اور جنطیانا یعنی کچھان بید اور چوبچینی اور خیار شبنم یعنی الماس اور دینار اور زوقا یعنی الماس اور دینار اور رمان یعنی انار اور زوقا خشک اور سفرجل یعنی بے اور سنبل الطیب یعنی بالچھڑ اور سوسن اور شاہترہ اور صنبل اور عنبر اور عود ہندی اور کبک اور کثوث اور لسان الثور یعنی گاؤڑیاں اور رمیو اور نالیج اور تانچا یعنی اجوائن دلیسی اور درہل ایک کے شربت مرکب و مفرد اپنے اپنے مقام میں مذکور ہوئے اور آئندہ بھی بیان کیے جائینگے انشاء اللہ تعالیٰ اور اس مقام پر بعض شریعتوں مفرد اور مرکب کا اور بعد نسخے انکے فعلوں اور فائدوں اور خواص کے ساتھ ذکر کیے جائینگے۔

مفرد شربت کے پکانے کا طریق

یہ ہر کہ حاصل کریں وہ میوے کہ جنکا شربت بنانا منظور ہو اور انکے پوست کو جدا کر کے اور تھم دور کر کے ٹوٹیں اور بانی کھالیں اور اسکو آب خالص دو وزن کے ساتھ پکائیں کہ ثلث یا نصف باقی رہے باقی ماندہ پانی کے مساوی وزن میں شکر صاف کی ہوئی خل کر کے قوام کریں و لیکن مرکب شریعتوں میں چاہئے کہ جو گھاسین شریعتوں میں ذالنی منظور ہوں ایک روز پہلے جوش کرنے سے یا ایک دن سے زیادہ یا نہیں جھگوٹیں پھر جوش دین اور صاف کر کے شکر یا شہد یا میوہ کے پانیوں کے ساتھ قوام میں لائیں اور جو شربت کہ بتوں اور شاخوں اور تازہ پھولوں سے بنانا ہو چاہئے کہ انکو کھلوا کر کھانا پانی حاصل کر کے شہد یا شکر کے ساتھ قوام میں لائیں اور فوادی شریعتوں میں میوہ کے پانیوں سے ثلث وزن شیرینی ہوئی چاہئے اور انکے لوگوں نے لکھا ہے کہ اگر کسی بیمار کی قومیں متغیر ہو گئی ہوں اور اسکی حکیم کی طبیعت اشتاق شیرینی کی ہو اور اسکو جلد جذب کرنے والی تو اگر شکر اور اس کے مانند کو شریعتوں میں زیادہ کریں زیادہ تر طبیعت جگر کی جذب کرتی ہو اور اگر گندہ کریں تو اسکا جذب حسب الواقع نہیں کرتی ہو اور شکر اور شہد اور انکے مانند شیرینیوں سے کہ شریعتوں میں ڈالی جاتی ہیں چاہئے کہ اس کے درجہ مزاج کو اس چیز کے ساتھ کہ جس سے شربت بنانا ہو ملاحظہ کر کے موافق قصد کے شامل کریں اور جس وقت کہ سیرج کی بیماری سانس کے اعضا میں ہو یا بیماری کو کھانسی عارض ہو تو اس صورت میں ترش شریعتوں کا استعمال جائز نہیں ہو اور اگر انکے ہتھ سے کسی طور کا چارہ نہ ہو تو چاہئے کہ گوند بول کا اور تیرا اور اس کے مانند مغری چیزوں سے ان ترش شریعتوں کے ساتھ استعمال کریں اور چاہئے کہ اگر ترش شریعتوں کی زیادہ ایک سال سے نہیں ہر ایک سال کے بعد ہرگز نہ استعمال کرنا چاہئے کہ قاسد ہو جاتے ہیں چھلکا

شربت بہ کے کہ مدتوں رہتا ہو اور تین ہجری تا چنانچہ مقدمہ کی نوین فصل میں مذکور ہو چکا ہو اور کبھی شریعتوں میں قدرے شہد اخیر میں داخل کرتے ہیں کہ انکے تھک کو منج کرے اور شریعتوں سے جو خوشبو دار ہوں مثل عنبر و مشک چاہئے کہ انکو شریعتوں میں اضافہ نہ کریں مگر جبکہ آگ پر سے اسارے اور سرد کیے ہوں اور منجہ شریعتوں کے تکجیدات ہیں اور بعض نہیں سے بھی مفرد دواؤں کی ذیل میں کہ اصل دوا رکمن انکے ہیں جب الاس اور اسنل النفس اور ابریشم اور ترشی ترمج اور ازخراور اسارون اور اسطوخودوس اور اسفیل یعنی پیاز جنگلی اور اقاہا اور اقیون اور انجیر یعنی انبرباریس یعنی زرشک اور آستین اور خنخاش اور انجیر یعنی آملہ اور انبرباریس یعنی زرشک اور انجیر اور اخیل یعنی ہلیلا اور بادرنجبویہ اور بنفج یعنی بنفشہ اور تفاح یعنی سیب اور ترندہ یعنی الماس اور توت شامی اور جزر یعنی کاجر اور جنطیانا یعنی کچھان بید اور چوبچینی اور خیار شبنم یعنی الماس اور دینار اور زوقا یعنی الماس اور دینار اور رمان یعنی انار اور زوقا خشک اور سفرجل یعنی بے اور سنبل الطیب یعنی بالچھڑ اور سوسن اور شاہترہ اور صنبل اور عنبر اور عود ہندی اور کبک اور کثوث اور لسان الثور یعنی گاؤڑیاں اور رمیو اور نالیج اور تانچا یعنی اجوائن دلیسی اور درہل ایک کے شربت مرکب و مفرد اپنے اپنے مقام میں مذکور ہوئے اور آئندہ بھی بیان کیے جائینگے انشاء اللہ تعالیٰ اور اس مقام پر بعض شریعتوں مفرد اور مرکب کا اور بعد نسخے انکے فعلوں اور فائدوں اور خواص کے ساتھ ذکر کیے جائینگے۔



شریت اربعہ - کہ ہند کے طبیبوں نے خاندورانی کے واسطے ترتیب دیا ہر نشہ لانے والا اور بہت قوی ہر صفت اسکی بورہ تین پاؤں شیرا ہمانی اور عرق سد آتشہ دو شیر شاہی اور کوکنا کا پانی چکایا ہوا آدھ شیر شاہی اور تنکاب تین شیر شاہی سب کو ایکجا کر کے شمع اپنی طاقت اور عادت کے بموجب نوش کرے

چکیدہ کو کنا کا کی صفت حاصل کرین پوست کے دورے تیج زدہ بائیس تولو اور چا کفل پانچ تولو اور چا تری تین تولو اور ٹونگ پانچ تولو اور چینی دو تولو اور اجوائن دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے تین تولو بطریق متعارف چکائیں -

شریت اصول - کہ حکیم سدید نے موجز قرشی کی شرح میں ذکر کیا ہر اور غلیظ موادوں کا منفع ہر اور سد دن کو کھولتا ہر اور قفصلوں کو پیشاب کی راہ بہا تا ہر اور ریح کو قوت دتا ہر اور سودا القینہ اور استسقا کو نافع صفت اسکی سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اجود کی جڑ اور کاسنی کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور پوست کیر کی جڑ کا پندرہ درم اور سونف دیسی اور اجود کے بیچ اور کاسنی کے بیچ ہر ایک سے دس درم اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے تین درم ہر اور انجیر زرد بلین عدد اور مویزہ شقے چالین عدد اور کبھی داخل کی جاتی ہر اس شریت میں پانچھ اور اسارون یعنی تگر اور سلینہ کچ کی قسم ہر ایک سے دس درم اور اگر کچا سے شمد خالص کے قند سفید داخل کرین

شریت اصول - یہ نسخہ شغلی غلیظ مواد کو چکاتا ہر اور جگر کا سدہ کھولتا ہر اور ریح کو قوت دتا ہر اور سودا القینہ اور استسقا اور سب سرد بیماریوں کو دور کرتا ہر جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہر صفت

اسکی اجود کی جڑ کا پوست اور سونف دیسی کی جڑ اور اجود دیسی اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم اور سونف دیسی اور اجود کے بیچ ہر ایک سے پندرہ درم اور کاسنی کے بیچ تین درم اور انجیر زرد اور سفید ہر ایک سے تین دانہ اور مویزہ شقے چالین دانہ اور شگوفہ اذخر اور پانچھ اور اسارون یعنی تگر اور سلینہ ہر ایک سے دو درم اور قند سفید ایک من بدستور مشہور

مرتب کرین -

شریت اصول - یہ نسخہ مصعوی سد دن کو کھولتا ہر اور مرکہ اور پرانی پتون کے لیے سود مند اور سودا القینہ کو مفید صفت اسکی پوست اجود کی جڑ کا پوست کیر کی جڑ کا اور سونف دیسی اور سونف رومی اور پانچھ اور شوشا اور گاؤ زبان اور شہر ہر ایک سے تین درم اور ریوند چینی اور سلینہ اور نسوت سفید چھلی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور سونف ایک درم اور مویزہ شقے دس درم سب دواؤں کو کوٹ چکانہ جگھوئیں اور جو تین اور بطریق معمول شمد قوام میں شریت تیار کرین -

شریت اصول - یہ نسخہ دیگر غلیظ مواد کو چکاتا ہر اور سدہ کھولتا ہر اور سودا القینہ اور استسقا اور سب بیماریوں سرد کو جو معدہ اور جگر اور طحال میں ہوں نافع ہر صفت اسکی پوست کیر کی جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ کا پوست اجود کی جڑ کا اور پوست کاسنی کی جڑ کا ہر ایک سے چار درم اور مویزہ شقے تین درم اور انجیر زرد تین دانہ اور بسفاج اور شگوفہ اذخر اور پانچھ اور اسارون یعنی تگر اور سلینہ کچ کی قسم ہر ایک سے دس درم سب کو چل کر اور ایک شنب پانی میں جگھو کر جوش دین اور صاف کر کے ایک من شمد کے ساتھ قوام میں لائیں -

شریت اصول - نواب میرزا محمد باقر مروی کے خط سے منقول قلمی فرمایا ہر کہ یہ نسخہ جمال الدین کے خط سے نقل ہوا ہر صفت اسکی بسفاج شقی اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم اور کیر کی جڑ کا پوست اور اسن اور شقی اور قندناہر ایک سے پندرہ درم اور پٹی سوسن کی جڑ اور سونف رومی ہر ایک سے سات درم اور سس سیالیوس اور شقہ قرقہ ہر ایک سے پانچ درم اور دار چینی اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے چھ درم سب کو چکلا ایک شنب پانی میں جگھوئیں اور صاف کر کے قند کے ساتھ قوام میں لائیں -

شریت اصول - کہ امراضی کی تالیف فرما دین قادری سے منقول کھانسی کی سب قسموں تر اور خشک اور تپ دق کے لیے نافع ہر صفت اسکی عناب جرجانی دانہ کھان تین دانہ اور اسوڑہ کلان ساٹھ دانہ اور طبعی پوست اتاری ہوئی اور خطمی کچ اور خبازی کے بیچ اور نیلو فر کے بھول اور بنفشہ کے بھول ہر ایک سے سات درم اور میدانہ پانچ درم اور کثیر اور گوند بول کا ہر ایک سے تین درم اور برگ ارو سہ ایک رطل اور قند سفید دو رطل دواؤں کو سوسا گوند اور کثیر اجوش دین اور صاف کر کے قوام پر لائیں پھر کثیر اور بول کے گوند کو کوٹ چکانہ داخل کرین اور ارو سہ عبارت بانسہ سے ہر کہ بھول اسکا سفید ہوتا ہر ہند کے شہرون میں مشہور اور کثیر اور جو دہر -

شریت اصول - کہ معدہ کو قوت دیتا ہر صفت اسکی بہاڑی امرود پختہ تراش کر پانی اسکا حاصل کرین اور قند سفید اگر قوام پر لائیں -

شریت برنجاسف - یہ نفو دس کی تالیف سے قرا دین آفندی صالح چلی حکیم ابراہیم سلطان قیصر روم سے منقول کہ وہ قرا دین ترکی میں لکھی



صاف کریں اور ایک رطل قند سفید ڈالکر قوام بر  
لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ سے ڈیڑھ  
اوقیہ تک ہو اور اگر شربت بزوری معتدل سفر جل  
نہا کرنا چاہیں تو قند سفید کے عوض اس کے ہوزان ب  
شیرین داخل کریں۔

شربت بزوری لمین سیلان ہو سی کی  
تالیف سے قبض رفع کرنے کے واسطے مفید ہے صفت  
اسکی سنا کی سات مثقال اور گلاب کے پھولوں  
کی تہی اور ہنسراج ہر ایک سے مثل مثقال اور گلاب  
اور سونف ایسی اور کاسنی کے بیج اور کنوٹ کے بیج  
ہر ایک سے پانچ مثقال اور بسفاج نشتی اور کاسنی  
کی جوڑ کا پوست اور کھیرے لکڑی کے بیج ہر ایک سے  
تین مثقال اور کنوٹ کے بیج نازک کپڑے میں  
باندھ کر باقی دو اؤنکو جو کھینے کی ہین چھل کر سب کو  
تین دن بانی میں رات کے وقت چھوٹیں اور صبح  
کو جو شش دیکھ اور صاف کر کے اور قند سفید ایک چائیک  
ڈال کر قوام ہو لائیں اور پانچ مثقال رطل نہ چینی جسکر  
داخل کریں اور تھپ سے چلائیں کہ بخوبی حل مل جائے  
ایک خوراک کے مقدار تین مثقال سے پانچ مثقال  
ہمک ہے۔

شربت تریاقی کہ فاذر ہزہ وں اور سامہ  
کاٹھے کا ہو اور بقراری اور خفقان ورتنی کرنا اعلیٰ  
کوتا ہو اور کھانے کی بھوک بڑھانے کے لیے مجرب ہے  
مذکورہ سے منقول صفت اسکی زرنک کا  
پانی اور سیب شیرین کا پانی ہر ایک سے تین سو  
مثقال اور بیج کا پانی ایک سو بیج مثقال سے تین سو  
وزن شکر کے ساتھ قوام میں لائیں اور وہ موی  
ناستہ کترج کے پانی میں حل کیے ہوں چھ مثقال  
اضافہ کریں اور وہ کتنا ہو کہ یہ شربت تریاقی  
بیماریوں میں تریاق فاروق کا قائم مقام  
ہے۔

شربت جعدہ حکیم مومن کی تالیف سے  
پیشاب کو جاری کرتا ہے اور جنس کو کھوتا ہے اور واسطے  
دور کرنے خلطوں کی عفونت اور زائل کر کے بچوں  
اور سہل کھولنے کے مجرب ہے صفت اسکی  
جعدہ کو ایک گھاس ہو اور کٹا کر اشبع کہ پانی ہی  
پودینہ کی قسم ہو اور رطل اور کوٹھ تلخ اور دیونہ چٹائی  
اور کنوٹ کے بیج اور کھیرے لکڑی کے بیج اور  
خربوزہ کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور انجیر در  
ایر دیونہ سے ہر ایک سے دو مثقال سب کو  
ایک من تبریز پانی میں چھوٹیں پھر جوش دین  
کہ چارم باقی رہے صاف کریں اور ایک سو  
بیچ اس مثقال جیانی شکر کے ساتھ قند سفید لائیں  
اور ہر روز رطل مثقال تین میں سے ان چیزوں میں  
ساتھ جو پیشاب اور پیش کا اور اگر کئی ہین نوش  
کریں اور جو وقت طبع خشک ہو تو گلاب کے پھولوں  
کے جوشانہ سے ساتھ جبین فارقیوں اور سفوفینا  
داخل کی ہو نوش کریں۔

ہر شربت صاحب خلاصہ التجارب نے  
لکھا ہے کہ یہ شربت اعلیٰ خراسان کا استعمال ہو اور  
طبع کو تازہ کرتا ہے وں اذیت اور فساد کے  
صفت اسکی آٹو بخاری میں سیر اور تھپ سے  
انکے ہوزان دونوں دو اؤن کو رات کو پانی میں  
چھوٹیں اور تین مثقال شیرشت کو گلاب میں چھوٹیں  
اور بیج کو صاف کر کے اور باجم طا کر نوش کریں سب  
ایک خوراک ہو مگر چاہے کہ یہ نامی دو ایک پیالہ سے  
دریادہ ہو اور اگر چارم سنا کی بھی چھوٹ کر اور رطل کر  
نہ صاف کر کے پانی اسکا اضافہ کریں تو دست  
لاسنے کی قوت اس میں صفرا دفع کرنے کے لیے زیادہ  
ہو جانی ہو اور گرم مزاج والوں کے واسطے عظیم النفع  
ہو اور سیر ملک خراسان کا آتالیس من شاہ ہو  
اور من شاہ دو من تبریز تھینا سات سیر مندی

ہو تا ہو۔

شربت حرمل مرگی کے واسطے مجرب  
ہو اور پانے درد سر اور نگی سانس اور کھانسی طوبی  
اور بیماریوں رطلی مانند ہستھا اور جنون رفع کرنے  
کے لیے سود مند صفت اسکی تخم اسپند ایک  
رطل کوٹ چھانکر تین رطل انگور کے پانی میں جوش  
دین کہ چارم باقی رہے تین روز نوش کریں عمل  
میں کچھ غلانی نہیں کرتا ہو۔

شربت خطل بلغم اور سورے کا مسل  
ہو اور صاحب تنک کو سود مند صفت اسکی  
پوست اور گوزہ خطل یعنی اندرائن کا ہر ایک سے  
ایک جزو اور خطل کی جڑ چھوٹے دو جزو سب کو رطل  
پانی خالص میں جوش دین کہ ثالث باقی رہی صاف کر  
اور بقدر پانی باقی رہے اس کے ہوزان شکر سفید  
ڈال کر قوام ہو لائیں ایک خوراک کے مقدار دشا دم  
سے میں زرنک ہو گرم پانی کے ساتھ نوش  
کریں۔

شربت تماض ساوہ معدہ کو قوت دیتا  
ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے اور صفرا کی تیزی  
کو توڑتا ہے اور قوت کو باز رکھتا ہے اور ہاضمہ کو قوت  
دیتا ہے اور خوراک کو دفع کرتا ہے صفت اسکی  
حاصل کریں حاض تازہ یعنی جو کہ سبز اور جعدہ ر  
چاہیں کہ پانی اسکا لکڑی چھوٹ کر ایک ہین جوش  
دین کہ ثالث باقی رہے پھر بیج تار کر چھوٹ کر  
دیر رہنے دین کہ گاد اسکی تہ نشین ہو صاف کر کے  
اس کے ہوزان قند سفید کے ساتھ قوام دے کر  
استعمال کریں۔

شربت خمار یہ شربت خمار رفع کرنے کے  
لیے مجرب ہے صفت اسکی آٹو سیانہ اور  
تر بندی تخم اور چھوٹوں اور ریشون سے صاف  
کی ہوئی ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوے مثقال



اور عنب فراسانی پچاس عدد چھ رطل پانی میں  
پکائیں کہ در رطل باقی رہے عذات کریں اور ترش  
ترش کا پانی اور ترش اور شیرین نام کا پانی ہر ایک  
ایک رطل اور ترش اور شیرین سب کا پانی اور بہ  
ترش کا پانی ہر ایک سے نیم رطل اور نہات سفید رطل  
داخل کر کے ملا کر آگ پر پکائیں کہ تمام ہو جائے  
آگ پر سے اُتار کر اور سرد کر کے گھاہ رکھیں  
ایک خوراک کی مقدار دہل ورہ جو  
شربت خمیرہ استہکائی تھریک میں دہل ورہ  
کو سو خوراک دہل ورہ خمیرہ میں کر سکتا ہو اور معده کو  
پاک کریں جو خلطوں کو مٹھ سے اور خالی کر کے دلا  
بائے کاہر ہر آگ اس شربت کو باہ کی مہوون کے  
ساتھ نوش کریں تو سرعت نزال کے لیے شیرین  
صفت اسکی حاصل کریں خمیرہ نوے رطل  
اور شلخ یعنی پراوی پو دینہ کا پانی تین رطل  
اور خردل یعنی رانی تین رطل اور شرب پانی یعنی  
گلابی پکری ایک رطل شلخ رانی اور شلخ پکری ایک  
پیمین اور سب کو ایک ہزار رطل شلخ پانی  
میں جو شرب دین کر نصف باقی رہے عذات  
کر کے چھ سو رطل شلخ خالص کے ساتھ تمام  
پر لائیں۔

شرب وادسخت - مسکری نشہ لانے والی  
اعضا و ریشہ کو قوت بخشنی ہو اور طبیعی بیماریوں کو مٹھ  
اور نسیان کو زائل کرتی ہو اور خوراک کو بڑھائی ہو  
اور پریشانی کو مٹھ کیلئے موافق اور کھانے کی بھوک  
پیدا کرتی ہو اور بدن کو فروغ اور چہرہ کے رنگ کو  
کھارانی ہو صفت اسکی انگور کا پانی ایک سو  
میں اور شیرین پست اور تخم سے عذات کی پودنی  
تین مٹھ اور سبب شیرین تخم اور چھ پکوان سے عذات  
کیا ہوا دو مٹھ اور گلاب خوشبودار آدھ مٹھ اور  
پانی خالص دہل مٹھ اور دار چینی اور لونگ اور

مسکری رومی اور کباب چینی اور پانچ اور زعفران  
دو رطل اور مشک خالص آدھ رطل اور شرب  
ایک رطل پانی اور سب کو ایک ہزار رطل پانی میں جو  
دین اور چھاک اسکی پانچ مٹھ پانی تک کہ  
دو مٹھ پانی میں ہر ایک مٹھ چھ رطل پانی تک کہ  
کرتی دہل ریشہ دین کہ سہ رطل کہ عذات کریں اور  
دراوان کو کھیں اور رانی کو کھیں پانی میں ہر ایک  
جو شرب کر کے دہل ریشہ پانی کو ایک مٹھ پانی میں اور  
تھریک پانی میں پکری اور شیرین مٹھ پانی میں پکری  
اور ہر ایک کو نیچے دین کہ سہ رطل پانی کو دین اور شیرین  
بخوبی شیرین اسے کھا کر طبیعی کو فروغ کریں اور شلخ  
کو سہ رطل پانی اور سب کو تخم کے اندر رانی اور شلخ  
غیر شرب اور زعفران کو کہ تین مٹھ پانی میں پکری اور شلخ  
پانی ہوں دہل ریشہ اور تخم کا سہ رطل پانی میں پکری  
دین کریں اور بعد چھ مٹھ کے کھال کر اور تخم پانی میں  
شرب استعمال کریں۔

شرب ذیہتر اطمین مسکری میں طبیب نے  
ذیہتر نہیں ہے نقل کی تہذیب بیان کرتا ہو کہ اس  
شرب نے میری خیر صحت تمام ایام زندگی میں کی ہو  
اور یہ ایک شرب اب ہر نافع صفت معده اور کھال  
اور نزال دین کے واسطے صفت اسکی بہ  
نشہ شرب اسکی نلی سوسن کی چھ مٹھ اور سہ رطل پانی  
اور مٹھ سفید ہر ایک سے ایک درم اور سلیخ سیاہ چھ مٹھ  
اور مٹھ صافی یعنی بول اور آستین مٹھ ہر ایک سے  
دو درم کوٹ کر شیشہ میں بھریں اور شرب انگوری  
جید اسپر لائیں اسقدر کہ چار انگشت دو اون  
کے اور پانچ رہے پھر منہ شیشہ کا منسوب وٹھ کر کے  
گھاہ رکھیں اور بعد چھ مٹھ کے استعمال فرمائیں  
اور دوسرے نسخہ میں شرب سفید خوبو دار عذات  
کیا ہوا ایک ذوق اس شرب میں داخل  
ہو اور سید اسماعیل نے ذخیرہ میں لکھا ہو کہ اس

شرب کو بعد چالیس دن کے کام میں لائیں اور  
دوسرے نسخہ میں بیان کیا ہو کہ ایک رطل شرب  
پانی میں اور مٹھ سفید کے سہ رطل پانی میں اور مٹھ  
میں مٹھ پانی میں کہ اس شرب کو بہ شلخ پانی میں  
دسے کہ شیشہ میں بھریں اور مٹھ سفید کا سہ رطل  
دہل پانی رکھیں اور بعد چالیس دن کے کام میں  
نیشہ اور نزال کے بعد نوش کریں۔

شرب ذیہتر اطمین مسکری میں طبیب نے  
ذیہتر نہیں ہے نقل کی تہذیب بیان کرتا ہو کہ اس  
شرب نے میری خیر صحت تمام ایام زندگی میں کی ہو  
اور یہ ایک شرب اب ہر نافع صفت معده اور کھال  
اور نزال دین کے واسطے صفت اسکی بہ  
نشہ شرب اسکی نلی سوسن کی چھ مٹھ اور سہ رطل پانی  
اور مٹھ سفید ہر ایک سے ایک درم اور سلیخ سیاہ چھ مٹھ  
اور مٹھ صافی یعنی بول اور آستین مٹھ ہر ایک سے  
دو درم کوٹ کر شیشہ میں بھریں اور شرب انگوری  
جید اسپر لائیں اسقدر کہ چار انگشت دو اون  
کے اور پانچ رہے پھر منہ شیشہ کا منسوب وٹھ کر کے  
گھاہ رکھیں اور بعد چھ مٹھ کے استعمال فرمائیں  
اور دوسرے نسخہ میں شرب سفید خوبو دار عذات  
کیا ہوا ایک ذوق اس شرب میں داخل  
ہو اور سید اسماعیل نے ذخیرہ میں لکھا ہو کہ اس

شرب سعد مسکری - یعنی ناگہر مٹھ کی شرب  
نشہ لانے والی ہندی طبیعیوں کی ایک دسے  
جو اس کو سفید ہو اور معده کو قوت بخشنی ہو اور دین  
میں خوشبو ہو بخانی ہو صفت اسکی ناگہر مٹھ



کے واسطے دو مثال۔

شریت صحت شریون یعنی اور قوتیج کی اور کھٹی  
و کارون کو نفع ہو صفت اسکی یہ شہید آئیل  
صحت کپڑا کی پڑھنی کی ایک ہوا اور اجڑن کی اور  
سونا اور گلاب کے پھول اور بودینہ اور عدیہ شک  
ہر ایک سے قین درم اور موزہ شے مثیل دانہ سب کو دو  
درم پانی میں چائے میں کنٹلٹ باقی رہے صفت  
کرین اور صاحب کے وقت تیل درم آسین گرم  
کر کے نوش کریں۔

شریت صحت دیگر بنہ شہید معصوم صفت  
اسکی صحت خاوری اور اجڑن کی اور سونا اور  
گلاب پھول اور عدیہ شک ہر ایک سے قین درم  
اور موزہ شے دو سو عدد سبکو بندہ رطل پانی میں  
چائے رین کہ پانچ رطل باقی رہے صفت کرین اور  
پانچ رطل شہد صفت کیے ہوئے ساتھ قوام میں  
لائن ایک خوراک مقدار بندہ درم یا بالاصل  
ساتھ نوش کریں۔

شریت فواکہ شیرین۔ نقاہت والوں کو واسطے  
سفید ہو اور احشائی تقویت کرتا ہو اور کھانسی  
کونافع صفت اسکی حاصل کرین اگر شیرین کا  
پانی بقدہ کچا میں اور زنگ میں ڈال کر چش دین  
کہ دو ٹلٹ جل جائے اور ایک ٹلٹ باقی رہے پھر  
اسکے ہوزن انار شیرین کا پانی اور شیرین کا پانی  
اور امروہ خام کا پانی ہر ایک سے اس قدر کہ حقد  
ایک ٹلٹ جو شادہ باقی رہے اور سوم حصہ  
اس سب کا ٹکڑے سفید ڈال کر لاکھ آگ پر کھائیں اور  
جھاگ اتار دین پھر قوام میں لاکھ اور سرد کر کے گھاہ  
رکھیں اور بیضے ایک جزو قند سفید بھی داخل کرتے ہیں  
شریت فواکہ مر۔ یعنی ترش اور شیرین میوون  
کا شریت معمول شہرین چھون اور بن کی قوتون کو  
تقویت بخشتا ہو اور نقاہت والوں کو قوت دیتا

ہو اور صفت احشائی کونافع صفت اسکی

انار ترش اور شیرین کا پانی اور ترش اور شیرین  
کا پانی اور سیب ترش اور شیرین کا پانی اور امروہ  
ترش اور شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک جزو اور  
ترش کا پانی اور زرشک کا پانی ہر ایک سے ایک  
شیم جزو و تیل سب کے قین وزن شک سفید کے  
ساتھ قوام پلا میں اور بیضے ایک جزو و انگور کا پانی اور  
شیم جزو وغورہ کا پانی داخل کرتے ہیں اور بہت مسک  
ہو اور چاہئے کہ ان ہر شہ خورہ کے پانی اور انگور کے  
پانی کو جوش دین اس قدر کہ دو ٹلٹ جل جائے اور  
ایک ٹلٹ باقی رہے پھر دوسرے پانیوں کے ساتھ  
شک ڈال کر قوام کرین اور بیضے اس شریت  
میں پشہ اصل ساق کا پانی اور غورہ کا پانی ہر ایک سے  
ایک جزو داخل کرتے ہیں اور اگر شریت فواکہ ترش  
نہا جائے تو ترش میوون مذکورہ کے پانیوں سے  
ترتیب دین اور ہر ایک سے ان شریون الیہ مذکورہ  
کو ہر شخص کے مزاج کے موافق مناسب دواؤں سے  
تقویت کر سکتے ہیں کہ مناسب دواؤں کو کوٹ کر  
لو کر پیسے میں باندھ کر سمین جوش دین۔

شریت فواکہ شیرین دیگر۔ سدون کو کھولنا  
ہو اور پشہ اور دیگر صفت کونافع ہو اور بخوبی  
قوت بخشتا ہو قور کو روکتا ہو اور صفائی تیزی کو تو  
رہا ہو رطل اور شادہ کے لیے سود مند صفت  
اسکی یہ کا پانی اور سیب کا پانی اور ساق کا پانی اور  
زرشک کا پانی اور انار کا پانی اور غورہ کا پانی  
بلبلہ وزن اور جو کہ کا پانی اور نیمہ کا پانی ہر ایک سے  
نیم جزو سب کو پھر کر یک میں ڈال کر لاکھ آگ پر  
کھائیں یہاں تک کہ ٹلٹ باقی رہے پھر سفید قند سفید  
جو اسکے لیے کافی ہو اتنا ڈال کر قوام میں لائیں اور  
آگ پر سے اتار کر سرد کر کے گھاہ رکھیں اور بیضے  
لکھا ہے کہ مذکورہ پانیوں کو جوش دین جب

نصف باقی رہے ہر ایک میں پراہب منصف سے  
ایک من قند سفید داخل کرین اور اگر نیم من قند کو  
داخل کرین بہتر ہو۔

شریت فواکہ۔ بنہ شہید بن علی بن جردہ معہ  
اور احشائی قوت بخشتا ہو اور نافع ہو قور و دستون کو  
اور سفید ہو حاملہ عورتون کے لیے جو بہت قور کرتی ہوں  
صفت اسکی حاصل کرین بہ ترش اور امروہ  
اور انار ترش اور شیرین اور ساق اور غورہ ہر ایک سے  
ایک جزو و کوٹن اور بخوبی صفت کرین اور طاقم انگور  
کا پانی ہر ایک سے ایک جزو یا ہو اور اگر منظور ہو کہ آئیل  
کچھ شیرینی بھی داخل کرین تو چاہئے کہ آئیل نہا شہید  
یا کوئی اور شیرینی ڈالیں اور جوش دین اور جھاگ  
اتار دین جو وقت قوام صلاب ہو پشہ آگ پر سے  
اتار کر اور سرد کر کے چینی یا کچی کے برتن میں  
گھاہ رکھیں۔

شریت فواکہ دیگر۔ بنہ صاب اختیار ات  
بہ بھی معہ اور رطل اور جگر کو قوت بخشتا ہو اور قور کو  
روکتا ہو اور صفا کو توڑتا ہو اور حاملہ عورتون کے لیے  
سود مند صفت اسکی یہ کا پانی اور غورہ کا پانی  
کیل کا پانی بلبلہ وزن اگر غورہ کا پانی اور نیمہ کا پانی  
اور ترش کا پانی قدر سے داخل کرین یا سنا اور ہر ایک  
سب پانیوں کو جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر  
ہر ایک میں پراہب منصف پانیوں سے ایک من  
قند سفید ڈال کر قوام پلا میں اور سرد کر کے گھاہ رکھیں  
اور اگر منظور ہو کہ ان پانیوں کو بدون قند قوام دیکر  
گھاہ رکھیں تب بھی خوب ہو۔

صفت اس شریت کی۔ بنہ قندانی بہ  
ترش اور سیب ترش اور امروہ اور انار ترش اور  
ساق اور ترش کنار بیضے اور غورہ و زرشک کیل اور زرشک  
ہر ایک سے ایک جزو و تیل سب کو سنگی یا دن میں  
ڈالیں اور کھل کر پانی لکانا لین اور سنگی کو کھین



جوش دین جب نصف پانی رہے آگ پر سے اُتار کر سرد کریں اور صاف کر کے پھر سنگی دیکھیں دین اور نبات سفید ہونے شامل کر کے جوش دین کہ جلا قوام پڑے پھر آگ سے جدا کر کے رہنے دین جب سرد ہو جائے چینی یا کچے کے برتن میں نگاہ رکھیں شربت فواکہ دیگر۔ دستوں کو قطع کرتا ہو اور صفرا کو بچھتا ہو اور معدہ اور دل اور جگر کو قوت دیتا ہو اور قز اور متلی کو نافع صفت اسکی حاصل کریں ترشی اتج اور زرشک اور ریاس ہر ایک سے ایک رطل اور زعفران یعنی کبیل اور ناردارانہ اور ساق ہر ایک سے تین رطل اور پیر شیرین اور ترش اور سیب اور نار اور امروہ ہر ایک سے چار رطل سب میوؤں کو پانچمین بھگوئیں دو رات دن پھر جوش دین کہ قوام ہو جائے آگ پر سے اُتار کر اور سرد کر کے نگاہ رکھیں شربت فواکہ دیگر۔ پختہ خلائی دستوں کو بند کرتا ہو معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہو صفت اسکی امروہ خشک اور سیب اور حب الاس اور حب الرشاد اور زرشک شے خشک سب کو کچل کر زائرش کے پانی سب میوؤں کے چار وزن میں جوش دین کہ نہلت پانی رہے پھر صاف کر کے بچا مین اور با آشی قوام پڑا مین اور آگ پر سے اُتار کر سرد کریں اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں شربت فواکہ۔ پختہ دیگر باضمہ کو قوت دیتا ہو اور قز کو روکتا ہو اور کھانا مضہم کرتا ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہو صفت اسکی سیب کا پانی اور یہ کا پانی اور نارترش اور شیرین کا پانی اور امروہ کا پانی اور زرشک کا پانی اور انگور خام کا پانی اور گلاب ایک سے ایک رطل اور نفع تازہ ایک قبضہ اور سونف لہی اور پوست بیرون پتہ ہر ایک سے دہل اور اگر بھگیا اور بالچھڑ اور ریڑھی الگ الگ ہر ایک سے پانچ درم اور قند سفید دو من طبی سب دو اون کو کھنکھ

کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں اور وہ پوٹلی میوؤں کے پانیوں میں ڈال کر اور پھر کی دیکھ میں رکھ کر ملائم آگ پر جوش دین اور ہر خطہ دو کو نکولیں اور پختہ مین جب قوام ہو جائے دو اون کی پوٹلی کو کھنکھ خوب پختہ مین جب قوام اسکا سرد ہو جائے میں درم مصطفیٰ رومی یا ریک پیکر اسمین ملائم اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کیمقدار دہل ترش شربت فواکہ۔ پختہ دیگر کو روکتا ہو اور بھوک کھانگی پڑھتا ہو اور معدہ اور جگر گرم کی تقویت کرتا ہو صفت اسکی بہ ترش اور سب ترش اور ترشی اتج اور امروہ اور انگور خام اور زائرش ان سب چیزوں کا پانی کھالیں اور اس پانی میں ایک جزو ساق اور بخار وکیل خشک رحب الاس اور زرشک اور زرشک شے سے بڑھ بڑھ کر کے ایک رات دن بھگوئیں پھر دوسرے دن مین اور پختہ صاف کریں اور ملائم آگ پر سنگی دیکھ میں جوش دین کہ قوام ہو۔ شربت فواکہ مین۔ طبع کو نرم رکھتا ہو اور گرم مزاج والوں کو نافع اور قز بچھٹلی کو سو دھند صفت اسکی انجیر زرد مین دانہ اور موزین شے سیاہ ایک چار ایک یعنی من جبرین کا چارم وزن اور آلو سیاہ اور عناب ہر ایک سے پندرہ دانہ اور شمش دہل درم اور لوسوڑہ بچاس دانہ اور شفا لوے خشک دہل عدد سب کو ایک شب پانچمین بھگوئیں اور جوش دیکھ صاف کریں اور ایک چار ایک شکر کے ساتھ قوام پڑا مین اور دو درم نبشتہ خشک کپڑے میں باندھ کر اور دوسرے کپڑے میں مقبوضا نیم درم باندھ کر دیکھ میں ڈالیں اور پختہ مین پختہ مین جلیق قوام ہو پھر اخیر قوام میں پوٹلی کو دو کریں ایک خوراک کیمقدار دہل درم ہو۔ شربت فواکہ مین۔ قز بچھٹلی کو نافع ہے

صفت اسکی خوب پانی اور موزین شے ہر ایک سے ایک رطل اور عناب اور آلو سیاہ اور آلو بھگیا ہر ایک سے نیم رطل اور انجیر سفید اور موزین سیاہ شے اور سونف رومی ہر ایک سے پانچ ہٹا کر آلو سارے چار شقال کا وزن ہو اور لوسوڑہ مین عدد لیکر اسقدر پانی میں کہ میوؤں کے اوپر دو انگشت بڑھ جائے ایک رات دن بھگوئیں اور دوسرے دن جوش دیکھ صاف کریں پھر شکر سفید ایک رطل ڈال کر کھالیں اور جلا اسکی تارین پھر حاصل کریں نبشتہ کے بھول پانچ درم نازک کپڑے کی غیلی میں باندھ کر اسمین ڈالیں اور جوش دین جب قوام پڑا جائے آگ پر سے اُتار کر نگاہ رکھیں۔ شربت۔ خط میرزا ابوالہم قہمی سے منقول فرماتے ہیں کہ یہ شربت میرزا محمد حسین قہمی کی تالیف سے ہو حرارت مزاج اور سور مزاج گرم کو ساکن کرتا ہو اور نافع ہو دقہ بنوں کو اور تفریق کے بعد خلطہ بنوں کو صفت اسکی زرشک شے پانچ شقال اور حب بھوہی آتا رہے ہوئے اور شیر خشک ہر ایک سے ایک رطل اور گل خنوم اور نیلوجن سفید ہر ایک سے پانچ شقال اور کاسنی کے چھ مین شقال زرشک اور حب اور کشتہ کو مینہ کے پانی میں ڈال کر اور چینی کے برتن میں کر کے تین رات دن بھگوئیں بعد اسکے ہاتھ سے مین اور صاف کر کے پھر کی دیکھ یا قند سفید مین قوام پڑا مین پھر باقی دو اون کو کوٹ کر اور اسمین ملا کر استعمال کریں ایک خوراک کیمقدار ایک وقفا یعنی ساڑھے سات شقال۔ شربت مرزنجوش۔ یعنی بنوں مین حبوت کہ لرزہ سخت قوی ہو کام مین آتا ہو صفت اسکی مرزنجوش یعنی دو نامر اور زخمی اور باوند اور پودینہ ہر ایک سے پانچ درم نیم کو قند اور موزین شے تیس درم سب کو دو سو درم پانی مین کھالیں

کہ ایک ٹلٹ باقی رہے صاف کریں اور نوبت سے پہلے ایک ساعت مقدار میں درم گرم کر کے نوش کریں اور نسخہ معصومی میں عافہ قرصا بھی داخل ہو۔

**شربت مہسل**۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے سودا اور بلغم کو تمام بدن سے خارج کرتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی گلاب کے پھولانہ دور طل لیکر چار طل خالص پانی میں ایک رات دن بھگوئیں پھر جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر ایک ادویہ فقیہون اسمین ڈالیں اور ایک جوش اور دیگر آگ پر سے نیچے آتارین اور بخوبی ملین اور نیچو کر صاف کریں اور ڈیڑھ درطل فانیہ داخل کر کے بچائیں اور جھاگ آتارین پھر لین مقویا سے انطاکی اور سکون نازک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر اس میں پانی اور خطہ لجنہ تھیلی کو ملین کہ دو اون سے خالی ہو پھر اگر ہندی اور سک اصل اور جاوتری ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھانکر داخل کریں اور بچائیں کہ قوام ہو جائے پھر آٹھا کر گلاب بھین اور حاجت کے وقت استعمال فرمائیں۔

**شربت مہسل** دیگر حکیم میر محمد موسیٰ کی تالیف سے وہ لکھتے ہیں کہ یہ شربت ضعف معدہ اور دماغ اور سدہ کھولنے اور سرد بیماریوں اور سودا بیماریوں کو زائل کرنے کے لیے نہایت نافع ہے اور بہترین سمات ہے صفت اسکی گلاب کے پھول سبز ڈیڑھون سے صاف کیے ہوئے اور سنار کی ہر ایک سے دس ششقال اور نفیہ کے پھول میں ششقال اور نسوت سفید مجوف اور غاریقون ہش سفید اور سننن رومی ہر ایک سے پانچ ششقال اور کشوت کے بیج اور اسطوخودوس اور مصلی رومی ہر ایک سے تین ششقال اور پالچھڑ دو ششقال اور خباب اور سوڑہ ہر ایک سے

تین دانہ آٹھ سو ششقال خالص پانچین ایکے لات دن بھگوئیں پھر جوش دین کہ چارم باقی رہے اور حالی سو ششقال ترنجبین خالص اور شکر بالنا صاف کے ساتھ قوام برلا میں پھر آگ پر سے آتار کر اور سر کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار پانچ ششقال سے دس ششقال تک ہو۔

**شربت مہسل** دیگر بلغم اور سودا کو بدن سے نکالتا ہے اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور ابن ماسویہ کے شربت مہسل سے قریب ہر صفت اسکی بہت فلاحی حاصل کریں گلاب کے پھول سبز ڈیڑھون صاف کیے ہوئے بوزن دور طل اور ایک رات دن چار درطل گرم پانچین بھگوئیں پھر نسوت سفید پست آتاری ہوئی اور کوئی کونازک کپڑے میں باندھ کر اسمین ڈالیں اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر آتارین ایکہ دقہہ کپڑے میں باندھ کر اور وہ بولی بھی اسمین داخل کر کے جوش دین اور دو جوش دیگر آگ پر سے آتارین اور رہنے دین کہ سرد ہو پھر لین دونوں پلوئوں کو بالمش قوی اور بخوبی کر ان دونوں کو دور کریں اس کے بعد گلاب کے پھولوں کو بھی بالمش قوی خوب ملین اور زور سے دبا کر بخوبی ملین اور صاف کر کے پھر دیگر اسمین ڈالیں اور داخل کریں اسمین ڈیڑھ درطل فانیہ کہ قند سفید کی قسم ہو اور بچا کر جھاگ آتارین پھر مقویا سے انطاکی دو درم اور اگر قناری خام اور لونگ اور سک اصل اور جاوتری ہر ایک سے بوزن ایک دانگ کوٹ کر اور نازک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر اسمین اور بچائیں اور موتا تر تھیلی کو ملین کہ قوام برلا کے پھر آگ پر سے جدا کر کے تھیلی کو ملین اور بخوبی بخوبی ملین کہ سب دور اون کی قوت جو شانہ میں آجائے تھیلی کو دور کر کے شربت سرد کریں اور شیشہ یا گلاب کے برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت

کام میں لائیں۔

**شربت مہسل** بلغم کناش اطمینوس سے منقول صفت اسکی ماہودانہ چھلکون سے صاف کیا ہوا ایک ادویہ یعنی سارھے سات ششقال اور پالچھڑ تین گرمہ اور شراب پانچ قسط دو اون کو کوٹ کر کشادہ تھکر کی تھیلی میں بھریں اور تھکر اسکا باندھ کر غریب اسمین ڈالیں کہ پانچ دن تک کھلی رہے پھر تھیلی کو نکال کر ملیں اور بخوبی بخوبی ملین اور نوش کریں یہ شربت کھانے سے پہلے ایک مرتبہ گرم پانی کے ساتھ۔

**شربت مہسل** صفا کناش مذکور سے منقول صفت اسکی سلینہ یاہ ایکہ دقہہ اور مقویا انطاکی اور دعا دقہہ کوٹ چھانکر نازک کپڑے کی تھیلی میں بھریں اور تھکر اسکا بند کریں کہ کچھ تھیلی سے خالی رہے پھر تھیلی پانچ قسط شراب جید میں پانچ دن بھگوئیں پھر بخوبی آتار کر ملین اور بخوبی ملین اور تھیلی کو دور کر کے نوش کریں اس شراب کو کھانا کھا کے سے پہلے ایک مرتبہ گرم پانی کے ساتھ۔

**شربت ملیون**۔ باہ کو زیادہ کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ کو خلط غلیظ اور سنگ اور ریگ سے پاک کرتا ہے اور پشاپ کی دشواری کے لیے نافع ہے صفت اسکی ملیون کے بیج تین ششقال لیکر دور طل پانی میں جوش دین جب ٹلٹ باقی رہے مل کر صاف کریں اور قند سفید ایک من غبی ڈال کر قوام میں لائیں اور بعضوں نے نیم من قند لکھا ہے ایک خوراک کی مقدار دس درم سے دس ششقال تک ہر شربت ملیون قرابادین معصومی سے منقول بدن کو قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے اور غوطہ لاتا ہے اور پوڑھون کے لیے موافق صفت اسکی ملیون کے بیج اور بادام کا سفد اور قرطم کے بیجوں کا مغز اور ششقال اور بھین سس

اور زمین سفید اور زرشک کے بیج اور تچ اور سوٹھ اور  
لوگاب اور جانفل اور جادتری اور دھنی ہر ایک سے  
دو من درم سب دو کوٹھ کوٹھ کر دو رطل پانی میں  
جوش دین اور صاف کر کے ایک رطل شربت کے  
ساتھ قوام دیکر آخر قوام میں خشک پیسا ہوا اور  
نزعہ ان ہر ایک سے نیم درم داخل کریں اور دو اوقیہ  
مارالہ کے ساتھ خلوص معدہ میں کم کم نوش کریں۔  
شراب کے کہ شیخ داؤد نے نصاب سے یہ نسخہ نقل  
کیا ہے تاج ہر سردی معدہ اور جگر کے لیے اور ضعف  
گردہ اور ضعف بدن اور فساد ہضم اور چھتہ تب کو  
مفید اور بے اولادی کے لیے سود مند صفت  
اسکی حاصل کریں طلاء کے عبارت شراب غلیظ سے  
ہو جن قسط کے ہر قسط میں اوقیہ کا وزن ہو اور شربت  
کیا ہوا ایک قسط اور سوٹھ پانچ درم اور زعفران  
دو درم اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر ایک سے  
ارٹھائی ڈبک اور مشک بتی گول میخ اور پیل  
ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ سب دو اؤن کو کوٹھ جھانکر  
شراب اور شہد مذکور میں داخل کریں اور دھوپ  
میں بھین کے غلیظ ہو کر قوام پر آجائے ایک خوراک لایا  
معتد ہوئی چارہ نقال مرد پانی کے ساتھ نوش کریں۔  
شربت - حرارت کو تسکین دیتا ہوا رسوزش  
اور بیاس کو بھجاتا ہے اور خفقان گرم کو تاج ہو  
اسکی انارترش کا پانی اور ۲۰ بوجار کا پانی اور آلو  
سیاہ کا پانی اور تربوز کا پانی اور انگور خام کا پانی  
اور ترنج کا پانی سب دو این برابر وزن  
اور سب کے برابر قند سفید ڈاکٹر قوام پر لائیں  
شراب مسکر ہند کے طبیوں کی تالیف سے  
کہ اسکو ہندی میں مائع مدہ کھتے ہیں اور انکے  
اعتقاد میں شراب سب بڑی بیماریوں کو زائل  
کرتی ہے اور ہند کے حکیموں کے اسرار سے ہے کہ اس  
نسخہ کو غیر پونچھ رکھتے ہیں اور ہندوستان کے

جوگی لوگ س شربت بیماریوں کی دوا کرتے ہیں اور  
خود بھی سکے نوش کرنے کی ہمیشگی رکھتے ہیں صفت  
اسکی قند سیاہ کنٹاکن بن اور گل ڈھانکی دس ہیر  
اور درخت بھول کی چھال پانچ ہیر سب کو خم کے  
اندر ڈاکٹر تین مشک پانی اٹھین بھرن اور  
ایک مدت تک رکھ جوڑیں کہ جوش کھائے جب جوش  
اسکا ساکن ہو چکا لکڑیا صاف کریں اور پھر خم کے اندر  
ڈاکٹر ایک عدد کا لاسنپ کہ جیکا سر اور دم قطع کی ہو  
اور کھال اور آنت اور جھڑی اور پتہ اسکا دور کیا ہو  
صاف کرنے کے بعد اٹھین ڈالیں اور جڑا نفل یعنی  
دھتورہ پانچ ہیر اور بھنگرہ اور منڈی ہر ایک سے  
دس ہیر اور غلیظ سیاہی کا لایا چھین اور دھنی  
ہر ایک سے دس ہیر داخل کریں اور بھنے طبیب اور ان  
دسی اور سونف دسی اور کلونجی اور زہر سیاہ اور دار چینی  
ہر ایک سے دو ہیر داخل کرتے ہیں اور بھنے قوت باہ  
کے واسطے گوشت کبوتر اور گوشت مرغ جو ان کہ  
جربی اور بھلون سے جدا کیا ہو ہر ایک سے بقدر  
حاجت داخل کرتے ہیں اسکے بعد موم گھلایا ہوا  
یا جربی گھلانی ہوئی بقدر دو انگشت شامل کر کے  
خم کے ٹھنڈے کو مضبوط بندہ کریں اور ایک سال تک  
رکھ جوڑیں پھر ایک سال کے بعد استعمال کریں۔  
شربت ملین - قبض کو رفع کرتا ہے اور صفرا کو  
خارج اور حرارت کو ساکن کرتا ہے صفت اسکی  
گاوزبان کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور شاہترہ  
ہر ایک سے دس ہیر مثقال اور قند ہندی چالیس  
مثقال اور زرشک مٹے چالیس مثقال اور آلو بھانکی  
اور آلو سیاہ ہر ایک سے ایک سو عدد سب کو دو رطل  
پانی میں ایک شب بھگوئیں اور صبح کو جوش دین  
کہ نصف باقی رہے صاف کرنے کے بعد شربت  
خراسانی ایک سو مثقال اور تربوین خراسانی ایک سو  
پچاس مثقال اٹھین داخل کر کے اور آلو بھانکی و جوش دیکر

صاف کریں اور پھر جوش دین کہ قوام ہو جائے سب  
دس خوراک ہر ہفتہ میں ایک روز ہر صربت گلاب  
میں گھول کر نوش کرتے ہیں۔  
خمر مسکر - یعنی نشا لانے والی معدہ اور دل  
کو قوت دیتی ہے اور بلغمی اور سوداوی بیماریوں کو  
نافع صفت اسکی سب خیرین کا پانی تین رطل  
اور خیرین کا پانی دو رطل سنگی دیگ میں ڈالیں اور  
لوگ ڈھڑھ درم اور اگر ہندی دو درم اور گاوزبان  
اور بادرنجوبہ اور گلاب کے پھولوں کی تہی ہر ایک سے  
تین درم کوٹ کر اور بھنی میں بھر کر ٹھنڈا اسکا مضبوط  
باندھیں اور دیگ میں ڈاکٹر جوش دین یہاں تک  
کہ سب اور بیک بانی نصف باقی رہے خم کے اندر  
ڈالیں اور شراب ریحانی دو من اس کے اور بھون  
اور قند سفید ڈیڑھ رطل شامل کر کے خم کے ٹھنڈے کو  
بند کریں اور ٹیلے دو زہر ہوب میں رکھیں اور بعد اس کے  
صاف کر کے استعمال کریں۔  
شربت مالینچیا اور سوداوی بیماریوں کو مفید  
صفت اسکی کاسنی کے بیج اور فرنجشک کے  
بیج اور بادرنجوبہ کے بیج ہر ایک سے ساڑھے سات  
درم ٹیلے سوسن کی جڑ دس درم لیکر سب دو اؤن کے  
چھ وزن گلاب خالص اور سب دو اؤن کے  
دو وزن سب شیرین کے پانی میں جوش دین کہ  
ثلث باقی رہے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام  
میں لاکر شربت تیار کریں۔  
شربت مالینچیا اور سوداوی بیماریوں کو نافع ہے  
اور آسانی خلط سودا کو دستوں میں کھاتا ہے صفت  
اسکی کاسنی کے بیج اور فرنجشک اور بادرنجوبہ کے  
بیج ہر ایک سے دس درم اور گاوزبان تین درم اور  
بادرنجوبہ ساڑھے سات درم اور ٹیلے سوسن کی جڑ  
نیم درم اور ملیٹی پانچ درم اور سونف دسی اور  
بھانجی ہر ایک سے تین درم دو اؤن کو کوٹھ کر



پانچمین بھگوئین اور جوش دے کر صاف کریں اور  
گلاب اور سیب شیریں کا پانی ہر ایک سے آدھا رطل  
اضافہ کریں اور ایک من قند کے ساتھ قوام پر لائیں  
اور نیم مثقال زعفران اور دو دانگ اور ایک درم  
کٹکی سیاہ اور ایک درم سقونیہ پیکر اضافہ کریں -  
شریت - گرم تھن کو زائل کرتا ہے اور گرم مزاج  
داون اور جوان آدمیوں کو نافع اور سرد مزاج والوں  
اور بڑھوں کو نقصان پہونچاتا ہے صفت اسکی  
خیریت اور تھجبین ہر ایک سے دس درم اور سیب فیرین  
کا پانی دس درم اور رحنیہ کا پانی دس درم سبکو  
کسی قدر خالص پانی میں جوش دے کر صاف  
کریں اور بھر ملائم آگ پر رکھ کر قوام پر لائیں اور  
آخر قوام میں سقونیہ ایک درم پیپی ہوئی اور کافور  
ایک دانگ آسمین حل کریں ایک خوراک  
پانچ درم ہو -

شریت - معدہ کو قوت دیتا ہے اور بلغم غلیظ کو دھو  
میں بھاتا ہے اور معدہ کو رطوبت سے پاک کرتا  
ہے صفت اسکی رچ اور سیلجہ اور بالچہ اور اگر بھیا  
ہر ایک سے پانچ درم گلاب کے پھولوں کی پتی  
سات درم اور آستین تین درم اور سنوت سفید  
پانچ درم اور اسارون یعنی تگر دو درم اور سونف سی  
چار درم سب کو کچل کر اور بدستور ایک شب  
بھگو کر اور جوش دے کر صاف کریں اور  
نیم من قند سفید کے ساتھ قوام دیکر اخیر میں ایک  
درم سقونیہ اور ریوند چینی نیم درم اور غار یقون  
نیم درم پیکر آسمین شامل کریں -

شریت - صاحب آبلہ کو سود مند ہے اور  
جلد آبلہ کا ظہور کرتا ہے صفت اسکی گلاب کے  
پھولوں کی پتی اور عاوس یعنی مسور بھوسی اتاری  
ہوئی ہر ایک سے سات درم اور انجیر زرد دس  
عقدہ اور تھجبین درم اور موہر شفق دس درم اور

لاکھ دھوئی ہوئی تین درم اور سونف دیسی اور جود  
کے بیج ہر ایک سے چار درم جو دو این کوٹے کی بین  
کو لکڑی کو ڈیڑھ این پانی میں بکائیں اور صاف  
کر کے قوام پر لائیں اور ایک دانگ زعفران پیکر آستین  
ملائیں اور اس سب کو ایک دن میں تین تری  
نوش کریں -

شریت - گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھری کو  
بھاتا ہے صفت اسکی تخم کلثمی پندرہ درم اور ہراج  
اور اسقو لو قند ریون ہر ایک سے سات درم اور  
دو توینی جنگلی گاجر کچھ اور فطر اور لیو کا پانی ہر ایک  
چار درم اور مشک دس درم اور انجیر زرد دس درم  
بدستور بکائیں اور قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں  
ایک خوراک کیمقدار میں درم ہو گرم مزاج داون  
کے لیے خیر و تخم خیارین کے ساتھ اور سرد  
مزاج داون کے واسطے مار البزور کے  
ساتھ دین -

شریت - جفن کو جاری کرتا ہے اور بچہ مردہ کو  
بھاتا ہے صفت اسکی بوبہ جنگلی اور دارچینی اور  
آستین رومی اور اہل اور سیلجہ اور اسارون تین  
تھک اور میعیا سہ اور نیلے سوس کی جڑ اور شکڑا مشج  
کہ پھاڑی پودیت کی ایک قسم ہے اور سونف لومی  
ہر ایک سے دس درم جو دو این کوٹے کی بین کوٹ کر سبکو  
ایک رات اور ایک دن بھگوئیں پھر جوش دیکر  
صاف کریں اور قند سفید اور شہد صاف کیے ہوئے  
کے ساتھ قوام دیکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار  
پندرہ درم پیکر بانی میں ڈال کر پیئیں -

**شین معجمہ کا باب میم کے ساتھ**

فصل شمامہ اور شمو مات کے نسخوں کے

بیان میں ہے

شمامہ - دماغ سرد کو قوت دیتا ہے اور دماغ کی سرد  
میریون کو نافع اور خفقان اور ضعف قلب سرد کے  
لیے بے نظیر قوی فرماتا ہے کہ یہ نسخہ احقر محمد ہاشم خاٹب  
بجگم محمد الملوک سید علوی خان کی تالیف سے ہے  
صفت اسکی اگر قماری خام پانچ مثقال اور  
لونگ اور بالچہ اور زعفران اور رافطہ طرا لطیب اور  
چھوٹی ٹالچی اور جادو قری اور پوست زرد اترج  
کا ہر ایک سے ایک مثقال اور علقہ ہندی کہ ٹکو  
ہندی میں باج کئے ہیں اور حسی لبان ہر ایک سے  
اڑھائی مثقال دو اون کوٹ کر اور سسکی باون  
میں ڈال کر گلاب میں پسین اور عطر عود ہندی اور  
عطر عنبر اور عطر ناگسیر ہر ایک سے آدھا مثقال اور  
روغن نرگس اور روغن چنبلی ہر ایک سے ایک مثقال  
داخل کر کے باون میں اسقو رتین کہ جنگلی کے قابل  
ہو جائے پھر اسکو سب کی شکل بنا کر سیاہ بنائیں  
کریں اور ہمیشہ اسکو سونگھتے رہیں -

شمامہ دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت  
اسکی اگر ہندی چار مثقال اور بالچہ اور لونگ  
اور ہار نارنج اور حب الحلب اور مرزنجوش  
ہر ایک سے دو درم اور پوست زرد اترج کا دو مثقال  
اور عنبر اشہب ایک مثقال اور لادن اور سلاوس  
ہر ایک سے اڑھائی مثقال دو اون کو عرق نارنج  
میں یا ایک پیکر اور عطر حسی لبان اور عطر عنبر اور  
عطر عود ہندی ہر ایک سے ایک دانگ داخل  
کر کے سب کی شکل تیار کریں اور سایہ میں بھاکر  
ہمیشہ سونگھیں -

شمامہ دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی  
اگر ہندی چار مثقال اور بالچہ چینی اور چھوٹی ٹالچی  
اور لونگ اور جادو قری اور حب الحلب ہر ایک سے  
ایک مثقال اور عنبر اشہب اور مشک تبتی ہر ایک سے  
دو دانگ اور لادن اور زعفران ہر ایک سے

چار دانگ کوٹ کر اور عرق بہا کر نارنگی میں پیکھ کر عرق  
رہنق دو مشتقال اور عطر عود بن ہی دو دانگ اخل کر کے  
شماہ تیار کر کہ صفت اسل شامسکی شہین دیگر  
اگر ہندی چار مشتقال اور عود صلیب اور بالچتر اور  
لوگنگ اور زعفران اور جھوٹی الائچی اور جاوتری اور  
پوست زرہ راج کھار ایک ایک مشتقال اور عطر شہین دیگر  
مشتقال اور مشک تہی چار مشتقال اور بہا نارنگی کو مشتقال  
اور حسی لبان دو مشتقال کوٹ کر اور عطر گلاب و لکڑی  
اور عطر عود قاری اور عطر ناگہ اور عطر عنبر ہر ایک سے  
ایک مشتقال اور روغن ترنس اور روغن زیتونی ہر ایک  
سے دو مشتقال سب کو عرق بہا کر نارنگی میں گوندھ کر  
پیتور معروف شماہ بنائیں۔

شماہ دیگر - دکام اور سدہ خیشوم کیلئے نافع ہے  
اور دماغ کے سدہ کو کھولتا ہے صفت اسکی  
کلوخی کو شرب یا سرکہ بقدر ضرورت میں بھگوئیں ہر ساہ  
میں خشک کر کے بودادہ کپڑے میں باندھ کر سو گھنٹیں  
شہوم - سرسام گرم کو سود مند ہے صفت اسکی  
سبب کا پانی اور بیک کا پانی اور مور دنا زہ کا پانی اور  
گلاب اور مندل سفید پیا ہر ایک کو باہم ملائیں اور  
کا فور ایک دانگ اخل کر کے سو گھنٹیں اور سو گھنٹا  
بنفشہ اور نیلوفر کا پیتور در دسر گرم اور سرسام کو  
نافع ہے۔

شہوم - کہ سو مزاج سرد اور تر کو سود مند ہے  
صفت اسکی مشک اور تیز بات اور نام اور  
مرد زخوش اور سداب سو گھنٹیں تنہا یا مرکب  
شہوم در دسر سرد اور نسیان کو نافع ہے صفت اسکی  
جا نفل اور شیخ اور لونگ اور مرد زخوش ہر ایک سے  
ایک جز و اور جاوتری چار جز و کوٹ چھا کر اور  
سویجے پانی میں ملا کر سو گھنٹیں۔

شہوم - صاحب گرمی کو سود مند ہے صفت اسکی  
سداب اور شہیت یعنی سویہ اور مرد زخوش جمع کر کے

ہمیشہ سو گھنٹیں۔

شہوم - خواب لانے میں موثر ہے صفت اسکی  
مرد زخوش یا ریحان گلاب میں بھگو کر ہمیشہ سو گھنٹیں۔  
شہوم - کہ غالیہ سے موسوم ہو اور مندل ہر اور دماغ  
کی تقویت کے لیے نہایت مفید ہے صفت اسکی  
عنبر شہب ایک گرم اور اگر ہندی دو گرم اور  
مندل مقاصری تین گرم عنبر کو گرم گلاب میں ڈال کر  
بھگوئیں اور اگر ہندی اور مندل کو باہر ایک ہر ایک  
آئین ملائیں اور سو گھنٹیں۔

شہوم - دماغ کی سردیاریوں کو سود مند ہے اور  
اسکو غالیہ بھی کہتے ہیں صفت اسکی عنبر شہب  
دو گرم اور مشک خالص ایک گرم۔ روغن بان میں  
پیکھا کر سو گھنٹیں۔

شہوم - گرمی کے لیے نافع ہے اور خستہ رہے  
صفت اسکی چوکا ۱۲ ٹاٹا کر الگ الگ میں گوندھ کر  
خمیر کریں اور شماہ بنا کر وقت دورہ گرمی اور بد  
نوبت بھی سو گھنٹیں۔

شہوم - در دسر سرد اور نسیان کو نافع ہے  
صفت اسکی جا نفل اور در دسر ترکی اور مرد زخوش  
اور لونگ ہر ایک ایک گرم اور جاوتری اور پودینہ  
بھاڑی ہر ایک سے دو گرم سب کو کوٹ چھا کر اور پودینہ  
پائیں گوندھ کر سو گھنٹیں۔

شہوم - در دسر سرد کو مفید ہے اور دماغ کو گرم  
کرے اور خواب غیر طبعی کو زائل کرتا ہے صفت  
اسکی لاون اور قیشوم اور مرد زخوش ہر ایک سے  
ایک گرم اور زعفران نیم گرم اور عنبر شہب دو دانگ  
اور شگوندہ آخر دو گرم کوٹ چھا کر اور پودینہ باہر  
سو گھنٹیں۔

شہوم دیگر - گرمی کے لیے مفید ہے صفت اسکی  
سداب اور مرد زخوش اور شہیت یعنی سویہ اور پودینہ  
بھاڑی ہر ایک ایک جز و باہم ملا کر سو گھنٹیں۔

شہوم دیگر - گرمی اور ام الصیان کو سود مند ہے  
صفت اسکی اگر ہندی اور عود صلیب اور عنبر دیگر  
ہر ایک سے دو دانگ مرد زخوش کے پانی میں بھول کر  
سو گھنٹیں۔

شہوم - خواب لاتا ہے اور دماغ کو قوت بخشتا ہے  
صفت اسکی کل شہسفر اور قلعہ کی ہر اور  
زعفران اور شہیت یعنی سویہ ہر ایک ایک گرم اور  
افیون نیم گرم دو دانگ کوٹ کر اور مرد زخوش کے  
پانی میں ملا کر سو گھنٹیں۔

شہوم دیگر - خشک دماغ کے لیے نافع ہے اور دماغ  
میں تندی پیدا کرتا ہے اور قوت بخشتا ہے صفت  
اسکی کھجور کا پانی اور سبز عنبر کا پانی اور سبب کا  
پانی اور گلاب اور کاہو کا پانی اور نیلوفر کے پھول  
اور خبازہ کی کے پھول اور قلعہ کی ہر ایک سے  
قدر سے باہم ملا کر سو گھنٹیں۔

شہوم دیگر - دماغ کا سدہ کھولتا ہے اور بند دکام  
صفت اسکی کلوخی کپڑے میں باندھ کر اور  
دھنیہ خشک اور تخم شہیت یعنی سویہ کے پچ ہر ایک  
سے ایک جز و سب کو پودے کر اور کوٹ کر اور  
پوٹلی میں باندھ کر سو گھنٹیں۔

شہوم دیگر - دماغ کا سدہ کھولتا ہے اور بند دکام  
کھولتا ہے صفت اسکی کلوخی بودادہ اور عنبر دیگر  
اور عود صلیب اور اگر ہندی کوٹ کر اور پوٹلی میں  
باندھ کر سو گھنٹیں اور جانا چاہئے کہ سو گھنا عاقر و جا  
پیسے ہوئے کا اگر گرمی دے کو چھینک لائے تو توقع  
اسکی خلاصی کی ہو۔

شماہ عنبر - واسطے تقویت دماغ سرد کے  
بے عدیل ہے چنانچہ عنبر کے بیان میں مذکور ہوگا انشا  
اللہ تعالیٰ اور شہوات کو مزاج دماغ کی تبدیل میں  
اثر قوی ہے موافق حاجت کے سو مزاج سرد میں  
جیزین خوشبودار گرم جیسے چیلی اور زنگس اور

سوسن اور نیام اور عنب اور مشک اور اگر ہندی اور دماغ کے راستوں کی کھولنے والی چیزیں جیسے کلونجی اور صتر اور جندبیدستر اور انکے مانند اور سوسن گرم مین خوشبودار چیزیں گرم جیسے گلاب کے پھول اور بنفشہ اور نیلوفر اور گلاب یا میوہ جات سرد اور شگوفہ اور پھول انکے اور صندل اور کافور اور اون سب کے مانند استعمال کرتا چاہیے ہمیشہ ضرورت کے موافق۔

شمس المصابین۔ یہ معجون اخوان عصر میں سے کسی طبیب نے تالیف کی ہے بدن کو قوت دینے اور فرحت بخشنے اور اعضا و ریسے کی تقویت اور قوت باہر زیادہ کرنے کے لیے بے نظیر ہو صفت اسکی فندق کا مغز اور پستہ کا مغز اور چغندر کا مغز اور بادام شیرین مقشر کا مغز اور خشکاش اور کھجور مقشر ہر ایک سے چار مثقال اور اندر جو اور کلہن اور بوزیدان ہر ایک سے نو مثقال اور کیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز سات مثقال اور بہن سرخ اور بہن سفید اور دارچینی اور زعفران ہر ایک سے دو مثقال اور شقائق چار مثقال اور سونٹھ اور تخم ملیون اور بانیقل اور عنب اشہب اور قلعہ مصری ہر ایک سے ایک مثقال اور رب سبب شیرین اور شربت فواکہ شیرین ہر ایک سے تیس مثقال اور فانیہ بخری اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے پچاس مثقال بہتور مقرر مرتب کریں۔

## شین مجرب کا باب ہے ہرگز کے ساتھ

شہنشاہی۔ اعضاء و ریسے کو قوت دیتی ہے اور دل اور دماغ کو فرحت بخشتی ہے اور کھانے کی سہولت پیدا کرتی ہے اور نغوظ لاتی ہے اور بہت فائدہ رکھتی ہے صفت اسکی ایلہ مرے گھٹلی سے صاف

کیے ہوئے پچاس مثقال اور آملہ مرے گھٹلی سے صاف کیا ہوا ایک سو مثقال اور یا قوت رمانی اور موتی نا سفتہ اور بقیاج فسنقی ہر ایک سے تین مثقال اور کرہاے شمع اور بل بخشی اور یشب سبز اور گل داغستانی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور خرفہ مقشر کے بیج باج مثقال اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور عنب اشہب اور مشک مٹی اور مصطکی رومی اور کندر اور رندہ لاجپا سفید اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان کے پھول اور زرشک بے دانہ ہر ایک سے دو مثقال اور نیلوفر کے پھول باج مثقال اور زرشک کا شربت اور سبب شیرین کا شربت اور سبب ترش کا شربت اور آلو کا شربت اور تاج کا شربت اور لیمو کا شربت اور بنفشہ کا شربت ہر ایک سے تیس مثقال و نباتات سفید ایک سو مثقال اور شیر خشک خراسانی میں مثقال اور چاہئے کہ بلیا اور آملہ اور زرشک کو گلاب اور عرق گاؤزبان اور عرق شاہترہ اور عرق نیلوفر ہر ایک سے نیم من میں پکائیں کہ نہرا ہو جاسے پھر کیرے میں چھانکھو اور نبات سفید اور شیر خشک خراسانی یا نیمین کھول کر گوش دین اور چھاگ آتارین اور مذکورہ شربتوں کے ساتھ بلیا آملہ مٹھ کیے ہوئے داخل کر کے قوام پر لائیں اور تمام دواؤں کے ساتھ بدستور مشہور مرتب کریں ایک خوراک کہ مقدار دو مثقال ہے۔

## شین مجرب کا باب ہے ہرگز کے ساتھ

فصل شیان کے بیان میں ہوا اور اسکے نسخوں کے ذکر میں

جاننا چاہئے کہ شیان جمع شافہ کی ہے اور وہ دو طرح کا ہوتا ہے یا آنکھ اور ناک کی بیماریوں کے واسطے یا رحم اور آنتوں وغیرہ کی بیماریوں کے لیے و لیکن جو شافہ کہ آنکھ اور ناک کی بیماریوں کیلئے ہو وہ عبارت چند مناسب دواؤں سے ہو کہ آنکھ بہت بار ایک پکڑوہ رخا لیں پانی یا بعض عصاریں وغیرہ میں مکرر میکھو اور پھر باجم بخوبی مخلوط کر کے چھوٹی چھوٹی ٹنگیاں لٹولانی مختلف شکلوں کی نفرتہ اور شانی کے واسطے تیار کر کے اور سایہ میں سکھا کر حاجت کیوت خالص پانی یا بعض مناسب عصاریں میں تھیرے کر کے کر کے میں پکائیں اور یا باہر کی طرف سے آنکھ کے گرد اگر ویسپ کریں اور کبھی شافہ ناک میں بھی لکھتے ہیں اور جو کہ آنکھ ایک عضو ہر نہایت شریف اس لیے اس کی دواؤں کے حصول میں عمدہ کوشش عمل میں لائیں کہ سب چیزیں حید اور تازہ اور صافی اور خالص غیر مغشوش اور بدل ہوں کمال احتیاط آنکھ کو ترتیب دین اور جو چیزیں جلائے اور دھونے کے قابل ہیں انکو جلا کر دھوئیں اور بہت مبالغہ آہین کریں اور خیال کریں کہ گرد و غبار سے محفوظ رہیں اور دستور جلائے اور دھونے اکثر دواؤں کا مانند سنگ سرمہ اور سرب اور سفید کا شغری اور اقلیم اور تمدیر ان ضرورت اور توتیا اور شالنج۔

شیان۔ نہایت نافع ہے لکڑی کی حرارت اور آنکھ کی سرخی اور وزم سر کے لیے صفت اسکی حفض کی اور برگ زردچہ اور انیون پانی میں سپک شیان بنالین اور حاجت کے وقت میکھو آنکھ کے اوپر ملین۔

شیان۔ منہدی اور انزروت سفید شیر خرمین پروردہ اور چاکو مقشر ہر ایک سے ایک مثقال اور ایلو اسے زرد دوا مثقال اور



نبات سفید ایک شقال کو ٹکڑا کر پٹے میں چھانکر  
گل خلی کے لعاب یا کدو کے پانی میں گوندھ کر شیات  
تیار کریں۔

شیات - سیات پناہ سیرزا اور پٹیمہ پناہ  
کے خط سے منقول اور کچھ ہیں کہ شیات اس نبات کا  
سیرزا اور پٹیمہ سیرزا ابوطالب سے حامل ہیں نے  
کیا تھا وہ اسکی بہت تعریف کرتے تھے کہ شیات  
آٹکے کے درد کے لیے نہایت نافع ہو صفت اسکی  
غورہ کا پانی یا کدو کا پانی بے نمک اڑھائی من بوزن  
شاہ یعنی ایک سو تود اور تویا سے قلعی اور چاکسوا اور  
کتیرا سفید ہر ایک سے تین شقال اور بادام شیرین  
کا مغز شقال اور نبات سفید تین سو شقال  
اول کتیرا غورہ کے پانی میں بھگوئیں اور چاکسوا  
کر کے ہمراہ تویا یا باریک کوٹیں اور کپڑے میں  
چھانکر اس پر چھ دو کین اور ہر صبح اور شام ہاتھ سے  
اسکو آٹے پٹے کرتے رہیں پندرہ دن تک  
اور پندرہ عویں دن نیم من شاہ بہرے دھنیہ کا  
پانی داخل کریں اور بادام کا مغز چھیلایا ہوا باریک  
کوٹ کر نبات سفید کے ساتھ شامل کریں اور چاکسوا  
دن دھنیہ گچھا کر روغن اسکا داخل کریں اور ہر دو  
اسکو صبح اور شام ہاتھ سے حرکت دیتے رہیں جب  
کاٹھا ہو جائے شیات بنائیں۔

شیات - بنو شقانی سبل اور ناخنہ اور سلاق  
اور بیاض یعنی آنکھ کے سفید یا کدو کا نافع صفت  
اسکی شادبج دھویا ہوا چھ درم اور گوند بول کا پانچ  
درم اور نس یعنی تانبہ جلا ہوا اور پھنگری جلائی  
ہوئی ہر ایک سے دو درم اور ایلو اسے زرداؤن  
ہر ایک سے پانچ درم اور زعفران اور مرکی یعنی بول  
ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور زنگار اڑھائی درم کو ٹکڑا  
اور کپڑے میں چھانکر شیات بنائیں اور حاجت  
کے وقت استعمال کریں اور دوسرے نسخہ نمبر

پھنگری جلائی ہوئی دو درم اضافہ ہوئی ہو اور  
زنگار کا وزن ایک درم ہو اور دوسرے نسخہ نمبر  
زنگار تین درم ہو اور افسون اور مرکی یعنی بول ہر ایک  
سے ایک درم اور زعفران اور قلعہ ساقیہ کہ یہ بھی  
پھنگری کی قسم سے ہو دو درم اضافہ ہوئی ہو۔

شیات احمد دیگر سلاق اور غلطی جان  
کے لیے جو مرض لطیفی درم لٹچکے اخیر میں عارض  
ہوتا ہو نافع ہو صفت اسکی شادبج عیسیٰ بول  
درم اور نس یعنی تانبہ جلا ہوا آٹھ درم اور گوند بول کا  
اور کتیرا اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے دو درم اور  
موتی کی جبر اور موتی ناسفہ اور قیناٹ ہر ایک سے  
چار درم اور دم الافزین اور زعفران سے ہو بھنگری  
ایک درم یا باریک پیکر شیات تیار کریں۔

شیات اختصر - جرب اور سبل اور ساق  
کو نافع ہو صفت اسکی زنگار تین درم اور قلعہ ساق  
نقرہ یعنی چاندی کا سبل جو کلاتے وقت نکلتا ہو اور  
گوند بول اور اشق کہ ایک گوند کی قسم ہو اور سفیدہ  
کا شغری ہر ایک سے دو درم بول کا گوند اور اشق  
کو سدائیکے پانی میں حل کریں اور باقی سب وائیں  
کوٹ چھانکر اس میں گوندھیں اور شیات تیار کر کے  
کام میں لائیں۔

شیات اسود - حرارت جسم کے لیے سود مند  
اور آنسو کو جذب کرتا ہو جب کثرت جاری ہوں اور  
آنکھ کی سوزش اور سبل کو جو حرارت سے ہو مفید ہو  
صفت اسکی گوند بول اور مرکی یعنی بول ہر ایک  
سے ایک درم اور سفیدہ کا شغری دھویا ہوا چار درم  
اور قاقیا پانچ درم اور با پچھ اور افسون ہر ایک سے  
چار دانگ پانچین پیکر شیات تیار کریں۔

شیات اسود دیگر - مدینی درم تھم اور دمہ  
یعنی ڈھلکے اور سبل اور قرعہ جسم کے واسطے  
کہ جبکہ ساتھ حرارت ہو نافع ہو صفت اسکی

سوئے کی اقلیہ اور سفیدہ کا شغری اور گوند بول کا  
اور افسون ہر ایک سے چار درم اور نس یعنی تانبہ  
جلا ہوا اور با پچھ اور نشاستہ ہر ایک سے ڈیڑھ درم  
اور قاقیا دھویا ہوا جو میں درم کوٹے چھانکر  
دو دانگ پانی میں سرور کر کے کدو کے پانی کے  
ساتھ شیات تیار کریں۔

شیات اصغر - نافع ہو ریلح کے واسطے  
جو آنکھ اور ایک میں عارض ہوں آٹکے کے اڑھائی دانگ  
اور گردا گرد آنکھ کے ٹکڑا کر صفت اسکی میں پٹیمہ  
تانبہ جلا ہوا اور افسون ہر ایک سے تین درم اور  
زعفران اور شیات ناسفہ ہر ایک سے آدھا درم  
اور موتی ناسفہ اور موتی کی جبر ہر ایک سے ایک درم  
اقاقیا پانچ درم کوٹ چھانکر ہنہ کے پانی میں گوندھیں  
اور شیات تیار کریں۔

شیات اصغر نوع دیگر - صفت  
اسکی زرد بول اور تویا سے ہندی ہر ایک سے  
پانچ درم اور مرج سفید اور گوند بول کا ہر ایک سے  
تین درم اور زعفران ایک درم سو لٹ دسی تازہ  
کے پانی میں گوندھ کر شیات تیار کریں۔

شیات - نافع گرانی گوش اور طین اور ردوی  
یعنی کان کی جھنجاہٹ کو جو ریح غلیظہ کے سبب سے  
ہو اور کان کے درد کو مفید اور طرش یعنی بہرہ پن  
کو جو خلطون غلیظہ کے سبب سے ہو سود مند  
صفت اسکی شغم غفل یعنی اندرائن کے پھل کا  
گودا ایک درم اور جو آٹکے تین درم اور جند سید شتر  
آدھا درم اور زرداؤن مدحرج اور نستین کا عصا رہ  
اور قلعہ ساقیہ کوٹھ ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور افسون  
ایک دانگ یعنی آدھا دانگ کوٹ چھانکر گاسے کے  
پتہ میں گوندھیں اور شیات بنائیں اور حاجت  
کی وقت ایک کو آٹھین سے لیکر اور روغن بادام میں  
چرب کر کے بقدر حاجت کان میں ٹپکائیں

شیاف - کہ جریا در بل اور گوشت زاید کو زایل  
کرتا ہے صفت اسکی تیزیات چھ درم اور گوند ببول کا  
پانچ درم اور زنگار تین درم اور س یعنی تانبہ جلایا  
ہوا اور قلعہ سونختہ کہ ایک قسم پچنگری کی ہے ہر ایک  
سے دو درم اور مرکی یعنی بول اور افیون ہر ایک سے  
ایک درم اور زعفران آدھا درم کوٹ چھان کر  
اور سداب کے پانی میں گوند کھرشیاف  
تیار کریں۔

شیاف ورداحمرہ یعنی گل سرخ کا شیاف  
آٹکھ کے غبور اور مورسج کو نافع ہو اور آٹکھ کا سدہ  
کھوتا ہو اور مد کے باقی مواد کو تحلیل کرتا ہو اور  
طبقہ قرینہ کے سطح میں جو فرحہ کے سبب سے خار  
بڑھ جائے اسکو بخوبی بھرتا ہے صفت اسکی  
گلاب کے پھولون کی جی تازہ بتر شقال اور اقلیمیا  
جلائی اور دھونی ہوئی اور سرمہ صفہائی اور پردہ  
تانبہ کا جلایا اور دھویا ہوا اور شانچ مشول اور  
سفیدہ کا شغری دھویا ہوا ہر ایک سے چھ درم اور  
گوند ببول کا چوبیس درم سب کو باریک کوٹیں  
کہ مثل مرہم ہو جائے اور باقی دوا کو کوٹ چھا کر  
اور رسین گوند عکشیاف تیار کریں۔

شیاف حما طشقون - کہ نہ اور جرب اور  
سبل اور سلاق اور بلکے استرخاویج سبل کو  
دافع ہو صفت اسکی شادخ دھویا ہوا بارہ درم  
اور گوند ببول کا دھل درم اور قلعہ سونختہ کہ ایک  
قسم پچنگری کی ہے پانچ درم اور تانبہ جلایا ہوا چار درم  
اور افیون اور زعفران ہر ایک سے ایک درم کوٹ  
چھا کر سو ف دسی تازہ کے پانی میں گوندھین  
اور شیاف بنا لیں۔

شیاف حلیت - مرض خیالات پیشان  
اور آٹکھ میں پانی اترنے کی اجدا میں نفع دیتا ہو  
صفت اسکی حلیت یعنی مہنگ اور نکلی سفید

ہر ایک سے دھل درم اور کینچ تین درم شہدین گوندھین  
اور شیاف بنا کر استعمال کریں۔

شیاف - لیج چشم اور درم ملتحمہ کو نافع ہے  
صفت اسکی تانبہ جلایا ہوا تین درم اور اقا قیادو  
درم اور کیر اور گوند ببول کا اور پالچہ اور زعفران  
ہر ایک سے ایک درم تھم کے پانی میں شیاف تیار کریں  
شیاف - سلاق اور سبل اور جرب کہ نہ اور  
بیاض کو نافع ہو اور آٹکھ کی سوزش کو دور کرتا ہو اور  
نفع اسکا شغری مرض میں کہ آٹکھ کی بیماریوں سے  
ہو مخصوص ہے صفت اسکی گوند ببول کا اور کیر اور  
اقلیمیا دھونی ہوئی اور سفیدہ کا شغری اور مرکی یعنی  
بول اور ایلو اسے زرد اور زنگار اور ہر تال سرخ اور  
قلعہ سونختہ جلایا ہوئی اور پردہ تانبہ کا جلایا ہوا اور  
گول مچ اور پیل اور مچ سفید اور مچ سیاہ اور ہلدی  
اور نشاستہ اور شکر العشر کہ وہ ایک غنیمت ہو کہ ملک  
خراسان میں عشر کے پتون بہمتی ہو اور عشر کو  
فارسی میں خرک اور ہندی میں آک کہتے ہیں  
ہر ایک سے دھل درم اور درم الاونین ڈیڑھ درم  
اور اقا قیادو ڈیڑھ درم اور انزروت تین درم  
اور توتیا اور حفض یعنی رسوت اور پالچہ اور مادہ  
جلایا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور گندہ برورہ  
ترشی تیج کے پانی میں حل کر کے دوا میں آسمین  
گوندھین اور جلانا زکو کا یا آگ پر ہو یا روغن زیتون  
لیکن اعلیٰ ہو کہ آگ پر بریان کریں اور شراب  
یا سرکہ میں ڈالیں اور باہر مکیالی کر  
سکھائیں۔

شیاف دینار جون - واسطے مد یعنی  
درم ملتحمہ کے جو خشکی سے عارض ہو نافع ہے صفت  
اسکی سفیدہ کا شغری دھویا ہوا اور اقلیمیا دھونی  
ہوئی ہر ایک سے دھل درم اور افیون اور نشاستہ  
ہر ایک سے ایک درم اور کیر اور ڈیڑھ درم کوٹ چھا کر

شیاف تیار کریں۔

شیاف جلابی - سبل اور ناخن اور جرب چشم کو  
نافع ہو اور آٹکھ کو جلا دیتا ہے صفت اسکی سونکی  
اقلیمیا اور سفیدہ کا شغری ہر ایک سے دھل درم اور  
کیر اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے پانچ درم اور موقی ناخن  
اور ہر تال سرخ اور اقا قیادو ہر ایک سے چار درم اور  
افیون سات درم اور زعفران اور گوندھین جرب  
اور درم الاونین اور جادتری سوختہ اور روئی  
سوختہ ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر  
شیاف تیار کریں۔

شیاف - رمد یعنی درم ملتحمہ سر کو نافع ہے صفت  
اسکی حفض ہندی یعنی رسوت اور ہلدی یا رکیہ  
امیران کے مشابہ سو ف دسی کے پانی میں پیکر  
شیاف تیار کریں۔

شیاف زربنج - ظفرہ یعنی ناخن کو نافع ہو  
صفت اسکی کندر اور زعفران ہر ایک سے  
ایک درم اور ہر تال سرخ آدھا درم بدستور شیاف  
تیار کریں اور حاجت کے وقت ہری سو ف  
کے پانی میں پیکر آٹکھ میں کھینچیں۔

شیاف زنجار - خارش خشک اور خارش تر  
اور سلاق اور تار کی چشم اور سیلان اشک اور سبل  
ناخن اور بلکون کی کھر کھراہٹ کو نافع ہے صفت  
اسکی توتیا کے کرمانی چھ درم اور امیران اور  
منجدی اور شیاف ماہی ہر ایک سے پانچ درم  
اور سبل اور سو ف اور سمندر جھاگ اور حفض کی اور  
پوست زردہ کا اور شانچ دھویا ہوا اور تیزیات  
ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور کیر اور  
گوند ببول کا ہر ایک سے دو درم کوٹ  
چھان کر اور غورہ کے پانی میں پال کر شیاف  
تیار کریں۔

شیاف زنگار دیگر - جرب اور سبل کے لیے

نافع ہو صفت اسکی سفیدہ کا شغری چار درم  
اور زنگار پانچ درم اور اشق اور گوند بول کا ہر ایک سے  
چار درم اور نشاستہ تین درم دواؤ کو کوٹ کر اور  
باریک چھانکر اشق کو سداب کے پانی میں حل کرنا  
اور سب دواؤں میں آسمین گوند عین اور شیان  
تیار کرین۔

شیان زنگار دیگر۔ زنگار ایک درم اور  
پوست زرد پٹکا آدھا درم اور برادہ تانبہ جلا یا ہوا  
چار درم اور مرکی یعنی بول آدھا درم اور زعفران  
ایک دانگ اور نشاستہ اور گوند بول کا ہر ایک سے  
ایک درم اور کثیر ایک درم اور دار فلفل یعنی بیل دودانگ  
بدستور شیان کرین۔

شیان زنگاری۔ جرب اور ریج سبل  
کو نافع ہو صفت اسکی گوند بول کا اور سفیدہ کا شغری  
اور زنگار برابر وزن یک کر ہرے سداب کے  
پانی میں شیان کرین۔

شیان۔ مرض طرفہ کو جو آنکھ میں سرخ  
سرخ نقطہ ہو جاتے ہیں دور کرتا ہو صفت اسکی  
تیزاب تین درم اور سنگ راسخ دو درم اور گوند  
کی جڑ اور موتی ناسفہ ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور گوند  
بول کا اور کثیر ہر ایک سے ڈھائی درم اور چالیہ چار درم  
اور ہر مال سرخ اور دم الاخین اور زعفران اور کمر یا  
ہر ایک سے آدھا درم سب دواؤ کو باریک پکیر اور چوڑے  
مرغ خانگی کے خون میں گوند ہک شیان تیار کرین اور  
حاجت کے وقت شہ عورت میں گھسکر آنکھ میں چکائیں۔

شیان جلائی پسنخ دیگر۔ صفت  
اسکی توتیاے کرمانی چھ مثقال اور پوست زرد  
ہر کا پانچ مثقال اور گوند بول کا اور بلندی ہر ایک سے  
پانچ مثقال اور نمک ہندی اور زعفران اور نوساد  
ہر ایک سے آٹھ مثقال اور سیل اور مایران چینی ہر ایک  
دو مثقال اور حوض کی تین مثقال اور کثیر پانچ مثقال

دواؤ کو کوٹ چھانکر اور غورہ کے پانی میں پرورش  
کر کے سکھائیں اور خوب سپین اور غورہ کے پانی میں  
گوند ہک شیان تیار کرین۔

شیان۔ کہ جو اسکو آنکھ پر بلین خوب بول  
لائے صفت اسکی شادخ دھویا ہوا اور رافون  
ہر ایک سے ایک مثقال اور گوند بول کا اور کثیر ہر ایک  
سے ایک ثلث مثقال کوٹ چھانکر اور سفیدہ کے پانی میں  
گوند ہک شیان تیار کرین اور سایہ میں خشک  
کر کے اور حاجت کے وقت ہرے دھنیہ کے  
پانی یا مرغ کے انڈے کی سفیدہ میں حل کر کے  
آنکھ پر لگا لیں۔

شیان۔ زفیون کہ خون ناک سے جاری  
کرنا ہو صفت اسکی کنش اور مونیج اور زفیون  
ہر ایک سے آٹھ مثقال دواؤں کو کوٹ کر اور گائے  
کے پتے میں گوند ہک اور شیان بنا کر ناک میں کھین  
شیان قنہ۔ کہی عمل رکھتا ہو صفت  
اسکی غنہ اور قنہ یعنی گندہ بروزہ اور پتہ سوسماک  
اور نہرہ گرگ یعنی پتہ پھیڑیہ کا اور منبہ دانہ یعنی بولہ  
اور عافز جاسب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر  
روغن سبل میں شیان تیار کرین۔

شیان خربق آنکھ میں پانی اترنے کے  
شروع میں نفع دیتا ہو صفت اسکی خربق یعنی  
گنگی سفیدہ ایک لہو یعنی ساڑھے سات مثقال اور مریج  
گول دھا اوقیہ اور اشق ایک درم مولی کے پانی میں  
شیان تیار کرین۔

شیان فیض۔ کہ ناخن اور گوشت زاید کو نافع ہو  
صفت اسکی شادخ دھویا ہوا بارہ درم اور گوند بول  
کا اور تانبہ جلا یا ہوا ہر ایک سے چھ درم اور قلعہ  
سوخہ کہ ایک قسم پٹکری کی ہو اور زنگار ہر ایک سے  
دو درم سونف دیسی کے پانی میں گوند ہک شیان  
تیار کرین۔

شیان مایٹا۔ آنکھ کی بیماریوں کو نافع ہو  
صفت اسکی گل مایٹا ایک لہو یعنی ساڑھے  
سات مثقال اور گل رمنی اور ایلوسے زرد ہر ایک سے  
دس درم اور زردوت مدبر اور گوند بول کا ہر ایک سے  
پانچ درم اور زعفران ایک درم مونیج دستور کے  
ہرے دھنیہ کے پانی میں شیان تیار کرین۔  
شیان۔ کہ اسکو کو کب لدین لایٹا کہتے  
ہیں سخت دردوں اور زخموں اور قرحوں اور  
مورسج اور چلنی بیماریوں اور سگ زخموں کے  
لیے نافع ہو اور قرحوں کے نشانوں کو مٹاتا ہو صفت  
اسکی اقلیمیا دھوئی ہوئی اور سفیدہ کا شغری  
دو درم اور سب یعنی سیسہ جلا یا اور دھویا ہوا  
اور گل شاموس ہر ایک سے آٹھ مثقال اور مرکی  
یعنی بول اور رافون اور کثیر ہر ایک سے دو مثقال منبہ  
پانی میں شیان تیار کرین۔

شیان۔ معروف یہ مولف یہ نسخہ دیگر  
صفت اسکی افاقیا اور کنر اور رافون ہر ایک  
سے ایک درم عصا ہ مایٹا چار درم سب کوٹ کر  
اور کپڑے میں چھانکر ہرے مور کے پتوں کے  
پانی اور ہرے دھنیہ کے پتوں کے پانی میں شیان  
تیار کرین اور سایہ میں خشک کرین۔

شیان مایٹا ساوج۔ چالیس کی  
ایجاد سے واسطے دردوں شدید اور آنکھ کی بیماریوں  
کو نافع ہو اور انتہا میں کار آمد صفت اسکی  
اقلیمیا دھویا ہوا سولہ مثقال افاقیا چالیس مثقال  
اور تانبہ جلا یا ہوا چار مثقال اور تیزاب اور  
زعفران اور پانچ اور ایلوسے زرد اور جبہ بیدستر  
ہر ایک سے دو مثقال اور مرکی یعنی بول چار مثقال اور  
سفیدہ کا شغری اور سرمہ دھویا ہوا ہر ایک سے  
دو مثقال اور گوند بول کا چالیس مثقال بدستور  
پانی میں شیان تیار کرین۔



شیاف مر۔ اسحاق کتا ہو کہ یہ شیاف  
آنکھ کی سرخی اور آنکھوں کے لیے نہایت مفید  
ہر صفت اسکی مرکی صافی یعنی بول اور تال  
سرخ اور گندہ ہر ایک سے ایک جزو سب کو کوٹیں اور  
ہرے دھندے کے پانی میں گوندھیں اور شیاف  
تیار کر کے حاجت کے وقت آنکھ میں چھینچیں۔  
شیاف مرارات۔ انتشار اور ابتداء  
مزدول کو نافع ہر صفت اسکی کلنگ کا پتہ اور  
چکور کا پتہ اور لوسے کا پتہ اور ضبوط کا پتہ اور پیاز کی  
کبریے کا پتہ اور عقاب کا پتہ سب کو خشک کر کے  
ہمراہ دتل درم شحم حنظل اور سکینچ اور فریون ہر ایک  
سے ایک درم کوٹ چھانکر اور سوئف دیسی کے  
پانی میں شیاف کریں۔

شیاف مرارات۔ برنخ دیگر صفت نگاہ  
اور آنکھ میں پانی آتے کو نافع ہو اگر اس مرض کے  
شروع میں استعمال کیا جائے صفت اسکی  
باشہ کا پتہ اور عقاب کا پتہ اور مرغ خانگی کا پتہ اور  
لوٹری کا پتہ اور ضبوط کا پتہ خشک کر کے برابر وزن  
لیکھ ہری سوئف دیسی کے پانی میں گوندھیں اور  
حاجت کے وقت استعمال کریں۔

شیاف مرارات۔ بنوع دیگر صفت  
اسکی کلنگ کا پتہ اور چکور کا پتہ اور بھڑیے کا پتہ اور  
پھاڑی کبریے کا پتہ اور باشق یعنی جڑ کا پتہ اور گور  
کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور شیر کا پتہ اور لک کا پتہ  
اور خوک کا پتہ اور لوٹری کا پتہ اور خرگوش کا پتہ  
اور ہرن کا پتہ اور مچھلی کا پتہ ہر ایک سے ایک درم  
خشک کر کے اور سکینچ مینہ کے پانی میں حل کر کے  
دواؤ کو کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھکر شیاف  
تیار کریں۔

شیاف مرارات دیگر۔ باشہ کا پتہ اور  
مرغ خانگی کا پتہ اور لوٹری کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور لک

کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور لک کا پتہ خشک کر کے  
کوٹیں اور سکینچ اور فریون ہری سوئف کے  
پانی میں حل کر کے اور پتوں کو آسمین گوندھکر  
شیاف بنائیں۔

شیاف مرارات اکبر۔ جانتا چاہیے کہ مرارات  
جمع مرارہ کی ہر اور مرارہ کو فارسی میں زہرہ اور  
ہندی میں پتہ کہتے ہیں پس یہ شیاف مرارات آنکھ  
میں پانی آتے کی ابتداء میں اور تاریکی چشم اور بک  
یعنی رتوندھی اور انتشار کی بیماری میں جسمین آنکھ کا نو  
پریشان ہوتا ہو اور آنکھ کی رطوبتوں کے غلیظ ہونے  
کو نافع ہو اور سدھ کھولتا ہر صفت اسکی باشہ  
کا پتہ اور عقاب کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور چکور کا پتہ  
جو قسم مادہ سے ہو اور لعلی کا پتہ اور کبوتر کا پتہ اور شیر کا  
پتہ اور ضبوط کا پتہ اور ہرن کا پتہ اور پھاڑی کبریے  
کا پتہ اور گور کا پتہ اور لوٹری کا پتہ اور بھڑیے کا پتہ  
اور شیر کا پتہ اور خوک کا پتہ اور کھار کا پتہ اور یو یعنی  
حیثیت کا پتہ اور ہرن کا پتہ اور خرگوش کا پتہ اور بیل  
کا پتہ اور گائے کا پتہ اور کتر یعنی بلی کا پتہ اور کچھوہ کا  
پتہ اور لک کا پتہ اور قاز کا پتہ اور خرگوش کا پتہ اور خار پست  
کا پتہ اور سوسمار کا پتہ اور گدھے کا پتہ اور لہ کا پتہ  
اور ہکا کا پتہ اور حیل کا پتہ اور طوطک کا پتہ اور طوطی  
کا پتہ اور شاہین کا پتہ اور مرغ خانگی کا پتہ اور کجنگ  
کا پتہ اور اونٹ کا پتہ اور خار انداز کا پتہ اور کالے  
کوسے کا پتہ اور کوسے سرخ متقار کا پتہ اور لوم یعنی  
انوکا کا پتہ اور فاختہ کا پتہ اور موسیچ کا پتہ اور پائوس کا  
پتہ اور راسد یعنی نیولہ کا پتہ اور حیفہ کا پتہ اور  
نیس کا پتہ اور ہزار درستان کا پتہ اور شلخا کا پتہ  
اور ہاڑی کجنگ کا پتہ اور موش کا پتہ اور بابیل  
کا پتہ اور کجنگ زرد کا پتہ اور کجنگ خانگی کا پتہ اور  
موند کا پتہ اور چاکوک کا پتہ اور اس کجنگ کا پتہ جو  
ہر وقت دم لاتی ہو اور قائم کا پتہ اور بوتیمار کا پتہ اور جمل

کا پتہ اور سگ کا پتہ پس ان سب پتوں میں سے  
جو چاہو کہ بزرگ قامت رکھتے ہیں پتہ انکا بقدر  
تین درم اور جو جوان میا نہ قامت ہوں پتہ انکا دو  
درم اور جو بچے چھوٹے قامت کے ہیں انکے پتوں  
میں سے ایک درم اور جو ان سے بھی نہایت چھوٹے  
ہوں پتہ انکا نیم درم اور جو ان سے بھی کمتر ہوں پتہ انکا  
بقدر ایک دانگ لین اور انکی کیفیت پر بھی محال کریں  
جو حیوان بہت گرم ہوں پتہ انکا کمتر اور جو انکے  
غیر ہوں پتہ انکا زیادہ لین اور سب کو بار یک پین  
اور سکینچ کو سوئف کے پانی میں حل کریں جبکہ درم  
کافی ہو سکے پھر جو صفت شیاف بنانا چاہیں تو رتوندھی  
بلسان چند قطرے اسپر چکائیں اور ان سب پتوں کو  
سایہ میں خشک کر لینا چاہیے اور اس شیاف کو ہر شخص  
نہیں تیار کر سکتا ہو مگر یاد شایان روزگار البتہ اگر  
امر کی جرأت کر سکتے ہیں یہ نسخہ نقل کیا گیا ہو حکیم  
عادلین محمود کی توبار میں سے کہ تھایہ نسخہ انہیں کی لکھی  
شیاف دیگر کہ شیاف مرارات کے قائم تھا  
ہر صفت اسکی ہاڑی کبری کا پتہ ظرف سی  
میں خشک کر کے اور شحم حنظل نیم درم اور سکینچ دو  
اور فریون اور نو سادر ہر ایک سے ایک درم کوٹ  
چھانکر اور بارنگک کے پانی میں گوندھکر شیاف  
تیار کریں۔

شیاف دیگر کہ یہی حاجت کھاتا صفت  
اسکی لچیلہ لیس کا عصا رہ اور آفاقا اور جفت بلوط  
اور دم الاخون ہر ایک سے ایک درم اور مرکی  
صافی یعنی بول اور سفیدہ کا شغری اور صدف نہایت نوری  
سیب جلائی ہوئی ہر ایک سے نیم درم کوٹ کر اور  
بارنگک کے پانی میں گوندھکر شیاف تیار کریں۔  
ولیکن وہ شیافات جو آنکھ کی مہماریوں اور  
لمین شکر اور قورنج اور رحم کی علتوں  
کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں انکی صنعت کا طریقہ

حدت اور لین میں مانند نسبت حقون کے ہے  
طرف مسلمات کے اور مثل جوب مسہلہ اور مطہوختا  
کے ہو دو اؤن کی ترکیبوں میں اور انکی رازی کی مقدار  
بقدر انگشت یا اس سے کم و بیش ہو جان تک  
کہ مستقیم آنت تک بخوبی پہنچ جائے اور اثر انگا  
کونون آنت تک جائے اگر شیان واسطے قوی  
اور لین شکم کے استعمال کریں اور اگر واسطے درمیان  
ورک اور عرق النساء کے عمل میں لائیں تو جانتے کہ  
فروج کے اندر رکھیں تاکہ سبب زیادہ ٹھہرنے  
کے مقام علت تک اثر انگا زیادہ ہو اور وہ شیان  
جو پتوں میں استعمال کیے جائیں وہ لین تہیں اور مرد  
ترین اور بہترین انہیں سے وہ ہو جو غیر تہیں کے  
پانی سے حاصل کیا جائے اور چھڑکی جائے اسپر شکر  
سرخ اور قدرے نمک اور بعد اسکے وہ شیان جو  
سرگرم موش اور ناطف اور قدرے جو اکھار سے  
ترتیب دیا ہو اور کبھی اضافہ کیے جائے ہیں انہیں  
کے موافق خطی کے پھول اور منفذ آنتوں کی خشکی اور  
ثقل کی پوست میں کو بھی حاصل کیا جاتا ہو شیان  
روغن اور نمک سے وہ قوی زیادہ ہو تمامی شیان  
دیگر سے اور کبھی تیار کیا جاتا ہو شیان جند بیدستر  
اور افیون برابر وزن سے قوی کی شدت کے وقت  
اسکی تسکین کے واسطے اور کبھی بنایا جاتا ہو شیان  
گرم قوی کے لیے اور بدن میں گرمی پہنچانے کے  
واسطے اور گردہ کے لیے خرا اور قانینہ اور مغزیات  
گرم اور ختم گرم سے اور کبھی تیار کیے جاتے ہیں شیان  
قافیہ بعض انہیں سے استعمال کیے جاتے ہیں  
مقعد اور مستقیم آنت کی تقویت کے واسطے  
اور نفل کے روکنے کے لیے کہ تیار کیے جاتے  
ہیں بلوط اور گنار اور افاقیا اور بڑی مائیں  
اور ذرت اور بنج اور صمغ عربی سے اور بعض  
استعمال کیے جاتے ہیں پیش اور آنتوں کی خراش

کے لیے وہ شیان جو حاصل کیے گئے ہوں غیدہ شافری  
اور صمغ عربی اور دم الاغون اور زعفران اور کنار  
اور مرکی اور جنس سے اور کبھی داخل کجائی ہو درد  
کی کمال شدت میں قدرے افیون اور بتریر  
کہ ایک سوت کا ڈور مضبوط شیان کے درمیان  
میں قرار دیں کہ تسکین درد کے وقت بہت جلد  
اسکو مقعد سے نکال لیں اور جانتا جائے کہ شیان  
مخدر افیونیہ حتی المقدور استعمال نہ کرنے چاہئیں  
بسیب نکی مضرت کے یاہ کی قوت میں اور وقت  
شدت حاجت کے بہت دیر تک نہ رکھیں و لیکن  
شیان فات جو دراز کرنے والے اور تھمر گونگا کھولنے  
والے ہیں انہیں سے وہ شیان ہیں جو حاصل کیے  
جاتے ہیں عطفی شافری سفید اور فریون اور پودینہ  
پھاڑی اور سکینچ اور اسکے مانند سے سب اجزا  
برابر وزن ہوں واسطے عشا باور برابر ہی انکی قوت کے  
تیزی اور اس منفعت میں جو مطلوب ہو اسے اور  
چاہئے کہ ان اجزا کو پیاز کے پانی میں گوندھ کر شیان  
تیار کریں و لیکن شیان ماسک اور قافضہ جو رگون کے  
منہ کو بند کرتے ہیں انہیں سے وہ شیان فات ہیں جو حاصل  
کیے جاتے ہیں ماز اور پھلکری اور افاقیا اور ساگہ  
اور گنار اور کنار سے سب اجزا برابر وزن کر گوندھ  
کتر ڈالتا چاہئے اسکی حرارت کے سبب اور کوٹ  
چھانکر اور بول کے گوندھ کے پانی میں گوندھ کر چھوٹے  
شیان تیار کریں سنجہ کی گھٹلی کے برابر اور سیطوریہ  
وہ شیان جو استعمال کیے جاتے ہیں واسطے  
قبل اور خارج کے جو گھسان حل کے ہیں وہ  
تیار کیے جاتے ہیں خوشبو دار چیزوں اور گوند کی  
قسموں وغیرہ سے اور کبھی تیار کیے جاتے ہیں  
شیان فات شکم کے کھڑے کھانے کی واسطے شحم خنفل  
اور کیلا اور حب الفیل اور درمنہ ترکی اور سنہن اور  
آلو سے تلخ کی گھٹلی سے خفقا تو یعنی آلو کے پتوں کے

پانی میں حسین یا لوسے زرد حل کیا ہو گوندھ کر شیان تیار  
کریں و لیکن شیان فات نجیبہ جو نفع پہنچاتے ہیں تو گوندھ  
اور سود مند میں معہ اور آنتوں کی اکثر بیماریوں کو انکی  
صفت اسطور پر کہ شیان فافضہ اور شکر سرخ بلکیت  
پانچ درم اور سقمونیا اور نسوت اور جو اکھا ہر ایک سے  
میں درم ہو اور جو کہ تین جزو آخرین جزو اول  
سے قوی زیادہ ہیں فصل اور کیفیت میں اسے  
انکی مقدار کمتر اور اجزا اول کی مقدار زیادہ کرنی  
چاہئے اور نمک سب سے کتر واسطے شدت  
قوت دستور کے پس اول مرتبہ ترنجبین کو چھڑکے  
اور تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر اور اسپر گوندھ کر  
شیان تیار کریں و لیکن وہ شیان فات گرم  
جو نفع دیتے ہیں قوی مگر اور خشکی طرف احتیاج  
ہوتی ہو پشت گرم کرنے اور بلم کے اخراج  
کے لیے گودا گردہ کے سے دستور کے طریق پس  
تیز زیادہ اور جلد دست لانے والا انہیں سے  
صابون ہر خصوصاً نئی قسم اسکی کہ اس سے شاف  
خراش کو مقعد میں رکھیں یہ تنہائی یا قند اور شہد  
میں ڈالکر آگ پر گھلا لیں اور نمک اور جو اکھا  
اور رسوت اور سوٹھ اور اندرائیں کے پھل کا گودہ اور  
سقمونیا اور ان سب کے مانند مسہلہ دواؤں سے  
اگر نہایت قوی چاہیں اور وہ چیزیں جو ریح کو  
تخلیل کرتی ہیں انہیں سے مانند کھونجی اور زہ او  
جند بیدستر وغیرہ کے ہیں گوندھ ہی ہوں گرم گوندھ کے  
پانیوں میں اور وہ گرم گوندھ مثل جلاوشیر اور کینچ اور  
اشق اور گوگل کے ہیں انہیں سے حاجت کے موافق  
استعمال میں لائیں و لیکن شیان فات تیز جو قوی کو  
تخلیل کرتے ہیں پس صفت انکی اس طریق پر ہو کہ  
حاصل کریں جلاوشیر اور گوگل اور اشق اور نمک ہند  
اور اندرائیں کے پھل کا گودہ اور جو اکھا اور سقمونیا  
اور حب الفیل سب جزا برابر وزن واسطے برابر ہی انکی قوت

حدت اور لین میں مانند نسبت حقون کے ہے  
طرف مسلمات کے اور شل جوب مسئلہ اور مطبوعہ  
کے ہو دو اون کی ترکیبوں میں اور انکی درازی کی مقدار  
بقدر انکشت یا اس سے کم و بیش ہو جان تک  
کہ مستقیم آنت تک بخوبی جوچ جائے اور اثر انکا  
کونون آنت تک جائے اگر شیان واسطے قوی  
اور لین شکم کے استعمال کریں اور اگر واسطے درون  
دورک اور عرق النساء کے عمل میں لائیں تو چاہئے کہ  
فروج کے اندر رکھیں تاکہ سبب زیادہ ٹھہرنے  
کے مقام علت تک اثر انکا زیادہ ہو اور وہ شیان  
جو پون لین استعمال کیے جائیں وہ لین تین اور مرد  
ترین اور بہترین آمین سے وہ ہو جو غیر بہتر کے  
پانی سے حاصل کیا جائے اور چھڑکی جائے اسپرنگ  
سرخ اور قدرے نک اور بعد اسکے وہ شیان جو  
سرگین موش اور ناطف اور قدرے جو اکھار سے  
ترتیب دیا ہو اور کبھی اضافہ کیے جاتے ہیں انہر جات  
کے موافق خطی کے پھول اور نفقہ آنتوں کی خشکی اور  
نقل کی پرست میں اور کبھی حاصل کیا جاتا ہو شیان  
روغن اور نمک سے وہ قوی زیادہ ہو تمامی شیان  
دیگر سے اور کبھی تیار کیا جاتا ہو شیان چند بید ستر  
اور فیون برابر وزن سے قوی کی شدت کے وقت  
اسکی تسکین کے واسطے اور کبھی بنایا جاتا ہو شیان  
گرم قوی کے لیے اور پون میں گرمی پہونچانے کے  
واسطے اور گودہ کے لیے خرا اور قانیہ اور مغزیات  
گرم اور گرم گرم سے اور کبھی تیار کیے جاتے ہیں شیان  
قابض بعض آمین سے استعمال کیے جاتے ہیں  
مقعد اور مستقیم آنت کی تقویت کے واسطے  
اور نقل کے روکنے کے لیے کہ تیار کیے جاتے  
ہیں بلوط اور گلنار اور اقا قیا اور بڑی مائیں  
اور ذرت اور بونج اور صمغ عربی سے اور بعض  
استعمال کیے جاتے ہیں پیش اور آنتوں کی خراش

کے لیے وہ شیان جو حاصل کیے گئے ہوں غیدہ بخاری  
اور صمغ عربی اور دم الاغین اور زعفران اور کنار  
اور مرکی اور جنض سے اور کبھی داخل کی جاتی ہو درد  
کی کمال شدت میں قدرے فیون اور بہتر ہو  
کہ ایک سوت کا ڈورا مضبوط شیان کے درجہ  
میں قرار دیں کہ تسکین درد کے وقت بہت جلد  
اسکو مقعد سے نکال لین اور چنانچہ ہے کہ شیان  
مخدر افیونیہ حتی المقدور استعمال نہ کرنے چاہئیں  
بسیب انکی مضرت کے باہ کی قوت میں اور وقت  
شدت حاجت کے بہت دیر تک نہ رکھیں و لیکن  
شیانات جو دور کرنے والے اور جھڑکی کھولنے  
والے ہیں آمین سے وہ شیان ہیں جو حاصل کیے  
جاتے ہیں عطیش اور کبھی غیدہ اور فیون اور پودینہ  
پھاڑی اور سکینج اور اسکے مانند سے سب اجزا  
بربر وزن ہوں واسطے عشا یا در برابر ہی انکی قوت کے  
تیزی اور اس منفعت میں جو مطلوب ہو ان سے اور  
چاہئے کہ ان اجزا کو پیاز کے پانی میں گوندھ کر شیان  
تیار کریں و لیکن شیان ماسک اور قابضہ جو رگون کے  
منہ کو بند کرتے ہیں آمین سے وہ شیان ہیں جو حاصل  
کیے جاتے ہیں مازدا و بھکڑی اور اقا قیا اور سماگ  
اور گلنار اور کنار سے سب اجزا برابر وزن کر کنار  
کتر لانا چاہئے اسکی حرارت کے سببے اور کوٹ  
چھانکر اور بول کے گوند کے پانی میں گوندھ کر چھوٹے  
شیانات تیار کریں سنجہ کی گٹھلی کے برابر اور اسپرنگ  
وہ شیان جو استعمال کیے جاتے ہیں واسطے  
قبل اور خارج کے جو گھسان حل کے ہیں وہ  
تیار کیے جاتے ہیں خوشبو دار چیز وزن اور گوند کی  
قسموں وغیرہ سے اور کبھی تیار کیے جاتے ہیں  
شیانات شکم کے کھڑے کھانے کی واسطے شخم خطل  
اور کیلا اور حب الفیل اور درمنہ ترکی اور فستق اور  
آلو سے نانکی گٹھلی سے شفا لائیں اگر وہ پون کے

پانی میں صمغ لینا لے کر حل کیا ہو گوندھ کر شیان تیار  
کریں و لیکن شیان نفیجہ جو نفع پہونچاتے ہیں چوک  
اور سود مند میں معہ اور تھوکی اکثر بیماریوں کو انکی  
صفت اسطور یہ کہ مشکا بنفشہ اور شکو سرخ اور کبھی  
باونج درم اور قنونا اور نسوت اور جو اکھار ہر ایک سے  
تین درم ہو اور جو کہ تین جزو آخر میں جزو اول  
سے قوی زیادہ ہیں فصل اور کیفیت میں اسے  
انکی مقدار کمتر اور اجزا اول کی مقدار زیادہ کرنی  
چاہئے اور تک سب سے کمتر واسطے شدت  
قوت و ستون کے پس اول مرتبہ ترنجبین کو چھڑکی  
اور تمام دو اون کو کوٹ چھانکر اور اسپرنگ گوندھ  
شیانات تیار کریں و لیکن وہ شیان گرم  
جو نفع دینے میں قوی سرگور اور تنگی طرف احتیاج  
ہوتی ہو پشت گرم کرنے اور بلغم کے اخراج  
کے لیے گودا گودا اسکے سے ستون کے طریق پس  
تیز زیادہ اور جلد دست لائے والا آمین سے  
صاویون ہر خصوصاً مائی قسم اسکی کہ اس سے شاف  
تراش کر مقعد میں رکھیں بہ تنہائی یا قند اور شہد  
میں ڈالکر آگ پر گھلا لیں اور تک اور جو اکھار  
اور رسوت اور سوٹھ اور اندامین کے بھل کا گودہ اور  
سقمونیہ اور ان سب کے مانند مسلولہ و اون سے  
اگر نہایت قوی چاہیں اور وہ چیز میں جو ریاہ کو  
تحلیل کرتی ہیں آمین سے مانند کھونجی اور زہرہ اور  
جند بید ستر وغیرہ کے ہیں کہ گوندھی ہوں گرم گوند کے  
پانیوں میں اور وہ گرم گوندھ کر چھانکر اور سپرنگ اور  
اشق اور کوگل کے ہیں آمین سے حاجت کے موافق  
استعمال میں لائیں و لیکن شیان تیز جو قوی لکھ  
تحلیل کرتے ہیں پس صفت انکی اس طریق پر ہو کہ  
حاصل کریں جاویشہ اور کوگل اور اشق اور تک ہند  
اور اندامین کے بھل کا گودہ اور جو اکھار اور سقمونیہ  
اور حب النیل سب جزا برابر وزن واسطے برابر ہی انکی قوت



کے گوند کی چیزوں کو پانی میں حل کرین اور تمام دواؤں کو کوٹ چھانکراور پانی میں گوند کے شیاؤن تیار کرین گوند بھی زیادہ کیا جاتا ہے اور پھر ششما اور قاتیہ بھی اور کھجور گوند ہی جاتی ہیں یہ چیزیں گالے کے پتے میں واسطے زیادتی احتیاج تقویت اور حدت کے اور زیادہ کیجاتی ہے درود رک میں ہا میں ہرج اور فسوت اور انزروت اور سوٹھ اور عرطینا اور گندہ ہر وزہ اور سورنجان اور بوزیان اور جندیتر اور انکے مثل ضرورت اور احتیاج کے موافق دواؤں کی تعداد اور انکے وزن کی کمی اور بیشی سے۔

**شیاؤن** - فلس خیار شیر - قونچ کو کھولنا ہوا و طبع کو نرم رکھنا ہر صفت اسکی ہفتہ درود اور حلی تین درم اور سناہکی پانچ درم اور تک ہندی درود درم اور غل شیر اور شکر سرخ ہر ایک سے درود درم موافق دستور کے شیاؤن تیار کرنا کرین

**شیاؤن** - قونچ کو کھولنا ہوا و طبع کو کھولنا دفع کرتا ہے اور در پست کو نافع ہر صفت اسکی سکینچ اور گول اور جاؤ شیر اور اشق اور تک ہندی اور اندرائن کے پھل کا گودا اور جوا کھار اور قنونا اور حبیل نیل برابر وزن کوٹ چھان کر گوند کو سداب کے پانی میں حل کرین اور دواؤں کو کوٹ چھانکر اس میں حل کر کے شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - در پست کو سود مند ہر صفت اسکی سوٹھ اور سکینچ اور جاؤ شیر اور گول زردا اور اشق اور انزروت اور سورنجان اور شقاقل اور اندرائن کے پھل کا گودا اور تک ہندی اور جندیتر اور زکچور اور کوٹھ تلخ اور ماہیز ہرج اور برگ سداب اور سوٹھ رومی اور جوا کھار اور سلا رس اور حبلا ہنگ کہ ششما ایک درخت کا ہے سب دواؤں کو برابر وزن حاجت کے موافق کوٹ چھانکر شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - خون حیف اور خون بوا سیر کو قطع کرتا ہر صفت اسکی گندہ گندہ اور قاتیہ اور ماہز اور گندہ گندہ سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر گوند نا کے پانی میں گوند ہر شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - خون بوا سیر کو بند کرتا ہے اور مسون کو خشک کرتا ہر صفت اسکی اگر قناری اور حسی البان سوختہ برابر وزن کوٹ چھانکر بعد اسکے کتان کی لکڑی لیکر پست اتارین اور اسکو کوٹھ کر فنیلہ بنائیں اور روغن کتان میں ڈبوئیں اور دوائیں اس پر چھڑک کر مقصد کے اندر چڑھا ئیں۔

**شیاؤن** - در پست اور در مفصل کو نافع ہے کہ جبکہ سبب بلغم اور سردی ہر صفت اسکی سکینچ اور جواؤ شیر اور گول زردا اور اشق اور تک ہندی اور جوا کھار اور سورنجان مصری اور شقاقل اور اندرائن کے پھل کا گودا اور اجود کے بیج اور سوٹھ دیسی اور سوٹھ رومی اور انزروت اور جندیتر اور زکچور اور قنونا اور گوند اور ماہی زہر اور سداب خشک اور تک ہندی برابر وزن کوٹ چھان کر اور سداب تازہ کے پانی میں گوند ہر شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - دیگر سکینچ اور جواؤ شیر اور گول زردا اور گندہ ہر وزہ اور اندرائن کے پھل کا گودا اور جندیتر اور زکچور اور ماہی زہر اور بوزیان ہر ایک سے ایک درم اور جواؤ خراسانی ڈیڑھ درم اور سورنجان اور فسوت ہر ایک سے تین درم اور جندیتر نیم درم گندہ نا کے پانی میں گوند ہر شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - کہ باہ کو قوت دیتا ہر صفت اسکی حلیت یعنی بیگ اور قنونا ہر ایک سے ایک درم اور شقاقل نیم درم کوٹ چھان کر شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - واسطے دور کرنے خون حیف اور

خون بوا سیر کے نہایت مفید ہر صفت اسکی گندہ اور گندہ اور قاتیہ اور ماہز اور گول ہر ایک سے ہر صفت انتقال کوٹ چھانکر اور گندہ نا کے پانی میں گوند ہر شیاؤن بنا ئیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

**شیاؤن** - دستوں کو بند کرتا ہر صفت اسکی قاتیہ اور گوند بول کا اور بڑی ہائیں اور بلوط اور برنج بریان برابر وزن کوٹ چھان کر اور مورد کے پانی میں گوند ہر شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - نافع ہر واسطے چھین اور خون کے دستوں کے صفت اسکی گوند بول کا اور قاتیہ اور قنونا اور ماہز اور جواؤ خراسانی اور گندہ اور گول رومی اور برنج بریان بودادہ کوٹ چھانکر ہر سے مورد کے پانی اور ہر سے دھنیہ کے پانی میں گوند ہر شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - چھوٹے چھوٹے کیرٹوں کو جو بچوں کی سنجھ کی آنتوں میں پڑ جاتے ہیں سود مند ہر صفت اسکی اندرائن کے پھل کا گودا اور قنونا اور یون باریک اور تک ہندی اور مفند استخوان زردا کو کوٹ چھانکر شیاؤن تیار کرین۔

**شیاؤن** - کہ پشاپ کی سوزش اور سوزاک کو نافع ہر صفت اسکی لوبا کی گھلی اور مغز جوز اور مغز پیٹہ دانہ یعنی بولہ اور شیر شست اور دم لاناؤن اور گوند بول کا اور کتیرا اور انزروت اور گول رومی کوٹ چھانکر خالص پانی میں شیاؤن تیار کرین ہر ایک شیاؤن باریک سوزن کے مانند بنا کر احلیل یعنی سوراخ ذکر میں رکھیں۔

**شیاؤن** - رحم کے واسطے مفید ہر صفت اسکی حلیت کے بیج اور خجازی کے بیج اور اسی کے

بج کوٹ چھانک اور منہ کے پانی میں گوند خشک شیا  
تیار کریں اور آدھن جو مذکور ہوتا ہو آسمین مٹھنا  
بھی نافع ہو اس معاملہ میں صفت اسکی خطمی  
کے بچ اور بھتی کے بچ اور خجاندی کے بچ اور اسی  
کے بچ اور خطمی کے پتے اور علس یعنی مسور اور اگر  
درم ہو اور حرارت بہت ہو تو نسخہ عمل میں لائیں  
اکھو خشک اور روغن گل اور مرغ کے انڈے کی  
زردی معہ ہر کھین۔

شیاف بچن کو نافع ہو صفت اسکی  
حضض کی اور افیون اور گندرا اور مرکی بنی بول کوٹ  
چھانک شیا تیار کریں۔

شیاف غدیوط۔ جاننا چاہیے کہ غدیوط  
ایک بیماری ہے کہ آدمی کو مجامعت کی وقت حاجت  
اجابت کی ہوتی ہے اور اسی حالت میں بڑا  
خارج ہو جاتا ہے یہ شیاف اس بیماری کو  
زائل کرتا ہے اور آقا قیام ملہ اور گندار اور گوند بول  
کا کوٹ چھانک اور مرور دے پانی میں گوند ہلکے  
کرنے سے پہلے استعمال کریں۔

شیاف۔ بلغم دفع کرنے کے لیے محب  
اور بوسیر کے واسطے مفید ہو صفت اسکی  
شم خنظل اور جو اکھار اور نک طعام بیکہ شکر سرخ  
کے قوام میں گوند عین اور شیان بنا کر استعمال  
کریں۔

شیاف لیثہ۔ اس شیاف کو جو ہستہ  
کریں طبع کو نرم رکھتا ہے صفت اسکی  
خطمی کے پھول سفید اور جو اکھار ہر ایک سے  
ایک درم کوٹ بھان اور شکر سرخ کا قوام  
دے کر دو این آئین گوند عین اور شیان بنا کر  
مقصد میں رکھیں اور استعمال اس شافہ کا گرم  
پتوں میں چاہئے اور اگر منظور ہو کہ اس شافہ کی  
قوت بہت قوی ہو جائے تو قدرے شحم خنظل بڑ

اضافہ کریں کہ دست بہت جاری کرے اور اگر  
جائیں کہ ملین تر ہو تو نک اور خطمی کے پانی میں  
گوند عین اور شیان بنا کر خشک کر کے استعمال کریں  
شیاف۔ کہ دستوں کو بند کرتا ہے اور مفید ہے  
اس آدمی کو کہ جسکو دست بہت آنے ہوں اور  
خون رک جائے اور اسکو بچش نہایت تکلیف  
دیتی ہو صفت اسکی آقا قیام ملہ اور گوند  
اور افیون اور ازوسے سبز اور گندرا اور گوند بول  
یعنی کھری کی مٹی اور بیج فارسی بریان ہر ایک سے  
ایک درم کوٹ چھانک ہرے مور دے پانی  
یا تازہ دھنیہ کے پانی یا سماق کے پانی میں گوند  
اور شیان تیار کریں اور ہر ایک شافہ کے درمیان  
میں سوٹ کا مضبوط ڈورا باندھیں اور حاجت  
کے وقت کام میں لائیں۔

شیاف۔ دستوں کو جاری کرتا ہے اور مجرب  
حکیم عماد الدین سے منقول جو مغربیہ کے ہاتھ کی لکھی  
ہوئی تھی صفت اسکی بورہ ان دسل درم  
اور تخم خنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور  
گوگل کہ در اور سکینچ اور سقونیہ ہر ایک سے پانچ درم  
سوکھی دوائیں کوٹ کر اور گوند کی چیزوں کو ہلکے  
اور باہم گوند ہلکے شیان تیار کریں۔

شیاف۔ کہ اگر روغن عین ہلکے  
کان بن چکان بن گرائی گوش اور دوی اور عین  
یعنی جھنڈا ہٹ کو بوج غلیظہ یا لیثہم اور خنظلون  
غلظہ سے عارض ہو زائل کرتا ہے مقصد کے اندر  
رکھیں۔

شیاف طبع کو نرم رکھتا ہے اور قوی کھنڈا  
اور چھوٹے چھوٹے کپڑوں کو جو مستقیم آنت میں  
پڑ گئے ہوں اور مقصد کی خارش کے باعث ہوں  
مار کر یا ہنکا لیا ہو صفت اسکی شحم خنظل یعنی  
اندرائن کے پھل کا گودہ ایک درم اور جو اکھار تین درم

اور خندبہ تراور زراوندہ حرج اور اسنہین کا عصا  
ہر ایک سے نیم درم اور کوٹش ڈیڑھ دانگ اور فیون ایک  
دانگ کوٹ چھانک اور گاسے کے پتے میں گوند ہلکے  
شیاف تیار کریں کہ سہل کے دن استعمال کیا جاتا ہے  
جسکے سہل کے فعل میں کوئی قصور واقع ہو صفت  
اسکی صابون عراقی اور خطمی کے پھول اور نک طعام  
ہر ایک سے دو درم اور شکر اشع بنی بول دینہ پھاری اور  
ترنجبین ہر ایک سے پانچ درم سکوباہم گوند شیان تیار کریں  
شیاف حیض اور بچش کو نافع ہو صفت  
اسکی مرکی بنی بول اور زعفران اور گندرا اور افیون  
ہر ایک سے آٹھ مثقال کوٹ کر اور تازہ دھنیہ کے پانی میں  
گوند ہلکے اور رشیم کے ڈورے برہم کا لیپ کر کے  
سایہ میں سکھائیں اور حاجت کے وقت استعمال  
کریں اور جب چاہیں اسکو خارج کریں رشیم کا ڈورا  
پکڑ کر باہر کھینچیں۔

## صاد مہلہ کی کتاب

صاد مہلہ کا باب الف کے ساتھ  
فصل صابون کے نسخہ کے  
بیان میں ہے

جانتا چاہئے کہ صابون ایک دوا نہایت تر چلنا ہوتا  
ہے اور جو شیان اس سے تیار کر کے مقصد میں کریں  
تو بیج کا سدہ گل جائے اور بلغم خام دستوں میں  
جاری ہو اور کھانا صابون کا قرحہ ڈالنے والا اور خنظل  
پیدا کرنے والا ہے اور نوش کرنا اسکا قاتی ہے جو جبقت  
نوش کیا جائے اور اولیٰ اسکا نورہ کے حال سے  
نزدیک ہے اور محتاج ان غوارضات کا جو اسکی  
مضرت سے حادث ہوں گرم پانی سے نہ کرنا ہو  
روغن کنیر ڈالکر اور پھلانا شوربانے کا روغن بادام  
کے ساتھ اور بعض لمبیب لگتے ہیں کہ خواص صابون

یہ ہو کہ اگر کوئی عورت بقدر ایک باقلا اس کو  
نگل جائے تو ایک سال تک حاملہ نہوگی اور  
اگر بقدر دو باقلا نوش کرے دو سال تک حمل  
نہ رہے گا اور اگر پچھلری کو بارہ کیسکلیا اور صاوبون  
میں ملا کر قوبائے تازہ یعنی نئے دوا شرخ رنگ پر  
طلاکرین زائل کرنے والا اسکا ہر بشرط تکرار عرصہ صفت  
اسکی حاصل کریں مقابلہ میں ہر ایک سورطل کے  
روغن سے دس ایک سال بھی جید تیر سے اور پانچ  
یک سال جو نہ بغیر دھوئے ہوئے سے پھر خلوط کریں  
سچی کوئی ٹھوٹی اور فورہ اور پھر دیکھیں اسے پانی خالص اور  
شامل کریں دونوں کو جب بخوبی خلوط ہو جائے تو  
اٹھکوبھر میں ایک بزرگ خم میں یا ڈالیں ایک حوض  
میں لیکن چاہئے کہ رکھی جائے اس حوض میں  
مہری اور بنایا جائے اس کے بزرگ ایک چوبچہ  
کہ پانی آسمین ترشح کرے اور اس چوبچہ میں جمع  
ہو اور ایسے ہی خم کے واسطے بھی گذرگاہ اور چوبچہ  
ہونا چاہئے پس جب گرائیں آسمین اور حاصل کرے  
پانی اس چو نہ اور سچی کی تیزی کو تو اس پانی کو علیحدہ  
بگاہ رکھیں پھر ڈالیں اسے پانی دوسرا اور بھی عمل  
کریں اور تیسرے چوتھے مرتبہ بھی یہی عمل کریں  
اسی دستور سے جبوقت اس پانی کو چھپیں  
اور نہ پانی چائے آسمین تیزی تو اس حالت میں  
حرکت عمل کریں اسلئے کہ باقی نہ رہی ہو اس میں  
کوئی چیز کہ محتاج ہوں اس کے پھر حاصل کریں  
اس پانی کو جو سب کے اخیر میں نکلا اور تیزی کی  
کثیر ہو اور روغن کے ساتھ دیکھ میں ڈالیں اور  
اگر روغن زیتون ہو تو سب روغنوں سے بہتر  
اور مستدل آگ پر جوش دین اور حرکت دین  
تا کہ وہ روغن پانچین شامل ہو جب پانی سے  
اکثر سوختہ ہو جائے اسوقت داخل کریں سمجھیں  
وہ پانی جو اس سے پہلے حاصل کیا ہو اور خلوط کریں

آسمین پانی بہت اور آگ پر سے اتار کر رکھ دین  
کہ سرد ہو جائے پھر چوبچہ کین اسپر سچی اور نورہ کا  
پانی جو معتدل ہو تیزی میں کہ پہلے پانی سے نہو  
بلکہ تیسرے چوتھے پانی سے ہو اور حرکت دین اسکو  
یہاں تک کہ پانی نہ نشین ہو اور روغن اوپر آئے  
پھر کھولیں گذرگاہ اس تفارک کی کہ جسمین روغن سرد  
کیا ہو اور دوسرے یا تین مرتبہ بیکالائین اسکو کہ جو کچھ  
فعل میں لاسے ہیں پہلی مرتبہ اور سرد کریں جسطورے  
کہ سرد کیا ہو پہلی مرتبہ اور پانی اسکا حاصل کریں اور  
اسی فعل کو تیسرے اور چوتھے اور پانچویں مرتبہ عمل  
میں لائیں لیکن پانچویں مرتبہ میں ڈالیں اسپر  
پانی چو نہ اور سچی کا کہ نہایت تیز اور سب پانیوں  
تند زیادہ ہو اور وہ پانی جو حاصل ہوا ہو چو نہ اور سچی  
اول مرتبہ اور اس دفعہ خم میں نہیں ہو احتیاج اس بات کی  
کہ اسکو دوسرے طرف میں کریں اور یا کہ ڈالیں  
اسپر سچی کا پانی جو صاف کیا گیا ہو لیکن غلظت ہو جاتا ہو  
خمیر نرم کے مانند لیں اگر چاہیں کہ بغیر نمک اور نشاستہ  
کے صاوبون بیکالائین روشن کریں اس کے نیچے آگ  
بہت کم اسقدر کہ نقطہ اسکی رطوبت کو جذب  
کرے پھر اسکو بوریہ پر ڈالیں اور چھوڑ دین کہ خشک  
ہو جائے اور اگر ارادہ حاصل کرنے صاوبون نمک کا  
ہو تو شامل کریں آسمین نصف کوک نمک بخوبی  
کوٹا ہوا اور رکھیں اسکو آگ پر اور بدستور خلوط  
کریں پھر ڈالیں اسکو بالاسے بوریہ اور اگر اس  
بات کا ارادہ کریں کہ اس صاوبون کو نشاستہ کے  
ساتھ بنائیں تو چاہئے کہ حاصل کیا جائے نشاستہ  
حب قدر کہ مطلوب ہو کمی اور بیشی سے سات رطل  
سے تین رطل تک اور حل کریں پانی میں اور داخل  
کریں آسمین نمک کوٹا ہوا اور بڑھ کوک اور ڈالیں  
اسپر صاوبون اس دیک میں جو آگ پر ہو اور حرکت  
دین اسکو بخوبی اور ڈالیں اسپر پانی بقدر اس کے

احتمال کے اس حیثیت سے کہ ہو جائے حریرہ کے  
مانند پھر بالاسے بوریہ اسکو پھیلا لیں کہ جب نشاستہ  
پھیلا کر ڈالا ہو اور اتنی دیر صبر کریں کہ اسکی رطوبت  
جذب ہو جائے پھر کالائین اس کے ٹکڑے اور نگاہ  
رکھیں۔

صاوبون بہ نسخہ دیگر صفت اسکی حاصل  
کریں سچی سے ایک جزو اور بغیر بگاہے ہوئے چو نہ  
سے آدھا جزو پھر دونوں کو بخوبی میکس حوض میں ڈالیں  
کہ نیچے اس حوض کے اس کے متصل دوسرا ایک اور  
حوض ہو اور ڈالیں اس کے پانچ وزن پانی خالص  
اور دو ساعت تک اسکو ہلانے رہیں اور چاہئے کہ رکھی  
جائے اس حوض میں راہبہ پھر جبوقت ٹھہر جائے  
حرکت سے وہ پانی اور تہ نشین ہو سچی اور چو نہ اس  
اس راہبہ کو کھول دین کہ نکلے آسمین پانی اسکا  
صاف اور پونچے اس چھوٹے حوض میں مقبول اس  
راستہ سے ہر پھر جبوقت نکل لے سب پانی تو اس  
راہ کو بند کریں اور ڈالیں اس چو نہ اور سچی پر تازہ  
پانی اور حرکت دین بدستور مذکور اور اسکو حاصل کریں  
اسی طور پر پانیوں کی تبدیل کریں یہاں تک کہ باقی نہ رہے  
پانچمین مزہ چو نہ اور سچی کا پانیوں کو جدانگاہ رکھیں  
پھر لیں اب خالص سے دو چند آب اول  
کے اور دیک میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب چو نہ  
میں آئے تسقیہ کریں پانی سے اس کو پھر تسقیہ  
کریں اس پانی سے جو قبل اس کے حاصل کیا ہو اور  
ایسی ہی تسقیہ کریں اسکا پانی سے جو اول حاصل  
کیا ہو اور اس حالت میں ہو جاتا ہو خمیر کے مانند  
پھر پھیلا لیں اسکو بوریہ پر اور اتنی دیر صبر کریں کہ خشک  
ہو پھر تراشیں اس کے ٹکڑے اور پھیلا لیں بوریہ  
پر یہ صاوبون خالص ہو کہ نہیں ہو اسکو احتیاج کہ  
دھوئیں سرد پانی سے اتنا طبع میں اور بعضے طلبہ  
فورہ اور سچی اور نمک کے ساتھ بہت بار ایک پیسکا



نصف وزن نور د داخل کرتے ہیں رو بعضے ۳ اونس  
ہیں آئینہ ہسکے پکنے کے قریب نشاستہ سے ایک  
جزو اور بعضے روغن زیتون کے عوض دوسرے روغن  
بہتر مثل روغن قرطم اور روغن تخم اڑندہ اور روغن  
کنجد اور شحم داخل کرتے ہیں۔

صابون کہ کہ سفیاح سے موسوم ہو صفت اسکی  
حاصل کرین روغن زیتون اور اسکے برابر وزن کھار  
پانی ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ ثالث پانی جل جا  
پھر داخل کرین آئینہ اسی پانی کے ہوزن  
تیا پانی اور جوش دین اسکو اور اسطو سے  
تین مرتبہ عمل میں لائیں پھر جب تین مرتبہ یہ عمل تمام  
ہو تو بغیر پانی کے اسکو جوش دین جب ثالث جل جا  
حاصل کرین جو نہ گرم کیے ہوئے اور بغیر کھجاسے  
ہو مو اور تک اور سچی اور نظرون بہت سرخ سے  
کہ سبب جزا برابر وزن ہوں اور سب کو اسکی تین جزوں  
پانچمین ڈالیں اور صافی پانی اسکا حاصل کرین اور  
اعادہ کرین اسیر اسکے تین وزن تازہ پانی اور  
حرکت دے کہ کچھ دیر صبر کرین کہ نہ نشین ہو  
پانی صافی اسکا لین اور اعادہ کرین اسیر اسکے  
تین وزن پانی تازہ اور حرکت دین اور پھر تھوڑی  
دیر صبر کرین یہاں تک کہ نہ نشین ہو پھر پانی صافی  
اسکا حاصل کرین ایسے ہی تین مرتبہ یہی عمل کرین  
پھر پکائیں روغن زیتون مذکور کو اور ترقیہ کرین ٹکڑو  
پانی سے یہاں تک کہ قطع ہو جائے شعلہ اور دھواں  
اسکا آگ پر سے اتارین۔

صابون بدن شوے۔ کھڑاک کو سیدہ اور  
برمس کا آٹا اور زرد آٹا اور چنبیلی خشک اور ٹنگوہ  
اذخر اور گل صیف خشک اور برگ کنار جو کاٹا اور بہار  
نارنج اور موز گل صیف خشک اور صمغ الکرم اور  
سمندر جھاگ اور خرفہ کے بیج اور جن کے بیج اور  
جو کہ کے بیج اور خطمی کے بیج اور کثیر اسفید اور صندلی

سفید اور لاون اور عنبر اشہب کوٹ چھا کر اور  
گلاب میں جوش دیکر اور صابون رقی نقد راجست  
داخل کر کے پکائیں کہ تمام ہو جائے اسکی قرص بنا کر  
سایہ میں سکھائیں۔

صابون۔ یہ نسخہ ابن جزلہ صفت اسکی  
بجاس میں روغن کنجد باہم ملائیں کہ مثل خمیر ہو جائے  
اور جیسا کہ مذکور ہوا مرتب کرین۔

نسخہ صابون سرشوے۔ منفشہ کی جڑ اور لاون  
اور مھندی ہر ایک سے ایک درم اور بہار نارنج اور  
کالی ہڑ اور شکر الکندر کہ وہ ایک نشہم ہر ایک خراسان  
میں عشر یعنی آگ کے بتو بن جیتی ہو اور دوا لہ اور  
جیا و تری اور خطمی کے پھول اور مشکین کے پھول  
اور اسی مقدار صمغ فارسی اور برگ ہمار سجد  
اور آٹا مہمقشر ہر ایک سے تین درم اور سمندر جھاگ  
اور نارنج خشک ہر ایک سے دو درم اور بالچہ اور کثیرا  
اور کندہ اور انزروت اور تخم ریحان اور مکوہ اور تخم  
کتوچہ ہر ایک سے پانچ درم اور بکریے کی چربی  
اور صابون دواؤں کو کوٹ چھا کر خمر جوش کرین  
صابون اس خشک اور حذام اور جربے در دھواں  
اور درد کمر اور درد زانو اور اکثر بیماریوں کے لیے جو باد  
آتش سے حادث ہوئی ہوں نافع ہو صفت اسکی  
سیاب یعنی پارہ اور دار اشکنہ ہر ایک سے دو مثقال اور  
صابون حلبی ایک قالب کہ روغن زیتون میں بنایا  
ہو صابون کو کوٹ کر اور سیاب یعنی پارہ آنچور میں  
ڈال کر قدر سے قدر سے دار اشکنہ اسکی اضافہ کر کے  
قطرہ آب لیمون اور قطرہ آب گرم اسپر پکائیں اور  
خوب ملین یہاں تک کہ دار اشکنہ تمام صرف میں آئے  
اور جھاگ بہت بکھلنے جبکہ اسکو بہت ملین بہتر ہو  
پھر اس سے قرص بنا کر نگاہ رکھیں اور حاجت  
کے وقت ایک قرص کو آئینہ سے لیمون کے  
پانچمین بیسین اور اگر بدین پر زخم ہوں تو ان

ترجمہ نمبر ملین اور بوجہ باد آتشک پڑی ہو اور کمر کا درد  
اور زانو اور ہاتھ اور پاؤں اور بدن کی سب کا ٹھنکنا  
یہ سوائے سر اور شکم اور ہلوا اور سینہ کے ملین اور  
تین مرتبہ اسی طریق سے عمل کرین اور رات کو تین  
اور صبح کو جام میں جائیں اور اگر ہوا سرد ہو تو ہوتا  
احتیاط کرین اور ترشی اور مالدی و خیر اور شیر میں یون  
سے پر ہیز کرین اور اگر بدین میں شقاق واقع ہو تو  
اسپر بھی ملین سوائے سر کے۔

صابون دیگر۔ کہ یہی فائدے بکھاتا ہو صفت  
اسکی صابون عراقی اور آٹا منقہ اور کنول کا ایک  
دوا سر ہندی ہوا اور گلاب خالص ہر ایک سے ایک  
اور گوند بول کا اور صندل سفید ہر ایک سے آدھ سیر  
اور جربے اگر ایک تولہ اور مشک خالص ایک تولہ اور  
روغن چنبیلی پانچ درم کہ دام نہیں مائشہ کا ہوتا ہے  
اول صابون کو پانی میں ڈالیں اور جوش دیکر صافی  
کرین اور آٹا حلبی بدستور اور ببول کے  
گوئد کو آئینہ حل کرین اور دونوں کو گلاب کے  
ساتھ مٹی کے برتن میں پکائیں جب گاڑھا ہو جائے  
سب دواؤں میں داخل کر کے ایک دو جوش اور دیکر  
کہ گرہ بند ہٹنے کے قابل ہو آگ پر سے اتار کر اور  
گوئیان بنا کر نگاہ رکھیں اور حاجت کی وقت کام کرین  
لائیں یہ صابون بہت خوشبودار اور بہت فائدے  
دیکھنے والا ہو۔

فصل صابون کے مرتبہ ہون کے بیان میں ہے  
مرہم صابون۔ زخم کو میل سے پاک کرتا ہے  
صفت اسکی صابون اور مکی صافی یعنی بول  
اور ایلو اسے زرد اور مردار سنگ اور قند سفید ہر ایک  
سے ایک جزو اور انزروت آدھ جزو و سب کو  
باریک پسکر اور برابر وزن غیر مستعمل موم اور  
سب دواؤں کے دو چند روغن گل کے ساتھ مرہم کرین

فصل صابون کے مرتبہ ہون کے بیان میں ہے  
مرہم صابون۔ زخم کو میل سے پاک کرتا ہے  
صفت اسکی صابون اور مکی صافی یعنی بول  
اور ایلو اسے زرد اور مردار سنگ اور قند سفید ہر ایک  
سے ایک جزو اور انزروت آدھ جزو و سب کو  
باریک پسکر اور برابر وزن غیر مستعمل موم اور  
سب دواؤں کے دو چند روغن گل کے ساتھ مرہم کرین

مریم صابون دیکھ صابون آؤدھ پاؤ اور موم چار  
تولہ اور گندہ بر وزہ اور نہ و عن ارند پاؤ سیر پکھو  
سریم تیار کریں۔

سریم صابون دیگر۔ واسطے شق کرنے دلوں  
اور تھیل کرنے سختیوں اور زراعت کرنے جرب  
متقہ کے افع ہر صفت اسکی تل کا تازہ تل  
پاؤ سیر گ بر کھین جب گرم ہو جائے صابون اور  
سیندور اور شکر ت باریک پیسا ہوا ہر ایک سے  
آدھا پاؤ آئین ڈا میں اور نیم کی لکڑی سے  
گھونٹیں کہ غری محل مل جائے پھر آگ پر سے نیچے  
آئین اور حاجت سے وقت کام میں لائیں اور  
جو یہ سریم تیار کھنا چاہیں تو وزن روغن کا دیکھنا  
مریم صابون دیکھ حکیم اور افیج کی تالیف سے  
انصو اور زخم آتشک اور دوسرے سب زخموں  
کے لیے نافع ہر صفت اسکی صابون تین شقال  
اور تل کا تیل بارہ شقال تانبہ کے برتن یا لوہے کا  
برتن میں رکھا کرک پیر چڑھا میں اور نیم کی لکڑی  
سے گھونٹیں کہ محل مریم کاڑھا ہو جائے آگ پر سے  
نیچے آنا کر حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

صاروج الحکمت۔ حکیم میر محمد مومن نے  
کہا ہر کشف و صل یعنی ٹوٹی چیزوں کے جوڑنے کیلئے  
نہایت مستحکم ہر اور کتاب مہکل کے مولت کے جو  
حاکم باسکا تھا مستحکم ترین چیزوں کا تصور کیا ہر صفت  
اسکی خبث الحدید اور گچ کو برابر وزن بکری کے  
خون میں گوندھ کر استعمال کریں اور حقیر نے  
بکری کے خون کے عوض مرغ کے اندھے کی سفیدی  
اور بھی سرش اور کبھی شیر دخل کیا ہر نہایت مستحکم  
مشاہدہ ہوا ہر اور شد و صل قد حین اور  
قرع البلق میں تک پیسا ہوا مرغ کے اندھے کی  
سفیدی اور گچ آب ندیدہ کے ساتھ سرش کے  
پائینین کو سرشیم ہر گوندھ کر دستور مرغ کے اندھے

کی سفیدی کے ساتھ اکثر تجرب کیا ہوا دستور چوہ  
آب ندیدہ مرغ کے اندھے کی زردی کے ساتھ  
مستحکم ترین شیا ہر خصوصاً اگر چہ نہ کو قدرے پیسے کے  
ساتھ کوکھا ہوا اور مرغ کے اندھے کی سفیدی ہی اور  
زردی اور شیر تاجی مذکورات میں بدل ہوتا ہوا اور  
سرشیم اور پیسے واسطے جوڑنے ٹوٹے ہوئے چینی  
کے خروٹ وغیرہ اور شیشہ شکستہ اور گندہ شکر  
جوڑنے میں اس حد کو مہر ہر کہ اگر کوئی صدمہ اس  
چیز پر ہو چکے دوسرا اسکا کوئی مقام ٹوٹ جائے اور  
وصل کی ہوئی جگہ پر گزشتہ ہو اور واسطے جوڑنے  
لکڑیوں اور کھانوں کے مقرب ہر اور ہاتھی دانت اور نیکی  
وغیرہ کے جوڑنے میں سرشیم ہر اور پیسے اور خیمہ یوں کا  
کہ خالص آگے کا شیرخت کر کہ بہت پائینین دھوئیں پکا  
کہ بہت چسپیدہ ہو پھر میں تھوڑا سفید کا شغری  
گوندھ کر استعمال کریں۔

## صاد کا باب باے موحہ کے ساتھ

صبر۔ صاد حملہ کے زیر اور باے موحہ کے زیر  
اور اسے مہل کے جزم سے عصارہ ایک گھاس کا ہر  
کہ برگ کا نہایت دلدار طولانی خاردار ہوتا ہوا اور  
نیات صبر کی جڑ نقد تلخ اور ہر ایک سے پانچ دس برگ  
آگے ہیں اور برگ اسکا طول میں قریب بہ دو ذراعہ  
رطوبت نامک نہایت تلخی کے ساتھ ہوتا ہوا اور جب  
ایک مدت گزر جائے درمیان سے پتے باسانی آگے  
ہیں اور پھل اسکا خورہ اور خرماکے مانند ہوا اور حیر  
میں سرخ ہو جاتا ہوا اور جو کچھ جزیرہ سقو طری اور  
کچن سے لاتے ہیں زرد سرخی مائل اور جلد ٹوٹنے والا  
اور ریراق اور خوشبودار بہترین قسموں کا ہر تثنائی  
اسکی بہتری اور خوبی کی یہ ہر کہ پانی محلول اسکا  
زعفران کے مانند اور خوشبودار سکی مانند یعنی بول

کے معلوم ہوتی ہر اور جلد ٹوٹنے والا اور زرد اور صاف  
ہوتا ہوا اور ہندی اسکی کہ اکثر ہندوستان کے شہروں  
نیکالہ وغیرہ میں اس کے پتوں کے عصارہ سے کہ اسکو  
ٹھیک کر سکتے ہیں اور اس کے عصارہ لیتے کو ایلا ہندی  
میں مشہور کرتے ہیں تمامی اقسام سے بہتر سقو طری  
کے بعد خشکی پیدا کرنے والا ہر یوں گزندگی اور  
اسمیں قبض کم ہر اور قلت لذیج اسکی سے یہ ہر  
کہ گزندگی نہیں کرتا ہر رو یہ زخموں کو اور قسم عربی اسکی  
جزیرہ عرب سے لاتے ہیں سخت زیادہ اور چسپیدہ  
زیادہ ہر اس سے اور زردی اور درخشندگی اسکی کہ کثر  
اور علی بن عیسی بیان کرتے ہیں کہ صبر سقو طری  
کھانے کے لائق ہر بخلاف صبر عربی کہ وہ طلا میں کام  
آتا ہر اور صبر مائی کہ صبر فارسی بھی اسکو کہتے ہیں یہ ہر  
سیاہی مائل ہے درخشندگی اور زبون تربت نام قسموں  
سے ہر مطلق اسکا صاف کرنے والا عقل کا اور  
قوی کرنے والا دل کا ہر اور محمد بن احمد دینوری تھار  
کہ نوعی دیگر صبری سے مشہور ہر سقو طری کے بعد  
بہتر و قسم عربی اور فارسی سے اور جو صبر کہ حاصل کرنے  
اسکے سے سات برس گزر گئے ہوں بلکہ چار برس کے بعد  
ضعیف العمل ہر استعمال نہ کرنا چاہئے اور جو کہ بدبودار  
اور سیاہ رنگ زنا درخشندہ اور دیر شکن اور سخت ہر استعمال  
اسکا جائز نہیں ہر اور لازم ہو کہ صبر یعنی ایلا نوش کرنے میں  
مبالغہ نہ کریں اور بہتر کریں اس کے استعمال سے جو ان  
اور گرم مزاج اور ضعف اخشاوائے خصوصاً جو کراؤ آنتوں  
میں ضعف رکھتے ہوں اور خشکی ماسا قانین سدہ ہوا اور  
یو اسیر اور مقلہ کی بیماریاں رکھتے ہوں اور بہت سرد اور  
بہت گرم ہو اس میں بھی استعمال نہ کرنا چاہئے اور صبر یعنی ایلا  
دوسرے درجہ میں گرم ہر اور پہلے میں خشک ہر اور  
بعضے کہتے ہیں کہ تیسرے درجہ میں خشک ہر اور  
بعضوں نے اسکی خشکی ہونے کو دوسرے درجہ  
میں بھی لکھا ہر مسل قوی ہر ہر سرداوی کو کہ جمع

اور حیاتا لیس دفع ہونے پر اور ضعیف الاثر ہوا  
مواد کے لیے جو دفع کے لیے حیاتا ہوا اور سودا اور  
بلغم غلیظ اور بلغم مائی اور صفرا اور مالیمت کا مخرج ہو  
یعنی ان سب کا مواد بدن سے بخوبی نکلتا ہو اور  
سد و ٹکڑے نہ ہوں اور خشکی پیدا کرنے والا نہ گزند  
اور نیند لانے والا اور خشکی پیدا کرنے والا نہ گزند  
ہو خصوصاً دھویا ہوا اور مصطکی کے ساتھ دماغ کو  
پاک کرنے والا ہو اور مفاصل کے لیے مفید اور  
غاریقون کے ساتھ واسطے رو اور پاک کرنے سینہ  
اور گل منجہ اور مصطکی کے ساتھ معدہ کی بیماریوں  
کے واسطے اور سرد پانی کے ساتھ خون تھوکنے کے  
مرض کیلئے اور مناسب دواؤں کے ساتھ یرقان  
اور تمام سوداوی بیماریوں اور کرم شکم کے اخراج  
اور بحال اور گردہ کی بیماریوں اور تشنگی دفع کرنے  
واسطے جو صفرا اور بلغم لے ہوئے سے ہو سوند  
ہو اور بالخاصیت مضر ہو معدہ اور جگر کو اور کثرت  
اس کی پرانے اور زہن ہون سمون کے دستوں  
اور خون کے دستوں کا موجب ہو اور  
کبھی ایسا ہوتا ہو کہ دو تین دن تک معدہ میں  
قرابا تہا ہو اور سقاری کا مورث ہوتا ہو اور مصلح  
اس کا گوگل زرد اور مصطکی اور پوست زرد پٹہ کا  
اور کھیرا اور زعفران اور انسنیتین ہے اور  
حکیم علی گیلانی شہر قانون میں سر کی بیماریوں کی  
بحث میں لکھتے ہیں کہ استعمال ترشیو نکا  
کا صبر یعنی ایلا اتنا دل کرنے کے بعد بہت بد ہو  
اعضاء اسفل کے واسطے اور مقدار اس کے  
خوراک کی ایک تنقل ہو اور بدل اسکا  
درمون اور زخمون میں اسکا دوجہ رخص  
کی اور دستوں میں نیم وزن اسکا ترشید  
اور قدرے سقمونیا ہو اور طلاء کرنا اسکا حافظہ  
کا ہو فساد سے اور شہد فاصل کے ساتھ صبر

اور مٹا اور درمون اور زخمون اور نشان دور کرنے  
اور زہات اور در دسرا اور مکہ اور حرہ اور اکہ  
اور قروح خبیثہ اور دوسرے یعنی درم ناخن کے زائل  
کرنے کے لیے اور شلتیز اور سرکہ کے ساتھ واسطے مخرج ہوا  
اور شہری یعنی پی آجھلنے کے اور مخرج نیم کدو و شیرین  
کے ساتھ ناک کے زخم کے واسطے اور مورر شراب  
کے ساتھ واسطے سیاہ کرنے یا لون اور چون زائل  
کرنے اور باون کے آگاہی کے لیے جو کچھ کے  
سبب گر گئے ہوں اور شراب اور شہد کے ساتھ  
واسطے درمون اور کوغلی اس عضو کے جو طرف  
زبان ہے اور نیک ہو استعمال اسکا ان قروحون  
کے واسطے کہ جگا زند مال دشوار ہو اور بوا سیر اور  
در دشت اور در مفاصل کے لیے اور روعن کل  
کے ساتھ مینائی پر طلاء کرنا اسکا واسطے پاک کرنے  
فصول صفراوی کے دماغ سے اور در سرد در کرنے  
کے لیے مفید اور تھکے قروحون اور جرب اور ان  
در دون کے واسطے جو ماق یعنی آکھ کے کوہ کے طرف  
سے اٹھتے ہوں نافع ہو اور خشک کرنے والا کھچکی  
رطوبتوں کا ہو اور شراب شیرین کے ساتھ انہکا  
بوا سیر و شقاق مقعد اور خون بند کرنے کے لیے  
جو جاری ہو اس سے اور نوش کرنا اسکا مصل  
صفرا ہو اور نافع ہو یا بخوبی پاک کرنا یا  
صفراوی اور بلغمی فصول کا ہو جو جمع ہو گئے ہوں  
معدہ اور سر اور مفاصل میں اور سسل سودا بھی ہو  
اور قوت لگا ہو اور سب حواسون کو طاقت بخشا ہو  
اور نوش کرنا بقدر دو ملقہ نیکیم پانی کے ساتھ دور  
کرنے والا اشتہاے باطل اور فاسد کا ہو اور مصلح  
ہو احتراق اور سوزش کا جو کہات میں عارض ہوں  
حرارت صفراوی معدہ سے اور کبھی ایسا ہوتا ہو  
کہ نوش کیا جاتا ہو صبح اور شام بقدر چند جمہ صلیحات  
کے ساتھ اور دست بخوبی لاتا ہو اور فاسدین کرنا ہو

طعام کو اور اکثر اوقات نفخ بخشا ہو معدہ کے  
ہر قسم کے درد کو ایک روز میں گرم پانی کے ساتھ  
اور بقدر ڈیڑھ درخمی تناول کرنا اسکا مصلح ہو  
اور تین درخمی آسین سے فاسد فصول کو کھانے  
والا ہو اور مقدار متدلی آسین سے دو درخمی ہوا  
درخمی ایک درم کا وزن ہو اور شہد کے پانی کے ساتھ  
صفرا اور بلغم دونوں کا مصلح ہو اور اگر مصلح کی  
دواؤں میں داخل کیا جائے تو انکے ضرر کو معدہ  
سے دفع کرنے والا ہو اور طبیبوں نے لکھا ہو کہ  
شہد خالص کے قتل کا مقوی ہو اور اگر فادید  
یعنی خوشبودار دواؤں آسین ملائی جائیں تو  
نہایت قوی ہو فعلی اسکا اور بہتر کرنے والا مسادہ کا  
ہو خالص معدہ کی واسطے اور زائل کرنا یا یرقان کا ہو  
دست لانے کے طریق سے اور گھونے والا  
سہ کا ہو لیکن مضر ہو اسکو اور غسول اسکا سر  
کے ساتھ خرازور صفرا اور دارا الشلک کے واسطے  
اور آنکھ میں لگانا اسکا مینائی کی تقویت اور سلاق  
اور جرب اور حک کے لیے اور جوش کرنا اسکا گندنا  
کے پانی اور سانپ کی پینچلی کے ساتھ واسطے دور کرنے  
دانہ بوا سیر اور مقعد کی بیماریوں کے بے نظیر ہو اور  
ذرو اسکا یعنی خشک چھڑ کرنا اسکا زخمون بھرنے  
والا زخمون کے گوشت کا ہو اور انکی رطوبت کو خشک  
کرنے والا اور تھیب اور فرج اور پٹھ دار اعضا  
کے قروحون کے لیے نہایت نافع ہو اور اسخان بوسیدہ  
برابر وزن کے ساتھ نوا سیر اور آکھ اور خبیثہ قروحون  
کے لیے جرب ہو اور کھڑا آسین سے ہر ایک کا شق  
کر کے اسے پلہی اور افیون باریک میکہ چھڑکین  
اور آگ پر سے کرم کر کے ران کی چڑکے درم  
پر باندھیں بخوبی تحلیل کر دیگا اسکو اور  
جاننا چاہئے کہ دھوے ہوئے صبر میں بہ نسبت  
صبر غیر مشلول کے قوت دستوں کی بہت کم ہے



اور شیخ الرئیس لکھتے ہیں کہ صبر مغسول میں اگرچہ دستوں کی قوت کمتر ہو لیکن نفع اس کا معده کیلئے بہت زیادہ ہو اور صبر کے خواص سے یہ بھی ہو کہ عرق مدنی ظاہر ہونے سے پہلے حکومت ہی بڑے مارو لکھتے ہیں چند روز نوش کرین اس کو اس طریق سے کہ پہلے دن دو درم اور دوسرے دن ایک درم اور تیسرے دن دو درم اور چوتھے دن دو درم اور پانچویں دن دو درم اور چھٹے دن دو درم اور ساتویں دن دو درم اور آٹھویں دن دو درم اور نو روزہ ہوتا ہے اگر باہر نکل آیا ہو تو اس کو سسکی سلائی میں جیکا وزن ایک درم پولیسٹ کر یا ہشتکی گھنچین بیکہ کہ تمام و کمال پانچ کے اسبات کا حاطہ رکھیں کہ ٹوٹ نہ جائے اور اتفاقاً اگر ٹوٹ جائے اور وہ مقام درم قبول کرنے والا ہو تو چاہئے کہ خیر کا سم جلا میں اور اسکی را کھ دی میں ملا کر تناول کرین اور چند روز اس کے استعمال کی ہمیشگی کرین۔

### صبر یعنی ایلوادھو نے کا طریق

یہ ہر کطلب کرین ایلوادھو نہایت تحفظ اور ہاون میں رکھ کر باہر نکلنے کو میں اور کپڑے میں چھاتین بعد اسکے حاصل کرین آٹھین رومی ایک رطل یعنی نوے شقال اور مصطلکی اور جب بلسان اور دھڑنی اور عود بلسان اور سلینہ کہ حج کی قسم ہو اور بالچھ اور اسارون یعنی تکر ہر ایک سے تین درم پانی میں چونخ دیکر صاف کرین اور ایلوادھو ہوا اور چھاتا ہوا بھر والی میں ڈالیں اور اس پر اس جو شانہ سے اضافہ کرین اور ہرستور حرکت دین پس جو کچھ اس پانی میں مخلوط ہو وہ پانی ایک پیالہ میں بھارتین اور جو کچھ باقی رہے ہاون میں بھر پسین اور اس جو شانہ کا نیلا پانی پوسین ڈالیں اور حرکت دیں اور

آب مخلوط کو پیالہ میں نکالیں اور یہی عمل کرین اس زمانہ تک کہ ہاون میں سوائے سنگ ریزہ اور رگیک وغیرہ کے کچھ صبر سے باقی نہ رہے پھر چھوڑ دین اور اتنی درم صبر کرین کہ صبر نہ نشین ہو پھر صاف پانی اسکا جدا کر کے ملائیں آٹھین رعفران بھی ہونی اور چابی کے طباق میں بھلا کر دینے دین جب خشک ہو جائے اٹھا کر نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور صبر مغسول یعنی ایلوادھو سے ہو کی قوت جلد ضعیف ہو جاتی ہو

### ایلوادھو نے کا طریق تنوع دیگر

بالچھ اور چابہ شیرین اور عود بلسان اور ارچنی اور اسارون یعنی تکر اور مصطلکی اور جب بلسان اور سلینہ یعنی تچ اور جاو تری اور شکوفہ اذخر اور جاشل ہر ایک سے تین شقال سبکو کوٹ کر اور دو رطل ایلوادھو نرم پسیدہ مذکورہ یا نمین مخلوط کر کے کپڑے میں چھاتین اور نفل یعنی بھوک اسکا دور کر کے پانی کو دیر تک رکھ دین کہ نہ نشین ہو پھر پانی اسکا بھار کر نہ نشین کو خشک کر کے کام میں ملائیں اور بعض طبیب صبر کا چارم وزن آٹھین رومی ادویہ مذکورہ اضافہ کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ جو صبر کو دوبارہ بہستور اقلیہا دھوئیں اسکی حرارت بالکلیدور ہوتی ہو صبر خذ کرنے کی صفت یہ ہے کہ توڑ دین درخت صبر سے برگ تر و تازہ اور نچوڑ کر صاف کرین اور طباقون میں کر کے رکھیں جب تک کہ خشک ہو اور ہر روز دو درم الٹ پلٹ کرتے رہیں کہ ناسدھو اور صبر خشک ہو جائے۔

فصل مرکب ہاون کے ذکر میں ہر کہ خشکی اصل اور لکن صبر یعنی ایلوادھو ہے اور ان تمام سے ایاریجات ہیں

جانا چاہئے کہ ایاریجات الف کے زیر اور یاے متناہ تختانیہ اور الف اور راے مہلہ کے زیر اور حسیم کے

جزم سے معرب ایارہ کا ہو اور ایارہ نعت یونانی میں دوا را آئی کے معنی میں ہوتی وہ ایسی دوا ہو کہ تالیف اسکی عالم امر سے ہو غیر اسبات سے کہ اسکی محسوسہ قوتوں سے منسوب ہو اور جو نام رکھنے مسلمات کی ایاریجات سے یہ ہر کہ تاثیر انکی ایک خاصیت کے ساتھ ہو کہ حق سبحانہ جلشانہ نے انکی اپنے حکم اور قدرت سے ان دواؤں میں امانت رکھی ہے اور نمین ہر وہ فعل اسکی طبیعہ محسوسہ قوتوں سے منسوب ہے الرئیس لکھتے ہیں کہ ایاریجات نام مسهل نیکل ہو اور یہ تاویل نہایت مناسب ہو تفسیر اسکی سے ساتھ دواے آئی یا دواے شریف کے اور وجہ اسبات کی کہ مسهل کا نام دواے آئی رکھا ہو یہ ہو کہ عمل مسلمات کا عالم امر سے ہو نہ قوتوں جسمانی سے اور بعضوں نے لکھا ہو کہ مسلمانوں سے مسهل اہل وہ ہو جو ایاریجات رفس سے معروف ہو اور قدیمی طبیعہ مل میں اسی کو استعمال کرتے آئے ہیں پس نام رکھا گیا ہو اسپر اور اسکے غیر یہ مسلمات سے کہ اصلاح کیجائے ایاریجات سے اور وجہ اسبات کی کہ قدیمی طبیعہ نے اختیار کیا ہو ایاریجات کے استعمال کو یعنی اصلاح پائے ہوئے مسلمات کو یہ ہر کہ قدیمی طبیعہ نے احتراز کیا ہے مسلمات صرفہ کے استعمال سے مانند خربق یعنی کھلی اور خم حنظل اور ایلوادھو اسکے سوا خوف ضرر اور بدی اسکی سے اور اگر کسی ضرورت میں ارادہ انکے استعمال کا کیا ہو تو شام کر دیا ہو انکو بد رتہ اور مصلحات اور فاذر ہارت میں اسوقت حاصل ہوئی ہو انکو جرات انکے استعمال کی اور اخیر کے طبیعہ نے اس اعتبار سے کہ جسموں اور طبیعتوں نے مسلمانوں کے استعمال سے انس بہم پہنچایا تھا اور استعمال انکے سے چندان مضرت پانے والے نمین ہوئے تھے جرات بہم پہنچائی انکے استعمال پر بھی تیار کیے اسے مطبوعات یعنی جو شانہ سے ایسے کہ ضرر ہو

جو انی جو شانہ ون ہین کتر ہو انکے جرم اور جو ہر کی نسبت اور جبکہ جسم اور طبیعتیں مسلجہ جو شانہ ون کے استعمال پر عادی ہو گئیں اور استعمال انکے سے چند ضرر پانے والے نہیں ہوتے تھے طبیعت خیر زمانہ کے انکے استعمال پر دیر ہوئے یعنی ان مسلمات پر جو جو شانہ ون میں واقع ہوئے تھے جرات افتداری کی پھر حاصل کیا جرم ان دونوں کا اور گولیون اور غون میں داخل کیا اور مشہور ہو اور میان انکے استعمال گولیون اور سفوفون مسلک اور جو شخص کہ عمارت رکھنے والا ہو طب میں وہ سمجھتا ہو اس بات کو کہ ایاریجات اسلم ہوتے ہین مطبوخات یعنی جو شانہ ون سے اور مطبوخات نیک ہین گولیون اور سفوفون مسلک سے اور وجہ اس بات کی کہ اس زمانہ میں اکثر ایاریجات کا استعمال متروک ہو یہ ہو کہ ضرر ایاریجات کا زیادہ ہو جو شانہ ون اور گولیون اور سفوفون مسلک سے جیسا کہ بعض حامل طبیعتوں نے گمان کیا ہو بلکہ بے پروائی کی راہ سے ہوا ان ایاریجات سے سبب عادی ہو جانے بدنون اور طبیعتوں کے مسلمات حرمہ کی بدی دفع کرنے پر کیونکہ جو وقت عادت کرے کوئی بدن اور طبیعت کسی شخص کی سہی مقرر ہو تو ضرر نہیں قبول کرتا ہو وہ بدن اور وہ شخص اس کی قسم کا ضرر نہیں پاتا اور اسکی بدی اور ضرر کو طبیعت اس شخص کی دفع کرتی ہو چنانچہ جو شخص کہ عادت کرے یہ کثرت صرف ایون نوش کرنے کی بغیر کسی مصلحت اور تریاقات کے بدن اسکا ضرر قبول کرنا لاہین ہوتا ہو حقیقت کہ ضرر قبول کرنے والا ہوتا ہو اسی سے وہ شخص جو عادت اور غوا اسکے نوش کرنے کی رکھتا ہو بلکہ ضرر قبول کرنے والا ہوتا ہو اگرچہ اس کو رسوان وزن لیکر مصلحت اور تریاقات کے ساتھ استعمال کرے پس باوجود اس منہ کے طبیعتوں کو اس زمانہ کے نہیں ہو پروا سے کامل ایاریجات کے

استعمال کی حالانکہ جو شانہ ون اور گولیون اور سفوفون مسلک نہیں قدرت رکھتے ہین کہ کارٹھے مواد کو بدین کے انگر اور مقامات بعیدہ سے کھینچ کر نکال سکیں جیسا کہ ایاریجات جذب کرتے ہین اور حب یہ بات معلوم ہو چکی ہو جانے چاہیے کہ ایک خوراک ایاریجات میں سے چار مثقال مٹی ہو کہ تین مثقال صیرفی ہو تاہو اور جو وقت کہ ارادہ جلد خارج کرنے ایاریجات کا مدہ سے ہو کہ مباردا طول قیام کے سبب کچھ ضرر ہو چنانچہ تو چاہیے کہ اس ایاریج کے ساتھ تھوڑا کھانے کا ٹک یا ایک پیسکیر نیم گرم پانی کے ہمراہ نوش کریں تاکہ جلد مدہ سے خارج ہو جائے اور شیخ الرئیس لکھتا ہو کہ موافق زیادہ ان چیزوں کا جو ایاریجات کے ساتھ نوش کیجاتی ہین جو شانہ ون اقیتمون اور زربیب ہو خصوصاً اس نسخہ کے ساتھ جو قدری طبیعتوں سے منقول ہو صفت اسکی اقیتمون اقلیطی چار درم اور مویر سرخ منقہ دس درم اور کالی ہٹرا ٹھہ درم اور اسطوخو دوس تین درم اور بانی خاص تین رطل دو اوون کو پانی میں پکائیں کہ آدھا رطل باقی رہے صاف کریں اور ایاریج کو اسکے ساتھ ناشتہ نوش کریں۔ مطبوعہ خود گیر۔ کہ بعض طبیب ایاریج کو اسکے ساتھ دیتے ہین صفت اسکی شاہترہ چار درم اور غا بقون سفید کیک درم اور مویر منقہ دس درم اور اقیتمون اقلیطی چار درم اور کالی ہٹرا ٹھہ درم اور لکروندہ اور اسطوخو دوس اور سفلیج خستقی اور گاوزبان ہر ایک سے تین درم تین رطل پانی میں جوش دین کہ نیم رطل باقی رہے صاف کر کے ٹک لا ہو زری فیم درم پیسکیر اور درغل کر کے ایاریج کے بعد نوش کریں اور اگر ایاریج دیر میں عمل کرے اور قلق اور بے قراری پیدا ہو تو چاہیے کہ اسکے ساتھ جو شانہ ون نوش کریں صفت اسکی خیازی کے بیچ نیم درم اور خطمی کچھ ایک درم بائیں جوش بن ہو

صاف کریں اور بقدر ایک درم ایک مثقال تک روغن بادام شیرین اور بقدر خود کھانے کا ٹک و لکروندہ کریں اور ایاریجات کے استعمال کے بعد تین دن تک زیر علاج غذا میں کھائیں اور مزاج شراب پین اور جانا چاہئے کہ یہ بات لازم سمجھیں کہ ایاریجات کی گرمی نہ پہونچنے باے جو وقت کہ انکو شہد میں گوندھنے کا قصد ہو جیسا کہ تمام معجونوں میں بلکہ بہتر یہ ہو کہ شہد خام منصف ہو بغیر اس بات کے کہ آگ کا اثر اس پر ہو چاہے دو اوونکو حسین گوندھ اور اگر ہو اسے گرم یا ہو اسے رطوبت ناک میں محتاج ہوں آگ پر قوم دینے کے تو چاہئے کہ بعد قوام ہو جانے کے آگ پر سے اتار دین جب خوب سرد ہو جائے دو اوون حسین گوندھین اور جینی یا کچ یا چاندی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور جب تک کہ چھ میندایاریجات کی تیاری سے نہ گذر لیں استعمال کریں اور زیادہ چار مثقال مٹی سے ایاریجات میں سے نہ کھائیں اور جانا چاہئے کہ اصل ایاریجات چھ ہین ایک صغیر کا یا ریج فقیر اسے کہ وہ بقراط کی ترکیبوں سے ہو اور پلچ گیر میں ایاریج روض اور ایاریج ارغائیس اور ایاریج اندو مانس اور ایاریج موغانیہ اور ایاریج جالینوس اور جو کچھ ان چھ ایاریجوں پر اضافہ کیے گئے ہین بمنزلہ فرج گئے ہین ان چھ ایاریج خاص کی کہ بعض ان میں سے ایاریج صغیر کے فرق ہین اور بعضے ایاریجات کبار کے فروغ۔

ایاریج فقیر۔ جانا چاہئے کہ فقیر لغت یونانی میں مرخص تلخ کے معنی ہین پس معنی ایاریج فقیر کے دو اصل اصطلاح کی گئی تلخ ہین اور جو کہ کن اور اصل اس ایاریج میں صیر یعنی ایلو ہو اور جو تلخ ہر اسلے اسکا ایاریج فقیر تمام رکھا ہو اور بعضوں نے لکھا ہو کہ فقیر اصبر کے معنی میں ہو یعنی ایاریج اصبر اور ایاریج اصل ایاریج صغار کی ہو اور ایجاد سے استاد بقراط کی اور نافع ہو سر کی بیماریوں کو

خصوصاً آج جانوں کو جو بخروں سے حادث  
ہوں اور موجدہ کا تشفیہ کرتا ہو اور غذا کو بخوبی پاک  
کرتا ہو اور سر کے فضول نیچے اتارتا ہو اور باطن کی چیز  
اٹکاتا ہو اور دست لانے کی قوت آئین کمتر ہو بھی  
دوسرے دن دست لانا ہو اور مواد کو اعضاء عالی  
اور بدن کے گہاؤ سے جذب کرتا ہو اور صاحب  
لقوہ اور گرانی گوش اور زبان اور استرخا سے مشابہ  
اور نام بدن کو نافع ہو اور درون مفصل اور  
قوی ہو کو سورمند اور قوت اس کی دو برس تک  
بائی رہتی ہو اور بعضوں نے لکھا ہے کہ قوت اس کی چار  
برس تک باقی رہتی ہو ایک خوراک نیم مقدار اس  
نسخہ میں سے کہ جس میں شہد نہیں ہو دو درم ہو اور  
اسحاق نے لکھا ہے کہ ریاچ فتر مضربہ کردہ کو اور  
صلح اس کا عذاب ہو اور بعضوں نے کہا ہے کہ  
مزاج اس کا گرم ہو دوسرے درجہ کے اخیر میں صفت  
اس کی یہ نسخہ شیخ الرئیس کہ فرما دین قانون میں  
نہ کر کیا ہو مصطلکی روحی اور دار چینی اور زعفران  
اور اسارون پینے نکر اور پانچہر اور عود بلسان اور  
حب بلسان اور سلیمہ ہر ایک سے ایک جزو اور صبر  
یعنی ایلو اسقوٹری سب دو اوٹکا دو چند قیلر  
اجزا کو جدا جدا کوٹ چھا نکر اور وزن کر کے اور  
سکو ایک جا کر کے شیشہ میں بنگاہ رکھیں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہو شہد اور نیم گرم پانی کے  
ساتھ یا ہر دو مطبوخ آفتیمون میں سے جو مذکور ہو  
کسی ایک مطبوخ کے ساتھ نوش کریں اور اس  
نسخہ میں پانچہر روئین ہیں اور مزاج اس کا گرم  
اور خشک ہو دوسرے درجہ کے اخیر میں اور اصل  
اور رکن آسمین صبر ہو اور داخل کی گئی تہ دار چینی  
سبب لطافت کے تاکہ بدرقہ اس کا ہو اور  
سبب اس منفعت کے جو دار چینی کو آنتون  
اور اشاور معدہ کے ساتھ ہو صبر کی مضرت

کو آنتون اور اشاور معدہ سے دفع کرے اور  
مصطلکی بھی اسی سبب داخل کی ہو اور اسوجہ  
سے بھی کہ وہ قوت کی نگہبانی کرے اور سلیمہ بھی ایسا  
ہو اور زعفران مواد پکائے اور دل کی تقویت کے لیے  
اور اکثر اوقات حادث ہو تا ہو زعفران سے  
دو برس ایسے آدمی کے واسطے کم کر دینی چاہیے  
یا مطلق اسکو نسخہ سے دور کر دینا چاہیے اور  
صاحب ذخیرہ خوارزم شاہی لکھتا ہے کہ در سر گرم  
رکھنے والوں کے واسطے زعفران بہت کم داخل  
کریں اور یا گلاب کے پھول اسکے عوض ڈالیں اور  
ایسے ہی اس شخص کے لیے حبکو مشلی اور قرقعاص  
ہو زعفران نہ ڈالنی چاہئے اور اسکے عوض میں گلاب  
کے پھول داخل کرنے چاہئیں اور اسارون پینے نکر  
اس غرض سے داخل کی گئی ہو تاکہ وہ دست لانے پر  
مدد گاہو اور بدن کی تری کو جذب کرے اور اشاور  
قوت ہو چائے اور کبھی اسارون کے عوض کبابہ چینی  
داخل کرتے ہیں اور وہ لطیف ہو اور اشاور بخوبی  
قوت دینے والی اور داخل کیا گیا ہو حسب بلسان  
اور عود بلسان واسطے تقویت معدہ اور تحلیل اور  
قادہریت کے اور طبیبوں سے بعضوں نے اس یارچ کے  
اجزا پر چھایا ہو شکوفہ اذقرو واسطے منع آنتون کے  
خراش کے جو اندیشہ ہر صبر سے اور گلاب کے پھول واسطے  
دفع کرنے اسکی حرارت کے ضرر کے معدہ اور دماغ  
سے اور بعض طبیب گوئند ہتے ہیں اس کے اجزا کو سب  
دواؤں سے دو چند شہد صاف کیے ہوئے میں اور  
بعضے بغیر گوئند ہتے ہوئے ویسے ہی آنگو خشک شیشہ میں  
بھر رکھتے ہیں اور حاجت کی وقت استعمال کرتے ہیں اور  
شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ میں نے یارچ کی خشک دواؤں کے  
قرص بنائے ہیں گوگل زر دے پانی میں اور سایہ میں  
اسکا کر جب استعمال کیا میں نے اسکو تو پایا ہو میں نے  
آئین نفع نہایت درجا اور چاہئے کہ وزن گوگل کا مثل ایک

جزو اس یارچ کے اجزا و مسلمات ہو اور بعض نسخہ  
طبیبوں نے اختلاف کیا ہو مسلمات کی مقدار  
میں بعضوں نے زیادہ کی ہو مقدار اران کی چنانچہ  
بعض طبیبوں نے دواؤں کے وزن کو چھ وزن حبکہ  
ہو اور بعضوں نے اسکا آٹھ وزن اور بعضوں نے کم کر دیا  
ہو اس حد تک کہ برابر ہو کر کھایا ہو لیکن اسکا نصف وزن  
کر دیا ہو اور کبھی بتایا جاتا ہو یہ یارچ صبر مقبول ہے  
ایلو اسقوٹری ہوئے سے اور وہ دست لانے میں  
نہایت ضعیف ہو اور جو یارچ کہ بغیر دھوئے ہوئے  
ایلو اسے تیار کیا گیا ہو موافق تر ہو صاحبان تب  
اور گرم مزاج والوں کو چاہیے کہ نہ کھلایا جائے یہ  
یارچ ہر ایک سے صاحب تب کو بلکہ اس تب والے  
کو کھلایا میں کہ حبکی تب ملائم ہو اور اکثر قدیمی طبیب  
بتاتے ہیں اس یارچ کو ایلو بغیر دھوئے ہوئے  
سے کہ وہ دست لانے میں نہایت قوی ہو تا ہو  
ولیکن مضرت ایسے یارچ کی صاحبان تب کے لیے  
زیادہ تر ہو اور شیخ الرئیس بیان کرتے ہیں کہ اس  
یارچ کو میں نے جبکہ غیر مقبول سے تیار کر کے صاحبان  
تب میں سے بعض لوگوں کو کھلایا کچھ ضرر انکو نہ پہنچایا  
اور یہ بھی وہ کہتے ہیں کہ یہ یارچ جلد جلد دست نہیں  
لاتا ہو بلکہ اس کے دست رفتہ رفتہ اور تھوڑے تھوڑے  
ہوتے ہیں ایک زمانہ گزرنے کے بعد اور اکثر ایسا  
ہوتا ہو کہ اس کے کھانے سے دوسرے دن فعل اسکا  
ظہور میں آتا ہو اور میں ہر فعل یارچ کا کھینچنا مواد کا  
عضو صمد سے بلکہ کام اسکا دستو میں مکا نا اس  
خاط کا ہو جو ملاقی اسکی جو جو نزدیک ہو معدہ اور  
آنتون سے اور بعد ترجمہ و اس کے جذب کے نواحی  
جگر سے ہیں بغیر اس بات کے کہ کشش کی سکی رگوں سے  
ہو اور بعضوں کا عقیدہ اس بات پر ہے کہ اجزا لطیفہ  
اس کے دماغ پر چڑھ کر دماغ سے خلط نکال دیتے ہیں  
اور دماغ کے اجزا سے بھی مثل نکلے اور کان اور نکلے



آلات سے جذب کرتے ہیں اور یہ بھی شیخ المرئیس لکھتے ہیں کہ یہ ایلا بچ نافع ہو ان آن بیمار یوں کو جو سراور معدہ اور آنتوں میں پیدا ہوں اور مفید در دون مفصل اور قوی بچ کے لیے اور شیخ داؤد انطاکی لکھتا ہے کہ ایلا بچ فیکرا کے اہل نسخہ میں جو بقرطی کی ایجاد ہو عود بلسان داخل نہیں ہو اور شیخ بوعلی نے عود بلسان اسیر بڑھایا ہو اور محمد بن زکریا نے گوگل زرد داخل کیا ہو اور یہ اس وقت نافع ہو کہ بواسیر ہو ورنہ کچھ حاجت گوگل کی نہیں ہو اور لکھتا ہے کہ یہ ایلا بچ سرکی بیماریوں کے واسطے نافع ہو خصوصاً اسکے انخروں کے لیے کہ تنقیہ اسکا کرتا ہو اور بلغم کی جڑ اکھاڑ کر نکالتا ہو پس نزدیک سے یہ منفعتیں اسکی گولیوں میں ہیں اور یہ بھی وہ لکھتا ہے کہ صبر یعنی ایلا اس ایلا بچ میں سب دواؤں کے وزن کے برابر ہونا چاہیے اور بعضے طبیب صبر کا وزن سب دواؤں سے دو چند کرتے ہیں اور اس ایلا بچ کے نسخہ مسج میں ایک جزو گلاب کے بھول داخل ہیں اور عود بلسان شامل نہیں ہو و اللہ اعلم

ایلا بچ فیکرا۔ بہ نسخہ دیگر معدے کو کیوس غلیظ پاک کرتا ہو اور جس کسی کے معدے اور جگر یا طحال میں سدہ بڑھ گئے ہوں تو اسکو لازم ہو کہ اس ایلا بچ کو طعام کے بعد نوش کرے تاکہ وہ طعام میں طبع لے اور اس کے ساتھ مقام مقصود تک پہنچنے اور منفعت اسکی ظاہر ہو صفت اسکی غافٹ کا عصا رہ اور دار چینی اور شکوفہ اذخر اور اسارون شامی یعنی تگر اور اذخر کی جڑ اور جائف اور لوگ اور مصطکی رومی اور سلیمہ اور عود بلسان اور حب بلسان اور بالچر اور جاوتری ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور صبر سقو طری یعنی ایلاو اتین درم اور دوسرے نسخہ میں ساتھ درم ہو کوٹ چھانکر اور شہد صاف کیے ہوئے میں گو نہ ہلکے معجون بنائیں اور نگاہ کہیں۔

ایلا بچ فیکرا۔ بہ نسخہ دیگر۔ صفت اسکی اذخر کی

کی جڑ اور شکوفہ اذخر اور اسارون شامی یعنی تگر اور غافٹ کا عصا رہ اور عود بلسان اور دار چینی اور سلیمہ سیاہ اور بالچر اور لوگ اور جاوتری اور جائف اور اسطوخودوس ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور صبر سقو طری یعنی ایلاو اتین درم اور وزن کے برابر اور یہ نسخہ نسخہ قبل کے مانند ہو کچھ تھوڑے فرق کے ساتھ اور اس ایلا بچ کے نسخہ دیگر میں لوگ کے عوض کباب چینی داخل ہو اور بعضے طبیب صبر سقو طری کو سب دواؤں کے دو چند داخل کرنے ہیں اور بعضے صبر کے وزن کو چھ درم لگتے ہیں۔

ایلا بچ فیکرا۔ بہ نسخہ دیگر پانی تپون کو زائل کرتا ہو اور جگر اور طحال کا تنقیہ کرتا ہو صفت اسکی اسطوخودوس پانچ درم اور مصطکی رومی تین درم اور شکوفہ اذخر اور اتین کا عصا رہ اور غافٹ کا عصا رہ ہر ایک سے اڑھائی درم اور جعدہ تین درم اور بالچر اور دار چینی اور اسارون یعنی تگر اور سلیمہ اور عود بلسان اور حب بلسان اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور صبر سقو طری یعنی ایلاو اتین درم اور وزن کے وزن کے برابر اور اس نسخہ میں چودہ دواؤں ہیں اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہو دوسرے درجہ کے اوسط میں اور بعضوں کے اعتقاد میں دوسرے درجہ کے آخر میں ہو۔

ایلا بچ البقرط۔ معدہ اور سرکی رطوبت کو دفع کرتا ہو اور بخاری در رسر کو ساکن کرتا ہو اور دوار کی بیماری کو نافع ہے اور سر کو فاسد خلطوں سے پاک کرتا ہو صفت اسکی جنطیانا یعنی کچھان بید اور بالچر اور سلیمہ اور زراوند مد حرج اور دار چینی اور کما در فوس اور اسطوخودوس اور حب انکار اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور فطر اسالیون یعنی اجود دہا طری اور پودینہ پہاڑی اور مصطکی ہر ایک سے دو مثقال اور مرکی صافی یعنی بول

چار مثقال اور صبر سقو طری اٹھارہ مثقال اور شحم خغل یعنی اندائن کا گودہ چھ مثقال کوٹ چھانکر اور شہد سفید صاف کیے ہوئے میں گو نہ ہلکے معجون بنائیں اور بعد چھ مہینے کے استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو۔

ایلا بچ البقرط و دیگر۔ جنون اور وسواس اور دوار اور در سر شہد اور شیخ اور شقاق اور در دھنل اور اختلاط عقل اور فساد ذہن کو نافع ہو اور مرض انتشار کو جو آنکھ کی بیماریوں میں سے ہو زائل کرتا ہو اور آنکھ میں پانی اترنے کی ابتدا میں بہت نفع دیتا ہو اور قویا یعنی داد اور لقوہ اور حزام کے لیے سود مند صفت اسکی قنار انجار کا عصا رہ اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی سیبل اور کما در فوس ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران اور مرکی یعنی بول اور سفونیا سے مشوی ہر ایک سے دو درم اور اشق ایک درم اور شہد صاف کیا ہو البقدر کفایت برستور مقرر معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار آدھا اوقیہ ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کریں اور اس ایلا بچ میں نوجوہ میں اور مزاج اسکا گرم ہو دو درجہ اور تین درجہ میں اور خشک ہو اڑھائی درجہ میں۔

ایلا بچ ارکا غائیس حکیم۔ صاحب طبقات لکھتا ہے کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے اس ایلا بچ کو از روئے وحی ارکا غائیس حکیم برادر زادہ اپنے کو ظلم فرمایا تھا اور غلطی کی ہو ابن اسحاق نے کہ منسوب کیا ہو اس ایلا بچ کو سلطیس ملک صقالیہ سے اور یہ ایلا بچ نافع ہو ہر ایک بیماری کو جو حادث ہو بلغم خام اور نفخ اور ریلج اور سودا سے اور مفید ہو دوار اور در سر کو جو بلغم اور سودا سے پیدا ہو اور آنکھ میں پانی اترنے کی ابتدا میں سود مند اور گر خلی اور واد کو جو رطوبت سے ہو نافع اور در دھنل اور شقاق اور قنار اور زخمون کو مفید جو مواد غلیظ سے ہوں اور

استقا اور جرب کو سود مند اور نوش کیا جاتا ہو  
ایا بچ معده اور شکم اور رحم کے درون کے لیے  
جو شانہ سداب کے ساتھ اور کبھی اس جو شانہ  
سداب میں قدرے چند میدرترین قراط تک داخل  
کیا جاتا ہو اور کھا جاتا ہو یا یا بچ خصیوں کے قرحون  
کیلیے اجودر جوش کی ہوئی کے ساتھ اور در عرق النساء  
کیواسطے منظور یون باریک جوش کیے ہوئے پانی  
کے ساتھ اور کبھی شامل کیا جاتا ہو جو شانہ منظور یون  
کے پانی میں نشاء الحار کا عصا رہ یا شحم خطل بقدر  
چار قراط اور واسطے اس آدمی کے کہ جبکہ سنگی بواؤ  
کا تا ہو اگر اسکے زخم پر یہ ایا بچ جو شانہ قیصوم کے  
پانچمین ملا کر لگائیں تو وہ آدمی پانی کے خوش سے  
بے اندیشہ ہو جائیگا خصوصاً جبکہ کھائیں اسکو یہ  
ایا بچ ایک درم سرطان نہری سوختہ کے ساتھ  
اور سفید ہو یہ ایا بچ دادا درخار شش کو اگر نوش  
کریں جو شانہ شاہتر کے ساتھ صفت اسکی  
یہ نسخہ جہور شحم خطل یا لیتل درم اور فراسیون  
اور اسطوخودوس اور کنگی سفید اور کنگی سیاہ اور  
کما درپوس اور سقونیائے مشوی اور مچ سفید اور  
پیل ہر ایک سے دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال اور بیاز جگلی  
مشوی اور فرنیون اور صبر سقو طری اور زعفران اور حنطیا تا  
اور جاجوش اور اشتق اور فطر اسالیون ہر ایک سے  
ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور دوسرے  
نسخہ میں ہر ایک سے اڑھائی درم ہو اور جہدہ اور  
دار چینی اور سکینچ اور مرکی صافی یعنی بول اور  
بالچہ اور ازخرملی اور بونہ پھاڑی اور زراوند  
مدرج ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہو  
بقدر کفایت بستور معجون تیار کریں ایک  
خوراک کیمقدار چار مثقال ہو اور رافتیون اور  
موزینتے جوش کیے ہوئے کے پانی کے ساتھ نوش  
کریں اور اس نسخہ میں سوائے شہد کے جو بیس

دو این من اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہو تیسرے  
درجہ کے وسط میں اور صہنا رخت کا نسخہ اس نسخہ  
سے موافق ہو مگر یہ کہ کما درپوس داخل نہیں ہو اور  
داؤد انطاکی کے نسخہ میں وزن شحم خطل کا ایک اوقیہ  
اور وزن فراسیون اور اسطوخودوس اور خرق اور  
سقونیائے اور گول مچ اور پیل ہر ایک چار اوقیہ یعنی تین  
مثقال اور کما درپوس داخل نہیں ہو اور باقی مطابق  
نسخہ جہور کے ہو اور اعتدال نسخہ اول پر زیادہ ہو اگر چہ  
نسخہ داؤد انطاکی کا طبیوں کے درمیان میں مشہور  
زیادہ ہو اور محمد بن زکریا کے نسخہ میں شحم خطل درم  
ہو اور وہ دو این جو نسخہ جہور میں دو اوقیہ یعنی پندرہ  
مثقال ہیں وہی سب چیزیں اس کے نسخہ میں پیل درم  
ہیں کہ مطابق نسخہ جہور کے ہو اور وہ دو این جو نسخہ  
جہور میں ایک اوقیہ ہیں یعنی ساڑھے سات مثقال  
اس کے نسخہ میں پانچ درم ہیں یعنی آدھا اوقیہ اور  
وہ دو این جو نسخہ جہور میں دو درم ہیں اس کے نسخہ  
میں ایک درم ہیں اور بعضوں نے لکھا ہو کہ اس نسخہ  
کے تیار کرنے کا طریق یہ ہو کہ گوند کی چیزوں کو شراب  
ریحانی یا بیاز جگلی کے سرکہ میں بھگوئیں پھر سنگی باؤں  
میں رستہ سے طین کہ بخوبی حل ہو جائیں پھر سب  
دواؤں کا تین وزن شہد لیکر قوام میں ملائیں اور  
آگ پر سے اتار کر نیچے رکھیں جب سرد ہو جائے  
دو این اس میں گوند ہلکے معجون تیار کریں ایک  
خوراک کیمقدار چار مثقال سے چھ مثقال تک ہو  
اسکی گولیاں بنا کر گرم پانی اور شہد کے ساتھ نگلیں  
جبکہ سنگی بیماری سے چھ مہینے گزر گئے ہوں اور  
یا اس ایا بچ کو اول نوش کریں پھر اوپر سے شربت  
اسطوخودوس مرکب بقدر حاجت پانی میں  
گھول کر پیئیں۔  
ایا بچ ارکا غانیس۔ بہ نسخہ قوس صفت  
اسکی فراسیون اور کما درپوس اور غار لقیان

ہش سفید اور شحم خطل اور اسطوخودوس ہر ایک سے  
پنچ مثقال اور جاجوش اور سکینچ اور فطر اسالیون  
اور زراوند مدرج اور مچ سفید ہر ایک سے پانچ مثقال  
اور دار چینی اور بالچہ اور جہدہ اور زعفران ہر ایک سے  
چار مثقال خشک دواؤں کو نلکو کوٹ چھانک کر گوند کی  
چیزوں کو کھل کر شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں  
کے ساتھ چھ درم حل کر کے اور خشک دواؤں کو آئین  
گوند ہلکے معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
چار مثقال ہر شہد کے پانی کے ساتھ کہ جبین ایک درم  
تک طعام داخل ہوتا دل کریں۔  
ایا بچ ارکا غانیس۔ بہ نسخہ دیگر شحم خطل تین مثقال  
اور فراسیون اور اسطوخودوس اور کنگی سیاہ اور  
کما درپوس اور سقونیائے مشوی اور مچ سفید اور  
پیل ہر ایک سے چار اوقیہ اور بیاز جگلی مشوی اور  
فرنیون اور صبر سقو طری اور زعفران اور حنطیا تا  
یعنی کھان میدا و فطر اسالیون اور اشتق اور جاجوش  
ہر ایک سے ایک اوقیہ اور جہدہ اور لیتل اور دار چینی  
اور سکینچ اور مرکی صافی یعنی بول اور بالچہ اور زراوند  
اور بونہ نہری اور زراوند طویل ہر ایک سے دو درم  
سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے  
میں گوند میں ایک خوراک کامل اسکی چار مثقال  
ہو اور اس نسخہ میں سوائے شہد کے پیل دو این ہیں  
اور مزاج اسکا گرم ہو ایا بچ ارکا غانیس نسخہ  
جہور کے مزاج سے۔  
ایا بچ اندروماخس۔ نافع ہر فیض بند ہونے  
کو اور مالچو یا کو اور دہشت اور جذام کے لیے سودنا  
صفت اسکی اسطوخودوس اور کما فیطوس اور  
غار لقیون ہش سفید اور کنگی سیاہ اور مچ سیاہ اور  
مچ سفید اور مازل بون اور سقونیائے اور بیاز جگلی مشو  
ہر ایک سے اٹھارہ درم اور زعفران اور فرنیون اور  
اشتق ہر ایک سے آٹھ درم اور مرکی یعنی بول

چار درم اور قنارہ انار کا حصہ تین درم اور شہد  
صاف کیا ہوا پانچ رطل پستور معجون تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہر ٹیکہ پانی اور شہد قنارہ  
اور قدرے کھجور کے ساتھ نوش کریں اور  
دوسرے نسخہ میں مازوں و فلفل و فلفلین ہر  
ایک پانچ اندر و ماضی طیب - درم - درم - درم - درم  
شکر کے واسطے نافع تر صفت ہو سکی و جینی اور  
سلیخہ سیاہ اور چرانی شیرین اور عود بلسان اور  
شکوفہ آخر ہر ایک سے ساڑھے تین و قیہ و اولو ٹوکچہ  
اور مٹی کے کورے تین میں رگھو پھر زورق یا دام  
کا پانی اسپرڈالین اور جوش درم نصف باقی رہے  
صاف کریں اور پھر اسکو حاصل کریں ایلیہ اسے سرخ  
ایک رطل یعنی نوے مثقال اور ڈالین اس پر  
باران کا پانی بقدر کفایت اور آدھے دن تک  
پیسین پھر دھوئیں اسکو کہ وہ گار جو رکھتا ہو دور  
ہو جائے پھر داخل کریں آسمین افادہ مذکور کا  
پانی اور ایک پیسین اور دھوپ میں رکھیں  
یا تک کہ خشک ہو پھر لیں زعفران اور مکی یعنی  
بول اور مصطکی رومی ہر ایک سے ڈیڑھ اوقیہ اور نسخہ قدیم  
میں ہر ایک سے ایک درم یعنی ساڑھے سات مثقال  
کوٹ چھانکر شیشہ میں بگاڑ بھین ایک خوراک کی مقدار  
ایک درم ہر ٹیکہ پانی کے ساتھ نوش کریں اور  
یہ ایلیہ نافع ہو تیج اور صدمہ اور ضریرہ اور کسر کے  
واسطے اور درد پہلو اور نفخ معده اور درد معده  
اور درد دہی گاہ اور خون تھوکنے کی بیماری کے لیے  
نافع ہو واسطے درمون صلب کے کھانا اسکا کھجور  
کے ساتھ اور غذا کیا جاتا ہو اس ایلیہ کا آنکھ کے  
دورم کے لیے نفع کے پانی یا کمرہ کے پانی کے ساتھ  
اور درم معده کے واسطے روغن اور شراب  
انگوری کے ساتھ اور نافع ہو قرحوں کے لیے  
جو حادث ہوتے ہیں ناخون میں اگر سرکہ انگوری

میں حل کر کے ملا کریں اور واسطے سوختگی دین  
کے کلی اور غرغره کرنا اس سے ہری کاسنی کے  
پتوں کے پانی اور ہری کوس کے پتوں کے پانی  
اور پھول کے ہرے پتوں کے پانی کے ساتھ  
اور ایلیہ لطف ہر ایلیہ فیرا سے -  
ایلیہ الطفا قرطوس - نافع ہو درد اور  
ریحون سرد معده کے واسطے صفت ہو سکی  
ایلیہ زرد چاندی اور مصطکی رومی و مثقال  
اور اسار و انجیری و گلاب کے پھولوں کی پتی  
سبز و زرد پتوں سے صاف کی جوئی اور شکوفہ آخر اور  
مکی صافی یعنی بول اور سلیخہ سیاہ ہر ایک سے آدھا  
اوقیہ کوٹ چھانکر شیشہ میں بگاڑ بھین اور ایلیہ  
فیرا کے مانند استعمال کریں اور یہ ایلیہ بھی ایلیہ  
فیرا کے فروع سے ہو -  
ایلیہ بوسطوس - نافع ہو معده اور طحال اور  
جگر اور سبب شکم کے درد و سوداوی اور بلغمی کے  
واسطے اور سود مند ہو قوت نگاہ کے لیے اور  
ساکن کرنے والا ہو دائمی درد سر کو اور نافع ہو  
مرض دوار کے لیے و مفید ہو اس درد کو کہ جبکہ  
اکلیل کہتے ہیں صفت ہو سکی کما در یوسس  
اور مرج سفید اور اسطوخودوس اور مرج سیاہ  
اور سیاہ جنگلی مشونی ہر ایک سے آدھا اوقیہ کوٹ چھانکر  
شہد صاف کیے ہوئے کل دو اون کے سچند  
میں معجون تیار کریں اور بعد چھیننے کے استعمال  
کریں ایک خوراک کی مقدار چار درم ہو اور دوسرے  
نسخہ میں بالچہ اور سلیخہ ہر ایک سے بارہ اوقیہ  
داخل ہو اور چاہے کہ نوش کریں اس ایلیہ کو  
افتمیوں کے جو شانہ میں پرہیز کے بعد  
ایلیہ ثابت بن قرہ - نافع ہو درد و سرد  
اور شقیقہ اور ضریران سر اور جگر اور طحال اور معده کی  
علتوں اور سبب شکم کے درد و اسطوخودوس اور یہ ایلیہ

بلحاظ ہر نگاہ کو اور اسکی تقویت کرنا جو صفت ہو سکی  
شحم خنظل و نخل درم اور کما در یوسس و سلیخہ  
اور مرج سفید اور مرج سیاہ و شمشین کا حصہ ہر ایک  
دو درم اور ایلیہ سے نہ دو درم ہر ایک یعنی بول اور  
کندر اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور مشونی چھ  
درم اور شہد خالص بقدر کفایت پستور معجون  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار چار درم ہر ٹیکہ  
پانی کے ساتھ -  
ایلیہ شیا و لیطوس اکبر - ملک بنان کے سلاطین  
میں سے نام ایک بادشاہ کا کہ یہ ایلیہ اس کے واسطے  
یا اس کے زمانے میں تیار کیا گیا ہو اور اس کے نام سے مہموم  
ہو ہو اور اندر و ماضی ثانی کی رکیا دستہ ہو اور  
بعضوں نے لکھا ہو کہ بقراط کے استنباط سے ہو  
اور حبش ثعلبی کہتا ہو کہ جنین نے جو تانی طبیوں کے  
کلام کے مترجمین سے ہو نقل کیا ہو کہ ایلیہ شیا و لیطوس  
شیا و لیطوس سے بہت پہلے کا ہو اور یونان کے بادشاہ  
شیا و لیطوس نے اسکو ترتیب دیا ہو اسوجہ  
اس کے نام سے مشہور کرتے ہیں بخلہ ایلیہ شیا و لیطوس  
اکبر و اقدیم حبشہ نیک مختصر ہر ایلیہ جات  
اصل سے اور نافع ہو سور مزاج سرد اور  
ترکی قسموں کو اور غلطوں کی تعدیل کرنے والا  
اور دست بے ازیت لانے والا ہو اور زبان اور دوسرے  
گندہ و زہات اور قحہ اور خراج کے واسطے کھانا  
اور معوط کرنا اسکا مفید ہو اور کھانا اسکا قوی کو کھانا  
ہو اور حصن کو و تار تار ہو اور درد عرق و لثا  
اور نفرس اور مفاصل اور بد ہضمی کو نافع ہو اور  
گردہ اور مثانہ کی پتھری کو دور کرتا ہو اور مرض  
دوار اور ہستقا اور تیج اور نسیان کو زائل کرتا ہو  
اور زہروں کے ضرر کو دفع اور بوس اور حجام اور  
ضعف اور درد معده اور درد جگر اور درد طحال  
اور درد گردہ اور درد رحم کو زائل کرتا ہو اور



مرگی والے کے واسطے اگر مقدار ایک عدد گل لالہ کے پانچین گھونکریاں میں چکائیں نافع ہوگا اور ایسے ہی لقمہ کو مفید ہوگا مقدار خوراک ایک شقال ہو اقیقون اور غارلقون کے جو شانہ کے ساتھ چھ میلے کے بعد کہ اسکے تیار کرنے سے گزرے ہوں استعمال کر سکتے ہیں اور یہ ایلاج مضر ہو گرم مزاج دلوں کو گرمی کی فصل اور نہایت سردی کے موسم میں استعمال نہ کرنا چاہئے پس اسکے استعمال کے وقتوں میں بہتر زمانہ فصل بہار ہر صفت اسکی بہ نسخہ صاحب تذکرہ ایلو اسے زرد پندرہ درم اور غارلقون ہش سفید بیٹیل درم اور سیلہ سیاہ اور اسارون یعنی تگر اور سقونیا ہر ایک سے چھ درم اور دوسرے نسخہ میں پانچ درم ہر اور کوٹھ تلخ اور کما دروس اور اقیقون اقلیطی ہر ایک سے چار درم اور بالچھر سائے تین درم اور زعفران اور دارچینی اور روج ترکی یعنی بچہ اور مصطکی رومی اور حب لبسان اور زعفرانی اور فرنیون اور مچ سیاہ اور مچ سفید اور پیل اور مرکی صافی یعنی بول اور حنطیا نا یعنی کچان بید اور شگوفہ اذخر اور حما ہر ایک سے دو درم کوٹھ چھانکر سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں اور چینی کے برتن میں بنگاہ رکھیں اور قوت اس ایلاج کی سات برس تک باقی رہتی ہو اور چار برس کے بعد ضعیف ہو جاتی ہو لیکن باطل نہیں ہوتی اور حکیم شفا فی خان لکھتے ہیں کہ قوت اسکی چالیس برس تک باقی رہتی ہو اور کل اسکے بائیس جزو ہیں اس نسخہ کے بموجب کہ حسین اذخر اور اسارون داخل نہیں ہو اور مزاج اسکا گرم ہو تیسرے درجہ کے وسط میں اور خشک ہو اسکے پہلے میں۔

ایلاج خبثا ور لیطوس کبر۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس سور مزاج سرد اور ترکی سب قسموں کو نافع ہو اور

واسطے اشتلا ر فضول غلیظ اور چسپندہ کے مفید اور نسیان اور تارکی چشم اور تنگی سانس اور خدر اور درون جگر اور معدہ اور طحال اور گردہ اور رحم اور بند ہونے خون حیض اور قلعہ کیواسطے سود مند اور مسهل بے مشقت ہو اور سب بیماریوں سرد پڑانی کیواسطے مفید اور سردیوں کو تحلیل کرتا ہو اور سدہ کو کھولتا ہو خصوصاً جگر اور طحال کے سدوں کو اور پہلو اور سینہ کے درد کو نفع بخشتا ہو اور کھٹی ڈکار و نکو دفع کرتا ہو اور یرقان اور استسقا کو جو ضعف جگر سے ہو سود مند اور جذام اور ربو اور برص سیاہ کو ابتداء علت میں زائل کرتا ہو اور سود اسے سوختہ اور بلغم چسپندہ کو اعصاب سے اتار لاتا ہو اور لقوہ اور رخشہ اور تلخ اور استرخا کو نافع اگر فصل بہار میں کام میں لائیں اور گردہ اور شانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے کالٹا ہو اور مرگی کو شروع علت میں باز رکھتا ہو اور حرارت غریزی کو قوت دیتا ہو اور اگر بقدر ایک عدد اس میں سے گل لالہ کے پانچین حل کر کے ناک میں چکائیں لقوہ اور مرگی کے لیے سود مند ہوگا اور ایسے ہی اگر اسکو شاہ بادج کے پانی کے ساتھ ناک میں چکائیں تو اس دن و نون علتوں کو بخوبی مفید ہوگا صفت اسکی صبر سقوطی پندرہ درم اور غارلقون ہش سفید بیٹیل درم اور زعفران اور دارچینی اور روج ترکی اور مصطکی رومی اور روج لبسان ہر ایک سے تین درم اور دیو ند چینی ڈیڑھ درم اور حب لبسان اور فرنیون اور مچ سفید اور مچ سیاہ اور حنطیا نا یعنی کچان بید اور پیل اور مرکی صافی اور شگوفہ اذخر ہر ایک سے چار درم اور سقونیا مشوی ہر ایک سے چھ درم اور بالچھر تین درم دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کر کے روج لبسان میں چرب کرین اور شہد خالص سب دواؤں کے تین وزن میں سمجھ کر تیار کرین اور چینی کے برتن میں بنگاہ رکھیں اور چھ میلے کے بعد اشتلا فرمائیں ایک خوراک کی مقدار چار شقال ہے جو شانہ اقیقون اور غارلقون کے ساتھ نوش کر اور قوت اس ایلاج کی چار برس تک باقی رہتی ہو

بدستور سمجھ کر تیار کرین اور چینی کے برتن میں بنگاہ رکھیں اور بعد چھ میلے کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار چار شقال ہے جو شانہ اقیقون اور غارلقون کے ساتھ نوش کرین اور اس ترکیب کے چکائیں جزو ہیں اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ کے پہلے میں اور اس ایلاج کے نسخہ محمود بن الیاس اور نسخہ حکیم معصوم میں دیو ند چینی داخل نہیں ہو اور وزن زعفران اور دارچینی اور روج ترکی اور مصطکی اور روج حما اور روج لبسان کا ہر ایک سے دو درم ہو اور باقی دواؤں نسخہ شیخ الرئیس کے مساوی ہیں اور صاحب اختیارات بدیع کے نسخہ میں صبر کا وزن بیس درم ہو اور باقی دواؤں محمود بن الیاس کے نسخہ سے مساوی ہیں اور نسخہ شیخ الرئیس مفید زیادہ ہے۔

ایلاج خبثا ور لیطوس کبر۔ اس نسخہ کے بموجب ہر جسکو جنین نے یونانی سے ترجمہ کیا ہو صفت اسکی صبر سقوطی پندرہ درم اور غارلقون ہش سفید بیٹیل درم اور زعفران اور دارچینی اور روج ترکی اور مصطکی رومی اور روج لبسان اور حب لبسان اور فرنیون اور مچ سفید اور پیل اور مچ سیاہ اور مرکی صافی یعنی بول اور حنطیا نا یعنی کچان بید اور شگوفہ اذخر اور حما ہر ایک سے چار درم اور اسارون یعنی تگر اور سیلہ اور سقونیا مشوی ہر ایک سے چھ درم اور بالچھر تین درم دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھانکر اور وزن کر کے روج لبسان میں چرب کرین اور شہد خالص سب دواؤں کے تین وزن میں سمجھ کر تیار کرین اور چینی کے برتن میں بنگاہ رکھیں اور چھ میلے کے بعد اشتلا فرمائیں ایک خوراک کی مقدار چار شقال ہے جو شانہ اقیقون اور غارلقون کے ساتھ نوش کر اور قوت اس ایلاج کی چار برس تک باقی رہتی ہو

ایا یارچ شبا در لیطوس کبیر۔ یہ نسخہ صاحب علی حسنی  
صفت ۱ سکی صبر سقو طری تین درم اور غار لقون  
غار لقون ہش سفید تین استار ایک ستار سار طے  
چار رشتال کا وزن ہو اور زعفران اور دار حبینی  
اور مصطکی رومی اور ورج ترکی یعنی کچھ اور خطیا ناری  
کچھان بید اور روغن لبسان ہر ایک سے تین درم اور  
زراوند مدح اور اسارون یعنی تکر اور عود لبسان  
اور حب لبسان اور زعفران اور مودیک دو ہونا ت  
کی قسم سے ہر ایک سے دو درم اور کوٹ دیانی اور کا زریو  
اور قیمون اقلیطی ہر ایک سے چار درم اور ورج سیاہ  
اور ورج سفید اور سیل اور شکوفہ اذخر اور حاما ہر ایک  
دو درم اور سلینہ اور سقونیا ہر ایک سے چھ درم اور  
بالچہ طر سار طے تین درم سب دو او کو کوٹھان کر  
اور روغن لبسان میں چرب کر کے سب دو او کو  
تین وزن شہد صاف کیے ہوئے میں معجون تیار کریں  
اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائیں ایک خوراک کی  
مقدار چار شقال ہو۔

ایا یارچ شبا در لیطوس صغیر۔ منفعون شبا در لیطوس  
کبیر سے نزدیک ہے صفت ۱ سکی  
صبر زرد تین درم اور غار لقون چھ درم اور زعفران  
اور ورج ترکی یعنی کچھ اور دار حبینی اور مصطکی اور  
سورنجان اور سلینہ ہر ایک سے تین درم اور  
کا در یوس اور ورج سفید اور ورج سیاہ اور اسارون  
یعنی تکر اور عود لبسان ہر ایک سے دس درم اور  
جند بید ستر چار درم اور مکی یعنی بول اور بالچہ ہر ایک  
سے ایک درم اور شہد خالص سب دو او کو  
سک چند کل جزا کوٹ چھانکر بطریق معمول ایک  
خوراک کی مقدار چار شقال ہو گرم پانی کے ساتھ  
تناول کریں۔

ایا یارچ شبا در لیطوس صغیر۔ نافع ہو ان بیمارین  
کے واسطے جو سردی اور پیچم سے حادث ہوں بالچہ

قریب ہو منفعون میں ایا یارچ شبا در لیطوس کبیر سے  
صفت ۱ سکی صبر سقو طری تین درم اور غار لقون  
ہش سفید بارہ درم اور ورج ترکی یعنی کچھ اور زعفران  
اور دار حبینی اور مصطکی رومی اور سورنجان اور سلینہ ہر ایک  
تین درم اور قنادیوس اور ورج سفید اور اسارون یعنی تکر اور  
عود لبسان ہر ایک سے دو درم اور ورج سیاہ اور جند بید ہر ایک سے  
درم اور زعفران اور مکی صافی یعنی بول اور  
بالچہ ہر ایک سے ایک درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر  
کفایت یا ستر معجون بنائیں اور حبینی کے برتن میں  
تکھا رکھیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں ایک  
خوراک کی مقدار چار درم ہو اور دوسرے نسخہ میں مکی  
کے عوض مود داخل ہو۔

ایا یارچ شبا در لیطوس دیگر کہ بھی منفعون رکھتا ہو  
صفت ۱ سکی اقوان اٹھارہ درم اور جالفل  
اور سلینہ سیاہ اور سقونیا مشوی ہر ایک سے بارہ  
درم اور صبر سقو طری ساٹھ درم اور غار لقون سفید  
چالیس درم اور بالچہ اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک  
آٹھ درم اور اسقور دیون سات درم اور حاما  
اور جیٹھ اور ورج سیاہ اور سیل اور اذخر مکی ہر ایک  
دو درم کوٹ چھانکر سب دو او کو تین کے تین وزن  
یا بقدر کفایت شہد کے قوام میں گوند عین اور چھ  
مہینے کے بعد استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار  
چار شقال ہو گرم پانی کے ساتھ تناول کریں صفت  
اسل یارچ کی بہ نسخہ شیخ الرئیس اقوان سولہ درم  
اور جالفل اور سلینہ اور سقونیا ہر ایک سے دس درم  
اور صبر سقو طری ساٹھ درم اور غار لقون چالیس درم  
اور زعفران تین درم اور ورج سفید اور خطیا ناری  
کچھان بید اور اسارون یعنی تکر اور عود لبسان  
ہر ایک سے چار درم اور زعفران اور رنگ اور ورج ترکی  
یعنی کچھ اور مصطکی اور دار حبینی ہر ایک سے چھ درم اور  
بالچہ اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک سے آٹھ درم اور

اسقور دیون سات درم اور حاما کہ ایک گھاس کی قسم  
سے ہو اور جیٹھ اور ورج سیاہ اور سیل ہر ایک سے دو درم  
انکو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت  
میں معجون تیار کریں اور چھ مہینے کے بعد استعمال  
فرمائیں ایک خوراک کی مقدار چار درم ہو گرم پانی کے  
ساتھ نوش کریں۔

ایا یارچ شبا در لیطوس سہل۔ فاسد خلطون کو بدن  
لے آتا رہا ہو اور شدید بیمار یون کو جبے فالج اور  
لقوہ اور تشنج اور مگی اور جو کچھ انکے مثل ہیں زل  
کرنا ہو اور جگر کے سدوں کو کھولنا ہو سببات اور تابی  
چشم اور مرض دو او کو نافع ہو بالجمہ منفعون ۱ سکی  
ایا یارچ شبا در لیطوس کبیر کی منفعون کے مانند ہیں  
صفت ۱ سکی بہ نسخہ شیخ الرئیس صبر سقو طری ساٹھ  
درم اور غار لقون ہش سفید چوبیس درم اور مصطکی  
اور زعفران اور دار حبینی اور ورج ترکی یعنی کچھ اور  
بالچہ ہر ایک سے چھ درم اور زراوند اور حب لبسان  
اور روغن بابونہ اور زعفران اور ورج سیاہ اور ورج  
سفید اور سیل اور خطیا ناری کچھان بید ہر ایک سے  
چار درم اور کا در یوس اور کوٹھان ہر ایک سے  
پانچ درم اور سلینہ سیاہ اور اقلیمون اقلیطی ہر ایک  
سے بارہ درم اور مواد شکوفہ اذخر اور حاما ہر ایک  
سے دو درم اور سقونیا مشوی تین درم اور  
شہد صاف کیا ہو بقدر کفایت بس طریق اس کے  
معجون بنائے اھد استعمال کرنے کا اور اسکی مقدار  
خوراک ایا یارچ شبا در لیطوس کبیر کے مانند ہو اور اس  
ایا یارچ کے دوسرے نسخہ میں مود کے عوض مر صافی  
داخل ہو اور دوسرے نسخہ میں کہ حبکو حبیش بن  
ماسویہ نے نقل کیا ہو زعفران حبینی یعوض مود داخل  
ہو اور شکوفہ اذخر اور حاما داخل ہوں اور باقی  
نسخہ شیخ الرئیس کے مانند ہو

ایا یارچ شبا در لیطوس۔ نافع ہو سرکی سب

بیماریوں کے واسطے جو پزانی ہوگی ہوں اور جنوں اور و سواس اور در دسر اور دوار اور مرگی اور ضعف گنگہ اور جگر اور طحال اور گردہ کے درو کے لیے اور قویٰ خدیج کے واسطے مفید ہے اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے اور جدام اور برص اور نفرس اور در در مفاصل اور حیدر اور پزانی چون کیواسطے سود مند اور دست بے مشقت لاتا ہے صفت اسکی بہ نسخہ شیخ المرئیس جہر سقوطی ساٹھ درم اور غار یقون ہش سفید چوبیس درم اور اسقور دیون اوغز دلبسان اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیل اور روغن بلسان اور حب بلسان اور اسقور دیون اور حنطیا تالیف ہے کچھان بید ہر ایک سے چار درم اور کوٹھ تلخ تین درم اور جرج ترکی اور مصطکی رومی اور دار حبیبی اور بالچہ اور لونگ ہر ایک سے چھ درم اور سلیمہ سیاہ اور جافل ہر ایک سے بارہ درم اور مکملہ لوس بنیل درم او مو اور حاما اور خشکوخہ ازخہ ہر ایک سے دو درم اور سقمونیائے مشوی اور افیتیمون ہر ایک سے اٹھارہ درم اور شہد جھاگ تارہوا بقدر کفایت بدستور مقرر معجون تیار کریں اور بعد چھ عینے کے استعمال فرمائیں ایک خوراک کی مقدار چار درم جو شانہ افیتیمون کے ساتھ نوش کریں۔

ایا یاج جالینوس - ایا یاج لوغازیہ سے مفید تر ہے اور عمل اسکا اس سے بڑھ کر ہے اور ایا یاج شبادریطوس اکبر سے لطیف تر ہے اور نافع ہے قلیح اور قحہ اور تشج اور مثانہ کے استرخا اور بے اختیار پیشاب آنے کو اور بن کا تنقیہ ان غلطوں سے کرتا ہے جو بلغم اور صفرا اور سودا سے مرکب ہوں اور در دسر مرکب کو نافع ہے صفت اسکی یہ نسخہ جہر شیخ اور غار یقون ہش سفید اور پیاز جنگلی بونی ہوئی اور اشق اور سقمونیائے مشوی اور لنگی سیاہ اور غار یقون اور فریون ہر ایک سے

سودہ درم اور سفیج فستقی اور افیتیمون قلیطی اور گوگلز اور کما در یوس اور فراسیون اور سلیمہ سیاہ ہر ایک سے سات درم اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے نو درم ہے اور چند بید تر اور فطر اسایون ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر اور گوئد کی چیزوں کو مغلث میں بھگو کر سب کو شہد صاف کیے ہوئے مین گوند مین اور بی جہر مینیکہ حاجت کے وقت استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے افیتیمون کے جو شانہ کے ساتھ جو سابق مذکور ہوا نوش کریں نیدرم تک ہندی کے ساتھ اور قوت اس یاج کی چار سال تک باقی رہتی ہے پھر ضعیف ہو جاتی ہے اور یہ نسخہ جو بیس جزو رکھتا ہے اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ کے واسطے مین اور بعض چار درم زعفران اجزا زیادہ کرتے ہیں اور بعض نسخہ میں فراسیون داخل نہیں ہے۔

ایا یاج جالینوس جمہور - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی شحم خضل اور اشق اور غار یقون ہش سفید اور لنگی سیاہ اور لنگی سفید اور ہوا غار یقون اور فریون ہر ایک سے چار جزو اور سلیمہ اور افیتیمون اور کما در یوس اور سفیج فستقی ہر ایک سے چار جزو اور ایک جزو کا چارم اور مرکی یعنی بول اور فطر اسایون اور سلیمہ اور چند بید تر اور فراسیون اور زراوند طویل اور زراوند مدحج اور دار حبیبی اور پیل اور مرچ سیاہ ہر ایک سے ایک جزو کوٹنے کی دواؤں کو کوٹنے چھانکر اور گوئد کی چیزوں کو خراب یا پانی میں بھگو کر حل کریں اور ایارات سابق کی روش پر سہ چند شہد مین گوئد اور بعد چھ عینے کے استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہے جو شانہ افیتیمون مذکور یا اس جو شانہ کے پانی کے ساتھ کہ جسکی صفت بیان کی جاتی ہے تناول کریں شاہترہ دسل درم اور عاب مر جانی تینس داء اور پوست زرد ہر کا اور نسوت مدبر ہر ایک سے چھ درم اور

سودہ ایک مثقال ایک رطل پانچین جو ش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کریں اور دسل درم کھند اس میں حل کر کے صاف کریں اور معجون کو گولی بنا کر اس جو شانہ کے ساتھ نگین۔

ایا یاج جالینوس - یہ نسخہ فوس صفت اسکی کما در یوس اور مرچ سفید اور پیل اور غار یقون ہش سفید اور اسطوخودوس اور لنگی سیاہ اور سقمونیائے مشوی اور بالچہ اور افیتیمون اور پیاز جنگلی مشوی ہر ایک سے چھ مثقال اور مرصانی یعنی بول اور زعفران اور اشق اور ہوا غار یقون ہر ایک سے آٹھ مثقال اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور معجون تیار کریں۔

ایا یاج جالینوس - یہ نسخہ ابن مرفیون صفت اسکی شحم خضل چار درم اور کما در یوس اور پیاز جنگلی مشوی غار یقون ہش سفید اور سقمونیائے مشوی سیاہ اور اسطوخودوس اور اشق اور ہوا غار یقون ہش ہر ایک سے تین درم اور افیتیمون قلیطی اور جہدہ اور گوگل زرد اور کما فیطوس یعنی لکڑی تندرہ اور فراسیون اور مرچ سقوطی اور سلیمہ سیاہ اور سفیج فستقی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیل اور مرصانی یعنی بول اور دار حبیبی اور زعفران اور جاو فیئر اور سلیمہ اور چند بید تر اور فطر اسایون اور زراوند طویل اور زراوند مدحج اور حنطیا تالیف ہے کچھان بید اور فریون ہر ایک سے نصف اور دو ثلث ایک درم کا اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار اس میں سے راج لوغازیہ کی خوراک کے مانند ہے اور مشقتیں بھی ایسی کی مشقتوں کے مانند ہیں۔

ایا یاج کما در یوس - تنقیہ سر کا کرتا ہے اور اسارا لاتا ہے فضول کو سر سے اور بخوبی دفع کرتا ہے اور دماغ کی بلغمی پزانی بیماریوں کے واسطے اور چھپ اور برص اور پزانی در مفاصل بلغمی اور عرق النساء



کیلے سود مند صفت اسکی شمع خصل یعنی اندران  
کے چل کا گودا کہ پوست اور دانہ وغیرہ اس سے  
جھا لیا ہو اور کنڈ ہر ایک سے بنیل درم اور زراوند  
مرحج اور فطر اسلیون اور مرچ سفید ہر ایک سے پانچ درم  
اور سکینچ اور جاوشیر ہر ایک سے آٹھ درم اور بالچہ  
اور اندرج اور دارحینی اور سلینہ سیاہ اور زعفران اور  
سونٹھ اور جعدہ ہر ایک سے چار درم خشک کی ہوئی  
دواؤں کو کٹ چھانکر اور گوند کی چیزوں کو جھکوک اور  
حل کر کے خشک دواؤں کو آسمین گوند میں اور  
نگاہ رکھیں اور اس ایابج کے نسخہ میں صبر داخل  
نہیں ہو۔

ایابج روفس - طبیبوں نے لکھا ہے کہ یہ ادل ایابج  
ہے ایابج کبار سے اور بعضوں نے ایابج ارکا غلہ  
کو مقدم کیا ہے بالچہ ایابج سودا اور بلغم کا تنقیہ کرتا  
ہو بدن سے اور نافع ہو تمام بیماریوں سو راوی  
اور بلغمی اور دواؤں خالص کے واسطے صفت اسکی  
یہ نسخہ شیخ الرئیس شمع خصل بنیل مثقال اور کما درلوس  
اور غار لیقون ہر ایک سے پانچ مثقال اور جاوشیر  
اور سکینچ اور سلینہ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور فطر اسلیون  
اور زراوند مرحج اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ ہر ایک سے  
پانچ مثقال اور دارحینی اور اسطوخودوس اور  
زعفران اور جعدہ اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک  
سے چار مثقال مر کو شراب میں جھکویں اور حل  
کر کے باقی دواؤں کو کٹ چھانکر اور شہد صاف کیے  
ہوئے میں گوند ہکڑی تیار کریں اور چینی کے  
برتن میں نگاہ رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے استعمال  
کریں ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہو اور دوسرے  
نسخہ میں غار لیقون دس مثقال داخل ہو اور نسخہ دیگر  
میں چودہ دواؤں میں ہر ایک نسخہ میں پندرہ جزو  
ہیں اور مزاج اسکا گرم ہو اڑھائی درجہ میں اور خشک  
ہو دو درجہ اور چارم درجہ میں اور نسخہ پہلے میں صبر

داخل نہیں ہو  
ایابج روفس - یہ نسخہ شاہ پور بن سیل صفت  
اسکی شمع خصل بنیل درم اور مرچ سفید اور زراوند  
مرحج اور فطر اسلیون اور مرچ سیاہ اور مرچ سفید  
ہر ایک سے پانچ درم اور سکینچ اور جاوشیر ہر ایک سے دس درم  
اور کما درلوس ہر ایک سے دس درم اور زعفران اور  
سونٹھ اور مرکی صافی یعنی بول اور جعدہ ہر ایک سے  
دو درم سب دواؤں کو کٹ چھانکر اور شہد صاف  
کیے ہوئے میں معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
چار درم ہے گرم بانی اور شہد اور تک کے ساتھ  
تا شات تاول کریں اور نسخہ مہار سخت جد شاہ پور بن  
سیل میں کہ لغت سریانی میں تھا کما فیطوس یعنی گوند  
اور غار لیقون اور فطر اسلیون ہر ایک سے دس درم  
داخل ہو اور نسخہ شاہ پور بن سیل میں سترہ جزو  
ہیں اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہو اڑھائی  
درجہ میں اور نسخہ مہار سخت میں بنیل جزو ہیں اور  
مزاج اسکا گرم ہو نسخہ شاہ پور بن سیل کے مزاج سے  
ایابج روفس - یہ نسخہ محمود بن ابیاس  
صفت اسکی ایابج شیخ الرئیس کے مانند ہو  
اور لکھا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار اسکی دواؤں مثقال  
ہو اس جو شاندہ کے ساتھ جو مذکور ہوتا ہو نوش  
کریں صفت اسکی اخیون اور شاہترہ اور  
ہیلہ سیاہ اور موزینے اور غار لیقون ہش سفید اور  
اسطوخودوس اور کما فیطوس یعنی گوند اور  
گاؤز بان جو ش دے کر صاف کریں اور آدھا  
درم تک ہندی ڈاکرین اور چاہیکہ استعمال  
کریں یہ ایابج اس کے تیار کرنے سے چھ مہینے کے  
بعد اور وہ چار برس تک قوی رہتا ہو۔  
ایابج روفس - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی  
شمع خصل یعنی اندران کا گودہ بنیل درم اور

فطر اسلیون اور زراوند مرحج ہر ایک سے پانچ درم  
اور بالچہ اور سلینہ اور دارحینی اور زعفران اور  
سونٹھ اور جعدہ اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے  
دو درم اور شہد صاف کیا ہو بقدر کفایت پستول  
معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دس مثقال  
سے چار مثقال تک ہو جو شاندہ اخیون  
اور شاہترہ اور ہیلہ سیاہ کے ساتھ دقت سحر  
نوش کریں۔  
ایابج روفس - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی  
شمع خصل بنیل مثقال اور کما درلوس اور غار لیقون  
ہر ایک سے دس مثقال اور سقونیائے مشوی چار  
درم اور مرچ ترکی اور لونگ ہر ایک سے دو درم اور  
جاوشیر اور سکینچ ہر ایک سے آٹھ درم گوند کی  
چیز دن کو شراب یا گرم پانی میں حل کر کے اور سب  
دواؤں کے سبب شہد کا قوام دے کر گوند کی  
چیز دن کو آسمین مخلوط کریں جب کارٹھا ہو جائے  
دوسری دواؤں کو داخل کر کے معجون تیار کریں  
اور بعد چار مہینہ کے استعمال فرمائیں مقدار استعمال  
آسمین سے چار مثقال ہو جو شاندہ اخیون کے ساتھ  
اور آسمین صبر داخل نہیں ہو صفت جو شاندہ  
اخیون کا اس ایابج کے ساتھ استعمال ہو  
سارکی اور اسطوخودوس اور کالی ہٹ  
ہر ایک سے دو درم اور اخیون چار درم ایک رطل  
پانی میں جو ش دین کہ نکت باقی رہے صاف  
کریں اور دس درم گلفند آسمین ڈاکر اور  
صاف کر کے ایابج کی گویان بنا کر اس جو شاندہ  
کے ساتھ نگھیں۔  
ایابج شیخ الرئیس - نافع ہو جنون اور دوس  
اور خوت اور مالونیا اور جذام اور مرگی کو اور  
دماغ کا تنقیہ کرتا ہو اور تار لہو ارضیہ غلظتوں  
غلظت کو دماغ سے اور مفید ہو سب بیماریوں کے واسطے

جو بطریق غلط سے حادث ہوں اور مہدہ اور احشا کو  
نما سے غلطوں سے پاک کرتا ہوا و صحت کا نگہبان  
ہو اور بلیا کی قوت کو زیادہ کرتا ہو صفت اولی  
کلی سہوہ اور گلاب کے پھولوں کی پتی ہنڈیوں  
سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے ایک درم اور تخم  
ازہماقیون ہش سفید اور مرج سفید ہر ایک سے  
ایک مثقال اور صبر سقوطری پانچ مثقال اور تک  
سندی ایک درم اور زہد شا ایک درم کا اور جہازنی  
اور دھما مثقال اور سو نھ دو مثقال اور مرج ترکی یعنی  
پچھ اور حاما اور اسارون یعنی تگر اور حب بلسان  
اور عا شا اور صتر کہ یہ دونوں پہاڑی بو دینہ کی  
تھمیں ہیں اور دو تو یعنی جنگلی گاجر کے سب اور جہد  
کسی گاجر کا جرد سی کے سب ہر ایک سے تین درم  
اور گاد زبانی دس درم اور تخم شا ہسفرم اور تخم  
خربخش اور تخم بادرنجیہ اور تلخ کا گودہ اور  
نفس خشک ہر ایک سے دو درم اور افیتون ڈیڑھ  
درم دواؤں کو کوٹ چھا کر سب دواؤں کے  
دو چند شہد صاف کیے ہوئے سین بھون تیار کریں  
اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور چھ مہینہ کے  
بعد اسکی تباری سے نوش کریں۔

ایا بارج - نافع ہو تیج اور درد سر کہ نہ اور مریگی کو جو  
سودا سے حادث ہو صفت اولی  
تخم خلل میں درم اور کما درلوس اور فراسیون اور  
غار یقون ہش سفید اور اسطوخ دوس ہر ایک سے  
دس درم اور زراوند طویل اور مرج سفید اور زنج  
اور جاد شیر ہر ایک سے پانچ درم اور ترکی صافی یعنی  
بول اور بالچہ اور جہدہ اور زعفران اور دار چینی  
ہر ایک سے تین درم گوند کی چیزوں کو سب دواؤں  
کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے کے مین حل  
کر کے بہت ملائم آگ پر تھوڑی دیر بکائیں پھر  
آگ پر سے اتار کر جب سرد ہو خشک دوا بھین

کوٹ چھا کر پسمین گوند عین اور بعد چھ مہینے کے  
کہ اسکی تباری سے گذر گئے ہوں استعمال کریں  
اور ایسا بارج فقرا کے نسخے اس فصل کی استدا  
مین مذکور ہوئے۔

ایا بارج فیشا عورس - نافع ہو مالینو لیا کو اور  
دماغ کے جابون کا تفتیہ کرتا ہو اور اتار لاتا ہو  
کیوسات غلیظ جسدہ ارضیہ کو دماغ سے صفت  
اسکی فراسیون اور اسطوخ دوس اور کنگی سیاہ  
اور کما فیطوس یعنی لکڑی دندہ اور کما درلوس اور  
نظر اسایون اور جہدہ اور زعفران اور زراوند  
درج اور خطیانا یعنی کچان سید اور مصطکی رومی  
اور تیز پات اور مرج ترکی یعنی پچھ اور اسارون  
یعنی تگر اور حاما اور دار چینی اور قسط یعنی کوٹھ  
اور قو اور سواد گول مچ اور حب بلسان اور لجن کلی  
اور سلینہ اور ہو خاریقون اور شگوفہ اذخر اور بالچہ  
ہر ایک سے دو درم اور افیتون اقلیطی اور غار یقون  
ہش سفید اور سفیاج لنتقی اور تخم خلل ہر ایک سے  
تین درم اور صبر سقوطری چھ اوقیہ کوٹ چھان کر  
اور شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے  
تین وزن میں گوند ہکر بھون تیار کریں اور چینی  
کے برتن میں نگاہ رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے استعمال  
کریں ایک خوراک کی مقدار خلث اوقیہ ہو یعنی  
اوقیہ خفای خفای نیم گرم پانی یا چوشاندہ افیتون کے  
ساتھ نوش کریں۔

ایا بارج لوغا ذیا - جانا چاہئے کہ لوغا ذیا ایک  
حکیم مشہور اور معروف کا نام ہو کہ اسقلموس  
کے شاگردوں سے تھا کہ وہ بالواسطہ حضرت  
سلیمان بن داؤد کے شاگردوں سے تھا اور  
لوغا ذیا نے اس بارج کو درمیان طبیبوں کے  
شہرت دی ہو یہ ایک ایسا بارج ہر مبارک و مہم  
قلبی فراتے ہیں کہ بندہ حقیر کے استادوں نے

اس ایسا بارج کو تمام ایارجات سے اختیار فرمایا ہو  
اس لیے کہ نفع اسکا بدن کے لیے بیشتر ہو اور تھین ہو  
اسمین کی طرح کا ضرر اور بدن اذیت دست لانا ہو  
اور بدن کے گہراؤ اور اعضا کے اطراف سے ہر ایک  
خلطوں کو نکال کر جسم کو بخوبی پاک اور صاف کرتا ہو  
اور لطف ہو اور بدن کے تمامی فضول اور خلطوں  
خامہ کو دستوں میں دفع کرتا ہو اور نافع ہو سب  
بیماریوں باری سرور کے واسطے جیسے درد سر اور  
عقیقہ اور ہینہ اور دوار اور مالینو لیا اور  
قوت اور جنون اور وہم اور مریگی اور صم یعنی بہرہ  
کے لیے اور مفسد ہو استرخا اور فاج اور لقوہ  
اور رخشہ اور تیج کے واسطے بلکہ سکتہ کے لیے  
بھی اور سود مند ہو ان بیماریوں سے ہر ایک  
کی واسطے نوش کرنا اسکا اور سمو طر کرنا اسکا  
واسطے آنکھ اور کان کے درد کے اور پاک کرنے والا  
اور قوت رسنے والا اور کھولنے والا جگر کے سدوں  
کا ہو اور شہوت کلبی کے لیے سود مند اور  
خون جھل کو جاری اور سانس کی تنگی کو دور کرتا ہو  
اور تپ چوتھا اور سب لہنی مبیاریوں کو جکا  
سبب بلغم خام ہو اور سوداوی مبیاریوں اور  
تائبہ پتون اور درد مفصل اور تقرس  
اور عرق النسا اور داکھیا اور دار الشلب اور  
دار الفیل اور پرانے خبیثہ قرحون کے  
واسطے جو سرین حادث ہوں یا اور کسی  
مقام پر عارض ہوں اور قویا یعنی دار اور  
بہق یعنی چھپ اور برص اور جذام اور  
خت زہر اور سرد ورمون اور سرطان اور  
سفہ یعنی گچ اور درد گردہ اور درد مشانہ اور  
تقرس جلد کے لیے مفید ہو تیج داؤد انطاکی  
لکھتے ہیں کہ یہ ایسا بارج نکالتا ہو خلط گندہ اور  
سوختہ اور ہر ایک خلط غلیظ اور چسپہ کو

صفت اسکی یہ نسخہ سرابیون اور یہی نسخہ شاہ پور  
بن ہسل اور صہارنجبت سے بھی ہو شحم پانچ درم اور  
پیاز جنگلی مشوی اور غاریقون ہش سفید اور سقمونیہ  
اور کنگلی سیاہ اور اشق اور اسقور دیون ہر ایک سے  
ساتھ چار درم اور نسخہ شاہ پور اور صہارنجبت کے  
موجب ہر ایک سے اڑھائی درم ہو اور فقیہون قلیطی  
اور کما دیوس اور گوگل زرد اور صبر سقوطری ہر ایک سے  
تین درم اور حاشاکہ پودینہ کی قسم ہو اور ہو غاریقون  
اور قریات اور فراسیون اور جبہ اور سلخہ سیاہ اور  
مرج سیاہ اور مرج سفید اور پیل اور زعفران اور  
دار حبیبی و سفلیج فستقی اور سلکینج اور جاد شیرا اور  
جند بیدستر اور مرکی صافی یعنی بول اور نظر سالیون  
اور زراوند طویل اور استین کا عصارہ اور فرقیون اور  
حما ہر ایک سے دو درم اور اسطوخودوس اور خطیانہ  
یعنی کچان مید ہر ایک سے ڈیڑھ درم ہو اور دوسرے  
نسخہ میں ان اجزاء کا وزن ہر ایک سے اڑھائی درم  
ہو سو اے سفلیج کہ تین درم ہو اور سو اے کچان  
کے ہر ایک سے ڈیڑھ درم ہو اور دوسرے نسخہ میں ان  
اجزاء کا وزن ہر ایک سے دو درم ہو شہد صاف  
کیے ہوے بقدر کفایت میں گوندھین ایک خوراک  
کی مقدار چار مثقال ہو نیم گرم پانی اور شہد خالص  
یا جو شانہ افقیون اور مویزہ شق کے ساتھ تناول  
کرین اور شیخ داؤد انطاکی لکھتا ہے کہ قوت اس  
ایاچ کی چالیس برس تک باقی رہتی ہو اور ایک  
خوراک کی مقدار اُسمین سے ایک مثقال  
تک ہو اور وہ قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جو کھچ  
تجربہ میں آیا ایک خوراک کامل اسکی تین مثقال  
ہو کہ چار مثقال لمبی ہوتا ہو اور یہ بھی شیخ داؤد نے  
لکھا ہے کہ دیکھا ہو میں نے ایک نسخہ میں کہ قوت  
اسکی باقی رہتی ہو قریات کے مانند اور جب  
ارادہ دست لانے کا کرین تو چاہیے کہ حاصل

کرین اُسمین سے بقدر چار درم اور یہ بھی آسنے لکھا ہو  
کہ اس ایایچ کے دوسرے نسخہ میں مرجان سرخ تین  
درم اور مویزہ ناشہ ایک مثقال اور سونے کے ورق  
حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے  
ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال داخل میں چاہیے کہ گوند  
کی چیز دن کو شرب میں حل کرین اور باقی دو اونکو  
کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے میں معجون  
تیار کرین اور شفا فی لے لکھا ہے کہ قوت ایایچ  
لوغاً ذیائی چار برس تک باقی رہتی ہو اور اولیٰ یہ ہو  
کہ رات کو سوتے وقت نوش کرین اور صبح کو سفلیج  
فستقی اور زرافہ خشک اور افقیون اور  
پوست طہلیہ کا بلی اور گاؤ زبان اور اسطوخودوس  
اور مویزہ شق اور قدرے کھسکے ان سب چیزوں کا  
جلاپ تیار کیا ہو نوش کرین۔

ایایچ لوغاً ذیائی۔ یہ نسخہ قلیغریوس صفت اسکی  
شحم خظل اور غاریقون ہش سفید اور اشق اور پوست  
کنگلی سیاہ کا اور دوسرے نسخہ میں پوست کنگلی سفید  
کا ہو اور سقمونیہ مشوی اور ہو غاریقون ہر ایک  
سے دس مثقال اور افقیون قلیطی اور سفلیج  
فستقی اور گوگل زرد اور صبر سقوطری اور کما دیوس  
اور فراسیون اور سلخہ سیاہ ہر ایک سے آٹھ مثقال  
اور مرج سیاہ اور مرج سفید اور پیل اور دار حبیبی اور  
زعفران اور جاد شیرا اور سلکینج اور جند بیدستر اور  
فطر سالیون اور زراوند طویل ہر ایک سے چار مثقال  
بقدر کفایت شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ معجون  
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار کامل تین مثقال سے  
چار مثقال تک ہو ہر شخص کی قوت کے موافق شہد کے  
پانی نیم گرم اور نمک کے ساتھ کھائیں اور بعضوں نے  
لکھا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار اُسمین سے چار  
مثقال ہو ایک درم تک طعام اور جو شانہ افقیون  
کے ساتھ جواول منکور ہو اور اس نسخہ میں تینیس

دو اُسمین میں اور مزاج مسکا گرم اور خشک ہو اور حاشا  
درجہ میں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ ایک خوراک کامل  
اُسمین سے تین مثقال ہو۔

ایایچ لوغاً ذیائی۔ یہ نسخہ قوس صفت  
اسکی شحم خظل میں مثقال اور پیاز جنگلی مشوی اور  
غاریقون ہش سفید اور اشق اور پوست کنگلی سیاہ کا اور  
سقمونیہ مشوی اور ہو غاریقون ہر ایک سے دس  
مثقال اور سفلیج فستقی اور افقیون اور گوگل زرد  
اور صبر سقوطری اور کما دیوس اور فراسیون اور  
سلخہ سیاہ ہر ایک سے آٹھ مثقال اور مرکی صافی  
یعنی بول اور جاد شیرا اور سلکینج اور فطر سالیون  
اور مرج سفید اور مرج سیاہ اور پیل اور دار حبیبی  
اور زعفران اور جند بیدستر اور زراوند طویل ہر ایک  
سے چار مثقال اور شہد صاف کیا ہو۔

بقدر کفایت بدستور معجون تیار کرین۔  
ایایچ لوغاً ذیائی۔ یہ نسخہ دیگر صفت اسکی  
شحم خظل اور صبر سقوطری اور سقمونیہ مشوی  
ہر ایک سے پندرہ درم اور حاشا دو درم اور  
فراسیون اور سفلیج فستقی اور جبہ ہر ایک سے  
سات درم اور مرج سیاہ اور پیل اور باجھڑ اور زعفران  
اور دار حبیبی اور مرکی یعنی بول اور نظر سالیون ہر ایک  
چار درم اور سلکینج اور استین کا عصارہ اور  
اسطوخودوس اور کما دیوس اور اسقور دیون ہر ایک  
سے پانچ درم اور سونٹھ اور زراوند طویل اور خطیانہ  
رومی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر شہد صاف  
کیے ہوئے میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار  
چار درم ہو ایک درم تک طعام اور جو شانہ افقیون  
کے ساتھ جو اس فصل کے شروع میں بیان کیا گیا نوش  
کرین اور دوسرے نسخہ میں کنگلی سیاہ اور افقیون  
اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے دس درم اور  
پیاز جنگلی مشوی سات درم اجزاء مذکورہ پر اڑھائی



گئی جو اور ذہن ختم غفل اور صبر اور مقویا کا ہر ایک سے  
پانچ درم کیا گیا ہو۔

ایا ریح لو غا ذیا۔ یعنی دیگر صفت اسکی  
شحم غفل دل درم اور سیار جنگلی مشوی اور غا لقیون  
ہمش سفید اور مقویا مشوی اور خرق سیاہ اور  
اشق ہر ایک سے نور درم اور اقیون اقلیطی اور کما دریل  
اور گوگل زر ہر ایک سے پانچ درم اور صقو طری  
چھ درم اور حاشا کہ ایک قسم پودہ کی ہے اور  
موفار لقیون اور تیز پات اور جبہ اور فراسیون  
اور فرنیون اور سلیمہ سیاہ اور پیل اور مرج سفید  
اور زعفران اور در چینی اور مرکی صانی یعنی بول  
اور جاف و خیر اور سکینج اور جندہ ستر اور فطراسالیون  
اور زر اور ند طول اور یقاج شقی اور افسنتین  
کا عصارہ اور بالچر اور حاما اور سو نٹھ ہر ایک سے  
چار درم اور خطیا یعنی کچان بید اور اسطوخودوس  
ہر ایک سے تین درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر  
تین وزن شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ کہ توام  
دیا ہو اور سرکہ انگور سی تین سو درم میں گوند عین  
اور اگر شراب انگور سی ہو تو ہر درم سرکہ جو مذکور  
ہو کافی ہو پس معجون تیار کرنے کے بعد چینی کے  
برتن میں گھاہ رکھیں اور چالیس دن تک غلجہ  
میں دفن کریں اور بعد اسے کام میں لائیں۔

ایا ریح لو غا ذیا۔ یعنی تندرست استاد ابو الفرج  
احمد صاحب مفتاح صفت اسکی شحم غفل دور  
صبر سقوطری اور مقویا ہر ایک سے پندرہ درم  
اور سیار جنگلی مشوی اور گوگل زر اور یقاج شقی  
ہر ایک سے آٹھ درم اور غا لقیون ہمش سفید اور  
کنگلی سیاہ اور اشق اور اقیون ہر ایک سے دس  
درم اور اسقور دیون اور جاف و خیر اور افسنتین کا عصارہ  
اور اسطوخودوس ہر ایک سے پانچ درم اور کما دریل  
اور موفار لقیون اور فراسیون اور سلیمہ سیاہ ہر ایک سے

سات درم اور حاشا اور تیز پات اور جبہ اور  
فرنیون اور حشام ہر ایک سے دو درم اور مرج سفید  
اور مرج سیاہ اور در غافل یعنی پیل اور زعفران  
اور در چینی اور مرکی صانی یعنی بول اور فطراسالیون  
ہر ایک سے چار درم اور جندہ ستر اور بالچر اور  
زر اور ند طول اور سو نٹھ اور خطیا ہر ایک سے تین درم  
سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے  
ہوئے میں گوند عین اور یہ نسخہ پینتیس دوا میں  
رکھتا ہو اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہو پھر  
درجہ کے اور اعلیٰ میں۔

ایا ریح۔ نافع ہو واسطے صاحبان معدہ اور ان  
آدمیوں کے لیے جو محسوس کرتے ہیں اپنے معدہ  
میں سوزش اور نفخ اور مفید ہو اس غذا کے لیے  
جو دیر میں ہضم ہوتی ہو اور سرد مند ہو رحم کی علتوں  
کے واسطے اور پیشاب کو جاری کرتا ہو اور دوا عجمیہ  
ہو صاحبان درد جگر اور درد معدہ اور درد گردہ کے  
واسطے اور حش کو جلد آتا رہا صفت اسکی  
صبر سقوطری ایک سو مثقال اور مصطکی رومی  
اور بالچر اور زعفران اور در چینی اور اسقور دیون  
اور حب لبسان ہر ایک سے ایک اوقیہ کوٹ  
چھانکر خشک نشیبہ میں بکھا رکھیں اور استعمال کریں  
والتین واسطے دیر میں آترنے غذا کے معدہ سے  
بقدر ایک مثقال سرد پانی کے ساتھ کھائیں اور  
جو شخص کہ توام راہی رکھتا ہو یا معدہ یا صفر اگر تا ہو  
اسکے لیے ادا مثقال دینا چاہئے اور تین آدمی کے  
اعضاء باطنی میں کسی قسم کا درد ہو اسکے لیے یہ ایا ریح  
نفع دیتا ہو اگر شہد کے پانی کے ساتھ نوش کریں اور  
جو آدمی کہ پیشاب جاری ہونے کی حاجت رکھتا ہو  
یا کوئی عورت اور حیض کی محتاج ہو تو چاہئے کہ کھائیں  
ایسے گوشت کو یہ ایا ریح اس پانی کے ساتھ کہ نفث  
دسی جس میں پکائی اور صاف کی ہو اور یہ ایا ریح

ایا ریح فقیر کے قریب ہو۔  
ایا ریح۔ بیو سطوس سے منسوب نافع ہو گھاہ کی  
قوت کو اور ساکن کرنے والا دای در و سرکا اور درجہ  
اور طحال اور جگر اور درد عین سودا وینہ اور بلغمیہ اور  
دوار اس درد کے لیے کہ جب کو کھیل کتے ہیں مومنہ  
صفت اسکی کما دریلوس اور اسطوخودوس  
اور مرج سفید اور مرج سیاہ اور سیار جنگلی اور صقو طری  
ہر ایک سے سولہ اوقیہ اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک  
سے آٹھ اوقیہ ہو اور نسخہ دیگر میں غا لقیون بھی دس درم  
اور اشق آٹھ اوقیہ اور فرنیون اور زعفران ہر ایک  
سے آٹھ اوقیہ اور شحم غفل دوا اوقیہ ہر سب دواؤں کو  
کوٹ چھانکر شہد میں معجون تیار کریں اور بعد چھ مہینہ  
کے استعمال فرمائیں ایک خوراک کی مقدار چار درم  
ہو اور اس ایا ریح کے نسخہ دیگر میں بالچر اور سلیمہ سیاہ  
ہر ایک سے بارہ اوقیہ داخل ہو اور لکھا ہو نوش  
کریں اس ایا ریح کو جو شانہ اقیون کے ساتھ  
پہرے کے بعد۔

ایا ریح۔ بیو سطوس سے منقول دیگر نافع ہو  
سرکی بیماریوں اور درد سر اور غشاہ سل کو اور  
مفید ہو معدہ اور طحال اور جگر کے دردوں کو صفت  
اسکی کندہ اور غا لقیون ہمش سفید اور اسطوخودوس  
اور مرج سفید اور مرج سیاہ اور مقویا مشوی  
اور پوست کنگلی سیاہ اور صبر سقوطری اور سیار جنگلی  
مشوی اور بالچر اور سلیمہ سیاہ ہر ایک سے سولہ مثقال  
اور شحم غفل تین سے صاف کیا ہو اور مثقال  
اور مرکی صانی یعنی بول تین مثقال اور زعفران  
چھ مثقال اور سندروس اور فرنیون ہر ایک سے  
آٹھ مثقال خشک دواؤں کو کوٹ چھانکر اور  
گوشت کی چیزوں کو کھلو کر اور حل کر کے دوا میں لائیں  
گوند عین اور حاجت کے وقت اس میں سے چار مثقال  
لیکر گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

ایا بچ - ا لطیانفروس سے نافع ہر سب قسم کے دردوں اور بچوں سرد کے واسطے جو معدہ میں عارض ہوں صفت اسکی صبر سقوطی چاہے۔  
 مثقال اور مصطکی رومی دو مثقال اور سارون یعنی تکر اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور شکوفہ انفرنگی اور سلیخ سیاہ ہر ایک سے آدھا اوقیہ کوٹ چھان کر خشک اسکو شیشہ میں بھریں ایک خوراک کہیقدہ دو درم ہو اور یہ ایا بچ بھی ایا بچ فیکر کے فروغ سے ہو۔

ایا بچ مثقال مجرب - تنقیہ سر کا کرتا ہو اور تار تار ہوا اس چیز کو جو سر میں ہو فضول سے اور ہتھون میں دفع کرتا ہو اسکو اور سر کی سب علتوں کے لئے نافع ہر صفت اسکی شحم خصل جینی اندرائن کے پھل کا گودا اچھلکون اور بچوں سے صاف کیا ہو دس مثقال اور کندر اور مرج سفید اور مرج سیاہ اور پسیلی ہر ایک سے چار مثقال اور زعفران ایک مثقال اور صبر سقوطی اور مرکی صافی یعنی بول اور اشق اور حاشا ہر ایک سے ایک مثقال اور مقونیا سے منہوی چھ مثقال اور نشتین کا عصا دس مثقال کوٹ چھانکر اور خاص پانی میں گوندھکر قرص تیار کریں اور سایہ میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار چار مثقال ہو۔

ایا بچ ہر مس سفار یقون سفید ایک اوقیہ اور زراوند طویل اور زراوند مدحج اور مرکی صافی اور باجھر اور پودینہ ہارڈی اور جیدہ اور فراسیون ہر ایک سے دو اوقیہ اور جو ان دسی اور تکر اور فوج ترکی اور اجمود کے بیج اور حاشا اور تیز یا ست ہر ایک سے ایک اوقیہ اور خطیا نا اور قنطور یون و فبق اور کما درلوس ہر ایک سے چار اوقیہ اور قنونا اور عرطینا ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور تخم سداب اور ہونا لیتون اور زرد فاسے خشک اور مجببہ ہر ایک سے

دو درم اور کما فیطوس یعنی نگر وندہ اور اسقو لوندہ ہر ایک سے چھ اوقیہ کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہو میں معجون تیار کریں۔

ایا بچ ہو فقر اطمین حکیم - اسی لفظ سے شیخ رئیس کے قانون اور مرکبہ دواؤں کی تمام کتابوں میں نظر سے گذر رہا ہو اور گمان یہ ہو کہ جس کتاب میں کوئی نام سے عربی میں ترجمہ ہوئی ہو ایا بچ یقراط ہو فقر اطمین الحکیم ہو اور جس شخص نے اس ترجمہ کو نقل کیا ہو اسے ہو کی لفظ کو کہ ضمیر منقصل رہے جزو نام کا تصور کیا یعنی ہو فقر اطمین یہ تمام لفظ نام اسکا شہد کیا ہو یا لجلہ یہ ایا بچ اور ایا بچ خیر اور ایا بچ بقا کہ مذکور ہو سے تینون ایا بچ بقرایم کی استنباط سے میں اور یہ ایا بچ نافع ہے رطوبت معدہ اور سب قسم کے دردوں اور درون بخاری کے واسطے اور دوا کی بیماری کو مفید ہے اور سر کو خلطون فاسدہ سے خارج کرتا ہو اور بالبخلیا کو نافع صفت اسکی خطیا نا یعنی پھان بید اور زراوند مدحج اور سلیخ اور دار حینی اور باجھر اور خطا سالیون اور کما درلوس اور اسطوخودوس اور سیل کی جڑ اور پودینہ ہارڈی ہر ایک سے ایک درم اور مرکی صافی یعنی بول چار درم اور حب البان اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور صبر سقوطی اٹھارہ درم اور شحم خصل چھ درم کوٹ چھانکر سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے ہو گے میں گوندھکر چھ مہینہ کے بعد استعمال کریں ایک خوراک چار درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ اور یہ ایا بچ سٹاکہ دور تین رکھتا ہو اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہو دو درجہ میں اور قریا دین کو توالی میں اول سے درجہ پہنی تک وزن ہر ایک دو کا ایک درم ہو اور فقر سالیون سے مصطکی تک ہر ایک سے دو وزن اور صبر سقوطی ساڑھے آٹھ درم ہو۔

فصل مسهل گولیوں کے بیان میں ہو کہ جنکی اصل صبر اور ایا بچ فیکر اسے

ایا بچ فیکر اسے جانا چاہئے کہ طبیوں سے بعضوں نے لکھا کہ مسهل گولیاں سب قسم کے مسهلون سے لطیف زیادہ ہیں اور بعض دوسرے طبیوں نے کہا ہو کہ مسهل شربت سب مسهلون سے لطیف زیادہ ہیں اور صاحب اختیار ت بدیع کہا ہو کہ مسهل گولیوں کی توتہ دوحیدہ تک باقی رہتی ہو بعد اسکے ضعیف ہو جاتی ہو اس صورت میں بہتر یہ ہو کہ استعمال سے ایک روز پہلے انکو طیار کر کے اور چلنی کی پشت پر پھیلا کر اور سایہ میں سکھا کر وقت سحر تا سب بد رتوں کے ساتھ چھ ہر ایک مرض کے مناسب ہوں نگین اور یہ بھی جانا چاہئے کہ جو گولیاں سہل باغیہا پونکے لیے ہیں چاہئے کہ اجزاء کے نرم کوٹیں اور گولیاں قدر سے بزرگ بنا لیں کہ رفتہ رفتہ گھل گھل کر اندر آجکا دماغ تک پہنچے جیسا کہ گولیوں کی بحث میں مفصل مذکور ہوا اور یہ بھی لازم ہو کہ انکی دواؤں میں سے ہر ایک کو جیدہ تازہ اصل بے غش لیکر اور جدا جدا کوٹ چھانکر اور باہم ملا کر گوندھنے کے بعد گولیاں بنائیں جیسا کہ بتفصیل بیان کیا جاتا ہو حسب ابن جهم - یہ حسب یعنی گولی نافع ہر سب فضول سے بدن پاک کرنے کے لیے یعنی بلغم اور مرہ صفرا اور مرہ سودا سے اور ایسے ہی مفید ہر معدہ کے واسطے اور معدہ کو پاک کرتی ہو اور جگر کو قوت دیتی ہو اور پانی پتوں کے لیے سود مند اور خلطون مذکورہ اور خون کو ساکن کرنے والی ہو اور حرارتوں کی سب قسموں اور خارش خشک کو زائل کرنے والی اور جو آدمی کہ بواسیر رکھتا ہو اور محتاج ہو اس گولی کھانے کا تو چاہئے کہ چرب کرے اپنا انگوٹھا اور اسکے نزدیک رکھے

ایا بچ ۔ ا لٹیا نطروس سے نافع ہر سب قسم کے دردوں اور ریون سرد کے واسطے جو معدہ میں عارض ہوں صفت ا سکی صبر سقوطی چارہ شقال اور مصطکی روئی دو شقال اور اسارون یعنی تکر اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور شکوفہ انڈر کی اور سلخہ سیاہ ہر ایک سے آدھا اوقیہ کوٹ چھان کر خشک اسکو شیشہ میں بھرن ایک خوراک کیمقد دو درم ہو اور یہ ایا بچ بھی ایا بچ فیکر کے فروغ سے ہو۔

ایا بچ شقہ مجرب ۔ تنقیہ سر کا کرتا ہو اور تارنا ہر اس چیز کو جو سر میں ہو فضول سے اور رتوں میں دفع کرتا ہو اسکو اور سر کی سب علتوں کے لیے نافع ہر صفت ا سکی تخم خطل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا اچھلگون اور بیجون سے صاف کیا ہو دس شقال در کندر اور مچ سفید اور مچ سیاہ اور پسیلی ہر ایک سے چار شقال اور زعفران ایک شقال اور صبر سقوطی اور مرکی صافی یعنی بول اور اشق اور حاشا ہر ایک سے ایک شقال اور سفونیاے مشوی چھ شقال اور نشتین کا حصہ دس شقال کوٹ چھانکر اور خاص پانی میں گوند ملکر قرص تیار کریں اور سایہ میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار چار شقال ہو۔

ایا بچ ہر مس سفاد یقون سفید ایک اوقیہ اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مرکی صافی اور باچھر اور پودینہ پھاڑی اور جیدہ اور فراسیون ہر ایک سے دو اوقیہ اور اجوائن دسی اور تکر اول صج ترکی اور اجود کے بیج اور حاشا اور تیز یا ست ہر ایک سے ایک اوقیہ اور خطیا نا اور قنطاریون و فقی اور کما درلوس ہر ایک سے چار اوقیہ اور قنطاریون اور طینٹا ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور تخم سداب اور مفا لقیون اور زرد فافے خشک اور بیج ہر ایک سے

دو سا اور کما فیتوس یعنی لکڑی وندہ اور اسقو لوندہ ریون ہر ایک سے چھ اوقیہ کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہو میں معجون تیار کریں۔

ایا بچ ہو فقر اطمین حکیم ۔ اسی لفظ سے شیخ الرئیس کے قانون اور مرکبہ دواؤں کی تمام کتابوں میں نظر سے گذر رہو اور گمان یہ ہو کہ جس کتاب میں کوئی نام سے عربی میں ترجمہ ہوئی ہو ایا بچ یقراط ہو فقر اطمین الحکیم ہو اور جس شخص نے اس ترجمہ کو نقل کیا ہو اسے ہو کی لفظ کو کہ ضمیر منفصل ہو جزو نام کا تصور کیا یعنی ہو فقر اطمین یہ تمام لفظ اتم اسکا شہار کیا ہو یا جملہ یہ ایا بچ اور ایا بچ خفیر اور ایا بچ بقراط کہ مذکور ہو سے تینوں ایا بچ بقراط کی استنباط سے ہیں اور یہ ایا بچ نافع ہے رطوبت معدہ اور سب قسم کے درد سرد و گرم بخاری کے واسطے اور دوا کی بیماری کو مفید ہے اور سر کو خلطون فاسدہ سے خارج کرتا ہو اور بالخیلیا کو نافع صفت ا سکی خطیا نا یعنی کچھان بید اور زراوند مدحرج اور سلخہ اور دار جینی اور بالچھر اور خطا سالیون اور کما درلوس اور اسطوخودوس اور پیل کی جڑ اور پودینہ پھاڑی ہر ایک سے ایک درم اور مرکی صافی یعنی بول چار درم اور حب البان اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور صبر سقوطی اٹھارہ درم اور تخم خطل چھ درم کوٹ چھانکر سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف کیے ہو گئے ہیں گوند ملکر چھ مہینہ کے بعد استعمال کریں ایک خوراک چار درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ اور یہ ایا بچ سولہ دوائیں رکھتا ہو اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہو دو درجہ میں اور قرا دین کو توانی میں اول سے درجہ میں تک وزن ہر ایک دو اکا ایک درم ہو اور خطا سالیون سے مصطکی تک ہر ایک سے دو وزن اور صبر سقوطی ساڑھے آٹھ درم ہو۔

فصل مسهل گولیوں کے بیان میں ہر کہ جنکی اصل صبر اور ایا بچ فیکر اسے

جاننا چاہئے کہ طبیوں سے بعضوں نے لکھا کہ مسهل گولیاں سب قسم کے مسهلون سے لطیف زیادہ ہیں اور بعض دوسرے طبیوں نے کہا ہو کہ مسهل شربت سب مسهلون سے لطیف زیادہ ہیں اور صاحب اختیارات بدیع کہتا ہو کہ مسهل گولیوں کی خوشبودی و مہمت تک باقی رہتی ہو بعد اس کے ضعیف ہو جاتی ہو اس صورت میں بہتر یہ ہو کہ استعمال سے ایک روز پہلے انکو طیار کر کے اور چلنی کی پشت پر پھیلا کر اور سایہ میں رکھا کر وقت سحر تا سب بد رتوں کے ساتھ جو کچھ ہر ایک مرض کے مناسب ہوں بھگیں اور یہ بھی جاننا چاہئے کہ جو گولیاں مسهل راغیہ یا ریون سے بنی ہو چاہئے کہ اجزاء ان کے نرم کو میں اور گولیاں قدر سے بزرگ بنائیں کہ رفتہ رفتہ گھل گھل کر اثر اٹکا دماغ تک پہنچے جیسا کہ گولیوں کی بحث میں مفصل مذکور ہوا اور یہ بھی لازم ہو کہ اکی دواؤں میں سے ہر ایک کو جید تازہ اصل بے غش لیکر اور جدا جدا کوٹ چھانکر اور یا ہم ملا کر گوندھنے کے بعد گولیاں بنائیں جیسا کہ تفصیل بیان کیا جاتا ہو حب ابن جہم ۔ یہ حب یعنی گولی نافع ہر سب فضول سے بدن پاک کرنے کے لیے یعنی بلغم اور مرہ صفرا اور مرہ سودا سے اور ایسے ہی مفید ہو معدہ کے واسطے اور معدہ کو پاک کرتی ہو اور جگر کو قوت دیتی ہو اور پانی پتوں کے لیے سود مند اور خلطون مذکورہ اور خون کو ساکن کرنے والی ہو اور حرارتوں کی سب قسموں اور خارش خشک کوزال کرنے والی اور جو آدمی کہ بواسیر رکھتا ہو اور محتاج ہو اس گولی کھانے کا تو چاہئے کہ چرب کرے اپنا انگوٹھا اور اس کے نزدیک



انگلی کہ انگشت سب پر ہو روغن بادام شیرین میں  
اور انھیں دو انگلیوں سے ملین خمیر اس کا تاکہ  
خوب چکنے ہو جاوین اجزا اسکے پھر کمر انگلیوں کو  
چرب کر کے گولیاں بنائیں اور نکل جائیں تاکہ  
خضر بوا سیر کو نہ پہونچے صفت اسکی ایابچ فقرا  
جو میں درم اور کالی ہڑا اور پوست زرد ہڑکا  
ہر ایک سے چھ درم اور مصطکی رومی اور سونف  
رومی اور غاف کا عصا رہ اور انستین رومی کا  
عصارہ ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھولوں  
کی تہی چار درم کوٹ چھانکر گولیاں تیار کریں  
ہر ایک گولی بقدر فضل ایک خوراک بمقدار  
ڈیڑھ درم ہے دو درم تک بعد دو ساعت  
کے اولی شب کہ ہنوز خواب نہ کیا ہو نیم گرم  
پانی کے ساتھ نوش کریں اور سورہین دست  
لاتی ہے یہ گولی دو تین چار دست تک۔

حب ابن حادث منجر ہو بہق یعنی  
چھپ کو اور از الہ اسکا کرتی ہر تین روز میں  
اور مفید ہو تب اور ریجون اور در دون مفاسل  
اور مٹی اور سوداوی ہر ایک بیماری کو صفت  
اسکی پوست زرد ہڑکا اور کالی ہڑا اور صبر مقوطی  
اور انزروت سفید اور گول سرخ اور سکنبج اور  
شحم خطل یعنی اندرائن کے بھل کا گوہ ہر ایک سے  
ایابچ جزو اور حرمت سفید اور صغر فارسی اور کونجی  
اور زبر کا کرمانی اور تک طبرزد اور مصطکی رومی ہر ایک  
سے ایک جزو گوہ ندکی چیز دن کو تانبہ کے برتھین  
کہ جسمین اسقدر پانی ہو کہ دو این گندہ سکین  
جھگڑیں اور دھوپ میں رکھیں اور جب وہ  
گوند حل ہو جائے باقی دو این کوٹ چھانکر اور  
اسمیں ملا کر اور بخاری گوہ ہڑکا گولیاں بنائیں  
ہر ایک گولی بقدر فضل اور سایہ میں خشک کرنا  
ایک خوراک ایک مثقال ہو نیم گرم پانی کے

ساتھ نوش کریں اور اس گولی کے استعمال  
سے دو دن پہلے سب چیز دن سے سوائے  
زیر باج اور نان پرہیز کریں۔

حب - یہ گولی ظاہر الفع ہو بوا سیر مطلق  
اور سب قسم کی ریاح کے واسطے خصوصاً ریاح  
بوا سیری کے لیے اور مفید ہو خشک خارش  
اور چھپ اور صفراء خام کو اور نوش کجانی  
ہے ہر روز اور ہر شب موسم گرمی اور فصل  
سردی میں صفت اسکی پوست زرد ہڑکا  
اور کالی ہڑا اور پوست کالی ہڑکا ہر ایک سے  
بارہ مثقال اور آملہ بنفہ چھ مثقال اور  
شیط ج ہندی یعنی چیتہ اور دار فضل یعنی پیپل  
ہر ایک سے پانچ مثقال اور جوز اور کھل نارانی  
ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور نسوت سفید محجون  
چھیل ہوئی اور روغن بادام میں چرب کی ہوئی  
اور صبر مقوطی ہر ایک سے تین مثقال کوٹ  
چھان کر اور روغن بنفشہ بادام میں چرب کر کے  
قدرے پانی خالص یا سونف کے عرق میں گوند  
اور شمع کے مات خمیر اسکا کر کے اور سایہ میں  
سکھائیں بعد اسکے مکر کوٹ کر اور خالص پانی میں  
گوند ہڑکا گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر خود  
ایک خوراک چھ مثقال ہو ۴۴ دمی رات کو پانی کے  
ساتھ نگلیں کہ تحقیق مشاہدہ کی گئی ہے اس سے  
ایک عجیب منفعت۔

حب اسکندر ری - مرگی اور فالج اور لقوہ  
اور رعشہ اور بلغمی بچوں کو نافع ہو اور چہندہ خلطوں  
کو دفع کرنا ہو صفت اسکی شحم خطل اور  
سقمونیہ مشوی انطاکی اور گلی سیاہ اور گول  
ہر ایک سے ایک جزو اور فرنیون اور نظرون ہر ایک سے

حب اسکندر ری - مرگی اور فالج اور لقوہ  
اور رعشہ اور بلغمی بچوں کو نافع ہو اور چہندہ خلطوں  
کو دفع کرنا ہو صفت اسکی شحم خطل اور  
سقمونیہ مشوی انطاکی اور گلی سیاہ اور گول  
ہر ایک سے ایک جزو اور فرنیون اور نظرون ہر ایک سے

آدھا جزو کوٹ چھانکر اور کرنب کے پانی میں  
گوند ہڑکا گولیاں بنائیں ایک خوراک  
ایک درم ہے نیم گرم پانی کے ساتھ  
نوش کریں۔

حب سطفیہ - کتابا کلیل محمد بن زکریا سے  
منقول بلغم اور مرہ سوداوی فاسہ متغین کو بدن  
خارج کرنا ہو صفت اسکی ایابچ فقرا اور  
افنیون ہر ایک سے پانچ درم اور غار لقون ہش سفید  
اور زبرمانی ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیہ  
جید انطاکی نیم درم کوٹ چھانکر اور گلاب خالص  
میں گوند ہڑکا گولیاں بنا کر نگاہ رکھیں کہ  
ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم  
تک نیم گرم پانی کے ساتھ ناشتا نوش کریں  
اور چھ دن پہلے اس گولی کھانے سے اور بعد میں  
بھی چھ روز پرہیز کریں۔

حب اصطخیقون - مشہور ہو سختی شوع کی  
تالیف سے ہو لیکن گمان یہ ہو کہ یہ قول صحیح نہ  
اس لیے کہ اصطخیقون لفظ یونانی ہو اور معنی اسکے  
پاک کرنے والی بدن کی ہر سرد خلطوں سے  
اور یہ معنی گواہی دیتے ہیں اس بات پر کہ یہ گولی یونانی  
طبیہوں کی ایجاد سے ہو اور صحیح زیادہ یہ ہو کہ  
فلیخوس اناسی یونانی کی تالیف سے ہو اور  
کہہ سکتے ہیں کہ اصل حب اصطخیقون کی فلیخوس  
سے ہو اور یہ نسخہ سختی شوع سے ہو کیونکہ اگر کوئی  
طیب غیر یونانی کوئی دو اترتب کرے اور  
اسکا نام یونانی لفظ سے رکھے تو لازم نہیں  
آتا ہو کہ اسکی تالیف سے نہوائت اس بات  
کے کہ ایابچ لفظ یونانی ہو اور ایابجات غیر اہل  
یونان سے بھی ہیں اور مثل لفظ تریاق کے  
کہ یونانی ہے اور غیر یونان کے طبیہوں  
کے بھی تریاقات ہوتے ہیں جیسا کہ

لکھا ہے کہ ترجمہ حب اسطیعقون کا فارسی میں جب معہ  
ہو اور معہ کی کوئی مثال کلام کا یہ کوئی تینوں خلطوں کا نتیجہ ہے  
اور سر سے کرتی ہو اور صحت کی نگہبان ہے  
اور دور کرتی ہو و سو اس سوداوی اور سب  
بیماریوں سوداوی اور ضعف معہ اور خفقان اور  
ضعف جگر کو صفت اسکی صبر سقوطی پندہ  
درم اور سفاح فشتی اور فتمون ہر ایک سے چھ درم  
اور سقمونیائے مشوی اور غار یقون ہش سفید  
اور شحم خفل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ہر ایک سے  
تین درم اور باجھڑ اور سلخہ سیاہ اور زعفران اور  
حب بلسان اور نمک ہندی اور اسار و ن یعنی تکر  
اور دج ترکی یعنی بچہ اور نسنتین کا عصا رہ اور  
اگر ہندی اور مصطکی اور اذخر کی جڑ اور پوٹھینی  
اور زراوند مدحج اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم  
اور کبھی زیادہ کیا جاتا ہے اسیر ایاج فیقر اور زہر دیگر  
میں مسکہ زرد اور نسوت سفید بھی داخل  
ہو دو اؤنک کوٹ چھان کر گویان تیار کریں۔  
حب اسطیعقون دیگر۔ نافع ہواں بیماریوں  
کے لیے جو بلغم غلیظ حبندہ اور مہود سے حادث  
ہوں اور بدن کو مختلفہ فضول سے پاک کرتی ہو  
صفت اسکی نسوت سفید مدبر دو درم اور  
صبر سقوطی اور حب لیل ہر ایک سے ایک درم  
اور شحم خفل دو دانگ اور سقمونیائے مشوی دو  
دانگ کوٹ چھانکر اور بانی میں گوند ہلکے گویان  
بنائیں ایک خوراک دو درم سے تین درم تک ہو  
اور دوسرے نسخہ میں صبر اور حب لیل ہر ایک سے  
ایک درم ہو اور اس میں لکھا ہے کہ اجزا کوٹ چھان کر اور  
اجود کے پانی میں گوند ہلکے گویان بنائیں۔  
حب اسطیعقون کندی۔ کہ شج بو علی بن سینا  
نے قرابادین قانون میں اس نسخہ کو ذکر کیا ہے  
پس یہ گوی معہ کو قوت دیتی ہو اور کھانے کی ہلکی

بڑھاتی ہو اور معہ اور جگر اور طحال کو نافع ہو اور  
جو اس کو صاف اور آنتوں کو پاک کرتی ہو اور  
تینوں فضول کو بدن سے نکالتی ہو یعنی مرہ صفرا  
اور مرہ سودا اور خلط بلغم کو تمامی بدن سے صاف  
کرتی ہو اور صاحب میزان الطبلح کہتا ہے کہ یہ گوی  
بدن کو بلغم غلیظ اور سودا اور ریخون سے پاک کرتی  
ہو اور مزاج اسکا گرم ہو تیسرے درجہ کے پیلین  
اور خشک ہو دو درجہ اور ربع درجہ میں اور میرزا  
ایراہیم نے اپنے منہاج میں لکھا ہے کہ یہ گوی سب  
کو نافع ہو اور صاحب ذخیرہ بیان کرتا ہے کہ یہ گوی  
جسوں کو بلغم سے پاک کرتی ہو صفت اسکی  
کابلی ہر چھ حبزہ اور نمک ہندی اور انسنتین  
رومی اور غار یقون ہش سفید اور سقمونیائے زرد  
مشوی ہر ایک سے تین حبزہ اور اسار و ن یعنی تکر  
اور سونف رومی اور اجود کے بیج ہر ایک سے دو حبزہ  
اور نسوت سفید مقشر مدبر شکرہ جزو اور افیمون ازلی  
تازہ بلخ جزو اور ایاج فیقر اسات جزو اور نوک  
ایک حبزہ و سب دو اؤنکو کوٹ چھانکر اور پوٹھینی  
تھوڑا تھوڑا اس پانی سے کہ جسمیں بھگور یا ہو فائدہ  
بقدر چار حبزہ اور چاہیے کہ مقدار پانی کی  
اسقدر ہو کہ جو فائدہ سمین بھگور میں رو شاب  
کے مانند ہو جائے اور دو این سمین بخوبی گندھک  
پس دو اؤنکو سمین گوند ہلکے گویان بنائیں ہر ایک گوی  
بقدر خفل ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو  
اور صاحب ذخیرہ کے نسخہ میں ایاج فیقر اور جزو اور  
حکیم محمد حسین بن حکیم عماد الدین محمود نے لکھا ہے کہ ایک  
خوراک ان گویوں میں سے ایک مثقال ہو  
حب اسطیعقون نفع میں حب اسطیعقون کندی  
کے مانند ہو صفت اس گوی کی ایاج فیقر اور  
نسوت سفید مدبر ہر ایک سے دس درم اور گولڈ  
چھ درم اور پوست زرد ہڑکا افیمون افریطی

اور غار یقون ہش سفید اور سفاح فشتی اور  
نمک ہندی اور شحم خفل اور سقمونیائے انطاک مشوی  
ہر ایک سے دو درم دو اؤن کو کوٹ کر اور گولڈ کو  
سونف رومی کے پانی میں بھگور کر جب حل ہو جائے  
دو این سمین گوند ہلکے گویان بنائیں ہر ایک  
گوی بقدر خفل ایک خوراک کہ مقدار تین درم ہو  
نیم گرم پانی کے ساتھ صفت اس گوی کی  
بہ نسخہ صاحب ذخیرہ ایاج فیقر اور شحم خفل اور  
پوست زرد ہڑکا اور افیمون اور سفاح فشتی  
ہر ایک سے بلخ جزو اور حب لیل و نل درم  
اور شحم خفل تین درم اور گولڈ زرد تین درم ہڑکا  
تیار کر کے سونف رومی کے جو شانہ کے  
ساتھ کھائیں۔  
حب اسطیعقون دیگر۔ یہ گوی صفا کو تمام بدن  
سے آثار لاتی ہو اور تمام بدن کو خشک کرتی ہو  
اسکی پوست زرد ہڑکا اور ایاج فیقر ہر ایک سے  
دو درم اور حب لیل ایک درم کوٹ چھانکر اور  
پانچین گوند ہلکے گویان بنائیں اور سایہ میں بھگور  
حاجت کے وقت دو درم نیم گرم پانی کے ساتھ  
کھلیں۔  
حب اسطیعقون۔ کہ محمد بن زکریا کتاب اکلیل میں  
لایا ہے اور بیان کیا ہے کہ یہ گوی نافع ہو بدن سے  
بلغم نکالنے کے واسطے اور نیک ہو استعمال اسکا  
سب فضول اور وقتوں میں صفت اسکی  
ایاج فیقر اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے  
پندرہ درم اور افیمون اور پوست زرد ہڑکا اور  
ناکر مونا اور غار یقون ہش سفید ہر ایک سے  
دس درم اور نمک ہندی اور انزروت سفید اور  
شحم خفل ہر ایک سے سات درم کوٹ چھانکر  
اور گندنا کے پانی میں گوند ہلکے گویان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک

ہو نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔  
**حب صطخیقون** مسهل بلغم۔ یہ گولی فاسد بلغم کو  
 بدن سے پاک کرتی ہے اور معدہ اور احشاکو  
 گرم کرتی ہے صفت اسکی ایلاہ فیقر اور نوت  
 سفید ہر ایک سے دو درم اور شحم خطل آدھا درم  
 اور غار لقیون ایک درم سبکو کوٹ چھان کر لیان  
 مین گو لیان بنائیں ایک خوراک دو درم  
 حاجت کے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ

نکلیں۔  
**حب صطخیقون** دیگر مسهل سودا۔ یہ گولی سودا  
 اور خلطون سوختہ کو بدن سے نکالتی ہے صفت  
 اسکی ایلاہ فیقر اور اقیتمون ہر ایک سے تین درم  
 اور غار لقیون ہش سفید دو درم اور لکلی سیاہ  
 ایک درم اور سقونیائے مشوی یا خچہ درم سبکو  
 کوٹ کر اور پانی مین گوند ہلکے گو لیان بنائیں  
 ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو نیم گرم پانی کے  
 ساتھ نوش کریں۔

**حب صطخیقون**۔ نافع ہون بیمار یوں کیواسطے  
 جو بلغم غلیظ چسپندہ اور سرد سودا سے حادث ہوں  
 اور بدن کو پاک کرتی ہے فضول غلیظہ مختلفہ سے  
 صفت اسکی نوت سفید دو درم اور صبر قوطی  
 اور حب اللیل ہر ایک سے طیر طیر درم اور  
 شحم خطل اور سقونیائے مشوی ہر ایک سے  
 دو درم کوٹ چھانکر اور اجودہ کے پانی مین  
 گوند ہلکے گو لیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
 ایک درم ہو۔

**حب صطخیقون** دیگر۔ اطباء عصر سے ہے  
 نفع دیتی ہے سب بیماریوں بلغمی اور صفراوی کو  
 اور دماغ کو پاک کرتی ہے بلغم سے اور قوی اور  
 پیش اور انتون کے درد کو مفید صفت اسکی  
 حب بلسان اور عود بلسان اور سلیخ سیاہ اور

بالچتر اور اساردن یعنی مگر اور دارینی فسلی اور  
 مصطکی رومی ہر ایک سے پانچ مثقال اور بیج ترکی  
 اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور ازخر کے  
 بیج اور غار لقیون ہش سفید ہر ایک سے دو مثقال  
 اور ریوند چینی کا عصارہ اور زراوند حج اور  
 صبر قوطی اور سقونیائے مشوی اور شحم خطل  
 ہر ایک سے تین مثقال اور اقیتمون اور سفیج فستقی  
 ہر ایک سے چھ مثقال کوٹ چھان کر اور روغن  
 بادام شیرین مین چرب کر کے اور باورنجوبہ کے عرق  
 مین گوند ہلکے گو لیان بنائیں ایک خوراک  
 کی مقدار دو مثقال ہے نیم گرم پانی کے  
 ساتھ نکلیں۔

**حب صطخیقون** دیگر۔ بدن کو پاک کرتی ہے  
 خلطون غلیظہ اور فضول بلغمیہ سے اور سرکی  
 بلغمی بیماریوں خصوصاً درد سر اور خقیقہ کو جو بلغم سے  
 حادث ہو مفید صفت اسکی ایلاہ فیقر اور  
 حب اللیل اور صبر قوطی ہر ایک سے دھل درم  
 اور پوست زرد دھڑکا اور اقیتمون اور سفیج ہر ایک  
 سے پانچ درم اور شحم خطل تین درم اور سنار ملی  
 دو درم اور سقونیائے مشوی اور نوت سفید  
 ہر ایک سے پانچ مثقال سب کو کوٹ چھانکر  
 اور سونف دیسی کے پانی مین گوند ہلکے گو لیان  
 بنائیں اور تین درم سے چار درم تک جو شامہ  
 سونف رومی کے پانی کے ساتھ نوش

کریں۔  
**حب صطخیقون**۔ ذخیرہ سیدہ اسل جرجانی سے  
 منقول بدن کو بلغم غلیظہ اور سودا سے پاک کرتی ہے  
 صفت اسکی پوست زرد دھڑکا اور پوست کا ملی  
 ہڑکا اور ایلاہ فیقر اور نمک طعام اور سونف رومی  
 اور سقونیائے مشوی ہر ایک سے ایک درم اور اقیتمون  
 اور فیلی دوا دقہ اور نوت سفید جوت داھیلی ہوئی

ساڑھے سات اوقیہ اور گوگل زرد چار درم گوگل کو  
 اجودہ کے پانی مین حل کر کے اور دواؤن کو کوٹ  
 چھانکر اور زسمین گوند ہلکے گو لیان بنائیں ایک  
 خوراک دو درم سے تین درم تک ہو۔

**حب صطخیقون**۔ یہ نسخہ ابن جزیرہ کہ اول بیمار یوں  
 کو جو بلغم غلیظہ اور سودا سے حادث ہوں زائل  
 اور بدن کو مختلفہ خلطون سے پاک کرتی ہے  
 صفت اسکی عود بلسان اور حب بلسان اور  
 سلیخہ اور بالچتر اور اساردن یعنی مگر اور دارینی اور  
 زعفران اور مصطکی رومی اور ازخر کی جڑ اور بیج ترکی  
 یعنی کچھ اور فستقین کا عصارہ اور زراوند حج  
 اور نمک ہندی ہر ایک سے ایک درم اور صبر قوطی  
 پندرہ درم اور سقونیائے مشوی اور غار لقیون ہش سفید  
 اور شحم خطل ہر ایک سے تین درم اور سفیج فستقی  
 اور اقیتمون ہر ایک سے چھ درم کوٹ چھانکر اور  
 پانی مین گوند ہلکے گو لیان تیار کریں ہر ایک  
 گولی برابر خلط اور سایہ مین سکھا کر اور شیشہ مین بھر کر  
 تختہ شیشہ کا مضبوط بند کریں پس حاجت کی وقت  
 ایک خوراک اڑھائی درم نیم گرم پانی کے ساتھ  
 نکلیں۔

**حب صطخیقون**۔ یہ نسخہ حکیم سیدہ گازیرونی  
 کہ شرح موجز مین لایا ہے صفت اسکی نوت  
 جوت داھیلی ہوئی اور روغن بادام شیرین مین  
 چرب کی ہوئی دو درم اور صبر قوطی اور حب اللیل  
 ہر ایک سے ایک درم کا چارم اور شحم خطل اور سقونیائے  
 مشوی ہر ایک سے دو درم اور کثیر اور مقل لیسود  
 ہر ایک سے مثقال کا چارم کوٹ چھانکر اور پانی مین  
 گوند ہلکے گو لیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
 دو درم تین درم تک اور وہ کتنا ہو کہ کبھی زیادہ کرتے  
 ہیں ان کو لیون کے اجزایہ غار لقیون سفید اور  
 سفیج فستقی اور دارینی سلیمانی اور مصطکی رومی



اور اقیقہ ہر ایک سے بقدر حاجت وقت اور اول کے موافق۔

حب ایلاج جالینوس در دسراور درم معدہ اور در دجگر کوناف ہواور خلطون کو ہر اور داغ سے اتار دیتی ہواور معدہ کو فاسد خلطون سے پاک اور قوی کرتی ہوصفت اسکی ایلاج فقرا پانچ درم اور نسوت سفید مدبر چھ درم اور پوت زرد ہٹکا پانچ درم کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین میں جرب کر کے اور کاسنی تازہ کے پانی میں گوند ہلکا گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہے رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نگلیں۔

حب ایلاج۔ وہ مرحوم علی فرماتے ہیں کہ حکیموں کے پیشوا اور طبیبوں کے استاد میر محمد ہادی نقوی فقیر حقیر کے والد ماجد غفر اللہ لہ کی تالیف سے ہوتا ہے ہواور لفظ اور نقوہ اور مرگی اور استرخا اور مالخو لیا اور قوت بینائی اور درم معدہ کی واسطے اور خلطون غلیظ بلغمی اور سوداوی کو داغ سے اتار دیتی ہواور معدہ کو غلیظ پسندہ خلطون سے پاک کرتی ہواور قروح سوداوی پھنسیوں کو نافع ہوصفت اسکی ایلاج فقرا تین درم اور غار لقون ہش سفید اور سفلیج سختی اور گلاب کے پھولوں کی تہی اور اسطوخودوس ہر ایک سے دو درم اور گول زرد اور اقیقہ اور بادرنجبویہ اوڑھت زرد ہٹکا اور پوت کابی ہٹکا اور کالی ہٹا اور سارنگی اور عود صلیب اور سونف رومی اور ایرسا یعنی نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے ایک درم اور نسوت سفید مدبر اڑھائی درم اور سوٹھ ایک درم اور دودنگ کوٹ کر اور روغن بادام شیرین میں جرب کر کے اور پانی میں گوند ہلکا اور گولیان بنا کر اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر گاہ کھین ایک

خوراک دو مثقال ہونیکرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت نگلیں۔

حب ایلاج۔ ابن ماسویہ سے منسوب نافع ہے داغ کی سرد بیماریوں کو خصوصاً آن بیماریوں کو جو فضول تر سے حادث ہوں اور نگاہ کو تیز اور معدہ کو پاک کرتی ہوصفت اس گولی کی یہ نسخہ ابن جزر دایا راج فقرا چھ درم اور پوت زرد ہٹکا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے چار درم اور نمک ہندی اور سونف رومی ہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ چھان کر اور اجود تازہ کے پانی میں گوند ہلکا گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار دو درم ہواور اگر منظور ہو کہ یہ گولی صفا کو بھی خارج کرے تو اسے اجزایہ نیم درم سقمونیہ مشوی اضافہ کریں اور اگر چاہیں کہ مختلف خلطون کو نکلے تو ایک درم نیم ختم بھی داخل کریں صفت اسکی ایلاج فقرا چھ درم اور ہلیلہ زرد پانچ درم اور نسوت سفید چار درم اور سونف رومی اور نمک ہندی ہر ایک سے اڑھائی درم اور غار لقون ہش سفید اور سونف رومی ہر ایک سے نیم درم اور شرم خطل اور نمک ہندی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ کوٹ چھان اور سونف تازہ کے پانی میں گوند ہلکا گولیان بنائیں ایک خوراک ہواور

خوراک ہواور دوسرے نسخہ میں ایلاج ایک درم ہواور حب ایلاج محمد بن زکریا۔ سر اور داغ اور معدہ کو غلیظ اور پسندہ خلطون سے پاک کرتی ہوصفت اسکی ایلاج تین درم اور نسوت سفید مدبر دو درم اور نمک ہندی دو درم کوٹ چھان کر اور پانی میں گوند ہلکا گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہونیکرم پانی کے ساتھ نگلیں۔

حب ایلاج۔ حاوی صغیر سے منقول ابن الیاس کی تالیف سے داغ کو پاک کرتی ہوضول غلیظہ اور بلغمیہ خلطون سے اور سفید ہومرگی اور سکتہ اور تارکی چشم اور شبکو ری اور سبل اور سیان کے واسطے صفت اسکی ایلاج فقرا اور نسوت سفید ہر ایک سے ایک درم اور ہلیلہ اور غار لقون ہش سفید اور سونف رومی ہر ایک سے نیم درم اور شرم خطل اور نمک ہندی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ کوٹ چھان اور سونف تازہ کے پانی میں گوند ہلکا گولیان بنائیں ایک خوراک ہواور

حب ایلاج دیگر۔ حاوی صغیر محمد بن الیاس شیرازی سے منقول سر اور معدہ کو پاک کرتی ہے صفت اسکی ایلاج فقرا چھ درم اور تربہ سفید مدبر اور پوت ہلیلہ اور اقیقہ اور فریٹی ہر ایک سے تین درم اور نمک لفظی اور اجود کے بیج ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھولوں کی تہی اڑھائی درم کوٹ چھان کر اور پانی میں گوند ہلکا گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہواور

حب ایلاج دیگر۔ معدہ اور سر کو فضول سے پاک کرتی ہواور معدہ اور سر کی بادی بیماریوں کو نہایت نافع ہوصفت اسکی ایلاج اور تربہ سفید مدبر ہر ایک سے ایک درم اور سونف رومی دو درم

اور اس طرح دوس اور غاریقون ہش سفید اور حب النیل اور رب السوس ہر ایک سے نیم درم اور بوزیدان اور نک ہندی اور شحم حنظل اور کثیر اور گول زرد ہر ایک سے ایک دانگ اور سقمونیا رشتوی نیم دانگ کوٹ چھانکر اور اجود تازہ کے پانی میں گوندھکر گولیان بنائیں سب ایک خوراک کامل ہو۔

حب ایابج دیگر۔ معده اور دماغ اور سچون کا تنقیہ فضول بلغمیہ سے کرنا اور خراج اور لقوہ اور رعنہ اور اسکے مانند کو نافع ہو صفت اسکی ایابج فقرا اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایک درم اور شحم حنظل ایک درم کا چارم اور نک ہندی دو دانگ کوٹ چھان کر اور اجود تازہ کے پانی میں گوندھکر گولیان بنائیں یہ سب ایک خوراک ہو۔

حب ایابج دیگر۔ بلغم کا تنقیہ کرتی ہو اور نافع ہو دماغ اور سچون کی سب بلغمی بیماریوں کو خصوصاً مغیہ ہو خراج کے لیے صفت اسکی شحم حنظل اور غاریقون سفید ہر ایک سے ایک دانگ اور نسوت سفید مدبر اور بفلج فستقی اور سونٹھ ہر ایک سے ایک درم کا چارم اور نکلی سیاہ اور سقمونیا رشتوی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور ایابج فقرا سب دواؤں کے وزن کی برابر سب کو کوٹ چھانکر گول زرد نیم درم اور رب السوس ثلث ایک درم کا اور کثیر ایک درم کا چارم پانی میں حل کر کے اور دو اینجین سمین گوندھکر گولیان بنائیں سب ایک خوراک ہو۔

حب ایابج۔ حادی کبیر سے منقول معده اور سر کی بیماریوں کے لیے نافع ہو اور معده اور سر سے فضول کو تحلیل کرتی ہو صفت اسکی ایابج فقرا چھ درم اور پوست زرد ہر کا ساڑھے چار درم کوٹ چھان کر اور اجود تازہ کے پانی میں گوندھکر گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر بخود ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت چھینیں اور اگر چاہیں کہ یہ گولی صفا راجی دست بھی لکھیں۔

حب ایابج۔ پنخ صاحب قرابادین کو توالی سر اور دماغ کو پاک اور بوسے ناخوش کو چوناک سے آتی ہوزائل کرتی ہو اور درد سر اور درد تنقیہ اور آنکھ اور کان کے درد کو سود مند صفت اسکی ایابج فقرا ایک درم اور نسوت سفید مدبر ڈیڑھ درم اور پوست کالی بلی ہر کا اور ایتھون ہر ایک سے چار دانگ اور کلاب کے پھول اور نک سیاہ ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر اور پانی میں گوندھکر گولیان بنائیں اور اگر چاہیں کہ قوی زیادہ ہو تو نیم درم سقمونیا اضافہ کریں۔

حب ایابج دیگر۔ بلغم کا تنقیہ کرتی ہو اور نافع ہو دماغ اور سچون کی سب بلغمی بیماریوں کو خصوصاً مغیہ ہو خراج کے لیے صفت اسکی شحم حنظل اور غاریقون سفید ہر ایک سے ایک دانگ اور نسوت سفید مدبر اور بفلج فستقی اور سونٹھ ہر ایک سے ایک درم کا چارم اور نکلی سیاہ اور سقمونیا رشتوی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور ایابج فقرا سب دواؤں کے وزن کی برابر سب کو کوٹ چھانکر گول زرد نیم درم اور رب السوس ثلث ایک درم کا اور کثیر ایک درم کا چارم پانی میں حل کر کے اور دو اینجین سمین گوندھکر گولیان بنائیں سب ایک خوراک ہو۔

حب ایابج۔ حادی کبیر سے منقول معده اور سر کی بیماریوں کے لیے نافع ہو اور معده اور سر سے فضول کو تحلیل کرتی ہو صفت اسکی ایابج فقرا چھ درم اور پوست زرد ہر کا ساڑھے چار درم کوٹ چھان کر اور اجود تازہ کے پانی میں گوندھکر گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر بخود ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت چھینیں اور اگر چاہیں کہ یہ گولی صفا راجی دست بھی لکھیں۔

تو نیم درم سقمونیا رشتوی اضافہ کریں۔

حب ایابج۔ دماغ اور معده کا تنقیہ کرتی ہو اور مواد کو اعصار بعیدہ سے کھینچتی ہو اور بدن کو خاصہ خلطون سے پاک کرتی ہو صفت اسکی شحم حنظل اور غاریقون سفید اور نسوت سفید اور پوست زرد ہر کا اور کالی بلی ہر کا اور گول زرد اور بفلج فستقی اور اشت اور سلینج اور سقمونیا رشتوی اور حب النیل اور ایتھون اقلیطی اور نک طعام و کالہک اور دوج ترکی یعنی بچہ اور کثیر اور اسطوخودوس اور لوتنگ اور بودینہ اور گائوزبان ہر ایک سے ایک درم اور ایابج فقرا انشیل درم کہ برابر سب دواؤں کے ہو کوٹ چھان کر ہری سونف کے پانی یا خالص پانی میں گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو کو مثقال سے چار مثقال تک ہو۔

حب ایابج۔ مہل بلغم اور تون بلغمی وغیرہ کو کو نافع صفت اسکی ایابج فقرا اور نسوت سفید معوت مدبر اور غاریقون سفید ہر ایک سے آدھا مثقال اور شحم حنظل ایک دانگ اور نستین کا عصا ر ایک مثقال کا چارم کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین میں چرب کر کے اور سنگین سادہ میں گوندھکر گولیان بنائیں اور گاہ کہ کھین یہ سب ایک خوراک کامل ہو۔

حب ایابج دیگر۔ صفرا اور بلغم کا مہل ہو اور ان دونوں خلطون کی مرکبہ بیماریوں کو دفع ہو خصوصاً سہری کے لیے صفت اسکی پوست زرد ہر کا اور پوست کالی بلی ہر کا اور کالی بلی ہر کا اور غاریقون ہش سفید اور بفلج فستقی اور نسوت سفید مدبر اور سنار لکی ہر ایک سے ایک درم اور سونف رومی اور کثیر ہر ایک سے

نیم درم اور ایاج فیقر سب دواؤں کے برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین میں چرب کر کے اجمود تازہ جو سن کے ہوئے کے پانی یا سفوف جوش کی ہوئی کے پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک غڑوا ایک خوراک کی مقدار چار درم ہر چھ درم تک نیگرم پانی کے ساتھ نگین اور اگر قبض طبع بہت ہو تو شراب یا سفوف دوس گرب کے ساتھ کہ اسطوخودوس کے شربتوں میں مذکور ہوا اور اسکو گرم پانی میں حل کیا ہو نوش کرنا حسب ایاج دیگر کہ یہی منفعت رکھتی ہے صفت اسکی ایاج فیقر اور نسوت سفید بھون ہر ایک سے ایک درم اور تک ہندی کوہا درم اور شحم خنظل ڈیڑھ دانگ اور قنونا سے انطاکی مشوی ایک دانگ کوٹ چھانکر اور پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں سب ایک خوراک کامل ہو۔

حب ایاج - یہ نسخہ حکیم صلح خان کہ راقم کے مامون تھے صفت اسکی ایاج فیقر اور پوست نذر دہر کا اور پوست کاہلی ہر کا اور پوست بڑوکا اور گلاب بھونکی تھی اور تک ہندی اور تین کا عصا اور سائلی ہر ایک سے دو مثقال اور اجمود کے نیم مثقال اور غاریقون ہش سفید چار مثقال اور قنونا سے مشوی اور شاہتہ ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھانکر اور تین مثقال کا سنی کے بیچوں کا شیرہ نکال کر اور تین مثقال بھول کے گوند کو اس شیرہ میں حل کر کے اور مذکورہ دوا میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر نصف ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نگین۔

حب ایاج دیگر - سر اور معدہ کو فاسد خلطوں سے پاک کرتی ہو اور فضول کو دماغ

سے اتار دیتی ہو اور معدہ اور سر کی بادی بیماریوں کے واسطے نہایت نافع ہر صفت اسکی ایاج فیقر ایک مثقال اور نسوت سفید ہر ایک درم اور حسب لئیل اور سفید اور نسوت سفید اور غاریقون ہر ایک سے ایک درم اور تک ہندی ڈیڑھ دانگ اور شحم خنظل ایک دانگ اور دوسرے نسخہ میں ڈیڑھ دانگ ہر کوٹ چھانکر اور تازہ سفوف کے پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر نصف ایک خوراک ہو۔

حب ایاج دیگر - معدہ اور سر کو پاک کرتی ہے صفت اسکی ایاج فیقر اور غاریقون اور مصطکی اور زعفران اور بالچتر اور اسارون یعنی نگر اور سلینڈ اور دار چینی ہر ایک سے ایک درم اور صبر قنطاری سات درم کوٹ چھانکر بعد اسکے لیں اس ایاج سے چھوڑو اور قنونا سے مشوی ایک درم اور شحم خنظل ڈیڑھ درم اور تک ہندی تین درم کوٹ چھانکر گولیان بنائیں سب چھ خوراک ہو

حب ایاج - کاہل لہنا عصب منقول کہ یہی خاصیت رکھتی ہو صفت اسکی ایاج فیقر تین درم اور نسوت سفید تراشی ہوئی مدبر اور پوست کاہلی ہر کا اور تک ہندی ہر ایک سے دو درم اور شحم خنظل ایک درم اور اجمود کے بیچ نیم درم کوٹ چھانکر اور پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر تین درم تک۔

حب - استرخا اور مرگی کو نافع ہو صفت اسکی ایاج فیقر اور نسوت سفید اور غاریقون ہر ایک سے ایک درم اور اسطوخودوس اور بوزیدان اور عود صلیب ہر ایک سے نیم درم اور شحم خنظل اور مصطکی ہر ایک سے ایک دانگ اور قنونا نیم دانگ کوٹ

چھانکر سونف کے پانی میں گولیان بنائیں اور حب اسطوخودوس اور حب افادہ اور حب فہیون اور حب افربون اور حب الہیج اور حب لبناج اور حب شمشج صبری اور ایاجی ہر ایک اپنی اپنی بحث میں مذکور ہوئے ہیں حالت ضرورت میں وہاں سے تلاش کریں۔

حب یوسف - غلیظ خلطوں کی مہلک ہو اور کھلتی ہو فضول کو بہن کے گہراؤ اور مفاصل سے اور نافع ہو دردوں مفاصل اور نفرس اور عرق النساء اور درد کے واسطے صفت اسکی صبر قنطاری اور سورنجان مصری اور پوست نذر دہر کا اور مصطکی اور سائلی سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین میں چرب کر کے گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نگین۔

حب مرکبی - سر اور اطراف کا تنقیہ کرتی ہو اور نافع ہو درمون کے واسطے اور چاہئے کہ رات کو کھانکر سو رہیں کہ بخوبی ٹھہرے اور جذب کرے صفت اسکی صبر قنطاری اور شحم خنظل اور زعفران اور بالچتر اور دار چینی اور حب بلسان اور اسارون یعنی نگر اور مصطکی اور آرائین رومی اور قنونا سے مشوی اور نسوت سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور سلینڈ سیاہ آدھا مثقال کوٹ چھانکر اور پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں اور تیار کر کے وقت ہاتھ کو روغن بادام شیرین میں چرب کریں ہر ایک گولی بقدر نصف دوا نوش کریں انہیں سے طبع کے قبض کے موافق و لیکن کم سے کم تین گولیان اور زیادہ سے زیادہ گولیان اور خوراک کامل دو درم ہو سوتے وقت رات کو کھائیں۔

حب شمشج - سودا اور صفرا اور بلغم کی مہلک



ہو بدون تکلیف اور آسانی دست لاتی ہر صفت  
اسکی اقیمنون اور پوست زرد ہر کا ہر ایک سے  
دو درم اور سقمونیاے مشوی اور تک ہندی  
ہر ایک سے ایک درم اور زعفران نیم درم اور  
صبر سقو طری اڑھائی درم کوٹ چھانکر پانی میں  
گو لیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم  
ہو تین درم تک

حب خیزران - خنایر اوغد اور سلجینی  
رسولی کو نافع ہو اور بلغمی بیماریوں کو سودمند  
اسکی ایارج فیراتین درم اور غاریقون اڑھائی  
درم اور شحم خظل نیم درم اور انزروت چار درم  
اور نسوت سفید ہر سات درم اور جاو شیر ایک  
مقال اور نو سادر دو درم اور سقمونیا ایک مقال  
کوٹ چھان کر گندنا کے پانی میں گو لیان  
بنائیں ایک خوراک کی مقدار ہر روز  
ایک درم ہو۔

حب ہرامی - ہستقا انجی کو نافع ہر صفت  
اسکی صبر سقو طری باری بارہ درم اور اقیمنون چھ درم  
اور سقمونیا چار درم اور پالچھ اور سلجینہ اور نسوت سفید  
اور مصطکی ہر ایک سے دس درم اور زعفران ڈیڑھ  
درم اور غاریقون تین درم اور حلا ایک درم  
کوٹ چھانکر گو لیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
اڑھائی درم ہو۔

حب بوق - بوق یعنی چھپک کو زائل کرتی  
ہر صفت اسکی نسوت ایک درم اور ڈیڑھ  
دانگ اور غاریقون اور ایارج فیرا اور اقیمنون  
ہر ایک سے چار دانگ اور کالی پتر اور شیطرج ہندی  
یعنی جیتہ اور انستین کا عصارہ ہر ایک سے دو دانگ  
اور سقمونیا تین خود اور گوگل اور سونف رومی  
ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر گو لیان بنائیں  
سب ایک خوراک ہو نیم گرم پانی کے ساتھ۔

حب بریلو ما - درد مفاصل کو ایک دن میں  
زائل کرتی ہر صفت اسکی صبر سقو طری اور  
نسوت سفید ہر ایک سے آٹھ درم اور پوست زرد  
ہر کا اور بوزیدان اور سورنجان ہر ایک سے دو درم  
اور سونف رومی اور سقمونیا ہر ایک سے ایک درم  
اور گوگل ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر گندنا کے پانی  
میں گو لیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار تین  
درم ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب جاو شیر سلمویہ - قرابا دین قانون سے  
منقول نافع ہو درد زانو اور درد پلو اور درد کمر  
کے واسطے اور سردیاریوں کے لیے مفید اور  
لقوہ اور شیعون کے استرخا کے واسطے سودمند  
اسکی سوٹھ اور گول مچ اور بیل اور شیطرج ہندی  
یعنی جیتہ اور پوست زرد ہر کا اور پوست بہیرہ کا  
اور آملہ شیعہ اور مرکی یعنی بول اور نسوت سفید ہر  
اور سقمونیاے مشوی اور زعفران اور جندیتر  
ہر ایک سے دو درم اور سورنجان اور جاو شیر اور  
سلجینہ اور گوگل درم اور شحم خظل ہر ایک سے  
دس درم اور صبر سقو طری میں درم گوئی کی چیرونا  
کو کرنب کے پانی میں بھگوئیں اور حل کریں بعد  
اسکے سب دو انین کوٹ چھانکر اور آسمنین گوئی  
گو لیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

حب جالینوس - یہ گوئی درد سر کو دور اور  
نگاہ کو روشن کرتی ہو اور فضول فاسد اور خراب کو  
بدن سے نکالتی ہر صفت اسکی مصطکی رومی  
اور انستین رومی اور سقمونیا اور شحم خظل یعنی اندران  
کے پھل کا گودہ سب دو انون کو برابر وزن کوٹ  
چھان کر گو لیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک درم ہو اور دوسری نسخہ میں انستین کے عوض عصارہ  
انستین کا اسکے وزن کے موافق ہو اور صبر سقو طری  
بوزن یک جزو مذکورہ دو انون میں اضافہ ہو ایک خوراک

مقدار اس گوئی سے ایک درم سے اٹھالی درم  
تک ہو مزاج کے موافق۔

حب جالینوس دیگر صبر سقو طری اور انستین  
کا عصارہ یا برگ انستین اور مصطکی ہر ایک سے دو درم  
اور سقمونیا اور شحم خظل ہر ایک سے ایک درم کوٹ  
چھانکر اور امبودنا زہ کے پانی یا خالص پانی میں  
گوئی ہلکے گو لیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک مقال ہو اور دوسرے نسخہ میں انستین کا عصارہ  
اور برگ سکے دونوں داخل ہیں۔

حب - سر اور دماغ سے الجھن کو دفع کرتی ہو  
صفت اسکی صبر سقو طری چار درم اور پوست  
کالی ہر کا اور پوست زرد ہر کا ہر ایک سے چار  
درم اور بوزیدان اور مصطکی رومی اور گلاب کے  
سچولون کی تہی سبز ڈیڑھ درم سے صاف کی ہوئی  
اور غاریقون ہش سفید اور سقریشہ اور سنار کلی  
اور اقیمنون اور ایلچی اور انستین رومی ہر ایک سے  
ایک درم اور سقمونیاے مشوی سات درم  
کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ایک مقال  
میں جرب کر کے سونف دیسی کے پانی میں  
گو لیان بنائیں ایک خوراک دو درم ہو۔

حب الذہب - یہ گوئی حب صبر سے موسوم  
ہو اور فاضلون اور حکیمون کے پیشوا حسین بن  
عبد اللہ بن سینا معروف بہ شیخ ابو علی کی ترکیب  
سے ہو نمون خلطون کا تقیہ سر اور بدن سے  
کرتی ہو اور صحت کی نگہبان ہو اور کھولنے والی سدوں  
کی اور تنگی سانس اور انجھہ اور درد پشت اور  
درد پلو اور درد قد میں کو زائل کرتی ہو اور  
فضول کو پیشاب میں جاتی ہو اور پانی کو تیزی شتی  
ہو اور کھانا ہضم کرتی ہو حاصل کھام کا التزام اسکا  
پے پروا کرتا ہو دوسری دواؤں سے اور حد اسکے  
استعمال کی زیادہ دست لانے کے واسطے دو درم

ہر صفت اسکی صبر قوی میں مثال اور  
پوست زرد ہٹکا اور پوست کالی ہٹکا ہر ایک سے  
دش اور گلاب کے پھول سبز ٹڈیوں سے صفت  
کے ہوئے پانچ درم اور سفید ہر ایک سے تین درم  
اور مصطکی رومی اور کثیرا سفید ہر ایک سے تین درم  
اور عتر اشہب اور سونے کے ورق ہر ایک سے  
چار قیراط اور مرجان قرمزی اور لید یعنی مونگہ کی  
جڑ اور یا قوت رمانی اور موتی ناسفت ہر ایک سے  
تین قیراط مذکورہ دواؤں کو بمیزد اصل اس گولی  
کے تصور کریں اور زیادہ لگائی ہیں انپر یہ دواؤں  
بلغم اور ریاح سرد کے واسطے اگر ہندی اور بالچھڑ  
اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے چار درم اور  
درم مفصل اور عرق النساء اور اسکے مانند کے لیے  
غار لیقون سفید اور اشق اور نسوت سفید مدبر اور  
انزروت سفید اور عاقر قرحا اور سورخان مصری  
ہر ایک سے تین درم اور صاحبان صفر کے واسطے  
اصل دواؤں بر نقطہ پوست زرد ہٹکا اور بنفشہ  
کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور اگر صفر کے ساتھ اجڑ  
چڑھنے والے ہوں سر کی طرف زیادہ کیا جائے  
اسپر زنجوش اور دھنیہ خشک ہر ایک سے پانچ درم  
اور اگر جگر میں ضعف ہو تو بنبلوچن سفید زنجوش  
اور دھنیہ خشک کے عوض داخل کریں اور صاحبان  
سودا کے واسطے اجزاء اصل پر لا جو رد دھویا  
ہو یا جگر میں دھویا ہو انیم درم زیادہ کریں اور  
سب کو کوٹ چھان کر گلاب اور بید مشک  
کے عرق اور اجود تازہ کے پانی اور سونف  
دسی تازہ کے پانی میں گوند ہلکے گولی بنائیں  
اور قوت اس گولی کی دوسرے تک باقی رہتی  
ہو اور اس نسخہ کو شیخ داؤد انطاکی نے شیخ الرئیس  
سے نقل کر کے نقل فرمایا ہے کہ احقر کو معلوم نہیں ہے کہ  
شیخ الرئیس نے کس کتاب میں ذکر اس نسخہ کیا ہے

اصل اسکی ترکیب کے قاعدہ ون سے مشوش ہو۔  
حب لذہب - میرزا محمد باقر بن حکیم عماد الدین  
محمود حسینی شیرازی کے خط سے منقول تافع ہو درم  
اور رومی درم پنجم اور آکھ میں پانی اترنے کی  
ابتدا میں صفت اسکی صبر قوی اور سفید ہر ایک  
مشوی ہر ایک سے ایک مثقال اور پوست زرد ہٹکا  
اڑھائی مثقال کوٹ چھانکر پانچ درم گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔  
حب لذہب - دیگر معده اور دماغ کا تنقیہ  
کرتی ہو اور خیالات کو تافع ہو اور آکھ میں پانی اترنے  
کی ابتدا میں سورمند صفت اسکی صبر قوی  
میں درم اور پوست زرد ہٹکا دش درم اور کثیرا  
اور مصطکی رومی اور سفید ہر ایک سے  
تین درم اور گلاب کے پھول پانچ درم کوٹ چھانکر  
اور گلاب میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ایک خوراک  
کی مقدار دو درم سے چھ درم تک ہو گرم پانی کے  
ساتھ لگائیں۔  
حب لذہب - بہ نسخہ صاحب ذخیرہ خوارزم  
شاہی صفت اسکی صبر قوی دش درم اور  
نسوت سفید مدبر سات درم اور مصطکی اور گلاب کے  
پھول ہر ایک سے اڑھائی درم اور زعفران ایک  
مثقال اور پوست زرد ہٹکا پانچ درم اور سفید ہر ایک  
مشوی ایک درم اور دوسرے نسخہ میں سفید ہر ایک  
ڈیڑھ درم ہو سب کو کوٹ چھان کر اور پانی میں  
گوند ہلکے گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
اڑھائی درم سے تین درم تک ہر رات کو سوتے وقت  
نیم گرم پانی کے ساتھ نگلیں۔  
حب اللہ - بیاض خط میرزا محمد حسین حکیم  
بن حکیم عماد الدین محمود سے منقول وہ لکھتے ہیں کہ  
اس گولی کو حب قطبی بھی کہتے ہیں تنقیہ معده اور  
سرکار طبوتوں سے کرتی ہو اور دماغ اور معده

کو قوت دیتی ہو صفت اسکی کالی ہٹکا اور پوست  
کالی ہٹکا ہر ایک سے پانچ درم اور کرویہ اور اجڑ  
دسی اور اجود کے بیج اور زریہ کربانی اور سونف  
رومی ہر ایک سے دو درم اور مصطکی رومی تین درم  
نک ہندی ڈیڑھ درم اور صبر قوی سب دواؤں  
وزن کے برابر اور زعفران ڈیڑھ درم سب کو کوٹ  
چھانکر اور ایک جا کر کے گولیان بنائیں برگ اترج  
کے پانی میں بخود سے کچھ بڑی اور نوش کریں  
گولی کھانا کھانے سے پہلے ایک درم اور زلت درم  
اور بنیں اسکے اوپر دو گھونٹ نیم گرم پانی اور  
اگر منظور ہو کہ تھوڑی کریں یہ گولی طعام کے بعد  
تو چاہیے کہ مقدار اسکی خوراک کی نصف کریں  
اس خوراک سے جو مذکور ہوئی پس تحقیق کتب جو بی  
معده اور سر کو پاک کرتی ہے رطوبت سے اور  
اکھ قوت دیتی ہو حکم خداوند عالم خواہ کھانا کھانے  
سے پہلے یا کھانا کھانے کے بعد کھائیں صفت  
اس گولی کی یہ نسخہ دیگر بعض جزائے اختلاف سے  
مقلات بقراطی سے منقول اجڑ دسی اور  
زریہ کربانی اور کرویہ اور سونف رومی اور ہیرہ  
اور نک سیاہ ہر ایک سے ایک درم اور مصطکی رومی  
تین درم اور صبر قوی سب دواؤں کے وزن  
کے برابر اجزاء کو کوٹ چھان کر اور تریج کے بیج  
پانی میں گوند ہلکے بخود سے بڑی گولیان تیار کریں  
اور ہر روز ایک گولی کھائیں ایک مجلس عمل کرتے  
یعنی ایک دست لائے اور فاسد رطوبتوں کو معده  
سے پاک کرے اور نہ چھوڑے کہ فاسد رطوبت  
معده اور سر کے ضعف کا باعث ہو۔  
حب لذہب - قطبی فرمایا ہے کہ یہ گولی حقیر کی تھین  
سے ہو سوداوی سمیاریوں کے واسطے صفت  
اسکی پوست زرد ہٹکا اور کالی ہٹکا اور کالی ہٹکا  
اور لا جو رد دھویا ہو اور سفید خشک اور فیتون

اور یاد رنجوت اور اسطوخودوس ہر ایک سے  
آٹھ درم اور سقمونیا سے مشوی ایک درم اور کثیرا  
دو درم اور ایاج بارہ درم اور طلاء محرق ایک  
درم کوٹ کر اور گلاب نمین گوند ہسکر گولیان  
تیار کریں۔

حب اللہ سب - حکیم کچھ موسوی تافہ ہو  
در درم کو اور آٹھ نمین پانی اترنے کے شروع میں  
صفت اسکی صبر قوطری اور سقمونیا سے مشوی  
ہر ایک سے ایک مثقال اور پوست زرد ہٹکا  
اڑھائی مثقال کوٹ چھانکر پانی نمین گولیان  
بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

حب اللہ سب - تافہ ہو گرم مباد کے لیے  
اور ان بیماریوں کے واسطے جو گرم مباد سے  
حادث ہوں صفت اسکی صبر قوطری دہل  
درم اور نوت سفید ہر ساتہ درم اور مصطکی رومی  
اور گلاب کے بھولون کی پتی ہر ایک سے اڑھائی  
درم اور زعفران نیم درم اور پوست زرد ہٹکا پانچ  
درم اور سقمونیا سے مشوی ساٹھ نمین درم اور  
دوسرے نسخہ میں اڑھائی درم ہو دستور مقرر  
گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم  
سے دو مثقال تک ہر نیم گرم پانی کے ساتھ  
نوش کریں۔

حب اللہ سب - ثابت قرہ یہ گولی درد سر  
اور شقیقہ کو سرد مند ہر اور آٹھ کو جلا دیتی ہو اور  
فاسد فطر نکو بدن سے دستوں میں دفع کرتی ہو  
اور بطن اور معدہ اور سہ کو بخوبی پاک کرتی ہو صفت  
اسکی صبر قوطری نمین درم اور کثیرا اور مصطکی رومی  
اور زعفران اور سقمونیا سے مشوی ہر ایک سے  
تین درم اور پوست زرد ہٹکا دہل درم اور  
گلاب کے بھول چار درم کوٹ چھانکر اور پانی  
میں گوند ہسکر گولیان بنائیں ایک خوراک

کی مقدار اڑھائی درم ہو اور شفا کے نسخہ میں گلاب  
کے بھولو بھولون یا بخدرم ہو اور اسنے لکھا ہو کہ جزا  
کو گلاب نمین گوند ہسکر گولیان بنائیں اور  
نسخہ میں اسطوخودوس کا شفا کے نسخہ سے مطلوب  
ہو اور وہ کہتا ہو کہ ایک خوراک آسمین سے  
اڑھائی درم ہو اور مزاج مسک گرم ہو ڈیڑھ درجہ  
میں اور خشک ہو دوسرے درجہ کے اوخر میں  
حب اللہ سب - بیاض خط میرزا احمد باقر  
سے منقول مجرب ہو سب قسم کے درد سر کے لیے  
اور آنکھ کو جلا اور روشنی بخشتی ہو اور بدن اور  
معدہ کو پاک کرتی ہو صفت اسکی صبر قوطری  
اور پوست زرد ہٹکا ہر ایک سے نمین درم اور مصطکی  
رومی اور کثیرا اور زعفران اور سقمونیا سے مشوی  
ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے بھولون کی پتی  
ڈیڑھ نمین سے صاف کی ہوئی یا بخدرم کوٹ چھانکر  
پانی نمین گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو  
درم سے اڑھائی درم تک ہو۔

حب اللہ سب - نوت سفید ڈیڑھ درم اور غار لبقون  
اور ایاج فیقر ہر ایک سے چار دانگ اور غار لبقون  
بارکب اور باہنیر ہرہ اور آستین کا عصا ہر ایک  
سے دو دانگ کوٹ چھان کر اور نیم مثقال  
اور سقمونیا ہر ایک سے تین حصہ اور گولیان  
اور سونف رومی ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ  
چھانکر سونف کے پانی میں گولیان بنائیں۔

حب اللہ سب - راد و عد صبری - راد و عد نمین مذکور ہوئے  
حب اللہ سب - مرض ربو کے لیے سود مند ہو یعنی  
وہ بیماری کہ راہ چلنے میں سانس کی تنگی ہوتی ہو  
صفت اسکی نوت ایک درم اور نیلے سوسن  
کی جو نیم درم اور ایاج فیقر اور غار لبقون سفید  
اور سقمونیا سے مشوی ایک درم اور گولیان  
اور بنفشہ نیم درم کوٹ چھان کر پانی میں گولیان

بنائیں۔

حب اللہ سب - رعشا اور قالج اور استرخا اور سر ہمارون  
کو تافہ ہو صفت اسکی ایاج فیقر اور عاقر قرحا  
ہر ایک سے یا بخدرم اور نسخہ معصومی میں عاقر قرحا  
تین درم ہو اور چند میدہ سر اور شیطا چ ہندی اور  
اجو اٹن خراسانی ہر ایک سے تین درم اور سلینج اور  
شحم خنظل ہر ایک سے چار درم کوٹ چھانکر پانی میں  
گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار اڑھائی

درم ہو۔

حب اللہ سب - جالینوس - سرد بیماریوں اور  
استسقا اور نوبخ اور قالج اور لقوہ کو مفید ہے  
صفت اسکی پوست زرد ہٹکا اور پوست  
کالی ہٹکا ہر ایک سے چھ درم اور دوسرے  
نسخہ میں پندرہ درم ہو اور سونٹھ اور دار چینی  
ہر ایک سے یا بخدرم اور مرج سیاہ اور پیل اور  
اسا لون یعنی تکر ہر ایک سے تین درم اور مرکی  
صافی اور اجمود کے بچ اور مرج ترکی اور سلینج سیاہ  
اور شیطا چ ہندی یعنی چیتہ اور حب لبان ہر ایک  
سے دو درم اور مصطکی سولہ درم اور دوسرے نسخہ  
میں چھ درم ہو اور غار لبقون سفید دہل درم اور  
سلینج نمین درم اور صبر قوطری چودہ درم اور  
گولیان چار درم سلینج اور گولیان کچل کر گندہ ناسکے  
پانی میں حل کریں ہر ایک گولی بقدر غافل ایک  
خوراک کی مقدار ڈیڑھ مثقال سے دو مثقال  
تک ہو نیم گرم پانی کے ساتھ سونے وقت کھائیں  
اور اس گولی کے استعمال سے پہلے ایک روز  
اور اس کے استعمال کے بعد بھی ایک دن

بہر ہیز کریں۔

حب اللہ سب - نسخہ صاحب غنایات یعنی صفت  
اسکی صبر قوطری اور سلینج اور اجمود کے بچ  
اور انزروت سفید اور پوست زرد ہٹکا ہر ایک سے



اڑھائی درم اور نسوت سفید چھیلی ہوئی اور غٹ  
بادام شیرین میں چرب کی ہوئی دو درم اور شحم خنظل  
ڈیڑھ درم سب کو کٹ چھانکر یا نہیں گو لیسان  
بنائیں اور اگر سونف دیسی تازہ کے پانی میں  
گولیان بنائیں بہتر ہو ایک خوراک کی مقدار  
میں درم ہو اور محمود بن الیاس نے اس نسخہ میں صبر  
یعنی الیو اداخل نہیں کیا ہو اور دوسرے نسخہ میں  
وزن نسوت کا دس درم ہو اور ایک درم مقنونی بھی دیا

حب سکینج دیگر۔ بلغی بیماریوں اور فالج اور لقوہ  
اور مفاصل کے دردوں کو نازل کرتی ہو صفت اسکی  
سکینج اور اشق اور جاجا و شیر اور شحم خنظل یعنی اندر آن  
کا گودہ ہر ایک سے دس درم اور مچ سیاہ اور سوٹھ  
اور میل اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور اجوائن دسی  
اور جندبیدستر اور زعفران ہر ایک سے دو درم  
اور پوست کالی ہڑکا اور پوست ہیڑہ کا اور  
آملہ منے اور سورنجان مصری ہر ایک سے تین درم  
اور نسوت سفید مدبر اور مقنونی یا مشوی ہر ایک  
سے پانچ درم اور صبر سقوٹری میں درم اور گنرنا کے  
پانی میں گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
دو درم ہو تین درم تک۔

حب سکینج دیگر۔ کہ یہی منفیت رکھتی ہو صفت  
اسکی سکینج اور اشق اور گول زرد اور جاجا و شیر  
اور تخم حرمل اور شحم خنظل ہر ایک سے دو دانگ اور  
صبر سقوٹری نیم درم اور نسوت سفید چار دانگ اور  
دوسرے نسخہ میں چار درم ہو گو ندکی چیز و نکو کر کے  
پانی میں بھگوئیں جب حل ہو جائے باقی دواؤں  
کو کٹ چھانکر اور آسمین گوندھکر گولیان بنائیں  
سب ایک خوراک ہو۔

حب سکینج۔ فالج اور لقوہ اور درشت اور باج  
غلط کو دفع کرتی ہو اور حیض کو کھولتی ہو اور نقرس کو

کہ پائون کے انگوٹھے سے درد اٹھتا ہو اور زانو تک  
پہنچتا ہو دفع کرتی ہو صفت اسکی سکینج اور سقوٹری  
اور اشق اور جاجا و شیر اور گول زرد اور حرمل اور شحم خنظل  
اور پوست زرد ہڑکا اور انزروت سفید بدستور ہر  
گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔  
حب سکینج۔ یہ نسخہ ابن جریر نے وہ لکھا ہو کہ گولی  
در دقونج اور درد معدہ اور آنتوں کے درد اور  
درد مقدار اور بواسیر کو نافع ہو اور غلیظ ریچون کو دور  
اور حیض کو جاری کرتی ہو صفت اسکی صبر سقوٹری  
زرد اور سکینج اور اجبو دسکے بچ اور انزروت سفید  
اور پوست زرد ہڑکا ہر ایک سے پانچ درم اور  
نسوت سفید نیل درم اور شحم خنظل تین درم  
دواؤں کو کھجوا کوٹ کر اور وزن کر کے باہم ملائیں  
اور گولیان بنا کر نگاہ رکھیں ہر ایک گولی بقدر نخو دایک  
ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو۔

حب سکینج۔ یہ نسخہ دیگر واسطے قرار حمل اور درشت  
کے نافع ہو صفت اسکی صبر سقوٹری اور مٹگی  
اور تخم حرمل اور کالی ہڑکا ہر ایک سے دو درم اور  
اور نسوت سفید اور سکینج ہر ایک سے سات درم کوٹ  
چھانکر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار تین  
درم ہے۔

حب سلیم۔ سر کو پاک کرتی ہو فاسد خلطوں سے  
صفت اسکی صبر سقوٹری اور نسوت سفید جوف  
ہر ایک سے دس درم اور شحم خنظل اور مقنونی یا مشوی  
ہر ایک سے تین درم اور سونف رومی اور کھانے کا  
نمک ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر گولیان بنائیں  
ہر ایک گولی بقدر نخو دایک خوراک کی مقدار توی  
آدیون کے لیے دو درم اور ملاقات لوگوں کے  
واسطے ایک شقال ہو۔

حب شیطرج معصومی سے منقول درد ورک  
اور عرق النسا کو سودمند ہو اور چپندہ خلطوں کو

دفع کرتی ہو صفت اسکی سکینج اور گول اور  
اشق اور جاجا و شیر اور زعفران ہر ایک سے ایک درم  
اور صبر زرد اور انزروت سفید اور غار یقون ہر ایک سے  
ڈیڑھ درم اور زرد اندم حج اور خنظل ریون دقیق اور  
جندبیدستر ہر ایک سے دو درم اور میل اور زیرہ اور  
سوٹھ اور اجوائن دیسی اور اجبو دسکے بچ اور مچ سیاہ  
اور زعفران اور سونف رومی ہر ایک سے چار دانگ  
اور زرد ہڑکا اور سورنجان اور باہیز مچ ہر ایک سے  
اڑھائی درم اور رائی سید اور شیطرج ہندی یعنی  
چیتا اور شحم خنظل اور مچ ترکی یعنی کچھ اور نمک ہندی  
ہر ایک سے چار دانگ دواؤں کو کٹ چھانکر کالنج  
کے پانی میں گولیان بنائیں ایک خوراک کی  
مقدار دو درم ہو۔

حب شیطرج دیگر۔ درد و مفاصل اور پٹھون  
کے درد اور فالج اور لقوہ اور حیض بند ہونے کو  
نافع ہو صفت اسکی صبر سقوٹری میں درم اور  
رائی سفید اور سوٹھ اور نمک ہندی اور مچ ترکی  
یعنی کچھ اور شیطرج ہندی ہر ایک سے ایک درم اور  
فانید چار درم دواؤں کو کٹ چھانکر اور اجبو  
کے پانی میں گوندھکر گولیان بنائیں ایک خوراک  
اڑھائی درم ہو۔

حب شیطرج۔ قانون سے منقول صفت  
اسکی صبر سقوٹری اور تربید سفید مدبر یعنی نسوت اور  
سورنجان مصری ہر ایک سے دس درم اور  
شیطرج ہندی یعنی چیتا اور مچ ترکی اور نمک  
نفسی اور شحم خنظل اور غار یقون اور تخم ہزار ہیند  
کہ حرمل ہو اور گول اور سکینج ہر ایک سے دو درم  
اور سوٹھ اور میل اور گول مچ اور مٹگی اور  
رائی سفید اور سونف رومی اور کھنڈ اور  
اجوائن دیسی ہر ایک سے ایک درم اور غایتیون قرطبی  
اور کالی ہڑکا ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر

اور کرنب کے پانی یا کاکچ کے پانی میں گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر چم گرم پانی کے  
ساتھ کھائیں۔

حب شیطرج دیگر۔ نافع ہو در مفاسل اور  
نقرس کے لیے جو بلغم سے ہو اور قوی لچ کو کھولتی ہو  
اور غلیظ اور بلغمی غلطون کو دفع کرتی ہو صفت  
اسکی شیطرج ہندی یعنی چیتا اور پوست زرد ہر کا  
ہر ایک سے پانچ درم اور نسوت مدبر سات درم اور  
شحم خنظل چار درم اور سورنجان مصری چھ درم اور یوزین  
اور ناہیز ہر ایک سے تین درم اور فوکہ ایک  
گھاس کی قسم ہو چار درم اور رائی سفید اور سونٹھ  
اور وچ ترکی یعنی بچہ اور صغیر فارسی اور مچ سفید  
ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اجودہ کے بیج اور  
اجرائین دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے ایک درم  
اور سبکدھن دو درم اول چاہئے کہ سبکدھن کو کرنب کے  
پانچین ترکرین اور پانچ درم فانیڈا سین ڈاکٹر  
باون میں پسین کہ حل ہو جائے دو این اسین  
گوند ہر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار

دو درم سے تین درم تک ہو۔  
حب شیطرج دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتی ہے صفت  
اسکی پوست زرد ہر کا اور صبر سقوٹری اور وچ ترکی  
یعنی بچہ اور رائی سفید اور سونٹھ ہر ایک سے نیم منقل  
اور گول مچ اور تک ہندی اور شیطرج ہندی یعنی  
چیتا ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور سقونیہ  
مشوی ساڑھے تین دانگ سب کو کوٹ چھانکر  
اور مکوہ کے پانی میں گوند ہر گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہر نیم گرم پانی  
کے ساتھ نگلیں۔

حب شیطرج اسحاق۔ یہ گولی نافع ہو فالج  
اور نقوہ اور گرائی زبان اور درد سر کے واسطے  
جو بلغم سے ہو اور غلیظ لیون کو بدن سے تحلیل

کرتی ہو اور درد مفاسل کے لیے نیک ہو اور حوض کو  
جاری ہو صفت اسکی صبر سقوٹری میں درم  
اور نسوت سفید درم اور سونٹھ اور تخم حرل ہر ایک  
سے اڑھائی درم اور گول مچ اور پیل اور عاقر قرحا  
ہر ایک سے ایک درم اور شیطرج ہندی یعنی چیتا  
اور تک ہندی اور وچ ترکی یعنی بچہ ہر ایک سے  
دو درم اور فانیڈا بخری چار درم دوا کو مکو کوٹ  
چھانکر اور پانی میں گوند ہر گولیان بنائیں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہر نیم گرم پانی کے ساتھ  
نگلیں۔

حب شیطرج۔ عرق النساء اور درون مفاسل  
اور در پشت کو نافع ہو صفت اسکی صبر سقوٹری  
پیل درم اور پوست زرد ہر کا درم اور پیل اور  
گول مچ ہر ایک سے ایک درم اور رائی سفید تین درم  
اور شیطرج ہندی اور تک ہندی اور شحم خنظل اور  
سونٹھ ہر ایک سے دو درم اور فانیڈا بخری چار درم  
کرنب کے پانی میں گولیان بنائیں ایک خوراک  
کی مقدار ایک درم ہو دو درم تک۔

### شبیار کی گولیان کا بیان

جاننا چاہئے کہ شبیار حب صبر کا نام ہو اور اس وجہ سے  
کہ اسکو رات کو کھا کر سو رہتے ہیں تاکہ تاریکی شب  
اور سکون اور آرام خواب اسکے عمل کی زیادتی کا  
باعث ہو گویا رفیق اور یار شب کی ہو اور روشنی  
دن کی اور بیداری اور حرکت باعث ضعف  
اسکے عمل کا ہو۔

حب شبیار۔ معدہ اور سر کو فضول سے پاک  
کرتی ہو اور قریب ہو فعل میں حب تو قیاسی صفت  
اسکی صبر سقوٹری اور پوست زرد ہر کا اور نسوت  
سفید اور مصطکی رومی اور سقونیہ مشوی اور  
شحم خنظل سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر پانی میں

گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو  
اور دوسرے نسخہ میں سقونیہ داخل نہیں ہو۔  
حب شبیار دیگر۔ قرابادین کو توالی سے منقول  
معدہ اور دماغ کو غلطون اور رطوبتوں فاسدہ سے  
پاک کرتی ہو اور سب وقتوں میں استعمال کر سکتے  
ہیں صفت اسکی صبر سقوٹری اور پوست زرد  
ہر کا اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم  
اور سونف رومی تین درم اور نبشہ کے بھولی  
پانچ درم اور گول زرد دو درم اور کثیر انیم درم سب کو  
جداجد کوٹ چھانکر اور وزن کر کے باہم ملائیں اور  
پانی میں گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار

دو درم ہو۔  
حب شبیار دیگر۔ سر اور قلب کا تنقیہ کرتی ہو  
اس سودا سے جو صفر سے حاصل ہو اور مالینویا  
کو سود مند صفت اسکی صبر سقوٹری دو جزو  
اور نسوت سفید اور افسیمون اور سارکی اور شاترو  
اور پوست زرد ہر کا ہر ایک سے ایک جزو  
اور زلف ایک جزو کا اور گلاب کے پھولوں کی پتی  
برابر وزن اسکے اور مصطکی رومی ایک جزو اور  
ثلث ایک جزو کا خالص پانی میں گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار چار درم تک ہو اور دوسرے  
نسخہ میں پوست زرد ہر کا داخل نہیں ہو۔

حب شبیار۔ غفقان سوداوی اور مالینویا  
اور سب سوداوی بیماریوں کو مفید ہو اور فعل اس  
گولی کا تمام بدن کے واسطے عام نہیں ہو بلکہ مخصوص  
ہو واسطے خارج کرنے مواد کے دماغ اور معدہ  
اور دل کے گرد اگر سے اور مخصوص ہو اس  
شخص کے لیے جو سوداوی مزاج رکھتا ہو صفت  
اسکی افسیمون اور پیل اور پوست کا بلی ہر کا ایک  
سے ایک درم اور ایاج فقیر اور سفلیج فستقی ہر ایک  
سے نیم درم اور جرجار منی دھویا ہو ثلث ایک درم

اور شحم خفلی یعنی اندرائن کا گودہ تخم اور چھلکون سے صاف کیا ہو انٹ ایک درم کا کوٹ چھا کر ہر ایک جدا جدا وزن کریں اور باہم ملا کر سبب شیرین کے پانی میں گولیاں بنائیں ایک نخود کے مانند مقدار خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک ہو سوتے وقت نوش کریں صفت اس حب شیدیا کی نسخہ دیگر ایاج فقرا ڈیڑھ جزو اور پوست کا بلی ہڑکا اور اقیتمون اور شحم خفلی ہر ایک سے ایک جزو اور اسطوخودوس دو مثقال ایک درم کا اور کسکی سیاہ ایک جزو کا چارم اور مصطکی اور بسفاج ہر ایک سے نیم جزو اور جبرائلی دھویا ہوا چھٹا حصہ ایک جزو کا کوٹ چھان کر اور سبب شیرین کے پانی میں گوند ہلکے گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہو گلاب نیم گرم کے ساتھ نگلیں اور دوسرے نسخہ میں اگر مہندی داخل بنیں ہو اور وزن جبرائلی دھویا ہوا کا ایک جزو کا ٹالت ہو اور دوسرے نسخہ میں کا بلی ہڑکے پوست کے عوض پوست زرد ہڑکا ہو اور وزن جبرائلی کا ایک جزو کا دو مثقال ہو۔

حب شیدیا دیگر کہ یہی منفعت رکھتی ہو اور مخصوص ہو اس دمی کیواسطہ کہ جک مزاج سوداوی اور بلغمی ہو صفت اس کی ایاج فقرا ڈیڑھ مثقال اور نسوت سفید مدبر اور اقیتمون اور غار یقون ہر ایک سے اور اسطوخودوس اور پوست کا بلی ہڑکا ہر ایک سے ایک مثقال اور اگر تھاری خام نیم مثقال اور حاشا اور گوگل زرد اور مصطکی ہر ایک سے ایک مثقال سب کو میکس کر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال میں چرب کر کے گولیاں بنائیں اور دوسرے نسخہ میں کا بلی ہڑکے پوست کے عوض کالی ہڑکا ہو اور حاشا اور مصطکی داخل بنیں ہو ایک خوراک کی مقدار اربعین سے دو درم ہو۔

حب شیدیا ر۔ در دوسرے در دوسرے کو نافع ہو اور غشا اور تاریکی چشم کو مفید صفت اس کی صبر قوطری تین درم اور پوست زرد ہڑکا اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور مصطکی اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھا کر اور پانی میں گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر نخود سے بڑی ایک خوراک کی مقدار ایک نخود ہو نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں اور اس گولی کے نسخہ اصل کے نسخہ دیگر میں نسوت اور پوست زرد ہڑکا داخل بنیں ہو اور واسدہ گاندوئی لکھتے ہیں کہ اس گولی میں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہو رات کو کھا کر سو رہیں اور خفائی کے نسخہ میں نیم درم مقبوتیا سے منوی داخل ہو۔

حب شیدیا ر۔ صفراوی خلطوں کا اخراج کرنے کی ہو جو بلغم میں شامل ہوں صفت اس کی صبر قوطری بالیس درم اور اقیتمون اقریطی بارہ درم اور مقبوتیا منوی اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور بالید اور سلینج اور نسوت سفید مدبر اور مصطکی اور غار یقون سفید اور حاشا ہر ایک سے چار درم کوٹ چھا کر خالص پانچمیں گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

حب شیدیا ر۔ نواحی سر اور نواحی قلب کو پاک کرنے میں اس سودا سے جو بلغم سے پیدا ہو اثر کا مل رکھتی ہو صفت اس کی نسوت سفید مدبر اور اقیتمون اور غار یقون اور اسطوخودوس اور پوست کا بلی ہڑکا ہر ایک سے ایک جزو اور ایاج فقرا ڈیڑھ جزو اور اگر مہندی آدھا جزو دو اوٹلو کوٹ چھا کر پانچمیں گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو دو درم تک اور دوسرے نسخہ میں کالی دو اوٹلو کا وزن سو

انگر مہندی کے ڈیڑھ جزو جو صفت اس گولی کی یہ نسخہ دیگر۔ صبر قوطری زرد و درم اور نسوت سفید مدبر اور اقیتمون اور سنار کی اور شاترہ اور مصطکی ہر ایک سے ایک درم اور پوست زرد ہڑکا ایک درم اور نسوت ایک درم کا اور لاجورد دھویا ہوا اور گلاب کے پھولوں کی پتی دو مثقال ایک درم کا کوٹ چھا کر اور سبب شیرین کے پانی میں گوند ہلکے گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نگلیں۔

حب شیدیا دیگر۔ حبش بن الحسن سے منقول سومی اور گرمی دونوں فعلوں میں استعمال کر سکتے ہیں در دوسرے تاریکی چشم کو سود مند ہو اور وعدہ اور دماغ کو فاسد خلطوں سے پاک کرنے ہو اور اکثر آزمائی ہوئی ہو صفت اس کی صبر قوطری پانچ درم اور اقیتمون رومی اور مصطکی رومی اور نسوت سفید اور پوست زرد ہڑکا ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور کثیر ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوند ہلکے گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر خفلی ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب شیدیا ر۔ معدہ اور دماغ کو فاسد خلطوں سے پاک کرنے کی ہو صفت اس کی مصطکی رومی اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور پوست زرد ہڑکا ہر ایک سے ایک درم اور صبر زرد و قوطری تین درم کوٹ چھا کر اور ہری سونف دہی کے پائیز گوند ہلکے گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہو رات کو سوتے وقت کھا کر اور دوسرے نسخہ میں پانی سپیکر و رین حب شیدیا دیگر۔ دلی اور دماغ کو پاک



کرتی ہو اس سودا سے جو صفرا سے حاصل ہوا ہو اور مایو لیا کو سورمند صفت اسکی صبر قوطی دو جزو اور ایتھون افریطی اور سار کی اور شاہتر ہر ایک سے ایک جزو اور پوست زرد ہر کا اور گلاب کے پھولوں کی تہی اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک جزو اور فٹلٹ ایک جزو کا کوٹ چھان کر اور سیب شیرین کے پانی میں گوند ہلکے گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار چار درم ہر سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نگلیں۔

R حب شبیار مسهل سودا صفت اسکی ایاج فقاوڑیہ جزو اور پوست کابلی ہر کا اور اسطوخودوس اور ایتھون حصری اور شحم خنظل ہر ایک سے ایک جزو اور حب بلسان اور کنگی سیاہ ہر ایک سے ایک جزو اور ایک دانگ لاجورد دھویا ہوا ایک جزو اور دودانگ اور اگر ہندی اور مصطکی رومی اور بسفنج فتنقی ہر ایک سے آدھا جزو کوٹ چھانکر پانی میں گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں اور سورہین۔

R حب شبیار دیگر صبر قوطی دس درم اور پوست زرد ہر کا تین درم اور گلاب کے پھولوں کی تہی اور مصطکی اور ایتھون ہر ایک سے دو درم اور کثیر ایک درم بدستور گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہو۔

R حب شبیار کہ منقہ الدماغ وحوالی القلب من السودا والنخالص سے موسوم ہر یعنی پاک کرتی ہو دماغ کو خالص سودا سے صفت اسکی ایاج فقاوڑیہ جزو اور پوست کابلی ہر کا اور ایتھون ہر ایک سے ایک جزو اور اسطوخودوس ایک جزو کا کوٹ اور کنگی سیاہ ایک جزو کا چار درم اور

فخم خنظل اور مصطکی اور اگر ہندی اور بسفنج فتنقی ایک سے ایک جزو کا نصف اور جرجار منی دھویا ہوا ایک جزو سیب شیرین کے پانچمیں گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہو گلاب نیم گرم کے ساتھ نوش کریں اور دوسرے نسخہ میں اگر ہندی داخل نہیں ہو اور ایتھون جرجار منی دھویا ہو فٹلٹ ایک جزو کا ہو اور دوسرے نسخہ میں پوست کابلی ہر کے عوض پوست زرد ہر کا ہو اور وزن جرجار کا ایک جزو کا کوٹ فٹلٹ ہو صفت اس گولی کی بہ نسخہ دیگر۔ ایاج فقاوڑیہ درم اور سونف رومی اور پوست کابلی ہر کا ہر ایک سے ایک درم اور اسطوخودوس ایک درم کا دو فٹلٹ اور کنگی سیاہ ایک درم کا چھٹا حصہ اور مصطکی اور اگر ہندی اور بسفنج فتنقی ہر ایک سے نیم درم اور جرجار منی دھویا ہوا اور شحم خنظل ہر ایک سے فٹلٹ درم کوٹ چھانکر اور سیب شیرین کے پانی میں گوند ہلکے گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہر رات کو سوتے وقت کھائیں اور صبح کو غرغره کریں اس کنجش سے جو سرکہ کبیر سے بنائی ہو۔

R حب شبیار دیگر سودا کا تنقیہ کرتی ہو اور پاک کرتی ہو دلو خلط سودا سے صفت اسکی ایاج فقاوڑیہ اور ایتھون افریطی اور اسطوخودوس ہر ایک سے نیم درم اور سنگ لاجورد دھویا ہوا اور جرجار منی دھویا ہوا اور شحم خنظل اور ہندی اور فارغون شمس سفید ہر ایک سے ایک درم اور اگر قمار می خام اور مصطکی رومی اور نغاع خشک ہر ایک سے ایک دانگ اور قنونا مٹھی نمیدانگ اور کنگی سیاہ ایک طسوج سب دو انکو کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین ایک درم میں چرب کر کے گویان بنائیں ہر ایک گولی بقدر خوراک کو

سوتے وقت نیم گرم پانی سے نگلیں سب ایک خوراک کامل ہو۔

R حب شبیار دیگر کہ یہی منفعتیں رکھتی ہو اور اس سودا کو کھالتی ہو جو صفرا سوختہ سے حاصل ہوا ہو صفت اسکی صبر قوطی دس درم اور سار کی اور شاہتر ہر ایک سے ایک درم اور پوست زرد ہر کا اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک درم اور دودانگ اور لاجورد دھویا ہوا اور حب بلسان اور گلاب کے پھولوں کی تہی سبز ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور روغن بادام شیرین میں چرب کر کے گویان بنائیں اور رات کو سوتے وقت چار درم آسمین سے سیب شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

R حب شبیار دیگر سوداے خالص کو کھالتی ہو صفت اسکی ایاج فقاوڑیہ درم اور پوست کابلی ہر کا اور اسطوخودوس اور ایتھون افریطی اور شحم خنظل ہر ایک سے ایک درم اور حب بلسان اور کنگی سیاہ ہر ایک سے دو درم اور ایک دانگ اور لاجورد دھویا ہوا ایک درم اور دودانگ اور مصطکی اور اگر ہندی خام اور بسفنج فتنقی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر ہر ایک کا جدا جدا وزن کریں اور باہم ملا کر اور روغن بادام شیرین دو درم میں چرب کر کے اور پانی میں گوند ہلکے گویان بنائیں ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہر رات کو سوتے وقت سیب شیرین کے پانی کے ساتھ نگلیں۔

R حب شبیار حکیم امیلین۔ صفرا اور بلغم کا مسهل صفت اسکی ایاج فقاوڑیہ مثقال

اور کالی ہڑ اور پوسٹ زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے چھ مثقال اور سو نف رومی دو مثقال دواؤ کو کوٹ چھا کر اور پانی میں گوند ہلکے گویاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہونیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب شبیار۔ حکیم سچ حبیب۔ در دس اور تارکی چشم و سود مند ہر صفت اسکی ایاج فیقرا چار درم اور تاک اندرائی اور سو نف رومی اور پوسٹ زرد ہڑ کا ہر ایک سے تین درم اور کالی ہڑ یا نجد درم اور گلاب کے پھولوں کی پتی دو درم اور نسوت سفید مدبر دس درم سب کو کوٹ چھا کر یا نیمین گویاں بنائیں اور حاجت کے وقت دو درم آسمین سے نیم گرم پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائیں حب شبیار۔ نسخہ حکیم صالح خان رومی کہ والد مولف کے مامون تھے صفت اسکی صبر قوطی بارہ مثقال اور پوسٹ زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور مصطفیٰ رومی اور نسوت سفید مدبر اور قنونیاتے مشوی ہر ایک سے دو مثقال سب دواؤ کو کوٹ چھا کر گویاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہو۔

حب شبیار۔ اسرجوبہ۔ در دس کو سفید ہڑ اور سدہ کھولنی ہو جو حادث ہو بلغم سے اور غلیظ خلائون سے معدہ اور سر کو پاک کرتی ہر صفت اسکی ایاج فیقرا اور غار یقون ہش سفید ہر ایک سے تین درم اور پوسٹ زرد ہڑ کا اور پوسٹ بیڑہ کا اور آملہ سفید ہر ایک سے ایک درم اور تاک اندرائی اور افیمون ہر ایک سے دو درم اور نسوت سفید سات درم اور گول زرد ایک درم سب کو کوٹ چھا کر اور سرد پانی میں گوند ہلکے گویاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہونیم گرم پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائیں۔

حب شبیار۔ در دس معدہ کو نفع دیتی ہڑ اور بنائی کو قوت بخشنی ہڑ اور پوسٹ زرد ہڑ کا اور کالی ہڑ کا اور اسکی صبر قوطی تین درم اور پوسٹ زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور مصطفیٰ رومی اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایک درم اور ستونیا سے مشوی نیم درم کوٹ چھا کر اور سو نف دسی کے پانی میں گویاں بنائیں مقدار خوراک ایک مثقال ہے دو درم تک نیم گرم پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائیں۔

حب شبیار۔ اس آدی کے لیے مفید ہو جو بلغمی اور سوداوی مزاج رکھتا ہو صفت اسکی نسوت سفید مدبر اور افیمون اور غار یقون سفید اور اسطوخودوس اور پوسٹ کالی ہڑ کا اور صبر زرد اسطوخودوس اور ایک سے ایک درم اور ایاج فیقرا درم درم اور اگر مہدی نیم درم کوٹ چھا کر سیب شیرین کے پانی میں گویاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہر صفت اس حب شبیار کی بر نسخہ دیگر پوسٹ کالی ہڑ کا اور افیمون اور شحم خفل ہر ایک سے ایک جزو اور ایاج فیقرا اور اسطوخودوس ایک نلث کا دو جزو اور کنگی سیاہ ایک جزو کا چارم اور مصطفیٰ رومی اور بسفاج شقی ہر ایک سے نیم جزو اور جازر منی دھوا ہوا نلث ایک جزو کوٹ چھا کر سیب شیرین کے پانی میں گویاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہو۔

حب شبیار۔ غلط بلغم کو بدن سے نکالتی ہے صفت اسکی پوسٹ زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور مصطفیٰ اور نسوت سفید ہر ایک سے ایک درم اور واسطے کھانے مفر کے سفونیا چھ درم اور کثیرا نیم درم اضافہ کریں۔ حب صبر۔ معدہ اور سر کو بخوبی پاک کرتی ہو

اور نافع ہو معدہ اور سر کی بیماریوں کو کھو صا جبکہ سر کی بیماریاں معدہ کی شرکت سے ہوں اور سبات کی بیماری کو جو معدہ کی شرکت سے ہو اگر معدہ کا تنقیہ اس گوی سے کیا جائے صفت اسکی صبر قوطی زرد سترو مثقال اور پوسٹ زرد ہڑ کا اور پوسٹ کالی ہڑ کا اور کالی ہڑ اور شور پیچ مدبر اور سیفاج شقی اور سارکی ہر ایک سے دو مثقال اور سو نف اور مصطفیٰ رومی اور سو نف رومی اور دار صینی روز عرفان اور سارون یعنی تکر ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھا کر گویاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے چار مثقال تک نیم گرم پانی اور شہد سفید صاف کیے ہوئے کے ساتھ اس پانی میں گھولا ہو سوتے وقت نوش کریں۔

حب صبر دیگر۔ سر اور داغ سے انخروں کو دفع کرتی ہو صفت اسکی صبر قوطی زرد چار درم اور کالی ہڑ اور کالی ہڑ اور زرد ہڑ ہر ایک سے چار عدد اور ریزند صینی اور مصطفیٰ رومی اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے اور غار یقون ہش سفید اور سرنفشہ اور افیمون اور پٹی اور خنتین رومی ہر ایک سے ایک درم اور قنونیاتے مشوی سات درم کوٹ چھا کر اور روغن بادام شیرین ایک مثقال میں چرب کر کے سو نف تازہ کے پانی میں گویاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے نیم گرم پانی کے ساتھ نگلیں۔

حب صبر۔ بر نسخہ محمد بن زکریا در دس اور دو معدہ کو سود مند ہر صفت اسکی الیوانے زرد تین درم اور پوسٹ زرد ہڑ کا اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور مصطفیٰ رومی اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھا کر اور یا نیمین گوند ہلکے گویاں بنائیں

ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب صبر در مفصل اور در نفوس اور فلیج اور لقوہ اور عرق الشا کو نافع ہے اور تنقیہ معدہ کا کرتی ہے خلطون بلغمی سے اور فضول غلیظ کو سرور معدہ سے پاک کرتی ہے صفت اسکی صبر سقوطی ایک شغال اور نسوت سفید مدیر ڈیڑھ درم اور غار یقون شش سفید اور نصف رومی اور حب نیل ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھانکر اور اجسود کے پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں اور دوسرے نسخہ میں شحم خنظل اور مکہ ہندی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اس گولی میں داخل ہو سب ایک خوراک کا لے ہو۔

حب صبر۔ طحال کیلئے نافع ہے صفت اسکی صبر یعنی ایلوا اور سہا کہ بیان اور تند سیاہ کندہ پانچ چھ برس کا ب دو انہیں برابر وزن ہر ایک سے تین مثقال کوٹ چھانکر اور پانی میں گوند ہلکے تین گولیان بنائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام صاحب طحال کو کھلائیں اور اگر تپ والہ لفظل ہو تو صبح کو کھلانا کافی ہے غذا اور ہر کی دال بے روغن تجویز فرمائیں۔

حب صبر بہ نسخہ حاوی صغیر بلغم اور سودا کا مسهل ہے اور در دسہ کو نافع صفت اسکی صبر سقوطی ایک شغال اور حب نیل اور غار یقون شش سفید ہر ایک سے نیم درم اور تربید سفید ہر ایک درم اور شحم خنظل یعنی مغز اندرائن اور گول زرد اور کثیر اور مصطلکی رومی ہر ایک سے ایک دانگ اور تک ہندی ڈیڑھ دانگ کوٹ چھانکر اور سولف دسی تازہ کے پانچ گوند ہلکے گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے

حب صبر مری کو مفید ہے صفت اسکی ایا یا فقرا اور عاشقانی اور افتیمون اور اسطوخودوس

اور بفلج اور تک ہندی اور غار یقون ہر ایک سے نیم دانگ اور نسوت سفید اور پوست زرد ہر کا اور شحم خنظل اور کثیر اور سقمونیا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر خالص پانی میں گولیان بنائیں۔

حب عرق النساء۔ حکیم میر محمد مومن نے قرابادین نسخہ میں لکھا ہے کہ میں نے اس گولی کا اکثر تجربہ کیا ہے بہت موثر پانی ہو رازی بیان کرتا ہے کہ ایک ساعت میں زلزلہ کرتی ہے اور دو گونا گونا چھ آدمی بوڑھے لوگوں سے کہ بہت دنوں سے بیمار تھے اور ممکن نہ تھی کیسٹو سے صحت انکی جو وقت میں نے اس گولی سے انکا معالجہ کیا پانچ چھ دست آئے اور انکو صحت حاصل ہوئی یہ سب ایک خوراک ہے صفت اسکی صبر سقوطی زرد اور پوست زرد ہر کا اور سورنجان مصری ہر ایک دو درم کوٹ چھانکر پانی میں گولیان بنائیں۔

حب عشرہ۔ محمد بن زکریا کی اکیس سے منقول وہ کہتا ہے کہ یہ گولی نافع ہے ان بیماریوں کو جو حادث ہوں بلغم سے صفت اسکی پوست زرد ہر کا اور پوست کالی ہر کا اور پوست بیڑہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور گول مچ اور پیل اور ناگر موتھ اور اجرائن دسی اور سونٹھ ہر ایک سے ایک جزو اور ایلوے زرد دو مثقال سب دو دانگو کوٹ چھانکر گندنا کے پانی یا ہری مکوہ کے پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں خلط کے مانند ایک خوراک ڈیڑھ درم ہر تین درم تک نیم گرم پانی کے ساتھ اور وہ مٹا ہے کہ کبھی زیادہ کرتا ہوں اس گولی پر ماہر چہرہ لکھنا اور سقمونیا ڈیڑھ دانگ اس آدمی کے لیے کطیع میں جکے قبض ہو اور مزاج گرم بختا ہو اور جو کوئی چاہے کہ طبوتوں کا تنقیہ مفصل سے کرے اور جس شخص کو کہ عارض ہو یا سیر۔

حب عشرہ ابن جزلہ وہ کہتا ہے کہ گولی نافع ہے

در مفصل اور نفوس اور فلیج اور لقوہ اور ان بیماریوں کے واسطے جو سردی اور بلغم سے عارض ہوں خصوصاً دماغ اور پٹھون کی بلغمی بیماریوں کے لیے صفت اسکی سونٹھ اور گول مچ اور پیل اور شیرازہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور پوست زرد ہر کا اور کالی ہر کا اور اجرائن دسی اور ناگر موتھ ہر ایک سے دو درم اور صبر سقوطی یعنی ایلوے درم کوٹ چھانکر اور مکوہ جوش کی ہوئی کے پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود اور سایہ کن کھانکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں صفت اس گولی الکی یہ نسخہ سید مظفر الدین شغانی سونٹھ اور پیل اور شیرازہ اور ناگر موتھ اور دارچینی اور سیلجہ اور اسارون معنی تکر اور باجہ اور مصطلکی رومی ہر ایک سے دو درم اور صبر سقوطی زرد درم کوٹ چھانکر مچو تازہ کے پانی میں گولیان بنائیں۔

حب عشرہ۔ یہ نسخہ محمد بن الیاس شیرازی در لکھتا ہے کہ یہ گولی نافع ہے در مفصل اور در نفوس اور فلیج اور لقوہ اور دماغ اور پٹھون کی سرد بلغمی بیماریوں کے واسطے صفت اسکی مچ سفید اور مچ سیاہ اور شیرازہ اور شیطرج ہندی اور کالی ہر کا اور پوست بیڑہ کا اور اجرائن دسی اور ناگر موتھ اور پیل ہر ایک سے دو درم اور صبر سقوطی زرد درم کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہے۔

حب عشرہ دیگر کہ پلہ نسخہ سے نفع میں قریب ہے صفت اسکی نسوت سفید ایک درم اور پوست کالی ہر کا اور غار یقون اور کالی ہر کا اور مچ سفید اور ناگر موتھ ہر ایک سے نیم درم اور صبر چار دانگ اور کاپ کے پھول دو دانگ اور گول ایک دانگ اور



سفونیائے مشوی دو دانگ کوٹ چھانکر پانی میں گویا  
بنائیں۔  
حب عشرہ - نقوہ اور ریشہ اور قلع کوٹ نافع ہو  
صفت اسکی سوٹھ اور گول مچ اور شیرازہ اور  
نسوت سفید مدبر اور مصطکی اور دارچینی اور بالچھڑ  
اور سلیمہ اور اسارون یعنی تکرہ ایک سے دو درم  
اور صبر یعنی ایلا میں درم کوٹ چھانکر اجودہ کے پانی  
میں گویا بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
اڑھائی درم ہو۔  
حب عشرہ دیگر - بدن کو پاک کرتی ہو اور  
سدون کو کھوتی ہو اور سب سدھی بیماریوں  
کو نافع ہو خواہ بلغم سے ہوں خواہ خون سے جبکہ  
استعمال کجائے فصہ کھلوانے کے بعد صفت  
اسکی سوٹھ اور گول مچ اور سیلا اور مصطکی رومی اور  
دارچینی اور اسارون یعنی تکرہ اور بالچھڑ اور سلیمہ ایک  
سے ایک درم صبر قوطی زرد اور غار یقون ہش سفید  
ہر ایک سے آٹھ درم دو اون کو سوے غار یقون  
کوٹ چھانکر اور غار یقون کو چھلنی میں چھان کر  
اور اجودہ جوش کیے ہوئے کے پانی میں گوند مسکر  
گویا بنائیں ایک خوراک کی مقدار چار درم  
سے چھ درم تک ہو نیم گرم پانی کے ساتھ  
نوش کریں۔  
حب غار یقون - سدون کو کھوتی ہو اور  
استقا اور جگر کی بیماریوں کو نافع ہو صفت  
اسکی صبر قوطی اور انیسون ہر ایک سے چھ درم  
اور غار یقون چار درم اور فطر اسالیون اور اجودہ  
کے بیج اور دو قوی یعنی جگر کے بیج ہر ایک سے دو درم  
اور سفونیائے ایک درم کوٹ چھانکر خالص پانی میں  
گویا بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔  
حب غاف - بلغمی پرانی تون کو نافع ہے  
صفت اسکی غاف اور پوست زرد ہڑ کا

اور صبر قوطی زرد ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر  
اجودہ کے پانی میں گوند میں ایک خوراک کی مقدار  
دو درم ہو اور دوسرے نسخہ میں غاف کا عصارہ ہو  
حب غاف - در درجہ اور مختلف پرانی تون کو  
سود مند ہو اور شمرع علت میں نہایت نفع دیتی ہو  
صفت اسکی غاف کا عصارہ اور انستین  
رومی اور پوست زرد ہڑ کا اور مصطکی رومی اور  
زعفران اور لیونہ چینی اور سو نف رومی اور لاکھ  
دھونی ہوئی اور شاہتہ اور ایاج فخر ایاج ورن کوٹ چھانکر  
اور کوبہ کے پانی میں گوند ہلکے گویا بنائیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو رات کو سوتے وقت نیم گرم  
پانی کے ساتھ گلین اور سود ہین اور اگر بیمار کھانسی  
رکھتا ہو تو ڈیڑھ جزو ربہ اسوس داخل کریں اور  
بعضی گویا بنائیں غاف اور غار یقون کی اپنی اپنی  
بحث میں مذکور ہوئی انشاء اللہ تعالیٰ۔  
حب فاج - یہ گویا فاج کے لیے نہایت مفید  
ہو صفت اسکی ایاج فخر اور نسوت سفید  
مدبر اور غار یقون ہر ایک سے ایک درم اور شحم خنظل  
اور بالچھڑ اور بکینج ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ دو درم  
اسطوخودوس اور بوزیدان ہر ایک سے نیم درم اور کھیرا  
ایک دانگ کوٹ چھانکر یا غمین گویا بنائیں۔  
حب فاج - حکیم میر محمد زمان کی تالیف سے اس  
ادوی کے لیے نافع ہو کہ جسکی دائیں طرف فاج ہو  
اور وہ مریض کلام کرنے پر قدرت نہ رکھتا ہو اور اسکی  
زبان میں ثقل عارض ہوا ہو صفت اسکی  
نسوت سفید سولہ مثقال اور سورنجان تیرہ مثقال  
اور جب النیل جن مثقال اور ایاج فخر چھ مثقال  
اور شحم خنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ دو مثقال  
اور شیط ہندی یعنی چیتا اور بوزیدان اور بوج ترکی  
یعنی بچھ اور عاقر قرقا اور سیلا ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال  
اور بکینج اور جاو شیر اور گول زرد ہر ایک سے

چار دانگ لغفون اور خندبیدر ہر ایک سے نیم مثقال  
دواؤ نکو کوٹ اور کپڑے میں چھانکر گوند کی چیزوں  
کو گوند ناکے پانی میں حل کریں اور دوائیں آستین  
گوند ہلکے گویا بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
یتن مثقال ہو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔  
حب قوقا یا رجا لینوس - نافع ہو بلغمی بیماریوں  
کیواسطے اور دوسرے شقیقہ کو نافع اور مینائی کو  
نیزی اور ریشہ سختی ہو اور فضول اور غلیظہ کا اخراج  
کرتی ہو حبیش بن الحسن نے اس گویا کو جالینوس  
سے ذکر کر کے لکھا کہ یہ گویا سب بیماریوں کو  
جو سردی سے ہوں سود مند ہو وہ مرحوم قلمی فرماتے  
ہیں کہ گویا حیر کے آستاد اور والد ماجد کے ہتھالی  
میں اکثر ہی ہو اور جانا چاہئے کہ قوقا یا لغت  
یونانی میں حاق وسط کے معنی ہیں اور جو کہ یہ گویا  
وسط سے مواد کو جذب کرتی ہو اسلئے اس نام  
سے موسوم ہوئی اور یہ بھی طبیبوں نے لکھا ہو  
کہ قوقا یا سر کے معنی ہیں ہو اور جو کہ عمدہ نفع جوہ  
قوقا یا کا واسطے غار ضون سر کے ہو اسواسطے  
اس نام سے سہمی کی گئی ہو صفت اسکی  
صبر قوطی اور انستین رومی اور مصطکی  
رومی اور غار یقون ہش سفید ہر ایک سے ایک  
جزو اور شحم خنظل اور سفونیائے مشوی ہر ایک سے  
اڑھائی جزو کوٹ چھانکر اور اجودہ پکائی ہوئی  
کے پانی میں گوند ہلکے گویا بنائیں ہر ایک  
گویا گول مچ کے برابر اور قوت اس گویا کی دوا  
تک باقی رہتی ہو ایک خوراک ایک مثقال تک  
ہو اور یہ نسخہ مذکورہ داؤد انطاکی سے نقل کیا گیا ہو  
اور ابن جزر اس نسخہ میں انستین کا عصارہ لایا ہو  
اور حبیش بن الحسن نے اس گویا کے اجز کو اس  
صفت سے بیان کیا ہو صبر قوطی ایک درم اور انستین  
رومی اور شحم خنظل اور مصطکی رومی اور گول زرد ہر ایک سے

نیم درم بدستور گویا بنائیں صفت اس گولی  
کی بہ نسخہ صاحب میزان الطباع مصطفیٰ رومی اور  
انستین کا عصارہ اور اگر وہ موجود نہ تو انستین  
رومی اور صبر سقوطی زرد اور سقمونیائے مشوی  
اور شحم خنظل سب دو اونکو برابر وزن کوٹ چھانکر  
اور امیو کے پانی میں گوندھکر گویا بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال  
تک ہو اور محمود بن الیاس نے لکھا ہے کہ ایک  
خوراک کی مقدار اس گولی کی ایک درم سے دو درم  
تک ہے صفت اس گولی کی بہ نسخہ صاحب  
قربادین کو توالی اور یہ گولی جالیئوس سے ہو اور  
دوسرے کو مفید اور صفرا کو اتار لاتی ہو اور فضول کو  
جو سر اور دماغ اور معدہ میں ہوں پاک کرتی ہو اور  
اٹھمن خاصیت قوی ہو اور اٹھلب کے دق  
کرنے میں اگر مصطفیٰ کے ساتھ اجزاء اسکے گوندھکر  
اور گولی بنا کر کھائیں اور نگاہ کو روشن کرتی ہو اور  
پانی کو آنکھ میں اترنے سے باز رکھتی ہو اور فاسد ریون  
کو بدن سے دفع کرتی ہو صفت اس گولی صبر سقوطی  
نرد اور سقمونیائے مشوی اور شحم خنظل اور انستین  
کا عصارہ اور مصطفیٰ رومی ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ  
اور گول زرد ایک دانگ اور کثیرانیم دانگ کوٹ  
چھانکر گویا بنائیں سب ایک خوراک کا مل ہو  
سب وقتوں میں استعمال کر سکتے ہیں کھانا  
کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے  
بعد بھی۔

حب قویا دیگر تنقیہ خلط بلغمی کا کرتی ہو اور  
سب بلغمی بیمار کو نکو خصوصاً سرکی بیماریوں اور  
درد سرد و شقیہ بلغمی کو زائل کرتی ہو اور نگاہ کو تیزی اور  
روشنی بخشتی ہو اور فضول غلیظ کو باہر نکالتی ہے صفت  
اسکی صبر سقوطی اور انستین کا عصارہ اور مصطفیٰ  
ہر ایک سے ایک مثقال اور شحم خنظل اور سقمونیائے مشوی

ہر ایک سے نیم درم سب دو اونکو کوٹ چھانکر اور شحم  
کرفس کے جو شانہ کے پانی میں گوندھکر گویا بنائیں  
بنائیں مقدار اسکے استعمال کی دو مثقال ہو  
تین مثقال تک۔  
حب قویا قیاقولس۔ تار کی چشم اور لقوہ اور  
دوسرے کو نافع ہو صفت اسکی ایاج فیرا  
تین درم اور انستین رومی اور شحم خنظل ہر ایک  
سے ایک مثقال کوٹ چھانکر اور پانی میں گوندھکر  
گویا بنائیں اور سایہ بن خشک کر کے نگاہ رکھیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

حب قویا دیگر۔ مجربات میرزا محمد باقر سے  
منقول درو شحم کو فائدہ بخشی ہو اور بدن کو فضول  
سے پاک کرتی ہو صفت اسکی ایاج فیرا  
دش درم اور نسوت سفید بر اور اسطوخودوس  
ہر ایک سے پانچ درم اور شحم خنظل یعنی اندرائن کا  
گوشت اور چھلکوں سے صاف کیا ہو اتین درم اور  
دو دانگ اور سقمونیائے مشوی اور طہائی درم اور  
دوسرے نسخہ میں داخل نہیں ہو لیکن پانچ درم  
پوست زرد و ہر کا داخل ہو سب دو اونکو کوٹ چھانکر  
اور گول کے پانی میں گوندھکر گویا بنائیں یہ  
دش خوراک ہو نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب قویا یا محمد بن زکریا۔ واسطے مرگی  
کے مفید ہو اور سرد معدہ کی سب بلغمی بیماریوں  
کو نافع صفت اسکی ایاج فیرا ایک درم  
اور نسوت سفید بر اور اسطوخودوس ہر ایک سے  
نیم درم اور سقمونیائے مشوی ایک درم اور شحم  
ثلث ایک درم کا کوٹ چھانکر اور پانی میں گوندھکر  
گویا بنائیں سب ایک خوراک کا مل ہو۔

حب قویا یا میر محمد زمان۔ ایاج فیرا  
اور شحم خنظل اور سقمونیائے مشوی اور پوست

زرد و ہر کا اور اسطوخودوس اور نسوت سفید ہر ایک سے  
بقدر حاجت کوٹ چھانکر گویا بنائیں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

حب قیصر۔ کہ حب الذهب اور حب قطبی بھی  
اسکو کہتے ہیں معالجات کناش طبعی سے منقول  
جو معالجات بقراطی سے موسوم ہو معدہ کو پاک  
کرتی ہو چسپندہ رطوبتوں سے اور قوت دہی ہو  
اسکو اور نہیں چھوڑتی ہو فاسد رطوبتیں صفت  
اور ضعف دماغ کا باعث ہوں بحکم خداوند عالم  
اور اگر ہر روز اسکو بعد کھانا کھانے نوش کریں  
چسپندہ رطوبتوں کو دستوں میں بخوبی نکالتی ہو  
اور معدہ کو صحت میں کرتی صفت اسکی  
اجرائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور کر دیا اور ہونہ  
رومی اور کانی ہر اور تک تھپی ہر ایک سے  
ایک مثقال اور مصطفیٰ تین مثقال اور صبر سقوطی  
سب دو اون کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر  
اور ترج کے بتوں کے پانی میں گوندھکر گویا بنائیں  
بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک دانگ ہو  
دو دانگ تک اور ایک مثقال تک بھی طبعیوں  
نے لکھا ہے اور دوسرے نسخہ میں کر دیا نہیں ہو  
اور بجائے مثقال درم ہو۔

حب کو توالی۔ اعضاء سرد اور معدہ کو خلطوں  
سے پاک کرتی ہو اور فاج اور لقوہ اور اٹھلب  
کو نافع ہو اور جو ایک درم اس گولی اور ایک درم  
ایاج فیرا اسے گولی بنائیں اور گرم پانی کے ساتھ  
کھائیں آنکھ کو روشن کرے اور آنکھ میں پانی  
اترنے کو باز رکھے اور فاسد خلطوں کو بدن سے  
دور کرے اور یہ حقیقت میں حب قویاے جالیو  
ہو صفت اسکی صبر سقوطی زرد اور سقمونیائے  
مشوی اور شحم خنظل اور انستین کا عصارہ اور مصطفیٰ رومی  
ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور گول زرد ایک دانگ

اور کثیرا سفید نیم دانگ دو اؤ نکو کوٹ چھان کر اور پانی میں گوند ہلکر گویان بنائیں اور لاجوردی گویان لاجورد میں مذکور ہونگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

حب لمایخو لیا۔ ایابج فیرا اور اخیون ہر ایک سے چار درم اور سنگ لاجورد بغیر دھویا ہوا اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے دو درم اور سقونیاسے مشوی ایک درم اور لونگ بنیل دانہ کوٹ چھانکر اور خالص پانی میں گوند ہلکر گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ہر ہفتہ ایک مثقال ہوں۔

حب سہل بلغم خالص۔ ایابج فیرا اور فوٹ سفید مدبر ہر ایک سے دو درم اور شحم خفیل نیم درم اور غاریقون ہش سفید ایک درم کوٹ چھانکر اور پانی میں گوند ہلکر گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین دن تک ہوں۔

حب سہل۔ حاوی صغیر سے منقول برص اور کچھ اور مری اور سکتہ اور سیات اور سودا دی سب بیماریوں کو مفید ہر صفت اُسکی ایابج فیرا یا سچ درم اور اخیون افریطی دس درم اور لاجورد دھویا ہوا سات درم اور سقونیاسے مشوی اور شحم خفیل ہر ایک سے دو درم اور بالچھڑ اور سونف روئی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور سونف روئی کے پانی میں گوند ہلکر گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم اور اس گولی کے صاحب ذرخو کے نسخہ میں کنگی سیاہ دو درم داخل ہوں اور شغائی نے بھی اس نسخہ کو حاوی صغیر سے ذکر کر کے لکھا ہو کہ دو اؤ نکو اجمود کے پانی میں گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم ہوں۔

حب سہل۔ قراہین قانون سے منقول پُرانی پتوں کو نافع ہر جو مختلف خلطوں سے حادث ہوں اور جگر کے دردوں اور استسقا کی ابتدا

میں سود مند صفت اُسکی صبر سقو طری زرد اور اسنتین رومی یا اسنتین کا عصا رہ جو میسر ہو اور غافٹ کا عصا رہ اور زرد پڑ اور مصطکی اور زعفران اور ربہ ندجینی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور سونف رومی اور شاہترہ خشک اور ایابج فیرا اگر ایک ایک جزو کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی میں گوند ہلکر گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہوں نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھائیں اور دوسرے نسخہ میں صبر داخل نہیں ہوں اور اگر کھانسی عارض ہو تو شامل کریں دو اؤن میں ربہ لسوس سب دو اؤن کا نصف وزن اور بدستور گویان بنائیں۔

حب سہل۔ صفر اکو بدن سے بھگنے کے لیے جو سودا اور بلغم میں مخلوط ہوتا ہے ہر صفت اُسکی صبر سقو طری زرد دینیل درم اور اخیون بارہ درم اور سقونیاسے مشوی تین درم یا کچھ بلغمی اور فوٹ سفید مدبر اور مصطکی ہر ایک سے چار درم اور زعفران تین درم اور غاریقون ہش سفید چھ درم اور حاما ایک درم کوٹ چھانکر اور پانی میں گوند ہلکر گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہوں نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب سہل دیگر پتوں کو نافع ہوں اور صفر کو دفع کرتی ہوں حاوی کبیر سے منقول صفت اُسکی صبر سقو طری زرد تین جزو اور غافٹ کا عصا رہ اور اسنتین کا عصا رہ اور مصطکی اور پست زرد پڑ کا اور گلاب کے بھول سب دو اؤن برابر وزن ہر ایک سے ایک جزو اور سقونیاسے مشوی ایک جزو کا ثالث کوٹ چھانکر اور پانی میں گوند ہلکر گویان بنائیں ہر ایک گولی ڈیر مد درم سے دو درم تک ہوں شاہترہ اور ہیلہ زرد کے پانی کے

ساتھ کھائیں۔

حب سہل دیگر۔ سوداوی ہوا کو بدن کے گہراؤ سے کھینچ لاتی ہوں اور اعضا کی انتہا سے منقول کو دفع کرتی ہوں اور اکثر پُرانی بیماریوں اور دماغی خلطوں اور قوحش کو نافع ہر صفت اُسکی ایابج فیرا اور اخیون ہر ایک سے ایک درم اور زہلث درم اسطو خود س اور غاریقون سفید اور سفیل شحم خفیل ہر ایک سے نیم درم اور شحم خفیل ایک درم کا چار درم اور گول زرد اور سقونیاسے مشوی اور لونگ ہندی ہر ایک سے ایک دانگ بسبکو گویان بنائیں ہر ایک گولی بقدر نیم دانگ ایک خوراک کی مقدار تین درم ہوں۔

حب سہل سودا۔ کسوداوی بیماریوں میں مستعمل ہر صفت اُسکی ایابج فیرا ایک درم اور لاجورد دھویا ہوا اور غاریقون ہش سفید اور گول زرد اور ترب سفید مدبر اور کثیرا سفید اور پوسٹ زرد پڑ کا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ کر اور روغن بادام شیرین ایک درم میں چرب کر کے گویان بنائیں اور چاندی کے ورق تین عدد میں پیچکر آدمی رات کو نیم گرم پانی سے نوش کریں سب ایک خوراک ہوں اور صبح کو امتا س پندرہ مثقال اور شیش خراسانی اور کلقتہ آفتابی ہر ایک سے دس مثقال کا شئی تازہ کے پانی اور سونف تازہ کے پانی میں حل کر کے صاف کریں و لیکن چاہیے کہ پانی کا شئی تازہ کا پچاس مثقال اور پانی سونف روئی تازہ کا تیس مثقال ہو پھر ایک مثقال روغن بادام داخل کر کے نوش کریں اور غذا درمیان روز خود آب ہونی چاہیے۔

حب سہل۔ سودا کو جو صفر کے محرق سے ہو خارج کرتی ہر صفت اُسکی صبر سقو طری زرد



دو جزو اور تانگی اور شاہترہ اور لاجورد دھوا ہوا  
اور حب بلسان اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک  
جزو اور پوست زرد ہٹکا اور مصطکی رومی ہر ایک سے  
ایک جزو اور دو دانگ کوٹ چھانکر پائین گویان  
بنائیں ایک خوراک کی مقدار چار درم ہے  
سیب شیرین کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔  
حب سہل سودا۔ بیاض میرزا محمد حسین حکیم  
سے منقول صفت ۴ سکی ایاج فیکرا پندرہ درم  
اور فیتھون افریطی دو درم اور دوسرے نسخہ میں  
بارہ درم ہر اور بقلج فستقی اور غاریقون ہش سفید  
ہر ایک سے دس درم اور کنگی سیاہ اور تک ہندی  
ہر ایک سے پانچ درم اور اسطوخودوس سات درم  
کوٹ چھانکر پائین گویان بنائیں ایک خوراک  
کی مقدار تین درم ہو۔

حب سہل قوی۔ سودا کا تنقیہ دماغ اور معدہ  
اور نواحی قلب اور تمام بدن سے کرنی ہے  
اور استعمال کی جاتی ہو یہ گویان تینون عضوی بیماریوں  
میں جبکہ مادہ تمام بدن میں موجود ہو اور ملد سودا  
خارج کرنے کی تمام بدن سے ہو صفت  
۴ سکی ایاج فیکرا اور فیتھون افریطی ہر ایک سے  
تین درم اور اسطوخودوس اور بقلج فستقی اور  
غاریقون ہش سفید ہر ایک سے نیم درم اور شحم خنظل  
چارم درم اور سقمونیا مشوی اور غاریقون  
اور تک لفظی اور مقل ایہود ہر ایک سے ایک دانگ  
مقل کو پانی میں حل کر کے صاف کریں اور باقی  
دواؤں کو کوٹ چھانکر اور اسمین گوند ہٹکا  
بدستور گویان بنائیں۔

حب سہل۔ پہلے نسخہ سے قوی زیادہ صفت  
۴ سکی ایاج فیکرا اور فیتھون اور اسطوخودوس  
ہر ایک سے نیم درم اور ایک درم کا چارم اور کنگی  
سیاہ ڈیڑھ طسوج کہ ہر طسوج دو جبکہ وزن ہوا

اگر قمار ہی ہندی اور مصطکی اور فستق خشک کہ ایک  
قسم ہاڑی بو دینے کی ہر ایک سے ایک دانگ اور  
شحم خنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودا اور غاریقون  
اور حجرار منی دھویا ہوا اور لاجورد دھویا ہوا اور  
تک لفظی ہر ایک سے ایک درم کا چارم اور سقمونیا سے  
مشوی دو طسوج یعنی چار جبکہ ایک جبہ چار چاول  
کا وزن ہر بدستور مقرر گویان بنائیں اور حاجت  
کے وقت استعمال کریں اور واجب ہو یہ بات  
معلوم کرنی کہ تینون کی جوفت کو واقع ہو جوشادہ  
میں تو اسمین سے کم سے کم ایک درم تک اور  
گویان میں کم سے کم آدھی دانگ سے ایک دانگ تک  
نہیں کرنی ہو کچھ فساد اور مضرت۔

حب مطراے۔ تب چوتھیا اور لمبغی اور  
سوداوی تپون اور لمبغی اور سوداوی بیماریوں کو  
سود مند ہو اور قوی زائل کرتی ہو اور درد جگر اور درد  
معدہ اور نفرس اور درد دون مفاصل کو مفید  
صفت ۴ سکی صیرقو طری زرد تین درم اور  
افستقین کا عصا رہ اور مصطکی رومی کا عصا رہ اور  
پوست زرد ہٹکا اور پوست کابی ہٹکا اور کالی ہٹکا  
اور حب لیل غاریقون ہش سفید اور شحم خنظل یعنی اندرائن  
کے پھل کا گودہ اور شاہترہ ہر ایک سے دو درم اور  
سقمونیا مشوی نیم شقال کوٹ چھانکر چھوٹی چھوٹی  
گویان دانہ خلخل کے برابر تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک شقال ہو اور کمال لہندہ کے نسخہ میں  
شاہترہ کی عوض ماہیرا ہر ج ہو۔

حب مفاصل۔ ایاج فیکرا ایک درم اور پوست  
سفید ایک شقال اور سورنجان نیم درم اور شحم خنظل  
اور حب لیل اور تک ہندی اور سونٹھ اور سقمونیا  
ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ اور گلاب کے پھول  
اور سونٹھ رومی اور مصطکی ہر ایک سے ایک دانگ  
اور گول زرد دو دانگ اور کثیر ایک طسوج یعنی دو

کوٹ چھانکر خالص پانی میں گویان بنائیں۔  
حب ملوک۔ قوی کھولتی ہو اور غلیظ ریون کو  
دفع کرتی ہو صفت ۴ سکی صیرقو طری پانچ درم  
اور ترب سفید مدبر یعنی نسوت دس درم اور پوست  
زرد ہٹکا اور پوست کابی ہٹکا ہر ایک سے تین درم  
اور تک ہندی دو درم اور مصطکی اور زعفران  
اور تیزبات اور قسط یعنی کوٹھ اور سلیخ سیاہ اور  
ریوند چینی اور بالچھر اور سونٹھ اور سونٹھ رومی  
اور اجود کے بیج اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور  
دار چینی اور کثیر اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے  
نیم درم اور سقمونیا مشوی دو شقال اور مشک  
خالص ایک دانگ کوٹ چھانکر اور گلاب میں  
گوند ہٹکا گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
تین درم ہو۔

حب ملین۔ طبیعت کو نرم کرتی ہو یہ دون تکلیف  
صفت ۴ سکی الیولے زرد چار شقال اور  
پوست زرد ہٹکا اور پوست کابی ہٹکا اور کالی  
ہٹکا ہر ایک سے پانچ شقال اور بالچھر اور مصطکی ہر ایک سے  
تین شقال اور سونٹھ اور تک ہندی ہر ایک سے  
دو شقال کوٹ چھانکر اور پانی میں گوند ہٹکا  
گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو  
کھانا کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد بھی  
نوش کر سکتے ہیں۔

حب منقے۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ  
گویان ہماری تالیف سے ہو صفت اسکی ایاج  
فیکرا ساڑھے سات شقال اور پوست زرد ہٹکا  
اور کالی ہٹکا اور پوست کابی ہٹکا اور لاجورد دھویا ہوا  
اور بقلج فستقی اور فیتھون افریطی اور یادر بخوبی اور  
اسطوخودوس ہر ایک سے پانچ شقال اور سقمونیا سے  
مشوی آدھا شقال اور کثیر اور دانگ اور دوسرے  
نسخہ میں چار دانگ ہو اور طلحہ محرق مکس ایک

مثقال اور ڈیڑھ درانگ کوٹ چھانکر اور گلاب میں گوندھکر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر نسخہ دسویں کے ورق لپیٹ کر شب کو سونے وقت نو عدد گولی آسمین سے لیکر دس مثقال عرق گاؤں زبان اور گلاب کے ساتھ تناول کریں

حب منتن - لقوہ اور فالج اور قلع اور نقرس اور مفصل کو نافع ہو اور ریون کو تحلیل ہر ایک اندام سے کرتی ہے اور اعضا کے استرخا کو زائل کرتی ہے اور جض بستہ کو کھولتی ہے صفت ۱ سکی ہوئے زرد اور سببج اور اشق اور جاؤ شیر اور گوگل زرد اور حرمل کے بیج اور شحم خنظل یعنی اندرائن کا گودا اور ثنوت سفید اور پوست زرد دھڑکا اور انزروت ہر ایک سے ایک جزو گوند کی چیزوں کو یا نہیں چل کرین اور دواؤں کو کوٹ چھانکر اور آسمین گوندھکر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر فضل اور حاجت کے وقت دو درم آسمین سے نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں اور صاحب ذخیرہ اور صاحب اختیارات بی بی نے لکھا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار اس گولی سے تین درم ہو۔ حب منتن اکیرہ قانون سے منقول درد مفصل اور نقرس اور درویش اور درد زانو کو نافع ہے اور پاک کرتی ہے بدن کو غلیظ خلطوں سے صفت ۱ سکی ایلوے زرد اور گوگل زرد اور سببج اور جاؤ شیر اور اشق اور تخم حرمل اور شحم خنظل اور آفتیمون افریطی ہر ایک سے دس درم اور ستونیا سے مشوی چھ درم اور دارچینی اور بالچٹ اور زعفران اور چند بیدستر ہر ایک سے دو درم اور فریون ایک درم گوند کی چیزوں کو گوند نامہ کے پانی میں بھگو کر حل کریں اور پانی دواؤں کوٹ چھانکر اور آسمین گوندھکر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

حب منتن کبیرہ - نسخہ نسخہ الیسی غلیظ خلطوں کو دفع کرتی ہے اور سدہ کھولتی ہے اور نافع ہر درون

مفصل اور درد تھیکا کے واسطے اور چھب اور برص اور جذام اور دال فیل کو نافع ہے اور یہ گولی مشہور ہے حب بامانی سے صفت ۱ سکی اشق اور سببج اور جاؤ شیر اور گوگل زرد اور ایلوے زرد اور حرمل کے بیج اور پوست زرد دھڑکا اور شحم خنظل ہر ایک سے آٹھ درم اور شیرم کہ اسکو شیرازی میں گاؤں کہتے ہیں اسلے کہ جب گاؤں اسکو کھاتی ہو مر جاتی ہو اور گوسفند کو کچھ نقصان نہیں پہنچاتی ہے بالجمہ وہ ایک گھاس ہے کہ باغون اور کھیتوں میں آگتی ہے اور آفتیمون افریطی اور فریون اور شیطر جندی یعنی چیتا اور سورنجان مصری ہر ایک سے چار درم اور ثنوت سفید بیدار ستونیا سے مشوی تین درم اور چند بیدستر اور غاریقون بش سفید ہر ایک سے دس درم اور زعفران اور بالچٹ اور بڑی لالچی اور ریشہ خطی اور مصطکی رومی اور دارچینی اور کبج ہر ایک سے ایک درم اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے ایک درم کا چارم ہے گوند کی چیزوں کو پانی میں حل کریں اور پانی دواؤں کو کوٹ چھانکر اور آسمین گوندھکر گولیاں بنائیں اور مزاج اس گولی کا گرم ہے اور بھائی درجہ میں۔

حب منتن کبیرہ - یہ نسخہ قلاشی نافع ہے واسطے لقوہ اور نقرس سرد کے اور مفصل سے بلغم خام کو قطع کرتی ہے اور قائم مقام یا رجات کیلئے ہے اور نام رکھا گیا ہے اس گولی کا حب منتن سے اسوجہ سے کہ بعض دوائیں انیس کی بدبودار ہیں صفت ۱ سکی ایارج فقا دس درم اور شحم خنظل اور قنطاریون ہر ایک اور ماہیر ہر ج ہر ایک سے پانچ درم اور فریون اور بھائی درم اور چند بیدستر اور سونٹھ اور حلیت یعنی ہینگ اور سببج اور جاؤ شیر اور شیطر جندی یعنی چیتا اور خردل یعنی رائی ایلو گول بیج ہر ایک سے ایک درم گوند کی چیزوں کو سدہ

تازہ کے یا نہیں حل کر کے اور پانی دواؤں کو کوٹ چھانکر اور آسمین گوندھکر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار آسمین سے ایک درم سے چار درم تک ہے اور بعضے دو درم سے چار درم تک لکھتے ہیں اور جس نسخہ میں کہ میرزا محمد حسین حکیم کے خط سے لکھا ہوا تھا اس نسخہ حب منتن میں ماہیر ہرہ کے قائم مقام قنار الحار کا عصارہ ہے۔

حب منتن کندی - قانون سے منقول درد و مفصل اور نقرس اور سببج کے دردوں کو جو بلغم خام اور صفرا اور سودا سے حادث ہوں مفید ہے اور فالج کو نافع صفت ۱ سکی ایلوے زرد اور پوست زرد دھڑکا اور تخم ہزار اسپند اور آفتیمون افریطی اور ثنوت سفید بیدار اور اشق اور جاؤ شیر اور سببج اور ثنوت سفید ہر ایک سے چار جزو اور شحم خنظل تین جزو اور ستونیا سے مشوی دو جزو اور فریون اور چند بیدستر اور دارچینی اور زعفران ہر ایک سے ایک جزو گوند کی چیزوں کو گوند نامہ کے پانی یا کرنب کے پانی میں ایک رات دن بھگوئیں پھر ملکر صاف کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر اور آسمین گوندھکر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر فضل اور سایہ میں خشک کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے رات کو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں غذا شور با سے بچے مرغ متادل فرائیں اور شرب نذیبہ غسل یا زہیب یا دوشاب پانی کی غرض نوش کریں۔

حب منتن سرد - یہ نسخہ قلاشی یہ گولی متعل ہو گرمی کے موسم میں قائم مقام حب منتن کبیرہ کے صفت ۱ سکی شحم خنظل ایک درم کا چارم اور کثیر انٹاک ایک درم کا اور سورنجان اور بوزیدان اور ماہیر ہر ایک سے ثنوت ایک درم کا اور پوست زرد دھڑکا نصف ایک درم کا یہ ستور گولیاں بنائیں

سب ایک خوراک ہو اور دوسرے نسخہ میں گلاب کے پھول نیم درم اور سقمونیا سے مشوی ایک دانگ داخل ہو۔

حب منتن - قاج اور قوہ اور در دون مفصل اور نقرس کو جو سردی سے ہو اور در پشت کو نافع ہو اور غلیظ ریحون کو دفع کرتی ہو اور حوض کو کھولتی ہو صفت اسکی سبکینچ اور اشق اور جاؤ شیر اور گول اور تخم حرمل اور تخم خنظل اور ایلو اسے زرد اور نسوت سفید اور پوست زرد ہر کا اور انزروت سب دو این برابر وزن لیکر انزروت کو پانی میں حل کریں اور دواؤ نکو کوٹ چھانکر اس میں گوندھین اور گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

حب منتن اکبر - یہ نسخہ دیگر کہ قوی زیادہ ہو نسخہ صاحب ذخیرہ سے جو بیان کیا گیا صفت اسکی ایلو اسے زرد اور گول زرد اور اشق اور جاؤ شیر اور سبکینچ اور حرمل کے بیج اور تخم خنظل یعنی اندرائن کا گودا تخم اور چھلکون سے صاف کیا ہوا ہر ایک سے آٹھ درم اور اقلیمون چار درم اور سقمونیا اور پوست زرد ہر کا اور حب النیل ہر ایک سے دو درم اور دارچینی اور زعفران اور بالچھر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور قرفیون اور لونگ ہر ایک سے نیم مثقال اور سورنجان اور نیم ہر ایک سے چار درم گوند کی چیزوں کو پانی میں حل کر کے اور باقی دوائیں کوٹ چھانکر اور ان میں گوندھین گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار اور طبعانی درم ہو گرم پانی کے ساتھ کھائیں صفت اسکی ایلو اسے زرد اور گول زرد اور اشق اور جاؤ شیر اور سبکینچ اور حرمل کے بیج اور اندرائن کا گودا تخم اور چھلکون سے صاف کیا ہوا اور پوست زرد

ہر کا اور نسوت سفید اور انزروت سفید سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر پانچ گولیان بنائیں مقدار مستعمل اس میں سے دو مثقال سے چار مثقال تک ہو گرم پانی اور شہد کے ساتھ کھائیں۔

حب منتن - محمد بن زکریا راہی مفتون میں حب منتن البقرط کے مانند ہر صفت اسکی ایلیج قیقر اور کمریائے شمع ہر ایک سے پانچ درم اور تخم خنظل اور قنطاریون باریک اور قنطاریون کا عصارہ اور قنطاریون لغت عربی ہو اور اس کو مسط الدب بھی کہتے ہیں اور جس کسی نے کہ اسکو کرپٹے ہندی سمجھا ہو محض تو ہم ہی اس لیے کہ قنطاریون مسلولہ دواؤں سے ہو بخلاف کرپٹا اور ماہیت میں اختلاف ہو ہر ایک سے اڑھائی درم اور قرفیون ایک درم اور ڈیڑھ دانگ اور چند بیج اور گول میچ اور حلتیت یعنی ہینگ اور سبکینچ اور جاؤ شیر اور غیطر ج ہندی یعنی چیتا اور تخم اسپند ہر ایک سے نیم درم گوند کی چیزوں کو گرم پانی میں حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ کر اور ان میں گوندھین گولیان بنائیں اور حاجت کے وقت دو درم اس میں سے کہ ایک خوراک کی مقدار ہو گرم پانی سے نکھلیں۔

حب منتن - اس بیاض سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہو جو حکیم عطاء اللہ کے ہاتھ سے لکھا ہوا تھا اور معزالیہ نے اپنے استاد حکیم محمد باقر حسینی کی بیاض سے نقل کیا تھا صفت اسکی ایلیج قیقر دس درم اور تخم خنظل اور قنطاریون باریک اور قنطاریون کا عصارہ ہر ایک سے پانچ درم اور قرفیون اڑھائی درم اور چند بیج اور گول میچ اور حلتیت یعنی ہینگ اور سبکینچ اور جاؤ شیر اور غیطر ج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ایک درم گوند کی چیزوں کو مسلولہ

کے پانی میں حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر اس میں گوندھین اور گولیان بنائیں سب دس خوراک ہو۔

حب نار مشک - سیج قوی بچ کھولتی ہو اور در مفصل اور نقرس کو سود مند صفت اسکی ایلو اسے زرد میں درم اور پیل کی جڑ اور تیزیات اور حتر فارسی اور میچ سیاہ ہر ایک سے ساڑھے تین درم دواؤں کو کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی تین گوندھین گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو اول کھا کر اوپر سے گرم پانی پسین۔

حب نار مشک ابن جزلی - قوی بچ کو نافع ہو اور در مفصل اور در نقرس کو سود مند سیری اور گر سنگی پر دونوں حالتوں میں کھا سکتے ہیں صفت اسکی پیل کی جڑ اور تیزیات اور حتر فارسی اور پیل اور گول میچ سیاہ اور نمک ہندی اور سونٹھ اور حب بلسان اور دارچینی اور ناگیس ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کالی پتر تین درم اور ایلو زرد میں درم کوٹ چھانکر اور مکوہ کے پانی میں گوندھین گولیان بنائیں اور سایہ میں خشک کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے اڑھائی درم تک ہو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب نار مشک مسل - سرخ الاثر ہے اور واسطے تحلیل ریا کے اور تقویت معدہ اور رفع تہیج اور درد معدہ کے کہ قبض طبع سے ہو نہایت نافع اور یہ گولی ایک عدد ایک مجلس حاجت کرتی ہو یعنی ایک دست لائی ہو صفت اسکی مصطکی رومی اور سونٹھ اور لونگ اور دارچینی اور میچ سیاہ اور ناگیس ہر ایک سے ایک مثقال اور ایک دانگ اور سقمونیا سے مشوی انطاکی اور شکر طبرزد ہر ایک سے دس درم پسینچ



پانچمین گولیان بنائیں بقدر خود -

حب سنجاح - قانون سے منقول واسطے درد مفاصل اور فالج اور لقوہ اور درد زانو بغمیہ کے لیے بہت نافع ہے صفت اسکی نسوت سفید ہر اور جب لیل اور غافٹ ہر ایک سے ایک مثقال بچاس مثقال پانی میں جوش دین کہ نصف باقی رہے ملکوصاف کریں اور صاف شدہ کو دیک میں ڈالکر اور گ پر رکھ کر جوش دین کہ غلیظ ہر پھر داخل کریں پانچمین جالگو اور نقوی دہی اور غار نقون میں سفید اور صغلی رقی اور ایلوے زرد اور کابی ہر ایک سے بیس مثقال جالگو کو جدا اور دو اوکو علیہ نرم کوٹ چھانکر اس میں گوند میں اور گولیان بنائیں ایک خوراک کیمقدار دو دانگ چار دانگ تک ہو نہایت ایک درم ہو۔

حب نجیب الدین ہر قدر مدی واسطے مکالتے بغم اور سودا کے بدن اور دماغ سے نافع ہے صفت اسکی نسوت سفید ایک مثقال اور ایلوے بچ فیقر ایک درم اور اسطوخودوس دو دانگ اور غار نقون نیم درم درم اور تقوینا ڈیڑھ دانگ اور صونٹ ایک دانگ اور گلاب کے پھول ایک دانگ اور گول زرد دو دانگ بدستور مقرر گولیان بنائیں -

حب - نجیب الدین - اخراج سودا کا کرتی ہے بدن اور دماغ سے اور مفید ہے یہ گولی آس دی کے لیے کہ جوشانہ افیمون پینے کی قدرت نہ رکھتا ہو صفت اسکی افیمون میں درم اور سنجاح سنتی اور غار نقون سفید ہر ایک سے دس درم اور کابی سیاہ اور نمک ہندی ہر ایک سے پانچ درم اور اسطوخودوس سات درم اور ایلوے بچ فیقر پانچ درم گولیان بنائیں ایک خوراک کیمقدار تین درم ہو۔

حب لفظ - جالینوس سے منسوب قوی لفظ ہر سوداوی بیماریوں میں اور نافع ہے ہر ایک مرض سخت کو جیسے فالج اور لقوہ اور سردیاح اور فقرس اور قوی بچ اور درد مفاصل اور عرق النسا

اور قوت اس گولی کی تین برس تک باقی رہتی ہے ایک خوراک کی مقدار اس میں سے دو درم تک ہو محمد بن زکریا لکھتا ہے کہ یہ گولی سفیدی جگر کو اور مصلح اسکاروخن زیتون ہو اور اسحاق کہتا ہے کہ مفتح بوا سیر ہو اور شیخ داؤد کا بیان ہے کہ یہ قوی صحیح زیادہ اول سے ہو اور ذکر نہیں کیا ہے اس کے مصلح کو وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ نزدیک سیرے مصلح اسکا کثیرا ہو یا عتاب کا پانی جو کوئی آن دونوں میں سے موج دہو یا دونوں چیزیں صفت اسکی بہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی ایلوے زرد دہندہ درم درم ہا ہی زہرہ اور پوست زرد ہر کا اور تخم حرم اور گوند سداب کا اور اگر سیرہ ہوسکے تو سداب کے گوند کی عوض برگ سداب کا گوند دو وزن داخل کریں اور جاؤ شیر اور گول زرد داؤد سکینچ اور چند بیہ تر اور انزروت سفید اور تخم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ تخم سے صاف کیا ہوا ہر ایک سے دس درم اور دوسرے نسخہ میں نسوت سفید اور لٹھی ہر ایک سے سات درم داخل ہو اور بہتر ترک کرنا اس دوا کا ہو اگر نہو بلغم نہایت انزاد سے اور دوسرے نسخہ میں افیمون سات درم داخل ہو اور بہتر ہو ترک اسکا اگر نہو غالب سودا اور کبھی داخل کیجاتی ہو حلیت یعنی ہینگ اور حب انار اور یہ بہتر ہو اسوقت کہ جب نہو تب یا عارض ہوا ہو مرض زہر نوش کرنے یا کسی جانور زہر دار کے کاٹنے کے بعد خشک سب دواؤں کو بچھانکر گوند کی چیزوں کو لفظ سفید یا قدسے گرم پانی میں حل کر کے اور سب کو ملا کر اور لفظ سفید میں گوند ہر گولیان بنائیں اور قرابا دین رومی میں دیکھا گیا ہو کان دواؤں کو شہد میں گوند میں اور یہ خطا ہے کہ حذر کریں اس سے کہ وہ گردہ کی چربی کو جلانے والا ہو اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہے

اس گولی کے اجزاء بشرط جندی ہندی یعنی چیتا اور بڑی الابی اور بوزیدان اور سورخان اور ایلوے بچ فیقر ہر ایک سے پانچ درم کہ ہو نفع اسکا عظیم سردی و رومن میں خصوصاً درد مفاصل اور فقرس میں -

صفت حب لفظ - پختہ حسین بن اسحاق پوست زرد ہر کا اور ایلوے زرد اور تخم حنظل اور ہا مین زرد اور حرم کے بچ اور چند بیہ تر اور انزروت سفید اور اشق اور گول زرد اور جاؤ شیر و سکینچ اور گوند سداب کا اور لفظ سفید ہر ایک سے پانچ درم گوند کی چیزوں کو لفظ سفید کے ساتھ گرم پانی میں حل کریں پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر گوند میں اور جھوٹی جھوٹی گولیان بنانکر سایہ میں خشک کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو نیم گرم پانی سے کھائیں۔

حب - دماغ اور سر کو پاک کرتی ہو اور جگر کے سد و نکو کھولتی ہو اور پاک کرنے والی بدن کی ہے صفت اسکی نسوت سفید جو تھیلی اور روغن بادام میں چسب کی ہوئی بچیل درم اور پوست زرد ہر کا اور پوست کابی ہر کا ہر ایک سے پانچ درم اور نمک لفظی چھ درم اور ایلوے بچ فیقر ایک درم اور گلاب کے پھول سبز و ندیوں سے صاف کیے ہوئے چار درم اور سونف رومی تین درم اور چند بیہ تر ایک مثقال کوٹ چھانکر اور ہر ہی کا سنی کے پانچمین گوند ہر گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر خلل اور سایہ میں خشک کر کے کھا رہیں ایک خوراک کیمقدار اس میں سے تین درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں اور بہتر کریں چھ دن پہلے اور چھ روز اس کے بعد -

حب یرقان - ایلوے زرد ایک درم اور تخم حنظل مشوی ڈیڑھ دانگ اور غار نقون چار دانگ اور غافٹ کا عصا دوا دانگ کوٹ چھان کر کاشی کے پانی میں گولیان بنائیں سب ایک

خوراک کامل ہو۔

حب۔ سر اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہے صفت اسکی ایابج فیکر ایک دم کا دو ثلث اور نسوت سفید مدبر ایک دم اور گوگل زرد اور تک ہندی ہر ایک سے دوسو ج یعنی چار جب کہ ہر طسوج وجہ کا ہوتا ہو اور ہر چار چاول کا وزن ہو اور غار یقون ایک دم کا دو ثلث اور سونف رومی ایک طسوج یعنی وجہ کوٹ چھانکر اور بانئین گو نہ ہکر گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود سب ایک خوراک ہو۔

حب دیگر۔ دماغ اور بھون کا تنقیہ کرتی ہے اور فالج اور لقوہ اور عرشہ اور اسکے مانند بیماریوں کو نافع ہے صفت اسکی ایابج فیکر اور نسوت سفید مدبر ہر ایک ایک دم اور تک ہندی دو دانگ اور شحم خضل ایک دم کا چارم کوٹ چھانکر اور بانی میں گو نہ ہکر گولیان بنائیں یہ سب ایک خوراک کامل ہو نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں حب دیگر۔ تذکرہ اولالباب شیعہ داؤدانگائی سے منقول بلغم اور سودا اور صفرا کو بدن سے ہٹول میں نکالتی ہے اور بلغمی اور صفراوی اور سوداوی سب بیماریوں کو نفع بخشی ہے اور نیک ہر پشت کی بیماریوں اور درد ورک اور درد مفاصل اور ان بیماریوں کے مانند کید واسطے اور وہ لکھا ہو کہ یہ گولی قائم مقام حب قویا ہے جالینوس کی ہے بلکہ اس سے بھی بہتر ہے صفت اسکی شحم خضل اور نسوت سفید ہر ایک سے پندرہ مثقال اور دوسرے نسخہ میں ش مثقال ہو اور پوست زرد پٹر کا اور گوگل زرد اور سفلیج قنتی ہر ایک سے سات مثقال اور اشق اور قنونیاسے مشوی اور غار یقون ہر ایک سے اور حب الفیل اور اقیتمون افریطی اور تک لفظی اور روج ترکی یعنی بچہ اور اسطوخودوس اور کثیرا

ہر ایک سے پانچ مثقال اور ایابج فیکر اسب دواؤں کے وزن کے برابر گو نہ کی چیز و نکو بانئین حل کر کے اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر اور اسمیں گو نہ ہکر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال تک ہو اور کبھی زیادہ کجائی ہو اس گولی پر لوگن اور یودینہ اور گاؤزبان ہر ایک سے پانچ مثقال اور الیواسے زرد پندرہ مثقال میں مثقال تک اور لاجورد دھویا ہوا میں مثقال اور دوسرے نسخہ میں تین مثقال ہو اور کنگی سیاہ دو مثقال اور اس صورت میں قوی لفضل ہو سوداوی بیماریوں اور ان بیماریوں کے واسطے جو سر سے علائقہ کتعی میں اور دوسرے نسخہ میں قنونیاسے قائم مقام سکنجین ہو۔ حب۔ سر کو رطوبتوں سے پاک کرتی ہے اور درد سر اور درد حقیقہ کو زائل کرتی ہے اور سب وقتوں میں استعمال کر سکتے ہیں صفت اسکی ایابج فیکر چار دانگ اور نسوت سفید مدبر اور پوست کابی پٹر کا نیم گرم اور ریو نہ جینی اور گوگل زرد ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر اور بانئین گو نہ ہکر گولیان بنائیں سب ایک خوراک کامل ہو۔ حب۔ نافع ہو ان بیماریوں کے واسطے کہ جسکے سبب بال جسم کے گرتے ہیں جیسے جذام اور داء الثعلب اور داء الحیہ اور غلیظ فضول کو بدن سے نکالتی ہے اور قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہے اور مزاج اسکا گرم ہے دوسرے درجہ میں اور خشک ہے پہلے میں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال تک ہو گرم پانی کے ساتھ کھائیں اور مضر جو جگر کو اور مصلح اسکی سونف رومی اور مضر جو گردہ کو اور مصلح اسکا کثیرا صفت اسکی الیواسے زرد اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے بارہ مثقال اور قنونیاسے چار مثقال اور سفلیج اور انزروت ہر ایک سے تین مثقال استین اور تک ہندی اور شحم خضل اور قنونیاسے

ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور پانی میں گو نہ ہکر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہو۔

حب۔ مرض خشک اور درد مفاصل اور درد اعضا کو سود مند ہے صفت اسکی ایابج فیکر ایک مثقال اور نسوت سفید مدبر اور غار یقون اور لاجورد دھویا ہوا اور پوست زرد پٹر کا اور سورنجان ہر ایک سے نیم درم اور قنونیاسے مشوی ایک دانگ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اور گلاب میں گو نہ ہکر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو غذا زرخیز آب مغ جو ان فریب۔

حب صبر۔ مجرب النفع ہے سختی طحال دور کرنے کے واسطے صفت اسکی الیواسے زرد اور پٹر کا سفید اور قند سیاہ پانچ دانہ اور مر جان سو نہ اور شیطرج ہندی یعنی جیتا اور کبر کی جڑ کا پوست اور اشق سب دواؤں برابر وزن کوٹ چھان کر کھنڈ سیاہ کے پانی میں کہ ایک گھاس ہو ہندی اہ اگر وہ میوہ تو پرنے سرکہ انگوری میں گو نہ ہکر گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر نخود اطفال کے واسطے انکی عمر کے درجہ کے موافق ایک گولی صبح اور ایک گولی سوتے وقت پٹر کا سیاہ کے پانی یا پرنے سرکہ انگوری کے ساتھ اگر کھانسی نہ ہو دینی چائے ورنہ مناسب جو شانہ کے ساتھ کہ ہنسراج اور جڑوں اور تخون سے تیار کیا ہو کھلائیں اور حکم کرنا کہ وہ مریض ایک ساعت اسکی کوٹ سے لیٹا رہے اور جوان اور زیادہ عمراون کو ایک درم سے ایک مثقال تک بدستور کھلائیں۔

حب صبر دیگر۔ کاس سے قوی زیادہ ہے صفت اسکی الیواسے زرد اور پوست کبر کی جڑ کا اور پوست جھاؤ کی جڑ کا اور پٹر کا سفید اور قند سیاہ پٹر کا ہر ایک سے دو درم اور غار یقون ہش سفید

اور ریوند چینی ہر ایک سے ایک درم سب دو کوٹ  
کوٹ چھانکر پہلے نسخہ کے دستور سے مرتب اور  
استعمال کریں۔

دوا ارا الصبر۔ آگ اور قرعہ مثانہ اور قرعہ اعلیٰ  
اور خبیثہ قرعہ کے لیے جس مقام پر کہ حادث ہوں  
تافع ہر صفت اسکی صبر قوطری اور گن فاکری  
اور گل رسی اور آدمی کے سر کے بال جلائے ہوئے  
اور کدو کے چھلکے جلائے ہوئے اور گندہ ہر ایک سے  
آدھا مثقال اور توتیا سے کرمانی دھویا ہوا اور  
سفیدہ کا شغری دھویا ہوا ہر ایک سے ایک  
مثقال سب کو ٹکڑا کر کپڑے میں چھانکر استعمال کریں  
اور اگر سوزاک کے واسطے چاہیں تو ایک دانہ فیون  
صافی اضافہ کر کے اور مرغ کے انڈے کی سفیدی  
میں ملا کر اور آسمین فقیہ آدہ کر کے سورج تھرا  
بول میں رکھیں اور اگر آگ لگتا تو اور حلق میں  
ہو تو دواؤں کو نلکی میں بھر کر تالو اور حلق میں  
چھو نکلیں مگر اس سے پہلے تاگیس کے پتوں کے  
پانی سے بخوبی غرغہ کر لیا ہو اور اگر تلخی ایلو  
زرد کی تکلیف دینے والی ہو تو دو کوٹ بزرگ تاگیس کے  
پانی میں حل کر کے کلی اور غرغہ کریں کہ بحکم  
خداوند عالم تافع ہوگا۔

حقا و صبر۔ جگر اور طحال اور معدہ کے سخت  
ورمون کو تافع صفت اسکی ایلو اسے زرد  
اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور آسنیتین رومی  
اور بالچھر ہر ایک سے ڈیڑھ درم دواؤں کو کوٹ  
چھانکر اور گلاب گرم کیے ہوئے میں گوند کھڑا  
کریں اور باقی وہ ضما کہ جنہیں صبر داخل ہو ضما  
معجمہ کے حرف میں مذکور ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ  
طلاب صبر۔ تافع ہر صبر یعنی درمون کے تحلیل  
کرنے کے واسطے صفت اسکی ایلو اسے زرد  
ایک جاگھاس کے پانی میں کر ایک گھاس ہر ہندی

اور بنگا میں پیدا ہوتی ہر جگہ کو حل کریں اس قدر  
کہ وہ گاڑھا ہو جائے گرم کر کے طلا کریں استعمال مکرر  
زراعی ہو جائیگا درم یکم خداوند عالم۔

قرص صبر۔ آنکھ اور کان اور حلق اور سینہ اور پیچھے  
اور شکم پر نزلہ اترنے کو تافع صفت اسکی ایلو اسے  
زرد چار دانگ درافیون اور زعفران ہر ایک سے  
ایک دانگ سب کو ٹکڑا کر بزرگ مور کے پانی میں گوند کر  
قرص بنائیں اور حاجت کے وقت ایک قرص کو مرغ  
کے انڈے کی سفیدی میں پیس کر دیا رہ کاغذ پر حبیا  
نزلات کے قرصوں میں افیون کے بیانیہ مذکور  
ہو املکہ دونوں کنپٹیوں پر چھپائیں۔

مطبوح صبر۔ یعنی ایلو اسے زرد کا جو شانہ کہ  
ایک قوم نے اس مطبوح کو نفوع صبر کے نام سے  
ذکر کیا ہوا ہے ہر غلیظ ریون کو توڑتا ہوا اور غلیظ  
غلیظ کو بدن سے پاک کرتا ہوا اور زرد سر کو بوج اور  
بارہ غلیظ سے ہوا فائدہ بخشا ہر صفت اسکی ناگزیر  
اور بالچھر اور آسنیتین رومی اور ٹنگہ ذرا خرا اور اجودہ کے  
بیج اور سولف دیسی اور اجوان دیسی اور زیتہ کرمانی  
ہر ایک سے ایک مثقال ڈیڑھ دن پانی میں پکائیں  
جبوقت کہ آدھا من پانی باقی رہے صاف کریں  
اور ایک اوقیہ صبر قوطری یعنی ایلو اسپیکر اور آسمین  
گھوٹ کریشہ میں بھرن اور شیشہ تین دن تک دھوپ  
میں رکھیں چوتھے دن ایک اوقیہ آسمین سے ضما  
کریں اور دو درم باقین درم روغن ارندھی کے ساتھ  
نوش کریں اور بعض طبیب ایلو کا وزن آسمین چھ درم  
لائے ہیں اور ایک خوراک کی مقدار اسکی دو اوقیہ  
قرار دیتے ہیں ایک درم یا دو درم خیرین کے ساتھ۔

معجون صبر۔ ان ریون کو جو آنتوں میں جمع  
ہو دور کرتی ہو اور سدہ کھولتی ہو اور لمبی پرانی  
بیماریوں کو فائدہ دیتی ہو اور معدہ اور آنتوں  
کی رطوبتوں کو دفع کرتی ہو اور بلغم اور سودا کو

رگون کے گہراؤ سے کھلتی ہر صفت اسکی  
ایلو اور حب لرشا اور لونگ اور کلوخی اور سوکھ  
اور کالی ہر ایک سے ایک جزو سب کو برابر  
وزن کوٹ چھانکر شہد خالص میں کر سب دواؤں کا  
تین وزن ہو گوند عین اور سات دن تک  
کھائیں ہر روز بعد تین درم۔

معجون ایلاج۔ پرانے درم کو سود مند ہے  
قربا دین کو توالی سے منقول صفت اسکی  
غار لیون سفید اور اسطوخودوس ہر ایک سے  
ایک درم اور ایلاج فقرا تین درم اور تک بندی  
اور سقونیہ مشوی اور شحم خنظل یعنی اندرائن  
کے پھل کا گودہ اور مصطکی اور سولف رومی  
اور پوست کابی شکر کا اور پوست بیٹہ کا اور آملہ  
ستھ ہر ایک سے پانچ درم اور نسوت سفید  
مدیر چار درم سب کو کوٹ چھانکر شہد جھاگ  
آدھا من ہوئے میں گوند عین ایک خوراک  
کی مقدار وسط تین درم ہو اور ساڑھے تین درم  
بھی طبیبوں نے لکھا ہے۔

معجون فقرا۔ طبع کو نرم رکھتی ہو اور لمبی اور  
تک اور کوٹلا اور اسکے مانند خراب چیزوں کی  
اشتما کو دور کرتی ہو صفت اسکی ایلاج فقرا  
بارہ درم اور پوست زرد ہر کا اور پوست بیٹہ  
کا اور آملہ ستھ ہر ایک سے دو درم اور تک لفظی  
ڈیڑھ درم کوٹ چھانکر شہد جھاگ آدھا من  
ہوئے میں گوند عین ایک خوراک کی مقدار  
تین درم سے چار درم تک ہو جو شانہ بڑھینہ  
کے ساتھ نوش کریں۔

معجون صبر کے معجون مفصل سے موسوم  
ہو طلب فرنگی سے منقول صفت اسکی اور چینی  
اور مصطکی اور سارون یعنی مگر اور نار دین یعنی  
بالچھر رومی اور مندلی سفید اور زعفران ہر ایک سے



## فصل مصبغات یعنی رنگین کرنے والے

## نسخہ کے بیان میں ہا

صیغ یعنی رنگ کا نسخہ ناخن کے برص اور حمہ کو کہ جسکے دیکھنے سے کراہیت ہو زائل کرنا ہا اور بدن کی چھب اور برص کو اور آنکھوں کے رنگ کی نیلگوئی کو دور کر کے سیاہ کر دیتا ہا اور یہ نسخہ طبیبوں کے اسرار سے ہر صفت اُسکی بخود پوست دار اور شیطرح ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ایک دانگ اور سرمہ اور خشک منھدی کی پتی ہر ایک سے دو دانگ یا ایک پیکر خیشہ میں بھرن اور تل کا تل یا پنج شقال اور سرمہ دس شقال دھوپ میں رکھیں اور مکڑاٹ پلٹ کرین اور امتحان اُسکے رنگ کا کرین پشت ناخن پر لگا کر اگر وہ رنگ ناخن کے رنگ کو متغیر کر دے صاف کر کے پکا مین ملائم آگ پر پیمان تک کہ سرکہ جل کر روغن باقی رہے اور برص یعنی سفید داغ رنگین کرنے کے واسطے بہت دنوں تک دھوپ میں رکھیں تاکہ ناخن کو بہت رنگین کرے اور یہ رنگ سینک اور پڑیوں اور اُسکے ہاتھ کو بھی رنگین کرتا ہا

صیغ دیگر۔ یعنی رنگ کا دوسرا نسخہ جلدی بیماریوں کو جیسے برص اور ہق یعنی سفید داغ اور ہق یعنی چھب کو جو علاج کے قابل ہوں دفع کرتا ہا ورنہ ایک سال تک بدن کے ہلے رنگ کے لیے موجب رکھتا ہا صفت اُسکی گائے کا پتہ اور گائے کا گوہر جلایا ہوا اور زعفران الحدید اور خبث الحدید اور خبث فولاد اور شیطرح ہندی یعنی چیتا اور کبر کی جڑ کا پوست اور تخم اُسکا اور تارس انار کا پوست اور مازو جلایا ہوا ہر ایک سے ایک جزو یا ایک مپسین اور خون عقاب

کپڑے میں چھانکر شیشہ میں بھرن اور ڈیڑھ رطل گرم پانی کہ ایک رطل نوے شقال کا وزن ہا اُسکے داخل کر کے دو روز اس شیشہ کو دھوپ میں رکھیں اور رات کو گرم مقام پر بنگا رکھیں پس حاجت کے وقت بقدر ضرورت اُسکے سے نیکر ایک درم روغن بادام شیرین کے ساتھ نیم گرم نوش کریں۔

نقوع صبر۔ کہ یوسف شاہی سے منسوب ہا رباح سر کو تحلیل کرتا ہا اور در دسر کے لیے سود مند صفت اُسکی باداورد اور شاہترہ ہر ایک سے دس درم لیکر دونوں کو تین رطل پانی میں بکھین جب نصف باقی رہے صاف کریں اُسوقت دو درم صبر سقوطی اُسکے گھونکر اور قدرے روغن ارندھی اور روغن بادام شیرین داخل کر کے صبح کے وقت نوش کریں۔

نقوع صبر دیگر۔ اُس در دسر کو جو رطل بہت سے حادث ہونا ہا اور داغ کو پاک کرنا ہا صفت اُسکی اجمود کی جڑ کا پوست اور سوخت دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دو درم اور مصطکی اور بالچھر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور اسطوخودوس اور کمازریوس اور آفنتین اور غافٹ ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھول پانچواں درم اور قنطاریوں باریک اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے دو درم اور نسوت سفید تین درم سب کو دو رطل پانی میں بھگو کر اور جو میں درم صبر سقوطی اُسکے ڈال کر تین روز دھوپ میں رکھیں اور رات کو گرم مقام پر بنگا رکھیں پھر تین دن کے بعد صاف کریں اور ہر روز بقدر دو اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات شقال کا وزن ہا اُسکے سے لیس کر روغن بادام شیرین کے ساتھ نوش کریں

چھ شقال اور صبر سقوطی زر یعنی ایلو بہتر شقال دوا کو نکو کوٹ چھانکر اور نیم من جیریزی شہد صاف کیے ہوئے کے قوام میں بدستور معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے تین شقال ہا۔

## فصل نقوع صبر یعنی ایلو کے

## خیساندہ کے نسخہ میں ہا

نقوع صبر۔ گرم در دسر کو ناخن ہر صفت اُسکی کا سنی تازہ کا پانی سات شقال اور صبر سقوطی چار دانگ اُسکے جل کر کے رات کو گرم مقام پر رکھیں بعد اُسکے صاف کریں اور دس درم روغن بادام شیرین اس سب میں داخل کر کے صبح کے وقت نوش کریں۔

نقوع دیگر۔ در دسر یعنی اور سوداوی کو ناخن ہر صفت اُسکی آفنتین رومی دس درم اور اسارون یعنی تگر یا پچدرم اور قنطاریوں باریک اور مصطکی ہر ایک سے تین درم سب کو ڈیڑھ من پانی میں بکھین جب ادھان باقی رہے صاف کریں اور چھ درم صبر سقوطی اُسکے میں ڈال کر اور شیشہ میں بھر کر دھوپ میں بنگا رکھیں پھر ہر روز صبح کے وقت دوا اوقیہ اُسکے سے چار اوقیہ تک ایک درم روغن بادام شیرین کے ساتھ نوش کریں صفت اس نقوع صبر کی یہ نسخہ اصل کہ یو خان سرفانیوں سے ہا وہ لکھتا ہا کہ یہ خیساندہ ایلو اُس در دسر کو نہایت ناخن ہا جو غلط بلغم سے حادث ہوا آفنتین دس درم اور اسارون یعنی تگر یا پچدرم اور گلاب کے پھول اور قنطاریوں باریک اور مصطکی ہر ایک سے تین درم اور صبر سقوطی چھ درم سب کو کوٹ کر اور

اور سر کے ساتھ مکرر دھوپ میں پسین کہ ہر مرتبہ  
نخشاب ہو جائے اور رنگ اسکا زرد ہو پس حاجت  
کے وقت سر میں گوند ہلکے صبح اور شام میں تین دن  
تک پور پھر اسکو دھوپ میں اور جو وقت کہ رنگ  
مطلوبہ سے زیادہ متغیر ہو تو روغن بنفشہ کی مالش  
کر کے حمام میں جائیں اور دھوپ میں اور کین کا تیل بھی چھپ  
اور برص کو ہر رنگ بدن کہ دیتا ہو اور جھٹ یعنی ترہ تیز  
کے بیچ اہل کے خون میں پسیر ہی عمل کرتا ہو۔  
صمغ دیگر کہ برص کو ہر رنگ بدن کرتا ہو تو بادین  
سرمندی سے موسوم صفت اسکی شورہ قلمی اور  
مرصافی بنی بول اور گاد شراب کی اور گرو اور  
گلابی پھنگری اور جھٹ ہر ایک سے قدر سے شراب  
انگوری یا سرکہ انگوری میں گوند ہلکے کئی مہینہ ملا  
کر چھپک کہ ہر رنگ ہو چکا خداوند عالم تین دن میں رنگ  
اسکا حالت اصلی پر آجائیکا۔  
صمغ دیگر کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی  
شیطرح ہندی یعنی چیتا اور رسوت اور عاقر قرحا اور  
رائی اور کھنجر اور بول اور گل لالہ اور ہلہ ی اور  
ہترائی زرد اور جھٹ سب دواؤں کو برابر وزن  
کوٹ چھانکر اور کبری کے خون میں گوند ہلکے ملین۔  
صمغ دیگر کہ یہی آفت بخشا ہو صفت اسکی  
شیطرح ہندی یعنی چیتا اور نیل اندر جھٹ اور شب بانی  
یعنی گلابی پھنگری اور گلاب کے پھول سب دواؤں  
کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور سرکہ انگوری تند  
میں ایک رات دن بھگو کر دوسرے دن

ملین۔  
صمغ دیگر کہ چھپ سیاہ کو دودر کرتا ہو اور ہر رنگ  
بدن کرتا ہو صفت اسکی مولی کے بیج دیش  
درم اور کندش اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے دو درم ملین  
کے پراسنے سرکہ میں گوند ہلکے استعمال کریں۔  
صمغ دیگر کہ چھپ سفید کو ہر رنگ بدن کرتا ہو

صفت اسکی مولی کے بیج اور شیطرح ہندی  
یعنی چیتا اور جھٹ اور کندش اور خردل یعنی رائی کوٹ  
چھانکر اور پراسنے سرکہ میں بھگو کر استعمال کریں۔  
صمغ دیگر کہ رنگ کو سرخ کرتا ہو صفت اسکی  
زعفران اور جھٹ اور کندش اور مرکی صفائی یعنی بول  
اور مصطکی سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر  
اور بلبلوس کے پانی میں کہ وہ پیاز کے مانند ہو اور  
اس سے بہت چھوٹی مگر یہ کہ وہ تو برتوں میں ہوتی  
بلکہ مثل لسن یک دانہ ہو گوند ہلکے رات کو ملین اور  
صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔

صمغ کہ زخموں اور زبلہ کے نشانوں کو دور کر کے  
ہر رنگ بدن کرتا ہو صفت اسکی مردار رنگ  
دھوپا ہوا اور سفید کیا ہو کہ مرنگ اسکو کہتے ہیں  
اور پرائی کی جڑ اور خند کا آٹا اور چاول کا آٹا  
اور باتل کا آٹا اور پرائی ہڈیاں اور خربزہ کے جو کا  
غز اور حب البان اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے قدر سے  
کوٹ چھانکر اور مٹی اور اسی کے لعاب میں  
گوند ہلکے رات کو ملین اور صبح کے وقت گہونکی  
سجوسی اور گرم پانی سے دھوئیں۔

صمغ دیگر کہ یہی سفنت رکھتا ہو صفت  
اسکی نیلے سوسن کی جڑ اور کوٹھ اور مردار رنگ  
دھوپا ہوا اور بارہ سنگ کے سینک چلائے ہوئے  
اور جو اکھار اور اشق سب دواؤں کو برابر وزن  
کوٹ چھانکر اور آشیو میں گوند ہلکے رات کو ملین  
اور صبح کو دھوئیں۔

## صادقہ کا باب حائے حلی کے ساتھ

صحائف۔ صادقہ کے زیر اور حائے حلی کے  
جزم اور لون اور الف کے زیر سے تاسے ثنائہ

فوقانیہ کے ساتھ فارسی میں ماہیانہ کہتے ہیں  
اہل لارا اور انکے توابعین کے معمول سے ہے  
دوسرے درجہ میں گرم اور خشک معدہ کی  
رطوبتوں کو خشک کرنے اور دہن کی بدبو کو  
جو رطوبت معدہ سے بیزار کل کرنے اور  
خالج اور درد دورک دور کرنے کے لیے مفید ہو  
اور سرد بیماریوں کو تافہ ہو اور ہشک اس کی  
پسینہ کی بدبو کو رفع کرنی ہو اور اس سے خون  
سوخند ہوتا ہو اور پیدا ہوتی ہو اس سے خسلط  
سوداوی اور وہ بیماریاں جو حادث ہوں  
اس سے اور بعض اخلاط اور خشکی کی مورث ہو اور  
مصلح اسکی باخاصیت سوٹھ ہو اور سرکہ اور ترشوں  
کا استعمال صفت اسکی مایہ سرہ اور اسکا  
سرور دم کا ٹکڑ اور بخوبی دھو کر مٹی کے گورے  
برتن میں مانند تموہ بریان کریں جب فی الجذہ  
بریان ہو جائے ٹکڑ اور باریک کوٹ کر مرستان  
اور یا خم میں بھر کر اور پانی خالص گرم کیا ہو اور ش  
وزن اور ٹکڑ اس کے وزن سے چار چہتر داخل  
کر کے زمین میں دفن کریں اور یا دھوپ میں کریں  
اور تنہ اس کے مضبوط بند کریں اور دھنل پندرہ دن  
تک رہنے دیں جب کمال کو پہونچے صاف  
کر کے خردل مقشر یعنی رائی بھوسی آٹا زری ہوئی  
درست بغیر کوئی مہوئی مایہ کا چار وزن اور  
قدر سے لوناب اور دھوپ اور چھوٹی لالچھی  
کچل کر آسمین ڈالیں اور حاجت کے وقت  
بفقدر مطلوب کالی کر اور بعضے لذت کے لیے  
قدر سے روغن داغ کر کے گرم آسمین داخل  
کرتے ہیں کہ رائی کے دانے بھٹ جائیں پھر  
لیمو کا پانی یا سرکہ ڈال کر اور روٹی پر چھڑک کر  
تناول کرتے ہیں اور بعضے ایسے ہی بغیر لوناب  
اور دھوپ وغیرہ کے اور بغیر اسباب

کہ روغن دغ کر کے ڈالین روئی پر چھڑک کر  
یا روئی ۱ سمین ڈبو کر کھاتے ہیں اور یہ غدا بقید  
اور محتاج آدمیوں کی ہو اور جو حکیم میر محمد مو من  
نے تحفہ میں صفت ۱ سکی لکھی کچھ صلیت  
نہیں رکھتی۔

## صاد مہلہ باب لون کے ساتھ

صندل۔۔۔ صاد مہلہ کے زیر اور لون کے جزم  
اور رال مہلہ کے زیر اور لام کے جزم سے درخت  
۱ سکا درخت اخروٹ کے برابر اور پھل ۱ سکا  
خوشہ حبہ الحنظل کے مشابہ ہوتا ہو اور قوت ۱ سکی  
لکڑی کی تین برس تک باقی رہتی ہو اور وہ سرخ  
اور سفید اور زرد ہوتا ہو سرخ کو رکت چندان اور  
سفید کو چندان اور زرد کو ملا گیر کہتے ہیں اور ہندوستان  
کے اکثر شہروں میں اور دکن میں بہت پیدا ہوتا  
ہو سفید اور زرد تیسرے درجہ میں سرد اور دوسرے  
میں خشک ہو اور سرخ بالکل اس کے معہ اور  
دکو قوت بخشا ہو اور فرحت لاتا ہو اور راج یعنی  
مواد کو پھیرنے والا اور قافیہ قوت تریاقیت کے  
ساتھ اور سدہ ڈالنے والا اور خفقان گرم اور سوزش  
اور تون تیر کے لیے نافع اور دماغ پر بخروں کے چرچہ  
کو نافع ہو اور طلا ۱ سکا واسطے رفع بدبوے اور  
در دس گرم اور سرخ بادہ اور طلا و جمرہ اور نفوس  
اور ورمون گرم کے مفید خصوصاً گلوہ کے پانی اور  
حی لعاب کے پانی اور اس کے مانند کے ساتھ اور ۱ سکا  
نصف وزن انزروت اور مرغ کے انڈے کی  
سفیدی کے ساتھ واسطے منج نزلات چشم اور تمام  
اعضائے سود مند اور طلا ۱ سکا با نفاہیت بدن کی  
خارش کا مورث ہو اور مسامات کو کثیف کرتا ہو اور رفع  
کرنی والا سکا کر اور گرم لطیف روغنوں کے ساتھ با کو ہوتا

مضر ہو اور اسکو قطع کرنی والا اور آواز کو بھی بہت مضر ہو  
اور مصلح ۱ سکا شہد اور نباتات ہو اور مقدار ۱ سکی خوراک  
کی ایک خصال اور بیل صندل سفید کا ۱ سکا نصف وزن  
کا فوہو اور بیل صندل سرخ کا ۱ سکا ہوزن چالیہ  
ہو اور ضاد صندل سرخ کا روغن جینیلی کے ساتھ  
مانگی دور کرنے کے لیے اور گلاب کے ساتھ قلع  
سفید کے واسطے سود مند اور صندل سرخ ب  
فعلوین سو افحت لانے کے صندل سفید کے  
مانند ہو اور قرشی شرح قانون میں لکھتا ہو کہ استعمال ۱ سکا  
زمانہ میں ضادون وغیرہ میں صندل سرخ ہو اور شرویات  
میں صندل سفید اس سبب کے کاتفاق کیا ہو ہمارے  
زمانہ کے آدمیوں نے اس بات پر کہ صندل سرخ میں  
ایک گرم جزو بھی ہوتا ہو نفوذ کرتا ہو اجزاء سرد  
میں خارج سے داخل کی طرف اور ایسوجہ سے  
قوی زیادہ ہو فعل ۱ سکا برخلاف صندل سفید کے  
گو نہیں ہو ۱ سمین گرم جزو اور اسی سبب جو  
کہ استعمال کریں داخل سے تو سبب ہونے گرم جزو  
کے بدن میں گرمی نہیں کرتا ہو اور ہوتا ہو قوی زیادہ  
فعل میں صندل سرخ سے اور صاحب شفا الاسقام  
نے لکھا ہو کہ جو کچھ مشاہدہ کیا ہو ہم نے طبیبوں سے یہ ہو  
کہ استعمال کرتے ہیں صندل سفید کو صفراوی دیتوں  
میں اور صندل سرخ کو آن دستون میں  
کہ جن میں خون شامل ہو صفرا کے ساتھ اور تخم صندل  
سرخ نہایت سرخی رکھتا ہو کھونگی کے مانند اور  
بقدر رخو ہوتا ہو جو ٹراسور کی شکل اور مغز ۱ سکا  
سفید ہوتا ہو اگر چین عدد اس کے تخم کے مفر کو کھلائیں  
خون پیشاب میں آئے اور سوزش بول اور اس  
بیماری کے لیے کہ بجائے مٹی خون منزل ہو سود مند  
ہو اور مجرب تصور کیا ہو اور ہندوستان کے طبیب  
زنجبیل تربیتی اور ک کے پانی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں  
جو ارش صندل ترکیب حکیم جعفر جوہری

خفقان اور معہ اور جگر اور دل کے ضعف کو نافع  
ہو صفت ۱ سکی صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک  
سے پانچ درم گلاب میں پیسا ہو ۱ اور بنسلوین سفید اور  
خرفہ کے بیج بھونے ہوئے اور دھنیہ خشک بھونا ہو  
اور پوست برون پستہ ہر ایک سے دو درم اور مصطکی اور  
زعفران ہر ایک سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور کربا  
اور مرجان سرخ اور فاو زہر معدنی اور گیر ویر لکڑی  
دو درم اور مشک خالص یک درم اور قند سفید ۲ دھا  
من تبریز کو نیم من گلاب میں ڈال کر قوام کریں اور  
دوا میں کوٹ چھان کر اور ۱ سمین گوہر مسک  
جو ارش تیار کریں۔

جو ارش صندل۔۔۔ نافع ہو مذکورہ بیماریوں  
کے واسطے صفت ۱ سکی صندل سفید اور صندل  
سرخ گلاب میں پیسے ہوئے ہر ایک سے سات درم  
اور بنسلوین سفید اور خرفہ کے بیج بھونے ہوئے اور  
دھنیہ خشک بھونا ہو اور پوست برون پستہ  
ہر ایک سے تین درم اور مصطکی اگر ہندی غرق ۱ اور  
دانہ الابی سفید اور بڑی الابی اور دار جینی اور  
زعفران اور سانج ہندی یعنی تیز بات ہر ایک سے  
تین درم اور موتی ناسفتہ اور کربا سے سمعی اور مرجان  
قرمزی اور فاو زہر کانی اور گل مٹی اور گل اختاتی  
اور گل مخدوم اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے  
ہر ایک سے دو درم اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے  
ہر ایک سے ایک درم اور کا فور قیصوری آدھا درم اور اگر  
سرد مزاج والے کے واسطے ایک درم عنبر اشہب  
داخل کریں بہتر ہو دوا کوٹ چھا کر سہ چند  
بات اور شہد میں کہ دونوں یا المناصفہ ہوں اور  
شربت سیب شیرین اور شرمت بہ شیرین ہر ایک سے  
بیل شقال کے ساتھ قوام دیا ہو گو نہ میں ایک  
خوراک کی مقدار نیم درم سے دو درم تک ہو نوش  
کر کے اوپر سے گلاب اور بید خشک کا غری سین۔



جوارش صندل ترش - منفعتیں اور صفت  
اسکی جوارش صندل شیرین کی منفعتوں اور صفت  
کے مانند ہر مگر یہ کہ خصوصیت اسکی سرد مزاج والوں  
کے واسطے اور خصوصیت اسکی گرم مزاج والوں  
کے لیے زیادہ ہے اور اس نسخہ کے اجزاء مذکورہ  
برساق منقہ اور زرشک منقہ ہر ایک سے تین مثقال  
اور لیمو کا پانی یا خورہ کا پانی ہر ایک سے دس مثقال  
اور بہ ترش کا شربت اور سیب ترش کا شربت  
اور طاحض کا شربت ہر ایک سے پندرہ مثقال بڑھایا گیا ہے  
حب صندل - کہ ہماری تالیف سے ہر صندل  
اور مقوی معده اور دستوں کو روکنے والی ہر خصوصیت  
ان دستوں کو جو عورتوں کو بعد وضع حمل عارس  
ہوتے ہیں بخوبی بند کرتی ہر صفت اسکی  
صندل سفید اور بنبلوچن اور آملہ منقہ اور آقا قیہ اور  
گلاب کے پھولوں کی پتی اور تخم مورد اور زیرہ سفید اور  
گوند بول کا اور سونٹھ اور سب دواؤں کو برابر وزن  
کوٹ چھانک اور بارتنگ کے پانچمین گوند ہلکے گولیان  
بنائیں ہر ایک گولی بقدر نخود ایک خوراک کہ مقدار  
دو گولی سے دس گولی تک ہو یہ تہائی یا تازہ دھنیہ  
کے پانی یا شبہ تخم خرفہ بریان اور دانہ الائچی سفید اور  
دھنیہ خشک یا تخم خنشاں کے ساتھ کہ ہر ایک کا خیرہ  
مکالا ہو اور ہر ایک کا وزن اسقدر ہو کہ جو کچھ اسے  
طبیبت قضا فرمائے نوش کریں -

حب صندل کبیر - کہ یہ بھی ہماری تالیف سے  
ہو معده اور جگر اور دل اور دماغ کو قوت بخشتی ہو  
اور دستوں کو بند کرتی ہر صفت اسکی صندل سفید  
اور صندل سرخ اور بنبلوچن سفید اور آملہ منقہ اور  
تخم مورد اور آقا قیہ ہر ایک سے اڑھائی درم اور کربا  
اور کیر اور گوند بول کا اور گل مختوم ہر ایک سے  
ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور زیرہ سفید اور زیرہ کرمانی  
مدبر اور گلاب کے پھولوں کی پتی ہنڈ نڈوں سے صفا

کی ہوئی اور زیرہ گلاب اور مصطکی ہر ایک سے دو درم  
سب دواؤں کو ٹکڑے چھانک اور بارتنگ کے پانی میں  
گوند ہلکے گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر نخود ایک  
خوراک کی مقدار ایک گولی سے سات گولی تک ہو  
یہ دستور مسطور نوش کریں -

حب صندل دیگر - صندل سفید اور بنبلوچن  
سفید ہر ایک سے چھ ماشہ اور صندل سرخ چار ماشہ اور  
زیرہ سفید اور سونٹھ ہر ایک سے تین ماشہ اور زیرہ سیاہ  
مدبر اور دارچینی اور کربا ہر ایک سے دو ماشہ کوٹ  
چھانک اور بارتنگ کے پانی میں گوند ہلکے گولیان  
بنائیں مقدار خوراک ایک ماشہ ہو یہ دستور نوش کریں -  
حب صندل اصغر - منفعتوں میں صندل سے  
قریب ہر صفت اسکی صندل سفید اور بنبلوچن  
سفید ہر ایک سے دو درم اور آملہ منقہ چار درم اور  
سونٹھ ایک مثقال کوٹ چھانک اور بارتنگ کے پانچمین  
گوند ہلکے گولیان بنائیں ہر ایک گولی بقدر نخود ایک  
خوراک کی خوراک مقدار دو گولی سے دس گولی تک ہو

### فصل صندل خیرین کے بیان میں ہر

خیرہ صندل - یہ نسخہ داؤد پرائی تہون کو نافع  
ہو اور ضعف جگر اور خفقان مفرط اور خون کے دستوں  
کو سود مند صفت اسکی صندل سرخ اور اسارون  
یعنی تکر اور جھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور خنشاں  
کے پچ ہر ایک سے آدھا ادھیہ اور مصطکی رومی اور بنبلوچن  
بنبلوچن سفید اور زرب اور لونگ اور فرفر نجشک  
ہر ایک سے چار درم سب کو کوٹ چھانک تین رات  
دن گلاب میں بھگوئیں پھر چوبیس دین کہ چار درم  
باقی رہے بخوبی ملکہ صاف کریں اور جمع کریں پانی  
حمامی اسکا غائبہ کے پانی اور زربا س کے پانی  
اور سیب شیرین کے پانی اور زرشک کے پانی اور  
بنبلوچن کے پانی اور انار شیرین کے پانی اور زیرہ شیرین کے

پانی ہر ایک سے چار ادھیہ کے ساتھ کہ ایک ادھیہ  
سارٹھے سات مثقال کا وزن ہو اور اگر یہ پانی کھلے  
میسر نہ ہو سکے تو جس جس چیز کا پانی کہ دستیاب ہو جائے  
شامل کریں بعد اس کے قدر سفید دو وزن جو شانہ کے  
پانی اور صندل کے پانی سے لیکر ملا کر گلاب بر قوام دین  
پھر لیمو اور بنبلوچن خام تھرا ہوا اور کربا سے بھی ہر ایک سے  
چار درم اور صندل سفید خوشبو دار چار ادھیہ اور مقوی  
ناسفتہ اور مر جان قرمزی اور لعل بدشی ہر ایک سے  
ایک درم اور یا قوت رمانی ڈیڑھ درم سب کو گلاب  
اور عرق بید مشک ہر ایک سے نیم رطل اور لیمو کے  
پانی اور تاج کے پانی ہر ایک سے چار ادھیہ میں بخوبی  
میکر داخل کریں اور آگ پر سے آتارین اور خیرین  
سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے  
ورق حل کیے ہوئے اور زرشک تہی ہر ایک سے  
ڈیڑھ مثقال اور عتبر شہب دو درم روغن لبان  
میں حل کر کے داخل کریں -

خیرہ صندل دیگر - کہ پہلے خیرہ سے نفع میں  
قریب ہے صفت اسکی صندل سفید گلاب  
میں پیسا ہوا پانچ مثقال ایک رطل قدر سفید میں  
کہ گلاب اور عرق بید مشک میں قوام دیا ہو اور طولانی  
کے تہ سے خوب گھونٹا ہو کہ بخوبی سفید ہو گیا ہو داخل  
کر کے الٹ پلٹ کریں کہ بخوبی مخلوط ہو جائے اور  
اگر منظور ہو تو ایک مثقال عتبر شہب اور نیم مثقال  
مشک تہی کو نیا ت سفید کے سات کوٹ چھانک اس کے  
نصف میں ڈالیں اور گھونٹیں اور نفیس برتن میں  
نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار خیرہ عتبری اسکی  
سے ایک ادھیہ اور عتبری سے نصف ادھیہ کہہر  
ادھیہ سارٹھے سات مثقال کا وزن ہو -

خیرہ صندل ترش کا قوری - واسطے  
تسکین سوزش دل اور معده اور جگر کے نافع ہو  
اور تپ محرقہ اور تپ رق کو مفید صفت اسکی

صندل سفید مقاصرہ تیس درم سوہن کیا ہوا  
نازک کپڑے کی پھلی میں بھرن اور گلاب اور مشک  
کے عرق اور نیلو فر کے عرق ہر ایک سے نیم رطل میں ایک  
رات دن بھگوئیں اور دوسرے دن سنگی ریگ  
میں جوش دین اور درہ درہ پھلی کو ملین جب پانی  
اور عرق نصف باقی رہے پھلی کو بخوبی ملین اور  
شیرہ آسکا لکڑی کرین اور نفل کو دور کریں اور  
چر شامہ کے پانی میں انار ترش اور شیرین کا پانی  
اور ترہندی کا پانی اور شیرین کا پانی اور ترش  
کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور قند سفید تین  
رطل کہ ہر رطل نوے شقال کا وزن ہو دھوا  
کر کے قوام پر لائیں پھر گڑگ پر سے اتار کر صندل  
سفید اور بنسلوچن سفید بیسی ہونی ہر ایک سے  
دش درم اور موتی ناسفہ اور کھربا سے جمعی بیسی  
ہو اور ایک سے دور درم اور کافور قیصری آدھا  
شقال میسرہ داخل کریں اور معجون سازی کے تیر  
سے گھونٹیں کہ بخوبی مکمل مل جائے چینی کے برتن  
میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دش درم  
ہو شیرہ تخم خیارین اور شیرہ تخم خرقہ مقشر اور عرق  
بید مشک کے ساتھ نوش کریں۔

خمیرہ صندل۔ محمد بن زکریا رازی کی ترکیب ہے  
نافع اگر کم مزاج والوں کو اور دل کو فرحت بخشتا  
ہو اور صاحبان بالبو یا مرانی اور خفقان کو مفید  
ہو صفت اسکی صندل سفید گلاب میں پیسا ہوا  
بیز شقال اور گاؤزبان کے بھول اور گلاب کے  
بھول ہر ایک سے پانچ شقال اور گاؤزبان اور  
لہریشم خام اور ترہندی ہر ایک سے ایک سو شقال  
اور آلوے بخارانی پچھتر شقال سبکو گلاب اور  
عرق بید مشک اور عرق گاؤزبان ہر ایک سے ایک  
رطل اور لہارون کے پانی اور سونے کے گچھاسے  
ہو کے پانی میں ایک رات دن بھگوئیں پھر جوش دیکر

ملین اور صاف کریں اور قند سفید دو من بلی اور  
انار شیرین کا شربت اور سبب شیرین کا شربت اور  
بیشیرین کا شربت ہر ایک سے ایک رطل داخل کر کے  
قوام پر لائیں پھر تیر سے بخوبی گھونٹیں اسکے بعد  
اگر قمار سی خام اور مصطکی رومی اور بنسلوچن سفید اور  
سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق  
حل کیے ہوئے اور مشک خالص اور غیر اشب اور  
موتی ناسفہ پیسے ہوئے اور دھنیہ خشک بھوسی اتار  
ہو اور ایک سے ایک شقال میسرہ سمین گوندھین اور  
گھونٹیں کہ بخوبی مخلوط ہو چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو شقال تک ہو۔

خمیرہ صندل دیگر۔ دل اور دماغ کو قوت  
بخشتا ہو اور خفقان کو دور کرتا ہے صفت اسکی  
بنسلوچن سفید گلاب میں پیسا ہوا بیس شقال  
اور قند سفید ایک سو ساٹھ شقال اور غیر اشب  
آدھا شقال اور مشک خالص ڈیڑھ دانگ اور  
سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے پچھتر شقال  
اور گلاب ایک سو ساٹھ شقال اور بید مشک کا عرق  
اسی شقال۔ اگر گلاب اور بید مشک کے عرق میں  
میسرہ اور بخوبی حل کر کے ملائم قوام میں لائیں  
پھر مرغ کے انڈے کی سفیدی یا شیر اور خالص پانی  
ڈال کر گھونٹیں تاکہ بھاگ سپر سے دور ہوں پھر  
معجون سازی کے تیر سے نو ب گھونٹیں کہ خمیر ہو جائے  
پھر غیر اشب اور مشک اور قدر سے نبات سفید میسرہ  
اور سمین ڈال کر چھپ سے چلا میں پھر سونے کے  
ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق  
حل کیے ہوئے ڈال کر ملائیں پھر صندل  
شامل کر کے بخوبی گھونٹیں اور لہفیس برتن میں  
نگاہ رکھیں۔

خمیرہ صندل ترش۔ یہ نسخہ حکیم میر محمد حسین  
ولد حکیم میر محمد باقر بن حکیم میر عابد الدین محمود صفت

اسکی صندل سفید پیسا ہوا بیس شقال ایک  
رات دن گلاب اور بید مشک کے عرق میں بھگوئیں  
پھر ملائم آگ پر جوش دین کہ نصف باقی رہے  
بخوبی ملکر صاف کریں پھر پانی انار ترش کا پچاس  
شقال اور ترہندی کا پانی چالیس شقال اور  
لیمو بھکا پانی اسی شقال اور قند سفید ایک سو  
پچاس شقال اور نبات سفید ایک سو پچاس  
شقال سب کو ملائم آگ پر قوام دیکر غیر اشب دو  
شقال اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق  
ہر ایک سے تین شقال ڈال کر گھونٹیں پھر صندل سفید  
پیسا ہوا چمن شقال اور بنسلوچن سفید تین شقال  
اور کافور قیصری ایک شقال داخل کر کے گھونٹیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو شیرہ تخم  
خرقہ کے ساتھ نوش کریں اور اگر قند اور نبات  
کو عرق زرشک اور گلاب میں کہ جس میں صندل  
بخوبی پیسا ہوا دل قوام دیکر بعد اسکے جدیج سب  
پانی ڈال کر قوام پر لائیں پھر دو اون کو داخل کر کے  
نگاہ رکھیں ترکیب مذکورہ سے بہتر ہوگا۔

خمیرہ صندل ترش۔ دل کے سور مزاج  
گرم کو نافع ہو اور گرم خفقان اور صفراوی تبون  
اور مراری دستون کو مفید اور مثلی اور قیصری  
کو سود مند صفت اسکی صندل سفید پیسا  
ہو اتیس درم اور دھنیہ خشک بھوسی اتار ہوا پانچ  
درم خورہ کے پانی ایک سو درم اور سرکہ انگوری  
دش درم اور باران کے پانی ایک رطل اور گلاب  
اور بید مشک کے عرق ہر ایک سے نیم من میں ایک  
رات دن بھگوئیں پھر جوش دین کہ نصف باقی  
رہے ہاتھ سے بخوبی ملکر اور نازک کپڑے میں چھانکا  
بعد اسکے ایک من قند سفید داخل کر کے قوام پر  
لائیں اور تیر حلوئی سے گھونٹیں کہ بخوبی مکمل  
جائے پھر صندل سفید پیسا ہوا دش درم اور

موتی، ماسنہ اور نیب سبز دونوں کو کھل کر کے زعفران ہر ایک سے ایک درم اور کا فور قیصری اور ہا متقال اور منسلوچن سفید دتل درم کوٹ چھان کر سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے آدھا درم لیکر سب دو اون کو آسمین گوندھیں ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہو۔

تخمیرہ مندل دیگر کہ ہمارے تالیف سے ہو دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہے اور نافع ہر خفقان گرم اور صاحبان مایوخیائے مرقی کے واسطے اور متلی اور قیصری اور دستون صفری کے لیے سفید صفت اسکی مندل سفید پیسا ہوا تیس درم ایک رات دن گلاب اور نیل کے عرق اور گاربان کے عرق ہر ایک سے بچاس متقال اور گاربان کے پانی ایک من میں بھگوئیں پھر جوش دین کہ نلٹ باقی رہے صاف کریں پھر قند سفید دور طل اور شہد صاف کیا ہوا ایک رطل اور سیب شیرین کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور دیگر کا پانی اور تریج کا پانی ہر ایک سے بیس متقال دخل کر کے قوام پر لائیں اور تیر حلوئی سے گھونٹیں کہ بخوبی خمیر ہو جائے اس کے بعد مندل سفید پیسا ہوا نو درم اور زرشک سفید سات درم اور منسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور پوست بیرون پیس ہر ایک سے چار درم اور بہمن سفید اور بہمن سرخ ہر ایک سے تین درم اور دروچ عرق جینی اور مصلی رومی ہر ایک سے ایک متقال اور پوست آتج کا تین متقال اور موتی، ماسنہ ڈیڑھ درم اور گوند کی جڑ جلائی ہوئی اور نیب سبز اور یا قوت سرخ اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور عنبر شہ ہر ایک سے ایک متقال اور متقال تبتی خالص آدھا متقال بدستور خمیر مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار نیم متقال ہو۔

سفوف مندل شکم اور احشاک کی اکثر بیماریوں کو نافع ہے اور قبض کو کھولتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ اور پیشاب کے راستوں کے قرحون کے لیے نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور جگر کو سود مند صفت اسکی مندل سفید اور مندل زرد کہ اسکو مندی میں ملا کر کتے ہیں اور مندل سرخ اور نبات سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے ساڑھے چار درم اور لکڑی کے بچون کا مغز اور کھیروں کے بچون کا مغز ہر ایک سے ایک متقال اور نلٹ ایک متقال کا اور کثیر اور گند وے شیرین کے بچوں کا مغز ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کا فور قیصری اور گاربان کے پانی ہر ایک سے ایک درم کا چارم کوٹ چھان کر شیشہ میں بنگا رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہو۔

### فصل مندی شربتوں کے نسخوں کے

#### بیان میں ہے

شربت مندل سادہ - دل اور جگر گرم کو قوت بخشتا ہے اور نافع ہر خفقان اور دل کی سب گرم بیماریوں اور ان بیماریوں کو جو خون کے غلبے قلب میں حادث ہوں اور ان مضمون کو جو حادث ہوں تمام اعضا میں بشارت بیماریوں خون قلب کے مثل درد کے جو عارض ہو بشارت خفقان خونی قلب کے اور دفع کرے اور لاخونی اور صفری دستون کو اور نیک تیر خون کو جس عضو سے کہ جاری ہو صفت اسکی مندل سفید دتل متقال لیکر نیم رطل گلاب میں بھگوئیں پھر ملکر صاف کریں پھر اسے قفل کو نیم رطل پانی میں جوش دین کہ نصف باقی رہے ملکہ صاف کریں اور دو لون کو ایک جا کر کے ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں ایک خوراک

کی مقدار پانچ متقال ہے شربت مندل سادہ - بہ نسخہ دیگر کہ یہی شفتین رکھتا ہے اور پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہے صفت اسکی مندل سفید نلٹ ایک رطل کا لیکر چھین گلاب میں جو خوراک جب نصف باقی رہے صاف کریں اور نلٹ رطل دیگر مندل سفید پیسا اور آسمین دتل کر کے پھر جوش دین کہ نلٹ کہ ڈیڑھ رطل گلاب باقی رہے صاف کر کے اور قند سفید ڈیڑھ رطل آسمین ڈال کر شربت تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک اوقیہ سے ڈیڑھ اوقیہ تک ہو۔ شربت مندل ترش - نافع ہے دل اور معدہ اور جگر کی سوزش کے واسطے اور سفید خفقان اور تب حرہ کو جو بوقت کھانسی ہو صفت اسکی مندل سفید سوہن کیا ہوا چار درم دھنیہ خشک پانچ درم ایک سو درم انگور خام کے پانی اور دتل درم سرکہ انگوری اور ایک سن گلاب خوشبو دار میں ایک رات دن بھگوئیں اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر آگ پر آگ پر رکھیں کہ سرد ہو ہاتھ سے لکڑی صاف کریں بعد کے ایک من قند سفید آسمین ڈال کر قوام پر لائیں اور ایک درم زعفران کو گلاب میں پیسا کر اور آسمین ملا کر آگ پر سے نیچے آتارین اور آدھا متقال کا فور قیصری اور دتل درم منسلوچن سفید پیسا اور دخل کر کے معجون سازی کے تیر سے گھونٹیں کہ بخوبی مخلوط ہو پھر شیشہ یا چینی کے برتن میں بنگا رکھیں ایک خوراک کی مقدار چار متقال ہے شربت مندل سادہ - نسخہ دیگر کہ یہی شربت کی بہ نسخہ اسمعیل کہ آسمین نے تب حرہ کی بحث میں بیان کیا ہے حاصل کریں مندل سفید گلاب میں پیسا ہوا تیس درم اور دوسرے نسخہ میں چالیس درم ہے اور دھنیہ خشک پانچ درم اور آگ



لیکھ کر انگو ر خام کے پانی پچاس درم اور سرکہ انگو ر  
قدر سے اور ایک من خالص پانی میں ایک رات  
دن بھگوئیں اور دوسرے دن ملائم آگ پر چوبیس  
دین کٹ لٹ باقی رہے آگ پر سے اتار کر پیچھے  
رکھیں جب گرمی اُسکی دور ہو جائے ہاتھ سے  
ملکر اور نازک کپڑے میں ڈال کر خیرہ اُسکا نکالیں  
اور ایک من نبات کے ساتھ قوام دے کر پھر  
آگ پر سے اتاریں اور اخیر میں اُسکے زعفران  
نیم درم اور بنسلوچن سفید اور صندل سفید ہر ایک  
سے دس درم اور کاغذ قیصوری ریاحی ۴ دھوا  
مشقال پسکدراخل کرین اور معجون سازی کے  
تبر سے چلائیں کہ سب اجزاء یکساں ہو جائیں  
ایک خوراک کی مقدار چار درم ہو خیرہ خرفہ مقشر کے  
ساتھ نوش کریں۔

شریت صندل ترش۔ یہ نسخہ محمد بن ایسا  
کہ حادی صغیرین آنکھوں نے بیان کیا ہے صفت  
اُسکی صندل سفید ساٹھ درم لیکر ایک سوئیں درم  
سرکہ انگو ر یا انگو ر خام کے پانی جو انہیں سے  
کہ میسر ہو سکے اور پانی خالص تین رطل میں ایک  
رات دن بھگوئیں پھر چوبیس دین اسقدر کہ نصف  
باقی رہے پھر آگ پر سے اتار کر پیچھے رکھیں کہ گرمی  
اُسکی کم ہو اُسکے شغل کو مل کر اور پیچھے رکھیں  
اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوام دیکر گھاہ  
رکھیں صفت اُس شریت کی یہ نسخہ  
میرزا ابوالہجیم کہ اپنی کتاب نہج میں تب مرقہ کی  
بحث میں لائے ہیں صندل سفید سوہن کیا ہوا  
پچاس درم لیکر ایک رات دن پانچ استار سرکہ اور  
پانچ استار انگو ر خام کے پانی اور نیم من خالص پانی  
میں بھگوئیں کہ ہر استار ساٹھ چار مثقال کا وزن  
ہو چوبیس دے کر جب نصف باقی رہے صاف  
کرین ایک من قند سفید کے ساتھ قوام برلائیں اور

سیان مراد میں ہی ہو کہ چالیس تو لہ آٹھ ماشہ ہوتا ہو  
اور اگر کھانسی ہو گلاب میں بھگوئیں اور دوسرے  
نسخہ میں اس شریت کے پچاس درم کی جگہ نوے  
درم قند سفید ہو۔

شریت صندل۔ شرف الدین زمان مارتالی  
کی ترکیب سے صفت اُسکی یہ نسخہ قلا نسی جال  
کرین انار دانہ ترش پچاس درم اور زرشک منہ  
یعنی تخم سے صاف کی ہوئی پچاس درم اور ترہنی  
تیس درم اور لوسے سیاہ خشک کیا ہوا سوئیں درم  
اور صندل مقاصری کا برادہ دھل درم اور ریو تھنی  
ایک درم اور کاسنی کے بیج نیم کوفہ تین درم اور  
سونف دیسی ایک درم سب کو تین من پانی میں ایک  
شب بھگوئیں اور اُسکے صمغ کو جوش دیکر جب نصف  
باقی رہے صاف کرین پھر ملائیں اس جو شامہ  
کے پانی میں انگو ر خام کا پانی پچاس درم اور زرشک  
کا پانی تین درم اور لیموں کا پانی ساٹھ درم اور  
شکر سفید صاف کی ہوئی دھن میں بدستور معروف  
پکائیں کہ قوام ہو جائے گھاہ رکھیں۔

شریت صندل یہ نسخہ قلا نسی۔ صفت اُسکی  
برادہ صندل سفید پچاس درم لیکر ایک رطل گلاب  
اور نیم رطل سرکہ انگو ر کی کنہ میں دورات دن  
بھگوئیں پھر چوبیس دین کہ نصف باقی رہے آگ  
پر سے اتار کر لیں اور صاف کرین اور ایک رطل  
قند سفید کے ساتھ قوام برلائیں اور آگ پر سے  
اتار کر کاغذ قیصوری اور زعفران ہر ایک ایک  
درم پسکدراخل کرین اور معجون سازی کے تبر سے  
چلائیں کہ سب اجزاء یکساں ہو جائیں ایک خوراک کی  
مقدار پانچ درم ہو خیرہ خرفہ مقشر کے ساتھ نوش کریں۔  
شریت صندل۔ سب نسخہ میرزا ابوالہجیم کہ خفہ انہیں  
میں مذکور ہے معده اور دل اور طبع گرم کو قوت بخشتا ہو  
اور دستوں کو دفع اور خون کے سیلان کو بند کرتا ہو

صفت اُسکی صندل سفید تین مثقال گلاب میں  
پسکدراخل گلاب میں دورات دن بھگوئیں پھر  
صاف کرین اور کسی برتن میں اُس گلاب کو گھاہ  
رکھ کر صندل کے جرم کو پانی میں پکائیں کہ بقیہ اُسکی  
قوت باقی رہے آجائے صاف کرین اور گلاب سابق  
میں داخل کر کے دو لون کو ایک رطل شکر سفید کے  
ساتھ قوام دیکر شریت تیار کرین اور اگر زیادہ قاض  
چاہیں تو ایک اوقیہ انار دانہ ترش کو صندل کے  
ساتھ بھگوئیں اور رطل کر صاف کرین پھر کچا کر صاف  
کرنے کے بعد خشک کے ساتھ قوام برلائیں اور اگر یہ شریت  
ترش کرنا منظور ہو تو گلاب کے عوض سرکہ یا لیمو کا  
پانی ڈالیں۔

عطر صندل۔ روغن اُسکا ہر دل اور دلخ کو  
قوت دیتا ہو اور بایہ اکثر عطروں کا ہو کہ جنگی اصل  
میں روغنیت نہیں ہوتی کا عطر اور خش کا عطر اور  
طبعیت اُسکی سرد اور خشک ہے صفت اُسکی  
صندل خوشبودار قسم ملی لیکر اور برادہ کر کے ایک رات  
دن پانی میں بھگوئیں پھر بدستور مقرر قرح اور انبیق  
میں عرق کھینچیں اور اتنی اید پیچھے رکھیں کہ سرد  
ہو بعد اس کے عطر اس عرق کے اوپر سے بخوبی اتار لیں  
اور شیشہ میں بگھاہ رکھیں اور حاجت کے وقت استعمال  
کرین اور عرق ہی اُسکا قلب گرم کو قوت بخشتا ہو اور  
واسطے تقویت معده اور رفع خفقان اور توحش  
کے نافع ہو نوش کرنا اسکا۔

معجون صندل۔ دل کو قوت دیتی ہو اور خفقان  
کو دور کرتی ہو اور سرد اور قرحت لاتی ہو اور چہرہ کا  
رنگ کو نکھارتی ہے صفت اُسکی صندل سرخ او  
صندل سفید اور بنسلوچن ہر ایک ایک مثقال اور  
موتی ناسفہ اور مونگے کی جڑ اور کھرباسے شمع او  
گاؤ زبان اور اگر خام ہر ایک سے دو مثقال اور کاغذ  
کے بیج خشک کیے ہوئے اور خرفہ کے بیج بھجوسی

## ضاد و مجہد کی کتاب

ضاد و مجہد کا باب میم کے ساتھ فصل  
اضدہ کے نسخون کے بیان

بین ہا

جاننا چاہئے کہ اضمہ جمع ضاد کی ہو ضاد و مجہد کے زیر  
سے اور وہ عبارت ہو دو اوآن غلیظ القوام سے  
کہ بہتی ہوئی اور نرم ہونے عضو پر لین اور باندھ لین  
عام اس بات سے کہ موم اور روغن رکھتی ہوں  
یا نہ رکھتی ہوں۔

ضاد۔ احتیاط عقل کے لیے جگہ گرم بیاریوں سے  
ہونا نافع ہو صفت اسکی جو کا آمادہ و درم اور  
گیسوں کی بھوسہ اور نبشہ ہر ایک سے پانچہ درم  
اور خضی سفید نیم درم اور خازی سفید تین درم بید  
بتوں کے پانی اور روغن گل اور قدرے شیر  
میں بخار کریں۔

ضماد۔ احتیاق الرحم کو سورمند ہو صفت  
اسکی علک لاتیہ لاکہ وہ گوشت درخت پیستہ کا ہو اور  
بعض لکھتے ہیں کہ وہ علک لایط ہو اور مصطکی اور  
پانچہ ہر ایک سے دس درم اور روغن سوسن اور  
روغن شیت ہر ایک سے تین درم اور شہد انہ  
سات درم اور عاقر قرحا اور گول پچ اور سیلہ مکہ ایک  
تج کی ہو اور کلہنجی اور پودہ پہاڑی ہر ایک سے  
پانچہ درم اور اکلیل الملک آٹھ درم کوٹ چھانکر  
اور علک لاتیہ اور مصطکی کو روغن بن میں چکا کر اور  
سب کو باہم ملا کر گوشت میں اور تھیکہ گاہ اور آٹھان  
سین اور کر پر ضاد کریں۔

ضاد۔ بچہ شکم مردہ اور شہ کو کہ وہ چلی ہو جو بچہ کے  
تمام جسم پر لٹھی ہوئی ہو خارج کرنا ہو صفت اسکی  
شحم خفلس یعنی اندرائن کے پھسل کا گوشت

بدستو معروف گوشت میں اور واسطے سرد مزاج  
والوں کے کا فور داخل کرتے ہیں ایک خوراک کی  
مقدار ایک درم سے دو درم تک گلاب اور بیض شک  
کے عرق کے ساتھ نوش کریں۔

مفرح صندلین۔ صاحب دق کو نافع ہو اور  
دل کو تقویت کامل بخشتا ہو اور خفقان کو سورمند اور  
دستون کو بند کرتا ہو اور ڈوبانی دستون کے لیے  
نافع ہو جو قوت کرپ نہ ہو دے سکتے ہیں اور اگر  
تب لاحق ہو تو بہت نہ دینا چاہئے صفت اسکی  
صندل سفید گلاب میں پیسا ہو اچھہ درم اور صندل  
سرخ تین درم اور تخم خرشہ بودادہ اور دھنیہ خشک دو درم  
اور خشخاش سفید بودادہ ہر ایک سے پانچہ درم اور  
تر خشک بیدانہ سات درم اور بنبلون سفید اور  
گلاب کے پھولوں کی تہی اور پوست نمبرون پستہ  
ہر ایک سے چار درم اور ہمیں سرخ اور ہمیں سفید اور  
کاسنی کے پچ اور کاہو کے پچ ہر ایک سے تین درم  
اور روج عقرنی اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک  
منقال اور پوست تریخ تین منقال اور موتی ناستہ  
اور پھر درم اور موتی کی بیڑ جلائی ہوئی اور سنگ لہب  
اور یاقوت سرخ اور سونے کے ورق حل کیے ہو  
ہر ایک سے چار دانگ اور چاندی کے ورق حل کیے  
ہوئے اور خضر شہب ہر ایک سے ایک منقال اور  
مشک خالص تین دانگ اور سیب اور زائونین  
کاپانی اور بید مشک کا عرق ایک سے بنیل منقال  
اور بیض بید مشک کا عرق اور کاؤزبان کا عرق  
ہر ایک سے پچاس منقال داخل کرتے ہیں خند سفید  
اور نبات سفید بقدر حاجت اور عرقیات میں  
قوام دیکر میوون کا پانی اخیر میں ڈالیں اور آہستہ  
آہستہ نرم آگ پر جوش دین کہ قوام ہو جائے آہستہ  
دو تین کوٹ چھان کر آسمین گوشت میں خوراک  
کم مقدار ایک درم سے ایک منقال تک ہو۔

ہوئے پانچ منقال دراضیمون اور گلاب کے پھولوں  
کی تہی ہر ایک سے چھ منقال اور تریات اور زنجیر اور  
فرخشک کے پچ اور خشخاش سفید اور گل رمنی اور  
نبشہ ہر ایک سے چار منقال اور روج عقرنی اور  
عبر شہب ہر ایک سے دو منقال اور کافور قیسوری اور  
مشک تہی ہر ایک سے ایک منقال دو دو کوٹ چھانکر  
اور شربت سیب بقدر حاجت میں گوشت عکرمون تیار  
کریں ایک خوراک کی مقدار پانچ منقال سے دو منقال تک  
مفرح صندل۔ خفقان اور خوش اور ضعف دلو  
جگر سردی سے ہو سفید ہو اور یہ مفرح گرم ہو صفت  
اسکی صندل سفید اور صندل سرخ اور بنبلون سفید  
اور خرشہ مقدیر کے پچ اور تر خشک منقہ اور طرہ منقہ  
ہر ایک سے پانچ منقال اور ہمیں سرخ اور ہمیں سفید اور  
شقاقل مضری اور بوزیدان اور فرخشک کے  
پچ اور بودری سفید اور بودری سرخ اور بودری  
نرد اور یاد رنجویہ کے پچ ہر ایک سے دو منقال اور  
گلاب کے پھولوں کی تہی اور دانہ الائی سفید ہر ایک  
سے تین منقال اور کوٹنگ اور اگر عرق اور تفاح  
کی جڑ اور اجائن خراسانی سفید اور جاورتری اور  
جافضل اور درحینی ہر ایک سے ڈیڑھ منقال اور  
موتی ناستہ چار منقال اور یاقوت سرخ اور  
یاقوت زرد اور لعل بخشی اور کمریائے معی اور  
مرجان قرمزی اور عقیق مٹی اور غیر شہب اور  
مشک تہی اور کافور قیسوری اور سونے کے  
ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے ایک سے ایک درم اور  
زعفران اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے  
ہر ایک سے دو درم جو اہر کو گلاب اور عرق بید مشک  
میں ساق کے کھل میں میں اور باقی دو اوآن کو  
کوٹ چھانکر شربت سیب شیرین اور شربت بنیرین  
ہر ایک سے بنیل منقال اور نبات اور شہب ہر ایک سے ستر  
منقال اور گلاب اور بید مشک کے عرق میں قوام دیکر

ضماد۔ استقامت کی سب قسموں کو تافہ ہو  
صفت اسکی نوسادر اور اکیلیل الملک اور  
چھریلا اور حمالا اور درخت غار کا پوست اور  
مرزنجوش یعنی دوامروا اور اجمود کے بیج اور  
سونف رومی اور سونف دیسی اور نیلے سوسن  
کی جڑ اور ناگرموتھ اور سلجہ اور کندرا اور سلار س  
اور مرکی یعنی بول ہر ایک سوسن دم اور جاؤ شیر  
یا نخدر دم جو کھلانے کی چیزیں ہیں روغن سداب  
میں کھلانیں اور سب کو باہم ملا کر نادن میں پیس  
اکبر سے کہ مانتہ ہو جائے عکرمو ضما دکر سن۔

بڑا برون کوٹ چھانکر ضاد کرین ضاد واسطے استسقا  
طبی کے جگر پر لگائیں صفت اسکی صندل ترخ  
اور صندل سفید اور اگر خام اور لادن اور سک  
کوٹ چھانکر ضاد کرین اور اگر سردی سے ہو تو  
جود و نکا پانی اور فندا و لقیون اور شجر نیار و غن بادام  
تلخ کے ساتھ نوش کرین اور جادوس یعنی یا جبرہ اور  
گلبہ (نیکا بھوس) گرم کر کے شکم پر رکھیں -

ضداد الاستقلا - انجیر زرد کو انگوری شراب میں  
پچائیں کہ مہر اہو جائیں بعد اسکے ماذر یون اور لٹرون  
ہر ایک سے دو مثقال اور کما فیطوس یعنی گوندہ آٹھ  
مثقال کوٹ چھانکر اور باجم گوند حکم ضداد کریں -  
ضداد الاستقلا زتی - جو اکھار اور سوسن کی جڑ  
ہر ایک سے دو مثقال اور قرومانا کہ وہ کرویا سے  
دستی ہو اور مویزج اور بکری کی میٹگنیاں ہر ایک  
سے تین مثقال اور کلم کے بیج سات مثقال اور  
جو کا آٹا اور گاس کا گوبر ہر ایک سے چھ مثقال اور حلیہ  
یعنی پتھری کوٹ چھانکر اور سونف دیسی کے عرق  
میں گوندہ شکر ضداد کریں -

اور کوٹھڑ اور سداپ ہر ایک سے دو درم اور مکی یعنی  
بول ایک درم کوٹ چھانکر گائے کے پتے میں  
گوشت حسین اور سردو اور ناف پر لگائیں۔

ضداد دیگر۔ میرا اور خاد اور اسکے مانند کو بدن  
خارج کرنا ہر صفت اسکی پیاز رنگن اور اشق  
اور فری کی جڑ ہر ایک سے ایک جڑ کو ٹچھان کر  
اور شہد میں گوند حکم ضداد کرن۔

ضماد دیگر۔ کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اُسکی  
خشخاش کے پتے اور انجیر کے پتے اور  
اجوائن خراسانی اور جوز کا پانی اور پھنگری شہد  
میں گوند لکھڑا دیکھ کر بن۔

ضماد دیکر۔ یہی عمل کرتا ہے صفت اُسکی  
زرا و عدا اور راسن اور دغ یعنی گھونگا اور سلطان  
کوٹ چھا نکرا اور شہد میں گوند ہکڑا کرین۔  
ضماد۔ حیض کو جاری کرتا ہو صفت اُسکی  
سدا ب او قنطور یون بار یک اور اجمود کے بیج  
اور برنجاسف اور مرزنجوش اور پودینہ جگی اور  
مشکلا شمع اور سونف رومی ہر ایک سے ایک چمچ  
اور روغن سدا ب اور روغن بابونہ اور  
روغن ثبث ہر ایک سے قدرے کوٹ کر  
اور قدرے پانیمیں بچا کر اور روغن ثبث سے مذکور  
اضافہ کر کے اور یا ہم گوند مسکریہ اور تیکا  
ضماد کرین۔

ضماد۔ نافع ہوا استخوانہ کے واسطے خواہ عورت  
حاملہ ہو یا غیر حاملہ صفت اسکی مسور ہوئی تار  
ہوئی اور انار ترش کا پوست اور مسور و مشک کے پتے  
اور مانڈو ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر  
اور سے کہ خیمہ اب من گوند عکریہ رو پر بناد کریں۔

ضماد - استقارذنی کو کہ جگہ سنب حرارت  
مزاج جگر ہو تا فہر صفت اُسکی جو کا اس کا  
اور ناگرہ موٹھ اور کبری کی مینگیان جو اکھا اور گرد



ہوں اور پیاس کو بجھاتا ہو صفت اُسکی گل  
ارمنی اور زیرہ کرمانی اور صندل سفید اور صندل  
سرخ اور راک اور افاقیا اور سوف دیسی کے ہرے  
پتوں کا پانی اور بک پانی یا ہم گوند ہلکے معہہ پر لگائیں  
ضاد۔ دستوں کے لیے مجرب ہو صفت اُسکی  
صندل سرخ چار درم اور گلاب کے پھول دس درم  
اور گلاب فارسی اور افاقیا آٹھ درم اور سماق اور  
گل ارمنی ہر ایک سے ایک درم اور بھینہ التیس کا عصا  
گلاب میں گوند ہلکے شکم پر لگائیں۔

ضاد۔ کہ اگر اسکو پیرے پر لگا کر معہہ کے ساتھ  
پر رکھیں سو دوا دی دست لائے اور اگر اسکو بغل  
کے نیچے لگائیں صفراوی دست لائے اور اگر بائیں  
پیر رکھیں ضاد کریں بلغم کو دستوں میں نکالے اور  
ضاد و طبیبوں کے امراض سے ہو۔

ضاد۔ کہ جو معالجہ بچوں اور بوڑھوں اور ان کو کون  
کا دوا ترسمل سے کہ طاقت دستوں کی نہ رکھتے ہوں اس  
ضاد سے کریں صفت اُسکی ترس قشر یعنی باقلا  
مصری ایک کف لیکر دیگ میں ڈالیں اور اسقدر شیر  
مازہ دوا ہو اسیر ڈالیں کہ اسکو بخوبی ڈھالے پھر  
اس دیگ کو آگ پر رکھ کر پائیں تاکہ ترس شیر کو  
جذب کرے بعد اسکے اسکے برابر وزن گائے کا گھی  
اضافہ کریں اور جوش دین جب فوام ہو جائے استعمال  
کریں پس جب چاہیں کہ دستوں کو بند کریں اُس  
دو اسکے کپڑے کو اُس مقام سے اٹھائیں اور بخوبی  
وہ جگہ گلاب سے دھو لیں۔

ضاد۔ صفراوی دستوں کو نافع ہو صفت اُسکی  
مورد کا گرم پانی اور گلاب کے پھول اور گلاب اور  
صندل اور ماز و اور ملا اور لادن اور سماق  
اور افاقیا اور رسوت برابر وزن کوٹ جھانکر  
اور مورد کے پانی میں گوند ہلکے شکم پر لگائیں۔  
ضاد۔ کہ دماغی دستوں کے لیے کار آمد ہو

صفت اُسکی رائی سیاہ اور غار کے پتے ہر ایک  
سے دو مثقال اور مرکبی یعنی بول اور ایلو اور رسوت  
ہر ایک سے ایک مثقال اور مصطکی ڈیڑھ دانگ کوٹ  
جھانکر قدرے پانی اور سرکہ اور ہرے دھنیں  
ملا کر ضاد کریں۔

ضاد۔ دستوں کو بند کرتا ہو خصوصاً زرق الامار  
صفراوی صفت اُسکی نسبت کے پتے اور مورد مازہ  
کے اور گلاب کے پھول اور گلاب اور ماز و اور رسک  
اور لادن اور راک سب دوا و نکو برابر وزن  
کوٹ جھانکر اور یہ کے پائیں گوند ہلکے شکم پر ضاد  
کریں۔

ضاد۔ ان دستوں کو نافع ہو قوت ہاضمہ کے ضعف  
اور جگر کی سردی کے سبب سے آتے ہوں صفت  
اُسکی بالچتر اور حرائے شیریں اور آسنین رومی  
اور رشور کند اور مصطکی اور لادن اور مورد کے پتے  
اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم اور  
انار ترش کا پوست اور آملہ ہر ایک سے پندرہ درم  
کوٹ جھانکر اور پانی شراب میں گوند ہلکے ضاد کریں۔  
ضاد۔ معدی دستوں کو نافع ہو جو ضعف ہاضمہ اور جگر  
کی سردی سے ہو صفت اُسکی رشور کند اور مرکبی یعنی بول  
اور مصطکی اور تخم مورد اور گلاب کے پھول اور انار ترش  
کا پوست اور آملہ ہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ  
جھانکر اور پانی شراب میں گوند ہلکے ضاد کریں۔

ضاد۔ ضعف ہاضمہ اور ضعف اسکے سود سے ہے اور  
معدی دستوں کو نافع ہو صفت اُسکی  
مرکبی یعنی بول اور کند اور مصطکی اور تخم مورد اور گلاب  
کے پھول اور انار کا پوست اور ماز و اور سماق  
ہر ایک سے دو درم اور انار کو موٹھ ایک درم اور  
زعفران ایک دانگ اور گلاب فارسی اور لادن  
اور صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک سے نیم  
درم سب کو کوٹ جھانکر اور یہ کے پانی اور

مورد کے پتوں کے پانی میں گوند ہلکے معہہ پر  
ضاد کریں۔

ضاد۔ صفراوی دستوں کو روکتا ہو صفت  
اُسکی افاقیا اور رسوت اور کند اور سماق اور  
بڑی مائیں اور تخم مورد اور گلاب کے پھول اور  
گلاب ہر ایک سے ایک جزو کوٹ جھانکر اور قدرے  
روغن مصطکی آسمین اضافہ کر کے مورد کے پتوں کے  
پائیں گوند میں اور معہہ پر ضاد کریں۔

ضاد۔ ان دستوں کو نافع ہو جو معہہ کی قوت  
ہاضمہ کے ضعف اور جگر کی سردی سے ہوں  
صفت اُسکی بالچتر اور آسنین اور لادن اور  
چرائے شیریں اور رشور کند اور مصطکی اور مورد کے  
پتے اور گلاب اور صندل سرخ ہر ایک سے پانچ درم  
اور رسک اور انار ترش کا پوست ہر ایک سے ساڑھے  
سات درم سب دوا و نکو کوٹ جھانکر اور پانی شراب  
میں گوند میں اور معہہ پر ضاد کریں۔

ضاد۔ دستوں کو بند کرتا ہو اور معہہ اور جگر کو  
قوت دینا ہو صفت اُسکی ککب یعنی کچھڑاں خمیری  
خشک پانچ مثقال اور آذرخہ کی اور کھنچی اور انار کو موٹھ  
ہر ایک سے چار مثقال اور شب یا نی یعنی گلابی پشگری  
اور دم الاخوین اور اجوائن دیسی اور پوست زرد  
اتج کا اور باجرہ اور بول اور کند ہر ایک سے دو مثقال  
مورد کے پتوں کے پانی میں گوند ہلکے ضاد کریں  
اور جو قوت کہ تقویت معہہ اور جگر کے لیے  
استعمال کرنا چاہیں اور دست نہ آتے ہوں  
تو سات مثقال ایلو اسے زرد داخل کریں اور  
برگ مورد کے پانی کے عوض روغن گل شامل  
کریں۔

ضاد۔ صطیح خون۔ سردی معہہ اور جگر اور  
طحال کے لیے نافع ہو اور ورمون کو تحلیل کرتا ہو  
صفت اُسکی آسنین رومی اور بالچتر اور

یوست سلیخہ سیاہ اور ایلو اسے زرد ہر ایک سے  
تین درم اور عود بلسان اور زعفران ہر ایک سے  
دو درم اور سوم سفید آٹھ درم اہل چاہیے کہ موم  
کو روغن ناروین یا روغن قسط یا چنبیلی کے روغن  
میں گھٹا کر پھر دو این کوٹ چھانکر داخل کریں اور  
قدرے کتاب کے ساتھ ہاون میں تین کہ اجزا  
سب مساوی ہو جائیں۔

ضماد صحت یقون۔ یہ نسخہ قنسی صفت  
اسکی افسستین برومی اور باچے اور بیچہ ہر ایک سے  
تین درم اور ایلو اسے زرد اور سلا رس زرد ہر ایک  
سے چار درم اور زعفران اور عود بلسان  
ہر ایک سے اڑھائی درم لیکر روغن چنبیلی اور روغن  
زنبق میں کہ ہر ایک سے چار سار ہو ملا کر ضماد کریں  
کہ ایک سار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے۔

ضماد۔ جفن کو بند کرتا ہے جو افراط سے جاری ہو  
صفت اسکی مسور بھوسی آٹا ری ہوئی اور زرد  
انار کا پوست اور مورد کے پتے خشک ہر ایک سے  
ایک جز کوٹ چھانکر سکر میں گوند میں اور خشک  
اور پیڑ دیر گائیں۔

ضماد۔ یہ گہنی منفعتین رکھتا ہے صفت اسکی  
اگر ہو تھان اور آستین اور گنتار اور لاون اور ایلو اسے  
زرد اور گلابی چھکری ہر ایک سے پانچ درم  
اور مسور بھوسی آٹا ری ہوئی اور آٹا رترش کا پوست  
اور مادہ ہر ایک سے دس درم اور خرمائے خارک  
تین درم خرمائے شرب میں جوش دین کہ نرم  
ہو جائے پھر لاون کو آستین نرم کریں اس کے بعد  
باقی دوا میں کوٹ چھانکر پست اور ناف اور پیڑ  
برضاد کریں۔

ضماد اندروماخس۔ نافع ہے صاحب طحال اور  
صاحب مستقا اور اس آدھی کو کہ جبکہ پلو میں حمد  
عارض ہو اور مفید ہو درون مفصل اور

عرق النسا اور پانی علتون کو صفت اسکی موم  
اور زرد برومی ہر ایک سے ایک مثل اور تلخ کہ  
گوند رخت صنوبر کا ہوا ایک مثل اور روغن زیتون  
پہ آٹا درم اور ہرنال مرغ اور گلابی چھکری اور  
چونہ بغیر کھایا ہوا ہر ایک سے دو اوقیہ کہ ہر اوقیہ  
سارے سات مثقال کا وزن ہو اول موم اور زرد کو  
روغن زیتون میں پھلن اور گوند کی چیزوں کو  
حل کر کے اور باقی دوا میں کوٹ چھان کر اور  
آستین کو بند کر کے استعمال کریں۔

ضماد اندروماخس دیگر۔ دوا عجیب اور نیکست  
ہر جگہ کے واسطے کہ جان سے ارادہ ہو کہ نکالی جا  
کوئی چیز داخل سے خارج کیڑے میں یہ ضماد  
بھوڑا ہو اس مقام کو اور نکال دیا ہو وہاں سے  
خام ہو او کو اور نیک ہو سہل ہو اسے اور زخمون  
کے گوشت بھرنے کیلئے مفید صفت اسکی  
حاصل کریں وہ تخم کہ نکلتا ہو اس نبات کے پھل  
سے کہ جب کو نمائی میں ہو ملا کر تین اور جو کھار  
اور نو سادرا و زرا و نڈافری اور تمارا نما راور رخت  
بنم کا گو نہ ہر ایک سے تین مثقال اور گولی مچ اور  
پیل اور اشق اور حاما اور عود بلسان اور کندر زک  
اور مرکی صافی اور تلخ خشک اور شیر زرخست کوٹ  
ہر ایک سے دس مثقال اور موم تین مثقال اور لکری  
کے گردہ کی چربی پندرہ مثقال اور سوسن کا روغن  
حب قدر کہ کافی ہو خشک دواؤ کو کوٹ چھانکر اور  
آستین گوند ہلکا اور موم کو حل کر کے ہر ایک کو  
علیہ علیہ ہاون میں ڈال کر دستہ سے میں پھر  
شامل کریں بکو اور جو بلسان اور روغن سوسن کے  
نقل کو ڈال کر ہاتھ سے میں پھر ڈال کر گھٹا کریں اور  
حاجت کے وقت کام میں لائیں اور ماندگی دور کرنے  
کے واسطے چاہیے کہ حاصل کیا جائے آستین سے نقد ضرورت  
اور ربط کی چربی اور منھدی کے روغن سے کہ دے ہاون

چیزیں ہر ایک سے تین اونیہ ہوں سب کو باہم ملا کر  
استعمال کریں۔

ضماد۔ دستوں کو بند کرتا ہے صفت اسکی  
لاون آدھا توڑا اور اقا تیا اور گوند بول کا روغن  
ہور دین گھٹا کر اس قدر کہ اجزا حسین گوند سلیک  
سب کو ہاون میں ڈال کر دستہ سے میں۔

ضماد۔ وہ مرحوم قلی ہوائے پن کیہ غمار بندہ درگاہ  
محمد شمس علوی کی تالیف سے چنبلیون اور زخمون  
مستقرہ اور سفد اور تافارسی اور ملا و خبیثہ قحون  
کیواسطے ہے صفت اسکی اشق دو مثقال گوند  
سکر میں پھل کر اور سرب یعنی سیسہ کے ہاون میں  
ڈال کر اور سیسہ کے دستہ سے میں کہ ہمو اور ہو کر  
سیاہ ہو جائے پھر میں کہ رو کے خون کا مغز او کر کر  
کے جو کھانکا مغز بودارہ اور تر بوڑ کے جو کھانکا مغز بودا  
اور سفیدہ کا شغری و ہویا ہوا اور سیسہ جل  
ہوا اور دم الاخون اور منھدی کے پتے اور ہو جو یہ  
اور تو تیا سے کرمانی دعو ہوا اور رخ بد ہر ایک  
سے ایک مثقال اور کا فو قہوری دو دانگ کو کا  
اور اشق میں داخل کر کے اور روغن پانچ مثقال  
اضافہ کر کے اور ہاون میں ڈال کر دستہ سے  
میں جب مرہم کے مانند ہو جائے استعمال  
کریں۔

ضماد۔ متفرج چنبلیون کو نفع بخشتا ہے صفت  
اسکی روغن گل تین تو لیکر سرکہ انگوری پانچ  
تو دین ملائم آٹک پر جوش دین جب سرکہ چلے  
اور روغن باقی رہے مردار سنگ دو ماشہ  
اور منھدی کی تہی خشک اور کیلہ اور شاہتہ  
ہر ایک سے تین ماشہ کوٹ چھانکر اور آستین  
گوند ہلکا کر کے استعمال کریں۔

ضماد۔ چنبلیون اور بواسیر کو خشک کرتا ہے  
اور خون کے سیلان کو روکتا ہے صفت اس

یوست انار اور جنبت بو طار جزا اسرو اور گنار  
اور کندر ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکرا نگور کے  
یتون کے پانچین گوندھین اور حاجت کی وقت  
استعمال کریں۔

ضماد۔ برص لطفالی کو جرات کرتا جو صفت  
اسکی مصطیٰ اور ہر تال سرخ اور شب پانی یعنی  
گلابی پھلکری اور گنر خاک زرد اور زفت ہر ایک سے  
ایک جزو زفت کو سرکہ اور شہدین گھلایں اور  
باقی دو روز کوٹ چھانکراو آسمین گوندھکر  
استعمال کریں۔

ضماد۔ سرری اور ضعف اور درم اور نفخ جگر کو  
ہے صفت اسکی بالچھ اور تگر اور ایلو اسے  
زرد اور ماما اور جرائے شیرین اور ناگرموتہ اور  
اذخرکی اور ستین اور مصطیٰ ہر ایک سے دو درم اور  
زعفران تین درم اور اکیلل ملک سات درم  
کوٹ چھانکرا پانی شراب میں گوندھین اور جگر  
ضماد کریں۔

ضماد۔ خون کے پیشاب کو بند کرتا جو صفت  
اسکی گل رستی اور گل مختوم اور گوند بیول کا  
اور زرد کے بیج اور کیترا اور گلاب کے پھول اور  
گنار اور بارہ سنگہ کے سنگ جلائے ہوئے  
اور حیحہ التیس کا عصا ہر ایک سے دو درم  
اور مازو ایک درم مور دے یتون کے پانی  
میں گوندھکر استعمال کریں۔

ضماد۔ کہ کثرت پیشاب کے لیے نافع ہر وقت  
کہ لاق ہوئے کے ساتھ تشکی صفت اسکی نازد  
اور لیان ہر ایک سے ایک درم اور آقا قیچا درم  
مور دترے پانی میں گوندھکر ضاد کریں۔

ضماد۔ واسطے بند کرنے پیشاب اور توڑنے پتھری  
کے نافع جو صفت اسکی سرطان جلا یا ہوا  
شراب ریحانی میں گوندھکر استعمال کریں۔

ضماد۔ پیشاب کی تنگی اور پیشاب کی چپک کو نافع ہو  
صفت اسکی کندر اور حیحہ التیس کا عصا ہر ایک سے  
لاون ہر ایک سے دو درم اور آقا قیچا درم اور مازو  
ایک درم دو اون کو کوٹ چھانکرا مور دے یتون  
کے پانی میں ضاد کریں۔

ضماد۔ دیکر کی علی کرتا ہر اور گردہ اور شاند کی پتھری  
کو ریزہ ریزہ کر کے باہر نکالتا ہو اور پیشاب کی پتھری  
جاری کرتا جو صفت اسکی شبت یعنی سویہ  
اور حب لٹار اور گوگرد اور سہاب ہر ایک سے  
پانچ درم اور اکیلل ملک اور بابونہ اور خود کا آٹا اور  
جرجیہ جنگلی کے بیج اور مونی کے بیج اور اجمود کے  
بیج ہر ایک سے تین درم اور درجہ ماما اور فطر اسالیون  
یعنی اجمود پناڑی ہر ایک سے دو درم سب دو اون کو  
کوٹ چھانکرا اور روغن بابونہ اور روغن سہاب  
اور روغن سوسن ہر ایک سے قدرے ایک پیالہ  
پانچین سب کو بکامین کہ مرہم کے مانند ہو جائے  
بیڑو اور گردہ کے گردا گرد لپیپ کریں۔

ضماد۔ پیشاب کی تنگی اور پیشاب بند ہوجانے  
کو نافع اور پتھری کو توڑتا ہو اگر سکوپٹو اور گردہ  
کے گردا گرد اور حصیہ کے بیجے لگائیں صفت اسکی  
حسب خا اور شبت یعنی سویہ اور حیحہ اور اکیلل ملک  
اور خود کا آٹا اور بابونہ اور حیحہ کے بیج اور مونی  
کے بیج اور اجمود کے بیج کوٹ چھانکرا اور روغن بابونہ  
میں گوندھکر اور مونی کے یتون کا پانی بنانا  
کر کے ضاد کریں۔

ضماد۔ کہ اگر بیڑو پہ لگائیں پیشاب کو جاری  
کرتے صفت اسکی مرکی یعنی بول اور حیحہ اور  
سداب اور بابونہ اور سرخاسف اور بالچھ اور  
مرز خوش اور خام اور خطمی کے پھول اور شلمغ اور  
مونی کے بیجے اور درمنہ ترکی کے پتے بابونہ  
اور شبت یعنی سویہ اور کثرت بہت پانی میں

بکامین اور اس پانی سے آبن کر یعنی آسمین  
بیٹھیں اور نقل یعنی اس دوا کے پھوک کو بیڑو پر پناڑی  
ضماد۔ کہ چھب اور برص کے لیے نافع اور حیوانات  
کی برص دفع کرنے میں کہ جسکو آبلہ کہتے ہیں مختلف نہیں  
کرتا ہر اور بال جانے اور دارا حیحہ اور دارا التعلب مور  
کرنے کے لیے نہایت جلد موثر ہو اور بہت تیز اور  
جلد نفوذ کرنے والا ہر نیم ساعت سے زیادہ نہ لگانا  
چاہئے اور اسکی دھونے کے بعد صندل سرخ اور  
صندل سفید تیزی اور جلن دور کرنے کے لیے طلا  
کریں اور عصا در تیسرے طلا اسکا جائز نہیں ہو اور  
جو وقت برص وغیرہ کے مقام متعدد ہوں تو ایک بار  
سب مقامات پر ضاد نہ کرتا چاہئے بلکہ بعضے پر ضاد  
کریں اور جب آبلہ نمودار ہو تو مناسب مرہم  
سے علاج کریں صفت اسکی سلیمانی ایک جزو  
اور صندل بیسا ہوا یا بیج جزو خاص پانچین گوندھکر  
استعمال کریں اور اگر صندل کو خیر مایہ یا جو کے آٹے  
میں ملائیں اور قسط تلخ اور زرد ویت بھی داخل  
کریں بہتر ہو حکیم میرٹھ مومن تحفہ میں لکھتے ہیں کہ میں  
تجربہ کیا ہو صندل جو پایہ جانوروں کے واسطے  
لازم نہیں ہو۔

ضماد۔ پٹھون کے تیج کو نافع ہے صفت اسکی  
اشق اور علک بطم یعنی گوند درخت بطم کا اور جاونیر  
اور گندہ برزہ اور سلار اس اور روغن لبسان اور  
گول مرچ اور زوقاے خشک اور زعفران اور  
جند بیدستر ہر ایک سے دو درم اور موم زرد اور  
مغز ساق گاؤ اور لٹکی جربی اور روغن بابونہ اور  
روغن جنسی سفید ہر ایک سے پانچ درم گوند کی چیز و نکو  
تیج میں حل کریں اور جربی اور موم اور روغن بابونہ  
جو ش دیکر اور دو تین کوٹ چھانکرا سب کو ملا کر  
گوندھیں اور ہاون میں خوب ٹھین اور تیسین اور  
پرستور اعضا پر ضاد کریں۔



ضماد۔ مسون کو دور کرتا ہو جو بدن پر عارض  
ہو نہ صفت اسکی کلونجی پیشاب میں گوندھکر  
ضماد کرین بالکل مسون کی جڑ قطع ہو جائیگی۔  
ضماد دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہو صفت اسکی  
سکین نچوٹک یعنی جڑ یا کی سیٹ لعاب دہن نہا  
اور مرغ کے اندھے کی سفیدی میں ملا کر سو پیر  
لگا لیں۔

ضماد۔ واسطے ابھرنے اور لینہ جالنے پشت کے  
مہرون کے کہ جبکو حد یہ کہتے ہیں نافع ہو صفت  
اسکی راسن اور اہل ہر ایک سے ایک جز کوٹ  
چھانکر شراب میں پکائیں کہ مہر ہو جائے تھوڑا  
گو گلی سمین حل کرین اور استعمال فرمائیں۔  
ضماد۔ عفو شکستہ کو جو ڈٹا ہو یہ نسخہ دیگر کہ پہلے نسخہ  
سے خلیل فزق رکھتا ہو عضلوں کے کچل جائے اور  
پٹھوں کے دبنے اور اعضا کے پھٹ جانے اور  
استخوان شکستہ ہونے کیلئے نافع ہو صفت اسکی  
مغاث بخدادی اور مغاث ہندی کہ ہندی میں  
جبکو میدہ لکڑی کہتے ہیں اور ماش کا آٹا اور  
مورداد و گیر و ہر ایک سے بین درم اور مصافی یعنی  
بول اور خطمی سفید ہر ایک سے دس درم اور اقا قیاس  
پانچ درم کوٹ چھان کر مرغ کے اندھے کی سفیدی  
اور مورد کے پتوں کے پانی اور روغن گل میں  
گوندھکر موٹے کپڑے پر لگائیں اور اس کپڑے  
کو مقام علت پر رکھیں۔

ضماد۔ ٹوٹے ہوئے عفو کو جو تلہ ہے صفت  
اسکی مغاث اور ماش اور گیر و ہر ایک سے چار درم  
اور خطمی اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے دو درم کوٹ  
چھانکر اور اقا قیاس اور المیاسے زر و ہر ایک سے  
ایک درم کوٹ چھانکر اور مورد کے پتوں کے  
پانی اور مرغ کے اندھے کی زردی میں گوندھکر  
استعمال کریں۔

ضماد۔ جب کو نافع ہو صفت اسکی نمک اور  
مچ سیاہ اور صابون ہر ایک سے ایک جز و اور قلی سے  
سجی سب کو بہت بار یک پیسکر اور دی میں ملا کر  
ضماد کرین اور نہوز خشک نہوا ہو کہ اسکو گرم پانی سے  
دھو لیں اور تین روز یہی عمل کریں۔

ضماد۔ جمرہ میں خصد کے بعد کار آمد ہو اور وہ  
پھنسیاں ہوتی ہیں بہت گرم سوزش اور خارش  
شدید کے ساتھ کہ جلد بھی سوختہ ہوتی ہو اور خشک شدہ  
سیاہ نکلتے ہیں صفت اسکی سوربھوسی تازی  
ہوئی اور بارتنگ کے پنے اور نان خشکار کہ جمین  
بھوسی بہت ہو چکا کر ضما کرین۔

ضماد۔ جمرہ کی ابتدا اور انتہا میں سود مند ہو  
صفت اسکی اما ترش کو چیرین اور سرکہ میں  
پکائیں اور پیسکر اور کپڑے میں لی کر مقام علت پر  
لگائیں ایک دن رات میں تین مرتبہ۔  
ضماد۔ دستو کو بند کرتا ہو صفت اسکی اقا قیاس  
اور مرکی یعنی بول اور کند اور ناگر موٹھا واذخر اور  
پاچھڑ اور مصطکی ہر ایک سے پانچ درم اور کھک یعنی  
کلیچہ نان غیر سری دس درم کوٹ چھانکر یہ تازہ  
کے پانی میں ضما کرین۔

ضماد۔ دل اور جگر اور معدہ کی حرارت کو ٹسکین  
بخشائے صفت اسکی موم سفید تین درم اور  
روغن گل اور روغن بنفشہ بادام ہر ایک سے بین درم  
اور دھنیہ سبز اور ہری کاسنی کے پتوں کا پانی اور  
خرفہ کے پتوں کا پانی اور حوی العالم کا پانی ہر ایک  
سے بین درم سبکو باتیلہ میں ڈالکر آگ پر جو ش  
دین کہ موم روغن کے مانند ہو جائے بنفشہ اور حوی العالم  
اور گلاب کے پھول سرخ اور صندل سفید ہر ایک سے  
چار درم اور چارٹہ شیرین دو درم اور کافور ایک درم  
کوٹ چھانکر باہم ملائیں اور سنگی بادون میں گلاب اور  
مذکورہ پانیوں کے ساتھ مسپین یا شاک کہ مرہم کے نہا

ہو جائے تازک کپڑے پر لکر دل اور معدہ اور  
جگہ پر جگہ کہ مطلوب ہو لگائیں۔

ضماد۔ سنگ سے جلے ہوئے کے لیے نافع ہے  
صفت اسکی بنفشہ اور گہیوں کی بھوسی اور  
جو کا آٹا اور خطمی سفید اور باقلہ کا آٹا اور کلیل الملک  
سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور روغن بنفشہ  
بادام میں گوندھکر ضما کرین۔

ضماد۔ کہ یہی آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہو  
صفت اسکی کنجد سیاہ کو جلا کر اور بار یک پیسکر  
اور روغن کنجد میں ملا کر ضما کرین اور ضما دیگر بوٹ  
کہ ایک گھاس ہندی ہو پیسکر تازہ جلے ہوئے عفو  
لگنا اور ایسے ہی برگ اور شاخ کلی کا ضما کہ ہندی  
میں نمند ہی کہتے ہیں مفید اور مجرب ہو۔

ضماد۔ پھیلیوں اور تلون کی گرمی اور سوزش کو  
نافع ہو صفت اسکی سیدانہ کو عرق شاہترہ  
بھگوئیں اور لعاب اسکا لیکر سفیدی کی پتی خشک  
شاہترہ تازہ اگر تازہ نہوا شاہترہ خشک اور قد  
نشاستہ بہت بار یک پیسکر اور سمین ملا کر تھیلہ  
اور تلون پر خوب ملین جب خشک ہو جائے پھر  
اعادہ کرین اور تین مرتبہ کے بعد دھو کر انسر نو لیم  
اور ایک دن میں چار بار یہی عمل کرین تین دن تک  
ضماد۔ مختلف تب کو نافع ہو اور شطرنج کو کہ  
تب کا نام مفید صفت اسکی لادن روغن ہوا  
میں حل کر کے گلاب کے پھول اور سک اور راکہ  
کوٹ چھانکر اسپرچھڑ لکین اور موٹے کپڑے پر لگنا  
معدہ پر چٹائیں جبکہ معدہ خالی ہو۔

ضماد حلی العالم۔ کہ اسکو یونانی میں ابرون  
فارسی میں ہمیشہ بہا کہتے ہیں ریاحین میں  
ہے ولکن ہمیشہ بہا ترو تازہ رستی ہوا درجہ  
اور طرکی حرارت کو نافع ہو اور ورم جگر کو مفید  
اسکی بنفشہ چار شقال اور حوی العالم اور گلاب

پھول اور صندل سفید ہر ایک سے چار درم اور چار درم  
دو شقال اور کا نور ایک درم کوٹ چھان کر اور ہر دو دھنیہ  
کے پانی میں گوند بھٹا کر دین۔  
ضماد حلی العالم دیگر جگر اور دل اور معدہ کے  
ضعف کو مایہ نفع ہے اور گرم پیاروں کو مفید ہے سو قوت کہ  
ضماد کیا جائے کہ سبب اور دیگر اور معدہ پر پس بھٹا کر  
یہ ضما دساکن کرتا ہے اُن اعضا کی حرارت کو بخوبی  
تمام صفت اسکی موم سفید تین اوقیہ اور روغن  
بنفشہ آبادام دو اوقیہ اور روغن گل دو اوقیہ موم کو  
روغن میں گھولائیں اور آگ پر سے اُتاریں کہ  
سرد ہو چھڑا سکو ہاون میں ڈال کر داخل کریں  
بسمیں حلی العالم کا پانی اور گلاب اور تازہ خرفہ کا پانی کو  
سرکہ انگوڑی اور ہرے دھنیہ کا پانی اور ہری کاسنی کا  
پانی ہر ایک سے تین درم تھوڑا تھوڑا چھڑا کر دستہ  
سے ملین جب تک کہ حاجت اُن پانیوں کے چھڑکنے کی  
نہو پھر جب اجزا برابر ہو جائیں تھوڑے تھوڑے ایک تازہ  
کپڑا اور اس کپڑے کو مطلوبہ مقام پر لگائیں۔  
ضماد خنزیر کو مایہ صفت اسکی تھوڑا پانچ درم  
اور اجاکن دیسی پانچ درم اور ایلو اسے زرد ایک  
درم ہرے دھنیہ کے پانی میں گوند بھٹا کر استعمال  
کریں۔  
ضماد خنزیر کو مایہ صفت اسکی زعفران  
اور مرکی یعنی بول اور زنگار ہر ایک سے ایک جزو  
باریک کوٹ چھانکر مقام خنزیر پر لگائیں  
ضماد دیگر خنزیر مطلق اور سخت درمون اور  
دلون کے لیے مایہ صفت اسکی علق ابٹم  
اور شق اور سلا رس اور گوگل زرد اور مرز قلم کا اور  
بط کی چربی اور موم سفید اور حلبہ یعنی بیتی اور اسی  
کے سچ اور روغن سوسن سب دوا میں کوٹ چھانکر  
اور ضما تیار کر کے کام میں لائیں۔  
ضماد خنزیر اور خنزیر کو مایہ صفت اسکی اور

بن ران اور گوند ورمون اور غودو گوند کو ٹھیک کر لیں  
صفت اسکی۔ جدو اور نفش اور زہر مسردہ  
اور دھنیہ ہر ایک سے قدر سے برابر وزن اور  
نیرچو نصف وزن اور اگر چار سرد ملین رکھنا ہو تو زہر کو  
کا وزن بھی مساوی کریں اور نرم پیسکر استعمال  
فرمادیں۔  
ضماد دیگر غودو اور خنزیر اور خنزیر اور ہر قسم کے  
ورم گرم کے لیے مایہ صفت اسکی جو کا آٹا سکر  
اور ہر دو دھنیہ میں پیسکر استعمال کریں اور اگر مود  
صفرا اور بلغم سے مرکب ہو تو کھون کا آٹا ہرے  
دھنیہ کے پانی میں مفید ہے۔  
ضماد دیگر ابراہیل کو مایہ صفت اسکی کرب  
کے سچ انگوڑی لکڑی کی را کھا اور ترس یعنی باقاسے  
مصری کا آٹا اور قطران اور کبری کی ہلکیان ادنیٰ  
کا آٹا اور سکینج ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر اور  
سولف دیسی کے پانی میں گوند بھٹا کر دین  
ضماد دلق۔ درم مفاصل سرد اور فالج اور چھون  
کی پیاروں کے لیے مایہ صفت اسکا ورسد دن کو کھولتا ہے  
اور مود کو تحلیل کرنا ہوا اور قار اور تیر کو بدن کے  
گہرائی سے جذب کرتا ہے اور یہ ضما اکثر خلالت پر بھرتی  
کیا گیا ہو کہ ہشنگی اسکا استعمال کی بدن کے جوڑ وں اور  
بشت کے مہرون پر باعث کثیر کی نجات کا  
باعث ہوئی ہے اسٹرخا اور قشغ سے کہ چند سال  
سے عارض تھا صفت اسکی تخم اشکن بنفشہ شقال  
اور بوزیدان اور جوا کھا اور لوسا اور زرد وندہ جرج  
اور تخم خنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گود اور علق ابٹم  
ہر ایک سے پانچ شقال اور حلبہ یعنی بیتی اور پیل اور  
عاقرقہ ہر ایک سے چار شقال اور گوگل زرد اور  
قرمانا اور عود بلسان اور کندر اور مصطل اور مرکی  
یعنی بول اور رائیج اور پھلگری اور اہل اور آیین  
رومی اور ایلو ای زرد اور ناگر مود اور زرخا اور

فرغیون اور سو۔ بخان ہر ایک سے تین شقال اور  
اشق چار شقال۔ درہق مٹھہ بارہ شقال اور  
مین بھل پانچ شقال اور جمال گوند مٹھہ چھ شقال  
نکر و روغن سوسن ایک پانچ شقال میں ترتیب  
دے کر گوند کی چیزوں کو سرکہ میں مل کرین اور شمد  
خاص بقدر سرکہ اضافہ کریں۔  
ضماد دیگر دلون کو نرم کرتا ہے اور درمون کے واسطے  
مایہ صفت اسکی را کی سفید اور اسی کے بیج  
اور بیتی اور انجیر زرد ہر ایک سے ایک جزو درہق  
روغن سی میں اجڑا کر کوٹ چھان کر گوند میں اور شل  
مرہم تیار کر کے دلون اور درمون پر لگائیں۔  
ضماد دیگر۔ دلون کو پکا تا ہے اور انکائے کھولتا ہے  
صفت اسکی خیر ترش تین جزو اور جوا کھا اور کبر  
کی میٹ اور سرگین خرقوش ہر ایک سے ایک جزو  
اور روغن زیتون سفید کہ اجزا جبین گوند سکین  
ملا کر دل پر لگائیں۔  
ضماد دیگر دلون کو پھوڑتا ہے صفت اسکی موم سفید  
پانچ شقال اور زفت دو شقال اور رائیج ایک شقال  
اور مرز خاکی کی چربی اور گاسے کا گلی باہم گھلا کر  
اور کلو بھجے کے سچ اور بیتی اور خطی کے سچ اور حاما  
ہر ایک سے ایک شقال اور روغن گلم جلاے ہوئے  
کی را کھا اور تخم قمر ہندی اور کثیر اور بادام کا گوند  
کوٹ چھانکر اور باہم ملا کر ضما کریں۔  
ضماد دیگر دلون کو پکا تا ہے صفت اسکی تخم جرج  
کوٹ کر گاسے کی تھی میں پکائیں اور نرم پیسکر دل  
پر لگائیں۔  
ضماد دیگر دلون کو پکا کر پھوڑتا ہے صفت اسکی  
بیتی کی بٹی دیش درم اور سلا رس چار درم اور موم  
سفید بنفشہ درم چینی سفید کے روغن میں گوند بھٹا کر  
ضماد کریں۔  
ضماد دیگر دیدان یعنی گرم اور حب القرع یعنی گوند

اور حیات یعنی بڑے بڑے کیڑوں کو قتل کر دیتوں  
میں دفع کرتا ہے صفت اسکی شحم حنظل یعنی اندرائن  
کا گودہ اور قنارہ احمار کا عصا رہ اور گائے کا پتہ اور  
ایلو اور قطران ہر ایک سے ایک جزو فستقین کے  
پانی میں گوند ہلکے تانے کے گرد گرد لگائیں۔

ضما د۔ ان کیڑوں کو قتل کرتا ہے جو حیات یعنی بڑے  
کیڑے سانپ کی شکل اور حسب القرع یعنی مثل دانہ  
گند و معدہ اور آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں صفت  
اسکی درمہ ترکی اور نسوت ہر ایک سے دو درم  
اور اندائن کا گودہ اور قنارہ احمار کا عصا رہ ہر ایک  
سے ایک درم اور ایلو اور ترمس اور فستقین رومی  
ہر ایک سے تین درم کوٹ کر اور درمہ ترکی کے پانی  
میں گوند ہلکے تانے کریں۔

ضما د۔ دیدان یعنی چھوٹے کیڑوں اور حیات یعنی  
بڑے کیڑوں کو مارتا ہے صفت اسکی گلقداد  
تریاق فاروق اور کوٹھلج اور مرزنجوش یعنی  
دو نامہ اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے ایک جزو  
درمہ ترکی کے پانی میں ضما د کریں۔

ضما د۔ کہ اگر سکو شکم میں باندھیں کیڑوں کا اخراج  
بخوبی کرے صفت اسکی شحم حنظل اور گائے کا پتہ  
اور قنارہ احمار کا عصا رہ اور قطران اور ایلو ابستور  
ضما د کریں۔

ضما د۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی  
کلوخی دو درم کوٹ کر اور حنظل کے پانی میں گوند  
ناف پر لگائیں۔

ضما د۔ ذات الحجب اور شوصہ کے لیے نافع ہے  
صفت اسکی جو کا آٹا اور بایا در بنفشہ اور دھتھر اور  
خطمی سفید اور نیلو فر کے پھول اور گلاب کے پھول  
اور گیہون کی بھوسے کو برابر وزن کوٹ چھانکر  
کسی قدر پانی میں پکائیں اور موسم سفید اور بنفشہ  
کا روغن اضافہ کریں اور باہم ملا کر مقام علت

پر لگائیں۔  
ضما د۔ ذات الحجب کو نافع ہے صفت اسکی خبازی  
کے بیون کا پانی اور بنفشہ کے بیون کا پانی اور گائے  
کا درودھ اور خبازی کے بیج اور بابونہ اور سفید  
کا شغری اور نشاستہ اور بنفشہ کی جی اور اکیلل الملک  
مرغ کے انڈے کی زردی اور کثیر سبب جراثیم کے پتہ کے پانی  
میں حل کیے ہوئے جو دوائیں کوٹنے کی ہیں کوٹ کر اور  
سکو باہم ملا کر اور سوٹے کیڑے پر لگا کر ایک دن میں  
تین مرتبہ چٹائیں۔

ضما د۔ ذات الحجب اور ذات الصدور کو نافع ہے  
صفت اسکی۔ جو کا آٹا اور گیہون کا آٹا اور نخود کا  
آٹا اور باقلہ کا آٹا برابر وزن لیکر گندے تازہ کو پانی  
اور کوہ کے بیون کے پانی اور شیردھتر اور گل خطمی  
کے لعاب اور گند کے روغن میں گوند ہلکے  
ایک روٹی دوانگل موٹی تیار کر کے لوہے کے  
توڑے پر ڈالیں اور نیم بجھتا ہو سکوتا کر کر اسے پورے  
ملیں اور نیم گرم اسکو درود کے مقام پر باندھیں  
ولیکن جیسا ہے کہ یہ عمل بعد تنقیہ کے کریں۔

ضما د ذات الحجب اور ذات الریہ کو نافع ہے  
صفت اسکی سر بنفشہ اور بابونہ اور شیتہ کے بیج اور  
گیہون کی بھوسے اور خطمی کے بیج اور السی کے بیج اور  
جو کا آٹا اور دھتھر کا آٹا کوٹ کر صاف کریں اور روغن  
بنفشہ ملا کر بھوسے دین جب گاڑھا ہو جائے مقام  
علت پر لگائیں اور دوسرے نسخہ میں روغن  
بنفشہ بادام ہے۔

ضما د ذات الصدور کو نافع ہے اسکا مواد پکانے  
کے لیے صفت اسکی کلم کے پتے اور سونف لسی  
کے پتے اور اکیلل الملک اور سر بنفشہ اور بوجہ مقشر  
نیم کو فٹہ اور گندہ پیکر اور مرغابی کی چربی اور مرغ  
کی چربی پھلانی ہوئی میں حل کر کے اور مرغ کے  
انڈے کی زردی میں گوند ہلکے تانے روغن

زیتون کے ساتھ باہم ملا کر کیڑے پر لگائیں اور دو  
کپڑا ایک دن میں دو مرتبہ اور ایک رات میں  
دو مرتبہ نیم گرم اس مقام پر چٹائیں۔  
ضما د نکسیر کو بند کرتا ہے اگر پیشانی پر لگائیں اور اگر  
نکسیر شرت سے جاری ہو تو اس دوا کی ٹکڑیاں بنا کر  
بہاوی پر رکھیں صفت اسکی آٹک لیکر بار تنگ کے  
بیون کا پانی اور قدرے کا فور کے ساتھ پیسکر لپٹیں  
مستور استعمال کریں۔

ضما د دیگر کہ یہی عمل کرتا ہے صفت اسکی آٹک  
کو برگ بار تنگ تازہ کے پانی میں اور اگر وہ موجود  
نہ ہو غیسانہ کشنیر خشک کے پانی میں قدرے کا فور  
کے ساتھ پیسکر استعمال کریں۔

ضما د دیگر کہ یہی اثر رکھتا ہے صفت اسکی خشک  
کے بیج اور کاہو کے بیج اور قدرے کا فور بار تنگ کے  
بیون کے پانی میں پیسکر کام میں لائیں اور بار تنگ کے  
بیون کا پانی بہ تنہائی اور گائے کے بیج کا تازہ گوبہ  
بہ تنہائی یہی اثر رکھتا ہے۔

ضما د۔ اکیلل الملک اور السی کے بیج اور زعفران  
اور کلیچہ نان خمیر خشک پیسا ہوا سکو برابر وزن  
مرغ کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر ضما د کریں درود شیتہ  
کو ساکن کرتا ہے جو رومی ورم ملتجہ میں عارض ہو  
ضما د۔ زخم سردخی اطفال کے لئے عجیب صفت  
اسکی زرا دند طول اور خبث احماد و مردار سنگ  
روغن زیتون میں ملا کر ضما د کریں۔

ضما د دیگر کہ یہی عمل کرتا ہے صفت اس کی  
مردار سنگ اور بادام تلخ کا مغز درہدی سرکہ اور  
روغن گل میں گوند ہلکے تانے بار لگائیں۔  
ضما د دیگر کہ یہی نفع رکھتا ہے صفت اسکی  
دم الاخون کو گندے شیرین کے روغن میں گوند  
ضما د کریں اور اگر گندے بچون کا روغن موجود نہ ہو  
تو گندے بچون کا مغز اور تربوز کے بچون کا



مغز اور کھیرے لکڑی کے بیچوں کا مغز اور دم الاخوین اور کیر و قدر بانی میں پیسین اور مقام علت پر لکھیں ضما و اس زخم کو نافع ہی خوشنوم اور ناک کے درمیان بین عارض ہو صفت اسکی دم الاخوین اور سفیدہ کاشفری دھویا ہوا اور کدوے شیریں کو بیچوں کا مغز اور تربوز کے بیچوں کا مغز اور کھیرے لکڑی کے بیچوں کا مغز اور کافور قیصری کپل کر اور شیر ذرین پیسین ناک کے اندر لگائیں اور یہ ضما داس زخم کو یہ بھی نافع ہو جو بیچوں کے سر پر عارض ہو نامی۔

ضما و۔ زلق الاما کو نافع ہو جو قوت سکے کے ضعف کے سبب سے ہو صفت اسکی ناکر موٹھ اور مصطلی اور اقا قیا اور لاون اور پچتیس اور مازدے سبز اور مایا ہر ایک سے تیز دم اور پوٹو اور سماق اور گنڈا ہر ایک سے چار دھن کو بود کے پتوں کے پانی میں گوندھیں اور شکم پر جو کریں۔

ضما و دیگر۔ زلق الاما کو نافع ہو صفت اسکی ناکر موٹھ اور مصطلی اور اخرا درجہ شیریں اور نام اور مرزنجوش یعنی دونا روک سے پانچ درم اور اگر ہندی اور لونگ اور جالغز ایک سے دو درم دواؤں کو کوٹ چھانکر اور دے پتوں کے پانی میں گوندھکر ضما کریں۔

ضما و دیگر۔ طحال کے لیے نافع ہو صفت اسکی سداب خشک دس درم اور پودینہ نرم او

ضما و۔ سرسام کو نافع ہو صفت اسکی تراشہ کہ و اور تراشہ خیار اور کاہو کی پتی اور کوکی پتی سب کو تر و تازہ لیکر اور گلاب اور سرکہ میں ملا کر ضما کریں اور اگر سب چیزیں نہ مل سکیں تو جو کچھ مل سکیں سے ہو حاصل کر کے ضما کریں۔

ضما و سلویہ۔ کہ قلا نسی نے اس سے نقل کر کے بیان کیا ہو کہ وہ لکھتا ہو کہ اس ضما کو اگر معدہ کے منہ پر ضما کریں تو لٹا ہے اور اگر ناک پر لگائیں دست جاری کرتا ہو اور اگر پیڑ پر لگائیں خون حیض کو جاری کرتا ہو صفت اسکی باغے بزرگ نقشہ اور قشارہ ہمار کا عصارہ ہر ایک سے تین مثقال اور کنگی سفید اور مردار سنگ ہر ایک سے چار درم اور سمندر جھگ پانچ درم اور روغن زیتون کی گاد دس مثقال اور موم پانچ درم موم کو روغن زیتون کی گاد میں پگنائیں اور دوا کریں کوٹ چھانکر اس میں گوندھیں اور کاغذ پر لگا کر مقام علت پر چسپائیں۔

ضما و سلویہ بہ نسخہ دیگر صفت اسکی باغے بزرگ نقشہ اور قشارہ ہمار کا عصارہ ہر ایک سے تین مثقال اور کنگی سفید اور مردار سنگ ہر ایک سے چار درم اور کبرے کے گردہ کی جربی اور موم سفید اور موم زرد ہر ایک سے پانچ درم موم کو روغن زیتون میں پگنائیں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر اس میں گوندھیں اور کاغذ کے ٹکڑے پر لگا کر معدہ یا ناک یا پیڑ جس مقام پر کہ چاہیں وہ کاغذ پٹائیں اور بعضے طبیب روغن زیتون کے عوض روغن زیتون کی گاد دے ہیں اور حکیم معصوم کے نسخہ میں گردہ کی جربی اور موم داخل نہیں ہے اور حکیم میر محمد مومن کے نسخہ میں روغن زیتون چار درم ہو۔

ضما و۔ شیر عورت نہ زیادہ کرتا ہو صفت اسکی با قلا کپانی اور بادروج کے پتوں کا پانی ہر ایک سے دس درم اور بادروج کے بیج پانچ درم کوٹ کر

اور باہم گوندھکر ضما کریں

ضما و۔ ان عورتوں کے لیے نافع ہو کہ جن کا سبب بہت کم ہو گیا ہو صفت اسکی اکلیل الملک میکر اور با قلا کا آٹا ملا کر اور پرانے سرکہ میں گوندھکر ضما کریں ضما و عورت کے دودھ کو بکثرت بڑھاتا ہو صفت اسکی با قلا کا آٹا اور بادروج کے بیج ہر ایک سے ایک جزو پیکر چھاتیوں پر غدا کریں صفت اس ضما کی بہ نسخہ دیگر با قلا کا آٹا دس درم اور بادروج پانچ درم کوٹ چھانکر اور بادروج کے پانی میں گوندھکر لیٹان عورت پر لگائیں۔

ضما و۔ شیر عورت کم کرتا ہو صفت اسکی لغزاع یعنی پہاڑی دینہ اور پودینہ کنگی اور سداب جنگی ہر ایک سے ایک جزو سرکہ کی گاد میں گوندھیں اور چھاتیوں پر لگائیں۔

ضما و۔ کہ درد سر کو نافع ہے صفت اسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور درمنہ ترکی اور شبت یعنی سویہ اور درخت خار کے پتے اور مرزنجوش یعنی دواؤں سب کو کوٹ چھانکر اور روغن خیبرین گوندھکر ضما کریں۔

ضما و دیگر۔ اس درد سر کو نافع ہو جو ضربہ یا زخم کے سبب سے عارض ہو صفت اسکی موردکی پتے تازہ اور سرو کی پتی تازہ اور گل سوسن کا روغن اور لادن اور اکلیل الملک اور جرایمہ شیریں اور گل ارمنی اور شب یانی یعنی گلابی پیکر سب دواؤں کو پودینہ وزن لیکر جو چیزیں ان میں سے کہ خشک ہیں کوٹ کر چھانیں اور تر و تازہ کو پیسین پھر سب کو ایک جا کر کے سر پر لگائیں

ضاد و دیگر۔ اس درد کو نافع جو ضررہ اور سقط سے عارض صفت اسکی بنفشہ کے پھول اور نیلو فر کے پھول اور بابونہ ہر ایک سے دو درم اور اکیلل الملک ایک درم اور جو کاٹھا تین درم سب کو کوٹ چھانکر قدرے روغن بنفشہ و بادامین بکا کر جبکہ فالودہ کے مثل قوام ہو جائے تاڑک بڑے پر لگا کر مقام علت پر رکھیں۔

ضاد و دیگر۔ درد سر گرم صفراوی کو نافع ہو صفت اسکی خرفہ کی جی اور شیاف مائٹا اور صندل سرخ اور صندل سفید اور چھالیہ کے پھول ہر ایک سے ایک جزو اور افیون دسواں حصہ ایک جزو کا سب دو اون کو سر کر مین گوندھیں اور سر پر لگائیں۔

ضاد و دیگر۔ درد سر کی سب قسموں کو نافع ہو صفت اسکی تمام اور پودینہ جنگلی اور صعفرانی اور رو قاسب دواؤں کو برابر وزن لیکر اور پیازہ جنگلی کے سر کر مین گوندھکر ضاد کریں۔

ضاد و دیگر۔ پرانے درد کو نافع ہو اور پرانے نزلہ کو مفید اور دماغ کی قوت کے واسطے بہ نظر ہے صفت اسکی نمک سنگ اور نمک طعام اور جواکھار جلایا ہوا اور لکی سفید اور مونیج اور شورہ اور رائی سرخ اور صند چھاگ ہر ایک سے ایک جزو اور گلاب کے پھول اور سماق اور گندھک ندو اور منہدی کی بنی خشک اور ازخر کی اور فہنتین رومی اور گوند پھول کا اور کنہ ذکر اور لونگ اور اگر ہندی اور ہرنال اور بھنگری در تیز بات اور باکھڑا جائل ہر ایک سے نیم جزو دواؤں کو کوٹ چھانکر اور سر کر کو بکا کر صابون زنی سب دواؤں کا دو وزن اس میں خل کر کے باقی دواؤں اس میں ملائیں اور قرص تیار کر کے حاجت کی وقت ایک قرص

گرم پانی میں حل کر کے ضاد کریں۔

ضاد و دیگر۔ طحال کی سختی کے لیے نافع ہے صفت اسکی اشق اور جو اکھار اور نمک ہندی اور گول ہر ایک سے چار درم اور کر سنہ یعنی مٹا اور بڑی مین ہر ایک سے چھ درم اور سفیدہ کا شغری سات درم اور گندھک دو درم اور انجیر دس عدد انجیر کو سر کر مین بکا مین اور اشق اور گول کو اسین بکا مین اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر اضافہ کریں اور باہم گوندھیں اور حاجت کے وقت استعمال فرمائیں۔

ضاد و دیگر۔ بچوں کے دم طحال اور سختی کے لیے نہایت نافع ہے صفت اسکی انجیر سیاہ پچاس درم اور کوٹھ در پانی پچاس درم اور بادام سرخ کا مغز مقشر دس درم اور کر کی جڑ کا پوسٹ تین درم انجیر کوٹھ کے سر کر مین بھاگ مین اور نرم کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر سب کو سوم سفید اور روغن خیری مین گوندھیں اور کاغذ کے ٹکڑے پر لگائیں بس جبوقت معدہ غذا سے خالی ہو ضاد کے کاغذ کو تنی پر رکھیں اور دو ساعت کے بعد علیحدہ کریں۔

ضاد و دیگر۔ طحال کی سختی کے لیے نافع ہو صفت اسکی کر سنہ یعنی مٹا اور بخود اور اکیلل الملک اور میتھی کے بیج اور بابونہ اور ترمس اور باکھڑا ہر ایک سے نیم درم اور انجیر دس درم اور کوٹ چھانکر روغن بابونہ یا روغن سداب مین گوندھکر استعمال کریں۔

ضاد و دیگر۔ عضو شکستہ کی سختی اور اس عضو کو مصالح ہر ایک جو اپنے مقام سے ہٹ گیا ہو صفت اسکی تخم ارنب پوسٹ تیار سے جو ہے ایک جزو بیکر نرم کوٹھیں اور نیم جزو روغن گا و اور قدرے روغن زیتون مین گوندھکر مقام علت پر لگائیں۔

ضاد و دیگر۔ عضو شکستہ اور جگر سے ہٹے ہوئے

عضو کی سختی کو نرم کرتا ہو صفت اسکی خربا بکری کی نازہ چربی مین کوٹھیں اور قدرے روغن داخل کر کے ضاد کریں۔

ضاد و دیگر۔ ضعف معدہ کے لیے کہ جسکا سبب حرارت ہو نافع ہو صفت اسکی تخم مورد اور آلہ اور گٹار اور اگر ہندی اور مورد کے پتے اور سیب کا پوسٹ اور بھی کا پوسٹ اور گلاب کے پھول اور چائے شیرین اور صندل سرخ اور صندل سفید کوٹ چھانکر اور گلاب اور سیب کے پانی مین گوندھکر استعمال کریں۔

ضاد و دیگر۔ ضربہ اور صدمہ اور سقطہ کو نافع ہے صفت اسکی ماش کا آٹا اور مغاٹ اور مورد کے پتے اور ایل اور پوسٹ انار اور خٹی سفید اور ایلوا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے سفیدی مین گوندھکر استعمال کریں۔

ضاد و دیگر۔ ضربہ اور سقطہ اور صدمہ کو نافع ہے صفت اسکی مغاٹ ہندی یعنی میدہ لکڑی اور آلہ مینا در ہندی ہر ایک سے ایک تولہ در نیل ہری اور مصطبر ایک سے چھ ماشا در افیون تین ماشا دواؤں کو

کوٹھانکر عصارہ در تخمیل تازہ مین کہ ہندی مین اور کتے مین گوندھکر اور گرم کر کے استعمال کر پر اگر ضررہ استخوان تک پہنچا ہو تو قدرے مرغہ انڈے کی سفیدی مذکورہ دواؤں پر اضافہ کر کے سوئے کپڑے پر لگا کر وہ کپڑا عضو شکستہ پہنائیں اور اس کے گرد اگر وسیع ہو بار لکڑیاں مضبوط باندھیں اور ہفتہ میں ایک مٹھولین اور پھر لگا کر اور باندھکر ہر ہفتہ پھر کریں جب تک کہ بخوبی صحت حاصل ہو اور سو قوتوں مین تل کا تیل اسپرٹکاتے رہیں اور درد شدید ہو تو باورچی خانہ کی چھت کی سہ یا بھسٹر بھونجی کی چھت کی سہ

قدر سے اضافہ کریں۔

ضماد دیگر کہیں بھی لکھا ہو صفت اسکی  
میدہ لکڑی اور ہالون اور ہلدی اور سبزی اور قند سیاح  
پرانا ہر ایک سے کسی قدر لیکر اور پانی میں پیسکر اور  
گرم کر کے ضماؤ کریں اور بعضے طبیب اس میں بچہ فری  
اور قدر سے سلاجیت داخل کرتے ہیں۔

ضماد۔ معدہ اور جگر کے ضعف کو نافع ہو اور جگر کی  
دستوں کو بند کرتا ہو صفت اسکی کھک یعنی  
کلیچہ نان خمیری خشک چار درم اور صطلی اور فستین  
اور کنہر ہر ایک سے دو درم اور چوائینہ شریف اور  
ایلو اور اگر ہندی اور افاقیا ہر ایک سے ایک درم اور  
لادن دو درم اور بہ شیرین دانہ سے پاک کی ہوئی  
اور بچہ چھ عدد اور خرما اور قصب پچاس عدد اور  
موم سفید اور روغن نار وین ہر ایک سے پندرہ  
درم کھک اور خرما اور قصب کو شراب میں بھگوئیں  
اور بہ کو بھی شراب میں لگائیں اور دونوں کو کوٹ  
چھانکر موم کو روغن نار وین میں آگ پر گھلا لیں  
پھر سب کو ایک جا کر کے گوند حین اور حاجت کے  
وقت استعمال کریں۔

ضماد۔ منیق النفس یعنی کے لیے محرب ہو صفت  
اسکی سطر کا آٹا اور چو کا آٹا اور کلوئی اور لمبی  
اور عاقر قرحا ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر  
روغن سوسن دس مثقال اور مرغ کے انڈے  
کی زردی ایک عدد متغیر قلم گاؤ اور موم سفید  
مستحی میں گوند عکبر بغیر دھوے ہو سے موڑ لیں  
برنگائیں اور وہ کپڑا نیم گرم سینہ پر رکھیں۔

ضماد۔ کہ طحال کے واسطے نافع ہو صفت اسکی  
سدا ب دس درم اور جواکھا تین درم اور اشق  
حات درم اشق کو سرکہ میں بھگو کر اور دواؤں کو  
کوٹ چھان کر اور باہم گوند عکبر ضماؤ کریں۔

ضماد۔ سفید شدہ ناخن کو گر ادیتا ہو اور نیا ناخن

اگاتا ہو صفت اسکی شراب کی پکا دھلائی ہوئی

تین درم اور فہارچ درم اور موم تین درم اور  
روغن گل یا ریح درم باہم گوند عکبر ضماؤ کریں۔  
ضماد دیگر کہیں بھی لکھا ہو صفت اسکی مس  
اور جوز السرو اور خود کا آٹا ہر ایک سے ایک جز  
کوٹ چھانکر سرکہ میں گوند حین اور ضماؤ کریں۔

ضماد دیگر کہیں بھی لکھا ہو صفت اسکی تھل  
سرخ اور جوز السرو اور سرشیم باہی سرکہ میں ملا کر  
ناخن پر ضماؤ کریں۔

ضماد دیگر۔ یعوب ناخن کو گر ادیتا ہو صفت  
اسکی گوند سرو کا چند روز باندھیں کہ نرم ہو پھر  
اس ناخن پر ماریں کہ خون بہت نکلے پھر خبانی  
خشک لیس کو ساتھ کوٹ کر ضماؤ کریں چند روز پورے۔

ضماد۔ پوست ناخن کو جو گرادر ناخن کے ابھرا  
ہوا صلاخ پر ملاتا ہو صفت اسکی مسطی تین درم  
لیکریا پندرہ روغن میں گھلا لیں اور دو درم نمک  
اس میں ملا لیں اور اس مقام پر لگائیں۔

ضماد۔ نیا ناخن جانا ہو اگر کریمہ دوا لگائیں اور  
پا سے کہ اس ناخن پر پانی کم پھونچائیں صفت  
اسکی مندی کی بی خشک پیسکر اور بطا کی جربی  
اور مرغ کی جربی میں گوند عکبر سفید ناخن قناد پانچین  
ضماد عرق النساء اور درد و رک اور درد مفاصل  
کیلئے نافع ہو صفت اسکی کبر کی جڑ کا پوست اور  
بودینہ ہاڑی اور عاقر قرحا ہر ایک سے دو درم اور  
کوٹ تلخ اور جوجیر ہر ایک سے ایک درم اور زفت  
پانچ درم زفت کو روغن زیتون میں گھلا لیں اور باقی دواؤں  
کو کوٹ چھان کر باہم گوند حین اور ضماؤ کریں۔

ضماد۔ عرق النساء اور درد و رک کے لیے نافع ہو  
صفت اسکی کبر کی جڑ کا پوست اور بودینہ ہاڑی  
اور عاقر قرحا ہر ایک سے دو درم اور زدا مار کا عصارہ  
اور جب الثا ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شد

اور شراب میں ضماؤ کریں۔

ضماد کہیں بھی خاصیت رکھتا ہو صفت اسکی فستق  
اور زفت اور عاقر قرحا ہر ایک سے دو درم اور کوٹ تلخ  
اور ترہ تیزک کے بیج ہر ایک سے ایک درم زفت کو  
روغن زیتون میں گھلا لیں اور باقی دواؤں کو کوٹ  
چھان کر اور اس میں ملا کر لگائیں

ضماد حشرات اور بچہ کے کاٹے ہوئے کے لیے  
سفید ہے اور جانوروں کے زہروں کو بدن سے  
بخوبی جذب کرتا ہے اور زہر کے ضرر کو بدن سے  
دفع کرتا ہے صفت اسکی چند بیدستر اور سیکتج  
اور مہنگ اور کرنب کے پتے اور کپوتر کی بیٹ اور  
بودینہ جنگلی اور مشطرا مشیہ کہ ایک قسم پودہ چنہاڑی  
کی پوسب دواؤں کو بڑا بر وزن کوٹ چھان کر پائے  
روغن زیتون میں گوند حین اس مقام پر  
لگائیں۔

ضماد۔ استرخا اور فالح کو سفید ہو صفت اسکی  
حاصل کریں اسپنہ چھ تولہ یا زیادہ بقدر احتیاج  
اور کے تین وزن خالص پانی میں بھگوئیں پھر  
پیسکر اور ایک دو جوش دے کر جب قوام ہو جا  
عضو مفلوج پر لگائیں اور مرہون کو دھوپ میں  
لٹائیں۔

ضماد۔ فتن کے لیے نافع ہو صفت اسکی  
جوز السرو دو درم اور ناگر موتھ اور مرکی یعنی بول  
اور گوند بول کا اور مزبوش یعنی دونا مردا ور  
ماز و اور افاقیا اور کنہر ہر ایک سے ایک تلخ و کوٹ  
چھانکر اور روغن قسطین گوند عکبر مقام علت پر لگائیں  
ضماد فتن دیگر کہیں بھی خاصیت رکھتا ہو صفت  
اسکی جوز السرو اور ایلو سے زدا و برگ سدا ب  
اور باونہ ہر ایک وزن کوٹ چھان کر روغن نیب  
میں ضماؤ کریں۔

ضماد فتن دیگر کہیں بھی خاصیت رکھتا ہے



**صفت اسکی مصطلی اور کندرا اور انزروت اور**  
جوز السرد اور مرکبی یعنی بول اور سریش اور بوطبر  
دزن کوٹ چھان کر اور سرکہ میں ملا کر ضماو کریں۔  
**ضماو** فتنق کے لیے نافع ہو لبان ذکر اور مصطلی اور  
فاشر تین کداسکو ہزار چیشان بھی کہتے ہیں اور انزروت  
اور ایلو اور رسوت اور شیان مائیا اور اقا قیا اور گند  
اور دم الماخون سب دواؤں کو برابر دزن کوٹ کر اور  
سرکہ میں گوند ہلکا اس مقام پر لگائیں۔  
**ضماو دیگر** کہ یہ بھی فتنق کے لیے نافع ہے **صفت**  
**اسکی کنجا اور سماق اور مرکبی یعنی بول اور شہدانہ**  
اور اقا قیا اور جوز السرد ہر ایک سے ایک لے قید اور  
سونا کھی اور گندھک اور سنگ تھن رہا اور کندر ذکر  
اور صدف یعنی سیپ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور موم  
ایک لے مل یعنی نوٹے شقال موم کو روغن مور دیکھیں پھین  
اور دوا میں اس میں گوند ہلکا مقام علت پر لگائیں۔  
**ضماو فتنق کو نافع ہے صفت اسکی اقا قیا اور**  
جوز السرد اور سر زنجوش یعنی دو نامرد اور کندر  
اور ماز و واجب الخار اور مغاٹ اور گوند بول  
کا ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر گوند صین اور  
ضماو کریں اور دو تین دن باندھے رہیں اور اگر  
سر شیم کے عوض گوند داخل کریں روا ہے۔  
**ضماو** فتنق کے لیے مفید ہے اور آنت اور شرب  
اٹرنے کے لیے نافع **صفت اسکی جوز السرد اور**  
ناگر موٹھ اور مر زنجوش یعنی دو نامرد اور ماز و اور  
کندرا اور اقا قیا اور گوند بول کا ہر ایک سے ایک لے  
بول کے گوند کو شرب میں بھگو کر اور دواؤں کو  
کوٹ چھان کر اس میں گوند صین اور ضماو کریں اور  
تین دن تک لگا لے رہیں اور اگر سات دن تک  
لگا لے رہیں بہتر ہے۔  
**ضماو دیگر** کہ یہ بھی فتنق کے لیے سودمند ہے  
**صفت اسکی کندرا اور مصطلی اور انزروت**

اور سریش اور ایلوے زرد اور رسوت اور شیان  
مائیا اور اقا قیا اور گندھک فارسی اور دم الماخون ہر ایک  
سے ایک جزو برابر دزن کوٹ چھان کر گوند ضماو کریں  
**ضماو** فرج کو تنگ کرنا ہے **صفت اسکی اگر مہندی**  
اور رامک اور راسن اور اقا قیا اور بونگ اور بڑی  
مائیں اور جوز السرد اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور تخم گل اور  
ماند ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور خشک  
بقدر جبہ لیکر اور سب کو مورو کے پتوں کے پائین  
گوند ہلکا پیڑ و اور تیکا ہر لگائیں۔  
**ضماو** درد سحرہ اور درد جگر اور درد دم اور  
ورمون کے لیے نافع ہے جو سقوت کہ لگایا جائے علاج  
سے اور استعمال کیا جائے کپڑے میں کتھیر کر رحم کے  
اندر فرزجہ کے طور پر کہ عورت اس کپڑے کو رحم  
میں رکھے **صفت اسکی زعفران** دو درم اور دھڑ  
نسخہ میں دس درم ہی اور گوگل زرد تیس درم  
اور روغن نارون بقدر کفایت بہتور مرتب کریں  
**ضماو** واسطہ تقویت باہ اور تقویت معدہ اور  
جگر کے نافع ہے **صفت اسکی شکوفہ اذخر پانچ**  
شقال اور کھوچی اور ناگر موٹھ ہر ایک سے چار  
شقال اور گلابی پھلگری اور دم الماخون اور اجوائن  
ایسی اور تاج کا پوست اور باجرہ اور مرکبی مہندی یعنی  
بول اور کندر ہر ایک سے چار شقال مورو کے پانی میں ہلکا  
ضماو کریں اور جو سقوت کہ واسطہ تقویت معدہ اور جگر کے  
استعمال کریں اور دست نہ آتے ہوں تو سات  
منقل ایلو اس میں داخل کر کے ضماو کریں۔  
**ضماو** کپڑوں کو قتل کرنا ہے اگر نافع پر لگائیں  
اور حیات یعنی بڑے بڑے کپڑوں اور کندھ و انون  
کو بھی مار کر کاتنا ہے **صفت اسکی تخم حنظل** یعنی  
اندر اس کے پھل کا گودہ اور زرشک اور کھوچی اور  
کندھش اور ترس خشک اور تخم السی کوٹ چھان کر  
اور پانی اور روغن میں گوند ہلکا نافع پر ضماو کریں۔

**ضماو** سب قسم کے کپڑوں کا قاتل ہے **صفت**  
**اسکی ترس پانچ درم اور پٹ کلابی اور بے بڑنگ**  
دو درم اور گلاب کے پھول تین شقال کوٹ چھان کر  
بقدر دو درم شہد میں گوند صین اور شکم اور دانے  
نیچے ضماو کریں۔  
**ضماو** فرج تنگ کو کشادہ کرنا ہے **صفت اسکی**  
گل خمر ہر سفید کہ جس کو مہندی میں کشیدہ کرتے ہیں  
کوٹ کر اور پانی میں پیسکر عورت کی ناف پر ضماو کریں  
اور بعض طبیب نقل کرتے کہ جس عورت کے یہ  
ضماو کیا جائے اگرچہ باکرہ ہو مقام اسکا بخوبی  
کشادہ ہو جائے۔  
**ضماو قنطاریون** لقوہ اور فاج اور درد سر  
اور درد شقیقہ اور آنکھ کے درد اور دانتوں کے درد  
کو نافع ہے اور آنکھ اور کان اور دانتوں پر زرنون کے  
اٹرنے کو نافع ہے اگر دو نوں کینیٹوں پر ضماو کریں اور  
سفید ہو مائی بیمار یون کو جو سردی سے عارض ہون  
اور رطوبت کو جذب کرتا ہے اور اگر کچھ کاٹے ہوئے  
کے مقام پر ضماو کریں درد کو فوراً ساکن کرے اور  
اگر پیڑ و پٹ کلابی پیشاب کو بخوبی جاری کرے  
**صفت اسکی رعی الحام** کہ وہ ایک گھاس ہے  
لاہنی بقدر شبر اور برگ مسکا دوا دار سفیدی مائل ہوتا  
ہو لین اس میں سے دو درم اور موم سفید دس اور  
راتیخ تین درم اور روغن زیتون چالیس درم موم  
راتیخ اور روغن زیتون کو گھیل لیں اور رعی الحام کو  
کوٹ کر اور اس میں ملا کر ضماو کریں۔  
**ضماو** داد اور خارش کو جو خضیہ اور قضیب میں  
ہو نفع دیتا ہے **صفت اسکی شیان مائیا اور اقا قیا**  
ہر ایک سے ایک درم اور ایلوے زرد اور نو سار  
ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک دانگ اور  
اشنان تین درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر  
اور روغن گل اور سرکہ میں ملا کر استعمال کریں۔

ضماد۔ داد اور خارش تر اور خبیثہ قرحون کو ذرا نل کرتا ہے وہ مرحوم قلی فرماتے ہیں کہ یہ ضما د بندہ گنگا محمد ہاشم مخاطب بہ علوی خان کے مجربات سے ہے صفت اسکی باجی اور کالی زیری اور تخم بنواڑ اور آملہ سارگندہ کھک کہ گوگرد زرد صافی سو دو اون کو برابر وزن کوٹ کر رات کو پانی میں بھگوئیں اور صبح کو کھل میں پسین اور تل کا تیل ملا کر داد اور خارش اور قرحون کے مقام پر لگائیں اور دو تین ساعت کے بعد گرم پانی اور سرکہ اور گہونکی بھوسی سے دھوئیں اور اگر نلنے سے اس دوا کے بر طرف نہو تو ہر روز تین دن تک ایک پیالہ وہی کاپانی اسکے پانی کے ساتھ نوش کریں انشاء اللہ تعالیٰ جس قسم کا داد اور خارش کہ موجود ہو بر طرف ہو جائے ضما د۔ خارش خشک اور سفع خشک اور قوبا یعنی داؤ کو نافہ صفت اسکی گندہ کھک زرد دس درم اور آلو کا گوند پانچ درم اور بکرے کی تازہ چوڑا پندرہ درم باہم گوند ہلکے حمام میں بایں اور حسمام سے فراغت کے بعد جب دو ساعت گزر جائے ضما د کریں۔

ضماد۔ قوبا یعنی داد کے لیے نافہ صفت اسکی پاک جونی کی جڑ ایک تولہ اور صندل سفید چھہشتہ اور مرچ سیاہ ایک ماشہ گلاب میں پیسکر ضما د کریں اور کرکری میں لائیں اور اگر ایک ماشہ پیسکر سفید سوختہ بھی اضافہ کریں بہتر ہے۔ ضما د۔ داد کو نافہ صفت اسکی تخم بنواڑ کہ چگونہ بھی اسکو کھنپیں پانی میں بھگوئیں جب نرم ہو جائیں سل پر باریک پیسکر اسکے دو تولہ میں چھہشتہ یا نو ماشہ رال سفید پیسکر اور دھل کے ضما د کریں اور قدرے گالے کے دودھ کی چھچھہ یا لیموں کا پانی داخل کریں تب بھی خوب ہو۔ ضما د۔ قوبہ کو نافہ صفت اسکی سداب

اور بالو نہ اور اکیلل الملک اور مردار سنگ اور کھلی کے بیج اور اقحوان اور گلاب کے پھول کوٹ کر کلم کے پتوں کے پانی اور مرغ کے اندے کی زردی اور روغن گل میں ملا کر ضما د کریں۔

ضماد۔ کہ سہی نفع رکھتا ہے اور فتق کو بھی مفید ہے صفت اسکی تخم اد بڑ پوسٹ اتارے ہوئے یا تخم کشوٹ پیسکر ضما د کریں ضما د۔ کہ سہی نفع بخشتا ہے صفت اسکی گل دیکھ ان یعنی چولے کی مٹی کہ سرخ رنگ ہوتی ہے اور دوب گھاس اور ہونچ سفید برابر وزن کوٹ بھان کر اور پانی میں گوند ہلکے ضما د کریں۔

ضماد۔ تی اور پیسکہ کے پیسکہ صفت اسکی صندل سفید اور گلاب کے پھول اور مور دے کے پتے ہر ایک سے سات درم اور ساک اور اقا قبا اور ناگر موٹھ اور کندہ اور کھک بغدادی یعنی کلچہ پانچ خمری خشک کیا ہوا ہر ایک سے تین درم کوٹ کر اور مور دے کے پتوں کے پانی میں گوند ہلکے ضما د کریں ضما د۔ تے کو بند کر تے ہو اور پیسکہ کے لیے نافہ ہے صفت اسکی گلاب کے پھول اور ساک ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سفید اور راک ہر ایک سے چار درم اور اگر ہندی تین درم اور زعفران ایک درم اور کافور ایک انگ سب دو اون کو کوٹ چھان کر مور دے کے پتوں کے پانی میں گوند حین اور معدہ پر ضما د کریں۔

ضماد۔ بکر معدہ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی ناگر موٹھ اور قسط یعنی کوٹھ اور بالچہ اور انسنیت ہر ایک سے پانچ درم اور لونگ اور ساک اور دایینی اور چرک شہرین ہر ایک سے دو درم اور تین درم کوٹ چھان کر اور بے پانی میں گوند ہلکے ضما د کریں۔ ضما د۔ پیشاب کی کثرت اور اسکی تقطیر کو نافہ صفت اسکی کندہ اور عینہ التیس کا عصا

لاون ہر ایک سے دو درم اور اقا قبا چار درم اور مانہ ایک درم کوٹ چھان کر مور دے کے پتوں کے پانی میں ضما د کریں۔

ضماد۔ خیال اور برش اور برص اور بھق یعنی چھب اور کلف یعنی جھائی کو نافہ صفا اور صلب کے نشا نوں کو ذرا نل کرتا ہے اور شیخ الرئیس کے خراج سے ہے صفت اسکی زریق یعنی پارہ دو مشقال مغز بادام تلخ کے ساتھ ہاون میں ڈال کر اسقدر پسین کہ پارہ کا اثر باقی نہ رہے پھر خرنہ کے پتوں کو کہ بھوسی اتارے ہوں انجین داخل کر کے نرم کوئیں کہ باہم خاؤں ہوں مقام علت پر اول کیسہ سے رگڑیں اور پھر یہ دوا لگائیں اور دوسرے دن دھوئیں اور پھر لگائیں اور پھر دھوئیں اسی طرح سے ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

ضماد۔ عورت کی پستان بڑی ہو جائے کو نافہ صفت اسکی گل قیو لیا یعنی گھریا سٹی اور از دے سبز اور سفیدہ کا شغری اور اقا قبا ہر ایک سے دو درم قدرے روغن مصطکی اور سداب کے پتوں کے پانی میں گوند حین اور پستان پر ضما د کریں۔

ضماد۔ بڑی ہوئے پستان کو نافہ صفت اسکی کندہ اور دودھ سوختہ یعنی ٹھوٹھا جلا یا ہوا کہ سنگھ بھی کہتے ہیں ہر ایک سے ایک جزو اور جو کا آنا آدھا جزو سب کو سرکہ میں گوند ہلکے ہر مہینہ میں تین روز متواتر ضما د کریں اور غنائی کے نسخہ میں کندہ داخل نہیں ہے۔

ضماد۔ کہ سہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی زیرہ کرمانی کسی قدر کوٹ چھان کر اور پانی میں گوند ہلکے پستان پر ملین بعد اسکے ایک کپڑا سرکہ میں تر کر کے بالائے پستان ڈالیں اور مکرری عمل کریں کہ ایک مہینہ کے استعمال سے

مقتصد حاصل ہو۔

ضماد و نان اپنے مقام سے ہٹ جانے کو مانع ہے  
صفت اسکی شب یا نی یعنی گلابی پھٹکری  
تین درم اور سرکہ درم اور بازوے ستر تین عدد  
کوٹ کر سرکہ کی گادین گوند ہلکا استعمال کریں۔  
ضماد۔ عورتوں کی ناف کے بروز کو مانع ہے  
صفت اسکی باقلہ کا آٹا اور بازو اور گلاب  
فارسی اور پوست انار اور جوز السود اور بڑی ٹالین  
اور مرغ کے انڈے کا پوست سب کو برابر وزن  
کوٹ چھانکر سوائے پوست تخم مرغ قدرے  
پانی میں پکائیں کہ صرا ہو جائیں پھر اخیر میں مرغ  
کے انڈے کا پوست آسمین گوند ہلکا ضاد کریں۔  
ضماد۔ ناف باہر آنے کو مانع ہے صفت اسکی  
مار و تین عدد کوٹ چھانکر اور چھ درم سرکہ میں گوند ہلکا  
نا چھڑھا کریں اور اخیر سے مضبوط بنی

باندھیں۔

ضماد۔ کہ بدن میں سردی ہو بخانا یا نہایت وجہ  
کی سردی شیخ الرکیس فرماتے ہیں کہ یہ ضاد و جب  
ہو سردی ہو بخانا تین جیسا کہ واجب ہو سردی  
ہو بخانا اسکا صفت اسکی حاصل کریں  
سفید کا شغری اور ٹالین آسمین سرکہ اور گاسنی  
تازہ کا پانی اور ضاد کریں اس مقام پر کہ جسم میں  
سردی ہو بخانا مطلوب ہے۔

ضماد متفرج۔ اگر اسکو عضو پر باندھیں بخانا  
کرے صفت اسکی رائی سفید کوٹ کر اور تازہ  
کبوتر کی بیٹ برابر وزن ملا کر اور باہم گوند ہلکا  
اور اخیر کے پانی میں پکا کر اس مقام پر لگائیں کہ  
جس عضو کے زخمی کرے گا ارادہ ہو۔

ضماد المثانہ۔ چرک بول اور قروح مثانہ کو مانع  
ہو صفت اسکی موم غیر مستعمل پکھا کر اور سلاسن  
ملا کر باون میں ملین جب یہ دونوں چیزیں یکساں

ہو جائیں پھر دیر لگائیں

ضماد۔ ولستہ پارون مثانہ اور ورمون در قروح  
مثانہ کے مانع ہے اور پیشاب بند ہو نیکیوب مذکورہ  
اسباب سے ہو مفید صفت اسکی جو کا آٹا اور خطمی  
سفید کوٹ کر کوہ کے پانی اور روغن گل میں گوند ہلکا  
مثانہ اور پیر و پضا کریں۔

ضماد۔ ہر قسم کے ورمون کو تحلیل کرتا ہے صفت  
اسکی گہیوں کے آٹے کی جوسی اور خطمی سفید کے  
بیج اور بابونہ اور میتھی اور لسی کے بیج قدرے موم  
اور روغن بابونہ میں ملا کر لگائیں۔

ضماد۔ پرانے ورمون کو تحلیل کرتا ہے صفت اسکی  
گوگل اور حب البیان اور گرب کے بیج ہر ایک دس  
درم اور باجھڑ اور اشق اور مصطی ہر ایک سے پانچ درم  
اور موم تین درم اور روغن نار دین پندرہ درم  
گوند کی چیزوں کو شراب میں حل کریں اور باقی دو کو  
کوٹ چھان کر اضافہ کریں اور موم اور روغن کے  
ساتھ ضاد کریں۔

ضماد۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی  
میتھی اور شب یا نی یعنی گلابی پھٹکری اور خطمی اور لسی  
اور بابونہ اور مصطی ہر ایک سے پانچ درم اور باجھڑ اور  
ناگر موٹھ اور چرایہ شیرین اور اخر ہر ایک سے  
دو درم اور روغن بابونہ پندرہ درم بطریق مقررہ  
ضماد و دیگر۔ مقعد اور قصب اور خصبون کے ورمون  
کو جو سخت ہوں تحلیل کرتا ہے صفت اسکی خطمی  
کے پھول اور تخم لسی اور کنجد مقشر اور کلوچہ اور  
میتھی اور ہوجیوہ ہر ایک سے پانچ مثقال کوٹ کر  
اور پانی میں گوند ہلکا ضاد کریں۔

ضماد۔ سب قسم کی سختیوں کا محلل اور مانع ہے  
خناہیر اور سختی طحال اور سختی معدہ اور آستون کی  
سختی کیواسطے صفت اسکی میتھی کے بیج اور لسی  
کے بیج اور حب الغار و خطمی کے پھول اور

اکلیل الملک اور شگوفہ اخر ہر ایک سے ایک مثقال اور  
افنتین رومی اور کوٹھ تلخ اور باجھڑ اور مصطی رومی  
ہر ایک سے ساڑھے چار انگ اور اشق اور گوگل زرد  
اور چرایہ شیرین ہر ایک سے آدھا مثقال اور موم زرد  
اور لبط کی چربی ہر ایک سے اڑھائی مثقال کوٹ کر  
روانین کوٹ چھان کر اور اشق اور گوگل کو گلاب میں  
حل کر کے اجڑا کو گاسے کے دو دھین پکھا کر اور موم اور  
چربی کو پکھا کر اور اشق اور گوگل میں ملا کر ضاد کریں۔  
ضماد۔ کہ نخل قوی ہے صفت اسکی جندبیدتر  
اور ایلوے زرد اور کندر زرد اور انر و ت سفید  
اور گوند بول کا اور قسط تلخ کوٹ چھان کر اور نرغاب  
ریحانی یا آب ریحان میں گوند ہلکا ضاد کریں۔

ضماد و سہل۔ کہ اگر اسکو تھکاہ اور معدہ پر لگائیں  
وستون کو بھولی جاری کرے صفت اسکی گای کا پتہ  
اور شہد خالص و روغن زیتون اور شہم حنظل یعنی  
اندر این لگاؤدہ اور ہر تال سرخ سب دواؤں کو برابر  
وزن بستہ و رتب کر کے استعمال فرمائیں۔

ضماد و سہل۔ نماہن زکریا نے لکھا ہے کہ اگر یہ ضاد شکم  
پر لگائیں طبع گو نرم کرے صفت اسکی روغن  
اندی اور موم زرد اور روغن زیتون کی گاد اور  
دس خانہ بکس عمل سب کو باہم ملا کر شکم پر لگائیں اور  
کتے میں عصارہ قنار اکار ہر اہر شہم یا سفید بنایا شہم  
حنظل یا گاسے کے پتے کیساتھ کہ ان چیزوں میں سے کوئی نہ  
ہو جس پتہ میں گوند حین بدستور ضاد فرمائیں تحقیق طحال کا  
ضماد دیکھئے۔ سرد معدہ کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے  
صفت اسکی ناگر موٹھ اور مصطی اور باجھڑ اور  
قسط اور افنتین ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر  
بے پانی میں ضاد کریں۔

ضماد۔ معدہ سرد کو قوت دیتا ہے اور گرم کرتا ہے  
صفت اسکی ناگر موٹھ اور افنتین اور قسط  
یعنی کوٹھ اور باجھڑ ہر ایک سے تین درم اور کندر زرد



اور مصطلکی رومی پانچ درم اور چیرا سہ شیریں اور اذخر  
ایر سک اور لونگ اور دارچینی ہر ایک سے دو درم  
پرانی شراب میں گوند ہلکے معہ پر لگائیں۔

ضما و۔ جگر اور طحال اور معدہ کی سردی کو نافع ہے  
صفت اسکی آستین رومی اور با پھڑ اور  
سینہ رومی اور ایلو اسے زرد ہر ایک سے تین درم اور  
عود بلسان اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور بوم  
سفید آٹھ درم سوم کوہ دغین نار دین یا دغین قسط  
یا دغین زیتون میں پھل لکین اور باقی دواؤں کو  
لوٹ چھان کر اور اس میں ملا کر ضما د کریں

ضما و۔ معدہ سرد کو نافع ہے صفت اسکی گلاب  
کے پھول اور صندل رخ اور صندل سفید اور  
شیاف مائٹا اور کا فور قیصری سپیکر اور مکوہ کے  
تیوں کے پانی اور قدری سر کریں گوند ہلکے ضما د کریں۔  
ضما و۔ معدہ سرد کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا ہے  
صفت اسکی ناگر موطہ اور آستین رومی  
اور قسط یعنی کوٹھ اور با پھڑ ہر ایک پانچ درم اور اذخر  
کی اور آملہ منقہ اور دارچینی اور چیرا سہ شیریں ہر ایک  
سے دو درم کوٹ چھان کر اور شراب میں گوند ہلکے  
ضما د کریں۔

ضما و۔ معدہ کی حرارت عظیم کو نافع ہے صفت  
اسکی جو کا آتا سورہ کے پانی میں گوند ہلکے ضما د کریں  
ضما و۔ معدہ کی رطوبت کو نافع ہے اگر معدہ پر لگائیں  
بلغم کی پیدائش کو کم کرے صفت اسکی رلیک  
اور لادن اور اگر ہندی خام ہر ایک سے تین درم  
اور گلاب کے پھول چار درم اور با پھڑ اور مصطلکی  
ہر ایک سے دو درم اور خشک ایک دانگ کوٹ کر اور  
مرزنجوش یا نام کے پانی میں گوند ہلکے ضما د کریں  
کہ معدہ غذا سے خالی ہو۔

ضما و۔ دیگر سرد معدہ کو گرم کرتا ہے اور قوت دیتا  
ہے صفت اسکی ناگر موطہ اور مصطلکی اور با پھڑ

اور آستین رومی ہر ایک سے پانچ درم اور اذخر  
اور آملہ منقہ اور لونگ اور دارچینی اور چیرا سہ شیریں  
ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر ضما د کریں۔

ضما و۔ آستین کے درد کے لیے مفید ہے صفت  
اسکی سردار سنگ اور اکیلل الملک اور اسغول  
اور زیرہ کرمانی کوٹ کر جھاؤ کے تیوں کے پانی اور مرغ  
کے انڈے کی زردی اور دغین سرخ میں گوند ہلکے  
نیم گرم شکم پر لگائیں۔

ضما و۔ صفا فصل۔ کہ سب مفصل کی بیماریوں اور  
اسکی سب قسموں کو نافع ہے صفت اسکی بابونہ اور  
خطمی اور اکیلل الملک ہر ایک سے بیس درم اور خشک  
اور جاؤ شیر اور گوگل زرد ہر ایک سے دس درم  
اور بوم اور سرکہ پانچ درم اور دغین شبت بیس درم  
پرستور ضما د کریں

ضما و۔ درد مفصل اور درد کمر اور درد زانو کو نافع ہے  
سود مند ہے صفت اسکی زوغن زیتون پونا اور  
میٹھی کا آتا ہر ایک سے پندرہ درم اور قطران اور  
علک البطم ہر ایک سے دس درم اور فریون دس  
درم اور نیلی سوسن کی جڑ چار درم گوند ہلکے  
مقام پر ضما د کریں

ضما و۔ تشنہ۔ نافع ہے سب قسم کے درمون گرم کے  
لیے اگر ایک ہفتہ کی مدت گذر جائے اور نقصانگی  
ظن ظہور کرے کہ زمانہ استعمال مضجعات کا ہے  
صفت اسکی بابونہ کے پھول اور اکیلل الملک  
اور کثیر ہر ایک سے دس منتقال اور خبازی اور  
خطمی کے پھول اور مکوہ خشک اور کنوچہ کے بیج اور  
السی اور مرزنجوش ہر ایک سے تین منتقال اور جو کا  
آتا پانچ منتقال دواؤں کو کوٹ چھان کر بوم زرد اور  
روغن گل یا روغن کجد میں گوند ہلکے ضما د کریں اور یہ  
ضاد ذات الجنب اور ذات الصدر کو بھی بہت  
نافع ہے۔

ضما و۔ معنی بھڑنے والا کہ اگر اسکو درمون اور  
دلمون پر رکھیں بھڑدیتا ہے صفت اسکی  
کسوم اور پوست میں پھل کا اور گوگل زرد سب کو  
برابر وزن کوٹ چھان کر اور صبر کے تیوں کے پانی  
کہ جسکو منہ میں لگی کو کرکتے ہیں جوش دین کہ تمام  
پرکے بعد اسکے اندکے پتے پر اس دوا کو پھیل کر  
درم اور دلمون پر رکھیں اور مضبوطی سے باندھیں اور  
رات دن باندھیں بعد اسکے کھولیں اور اگر درم  
یا دمل کو اس دوا سے اس عصبہ میں نہ پھوٹا ہو تو پھر  
یہی دوا باندھیں کہ بخوبی پھوٹ جائے جب سب  
مواد نکل جائے تو زخم بھرنے کے مرمع استعمال  
کریں۔

ضما و۔ بروز معدہ کا نافع ہے اگر استعمال کیا جائے  
بیشک کی حجامت کے بعد صفت اسکی خطمی کے  
پتے اور مکوہ اور اسغول اور خطمی کے پھول اور شیاف  
مائٹا اور مردار سنگ کوٹ چھان کر بار تنگ کے  
پھولوں کے پانی اور منظر قلم کا دوا اور مرغ کے اندھے  
کی زردی اور دغین گل اور شیاف بیض کا فوری  
اور شیر و خمر اور آقا قیامین ملا کر معدہ کے گرد اگر ضما د  
کریں۔

ضما و۔ درمون اور دلمون کو یگانہ ہے صفت  
اسکی بابونہ اور کنوچہ کے بیج اور السی کے بیج اور  
میٹھی اور خطمی ہر ایک سے ایک جڑ و کوٹ چھان کر  
روغن السی اور بوم سفید میں ملا کر مرمع کے  
مانند تیار کریں اور دلمون اور درمون پر لگائیں  
نہایت مفید ہے

ضما و۔ دلمون کو پکاتا ہے اور درمون کو تحلیل  
کرتا ہے صفت اسکی حبہ دوا خطمی  
یعنی نریسی اور سوٹھ اور پوست کا لیسر اور  
مرچ سیاہ اور کانی زیری سب دواؤں کو  
کوٹ چھان کر اور گرم پانی اس پر ڈال کر باہم

طائین اور تھوڑی دیر آگ پر کھین کہ فی کچھ بنگلی  
تیول پر سے چھڑک پر سے اتار کر ان ورمون پر کچھ  
سوا دیکھانے کا ارادہ ہو نیم گرم کے اطراف پر لگائیں  
اور ان کے وسط میں پکانے اور پھوڑنے والے مریم کھین  
اور ان ورمون پر کہ ارادہ چکی عکسل کا ہو  
ان تمام پر ملین -

ضاد و دیگر کہ یہ بھی ورمون کو پکانا جو صفت  
اسکی اکیلا ملک اور باوند اور سی کے ج اور  
بالہ کا آٹا اور سورجھوسی اتاری ہوئی اور کھون کی  
بھوسی اور جو کا آٹا وداؤن کو کھوت چھان کر اور شیر گاؤ  
میں پکا کر استعمال کریں -

ضاد ورمون کو پکانا ہو وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں  
کہ یہ ضاد و فقیر کے والد ماجد کی تالیف سے ہو دلوں کو  
سخت دہون اور بھون کے لیے مفید اور مستعمل  
ہو اس مقام پر کہ ارادہ نکالنے سواد کا خارج کیط  
ہو صفت اسکی انزروت اور کھوچہ کے ج اور  
کثیر اور تخم ترندی کا مغز اور تخم ارڈ کا مغز اور تخم  
ریحان ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر اور گلے کے  
دودھ میں پکا کر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور  
روغن گل اور روغن باوندہ داخل کرنے نیم گرم ضاد  
کریں اور اگر سختی دلوں اور جراثیم کی زیادہ ہو تو  
اسی کے ج اور بھوسی کا آٹا اور باوندہ اور اکیلا ملک  
اور زوفاے خشک اور خمیر نان اور چھندر کے پتے  
اور خطی کے پھول اور گوگل زرد ہر ایک سے ایک تہہ  
داخل کریں اور روغن گل کے عوض روغن ارڈھی  
والین اور اگر سختی شدت ہو تو جمال کوٹہ ایک تہہ و کاچا  
داخل کریں اور اگر مواد پختہ ہو گیا ہو سختی کے سبب سے  
جلد پھوٹنے والا نہ ہو اور قصد اس بات کا ہو کہ نشتر سے  
اسکو شکاف دین تو اس صورت میں لازم ہو کہ صابون  
عراقی اور کبوتر کی میت اور پھاڑی بکری کی بینگیان  
اور اگر وہ مسیر نہ ہو سکے اہلی بکری کی بینگیان

ہر ایک سے ایک جزو کا چارم کوٹ کر اور مسین لکر  
ضاد کریں اور اگر ان دواؤں سے بھی پھوٹنے والا  
نہ ہو تو بقدر ایک قیراط یعنی بقدر سوار چادر سم الفار  
بجہ کو اہل السیر ہر تال سفید کتے ہیں وہ ایک جسم  
ہو معدنی سفید ہراق اس ضاد پر چھڑک کر اس  
موقع پر لگائیں جو مقابل اس موقع کے ہو کہ جس  
جگہ سے چاہیں کہ پھوٹنے والا ہو حکم خداوند عالم اسی  
دن پھوٹ جاتا ہو اور سم الفار اس دلوں کے ساتھ سرطانات  
اور سب قسم کے ورمون اور سخت پھنسیوں کو کہ  
نہایت سختی رکھتی ہوں تین دن میں پھوڑ دیتا ہو اور  
انتہا سے انتہا اگر نہایت درجہ سخت ہوں پانچ دن  
میں بخوبی پھوڑتا ہو اور آرمایا ہوا ہے -

ضاد و منضج دیگر گرم سب قسموں کے ورمون  
میں مستعمل ہو اگر تمام مواد نے بنگلی حاصل کی ہو اور  
چاہیں کہ پھوٹ جائے صفت اسکی انزروت  
اور کثیر اور تخم کنوچہ اور مغز ترندی اور تخم ارڈ کا  
مغز اور میٹھی اور خمیر نان اور چھندر کے پتے کوٹ کر  
اور گائے کے دودھ میں پکا کر اور مرغ کے انڈے کی  
زردی اور روغن تخم ارڈ اور گائے کا پتہ داخل  
کر کے ضاد کریں اور اگر پوست اس مقام کا سخت  
ہو اور منہ ظاہر نہ ہو تو مسجو قیاسی مار انزواج کہ  
جسکو فارسی میں کف آگینہ کہتے ہیں اور کبوتر کی بیٹ  
اسی ضاد پر اس مقام پر کہ چاہیں کہ منہ ظاہر نہ ہو  
کر ضاد کریں اور اگر اس ضاد سے بھی منہ نہ نکلے تو  
نشتر مارنا چاہیے -

ضاد و نرون کیواسطہ مفید ہو اور دماغ کو قوت  
دیتا ہے اور درد مفاصل اور نفرس اور عرق النساء  
اور اسکے مانند کو مائل کرتا ہو اور اکثر آزمایا ہوا ہو انطاکی  
کے استخراج سے صفت اسکی جو کھار اور نمک اندرانی  
اور نمک طعام سوختہ اور خشکی سفید اور چونہ اور نیزج  
اور دالی سفید اور ہند بھگ ہر ایک سے ایک مثقال

اور گندھک زرد اور گندھک کے پھول اور ساق اور  
منہدی کی پتی اور انہر کی اور ماروسہ سبز اور فراسیون  
اور گوند بول کا اور گندہ در لونگ اور اگر منہدی  
اور ایلوا سے زرد اور نیلے سوسن کی جز اور ہر تال  
اور پھشکری سفید اور جالفل اور باجھڑ ہر ایک سے  
پانچ مثقال کوٹ چھان کر اور صابون عراقی کا کھڑا  
اور سرکہ انگور میں کھول کر نیم گرم آگ پر پکائیں اور  
دواؤں کو اضافہ کر کے گولیاں بنائیں پس حاجت  
کے وقت ایک گولی اُس میں سے گھر پانی میں حل کر کے  
لگائیں

ضاد و واسطہ پکانے دلوں اور زخموں تازہ  
اور ورمون سخت کے خصوصاً اس درم کے لیے  
جو عرق مدنی یعنی نابوہ شلکے ہونے کے بعد حاد  
ہو نافہ ہے صفت اسکی شیشہ کوٹ چھانکر اور  
باش کا آٹا اور ہلدی اور فضیلہ مرغ اور پیاز پختہ اور  
مغز بیگ پختہ اور چرخ کا تیل سب کو ایک برتن میں  
پکائیں جب شل مرغ کے ہو جائے نیم گرم استعمال کریں  
ضاد و کر نفخ طحال کو نافہ ہو اور اسکی سختی کو نرم کر  
ہو صفت اسکی سداب و س درم اور جو اٹھا  
پودینہ ہر ایک سے تین درم اور شق چار مثقال  
کوٹ چھان کر اور سرکہ میں گوندھکر ضاد کریں  
ضاد و نفرس اور گرم ورمون کو نافہ جو صفت آ  
صندل اور سورجھوسی اتاری ہوئی اور چھا  
اور شیان مائٹا اور گل ارمنی کوٹ چھانکر گلاب  
کا سنی تازہ کے پانی میں گوندھکر ضاد کریں -

ضاد و نفرس گرم میں استعمال کرنا چاہیے  
اسکی صندل سرخ اور صندل سفید اور چھالیبا  
سورجھوسی اتاری ہوئی اور شیان مائٹا اور گل  
کوٹ چھان کر حوی العالم کے پانی یا گلاب اور کاس  
کے پانی میں ضاد کریں -

ضاد و کر نفرس کے لیے مفید ہو صفت آ

جو کا آٹا اور صف یعنی سیب سیبی ہوئی اور خطی کے پھل روغن بنفشہ بادام اور بھنیس کے دودھ میں گوند ہلکا کرین۔

ضاد و نقرس مرکب کو نافہ ہر صفت اسکی مٹا اور خطی اور کنوچہ کے بیج اور سورنجان برابر وزن سب کو نیکر روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی میں ملا کر ضاد کریں۔

ضاد و نقرس یہی منفعت رکھتا ہر صفت اسکی بابونہ اور مٹی اور اکیلل الملک اور السی کے بیج اور درخت غار کے پتے اور ہزار اسفند اور کرب کے پتے اور مغاٹ اور علق البطم برابر وزن کوٹ چھان کر اور قدرے روغن بلسان ڈال کر ضاد کریں ضاد۔ کہ نقرس گرم اور مفاصل کی سبب ہون کو نافہ ہر صفت اسکی بابونہ اور خطی اور اکیلل الملک ہر ایک سے تیس درم اور شق اور جواو شیر اور گوگل ہر ایک سے دس درم اور سورنجان اور موم اور برگر اور روغن زیتون ہر ایک سے بیس درم بدستور ضاد کریں۔

ضاد۔ درد بوا سیر کو کہ خون معتاد کے سبب سے ہونا فح ہوا ورناسور کی رگوں کے منہ کھولتا ہے صفت اسکی پیاز کا پانی اور بخور مریم اور گوگل اور گندہ بر وزہ اور گاسے کا پتہ سب کو باہم ملا کر ضاد کریں

ضاد کہ سی نفع رکھتا ہو اور خون بوا سیر کوئی کرتا ہے صفت اسکی سداب کے پتے اور بخور مریم کہ وہ ایک گھاس پہ بلباب کبیر کے مشابہ ہر ایک سے قدرے لیکر اور اتھوان کے روغن میں ملا کر استعمال کریں۔

ضاد و مفاصل کے دردوں کو سود مند ہر صفت اسکی خطی اور اکیلل الملک ہر ایک سے دس درم اور اشق اور جواو شیر اور گوگل زرد ہر ایک سے پانچ درم

اور کبری کے گردہ کی چربی اور سفزاق گاؤ اور بھنیس کا گھی ہر ایک سے دو درم اور موم تین درم اور روغن شبت اور روغن سداب ہر ایک سے پانچ درم اور پرانا سرکہ قدرے سب کو باہم ملا کر گوند میں اور بدستور ضاد کریں۔

ضاد۔ کہ ضاد مختصر سے معروف ہو سب دردوں کو نافہ مثل درد نقرس اور مفاصل اور عرق النسا اور درد و رگین صفت اسکی برگ کرب کے پانی میں پکانین کہ مہر ہو جائے مرغ کے انڈے کی زردی اور سرکہ کی گاؤ اضافہ کر کے اور باہم ملا کر ضاد کریں۔

ضاد و میگہ کہ یہی منفعت رکھتا ہو اور سب قسم کے دردوں کو مفید خصوصاً درد مفاصل کو سود مند صفت اسکی سورنجان اور مغاٹ اور خطی اور سنجدی اور صابون عراقی اور دانہ سور اور جو کا آٹا اور مرکی یعنی بولی اور زعفران اور اجوان خلیہ سانی اور ایلوے زرد اور زفت اور مویزج اور بادام کا مغز اور غار کے پتے اور عاقر قرحا اور کوٹ تلخ سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور شراب کی گاؤ میں گوند ہلکا کرین۔

ضاد و دیگر دردوں اور درمون مرکب معده اور جگر کو نافہ ہر صفت اسکی اکیلل الملک بابونہ اور خطی کے بیج اور جو کا آٹا اور کوہ خشک ہر ایک سے دو درم اور مرکی صافی یعنی بولی اور زعفران اور شیاف مائٹا اور بنفشہ کے پھول ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اور مکوہ کے پتوں کے پانی یا ہرے و حنیہ کے پانی میں گوند ہلکا کرین۔

ضاد و میگہ۔ محمد بن زکریا رازی کا نافہ ہو کان اور دانتوں کے درد اور شقیقہ کو صفت اسکی بنفشہ کے پھول خشک اور بابونہ اور اکیلل الملک اور خطی کے پھول سفید اور جو کا آٹا اور خشخاش کے بیج اور پوست خشخاش ہر ایک سے ایک درم کچل کر

پانی میں پکانین کہ مہر ہو جائے روغن گل داخل کر کے پانی میں رگڑیں کہ مرہم کے مانند ہو جائے سر اور جیڑوں پر جس جس جگہ کہ درد محسوس ہو شاد کریں۔

ضاد۔ درد دن اور درسون ریگی مفاصل کو نافہ ہر صفت اسکی جدواری یعنی نرہسی اور مٹی تیس کہ دواے ہندی ہو اور کدوے تلخ کی جڑ کہ جس کو ہندی بن بھی کہتے ہیں اور کالی زیری اور جافل اور انیون اور کچلہ اور سوختہ سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور کچلہ کو پیسکر دھتورہ کے پتوں کے پانی میں گوند ہلکا کرین اور اگر ممکن ہو سکے تو کچھ دیر دھوپ میں بیٹھیں کہ خشک ہو بہتر ہو ورنہ سب کو مل کر اور ارٹڈ کے پتے گرم کر کے اور اسپر یا ہلکا کرین اور خشک ہونے کے بعد صبح کے وقت گرم پانی سے دھوئیں

ضاد۔ درد مفاصل کو کہ غلیظ خلطوں کے سبب سے ہو ساکن کرتا ہر صفت اسکی اصل کرین تخم ارٹڈ پوست اتار اہو تین اوقیہ اور ایک اوقیہ گاسے کا گھی باہم پیسکر اور ایک اوقیہ شہد صاف کیا ہو ملا کر مفاصل یعنی جوڑوں اور گانٹھوں پر ضاد کریں اور اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہو اور کبھی ڈنڈل کیا جائے اس دوا میں واسطے سرعت اثر اور تقویت کے سرکہ انگوری تند اور گاسے کا گوہر ہر ایک سے ایک اوقیہ اور یہ ضاد و پشت اور درد و زنا کو بھی مفید ہو۔

ضاد و میگہ۔ نافہ ہر قسم کے درد دن اور اکٹ بیمار یوں کو اور بدن سے کھینچ لانا ہو خارا و سہو اور وغیرہ کو بدن کے گہراؤ سے ظاہر کی طرف اور استرخاؤ قلع کو نافہ ہر صفت اسکی تخم اوٹنگن مقشراہ نو ساد اور زرد اور ند جرج اور جواو کھارا اور حنظل جڑ اور علق الانباط ہر ایک سے بیس مثقال



اور تھپی اور پیل ہر ایک سے دس شقال اور اشق  
بارہ شقال اور گول اور قد مانا اور عود بلسان  
اور مرکی صافی یعنی بول اور کندراور بکری کی چربی  
اور رتیج ہر ایک سے دس شقال اور موم زرد تین  
رطل اور دہق کہ وہ ایک گھاس ہو خود کی گھاس  
سے کو چکلا دل سبز ہوتی ہے جب خشک ہوتی  
ہے تو سیاہ ہو جاتی ہو لین اس میں سے آٹھ رطل  
اور شیرا بنجنگلی آٹھ شقال گوند کی چیزوں کو شراب  
فاق بقدر حاجت میں بھگو کر کل کرین پھر سریشٹاؤن  
کو کوٹ چھان کر اور موم کو روغن سوسن میں بھلا کر  
اور دو امین اس میں ملا کر اور بنجوبی پیسکر  
ضماد کرین اور فاعلی حقیقت یہ مرہم کی  
قسم سے ہے۔

ضماد دیگر بغلی درمون کے لیے نافع ہو اور  
استعمال کیا جاتا ہو ایام تریا میں صفت  
اسکی گل داؤدی خشک ایک قبضہ اور سونف دہی  
کے بیج ایک درم اور زیرہ سفید نیم درم کو ٹکڑی پانی  
میں پکائیں کہ مثل مرہم ہو جائے گرم کر کے ضماد  
کرین۔

ضماد دیگر اکثر درمون سخت کو تحلیل کرتا ہو  
جس مقام پر کہ ہو صفت اسکی گل سفید کہ جسکو  
ہندی میں کھلی مٹی کہتے ہیں اور ہلدی برابر وزن  
اور قدر سے اجوائن اور سیقدر افیون لیکر اور سب کو  
پانی میں پیسکر نیم گرم ضماد کرین جب خشک ہو جائے  
پھر از سر نو استعمال کرین۔

اور مرغ کے انڈے کی زردی روغن گل میں تین  
اور ایک مسوج افیون کے ساتھ مرہم تیار کر کے ضماد  
کرین کہ ایک مسوج دو جہ کا وزن ہو اور ایک  
جہ چار چاول  
ضماد دیگر موم بوا سیر کو تحلیل کرتا ہو اور درد کو  
ساکن کرتا ہو صفت اسکی میتھی اور خطمی اور چندر  
کے پتے اور کرب کے پتے اور بابونہ اور اکیل الملک  
ہر ایک سے ایک جزو پکائیں جب مرہم ہو جائے ہاون  
میں پیسین کہ مرہم کے مانند ہو نیم درم زعفران اور  
ایک مسوج افیون اور ایک درم گول گندنا کی پانی  
میں گل کرین اور مرغ کے انڈے کی زردی میں ملا کر  
پیسین اور کپڑے پر لگا کر اور روغن گل سے چرب  
کر کے مقعد پر دھین

ضماد و طحال کے درم کو تحلیل کرتا ہو صفت اسکی  
میتھی اور السی کے بیج اور جو کی بھوسی اور با قلا  
ہر ایک سے چار درم اور گول تین درم اور انجیر زرد  
دس عدد انجیر کو سرکہ میں بھگو کر نیم پیسین اور دو  
کوٹ چھان کر اس میں گوند حین اور طحال پر استعمال  
کرین۔

ضماد و طحال کے درم کو تحلیل کرتا ہو صفت  
اسکی میتھی اور السی کے بیج اور جو کی بھوسی اور  
باقلا ہر ایک سے پانچ درم اور کرسنہ یعنی شذر و بکری  
کی میٹگنیاں اور زنبی سوسن کی جڑ ہر ایک سے دو درم  
اور جو اکھار اور کبیر کی جڑ کا پوست ہر ایک  
سے چار درم اور گول تین درم اور انجیر دس عدد انجیر کو  
سرکہ میں بھگو کر اور با ایک پیسین اور دو واؤن کو کوٹ  
چھان کر اس میں گوند حین اور طحال پر ضماد کرین۔

ضماد دیگر ورم پستان کو نافع ہے صفت  
اسکی گبیون کی روٹی خشک کی ہوئی اور با قلا  
آٹا اور میتھی اور خطمی اور زعفران ہر ایک سے ایک  
ایک جزو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور

روغن گل میں گوند ہکر پستان پر ضماد کرین۔  
ضماد دیگر ورم پستان کو پکاتا ہو اور اس درم  
میں سندھ کر دیتا ہو صفت اسکی السی کے بیج اور  
میتھی اور کجند اور سوسن کی جڑ اور سلا رس اور کبوتر  
کی میٹ اور بکری کی میٹگنیاں اور قطران اور رتیج  
ہر ایک سے ایک جزو قدر سے موم اور روغن گل میں  
گوند حین اور پستان کے درم پر لگائیں۔

ضماد دیگر قضیب اور خضیوں کے درم کو جو کرمی  
سے مفع بخشتا ہو صفت اسکی کانچ کے پتے اور با قلا  
کا آٹا اور جو کا آٹا اور سور کوہ کے پتوں کے  
پانی میں گوند ہکر استعمال کرین

ضماد دیگر کہ یہی عمل رکھتا ہو صفت اسکی  
کرب کے پتے نیم سن اور انجیر دس عدد اور میتھی کا  
آٹا اور بابونہ اور مویز مٹے ہر ایک سے دس درم  
تھوڑے پانی میں پکائیں اور تل کا تیل پانچ درم  
ڈال کر درم پر لگائیں۔

ضماد دیگر قضیب اور خضیوں کے سخت درم  
کو جو سردی سے ہونا نافع ہو صفت اسکی مویز مٹے  
اور بکری کی چربی اور مغز قلم کاؤ اور بطی چربی اور  
روغن گل اور موم سفید اور مرغ کی چربی ہر ایک سے  
پانچ درم اور صطکی تین درم اور گول اور میتھی اور  
فرنجشک کے بیج ہر ایک سے چار درم اور با قلا دس درم  
باقلا اور مویز کو پکائیں کہ نرم اور نہر ہو جائے با ہم  
مل کر چربی اور موم اور روغن کو با ہم گھلا کر صاف  
کرین اور باقی دو دن کو کوٹ چھان کر با ہم گوند حین  
اور ضماد کرین۔

ضماد دیگر قضیب اور خضیہ کی حرارت اور درم کو  
نافع ہو صفت اسکی کوہ کی پتی اور طحلب یعنی  
کائی اور کانچ کے پتے اور شاہسفرم تازہ کے پتے  
اور دھنیہ کی ہری پتی اور بوس درہندی کہ وہ قرص  
ہو برگ ایک گھاس کے پتوں کا کہ وہ پستہ برگ

سندھی سے مشابہت رکھتا ہے اور تخم مکا گول بقدر  
شادمانہ ہوتا ہے ہر ایک سے ایک جزو یا ہم پیکر اور  
نرم کر کے ضماد کریں۔

ضماد دیگر خضیہ کے سخت درم کو نرم کرتا ہے صفت  
اسکی بکری کی بیگنیاں اور میتھی اور بابونہ اور میوڑ  
سنتے ہر ایک سے ایک جزو اور انچر اور السی اور عین  
کنجد ہر ایک سے قدرے پکائیں جب مہرا ہو جائے  
خضیوں پر لگائیں۔

ضماد دیگر جگر کے درم اور سختی کو نرم اور تحلیل  
کرتا ہے صفت اسکی مکوہ کے پتے اور بنفشہ خشک  
ہر ایک سے چار درم اور گلاب کے پھول اور طلب  
یعنی کائی اور عصبی الراعی یعنی لال ساگ اور باتنگ  
کے پتے ہر ایک سے ایک جزو نرم کوٹیں اور جگر پیماد کریں  
ضماد مجرب۔ جگر اور طحال کے سرد درمون کو  
نافع ہے بالینوس کی ترکیب سے صفت اسکی  
سلارن اور میوڑ ہر ایک سے دس مثقال اور مصطکی اور حنا  
اور زعفران اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک سے  
چار مثقال اور ایلوے زرد اور حبیبہ ہر ایک سے تین  
مثقال اور حب بلسان اور اذخرہ کی ہر ایک سے چھ  
مثقال اور اشق سات مثقال اشق کو شراب اور سرکہ  
میں حل کر کے اور باقی دوائیں کوٹ چھان کر اور درم  
سوسن سے جرب کر کے استعمال فرمائیں۔

ضماد دیگر جگر اور معدہ کے گرم درمون کو مفید  
ہے صفت اسکی گلاب کے پھول نئی تہی اور بنفشہ  
اور حنی العالم اور منل سفید ہر ایک سے چار  
درم اور کافور تصوری ایک درم اور چر ایشیرین  
دو مثقال کوٹ چھان کر اور ہری مکوہ کے پتوں  
کے پانی میں گوند عکرم ضماد کریں۔

ضماد دیگر جگر اور معدہ کے سخت درمون کو  
مفید ہے صفت اسکی ایلو اور زعفران ہر ایک  
سے ایک درم اور انستین اور با پھر ہر ایک سے

ڈیڑھ درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اور گلاب  
گرم میں گوند عکرم حاجت کے وقت استعمال کریں۔  
ضماد دیگر طحال کے درمون کو تحلیل اور سختی  
کو نرم کرتا ہے صفت اسکی سرکی یعنی بول  
اور گول زرد اور اشق اور کندہ ہر ایک سے ایک  
جزو سب کو برابر وزن لیکر اور سرکہ میں بھگو کر نرم  
کریں اور بدستور تہی پر لگائیں۔

ضماد۔ اعضا کے استرخا اور قصبہ کی سختی اور  
مثانہ کے درم کو نافع ہے صفت اسکی مصطکی ایک  
طل کا چھارم اور مغز ساق کا دوا درم سفید اور  
روغن گل ہر ایک سے پانچ درم اور چربی خوک  
کی بارہ درم مصطکی کو کوٹ کر اور میوڑ اور خوک کی  
چربی اور مغز قند کا دوا درم روغن گل میں بھگا کر صفت  
کریں اور مصطکی اس میں ملا کر استعمال کریں۔

ضماد۔ درمون اور دملون کو پکاتا ہے اور کھوڑا ہوا  
اور مندمل کر دیتا ہے صفت اسکی تانکھانہ  
اور بنگ کا بلی دو لون کو برابر وزن کوٹ چھان کر  
شراب انگوری کنہ میں پکائیں جب قوام ہو جائے  
کپڑے پر لگا کر مقام علت پر رکھیں اور ہر روز صبح  
اور شام قبل ضماد کرتے رہیں نہایت تین دن میں دم  
پختہ ہو کر بیہوش جائیگا۔

ضماد دیگر یہی صفت رکھتا ہے اور پھنسیوں  
اور دملون سخت کو کہ جکا اندمال دشوار ہو مفید  
صفت اسکی صابون زرقی اور دلوں چینی اور  
ایلوے زرد اور گول سب دواؤں کا برابر وزن  
لیکر گول کو پانی میں بھگوئیں اور باقی دواؤں کو  
کوٹ چھان کر اس میں گوند عین اور آگ پر رکھ کر پکائیں  
کہ بستہ ہو جائے پھر آگ سے علیحدہ کر کے حاجت کے  
وقت کلام میں لائیں۔

ضماد۔ درمون سرد کو جو عکرمین حادث ہوں بخوبی  
تحلیل اور درمون کو ملام کرتا ہے اور سینہ کے درم

کنہ اور درم مفاصل اور عرق النساء اور نفرس اور درد  
دن کو مفید اگر استعمال کیا جائے بعد قے کے کہ بہتر ہے  
سے اور بار بار تجویز میں آچکا ہے صفت اسکی زرد  
رطب اور وہ ایک چیز ہے کہ جمع ہو جاتی ہے زیر جب  
گو سفد کہ لپٹی ہو چشم پر چاہیے کہ اسکو کوٹ کر اور چشم  
جدا کر کے مرغ کی چربی اور مرغابی کی چربی میں کہ ہر ایک  
سے دس درم ہو گوند عکرم ضماد کریں۔

ضماد۔ جگر کے درمون کو نافع ہے صفت اسکی  
جو سرکہ میں بھگو کر کہ مہرا ہو جائیں پانچ درم چھل کریں  
اور سلاچین سفید اور پھالیہ ہر ایک سے نیم درم اور شیش  
رومی اور گلاب کے پھول اور چر ایشیرین اور مندمل  
سفید اور شیانہ ہر ایک سے ایک درم اور کافور ایک  
دائیک کوٹ چھان کر اور جو سطور میں گوند عکرم اور زرد  
کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر جگر کے مقام پر رکھیں۔

ضماد دیگر۔ درم جگر اور معدہ کو نافع ہے صفت  
اسکی زعفران اور ایلو اور ہر ایک سے قدرے کوٹ  
چھانکر گرم پانی میں ضماد کریں۔

ضماد دیگر۔ معدہ کے درم سخت کو تحلیل کرتا ہے  
جس زمانہ تک کہ اس کے طول کی مدت پہونچے  
اور حرارت ساکن ہو کر پ باقی رہی ہو صفت

اسکی بنفشہ خشک دس درم اور گلاب کے پھول  
پانچ درم اور پھر اور مصطکی ہر ایک سے تین درم اور کافور  
اور اور حنی العالم اور چر ایشیرین ہر ایک سے دو درم  
اور میتھی کا آٹھایس درم اور خطی سفید کے پھول اور  
بابونہ کے پھول اور جو کا آٹھایس ہر ایک سے دس درم  
سب کو السی کے لعاب میں گوند عکرم اول درم کے  
مقام کو دروغن نار دین نیم گرم سے جرب کریں پھر  
یہ ضماد استعمال فرمائیں چار ساعت پہلے کھانا  
کھانے سے اور کھانا کھانے کے بعد بھی جس وقت

کہ ہضم ہو جائے اور معدہ خالی ہو۔

ضماد دیگر۔ معدہ کے سخت درم کو تحلیل کرتا ہے

**صفت اسکی** میٹھی اور شب یانی اور گلابی پھل کی  
اور خطمی سفید کے پھول اور اسی اور بالونہ اور مصطلکی  
ایک سے پانچ درم اور باجھڑ اور ناگر موٹھا اور جیرا ستہ  
شیرین اور ازخ ہر ایک سے دو درم اور موم سفید  
تین درم اور روغن بالونہ پندرہ درم بدستور  
یکساں کر ضما کریں۔

**ضما**۔ معدہ کے ورم بطنی کو سفید صفت  
اسکی جعدہ پانچ درم اور فسنتین اور باجھڑ اور  
بلوایے زرد ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور کندہ تین  
درم اور خطمی کے جڑ سات درم اور بطنی چربی چھ درم  
اور مرغ کی چربی دس درم اور موم سفید پندرہ درم  
بدستور ضما کریں۔

**ضما**۔ منہاج الدکان سے منقول نیک ہوا گرم  
ورمون کے لیے حصوٹا نار فاری کیواسٹہ  
نہایت نافع صفت اسکی حاصل کریں چونکہ وہ خون  
اسکی یانی میں سات مرتبہ اور صاف کر کے خشک  
کریں اور لین اس خشک کیے ہوئے سے ساڑھے تین  
کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہو اور  
چقندر کا پانی دو اوقیہ اور موم سفید چار اوقیہ اور  
روغن گل بقدر حاجت سکواہم ملا کر کام میں لائیں  
ضما دیکر طحال یعنی تلی کے ورم سخت کو نافع ہے  
صفت اسکی زوفاے خشک اور کوٹہ کر کوچہ  
کے بیج اور کتیرا اور انزروت اور میٹھی اور اسی کوٹ  
پیمانہ کر تازہ دے دے ہوئے دودھ میں پکائیں اور  
مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل میں ملا کر  
اور سب کو ہاون میں ڈال کر دست سے خوب دگر کریں  
کہ مرہم کے مانند ہو جسے نیم گرم ضما کریں اور  
کبھی نان خشک اور برگ چقندر بھی داخل کریں  
**ضما**۔ معدہ کے ورم بطنی کو تحلیل کرتا ہے صفت  
اسکی جعدہ پانچ درم اور اکیلل الملک اور حنا اور  
پودینہ نہری اور ثبت یعنی سویہ اور مصطلکی

ہر ایک سے سات درم اور کندہ شہد درم اور خطمی کی  
جڑ پندرہ درم اور مرغ کی چربی بیس درم اور موم سفید  
تیس درم لیکر بدستور محروم ضما کریں۔  
**ضما** و جگر کو نافع ہے صفت اسکی باجھڑ اور  
زعفران اور حب الفار اور اکیلل الملک اور بالونہ لیکر  
انگور کے پتوں کے پانی میں اور سفید چنبیلی کے روغن  
میں ملا کر ضما کریں۔

**ضما** و خصیہ کے سرد ورمون کو نافع ہے صفت  
اسکی باقلہ کا آٹا اور میٹھی اور بالونہ اور زیرہ کرمانی  
اور مویر شقہ اور روغن کنجد باہم گوندھ کر ضما کریں۔  
**ضما** و سخت ورمون کو نرم کرتا ہے شل دل وغیرہ  
صفت اسکی میٹھی اور کنجد اور شہادہ اور گلاب  
کے پھول اور تخم اسی اور بالونہ اور اکیلل الملک  
اور تخم ثبت یعنی سویہ کے بیج ہر ایک سے دو مثقال  
کوٹ کر اور گلاب میں گوندھ کر ضما کریں۔

**ضما** و گرم ورمون کو نافع ہے جو جس مقام پر کہ ہو  
اور مستقل ہے ابتدا کے زمانہ میں اور مادہ کو دفع کرتا ہے  
صفت اسکی شیاف مایٹا اور قاقیا اور جھالیہ  
اور سندل سرخ کوہ کے پانی میں ضما کریں۔  
**ضما** و مقعد کے ورم کے لیے مجرب ہے صفت  
اسکی سردار سنگ پانچ درم اور نشا ستھ درم  
اور سفید کا شغری اور موم زرد اور گائے کا گھی  
ہر ایک سے آٹھ مثقال اور بطنی چربی سات درم  
اور روغن کنجد بقدر کفایت۔

**ضما** و خصیہ اور بیتان کے سرد ورمون کو نافع ہے  
صفت اسکی مرغابی کی چربی روغن گل میں  
پکھا کر اور مصطلکی اور مین حل کر کے اور مویر شقہ تین  
گوندھ کر اور ایک عدد مرغ کے انڈے کی زردی اضافہ  
کر کے نیم گرم استعمال کریں۔

**ضما** و سخت ورمون کو نرم کرتا ہے صفت  
اسکی بکری کی میٹھیاں اور دشت روی اور گونڈ

اور زراوند حرج سب دو ایک کو کوٹ چھانکر  
شیرا بنجر نار سیدہ میں گوندھ کر اور موٹے کپڑے  
رگا کر مقام علت پر استعمال کریں۔  
**ضما** و آنکھ کے ورم کو زائل کرتا ہے اور درد کو  
کرتا ہے صفت اسکی جو کا آٹا دس درم اور باقلہ  
پانچ درم اور قاقیا ایک درم اور مرغ کے انڈے  
کی سفیدی اور ہر ادھنیہ اور کاسنی کا پانی باہم  
ضما کریں۔

**ضما** و بناؤش کے ورم کو چھاتا ہے صفت اسکی  
بطی چربی اور مرغ کی چربی ہر ایک سے پانچ  
پکھا میں اور پانچ درم بکری کی پرانی میٹھیاں  
پھان کر اس میں گوندھیں اور مقام علت پر لگا کر  
**ضما** و ورم خصیہ کے لیے نافع ہے صفت اسکی  
اکیلل الملک اور بالونہ اور خطمی اور گونڈ اور تخم  
اور تخم کا آٹا اور زیرہ کرمانی کوٹ چھانکر اور لہا  
اسی اور روغن کنجد اور مویر شقہ تین گوندھ کر  
ضما کریں۔

**ضما** و خصیہ کے ورم کو نافع ہے صفت اسکی  
اسپند ایک جزو اور سوٹھ اور ہلدی ہر ایک  
سہارم جزو نرم کوٹ کر اور پانی میں یکساں کر  
اور زرد کے پتے اسپر کھل کر پانچ تین دفعہ کی آٹا  
میں داخل ہو جائیگا اور اگر قدرے زردی اندر  
سیاہ اضافہ کریں تو ہوگا یہ نسخہ نہایت قوی ہے  
**ضما** و بیتان کے ورم کو سفید ہے صفت اسکی  
گہون کی روٹی اور باقلہ کا آٹا اور جو کا آٹا اور خطم  
اور میٹھی ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم در  
کوٹ چھانکر اور مرغ کے انڈے کی زردی میں  
گوندھ کر استعمال کریں۔

**ضما** و ورم مقعد اور درد مقعد کو زائل کرتا ہے  
صفت اسکی پیاز کو روغن گل میں بریا  
کریں جب سرخ ہو جائے کوٹ کر نیم گرم لگائیں۔



ضماد قصب اور خضید کے درم کو ناف سے  
صفت اسکی غلطی کے پھول اور جو کا آٹا اور باقلا  
کا آٹا برابروں لیکر پانی میں پکائیں کہ مہر ہو جائے پھر  
مرغ کے اڑنے کی زردی اور قدرے دیلو اسے زرد دھل  
کر کے ضماد کریں اور جو وقت درم تھر ہو گیا ہو تو زیرہ  
کریانی اور سویرے سے گوشت کر اور روغن ارند کی  
میں گوند ہلکر ضماد کریں

ضماد - ناف سے جو قوت باہ کے واسطے صفت اسکی  
عاقرقراط اور فرنیون ہر ایک سے اڑھائی مثقال  
حلیت یعنی ہینگ سوا مثقال اور گول مرتج اور جافلی  
ہر ایک سے دو مثقال ہر ایک کوٹ کر اور روغن  
قسطا اور روغن بلسان میں گوند ہلکر اور کپڑے پر  
لگا کر اور گرم کر کے کریم رکھیں۔

ضماد و جب آلاس اور افریون اور شستین اور  
افیونی نمادات اور انزروت اور جنطیانا اور زریق  
اور سنار کی اور مقل یعنی گول ان سب کے ضماد  
ہر ایک اپنے مقام برہ کو دہنگے انشا اللہ تعالیٰ

### طائر مہملہ کی کتاب

### طائر مہملہ کا باب ۱۷ موصوفہ کے ساتھ

طباشیر - طائر مہملہ اور باب موصوفہ کے زبر اور  
الف کے جزم اور شین سحر کے دیر اور باب موصوفہ کے  
اور باب موصوفہ کے جزم سے ایک چیز ہے گرہ باب  
نے کی کہ ایک قسم نے کے جو تین پیدا ہوتا ہو گلاب  
ہندی میں جسکو نزلہ بانس کہتے ہیں جو کہ سہلست اور  
نواع سہلست ملک بنگال میں بہت ہوتا ہے اور اسکی  
ابتدائیں ایک رطوبت ہوتی ہے میدان کرنے والی  
پانی کے مانند اور رفتہ رفتہ بستر ہو جاتی ہے اور جب  
اس نے کو خشک فستہ کریں اس کے درمیان سے مٹی ہی

اور بہتر قسم اسکی شفاف گرہ اسٹان کے مشابہ  
ہو کرے کے جو تین منقہ ہو جاتی ہو کہ اگر اسکو پائین  
ڈالیں جل نہوا اور نہ ٹوٹے بلکہ اور بھی زیادہ سخت  
ہو جائے اور اس قسم کو ہندی میں بنسلوچن کہتے  
ہیں اور قسم دوسری وہ ہے کہ جس کے جو تین بنجونی  
نستہ نہیں ہوتی ہے اور نہ خشک نہ کرے بعد رفتہ  
رفتہ منعقد ہوتی ہے اور وہ بہت چھوٹی ہے زیرہ  
ہوتی ہو اسکو کوٹ کر گولی بنا کر تین اور یہ قسم بھی  
سفید ہوتی ہے لیکن جلد ٹوٹنے والی اور پانی میں  
گھل جاتی ہے اور سنگیا ہو کہ کبھی اگر اسکی بانسی  
میں لگتی ہے کہ سب سے خشک نشہ اور سوختہ ہو جاتی  
ہے اور بنسلوچن ہر ایک تین سے نکل کر فاکسٹرین  
مٹی ہے پس اس میں سے جو بنسلوچن کر بڑی اور خوب  
ہوتی ہو اسکو جدا نگاہ رکھتے ہیں اور جو اس میں کہ تیرہ  
زیرہ اور سوختہ ہو جاتی ہو کوٹ کر اسکی گولیاں بناتے  
ہیں اور ایسی قسم بکثرت دستیاب ہوتی ہے لیکن بہت  
سفید نہیں ہو جلد ٹوٹنے والی اور پانی میں گھلنے والی  
ہوتی ہو اور نہ بھی اس قسم کا شہوت اور تیزی  
سے خالی نہیں ہے باجملہ طباشیر کی تینوں قسمیں ہر  
درجہ میں سرد اور خضید میں خشک ہیں و لیکن  
خشکی قسم اول میں کتر قسم سوم سے ہوا و روغن قلب  
گرم اور سرد کو تقویت بخشی ہو اور جگر اور معدہ گرم  
کو بھی قوت دیتی ہے اور نے صفادی اور زنی دھونکو  
سند کرتی ہے اور معدہ کی رطوبتوں کو خشک کرتی ہے  
اور خفقان اور غشی اور تقویت اعضار اور عیسہ رب  
گرم تیز کے واسطے سفید ہو پینا اسکا سرد پانی کے  
ساتھ اور بوا سیر اور قلع اور جنسیون اور قروح  
کے یہ خصوصیات چون کے دھن کے قرحون اور  
چھنسیون کے واسطے مفید ہے چھوٹا کنا اسکا پتلی  
یا گلاب کے پھول اور نبات مصری کے ساتھ اور  
واسطے تو حش اور غم اور کرب اور سوزش

رفع کرنے کے لیے سکنجبین کے ساتھ سود مند اور سوط  
اسکاروغن بنفشہ کے ساتھ واسطے تقویت باصرہ  
کے مجرب تصور کیا ہو اور عیشگی اسکی مضبوطی کو اور  
مصلح اسکی مصطلکی اور شہد اور شہد اور خوراک و درم  
نکس ہو اور بدل اسکا اسکے وزن کے برابر تخم خرفہ  
ہو اور اور اسکا نصف وزن ساق اور گل خنوم ہے  
اور صندل سفید کے سب بدل ان میں نبات بہتر ہو۔

### فصل طباشیری جو ارشون کے بیان میں ہے

جو لہش طباشیر سے دو قوت دیتی ہو اور رخ  
کرتی ہو اور دن صغریہ کے چڑھنے کو مدد سے  
نارنج کی طرف اور مفید ہو دار اور سرد رکھنے جو  
حادث ہو سو ورنج صفادی - حد سے بشارت  
بہر سب چڑھنے صفادی اور خردن اور باعث چڑھنے  
بذات غلظت صفادی کے مدد سے دماغ کثیرت  
صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول  
سبز ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور صندل سفید اور  
آلمہ شقہ اور صفیہ خشک ہر ایک سے دس درم اور تخم اور پو  
ز ورنج کا ساق سے اور مصطلکی ہر ایک سے پانچ درم اور  
چاقو صفیری ایک مثقال کوٹ چھلکر سب کو دواؤں کے  
تین وزن رب میں کہ گلاب کے ساتھ قوام دیا جو  
گوہر صین ایک خوراک کی مقدار و زہ مثقال ہے  
جو ارش طباشیر دیگر معدہ کی حرارت کو بخاتی  
ہو اور بیاس نہ بخاتی ہو اور کھانے کی بھوکہ اگر قتی  
ہو اور معدہ کو قوت دیتی چھوٹ اسکی بنسلوچن سفید  
اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم اور مصطلکی  
نیم درم اور ساق دانہ سے صاف کی ہوئی دو درم  
اور گلاب فارسی اور بڑی الایچی ہر ایک سے ایک درم  
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قند اور شہد خالص سب  
دواؤں کے تین وزن میں کرید و دون بانا صفیہ

ہوں گوند حسین ایک خوراک کی مقدار تین درم جو ارش طباشیر نوع دیگر صفت اسکی بنسلوچن دسل درم اور گلاب کے پھول تین درم اور گلاب ایک درم اور برسی الاچھی ایک درم اور مصطکی اور اگر بندہ ہی ہر ایک سے نیم درم لیکر تین تین کے شربت میں گوند حسین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو۔

جوارش طباشیر نوع دیگر صفت اسکی سیلان سنی اندھی اور دوسری اور در بول گوگرمی سے ہو صلاح پر لاتی ہو صفت اسکی گلاب کے پھول آٹھ درم اور گوند بول کا اور چوکے کیج اور بنسلوچن سفید اور زعفران ہر ایک سے پانچ درم اور جیرائے شیرین اور صندل سرخ اور زرشک سفید ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر نبات سفید صاف کی ہوئی میں گوند حسین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے گلاب کے ساتھ نوش کریں۔

جوارش افیونی۔ تب اور صفادوسری دستوں کو نافع ہو اور پیاس کو بجھاتی ہو صفت اسکی بنسلوچن سفید اور تخم سورہ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس درم اور چوکے کیج اور گوند بول کا ہر ایک سے سات درم اور خربوب شامی اور گنار فارسی اور سماق اور کھیتہ البیس کا عصا ہر ایک سے چھ درم اور زعفران اور افیون ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر سیب شیرین کے شربت میں گوند حسین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو اور شفا کی کے نسخہ میں خربوب داخل ہو۔

جوارش طباشیر مسهل۔ صفراور بلغم کو دستوں میں نکالتی ہے اور گرم مزاج والوں کو نافع صفت اسکی تربہ سفید مد بردسل درم اور سقمونیہ مشوی ایک درم اور بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور زعفران ہر ایک سے دو درم سب

دواؤن کو کوٹ چھان کر قند اور شہد میں گوند حسین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے پانچ درم تک جو ارش طباشیر مسهل دیگر۔ بحرات محمد بن زکریا سے معہ کور طوبت اور صفرا سے پاک کرتی ہے صفت اسکی نسوت سفید ہر ایک درم اور سقمونیہ ایک دانگ اور گلاب کے پھول اور گوند حسین اور سنبلین کا عصا ہر ایک سے نیم درم اور کا فو قیصوری ایک جوارش بنسلوچن ایک دانگ سب آئین کوٹ چھان کر شہد ہلید پروردہ میں گوند حسین سب ایک خوراک ہے جو ارش طباشیر مسهل۔ بلغم اور صفرا کو دستوں میں نکالتی ہے اور گرم مزاج والوں کو نافع صفت اسکی نسوت سفید ہر ایک مثقال اور سقمونیہ مشوی ایک دانگ اور گلاب کے پھول اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے تین درم یہ سب ایک خوراک ہے اور دوسرے نسخہ میں مغز بادام بھونا ہوا ایک دانہ کھانیا گیا ہو خواہ نبات یا شہد میں گوند حسین یا نبات اور شہد دو لون میں گوند تیار کریں ہر طریق سے بہتر ہے۔

حب طباشیر مسهل بنسلوچن سفید اور زرشک کا عصا ہر ایک اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور سقمونیہ مشوی دس مثقال اور کثیر الیکٹال کوٹ چھان کر دوسری کاسنی کے پتوں کے پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال سے پانچ مثقال تک ہو۔

صفوف طباشیر۔ معہ گرم و خالی کو سود مند جو صفت اسکی گلاب کے پھول اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے دسل درم اور سماق تین درم اور دھنیا خشک سرکین بھگوا یا اور بھونا ہوا پانچ درم ایک خوراک کی مقدار تین درم جو بہ ترش کے یا سکنجبین سفحلی یا انار ترش کے پانی کے ساتھ کھائیں۔ صفوف طباشیر لولوی۔ دل اور معدہ کی گرم بیمار لون کو نہایت مفید ہے صفت اسکی

بنسلوچن سفید اور صندل سفید اور سماق فانیہ سفید کیا ہوا ہر ایک سے دو درم اور موتی ناسفہ اور دھنیا خشک بھوسی اتارا ہوا اور آلمہ سفید ہر ایک سے چار درم اور گلاب کے پھول کی تپتی دسل درم اور برہم کترا ہوا اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک درم بدستور مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

صفوف طباشیر لولوی کا فوری دل کے سود مند جو صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے تین درم اور دھنیا خشک دو درم اور صندل سفید اور موتی ناسفہ اور کربا ہر ایک سے نیم درم اور کا فو ر ایک دانگ سب دواؤن کوٹ چھان کر سیب کے شربت کے ساتھ نوش کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

صفوف طباشیر کا فوری خفقان گرم کو مفید ہے صفت اسکی بنسلوچن اکوبرا ہر ایک سے نیم درم اور گل ارمنی اور دھنیا خشک ہر ایک سے ایک درم اور کا فو ر نیم دانگ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر گائے کی چھانچھ کے ساتھ نوش کریں۔

صفوف طباشیر لولوی کا فوری دیگر گرم دل کو سود مند ہے صفت اسکی گلاب کے پھول اور بنسلوچن ہر ایک سے تین درم اور دھنیا خشک دو درم اور پوست جوز اور موتی ناسفہ اور کربا ہر ایک سے نیم درم اور کا فو قیصوری دو درم سکنجبین سفحلی کے ساتھ نوش کریں

### فصل طباشیری قرصوں کے بیان

میں ہے

قرص طباشیر۔ بہ نسخہ ذاب میرزا محمد باقر بن حکیم عابد الدین محمد حکیم ہاشمی مفرانیہ کے خط سے

منقول وہ لکھتے ہیں کہ یہ تمامی اختلافات کہ قرص  
طباشیر میں ہیں مزاجوں کے اختلافات کے سبب ہیں  
اور اختلاف اغراض اور اعراض کا طبیب ساذق جو  
پہچاننے والا شخصوں کے مزاج لگا ہوا اسے کسی  
شخص کے موافق اس کے مزاج کے اور دوسری غرض  
کے کو واقع ہوں اس قرص کے اجزاء اور اسکے ذرات  
میں کمی اور زیادتی البتہ کہتا ہوں کہ موافق اسکی غرض کے  
ہو جائے اور محل قاعدہ اس قرص کا یہ ہو کہ چاہیے کہ ہند  
بعضی کے ان دواؤں سے ہوں مثل تخم کاسنی اور تخم  
خرفہ مقشر اور تخم خیار بادنگا و غیرہ تخم کدو سے  
شیریں اور طباشیر سفید اور گل سرخ اور صندل سرخ  
اور صندل سفید اور تخم حاض اور کافور قیصری  
اور گل نیلوفر اور گل بنفشہ اور رب سوسن و کثیرا  
اور نشاستہ اور صمغ عربی اور گل ارمنی اور گل مخوم  
اور زرشک منقہ اور سماق وغیرہ سورت میں ایک  
مصلحت کے واسطے بعضی کو ان دواؤں سے  
اختیار کرتا ہوں اس وزن کے ساتھ کہ جیسے خواہش  
مصلحت کی ہو اور ترتیب دیتا ہوں ہر ایک سے مثلاً اگر  
دل کی گرمی اور خفقان کے لیے مرکب کرتا ہوں تو  
دواؤں میں اس سے زیادہ تو خصوصیت کھتی ہوں مثلاً  
کرے جیسے صندلین اور کافور اور تخم خرفہ اور گلاب  
کے پھول اور کافور کے بیج اور کھیرے لکڑی کے بیج اور  
اگر ہلکی حرارت کی واسطے ترکیب کرے تو چاہیے  
کہ مثل زرشک اور تخم کاسنی اور دوسری جسگر کی  
پیار یوں کے لیے مثل ریوند چینی اختیار کرے اور  
کھانسی اور سینہ کی کھر کھڑا ہٹ کے واسطے کثیرا اور  
رب سوسن اور گوند پھول کا اور اسکے مانند داخل  
کرے اور جن طبیعت کے وقتہ بنفشہ کے پھول  
اور نیلوفر کے پھول اور کدوے شیریں کے بیجوں  
کا مغز اور بیدار اور ترنجبین داخل کرے اور لین طبیعت  
کے وقت گل ارمنی اور گل مخوم اور تخم حاض یعنی جو کہ

کے بیج اور صندل قوت کے واسطے گلاب کے پھول  
اور گل سرخ اور تخم سورہ اور ساق داخل کرے  
اور اسی طور سے اور غرضیں اور ذائق بہت ہیں کہ  
ترکیب کرنے والے پر پوچھنا چاہیے کہ نہیں ہیں طول  
کے سبب سے مفصل ذکر ان سبک اس جگہ لاؤں  
تصور کر کے شہد بیان پر کثافت لیا گیا تاکہ اسی قدر  
بیان تبلیہ کا باعث ہو۔  
قرص طباشیر دیگر کہ حکیم محمد باقر حکیم باشی  
فرزند رشید حکیم عماد الدین محمد حسینی شیرازی نے اپنی  
بیاض مجربات میں اپنے خط سے لکھا ہے اور بیان کیا  
ہو کہ یہ نسخہ میر سے والد میر گوا حکیم عماد الدین محمود  
کی تالیف سے ہو کہ انہوں نے اپنی قرابادین میں  
ذکر کیا ہے قرص طباشیر کے بیان میں اور جو کہ یہ نسخہ  
نفع تمام پر مشتمل ہوا اس لیے بیان کیا جاتا ہے کہ جو  
کو فائدہ کامل حاصل ہو وہ لکھتے ہیں کہ میرے والد  
ماجد نے فرمایا ہے کہ اصول ترکیب میں مذکور ہے  
کہ بعض اقرص جو حرارت مزاج اور گرم تیوں کے  
لیے ہیں انہیں مثل تخم کاسنی اور خرفہ کے بیج اور  
کھیرے لکڑی کے بیج اور نیلوفر کے پھول اور گلاب کے  
پھول اور سر بنفشہ اور زرشک اور بنسلوچن سفید اور  
صندل سرخ اور صندل سفید اور کافور قیصری اور  
ان سبکے مانند چاہیے کہ داخل کی جائیں اور تند اول اطبا  
ہو داخل کرنا ان دواؤں کا پھر فرماتے ہیں کہ یہ فقیر کہتا  
ہے کہ بعض دواؤں کو خلیفہ کرنے والی مواد کی مثل  
خشخاش اور اجوائن خراسانی اور نشاستہ اور کثیرا  
داخل کرین کہ پتے مواد کو گڑھا کر دیتی ہیں اور  
معتدل کو قتی ہیں اور مستعد کر دیتی ہیں واسطے جلد  
دفع ہونے کے کسی ادنیٰ محرک سے مثل تلخین ترنجبین  
اور قلیل اثر کے گل سرخ سے یہاں تک کہ طبیعت اپنی  
تھوڑی توجہ سے اسکو دفع کر سکے اور وہ کہہ مفران  
ان قرصوں میں داخل کرتے ہیں وجہ اس کی

یہ ہے کہ وہ جلد سردی کے اثر کو دل تک پہنچانے  
اور دل کی حمایت بھی کرے نہاد کرنے سے مواد  
گرم اور مواد سرد کے اور گلاب کے اسکی اور داخل  
کی باقی جو زرشک کہ جگر کو محفوظ رکھے اور جو کہ کے  
بیج اور گلاب کے پھول سرد اور آنتوں کی حفاظت  
کے لیے ہیں کہ مواد کرنے سے ایذا پانے والی خون دار  
ترنجبین جو ان قرصوں میں داخل ہوتی ہے وجہ  
اسکی یہ ہو کہ مواد کو واسطہ تعدیل قوام علیہ دفع ہونے  
کے لائق کرے اور جو کہ اکثر آدمیوں کو کافور کی  
خوشبو سے کامل نفرت ہو وجہ اسکی یہ ہے کہ انہوں  
نے سن لیا ہے کہ وہ باہ کو ضرر پہنچاتا ہو اور  
باوجود اس بات کے کہ دل اور دماغ کو قوت بخشتا  
ہو اور اجوائن خراسانی اسی مرتبہ میں تبرید کھتی  
ہو اور اگر اس مرتبہ میں نہیں ہو تو قریب ہو اس سے  
کسی قدر اسی مرتبہ میں تبرید کرتی ہو تاکہ غلیظ قوی  
کرے اور مواد کے سیلان اور سکے اترنے کو مضار  
رہے کیسے طبع منع کرنے والی ہو اور پھر فرماتے ہیں  
کہ فقیر نے التفات کر کے ترتیب دیا ہوا ایک نسخہ  
طباشیر قرصوں سے اور قرص طباشیر جو نام  
رکھا ہے اور جو کہ اکثر تجربوں سے مطلوبہ غرضوں کے  
موافق معلوم ہوا اس لیے اسکو اس نام سے بہت  
جانتے ہیں صفت اسکی موقی نامستہ پیسے ہوے  
اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے دو مثقال اور صندل  
سرخ اور صندل سفید اور نیلوفر کے پھول اور دھنیر  
خشک بھوسی اتارا ہوا اور گلاب کے پھول سبز  
ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوے اور جو کہ کے بیج اور  
خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوے اور کاسنی کے  
بیج اور کدوے شیریں کے بیجوں کا مغز اور ترنجبین  
کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے تین مثقال اور نشاستہ  
اور کثیرا اور رب سوسن ہر ایک سے ایک مثقال  
اور اجوائن خراسانی اڑھائی مثقال اور



خشناش سفید کے بیج چار درم کوٹ چھان کر اور لٹکا  
اسفول دو مثقال میں گوندہ کر یعنی دو مثقال اسفول  
کوٹھڑے پانی میں بھگوئیں اور دواؤں کو بدوون  
اس بات کے کہ اسفول کے تخم کو چھانین  
گوندہ میں اور قرص بنائیں وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ  
فیقر معتمد الملوک محمد شاہی کہتا ہے کہ جو کراقراس کھائے  
وقت محتاج کوٹھے کے ہوتے ہیں اگر تخم اسفول گوندہ  
چھانین اور اسکے تخم کیساتھ قرص بنائیں تخم کوٹھے  
میں آتے ہیں اور اسفول کوٹھا ہوا سب طبیوں کے  
گردہ کے نزدیک سمیت رکھتا ہے پس حکیم علامہ الدین  
نے لکھا ہے کہ جس دوا کو شہدین گوندہ معنا چاہیں سبب  
ان غرضوں کے کہ گوندہ معنا اسکا شہدین یا شہد  
کے خفاقی ان غرضوں کے ہو اور چاہیں کہ قوت  
اسکی اسیں داخل ہونے سے ضعیف نہ ہو جیسے تو  
اسکو کسی بالغ مناسبتین گوندہ میں اور شکل میں تیل  
کرین یعنی چیلے جوڑے قرص بنائیں کہ اگلے اجزاء میں  
رطوبت سے کچھ باقی نہ رہے کہ اسکو متعفن کرے اور  
چاہیے کہ ان قرصوں کو سایہ میں سکھائیں خصوصاً جبکہ  
عیانی کو گوندہ کھائے کہ قرصوں کو چیلنی کی پشت پر رکھیں  
تاکہ جلد خشک ہوں اور اگر ان قرصوں کا استعمال  
جلد تر منظور ہو تو نہایت پتلے پتلے بنائیں کہ جلد خشک  
ہو جائیں اور وہ کہ قرصوں کو گول نہیں بناتے ہیں  
سبب اسکا یہ ہے کہ قرص کو بمقدار خوراک تیار کر دیتے ہیں  
اور زیادہ سے زیادہ اکثر خوراک اسکی ایک مثقال  
ہوتی ہے اگر گول یا گول بنائیں اکثر ظاہر  
انکا مخالفت انکے باطن کے ہوتا ہے انکی ہرگز کے  
سبب سے کہ ظاہر انکا خشک ہو کر باطن ان کا  
تر و تازہ رہتا ہے اور دوسری اور تازگی انکے  
اجزاء کے فساد کا باعث ہوتی ہے اور چنانچہ ایسے  
شیخ المرئیس درد دوسرے طبیوں نے بھی قرصوں  
کے استعمال کی نسبت قہوں کے ادراک میں منع کیا ہے

سبب اسکا یہ ہے کہ غالب تر مواد انکام کب ہوتا ہے  
پس قرصوں کا استعمال قہوں کے اوائل میں یا  
خامی اس خلط کے کہ جسکے ساتھ مرکب ہو اور اسکے  
مواد جمع ہونے کا موجب ہوتا ہے اور بعد اس بات  
کے کہ مواد دفع ہو گیا اور سور مزاج سادہ باقی گیا  
تو اس حالت میں قرص نفع کامل پہنچاتے ہیں  
اور حسبوقت کہ تب تشبث عضو سے ہوا ہوا واکمال  
تیزی کے ساتھ ہو تو اوائل میں استعمال قرصوں سرد  
کا خوف نہیں ہے۔

قرص طباشیر۔ پیاس کو بجھاتا ہے اور بکرا اور  
معده کی حرارت کو نافع ہے صفت اسکی بنسلوچن  
سفید اور گلاب کے پھول بنرڈنڈیون سے صاف کیے  
ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور کاہو کے بیج اور کھیرے  
الگڑی کے بیجوں کا مغز اور کدو کے بیجوں کا مغز ہر ایک  
سے تین درم اور رب السوس دو درم اور ترنجبین گلاب  
میں حل کی ہوئی دس درم دواؤں کو کوٹ چھان کر  
اور اس میں گوندہ ہلکے قرص تیار کریں۔

قرص طباشیر دیگر۔ کہ یہی صفت رکھتا ہے جبکہ  
کھانشی غالب ہو صفت اسکی بنسلوچن اور  
گلاب کے پھول بنرڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے  
اور گوندہ بھول کا اور کثیرا ہر ایک سے تیار درم اور  
الگڑی کے بیجوں کا مغز اور کھیرے کے بیجوں کا مغز اور  
خرفہ کے بیج پوسٹ اتارے ہوئے اور ٹھنڈی چیلنی ہوئی  
ہر ایک سے تیس درم اور زعفران دو درم اور نشاستہ

تین درم اور کافور قیصوری ایک درم کوٹ چھان کر  
اور اسفول کے لعاب میں گوندہ ہلکے قرص تیار کریں۔  
قرص دیگر بنسلوچن سفید اور چوکے کے بیج اور  
انار دانہ اور گلاب کے پھول ڈنڈیون سے صاف  
کیے ہوئے اور زرشک سفید ہر ایک سے پانچ درم  
اور لاکھ ہوئی ہوئی اور زعفرانی ہر ایک سے ایک  
درم اور زعفران نیم درم بدستور قرص بنائیں

اگر کھانشی ہو تو گوندہ بھول کا اور کثیرا اور نشاستہ  
ہر ایک سے ایک درم اور رب السوس دو درم  
اجزاء مذکورہ پر اغنا فکریں۔  
قرص طباشیر حالبس۔ گلاب کے پھول آٹھ  
درم اور چوکے کے بیج چھ درم اور بنسلوچن سفید چار  
درم اور نشاستہ اور گوندہ بھول ہر ایک سے تین  
درم اور زعفران ایک درم کوٹ چھان کر اور گلاب  
میں گوندہ ہلکے قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
ایک مثقال ہے اور قوت اسکی چھ مہینہ تک باقی رہتی  
ہے۔

قرص طباشیر سرطانی۔ سل اور دق اور  
ذبول کو نافع ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید اور  
گلاب کے پھول بنرڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے ہر  
ایک سے پانچ درم اور ترنجبین سفید دس درم اور کثیرا  
اور گوندہ بھول کا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور خرفہ کے  
بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کھیرے کے بیجوں کا مغز اور  
کہ دس شیریں کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے تین  
درم اور کاہو کے بیج اور کاسنی کے بیج ہر ایک  
سے چار درم اور صندل سفید تین درم اور  
سرطان غری اور رب السوس ہر ایک سے ایک  
درم اور زعفران اور کافور قیصوری ہر ایک سے  
ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر اور اسفول کے لعاب  
یا بھرانہ کے لعاب میں گوندہ ہلکے قرص تیار کریں  
اور بعض نسخہ میں اگر خام اور با پچھڑ بوزن کا قور  
داخل ہے۔

قرص طباشیر قابض صفت اسکی  
بنسلوچن سفید اور صندل سفید اور گوندہ بھول کا اور نشاستہ  
اور نشانہ بلوط اور رب السوس اور چوکے کے بیج ہر ایک  
دو مثقال اور گلاب فانی اور قافیا ہر ایک سے  
ایک مثقال اور گلاب کے پھول کوئی تہی بنرڈنڈیون سے  
صاف کی ہوئی چھ مثقال اور زرشک سفید اور

ساق سے ہر ایک سے پانچ مثقال اور تین مثقال  
کوٹ چھان کر اور اس میں قرص تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہوا و وزن اس  
کا چار مثقال ہے  
قرص طباشیر گردہ کی حرارت اور ذیابیطس  
اور سوزش بول کو نافع جو صفت اسکی بنسوجن  
سفید دس درم اور زرد کینچ اور کاہو کے پتے پھوسی  
انہارے ہوئے ہر ایک سے چند درم اور دھنی خشک  
کیتن دات دن سرکین جھگولیا اور کھایا اور بھونا ہوا  
پانچ درم اور گلاب کے پھول اور گل ارنبی دھوئی ہوئی  
ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب فارسی و درم اور مندل  
سفید اور گوند بول کا اور اقا قیا ہر ایک سے دو درم  
اور کافور قیصری نیم درم بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک  
کی مقدار تین درم ہے انار کے پانی یا حب آلاس کے پ  
کے ساتھ نوش کرین اور قوت اسکی چھ مہینہ تک  
رہتی ہے۔  
قرص طباشیر۔ تپتی اور سل کو نافع ہے  
صفت اسکی بنسوجن سفید اور گل ارنبی اور  
کیرے لکڑی کے پتے چھان کا مغز اور کدو کے پتے چھان  
اور خشک سفید اور گلاب کے پھولوں کی پتی ہر ایک  
سے پانچ درم اور ربالسوس اور گوند بول اور کیترا اور  
نشاہت ہر ایک سے تین درم سب دو اکٹیں کوٹ چھانکر  
اور بارنگ کے پانی میں گوند ہلکے قرص تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے کھاکر اوپر سے ایک درم  
بارنگ کو عرق بارنگ یا عرق بید مشک یا انار  
عرقون میں سے کسی عرق میں چمک کر نوش کرین  
قرص طباشیر۔ پیرانی پتوں کے لیے  
سود مند ہے اور سدہ کھولتا ہے اور جگر کی  
بیماریوں کو نافع صفت اسکی بنسوجن سفید  
بیس درم اور گلاب کے پھول بارہ درم  
اور غاف کا عصا اور با پھر ہر ایک سے پانچ  
درم اور یونہی اور ربالسوس ہر ایک سے

اٹھائی درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں کوٹ ہلکے قرص  
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال  
تک ہے  
قرص طباشیر۔ گرم پتوں اور صفراوی دستوں  
اور شکم سے خون آنے کو نافع جو صفت اسکی گلاب  
کے پھولوں کی پتی چھ درم اور گوند بول کا اور کیترا ہر ایک  
سے چار درم اور چو کہ کینچ اور بنسوجن سفید ہر ایک  
سے تین درم کوٹ چھان کر اور اس بھول کے احاب  
میں گوند ہلکے قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار  
ایک مثقال ہے۔  
قرص طباشیر مجربات بیاض و ابہیم محمد قرص  
ہلکے باطنی سے منقول کہ انہیں کے ہاتھ کی لکھی ہوئی  
تھی اس میں وہ لکھتے ہیں کہ یہ قرص بہترین قرصوں  
کا ہے واسطے خونی اور صفراوی محرق پتوں کے اور  
سیاس کو بچھانا ہوا اور گرم کھانسی اور سینہ کی کھراکھراہٹ  
کو نافع صفت اسکی لکڑی کے پتے چھان کا مغز اور  
کدو کے شیریں کے پتے چھان کا مغز ہر ایک سے دو  
مثقال اور نشاہت اور گوند بول کا اور کیترا اور خشک  
کے پتے سفید ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر  
ترنجبین کو اس بھول کے لوہے میں حل کر کے صاف  
کرین اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اور ترنجبین  
حل کی ہوئی میں گوند ہلکے قرص تیار کرین ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال ہے اور قوت اس قرص کی چھ  
مہینہ تک باقی رہتی ہے اور اختلاف اس قرص کا  
قرص سابق سے وزن میں ہے اور دواؤں میں دو وزن  
نسخوں کی مساوی میں اور مصومی کے نسخہ میں بنسوجن  
چار مثقال اور ترنجبین تین مثقال ہے اور باقی  
اجزا سب مساوی ہر ایک سے ایک درم  
میں  
قرص طباشیر قابض۔ نافع ہے صفراوی اور  
خونی دستوں کے لیے اور خون کو بند کرتا ہے

اٹھائی درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں کوٹ ہلکے قرص  
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال  
تک ہے  
قرص طباشیر۔ گرم پتوں اور صفراوی دستوں  
اور شکم سے خون آنے کو نافع جو صفت اسکی گلاب  
کے پھولوں کی پتی چھ درم اور گوند بول کا اور کیترا ہر ایک  
سے چار درم اور چو کہ کینچ اور بنسوجن سفید ہر ایک  
سے تین درم کوٹ چھان کر اور اس بھول کے احاب  
میں گوند ہلکے قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار  
ایک مثقال ہے۔  
قرص طباشیر مجربات بیاض و ابہیم محمد قرص  
ہلکے باطنی سے منقول کہ انہیں کے ہاتھ کی لکھی ہوئی  
تھی اس میں وہ لکھتے ہیں کہ یہ قرص بہترین قرصوں  
کا ہے واسطے خونی اور صفراوی محرق پتوں کے اور  
سیاس کو بچھانا ہوا اور گرم کھانسی اور سینہ کی کھراکھراہٹ  
کو نافع صفت اسکی لکڑی کے پتے چھان کا مغز اور  
کدو کے شیریں کے پتے چھان کا مغز ہر ایک سے دو  
مثقال اور نشاہت اور گوند بول کا اور کیترا اور خشک  
کے پتے سفید ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ چھانکر  
ترنجبین کو اس بھول کے لوہے میں حل کر کے صاف  
کرین اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اور ترنجبین  
حل کی ہوئی میں گوند ہلکے قرص تیار کرین ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال ہے اور قوت اس قرص کی چھ  
مہینہ تک باقی رہتی ہے اور اختلاف اس قرص کا  
قرص سابق سے وزن میں ہے اور دواؤں میں دو وزن  
نسخوں کی مساوی میں اور مصومی کے نسخہ میں بنسوجن  
چار مثقال اور ترنجبین تین مثقال ہے اور باقی  
اجزا سب مساوی ہر ایک سے ایک درم  
میں  
قرص طباشیر قابض۔ نافع ہے صفراوی اور  
خونی دستوں کے لیے اور خون کو بند کرتا ہے

جس مقام سے جاری ہوا اور پیش اور بواسیر کو  
سود مند اور رکھانسی رطوبی کو مفید صفت اسکی  
بنسلوچین سفید اور نشا متہ و رنگند ہوا اور گلاب  
فارسی اور گلاب کے پھول ہنرڈنڈیون سے صاف کیے  
ہوئے اور بنسلوچین اور بارہ سنگ کے سنگ جلائے اور  
دھوئے ہوئے ہر ایک سے پانچ مثقال اور عفران چار مثقال  
اور انجبار کی جڑ کا پوست اور گل ارمنی اور خرطوب  
بنطی اور کنارہ کا آقا ہر ایک سے تین مثقال اور اندھے  
سبز اور دم الاخون اور چوک کے بیج ہر ایک سے  
دو مثقال کوٹ چھان کر اور بارہ سنگ کے پانی میں  
گوند مکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
ایک مثقال ہے مناسب دو دن کے ساتھ نوش کریں  
**قرص طباشیر قابض** - شدید القیض  
اسکی بنسلوچین سفید اور کمرہ اور گوند کی جڑ  
جلائی ہوئی اور برسی الہین اور بلوط اور گلاب  
فارسی ہر ایک سے پانچ مثقال اور گل مخموم اور  
تخم مورد اور گوند بول کا کر دو دن بودادہ ہون  
ہر ایک سے پانچ مثقال اور چوک کے بیج اور دوع  
محرق یعنی سنکھ جلا یا ہوا اور بارہ سنگ کے سنگ  
جلائے ہوئے اور چھریلے اور موزینے اور خبث اکیدیہ  
مدر اور زرشک سفے اور نشا متہ بھونا ہوا اور  
ساق دانہ سے صاف کیا اور بھونا ہوا اور نشا متہ  
عدسی دھویا ہوا اور خرطوب بنطی اور قرطکہ وہ  
پھل ہے ایک قسم بھول کے درخت کا اور  
طاشیف اور اجائن خراسانی سفید اور گلاب  
کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے تین مثقال اور مرغ کے انڈیا  
پوست جلا یا ہوا اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور اقاقہ  
اور دم الاخون اور کنارہ کا آقا اور بنسلوچین اور لاکھ  
دھوئی اور ایون ہر ایک سے دو مثقال کوٹ  
چھان کر قرص تیار کریں ہر ایک قرص ایک مثقال کے  
برابر مقدار خوراک ایک قرص ہر شیعہ و تخم خرفہ و قشر زیتون چھان

یاد و نون کے ساتھ نوش کریں -  
**قرص طباشیر کا فوری** - مرکبہ اور پانی پتوں کو  
سود مند ہے اور سدون کو کھولتا ہے اور جگر کی بیماریوں  
کو نافع ہے صفت اسکی بنسلوچین سفید بیس درم اور  
گلاب کے پھول بارہ درم اور عافیت کا عصا رہ اور  
باغیچہ ہر ایک سے پانچ درم اور ریونڈینی اور ربالسوس  
ہر ایک سے اڑھائی درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں  
گوند مکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو  
درم سے دو مثقال تک ہو  
**قرص طباشیر قابض** - نافع ہونے بیماریوں  
کے لیے اور بند رہنا ہونے تو ہنس مقام سے کہ جاری ہو  
اور مفید ہو بواسیر اور رطوبی کھانسی صفت اسکی  
بنسلوچین سفید اور نشا متہ اور گوند بول کا اور گلاب  
فارسی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچ مثقال  
اور ایون اور عفران اور تخم مورد ہر ایک سے ایک  
مثقال اور گل ارمنی تین مثقال اور بارہ سنگ کے سنگ  
جلائے اور دھوئے ہوئے اور خرطوب بنطی اور کنارہ کا آقا  
اور ماروے سبز اور چوک کے بیج اور دم الاخون ہر ایک  
سے دو مثقال کوٹ چھان کر اور ہری بارہ سنگ کے پتوں  
کے پانی میں اور اسنول کے پانی میں کھول کر قرص تیار کریں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے شربت بکے ساتھ  
نوش کریں -  
**قرص طباشیر قابض** - نواب مرزا حکیم محمد باقر  
حکیم ہاشمی عرف مرزا بزرگ ولد ارشد حکیم عماد الدین محمود  
حسینی شیرازی کے خط سے منقول یہ قرص سردی  
پہونچا ہوا اور حرارت بھائیوا لاسہ اور نافع ہے  
واسطے بیماریوں جگر کے صفت اسکی بنسلوچین سفید  
دس درم اور گلاب کے پھول ہنرڈنڈیون سے صاف  
کیے ہوئے پانچ درم اور گوند و شیرین کا مغز اور کاہو  
کے بیج اور کاسنی کے بیج اور خرطوب کے بیج بھوسی  
اتارے ہوئے ہر ایک سے تین درم اور صندل سفید

دو درم اور کا فوری قصور سی ایک درم کوٹ چھان کر اسنول  
کے مناسب گوند میں اور قرص تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار تین درم ہو اور دو - سے نسخہ میں لکھا ہے کہ  
ایک خوراک کی مقدار اسکے ایک درم کا دہائی ہے  
اور دو دن نسخوں میں افراط اور تقریب ہے اس قرص  
کے وزن اور شربت میں اور یہ بھی لکھا ہے کہ اس قرص  
میں اجائن خراسانی سفید ایک درم داخل کریں حرارت  
کو تسکین اور تطفیہ عجیب کر دیگی اور اس میں ایک مثقال  
ہو جگر کو سردی پہونچانے میں -  
**قرص طباشیر قابض** - نافع ہونے بیماریوں  
کے لیے اور گرم پتوں کو سود مند صفت اسکی بنسلوچین  
اور گلاب کے پھول ہنرڈنڈیون سے صاف کیے ہوئے  
ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب فارسی دو درم کوٹ  
چھان کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم  
ہو اور اس قرص کے دوسرے نسخہ میں وزن گلاب  
کا دو درم اور گوند بول کا اور نشا متہ ہر ایک سے دو درم  
درم ہو دو دن کوٹ چھان کر قرص تیار کریں ہر ایک  
قرص بقدر دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک قرص  
ہے ایک اوقیہ رب ہشیرین اور آب سولتی جو کے ساتھ  
نوش کریں اور اگر اسکی ایک خوراک میں بقدر ایک  
جدا فیون زیادہ کریں تو ہو جاتا ہو عمل اس نسخہ کا  
نہایت قوی  
**قرص طباشیر قابض دیگر** - میر مرتضیٰ کے خط  
سے منقول مغزیہ نے بیاض نواب مرزا امجد باقر ولد  
حکیم عماد الدین محمود شیرازی کے خط سے نقل کیا تھا  
اور انھوں نے اپنی تجربات بیاض میں اپنے قلم سے  
درج فرمایا تھا بیس وہ بیان کرتے ہیں کہ یہ قرص  
نافع ہے عمدہ اور جگر کی حرارت اور گرم پتوں کے لیے  
جسوقت کہ اسکے ساتھ صفراوی اور وبائی دست آتے  
ہوں صفت اسکی بنسلوچین سفید اور ساق سفے اور  
زرشک سفے ہر ایک سے سات درم اور گوند بول کا اور چوک کے





و محرقہ تب کو نہایت سودمند صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور زرشک سفید ہر ایک سے تین درم اور محمود بن الیاس کے نسخہ میں حاوی صغیرین لکھا ہوا ہے ہر ایک سے دو درم ہوا اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور منہ مقاصری ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیسوری ایک دانگ سب دو اذن کو کوٹ چھان کر اور لعاب اسفول میں گوند ہکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر کا فوری گرم پتوں اور سینہ اور معدہ کی حرارت کو نافع ہے اور قحوظی اور خون تھوکنے کے لیے نہایت سودمند صفت اسکی بنسلوچن سفید اور زرشک سفید ہر ایک سے آٹھ مثقال اور جو کہ بیج اور گل ارمنی اور گل مخموم اور گوند بھول کا اور تخم مورد ہر ایک سے دس مثقال اور گلاب کے پھول سبز ٹنڈیوں سے صاف کیے ہوئے ایک مثقال اور بلوط چھ مثقال اور کربابے شمشی اور مونگ کی جڑ ہر ایک سے ایک درم اور کافور قیسوری نیم درم کوٹ چھان کر اور رب موردین گوند ہکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے۔

قرص طباشیر کا فوری - خط نواب حکیم محمد قاسم حکیم ہاشمی سے منقول سب فعلوں میں قرص طباشیر کا فوری لولوی کے مانند ہو جو تالیف کیا ہوا اس مرحوم کا جو صفت اسکی بنسلوچن سفید چار درم اور کربابے شمشی اور گل ارمنی ہر ایک سے تین درم اور گلاب کے پھول چھ درم اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے سات درم اور کافور قیسوری نیم درم کوٹ چھان کر

اور بارنگ کے پتوں کے پانی اور اسفول کے لعاب میں گوند ہکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔  
قرص طباشیر قابض - پنہنہا حب کل اصحاب تپ گرم کو نافع ہے اور خونی دستوں اور جگری دستوں اور صفراوی دستوں کو نہایت سودمند صفت اسکی کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور لکڑی کے بیجوں کا مغز اور بیدانہ کا مغز اور خشخاش کے بیج سب کو بیجوں کر ہر ایک سے چھ درم اور گوند بھول کا بھونا ہوا اور جو کہ بیج اور بنسلوچن سفید اور گل قریسی ہر ایک سے تین درم اور نشاستہ بھونا ہوا دو درم اور گلاب کے پھول پانچ درم اور کافور قیسوری ایک درم کوٹ چھان کر اور اسفول کے لعاب میں گوند ہکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے سیب شیرین کے پانی اور بے شیرین کے پانی اور مورد کے پانی اور عرق صندل کے ساتھ نوش کریں۔

قرص طباشیر کا فوری - یہ نسخہ قرابادین دار الشفا فی ضمیر از کہی ہی منفعتیں رکھتا ہے اور جگری دستوں کے بند کرنے اور ماساک طبع کے واسطے پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہے صفت اسکی جو کہ بیج بھونے کے اور گل مخموم اور گوند بھول کا اور مورد کے بیج بھونے کے ہر ایک سے دس درم اور زرشک سفید اور بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول کی پتی ہر ایک سے بیس درم اور نشاستہ بھونا ہوا پانچ درم اور بلوط چار درم اور زعفران تین درم اور کربابے شمشی درم اور کافور قیسوری نیم درم کوٹ چھان کر اور بے شیرین کے پانی میں گوند ہکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے ایک مثقال تک۔  
قرص طباشیر کا فوری لولوی - نواب حکیم محمد باقر حکیم ہاشمی کی تالیف سے ہے نسخہ میں سب فعلوں

مذکورہ کے واسطے جو نسخہ قبل میں مسطور ہوئے اور منہ کو کھولتا ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید چار مثقال اور گلاب کے پھول سبز ٹنڈیوں سے صاف کیے ہوئے چھ مثقال اور رب السوس اور کھیر اور گوند بھول کا اور کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز اور لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کھیر کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے دو مثقال اور باجھر اور ناگروٹھ اور زعفران اور موتی ہا سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور کافور قیسوری ایک دانگ کوٹ چھان کر اور اسفول کے لعاب میں گوند ہکر قرص تیار کریں اور مناسب شرابوں میں سے ہر قرص کے کسی شربت کے ساتھ نوش کریں اور زیادہ کی جاتی ہے اس قرص میں جس وقت کہ ارادہ زیادہ ہے یعنی سدھ کھولنے کا ہو یونہی اور زیادتی قبض کے واسطے جو کہ بیج بھونے ہوئے اور طرائف اور گل ارمنی ہر ایک سے دس مثقال اور باجھر اور صندل سفید ہر ایک سے ایک مثقال اور واسطے تقویت معدہ کے مونگ کی جڑ ایک مثقال اور بھنگی

دو مثقال

قرص طباشیر کا فوری لولوی - وہ مرحوم قاسمی فرماتے ہیں کہ یہ قرص کمترین بندگان حکیم معتمد الملک علوی خان کے اختراع سے تپ دق اور سل اہد خفان گرم اور محرقہ پتوں کے لیے جبکہ دستوں کے ساتھ ہو سفید ہے اور خون تھوکنے کی بیماری اور قحوظی اور دستوں خونی اور جگری اور ذوبانی دستوں کے واسطے نافع اور کمر رجز کر کیا گیا ہے مذکورہ بیماریوں میں صفت اسکی موتی ہا سفید اور بنسلوچن سفید اور سرطان مشوی اور خشخاش کے بیج سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کھیر ہر ایک سے تین مثقال اور کربابے شمشی درم رب السوس اور گلاب کے پھول کی پتی سبز ٹنڈیوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے دو مثقال اور کھیرے لکڑی کے

بیچون کا مغز یا پنج شقال اور گوند بول کا اور جڑ مونگہ کی جلائی ہوئی ہر ایک سے ایک مثقال اور کاغذ قہویہ کی ایک درم اور زعفران اور ابریشم کتر ہوا ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھان کر اور بارنگ کے پتوں کے پانی میں گوند مکر قرص تیار کریں ہر ایک قرص ایک مثقال کے برابر ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے۔ قرص طباشیر لوہی۔ مجرب النفع ہر پب دق اور سل اور گرم پتوں کے لیے جو دستون اور دستون خونی بواسیری کے ساتھ عارض ہوں اور پتوں گرم کے واسطے جگہ ساتھ دست ہوں صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے چھ مثقال اور گل ارمنی چار مثقال اور گوند و کے بیچون کا مغز اور تربوز کے بیچون کا مغز اور کھیرے لکڑی کے بیچون کا مغز اور زعفران کے بیچ بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے تین مثقال اور بارنگ اور موتی ناسفتہ اور کھربا اور جھینس کا حصہ ہر ایک سے دو مثقال اور صندل گلاب میں پیسا ہوا ایک مثقال کوٹ چھان کر اور بہترین کے پانی میں گوند مکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ڈیڑھ مثقال ہے رب خشخاش کے ساتھ نوٹ کریں اور بعض مزاجوں میں شیر خر کے ساتھ دیتے ہیں اور صاحبان سسل کے واسطے سرطان جلا یا ہوا دو مثقال اضافہ کریں اور صاحبان دق کے لیے کاغذ قہویہ اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اجزاء قرص بر اضافہ کریں۔

قرص طباشیر۔ بہ نسخہ جمہور ملین طبیعت کرتا ہے اور نافع ہر گرم حرقہ پتوں کو اور کھانسی اور سینہ کی کھراکھڑت اور ذات الریہ اور ذات البخشب صفراوی کے لیے سفید اور تشنگی مغز اور سوزش سینہ اور پیچہ کی گرمی کو تسکین دیتا ہے صفت اسکی

بنسلوچن سفید و درم اور ترنجبین و درم اور ترنجبین خراسانی ڈیڑھ درم اور کھیرے لکڑی کے بیچون کا مغز اور گوند و کے بیچون کا مغز ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور نشاستہ اور گوند بول کا اور کیترا اور خشخاش سفید کے بیچ ہر ایک سے نیم درم ترنجبین کو و سہول کے لعاب میں حل کر کے صاف کریں اور باقی دو اؤن کو کوٹ چھان کر اور پانی میں گوند مکر قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر ملین۔ نافع ہے صفراوی عفتی پتوں کو اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور تشنگی اور حرارت کو ساکن کرتا ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید یک درم اور زرشک منقہ ڈیڑھ درم اور سفوفیہ شوی اور گلاب کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر اور کاسنی تازہ کے پانی میں گوند مکر قرص بنائیں سب ایک خوراک ہے اور مخصوصی کے نسخہ میں اجزاء ساوی ہر ایک سے ایک دانگ اور دو درم قند داخل ہے۔

قرص طباشیر ملین۔ بہ نسخہ سید اسمیل کہ ذخیرہ خوارم شاہی میں تپ گرم غلطی میں بیان کیا ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید اور زرشک کا عصا ہر ایک سے ایک درم اور سفوفیہ شوی اور گلاب کے پھول اور کیترا ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر اور کاسنی تازہ کے پانی یا کوہ کے پانی یا کالج کے پانی میں گوند مکر قرص تیار کریں۔

قرص طباشیر ملین۔ بہ نسخہ صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے پانچ مثقال اور صندل سفید گلاب میں پیسا ہوا ڈیڑھ مثقال اور گوند و کے بیچون کا مغز تین مثقال اور کھیرے لکڑی کے بیچون کا مغز ویدانہ کا مغز اور رب السوس اور زرشک منقہ

اور گوند بول کا اور کیترا ہر ایک سے دو مثقال سب دو اؤن کو کوٹ چھان کر بعد اسکے دو مثقال ترنجبین کو کلا بن حل کر کے صاف کریں اور دو الین میں گوند مکر قرص بنائیں اور اگر منظور ہو کہ تین میں زیادہ ہو تو زینہ حبشی اور غالیقون ش سفید ہر ایک سے تین مثقال اسکے اجزاء پر اضافہ کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر۔ بہ نسخہ دار الشفا بن شاپور صفت اسکی بنسلوچن سفید چار درم اور ترنجبین پانچ درم لکڑی کے بیچون کا مغز اور گوند و کے بیچون کا مغز اور نشاستہ اور گوند بول کا ہر ایک سے تین درم اور کیترا اور خشخاش سفید کے بیچ ہر ایک سے دو درم ترنجبین کو حل کر کے صاف کریں اور باقی دو اؤن کو کوٹ چھان کر اور اس میں گوند مکر قرص بنائیں اور اگر ترنجبین کو سہول کے لعاب میں حل کر کے دو الین اس میں گوند صین ہنہا بہتر ہے ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال اور یہ نسخہ جمہور کے نسخے سے جو اختلاف رکھتا ہے وہ اختلاف فقط در لون میں ہے۔

قرص طباشیر محتل اس مرحوم کی تائید سے صاحبان دق اور سل کو نافع ہے جو کاس کے حرقہ مراری اور ذیابانی درست ہوں صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی پتی چھ مثقال اور گوند بول کا اور نشاستہ اور گل ارمنی اور کیترا ہر ایک سے چار مثقال اور چوکے کے بیچ اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے تین مثقال و زعفران کے بیچ بھوسے ہوئے اور گوند و کے بیچون کا مغز اور خشخاش سفید کے بیچ اور کھربا اور موتی ناسفتہ اور سرطان جلا ہوا ہر ایک سے دو مثقال کوٹ چھان کر اور ویدانہ کے لعاب میں گوند مکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص طباشیر ملین بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے پانچ مثقال اور صندل سفید گلاب میں



رکھنے والوں قوی المعدہ کو موافق اور اعضا کی تقویت  
کرتا ہوا اور مضر جو ضعیف الاحشا کو۔

**فصل طہیات کے نسخوں کے بیان  
میں ہر**

**طبخ الثعلب والکلب و حمار الوحش و البضقہ**

العرج و ابن عرس یعنی بومڑی اور سگ اور  
خرگوشی اور کفتار بچہ اور بچہ لہکا جو شانہ پس کسی  
جو شانہ میں ان جانوروں کے پائے مثل کے جو شاہ  
میں آہن کرنا نافع ہے واسطہ تشنج امتلائی اور درد  
مفاصل سرد اور درد درک اور عرق النساء کے لیے  
جو سودا اور بلم سے ہوا اور نقرس کو سود مند و صفت  
اسکی حاصل کرین جس کسی کو کچا پین اور قتل کرین لیکن  
زندہ بہتر ہے اور اسکو ویسے ہی درست مع پوست  
اور شکم ناشکا فتنہ زندہ دیگ میں ڈالین اور شبستان  
کے کثرت داخل کرین اور اسقدر جو ش دین کہ مہرہ  
ہو جائے پھر صاف کر کے تغار یا حوض میں ڈالین اور  
اس پانی میں بیاد کو بٹھائیں مگر پانی بہت گرم نہ ہو  
تین دن شروع ماہ اور تین روز درمیان ماہ  
اور تین روز آخر ماہ ہر روز نصف تین روز میں سے  
ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام اسطرح سے عمل میں  
لائیں اور ایک گچ کو تین دن سے زیادہ نہ تھل کرین  
اور چاہے کہ کفتار نہ ہو اور لکھا ہے کہ جب وقت بیمار  
کو پانی سے نکالیں بدن کو گرم پانی سے دھوئیں اور  
کے اثر سے بچائیں اور لکھا ہے کہ اصل اس نسخہ میں کفتار  
ہے اور اگر کھلے بوڑھا نہ مل سکے تو اس کے عوض  
بومڑی یا گور خرد داخل کرین اور چاہے کہ استعمال کہ  
جائے یہ آہن بدن کے ترقیہ کے بعد اور طبع کفتار پیرتھا  
نسخوں میں آہنات کے بیان میں اور طبع افی افی کے  
بیان میں اور طبع اسود اسود کے بیان میں کہندی میر  
کالاگ کہتے ہیں اور ایسی ہی ہر ایک داکا طبع ذیل میں

اور تپ غب خالص اور گرم پتوں کو مفید اور قریب  
ہی نسخہ نسخہ مائل سے صفت اسکی بنسلوچن سفید  
اور زعفران اور کثیرا ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے  
بھول اور ترنجبین ہر ایک سے تین درم ترنجبین کو  
پانی میں حل کر کے صاف کرین اور باقی دواؤں کو  
اسمیں گوند ہکر قرص بنائیں۔

لعوق طباشیر۔ سل اور کھانسی گرم کو نافع ہے  
اور گرم پتوں کو مفید کہ جبکہ ساتھ کھانسی ہو صفت  
اسکی بنسلوچن سفید چار درم اور کھیرے لکڑی کے پھونکا  
مغز اور کدوے شیریں کے پتوں کا مغز اور چلوغزہ کا  
مغز اور گوند بھول کا اور دانہ الائچی سفید ہر ایک  
سے سات درم اور نشاستہ اور کثیرا ہر ایک سے  
دس درم اور نبات سفید سات مثقال اور شہد صاف  
کیا ہوا ایک سو بیس مثقال نبات اور شہد کو قوام دیکر  
اور سب دوا میں کوٹ چھانکر اور میں درم روغن  
بادام شیریں میں چرب کر کے اسمیں ملائیں اور لعوق بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار چھ درم سے دس درم تک ہے  
ہر روز چائیں اور اگر حرارت زیادہ ہو تو شہد کے  
عوض ترنجبین داخل کرین اور ایک درم کافور بھی  
اضافہ فرمائیں۔

لعوق طباشیر۔ یہ نسخہ معصومی پھیپھڑے کے قروح  
اور گرم کھانسی کو نافع ہے صفت اسکی بنسلوچن سفید  
چار درم اور نشاستہ اور کثیرا اور کدوے شیریں کا مغز  
اور چلوغزہ کا مغز اور گوند بھول کا ہر ایک سے سات  
درم اور قند سفید ساٹھ درم دواؤں کو کوٹ چھان کر  
اور روغن بادام یا چرب کر کے شہد میں گوند میں  
اور بقدر دو مثقال چائیں۔

طباہیج۔ طے مہرہ اور باہے موحده کے زبرد سے  
ایک گوشت کا نام ہے کہ روغنوں میں سرخ کرین اور  
کہتے ہیں کہ مراد اس سے کباب شامی چن معہ کو قوت  
دیتا ہوا اسکی روغن پتوں کو خشک کرتا ہوا اور نشاستہ

بسیا ہوا ایک مثقال اور کدوے شیریں کے پتوں کا مغز  
تین مثقال اور کھیرے لکڑی کے پتوں کا مغز اور کدوے  
مقشر اور رسا سو اس اور زرشک شقے اور گوند  
بھول کا اور کثیرا اور ترنجبین شقے ہر ایک سے دو مثقال  
دواؤں کو سوائے ترنجبین کوٹ کر اور جو چھاننے کی ہیں  
چھانکر اور ترنجبین کو گلاب میں گھول کر دوا بخوبی صاف  
کر کے کوٹی ہوئی دواؤں کو اسمیں گوند عین اور زرشک  
تیار کرین اور اگر تین زیادہ مطلوب ہو تو پودینہ  
اور غاریقون ہش سفید ہر ایک سے تین مثقال نشاستہ  
کرین ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہو یہ سادہ  
کے پانی کے ساتھ نوش کرین۔

قرص طباشیر۔ بیاض خطا میر تقی حکیم سے منقول  
کہ معزالینے نواب حکیم محمد باقر کی بیاض سے نقل  
کیا تھا کہ وہ بیاض انکے ہاتھ کی لکھی ہوئی تھی صفت  
اسکی بنسلوچن سفید اور کثیرا اور زعفران ہر ایک  
سے دو مثقال اور نشاستہ تین مثقال اور گلاب  
کے پھونکے پتی اور ترنجبین شقے ہر ایک سے چھ مثقال  
ترنجبین کو پانی میں گھول کر صاف کرین اور باقی دواؤں  
کو کوٹ چھانکر اور اسمیں گوند ہکر قرص بنائیں۔

قرص طباشیر ملین۔ منہاج سے منقول  
پتوں عمرہ اور خونی پتوں کو نافع ہے اور پائیں  
کو بچھاتا ہے اور شکم کو نرم کرتا ہے صفت اسکی  
گلاب کے پھولوں کی پتی اور ترنجبین سفید پاک کی  
ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور نشاستہ  
اور گوند بھول کا اور بنسلوچن سفید اور کثیرا ہر ایک  
سے دو درم اور زعفران ایک درم ترنجبین کو  
پانی میں حل کرین اور باقی دواؤں کو کوٹ  
چھان کر دوا پانی میں گوند ہکر قرص بنائیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور قوت  
اس قرص کی دو سال تک باقی رہتی ہے۔

قرص طباشیر خون تھوکنے کی بیماری کو نافع ہے

ہر دو ا کے بیان کیا گیا

طنخ فواکہ کہ صفت اور طنج کا سہل ہر صفت اسکی  
عقاب جرجانی نہیں عدد اور انجیر زرد اور بونز منقہ  
اور لہسوڑہ ہر ایک سے تین اند اور سنار کی اور گلاب کے  
پھولوں کی پتی اور بسفاج فستقی ہر ایک سے سات  
درم دور طل پانی میں جوش دین جب نصف باقی رہے  
صاف کریں اور شیر شربت خراسانی اور ترنجبین اور  
گلقدہ آفتابی ہر ایک سے دو درم اس میں ڈال کر اور  
صاف کر کے نوش کریں اور اگر موط غلاب ہو تو  
تقویت اس طنج کی کریں سفونیا رائطاک سے اور اگر  
حرارت غالب ہو اور کھانسی ہو تو آلو سے سیاہ اور  
ترہندی دانوں اور چھلکوں سے صاف کی ہوئی ہیں  
درم اضافہ کریں۔

طنخ مار کو سی۔ نافح ہے فاج اور خدر اور ستر منا  
اور طنج اور مٹا صل اور جذام کے لیے صفت  
اسکی مرزنجوش یعنی دونا مردا اور بابونہ اور طبعی  
میتھی اور محل اور غار کے پتے اور سداب اور سونٹھ  
ہر ایک سے ایک من ان سب چیزوں کو نو سو من پانی  
میں جوش دین جب نصف باقی رہے مار کو سی یعنی ہانک  
سایہ زندہ کو اس میں ڈال کر پکائیں جب مہرا ہو جائے  
ایک بڑی تقاریا چوٹی جو من ڈالیں اور میں من  
درتوں اس میں داخل کر کے پیار کو اس میں بھجائیں  
اور گدی مرتبہ ہی عمل کریں۔

طنخ۔ فو کو روکنا اور صدمہ کو قوت دینا ہے  
صفت اسکی انار دانہ دس درم اور مصطکی اور نعنا  
خفک ہر ایک سے ایک دم ایک طل پانی میں جوش  
دین جب نصف باقی رہے صاف کریں اور اگر مہدی  
اور سنگ ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اضافہ  
کریں اور بدستور نوش فرمائیں۔

طنخ حیض کو جاری کرتا ہے صفت اسکی اسارون  
یعنی مگر ایک درم اور سداب نیم درم اور سونف دسی

و درم اور لوبایہ سرخ پانچ درم اور شہد خالص دس  
درم جوش دیگر صاف کریں اور تین دن پہلے دیکھیں  
طنخ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے اور مفید ہے اس کو دنی  
کو کہ جس کا پیشاب بند ہو گیا ہو صفت اسکی فستقین  
رومی اور درمنہ ترکی اور ترمس شامی اور سداب  
اور سونف دسی اور اجودہ کے بیج ہر ایک سے دو درم  
اور انجیر زرد و پانچ عدد اور گلقدہ دس مثقال پتھر پکا کر صاف  
کریں اور تین دن پہلے دیکھیں نوش کریں اور تین روز دیگر  
استراحت کر کے پھر تین روز دیگر نوش کریں اور یہی  
عمل کریں جب تک کے علت مائل ہو۔

طنخ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی لوبایہ  
سرخ اور حلیہ یعنی میتھی اور سونف رومی اور مجیٹھ اور  
حب الفلہ یعنی کلتھی ہر ایک سے چار درم اور سداب  
تین درم تین طل پانی میں پکائیں کہ ایک رطل باقی  
رہے صاف کر کے تھوڑی شکر اضافہ کریں اور ہر صبح  
چار درم نوش کریں۔

طنخ۔ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی لوبایہ  
سرخ تین درم اور فرا سیون اور مجیٹھ ہر ایک سے چار  
درم اور پودینہ دس درم پانچ رطل پانی میں پکائیں  
جب نصف باقی رہے صاف کریں اور اس میں  
تھوڑی پیچھے ملا کر صبح کے وقت نوش کریں۔

## طالع مہملہ کا باب اسے مہملہ کے ساتھ

طریفی۔ طالع مہملہ کے زیر سے اور طالع مجھے سے بھی  
آیا ہو لیکن طالع مجھے سے مناسب ہو دل اور مہملہ کو  
قوت بخشی ہو اور فرحت اور نشاط ملاتی ہے اور  
فکر کو نیک کنی ہی اور خفقان اور سوزش کو نافح ہے  
کھلنے کی بھوک بڑھاتی ہے اور دل سوکے مزاج  
سوداوی اور مالخو لیا کو سود مند اور اس بخون  
کامام طریفی اس سبب سے رکھا ہے کہ جس وقت تادل

کریں اس سے ایک خوراک کی مقدار ہو تو مہملہ طریفی  
جینری فکر اور کثرت سرور و نیکوئی گفتار سے صفت  
اسکی یا قوت رمانی اور سونے کے ورق اور چاندی  
کے ورق اور مونگہ کی جرجانی ہوئی ہر ایک سے دو  
درم اور موتی ناسفتہ تین درم اور لعل بخشی اور  
عقیق یعنی اور کرباے شمی ہر ایک سے دو درم اور  
صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک سے آٹھ درم اور  
بنسلوچن سفید اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے پانچ درم  
اور گلاب کے پھول سنبلہ یون سے صاف کیے ہوئے  
اور تیز پات ہر ایک سے ایک درم اور ناگر مونہ اور  
چھڑ ملا اور اجوان دسی اور سونف رومی اور اجودہ  
کے بیج ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور باد بکچوہ  
ہر ایک سے دس درم اور آفیتون اور تخم فو شک اور  
گاؤزبان گیلانی سات درم اور کاسنی کے بیج اور شک  
منقہ اور ہمن سفید اور شقاق مصری اور اگر مہندی اور  
عزرا شہب ہر ایک سے تین درم اور مشک تبتی اور  
ابیشیم کتر ہوا ہر ایک سے ایک درم اور آلمہ منقہ اور  
پوست کا بلی ہر ایک سے بیس درم اور گلاب  
اور نبات سفید اور روغن بادام شیریں ہر ایک سے  
بقدر حاجت اور سیب شیریں کا شربت اور شیریں کا  
شربت اور انار شیریں کا پانی ہر ایک سے پندرہ درم اور  
ناریل پوست اتا ہے مجھے کا مغز اور چوٹی الالچی اور جال  
ہر ایک سے تین درم اور اندازہ طویل اور زرافندہ حرج  
اور دروغ عفری چینی اور نرگس ہر ایک سے نیم درم  
اور روغن بلسان اور کاسنی کے بیج اور حب بلسان ہر  
ایک سے تین درم بقدر حاجت بخون تیار کریں جیسا کہ  
قاعدہ مفرحات کا ہر ایک خوراک کی مقدار اس میں  
سے نیم مثقال سے ایک مثقال تک ہو

طرب الحیا السن۔ حکیم احمد موسوی کے خط سے  
منقول وہ لکھتے ہیں کہ یہ منقول ہو حکیم عاوا لدین  
محمد شیرازی کے خط سے صفت اسکی سونے کے

ورق اور چاندی کے ورق اور یا قوت رمانی اور لعل  
بخشی اور نوقی ناسفتہ اور کربا اور غبر شہب اور  
مشک تبتی ہر ایک سے دو مثقال اور مونگ کی جڑ جلائی  
ہوئی اور مرجان قرقری ہر ایک سے تین مثقال اور بہن  
سرخ اور بہن سفید اور دروخ عقربی اور بادنجویہ  
اور گاوزبان اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور  
صندل سرخ اور کلبہ چینی اور لونگ اور تودہ سرخ  
اور زرنخوش سبز اور پستان افرونا و تیریاک اور لکڑی قاری  
خام اور ناگہو تھ اور باجھر اور زعفران اور مصطکی رومی  
ہر ایک سے پانچ مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور آملہ  
مرے سب واون کا نصف وزن اور سودن کا پانی  
شہد اور آملہ کے وزن کے برابر شہد کے جھاگ اتار کر  
بدستور مقرر معجون تیار کریں۔

**طی الجالس ویکر**۔ اعصار رئیس کو قوت بخشی ہے  
اور نشاط اور شگفتگی ظاہر کرنے میں بے نظیر اور عمدہ  
اور باہ کو قوت دیتی ہے اور اشتہاے صادق پیدا  
کرتی ہے اور کھانیکو بخوبی ہضم کرتی ہے اور بوڑھے  
اور میون اور سرد مزاج والوں کو نہایت بوقت  
اسکی یا قوت رمانی اور نوقی ناسفتہ اور لعل بخشی  
اور ریش سبز اور مرجان سرخ اور زبرجد ہر ایک سے  
ایک مثقال گول مرچ اور سونٹھ اور بادشک اور  
دروخ عقربی اور زرنخوش اور تیریاک اور زرد شک  
ہر ایک سے تین درم اور باجھر اور ج اور بڑی لاپچی  
اور چوٹی لاپچی اور گل مخوم اور گل ارمنی اور فاہر  
جوانی ہر ایک سے ایک درم اور کاسنی کے بیج اور  
فرنجشک کے بیج اور تخم بالنگو اور بادروخ ہر ایک  
سے دو درم اور جدوار خطائی اور فرنجشک اور  
بادنجویہ ہر ایک سے تین درم اور سونے کے ورق  
اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم  
اور کلبہ چینی دو درم اور غبر شہب ایک درم اور مشک  
تبتی نیم درم اور گلاب اور پید مشک کا عرق اور

گاوزبان کا عرق ہر ایک سے ایک سو درم اور نبات  
سفید واون کے برابر اور شہد صاف کیا ہوا  
اجزاء مذکورہ کے دو وزن کے برابر بدستور ترکیب  
دیکر چالیس دن کے بعد استعمال کریں۔

**طرب الجالس**۔ متاخرین کی تالیف سے ہر دل  
اور دماغ اور جگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور گردہ  
اور پشت کو نہایت قوی کرتی ہے اور بخوبی غوطہ  
پیدا کرتی ہے اور باہ کو قوت بخشی ہے اور کھانے  
کے ہموک بلعائی ہے اور قوت ہاضمہ زیادہ کرتی ہے۔

**صفی اسکی یا قوت رمانی اور لعل بخشی اور نوقی**  
ناسفتہ اور مرجان قرقری اور فروزہ نیلوری ہر ایک  
سے ایک مثقال اور کرباے شعی اور مونگ کی جڑ جلائی  
اور سوئی ہوئی اور جدوار خطائی یعنی زبرجد اور  
دروخ یعنی جنگلی کاجر کے بیج اور حب الزلم اور شقائق  
مصری اور کھجور اور خضیہ الثعلب مصری اور بہن سرخ  
اور بہن سفید اور تودہ سرخ اور تودہ سرخ اور ج  
ترکی یعنی پچھ اور اندر جواد حب لبان اور کیرے لکڑی  
کے بیجوں کا مغز اور تم لپیون اور خشک مرچا اور دارچینی  
اور اسار ورن یعنی مگر اور کلبہ چینی اور جادوی اور لونگ  
اور جافضل اور کوٹ شیرین اور دروخ عقربی اور  
فرنجشک اور گاوزبان کے پھول اور بادنجویہ اور  
فرنجشک کے بیج اور صندل سرخ اور صندل سفید اور  
لوزیان ہر ایک سے دو مثقال اور خرف کے بیج بھوسی  
اتارے ہوئے اور گندنا کے بیج اور کاجر کے بیج اور اگر  
قہارسی خام اور نارمشک اور دار فلفل یعنی پیپل  
ہر ایک سے ایک مثقال اور بادام شیرین کا مغز پوست  
اتار اہوا اور زایل کا مغز پوست اتار اہوا اور سب  
کا مغز پوست اتار اہوا اور زنجبیر بھوسی اتارے ہوئے  
ہر ایک سے چار مثقال اور زعفران تین مثقال اور  
غبر شہب ایک مثقال اور مشک تبتی خالص آدھا مثقال  
اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ایک سے

ایک سو درم اور جزد اعظم تیس مثقال اور دروخ  
جزد اعظم اسقدر کہ جس میں دواکین چرب ہو سکیں  
اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن  
بدستور مقرر معجون تیار کریں اور چالیس دن کے  
بعد استعمال فرمائیں ایک خوراک نیم درم سے ایک  
درم تک ہے۔

## طاے مملہ کا باب لام کے ساتھ

### فصل اطلیہ کے نسخہ کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ اطلیہ جمع طلائی ہے اور طلا طاے مملہ  
کے زیر اور لام اور الف کے زیر سے نام دواؤں  
ریشی القوام کا ہے جو بدن پر ملین اور وہ طلا کہ  
جنین ایون اور اجوائن خراسانی اور پوست خشک  
ہے ایون کے بیان میں مذکور ہوئے اور باقی نسخے  
بیان بیان کیے جاتے ہیں۔

**طلا**۔ استسقا لحمی کو سودمند ہے صفت اسکی  
درست ترکی اور صدف سوختہ یعنی سیب جلائی ہوئی  
اور جوا کھار اور گائے کا کوبر پر اتار کر وزن لیکر اور  
سرکین ملا کر طلا کریں۔

**طلا**۔ صاحب استسقا کے بدن کی رطوبات تحلیل کرنے  
میں مجرب ہے صفت اسکی گندھک زرد اور زرد  
سبز جلائی ہوا اور ایلو سے زرد اور زردی میسی ہوئی  
اور سونا کھی اور دیم آہن اور گائے کا کوبر اور کبری  
کی بیگیان کوٹ چھان کر سرکہ شراب اور پینشاپ  
طفل یا پینشاپ کا وادہ سنجین میں گوندھکر نفخ کے  
مقام پر طلا کریں۔

**طلا**۔ دیکر۔ استسقا کے لیے نافع ہے صفت اسکی  
سیب جلائی ہوئی اور گندھک زرد اور عامہ اور  
کبوتر کی بیٹ اور جزد پیدستر اور حرف باطلی کہ وہ  
ایک کھاس ہے برگ سکا موئی کے پتوں سے مشابہ  
رکھتا ہے اور اشق اور زعفران اور جوا کھار سب کو



وزن کوٹ چھان کر سدا ب کے پانی میں استعمال کریں۔  
 طلا صاحب تشک کو نہایت نافع ہے صفت اسکی  
 نامیران چینی اور موم پائی اور قاوندی کی چربی اور  
 شجرت اور نہنگار اور پھٹکری سفید اور ایلو اسے  
 نرم دہر ایک سے دو درم اور سورخان اور کندرا اور  
 مردار سنگ اور پوست نارنج اور بھنڈے کی جڑ اور  
 روغن گل اور موم سفید ہر ایک سے تین درم اور تیلے  
 کیر مانی اور منھدی کی پتی اور اشق اور کثیر اور مصطلک  
 اور جو اٹھار اور بارہ کشتہ کیا ہوا ہر ایک سے پانچ درم  
 اور کالی بکری کی چربی دس درم اور روغن گل تین  
 درم اور مغز ساق گاؤں تین درم سب دواؤں کو کوٹ  
 چھان کر پارہ کا منھدی اور لیمون کے پانی میں کشتہ کریں  
 اور موم اور روغن اور مغز ساق گاؤں ایک کر کے پچھلائیں  
 اور سب دواؤں میں اس میں طا کر خوب پیسین اور پیسے  
 میں نہایت مبالغہ کریں جب تیار ہو جا کے جس  
 جگہ کہ ضرورت ہو بدن پر طلا کریں۔  
 طلا۔ تے اور دستوں کو روکتا ہے صفت اسکی  
 گلاب کے پھول پانچ درم اور اقا قیا اور گلزار اور باد  
 سبز اور گلابی پھٹکری اور جوز السرو اور صندل  
 سرخ اور صندل سفید اور عدس یعنی مسور اور  
 سور کے پتے ہر ایک سے ایک درم اور غیسلوچین  
 دو درم ہر کے تینوں کے پانی میں پیسکر شکم اور معدہ اور  
 پشت پر طلا کریں۔  
 طلا۔ آتشک کے زخم کو اصلاح پر لا ہوا اور اس  
 معاملہ میں نظربین رکھتا ہے صفت اسکی کو تیب  
 دھویا ہوا اور سفیدہ کا شغری دھویا ہوا اور ملا جوین  
 اور مردار سنگ ہر ایک سے تین درم اور زنگار ایک  
 درم اور مغز دانہ شفتا لویا پانچ درم سب کو نرم  
 پیسین اور روغن میں ملا کر استعمال کریں۔  
 طلا۔ دستوں کو بند کرتا ہے صفت اسکی  
 اقا قیا اور زنگار موٹھا اور سرکی اور کندرا اور کھک

یعنی کلیونان خمیری اور جوز السرو اور مانہ اور گلاب  
 کے پھول اور آمد اور گل ارمنی اور مسور اور  
 باجرا اور چاول اور بلوط اور گلزار اور اجوائن  
 خر اسانی اور صندل ہر ایک کے پانی میں یا خالص پانی  
 میں پیسکر شکم پر ملین  
 طلا۔ مددگار حمل ہے صفت اسکی حسب ہلسان  
 اور جاکو فیور اور گوگل اور باد آور دہر ایک وزن کوٹ  
 چھان کر پارہ گاسے کے پتے میں طا کر قصبہ پر طلا کریں  
 اور اتنی دیر رہنی دین کہ خشک ہو بعد اسکے مباشرت  
 کریں عورت حاملہ ہو جائیگی۔  
 طلا۔ گرم ورمون کو نافع ہے صفت اسکی صندل  
 سرخ اور شیا ت مائینا ہر ایک سے تین درم اور  
 گل ارمنی دس درم اور چھالیدہ اور اقا قیا اور حوض  
 الی ہر ایک سے دو درم اور سفیدہ کا شغری اور مردار  
 ہر ایک سے ایک درم اور گل قبولیا یعنی کھروا کی معی  
 پانچ درم کوٹ چھان کر اور ہری کاسنی کے پانی میں  
 پیسکر طلا کریں۔  
 طلا۔ خصیہ کے ورم کو ٹھیک کیا ہو اور سخت اور سرخ  
 ہو گیا ہو اور رگین نیلگون رکھتا ہو حالت اصلی پر  
 لا تا ہے صفت اسکی بابونہ اور اکیلل الملک اور  
 خٹمی اور شیا نہایتا اور پوش در بندہ ہر ایک سے  
 تین درم اور بھنڈے دو درم کوٹ چھان کر اور ہری کاسنی  
 کے پانی اور گلاب میں گوندھکا استعمال کریں۔  
 طلا۔ ورم خصیہ پر در در اور سور شش قصبہ کو سود مند  
 ہے صفت اسکی بھنڈے کے پھول اور خٹمی سفید کے  
 پھول ہر ایک سے پانچ درم اور کھروا اور قیسوم ہر ایک  
 سے دو درم اور بابونہ اور اکیلل الملک ہر ایک  
 سے چار درم اور نیلو فر کے پھول ڈیڑھ درم کوٹ  
 چھان کر اور کاسنی کے تازہ پانی میں گوندھکا استعمال کریں  
 طلا۔ ورم خصیہ اور سختی کو چور مطبوع اور سودا سے ہو  
 نافع ہے صفت اسکی بابونہ اور اکیلل الملک

اور قیسوم ہر ایک سے سات درم اور خٹمی سفید کے  
 پھول چار درم اور گلاب کے پھول اٹھائی کشتاں  
 کوٹ چھان کر گلاب اسی اور لعاب تم کٹنو چہرین گوند  
 کر طلا کریں۔  
 طلا۔ برص کو رائل کرتا ہے صفت اسکی ہند ان  
 سفید اور ہر تال سرخ برابر وزن لیکر اور شیر تازہ میں  
 پیسکر استعمال کریں۔  
 طلا۔ برص اور چھپ کو دور کرتا ہے صفت اسکی  
 بچھا اور کندیش اور شیطون ہندی یعنی چنیا اور رانی  
 سفید اور مولی کے بیج اور ما ذریون اور حم حنظل یعنی  
 انزارن کے پھل کا گودہ اور کٹی سیاہ اور کٹی سفید  
 اور موزنج اور ستونیا سے ہر ایک سے ایک جزو اور  
 گل لالہ دو جزو ایک ات دن سرکہ میں بھگو کر استعمال کریں  
 طلا۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہو اور بار بار آڑیا ہوا اور  
 صفت اسکی بابی کا سکو بچی بھی کتہ میں ایک  
 وزن اور کیر دھو وزن لیکر اول پانی کو ادک کے پانی  
 میں کہ پھیل تم ہو خوب پیسین کر مرہم کے مانند ہو جائے  
 بعد اسکے کیر و پیسکر داخل کریں اور خوب پیسین اور سب  
 کی گولیاں بنا کر نگاہ رکھیں پس حاجت کی وقت ایک  
 گولی اس میں سے ادک کے پانی میں پیسکر برص کے  
 مقام پر لگائیں اور دوسرے نسخہ میں ایک زن کندھک  
 اندہ سار داخل ہے اور یہ نہایت قوی اور صحیح ہوا اور دوسرے  
 نسخہ میں وزن تینون دواؤں کا برابر ہے۔  
 طلا۔ دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی  
 نیلے سوسن کی جڑ اور کٹی سفید برابر وزن لیکر اور سرکہ  
 انگوری تند میں پیسکر کمر مرتبہ استعمال کریں جب تک  
 کہ زائل ہو اور ایسے ہی اطلیہ دیگر کٹی کے بغیر بھی مفید ہیں  
 طلا۔ دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی  
 بنو اڑ کے بیج اور کیر و ہر ایک سے پاؤں اور ضرر زہر کی  
 جڑ کا پوست کہ جسکو ہندی میں کیر سفید کہتے ہیں چار تولہ  
 رنجیں شکر کی بنائیں کہ جسکو ہندی میں ادک کہتے ہیں جو بی

پیسکر گولیان بنائیں اور حاجت کے وقت ادراک کے پانی میں پیسکر برص کے مقام پر لگائیں لیکن اس دوا کے استعمال سے پہلے اول اس مقام کو پاک دھوئی یا کھرے کھرے سے رگڑیں بعد اسکے دوا لگائیں۔  
**طلا**۔ برص کے لیے نہایت مفید ہے **صفت اسکی** کی جو کا پوسٹ اور شیطرح ہندی یعنی چیتا اور مولی کے بیج ہر ایک سے تین مثقال اور چو اٹھارہ اور کوٹھڑی ہر ایک سے پانچ مثقال اور رائی سرخ دو مثقال سب دواؤں کو کوٹھڑی چھان کر اور سرکہ میں ملا کر

**طلا**۔ برص کو نافع ہے **صفت اسکی** شیطرح ہندی یعنی چیتا اور عاقر قرحا اور رسوت اور رائی سرخ اور کلونجی اور گل لالہ اور ہر تال زرہ اور مرکی یعنی بول اور مجیٹھ سب دواؤں کو برابر وزن کوٹھڑی چھان کر اور کھانے کے خون میں ملا کر ملا کرین۔

**طلا**۔ چھپ سیاہ اور سفید کو دور کرتا ہے **صفت اسکی** موئی ناسفتہ پرانے سرکہ میں بہت بار یک پسین اور چھپ کے مقام پر لگائیں کہ یہ نسخہ مجرب ہو۔

**طلا**۔ کہ یہی منفعت بخشتا ہے **صفت اسکی** مسل بلاور سات درم اور عاقر قرحا اور سداب اور فریون اور شیطرح ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کو کوٹھڑی چھان کر اور سرکہ میں ملا کر استعمال کریں **طلا**۔ دیگر کہ برص کو نہایت نافع اور مجرب ہے **صفت اسکی** گندھک جلائی ہوئی چار درم اور فریون جلائی ہوئی اور بلا دینی جلائی ہوئی اور جلائی ہوئی ایک سے دو درم اور کٹکی سیاہ اور شیطرح ہندی یعنی چیتا اور گل لالہ ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کوٹھڑی چھان کر سرکہ میں ملا کرین۔

**طلا**۔ دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** سنز بادام اور ترمس اور مولی کے بیج اور رائی سفید اور جیر کے بیج اور گرب کے بیج اور حرف اور زراوند

طویل اور کٹکی سیاہ اور شیطرح ہندی یعنی چیتا اور جھٹیا اور فریون سب دواؤں کو برابر وزن کوٹھڑی چھان کر اور جو شانہ مانہ میں گوندھکر طلا کریں۔

**طلا**۔ چھپ سفید اور سیاہ کو سودمند ہے **صفت اسکی** گل لالہ اور سقمونیہ اور شیطرح ہندی یعنی چیتا اور رائی سفید اور مولی کے بیج اور آو کا گوند ہر ایک سے ایک مثقال کوٹھڑی چھان کر اور سرکہ خاص میں ایک رات دن بھلوا یا ہو استعمال کریں لیکن پہلے اس دوا کے استعمال سے حمام میں جائیں اور کھرے کھرے سے اس مقام کو رگڑیں پھر یہ دوا ملین۔

**طلا**۔ کہ چھپ کے لیے نافع ہے **صفت اسکی** مرغ کے انڈوں کے چھلکوں کو پرانے سرکہ میں تین روپے بھون کر مضمحل ہو جائیں بعد اسکے نو سادر اور نمک کو تباہ کر کرین اور تین دن پہلے استعمال فرمائیں اگر ہر طرف ہو جائے بہتر در نہ دوسری مرتبہ گل رائی داخل کریں کہ انشا اللہ تعالیٰ جلد زائل ہو جائے گا **طلا**۔ دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** سورج یعنی جیونٹی شیر و خرمین حل کر کے طلا کریں اور خلا کرنا چھلکے کے پتوں کے پانی کا بھی مفید ہے کہ وہ ایک کھاس ہندی ہو اور مالش کرنا پاک جوہی کے ہرے پتوں کے پانی کا بھی بدستور نافع۔

**ایضا**۔ خون موش کو سیاہ پھٹکری میں ملا کر استعمال کریں **ایضا**۔ ریونڈینی کو سرکہ میں ملا کر لگائیں۔

**طلا**۔ برص اور چھپ کو نافع ہے **صفت اسکی** مولی کے بیج اور مرکی یعنی بول اور کیترا اور کٹ تلخ اور قطران اور پھٹکری اور گندھک زرہ سب دواؤں کو برابر وزن کوٹھڑی چھان کر سرکہ میں گوندھیں اور اس کے استعمال سے پہلے برص کے مقام پر کھرے کھرے سے رگڑیں جب رگڑنے سے مقام سرخ ہو جائے یہ دوا استعمال کریں اور چھ ساعت تک لگی رہنے دیں

پھر گرم پانی سے دھوئیں بعد اسکے مرغ کے انڈے کی زردی کے روغن سے چرب کریں اور چار یا پانچ مرتبہ کھرے کھرے سے رگڑیں اور جو شانہ مانہ میں گوندھکر طلا کریں کا بلکہ قانہ طلاؤں کا اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب بدن فاسد خلطوں سے خالی ہوا پاک اور صاف ہو کر قلیل مواد جلد کے نیچے اور مقامات بعیدہ میں رہ گیا ہو کہ طلا کی دوا میں اس کو تحلیل کریں اور یہی کیفیت ضادات اور کمب دات اور ان کے مانند کی ہے۔

**طلا**۔ بوا سیر خونی اور بادی کو نافع ہے **صفت اسکی** عناب کو جلا لیں اور نسلوچن کے ساتھ پیسکر مقام بوا سیر پر ملین۔

**طلا**۔ بغل کی بد بو کو دور کرتا ہے **صفت اسکی** گلابی پھٹکری اور مرکی اور گلاب کے پھول اور مورہ کے پتے اور مردار سنگ ہر ایک سے کسی قدر لیکر اور کوٹھڑی چھان پانی میں گوندھیں اول بغل کو اشناں کے پانی سے دھوئیں اور اوپر سے طلا کا استعمال کریں۔

**طلا**۔ بوسے بغل کو ہر طرف کرتا ہے **صفت اسکی** راسن اور زراوند طویل اور سفیدی کی تہی اور عفرائ اور آگینہ یعنی کاخ جلائی ہوئی اور کاغذ جلائی ہوئی ہر ایک سے جزو کوٹھڑی چھان کر اور مورہ کے پانی میں گوندھکر اور شیاف بنا کر خشک کریں پس حاجت کی وقت اول بغل کو کچھ حمام سے اس قدر رگڑیں کہ خون آوہ ہو جائے پھر شیاف گلاب میں پیسکر اسپر لگائیں اور ایک شب لگا رہنے دیں اور دوسرے دن دھو کر پاک کریں

**طلا**۔ دیگر کہ بوسے بغل کو زائل کرتا ہے **صفت اسکی** صندل اور ناکر موتھ اور چرائیہ شیریں اور پوسٹ بیرون ترخ اور مرکی اور توٹا اور مردار سنگ اور مرزخوش یعنی دونا مردا اور اخفار الطیب یعنی نگہ اور گلاب کے پھول اور مورہ کے پتے ہر ایک سے ایک

جزو کوٹ چھان کر اور پانی میں پیسکر بغل پر لگائیں  
 طلا۔ جلد کو صاف کرتا ہے اور کف یعنی چھائی کو دور  
 اور سبوسہ کو زائل کرتا ہے صفت اسکی نیلے سوسن  
 کی جڑ اور جواکھار اور اشق اور نشاستہ اور خربزہ  
 کے بیچوں کا مغز اور استخوان بوسیدہ اور نے کی جڑ اور  
 عینقی کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور جواکھار اور حسابان  
 کا مغز اور ترمس پوست اتار اہوا ہر ایک سے ایک جو  
 کوٹ چھانکر ترنج کے پانی میں گوند میں اور استعمال  
 کریں اور دو ساعت کے بعد دھوئیں اور دھوئیں  
 کے بعد روغن بادام کی مالش کریں۔  
 طلا۔ رنگ بشرہ کو صاف کرتا ہے صفت اسکی  
 مسخدی کی پتی سکھا کر پیسین اور تھوڑی کمیوں کے  
 آٹے میں ملا کر پیسین اور پانی میں گوند صکر نہ پٹھین  
 اور پھر گرم پانی سے دھوئیں۔  
 طلا۔ برص اور نش اور خیلان یعنی تلون کو جو چہرہ  
 پر پیدا ہوں زائل کرتا ہے اور رنگ کو چہرے کے نکھارتا  
 ہے صفت اسکی ہر تال اور کندش اور جواکھار اور  
 کرنب کے بیج اور مولی کے بیج کوٹ چھان کر اور عینقی  
 کے لعاب میں گوند صکر چہرہ پر لگائیں۔  
 طلا۔ بواسیر کو خشک کرتا ہے اور خون کے سیلان کو  
 باز رکھتا ہے صفت اسکی بھیتہ البتیس کا عصا اور  
 جفت بلوط اور اہل اور جوز السرو ہر ایک سے  
 ایک جزو کوٹ چھانکر ایک شب کوہ کے پانی میں  
 بھگوئیں اور بعد اسکے نرم پیسین مرہم کے مانند ہو جائے  
 مقعد پٹا کریں اور ایک ساعت اوڑھ لیٹیں۔  
 طلا۔ بوجہ خونی اور دم مقعد کو نافخ ہے صفت  
 اسکی سفیدہ کاشفی اور کا فور اور مغز قلم کا اور  
 دم سفید ہر ایک سے قدرے قدرے لیکر بدستور  
 استعمال کریں خون بواسیر کو کہ بند ہو گیا ہو جاری کرتا ہے  
 اور درد کو تسکین بخشتا ہے صفت اسکی پیاز کا  
 پانی اور لیلوے زرد اور گے کا پستہ ہر ایک

سے تھوڑا تھوڑا لیکر باہم ملائیں اور استعمال کریں  
 طلا۔ دیگر۔ خون بواسیر کو بند کرتا ہے صفت اسکی  
 نیل کو خالص پانی میں پیسکر طلا کریں اور قدرے  
 اس میں سے مقعد کے اندر بھی لگائیں۔  
 طلا۔ نبات اللیل اور جرب کو نافخ ہے صفت اسکی  
 خطمی اور بابونہ اور اکیلل الملک ہر ایک سے چار دم  
 اور ترمس اور پوش در بندہ ہر ایک سے ایک دم  
 اور مرکی یعنی بول اور شیاف مائینا ہر ایک سے ڈیڑھ  
 دم اور باقلہ کا آٹا میں دم کوٹ چھانکر اچھوڑ کے پانی  
 میں طلا کریں۔  
 طلا۔ تریل یعنی پھلچلاہٹ اور نرم دم کو جو پیالین  
 دراز کے بعد پشت چشم اور پشت پا اور چہرے پر پیدا  
 ہوں زائل کرتا ہے صفت اسکی لیلوے زرد اور  
 اقا قیا اور مرکی یعنی بول اور ناگرموتھ اور شیاف مائینا  
 اور زعفران اور حفص کی اور گل ارمنی کوٹ چھانکر  
 اور کوہ کے پانی اور سر کریں ملا کر طلا کریں۔  
 طلا۔ ینا لیل یعنی مسون کو بظرف کرتا ہے صفت  
 اسکی اشان فارسی اور تانبہ جلا یا ہوا اور زنگار اور  
 جواکھار اور نوسادر اور ہر تال اور چونہ آب ندیدہ  
 ہر ایک سے قدرے لیکر گے کے پتے میں گوند میں  
 اور مسون پر لگائیں۔  
 طلا۔ مسون کو قطع کرتا ہے صفت اسکی مازہ اور  
 گلابی پھکاری اور جرجیر کے بیج کوٹ چھانکر اور  
 گے کے پتے میں گوند صکر گئی مرتبہ استعمال کریں۔  
 طلا۔ ثقل زبان کو زائل کرتا ہے صفت اسکی عاقر قحط اور  
 رائی سفید اور نوسادر اور گول مرچ سب کو کوٹ کر باقی جڑ  
 پر طین اور بدہانہایت نوی ہوا طفل صغیر کی کت نہیں کہتے  
 طلا۔ بخار شتر اور خارش خشک کو نافخ ہے صفت  
 اسکی ہلدی اور جواکھار اور مرکی یعنی بول اور قسط  
 یعنی کوٹھ اور کندش ہر ایک سے بیس دم اور نمک  
 طعام اور سیلاب کشتہ ہر ایک سے دس دم سب کو بظرف کرتا ہے

بیس دم میں ملا کر استعمال کریں اور ایک ساعت تک  
 لگا رہنے دین بعد اسکا گرم پانی سے دھوئیں۔  
 طلا۔ جرب تر کو نافخ ہے صفت اسکی ہلدی اور  
 جواکھار اور بول اور کوٹھ اور کندش ہر ایک سے ایک  
 دم اور سلا رس پانچ دم روغن گل میں تر کر کے حمام میں  
 طلا کریں اور تین ساعت گزرنے کے بعد کیوں کی بھوئی  
 اور گرم پانی سے دھوئیں۔  
 طلا۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی گندھک  
 زرد ایک شقال اور بکری کی چربی دو شقال اور روغن  
 گل دس شقال چربی کو روغن گل میں بھلائیں اور  
 گندھک کو باریک پیسکر اور اس میں ملا کر رات کو طین  
 اور صبح کو حمام میں دھوئیں۔  
 طلا۔ جذام کو نافخ ہے صفت اسکی نظرون اور  
 اشق اور فرنیون اور گندھک زرد اور انجیر کے پتے  
 برابر وزن نرم پیسکر اور سر کریں ملا کر طلا کریں۔  
 طلا۔ جرب خشک کو نافخ ہے صفت اسکی روغن  
 بنفشہ اور روغن کدو اور روغن بادام تلخ اور روغن  
 گل اور پرانی شراب کا سر کر اور مرکی یعنی بول اور سناہکی  
 اور مردار سنگ و گندھک کوٹ کر اور باہم گوند صکر طلا کریں  
 طلا۔ عورتوں کی جربان منی کو کچھ بے اختیار جاری ہو  
 باز رکھتا ہے صفت اسکی صندل سفید اور صندل  
 سرخ اور نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور حلی  
 کے پھول اور جواکھار اور سنہالو کے بیج کوٹ چھان کر  
 اور گلاب میں گوند صکر ضاد کریں۔  
 طلا۔ جذام کو نافخ ہے صفت اسکی نظران اور  
 اشق اور فرنیون اور گندھک زرد اور انجیر کے پتے  
 سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور سر کریں گوند صکر  
 استعمال کریں۔  
 طلا۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی گندھک  
 زرد اور گوند تلخ ہر ایک سے دس دم اور مازہ  
 سوختہ اور سوزج ہر ایک سے پانچ دم اور مازہ کے



پتے اور حسب انوار ہر ایک سے بیس درم کوٹ چھانکر  
اور سرکہ میں گوند ہلکے بدن پر طلا کریں۔

**طلا۔** آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہے صفت  
اسکی خصلی کے پتے اور ملو خیا کے پتے کہ وہ خبازی  
بستانی ہے خالص پانی میں پکائیں کہ مہرا ہو جائے  
چھانک اسکے دور کر کے پسین کہ مرہم کے مانند ہو جائے  
اور قدرہ سردار سنگ اور روغن گل اور ہرے  
دھنیہ پانی اور ہری کوہ کے پانی میں گوند کر  
استعمال کریں۔

**طلا دیگر۔** کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت  
اسکی چوڑھویا ہوا کہ سات مرتبہ خالص پانی میں  
دھو کر خشک کیا ہو حاصل کریں بقدر دس درم  
اور سفیدہ کا شغری پانچ درم اور گل قبولی یعنی گھریا کی مٹی  
میں درم سبکو روغن بادام یا روغن کج میں ملا کر طلا کریں  
طلا آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہے صفت اسکی  
مخدر مٹی بنی اور سردار سنگ ہر ایک سے چار درم  
اور سفیدہ کا شغری ہر ایک سے دو درم اور گھریا کی مٹی  
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی  
سفیدی اور روغن گل میں ملا کر طلا کریں۔

**طلا آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہے اگر اس مقام پر زخم  
اور پھول پڑے ہوں صفت اسکی مسور بھوسی  
اتاری ہوئی اور گلاب کے پھولوں کی پتی دونوں  
کو برابر وزن باریک پسین اور جو کا آٹا اور روغن گل  
اضافہ کر کے طلا کریں اور شیخ المصین نے لکھا ہے کہ  
نہیں کوئی چیز ہتراس آدمی کے لیے جو آگ سے جل  
جائے زہرہ اور روغن اور سرکہ اور جو کے آٹے**

**طلا۔** آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہے اور اسکی سوزش  
کو ساکن کرتا ہے صفت اسکی مسور بھوسی اتاری  
ہوئی اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک جزو بد تو ر  
پکائیں جب خوب چھل چل جائے سفیدہ کا شغری اور جو کا

آٹا ہر ایک سے قدرے لیکر سب کو روغن گل میں ملا کر  
اور ہاون میں ڈال کر پسین کہ مرہم کے مانند ہو جائے  
عضو سوختہ پر طلا کریں۔

**طلا کہ یہی منفعت رکھتا ہے اور گرم پانی سے جو عضو  
کہ سوختہ ہو گیا ہو اسکے لیے بھی نہایت سود مند  
صفت اسکی سفیدہ کا شغری اور تربوز کے بیج  
اور مردار سنگ اور دم الاخوین ہر ایک سے ایک  
جزو لیکر روغن گل میں ملا کر طلا کریں اور گل مخدری  
کے پتوں اور پھولوں کے پانی کا طلا کر نایبی نفع دیتا ہے  
اور غرق کرنا عضو کا اس پانی میں بدستور سود مند  
اور گل مخدری کہ سندی میں بہت مشہور ہے پھول  
انکا طرح طرح کی رشتوں کا اور افشان بھی ہوتا  
ہے۔**

**طلا خصفہ کو نافع ہے اور وہ پھنسیاں شوکیہ ہیں کہ  
نودار ہوتی ہیں ظاہر جلد پر سفیدی کی پتی اور رنگ  
ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر سرکہ اور گلاب میں گوندینا  
اور بدن پر لگانا اور ایک دو ساعت کے بعد سرد  
پانی اور لپیوں کی بھوسی سے دھوئیں۔**

**طلا کہ یہی نفع دیتا ہے صفت اسکی صندل اور  
مازے سبز ابلدی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ  
چھان کر اور سرکہ اور گلاب میں گوند کر طلا کریں اور  
ایک دو ساعت کے بعد سرد پانی سے دھوئیں۔**

**طلا دیگر۔** خصفہ کو نافع ہے اور شری یعنی پتی  
اچھلنے کو مفید صفت اسکی سرکہ اور گلاب اور  
روغن گل اور صندل سرخ ہرے دھنیہ کے  
پتوں کے پانی میں پسیر بدن پر لگائیں۔

**طلا دیگر۔** کانچ اور جو کا آٹا ہر ایک سے ایک  
جزو لیکر کوہ کے پانی اور ہرے دھنیہ کے  
پانی اور سرکہ میں باہم ملا کر بدن پر ملیں۔

**طلا۔** حیض کو بند کرتا ہے جو کثرت سے جاری ہو  
صفت اسکی گلاب کے پھول اور مسور بھوسی

اتاری ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور آقا قیا اور گلاب  
فارسی اور صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک  
سے تین درم اور گل ارمنی چار درم اور بلوط اور  
ہنسوچن ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کو کوٹ  
چھان کر اور ہرے کے پانی میں ملا کر پڑ پر طلا کریں۔

**طلا۔** حکہ یعنی خشک کھلی کو نافع ہے صفت  
اسکی خشتیاش کے بیج اور پالک کوٹ کر اور سرکہ میں  
بھلو کر حمام میں استعمال کریں

**طلا خصی کی خشک کھلی کو نافع ہے صفت اسکی  
شیان مایثا اور آقا قیا ہر ایک سے چار درم اور افشان  
دو درم اور نو سادر ایک دانگ اور زعفران ایک  
طسوج کہ دو جبہ کا وزن ہو اور ایک جبہ چا بچا دل  
ہے مذکورہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور روغن  
گل اور سرکہ میں گوند کر طلا کریں۔**

**طلا۔** کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی  
شیان مایثا اور آقا قیا ہر ایک سے تین درم  
اور ایلوے زرد اور نو سادر ہر ایک سے چار  
دانگ اور نشاستہ ایک درم سرکہ اور گلاب  
میں پسیر طلا کریں۔

**طلا دیگر۔** حب لقرع یعنی کدو دانہ کو شکم سے  
خارج کرتا ہے اور بے لیمے کیڑوں کو جو بچوں کے شکم  
میں ہوں بخوبی نکال دیتا ہے صفت اسکی انسیتین  
رومی اور شفتالو کے پتے کہ جسکو ہندی میں آٹو کہتے ہیں  
ہر ایک سے دس درم لیکر اور ایک عدد گائے کے پتے  
میں گوند ہلکے کر دگر دنگائیں۔

**طلا۔** حمہ کو نافع ہے صفت اسکی زعفران  
ایلوے زرد اور آقا قیا اور چھالیہ اور گل ارمنی  
اور گلاب کے پھول اور شیان مایثا کا سنی کے  
پتوں کے پانی میں یا کوہ کے پتوں کے پانی میں پسیر  
طلا کریں۔

**طلا۔** قبض شکم کے لیے نافع ہے صفت اسکی

کبوتر کی میٹ شہد میں کھول کر شکم پر ملین۔  
**طلا** پسینہ کو روکنا اور صفت اسکی مولد کے پتے  
 اور گنارا اور ناز و ہمار وزن کو بچھان کر اور سورہ  
 کے پتوں کے پانی یا خورہ کے پانی میں پیسکر بدن پر طلا  
 کریں۔  
**طلا** - خارش کے لیے نہایت مفید ہے اور بدن کے حکیموں  
 کی تالیف سے کہ باہر تہر بن آچکا ہے **صفت اسکی**  
 پیاز اور ترس سوختہ اور کندھک زرد ہر ایک سے  
 آٹھ مثقال اور گائے کا گھی پانچ مثقال کو بچھان کر  
 اور لوہے کے برتن میں ڈال کر دغ و غن گل میں حل کریں  
 یہ انتک کر رنگ کا سیاہ ہو بدن پر طلا کریں  
**طلا** - رخسار کو نافع ہے **صفت اسکی** انگور کی  
 لکڑی کی راکھ اور زفت رومی ہر ایک سے ایک جڑو  
 زفت کو روغن زیتون میں بچھائیں اور انگور کی راکھ  
 ملا کر اور شل مرہم تیار کر کے بدن پر لگائیں۔  
**طلا** - نکسیر کو بند کرتا ہے **صفت اسکی** اقا قیا  
 در نشاستہ اور سورہ کے پتوں کا پانی اور انگور کے  
 پتوں کا پانی اور بارنگ سب کو باہم ملا کر پیشانی پر لگا  
**طلا** - خلد یعنی سن ہو جانے کو نافع ہے **صفت**  
**اسکی** سوٹھ ایک جڑو اور ارنگ کلاوست دو جڑو و قو  
 کو کا بجی کے پانی میں پیسکر عضیر لگائیں کئی مرتبہ کے  
 استعمال سے زائل ہو جاتا ہے۔  
**طلا** - کہ یہ بھی نکسیر کو نافع ہے **صفت اسکی** گل  
 ارمنی اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور گنارا اور  
 صندل سفید اور گوند بول کا اور کدرا اور حوض  
 کی اور اقا قیا ہر ایک سے ایک درم اور کافور  
 ایک جہ اور درخت انگور کے پتے اور بادروج  
 کے پتے اور گل مختوم ہر ایک سے نیم درم کو بچھان  
 پیشانی پر لگائیں۔  
**طلا** - دار الثعلب کو نافع ہے **صفت اسکی**  
 فرقیون اور دانی سفید اور حب لثا ہر ایک سے

چھ درم اور کندھک اور کنگی سفید ہر ایک سے دو درم  
 روغن زیتون میں گوند حکم استعمال کریں۔  
**طلا** - دیگر - وار الثعلب کو کہ فارسی میں موخوہ کہتے  
 ہیں مفید ہے **صفت اسکی** پیٹھی پوست اتاری  
 ہوئی زرد کم ریشہ لیکر اور پانی میں پیسکر کئی مرتبہ  
 مجرب ہو اور اگر بھنگرہ کے پانی میں پیسکر استعمال  
 کریں بہتر ہے۔  
**طلا** - دار الثعلب یعنی کوناف ہے **صفت اسکی**  
 کنگی سفید اور کنگی سیاہ اور فرقیون اور سداب سب  
 کو برابر وزن لیکر موم زرد روغن ارند سی میں گوند حکم  
 لگائیں  
**طلا** - کہ یہ بھی دار الثعلب کے لیے نافع ہے **صفت**  
**اسکی** سروش خشک کر کے جلا لیں اور باریک پیسکر اور  
 شہد میں ملا کر استعمال کریں۔  
**طلا** - وار الثعلب صفراوی کو سودن ہے **صفت**  
**اسکی** سمندر جھاگ جلا یا ہوا اور قطران اور چوہے  
 کی بینگیان اور حب الرشاد اور عاقر قرحہ اور شیج سوٹھ  
 سب کو برابر وزن لیکر اور روغن زیتون میں گوند حکم  
 ملا کریں۔  
**طلا** - دار الثعلب سودا سی کو مفید ہے **صفت اسکی**  
 کلونجی بھونی ہوئی تین درم اور نے جلائی ہوئی اور  
 بندق جلا یا ہوا اور چوہے کی بینگیان اور بکری کی  
 بینگیان اور ہنسراج اور درمنہ ترکی اور عاقر قرحہ  
 اور کنگی سیاہ سب کو بریان کر کے اور روغن بادام  
 میں ملا کر طلا کریں۔  
**طلا** - دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی**  
 سم خچر کا اور سمندر جھاگ اور برنجاسف سب کو جلا کر  
 اور روغن زیتون میں ملا کر اول مقام علت کو  
 جنگی پیاز سے اسقدر ملین کہ وہ مقام سرخ ہو جاوے  
 پھر دوا سپر لگائیں  
**طلا** - نکسیر کو نافع ہے **صفت اسکی** مسور بھوسی

اتاری ہوئی اور خطمی کے پھول سفید اور صندل  
 سفید اور شیا مامیٹا اور گل ارمنی اور گلابی بیکر  
 اور کافور پیسکر سورہ کے پتوں کے پانی اور بارنگ  
 کے پتوں کے پانی میں گوند حکم پیشانی پر لگائیں۔  
**طلا** - دیگر - کہ یہ بھی نکسیر کو نافع ہے **صفت اسکی**  
 جو کا آٹا اور خطمی کے پھول اور گل ارمنی اور اقا قیا  
 اور حیتہ الیس کا عصا اور گنارا اور کافور اور صندل  
 سفید ہر ایک سے ایک ماشا درافون ایک  
 دانگ مرغ کے انڈے کی سفیدی میں گوند حکم  
 پیشانی پر ملین۔  
**طلا** - سرطان کے لیے بی نظیر ہے **صفت اسکی**  
 دو صفحہ اسرب یعنی مسیہ کے دو پتھر دن کو باہم رکھیں  
 اور روغن گل اور ہرے دھیند کے پانی کے ساتھ  
 جو کچھ اسین سے رگڑا جاوے سرطان پر لگائیں۔  
**طلا** - چہرے سے زردی کے اثر کو دور کرتا ہے **صفت**  
**اسکی** زراوند جرج اور شیطر جہندی یعنی حیرت  
 یا ہم پیسکر طلا کریں اور صبح کے وقت اس پانی سے تھم  
 خرقہ نیم گوند جس میں پکا یا ہو دھوئیں۔  
**طلا** - سبوسہ کو کہ سر کے بالوں کی جڑوں میں ظاہر ہو  
 دفع کرتا ہے **صفت اسکی** ہفتہ اور بادام کا روغن  
 اور خطمی کے لعاب اور اسفول کا لعاب اور جھنڈر کے  
 پتوں کا پانی اور خود کا آٹا اور باقہ کا آٹا اور ترس اور  
 کثیر ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لیکر اور باہم ملا کر سر اور  
 ریش کے بالوں کی جڑوں پر لگائیں اور ایک صحت  
 کے بعد خالص پانی سے دھوئیں۔  
**طلا** - دیگر - کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی**  
 بادام تلخ پوست اتارا ہوا اور تل بھوسی اتارے ہوئے  
 ہر ایک سے ایک جڑو لیکر پیسین اور خود کا آٹا اور باقہ کا آٹا  
 اور خطمی ہر ایک سے نیم جڑو سب کو سر میں ملا کر قد سے  
 روغن گل کے ساتھ سر اور ریش پر طلا کریں۔  
**طلا** - کہ یہ بھی سبوسہ کو دور کرتا ہے **صفت اسکی**

چھتر کے بتوں کا پانی چار درم اور جو اکھار دو درم اور گائے کا پتہ ایک درم شہین گوند مکر سر پلین۔  
 طلا دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی  
 اشنان سبز اور مردار سنگ ہر ایک سے پانچ درم اور  
 گل ارمنی اور حوض کی اور پوست تار ہر ایک سے تین  
 درم انھدی اور ہلیہ ہر ایک سے چار درم اور قاقیا اور  
 شیان ایضا اور صندل سفید ہر ایک سے چھ درم سب دواؤں کو  
 کوٹ چھان کر دو گلابین کر کے استعمال فرمائیں۔  
 طلا دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی  
 چھتر کے بتوں کا پانی اور دروغن دہم ہر ایک سے دس  
 درم باہم ملا کر پانی میں حل جائے اور دروغن  
 پانی سے منھدی کی پتی اور ٹھکی کے پتے ہر ایک سے  
 پانچ درم کوٹ چھان کر دوا میں ملا کر طلا کریں۔

طلا دیگر صفت کہ اطفال کے بدن میں ظاہر ہوتا  
 ہو برطون کرتا ہے صفت اسکی ہلدی اور منھدی  
 اور زردا اور مردار سنگ اور پوست تار کوٹ  
 چھا کر اور دروغن گل اور سر کریں ملا کر استعمال کریں۔  
 طلا کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی رنگ  
 سوختا اور بھنگری سفید سوختا اور گندھک اور پارہ  
 اور ہلدی اور زردا اور مردار سنگ اور زردا اور سب  
 دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور دروغن گل اور  
 سر کریں ملا کر استعمال کریں۔

طلا دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی  
 رنگ اور اشنان سر کریں کر کے خوب ملین اور صابون  
 کو گلابین ملین بعد اسکے ہفتہ کی جڑ اور ہرم سفید  
 اور بنفشہ اور بادام کاد دروغن ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا اضافہ  
 کریں اور باہم خوب ملین اور حاجت کے وقت  
 استعمال فرمائیں اور ایک ساعت گزرنے کے بعد  
 گرم پانی سے دھوئیں۔

طلا۔ کہ کونافہ ہے صفت اسکی چھالیہ اور  
 جندیہ شتر اور دھشک تہی ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لیکر

پرانے سر کریں پیسین اور صاحب سکتہ کے سر پر لگائیں  
 لیکن اس دوا کے استعمال سے پہلے اس بیماری کے سر کے  
 بال دور کریں اور دوسرے نسخہ میں رشک داخل فرمائیں  
 طلا۔ سو دش اور دروغن سخت اور ناسور کی سختی کو  
 تحلیل کرتا ہے اور اسکے دالوں کو برطرف کرتا ہے صفت  
 اسکی سر یعنی سیسہ کو دروغن گل میں پیسین کہ گاڑا  
 ہو کسی مرتبہ طلا کریں اور کپڑے پر لگا کر پواسیر کے دالوں  
 پر رکھیں اور پٹی مضبوط باز دھین چالیس دن تک اور  
 ایک دن میں ایک دو مرتبہ تجدید کریں یعنی اس کپڑے  
 پر دوا زردا سر نو لگا کر پھر رکھیں اور اگر درم اور ناسور  
 کی سختی میں درد شدید ہو اور سختی زیادہ تر ہو قدرے  
 افیون اور مرغ کے انڈے کی زردی اضافہ کریں  
 بہتر ہے

طلا۔ پیش یعنی جون کو دفع کرتا ہے صفت اسکی  
 سویرج اور شورہ ہر ایک سے دو درم اور ہترال اور ہتر  
 درم اور سیلاب کشتہ ایک درم سر کہ اور دروغن میں  
 طلا کریں اور اگر بدن پر دروغن کا فیضہ ملین اور اس  
 پانی سے کہ جس میں گلاب کے پھول اور مرد کے پتے  
 پکائے لیون دھوئیں تو نہایت نافع ہوگا۔

طلا دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت  
 اسکی سویرج اور راتنج سرخ اور زردا وندیل اور رکی  
 صافی یعنی بول دروغن زیتون میں ملکر طلا کریں لیکن اس دوا  
 کے استعمال سے پہلے حمام میں جائیں جب پسینہ بخول آئے  
 اس وقت یہ دوا ملین اور ایک دو ساعت کے بعد گرم  
 پانی سے دھوئیں

طلا۔ شری یعنی پتی اچھلنے کو نافع ہے صفت اسکی  
 ہلدی کو پیسکر اور سرسون کے تیل میں ملکر اور قدرے رنگ  
 ڈال کر تمام بدن پر ملین اور دو ساعت کے بعد گرم پانی  
 سے دھوئیں اور اگر ایک دروغن میں دوا نہ ہو تو دوسری  
 مرتبہ ملین

طلا۔ درم مقدار و شقاق کو سود مند ہے صفت

اسکی مرغ کے انڈے کی سفیدی اور دروغن گل  
 اور خطی کالہاب اور مکہ کا پانی سب کو باہم ملا کر پتہ  
 ملا کریں

طلا۔ پستان میں شیر بہت ہو جانے کو نافع ہے صفت  
 اسکی مرغ کے انڈے کی زردی اور دروغن گل اور  
 سر کہ پرانا انگور می باہم ملا کر استعمال کریں۔

طلا۔ صاحبان درد سر اور دروغن گرم کو نافع ہے  
 صفت اسکی تراشمہ کدو اور زعفران کی پتی اور سیر کے  
 پتے اور حلی اور جی العالم کہ وہ ریاحین سے ہوتی خوشبو  
 گھاسون سے کہ اسکو یونانی میں ابرون یعنی دائم الحیوۃ  
 اور فاسی میں ہمیشہ بہا کہتے ہیں کہ وہ ہمیشہ سبز اور  
 تر و تازہ رہتی ہے اور کاہو کے پتے اور صندل اور بادشا  
 اور بوش درہندی کہ وہ قرص ایک گھاس کے  
 پتوں کا ہو کہ برگ اسکا منھدی کے برگ سے مشابہ  
 رکھتا ہے برابر وزن کوٹ چھان کر اور گلاب میں پیسین  
 اور صاف کرنے کے بعد استعمال فرمائیں۔

طلا۔ درد سر گرم اور سادہ کو نافع ہے صفت اسکی  
 جو کاٹھا اور حلب یعنی کافی قدرے سر کہ اور بید کے  
 بتوں کے عصا رہ میں ملا کر لگائیں۔

طلا۔ کہ یہی نفع بخشتا ہے صفت اسکی صندل  
 سفید ہرے و حنیہ کے پانی یا کاسنی کے بتوں کے پانی یا  
 لیون کے پانی میں پیسکر ملا کریں اور کاسنی کے بتوں  
 کا پانی اور لیون سے تازہ کا پانی استعمال کرنا بھی  
 سود مند ہے۔

طلا۔ درد سر گرم کو جو بخرون سے حادث ہونا  
 صفت اسکی انزروت اور قاقیا اور صندل سفید  
 اور حوض کی اور نیلو فر کے پھول اور بادشا اور کاہو  
 کے بیج ہرے و حنیہ کے پانی میں پیسکر ملا کریں۔

طلا۔ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی نیلو فر  
 کے پھول اور صندل سفید اور بادشا کے پھول اور  
 آب کدو اور لکڑی اور کاہو اور ہرے و حنیہ کے

بیج



مین پیسکر پیشانی پر طلا کریں۔  
 طلا درد سر کو نافع ہو صفت اسکی درجہ یعنی اورنگ  
 اور چندیدہ ستر اور حبالہ کبابہ خالص پانی میں پیسکر استعمال  
 کریں اور ان دواؤں میں سے ہر ایک استعمال کرنا بھی مفید ہو  
 طلا روئیکہ درد سر سرد اور سردی کو نافع ہے  
 صفت اسکی گول مچ اور فریون تازہ ہر ایک سے  
 ایک مثقال اور دین زعفران ایک مثقال اور نلث  
 ایک مثقال کا اور کیونز کی پیٹ دو مثقال سرکتہ گلوئی  
 مین پیسکر طلا کریں اول سر کے بال دور کر کے۔  
 طلا روئیکہ کہی نفع رکھتا ہے صفت اسکی مری  
 اور فریون اورنگ اور جو اٹھا پیسکر طلا کریں۔  
 طلا درد سر کو نافع ہے جو دماغ پر انجروں کے چڑھنے  
 سے حادث ہو صفت اسکی بازو اور گنار اور  
 سک ہر ایک سے ایک جزو اور ایلوے درد اور زعفران  
 ہر ایک سے نیم جزو سب کو کوٹ چھان کر پیشانی اور  
 گنٹیوں پر طلا کریں۔  
 طلا روئیکہ درد سر بلغمی اور درد سر بچی کو سود مند ہو  
 صفت اسکی سوٹھ اور مرزنجوش یعنی دون دوا اور  
 مری یعنی بول اور چندیدہ ستر اور ایلوے درد اور فریون  
 اور جائفل ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور  
 اجود کے پانی میں ملا کر استعمال کریں  
 طلا سرگی کو نافع ہے جو انجروں کے اٹھنے سے حادث  
 ہو وہ انجری جو پٹلی یا بانوں یا ہاتھ کی طرف سے  
 اٹھیں اور دماغ پر چڑھیں صفت اسکی رائی اور  
 غسل بلادر اور فریون اور گول مچ باہم کوٹ کر  
 گوندھیں اور اس مقام پر کہ انجری جس جگہ سے اٹھے  
 مین استعمال کریں تاکہ اس مقام پر آبلہ نہ دہے اور  
 پھر وہ آبلہ ٹوٹ جائے اور پانی اس سے جاری ہو  
 اور ایک شات تک نہ چھوڑیں کہ وہ آبلہ پھرے یا خشک ہو  
 یعنی ویسے ہی جاری رہنے دیں۔  
 طلا طحال کو نافع ہو اگر تھقیہ کے بعد استعمال کیا جائے

صفت اسکی سداب کے خشک پتے پندرہ درم ہر  
 ایک رات دن انگوری سر میں بھگوئیں اور بعد  
 اسکے ایک ٹکڑا اندک طحال کے انداز کے برابر کاٹ کر  
 اور اس دوا میں تر کر کے طحال یعنی تلی پر چھپائیں  
 طلا پسینہ کی بدبو کو برطرف کرتا ہے صفت اسکی  
 سک اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور افغید کہ وہ  
 اسم شگوفہ جتنا ہو اور گلابی پشکری اور ناگرموٹھا اور مری  
 یعنی بول اور سور کے پتے ہر ایک سے ایک جزو سب کو  
 کوٹ چھان کر گلاب مین گوندھیں اور تمام بدن  
 پر لگائیں اور دو ساعت کے بعد دھوئیں۔  
 طلا پسینہ کی بدبو کو دور کرتا ہے  
 صفت اسکی سک اور گلاب کے پھول اور باجھڑا  
 ناگرموٹھا اور گلابی پشکری ہر ایک سے قدرے کوٹ  
 چھان کر اور گلاب مین تر کر کے بدن پر ملین۔  
 طلا پسینہ کی بدبو کو دور کرتا ہے اور اس میں شوجہ  
 ظاہر کرتا ہے صفت اسکی کوٹ دیائی اور  
 ناگرموٹھا اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور منھدی اور  
 سور خشک اور ذخرا اور سیری کی پتی ہر ایک سے ایک  
 جزو کوٹ کر گلاب مین گوندھیں اور بدن پر ملین اور  
 ایک ساعت کے بعد دھوئیں۔  
 طلا روئیکہ پسینہ کی کثرت کو برطرف کرتا ہے صفت  
 اسکی بیکانی اور سور کے پتوں کا پانی اور سور کے  
 پتوں کا پانی ہر ایک سے آدھا رطل اور گلاب کے  
 پھول ایک رطل سب کو پیکا کر مین پر ملین اور ایک دو  
 ساعت کے بعد دھوئیں  
 طلا پسینہ کو روکتا ہے جو کثرت سے جاری ہو  
 صفت اسکی سور کے پتے خشک اور پوست انار اور مری  
 مائیں اور جوڑہ السرد ہر ایک سے ایک جزو کوٹ  
 چھان کر اور سور کے پتوں کے پانی مین ملا کر استعمال  
 کریں۔  
 طلا اگر پیشانی اور پشت چشم پر لگائیں یعنی ملجہ

کے درم کو نافع ہو گا اور مواد کو اس طرف سے پھیر دیگا  
 صفت اسکی ششیات مائشا اور ایلوے درد اور  
 حضض کی اور گلاب کے پھول اور چھالیا اور زعفران  
 برابر وزن کوٹ چھان کر ہری کا سنی کے پانی مین  
 طلا کریں۔  
 طلا ششزنا کو نافع ہے اور ششزنا ایک جسم نازد ششی  
 ہو ظاہر ہوتا ہو گوشت پاک پر صفت اسکی ایلوے  
 درد ایک درم اور ششیات مائشا اور اقا قیا اور سوٹھ کی جزو  
 ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم درم کوٹ چھان  
 کر اور ہری کا سنی کے پانی مین ملا کر استعمال کریں  
 طلا جو طبع چشم کو نافع ہے صفت اسکی ایلوے  
 حضض کی اور اقا قیا اور سحیہ التیس کا عصا رکھو  
 کے پانی کے ساتھ طلا کریں۔  
 طلا آنکھ کے دم کو تحلیل اور درد و دن کو ساکن کرتا  
 ہے صفت اسکی مسور بھوسی اتاری ہوئی اور  
 صندل سرخ ہر ایک سے دس درم اور کا فورڈیٹر وڈنگ  
 ہری کا سنی کے پانی مین گوندھ کر گوشت پاک پر طلا  
 کریں اور دوسرے نسخہ مین گلاب کے پھول بھی  
 داخل ہیں  
 طلا آنکھ کی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی  
 ایلوے درد اور ششیات مائشا اور حضض کی اور زعفران  
 اور اقا قیا اور گل ارسی اور صندل سرخ برابر وزن لیکر اور  
 کوہ کے پانی یا گلاب مین پیسکر استعمال کریں۔  
 طلا قضیب کو فربہ اور دراز کرتا ہے صفت  
 اسکی خراطین یعنی کچوہ اور علق یعنی جونک ان دو کو  
 سکھا کر کوئین اہد کپڑے مین چھان کر تل کے تیل مین مین  
 اور بدستور معسوف قضیب پر طلا  
 کریں۔  
 طلا باہ کو قوت دیتا ہے اور بخوبی امسک کرتا ہے  
 صفت اسکی چڑیا کے انڈوں کو مسکھ مین ملا کر  
 دونوں تھیلیوں پر ملین بیان تک کہ وہ سب

اس میں جذب ہو جائے نہایت مقوی اور مسک ہو اور  
ایسے ہی اگر چہ جگہ کا خون کف پا پر خوب ملین نوعاً  
سید اگرے مجرب ہو۔

**طلا مقوی یاہ**۔ اور اس کا بھی ۳۱ صفت  
اسکی حامل کرین سبزی جو کنول کٹھ کے اندر سے  
نکلتی ہو ایک عدد اور خردل زرد یعنی لائی چار دانہ  
اور اسپند پندرہ دانہ اور دھتورہ کے بیج دس دانہ  
اور حنظل کی جڑ ایک رتی نرم پیسکر اور لعاب دہن میں  
گوند ہلکے مقاربت کرنے سے چار ساعت پیستہ چیلون  
اور تلوہان پر لگائیں۔

**طلا ردیکر**۔ کہ نہایت مقوی یاہ جو صفت اسکی  
سرطان یعنی کیکڑہ کو گائے کے کھی یا تل کے تیل میں  
بھونکر قنیب پر طلا کرین چوڑا اور دراز اور دریا پور  
نہایت سخت اور پر قوت کر دیا۔

**طلا قویا** یعنی دوا کو نافع جو صفت اسکی گندھک  
دو درم اور سفیدہ کا شغری آٹھ درم اور مویشی ایک  
درم سرکہ میں ملا کر طلا کرین۔

**طلا کہی** خواصیت رکھتا جو صفت اسکی کنگلی  
سفید اور نسوت سفید مدبر اور سیب ملانی ہوئی دوا  
نظر دن ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر اور سرکہ  
میں ترکیب استعمال فرمائیں۔

**طلا کہی** بھی منفعت رکھتا جو صفت اسکی شق  
اور ترمس ہر ایک سے ایک درم اور جو اٹھارہ درم  
پرانے سرکہ میں گوند ہلکے استعمال کرین اور ایک ساعت  
کے بعد گرم پانی سے دھوئیں۔

**طلا جلری** بیماریوں کے لیے مفید جو خصوصاً قویا یعنی  
داد کو جس قسم کا کہ حادث ہو اور یہ نسخہ بارہا آزمایا  
ہوا جو صفت اسکی کلونجی اور صندل سرخ  
اور پرانا سرکہ ہرے دھنیہ کے پانی میں ملا کر استعمال  
کرین۔

**طلا دوا کو نافع جو صفت اسکی** رائی اور مولی کے

بیج اور کندش کہ وہ ایک گھاس کی جڑ ہو برگ  
اسکا سبزی اور سفیدی کی جانب لال ملک شام میں  
دھوبی لوگ اس سے لباس نشی دھوتے ہیں اور  
جبرجینی ترہ تیزگ کے بیج ہر ایک سے تین درم

گرم پانی میں گوند ہلکے ملا کرین  
**طلا ردیکر** بھی منفعت رکھتا جو صفت اسکی  
روغن گل اور پرانا سرکہ ہر ایک سے قدرے اور  
جو اٹھارہ ایک درم باہم ملا کر استعمال کرین۔

**طلا دوا کو نافع جو صفت اسکی** گندھک  
زرد دو درم اور سفیدہ کا شغری سات درم باہم  
ملا کر طلا کرین۔

**طلا دوا کو نافع جو صفت اسکی** گندھک زرد  
دو درم اور سفیدہ کا شغری سات درم اور مویشی بڑج  
اور ترمس اور جو اٹھارہ ہر ایک سے ایک درم سب

کو کوٹ کر اور سرکہ میں ملا کر گوندھین اور دوا کو نافع  
**طلا سفیدہ** اور دوا کو نافع جو صفت اسکی حنظل  
یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور کندش اور گندھک

اور پیکری سفید ہر ایک سے تین درم اور مائٹا آٹھ  
درم اور مردار سنگ چار درم سب دواؤں کو کوٹ  
چھان کر روغن زیتون میں طلا کرین۔

**طلا دوا کو نافع جو صفت اسکی** حنظل  
بخشتا جو صفت اسکی اشق اور ترمس اور گوندھیل  
کا اور سداب ہر ایک سے پانچ درم اور سفیدہ کا شغری

چار درم اور گندھک زرد اور مویشی ہر ایک سے تین  
درم اور شب یانی یعنی گلابی پیکری جلابی ہوئی پانچ  
درم سب کو کوٹ چھان کر اور روغن سرکہ میں ملا کر  
استعمال کرین۔

**طلا قویا** یعنی دوا کو نافع جو صفت اسکی راک اور  
سک اور گرد ساق ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکر  
اور مور کے پتوں کے پانی میں ملا کر سجدہ پر لگائیں۔

**طلا جگر کو قوت بخشتا جو صفت اسکی** صندل سفید

اور صندل سرخ ہر ایک سے دس مثقال اور گل ارمنی اور  
ساق اور بسلوچین اور گنار فارسی اور گل قبری اور بزرگ  
کا عصارہ اور سیدہ التیس کا عصارہ کوٹ کر اور بارنگ  
کے پتوں کے پانی اور عصی الارعی یعنی لال ساک کے پتوں  
کے پانی اور انگور کے پتوں کے پانی اور گلاب میں  
گوند ہلکے جگر پر لگائیں

**طلا کمری گوش** اور خارش کو نافع جو صفت اسکی  
خشخاش کے بیج اور پالک ہر ایک سے تین درم اور  
جو اٹھارہ ایک درم سب کو کوٹ کر اور سرکہ ملا کر طلا کرین۔

**طلا کف** یعنی جھانی کو دوا کرتا جو صفت اسکی  
مولی کے بیج اور خیزہ کے بیج اور باقلہ کا آٹا سرکہ میں  
بھونکر اور خشک کر کے اور مغز بادام تلخ اور کوٹ تلخ

اور اکیلل الماک اور کیتا سب دواؤں کو برابر وزن  
کوٹ چھان کر اور کھنکس کے دودھ میں ملا کر جھانی کے  
مقام پر لگائیں اور حمام میں گرم پانی سے دھوئیں

**طلا کہی** بھی منفعت رکھتا جو اور پہلے نسخے سے قویا دوا  
جو صفت اسکی مرغ کے انڈوں کے چھلکے اور  
اشنان خیزہ کے پانی یا جو کے پانی میں پروردہ

اور نی کی جڑ اور پوست عدس مقشر اور باقلہ کا آٹا  
اور چھالیہ اور سندر جھاگ اور مامیران چینی سب کو  
برابر وزن کوٹ چھان کر اور مولی کے پانی میں ملا کر  
طلا کرین

**طلا کف** یعنی جھانی کو نافع جو صفت اسکی  
ترمس اور مولی کے بیج اور ترہ تیزگ کے بیج اور  
قسط یعنی کوٹھ اور بادام تلخ دوا دوا جو اٹھارہ اور گول

مج اور گول برابر وزن لیکر اور مولی کے پتوں کے  
پانی میں ملا کر استعمال کرین۔

**طلا کف** یعنی جھانی کو دوا کرتا جو صفت اسکی  
ہاتھی دانت کا برادہ اور تخم انیر اور لوبیا سرخ اور  
اش اور مغز بادام تلخ سب دواؤں کو برابر وزن

کوٹ چھان کر اور جو کے پانی میں گوند ہلکے رات کو

لنگائیں اور صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔  
طلا کہ یہ بھی جھائی کونا فاع ہوا تھی دانت کا براہ اور  
تخم انجیر اور ماش اور بادام تلخ اور بویاے سرخ ہر ایک  
سے ایک جزو کوٹ چھان کر جو کے پانی میں ترکریں  
اور شب کو لگا کر صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔  
طلا کہ یہ بھی جھائی کو مفید ہو مولی کے بیج اور باقلہ کے  
بیج برابر وزن کوٹ چھان کر اور سرکہ میں گوند ہلکا کرین  
طلا لقمہ کو مفید ہے صفت اسکی ایلوے زرد  
اور حنظل کی اور قاقیا اور خسارہ حیتہ التیس کو دے  
پانی میں ملا کر لگائیں۔

طلا رو دیگر۔ لقمہ کو سود مند ہے صفت اسکی  
ایلوے زرد اور حنظل کی ہر ایک سے ایک ام اور  
زعفران دو دانگ گلاب میں پیسکر طلا کریں۔

طلا لیتہ جماع زیادہ کرتا ہے صفت اسکی عاقرقا  
اور کبابی اور داجینی اور سونٹھ ہر ایک سے قدرے  
کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں اور قنصیب پر طلا کریں  
کہ سب شربت کے وقت بخونی لذت بخشنے۔

طلا رو دیگر۔ کہ یہی شہت رکھتا ہے صفت  
اسکی گول مرچ اور سونٹھ اور سقونیہ شہد میں ملائیں  
اور قنصیب پر طلا کریں بخونی لذت حاصل ہوگی  
طلا رو دیگر یعنی سرسام کو مفید ہے صفت اسکی  
آدمی کے سر کے بال جلا کر اور باریک پیسکر اور سرکہ  
میں ملا کر پیشانی اور سر پر لگائیں۔

طلا استعمال سے اس طلا کے حل قرار پاتا ہے صفت  
اسکی تل کا تیل قطران میں ملا کر قنصیب پر طلا کریں  
اور عورت سے صحبت کریں۔

طلا کہ اگر اسکو قنصیب پر استعمال کریں اور عورت سے  
صحبت کریں ہرگز نہ حاملہ ہو اور اگر حاملہ ہو بچہ کو سا  
کر دے صفت اسکی سداب کے پتوں کاپانی  
اور قطران کے پتوں کاپانی ہر ایک سے قدرے پتہ  
مقرر طلا کریں اور سب شربت میں مشغول ہوں

طلا۔ مسابیر کو سود مند ہوا وہ ٹوٹول یعنی مسہ  
میں کہ گوشت کے اندر پیدا ہوتے ہیں اور اکثر بالوں کے  
انگوٹھے پر ظاہر ہو کر چٹنے پھرنے کو مانع ہوتے ہیں اسے  
اگر ممکن ہو کائیں اور باہر نکالیں ورنہ مثل غدد شگ  
دین صفت اسکی حنظل و زنجبیل کی خاکستر کہ وہ احم جنس  
اجسام صدفی کا سوا ورنہ نولہ جلا سے ہوئے کی راکھ ہر  
ایک سے ایک جزو اور بکری کی چربی بے نمک باہم ملا کر  
طلا کریں اول سب باندھنے سے علاج کریں ورنہ یہ  
طلا کام میں لائیں صفت اسکی انزروت اور  
نوساد اور زنگار صابون کے پانی میں ملا کر استعمال کریں  
طلا معدہ کو قوت دیتا ہے اور قے کو بند کرتا ہے صفت  
اسکی گلاب کے پھول اور قاقیا اور گندار فارسی اور  
انزادہ جو زالسرو اور مورد کے پتے اور بنسلاوین اور  
ناگر موتھ اور راک اور سک کید و نون مرکب  
دو ایک میں ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر کہ پانی  
یا مورد کے پتوں کے پانی میں گوند ہلکا کر دے لگائیں۔  
طلا رو دیگر۔ معدہ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی  
بالچھر اور ناگر موتھ اور گلاب کے پھول اور راک اور  
مصطکی اور چرائے شیریں ہر ایک سے ایک جزو کوٹ  
چھان کر اور یہ کے پانی میں گوند ہلکا کر دے لگائیں  
طلا اس آدمی کو نافع ہے کہ مورچہ سہی یعنی زہری چوہ  
نے کاٹا ہو چار دفعہ کے لگانے میں شدت اسکی دور  
ہو جاتی ہے اور دم اور رور کو اس کے بخونی بند کر لیتا ہے  
اور یہ طلا بخونی ازما یا ہوا ہے صفت اسکی مولسری  
کے پھول اور مرچ سیاہ اور مرچیں درآہن سودہ ہر ایک  
سے قدرے اور مولسری کے پھول سب کے وزن سے  
زیادہ پس سب دو اون کو گرم پانی میں پیسکر کئی مرتبہ  
استعمال کریں جہانک کے دم اسکا موجود ہو۔

طلا بالوں کی محافظت کرتا ہے صفت اسکی  
ہنسر لاج اور لاون اور افستیش روخی اور حب الخاہ برابر  
وزن کوٹ کر روغن مورین پکائیں اور بہتو بالوں پر لگائیں

طلا۔ نافع ہوا اس آدمی کو کہ جسکے بال شگافہ ہوتے  
ہیں صفت اسکی چقدر کے پتے اور ہنغل کا  
لعاب باہم ملا کر اور حمام کے اندر جا کر سر اور ریش پکائیں  
طلا بال جمنے کو مانع ہے صفت اسکی حاصل  
کرین ورنہ یعنی چھپکلی اور اسکو سایہ میں سکھا کر  
پیسین بعد اسکے طلب کرین لاک پشت یعنی  
بچھوہ اور اسکا خون نکال کر خشک کرین پھر لین  
چونہ آب ندیدہ اور جو اکھار اور مردار سنگ  
اور سیب جلائی ہوئی ہر ایک سے قدرے  
پانی میں گوند صہین اور بغسل اور پیڑ و کبیل  
یا جس مقام کے بال دفع کرنا منظور ہو وہاں کے  
بال اکھاڑ کر یہ دو لگائیں اور استعمال کی وقت  
خوب لہیں پھر ظاہر ہونے لگے نہ لگے اور  
مخدرات اور مستورات جیسرین وہ بھی یہی  
خاصیت رکھتی ہیں مثلاً اگر کسی جگہ کے بال کھائیں  
اور اس مقام پر رنگ اور شوگر ان اور انیون  
لہیں ہرگز بال نہ لگے۔

طلا بالوں کو آگنا ہوا اور دار الثعلب کو نافع ہے  
صفت اسکی لاون جلا یا ہوا اور چوب لبان  
اور گل لالہ مورد کے روغن میں ملا کر استعمال  
کریں یا مورد کے پتے کوٹ چھان کر اور مرکی  
اور روغن مصطکی میں یا ذخرا کا شگوفہ اور  
لونگ اور ناگر موتھ کوٹ چھان کر اور  
شراب میں ملا کر طلا کریں یا چرخ کے سم کی راکھ  
روغن دنبہ میں ملا کر لگائیں لیکن اس سے  
پہلے جھگی پیاز سے اس مقام کو اسقدر رگڑیں کہ  
سرخ ہو اور اگر سمندر جھاگ اور راتینج جلا یا ہوا  
روغن زیتون میں ملا کر لگائیں یہی غایت رکھتا ہے  
طلا بالوں کو جمانا ہے صفت اسکی گول مرچ  
کوٹ چھان کر اور شہد خالص اور خوک کی چربی میں  
گوند ہلکا کریں۔



طلاہ ہونکو سیاہ اور قوی کرنا ہر صفت اسکی  
مور کے پتے اور پوست سبز زردن اخروٹ اور  
کتاب کے پھول کی ڈنڈیاں ہر ایک سے ایک جزو اور  
ہنسراج اور حب الخاں ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر  
اور دغن زمین میں گوندھ کر استعمال کریں۔

طلاہ اور دیگر بالوں کو دمانہ کرتا ہے اور انکی سیاہی  
کو نکال دیتا ہے اور ملائم اور نرم کرتا ہے صفت  
اسکی بالوں اور مغز دانہ زرد آلو اور آزاد دغس کے  
پتے اور ہنسراج ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر  
اور ستھری کے دغن اور آٹھ گرو دغن اور سوسن  
کے دغن ہر ایک سے قدرے اور خطمی کے لعاب  
اور عصارہ ہر ایک سے قدرے ہر ایک سے بقدر حاجت  
میں ملا کر پانی میں کہ قوام ہو پانچ گناہ رکھیں ہفتہ  
تک اور نہایتن مرتبہ پانی میں اور دوساعت کے  
بعد دغس میں اور دغس منقور و تو نیم درم مشک تیلی  
اور دمانہ پانی میں لیں۔

طلاہ بالوں کو گرے سے نکال دیتا ہے صفت  
اسکی لاجان اور ہنسراج اور راشنیتین اور حب  
سبب اور دغس اور وزن کوٹ چھان کر اور دغس ہورہ  
میں ملا کر پانی میں لیں۔

طلاہ بالوں کو ٹھیکہ ہو جانے سے دگاہ رکھتا ہے  
اور نہایتن دغس وینا صفت اسکی ہر قدر کے  
پتے اور خطمی کا عصارہ اور اسبنیل و لعاب سب کو  
یہ ہم ملا کر سر اور پیشہ پر تمام میں لگائیں

طلاہ بالوں کی جوتہ ہے اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی

طلاہ بالوں کی جوتہ ہے اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی

اور اس معاملہ میں اکثر آزمایا ہوا ہے صفت اسکی  
شیر انڈیا اور بیضہ سورج یعنی چوندون کے انڈے  
اور ترشی ترنج ہر ایک سے قدرے پانی میں گوندھیں  
اور جس مقام پر چاہیں کہ بال نہ لگیں استعمال  
کریں اور اگر بال ظاہر ہوئے ہوں اکھاڑیں اور  
کر رہ اس مقام پر یہ دوا نیک اور شوکران اور  
افسون کے ساتھ لگائیں پھر بال اگر گز اس مقام  
پر پیدا نہ ہوں گے۔

طلاہ بال کے کوناف ہے صفت اسکی چونکہ  
سبزین پیکر استعمال کریں لیکن پہلے استعمال سے  
اس دوا کے بالوں کو اکھاڑیں۔

طلاہ بالوں کو دگر کرتا ہے اور اس طلا کو نورہ کہتے  
ہیں صفت اسکی چونکہ غیر بھجایا ہوا چار جزو اور

بہتر ایک جزو چونکہ کوپانی میں حل کر کے صاف کریں  
کہ بہت کاٹھ عا ہوا ہر تال کو ہر ایک پیسکر اور  
اس میں ملا کر دوساعت رہنے دیں کہ مزاج حاصل

کرے پھر جس مقام پر کہ بالوں کا دور کرنا منظور  
ہو لگائیں ملاحظہ کریں اگر بالوں کو دور کر دیا ہو  
گرم پانی سے دھوئیں اور اگر چہ آب نہ دیدہ ہو  
تو چونکہ پانی میں حل کیا ہوا بھی خوب ہے اور اگر ہر تال

ملا کر دغس وینا صفت اسکی ہر قدر کے  
پتے اور خطمی کا عصارہ اور اسبنیل و لعاب سب کو  
یہ ہم ملا کر سر اور پیشہ پر تمام میں لگائیں

طلاہ بالوں کی جوتہ ہے اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی

طلاہ بالوں کی جوتہ ہے اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی

اسکی اتا قیا اور ایلا اور شیاف یا شیاف جھنڈی  
اور گل راسنی اور گوند بول کا اور زعفران اور کوکنار  
اور مرکی یعنی بول دواؤں کو کوٹ چھان کر اور دغس کے  
انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر شقیقہ اور پیشانی پر طلا  
کریں۔

طلاہ نشان آہ دور کرتا ہے اور بشرہ کو صاف کرتا ہے  
صفت اسکی مردار سنگ مدبر اور دغس کی ہر خشک  
کی ہونی اور خود کا آٹا اور استخوان بوسیدہ اور جاول  
کاٹا اور خرپوزہ کے بیج اور حب بلسان اور مرکی  
یعنی بول اور قسط یعنی کوٹھ دواؤں کو برابر  
وزن لیکر مرکی کو بیٹھی کے لعاب میں حل کریں  
اور دواؤں میں اس میں گوندھ کر استعمال  
فرمائیں۔

طلاہ لعاب لاجان اور قنصیب کو محکم کرتا ہے صفت  
اسکی جادو حری اور مغزینہ اند مولی کے بیج اور عاقر قرحا  
اور جدر خطمی یعنی زبسی اور بیاز زکس اور  
بزارون یعنی تگر ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر  
الکس مرتبہ شراب کہنیا عرق قدی میں بیسین او  
خشک کریں اور نگاہ رکھیں پس حاجت کی وقت  
قدرے اس میں سے لیکر اور لعاب دہن میں تر کر کے  
قنصیب پر طلا کریں۔

طلاہ نفیس مرکب کو نافع ہے صفت اسکی  
مناشاہ اور خطمی اور مورہ کے بیج اور جو کا آٹا اور  
سور بخان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تھوڑا  
پانی جوش دیں اور دواؤں اس میں ملا کر  
طلا کریں

طلاہ نفیس کے لیے نافع اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی  
لاجان اور حب سبب اور دغس وینا صفت اسکی

خواہ تنہا خواہ سب کو ایک جا کر کے اور سرکہ اور شراب میں گوندھ کر استعمال کریں۔

طلاء اور دھواں کو نافع ہو حکیم عماد الدین محمود کے مجرب سے صفت اسکی سو مینائی کافی اور نرسہ اور کوٹھ اور غار کے پتے اور مرکی یعنی بول اور صتر کر ایک قسم پھاڑی بودینگی ہوا و کندہ اور نہ کچھ اور اگر ترکی اور بودینہ لوسی اور باوندہ رغن سوسن اور رغن بادام تلخ میں ملا کر استعمال کریں۔

طلاء حکیم محمد باقر ولد حکیم عماد الدین محمود حسینی کے مجربات سے منقول کہ معزی الیہ کے خط سے لکھا ہوا تھا ورم گرم کے لیے مفید ہو جو غیر مخا بن میں ہو صفت اسکی صندل سرخ اور عصارہ مائینا اور گل سفید کہ گل چینی مشہور ہو یعنی بیوتی کے پھول اور حوض کی اور چھالیہ اور زعفران کوٹ کر اور پانی میں گوندھ کر کر کے مہرون کی شکل قرص تیار کریں۔

طلاء واسطہ پھر دینے گرم ورمون کے مود کے نافع ہو صفت اسکی صندل سرخ اور گل قہولیا یعنی کھری کی مٹی اور اگر کھری کی مٹی میسر نہ تو گل مغولہ کے عوض داخل کریں ہر ایک سے پانچ دم اور صندل سفید اور عصارہ مائینا ہر ایک سے تین دم اور گل رنی دس دم اور چھالیہ اور قاقیا اور صندل ہر ایک سے دو دم اور مردار سنگ اور سفیدہ کا شغری اور توتیا کرمانی ہر ایک سے ایک دم و اوٹ کوٹ چھان کر اور ہری کاسنی گوندھ کر زرد کے مہرون کی شکل قرص بنائیں طلاء نرودی بہ نسخہ دیگر گرم ورمون کی ابتدا میں نافع ہو کہ ورم کے مود کو بونی پھر دینا ہے صفت اسکی صندل سفید اور رشیاں مائینا ہر ایک سے دو دم اور گل رنی دس دم اور چھالیہ اور قاقیا اور حوض کی ہر ایک سے دو دم اور سفیدہ کا شغری اور مردار سنگ ہر ایک سے ایک دم اور گل قہولیا پانچ دم کوٹ چھان کر اور ہری کاسنی کے پانی میں گوندھ کر زرد کے

مہرون کی شکل قرص تیار کریں اور حاجت کی وقت کاسنی کے پانی میں گوندھ کر طلا کریں۔

طلاء نرودی گرم ورمون کی ابتدا میں نافع ہو اور مسخ کر تیا ہو مود کو کر کے سے اور رگون کی ساہون کوٹ کر تیا ہو صفت اسکی صندل سرخ اور صندل سفید اور قاقیا اور گلاب کے پھولوں کی مٹی اور گنار فادسی اور رشیاں مائینا اور رامک اور حوض کی سب کا وکو برابر وزن کوٹ چھان کر زرد کے مہرون کی شکل غلیظ کریں اور حاجت کے وقت گلاب اور ہری کاسنی کے پانی اور ہرے دھنیہ کے پانی میں پیس کر استعمال کریں۔

طلاء ورم گرم کو نافع ہو صفت اسکی بنفشہ اور خطمی اور جو کا آٹا ہر ایک سے سات دم اور گلاب کے پھول چار دم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور باؤٹ اور اکیلل ملک اور کاسنی کے بیج اور کشوٹ کے بیج اور نیلوفر ہر ایک سے دو دم اور رشیاں مائینا تین دم اور یونہی ایک دم اور با پھر پانچ دم کوٹ چھان کر گلاب اور کاسنی کے پتوں کے پانی میں استعمال کریں طلاء خضیہ کے ورم گرم کو نافع ہو صفت اسکی اکیلل ملک اور خطمی اور رشیاں مائینا اور رش در ہر ایک سے سات دم اور صندل سرخ تین دم اور بنفشہ دو دم کوٹ چھان کر گلاب اور ہری کاسنی کے پتوں کے پانی میں ملا کر لگائیں۔

طلاء اگر اسکو خضیہ پر استعمال کریں کلان ہونے سے محفوظ رہے گا صفت اسکی کھری کی مٹی اور سفیدہ کا شغری ہر ایک سے دو دم اور شب پانی اور زرد ہر ایک سے دو دم کوٹ چھان کر اور شہد اور رغن مور دین ملا کر کسی مرتبہ لگائیں۔

طلاء خضیہ کے ورم کو نافع ہو صفت اسکی صندل سرخ اور گل رنی اور رشیاں مائینا اور حوض کی اور پوش دہندی اور کھری کی مٹی اور گل شاموش اور کچھو کے اٹھے اور باقلا کا آٹا ہری کاسنی کے پانی اور مکھو کے

پانی اور کاہو کے پانی اور پرائے سرکین پیس کر استعمال کریں۔

طلاء خضیہ کے ورم کو نافع ہو صفت اسکی اکیلل ملک اور باوندہ اور خطمی اور گوگل اور تھو کونچہ اور مٹی اور نخود کا آٹا ہر ایک سے ایک جزو سب کو کوٹ کر اور لسی کے لعاب میں گوندھ کر استعمال کریں۔

طلاء خضیہ کے ورم کو سودمند ہو صفت اسکی باقلا کا آٹا اور مسود کا آٹا اور خطمی اور بنفشہ کے پھول کوٹ کر اور مکھو کے پانی اور گلاب میں گوندھ کر استعمال کریں۔

طلاء خضیہ کے ورم کو گرمی سے ہونا نافع ہو صفت اسکی جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور مسود کا آٹا اور خطمی اور بنفشہ کے پھول کوٹ کر مکھو کے پانی اور ہری دھنیہ کے پانی اور مائینا کے پانی اور گلاب میں گوندھ کر خضیہ پر استعمال کریں۔

طلاء خضیہ کے ورم کو نافع ہے صفت اسکی گائے کا پتہ اور کندش اور ایلوا سے زرد باہم ملا کر طلا کریں۔

طلاء کان کے ورم کو نافع ہو صفت اسکی صندل سفید اور گل رنی اور رشیاں مائینا اور چھالیہ اور مسود بھوسی اتاری ہوئی اور حوض کی ہر ایک سے ایک جزو ہری کاسنی کے پانی اور بستان افون کے پانی میں پیسین اور ورم پر طلا کریں۔ طلا دیگر یہی منفعت رکھتا ہو صفت اسکی صندل سرخ اور چھالیہ اور رشیاں مائینا اور زعفران اور ایلوا اور مرکی یعنی بول برابر وزن گلاب میں پیس کر طلا کریں۔

طلاء دیگر ورم اور حرارت جگر کو نافع ہو صفت اسکی صندل سفید اور گلاب اور حوض کی پتوں کا پانی کو ایک گلاس پھر سکویا پانی میں برون کے پتے میں بمبئی ورم حیات

اور فارسی میں ہمیشہ بار اسوجہ سے کہ ہر موسم میں بہتر  
تر تازہ رہتی ہو پس سب کو باہم ملا کر پھر لگائیں۔  
ظاہر و دیگر کہ یہی منصف رکھتا ہو صفت اسکی  
صندل اور ریوڑ مینی اور کشوٹ کے بیچ کوٹ چکان کہ  
اور کوہ کے پتون کے پانی میں مار کر پھر لگائیں۔  
ظاہر دیگر جو گرم جگر کو حرارت سے ہو سود مند ہے  
صفت اسکی صندل سرخ اور صندل سفید  
اور گوہ کا پانی اور جی العالم کے چون کلائی اور کلاب  
اور بنفشہ اور جو کا آٹا باہم ملا کر پھر لگائیں۔  
ظاہر پیچھے کے واسطے نافع ہو صفت اسکی افاقہ  
اور گھنار اور زبردہ جی اور کل راسی اور صندل سرخ  
اور امار کا پست اور جو کا آٹا سب دو دواؤں کو برابر  
وژن لیکر مود کے پانی اور یہ کے پانی اور سیب  
کے پانی میں گوند جو کلا کر بن۔

ظاہر اسے حسب آگ اور اسفیداج اور ایفونی  
اور شفاش ایفون دارا و پچھنی اور دمان اور زنج  
اور یہ سہ ایک سے اپنے اپنے مقام پند کو روچکے ہیں۔  
طاہر طاہر کے مضمون کے زیر اور لام اور قان کے جزم سے  
اسکو کوکب الراضی اور عرق العروس بھی کہتے  
ہیں اور فارسی میں ابرق قان کے ساتھ اور ہندی  
میں ابرک کاف کے ساتھ مشہور کرتے ہیں اور وہ  
سفید چاندی کے مانند ہوتی ہے چمک دار اور  
زرد غلامی اور پانی اور ہندی اور مغربی ہوتی ہو  
نیکان بہتر قسم پانی ہو کہ پتر اسکے بڑے بڑے اور  
بہت پتلے جہا ہوں اور ابرق اور صدفی رنگ ہو  
اور سیاہی مائل منود و سر و درجہ میں سردا و تیسرے  
درجہ کے آخر میں خشک ہوا و استعمال محلول در محلول  
اور طریق اسکے حل کے حل کر کے اقسام مذکور جو  
ہیں اور جو کہ تہائی سوشتہ مین ہوتی ہو اسے اسکا ختم  
کرنا و سورا اور کلس بیض کے ساتھ ممکن تصور کیا گیا  
ہو اور نوش کرنا اسکا خونی دستون اور جگر کی

دستون اور خون کے بند کرنے کے لیے جس عضو سے  
کہ جاری ہو اور گرم پتون اور گردہ اور مثانہ کی تھوڑی  
ریزہ ریزہ کرنے کے واسطے اور شہد کے ساتھ گرم  
کھانسی کے لیے اور بار تنگ کے پانی کے ساتھ خون چھونکے  
کی بیماری اور خون بوا سیر اور سینہ اور دم کے واسطے  
بے حدیل ہر اور ظاہر اسکا قصبہ کے قرحون تر اور مٹھے دوا  
اعضا کے قرحون اور خشک اور تر خارش اور جذام و خصر  
وٹانے کے لیے اور علقہ کے نشان مٹانے کے واسطے جو زیادہ  
سیاہ دھبہ بدن پر ہوں اور ورمون گرم اور بوا سیر  
کیواسطے نہایت مفید ہو اور خصر کی پیچیدہ اور گردہ  
کو اور مصلح اسکا کثیر از اجود کے بیچ ہیں اور مقدار  
خوراک نیم منقار تک جو روزہ شکر اسکے تشبث کو دفع  
کرتی ہے جو احتضار باطن میں چسپندہ ہو اور اگر  
ابرک محلول کو عیار کے مانند پیسکر اور کمرہ کو کو  
بول کے کوند اور پانی میں حل کرین نقاشی وغیرہ  
کے اعمال میں بہتر چاندی کے ورق سے ہوا اور اگر  
زعفران اضافہ کرین ورق ظاہر محلول کے رنگ کے  
مانند ہو گا اور اگر زنجار ملائیں رنگ زمردی ظاہر ہو  
اور سم لانے سے بہتر رنگ ہو جائے اور جو اسکو ہوا  
شب بیانی اور غلطی اور گل منفرد کے سر اور مرغ کے  
انڈے کی سفیدی میں ملا کر اعضا پر ملا کرین آگ سے  
جلیے ہوے کو نافع ہوگی اور اہل صناعت طلق یعنی  
ایرق کو مظہر قلعی جانتے ہیں جس وقت اسکے ساتھ  
پھلانی جائے۔

### طلق محلول کرنے کا دستور یہ ہو

کہ طلق مینی ابرک کو آگ پر سرخ کر کے پانی میں سرد  
کرین اور کھین کہ نہ زینہ ریزہ ہو جائے اور اگر دہریہ  
آگ پر سرخ کر کے پانی میں پھانیں بہتری بعد اسکے  
ایک مضبوط کپڑے کی تھیلی میں رکھ کر اور پھر تھان بقدر  
فندق اس میں ڈال کر تھیلی کو بقوت تمام لین اور گرم

پانی یا اقلہ کے جو شانہ مین ڈبو کر پھوڑین کہ شیرہ  
کے مانند تھیلی سے ٹپکنے لگے جب بخوبی ٹپک جلیے  
چھوڑین کہ نہ نشین ہو پانی بالائی اسکا نیچے کر کے  
اور نہ نشین کو خشک کر کے استعمال فرمائیں۔

### طریق طلق سوختہ کرنے اہل ہند کے دستور سے یہ ہو

کہ طلق یعنی ابرک کو کوبے کے ہنڈوڑے سے نرم  
کرین پھر اسکو تین دن تک بہت تند اور پرائے  
انگور سی سرکڑین بھگوڑین اور تین دن کے بعد  
اُس سرکڑی میں چھوڑ دیکر ہر نکالیں اور پھر تھان  
نہایت سخت اس میں ملا کر سب کو مضبوط کپڑے  
کی تھیلی میں بھرین اور اس تھیلی کو کسی برتن میں  
ڈالیں پھر اس برتن کو سرکڑے پر کرین اور آہستہ  
آہستہ تھیلی کو ہاتھ سے ٹپکنے لگائیں بالکلیہ  
مضبوط ہو جائے پھر تھیلی سے نکال کر پھر برتن میں  
اوپر سے قرص بنا کر مٹی کے برتن میں رکھیں اور ایک  
برتن دوسرا اس برتن پر جاکر نیچا اوپر سے کپڑوٹی  
لگائیں یعنی گل حکمت کرین اور گارے سے جھگڑاؤن  
کی آگ میں اس صفت سے کہ نوہا کشتہ کرنے میں  
مذکور ہوا رکھیں یہاں تک کہ خاکستر ہوا اور ہر مرتبہ  
آگ سے نکالیں بھنگوڑے کے پانی اور دھتورہ کے  
پانی اور پٹا اور بیڑہ اور آملہ کے پانی میں پھین مگر  
پسینا اسکا مذکورہ پانیوں میں سے ہر ایک پانی میں  
علیحدہ علیحدہ ہونا چاہیے جب پیسنے سے فراغت  
پائیں اسکے قرص بنائیں اور خشک کر کے پھر ایک  
مٹی کے برتن میں ڈالیں اور اسی طریق سے پھر آگ  
میں رکھیں اور کر لئی مرتب جس طور سے کہ مذکورہ ہوا آگ  
میں رکھیں طبعیوں نے لکھا ہو کہ اسی طور سے تین سو مرتبہ  
تک بلکہ زیادہ آگ میں ڈالنا چاہیے اور انتہا ابرک سخت  
ہونے کی یہ ہو کہ صفت سوج کے ساتھ رکھیں



## فصل اقرص کوکب کے نسخہ میں بہان میں

قرص کوکب طیبیوں نے لکھا ہو کہ یہ قرص  
اول قرص ہو ان قرصوں سے جو تالیف ہوے  
ہیں اور یہ حکیم ساجوس کی تالیف سے ہے اور انہوں  
نے لکھا ہے کہ سب قرصوں سے پہلے جو تالیف ہو  
ہے قرص اندر و خارج ہو کہ جزو تریاق فاروق کا ہو اور  
شیخ داود الطائلی کہتا ہے کہ اس قرص کے نام رکھنے کی  
وجہ قرص کوکب سے یہ ہے کہ اس قرص کے موٹے حکیم  
ساجوس نے کوکب زحل کو نسخہ کیا تھا اور سیلیوں  
کا زعم یہ ہے کہ اس قرص کا خطاب اسکی منفعتوں  
اور صفت سے زحل رکھا ہوا اور شیخ الرکسین فرماتے  
ہیں کہ مبالغہ کیا ہے قادیان اطباء نے اس قرص کی تعظیم  
میں اور نام رکھا ہوا اسکا قرص کوکب اور یہ قرص باغ  
ہے ضعف معدہ کے لیے جبکہ سبب ضعف کے قبول کرنا  
سعدہ ان فضول کو کہ جو اسکی طرف متوجہ ہوتے ہیں  
تمامی اعضا سے اور یہ قرص مٹھی ڈکاروں کو بھی  
مائل کرتا ہے اور طلاء پیشانی پر ساکن کرتا ہے اور دوسرے  
کو اور باغ ہو نزلات کے لیے اور مفید ہوتا ہے دانتوں کے  
درد کے واسطے اور ساکن کرتا ہے ان دانتوں کے  
درد کو کہ جنکو کپڑوں نے کھالیا ہو جبکہ اسکے اوپر لکائیں  
اور مفید ہوتا ہے خون ٹھوکنے اور کان کے درد اور  
خون جاری ہونے کو جس عضو سے کہ سیلان کرے  
اور پرانی داکرہ ہوں اور پرانی کھانسی کو بھی ہو وہ  
اگر مرزنجوش کے پانی میں کھلایا جائے اور باغ ہے  
اس آدمی کو کہ جسکو زہری جانور نے کاٹا ہو یا جس  
شخص نے زہر نوش کیا ہو اگر جو شانہ سداب کے  
ساتھ یہ قرص تناول کریں اور مفید ہو شانہ اور  
آنتوں کے قرحوں کے لیے اگر شراب کے ساتھ کھلایا جائے  
اور شیخ داود الطائلی کہتا ہے کہ یہ قرص باغ ہو ضعف معدہ

کمرین اور ریزہ ریزہ کر کے دلدار کا بیج کے برتن میں لیں  
اور اوپر سے آدمی کا پیشاب شامل کریں اس طور سے  
کہ وہ برتن آدمی کے پیشاب سے پر ہو جائے چالیس  
دن تک ابرک کو اسی پیشاب میں پڑا رہنے دیں پھر  
چالیس دن کے بعد پیشاب سے نکال کر خشک کریں  
اور گاسے کے شانہ میں رکھیں اور اس شانہ کو دلدار  
کا بیج کے برتن میں ڈالیں اور اس کا بیج کے برتن کو  
خم کے اندر کہ جسمین پرانا سرکہ بھرا ہوا ہو لٹکا لیں اس  
طور سے کہ سرکہ کا بیج کے برتن میں جاملے نچائے  
پندرہ دن کے بعد اس کا بیج کے برتن کو سرکہ سے  
نکالیں قدرت الہی حل شانہ سے وہ سب پھل کر  
پانی صاف کے مانند ہو جائیگی

## حل طلق کا دستور دوسرے طریق پر

اول چاہیے کہ ترب یعنی مولی لیکر سرسب کے سونچ  
کریں اور اسکے جوف کو خالی کر کے طلق یعنی ابرک چھوڑ  
بھریں اور دھن آسکا مولی کے ٹکڑوں سے بند کریں  
اور تازہ گوہر کے نیچے تین روزہ دیا میں جاسکے اس میں  
سے نکال کر کام میں لائیں کہ ابرک محبوب سفید پانی  
کے اندر مشابہ ہوگی۔

## حل طلق بطریق آہل

صابون صلیبی کو ابرک پر لیں اور ابرک کو بوتل میں کر کے  
آگ میں رکھیں پھر آہستہ میں سے نکال کر جو ابرک کے  
طریق سے ساق کے کھل میں پیسکر استعمال کریں۔  
دوسرے طریق یعنی ابرک کا روغن طب کیمیائی باہر  
اکسوس سے منقول قرحوں اور سختیوں کو باغ  
ہے صفت اسکی حاصل کریں ابرک مکس جب قدر  
کہ چاہیں اور سرکہ مقررین حل کر کے تقطیر کریں اور  
جو کچھ اس سرکہ میں اور قرع کی تہ میں باقی رہے  
حل کریں اور دستور کام میں لائیں۔

چاک مطلق نہ معلوم ہوا اور اسکی داکھ میں براقیت باہر  
محسوس نہوا سو وقت استعمال کریں۔  
اور تکلیس طلق یہ کہ طلق یعنی ابرک کو تینبی سے  
کتر کر دوسرے قطرے کی مضبوط قھیل میں بھریں اور  
چند عدد دھوپا رہ کی گھٹلیاں آہستہ میں ڈالیں اور ایک  
طشت میں گرم پانی بھر کر وہ گھٹلیاں آہستہ میں ڈالیں اور خوب  
طہین بیاضک کہ تھیلی سے ابرک باہر نکلے پھر پانی کو غلیظ  
کر کے سکھائیں اور شدہ خاص باور عقاب برابر وزن  
کے ساتھ کہ اسیر یون کی اصطلاح میں اسم نو سادر ہے  
بست ویرکس پسین اور کپڑوں کی جیسے برتن میں  
رکھ کر اس برتن کا منہ مضبوط بند کریں اور اس برتن  
کو آگ میں ڈالیں اور اس آگ کو تین رات دن  
نہایت تیز روشن رکھیں بعد اسکے اسکو نکال کر سرد  
کریں اور وزن کریں اگر عقاب یعنی نو سادر سب  
اٹھ جائے نہما ورنہ پھر آگ میں ڈالیں تا کہ نجو بی حل جائے  
پھر اسکے برابر شور قھلی باہر یک پیسکر دستور اول کی طرح  
کیے پھر عرق کے برتن میں رکھ کر آگ میں ڈالیں پھر مفید ہونے کی  
پھر زکوہ پھر یون میں باغ اور بواسیر کے لیے نام  
لائیں مفید اور مجرب ہے اور اسکی منفعتوں میں  
جندستان کے طیبیوں کا اعتقاد یہ ہے کہ ابرک  
کشت مرگی اور بادی علقوں کو دفع کرتی ہے اور دھوپا  
لاتی ہے اور سخی کو بڑھاتی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور  
گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے باہر نکالتی ہے  
اور دستوں کی اکثر قسموں کو مفید ہے اور حیرت فریبی  
کو زیادہ کرتی ہے ایک خوراک کی مقدار آہستہ میں سے وہ  
دلک سے نیم مشغال تاکہ بعضی دواؤں کے ساتھ  
جو مذکورہ پیادوں سے مناسب نہ رہتی ہیں نوش  
کریں۔

## حل طلق کا دستور

اسطور پر ہے کہ طلق یعنی ابرک کو پیسکر عرق وریق جدا

اور دماغ اور کھڑا اور طحال کو اور مفید ہر دوسرا اور ہیکلی اور فضول غلیظہ و کر کے اور خون بند کرنے کو جس عضو سے کہ جاری ہو اور تو لہج اور آنتوں کے قرحون کے لیے سود مند اور صاحب دین طبع الطباع لکھتا ہے کہ جو اس قرص کو سرکہ انگوری میں پیسکر پیشانی پر طلاء کریں درد سر کو سود مند ہو گا اور بھی کے شربت کے ساتھ خون کے دستوں اور آنتوں کے قرحون کے لیے کہ بلغم سے ہوں اور گردہ اور مثانہ کے قرحون کے واسطے نافع ہو گا اور اگر غرغہ کیا جائے اُس سے منہج سے کہ جسم میں یہ قرص حل کیا گیا ہو تو بلغم خنق زائل کر دے گا اور سید اسماعیل فخریہ میں لائے ہیں کہ اگر طبیبوں نے اس قرص کو مبارک تصور کیا ہو اور متفقیں بہت اسکی غلطی میں ہیں ان تمام منفعتوں سے جو اسکے اوصاف میں بیان کی ہیں میں کہ جو اسکو مرزخوش کے پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکا لیں کان کے درد کو زائل کرے اور جس کسی کو کہ جانور نہر دار نے کاٹا ہو یا جس شخص نے نہر نوش کیا ہو اگر وہ آدمی اس قرص کو سداب کے پانی میں حل کر کے تناول کرے سود مند ہو گا اور دستوں اور آنتوں کے قرحون کے لیے جو بلغم سے ہوں اور مثانہ کے قرحون کے واسطے اگر شراب بہ کے ساتھ نوش کریں سود مند ہے اور خنق بلغمی کے لیے اگر رب جو زیا منہج کے ساتھ غرغہ کریں مفید ہو گا اور شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ جو کہ عمدہ جزو اس قرص کے اجزاء سے کوکب الارض ہے اور اکثر طبیبوں کا اعتقاد اس بات پر ہے کہ کوکب الارض طلق یعنی ابرق ہے اور اسکو قرص کوکب اسی سبب کہتے ہیں اور بعض کاکامان یہ کہ گل شاموس ہو وہ مرخو فرماتے ہیں کہ میرا گمان یہ ہو کہ یہاں قول صحیح ہو اسلئے کہ طلق یعنی ابرق مدہ کے حمل میں جمی ہو اور صفائی اس کی کرتی ہو اور اسکو قوت دیتی ہے اس اعتبار سے کہ

جمع ہوتی ہے حرارت مدہ کے باطن میں پس طبعی حرارت کے سبب سے قوی ہوتا ہے فعل حرارت غریزی کا ان فضول میں کہ جمع ہوں مدہ اور مثانی اور تحلیل کرتی ہوں ان فضول اور نہیں چھوڑتی ہے کہ فضول و مر اعضا سے مدہ پر نازل ہوں اور جاننا چاہیے کہ طلق یعنی ابرق منفعل نہیں ہوتی ہر حرارت غریزی سے جیسا کہ تمام دوایین کہ جب بدن میں دار دہوں منفعل ہوتی ہیں اس سے اسلئے کہ جب تک کہ منفعل نہیں حرارت غریزی سے بالقوہ کیفیت انکی فعل کی طرف نہیں آتی تو تاکہ کچھ اثر اور فعل کریں اور جو کہ وہ منفعل نہیں ہوتی ہے پس فعل سکادن میں کیفیت نہیں ہوتا ہو بلکہ وہ ایک اثر ہے اسکا بدن میں بدون فعل اور انتقال کے جیسا کہ اثر آسانی ستارہ کا بغیر فعل و افعال کے ہوتا ہو پس گمان میرا یہ ہے کہ نام لکھنا اسکو کوکب اسی لکھنا یہ ہو بخلاف مرکبات دیگر کے کہ اثر نہیں کرتے ہیں بلکہ جو کہ کہ منفعل ہوں حرارت غریزی سے تاکہ بالقوی کیفیت انکی فعل میں اگر بدن میں فعل کرنے والی ہوں صفت اسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس وہ لکھتے ہیں کہ میں بیان کرتا ہوں اس قرص کی دواؤں کو اس نسخہ کے بموجب جو اگلے حکیموں سے مجھ تک پہنچا ہو بدون زیادتی اور نقصان اور نیز غریزوں اور اسکی کیفیت ترکیب کے حاصل کریں مرنی صافی یعنی بول اور نیز پتہ اور با پچھڑا اور سیٹھ اور گل مخموم اور سیرج کی جڑ کا پوست ہر ایک سے چار درم اور کوکب الارض اور فیون اور زعفران اور کوکب الارض مخلوب کہ وہ طلق یعنی ابرق ہے ہر ایک سے پانچ درم اور بعض نسخہ میں چار درم اور خشتا ش سفید کے بیج چودرم اور دوسرے نسخہ میں سات درم ہو اور بھی کاجر کے بیج اور سونف رومی اور مخموم سیاسیو کوہ کاشم رومی ہے اور شیخ الرئیس بخیر ان رومی جھتے ہیں بالجملا اسکی مایست میں اختلاف بہت ہو بہر کیف وہ ایک گھاس ہے چار قسم ہوتی ہو مستعمل قسم چارم ہو کہ

اسکی نباتات انجمن سے مشابہت رکھتی ہو اور پھیل اسکا سفید اور گول اور نندی اور خوشبوئی کے ساتھ ہوتا ہے پس حاصل کریں اسکے تخم اور اجوان خراسانی سفید اور سلا رس اور اجمود کے بیج ہر ایک سے آٹھ درم گوہ کی چیزوں کو شراب ریحانی میں بھگو کر حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر بہ ستور مقرر قرص بنائیں ہر ایک قرص بون نیم درم اور سیاسیو سکھائیں ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے اور صاحب میزان الطباع لکھتا ہے کہ مزاج اس قرص کا گرم ہو درجہ اول کے ثلث میں اور خشک ہو ایک درجہ میں اور چاہیے کہ استعمال کیا جائے اسکے تیار کرنے کے روز سے چھ مہینے کے بعد اور اختیارات بدلی کے مرکبات میں گل رومی چار درم اور دوسرے نسخہ میں دابچینی اسکے عوض اسکے وزن کے برابر شیخ الرئیس کے اجزاء پر مڑھائی گئی ہو اور شیخ الرئیس کے نسخہ میں کے اجزاء سے قسط اور فیون اور زعفران اور خشتا ش دھل نہیں رکھی ہو اور وزن ابرک کا چار درم ہو اور وہ لکھتا ہے کہ مرکب یعنی بول اور سلا رس مثلاً میں ڈالیں اور زمین حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر زمین گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہو اور قوت اس قرص کی دو سال تک باقی رہتی ہو اور صاحب ذخیرہ نے اس قرص کو ضعف گردہ میں ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ وقت کھٹنے زمانہ علت کے اس قرص کو شیر شربا سونف دیسی کے جو شانہ کے ساتھ گردہ کی تقویت کے واسطے دینا چاہیے۔

**قرص کوکب الارض** بہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی  
صفت اسکی جھکی کاجر کے بیج اور تخم سیاسیو اور اجمود کے بیج اور سونف رومی اور اجوان خراسانی سفید اور سلا رس ہر ایک سے آٹھ درم اور جند بیدستر اور با پچھڑا اور تلاح کی جڑ کا پوست اور گل مخموم اور مرنی صافی یعنی بول اور سیاسیو سیاسیو

طلق محلو یعنی ابرک ہر ایک سے پانچ درم اور  
دوسرے نسخہ میں خشخاش کے بیج چھ درم داخل ہیں  
اور وہ لکھتا ہے کہ میرے نزدیک واجب ہو کہ اضافہ کیا جائے  
ان اجزاء پر مصطکی رومی اور بسلوین سفید و زعفران  
اور ہینگ ہر ایک سے ایک درم پس تحقیق کیر حیرین  
کامل مناسبت رکھتی ہیں در پشست اور بیون کے  
دور کرنے میں اور اگر زیادہ کیا جائے اس نسخہ  
میں کافی ایون کہ قوی ہے دفع خون اور دفع  
سوزش بول میں اور بعض طینوں نے لکھا ہے قرصوں  
کو نیم نیم دم بنانا چاہیے اور بعض کہتے ہیں کہ اس قرص  
کا نام قرص کوکب اسوجہ سے رکھا گیا ہو کہ اس میں ابرک  
شامل ہوتی ہو کہ اسکو کوکب الارض کہتے ہیں اور  
عربی میں طلق مشہور ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ ہننے دیکھا  
ہو کہ یون میں اس قرص کو عینہ مطابق پایا ہے  
ذیقراطیس کے قرص سے لیکن ذیقراطیس کے  
قرص میں مرکی اس قرص سے دو چند ہو اور زیادہ کی ہو  
اس قرص کے اجزاء سو فٹ دیوی اور یہ بھی وہ لکھتا ہے کہ  
یہ قرص معتدل ہو گرمی اور سردی میں اور خشک پہلے  
درجہ میں اور قوت اسکی چار برس باقی رہتی ہو ایک  
خوراک کی مقدار اس قرص سے دو مثقال تک ہو  
**قرص کوکب الارض** قرابادین شغائی  
سے منقول سعدہ ضعیف کو قوت دیتا ہو اور میں  
چھوڑا ہو کہ فضول سمین جمع ہوں اور اگر اسکو  
ٹھسکر یا تھے پر لگائیں در دوسرے کو نافع ہو اور نزلات  
کو منع کرے اور اگر گندہ روزہ آسمین ملا کر دانتوں  
پر لپٹیں درد کو ساکن کرے اور مرزخوش کے پانی  
میں گھول کر کان میں ٹپکائیں درد کو زائل کرے  
اور خون تھوکنے کے لیے نافع ہو اور خون کو روکے  
جس مقام سے کہ جاری ہو اور پانی کھانسی کو  
خامہ بخشنے اور دائمی بیون کو نافع ہو اور اگر شراب  
کے ساتھ نوش کریں مثلاً در آنتوں کے قرصوں

اور خونی دستوں کو نافع ہو **صفت اسکی** مرکی  
صافی یعنی بول اور چند بید ستر اور باجھڑ اور سیلخہ اور  
گل غنوم اور قلعہ کی جڑ کا پوست ہر ایک سے چار درم  
اور ایون اور زعفران اور قسط اور کوکب الارض محلو  
کہ اسکو طلق یعنی ابرک کہتے ہیں ہر ایک پانچ درم اور شش  
رومی اور جنگلی گاجر کے بیج اور سیسیوس اور جواں  
خراسانی اور سلا رس اور اجود کے بیج اور خشخاش سفید  
ہر ایک سے ایک درم گوند کی چیزوں کو شراب  
سجانی میں حل کرین اور باقی دواؤں کو کوٹ  
چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کرین  
ہر ایک قرص بقدر ایک درم اور سایہ میں سکھائیں

### طاہر مہملہ کا باب یائے ثناء تختانیہ کے ساتھ

طین حکمت خشک ہر تیسرے درجہ میں اور  
نفع بخشتی ہو نفث اللہ کو اگر نوش کی جائے شربت  
خشخاش کے ساتھ اور اگر تر کرین اسکو سرکہ یا شراب  
میں اور لگائیں اس مقام پر جس جگہ سنگ دیوانہ  
نے کاما ہو بہت نفع دیتی ہو اسکو **صفت اسکی**  
طین حر یعنی گل رست کہ وہ خاک کی قسم ہو اور شست  
یعنی کوئلہ اور نمک اور خطمی کے پھول اور آدمی  
کے سر کے بال قینچی سے کترے ہوئے سب کو برابر  
وزن کوٹ کر گوندھیں خالص پانی میں بجوی تمام  
پھر اسکے قرص بنا کر نگاہ رکھیں۔  
طین حکمت دیگر واسطے مضبوط کرنے برتنوں  
کے جو آگ کی تاب آٹھاسکین **صفت اسکی**  
کوزہ گرمی مٹی کو کہ خاک ست کہتے ہیں بیگ غیرہ  
سے صاف کر کے پانی میں حل کرین کہ قریق القوام  
ہوں اجزا کو جو مذکور ہوتے ہیں اس مٹی کی نصف  
وزن کے برابر جب وہ خشک ہو جائے اضافہ  
کر کے تین چار دن تک لٹ پلٹ کرین جب تک کہ دوا

گھوڑے کی لید اور خطمی کے پھول اور بکری کے  
بال قینچی سے ہر ایک ہر ایک کتر کر سب کو کوٹیں اور  
کترے میں چھان کر اور نمک کے پانی میں گوندھکر  
کام میں لائیں۔  
طین حکمت دیگر یعنی گل حکمت کا دوسرا نسخہ کہ  
مکلف تذکرہ نے سب قسموں سے بہتر تصور کیا ہے  
**صفت اسکی** آدمی کے سر کے بال قینچی سے  
کترے ہوئے اور نمک طعام اور زغال یعنی کوئلہ  
اور خطمی کے پھول اور جبث الحید یعنی لوسہ کا  
میل جو گلاتے وقت جمع ہوتا ہو اور مرغی کے انڈوں  
کے چھلکے ہر ایک سے ایک جز دوا اور مٹی یا کینرہ  
دو جز و بدستور مرتب کرین۔

نسخہ دیگر کہ مختصر اور بہت اثر رکھنے والا ہے  
اور بارہا تجربہ میں آیا ہے **صفت اسکی** کوزہ گرمی  
کی مٹی تھوڑی گھاس کے ساتھ کوٹ کر اور نمک  
پیسا ہوا اور خاکستر پانی میں گوندھکر استعمال کرین  
اور اگر اس گودے سے جو سوجہ اور کوزہ پکاتے  
وقت کوزہ میں بیٹھتی ہو مرتب کرین بہتر ہو۔

### عین مہملہ کی کتاب

عین کا باب یائے موحده کے ساتھ  
فصل عین کے نسخوں کے بیان  
میں ہے

عین شامی۔ خوشبو دار دل اور دماغ کو قوی  
اور معطر کرنے والا ہے **صفت اسکی** حاصل  
کرین نارنگی اور اسکے جوت کو خالی کرین پھر  
اکسیر اس میں بھریں بشرطیکہ اس میں عین شرب  
اور مشک تہی اور گلاب ہر ایک سے قدرے  
داخل کیا ہو پھر اسکو تانبہ کی دیگ میں نرم آگ پر جوش  
دین کہ گلاب اسکے اندر خشک ہو جائے پھر دیگ



## کے ساتھ

فصل مفردہ اور مرکبہ عرقون کے  
نسخون کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ عرق عبارت پھولون اور شکوفون اور  
پھولون اور پھون اور جڑون اور لکڑیوں کے پانی  
مقطر سے ہے کہ پانی میں ڈال کر قلع و انبیق میں کھینچیں  
اور قدیمی زمانہ میں سوائے ماہ اور درک گلاب کے  
پھولون کی ہتی کا عرق ہے کہ جسکو فارسی میں گلاب  
کہتے ہیں کوئی عرق دوسرا مستعمل نہیں ہوتا تھا  
احداث جدیدہ سے ہوا و دست بدست رواج زیادہ  
ہوا گیا ہے کیونکہ عرق ہر چیز کا لطیف زیادہ اس چیز  
کے جرم سے ہوا و خواص کا نزدیک تر ہو اس سے  
لیکن بعض امور میں اس سے قوی اور بعض امور میں  
اس سے ضعیف زیادہ ہوا اور جاننا چاہیے کہ عرقون  
کے تقطیع کا دستور دو طریق پر ہے ایک بطور کلیس  
اور دوسرا بطریق قرع و انبیق و لیکن کلیس کا طریق  
یہ ہے کہ سروپوش بزرگ قبہ دار کو محکوس یعنی اٹکا قبہ  
اسکا دیگ کے منہ کے اندر ہو رکھیں اور مقابل کر  
سروپوش کے نگہ کے ایک طاس یا بادیا کو بی برتن  
دوسرا سعلق لٹکائیں کہ عرق اس میں جمع ہو اور  
سروپوش کے کنارے کو جو دہن دیگ سے متصل ہے  
گوند سے ہوئے سے مضبوط بند کریں کہ مطلق  
اگر سے باہر نہ نکلیں اور سروپوش کے جو تین تین  
پانی ڈالیں جب گرم ہو جائے تبدیل کریں اور اگر  
دیکھیں کہ وہ برتن عرق سے پر ہو گیا تو اس وقت  
سروپوش اٹھا کر اور خالی کر کے پھر بدستور اس کے منہ  
کو مضبوط بند کریں اور یہی عمل کریں جب تک کہ عرق  
بالکلیہ برآمد ہو لیکن قرع و انبیق کا طریق مختلف  
طرزوں پر ہے لیکن بہتر طریق اسطوریہ ہے کہ  
سروپوش کے گرد اگر دیوارہ بلند مس یعنی تانبہ سے

میں سے نکال کر صندل زرد کہ جسکو ہندی میں ناگیر  
کہتے ہیں اور اگر قاری اور صندل سفید پسک اور مدخل  
کر کے اور اس سب کو چینی کے برتن میں ڈال کر  
ہاتھ سے خوب ملین جب بخوبی محل مل جائے کام میں  
لائیں کہ یہ بہترین عیر ہے۔

عجیر عظم شاہی۔ نہایت خوشبودار ہوا و دل  
اور دماغ کو قوی اور معطر کرتا ہے صفت اسکی  
زرب اور اظفار الطیب یعنی نگہ اور کھیلو اور مبتل  
اور سکندہ اور کوسلہ ہر ایک سے جو بیس مشقال  
دواؤن کو کوٹ چھان کر اور عطر گلاب اور عطر مجموعہ  
اور عطر حوہ عطر صندل ہر ایک سے دو درم ہیں  
ملا کر استعمال کریں۔

عجیر دیگر۔ کہ بہت خوشبودار ہوا و صفت اسکی  
صندل سفید ایک سیر اور وحی لبان ایک تولہ اور  
بونگ اور جافل اور جا و ترمی اور دار چینی اور  
چھوٹی الائچی ہر ایک سے دو تولہ اور مشک خالص  
چھ ماشہ اور سلاسن اور باجھڑ اور آہک انکھی  
کھنڈا ہر ایک سے آدھ پاؤں دواؤن کو کوٹ  
چھان کر استعمال کریں۔

عجیر دیگر۔ دل اور دماغ کو قوت بخشنا ہوا و صفت  
اسکی صندل سفید تین جڑ اور ریشہ والا اور  
مبتل کی جڑ اور گلاب کے پھول اور باجھڑ اور  
سوسن کی جڑ نیلگون اور بار نارنج اور سنجید  
کے پھول اور ناگیر بوتھ اور نارنجک شیرازی  
ہر ایک سے ایک جزو بہت باریک پسک استعمال  
کریں اور اگر کسی قدر مشک اضافہ کریں خوشبوئی  
میں قوی زیادہ ہوگا اور اگر عطر گلاب اور عطر  
اگر ہندی اضافہ کریں نہایت قوی اور بہت  
خوشبودار ہوگا۔

عین مہلہ کا باب اے مہلہ

اگر سروپوش اور دیگ تانبہ کی ہو یا قلعہ یعنی چاندی سے  
اگر سروپوش اور دیگ چاندی کی ہو یا سٹے سرد پانی  
کے تاکہ عرق بہت نکلے محکم کریں اور اس کے ایک طرف  
متصل سروپوش سمت بیرونی سے لولہ یعنی ٹوٹی پانی  
منالی کرنے کے لیے اس دیوارہ کے درمیان میں قرار دیو  
اور مضبوط کر لے سے بند کریں اور ایسے ہی سروپوش  
پر اس لولہ کے مقابل لولہ دیگر قرار دیں کہ کنارہ  
اسکا سروپوش کے کنارہ سے مطلق بلند ہوا اور  
سروپوش کے اندر بھی دیوارہ ایک بلند اندر کی  
طرف مائل قرار دیں مقابل لولہ کے کہ عرق پھولوں  
میں نچائے اور جمع ہو کر تانبی اس لولہ سے قابل  
بھیکہ میں نیچے کی راہ سے آئے اور عرق تانبے مخصوص  
ہر دو اس کے ذیل میں اس دوا کے مذکور ہو چکے ہیں  
اندر اس کو کہ عرق ہندی ہے اور عرق ابریشم اور  
عرق پوست بہا تاج اور عرق اذخر اور عرق  
اسارون اور اسطوخودس اور سنبلین اور عرق  
انبوایس اور عرق انیسون اور عرق ابلنج حرق العن  
میں اور عرق بادرنجبویہ موصدہ کے حرق میں اور  
عرق تبنول اور عرق تفلح اور عرق تنبا کو تانبے غنائق  
نوقانیہ کے حرق میں اور اسطوخودس ہر ایک چیز کا عرق  
اس کے حرق کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے اس مقام سے  
تلاش کریں اور جاننا چاہیے کہ عرقون کو سرد کرنے  
کے بعد صراحی یا شیشہ یا چینی کے برتن یا تانبہ کے  
قلعی دار برتن میں بھر کر نگاہ رکھیں اور منہ برتن کا  
مضبوط بند کریں اور جو عرق کہ خوشبوئی رکھتے  
ہیں جب تک کہ خوشبو ان میں نہ رہتی ہے تب تک قوت  
بھی انکی باقی نہ رہتی ہے اور جب خوشبودار دواؤن  
کی کم ہوتی ہو یا باقی نہ رہتی ہے تو قوت بھی انکی کمی  
قبول کرتی ہو اور دوا ہو جاتی ہے عرق رائیج یعنی لہسن  
ویسی کا عرق دوسرے درجہ میں گرم اور پیلے پن خشک  
ہو سرد کو کھوٹا ہوا و پشیا کو جاری اور دیا ح کو

اور رطوبتوں کو دور کرتا ہے اور کھینچنے کے ساتھ پرانی پتوں کے واسطے اور پیڑہ یعنی نزدیکی کو نافع ہے صفت اسکی حاصل کرین سو نف کے پانی تازہ اور صاف کرین گھاس کو ٹسے گرد و غبار سے اور ایک رات دن چھ وزن پانی خالص میں بھگوئیں پھر عرق کھینچیں مذکورہ طور پر اگر سنگین چاہیں اور جو سبک اور ملائم چاہیں تو پانی اُس کے موافق زیادہ کرین اور تخم اجودا اور تخم کاسنی اور دوسرے تخموں کے عرقون کی صفت بھی سو نف کے عرق کے مانند ہے۔

**عرق لسان اہل**۔ یعنی بارتنگ کا عرق دوسرا درجہ میں سرد اور پینے میں خشک اور لطیف اور قابض ہے اور دھون بند کرتا ہے جس عضو سے کہ جاری ہو اور بگڑے تو قوی اور پیاس کو ساکن کرتا ہے اور دل اور دوق اور خون تھوکنے کی بیماری اور خون کی قے اور بول اور پھیپھڑہ کے قرحون اور خون کے پیشاب اور جوشش دین اور گرم پتوں اور گردہ اور بگڑے کے سدھون کے یہ نافع ہے صفت اسکی حاصل کرین برگ بارتنگ سبز حبقہ کہ چاہیں اور انکو گرد و غبار سے دھو کر پاک کرین اور چار یا پانچ وزن شیرین پانی میں ڈال کر عرق کھینچیں اور ترکیب اور تیز دن کے پتوں کے عرق کھینچنے کی بھی سی طریق پر ہے اور خواہں ہر ایک عرق کا ان پتوں کے جرموں کے خواہں سے قریب میں اور لطیف زیادہ ہیں۔

**عرق حند قوقا**۔ دوسرے درجہ میں گرم اور پینے میں خشک ہے اور مستقا اور سرد و سردیوں کو نافع ہے صفت اسکی بارتنگ کے عرق کی صفت کی مانند ہے کہ اسکے تازہ پتوں کو لیکر عرق کھینچیں اور اگر تازہ نہ مل سکیں تو خشک پتے اسکے تازہ پتوں سے چھانڈ کر وزن لیکر عرق کھینچیں۔

**عرق خلافت برسی**۔ کہ بید سادہ کہتے ہیں دوسرے درجہ میں سرد اور پینے میں خشک ہے اور

بگڑے کے سد سے کو کھلتا ہے اور رطوبت پر اور پیاس کو بگھاتا ہے اور خفقان کو دفع کرتا ہے اور ضعف دل اور پتوں مقررہ صفت اور سب گرم بیماریوں کے لیے اور درد سر گرم اور مدہنی ورم تخم کو نافع ہے صفت اسکی بھی مثل عرق برگ بارتنگ کے ہے کہ اسکے تازہ پتوں کو لیکر اور خوبہ دھو کر عرق کھینچیں۔

**عرق بہار کنب کی صفت** یہ بھی حاصل کرین بہار کنب جس قدر کہ چاہیں اور چار چاندی اس سے زیادہ خالص شیرین پانی میں بطریق مقررہ کھینچیں عرق خلافت بھی کہ بہار کنب بھی کہتے ہیں اور فارسی میں بید مشک اور ملاک شام میں شاہ بید مشہور کہتے ہیں سرد اور تیز پینے و درجہ میں اور ایک گردہ کے نزدیک پینے و درجہ میں گرم ہے اور خشکی کی طرف مائل اور یہ قول اصلیت نہیں رکھتا بلکہ عرق محلل اور مطلق ہے اور سردہ خفیفہ و ماعی کو زائل کرتا ہے اور دل اور دماغ گرم کو قوت دیتا ہے اور دھوکہ کو ساکن کرتا ہے جو گرم بخاروں سے حادث ہے اور طبع کو نرم اور احشا کو قوی کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کی باہ کو زیادہ کرتا ہے اور بخاروں کے چڑھنے کا مانع ہے جو بدن سے دماغ پر چڑھیں اور خون کے جوش کا مانع ہے اور لکھا ہے کہ وہ ضرر شریعت کو اور مصلح اسکا ظاہر ہے اور سب غلوان میں قوی زیادہ بید سادہ سے ہے کہ جسکو خلافت برسی کہتے ہیں اور صفت اسکی یہ ہے کہ حاصل کرین پھول جو اسکے برگ سے پینے کہتے ہیں تازہ اور اسکے آٹھ وزن یا زیادہ خالص پانی میں بدستور مقررہ عرق کھینچیں اور چاہنا چاہیے کہ عرق سنگین غلیظ اسکا کہ پانی کم اور پتے بہت ہوں بہت عرصہ تک اپنے اصل پر قائم نہیں رہتا بلکہ جلد خراب ہو جاتا ہے۔

مرکب عرقون کا بیان

**عرق**۔ کہ چار عرق سے ہے یعنی یون کو تحلیل کرتا ہے اور دھندلے کے سرد و سردیوں اور قوی پینے کو نافع اور مجرب ہے اور سرد مزاج والوں کے لیے سودمند صفت اسکی اجوان میں دھیں اور سو نفہ اور سو نفہ دھیں اور سو نفہ اور از خرم سب کو بھار وزن لیکر ایک شب پانی میں بھگوئیں اور صبح کی صبح کو عرق کھینچیں اور کبھی از خرم کے عوض صبح کی صبح کر لے ہیں اور کبھی صبح اور از خرم اور بھار صبح اور دھیں صبح کے وافی بڑھاتے ہیں۔

**عرق حنظل**۔ یعنی یون کو توڑنا ہے اور کچھ کو صبح کرتا ہے اور بدن کو قوت دیتا ہے اور سرد و از نشاط لانا ہے اور سرد مزاج والوں کے لیے موافق صفت اسکی حنظل یعنی گیدہ کی ایک من شاہجانی کچل کر چار من پانی میں جوش دین اور صاف کرین اور دس سے ششہجانی قند سیاہ پرانا ڈال کر جسم کے اندر بھرین اور گھوٹے کی لید میں دفن کرین جب کمال کو پہنچے لید میں سے نکالیں اور صاف کرین پھر کو تک چار درم اور با اہل اور کھینچیں ہر ایک سے پانچ درم اور گلیکس اور با بکھر ہر ایک سے دس درم اور برگ تھیل یعنی پانچ پیرس عدد داخل کر کے ایک سات دن لکھ چھوڑیں پھر دوسری مرتبہ عرق کھینچیں اس مرتبہ میں جس شربہ میں کہ عرق پکنا ہے پانچ درم مشک جتنی پسیرا اور ایک شادہ کپڑے میں باندھ کر ڈالیں اور جب عرق کھینچ جائے تو اس پوٹلی کو خوب میں اور پوٹلہ گرد و گرمین پانچ وٹلہ اُس میں سے بوقت صبح اور پانچ وٹلہ شام کو نوش کرین۔

**عرق خوشبودار**۔ دھیں چار سیر اور حائل اور با وتری ہر ایک سے دوسیر اور چھالیادہ سیر اور برگ تھیل سفید خوشبودار پانچ سو وٹلہ اور وٹلہ کی کہ اسکو ہندی میں گل سیونی اور فارسی میں

گل شکین کہتے ہیں چار سیر اور عود آدھ سیر اور عفران چار تولہ سب کو کچل کر سات مصری لوٹک کا عرق کہ گلاب کے ساتھ کھینچا ہوا سمین ملا کر دروات دن دھار عرق کھینچیں عطر اسکا علیحدہ نگاہ رکھیں اور عرق کو اس کے سرد ہونے کے بعد شیشون میں بھر کر علیحدہ نگاہ رکھیں صبح کے وقت پانچ مثقال سمین اور اگر مسکو بھی نصفا لایا الاچا میں تو لوٹک کے عرق کے عوض جو گلاب سمین کھینچا ہو وہ لوٹک کا عرق جو عرق شدی اور عرق خرمایا میں کھینچا ہو لوٹک عرق کھینچیں۔

**عرق دوب**۔ جاننا چاہیے کہ دوبا یا گھاس ہے سب سے سطح زمین پر اُتی ہے اور پھلتی ہے اسکو مرغ کہتے ہیں اور خشکی اس عرق کی درخت بول کے پوست کے عرق سے کتر ہے **صفت اسکی اصل** کوہین دوب گھاس اور دھوک اور سلکھا کر اور تیزہ کر کے لین اس میں سے بقدر نیم نالہ قند سیاہ یا لٹا ایک میں دوب کو بجا سے پوست بول داخل کریں لیکن دوب پوست بول سے دو چند چاہیے خم کے اندر بھریں اور گھوڑے کی لیدین دفن کریں جب کمال کو پہونچے بدستور عرق کھینچیں اور نگاہ رکھیں۔

**عرق سلطانی**۔ اس عرق کے دو نسخہ فرج میں بیان کیے گئے اور دو نسخہ دیگر مری کے بیان میں ذکر کیے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

**عرق شامانہ**۔ ہند کے طبیبوں کی تالیف سے ہے **صفت اسکی اصل** کرین عرق قند می یکبارہ بقدر دس من اور گلاب کاپانی پانچ من اور پنج خوشبودار دو سیر اور لوٹک اور دانہ الاچی سفید اور عدل سفید سوہن کیا ہوا اور تیزاب ہر ایک سے ایک سیر اور اکیس دو سیر اور گلاب کے پھول دیوہ نارنگی اور پھل ہر ایک سے تین سیر اور با پھر ایک سیر اور بار نارنج دو سیر سب دواؤں کو پچھل کر

شراب اور گلاب کے پانی میں کہ دس سیر ہونے متعین کیا کی اور ملی ہو کہ سویر نصف لی ہو گئی ہو بھلوکین سات دن تک خم کے اندر ڈال کر گھوڑے کی لیدین دفن کریں اور آٹھویں دن عرق کھینچیں اور عرق کھینچتے وقت دواؤں کو دھیرے کپڑے کی تھیلی میں باندھیں اور مشربہ کے اندر کہ چھین عرق چلکا ہو والین تالہ عرق اس تھیلی پر بخوبی شیکے اور وہ عرق خوشبودار اور لطیف ہو جائے اور وائین میں صندل سفید پیسا ہو اپانچ مثقال اور عطر شرب اور لوٹک اور رشک طالع اور اگر ہندی سوہن کیا ہو اہر ایک سے دو مثقال اور عفران اور دالچینی کوئی سوہن ہر ایک سے تین مثقال اور اترج تازہ کا پوست نہ دواؤں نامنگی تازہ کا پوست ہر ایک سے پانچ مثقال۔

**عرق شمشیر**۔ دق اور گرم چوں اور گرم بیادیوں کو نافہ **صفت اسکی** بکری کا دو دھ تازہ دو ہا ہوا تین سیر اور کدو کاپانی اور لکڑی کاپانی اور تر بوڑ کاپانی ہر ایک سے دو سیر اور صندل سفید اور دھندل خشک اور نیلو فر کے پھول اور گاؤڑ بان کے پتے ہر ایک سے دو تولہ سب کو عرق کھینچنے کی ایک میں ڈالیں اور بدستور ایک ماشہ کا فو قیصوری نازک کپڑے میں باندھ کر سر شجر پر باندھیں ایک خوراک کی مقدار حاجت کے موافق نوش کریں۔

**عرق فتنہ**۔ واسطے تحلیل کرنے ریحون اور قوتیت اعضاء رسیسہ اور سعدہ کے نافہ سے اور عطریات سے **صفت اسکی** بہار سنج تین سو مثقال اور بہار نارنج چھ سو مثقال اور نارنگ ایک اور دواؤں اور صندل سفید اور ریشہ والا ہر ایک سے ڈیڑھ سو مثقال اور جھی لبان اور با پھر اول سنبل کی جڑ اور باگر موشہ اور بدلا انکو اور علف ہندی اور سوہن ہر ایک سے پچھتر مثقال اور اگر ہندی تیس مثقال اور سلاک پندرہ مثقال اور پوسٹ اندرون نافہ مشک پندرہ

مقدور گلاب اور عرق بہار اور عرق صندل اور اسکا اندین بھلوکین کہ وہ عرق ان دواؤں پر چار انگشت باندھیں بدستور عرق کھینچیں اور قابلہ کے اندر مشک داخل کریں۔

**عرق شمشیر**۔ یعنی لیکر کی چھال کا عرق خفقان اور دل اور بدن کی تقویت کیلئے نافہ سے **صفت اسکی** لیکر کی چھال اور قند سفید خم کے اندر ڈال کر اور دوشاک پانی آسمین بھر کر گھوڑے کی لیدین دفن کریں اور اتنے عرصہ تک رہنے دیں کہ بخوبی کمال کو پہونچے پھر اسکا عرق کھینچیں بقدر بنیس سیر اور پھر لیں گاؤڑ بان کے پھول آدھ سیر اور بہن سرخ اور بہن سفید اور شقائق و لکچن اور دالچینی ہر ایک سے پانچ تولہ اور اتر شیم خام پاؤ سیر اور در دنج صینی اور پھوٹی الاچی اور بوڑ بان ہر ایک سے دو تولہ اور تلخ مصری دو تولہ اور گلاب کے پھولوں کی پتی پاؤ سیر اور گلاب پانچ سیر دواؤں کو کچل کر اور گلاب کا وزن کر کے اور سب کو ڈال کر عرق کھینچیں اور عرق کھینچنے کے وقت ایک تولہ عنبر شرب نیچے کے منہ پر باندھیں۔

**عرق گل پیدا بخیر**۔ بہت منفعتیں اس عرق کی طبیبوں نے لکھی ہیں ان تمام سے ایک یہ کہ جو آدمی پانچ دھام آسمین سے نوش کرے اسقدر قوت باہ کی زیادتی ہو کہ چالیس عورتوں کو خوشنود کر سکے اور اسکا مٹی کا بھی بخوبی حاصل ہوا اور دم میں ماشہ کا وزن ہوا اور نسخہ اس عرق کا مجربین ہند سے نقل **صفت اسکی** گل پیدا بخیر یعنی درخت ارنڈ کے پھول دس دم اور تخم پیدا بخیر یعنی ارنڈی اور کوئچ کے بیج اور مولی کے بیج اور گلاب کے بیج اور میتھی اور اجوائن دسی اور اجودہ کے بیج ہر ایک سے دو دھام اور الان ہندک اور الان خرد ہر ایک سے اڑھائی دھام اور درخت سینجھل کی جڑ دھل سیر



حلیہ یعنی تھی کو کچل کر رات کو کھگوئیں اور دوسرے دن عرق کھینچیں بقدر دس سیر اور پانچدھام اس میں سے نوش کریں۔

**عرق ماء الحیات** ہے موسوم ہے حکیم میر محمد موسیٰ مرحوم صاحب تحفہ کی مختصرات سے وہ فرماتے ہیں کہ تاجی امور میں یہ عرق بہتر شراب سے ہے اور نشہ لانیوالا نہیں ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے اور اعصاب کو اور قوت ہاضمہ و طبعی اور حیوانی اور نفسانی تمام قوتوں کی تقویت کرتا ہے اور تریاقیہ قوت رکھتا ہے اور سرد و مکرہ کھولتا ہے اور دل کو فرحت بخشا ہے اور لطف ہے اور جلا دینے والا اور خواب لانے والا اور اشتہا پس انداز والا اور پیاش کو جاری کرنے والا ہے اور باخا صحت پیاس کو بجھاتا ہے اور سب مزاجوں کو موافق اور احشاک کی اکثر بیماریوں کے رفع کرنے میں معیدیل اور قوی الاثر ہے **صفت اسکی** سبھا اور گاجر ہر ایک سے دو من شاہ اور شکر اور صندل سفید سو من کیا ہوا اور گلاب کے پھولوں کی تہی اور گاوزبان کے پھول اور بادرنجبویلوں سولف دیسی اور دارچینی اور کبابہ اور ناگر موٹھا اور ہار نارنج اور سبھا کے پھول ہر ایک سے ڈیڑھ سو مثقال اور برگ اور پوست ترنج تین سو مثقال اور جالفل اور ریشہ والا ہر ایک سے پچھتر مثقال اور علف ہندی چالیس مثقال سے شکر مثقال تک سب کو کوٹ کر سواسے برگ ترنج اور نارنج کے کہ اسکو اخیر میں کوٹ کر ذہل کرنا چاہیے بقدر چھ من شاہ خالص پانی میں جوش دین اور خم کے اندر ڈال کر ہر روز مکرر بہم کریں کہ مائع اسکے جوش کا ہوا ہو اسے گرم میں سات دن تک رکھیں اور ہوا سے سرد میں دس دن تک اور جسقدر پانی کمتر مائع اسکا زیادہ ترقوی ہوتا ہے پھر گلاب کے طور پر عرق کھینچیں اور اگر عمر بزرگی کے منہ پر یا زہین بہتر ہے اور روغن اس عرق کا بہت خوب اور خوشبودار مشاہدہ کیا گیا ہے اور نیز عرق

کھینچنے کے بعد ڈیڑھ من شکر سفید ملا کر تین چار دن رکھ چھوڑیں پھر پوست ترنج یا نارنج یا برگ نارنج یا نارنگ کا پوست بقدر نیم من اضافہ کر کے پھر عرق کھینچیں وہی اتنا راسبہ مرتب ہوتے ہیں۔

**عرق ماء الحیات دیگر** کہ وہی صفت رکھتا ہے **صفت دیگر** سبھا اور شکر خام اور گاجر پاک کی ہوئی اور ریشہ والا جلا اور زیرہ زیرہ کیا ہوا ہر ایک سے ڈیڑھ من شاہ مسکو پندرہ من پانی میں جوش دے کر کہ بخوبی بجھتا ہو رکھیں کہ پروردہ ہو پھر ان دواؤں کو تین رات دن آٹھین کھگو کر بقدر دستور مشہور عرق کھینچیں اور دواؤں میں داریچینی یا پانچدھام اور صندل سفید زردہ کیا ہوا ہر ایک چھار ہر ایک کہ چھارم وزن من بزرگی کا ہے اور من بزرگی عالمگیری وزن سے آدھ یا دو کم تین سیر ہوا و حصی لبان بنتیش مثقال اور گاوزبان کے پھول اور سولف رومی ہر ایک سے ایک چھار ہر ایک و بادرنجبویہ اور ہوا کہ اسکو ریشہ والا کہتے ہیں اور با پچھتر اور شکر ہر ایک سے پانچ مثقال اور علف ہندی بنتیش مثقال اور پوست اندرون نافہ مثقال س عدد بقدر دستور عرق کھینچیں **عرق سقوت** باہ زیادہ کرتا ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے مجربین ہند کی تالیفات سے **صفت دیگر** سولف رومی چھارم سیر شاہجہانی اور بادام شیرین کا مغز اور با پچھتر ہر ایک سے آدھ سیر اور جالفل اور جادری اور ترنج خوشبودار اور کلین اور بیج کاوی اور دارچینی اور لونگ اور صندل سفید اور کاسنی کے بیج اور آملہ منقہ اور پیاز کے بیج اور گاجر کے بیج اور ستار کے بیج کہ شقاقل ہے اور گاوزبان کے بیج اور گوجھ اور کلونجی ہر ایک سے ایک سیر اور خصلیہ صلب مصری اور مصلی سیاہ ہر ایک سے دو سیر مسکو کچل کر اول مرتبہ ایک من قند سیاہ اور آدھ من نبات سفید خم میں ڈال کر اور چار مثقال پانی آٹھین کھگو کر اور درخت کیا کی چھال پندرہ سیر زردہ ریو کر کے آٹھین ڈالیں

اور اتنے عرصہ تک رکھ چھوڑیں کہ جوش کھائے اور کمال کو پہنچے اور پہلے اس سے کہ عرق کھینچیں۔ دواؤں میں کچل کر اور مغز بادام شیرین کہ بہت باریک پیسا ہو اور سب کو گاسے کے گھی میں چرب کر کے اور ایک روز بستور رکھ کر آٹھین داخل کریں اور ایک رات دن کے بعد عرق کھینچیں اور پھر دوسری مرتبہ اس عرق کو ان دواؤں کے ساتھ جو مذکور ہوئی ہیں عرق کھینچیں اور دواؤں میں یہ تین گلاب کے پھول ایک سیر اور سیوتی کے پھول پانچ سیر اور شکر زعفران اور زعفران ہر ایک سے دو ماٹھا اور گوشت بزغالہ فریادیکہ اس اور مرغ کا گوشت دو قطع گوشت بزغالہ اور گوشت مرغ کو پڑیوں اور چربی سے جدا کر کے اور گے کے مسکے میں بھون کر اور ایک جا کر کے عرق کھینچیں **عرق مرزویہ** کہ وہ لغت ہندی ہے اور کدو کی ایک قسم سے ہے اور اسکو مجیدہ بھی کہتے ہیں اور مینہ بھی مشہور کرتے ہیں یہ عرق مجربین ہند کی تالیف سے ہے **صفت دیگر** مرزہ بہ دو من اور قند سیاہ کہنہ ایک من اور چھالیہ ایک سیر اور پوست گاملی ہر کا دو سیر اور پیل کی جڑ چھٹا حصہ ایک سیر کا مرزہ بہ کو پارہ پارہ اور زردہ زردہ کر کے مذکورہ دواؤں کو کچل کر اور سب کو قند اور مرزہ بہ میں کچل کر کے بغیر پانی کے خم کے اندر بھریں اور ایک ہفتہ تک زمین میں گھوڑے کی لید کے نیچے دفن کریں پھر سات دن کے بعد نکال کر ویسے ہی استعمال کریں یا عرق کھینچ کر کام میں لائیں۔

**عرق ہند کے طبیوں کی تالیف**

سے

وہ لکھتے ہیں کہ یہ عرق طحال کی صلاحیت اور جگر کی بیماریوں اور استسقا اور خصلیہ کی بیماریوں اور تپ بلغمی دور کرنے کے واسطے نافع ہے اور ہر

طبیعیوں نے نام اس عرق کا سماج آسوا کھا جو صفت  
اسکی صبر کے پتوں کا پانی آٹھ دام او رقت سیاہ  
بارہ سیر اور سو گھڑ اور گول مرج اور تریات اور دوا  
الاجبی سفید اور لونگ اور ناگر موٹھ اور طبیعتی سرکیت  
چھ دام دو اون کو کوٹ کر اور قن کو صبر کے پتوں کے  
پانی میں گھول کر دوا میں آئین ڈالین اور خم کے  
اندر بھر کر گرم مقام پر بنگاہ رکھیں کہ جوش کھائے  
اور کمال کو پہنچے جب دیکھیں کہ جوش ہکا سا کن  
ہو گیا اسکا صاف پانی لیکر اور شیشون میں  
بھر کر گرم لائیں اگر عرق کھنچ کر پونش کرین بہتری  
**عرق گل ام غیلان** یعنی دخت بھول  
پتوں کا عرق سرد اور خشک ہے دوسرے درجہ میں  
دل کو بہت قوت دیتا ہے اور دستوں کو روکتا ہے اور  
سہ ہیکل صفت ہے۔ **عرق گل منڈی**۔ کہ بھول ایک  
ہندی گھاس کا ہے عظیم النفع برگ اسکا برگ بابونہ  
سے مشابہ اور بھول اسکا سرخ تلمہ کے مانند اور  
خوشبو کی گلاب کی خوشبو سے قریب تھوڑی تلخی کے  
ساتھ گرم اور تری ہے دوسرے درجہ میں اور دل دماغ  
اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور خنازیر اور بھنسیوں اور  
دملوں اور تمام اعضا کے زہیوں کو دفع کرتا ہے  
اور رحم اور فرج کی بیماریوں اور ریتان اور  
زردی رنگ لشرہ اور پیشاب کی جلن اور صفرا  
کی تیزی رفع کرنے کے لیے نافع ہے **صفت اسکی**  
کہ یہ منڈی کے پھول تازہ اور انکو چار یا پنج ذرن  
خالص پانی میں یا اس سے بھی زیادہ صفت در  
حاجت پانی میں عرق کھینچیں اور صبح کو ناشتہ بعد  
سندھ مشقال تیس مشقال تک آئین سے لیکر نہا  
یا گلابان کے شربت یا اسکے سوا مناسب شربتوں  
میں سے کسی شربت کے ساتھ نوش کریں ورنہ تری  
اور بادی اور بہت گرم اور سرد ہوا اور بہت سخت کرکون

سے پرہیز لازم سمجھیں۔  
**عرق مخلصہ**۔ دوسرے درجہ کے آخر میں گرم  
اور خشک ہے محل اور بلطف اور دو کرنے والا قوی  
بچی کا اور اعضا رئیسہ کا مقوی ہے اور سرد مزاج  
والوں کو موافق اور مخلصہ یک گھاس بہ مختلف انواع  
اور اسکو مخلصہ سوجہ سے کہتے ہیں کہ اسکے کھانے  
سے خلاصی اور امان پاتے ہیں ہم افی کی مضرت  
اور موت سے بچ صفت اسکے عرق کی یہ ہے حاصل  
کرین مخلصہ کے پھول اور برگ اور شاخ اگر تازہ ہو  
بہتر ورنہ خشک اور ہر ایک برگ اور شاخ اور پھول  
اسکے سے جو کچھ کہیں ہو تب کے خالص شیرین پانی  
کے ساتھ بدستور عرق کھینچیں۔  
**عرق قرد امیض**۔ کہ اسکو گل تری اور  
گل سکین اور بعض شہرون میں گل غیر بھی کہتے ہیں  
حرارت میں بہت دل اور بعضوں کے نزدیک  
گرم اور خشک دوسرے درجہ کے اوائل میں ہر دل  
اور دماغ اور حواس کو قوت بخشتا ہے اور دماغ کا سرد  
کھولتا ہے اور سرد و جگر کو موافق اور تلخی اور کھلی بھونی  
کے لیے نافع صفت اسکی چل کرین اسکے  
پھول تلخی اور چار یا پنج ذرن خالص پانی میں  
بدستور عرق کھینچیں اور سرد کر کے شیشون میں بنگاہیں  
**عین حملہ کا باب سین حملہ**  
**کے ساتھ**  
**حاصل محل**۔ فارسی میں انبیین اور ہندی میں  
شہد کہتے ہیں اسکی سب قسموں سے نہایت بہتر اور  
عمدہ صاف مائل لبرخی اور قوام دار ہے کہ تھوڑی  
تیزی اور خوش مزگی کے ساتھ ہوا اور ہوم سے  
صاف کیا گیا ہوا اور کدورت سے پاک اور صاف  
ہوا اور بعد اسکے مرتبہ شہد سفید کا ہے ولیکن سب سے  
بدتر اور زہون ترین اقسام غسل سبز اور سیاہ

اور خشک اور تلخ اور کمنہ ہے کہ دوسرے سے زیادہ  
کا ہو اور اگر نہایت تیزی رکھتا ہو مورث جنون ہے  
اور سوختہ کرنے والا خلطوں کا اور حرارت کو پہنچاتا  
والا اور لکھا ہے کہ شہد خام نہایت گرم اور نہایت تیز  
اور قریب زیادہ دوائیت سے ہے اور چسپندہ خلطوں  
کا سہل اور کھانسی کا محرک اور نفخ پیدا کرنے والا  
اور معدہ کو موافق ہے اور در معدہ اور آنتوں کے  
ورم کو مفید اور صلاح غذا اور جلا اور تیزی میں  
آتش دیدہ سے قوی تر ہے اور قوی لانے والا اور  
شہد پکا یا ہوا کہ جھاگ اُتار دہو تیزی اسکی کمتر اور  
ہوا کو پکانے والا اور جلد تھوڑ کرنے والا اور  
غذائیت اس میں بیشتر ہے اور بے نفخ اور پیشاب  
کو جاری اور کھانسی کو ساکن کرتا ہے اور مجموع  
اسکا دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور اسکا دل  
میں خشک ہے اور جلا دینے والا اور سرد کھولنے والا  
اور تلخ اور رطوبتوں کو قطع کرتا ہے اور حرارت  
غریزی کے جوہر کی تقویت کرتا ہے اور رطوبتوں کو  
بدن کے گہراؤں سے کھینچ لاتا ہے اور ہنہ کی رگوں کو  
کھولتا ہے اور سرد زہرون کا تریاق اور دواؤں کی  
قوتوں کا نگہبان ہے اور زہون کو اعضا کی طرف  
پہنچاتا ہے اور فضول دماغی اور رسیہ اور قصبہ رسیہ  
اور معدہ اور جگر کے فضولات راہل کرنے کے لیے  
نافع ہے اور اسستقا اور یرقان کو مفید اور گردہ اور  
مشانہ کی پتھری کو توڑتا ہے اور پیشاب کی دشواری کو  
تلخی کو رفع کرتا ہے اور فاج اور لقوہ اور اسکے مانند  
کو سود مست داور ریاہ کو توڑتا ہے اور اسستقا لاتا  
ہے اور باہ کی تقویت کرتا ہے اور پانی میں ملا ہوا  
و طب اعضا تر یعنی اعضا میں تری پہنچاتا ہے اور  
پیشاب کو جاری اور قصبہ مشانہ کو صاف کرتا ہے اور  
بالخاصیت آنتوں کے درد کو شکیں بخشتا ہے اور  
پپاس کی شدت کو ساکن کرتا ہے اور اس کے گونا گون

اور اینوں کے ضرر کو زائل کرتا ہے اور روغن کلونجی کے ساتھ چھل اور تقویت باہ کے لیے مجرب ہے اور زیرہ کے پانی کے ساتھ واسطے رفع ضرر سمیت فطر اور خشک شدن سیاہ اور کاٹنے سبک دیوانہ کے اور آنکھ میں پیکانا اسکا پیاز کے عرق کے ساتھ سفید جالا قطع کرنے اور ڈھلکے اور آنکھ کی خارش تراد خشک اور پانی کے اترنے کے لیے سود مند اور اندر دھونے اور ملک سنگ کے ساتھ کان کے ریح اور رطوبت کو زائل اور اسکا میل صاف کرنے کے لیے نافع ہے اور چھوٹی مائیں کے ساتھ زخمون کو پاک کرنے اور گوشت زائد قطع کرنے اور انہیں گوشت نیا پیدا کرنے اور زخمون کا بخوبی التیام کرنے کے لیے مجرب ہے اور بوساد کے ساتھ چھپ اور برص کے واسطے سود مند اور طلاء اسکا حافظ جسم ہے فساد سے گوشت اور چربی کے اور مراد یعنی پتہ کے نقص کا مانع اور سب چیزوں کی قوت کا حافظ ہے اور سرکہ اور ملک کے ساتھ واسطے تحلیل کرنے اور دور کرنے کاف یعنی چھائی کے اور حصول اسکا معاحب نفاس عورتوں کے رحم کی علتوں کے لیے اور ضما د اسکا جون اور لیکھ کو دفع کرتا ہے اور قضیب کو قوی کرنے میں نہایت غالب ہے اگر حرام مکر کے بعد اسکا ضما و قضیب پر کریں اور گیموں کے آنے کے ساتھ واسطے توڑنے دلوں اور پکانے ورموں کے اور زردا وند طویل اور طر کے ساتھ واسطے بھرنے گہرے زخمون کے مجرب ہے برخلاف تمام شیرینیوں کے اور مسوڑہ اولیائے کے قرحون اور راتوں کی تقویت کے لیے مفید اور مطبوخ اسکا شدت یعنی سویہ کے ساتھ ضربه اور قویا یعنی داد کے نشان دور کرنے کے واسطے نافع اور غرغره اسکا واسطے پاک کرنے لوزین کے زخمون کے سود مند اور صفت اسکا بازنگ کے پانی

کے ساتھ تین دن تک آنتوں کے قرحون کے لیے بے عدیل اور گرم مزاج والوں کو مضر ہے اور حفر کی طرف جلد مستحیل ہوتا ہے اور درد سر پیدا کرتا ہے اور گرم دماغ کو مضر ہے اور مصلی اسکا سرکہ اور کشنیز اور ربوب ترش اور ترش میوؤں کا پانی اور مقدار اسکی غوراک کی پندرہ مثقال اور بدل اسکا دو شاب انگوری ہے اور خواص مجربہ شہد سے یہ ہے کہ جو اسکو عورت پانی میں شربت کر کے ناشتہ نوش کرے اسکی آنتوں کے درد کا باعث ہوگا اور غیر حاملہ عورت کے لیے یہ اثر نہیں ہے۔

### شہر پکانے کا دستور یہ ہے

کہ تھوڑا پانی آسمین داخل کریں اور نرم آگ پر پکائیں اور اسکے جھاگ آتارین تاکہ لائق قوام پر آجائے لیکن احتیاط کریں کہ جلنے نہ پائے

### فصل شراب باے عملی کے

#### نسخون کے بیان میں

**شراب غسل** سرد بیاریوں کو نافع ہے اور کھوکھلے کی پیدا کرتی ہے اور باہ کو قوی اور چھوٹو کو مضبوط کرتی ہے صفت اسکی حاصل کریں شراب کہ نہ قابض و جزو اور شہد جیہ ایک جزو اور ایک برتن میں بھر کر رکھ چھوڑیں کہ کمال کو پہنچے **شراب غسل** محمد بن زکریا کی تالیف سے تمام بیاریوں سرد بلغمی کو نافع ہے خصوصاً عشاء اور فلاح کو نہایت مفید ہے اور معدہ سرد کو بھی فہم پہنچاتی ہے صفت اسکی بہ شہد جیش حاصل کریں شہد صاف کیا ہوا ایک رطل اور چھ رطل باران کے پانی میں پکائیں جسطور سے کہ جلاب پکائے میں اور جھاگ اسکا آتارین پھر گول مرج اور سوڈا و کلچجی اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک مثقال سرکہ کے

مانندہ سیکر اور نازک کپڑے میں باندھ کر سہن فی العین اور جوش دین اور خطہ لفظ اسکی پوٹی کو ہاتھ سے ملین اور دواؤں کا شیرہ جو کچھ کہ آسمین پر باہر نکالیں اور جب شراب قوام پڑے آگ پر سے اتاریں اور سرد کر کے نگاہ رکھیں حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

### شراب غسل

بہ نسخہ محمد بن ابیاسر محمد بن اور جگر کو گرم کرتی ہے اور چھوٹوں کی تیساریں کو نافع صفت اسکی بالچھر اور دوا چینی اور مصطکی رومی اور بڑی الایگی اور چھوٹی الایچی اور اگر سندی خام اور جاوتری ہر ایک سے دو درم اور لونگ ایک درم سب کو کچل کر دیگ میں ڈالیں اور چھ رطل شیرین پانی داخل کر کے جوش دین کہ حباب رطل باقی رہے صاف کریں اور دس جوش اندہ کے پانی میں شہد صاف کیا ہوا ڈال کر پکائیں اور جھاگ اسکے اتاریں کہ شراب قوام پڑے پھاگ پر سے اتار کر نیچے رکھیں کہ سرد ہو صاف کر کے چینی یا کاسخ کے برتن میں نگاہ رکھیں اور بعض طبیبوں نے آگ پر سے شراب کے اتارنے کے بعد مصطکی سیکر داخل کی ہے اور بعضے لونگ کو داخل نہیں کرتے ہیں اور حکیم میر محمد و منج اس شہد میں جس رطل شہد کے مقابلہ میں ہر ایک کو کل دواؤں میں سے یہاں تک کہ لونگ بھی دو مثقال لائے ہیں اور دو مثقال دوا فضل بھی اضافہ کی ہے۔

### شراب غسل

افضل کو خارج کرتی ہے اور رتہ اور آنتوں کے درد کو فضل بند ہو جانے سے ہوتا ہے صفت اسکی شراب جید یا خ قسط اور شہد خالص اور مصطکی رومی عذرہ جب تین اور مصطکی کو کوٹ کر اور نازک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر نگاہ اس شراب اور غسل میں اور چھ روزہ رہنے دین یہاں تک کہ مصطکی بخوبی جھاگ جائے چھ ملین



اور شہیرہ اسکا نکالین اور نوش کریں اس شراب سے  
نکھڑے سے پہلے ایک مرتبہ گرم پانی کے ساتھ پییں  
تہہ تحقیق کہ یہ شراب ثفل کو خارج کرتی ہے اور بعد  
تہہ قوت دیتی ہے۔

**شراب عسل**۔ بلغم کو بدن سے خارج کرتی ہے  
جس وقت اس کی ترقیم کے بیچ چار درختی اور شراب  
سیدہ پانی تھوڑا اور شہد صاف کیا ہوا ایک قسط قسط  
کے پیئیں گے فخر کو شین اور زناک کپڑے کی تھیلی  
تہہ ہر روز ہر گز اس شراب بدن انکھائیں جو عسل میں  
مجمرہ پانی بخون تک رہنے دین پھر شہیرہ اسکا  
نکھڑے سے پہلے تھوڑے کرین پس اس میں سے ہر روز  
نکھڑے سے پہلے نوش کریں اور درختی ایک  
درم کا وزن ہو اور قسط میں اوقیہ کا وزن رومی  
قسط سے تھوڑا اور ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال  
شراب عسل مذکورہ نسخہ سے منتقل ہوں  
نور دیکھو یہ صفت اسکی انگوڑ کا پانی پھوڑا ہوا  
اور تھوڑا شہد جید ایک جزو ایک کشادہ جسم میں  
ڈال کر رکھو تھوڑے گرمی میں آئے اور تھوڑا  
نکھڑے سے پہلے انکھائیں ڈالیں تاکہ اس کے جھاگ  
صاف کرے اور جوش سے ساکن ہو پھر دوسری  
خیم میں صاف کر کے کام میں لائیں صفت اسکی  
شہد صاف کر کے تھوڑے سفید ہر ایک سے ایک جزو  
اور پانی صاف کیا ہوا و جزو ملائم آگ پر نکالیں  
کہ دو ٹکٹ جمل کر ایک ٹکٹ باقی رہے مثقال  
کرین یہ پیچھے کے قبل سے ہے۔

ماہر اہل۔ یعنی شہد کا پانی معہ سرد و قوت  
تہہ ہوا اور کھانے کی بھوک بڑھاتا ہے اور شہد  
کو جاری کرتا ہے اور مفاصل کو سود مند ہے اور بغی  
سب بیماریوں کو نافع صفت اسکی اصل کرین  
شہد صاف کیا ہوا و من اور چار من پانی میں  
پکائیں اور جھاگ اس کے اتار دین یہاں تک کہ چار

اس سب سے باقی رہے پھر نگاہ رکھ کر کام میں لائیں  
اور یہ ماہر اہل سادہ جزو اگر متوی چاہیں اور چینی  
چھ مثقال اور زعفران اور زعفران اور سوٹھا اور جافل  
اور جافل ہر ایک سے چار مثقال اور زعفران ایک  
اور مصطکی رومی ہر ایک سے چھ مثقال کچل کر اور  
نازک کپڑے کی تھیلی میں بھر کر پکیتے وقت دیکھ میں  
ڈالیں اور پے در پے اس تھیلی کو کھنڈ کی پشت یا ہاتھ  
سے ملین یہاں تک کہ قوت دو آنکھوں کی ماہر اہل میں  
اور جب دوسرے باقی رہے تھیلی کو بخوبی ملین اور دبا کر  
پھوڑیں اور دو کرین اور ماہر اہل سرد کر کے نکالیں  
اور اس جزو کے مناج الادویہ میں لایا ہو کہ ماہر اہل  
تہہ گرم مزاج اور صفراوی مزاج والوں کو اور صلا  
ترش ہو ورن کے ربوب میں اور وہ کہتا ہے کہ اگر ماہر  
ملین مصطکی رومی اور زعفران اور سوٹھا اور لونک کو  
چھان کر چھل کریں گرمی اسکی زیادہ نہیں ہوتی اور  
جانتا چاہیے کہ ماہر اہل کو یونانی میں مالی قراٹ کتے  
میں اس لیے کہ انکے لغت میں مالی شہد کے معنی میں ہے  
قراٹ پانی کے معنی میں اور ماہر اہل قراٹن کہ استعمال  
اطباء مصر کا ہے اور وہ طبع کو ملائم کرتا ہے اور تھوڑے  
زائل اور قائل دواؤں کی اوسیت کو برطرف کرتا ہے اور گرم  
قراٹ کو دور کرتا ہے اور اعضا سرد اور معده کا متوی  
اور جافل کرینوا لا اور بلغم غلیظ کا منفع اور کھانے کی بھوک  
بڑھاتا ہے اور پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے اور اس  
طافاتی کو برطرف کرتا ہے جو جماع کرنے سے عارض ہو  
اور ضرر احتشاک کے گرم و زہون اور صفراوی مزاج  
کو اور اس کے صلح ربوب ترش میوؤں کے ہیں اور ایک  
خوراک کی مقدار اسکی تین مثقال تک صفت  
اسکی اصل کرین شہد خالص ایک جزو اور باران کا  
پانی یا خالص صافی شیرین پانی و جزو اور ملائم آگ پر  
جوش دین جب ٹکٹ باقی رہے کہ وہی وزن شہد  
کا ہر کام میں لائیں اور شہد کرین و زعفران میں کچل کر

فرماتے ہیں کہ اگر نوش کیا جائے ماہر اہل قراٹ کے  
واسطے تو چاہیے کہ شہد الطبخ ہو یعنی بہت جوش کیا  
ہو کہ نہ صغیف الطبخ یعنی کم جوش کیا ہوا نسخہ کا متوی

## عین مملہ کا باب شین مجمرہ کے ساتھ

### فصل عشبہ مغریہ کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ عشبہ یا شین بری ہے اور مغرب اور  
انوس کے لوگ اسکو عشبہ النار کہتے ہیں اور بہتر  
اور قوی زیادہ سب قسموں سے قسم مغری ہے اور وہ  
ایک گھاس ہے عشق پیچ سے مشابہ اور یا ہلٹی  
ہوئی بلکہ مشابہ زیادہ ہے یا شین سفید سے کہ جسکو  
ہندی میں چنیل کہتے ہیں اور پھول اسکا بہت  
خوشبودار کچھ تیزی کے ساتھ ہوتا ہے اور اسکی ایک  
قسم کی شانخون پر چار ہوتے ہیں خار گل سرخ کے  
مشابہ اور پھول اسکا یا شین باغی سے بہت چھوٹا  
اور پھول اسکی سیاہ اور باریک و پر شعبہ ہوتی ہے اور  
قوت اسکی میں برس تک باقی رہتی ہے اور مزاج اس  
دوا کی جڑ کا تجربہ کی رو سے جو معلوم ہوا ہے کہ  
خشکی اور گرمی اس پر غلبہ رکھتی ہے کیونکہ ہر جزو میں ہر  
ہر اور خشک مزاجوں میں زیادہ تر مضرت کرنا والی و  
جو کہ گرمی و خشکی محسوس ظاہر ہے اور خشکی اسکی گرمی سے  
زیادہ محسوس ہوتی ہے اس لیے گمان یہ ہے کہ دوسرے  
درجہ کے اوسط میں گرم اور دوسرے درجہ کے  
اور خرمین خشک ہوا اور طبعیوں نے لکھا ہے کہ  
اسکی جڑ کا مزاج گرم اور سرد ہے جو تھے درجہ میں اور  
تیسرے درجہ کے اور خرمین کبھی بیان کرتے ہیں اور  
تمامی اجزاء اس دوا کے تیسرے درجہ کے اوسط میں  
اور عشبہ بلاد دیگر کمزور و ضعیف الاثر ہے اور سوٹھا  
پھول کا نافع ہے درد سرد و درخیم سرد کو سردی سے عارض  
ہوا اور خون اسکا سرد و باریک و اور باریک و پانی لکھا ہے

اور لقمہ اور فاج کے لیے سود مند اور سفوف اسکا ہر روز ایک مثقال بہراہ نبات مصری ایک ہفتہ تک یا اس سے زیادہ پرنے در و مفاصل کے لیے مجرب ہو اور جمل اسکا محض کو جاری اور پچھلے کم کو سا قاطبنا ہو اور کنگی جڑ اور شاخ کا جو شانہ کہ آدھا اوقیہ اسکو ایک لطل پانی چوبیس دن میں کہ نصف پانی رہے ٹکریا اسکے مانند کے ساتھ نوش کریں کنگی سانس اور اور پانی کھانسی اور پرانے فاج اور پرانے استرخا کیواسطے میں پیل ہے اور اسکے پتون اور شاخون کا جو شانہ نقدہ تین دم اسکے ہونڈن بسفنج اور مصطکی اور گول زر کے ساتھ مسهل قوی ہو سودا کی خلطون کیواسطے بغیر اذیت کے اور کنگی کرنا اسکے جو شانہ سے کہ سرکہ انگریز میں شامل ہو دانتون کے درد کے لیے مفید اور ایک مثقال اسکی جڑ سے صلب ہو تو عارض ہونے اور آنتون کے درد اور کرب حادث ہونے سے اور وہ قوت میں کنگی سیاہ کے مانند ہو اور مسهل بلغم اور سودا کی ہو اور بخاری کے پانی کے ساتھ قولانی قوی اور مصلح ہاورد فطط ہو اور مقدار نو رک اسکی نیم درم تک ہے اور صلیح اسکا روغن یا دام شیریں اور طلاء اسکا ستوتہ کرنے والا جلد کا اور قرص ڈالنے والا ہو اور برص کی بہترین دواؤں سے ہو اور عرق النساء اور مصل اور فاج اور اسکے مانند کے واسطے مفید اور ضما و عشبہ کا گلاب کے ساتھ واسطے تسکین دین اور تحلیل درون کے نہایت نافع ہے اور جاننا چاہیے کہ بعض متاخرین نے لکھا ہو کہ عشبہ کو نفست روم میں سر نہ اور زبان فرنگ میں سفتر کہتے ہیں اور جو کہ اسکی قسم بہتر کو زمین مغرب سے لاتے ہیں یا کہ اول وہ آدمی جو اسکے فائدہ پر مطلع ہو اہل مغرب سے تھا اور مغرب میں دل و لہجہ اسکے اور شہروں میں ملکوں ملکوں اس نبات نے

انتشار اور اشتہار پایا اسلئے اسکو عشبہ مغرب کہتے ہیں اور بہترین قسم مغربی کی باریک سرخ رنگ ہو کہ تیرہ نو بلکہ نیم رنگ ہو اور جو توڑیں اسکو کچھ غنا ظاہر ہو اور مغز اسکا سفید معلوم ہو اور غلیظ اور بہت رنگین اور نیم قسم کی بد ہو اور صاحب محض نے لکھا ہو کہ اہل اندس کے نزدیک کچھ خلاف زمین جو اس بات میں کہ جڑ اسکی خرم سیاہ یعنی کنگی کالی ہو اسلئے کہ وہ قوت مسهل اور جام منفعتوں میں اس سے شربک ہو اور گرمی میں لکھا ہو کہ جو تھے درجہ میں از گرمی اسکی کنگی سیاہ سے زیادہ ہو اور جو اسکو سیکر بدن پر لین اسکی سوختگی کا باعث ہو اور فعل میں شیطرج یعنی جدیہ کے مانند ہو ضما و پیا ہو اسکا حکم کے ساتھ زائل کرنے والا اور صاف کرنے والا چھپ سفید اور سیاہ کا ہو اور سرکہ کے ساتھ بھی ہی اثر رکھتا ہو اور اگر ضما د کیا جائے عرق النساء پر تو عضو پر قرص ڈالنا ہو اور نفل اسکا سوختگی میں آتش کے مانند ہو اور ناک میں پوڑنا اسکا بقدر حسب درجن بنفشہ میں گرم سمہ و شقیہ کو نافع ہو اور طلاء اسکا سرکہ کے ساتھ دوا اثلث براسقہ کہ وہ مقام خون آلود ہو جائے ایک سی دفعہ میں نفع بخوبی ہو اور بالکل زائل کر دیتا ہو اسکو اور سکے پتون میں جلن بہت ہو اس حد کو کہ اگر زبان پر رکھو پچھلین زبان کو زخمی کر دے اور ہندوستانی لوگوں کے قول سے وہ چنپلی جنگلی ہو کہ جسکو یاسین بری کہتے ہیں اور مال گنگی قسم اسکا ہو اور بیان ماہیت اور خواص اور اسکے استعمال کا طریق اس رسالہ کے بموجب جو ادویہ جدیدہ میں ہے اور اہل فرنگ کی کتابوں کی رو سے لکھا ہو اور جو تھہ کیا جائے گا کہ خالی اسکے فائدہ سے نہ ہو۔

قرن عشبہ یعنی عشبہ کا روغن فاج اور اسکے مانند کو نہایت نافع ہو صفت اسکی عشبہ کے پانی میں پائین اور ملکر چھانکرا اور عمل کا تیل ڈال کر

استعمال کریں۔

## فصل عشبہ مغرب کی منفعتوں کے

### بیان میں ہے

الشران یا ریون میں کہ زمین چوبیسینی نافع ہے یہ دوا بھی نافع ہو مگر گرم اور خشک مزاجوں اور گرم اور خشک بیماریوں میں کہ چوبیسینی نافع ہے یہ دوا مضر ہے بحال ضرر اور بعض بیماریوں اور مزاجوں میں اس دوا کی منفعتیں چوبیسینی کے فائدوں سے زیادہ ہیں جیسے دردوں مفاصل اور نفرس اور در و مفاصل جو بلغم کے سبب سے ہو اور ایسے ہی ضعف معادہ میں کہ رطوبت سے ہو خصوصاً بواسیر میں کہ زخمی ہو چکا ہے کہ چوبیسینی سے زیادہ تر نفع مشاہدہ ہوا اور فاج اور نفثہ اور عشبہ اور استسقا میں کہ چوبیسینی مضر ہے دانا نفع ہو چھانکرا یا ریون اور در و مفاصل اور قروح آتشک میں کہ چوبیسینی نافع ہو یہ دوا بھی کمال نفع اور اثر رکھتی ہے اور شانہ زخم آتشک میں کہ سکتے ہیں اور سودا سوداوی بیماریوں اور سرد مزاجوں اور تباہیوں سرد بلغمی میں مفید ہے اور گرم مزاج اور گرم بیماریوں میں مضر ہے پس کنگ نفع اس دوا کا بلغمی بیماریوں میں کسا ہو کیونکہ دواؤں کفایتیں اسکی کہ گرمی اور خشکی سے مضر کفایت بلغم کی ہیں کہ سردی اور حری سے اور کنگی قاعدوں کے بموجب کہ علاج بعض دواؤں کیکن سوداوی بیماریوں میں جو جوشکی سودا چاہیے کہ نافع ہو اور دیکھ جیسا کہ چوبیسینی میں بیان کیا گیا کہ جو اولاً حرارت کنگی فضلیہ رطوبتوں کو تحلیل اور غلیظ خلطوں کو قوی کرتی ہے اور ایسی سبب سے طبعیہ قوتوں کی حرارت قوت پاکر بہت رطوبتوں کی تحصیل بدن میں کرتی ہے کہ خشکی سودا کی اصلح اور بدن کی بیماری اور علت دفع ہوتی ہے پس اسی سبب سے سوداوی بیماریوں میں بھی نافع ہے

وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ مکن ہے کہ وہ باخا صیت سودا کو بدن سے دفع کرے جیسا کہ لاجور و کہ باؤن اس بات کے کہ دفع کرنے والا اس کا بے مگر جبکہ تعدیل بعض عروق سر سے کرین کہ ہفت میں مکن ہے کہ بعض مزاجون خونی اور صفراوی ہیں بھی نفع ہو اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہیں کہ اسکو سب طبیہوں نے قائم مقام چوب چینی کے تصور کیا ہے لیکن احقر کہتا ہے کہ تمام گرم بیماریوں میں ضرر اسکا الدبہ زیادہ نفع اس کے سے جیسا کہ دیکھو دستور تفتہ اور صد کا بصورت وغیر ضرورت اسی طریق پر ہے کہ جیسا چوب چینی میں ذکر کیا گیا اور جاننا چاہیے کہ قدیمی طبیہوں نے بیان کیا ہے کہ اگر آدھا اوقیہ شکی ساقوں سے ریزہ ریزہ کر کے ایک رطل پانی میں بکائیں کہ آدھا رطل باقی رہے صاف کر کے اور شکر اور اس کے مانند کے ساتھ شیرین کر کے نوش کرین تو سانس کی تسکلی کے لیے نہایت مفید ہوگا اور جو شانہ اسکے بتوں اور شاخون کا بقدرین درم اسکے ہوزن بسفاج فستقی اور گوگل زرد کے ساتھ مسهل قوی پر خصوصاً خلط سوداوی خارج کرنے میں دوستوں کے طریق سے بدرون اذیت اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہیں کہ مکن ہے اس کے سفوف کو بعض مزاجون میں زیادہ اس کے جو شانہ سے پایا ہے۔

## فصل عشبہ مغربہ کے استعمال کے

بیان میں ہے اور طریق اسکے جوش کرنے کا

جاننا چاہیے کہ مشہور اور مستند اول درسیان طبیہوں کے دو طریق ہیں۔

**طریق اول** یہ ہے کہ بقدر سادہ انتقال عشبہ مغربہ نیک صفتوں کے ساتھ جیسا کہ بیان کی گئیں حاصل کرین اور چاقو کی دھار سے ریزہ ریزہ کر کے ایک شنب گلاب اور بید مشک کے عرق اور خالص پانی ہر ایک سے ایک من تریزین کہ وہ دو مثقال کا وزن ہو چینی کے برتن یا شیشہ میں بھگوئیں اور صبح کو سنگی دیگ میں ملائم آگ پر جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے شیشوں میں بھریں اور نو دن کے عرصہ میں نبات سفید سے شیرین کر کے نوش کرین اور حیووت کہ ہو اگر گرم ہو اور اس کے ایک دفعہ کے جوش کرنے میں خراب ہو جائیگا اندیشہ ہو تو ہر تین دن میں ایک مرتبہ بقدر پیش مثقال لیسکر ایک من تریز عرق بید مشک اور خالص پانی میں کہ ہر ایک ثلث اور نیم من تریز ہر ایک شنب بھگوئیں اور صبح کو بدستور مذکور جوش دین اور اسکو تین دن نوش کرین اور اگر مواہبت گرم ہو اور اس عرصہ میں اسکے خراب ہو جائیگا اندیشہ ہو تو اسکو ہر روز چھ مثقال اور چار دانگ لیکر گلاب اور عرق بید مشک اور خالص پانی دو سو ایک مثقال میں کہ ہر ایک عرق سر شنب مثقال ہوا ت کو بھگوئیں اور صبح کو جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کرین اور نبات سفید لاکر گرم گرم نوش کرین اور کاظیر تریز غلاظت اور شربہ میں اور اجتناب اغراض نفسانیہ اور حرکات سخت بدنیہ اور جام وغیرہ واجب وغیر واجب سے چوب چینی کے مانند ہر گز رنگ کہ عشبہ میں جو تریز فرمایا ہے۔

**دستور**۔ استاد الاطباء میرزا ساج ولد میر تقی موسوی استاد والد ماجد ذاب مغفور میر محمد ہادی قدس سرہماستول ہاس مغفور کے خط سے یہ ہے کہ کھل کرین پندرہ دن تک ہر روز پانچ مثقال عشبہ مغربہ اور تیر چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے ایک چار ایک من تریز

گلاب اور ایک چار ایک عرق بید مشک لیکر من خالص پانی میں شنب کو بھگوئیں اور صبح کو جوش دین جب نصف باقی رہے صاف کر کے اور بارہ مثقال نبات سفید داخل کر کے ایک رات دن کے عرصہ میں قوہ کے طریق سے گرم گرم نوش کرین اور ایک چار ایک من تریز کا چارم کہ من تریز دو سو لولہ کا وزن ہو لیکن وہ دستور جو اس مرحوم نے قلمی فرمایا ہے کہ حضرت سید سند شواہے حکما سید محمد ہادی اس فقیر کے والد ماجد کے انتقال میں رہا ہر سو روپائی لبنی بیاریوں کو واسطے یہ کہ کھل کرین پندرہ روز تک نو مثقال عشبہ مغربہ اور تیر چھری سے طول میں چیریں اور عرض میں بقدر بند انگشت بلکہ اس سے بھی کثیر کاٹیں اور دھاپی اور بادیاں خطائی اور سونف رومی اور میچان چارون کو پھل کر اور نازک کپڑے کی تھیلی میں بھر کر بندھا اسکا مضبوط بانڈھیں اور عشبہ مغربہ کے ساتھ ایک شنب چینی کے برتن میں گلاب اور عرق بید مشک ڈالکر کہ ہر ایک سے ایک چار ایک من تریز میں بھگوئیں اور صبح کو اڑھائی من تریز خالص پانی کے ساتھ دیگ سنگی یا تازہ قلمی دار تانبہ کی دیگ میں ڈالکر بندھا اسکا ٹی کے طباق سے دھانپ کر اگر دماش کے آنے سے مضبوط کر کے اوپر سے سل تھری رکھیں اور بقدر اڑھائی من لکڑیاں کہ قلم ایک دو شاخ ہوں اور دیگ کے نیچے چند آگ روشن کرین اور ملائم آگ جائیں جب تک پانی آگے آگ سے نیچے آتا کہ جس طریق سے کہ چوب چینی میں مذکور ہوا ایک رات دن کے عرصہ میں کام میں لائیں اور پھر اسی دستور سے دو سو روپائی اسطے پائیں ولیکن طریق دوسرا کہ عشبہ چوب چینی کے ساتھ پکا کر نوش کرین تالیف حضرت قدس سرہ سے پانی لبنی بیاریوں کو واسطے یہ کہ کھل کرین عشبہ مغربہ پانچ مثقال اور چوب چینی علی سادہ تین مثقال اور ان دونوں کو بدستور ایک ایک لاکر اور دھاپی اور بادیاں خطائی کو



سوف رومی اور کلین بریک ایک مثقال دو کو ایک شب  
گلاب اور پیدمشک کے عرق ہر ایک سے ایک چھار  
ایک من جینی کے برتن میں بھگوئیں اور دوسرے دن  
ایٹھائی من لٹھ پانی کے ساتھ دیک سنگی یا زرد قلعی دار  
تا نہ کی دیک من ڈاکہ دو من تلی تلی لکڑیوں کی آگ  
میں جوش دیکر اٹاریں اور اتنی دیر صبر کریں کہ گری ہوگی  
کتر ہو اور بدستور مقرر جیسا کہ جو جینی من بیان کیا گیا  
بیمار اپنے سوا گردن کو اس کے انخروں پر جھکائے اور  
جو شانہ ایک ات دن میں استعمال کرے اور چوتھی اور  
ساتویں اور گیارہویں شب جس طریق سے کہ جو جینی من  
مذکور ہو اسپینہ کو اسطے پیٹھے اور اگر مرض بہت پرانا  
ہو اور گیارہ روز کفایت نہ کرے تو اکیس دن تک دیکھتے  
ہیں کہ ہر چار روز میں ایک شب یا اسپینہ کو اسطے پیٹھے  
**ولیکن طریق**۔ نوش کرنے کے آگے جو شانہ  
کا مغزی طبیوں کے دستور سے یہ کہ بقدر آٹھ  
مثقال آٹھ کو لیکر بدستور مقرر ریزہ کریں اور رات کو  
ایک یا لٹھ پانی من کہ گلاب بھرا ہوا بھگوئیں اور اس کے  
دوسرے دن دو من تبریز خالص پانی کے ساتھ جس  
دستور سے کہ جو جینی من مذکور ہو پکانیں جب نصف  
باقی رہے جو جینی کے استعمال کے دستور سے  
نوش کریں اور اسی دستور سے پسیدہ کو اسطے پیٹھیں  
گیارہ روز یا بیش روز اور بعض اوقات جبکہ مرض  
قوی ہو چالیس دن تک استعمال رکھیں اور غذا  
اور پیرائیں اس غذا اور پیرائے کے دستور سے یہ  
جو جو شانہ جو جینی نوش کرنے میں بطریق تفریق مذکور  
ہو اعلیٰ میں لائیں وہ مجموعہ قلمی فرماتے ہیں کہ فقیر نے بھی  
اسی طریق سے اکثر استعمال کر لیا ہے بہت نافع پایا۔  
**ولیکن دستور**۔ عشبہ مغزیہ نوش کرنے کا قول  
حکیم نوین کی تین روش ہے **دوسرے**  
**اول** یہ کہ چالیس روز پیر روزیم مثقال عشبہ  
مغزیہ کو تیر چاقو سے ریزہ کر کے اول شب

ایک بیالہ ترشی خوری میں پانی ڈال کر بھگوئیں اور پچھون  
جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے اور نہایت  
پیسکر اور پھر ملا کر بطریق قہوہ نوش کریں اور اس کے نقل  
یعنی پھوک کو چار بیالہ پانی ڈال کر بھگوئیں اور رات کو  
جوش دین کہ نصف باقی رہے یعنی دو بیالہ باقی رہے  
اسی طریق سے نوش کریں اور یہ روش اعلیٰ ہے۔  
**دوسرا** اور **مسط**۔ کہ اکیس روز زمین اور روش  
آخر چودہ روز اور غذا خود آب دینی چاہیے کم دواؤں  
اور زعفران کے ساتھ اور پیر پیر ترشی اور شیر اور  
شیر نیون اور نمک کھانے اور عورتوں سے مباشرت  
کرنے سے واجب سمجھیں اور نمک کا پیر پیر بھی لازم  
ہو اور اگر مقرر ہو تو عشبہ کے پانی میں غذاؤں کو  
پکائیں اور مثقال یعنی پھوکوں کو اس کے خشک کر کے  
ہمراہ دانہ الٹھی سفید اور لونگ اور دوا چینی اور  
جائفل قند سفید کے ساتھ مچون تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار صبح اور عصر کے وقت دو مثقال  
**فصل عشبہ مغزیہ کے نوش کرنے کے**  
**دستور کے بیان میں بطریق قہوہ**  
وہ مجموعہ قلمی فرماتے ہیں کہ وہ طریق جو سید اکمل اور  
استاد الاطبا میرزا محمد سیح و لدیہ میرزا محمد تقی موسوی  
کا ہے کہ سند طبابت والدہ ماجدہ فقیرہ فقیرہ کی بھی لکھ  
تک پہنچی ہے اور ان سے اطبا حیران تک اور حیرانوں  
سے بقرا تک شتے ہوئی ہے یہ کہ اصل کہ عشبہ مغزیہ  
ساڑھے پانچ مثقال اور عرق سے چیریں اور  
طول میں ریزہ کر کے ایک چھار ایک  
من تبریز گلاب اور ایک من تبریز خالص پانی میں رات  
کو بھگوئیں اور صبح کو سنی دیک میں جوش دین کہ  
نصف باقی رہے صاف کر کے بائیس مثقال  
نباب سفید کے ساتھ قوام کریں گیارہ دن تک ہر روز

ایک مثقال صبح اور شام گرم پانی کے ساتھ نوش کریں  
اور ترشی اور شیر و شیر نیون اور عورتوں کی طبیعت  
پر پیر کریں اور بتانا چاہیے کہ متاخرین کے نزدیک  
قہوہ عشبہ مغزیہ میں طریق مختلف ہیں موافق مزاجوں  
اور وقتوں کے ولیکن۔  
وہ طریق۔ جو درمیان طبیوں کے مشہور ہے یہ  
کہ صبح کریں مقررہ مثقال عشبہ مغزیہ اور بطریق مقرر  
ریزہ کر کے چائے خطائی ایک مثقال اور  
دو چینی سیلانی اور بادیاں خطائی ہر ایک سے نیم  
مثقال ایک من شاہ پانی میں جوش دین کہ چھار  
باقی رہے صاف کر کے کھانا ہضم ہونے کے بعد  
بقدر دو فحان نیم گرم قدرے نبات سفید کے ساتھ  
اور کبھی بغیر نبات نوش کریں۔  
ولیکن وہ دستور جو حکیم طهرانی نے واسطے  
اس کے مطبخ نوش کرنے کے بطریق تفریق اور  
بطریق قہوہ قرار دیا ہے یہ کہ وہ لکھتے ہیں کہ جو کچھ قیاس  
اور تجربہ کی رو سے اس فقیر پر ظاہر ہوا طریق اس کے  
استعمال کا اسی ہے یہ کہ جو جو جینی کے بیان  
میں مذکور ہے اور کوئی دستور لکھ نہیں ہے بلکہ ہر ایک  
دستور فقیر عشبہ اور فقیرہ خوراک ہر روز اور  
پانی کا اندازہ اور جوش کرنے کی مقدار سے موافق  
احوال مزاجوں اور بیماریوں کے ضعف اور قوت  
میں اور موافق حال بیماروں کے کمال اختلاف  
رکھتا ہے اس لیے کہ مزاج قوی اور پیرائے اور سخت  
مرض میں زیادہ دس دن سے اور کم میں زیادہ  
بیش دن سے چالیس دن تک استعمال کرنے  
کے محتاج ہوں اور جو مثقال سے شروع کر کے  
رفتہ رفتہ ساڑھے دس مثقال پر ختم کریں اور اگر  
مزاج ضعیف ہو تو ابتداء میں دو من مثقال سے زیادہ  
نہ دینا چاہیے اور چار پانچ مثقال سے تجاوز نہ کرنا چاہیے  
اور سات آٹھ روز سے زیادہ نہ استعمال کرنا چاہیے

اور کبھی دس گیارہ دن استعمال کیجاتی ہو اور ہر روز قدرے قلیل ضرور ہوتا ہے کہ بتدریج اضافہ ہو لیکن متوسط مزاجوں اور جسموں اور بیماریوں میں ان دو حال کے درمیان میں ممکن ہے کہ بقدر سائنہ مشال نوروز کے عرصہ میں مذکور طریق سے کافی ہو اور ایسے ہی تینوں مزاجوں میں جسوقت کہ حرارت غالب ہو عرق ہائے سرد اور یا پانی اور عرق ایک شال عشبہ کے مقابلہ میں پچاس مشال ہو اور اگر تشنگی غالب ہو زیادہ تر داخل کریں اور اسقدر جوش دین کہ نصف پانی رہے اور جسوقت سردی اور تری غالب ہو تو کھاسا اور عرق اور خرد اور سولف کے عرق پر انکشاف کریں اور اگر مزاج میں سودا غالب ہو عرق کاوزبان اور عرق باد بخوبیہ اور عرق شاہترہ اور عرق بید مشک قدرے پانی کے ساتھ اور یہ عرقیات ایک مشال عشبہ کے مقابلہ میں ہر ایک یوزن چھتیس مشال ہونے چاہئیں اور پانی ان دونوں حالتوں میں دال کریں کہ اسقدر جوش دین کہ نائت باقی رہے باجمہ سب یہ مراتب مزاج اور جسم اور مرض اور غلبہ اور غلبہ پر موقوف ہیں چھتیس مشال ان مزاجوں اور جسموں اور بیماریوں مختلفہ میں قانون مذکور کے دستور سے نوش کیجائے تو التبتہ نفع اور آسائش کا نہایت اور بیشتر ہو گا اور اگرچہ تشخیص اور تعین مراتب سہل اور آسان نہیں ہے لیکن مجمل طور پر اس طریق اور دستور سے جو فقیر نے مختلفہ مزاجوں میں کمر بکمر کیا ہی اور امتلاء کی پایا بیان کرتا ہوا سید توخین حق سبحانہ تعالیٰ سے یہی کہ جسوقت اس نسخہ پر عمل کریں حق تعالیٰ تروید کے صحت کامل کراست فرمائے۔

**طریق اول**۔ کہ مزاجوں اور جسموں اور بیماریوں متوسط میں مستعمل ہو اور طبی قوتوں اور غریزہ حرارت کی تقریت کرتا یہی ہے کہ تین روز ہر روز چھ مشال

عشبہ کو ایک سو مشال پانی اور پچاس مشال گلاب اور پچاس مشال عرق بید مشک میں جوش دین کہ نصف باقی رہے یعنی سو مشال پھر صاف کر کے دستور نوش کریں اور تین روز دیگر ہر روز سات مشال عشبہ کو ایک سو سو مشال پانی خالص اور اٹھادھن مشال گلاب اور ساڑھے آٹھ مشال عرق بید مشک میں جوش دین کہ نصف باقی رہے کہ ایک سو سو مشال ہونوش کریں اور تین روز دیگر آٹھ مشال عشبہ کو ایک سو تیس مشال پانی خالص اور چھ یا سٹھ مشال گلاب اور آٹھ مشال عرق بید مشک میں جوش دین کہ نصف باقی رہے کہ ایک سو ساڑھے تیس مشال ہونوش کریں اور اس نعین سے خوراک کی مقدار نو دن کے عرصہ میں ترستھ مشال ہوتی ہے۔

**طریق دوم**۔ کہ واسطے مزاجوں اور جسموں ضعیفہ کے یہی ہے کہ جسوقت گرمی اور سردی اور تری مزاج پر غالب ہو تو تین روز پہلے ہر روز تین مشال اور دو دن تک عشبہ مغربہ اگر حرارت غالب ہو تو سرد و مناسب عرقوں اور خالص سرد پانی بقدر ایک سو پچاس مشال کے ساتھ اور اگر سو خاوت غالب ہو عرق کاوزبان اور عرق شاہترہ اور عرق باد بخوبیہ نہما یا کسیقدر پانی کے ساتھ کہ مقابلہ میں عشبہ مغربہ ایک مشال کے ہر ایک پانی خالص اور عرقوں میں سے ان دو حالتوں میں تیس مشال اور ایک دانگ ہونے چاہئیں پس چوبیسویں کے دستور سے عشبہ کو روزہ کر کے رات کو بھگوئیں اور صبح کو جوش دین کہ نصف نائت باقی رہے صاف کر کے دستور نائت یا دن نائت نوش کریں اور تین روز دیگر ہر روز چار مشال عشبہ کو پانی یا پانی ملے ہوئے عرقوں کے ساتھ دستور جوش دیکر نوش کریں اور تین روز

دیگر موافق رغبت اور عدم رغبت کے پانی پر ہر روز پانچ مشال عشبہ مغربہ کو مقابلہ ہر ایک مشال کے کہ اس چھ روز میں اضافہ ہوتی ہو ہر ایک سے پانی خالص اور عرقوں سے اسی نسبت پر کہ بیان ہوا اضافہ کریں اور بعضے طبیوں نے دوسری قسم میں کہ غلبہ حرارت سے ہو مقابلہ ہر ایک مشال عشبہ مغربہ کے پچاس مشال پانی اور عرقیات اور پانی تینوں قسموں میں تیس مشال اور دو دانگ لکھا ہے کہ کلام الکی مقدار خوراک اس تین دن میں چھتیس مشال ہوتی ہو اور جسوقت تحصیل کسی قوت کی طرح اور طبیعت میں ہر اک احتیاج باقی ہو تو چند روز دیگر بقدر ضرورت ہر روز پانچ مشال عشبہ کو اضافہ کرتے ہیں کہ قدر خوراک دسویں دن کی ساڑھے پانچ مشال او گیارہویں دن کی چھ مشال اور بارہویں روز کی ساڑھے چھ مشال اور تیرہویں دن کی سات مشال اور چودھویں دن کی ساڑھے سات مشال اور پندرہویں دن کی آٹھ مشال مشال ہونی چاہیے اور جسوقت کہ انتفاع کی ان پندرہ روزوں میں کہ ساڑھے چھ مشال عشبہ نوش کر کے حاصل ہوئی ہو اور پھر حاجت مند انکی طرف ہوں فہو المطلوب ورنہ آٹھ مشال سے تجاوز نہ کر کے چند روز دیگر کہ ضرور ہوا سی طریق پر کہ ہر روز یا ہر دو روز یا ہر سہ روز یا یکبار اضافہ کی گئی تھی کم کر کے کہ بقدر پانچ مشال یا مقدار اول کہ تین مشال ہو نوبت کسی کی ہو پچے اور جسوقت کہ عرصہ نوروز میں عشبہ نوش کرنے سے تحصیل کسی قوت کی نہ ہوئی ہو اور طبیعت پانچ مشال سے زیادہ میں تصرف نہ کر سکے تو ہر روز ایک مشال کم کیجاتی ہو کہ پندرہ روز میں ستاون مشال نوش کیجائے۔

اور طریق تیسرا۔ جو مزاجوں اور جسموں

قوی اور پرانی اور سخت بیماریوں میں استعمال کرنا کہ تین روز اول ہر روز سات مثقال اور تین روز دیگر ہر روز آٹھ مثقال اور تین روز دیگر ہر روز نو مثقال اور تین روز دیگر ہر روز دس مثقال بہتور نوش کرین کہ قدر خوراک بارہ دن کی مدت میں ایک سو دو مثقال ہو اور اگر احتیاج باقی ہو تو دس مثقال سے اضافہ نہ کر کے چند روز دیگر ہر روز نیم مثقال کم کرین کچھ مثقال کی مدت دار پر پہنچے مثلاً تیرہویں دن ساڑھے نو مثقال اور چودھویں دن نو مثقال اور ایسے ہی بیسویں روز تک چھ مثقال ہوتی ہے کہ قدر خوراک بتل دن میں ایک سو چونسٹھ مثقال ہوتی ہے اور مقدار پانی خالص اور عرق خالص کی اور اس عرق کی مقدار جو پانی میں ملا ہوا ہو اور مدت دار جو ش کرنے کی کہ نصف یا ثلث باقی رہے اس مسئلہ سے کہ مذکور ہوئی اور پانی بطریق قوہ نوش کیا جائے اور اس طرح روزین پانی نوش کرنے کی جو نیکی گئی ہے اور اگر ممکن ہو صرف پانی نوش کرنا تو بہتر ہے کہ بصورت عشبہ کا پانی وقانہ کرے خصوصاً ان وقتوں میں کہ مدت دار عشبہ کے بہت کم ہو نقل عشبہ ہر روزہ کو بہتور جو ش کر کے پانی کے عوض نوش کرین اور اگر نقلی غالب ہو اور عرق عشبہ یا اسکے نقل کے عرق پر میرا لکھنا نہ کر سکے تو عشبہ کے پانی کو قوہ نوش کرنے کے طریق سے صبح اور شام وقت خالی ہونے بعد کے نوش کرے اور پانی جو ش کر کے تنہا یا قدرے گلاب کے ساتھ باقی وقت میں نوش کرے مگر شرط یہ ہے کہ وہ بہت سرد نہ ہو۔ اور وہ دستور کہ جو حکیم میر محمد موسیٰ نے تحفہ المؤمنین میں عشبہ نوش کرنے کی واسطے بیان کیا ہے یہ ہے کہ ہر روز پانچ مثقال عشبہ لپ کر تھوڑے کے ریزہ ریزہ کر کے گلاب اور بید مشک کے عرق اور سونف کے عرق ہر ایک کے نوے مثقال میں

ایک شب بھگو کر بطریق چوب چینی پکا کرین جب نصف باقی رہے صاف کر کے تین حصہ کرین صبح اور ظہر اور شام کو قدرے نبات ڈالکر تین بارہ دن تک اسطور پر نوش کرین اور بعضے قیسویں نے بارہ دن سے زیادہ کو بھی تجویز کیا ہے اور پرہیز اسی دستور سے ہے جو چوب چینی میں نکوڑا ہوا اور اگر عضو علیل کو اس کے بخروں پر رکھین نافع ہے اور اس کے شروع استعمال سے پہلے تنقیہ بدن کا لازم ہے اور بعضے طبیب مجموعہ ساڑھے نو مثقال عشبہ کو جو ش دیکر اور صاف کر کے عرصہ بارہ روزین دیتے ہیں اور بعضے تین روز کے پینے کی مقدار ایک دفعہ جو ش دیکر اور صاف کر کے اس سب کے تین حصہ کرتے ہیں اور تین دن ملتے ہیں لیکن حقیر کے گمان میں یہ ہے کہ کئی دن نیکی دوا کٹھی کی جو ش کر کے رکھ چھوڑنا البتہ اسکے بگڑ جانیکا باعث ہو پس بہتر اور مناسب یہ ہے کہ ہر روز بھگو کر اور جو ش دیکر نوش کرین کہ یہ دستور حکماء سلف کے قاعدے کے موافق ہے۔

### فصل عشبہ مغربہ کے استعمال کے

#### بیان میں جو سفوف اور معجون

#### طریق سے

طریق سفوف عشبہ۔ اسطور پر ہے کہ سات روز سے گیارہ روز تک ہر روز ایک مثقال عشبہ کوٹ کر اور نبات سفید تھوڑا حاجت میں ملا کر گلاب کے ساتھ نوش کرین پرانے دور دفعات کیا جاسکے۔ موجب ہوا اور بعضے مزاجوں میں اس کے جو شانہ سے قوی ہو دستور دیگر تین روز ہر روز ڈیڑھ مثقال عشبہ ضعیف مزاجوں میں اور دو مثقال متوسط مزاجوں کے لیے اور آڑھائی مثقال قوی مزاجوں کو سٹ اور تین روز دیگر ہر روز تین مثقال ضعیف

مزاجوں میں اور ساڑھے تین مثقال متوسط مزاجوں میں اور چار مثقال قوی مزاجوں میں نوروز تک نوش کرین اور اگر بھی حاجت باقی رہے تو چار مثقال سے اضافہ نہ فرمائیں بلکہ ہر روز نیم مثقال کم کرین پانچ روزہ روز تک کوٹ چھان کر چار مثقال گلاب کے ساتھ نوش کرین اور سفوفات مرکبہ میں جو چوب چینی میں ذکر کیے گئے ہیں اگر ان میں چوب چینی کے عوض عشبہ مغربہ داخل کرین نفع کامل حاصل ہوگا۔

اور عشبہ مغربہ کی تمام معجونوں سے وہ معجون کہ حکیم باشم طهرانی نے تالیف کی ہے وہ نفع پہنچاتی ہے ورنہ اور بعض بیماریوں اور ضعف معده اور ضعف قوت ہاضمہ اور کئی اشتہا کو جو رطوبت کے سبب ہے ہوا اور اسے اسکو مجرب النفع لکھا ہے صفت اسکی عشبہ مغربہ چاس مثقال اور سیلینہ اور دارچینی ہر ایک سے پانچ مثقال اور سونٹھا اور لونگ اور دانہ الائچی سفید اور دانہ الائچی کلان اور صوف ران ہر ایک سے تین مثقال اور شہد صاف کیا ہو اور دو مثقال شہد کو تمام میں ملا کر اور دواؤں کو کوٹ چھا کر اور اس میں ملا کر معجون بنائیں اور صبح اور شام تناول کرین مدت دار خوراک دو مثقال سے چار مثقال تک پیر گلاب کے ساتھ۔

معجون عشبہ مغربہ دیگر صفت اسکی عشبہ مغربہ سولہ مثقال اور کلونجی اور کندر ذکر اور لونگ اور دارچینی اور تخ خوشبودار ہر ایک سے آٹھ مثقال کوٹ چھان کر اور روغن زیتون میں چرب کرے اور شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں گوند بھکر معجون تیار کرین۔

### فصل عشبہ مغربہ کے استعمال کے

#### بیان میں جو حکماء فرنگ کے

#### طریق سے



منقول اس رسالہ سے جو ترجمہ کیا گیا ہے زبان فرنگی سے ترکی میں اور ترکی سے احمد بن طاعت مولوی آفندی نے عربی میں ترجمہ کیا اور عربی سے فارسی میں ترجمہ ہوا وہ یہ ہے کہ عشرہ غریبہ کو زبان فرنگی میں کیا پرہ کہتے ہیں اور وہ جز ایک گھاس کی ہے طو لانی چار پانچ درجہ تک طول اسکا ہوتا ہے اور بہت موٹی نہیں ہوتی ہے بلکہ نہایت اٹھکی کے برابر تیلی ہوتی ہے اور اگنے کی جگہ اسکی زمین برومن ہے ارض جدید کے شہروں سے اور مغرب یا بسبب اسکی نسبت کے جو طرف غریبہ کے یا بسبب واقع ہونے اس شہر کے ہے جانب غربی اس ارض جدید سے یا اس کے اخلا و اختلاف کے سبب سے ہے اوطاع غریب شہروں ملک فرنگ سے اور اس جگہ سے دوسرے شہروں کی طرف اور اطاعے فرنگ لگتے ہیں اس ریشہ کو اوجھ کر کے اور سایہ میں سکھا کر گلابانی کرتے ہیں اور معالجہ کرتے ہیں سخت اور دشوار بیماریوں کا اور طبیعت اور مزاج اسکا جیسا کہ تجربہ کرنے والوں نے قیاس صحیح اور تجربہ مستقیم سے دریافت کیا ہے موافق اس کے گرم پہلے گرم کرین اور خشک پر درجہ دوم میں اور بہترین اقسام وہ ہیں کہ جو کوڑیں اسکو اندر سے سفید اور سخت اور برہم اور سرخ اور نرم نہوا اور اسکی تہی اور پرانی میں تیز تر کوڑا اوصاف سے ہیں اور دوسرے یہ کہ جو اسکو توڑیں اگر جوت اس کے سے گرد نہ نکلے اور سفید متین ہو وہ عشرہ البیہ تھی اور بہت خوف اور استعمال کیلئے اگر اس سے گرد نکلے اور زرد یا سرخ ہو وہ پرانی کو کوئی خاصیت چند انہیں رکھتی اور فرنگ سے بعض طبیعوں نے غالب سمجھا ہے عشرہ کو پختی مخصوصہ بعض بیماریوں میں مثل آتشک یا ناک تھک تھکوں نے لکھا ہے کہ یہ دوا بہت نائی واسطے اس مرض کے نافع ہے اور احتیاج ترکیب کی نہیں رکھتی نہ جدیدہ دواؤں سے اور

نہ قدیمہ سے مگر محتاج ہے بعض مصلحات اور مقویات اعضا و ریسہ کی اور بعض اوقات بعضی بیماریوں میں بخلاف اس کے غیر کی اور یہ جدیدہ سے کہ تجربہ معلوم کیا ہے کہ محتاج ترکیب کی ہے غیر کے ساتھ جبکہ بعض پرانا اور پھر ہوا اور نیز ان طبیعوں نے ترجیح دی ہے اس دوا کو دویہ دیگر پر بسبب اس کے عدم استعمال کے تمام بدنوں اور عسرون اور دقتوں اور طبیعتوں میں اور سرد اور تر اور خشک میں اور خاصیت اسکی یہ کہ وہ کھولتی ہے سہ کو اور مواد کو پکاتی ہے اور رقیق اور قطع کرتی ہے اور پسینہ اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور انہیں جزو لطیف موافق روح حیوانی اور نفوی حرارت غریبہ اور دفع عفونت ہے اور انہیں فاد زہریت بھی ہے کہ مقابلہ زہروں کا کرتی ہے اور خلطون وغیرہ کی سمیت کو نائل کر دیتی ہے اور انہیں ایک نوع کا ارجا بھی ہے کہ اس کے سبب سے اسکی کمرتی ہے درد و کوا اور پکاتی ہے ورموں کو اور تحلیل کرتی ہے انکو اور واسطے اس کے دفع ضرر کے اور ارجا کو سہ سے شامل کرنے میں جوش کرنے کے وقت کسی قدر مقویات معدہ مثل نفعہ کہ پھاڑی ہوئی کی قسم ہے اور صطکی اور اسکے مانند معدوں کی مقوتے دواؤں سے اور فضیلت اور ترجیح دی جو اس دوا کو اسکے غیر پر اسوجہ سے کہ جو فاد زہریت کہ اس دوا میں زیادہ ہے دوسری فاد زہریت دواؤں سے اور طریق اس کے استعمال کا کئی طرح پر مشہور ان میں سے اسکے جو شانہ کا پانی استعمال کرنا ہے کہ قوت اسکی تمام و کمال باقی میں آگئی ہوا سطور سے کہ حاصل کرین تین ورم عشرہ جدید تازہ کہ جو صفتوں مذکورہ سے موصوف ہو اور طول میں چہرین اور عرض میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کا میں اور چھوٹے ٹکڑے میں خالص گرم پانی میں ایک رات دن چھٹی کے برتن میں بھگوین پھر اسکو تھکی کی ہاڑی میں کہ لٹا ہے اور ہوا کہ مٹھ اسکا ختم سے مضبوط بند کرین کہ ہرگز ناخبرے اسکے باہر نہ نکلے اور

اس امتحان کو واسطے کہ پانی ثلث باقی رہے ایک باریک سوراخ اسکے سر پوش میں کرین اور اس سوراخ میں مضبوط کا پیرے کی تہی لگا کر بند کرین اور اس ہاڑی کو مائیم آگ پر رکھ کر جوش دین جب ثلث باقی رہے یعنی دو رطل تو آگ پر سے اتار کر پچاس درم آہستہ سے شکر کے ساتھ نوش کرین اور پوچا کرین ان خبرے اسکے اپنے بدن اور دماغ میں صبح کو اور رات شب کو کسپنیہ آگے کر بدن کو قوت اور اسکا تحمل ہو ورنہ ایک رات دن میں ایک مرتبہ کافی ہے اور باقی اس دوا پانی کو ایام دیگر میں اسی دستور سے نوش کرین اور اپنے بدن کو سرد ہوا سے بچائیں اور ناک اور ترشیاؤں سے پرہیز کرین اور نقل یعنی اسکے بھوک کو مدخل طل پانی میں جوش دین کہ آٹھ رطل باقی رہے اسکو خذاون میں اور خالص پانی کے عوض نوش کرنے میں صرف کرین اور اس دستور سے تالی استعمال کی مدت چالیس دن یا تین دن یا بیس دن تک موافق خواہش مرض و قوت اور حال کے عمل میں لائیں اور جبکہ تمام ہوائی سبب جو شانہ کا تو طبع دین دوسری اور تیسری مرتبہ یہاں تک کہ تمام ہودت مذکورہ اور جوقوت کہ راہہ کرین طبع اول کے باقی ماندہ پانی پلانے کا تو جوش دین پچاس درم کو آمین سے سٹی کی دیک میں کہ اسکا مضبوط بند کیا ہو جبکہ ان خبرے اٹھنے لگیں تو منہ اس دیگ کا بیمار کے قریب کھولیں تاکہ ان خبرے اسکے سے سرد دماغ پر بخوبی پہنچیں پھر نوش کرے وہ بیمار اس پانی سے کس قدر نیم گرم اور کپڑا اپنے بدن پر لپیٹ کر لیٹے یہاں تک کہ پسینہ جاری ہو پھر تبدیل لباس کرے یعنی خشک لباس نیچے اور طعام نوش کرے اور اس دوا میں شرط ہے کہ شروع استعمال سے پہلے اور اسکے اثنائ میں بھی ہر رفتہ میں ایک مرتبہ تنہا کیا جاوے اور بروز مسل چاہے کہ پسینہ لانے کی تدبیر نہ فرمائیں اور فقط اسکے پانی پیئے پراکتفا کرین اور چاہے کہ استعمال اس دوا کا اور دوسری دواؤں کا بھی عام اسکی

کہ جدیدہ دواؤں سے ہوں یا دواہمہ دواؤں سے اپنی رائے سے نہ کریں بلکہ طبیب حاذق کی رائے پر عمل کریں اور تحقیق کہ معالج کیا ہو حاذق طبیبوں نے ان نمونہ اور وزنوں کا کہ جسکے علاج سے عاجز ہو گئے تھے اس میں مؤثر پایا اس دوا کو اور رفع ہو گئے یہ یاریاں کجا خدو غلام جلتا

### عین کا باب صا و حملہ کے ساتھ

عصبہ - بدن کو فریاد کرتا ہو اور باہ کو قوت دیتا ہو صفت اسکی خرابے فریاد نہ بہت درد و من لیکر دمن یا بی بی لکھن کہ مہرا ہو جائے پھر شکر اور قند ہر ایک سے ایک رطل اور زعفران دو درم اور کلچہ نان خمیرے کو ٹاچھانا ہوا نیم من اور بادام کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور لہسن کا مغز ہر ایک سے بیس درم کوٹ چھان کر سب کو شیرہ خرمائی کا من اور ایک من روغن کے ساتھ پکا کر حاجت کے وقت تناول کریں۔

عصبہ - کہ باقل حبشہ اور عربستان میں جنڈ اور لین وغیرہ میں متعارف ہے کہ روز سہل واسطے حب القرع کے دیتے ہیں گیسوا اور بزرگ کا بی نقشہ اور سنار کی اور اس کے مانند سے اور بعد انفرارغ کے محل کے آخر روز یہ ہے کہ گھوٹ کے آٹے کو بہت پانی میں بکائیں جب بخوبی یک جائے اور گارے قلم پر کئے روغن بہت داغ کر کے اسپر ڈالیں اور نوش کریں اور بھنے لوگ اس میں بھی خرمائی شیریں دیگر داخل کرتے ہیں۔

### فصل مرکب عطیات کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ عطیات کے محلہ کے زیر سے خوشبو کے معنی میں ہے۔

عطر ارکحہ - یہ نسخہ عطالان ہند اور راکھت ہندی میں غالبہ کو کہتے ہیں اور راکھت جڑوں الف میں

مذکورہ ہر ایک صفت اسکی حاصل کریں صندل سفید مقاصی اسے پانچ استار کہ ایک استار ساٹھے چار مثقال کا وزن ہو اور صندل زر کہ جسکو ہندی میں ملائیر کہتے ہیں ایک استار اور اگر قاری اعلیٰ فرقی نیم استار اور اخلاط الطیب کہ اسکو ہندی میں نکھ کہتے ہیں اور دانہ الاچھی سفید اور لونگ اور گل دونوں بزرگ درخت صندل ہر ایک سے پانچ درم اور پانچھ اور گلاب کے پھولوں کی بی بی مع ڈھیلوں کے اور سیوندی کے پھول ہر ایک سے ایک استار اور اکسیر یا ہمسیر اور علفک ہندی کہ اسکو ہندی میں پاجہ کہتے ہیں ایک استار اور کافور چھ ماشہ اور بھاکل اور روچنی اور سنار سے ہر ایک سے پانچ تولہ اور گل مردہ اور ریحان سیاہ اور فرنجشک کے پتے اور گل داؤدی ہر ایک سے بیس دھام کہ ایک دھام میں ماشہ کا ہوتا ہو اور لادن اور گل زنبق ہر ایک سے بارہ دھام اور ملائیر زنبق موجود نہ ہو تو بیکے عوض گل زنبق نہ مل کر میں اور سجد کے پھول اور کیتکی کے پھول اور کیوڑہ کے پھول اور قندیل کے پھول یعنی گل درخت کا پھل ہر ایک سے بیس دھام اور بار بار تار تار میں دھام اور رشک نافہ دین تولہ سب کو خالص پانی اور رویشہ گلاب اور دو رویشہ عرق بامین بھگو کر اور دیگ میں ڈال کر عرق کھینچیں اور وقت عرق کھینچنے کے تین تولہ عنبر اشب کو پانچ تولہ عطر صندل اور ایک تولہ عطر گلاب اور ایک تولہ عطر عود ہندی میں گھلا کر اور رشک نبی خالص کو گلاب میں خوب میکشہ ربکی تین کہ عرق حبسہ ٹیکتا ہو ڈال کر عرق کھینچیں تاکہ عرق غیرہ پر غلے اور جب مشربہ پر ہو جائے تو اسکو تازہ قلعی وار طشت میں کر کے پھر اس کے منہ کو بند کریں اور جو دواؤں میں عرق باقی ہو پھر عرق کھینچیں اور اسکو دوسرے طشت میں علیہ نگاہ رکھیں تاکہ عرق دواؤں میں باقی نہ رہے پھر بعد اس بات کے کہ عرقیات خوب ہو ہوں عطر ہر ایک کا علیہ لیکر نگاہ رکھیں اور اگر

منظور ہو کہ ان عطروں کو صاف کریں تو قدرے گلاب دھوپ میں رکھیں پھر عطر اس میں ڈال کر ملائیں اور سایہ میں رکھیں کہ عطر صافی ہو گلاب پر بستہ ہو اور گلاب پر بستہ ہو اور اگر ایک مرتبہ اس عمل سے خوب صافی نہ ہو دوسرے اور تیسرے مرتبہ تکرار کریں کہ خوب صافی ہو یہ عطر لائق بادشاہوں کے ہے کہ اس کے مرتبہ کو کوئی عطر نہیں ہو سکتا ہے۔

عطر ارکحہ - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی صندل سفید پانچ سیر شاہجہانی اور ملائیر ایک سیر اور اگر قاری غرق خام اور اخلاط الطیب یعنی نکھ اور دانہ الاچھی سفید اور لونگ اور روچنی اور سنار سے ہر ایک سے پانچ درم اور اکسیر اور بھاکل اور صدر بک ہر ایک سے پانچ درم اور اکسیر اور بھاکل اور علفک کہ اسکو ہندی میں پاجہ کہتے ہیں ہر ایک سے ایک سیر اور کافور قیصری چھ ماشہ اور جادو تری دو تولہ اور ایک ماشہ اور گل مردہ اور گل داؤدی ہر ایک سے بیس دھام کہ ایک دھام میں ماشہ کا وزن ہو بدستور عرق کھینچ کر عطر اسکا حاصل کریں۔

عطر ارکحہ - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی صندل سفید اور صندل زر دواؤں ہندی غرق اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو سیر شاہجہانی اور دانہ الاچھی سفید اور بھاکل اور لونگ دو تولہ اور ایک ماشہ اور بھاکل اور علفک ہندی ایک سیر اور کافور قیصری چھ ماشہ اور جادو تری دو تولہ اور ایک ماشہ اور گل مردہ اور گل داؤدی ہر ایک سے بیس دھام بدستور عرق کھینچ کر اور عطر اسکا حاصل کریں۔

عطر ارکحہ - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی صندل سفید اور صندل زر دواؤں ہندی غرق اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو سیر شاہجہانی اور دانہ الاچھی سفید اور بھاکل اور لونگ دو تولہ اور ایک ماشہ اور بھاکل اور علفک ہندی ایک سیر اور کافور قیصری چھ ماشہ اور جادو تری چھ ماشہ اور



جاو تری پیش دام کہ ایک دام پیش ماشہ کا وزن ہے  
اور ملاون دین دام اور عنبر اشب دو تولہ اور داجینی  
پانچ دام اور سلا رس اڑھائی دام اور گل دو تولہ اڑھائی  
دام اور گل موافق تازہ ریان سنخ و اوگل داؤدی  
اور گل زینق ہر ایک سے دو دام اور گل صد برگ اڑھائی  
دام اور سجد کے پھول اور کپورہ کے پھول ہر ایک سے  
پیش دام اور گل مندیہ پانچ دام بدستور عرق  
کھینچیں اور عطر کا حاصل کریں۔  
**عطر ارگیمہ**۔ بنیمہ ہندی صفت اسکی صفت  
سفید سائے چارہ ستار کہ ایک ستار ساڑھے چار  
مثقال کا وزن ہے اور اگر سیر ایک ستار اور حسن اور  
پانچ ٹراہ مارے سبز آدھ سیر اور اگر سندی ایک  
سینوی اور زعفران اور حبوب اگر اور عنبر اشب ہر ایک  
سے ایک تولہ اور ملاون اور مشک ہر ایک سے دو تولہ  
اور گلاب چار حلقہ بدستور عرق کھینچیں اور عطر کا حاصل  
کریں اور دو تولہ عطر کا حاصل اضافہ فرما کر استعمال  
کریں **عطر ارگیمہ** کہ بہت خوشبودار ہے۔ **صفت**  
اسکی اگر سندی غرق اور بنفشہ کی جڑ اور صندل زرد اور  
پوست تارکے اور بنس کہ آجامی اور خرمی جڑ ہر ایک سے ایک  
سیر اور صندل سفید سیر اور بہار نارنگی اور چھوٹی  
الانچی ہر ایک سے آٹھ تولہ اور باجھڑا چھ تولہ اور گلاب  
میں آٹھ تولہ اور فارسی میں دو تولہ کہتے ہیں ہر ایک سے  
دام اور جاو تری و پڑھ دام اور پانچ کہ عطار ہندی  
پڑھ ماشہ اور زعفران ایک دام اور ملاون عنبری و ماشہ  
اور عنبر اشب تین ماشہ خشک تخت چھوڑ و تلہ برادہ  
کر کے اور ملاون اور عنبر کو نیچے کتھیر یا تھک یا مشرب  
کی تہ میں ڈالکے بطریق متعارف بارہ سیر گلاب کے  
ساتھ عرق کھینچیں اور سرور کر کے عطر کا حاصل کریں  
اور نفیس ترین رکھ کر استعمال کریں۔  
**عطر فتنہ**۔ کہ عطر ہندی میں سے ہے **صفت**  
اسکی صندل سفید و سار و زحی لبان قسم مادہ

نیچا ستار اور اگر قمار غرق نیم ستار اور ملاون چارم  
ستار اور خچہ گل سرخ مع ڈنڈیون کے چارہ ستار  
اور ریحان سیاہ تازہ اور خچہ شک ہر ایک سے ایک ستار  
اور حیران کہ جسکو ہندی میں دو تولہ کہتے ہیں اور آخر  
آجامی کی جڑ کہ جسکو ہندی میں جس شہر کرتے ہیں ہر  
ایک سے دو ستار اور داجینی کہ اسکو ہندی میں پوتی  
کہتے ہیں اور مورد کے تھے اور نارنگی کا پوست اور  
مروا کے پھول اور نارنگی کا شکوفہ اور زرخست انگور  
کا شکوفہ اور ہندی کا شکوفہ اور سفید چندی کی کے پھول  
ہر ایک سے ایک ستار کہ ہر ایک ستار ساڑھے چار  
مثقال کا وزن ہے اور اشبنی چھ تولہ ایک سیر کا تین  
پانچ اور لوک پانچ تولہ اور عنبر اشب چھ تولہ اور مشک  
بہتی خالص تین تولہ اور بنفشہ کی جڑ ایک سیر کا چارم  
اور دائہ الانچی سفید چار تولہ اور زنجبیر تین تولہ اور زعفران  
سات تولہ اور پوست نانہ مشک تین تولہ اور سجد  
کے پھول ایک سیر کا تین پانچ اور گل سرخ ایک  
سیر اور عطر گلاب دین تولہ اور لطف العلیب یعنی نکھ  
اور مشک دانہ اور جاو تری اور جافنل اور کھول ہر ایک  
سے اڑھائی دام کہ ایک دام میں ماشہ کا وزن ہے اور  
چنپا کے پھول ایک ستار اور باجھڑا ایک ستار یعنی  
ساڑھے چار مثقال اور داجینی تین تولہ اور سلا رس تین  
تولہ اور گلاب سب دو تولہ کا دو تولہ جس بدستور سے  
کہ عطر ارگیمہ میں بیان کیا گیا عطر حاصل کریں۔  
**عطر فتنہ**۔ بنیمہ ہندی صفت اسکی اگر سندی  
غرق اور زحی لبان مادہ اور زعفران کی جڑ ہر ایک سے نیم  
ستار اور صندل سفید مقاصری و ستار اور آجامی اور  
کی جڑ یعنی سنخ اور خچہ گل سرخ مع ڈنڈیون کے دو تولہ  
ریحان سیاہ اور حیران یعنی دو تولہ اور موسری کے پھول  
اور سینوی کے پھول اور مورد کے تھے اور زعفران  
کا پوست اور نارنگی کا پوست اور مروا کے پھول اور  
شکوفہ نارنگی اور انگور کے پھول اور سفید چندی کے پھول

اور ماشہ کے پھول اور دو تولہ یعنی چھ تولہ اور گل داؤدی اور  
بابونہ کے پھول اور سجد کے پھول اور چنپا کے پھول  
اور باجھڑا خوشبودار ہر ایک سے ایک سیر اور  
لاون اور بنفشہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ سیر اور دائہ الانچی  
سفید اور زنجبیر ہر ایک سے پانچ تولہ اور زعفران چھ  
تولہ اور مشک دانہ پانچ تولہ اور جاو تری اور جافنل  
اور سلا رس ہر ایک سے پانچ تولہ اور داجینی آٹھ تولہ  
اور ملاون یعنی صندل زرد ایک سیر اور مشک بہتی خالص  
دو تولہ اور عنبر اشب پانچ تولہ اور گلاب کا عطر تین تولہ  
اور زنجبیر پانچ تولہ اور کافور فیضوری دو تولہ اور  
لونگ چھ تولہ اور عطار ہندی کہ اسکو ہندی میں  
پانچ کہتے ہیں ایک سیر اور برگ صد برگ تین ستار  
کہ ہر ستار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اور زینق  
کے پھول دین تولہ اور بدستور چن پانچ تولہ بدستور  
عرق کھینچ کر عطر حاصل کریں۔  
**عطر فتنہ دیگر**۔ سلا رس اور مشک خالص ہر ایک  
ایک تولہ اور جب انمول اور تارکے اور دائہ الانچی  
سفید اور لونگ اور زعفران کی جڑ اور شیربابت اور  
ریحان حبشی اور زنجبیر شک اور ریحان سبز اور  
دو تولہ ہر ایک سے تین تولہ اور زرب اور نارنگی کا پوست  
ہر ایک سے ایک دام یعنی پیش ماشہ اور جافنل اور  
سینخ اور چھڑا اور کباب یعنی ہر ایک سے ایک تولہ  
اور باجھڑا نو تولہ اور کافور فیضوری چھ ماشہ اور سینوی  
کے پھول اور چنپا کے پھول ہر ایک سے آدھ سیر اور  
سجد کے پھول نو تولہ اور گل توتیا چار دام اور گلاب  
پانچ ستار کہ ہر ایک دام میں ماشہ کا وزن ہے اور  
ہر ایک ستار ساڑھے چار مثقال ہے اور صندل زرد  
یعنی ملاون اور صندل سفید ہر ایک سے آدھ سیر اور  
عرق بہار پانچ سیر بدستور عرق کھینچ کر عطر حاصل کریں  
**عطر** کہ جناب حضرت امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام  
سے منسوب ہے **صفت** اسکی عنبر اشب پانچ مثقال



اور مشک تہی خالص چار مثقال اور عطر گلاب تین مثقال  
عینہ کوسات مثقال چنبیلی کے روغن میں کھلا لیں اور مشک  
کو گلاب کے عطر میں پھیر سب کو یکجا کر کے پسین اور نشون  
میں رکھ کر کام میں لائیں۔

عطر مجموعہ - کہ اسکو ہندی میں سنتو کہ کتے چھینک  
اشکی عطر گلاب اور عینہ خالص اور عطر صندل اور عطر  
عود ہندی اور چودہ ہندی خالص غری ہر ایک سے  
دس مثقال اور عطر فتنہ بلبل مثقال اول چودہ کو اس گلاب  
میں کہ جس میں سفید چنبیلی کے پھول پکائے ہوئے ہوں  
اور چودہ کو اس گلاب میں ڈالیں اور دوسرے دن  
بھی اسی طور سے عمل میں لائیں ہر ایک کچندر روز  
میں بوسے دو چودہ سے بالکل بے رطوبت ہو جائے  
پھر سب کو یکجا کر کے کام میں لائیں۔

عطر مجموعہ - بابت نواب شاہ نواز خان صفت  
اشکی عینہ ایک تولہ اور عطر گلاب ایک تولہ اور عطر گلاب  
چھ ماشہ اور مشک خالص ڈیڑھ ماشہ عینہ کو چاندی  
کے برتن یا شیشے میں کھلا کر اور گلاب اور عطر اگر مین  
مالا کر اور مشک کو خوب پسیرا اور باریک چھان کر  
داخل کریں اور چالیس دن نگاہ رکھیں کہ مخرج قائم  
ہو اور چالیس دن کے استعمال میں لائیں۔

عطر مجموعہ دیگر - صندل سفید پونے چار سیر اور  
اگر ہندی سوا سیر اور مالکہ آدھ سیر اور چھوٹی الائچی اور  
جاو تری اور زنبشہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور  
اٹھارہ الطیب یعنی نگہ اور نارنج کا پوست اور نارنج کا  
شکر ہر ایک سے چار درم اور حب الہاب کہ سکو کھولہ  
کتے ہیں ایک دام اور بابا بھڑا ماشہ یعنی چھڑیہ کہ سکو  
کسی بھی شے میں ہر ایک سے دو دام کہ ہر دام میں ماشہ  
کا وزن ہو اور عینہ شہیہ رطلہ اور مشک خالص دو  
تولہ اور کافور نیم ماشہ اور زعفران ایک ماشہ اور  
چودہ اگر مین تولہ گلاب میں بطریق متعارف  
عسرن کھینچا عطر اس کا نکالیں اور

برستور کام میں لائیں۔

عطر عینہ اور عطر عود ہندی اور عطر کیوڑہ  
اور عطر گیتکی اور عطر دریا جمر - یعنی گلاب کا عطر  
ہر ایک فیہ مقام پر پڑھ کر چکا چاؤ کرینہ بھی نشانہ اللہ قہ  
ہر ایک اپنی جگہ سطور ہو گا اس جگہ سے تلاش کریں۔

### فصل عطوسات کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ عطوس خشک دواؤں کو کہتے ہیں  
جکو باریک پسیرناک میں کھینچیں یا پھونکیں بے واسطہ  
انہو بیابا اسطہ انہو یعنی نلکی کے ذریعے یا اسکے سوا  
اور کسی طور سے ہر ایک کہ وہ دوا ناک کی اتھار کے  
مقام تک پہنچ کر چھینک لائے اور چاہیے کہ عطوسات  
یعنی چھینک لانے والی دواؤں کا استعمال بضع  
اور تفریق مادہ کے بعد کریں یعنی اول مواد کا کرنا چوبی  
نکال کر اور بدن کو پاک کر کے استعمال ان چیزوں کریں  
اور خد کریں اسکے استعمال سے اس ہنگام میں جب ان  
مواد سے اور مدہ غذا سے بھر ہو اس لیے کہ عطوسات  
حرکت میں لگنے والے مواد کہیں بذاتہ اور جس وجہ سے  
بھی کہ وہ حرکت میں لاتے ہیں بدن کو بکرت شدید  
پس خطر اور ضرر کا فائدہ اور نفع اسکے سے ہوتی  
میں زیادہ ہو اور کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہو کہ عطوسات  
بہ سبب کثرت غلبہ مواد کے خطرہ عظیم کا باعث ہوتے  
ہیں مانند حادث بھنے فالج اور لقوہ اور سکے اور  
اسکے مانند کے اور عطوسات یعنی چھینک لانے والی  
دوائیں سردیاریوں کو نافع ہیں اور دماغ کو پاک کرتی  
ہیں اور بول کی دشواری کو سود مند اور شیم کا علاج کرتی ہیں  
عطوس یعنی چھینک لانے کا نسخہ مذکور  
بیماریوں کے لیے مفید ہے صفت اشکی کنڈش اور کلونچی  
اور فریون اور مرج سیاہ اور جندبیدہ اور زرا وند  
مرج اور حب لبان اور عاقر قرحا اور مشک تہی  
خالص اور جو کھار برابر وزن کر کے چھان کرناک میں پھین

عطوس دیگر - کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت  
اشکی شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور گول  
مرج اور اسطو خود دس اور جندبیدہ ہر ایک سے  
تین درم اور کنڈش آٹھ درم کوٹ چھان کر قدرے اس  
میں سے ناک میں کھونک لیں با دو کو باریک کپڑے  
میں باندھ کر سونگھیں۔

عطوس دیگر - واسطے سرد دماغ اور بول  
سرد کے نافع ہے اور چھینک کے ذریعہ سے مواد کو نکالتا ہے  
صفت اشکی کنڈش اور کلونچی اور جندبیدہ اور  
اور خردل یعنی رائی اور زرا وند طویل انہیں سے  
ہر ایک چیز تہا تہا یا سب کو ایک جا کر کے  
باریک پسین اور سرد مرغ پر مل کر ناک میں کھینچیں  
کہ موجب عطوسہ یعنی چھینک لانے کا باعث ہو۔

عطوس دیگر - فالج اور لقوہ اور دماغی بیماریوں  
کو مفید ہے صفت اشکی ایلواسے زرد اور  
کلونچی سفید اور نوسا درم زرخوش اور جو کھار اور  
شہیہ ہندی یعنی چیتا اور مشک خالص برابر وزن  
پسیر استعمال کریں۔

عطوس - سرد درم کو نافع ہے اور سبب صفت  
خواب مفرد کو سود مند صفت اشکی کٹکی سیاہ  
اور مرزنجوش ہر ایک سے دس درم اور نشانہ اور کنڈش  
اور کلونچی ہر ایک سے پانچ درم اور مشک خالص  
ایک دانگ اور گول مرج اور پیل ہر ایک سے تین درم  
باریک کوٹ کر اور نازک کپڑے کی تھیلی میں  
بھر کر تھپیس کریں۔

عطوس دیگر - فالج کو نافع ہے صفت اشکی  
کنڈش اور گول مرج اور عاقر قرحا اور سونٹھ اور  
جو کھار اور نوسا درم ایلواسے زرد اور کلونچی  
اور مرزنجوش اور کٹکی سفید اور جندبیدہ ہر ایک  
سب دواؤں کو برابر وزن کر کے چھان کر  
استعمال کریں

عطوس و دیگر لقوہ اور فالج کو سود مند ہر  
صفت اسکی کا بخوبی اور جو کھار اور جو کھار  
اور کندش سب کو کوٹ کر ناک کے فتحون  
مین میں کہ چھینک لائے۔

عطوس دیگر صاحب فالج کو نافع ہر  
صفت اسکی کندش اور عاقر قرحا اور بلولے  
زرد اور مر زنجوش اور زرد اور زنجوش اور کنگلی سفید  
اور کنگلی سیاہ اور سوٹھ اور جو کھار اور مشک خاص  
ہر ایک سے نیم مثقال سب دواؤں کو بعض چیزیں  
لو نہیں سے اقتضائے مرض اور حال بیمار اور  
ضعف اور قوت کے موافق پسکرتعال کریں۔  
عطوس دیگر لقوہ کو مفید ہے اگر غرغہ کے  
بعد استعمال کریں صفت اسکی کندش اور  
نول مرچ کوٹ کر ناک میں کھینچیں۔

عطوس - مرگی کو نافع ہے صفت اسکی  
اسطوخودوس اور مغز بندرت ہندی اور دار چینی  
برابر وزن کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں کہ چھینک  
لے اور جاننا چاہئے کہ اگر صاحب مرگی کو عاقر قرحا  
کے معوط سے چھینک آئے امید صحت کی ہو اور  
اگلاں سے چھینک آئے تو اسکی تندرستی سے توقع نہ کریں

### فصل عطیۃ اللہ کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ عطیۃ اللہ دوا شریف ہے اور اسی سبب  
سے ان دواؤں کو عطیۃ اللہ کہتے ہیں اور نسخہ اسکا  
ایک بادشاہ کے خزانہ میں پایا گیا ہے شیخ الرئیس فرماتے  
ہیں کہ مرقوم تھا اس نسخہ کے اوصاف میں کہ یہ دوا نافع  
ہے بلکہ سیراف و سادہ اور سردی مزاج اور کھانے  
کی جھوک اور ثنوت جماع کی واسطے اور ارادہ رکھتی  
ہے اور نگہبانی صحت کی باعث ہے اگر نوش  
لیجائے فصل بہار اور خوب سردی کے موسم میں  
مہینہ تک ہر صبح میں صفت اسکی کالی ہلو اور پوٹا

بہرہ کا اور آملہ منشی اور ورج ترکی یعنی کچھ اور زرد اور  
مرچ اور زرد اور ند طول اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی  
اور شقائق صری اور لونگ اور تخم بابونہ اور سوٹھ  
اور کچھ سیاہ غیر مشتر ہر ایک سے چھ اوقیہ اور جانفل اور  
نسوت سفید اور باجھڑ اور سوہنی ریشہ والا اور فوادر  
دو قوی یعنی جگلی گاجر کے بیج اور اسارون یعنی تگر اور  
اجودہاڑی کے بیج اور زعفران ہر ایک سے دو  
اوقیہ یعنی سندرہ مثقال اور اجوانی دیسی اور ششاستہ  
گیہوں کا اور تخم گندنا اور تو دری سفید اور خشک سفید  
اور زنجور اور درونج عفری اور زرشک کی جڑ کا پوسٹ  
اور عاقر قرحا اور نسلوچ سفید اور تخم سیالیوس  
اور حلیت متین یعنی تنگ بدلو دار اور زریہ  
کرمانی ہر ایک سے تین اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے  
سات مثقال کا وزن ہے اور باجھڑ اور لونگ اور  
دارچینی اور شیطج ہندی یعنی جیتا اور شیطج فارسی  
اور پیل کی جڑ اور چھڑیلا اور ناگر موٹھ اور نیلوفر کی  
جڑ اور دار فقل یعنی پیل اور تچ اور چند سیدستر  
ہر ایک سے بانج اوقیہ اور جادو شیراؤد و کچھ ہر ایک سے  
چار اوقیہ اجودہ کی جڑ کا پوسٹ آٹھ اوقیہ اور  
خشب اکحید صاف کیا ہوا کہ پروردہ ہفتین ہفتہ  
اسطور سے کہ ایک ہفتہ سرکہ میں اور ایک ہفتہ پانی  
اور شند میں اور ایک ہفتہ پھر سرکہ میں اور بعد اسکے سرکہ  
سے نکال کر کھنکھن سکوا ایک روز سرکہ میں اور ایک روز  
شکر میں اور ایک روز شند کے پانی میں اور تین ہفتہ  
دیگر یہ عمل کریں اسطرح سے کہ مذکور ہوا پھر اسکو  
سایہ میں خشک کر کے بہت بار ایک پسین کعبہ کے  
ماند ہو پانی دواؤں کو کوٹ چھان کر مقابلہ میں تین  
جزوئل دواؤں کے ایک جزو خشب اکحید مدبر مذکور  
داخل کر کے سب کو گائے کے گھی یا شیرین بادام کے  
تازہ روغن میں چرب کر کے شہد جب خوشبو دار  
بقدر حاجت اور قافیہ سنجر خبث اکحید کے وزن

کے برابر میں گوند صین اسطور سے کہ اول مرتبہ فانیہ مذکور  
پانی میں ڈال کر کھلائیں اور شند صافی کو آئین ڈال کر  
ایک آئین اور جھاگ آتا رہیں جب قیام ہو جائے سب  
دواؤں میں گوند صین اور شند لعاب دار برتن یا چینی کے  
برتن میں رکھ کر اور شند اسکا مضبوط بند کر کے غلہ جو  
میں دفن کریں اور چھ مہینہ تک بدستور رہنے دین پھر  
کھائیں آئین سے ایک ماز کی مقدار کے برابر  
ناشتہ صبح کے وقت اور بعد اسکے تین ساعت تک  
کچھ نہ کھائیں پھر غذا تناول کریں ان غذاؤں سے جو  
گرمی اور سردی میں معتدل ہوں اور پرہیز کریں ان  
چیزوں سے جو بدضمی کی باعث ہوں اور زخم بعض  
طبیہوں کا یہ ہو کہ یہ مجھوں باز رکھتی ہو شریزہ قاتل کو  
بدن سے حکم خداوند عالم جل شانہ اور مورث صحت  
کی ہر تمام بیماریوں اور علتوں سے اور صحت کی نگہبانی  
کرتی ہو اور اس بخون میں تریں دوائیں میں مع روغن  
گاد اور بدون فانیہ اور شند کے اور وزن ان سب  
دواؤں کا بغیر فانیہ اور شند اور روغن گاد اور خربت نمونہ  
کے تہتر اوقیہ ہو اور فانیہ خبث اکحید کے ہوزن ہے  
اور فالج اس بخون کا گرم اور خشک ہواڑھائی دھوین  
صفت عطیۃ اللہ بہ نسخہ دیگر کالی ہلو اور پوٹا  
بہرہ کا اور آملہ منشی اور ورج ترکی یعنی کچھ اور زرد اور  
مرچ اور زرد اور ند طول اور شقائق صری اور دانہ  
الائچی سفید اور دانہ الائچی سرخ اور بابونہ کے  
پھول اور سوٹھ اور کچھ مشتر ہر ایک سے دو مثقال اور  
جانفل اور جادو تری اور نسوت سفید اور مرگی صافی  
یعنی بول اور باجھڑ اور دو قوی یعنی جگلی گاجر کے بیج  
اور اسارون یعنی تگر اور لونگ اور فطر اسالیون اور  
عفری ہر ایک سے تین درم اور زنجور اور درونج  
عفری اور زرشک کی جڑ کا پوسٹ اور اجوانی  
دیسی اور تخم گندنا اور تو دری سرخ اور ششکاش کے  
بیج اور جانا اور عاقر قرحا اور نسلوچ سفید اور حلیت

یعنی ہینگ اور تخم سیاسیوس اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ساڑھے چار مثقال اور شیطرح ہندی یعنی تیرا اور بل ہندی اور فاطمیہ یعنی پیل کی جڑ اور اگر موندہ اور زینو فرکی جڑ اور دار فضل یعنی پیل اور تیج خوشبودار اور دار چینی اور جند سید ستر ہر ایک سے ساڑھے سات مثقال اور جادو شیر اور سکیج ہر ایک سے چھ مثقال اور احمدی کی جڑ کا پوست بارہ مثقال اور خبث اکھریہ تین سو مثقال اول چلے کہ خبث اکھریہ کو تین ہفتہ تک شراب قند میں نگاہ رکھیں اور بعد اسکے نکال کر ایک ہفتہ تک سرکہ انگوری میں نگاہ رکھیں اور اس میں سے پھر نکال کر ایک رات دن سرکہ تازہ میں بھگوئیں اور بعد اسکے پھر تین دن شراب قند میں ڈالیں اور بعد اسکے نکال کر تین روز سرکہ کے پانی میں الیہ اور پھر سرکہ کے پانی سے نکال کر سایہ میں سکھائیں اور سنگ ساق کے کھل میں باریک پسین کہ سرکہ کے پانی ہو جائے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر تین حصہ سب آئین اور ایک حصہ خبث اکھریہ بد بڑا ہم ملا کر گائے کے گھی یا بادام شیرین کے روغن میں چوب کر کے اور بے کے برابر وزن قانڈ یعنی قند سفید گلاب میں کھول کر اور سب دواؤں کے برابر سرکہ سفید صاف کیا ہوا ڈال کر بہتر قوام پلائیں اور سب دوائیں آئین بدستور سرکہ گوند حین اور سرکہ کے چینی کے مرتبان میں بھگیں اور اسکا نہ بند کر کے غلجوبین نگاہ رکھیں اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

### عین مہلہ کا باب قاف کے ساتھ

عقرب اسکو فارسی میں گندوم اور ہندی میں بچھو کہتے ہیں اور وہ شیاہ اور جبارہ اور کئی قسم کا ہوتا ہے پس جو بچھو کہ حرکت کے وقت انہی دم کو بلند رکھے اسکو شیاہ سمیتہ میں درجہ پانے دینا کہ کوئی

اسکا جڑ وہ نام رکھتے ہیں وہ شیاہ سے بہت چھوٹا ہوتا ہو اور بچھو کی سب قسموں سے بدتر سیاہ اور بدتر رہے اور بہتر سب قسموں سے معالجہ کے واسطے دردناک شیاہ ہے اور اکثر تجربہ میں آیا ہے کہ اگر خبث طے آئے تیرہ یعنی کوڑی اینٹوں کو تہ بہ تہ چن کر ان پر پانی چھکین چھوٹا گرمی کے موسم میں بچھو بہت اس سے پیدا ہونے میں اور مخرج عقرب یعنی بچھو کا تسیرے درجہ کے آخر میں سرد اور خشک ہو اور جو اسکے شگافہ کو کھوکھلے ہوئے کے مقام پر باندھیں زہر کو جلد جذب کرتا ہو اور بریان کیا ہوا نوش کرنا قرحہ سینہ اور کھانسی اور بچھو کائے کے زہر دور کرنے کے لئے مفید ہو اور عقرب سوختی را کھ مناسب دواؤں کے ساتھ گردہ اور مثانہ کی تھلک اور پیشاب کی تنگی اور دشواری زائل کرنے کے لئے بے نظیر ہو اور را کھ اسکی گول مرچ اور گرم دواؤں میں ملا کر کھیں گنا گنا واسطے درد کرنے جالہ اور ناخست چشم جوان اور انسان کے مجرب ہو اور اسکی را کھ اور جو ہے کی متلکینان بقدر نصف وزن ملا کر آنکھ میں لگاے مینائی کی قوت کا باعث ہو اور طلا اسکا واسطے گردہ دانیہ دانیہ و اسیر اور دودھ کر کے چھپا کر برص اور خش اور جھائی اور خبثہ قرحوں کے قوی الاثر ہو اور روغن اسکا کہ زردہ اشکور روغن زیتون میں کہ ہر ایک عدد کے مقابلہ میں دس مثقال ہو ڈال کر چالیس دن دھوپ میں رکھیں واسطے عرق النساء اور فالج اور بوا سیر کے مجرب ہے اور اگر اسکو روغن زیتون میں بھونکر کہ سوختی کی حد تک نہ پہنچے طلا کریں دوا انقلب کے بال جانے کے لیے بے حدیل کر اور ایک عدد عقرب بریان باندھنا اس عورتگی ران پر کہ ہفتا ہمیشہ ہوتا ہو مانع ہو کہ پھر حمل کرنے سے محفوظ رہے اور کھانا بچھو سے غیر عصب دافع فالج ہو اور مجربات سے شمار کیا گیا ہو اور نوش کرنا کما سفری بچھو کھڑے کو اور صلح اس کی کل ازنی اور جہود سکینج اور اس کے نوش کرنے کی

مقدار نیم درم تجویز کی گئی ہے۔  
احراق عقرب یعنی جلا نا بچھو کا اور اسکی را کھ حاصل کرنا اسکو رما و العقارب بھی کہتے ہیں اسطوریہ ہو کہ زردہ بچھو کو تانہ کے برتن یا لوسے کے برتن یا مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ برتن کا خمیر سے مضبوط کریں اور پس تنور میں جو انگوڑی کڑیوں سے گرم کیا گیا ہو اور آگ نور میں سے علیحدہ کی گئی ہو رکھیں اور صبح کو کالین اور ترو بہت گرم نہ ہونا چاہئے کہ عقرب بالکلیہ خاکستر ہو اور چاہیے کہ وہ بچھو نہ ہو اور نشانی اس کے نہ ہونے کی یہ کہ بچھو نہ بہت لاغر اور ناطقت ہوتا ہے۔  
نوع دیگر بچھو کو اس شیشہ میں کہ جسکو گل حکمت سے مضبوط کیا ہو رکھ کر اور منہ شیشہ کا خاکہ کر کے اس تنور میں جو بہت گرم نہ ہو چھ ساعت بخومی تک آگ میں ڈالیں اگر شیشہ کے قابل ہو گیا ہو بہتر ورنہ دو ساعت دیگر بچھو گ میں ڈالیں کہ قابل ہونے کے ہو جائے پھر اسکو پیکر کر کپڑے میں جھان کر استعمال کریں سفوف کے طریق سے ایک دانگ سے ایک درم تک بیمار کی عمر اور قوت اور مزاج کے موافق مناسب دواؤں کے ساتھ۔  
دھن العقارب گردہ اور مثانہ کی تھلک کو ترو بہت اور براہ کی تقویت کرتا ہے صفت اسکی حاصل کریں زراوند مدحرج اور کبری کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دواوقیہ سب کو کھل کر اور شیشہ میں بھکر کر اور روغن بادام تلخ ایک رطل آئین ڈال کر بیش عدد عقرب سیاہ زردہ آئین ملا کر وہ شیشہ چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں پھر وہ روغن صاف کر کے دوسرے شیشہ سرسبتہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت پٹرو اور گردہ کے مقام پر طلا کریں۔  
دھن العقارب بہر نسخہ دیگر یعنی بچھو کے روغن کا دوسرے نسخہ صفت اسکی۔ زراوند مدحرج۔



اور جنطیانا اور ناگرموتھ اور پوسٹ کبریٰ جو کماہر کی ہے  
ایک وقیہ پچل کر اور شیشہ میں بھر کر ڈالیں اس میں  
روغن بادام تلخ ایک پطل اور رکھیں دھوپ میں کئی  
کے موسم میں دو ہفتہ اور پھر ڈکر صاف کریں پھر کوس  
عدہ دیکھو سیاہ زندہ لیکر اس روغن میں ڈالیں اور بستہ  
شیشہ میں دو ہفتہ دیکر دھوپ میں رکھیں پھر دھوپ  
سے علیحدہ کر کے کسی محفوظ جگہ نگاہ رکھیں اور حاجت  
کے وقت استعمال کریں۔

**دھن العنقارب** بہ نسخہ شفا کی کردہ اور  
مشانہ کی پھری کو تڑپا ہے اور ریزہ ریزہ کر کے باہر  
نکالتا ہے اور اس امر میں بہت نفع اور مجرب ہے  
**صفت اسکی** ریوڑ چینی اور ناگرموتھ اور جنطیانا  
یعنی کھان بید اور کبریٰ جو کماہر کی ہے ایک سے  
ایک وقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال دواؤں کو کچل کر  
اور شیشہ میں رکھ کر اور روغن بادام ایک پطل یعنی  
نوسے مثقال آگین بھر کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں  
پھر دھوپ سے علیحدہ کر کے کسی محفوظ جگہ نگاہ رکھیں اور وقت  
ضرورت قطرہ قطرہ اندرون احنسیل یعنی سوراخ  
ذکر میں پچائیں اور تہیگاہ اور خاصہ کو اس سے  
حرب کریں۔

**دھن عقرب دیگر** بہ نسخہ معصومی کردہ اور  
مشانہ کی پھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے اور درویش  
کو نافع اور ایک قطرہ کان میں پچائیں درد موقوف ہو جائے  
اور ناگروا سیر کے دانوں پر کہ ظاہر ہوں اس روغن  
کو لین انکو خشک کرے اور گرا دے۔

**صفت اسکی** عقرب زندہ ضربہ دین بعد  
یا زیادہ پکر کر جو وقت کہ تین چار روزہ اول ماہ  
باقی رہے ہوں شیشہ میں ڈالیں اور روغن زیتون  
اسپرڈ انکر منہ شیشہ کا مضبوط بند کریں اور وہ  
شیشہ دھوپ میں رکھیں چالیس دن گذر جائیں وقت

استعمال کریں۔  
**معجون عقرب** گروہ اور مشانہ کی پھری کو توڑتی  
ہے اور گروہ شخص کہ جسکو بچھونے کا ہوتا دل  
کرے اسکو نہایت نافع ہوگی **صفت اسکی**  
بچھو جلا سے ٹپے کی راکھ ساڑھے تین درم اور  
جنطیانا یعنی کھان بید اور گول مرج اور پیل ہر ایک سے  
ڈیڑھ درم اور سوٹھا ایک درم اور کانچ کی چٹائی پنج درم  
اور جند بید ستر چار درم کوٹ چھان کر حسد شہد  
میں گوند صین ایک خوراک کی مقدار ایک دانگ  
ہر کسی قدر مجموعہ کے پانی کے ساتھ۔

**معجون عقرب دیگر** گروہ اور مشانہ کی پھری  
توڑنے کے لیے مجرب ہے **صفت اسکی** بچھو جلا سے  
کی راکھ اور جنطیانا یعنی کھان بید ہر ایک سے  
تین مثقال اور گول مرج اور دار فلفل ہر ایک سے دو  
درم اور سوٹھا ایک درم اور کانچ پنج درم اور  
جند بید ستر چار درم دواؤں کو کوٹ چھان کر تین  
وزن شہد خالص میں گوند صین اور دوسرے  
نسخہ میں سوٹھ بھی ڈیڑھ درم ہر دو فلاحی کے  
نسخہ میں کل دوائیں ہر ایک سے ڈیڑھ درم ہیں۔

**عین کا باب لون کے ساتھ**

**عنب** فارسی میں انگوڑا ترکی میں اوزم  
کہتے ہیں بہترین اقسام شیریں نازک پوست بزرگ  
کم تخم ہر پہلے درجہ کے آخر میں گرم اور تڑپا اور غلاظت  
میں بہترین میون کا ہے اور بدن کو فربہ کرنے والا  
اور غلیظ مزاج کو معتدل اور صاف کرنے والا اور  
صالح کا ہے اور واسطے زیادہ کرنے گروہ کی چربی  
اور دور کرنے مواد سوداوی اور غلط سوختہ کے نافع  
ہو اور پھیپھڑے اور سینہ کے حال کا مصلح ہے اور اس  
بعد کو مضر ہے جس میں رطوبت بہت ہو اور دلہیاج  
غالب ہوں اور مصلح ہر گز زہرہ اور سونف دیسی اور

مضبوط ہو اور سدرہ طحال اور قونج بھی کو اور مصلح اس کے  
اجود کہ سبجہ بن اور ملین طبع اور مورث تشنگی ہے  
اور مصلح اسکی سنگین اور تڑپا اور تڑپا اور تڑپا اور  
پانی سرد انگوڑے کے بعد نہایت مفید اور استسقا  
اور تھون عفن کا مورث ہے اور چاہیے کہ انگوڑے کو خوشتر  
سے علیحدہ کرنے سے دو روز کے بعد تناول  
کریں اور طعام کے درمیان میں نوش کرنا چاہیے  
اور دانہ اسکا دوسرے درجہ میں سرد اور  
خشک ہے اور دریا چ پیدا کرنے والا اور سدرہ اور تھون  
کو مضر اور دانہ سوختہ انگوڑے واسطے زخموں اور  
جلاے بصارت اور رطوبت چشم کے نافع ہے اور  
پوست اسکا دریا چ پیدا کرتا ہے اور درمیں مضم ہوئے  
اور انگوڑا خام اور عفن یعنی بکاس سردی کی طرف  
ماں اور کشیف ہے اور انگوڑے سرد اس کے پانی اور اس کے  
نفل کو روغن زیتون میں پکا یا اور صاف کیا ہو  
اور یا دھوپ میں رکھ کر سرد کر دیا ہو نہایت نفع  
اور نرم اور گرم کرنے والا حلد کا ہے۔

**جوارش حصرم** یعنی انگوڑا خام کی جوارش صفر  
کو اکھاڑتی ہے اور پیاس کی تسکین دینے والی  
اور صفروئی بولوں کو نافع **صفت اسکی** حاصل  
کریں جہم کا پانی کہ غورہ انگوڑے اور اس کے ہوزن یا زیادہ  
یا کمتر شیرینی کے ساتھ جس دستور سے کہ جوارش ہمان  
یعنی انگوڑے کی جوارش میں مذکور ہوا مرتب کریں اور حاجت  
کے وقت بقدر ضرورت نوش فرمائیں۔

**دس عنب** اسکو فارسی میں دوشاب  
انگوڑے کہتے ہیں اول درجہ کے آخر میں تڑپا اور  
دوسرے میں گرم اور خون صالح پیدا کرنے  
والا اور فربہ لاسنے والا اور سدرہ کھولنے والا ہے  
اور پھیپھڑے اسکی شیر تازہ اور قدرے بادام کے ساتھ واسطے  
لاغری مفید اور خفقان اور ضعف احتشاک کے  
عجیب الاثر ہے اور قدرے سرکہ کے ساتھ







صاف کرن اور قند اور گلاب میں بدستور قوام پر لائیں  
ایک غوماک کی مقدار ایک اوقیہ پر بعض اعانات  
پانچہون کے شیر و کے ساتھ خراج کے اوقات کا ملین  
لاسنہ۔

شریعت عتاب ..... وہ جو مقلی نہ رہے تھیں  
 کہ یہ سچو بندہ گناہگار نہ رہا۔ اشم الخاضبہ کہ ہم علوی خاتون  
 معتد الملوک محمد شاہی کی تابعدار سے ہر واقعہ پر سبب  
 نونی پاریوں کہ خصوصاً اخفغان اور دہلی کی پاریوں  
 نونی اور در دس کو حودل کی نونی پاریوں کی شرکت  
 سے حادث ہو عفت اسکی عتاب و اسے  
 صاف کیا ہو تیس غدا و دہشتہ کے پھول پانچویں  
 پھول اور گادریان کے پھول اور گلاب کے پھول  
 سب ڈھلوان سے صاف کیا گئے ہوئے ہر ایک سے  
 دس شقائق ایک چھوڑا ہوا اور پندرہ لعل بیدار گئے  
 عرق میں جوش ہیں کہ نصف باقی ہے۔ صاف نہ کرتینا  
 اور نہ کر رہا اور ان کو یوزن نہ کر رہا دوسرے ہر قسم کے پھول  
 کہ جسے پھر جوش دین جسے تین تالی ہر جاسے صاف  
 کر رہا اور پندرہ سفید اور تیرہ خیمین صاف کی۔ سبکی  
 اور شیر شربت خراسانی ہر ایک کے ایک لعل والی سبکی  
 اور دس دھوئیں اور دیکھا کہ کبھی سے پھول پانچ کر رہا  
 دوسری مرتبہ دیکھتے ہیں ڈال کر تو اس پر لاشیں اور  
 نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دیا اور پھر پھول  
 شقائق پاک ہو اور شربتوں کے بیان میں پھر شربت  
 عتاب کے چہرہ نشینہ کر کے پھول پانچ رہے۔

حقوق عنایت در حق منکر و در حق منکر  
 با حق در این بیان که هر چه در حق منکر  
 او که کسی را در حق منکر  
 صفت پسلی عنایت در حق منکر  
 حق در حق منکر  
 در حق منکر  
 اینست که حق منکر

ایکایں جب ثلث باقی رہے صاف کریں اور ایک  
رہلے سفید اضافہ کر کے قوام پلائیں اور روتیوں  
باز آئیں درمائل کر کے سو بہت کے وقت نوش  
فرمائیں۔

[illegible]

ان کیوں کی محاوروں کو اکھاڑ کر دریا میں ڈالتی ہو کہ  
سب ان کا شہر پانی سے بہا جائے اور آب دریا سے وہ محالین  
و اصل کر صاف ہو جاتی ہیں فقط سوم خالص پانی  
رستا ہوا اور نوید اس قول کا ہر جو کچھ نکالت سے سنگ  
اچھٹا شہر وں کہ وہ کے سواصل میں اور دھوت اور پین  
اور رانیہ بیت اور حضور اور لکے نور کے ہزاروں ہیں  
بندرت بھی غیر تازہ زور رنگ مثل خمیر شہر بیت  
خوشنودار پانے ہیں اور حکام اور دولت مند اس جگہ  
سے شہریت اعلیٰ اسکو خرید کر بخوابش تمام نوش کر تھیں  
اور کتہہ ہیں کہ بہت مقوی باہ اور قوت دینے والا  
روحان اور بدن کی قوتوں کا ہوا اس فقیر نے بھی  
شہر تہنہ ہی مشاہدہ کیا ہوا کہ شہر کی بھی کے مانند  
ایک جانور سا تھا کہ جلد اور پشت اسکی نہایت سخت  
اور جھٹکی تھی اور اس میں شہریت یعنی سواروں سے  
زیادہ ہو لیکن قول ان لوگوں کا جو کہتے ہیں کہ اور ایک  
لوگوں سے کہ معدن دریا سے مثل معدن تھیں اور وہ پانی  
تھیں اور وہ سب جہد و مد دریا کے پانی کے اوپر آکر  
استحباب ہو جاتی ہوا اور چون کے خلاف سے بہہ پڑتا  
اور وہ دریا میں شہر آباد ہا شکاں دیکھ کرے مانند مونی ہو  
اور یہ پانی نہ کے ان دریا دن سے کناروں پر پہنچتی  
ہو اور کسے نزدیک قومی زیادہ ہو لیکن قول ان  
شخصوں کا جو کہتے ہیں کہ غیر ایک شہر دریا کی کانوں  
کا گھر ہو کہ مع دریا کی اسکو کنارہ پر لاتی ہوا اور ان  
لوگوں کا قول بھی ہوتا ہے ہیں کہ غیر ایک شہر ہو کہ دریا پر  
پہنچے اور بہت طویل اور زارہ صحن میں شہریت  
ہو جاتی ہو جاتی ہو جیسے کہ ساحل انھوں انھوں  
معدن اسی قول کے ہر بہت بے بیاد ہوا ہوا ہوا  
خداوند عالم جسے والا ہی سبب ہزاروں کی تحقیقوں  
اور جانتا چاہئے کہ غنہ میں سے جو کچھ کہ تاریخ صاف  
ہو اور نہ ہی کی طرف اشارہ اور دریا کی نہایت  
شہر ایک سے کہ جو دیکھتے ہوا کہ نہ ہی کی حدت میں ہو

گناہ پر پونچتا ہو اسکو شامہ اور اشب کہتے ہیں اور اسکی سے جو خاک اور ریگ میں آلودہ ہوا اسکو زلی نام رکھتے ہیں وہ پانی میں نہ نشین ہوتا ہے اور جو عین کے شکل صفحہ ہوتا ہو اور سیاہ رنگ اسکو غنبر تختہ کہتے ہیں بہتر قسم اسکی شامہ اشب سفیدی اور زردی کی طرف مائل ہو کہ دہشت اسپر غالب اور چھانے سے مثل مصطلکی اور درخت بھم کے گوند کے مانند پس سے جدا ہوا اور یہ اخیر کی قید اسوجہ سے کی گئی کہ فقیر نے شامہ غنبر اشب دیکھا ہے کہ وزن میں بہت سنگین تھا اور رویت کم رکھنا چاہیے لہذا کہ اسکو درمیان سے دو حصہ کریں جب وہ دو حصہ کیا گیا اسکو درمیان میں ریگ بھرا ہوا پایا اور نشانی دوسرے غنبر جب کی پیچہ کہ خوشبودار ہوا اور جب سوزن گرم کر کے اسپر داغ دین بہت خوشبو اس میں سے نکلے اور داغ کے مقام پر کوئی تیز روشن کیے ہوئے کے مانند خلوط نوا اور ظاہر اور باطن اسکا لسان ہوا اور جب ایک مدت گزر جائے پھر اس مقام پر داغ دین اشب سفیدی مائل ہو یا چھوٹے چھوٹے اور سفید سفید بہت نقطے پھر ظاہر ہوں اسکو ہمارے غنبر کہتے ہیں اور جو اسکی غیر میں وہ نقطے ظاہر ہوتے ہیں کہتے ہیں غنبر ہمارا کیا ہوا ہو اور اگر غنبر کے ریزوں کو مضبوط کپڑے میں نہایت چست اور تنگ باندھ کر بہت گرم کھولتے ہوئے خالص پانی میں ڈالیں اور کچھ عرصہ تک رہنے دین یہاں تک کہ غنبر بخوبی بھل جائے پھر پانی سے نکال کر علیحدہ رکھیں کہ تیزی اور گرمی اسکی کم ہو اور فی الجملہ انجا وہم ہو جائے یعنی کچھ جم جائے اور اجزا اسکو اسپین مل جاگیں اسوقت اسکو کپڑے سے جدا کریں اور غنبر ریزہ شدہ اور ریگ میں ملے ہوئے کو دیکھ مضاعف میں گلاب کے ساتھ بھلا کر بدن کسی روشن کے بہت ایک کپڑے میں بھلا کر

اور گلاب سر کے ہوسے میں ڈال کر تھوڑی دیر رہنے دین یہاں تک کہ گلاب اور ریگ اسکا نہ نشین ہو پھر شامہ بنائیں اور جب اسپر ایک مدت گزرے یہ بھی ہمارا کرتا ہے اور یہ سب خوب اور خالص میں اور اشب کے بعد اس غنبر کا مرتبہ ہو جارتی یعنی کچھ کی طرف مائل ہوا اور اس کے بعد وہ غنبر جو سبزی کی طرف میلان رکھتا ہوا اور سب قسموں سے بدتر غنبر صفائی ہو اور بدترین صفائی کا سیاہ رنگ ہو اور اس سے زیادہ بدتر غنبر یعنی ہمارے بیان کرتے ہیں کہ پھلی اسکو سبب حلاوت کے کہ رکھتا ہے نکل جاتی ہے اور جب پھلی اسکو نکلتی ہے خصوصاً وہ پھلی کہ جو اس غنبر سے موسوم ہو شست ہو جاتی ہو اور پانی پر آب جاتی ہو پس دریا کی موج اسکو گناہ پر ڈالتی ہو اور جو کہ زندہ رہنا پھلی کا گناہ وہ یا پر محال ہو اس لیے وہ مر جاتی ہو اور جو لوگ کہ ان کناروں پر رہتے ہیں اس بات کو بخوبی جانتے ہیں اور شمس کو اس پھلی کے چکر کراس غنبر کو باہر نکالتے ہیں وہ غنبر سیاہ رنگ اور زہون ہوتا ہے اور تازگی کی حالت میں پھلی کی بو اسپر کی ہو دیکھیں غنبر مصنوعی یعنی بناوٹ کا غنبر اور کام میں نہیں آتا ہوا اسام مصنوعی سے ایک قسم کی ترکیب اس طور پر ہو کہ لادن گچ اندر موم اور غنبر سیاہ جسد رچا میں لیکر ترتیب دین اور غنبر صفائی سے چند صفحوں کو گرم کر کے دو تین طبقہ اس کے اوپر بجا کر شامہ بنائیں اس بناوٹ کے شامہ اور سفیدی شامہ میں فرق اور تیز بہت مشکل ہو کر گوہر کی تیزی سے یہ رسائی عقل اس کے وزن کرنے یا اسکو توڑنے اور چھانے سے معلوم کر سکتے ہیں کیونکہ قسم مصنوع غنبر ہوتی ہو یعنی بنا ہوا غنبر جلد ٹوٹ جاتا ہو اور ریزہ ریزہ ہو جاتا ہو اور جانتا چاہیے کہ مزاج غنبر کا گرم ہو دوسرے درجہ میں وہ خشک پہلے درجہ میں اور بدن کی قوتوں اور ریزوں کی گھبائی کرتا ہو اور بہت فرحت لاتا ہو اور

گناہ کی بھوک پیدا کرتا ہو اور سردوں کو کھولتا ہو اور باہر کو حرکت میں لاتا ہو اور قوت باہر کا احساہ کرتا ہو جو کہ دواؤں کے پیٹنے اور دروں کی شدت و جلال کی کثرت سے کم ہو گئی ہو اور فادر ہر سب قسم کے زہروں کا اور مرکب دواؤں اور معجون کے افعال کا مقوی ہو اور بالطبع سرد ہوا یوں کو دور کرتا ہو جو معصوم معصوم دل اور داغ کی سرد ہوا یوں کو اور باہر کا حاکم داغ کی گرم ہوا یوں کو دفع کرنے والا ہو جو تیزوں کے سبب سے حادث ہوں اور جنوں اور شقیہ اور خفقان اور غشی اور کان اور ناک اور سینہ کی تالیوں اور کھانسی اور ریزہ ہوا پھل پھل کے قروں اور دل اور معدہ اور جگر کے ضعف اور استسقا اور یرقان اور معدہ اور طحال اور گردہ کے دروں اور ریح اور قیح اور لقوہ اور رخشہ اور غف مل اور عرق انہماک و نافع ہو اور دوسرے خمسہ ظاہری اور حواس باطنی کو قوت دیتا ہو اور حرارت خیرہ کی کو زیادہ کرتا ہو اور تھنکی اسکی شمس کے پانی کے ساتھ پاؤں اور میوں کی باہر کا احادہ کرتی ہو اور طحال اسکا ظاہر اور گرم روغنوں کے ساتھ واسطے تقویت اعضا سے شامہ اور ریزہ ایک باج کے نہایت سفید و زلال اسکا جلیل یعنی سرد داغ ذکر چھل طہین کی شدت قوت کا باعث ہو جلد افراط اور تیزی کرنا ایک دنگ غنبر کا ہر روز عین دن تک در فم سرد و حیدر و فستق کے لیے تجرب ہو اور بخور اسکا ہوا سے وبائی کا مصلح اور ہوا بھگنے کے لیے موثر اور سوکھنا اسکا سبب ہوا مذکورہ میں قوی الاثر اور خون کو جوش میں لاتا ہے اور پتہ کر دیتا ہے اور گرم مزاج دالوں کے جسم پر شری یعنی تپتی اچھلنے کی پاری ظاہر کرتا ہے اور اسکا مصلح کا فور اور سرد و تر میوے ہیں اور سوط و حاکم یعنی ناک میں پٹکا اگر گرم روغنوں کے ساتھ داغی سرد ہوا یوں کو دور کرتا ہو اور داغ

کے سدوں کو کھولنا اور کہتے ہیں کہ وہ مضرتوں کو ہر اور مصلح اسکا گویہوں کا اور بعضوں کے نزدیک جگری روح کا ضعف کرنے والا ہے اور مت دار اسکے خوراک کی ایک دانگ ہے اور کہتے ہیں کہ اگر ایک مشغال عین کو اسکے دو چہرے منہ نشہ اور پانچ مشغال بول کے گوند کے ساتھ ایک دن میں تین مرتبہ نوش کیا جائے تفریح اسکی اس حد کو ظاہر ہوتی ہے کہ بیان سے باہر ہے مگر اس قول پر ضرور نہ ہونا چاہیے اور بدل اسکے اسکا ہونے مشک اور زعفران ہے

### عین کے حل کرنے اور صاف کرنے کا دستور

یہ ہے کہ اول عین کو زہرہ زہرہ کر کے اور چینی کے پیرا میں رکھ کر اور روغن مغز پستہ یا روغن زیت اتفاق یا روغن گل بادام یا جو روغن کہ طبیب یا اسکے احوال کے مناسب جو زہرہ کرے اسکے اوپر ڈال کر نصف دیگ کو پانی سے بھرین کہ وہ دیگ بہت بڑی ہو پھر اسکو چھلے پر رکھیں اور اس پر بالہ کو اس دیگ میں پانی کے اوپر سہ پایہ پر رکھیں اور دیگ کا منہ مضبوط بند کریں اور آگ جلا کر دیگ کا پانی پکائیں جب تک کہ خاطر جمع اس بات سے ہو کہ عین بخوبی چھل گیا اور خام باقی نہیں رہا پھر دیگ کو نیچے آ کر اور منہ اسکا کھول کر اور پالہ کو سہ پایہ سے اٹھا کر گھلے ہوئے عین کو بہت بار ایک کپڑے میں چھانکر صاف کریں اور اگر اس کپڑے میں کچھ عین باقی رہ گیا ہو تو اس کپڑے کو گرم روغن میں ڈال کر لیں کہ بالکل عین کا جو ہر باہر نکلے اور جو ریگ کہ اس عین میں تھا کپڑے میں رہ جائے پس صاف شدہ کو جس کام میں کہ چاہیں صرف کریں اور یہ ہنجر کشر مرکب دواؤں میں عین خالص

کہ کچھ خشکی رکھتا ہے نبات سفید میں کوٹ چھان کر خوں کرتا ہے۔

بخور عینہ ساوہ۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی عینہ کو زہرہ زہرہ کر کے بقدر فضل یا خود پاکیزہ اور سفید اور سترکی ہوئی روئی میں لپیٹ لگ کے بکھرہ پر رکھیں کہ رفتہ رفتہ سلگ کر دھوان ظاہر کرے بخور عینہ مرکب۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور مجلس کو خوشبود دیتا ہے صفت اسکی عینہ شنبہ شنبہ مشغال اور اگر متاری خام کچیس مشغال اور مشک تہی خالص دس مشغال اور کا فورسات مشغال دواؤں کو کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوندہ کر اور اسکو پھیلا کر اور چھوٹے چھوٹے قرص کا کھڑا اور سایہ میں لکھا کر گاہ رکھیں اور حاجت کے وقت بخور کریں اور باے موصدہ کے حرف میں بخور است میں بھی چند نسخے اسکے ذکر کیے گئے ہیں۔

تبسج عینہ۔ سو گھنٹا اسکا حالت ذکر میں ان ادویوں کے واسطے جنکا دل اور دماغ ضعیف ہو مفید ہے صفت اسکی عینہ شنبہ اور مشک خالص یا اور گلاب کے پھولوں کی تہی ہر ایک سے بقدر حاجت کوٹ چھان کر حسب قدر گلاب میں کہ خمیر ہو سکے گوندہ کر اور خوب پھیر پھیر کر گویاں یکساں برابر وزن بندھیں جس وزن کی کہ منظور ہوں اور ان سب گویوں میں سوراخ کر کے اور سایہ میں لکھا کر اور پاکیزہ مضبوط ڈورے میں پرو کر تبسج بنالیں۔

### فصل جوارشات عینری کے نشوون

#### کے میان میں ہے

جوارش عینری۔ کہ جوارش خسروی سے معروف ہے اکیلے محمد بن زکریا مازی سے منقول کہ اس کتاب میں لکھتے ہیں کہ استنباط کیا ہے جوارش کو چند طبیبوں نے نوشیروان کے واسطے

کہ اس سے اسکو بہت قوت حاصل ہوتی تھی اور کئی قوت ہاضمہ کی بخوبی مددگار ہوئی پس اسی سبب سے اس جوارش عینری کا جوارش خسروی نام رکھا ہے صفت اسکی مطابق اس نسخہ کے ہے جو کتاب اطلیل میں مذکور ہے بیہرہ کا پوست اور جوارش تری اور چھٹلا ہر ایک سے دو درم اور پیریل اور زاریل کا معنہ ہر ایک سے تیرہ درم اور اوائن خراسانی سفید اور رافیل اور چینی اور جند سید ستر اور باچھٹ ہر ایک سے ایک درم اور لونگ اور زعفران اور جافل ہر ایک سے پانچ درم اور روغن بلسان تین درم دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شراب بکائی میں گوندہ کر شرب صاف کیے ہوئے بقدر کفایت میں بھون تیار کریں اور ایک مشغال عینہ شنبہ روغن خیری میں گھلا کر اسمین ملائیں اور چھلے سے الٹ پلٹ کریں کہ بخوبی چھل لجا لیں تہی شے برتن میں لگا رکھیں اور چھ ہینہ کے بعد کام میں لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک باغلا کے برابر ہے شراب بکائی جید کے ساتھ نوش کریں جوارش عینہ۔ بہ نسخہ دیگر کہ نسخہ اول سے قریب ہے اور یہ بھی جوارش خسروی سے موسوم ہے اس طبیب نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس جوارش کو سلاطین عجم استعمال کرتے تھے نافع ہے سردیاریوں کے واسطے خصوصاً اگر دون کے لیے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور ساج اور لقوہ اور عرشہ و زعفران اور حذر کو نافع ہے اور قوت حافظہ کو بڑھاتی ہے اور ذہن کو تیز کرتی ہے اور معدہ کی رطوبت کو جذب کرتی ہے اور کھانا بخوبی ہضم کرتی ہے اور یہ جوارش بوڑھوں کے مزاج سے بہت موافقت رکھتی ہے صفت اسکی بڑی الاچی اور چھوٹی الاچی اور جوارش تری اور داچی ہر ایک سے چار درم اور سوٹھ اور پیریل ہر ایک سے دو ستار یعنی نوے مشغال اور شنبہ یعنی چھٹلا دو درم اور پنج خوشبود ایک درم اور لونگ اور زعفران



ہر ایک سے دس درم اور جافضل پانچ درم اور دوسرے  
نسخہ میں پانچ درم اور پانچ درم اور مصطلکی اور عنبر شہب  
ہر ایک سے دو درم اور دس درم اور دس درم اور دس درم  
خراسانی سفید اور افیون ہر ایک سے ایک درم اور  
روغن بلسان پتھر درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر  
اور افیون کو ایک سبب چرب شراب انگریزی جید میں بھگوئیں  
پھر شہب صاف کیا ہوا بقدر کفایت قوام میں لاکر اور  
افیون کو نرم کر کے تھوڑی اسمین ڈالیں اس حالت  
میں کہ جب آگ بہت دھیمی ہو اس حد کو کہ وہ جوش  
نہ کھائے ہر ایک کہ تمام اس شراب کو کہ افیون  
جسمین جل گئی ہے تشریف کرے پھر شہب قوام کیے  
ہوئے لوگ پر سے اتار کر دوائیں اسمین گوند میں  
اور چاہے کہ عنبر کو کہ مذکور ہوا اس قدر روغن جب  
بلسان میں بھگوئیں کہ جسمین میں ہوتی دوائیں بخوبی چڑھ  
کر سکین پس دوائیں کوٹ چھان کر اسمین  
چرب کرین پھر شہب مذکور میں گوندہ کر بعد چھ ہینہ کے  
استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے  
جوارش عنبر جوارش خسروی سے معروف  
ہی خسروی معدہ اور بدی ہضم اور خفقان اور درجہ  
کے لیے نافع ہے اور بوڑھوں کے واسطے نہایت مفید  
صفت اسکی یہ بڑی الہی اور چھوٹی الہی اور جادو کا  
اور دوا چینی ہر ایک سے چار درم اور اسٹنہ یعنی  
چھڑا اور عنبر شہب اور مصطلکی اور پانچ درم ایک سے  
دو درم اور پانچ اور لونگ اور زعفران اور سوٹھا اور  
دافل یعنی میل ہر ایک سے اڑھائی درم اور جافضل  
پانچ درم اور دوسرے نسخہ میں عنبر بھی پانچ درم ہے  
مگر نسخہ اول سے یہ زیادہ ہے اور دس درم تری خالص  
ایک درم کوٹ چھان کر شہب صاف کیے ہوئے  
میں گوند میں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے  
جوارش عنبر خسروی۔ نسخہ میرزا ابلاہم  
کہ انھوں نے اپنی کتاب منہاج میں سید اسماعیل

کے ذخیرہ سے نقل کر کے لکھا ہے کہ یہ جوارش واسطے  
بیماریوں معدہ اور اسکی سردی کے بہت نافع ہے اور  
قولنج کو زائل کرتا ہے اور ریح کو توڑتا ہے اور سیسہ میل  
نے لکھا ہے کہ ایک شخص بلخ میں دروعدہ رکھتا تھا  
اور بہت معالجہ کیا اسکو اس بیماری سے شفا نہ ہوئی آخر  
اس جوارش سے بخوبی صحت پائی اور یہ جوارش  
دروعدہ اور خفقان اور رحم کی بیماریوں کے لیے سوٹھا  
اور بوڑھوں کے واسطے نہایت موافق صفت  
اسکی پوست زرد و تاج کا اور اگر تری خام اور  
لونگ اور کباب چینی اور چھوٹی الہی اور جافضل ہر ایک سے  
پانچ درم اور دس درم اور سوٹھ رومی اور اجمود  
کے بیج اور جندبیدستر اور افیون اور جوارش  
خراسانی سفید اور برگ بادریچہ اور مرزنجوش اور  
زعفران ہر ایک سے تین درم اور روغن بلسان درم  
اور عنبر شہب ایک شقال عنبر کو روغن بلسان میں  
حل کر کے اور شہب میں لاکر دوائیں کوٹ چھان کر اسمین  
گوند میں ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم  
تک ہے اور مزاج اس جوارش کا گرم ہے دوسرے  
درجہ کے واسطے میں اور دس درم کے دوسرے درجہ  
کے اوائل میں۔

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم ہے  
قرابادین مصحومی سے منقول وہ لکھتے ہیں کہ یہ جوارش  
دل اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو زیادہ اور دھن  
کو خوشبودار کرتی ہے اور فرحت لاتی ہے صفت  
اسکی عنبر شہب اور بڑی الہی اور جادو تری و لونگ  
اور جافضل اور سوٹھا اور پانچ درم اور سفید اور  
شقال مصری اور تچ اور دوا الہی سفید و ہمیں ہر  
اور ہمیں سفید ہر ایک سے دو درم اور خضیرہ شہب  
مصری سات درم اور افیون دس درم اور زعفران  
اور فلفل یعنی میل اور لونگ اور جوارش خراسانی  
سفید ہر ایک سے چھ درم اور مصطلکی تین درم اور چینی

اکٹھ درم اور اسٹنہ یعنی چھڑا اڑھائی درم اور دس درم  
تین درم اور سوٹھ کے ورق اور چاندی کے  
ورق ہر ایک سے نیم درم اور شہب صاف کیا ہوا  
میں وزن سب دواؤں کو یکساں توڑ کر آمیز کرین  
اور بعد چھ ہینہ کے استعمال فرمائیں ایک خوراک  
کی مقدار ایک نخو کے برابر اور اگر منظور ہو کہ افیون کا  
وزن تین درم کرین لائق ہے وہ موسوم فرماتے ہیں کہ  
ایک درم افیون اس جوارش میں حفظ ترکیب  
کے واسطے کافی ہے اور اگر ایک درم سے زیادہ کرین  
ترکیب مشکوش ہوتی ہے۔

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم  
ہی قرابادین کو قوامی سے منقول معدہ کو قوت دیتی  
ہی اور معدہ کی تری کو زائل کرتی ہے اور مزاج اور  
لقوہ اور عیشہ کو مفید اور گردہ کی سردی کو دور اور  
باہ کو زیادہ اور عقل کو تیز اور قوت حافظہ اور ہضم  
کو زیادہ کرتی ہے اور باہ کو نہایت قوت دیتی ہے  
صفت اسکی۔ چھوٹی الہی اور بڑی الہی اور جادو تری  
اور مصطلکی اور پانچ درم اور عنبر شہب ہر ایک سے  
دس درم اور سوٹھا اور میل ہر ایک سے دو ستار  
اور دوا چینی تین درم اور تچ خوشبودار اور جوارش  
خراسانی سفید اور افیون اور دس درم ہر ایک سے  
ایک درم اور لونگ اور زعفران اور جوارش ہر ایک سے  
دس درم اور جافضل دس درم اور روغن بلسان  
پتھر درم اور شراب ریحانی ڈیڑھ درم اور شہب صاف  
کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن اول افیون کو  
شراب میں گھولی کر اور شہب میں ڈال کر کائیں کہ شراب  
جل جائے اور شہب باقی ہے پھر عنبر کو روغن میں ڈال کر  
نیم گرم کرین جب گھل جائے شہب مذکورہ میں  
دوائیں اور دس درم کو بار ایک پیس کر ڈالیں اور  
باقی دواؤں کو دس درم کے ملٹ پٹ کرین کہ  
بخوبی گھل جائیں چینی کے برتن میں لگا کر تین

اور چھ مہینہ کے بعد استعمال فرمائیں ایک  
خواراک کی مقدار ایک درم ہے ایک مثقال تک  
جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم ہے  
صفت اسکی چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور جاتری  
اور داجنی ہر ایک سے چار درم اور پیل اور  
سونٹھ ہر ایک سے بارہ درم اور مصطلکی اور چھٹلا اور  
باجھڑ اور عنبر اشب اور اجوائن خراسانی سفید  
اور افیون اور مشک تہی ہر ایک سے دو درم اور بچ  
خوشبودار اور عنبر ان ہر ایک سے تین درم اور  
جافل پانچ درم اور روغن بلسان چھ درم شہد صاف  
کئے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن کے  
ساتھ مرتب کریں۔

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم ہے یہ  
نسخہ دیگر باہ کو زیادہ کرتی ہے اور دل اور دماغ اور  
معدہ کو قوت دیتی ہے صفت اسکی لبان ذکر اور  
جاتری اور بڑی الائچی اور دانہ الائچی سفید اور نوٹ  
ہر ایک سے چار مثقال اور بچ خوشبودار اور افیون  
اور اجوائن خراسانی سفید اور مشک ہر ایک سے ایک  
درم اور عنبر اشب سات درم اور روغن بلسان چھ  
درم عنبر کو روغن بلسان میں گھلاتین اور قند سفید سب  
دواؤں کے وزن کے برابر اور شہد صاف کیا ہوا  
دواؤں قوام دیکر دوائیں تین گوندھیل یکے کے ایک  
کی مقدار ایک درم ہے اور دوسرے نسخہ تین دانہ  
الائچی سفید کے عوض دافلفل یعنی پیل ہے۔

جوارش عنبر خسروی۔ یہ نسخہ حکیم صلاح خان  
کے مشہور مروج کے ناموں سے دروہا سیاہ اور درختم کو  
نافع ہے صفت اسکی پوست زردا ترچ کا اور اگر  
ہندی اور لونگ اور کباب چینی اور بڑی الائچی اور  
چھوٹی الائچی ہر ایک سے پانچ درم اور نارمشک  
اور سونف رومی اور احمد کے بیج اور افیون اور  
جندبیدستر اور اجوائن خراسانی سفید

ہر ایک سے تین درم اور عنبر اشب ایک مثقال  
اور روغن بلسان دو درم اور بادریغویہ اور تخم  
مرزنجوش اور زعفران ہر ایک سے تین درم عنبر کو  
روغن بلسان یا روغن نعیمی میں گھلاتین اور  
افیون کو سرکہ انوری میں حل کریں اور باقی دواؤں  
کو کوٹ چھان کر سب کو تین وزن شہد صاف کئے  
تھے میں گوندھیل اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کریں  
ایک خواراک کی مقدار دو درم ہے اور یہ جوارش خفان اور  
درمعدہ اور رحم کی بیماریوں کے لیے سود مند ہے۔

جوارش عنبر۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے صفت  
اسکی بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور جاتری اور داجنی  
ہر ایک سے چار درم اور لونگ اور بچ اور زعفران  
اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے اڑھائی  
درم اور دوا الہیوتی چھٹلا اور مصطلکی اور عنبر خالص  
اور جافل ہر ایک سے پانچ درم اور شہد صاف  
کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن بطریق مقرر مرتب کریں  
جوارش عنبر۔ کہ جوارش کبریٰ سے مشہور ہے  
دل کو قوت دیتی ہے اور بدی ہضم اور رحم کے دواؤں  
کو نافع ہے اور تقویت کرتی ہے اور بڑھانے اور سونکی  
قوت کی نگہبان ہے اور آرمائی ہوتی ہے صفت اسکی  
عنبر اشب دو درم اور بڑی الائچی اور جاتری اور  
داجنی اور لبان ذکر ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ  
اور دار فلفل ہر ایک سے بارہ درم اور بچ ایک درم  
اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور  
اشنہ یعنی چھٹلا دو درم اور جافل پانچ درم اور باجھڑ  
اور مصطلکی ہر ایک سے دو درم اور نارمشک ترکی  
خالص اور اجوائن خراسانی سفید اور افیون  
ہر ایک سے ایک درم اور روغن بلسان  
چھ درم افیون کو شلت میں حل کریں اور عنبر کو  
روغن بلسان میں گھلاتین اور دواؤں کو کوٹ  
چھان کر سب چھ مہینہ قوام کئے ہوئے میں گوندھیل

جوارش عنبر۔ معدہ کی سردی اور خفتان سرد  
کو نافع اور ہضم کرنے والی طعام کی ہے صفت  
اسکی سونٹھ اور گول مرچ اور پیل اور باجھڑ اور داجنی  
اور جافل اور صندل سفید اور حب بلسان  
اور بڑی الائچی اور جاتری اور لونگ اور نارمشک  
اور طالیقہ پوست ایک درخت کا ہے داجنی سے  
دلدار زیادہ اور سبیلوچن اور ناگر موطہ اور عنبر اشب  
اور گندہندی ہر ایک سے پانچ درم اور کافور  
فیصوری اور مشک ترکی ہر ایک سے اڑھائی  
درم اور قند سفید اڑھائی اور قہقہہ ایک اوتیر

اور چینی کے تین یا شیشہ میں لگا کر کھین اور تین  
دن کے بعد استعمال کریں ایک خواراک کی مقدار  
تین درم سے ایک درم تک ہے۔

جوارش عنبر۔ جوارش خسروی سے موسوم اور  
ابن جریر کی منہاج سے منقول نافع ہے سردی  
معدہ اور خفان اور بدی ہضم طعام اور دو درم  
کیو اسٹے اور بڑھون کو بہت موافق ہے صفت  
اسکی جاتری اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی اور  
داجنی ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور پیل ہر  
ایک سے آٹھ مثقال اور دوسرے نسخہ میں ہر  
ایک سے دس درم اور اشنہ یعنی چھٹلا دو درم  
اور لونگ اور زعفران اور بچ ہر ایک سے دس  
درم اور جافل پانچ درم اور مصطلکی رومی اور باجھڑ  
اور عنبر اشب ہر ایک سے دو درم اور مشک  
ترکی خالص اور اجوائن خراسانی سفید اور  
افیون ہر ایک سے ایک درم اور روغن بلسان  
چھ درم افیون کو شراب میں حل کر کے عنبر کو روغن  
میں گھلاتین اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اسمین چرب  
کریں اور سب دواؤں کے تین وزن شہد صاف  
کئے ہوئے میں گوندھیل ایک خواراک کی مقدار  
دو درم ہے۔

جوارش عنبر۔ معدہ کی سردی اور خفتان سرد  
کو نافع اور ہضم کرنے والی طعام کی ہے صفت  
اسکی سونٹھ اور گول مرچ اور پیل اور باجھڑ اور داجنی  
اور جافل اور صندل سفید اور حب بلسان  
اور بڑی الائچی اور جاتری اور لونگ اور نارمشک  
اور طالیقہ پوست ایک درخت کا ہے داجنی سے  
دلدار زیادہ اور سبیلوچن اور ناگر موطہ اور عنبر اشب  
اور گندہندی ہر ایک سے پانچ درم اور کافور  
فیصوری اور مشک ترکی ہر ایک سے اڑھائی  
درم اور قند سفید اڑھائی اور قہقہہ ایک اوتیر

ساتھ سات مثقال کا وزن ہو دو اون کو کوٹ چھانکر  
کل دو اون کے سہ چند شہد سفید کے قوام میں  
بستور مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو  
جوارش عنبر۔ نسخہ دیگر خفقان کو نافع ہو اور عمدہ  
نوقت دیتی ہو اور رحم کی بیاریوں کو سودمند  
اور جرب ہو صفت اسکی پوست ترخ اور عود ہندی  
یعنی اگر اور لنگ اور کباب اور جھوٹی الائچی ہر ایک سے  
پانچ درم اور ناشکس یعنی ناگیس اور سونف رومی اور  
اجود کے بیچ اور فیون اور چند بدستہر ایک سے تین  
درم اور عنبر شہب ایک مثقال عنبر کو روغن بلسان  
میں گھلاتین اور فیون داخل کریں اور رب و اون  
کے ساتھ شہد میں گوند میں اور بعد دو مہینہ کے  
استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔  
جوارش عنبر بنوع دیگر صفت اسکی  
جھوٹی الائچی اور داجینی اور بڑی الائچی اور جاتری  
ہر ایک سے چار درم اور بیپل اور سوٹھ ہر ایک سے  
اٹھارہ درم اور تین درم اور لونگ اور  
زعفران ہر ایک سے تین درم اور جافل و نل عدد  
اور بالچھ اور مصطکی اور عنبر شہب اور تخم بنگ سفید  
اور فیون اور شک ہر ایک سے دو درم اور روغن  
بلسان چھ درم شہد میں سمجھ تیار کریں اور حاجت کے  
وقت کام میں لائیں۔

جوارش عنبر۔ قلی فرماتے ہیں کہ یہ جوارش  
کلب آستان حضرت امیر المومنین محمد ہاشم نقاب  
حکیم معتدا الملک سید علوی خان کی تالیف سے ہے  
کہ میں ایک ہزار اور ایک سو اٹھارہ جہری میں وسط  
دار و رض گنج زادہ سلطان محمد بدایت سے کہ چار برس  
کی مدت مرض ذریب یعنی سعدی دستون کی بیماری  
رکھتا تھا اور وہ ان کے سب طبیب اس کے علاج سے  
عاجز آگئے تھے اور اسکو قوتوں کا ضعف اور تمام بدن  
کی مٹا قتی اس حد کو پہنچی تھی کہ اٹھنے بیٹھنے سے

عاری تھا اور عمر اسکی تشر بر سر کو پہنچی تھی  
جب اس نے ہیشگی اس جوارش کی کی ذریب کی بیماری  
اسکی بالکلیہ دور ہو گئی اور اسکو قوت میں مزہ کو حاصل  
ہوئی کہ ایک فرسخ راہ پیادہ طرک سکتا تھا اور  
اُسی زمانہ میں از آلہ بر بھی قادر ہوا صفت اسکی  
چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور جاتری اور داجینی  
ہر ایک سے دو مثقال اور سوٹھ اور جافل ہر ایک سے  
ایک مثقال درم سلوچن سفید اور تیز بات اور پوست  
زرد اترج کا ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور مصطکی اور  
عنبر شہب اور لونگ اور زعفران اور تین خوشبو دار  
ہر ایک سے ایک مثقال اور جافل اڑھائی مثقال اور  
شک خالص آدھا مثقال درموتی ناسفتہ اعلیٰ ایک  
مثقال درم ایک دانگ کوٹ چھان کر ایک سوٹھ  
مثقال شہد صاف کیلے ہوئے کے قوام میں گوند میں  
اور داجینی میں لنگا رکھیں ایک خوراک کی  
مقدار ایک مثقال ہو۔

جوارش عنبر۔ کہ اس مرحوم نے شاہزادہ والاقد  
سلطان محمد بدایت کے واسطے کیا بیماری دستون  
اور ضعف عمدہ اور تشنج اور دونوں پاؤں کے  
ہیچ اور خطر العقب کے عارضین مبتلا تھا اور ایک  
برس کی مدت سے سبب طول ان بیاریوں کے  
نہایت ذوق اور عاجز تھا بعد اس بات کے کہ شافی  
تدبیروں سے چالیس دن کے عرصہ میں تمام بیماریاں  
اسکی زائل ہو گئی تھیں ضعف بدن اور ضعف عمدہ  
باقی تھا اس جوارش کو تیار کر کے اسکو کھلایا تھوڑی  
مدت میں بدن اور عمدہ کا ضعف زائل ہو گیا اور رنگ  
رخسار کہ ہمیشہ ندوی مائل تھا سرخی سے بدل گیا اور  
توانا و تندرست ہو گیا صفت اسکی عنبر شہب  
دو مثقال اور شک ترکی خالص چار دانگ اور  
کلاب چالیس مثقال اور نبات سفید نسی مثقال  
شک اور عنبر کو نل مثقال نبات سفید کے ساتھ

کوٹ کر بالون کی چٹنی یا تازک کپڑے میں چھانین  
اور بقایا سے نبات کو گلاب میں حل کر کے اور قوام دیگر  
بچہ مارین کہ خوبی سفید ہو جائے اور شک کے ٹپے کو  
اسمین مخلوط کر کے چند چھوٹے دیگر مارین اور قرص تیار  
کریں ہر ایک قرص بقدر ایک مثقال پس اسمین سے  
ہر روز ایک قرص لیکر دو مثقال گلاب کے ساتھ  
تناول کریں۔

جوارش عنبر سادہ۔ عنبر شہب ایک مثقال  
اور قند سفید ایک من قند کو قوام میں لاکر چھوٹے چلائین  
کہ سفید ہو جائے بعد اس کے عنبر کو اس میں شامل  
کر کے پتھر بر ڈالیں اور کام میں لائیں۔

جوارش عنبر سادہ۔ نسخہ دیگر صفت  
اسکی نبات سفید اور گلاب ہر ایک سے ایک من  
نبات کو کوٹ کر اور گلاب میں حل کر کے قوام پر لائیں  
اور مرغ کے اٹھارے کی سفیدی اسپر جھڑک کر چھوٹے  
مارین کہ جھاگ اس کے جھاگ کو وہ سفید ہو جائے  
اور عنبر شہب دو مثقال چار مثقال تک قند سفید  
میں پیسکر اور اسمین ملا کر پتھر بر پھیلائیں اور اس کے  
لوزیت تر کام میں لائیں مقدار مستقل اسین سے  
دو درم ہو چار درم تک۔

حب عنبر۔ تقویت باہ اور نوظ لانے میں دخل  
تمام رکھتی ہو اور طبیبوں نے لکھا ہو کہ اس گولی  
کھانے سے چھ ساعت یا بارہ ساعت کے بعد نوظ  
بدرجہ کمال ظاہر ہوتا ہو کہ جب تک سو پانی سے غسل  
ذکرین بر طرف نہ ہو اور جو اس گولی کو منہ میں لیں ایک  
رات دن کے درمیان میں نہیں کھیلگی صفت  
اسکی عنبر شہب اور ماہ شتر اعربی اور شک  
مصری اور کلچن ہر ایک سے دو مثقال اور شک  
بتی خالص اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک  
مثقال کوٹ چھان کر حسب دستور روپان بنائیں  
ہر ایک گولی ستر خندقی سمجھ ابر ایک خوراک کی

ناتاز کار



مقدار ایک گولی ہو شیر تازہ دوسرے ہوے یا زہ تیرک  
کے پانی یا شورباے نخود آب کے ساتھ نوش کریں  
حب عنبہ دیگر۔ ثواب اشرف خان کیو اسطے  
ترتیب دی گئی تھی صفت اسکی غنبر شہب اور  
عود ہندی غرق خام اور صندل سفید اور مصطکی، دمی  
اور اسارون یعنی نکر اور شک خاص اور تیراہر ایک  
سے ایک شقال اور دارچینی اور جادری اور مرج  
سفید اور غلب مصری اور جراثیم شیرین اور زعفران اور  
افیمون افروٹی ہر ایک سے دو شقال بدستور مقرر گلابین  
گوئد حکر گولیان بنائیں ہر ایک گولی ایک نخود کے برابر اور  
ایک دم سونے کے ورق میں پست کر سایہ میں سکھائیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہو دو گولی تک  
حب عنبہ دیگر۔ تقریب خان سے صفت  
اسکی غنبر شہب ایک شقال اور صندل سفید اور صا  
شقال اور سونے کے ورق ڈیڑھ دانگ اس گلاب  
میں کہ جبین گوند حل کیا ہو گوئد حکر گولیان بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہو منہ میں نگاہ  
رکھیں کہ دہن کے اندر گھلے اور لمبا دہن  
کو خوشبودار کرے اور دہن کی بدبو کو زائل کر دے  
خمیر و غنبر دل کو قوت دیتا ہے اور بوڑھوں کو  
موافق صفت اسکی حاصل کریں شکر سفید  
ایک بن اور صاف کر کے قوام پر لائیں اور مرغ  
کے انڈے کی سفیدی چھڑک کر چیمہ مارن شکر  
بخوبی سفید ہو جائے بعد اسکے غنبر شہب چائشقال  
نبات سفید کے ساتھ کوت چھان کر تھول حقوڑا اس  
قوام پر لائیں کہ بخوبی گھل مل جائے ایک خوراک  
ایک شقال ہو  
خمیرہ عنبہ۔ حکیم علی گیلانی کی تالیف سے وہ  
کتے ہیں یہ خمیرہ خاص ہارمی ایکاد سے ہے  
صفت اسکی غنبر شہب کہ خشک  
ہو یا استگی تمام حکم تراشیں چا فوسے

تراشیں اور جو کچھ جھیلنے سے حاصل ہو وزن کریں  
اور اس کے دو وزن نبات سفید نیکوفہ کے  
ساتھ باون میں ڈال کر باہستگی اور برزنی  
تمام جو وقت کہ ہوا خشک ہو پیمین اور کوتا  
جائز بنیں ہو اور جلی میں چھائیں اور بھوسی اسکی  
نبات دیگرین پھر پیمین بعد اس کے حاصل کریں شک  
خالص بید چھام وزن غنبر اور پیمین گلاب تندہ خالص  
میں اور کچھ دیر رہنے دین نباتک کہ صافی ہو اور  
بجھ حلقہ میں مرق کر کے مقدار نبات کہ جبین خمیرہ  
تیار ہو سکے پاکیزہ پاتیلہ میں ڈالیں اور غنبر اور نبات  
کر اسپر صاف کریں اور خاکستر گرم پر باہستگی مل کر قطرہ  
اس گلاب سے ڈالتے رہیں نباتک کہ غنبر حل ہو جائے  
اور چلبے کہ تمام نبات غنبر کی دس وزن ہو اور  
اگر زیادہ بھی ڈالیں جائز ہے اور اگر چاہیں کہ وہ خمیرہ  
سخت ہو تو چاہیے کہ مقدار غنبر اور نبات اور شہب جید  
صافی خوشبودار اضافہ کریں اور یہ خمیرہ اگر ایک سال  
کے بعد استعمال کریں نہایت خوشبودار ہو گا اور چلبے  
کہ باون اور پاتیلہ میں جو سونے یا چاندی کا ہو ملین  
اور اگر تانبہ کا ہو تو آئینہ سے تلی پیدا ہوتی ہے  
سعود عنبہ۔ روایت کی ہے جفر ابن جابر طائی  
نے موسیٰ بن یزید سے اور اسنے اپنے باپ  
عمر بن یزید سے کہ اسنے بیان کیا ہے کہ لکھا  
جابر بن ضعیان صوفی نے حضرت ابی عبد اللہ  
علیہ السلام کی خدمت میں کہ اسے فرزند رسول  
خدا صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو برمی تکلیف میں لایا ہے  
ریاح شام نے کہ گھیر لیا ہے اسنے سر سے قدم تک اسیلے  
الاس کرتا ہوں کہ دعا کیجئے میرے واسطے جناب  
الہی میں کہ یہ بیماری میرے بدن سے با نکلیے وہ ہو جائے  
حضرت علیہ السلام نے دعا کی اس کے واسطے اور  
جواب لکھ کر بھیجا اسکو کہ حکم لازم ہے کہ سعود  
کرے اس عنبہ کا جو وزن بخوبی میں لکھ لیا ہو تو وقت صبح

ناشتا کہ نبات یا ایک تو اس بیماری سے خداوند تعالیٰ  
عز و جل کے حکم سے جابر نے ان حضرت کے حکم کے  
موجب استعمال اس سعود کا کیا اور بند مرض سے  
رہائی پائی  
شہب عنبہ۔ در و معدہ اور پٹھوں کے درد کے  
لیے بھی سفید ہے اور ضعف دل اور خفقان سرد کو  
نافع اور بوڑھوں کے موافق اور سود مند ہے  
صفت اسکی حاصل کریں شہب صاف کیا ہو  
خوشبودار جید ایک بن دوسن آب باران نیسان  
میں جوش دین اور جھاگ اتاریں اور قوام پر لا کر  
غنبر شہب ایک شقال پیسا ہو شامل کر کے نگاہ کریں  
ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہو اور شفا  
کے نسخہ میں قرابادین میں اور نیز ابراہیم کے  
نسخہ میں سو مزاج طلب معدہ کے بیان میں وزن  
شہب کا دوسن ہے  
شمع عنبہ۔ کہ تمام مجلس کو روشن اور خوشبودار  
کرتی ہے اور دماغون کو معطر کرتی ہے صفت  
اسکی حاصل کریں قدرے غنبر اور موم سفید اور  
روغن میں گھلائیں اور فیتلہ شمع کو اس میں داغ  
کریں جیسا کہ خدا بطہ ہے پھر قدرے غنبر دیگر موم خالص  
سفید کا فوری میں گھلا کر دین پر دہ اس فیتلہ پر  
ڈالیں اور اسکے اوپر موم خالص اضافہ کریں اور  
حاجت کے وقت اسکو روشن کریں  
شمع و مات عنبہ۔ شوم اور غالیہ میں مذکور ہے  
اور ہونگ انشاء اللہ تعالیٰ  
عرق عنبہ۔ صاحب کتاب مفرح النفس کی تالیف  
سے کہ وہ آبی زمانہ کے طبیبوں سے ہے اور اسنے  
کتاب کو ہندوستان میں تالیف کیا تھا اور یہ نسخہ اگرچہ  
بہت مشہور ہے کہ نہ ہند کے طبیبوں کے قاصدہ پر ہے  
اور نہ یونان اور ایران کے طبیبوں کا قانون پر ہے لیکن  
بیان کیا گیا ہے صفت اسکی چھبہ جی آدھ سیر

اور اپنی ایک سیر اور لوٹک اور جا و تری اور بہن  
سرخ اور بہن سفید اور جا لفل اور بادخو بیور کاؤ زبان  
اور ناگر سوٹھ اور وچ تری یعنی بچہ اور بالچتر اور بٹھنکی  
جڑ ہر ایک سے پانویس اور دانہ الہی سفید و بھلی بھری  
اور زچہ اور اشنہ یعنی جہڑا اور تیز زبان و صندل سفید  
اور شقال اور کبابینی اور کبجہن ہر ایک سے آدھ پاؤ  
اور دھاوا کے پھول ایک سیر اور مصطکی روئی اور  
کرندی اور زعفران ہر ایک سے دس دم اور پوست  
بہول کا دل سیرورق سیاہ ایک من اور نبات سفید  
آدھ من اور عنبر شہب اور خشک خالص بقدر حاجت  
اور لگرا دہ ہر ایک سے خوشبودار ہو تو مولد عنبر کہ کیسوان  
وزن کل دواؤں کا سو سو اے جو سیدنی اور گل  
دھاوا اور پوست بہول اور قناد و نبات کے دل  
کرین اور جو وسط ورجہ کی خوشبودار عرق میں منظور ہو  
تو آٹھ تولہ عنبر کہ آتسا کیسوان وزن دواؤں کا پختیار  
کرین اور جو کم اس سے چاہیں تو چار تولہ عنبر کہ کاسی  
حصہ کا وزن ہو کام میں نائیت اور اسی قیاس پر  
داخل کرنا ہو خشک کا چار تولہ سے ایک تولہ تک  
پہلی اور دوسری اور تیسری نسبت سے بطریق عنبر  
داخل کرین اور سب دواؤں کو پیل کر خم کے اندر  
ڈالیں اور پانی خالص بمقدار اسپرٹوالین کے دلوں کے  
اوپر تیر جائے پھر اس خم کو زمین کے نیچے گھوڑے کی  
لید میں دفن کرین اور بارہ دن رہنے دیں کہ جوش  
کھائے بعد اس کے بطریق مقرر عرق پھینچیں اور دارچینی  
اور لوٹک اور چوٹی الہی اور جا و تری اور جا لفل  
اور عنبر اور خشک اور زعفران پوٹی میں باندھ کر پیچہ کے  
دریان میں باندھیں اور عرق کھینچیں

فتیلہ عنبر کہ دھوان اسکا مجلس کو معطر کرتا ہو  
اور دل و دماغ کو قوت دیتا ہو صفت اسکی  
عنبر شہب و شقال اور اگر ہندی غرق خام  
در نبات سفید ایک شقال دواؤں کو کباب میں

ہر ایک سے ایک درم اور تخم نور اور پوست اترج  
اور نبات چن سفید و رخو و ہندی یعنی اگر اور کباب کے  
پھول سبز ڈیڑھ پون سے صدون کیے ہوئے ہر ایک سے  
دو درم سب دواؤں کو جو پینے کی تین سنگ سابق  
کباب میں پینیں اور باقی دواؤں کو سولہ عنبر کوٹ  
چھان کر عنبر کو رخن مصطکی میں پگھلائیں اور سب  
اس میں جرب کر کے ایک روز رہنے دیں اور دوسرے  
دن سب کو کباب میں گوندہ کر قرض تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہر کباب اور عرق بید مشک  
اور بھیرن کے پانی یا شربت شیرین اور تخم فرخ شک  
کے ساتھ نوش فرمائیں

قرص عنبر کہ نسخہ معصومی دل و دماغ کو قوت  
دیتا ہو صفت اسکی عنبر شہب ایک درم اور قند  
سفید ایک چار ایک کہ بن بسوز کا چھارم ہو اور کباب  
پچاس درم اور زعفران و رکافور ہر ایک سے نیم درم بدستور  
مقرر قرض تیار کرین  
قہوہ عنبر دماغ کی قوت کرنا ہو صفت  
اسکی عنبر شہب ایک جہ اور گوند بہول اور زعفران  
اور زعفران ہر ایک سے نیم درم اور کباب اور بید مشک  
کا عرق ہر ایک سے سات شقال کباب اور بید مشک کو  
آگ پر رکھیں اور عنبر کو بڑہ بڑہ کر کے آگ میں ڈالیں  
کہ بخوبی پھل جائے اور پھر سب دواؤں کو باریک  
پیس کر اس میں ڈالیں اور پیچہ سے چلائیں اور بقدر پوڑ  
شقال و شقال تک شہد صدق کیا ہو یا نہایت  
سفید اسپن اخل کرین اور چھپے سے الٹ پلٹ کرین  
اور جب بخیر ہو جاوے قہوہ کے طریق نوش  
فرمائیں

قرص عنبر محمد بن زکریا کی ترکیبوں سے ہے معہ  
اور دل و دماغ کو قوت دیتا ہو اور حرارت  
خزری کو بھڑکاتا ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہو  
صفت اسکی عنبر شہب ایک شقال اور بوقی  
ہا سفتہ اور یا قوت رسانی اور لعل بخشی اور خشک تہی  
ہر ایک سے نیم درم اور دارچینی اور تیز زبان اور مصطکی ہو

قرص عنبر محمد بن زکریا کی ترکیبوں سے ہے معہ  
اور دل و دماغ کو قوت دیتا ہو اور حرارت  
خزری کو بھڑکاتا ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہو  
صفت اسکی عنبر شہب ایک شقال اور بوقی  
ہا سفتہ اور یا قوت رسانی اور لعل بخشی اور خشک تہی  
ہر ایک سے نیم درم اور دارچینی اور تیز زبان اور مصطکی ہو

ہر ایک سے ایک درم اور تخم نور اور پوست اترج  
اور نبات چن سفید و رخو و ہندی یعنی اگر اور کباب کے  
پھول سبز ڈیڑھ پون سے صدون کیے ہوئے ہر ایک سے  
دو درم سب دواؤں کو جو پینے کی تین سنگ سابق  
کباب میں پینیں اور باقی دواؤں کو سولہ عنبر کوٹ  
چھان کر عنبر کو رخن مصطکی میں پگھلائیں اور سب  
اس میں جرب کر کے ایک روز رہنے دیں اور دوسرے  
دن سب کو کباب میں گوندہ کر قرض تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہر کباب اور عرق بید مشک  
اور بھیرن کے پانی یا شربت شیرین اور تخم فرخ شک  
کے ساتھ نوش فرمائیں

قرص عنبر کہ نسخہ معصومی دل و دماغ کو قوت  
دیتا ہو صفت اسکی عنبر شہب ایک درم اور قند  
سفید ایک چار ایک کہ بن بسوز کا چھارم ہو اور کباب  
پچاس درم اور زعفران و رکافور ہر ایک سے نیم درم بدستور  
مقرر قرض تیار کرین

قہوہ عنبر دماغ کی قوت کرنا ہو صفت  
اسکی عنبر شہب ایک جہ اور گوند بہول اور زعفران  
اور زعفران ہر ایک سے نیم درم اور کباب اور بید مشک  
کا عرق ہر ایک سے سات شقال کباب اور بید مشک کو  
آگ پر رکھیں اور عنبر کو بڑہ بڑہ کر کے آگ میں ڈالیں  
کہ بخوبی پھل جائے اور پھر سب دواؤں کو باریک  
پیس کر اس میں ڈالیں اور پیچہ سے چلائیں اور بقدر پوڑ  
شقال و شقال تک شہد صدق کیا ہو یا نہایت  
سفید اسپن اخل کرین اور چھپے سے الٹ پلٹ کرین  
اور جب بخیر ہو جاوے قہوہ کے طریق نوش  
فرمائیں

سجوان عنبر - اعضا و ریسہ و رباہ کو قوت دیتی ہے  
صفت اسکی عنبر شہب اور خصیہ اشلب سی  
ہر ایک سے پانچ شقال اور مصطکی سو می اور کندہ  
اور بہن سفید اور بہن سرخ ہر ایک سے پانچ شقال

اور شک خالص ڈیڑھ شقال اور زعفران ایک شقال اور چاندی کے ورق دو شقال اور سونے کے ورق نیم شقال اور شہد صاف کیا ہوا ایک سو شقال و دو انگوٹھ چھان کر شہد کو گاجر کے پانی میں قوام دے کر اور عنبر کو نبات کے ساتھ بیسکر اول اسکو شہد میں ملائیں بعد اُسکے سب دواؤں کو گوندھ کر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو ڈیڑھ شقال ہو۔

معجون عنبر و لکڑی کہ یہی منفعت رکھتی ہے صفت اسکی عنبر اشہب اور سونے کے ورق ہر ایک سے نو شقال اور عود قاری اور مصطکی ہر ایک سے بارہ شقال اور شہد خالص سب دواؤں کا سہ چندہ ستور سقر زحون تیار کریں۔

### عین کا باب او کے ساتھ

عود ہندی۔ عین محلہ کے پیش اور واد اور دال محلہ کے جرم سے ایک درخت کی لکڑی ہو کہ ہند کے جزیروں اور بھن اور بھنابان میں کہ شہر ناؤ اور چین کی سرحد میں واقع ہو اور جنوبی طرف خط استوا کے عرض میں تیس اور چند درجہ بہت پیدا ہوتی ہو اور اکثر کوہستان بھنابان میں سلمٹ کے متصل کہ صوبہ بنگالہ کے مضافات سے ہو لاتے ہیں کہ اس جگہ بہت ہوتی ہو اور درخت اس کا بہت بڑا عظیم الشان ہوتا ہو اور زبان ہندی میں اسکو اگر کہتے ہیں اور غرق اس وجہ سے نام رکھتے ہیں کہ جب اسکو پانی میں ڈالیں نہ نشین ہو یعنی ڈوب جائے اور عود غیر غرق ہو سہلہ کہتے ہیں اور عود قاری مراد قسم غرق اسنی سے ہو اور عود رویہ غیر غرق کو اور اس کے درخت کو قطع کرنے کے بعد ایک مدت خاک میں دفن کرتے ہیں کہ جو کچھ چرب اور خام اور ناپختہ اور بے دہنت اسین سے ہو

بوسیدہ ہو جائے اور پختہ دہنت دار اسین سے باقی رہی پھر بعد نکالنے کے جو کچھ اس لکڑی میں سے بھاری وزن دار غرق دہنت کے ساتھ ہوا اور خوشبودار اسکو جدا کر کے علیحدہ رکھتے ہیں اور قسم اعلیٰ اسکا نام رکھتے ہیں اور جس قدر لکڑی اسین خام رہتی ہو چاقو وغیرہ آلات آہنی سے اسکو جدا کر کے اور تراش کر اور جو فون اس کے سے نکال کر علیحدہ نگاہ رکھتے ہیں اسکو عود مستعمل کہتے ہیں وہ قسم اوسط ہو اور اسین سے جس لکڑی کو جدا نہیں کرتے ہیں اسکو غیر مستعمل اور سلائی کہتے ہیں وہ قسم ادنیٰ ہے اور جرم عود کا جلد ٹوٹنے والا اور ریشہ دار ہو اور اس بات کے قابل نہیں ہو کہ اسکی لکڑی سے کوئی چیز تیار کیجاسے اور پڑی لکڑی اسکی نبات ایک بن تیر بڑی تک ہوتی ہو یعنی تخمیناً دو سو تولہ تک اور وہ بھی کج داج اور غیر مستوی اور جا بجا جوفت اور یہ اس وجہ سے ہے کہ اجڑا اس درخت کے پختہ نہیں ہوتے ہیں اوپر استو کے اور عود کی لکڑی سے جو زیادہ بوسیدہ اور ست اور سبک ہو کھانا اسکا ظاہر کرنے والا اعلیٰ کا ہو اور عود کی قسمیں ہر ایک شہر کے نام سے موسوم ہیں مثلاً ہندی اور ہندی اور قاری وغیرہ لیکن سب قسموں سے بہتر سیاہ غرق سخت براق خوشبودار تلخ دہنت کے ساتھ ہو کہ پانی کی تہ میں بیٹھے جب اسکو دھوپ میں رکھیں روغن کو کہ عطر اسکا ہو تراوش کرے اور پانی میں ڈوب جائے بہتر اور اعلیٰ ہو اور ہندی میں دہنت غالب اور ہندی سیاہ اور قاری کہ رنگ اور بھگی اور ہپاڑی سفید خطوما کے ساتھ ہوتی ہو اور جو لکڑی اسکی کہ باقی پر قائم رہی اور غرق نہ ہو اور دہنت بھی اسین کم ہو وہ لکڑی زمین تر اور نبات خراب ہوتی ہو اور عود قاری گرم ہے دوسرے درجہ کے آخر میں اور خشک ہوتا ہے درجہ میں اور بلغم کے اقسام کا قاطع ہو اور دھلی

تقویت کے لئے بے مدیل ہو اور سرفرح اور ملطف ہو اور سدہ کھولنے والی اور دماغ اور دل اور بکڑ اور واس اور احتشاد اور بھون کو قوت دینے والی ہو اور طبع کو نرم اور دستون کو بند کرتی ہو اور معدہ کی عفونت اور اس کی رطوبت کو دفع کرتی ہو اور پیشاب کو جاری کرتی ہو اور ہضم ہو اور حاملہ عورتوں کی صحت اور بچہ شکم کی نگہبان ہو اور ربوا اور استسقا اور خفقان اور کھانسی اور غشی اور سانس کی تنگی اور دم طحال اور تقویت باہ اور تلی کو نافہ ہو اور بلوغ اسکا شراب ریحانی کے ساتھ سب قسم کے زہروں کا فادہ ہو ہو اور بخور اسکا فضول ترومانی کو تحلیل کرتا ہو اور معدہ اور دل کو قوت دیتا ہو اور سوختہ اسکا دانتوں کی جلا کے لئے مجرب ہو اور گرم مزاج والوں کو مضر اور مصلح اسکی کتبچین اور کا فور قیصوری اور مضر ہی خل معدہ کو اور مصلح اسکا گوندہ بولکا اور کلاب ہو اور ایک خوراک کی مقدار اسکی ایک شقال تک ہو اور ایک قسم دوسری ہندوستان میں ہوتی ہو کہ اس کو ٹکڑائے شناہ سے کہتے ہیں اس سے نہایت ثابت رکھتی ہو لیکن وہ عود نہیں ہو اور فرق ان دونوں میں بواور رنگ اور سختی سے ہو سکتا ہو کہ ٹکڑی لکڑی بہت سخت اور تیرہ ہوتی ہو اور بوا اسکی ناخوش اور مقوی دل اور دماغ نہیں ہو برخلاف عود کے اور ہر ایک شخص ان دونوں میں فرق کم کر سکتا ہو اور عطر اور دوا فروش عود کی عوض اسکو اکثر ناوقت لوگوں کے ہاتھ فروخت کرتے ہیں اور اس کے عطر کو عود کے عطر میں ملاتے ہیں۔

### عود سوختہ کرنے کا دستور

یہ ہو کہ عود کی لکڑی کو سوہن سے باریک کر کے اور ٹکی کے برتن میں رکھ کر اندرون تنور یا بھاڑ میں ڈالیں جب زغال جیسے کونٹہ سے فائدہ



سوخہ ہو کام مین لائین

## فصل عود ہندی کے بخورات کے نسخہ مین کے بیان مین ہر

بخور عود دال داغ کی قوت دینا جو صفت  
اسکی عود ہندی یعنی اگر بقدر انکشت یا با قلاتریش  
کر اور گلاب مین بھگو کر اگر دان مین سلگائین

بخور عود۔ کہ بخور برکی سے موسوم ہر دل اور  
داغ کی قوت کے لیے صفت اسکی نبات  
سفید چاس شقال لیکر دوسو شقال گلاب کے ساتھ  
دیگ مین ڈال کر جوش دین کہ نبات کھل جائے  
پھر تین شقال عنبر کو قدرے نبات مین پیسکر اسمین  
قالین کہ عنبر کھل جائے بعد اسکے دوسو شقال  
اگر ہندی کہ بقدر انکشت یا با قلاتریشی جو اضافہ  
کریں اور ملائم آگ پر لگائیں کہ گلاب کی رطوبت کو سب  
جذب کرے پھر نیچے آتا کر سرد کریں اور شیشہ مین  
نگاہ رکھیں پس حاجت کے وقت قدرے گلاب  
مین تر کر کے اگر دان مین سلگائیں مجلس کو خوشبودار  
اور معطر کرے اور طبیعت کو فرحت حاصل ہو

بخور برکی نوع دیگر اگر ہندی ایک سیر اور سیب  
عنبری چھش عدد اور عنبر اشہب دو دام کہ ایک نام  
میں ماشہ ہر اور گلاب اور نبات سفید ہر ایک سے  
تین سیر نبات کو گلاب کے ساتھ قوام پر لا کر اور  
اگر ہندی کو پیسکر اور سیب کو ٹکرے کر کے اور عنبر  
کو گلاب مین پھلا کر اور سب کو ایک جا کر کے خوب  
کوٹیں کہ یکساں ہو جائیں پھر عنبر کو اس مین ڈال کر  
قرص بنائیں اور حاجت کے وقت آگ پر بقدر مطلوبہ  
سلگائیں اور چند نسخے بخور عودی کے بخورات کے  
بیان مین ذکر کیے گئے ہیں

بخور مطرا کہ نظریہ نام رکھتے ہیں صفت اسکی  
یہ ہو کہ اگر قاری غرق کو ریزہ ریزہ کر کے گلاب اور

جلاب مین بھگوئیں کہ ٹھیک کر نرم ہو جائے پھر پینے  
دین بیان تک کہ رطوبت اسکی کم ہو اسوقت قدرے  
مشک خاص اور عنبر اشہب اور شہ اور چھڑ ملا باریک  
پیسکر اسمین ملائیں اور خشک کر کے حاجت کی وقت  
اگر دان پر سلگائیں اور یہ فی الحقیقت بخور ہے

## فصل جوارش عودی کے نسخہ کے بیان مین ہر

جوارش عود۔ عمدہ کو قوت دیتی ہے اور اسمین  
گرمی ہو بخاتی ہو گرمی لطیف صفت اسکی  
اگر خام غرق دو درم گلاب مین پیسکر اور ایک رطل  
قند کو قوام دے کر اسمین گوند حسین اور قدرے زعفران  
اور لونگ اور بڑی الائچی اور ان سب کے مانند اور مناسب  
چیز مین مفرد یا مجموعہ داخل کر کے حاجت کے موافق  
اور کسی داخل کیا جاتا ہے اسمین لیون کا پانی یا اترج  
کا پانی بھی اسقدر کہ مزہ اسکا نیک اور بہتر کرے اور  
اضافہ کی جاتی ہے اسمین جو وقت کہ عمدہ کے فضول  
تخلیل اور ریاح توڑنے اور عمدہ کو گرمی ہو بخاتی ہو  
مطلوبہ ہو مرغ سیاہ اور مرغ سفید اور دار فلفل  
یعنی نیل اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور زعفران اور  
بڑی الائچی اور کلجن اور دار چینی اور گلاب کے پھول  
اور مصطکی اور جادری اور کبابہ چینی اور خشک و عنبر  
اور سیخہ اور تیز نبات اور اشہ یعنی چھڑ ملا اور تاج او  
بالچھڑ اور اذخرکی اور صغری فارسی اور فربخشک  
اور ناگہ اور سوٹھ کل اجزایا بعض اجزا ہر ایک سے  
بقدر احتیاج لیکر بدستور مقرر جوارش تیار کریں

جوارش عود دیگر۔ ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور  
کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور بلغم اور رطوبتوں  
کو دفع کرتی ہے صفت اسکی اگر ہندی پندرہ درم  
اور لونگ تین درم اور بڑی الائچی اور بالچھڑ ہر ایک سے  
دو درم اور زعفران ایک درم کوٹ چھان کر

شہد صاف کیے ہو سے مین گوند حسین اور دوسرے  
نسخہ مین عود پانچ درم ہر

جوارش عود دیگر۔ عمدہ کو قوت دیتی ہے اور  
اصلاح بر لانی ہے اور کھانے کی بھوک بڑھاتی ہے  
صفت اسکی اگر قاری خام اور پوست زرد  
اترج کا پانچ درم اور مصطکی رومی طرز عمدہ درم اور  
نبات سفید ایک من نبات کو قوام میں لا کر اور دواون  
کو کوٹ چھان کر اور اسمین گوندہ کر پھر رطلین اور  
بطریق وزیات کا تین اور دوسرے نسخہ مین عود  
قاری پانچ درم اور اترج دس درم اور مصطکی ایک  
شقال اور نبات سفید طرز مین ہے

جوارش عود۔ بہ نسخہ دیگر صفت اسکی اگر  
ہندی پانچ درم اور پوست زرد اترج کا ہر ایک  
پانچ درم اور لونگ اور مصطکی ہر ایک سے دو درم اور  
نبات سفید ایک من بدستور مقرر مین کریں

جوارش عود دیگر۔ اگر قاری پانچ درم اور لونگ  
اور پوست زرد اترج کا اور تاج اور دار چینی سیلانی  
ہر ایک سے دو درم اور نبات سفید ایک من بدستور  
مقرر مین کریں

جوارش عود دیگر۔ ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور  
بلغم اور رطوبت کو دفع کرتی ہے اور کھانے کی بھوک  
پیدا کرتی ہے صفت اسکی اگر ہندی پانچ درم اور  
لونگ اور مصطکی رومی اور جادری اور نشاستہ  
گیہون کا ہر ایک سے تین درم اور بڑی الائچی اور  
بالچھڑ اور بافضل اور تاج ہر ایک سے دو درم اور  
پوست زرد اترج کا پانچ درم اور زعفران ایک  
شقال اور سوٹھ ایک درم اور نبات سفید دو من

نہایت کو گلاب میں حل کر کے قوام پر لائیں اور وہ عین  
اس میں گوند عین ایک خوراک کی مقدار دس مثقال  
تک ہو اور دوسرے نسخہ میں نشاستہ دھل  
نہیں ہو ۱۱

جوارش عود دیگر طبیبوں نے لکھا ہے کہ اصل یہ  
جوارش جالینوس کی ترکیبوں سے ہوتا ہے مگر میں نے  
اس نسخہ میں اکثر تصرف کیا ہے اور اسباب بعض تصرفات  
کے ترکیب شوش ہو گئی ہے اور اصل یہ نسخہ سہوہ اور لکھو  
قوت دینا ہے جبکہ یہ دونوں اعضا غلبہ سردی کے سبب سے  
بہت ضعیف ہو گئے ہوں اور طبع کو دفع کرتا ہے اور  
دماغ کو تقویت بخشتا ہے اور بوزعمون کو نہایت مافوق  
صفت اسکی۔ اگر قاری غرق خام پانچ درم اور  
جاوہری اور بڑی لالچی اور زعفران اور جالفل اور  
مصطکی رومی اور بالچتر ہر ایک سے ایک درم اور  
تاج خوشبودار اور پوست رواترچ کا اور بسلوچن سفید  
اور پیل اور ابریشم کھڑا ہوا اور نشاء خشک اور گادربان  
اور لونگ اور زرنب ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور فرخیشک  
دس درم اور زرنجب پانچ درم اور سوٹھہ اور دارچینی  
اور سولف دیسی ہر ایک سے دو درم اور خشک  
بتی ایک دانگ اور شہد صاف کیا ہوا بقدر ضرورت  
پرستور مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک  
مثقال ہو ۱۲

جوارش عود دیگر۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے  
اصل کی مدد لگائی ہے اور سہوہ اور دل جگر کی بیماریوں  
کو دفع کرنے والی اور غشی اور خفقان کو نافع مقدار  
خوراک اسکی ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے  
اور یہ جوارش قرابادین آفندی صالح چلبی سے منقول ہے  
کہ وہ کتاب ترکی میں لکھی ہوئی تھی صفت اسکی  
گلاب کے پھول سبز تہوں سے صاف کیے ہیں  
اور اگر قاری خام ہر ایک سے آٹھ درم اور لونگ  
اور بالچتر اور جاوہری اور جوز ہوا اور قرص عالیہ اور

کباب چینی اور بڑی لالچی اور چھوٹی لالچی اور مصطکی اور  
دارچینی اور زرنجب اور ناگر سوٹھہ اور عین شریخ اور عین سفید  
ہر ایک سے پانچ درم اور ابریشم سوٹھہ اور قسط طبع اور بیتی  
ناسفتہ اور مہاجن قرعزی اور کرباشے شمی اور پوست  
خرپڑہ اور تخم بالنگوا اور فرخیشک اور نشاء خشک اور  
مزنخوش اور دار غفل یعنی پیل اور سوٹھہ ہر ایک سے  
تین درم اور خشک خالص ثلث ایک درم اور عین شہد  
ایک درم اور شربت بشیرین بقدر کفایت گوندھک پوتو  
مرتب کریں ۱۳

جوارش عود دیگر۔ شیخ الرئیس کی تالیف سے  
ریح کو توڑتی ہے اور خفقان اور دل خشکی کو زائل کرتی  
ہے اور سہوہ اور قوت باضمہ کو طاقت بخشتی ہے اور آزمائی  
ہوئی ہے حکیم سید فراتے ہیں کہ بد فحاشات کثیرہ میں نے  
اس جوارش کا تجربہ کیا ہے اسکو بہت نافع پایا میں نے  
تقویت مضیم اور دور کرنے خفقان اور توڑنے ریح  
اور فرحت قلب پیدا کرنے میں صفت اسکی اگر  
ہندی اور سولف دیسی اور اجود کے بیج اور روج  
ترکی اور بالچتر ہر ایک سے تین درم اور کا قور قیوری  
ایک درم کا چہارم اور خشک بتی خالص ثلث  
ایک درم کا اور جاوہری اور نارمشک اور ناگر سوٹھہ  
اور فرخیشک اور زرنب اور زرنجب ہر ایک سے  
ایک مثقال اور دارچینی اور مصطکی رومی اور سوٹھہ  
اور گول مرچ اور لونگ ہر ایک سے دو درم اور گادربان  
پانچ درم واولن کو جدا جدا کوٹ کر اور وزن کر کے  
سب دواؤں کے تین وزن شہد خالص میں گوند عین  
مزاج اسکا گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ کے آخر  
میں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک ہے  
جوارش عود دیگر شیخ الرئیس ابوعلی سینا کی  
تالیف سے صفت اسکی دارچینی اور بالچتر  
اور سیلیم سیلہ اور زعفران اور گول مرچ اور فرخیشک اور  
زرنجب ہر ایک سے پانچ درم اور ناگر سوٹھہ اور زرنب

اور تیز نبات اور لونگ ہر ایک سے تین درم اور اگر  
قاری خام نو درم اور عین شہد ایک مثقال اور لاجورد  
دھویا ہوا اور کا قور قیوری ہر ایک سے دو دانگ  
اور شربت سفید چار درم اور نک لاجوردی ایک درم  
دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور وزن کر کے شہد  
صاف کیے ہیں یا نبات قوام کیے ہیں گوندھک پوتو  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے دو  
مثقال تک اور مزاج اسکا گرم و دوسرے درجہ کے  
آخر میں ہے ۱۴

جوارش عود۔ شیخ داؤد الظاہی کی تالیف سے سہوہ  
کو نوت دیتی ہے اور طبعون کو خشک کرتی ہے اور خفقان  
اور ضعف جگر اور سہوہ مضیم کو سود مند صفت  
اسکی اگر ہندی اور بالچتر اور سبیل رومی اور مصطکی  
رومی اور لونگ اور چھوٹی لالچی اور جالفل ہر ایک سے  
دو درم اور پوست کابل ہر کا اور ریح خوشبودار اور  
اجود کے بیج اور سولف رومی ہر ایک سے  
ایک درم اور پوست زرد اترچ کا اور جاوہری اور  
زعفران اور سوٹھہ ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر  
شہد صاف کیے ہوئے میں جوارش تیار کریں اور اگر  
ازلاق شکم حادث ہو تو خشک اصلی ایک درم دھل کریں  
اور حکیم مومن محمد المومنین میں اس جوارش کو شیخ داؤد  
سے نقل کر کے پوست اترچ کے وزن کو ایک درم  
لائے ہیں اور یہ اجزاء نسخہ مذکور پر بڑھائے ہیں باور بخوبی  
اور زرنجب ہر ایک سے ایک درم اور خشک بتی خالص  
بقابلہ اثبیس درم کے دواؤں سے نیم مثقال اور  
کھتے ہیں کہ دواؤں کو بقدر ڈیڑھ وزن شکر کے  
ساتھ قوام میں لاکر جوارش تیار کریں اور چینی کے  
برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو  
مثقال ہے ۱۵

جوارش عود دیگر۔ نسخہ دیگر یہ بھی شیخ داؤد کی تالیف  
سے ہے صفت اسکی سبیل الطیب اور سبیل رومی

اور اجودہ کے بیج اور سونف رومی اور مصطکی رومی اور جادو تری ہر ایک سے ایک درم اور لونگ اور سبک المٹک اصلی اور تچ اور پوست کابی ہر ایک سے تین ترکہ کے بھونا ہوا اور چہرہ شیریں اور گلاب کے بھولون کی پتی ہر ڈیڑھ یون سے صاف کی ہوئی اور اگر ہندی خام ہر ایک سے ایک درم اور ماحوز تین درم کوٹ چھان کر ہبہ سادہ میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو شقال ہو۔

جوارش عود دیگر ضعف قلب اور خفقان اور ضعف معدہ کو نہایت نافع ہو اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہو اور بلغم اور رطوبت کو دفع کرتی ہو اور کھانے کی جھوک پیدا کرتی ہو صفت اسکی لونگ تین درم اور بڑی الائچی دو درم اور اگر قاری خام پانچ درم اور زعفران ایک شقال اور بالچتر دو درم اور مصطکی رومی اور جادو تری ہر ایک سے تین درم اور جاکل اور تچ ہر ایک سے دو درم اور پوست زرد تری کا پانچ درم اور سوٹھ ایک درم اور نبات سفید دو درم بدستور جوارش مرتب کریں۔

جوارش عود دیگر ضعف معدہ اور دستون کو نافع ہو اور ہاضمہ کو مفید صفت اسکی اگر ہندی اور داجینی اور چوٹی الائچی اور گوندھین ہر ایک سے پانچ درم اور سوٹھ بیس درم اور لونگ تین درم اور کندر تین درم اور مصطکی ایک درم اور زعفران ڈیڑھ درم اور نشاستہ چالیس درم نشاستہ کو بوندیک باقی اجزا کو سہ چند قند کے قوام میں گوندھین اور بھیرے ڈالکر پھیلا لیں اور پھیری سے کاٹکر نگاہ کریں مقدار خوراک دو درم سے تین درم تک ہو۔

جوارش عود۔ معدہ اور دل کو قوت دیتی ہو اور بوزھون کو موافق صفت اسکی اگر ہندی اور تچ خوشبودار اور سوٹھ اور بڑی الائچی اور فرخ شک اور پیل ہر ایک سے دو شقال اور زعفران ایک شقال

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے بقدر چھت میں گوندھین اور دوسرے نسخہ میں تچ کی عوض لونگ ہو اور زعفران کا وزن ایک درم ہو اور دوسرے نسخہ میں بجائے پیل کے داجینی ہو اور بجائے تچ کے لونگ ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو شقال تک ہو۔

جوارش عود۔ اختیارات یہی سے منقول ملت نے اسکے لکھا ہے کہ یہ جوارش مستقل حقیر ہر ہاضمہ کو قوت دیتی ہو اور معدہ کو قوی اور کھانے کی جھوک کو زیادہ اور بلغم اور رطوبت کو دفع کرتی ہو اور ریاح کو توڑتی ہو اور بوزھون کو موافق صفت اسکی اگر قاری خام پانچ درم اور پوست اترج کا اور لونگ اور مصطکی اور جادو تری ہر ایک سے تین درم اور بڑی الائچی اور بالچتر اور تچ خوشبودار ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک شقال اور دوسرے نسخہ میں دیڑھ درم اور جاکل اور دار فلفل ہر ایک سے ایک درم اور نبات دومین بدستور مرتب کریں اور دوسرے نسخہ میں اس جوارش کے نبات سفید سب دواؤں کے وزن کے برابر ہر ایک کو وزن کے برابر شہد صاف کیا ہو اور کوٹ چھان کر اور وزن کر کے جوارش تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو دو شقال تک۔

جوارش عود۔ قرابا دین کو قوی سے منقول مصطکی قوی کرتی ہو اور بے کور وکتی ہو اور نفخ کو دور کرتی ہو صفت اسکی اگر خام دو شقال اور مصطکی رومی دو درم اور نارمشک دو درم اور زعفران ایک درم اور شکر سفید بدستور جوارش تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو شقال ہو۔ جوارش عود بہ نسخہ دیگر معدہ کو قوت دیتی ہو اور نفخ اور ریحون کو دور کرتی ہو صفت اسکی خود قاری خام اور گلاب کے بھون کی پتی سبز

ڈیڑھ یون سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے ایک درم اور جادو تری اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور شکر سفید نیم سن دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شکر کو گلاب میں پیسکر اور قوام پر لا کر دوا لیں اوس میں گوندھین۔

جوارش عود۔ یہ نسخہ دیگر معدہ کو گرمی پہونچاتی ہو اور قوت دیتی ہو اور قے اور دستون کو روکتی ہو اور ریح کو توڑتی ہو اور گرمی سر کو دور کرتی ہو صفت اسکی اگر قاری خام ایک شقال اور چوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور سوٹھ ہر ایک سے ایک درم اور نارمشک اور چوٹی الائچی اور داجینی اور سونف رومی ہر ایک سے چار درم کوٹ چھان کر پچاس درم شکر عسکری کے قوام میں گوندھین ایک خوراک مقدار ایک درم سے دو درم تک ہو۔

جوارش عود دیگر۔ اگر ہندی پانچ درم اور لونگ دو درم اور بالچتر ایک درم اور نبات سفید ایک درم گلاب میں حل کر کے قوام پر لائیں اور دوا لیں کوٹ چھان کر اس میں گوندھین۔

جوارش عود دیگر صفت اسکی اگر قاری خام تین درم اور بڑی الائچی اور بالچتر اور پیل اور تچ اور لونگ اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور مصطکی رومی چار درم اور نارمشک تین ایک درم اور قند سفید ایک سو درم بدستور مقرر ہجون تیار کریں۔

جوارش عود۔ غفران ہنہ سیاہ نبات و عکلم حکیم سلیمان قدس سرہ کی تالیف سے صفت اسکی اگر ہندی خام اور پوست اترج کا ہر ایک سے پانچ شقال اور لونگ چار شقال اور بڑی الائچی اور تچ اور بالچتر ہر ایک سے دو شقال اور مصطکی رومی اور جادو تری ہر ایک سے تین شقال اور سوٹھ اور جاکل اور دار فلفل یعنی پیل اور زعفران ہر ایک



سے ایک شقال ورنبات سفید ایک من  
برستور مرتب کریں۔

جوارش عود۔ ابن جریر کہتا ہے کہ اس جوارش کو  
سکر بھی کہتے ہیں جسے کو گرم کرتی ہے اور قوت ہاضمہ کو  
مدد دیتی ہے اور نفخ اور رطوبت کو جو معدہ میں ہو دفع  
کرتی ہے اور یہ ہاضمی کو سود مند صفت اسکی  
اگر ہندی تین درم اور یا لہڑا اور مصطکی رومی اور جافل  
اور جادری اور لونگ ہر ایک سے ایک درم  
اور سوف رومی اور اجود کے بیچ ہر ایک سے نیم درم  
اور پوست کا بلی ہڑکا دو درم اور بڑی الائچی اور  
کبابہ چینی اور سوٹھ اور دارچین اور زعفران اور  
دار قفل یعنی پیل اور گول مرچ ہر ایک سے ڈیڑھ درم  
کوٹ چھان کر اور شکر سفید آدھا من شکر کو پائیلین  
کر کے ملا کر آگ پر رکھیں بعد اسکے قدرے گلاب  
اسمین ڈال کر قوام پر لائیں اور دواؤن کو اسمین  
ملا کر الٹ پلٹ کریں اور تازہ قلعی دار تانسی یا کینرہ  
سمیٹیں کہ روغن بادام شیرین یا روغن  
بنفس سے چرب کی ہو ڈال کر پھیلا لیں جب  
سرد ہو جائے چاقو سے کاٹ کر کام میں لائیں اور  
اگر شکر کی عوض شہد داخل کریں تو بہتر ہو

جوارش عود ایلچی۔ پوست زرد ہڑکا اور  
پوست کا بلی ہڑکا اور کالی ہڑا اور آملہ شقہ اور پوست  
بہیڑہ کا اور گلاب کے پھولوں کی جی ہر ایک سے  
پانچ شقال اور مصطکی رومی تین شقال اور سارون  
شامی یعنی تکر اور اذخر کی ہر ایک سے دو شقال اور  
اگر قاری خام سات شقال اور شک تبتی خالص  
آدھا شقال کوٹ چھان کر ایک سو بیس شقال  
شہد صاف کیے ہوئے کے قوام میں گوندھیں ایک  
خوراک کی مقدار دو شقال ہجرت  
جوارش عود ایلچی۔ صفت اسکی اگر قاری  
خام تین شقال اور پوست زرد ہڑکا اور آملہ شقہ

ہر ایک سے پانچ شقال اور نمک ہندی اور  
نسوت سفید اور سقونیا سے شوی ہر ایک سے  
ایک شقال اور جوج خوشبودار اور بڑی الائچی اور چھوٹی  
الائچی اور لونگ اور مصطکی اور کبابہ چینی اور زعفران اور  
اسارون شامی یعنی تکر اور اذخر کی اور گلاب کے  
پھول اور نار شک ہر ایک سے دو شقال ورنبات  
سفید دو شقال اور عنبر شہب اور شک تبتی ہر ایک  
سے نیم شقال کوٹ چھان کر اور روغن بادام شیرین  
میں چرب کر کے شہد صاف کیے ہوئے سے سم چند  
وزن کے قوام میں گوندھیں ایک خوراک کی  
مقدار دو شقال سے پانچ درم تک ہو گلاب کے  
ساتھ نوش کریں۔

جوارش عود و ترش پنخ حکیم عطا اللہ دہلوی  
حکیم لطف اللہ صفت اسکی اگر ہندی تین  
شقال اور آملہ شقہ اور دارچینی سیلابی اور لونگ  
اور پوست زرد اور ترش کا اور زعفران اور بادنجوبہ  
اور بادنجوبہ اور مصطکی ہر ایک سے ساڑھے نو شقال اور  
داندہ الائچی سفید اور داندہ الائچی کلان ہر ایک سے سات  
درم اور سیب شیرین کا شربت اور سیب ترش کا  
شربت ایک سو پندرہ شقال اور نبات سفید چار سو  
پچاس شقال اور لیون کا پانی پچیس شقال  
دواؤن کو کوٹ چھان کر اور نبات کو قوام  
میں لا کر اور اخیر میں لیون کا پانی داخل کر کے  
پھر قوام پر لائیں اور دواؤن اسمین گوندھیں۔

جوارش عود و ترش و دیگر اگر ہندی پانچ درم  
اور لونگ اور مصطکی اور موتی ناسفتہ اور زعفران  
ہر ایک سے ایک شقال اور بادنجوبہ اور آملہ  
شقہ اور جافل ہر ایک سے تین شقال اور بڑی  
الائچی اور داندہ الائچی سفید ہر ایک سے دو شقال  
اور سیب ترش کا پانی اور ترش کا پانی اور لیون کا  
پانی اور گلاب اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید

ہر ایک سے ایک شقال برستور مرتب کریں۔  
جوارش عود و ترش و دیگر اگر ہندی پانچ شقال  
اور لونگ اور مصطکی رومی اور دارچینی اور سوٹھ  
دلیسی اور پوست اترج کا اور زعفران اور زنجو ر  
ہر ایک سے دو شقال کوٹ چھان کر اور رب سبب  
ترش اور لیون کا پانی اور گلاب خالص اور شہد سفید  
ہر ایک سے بیس شقال اور قند سفید چالیس شقال  
برستور مرتب کریں۔

جوارش عود و ترش۔ معمولی طباق فارسی  
حکیم محمد رضا حکیم سلیمان شیرازی کے خط سے  
منقول صفت اسکی اگر ہندی دو شقال اور  
بڑی الائچی اور بادنجوبہ اور زعفران اور پوست زرد  
اور ترش کا اور لونگ اور بادنجوبہ اور مصطکی رومی  
ہر ایک سے تین شقال اور رب سبب ترش کا پانی  
پچاس شقال اور گلاب ایک سو شقال اور لیون کا  
پانی تین شقال اور قند سفید ورنبات سفید اور شہد صاف  
ایک سے پچاس شقال برستور مرتب کریں اور چینی کے  
برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو  
جوارش عود و ترش۔ یہ نسخہ میرزا محمد حسین  
طیب مغالیہ کے خط سے منقول صفت اسکی  
رب سبب ترش اور رب پشیرین اور لیون کا پانی  
ہر ایک سے ایک شقال اور گلاب پچاس شقال  
اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید ہر ایک سے ایک سو  
شقال اور لونگ اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک  
شقال اور بادنجوبہ تین شقال اور موتی ناسفتہ  
ایک شقال اور زعفران ایک شقال اور اگر ہندی  
دس شقال اور آملہ شقہ اور جافل ہر ایک  
سے تین شقال اور بڑی الائچی دو شقال  
دواؤن کو کوٹ چھان کر اور ربوب اور شہد  
اور قند کو قوام پر لا کر کل اجزاء کو اس میں  
گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے

ایک شقال سے ڈیر ہد شقال تک ہو۔

جوارش عود ترش۔ میرزا محمد حکیم کی تالیف سے صفت اسکی لیون کا پانی پینتالیس شقال اور شقال اور بہ ترش کا پانی پینتالیس شقال اور گلاب اور قند سفید ہر ایک سے بیس شقال اور شند صاف کیا ہو اتیس شقال سب کو ایک جا کر کے ملائم آگ پر جوش دین اور جھاگ اسکی اتارین اور قوام پر لائین بعد اسکے حاصل کرین اگر قاری خام ٹھٹھ شقال اور مصطلکی اور زعفران اور بالچتر اور داجینی اور لونگ ہر ایک سے نیم شقال کوٹ چھان کر اسین گوندھین اور اسی نسخہ مین اس زمانہ کے طبیبوں نے وزنوں اور بعض اجزا مین تصریح کیا ہو چنانچہ سیب ترش کا پانی مین شقال اور لیون کا پانی نوے شقال اور گلاب پچاس شقال اور شند خالص اور قند سفید ہر ایک سے بیس شقال تجویز کر کے لکھا ہو کہ سب کو قوام پر لا کر اگر ہندی دہل درم اور زعفران اور پوست زرد اترج کا اور مصطلکی ہر ایک سے دو درم اور لونگ اور بادرنجبویہ اور بڑی الاچی ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اسین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین اور تفاوت ان ٹھونین یہ ہو کہ پہلا نسخہ ضعف معدہ کہنے کے واسطے ہو کہ جب مشورہ دواؤں سے اسکے ضعف کو قائم نہ ہوتا ہو اور نسخہ اخیر واسطے ایام نقاہت اور گرم معدہ کے لیے ہو۔

جوارش عود ترش۔ نسخہ حکیم محمد رضا دکنہ حکیم سلیمان شیرازی صفت اسکی اگر ہندی تیس شقال اور بڑی الاچی اور بالچتر اور زعفران اور لونگ اور پوست اترج کا اور بالچتر اور مصطلکی ہر ایک سے نو شقال اور گلاب تین سو شقال اور لیون کا پانی ایک سو پچاس شقال اور رب سیب ترش اور قند سفید اور نبات سفید ہر ایک سے دو سو شقال بہتور مجون تیار کرن۔

جوارش عود ترش دیگر صفت اسکی اگر قاری خام پانچ شقال اور دالہ الاچی سفید اور زعفران اور گلاب ہر ایک سے ایک شقال اور بہتر کترا ہو اور بسلوچن سفید ہر ایک سے ڈیر ہد شقال اور پوست اترج کا اور بادرنجبویہ اور صندل سفید اور داجینی اور تیز نبات ہر ایک سے دو شقال اور مصطلکی دلی ایک شقال اور زرشک بیدانہ چار شقال اور رب بہ شیرین بیس شقال اور اترج کا پانی بیس شقال نبات سفید چھتالیس شقال اور شند صاف کیا ہو ایک سو شقال اور گلاب ستیس شقال بہتور مقرر جوارش تیار کرن۔

جوارش عود ترش۔ میرزا محمد حکیم کی تالیف سے کہ گرم مزاج کے لیے نافع ہو اور ایام نقاہت مین سفید صفت اسکی سیب کا پانی بیس شقال اور لیون کا پانی نوے شقال اور گلاب پچاس شقال اور قند سفید اور شند خالص صاف کیا ہو ہر ایک سے پچیس شقال ان سب دواؤں کو یکجا کر کے دیک سنگین مین جوش دین ملائم آگ پر قوام ہو جائے پھر حاصل کرین مصطلکی اور زعفران اور پوست اترج کا ہر ایک سے دو درم اور لونگ اور بادرنجبویہ اور بڑی الاچی ہر ایک سے دو درم اور اگر قاری خام دہل درم کوٹ چھان کر اسین گوندھین اور چینی کے برتن مین نگاہ رکھین ایک غوراک کی مقدار ایک شقال ہو۔ جوارش عود ترش۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ جوارش احقر عباد الملک المنان حکیم محمد شمس خطاب حکیم محمد الملک علوی خان کی تالیف سے ہو معدہ کو قوت دیتی ہو اور کھانے کی بھوک بید کرتی ہو اور دل اور جگر اور دماغ کو تقویت بخشتی ہو اور معدہ کو کہ جسین صفرا اور بلغم کا غلبہ ہو سفید ہو اور ہر ایک غر اور ہر ایک مزاج کو موافق اور ہر ایک شملہ ہر ایک فصل مین نافع ہو اور دل تنگی اور خفقان کو زائل کرتی ہو اور مایخولیا سے مراتی کو مفید اور معدہ اور آنتوں کے

دستوں کو جو رطوبتوں اور صفرا سے حلاط ہوں سود مند اور معدہ کو اصلاح پر لاتی ہو اور خمار کی کسالت کو زائل اور الجزدن کو دور کرتی ہو اور دماغ پر الجزدن کو چڑھنے کو مانع اور ریاح کو توڑتی ہو اور نفخ کو دور کرتی ہو بالجمہ یہ جوارش بہت غایتین رکھتی ہو صفت اسکی سیب شیرین کا پانی اور سیب ترش کا پانی اور بہ ترش کا پانی اور زرشک کا پانی اور لیل کا پانی اور ریاس کا پانی اور امروہ کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے پچیس درم اور لیون کا پانی اور اترج کا پانی اور گلاب اور صندل کا عرق اور زرشک کا عرق ہر ایک سے تیس درم اور نبات سفید اور صندل اور شند صاف کیا ہو آدھا رطل اور شند خالص آدھا رطل اور اگر قاری غرقی سات درم اور سوتی ناسفہ اور ابریشم کترا ہو اور پوست میردن پستہ اور بسلوچن سفید اور صندل سفید اور صندل شرف اور نشاستہ اور زعفران کے بیچ بھوسی اتارے ہو گئے گلاب کے پھولوں کی تہی اور مصطلکی اور تیز نبات اور پوست زرد اترج کا اور بادرنجبویہ اور زرشک اور دارچینی اور دروخ عقربی اور دالہ الاچی سفید ہر ایک سے چار درم اور زعفران ایک درم اور کافور قصوری نیم درم اور عنبر اشب اور زرشک تہی خالص ہر ایک سے دو دانگ لعل میوہ جات کے پانی کو سواے آب لیون اور آب اترج اور عرقیات کے نبات اور شند کے ساتھ ایک جا کر کے جوش دین اور جھاگ اتار کر اوصاف کر کے ملائم آگ پر قوام دین کہ میوٹن کے پانی سوختہ نہون اور تلخ بھی نہو جائین پھر تھوڑا لیون کا پانی اور اترج کا پانی داخل کرن یہاں تک کہ قوام مذکور لیون اور اترج کے سب پانی کو جذب کر لے اور قوام اپنی حالت پر رہے اسوقت دوا مین اس میں ملائیو اور اگر منظور ہو تو سونے کے ورق حل کئے ہو سے اور چاندی کے ورق حل کئے ہو سے ہر ایک سے نیم درم شامل کرن بہتر ہو ایک ٹوک کی مقدار

ایک شقال ہو

جوارش عود ترش - دل اور معدہ اور گردہ اور جگر کو قوت بخشی ہو اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہو صفت اسکی اترج کا پانی اور سب ترش کا پانی ہر ایک سے ایک مل ملا کر گلاب پر جوش دین جب نصف پانی باقی رہے داخل کریں آئینہ سفید اور شہد خالص صاف کیا ہو اور گلاب خوشبودار ہر ایک آدھا من اور پھر جوش دین یہاں تک کہ بستر ہو جائے پھر ڈالین آئینہ زعفران اور لونگ اور مصطکی اور دارچینی ہر ایک سے ایک دم اور اگر قاری خام پانچ دم اور بادرنجبویہ تین دم اور سمجھن سازی کے تیرے خوب گھوٹیں اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار تین دم ہو۔

جوارش عود ترش - قرا بادین مصومی سے متقول سہ کو قوت دیتی ہو اور بڑھ کونافع اور قوت ہاضمہ کو قوی اور نقصان کو برطرف کرتی ہو اور اعضا رئیسہ کو تقویت بخشتی ہو اور آبکائی اور کوسود منہ صفت اسکی اگر ہندی خام پانچ دم اور جادوڑی اور بڑی الائچی اور زعفران اور جافل اور مصطکی رومی اور بالچھر ہر ایک سے ایک دم اور تیرج اور پوست زرد اترج کا اور سوٹھ اور گول مرچ ہر ایک سے دو دم اور دار فلفل یعنی میل اور اریشم کتر اچھا اور بسلوچن سفید اور تفاح خشک اور گارگان اور زرب اور لونگ ہر ایک سے ڈیڑھ دم اور فرخ خشک اور سونف دیسی اور دارچینی ہر ایک سے دو دم اور خشک خالص دو دانگ اور رب بہ شیرین اور رب بہ ترش اور زرب خشک اور رب صعیب ترش ہر ایک سے دس دم اور حب لاس کا شربت تیس دم اور شہد صاف کیا ہو اسب دواؤں کا دوزن بدستور مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار دو دم ہو اور دوسرے نسخہ میں شربت حب لاس کی عوض لیون کا پانی پندرہ دم ہو۔

جوارش عود ترش - پنخ دیگر معدہ کی رطوبت کو نافع ہو جسوقت کہ سو مزاج سرد افراط سے ہو اور دہن تلخی مائل اور پیاس شدت ہو صفت اسکی اگر ہندی خام دس دم اور بالچھر اور چھوٹی الائچی اور زعفران اور پوست زرد اترج کا اور لونگ اور دارچینی اور بادرنجبویہ اور مصطکی رومی اور بسلوچن سفید ہر ایک سے ایک دم اور سب ترش کا پانی یکاس شقال اور گلاب ساٹھ شقال اور لیون کا پانی نوٹھ شقال اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہو ہر ایک سے ستر شقال بدستور مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو شقال تک ہو اور دوسرے نسخہ میں سب دواؤں کو کہ نسخہ اول میں ایک دم ہر ایک سے تین دم لکھا ہو سو اسے اس بات کا کہ لونگ دو دم جو اور تین دم لکھ دھونی ہوئی بھی داخل ہو اور تیش شقال زرب خشک کا پانی بھی شامل ہو اور شہد کے عوض نبات سفید شہد کے وزن کے برابر داخل ہو۔ جوارش عود ترش - پنخ دیگر صفت اسکی اگر قاری دس شقال اور دانہ الائچی سفید اور دارچینی ہر ایک سے ایک شقال اور زعفران نیم شقال اور مصطکی رومی اور آملہ سفید اور زرب خشک منقہ ہر ایک سے پانچ شقال اور بسلوچن سفید تین شقال اور لونگ ایک شقال در صندل سفید تین شقال اور پوست اترج کا اور بالچھر ہر ایک سے دو شقال اور کالی ہڑیائی شقال اور اترج کا شربت ایک سو شقال اور بید خشک کا عرق ایک خیشہ اور شہد خالص بقدر حاجت بدستور مرتب کریں جوارش عود ترش دیگر - اگر ہندی پانچ شقال اور لونگ اور مصطکی اور دارچینی اور سونف دیسی اور پوست زرد اترج کا اور زعفران اور زرب ہر ایک سے دو شقال کوٹ چھان کر رب سب ترش اور لیون کا پانی اور گلاب اور شہد صاف کیا ہو ہر ایک سے بیس شقال اور نبات سفید چالیس شقال بدستور

جوارش عود ترش - کبرتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو دم سے تین دم تک ہو جوارش عود ترش - سب زامحمد حسین حکیم سے منقول صفت اسکی رب سب شیرین اور رب سب ترش اور رب بہ شیرین اور رب بہ ترش اور لیون کا پانی اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہو ہر ایک سے ایک سو شقال اور گلاب یکاس شقال اور اگر ہندی دس شقال اور موتی ناسفتہ اور زعفران اور لونگ اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک شقال اور بڑی الائچی دو شقال اور بادرنجبویہ اور آملہ سفید اور جافل ہر ایک سے تین تین شقال دواؤں کو کوٹ چھانکر اول مرتبہ ربوب اور شہد اور قند اور نصف گلاب کو سٹگی دیگر میں ملا کر گلاب پر جوش دین کہ قوام ہو جائے پھر لیون کے پانی کو ڈال کر رفتہ رفتہ چینی یہاں تک کہ قوام بر آئے اس کے بعد زعفران کو پانی گلاب میں حل کر کے شامل کریں پھر موتی ناسفتہ کو اضافہ فرمائیں اور مصطکی کو ڈالیں اسکے بعد کل باقی دواؤں کو داخل قوام کر کے سمجھن سازی کے تیرے گھوٹیں کہ سب اجزاء بخوبی گھل مل جائیں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو شقال تک ہو۔

جوارش عود زعفرانی - دل اور معدہ کی پیاریون کو نافع ہو اور دھڑکنی دہن کی بو کو دور کرتی ہو اور رین یعنی رال کو جو منہ سے بکثرت جاری ہو اور معدہ کی شکرت سے جو نہایت سفید صفت اسکی اگر ہندی خام پانچ دم اور پوست اترج کا چار دم اور لونگ اور جادوڑی اور مصطکی ہر ایک سے تین دم اور دانہ الائچی کلان اور بالچھر اور زعفران ہر ایک سے دو دم اور سوٹھ اور دار فلفل یعنی میل اور جافل ہر ایک سے ایک دم اور قند سفید یا شہد صاف کیا ہو جو ان دواؤں میں



سے موافق مزاج کے منظور ہوا ایک سو بیس شقال  
بہستور مرتب کریں ایک خوراک دو درم سے  
تین درم تک ہو۔

جوارش عود سادہ معہ اور دل کو قوت  
بخشتی ہو اور دماغ اور معدہ سے بھم اور طوبت کو جذب کرتی  
ہو اور دہن میں خوشبو پونچاتی ہو **صفت اُسکی**  
اگر قاری خام دو درم گلاب میں پسین اور ایک تل  
قند سفید کے قوام میں ملا کر چینی کے طباق پھیلا لیں  
اور بطریق لوزیات کا لٹین اور کبھی زیادہ کی جاتی ہو  
اس جوارش پر زعفران اور لونگ اور مصطکی اور  
چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور یا درختہ اور شل  
ایکے بعضے یا مجموعہ حاجت کے موافق اور کبھی اصل  
کیا جاتا ہو اُس میں لیون کا پانی یا اترج کا پانی اس قدر  
کہ اُس کے مزہ کو میخوش کرے پس ہو جاتی ہو نہایت  
عمدہ اور کبھی ملایا جاتا ہو اُس میں گلاب پس ہو جاتی  
ہو بہت خوشبودار اور کبھی شامل کیا جاتا ہو سیب کا  
پانی پس ہو جاتی ہو دل کی تقویت میں نہایت قوی  
اور کبھی اضافہ کی جاتی ہیں قابض دوا لیں جیسے حب اللس  
اور گلتا ز فارسی اور سلوچن سفید اور پوست میرون  
پستہ اور زیرہ گلاب اور شل اسکے اور کل دواؤں کو  
بہ شیرین کے جرم جوش کئے ہوئے یا شرب میں  
جو صبارت میں سادہ سے ہو کہ یارب سفر جل یعنی بہت  
اور نبات سفید میں گوند ہٹتے ہیں پس ہو جاتی ہو  
صالح ضعف دل کے واسطے جو دستوں کے ساتھ  
ہو اور کبھی زیادہ کی جاتی ہو اس جوارش میں ترہید  
یعنی نسوت مدبر اور سقونیا وغیرہ سہلہ دواؤں سے  
بقدر احتیاج اور زعفران اور مصطکی پس ہوتی ہو  
سہل طیب مقوی معدہ بے قائلہ اور گویا یہ نسخہ  
قانون ہو جوارشات کی ترکیبوں کے واسطے کہ  
شیخ نجیب الدین سمرقندی نے اصول ترکیب میں

بیان کیا ہو۔

جوارش عود سادہ دیگر اگر خام پانچ درم اور  
پوست زرد اترج کا اور حج اور لونگ اور دار چینی  
ہر ایک سے دو درم اور نبات سفید ایک چو داؤن  
کو کوٹ چھان کر اور اگر گلاب میں بیسکر لوزیات کو قوام  
پر لا کر بہستور مقرر مرتب کریں۔

جوارش عود سادہ بہ نسخہ دیگر **صفت**  
اُسکی اگر ہندی خام پانچ درم اور نبات سفید ایک  
من نبات کو قوام پر لا کر اور عود کو گلاب میں بیسکر اور  
اُس میں ملا کر تھوڑا لٹین اور بطریق لوزیات کا لٹین۔  
جوارش عود سادہ عنبر می۔ اگر ہندی خام  
پانچ درم اور عنبر شمش یک شقال اور نبات سفید ایک  
من نبات کو قوام دے کر اور عنبر کو اُس میں حل کر کے  
اور اگر ہندی گلاب میں بیسکر آگ پر سے اتارنے  
سے پہلے شامل قوام کریں اور چھپے ملا کر لگا کر کھین  
جوارش عود شیرین۔ نواب سیادت آب  
حکیم سلیمان موسوی حکیم باشی نواب اشرف داعلی  
شاہ عباس صنفی موسوی کی تالیف **صفت**  
اُسکی لونگ چار شقال اور بڑی الائچی اور بالچٹھ اور  
حج خوشبودار ہر ایک سے دو شقال اور اگر ہندی اور  
پوست زرد اترج کا ہر ایک سے پانچ شقال اور زعفران  
اور جافل اور سونٹھ اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے  
ایک شقال اور مصطکی رومی اور جاوتری ہر ایک سے  
تین شقال اور نبات سفید ایک من ترہید کہ دوسو قلو  
کا وزن ہو بہستور مرتب کریں۔

جوارش عود شیرین دیگر حکیم سلیمان شیرازی  
کی تالیف **صفت** اُسکی اگر ہندی اور پوست  
اترج کا ہر ایک سے پانچ شقال اور لونگ چار شقال  
اور بڑی الائچی اور حج اور بالچٹھ ہر ایک سے دو  
شقال اور زعفران اور جافل اور سونٹھ اور  
دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے ایک شقال اور مصطکی اور

جاوتری ہر ایک سے تین شقال اور نبات سفید ایک  
من ترہید بہستور مرتب کریں

جوارش عود زہری **صفت اُسکی**  
اگر قاری خام پانچ درم اور حج خوشبودار ڈیڑھ درم اور  
لونگ اور پوست اترج کا اور مصطکی رومی اور  
قادر ہر اعتباراتی ہر ایک سے ایک درم اور  
نبات سفید ایک من بہستور جوارش تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار ایک شقال ہو۔

جوارش عود کا فوزی بہ نسخہ شیخ رئیس  
**صفت اُسکی** اگر ہندی اور سونف دیسی اور  
اجمود کے بیج اور ورج ترکی اور بالچٹھ ہر ایک سے  
بارہ شقال اور کا فور قیصری ایک شقال اور  
شک تبتی ایک شقال اور دودانگ اور جاوتری اور  
دار شک اور زناگر مودھ اور فرخ شک اور زنجبیر  
اور زرنب ہر ایک سے پانچ شقال اور دودانگ  
اور دار چینی اور مصطکی اور سونٹھ اور گول مرج اور  
لونگ ہر ایک سے بیس شقال اور قند سفید آدھان  
ترہید بہستور مرتب کریں۔

جوارش کا فوزی۔ تافہ ہوسو مزاج یعنی معذ  
اور خفقان کے واسطے جبکہ بھم میں صفا شامل ہو  
**صفت اُسکی** اگر ہندی غرق خام اور سونف  
دیسی اور اجمود کے بیج اور ورج ترکی اور بالچٹھ ہر  
ایک سے تین درم اور جاوتری اور زناگر مودھ  
اور فرخ شک اور زرنب اور زنجبیر ہر ایک سے  
ایک شقال اور کا فور قیصری اور شک تبتی ہر ایک  
سے دو دانگ اور دار چینی اور مصطکی اور سونٹھ  
اور گول مرج اور لونگ ہر ایک سے دو درم  
اور کاؤ زبان پانچ درم اور شند سفید صاف کیا ہوا  
سب داؤن کا تین وزن بہستور مرتب کریں۔

جوارش عود کا فوزی۔ بہ نسخہ دیگر **صفت**  
اُسکی اگر ہندی چھ شقال اور کا فور قیصری

نیم شقال اور خشک ترکی چار دانگ اور جاوہری  
اور نار خشک اور ناگر موٹھ اور برگ فرخ خشک  
نر کچور اور زرب ہر ایک سے اڑھائی شقال اور  
دارچینی اور مصطک اور سوٹھ اور گول میچ اور لونگ  
ہر ایک سے چار شقال اور برگ کا وزن دن  
شقال اور یولف دیسی اور اجود کے بیج اور  
وج ترکی ہر ایک سے چھ شقال اور قند سفید و رشید  
صاف کیا ہوا ہر ایک سے اڑھائی سو شقال اور گلاب  
ایک سن تھریز اور زعفران یا بیج شقال بدستور  
مقر جو ارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک  
شقال ہو دو درم تک۔

جو ارش عود الہی حکیم اشرف قی حکیم  
محل کی تالیف سے حکیم ابراہیم ولد ارشد سوزالیہ کے  
نسخہ سے منقول صفت اسکی پوست کا ملی ہر کا  
او پوست زرد و ہر کا اور زرب و تریت ہر ایک  
سے تین شقال اور غیر اشباز خشک ترکی  
نار نص اور سقمونیا سے ششوی ہر ایک سے ایک  
شقال و درم و درم قلمی فرابنے میں کہ سقمونیا اصل  
نسخہ میں ایک شقال تھی اور آخر میں دو شقال ہوئی  
اور وہ غلط ہوئی اور چھوٹی الہی اور دارچینی اور سوٹھ  
اور زعفران اور سلیمہ اور میچ سیاہ اور نر کچور اور ناگر موٹھ  
اور فرخ خشک کے بیج ہر ایک سے پانچ شقال اور  
اگر قاری اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے دو  
شقال اور لا جو رد و صویا ہوا و شقال و نمک ہند  
ساتھ سے تین شقال اور نار خشک پانچ شقال اور  
کا فور قیسوری ڈیڑھ شقال اور رشید صاف کیا ہوا  
سبب دواؤں کا تین وزن بدستور مقرر تیار کرین  
ایک خوراک کی مقدار چھ شقال ہو اور تین اوقات  
کا فور داخل نہیں کیا جاتا ہو

جو ارش عود و سہل مادہ صفاوی کو بیہشت  
دستور میں نکالتی ہو صفت اسکی اگر ہندی

اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک درم اور نسوت سفید  
مدبر چار درم اور سقمونیا سے ششوی نیم درم  
کوٹ چھان کر رشید صاف کئے ہوئے بقدر  
حاجت میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار پانچ درم ہو  
جو ارش عود و سہل اس جو ارش کو جو اتر سخت  
کتنے ہیں صفت اسکی نسوت سفید مدبر دو درم  
اور اگر ہندی اور لونگ اور زعفران اور جالفل ہر  
ایک سے دو شقال اور دوسرے نسخہ میں دو دانگ ہو  
اور سقمونیا سے ششوی نیم شقال ہو اور دوسرے نسخہ  
میں نیم دانگ ہو سب دواؤں کو کوٹ چھان کر نبات  
سفید یا رشید صاف کئے ہوئے تین وزن بیج ارش  
تیار کرین سب ایک خوراک ہو

جو ارش عود و شیخ رئیس بوعلی بن سینا کی  
تالیف سے صفت اسکی دارچینی اور سوٹھ اور  
پانچھڑ اور سلیمہ اور زعفران اور گول میچ اور فرخ خشک  
اور نر کچور ہر ایک سے پانچ درم اور ناگر موٹھ اور زرب  
اور تریت پانچ دانگ ہر ایک تین درم اور اگر  
قاری خام نور درم اور غیر اشباز ایک شقال اور لا جو رد  
ہو یا ہوا اور کا فور قیسوری ہر ایک سے دو دانگ اور نسوت  
سفید چار درم اور نمک لاہوری ایک درم سب  
دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور وزن کر کے  
رشید صاف کیے ہوئے یا جناب نبات میں کہ قوام  
کیا ہو گوندھ کر جو ارش تیار کرین اور کام میں لائیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو شقال  
تک ہو اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہو دوسرے  
درجہ کے آخرین۔

جو ارش عود و ملین و دیگر ترید سفید مدبر  
یعنی نسوت چار درم اور لونگ اور اگر قاری اور  
زعفران اور جالفل ہر ایک سے ایک درم اور سقمونیا  
ششوی نیم درم دواؤں کو کوٹ چھان کر سب دواؤں  
کے تین وزن رشید صاف کیے ہوئے میں گوندھیں ایک

خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو درم تک ہو گرم  
پانی کے ساتھ نوش کرین۔  
جو ارش عود و ملین و دیگر نسوت سفید  
مدبر یا نس شقال اور اگر ہندی خام اور لونگ اور  
جالفل اور زعفران ہر ایک سے پانچ شقال اور سقمونیا  
نیم شقال کل دواؤں کو کوٹ چھان کر رشید صاف  
کیے ہوئے بقدر کفایت میں گوندھ کر جو ارش  
تیار کرین اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک  
خوراک کی مقدار اڑھائی شقال ہو تین شقال تک  
چو وہ عود و ہندی کہ ایک قسم عود سے  
ہو دل درد مانع کو قوت بخشتا ہو اور حواس کو تقویت  
دیتا ہو صفت اسکی حاصل کرین اگر کی لاکھی جسد  
کہ چاہیں اور پانی میں بھگو کر اور خوب کھل کر کپڑوں  
کے ہوئے گردن دراز شیشہ میں ڈال کر قرع  
سکوس طریق سے کہ ایک ٹی کے برتن کے درمیان  
میں سوراخ کر کے اوپر برتن کو سہ پایہ پر رکھ کر  
شیشہ کی گردن کو اس سوراخ سے نکال کر اور ایک کپڑا  
پانی سے بھر کر اس کے دھن سے متصل کہ منہ شیشہ  
کا پانی میں ہو اور اس برتن اور شکم شیشہ پر گلاس کے  
کو بر خشک کی آگ روشن کرین یا نمک کہ تمام  
رغبت اسکی ٹپک ٹپک کر باہر نکلے پس جبکہ  
روغن چاہیں اس طریق سے ٹپکا کر جمع کرین پھر پانی  
اور گلاب سے مکر دھو کر کہ دھوین کی بو اس سے  
جاتی رہے استعمال کرین یہ ترکیب چو وہ غود کی ہو  
جو مذکور ہوئی۔

ولیکن چو وہ مرکب کی ترکیب یہ ہو  
کہ حاصل کرین اگر قاری غرق علی رئیس م اور جو کو ب  
کر کے اسقدر کلاب میں کہ زمین بخوبی تر ہو جائے  
بھگو کر اور خشک کر کے اور خسی لبان پانچ شقال اور  
عنبر اشباز پانچ شقال اور میعہ سالہ یعنی سلاہیں  
تین شقال اور میعہ سالہ اس کے ہم وزن کوٹ چھان کر

اور باہم ملا کر مذکورہ طریق سے گل حکمت کیے ہوئے  
بشیشہ میں ڈالیں اور شیشہ کی گردن کو کسی چیز کی چھال  
سے مضبوط کر کے ٹنگیس کے طریق سے گائے کے شنگ  
اپلون کی آگ میں مقطر کریں اور بعضے چار شقال درم  
خالص زرد اور اٹھارہ شقال تل کا تیل اضافہ کر تین  
اور اگر بچہ سے روغن کنجد عطر صندل اخل کریں بہتر  
اور قوی زیادہ ہوگا۔

خمیرہ عود و سبب شیرین کا پانی چالیس شقال  
اور بہ ترش کا پانی اور بہ شیرین کا پانی ہر ایک سے  
ایک سو پچاس شقال اور قند سفید تین سو شقال  
قوام میں لا کر چھپے سے الٹ پلٹ کریں بعد اسکے  
اگر ہندی آٹھ شقال اور صندل سرخ اور مصطکی رومی  
اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو شقال اور باد پلچر اور  
اسارون یعنی تلک اور عنبر شمشاد اور تیز لہان اور  
چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک شقال  
اور سونے کے ورق اور یا قوت سرخ اور موتی  
ناسفتہ اور کمر بے شمشاد ہر ایک سے نیم شقال بہ طور  
مقرر ترتیب دیکر نگاہ رکھیں ایک خوراک کی  
مقدار ایک شقال سے دو درم تک ہو۔

خمیرہ عود و ترش کہ ساخرین کے طبیبوں میں  
سے کسی طبیب کی تالیف سے ہو اعضا، رئیسہ  
اور معدہ کو قوت دیتا ہو اور واسطے رفع تلی اور بک  
ہضم اور زیادہ کرنے اشتہا، طعام اور دور کرنے  
انجروں کے نافع ہو صفت اسکی سیب شیرین  
کا پانی اور سیب ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی  
اور نیون کا پانی ہر ایک سے ایک سو پچاس  
شقال اور قند سفید تین سو شقال سب کو ایک جا  
کر کے قوام پر لائیں پھر اگر ہندی یا رخ شقال اور صندل  
سفید تین شقال اور گلاب کے پھولوں کی  
پتی اور لونگ اور مصطکی رومی اور بادرنجبویہ ہر ایک  
سے نیم شقال کوٹ چھان کر بہ طور اس میں اخل کریں

خمیرہ عود و ترش - شیخ داؤد الظاہی کہتا ہے  
کہ یہ نسخہ محمد بن زکریا کی ترکیبوں سے ہے اور ہر فرجات  
میں سے نافع تر اور مفید ہے سوا اور وسواس اور  
خفقان اور جنون کی سب قسموں اور ضعف سہوہ  
اور ضعف دماغ اور ضعف دل اور ضعف ہجر اور ضعف  
گردہ اور استسقا کی اجندا میں نہایت مفید اور  
نسیان کو دفع کرتا ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے بالکلہ خمیرہ  
شیرین تین سفید تر ہو استعمال کیا جائے تا کہ کسی طرح  
کے صفت اسکی بہ نسخہ شیخ داؤد اخل کریں  
اسارون شامی یعنی تلک اور بڑی لاپچی اور چھوٹی  
لاپچی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے آدھا اوقیہ اور  
مصطکی رومی اور زراوند اور بسلوچن سفید و بارشتم  
خام اور زرنباہ اور لونگ اور فرنج شنگ ہر ایک سے  
چار درم سب کو کھل کر تین رات دن چارہ رطل پانی میں  
بھگوئیں اور جوش دین اسقدر کہ چہام باقی رہے  
پھر مل کر صاف کریں اور داخل کریں اس صاف  
کیے ہوئے پانی میں عناب کا پانی اور سیب شیرین کا  
پانی اور ریاس کا پانی اور سیب ترش کا پانی اور  
زرنباہ کے پانی اور انگوٹھ کا پانی اور انار ترش کا  
پانی اور انار شیرین کا پانی اور بہ شیرین کا پانی ہر ایک  
چار اوقیہ کہ ایک اوقیہ ساڑھے سات شقال کا  
وزن ہو پس سب کو قوام پر لائیں تین وزن مجموعہ  
ادویہ یعنی سطبوخ اول سے سہ چہان اور ان پانچون میں  
قند سفید داخل کر کے قوام پر لائیں بعد اسکے اگر ہندی  
سیاہ رنگ غرق چار اوقیہ یعنی تین شقال اور موتی  
ناسفتہ اور مرجان قرمز اور کمر بے شمشاد ہر ایک  
تین درم اور یا قوت سرخ ڈیڑھ درم سب کو گلاب  
اور بید شنگ کے عرق ہر ایک سے نیم رطل یعنی پینتالیس  
شقال اور نیون کا پانی اور ترش کے پانی ہر ایک  
چار اوقیہ یعنی تین شقال میں پیسکر آئینہ اخل کریں  
پھر چھپے سے چلائیں جب نیک قوام پر آجائے

اس وقت عنبر شمشاد حل کیا ہوا دو درم اور چاندی کے  
ورق حل کیے ہوئے اور سونے کے ورق  
حل کیے ہوئے اور شنگ خالص اور زعفران  
گلاب میں آگ پر سے اتارنے سے پہلے داخل قوام  
کریں اور سرد کرنے کے بعد چینی یا کاسخ کے برتن  
میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال  
سے دو درم تک ہو۔

سفوف عود و سبب دل اور معدہ کے صفت کو  
نافع ہو اور اسکی سردی کو دور اور گھانا ہضم کرنا  
اور بھوک کھانے کی بڑھانا ہو صفت اسکی اگر  
ہندی اڑھائی درم اور بڑی لاپچی اور بسلوچن سفید اور  
میٹھی اور یونہی اور گلاب کے پھول سبز  
ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور مصطکی رومی اور  
کبا پینی اور فرنج شنگ اور نفع شنگ اور اجمود  
کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور قند سفید  
بیش درم کوٹ چھان کر کام میں لائیں ایک خوراک  
کی مقدار تین درم تک ہو۔

سفوف عود - انواع دیگر معدہ سرد کو گرم کرتا ہے  
صفت اسکی لونگ اور کبا پینی ہر ایک سے  
پانچ درم اور مصطکی اور باد پلچر ہر ایک سے تین  
درم اور اگر خام بیش درم نبات سفید و داؤن  
کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر ایک شقال  
اس میں سے دس درم کل قند آٹھابی میں ملا کر نوش  
کریں۔

فصل عود و شیرین کے نسخوں کے

بیان میں ہو

شربت عود - ابن ماسویہ کی تالیف سے  
دل اور دماغ کو قوت بخشتا ہو اور نافع ہوسردی کے  
لیے اور قوت ہاضمہ کو قوی کرتا ہے اور مفید ہے وزن  
غذا اترنے اور اسکی ہری اور خرابی رفع کر کے لے



جس وقت کہ فساد اسکا سر وی اور تری کے سبب سے  
ہوا اور ہن کو خوشبودار کرتا ہے صفحت اسکی بہشت  
محمودین الیاس کہ حاوی صغیر میں مرقوم ہے حاصل  
کرین گلاب خوشبودار و در ظل ہر ایک نعل نوٹے  
مشقال کا وزن ہو اور دوسرے نسخہ میں ایک نعل ہو  
دیگ سنگی پاکیزہ عین دالین اور بعد اسکی اگر بندی  
اور ایک ایک سے دو درم اور پانچھ اور لوگ ہر ایک  
سے ایک درم اور مصطلکی رومی اور جافل ہر ایک سے  
ویرہ درم اور حاوی صغیر کے دوسرے نسخہ میں  
لوگ کی خوش بھالیہ سی وزن کے ہر ایک کو  
پہل کر اور نازک کپڑے میں باندھ کر گلاب عین الدین  
اور لاکھ گلاب پر خوش دین اور پانی پوٹی کوٹتے ہیں  
پھر پونچھ کرین اسکو بخوبی تمام جب گلاب ثلث باقی رہی  
تھیلی کو دبا کر پھر پونچھ کر سب اسکی دواؤں کی قوت  
گلاب میں آجائے پوٹی کو نکال کر دور کرین اور ایک  
رطل نبات سفید گلاب مذکور میں ہلکا اسقدر پکائیں کہ  
جلاب کے قوام پر آئے اور بعضوں نے لکھا ہو اگر  
اسکو آگ پر سے جدا کر کے ایک دانگ مشک بتی  
داخل کرین بہتر ہو ایک خوراک کی مقدار پانچ درم  
سے دس درم تک ہے اور اصل نسخہ بخوبی بنی بنی  
میں نہاج الادویہ میں لوگ داخل ہو اور وہ کھانا  
کہ اگر مزاج میں کچھ حرارت غالب ہو تو بجا سے  
جافل اور لوگ اور جھالیہ اور قاقیا گلاب کے  
پھولوں کی تہی داخل کرین اور یہ نسخہ صحیح زیادہ ہے  
صفحت انس شربت کی بہ نسخہ قلاسی  
گلاب دو رطل اور اگر ہندی اور سک خالص ایک  
سے پانچ درم اور پانچھ اور لوگ اور مصطلکی اور جافل  
ہر ایک سے دو درم دواؤں کو کوٹیں اور نازک  
کپڑے کی کشادہ پوٹی میں پیست کر اور پھل پوٹی کا  
باندھ کر اور گلاب میں ڈال کر جب ثلث گلاب جل  
جائے تھیلی کو ملین اور بخوبی پھل کر دور کرین اور

دو رطل شکر طرزد اس میں داخل کر کے قوام پر لائیں بعد  
اسکے آگ پر سے نیچے اتار کر ایک دانگ مشک  
خالص بیابا اور اضافہ فرمائیں ورنہ کتا ہو کہ بہ شربت  
تافع ہر مدہ سر کے و سٹے اور پڑھون کو بواقی  
شربت عود و دیگر منفعتوں میں ابن سہویہ کے  
شربت عود سے مانند ہو صفحت اسکی پوست تریج  
کا دو درم اور اگر ہندی سات درم اور نوٹے اور  
بڑی لالچی اور تیز پانت اور لوگ اور جافل یعنی پیل  
ہر ایک سے دو مشقال اور لوگ اور مصطلکی اور پانچھ اور جافل  
ہر ایک سے دو درم سب دواؤں کو درمی کو کر اور  
نازک کپڑے کی پوٹی میں باندھ کر تین سن گلاب میں  
جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر پوٹی کو ملین  
اور دبا کر پونچھ کرین یا خشک کہ سب شہرہ اور قوت  
اسکی گلاب میں آجائے پھر بخوبی دبا کر پونچھ کرین  
اور دور کرین اور دو من شہرہ سفید خوشبودار صافی  
اور ایک سن نبات سفید داخل کر کے قوام پر  
لائیں اور آگ پر سے اتار کر خشک خالص اور غبار شہرہ  
اور زعفران ہر ایک سے ایک مشقال پیسکر داخل کرین  
اور نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار تین درم  
سے پانچ درم تک ہے۔

شربت عود و دیگر کہ بنی منفعتین کتا ہو صفحت  
اسکی اگر ہندی خام اور کتا ہٹے ہر ایک سے دس  
درم اور پانچھ اور لوگ اور مصطلکی اور جافل ہر ایک  
سے دو درم اور بڑی لالچی اور پوست بیرون پستہ  
اور گلاب کے پھولوں کی تہی اور پودہ نہری اور  
زیرہ کرمانی ہر ایک سے تین درم سب کو پھل کر اور  
نازک کپڑے کی کشادہ تھیلی میں رکھ کر کٹھ اسکا مضبوط  
باندھیں اور ایک سن بانی میں جوش دین اور پوٹی  
تھیلی کو ملین بخوبی تمام کہ تمام قوت دواؤں کی پانی  
میں آجائے پھر تھیلی کو نکال کر نیم رطل گلاب میں خوب  
ملین اور پونچھ کرین اور گلاب جو شامہ مذکور میں

ڈال کر ایک سن قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں  
اور آگ پر سے اتار کر اور نیم درم شک پیسکر داخل  
کرین صفحت اس شربت کی بہ نسخہ شفا کی اگر بندی  
خام اور کتا ہٹے ہر ایک سے دس درم اور پانچھ اور  
لوگ اور مصطلکی رومی اور جافل ہر ایک سے دو درم  
سب کو پھل کر اور نازک کپڑے کی تھیلی میں بھر کر اور  
تھیلی اسکا مضبوط باندھ کر تین چار ایک گلاب میں جوش  
دین کہ چار ایک سن شہرہ کا چارم حصہ ہو پس جوش  
کے وقت تھیلی کو پوٹی درجہ نہیں بیان تک کہ قوت  
اسکی گلاب میں آجائے پھر تھیلی کو دبا کر کرین اور  
گلاب ملبوخ میں شہرہ اسکا ڈال کر تھیلی کو دور کرین  
اور اس جو شامہ کو ایک سن قند سفید کے ساتھ  
قوام پر لائیں اور آگ پر سے اتار کر خشک بتی پھل  
نیم درم پیسکر داخل کرین اور پچھ سے چلائیں جب بخوبی  
گھل مل جائے نگاہ رکھیں۔

شربت عود و دیگر محمد بن زکریا زہری کی مالدیہ  
کتاب سن الاخصرہ الطیب منقول صفحت اسکی  
اگر ہندی اور سک اصلی ہر ایک سے دو درم اور  
پانچھ اور لوگ اور جافل اور مصطلکی ہر ایک سے  
ایک درم سب دواؤں کو پھل کر اور نازک کپڑے  
میں باندھ کر ایک رطل گلاب میں جوش دین  
جب ثلث جل جائے پوٹی کو خوب ملین اور شہرہ  
اسکا نکال کر اور پھر خوب دبا کر پونچھ کرین جب کچھ اس میں  
باقی نہ رہے پوٹی دور کر کے اس جو شامہ  
گلاب کو ایک رطل میں نوٹے مشقال قند سفید  
کے ساتھ قوام پر لائیں اور ایک قیر اور خشک بتی  
خوشبودار ملا کر چھنی کے برتن میں نگاہ رکھیں۔

شربت عود و دیگر ابن جیح کی تالیف سے کہ کتاب  
ارشاد میں مرقوم ہے صفحت اسکی اگر ہندی تروتازہ  
حاصل کرین اگر ممکن ہو ورنہ عود قاقی اور وہ لکڑی  
ایک درخت کی ہے کہ اس میں پھل نہیں لگتا ہے

اور باطن اسکا رنگ حنا کی طرح مکمل اورنگی وزن اور  
پر روغن ہوتی ہو لین اُسین سے چوبیس درم اور  
بہت گرم پانی میں ایک سات دن بھگوئیں کہ قوت  
اسکی باہر نکلے پھر جوش دین اور صاف کر کے چار  
رطل قند سفید اور ایک رطل شہد خاص کے ساتھ  
قوام دیکر رنگ رکھیں اور حاجت کے وقت کلم میں لین  
شمارہ عود و شبنم کے حرف میں جو سیم کے ساتھ  
ہر قبل ازین مذکور ہوا۔

عطر عود دل اور دماغ سرد کو قوت دیتا ہے اور  
سرخ ہو سونگھتا اسکا صفت اسکی حاصل کرین  
عود کی لکڑی کو سفید کر جاہن اور بھلو کر کوئین اور  
بہت پانی کے ساتھ قرع و انبیق کے طریق سے  
عرق کھینچیں اور چھوڑ دین کہ بخوبی سرد ہو پھر اسکی  
روغنیت کو بخوبی تمام عطر گلاب کے دھو کر سے  
عرق پر سے اتار کر شیشہ میں جمع کرین اور گلاب اسین  
وال کر وضو پ میں رکھیں چار مہینہ تک پھر  
گلاب میں کر دھو کر استعمال کرین اور عطر حبقہ  
برا مانا ہوگا بہتر از عطر ہوگا اور خراب ہوگا اور نہ  
ہو جاتا ہے اور اگر قدرے عطر گلاب خالص اسین  
لا کر استعمال کرین تو ہوگا نہایت قوی اور بہت  
خوشبو دار اور بعض اُسین قدرے عنبر بھی دخل  
کرتے ہیں

فتیلہ عود بخور برکی سے موسوم ہے  
دل و دماغ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی  
اگر ہندی خام غرق اور صندل سفید ہر ایک  
ایک جز و اور حسی لبان و جز اور نبات سفید  
دواؤن کے وزن کے برابر کوٹ چھان کر اور گلاب  
میں گوندہ کر فتیلہ بنائیں اور سایہ بیج شک کر کے  
حاجت کے وقت آگ پر سلگائیں اور اگر عنبر اور  
مشک ہر ایک سے نیم جز و اضافہ کرین تو ہوگا  
فتیلہ نہایت قوی۔

فتیلہ عود دیگر دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور  
مجلس کو خوشبو دار کرتا ہے صفت اسکی اگر غرق  
خام ایک سیر اور ادن عنبری آٹھ تولہ اور حسی لبان  
تین تولہ اور دواؤن حسی چھریٹا اور نبات چار تولہ اور گلاب  
چار شیشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر گلاب کو تین جوش  
دین جب فتیلوں کے قابل ہو جائے آگ پر سے اتار کر  
اور فتیلہ ہاسے متحد و بنا کر حاجت کے وقت آگ  
پر سلگائیں۔

قرص - قے اور بقیہ کو سو سو سو صفت اسکی  
اگر ہندی خام چار درم اور کباب چینی اور مصطلی اور  
لونگ اور بالچتر ہر ایک سے دو درم اور قند سفید  
سولہ درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوندہ کر قرص  
تیار کرین۔

قرص عود - بونٹہ دیگر سہ کو قوت دیتا ہے اور  
قی کرنے کے بعد نافع صفت اسکی اگر ہندی خام  
چار درم اور لونگ اور کباب چینی ہر ایک سے ایک درم  
اور مصطلی اور بالچتر ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر  
اور گلاب میں گوندہ کر قرص بنائیں۔

قرص عود - بونٹہ دیگر سہ کو قوت دیتا ہے اور  
کیا ماضی کر تا ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہے  
اور دین کو خوشبو دیتا ہے صفت اسکی اگر قاری خام  
اور تھوہ اور اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے  
ایک درم اور لونگ اور مصطلی ہر ایک سے تین درم  
اور چھوٹی الاچی اور بالچتر اور جادری ہر ایک سے  
دو درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوندہ کر قرص  
تیار کرین۔

قرص عود دیگر - واسطہ تقویت اعضا، رئیسہ اور  
سہ کے نافع ہے صفت اسکی اگر ہندی خام  
غرق اور عنبر اشب و رشک خالص اور جودا و جرب  
یعنی نرمی آبیائی ہوئی ہر ایک سے ایک شقال  
اور داجینی اور مصطلی رومی اور گولی مرج اور لونگ

ہر ایک سے ڈیڑھ شقال اور بادنجوبہ اور اگر ترکی  
اور گلاب زبان اور سولف دیسی اور اجود کے بیج اور  
بالچتر اور پوست زرد اترج کا ہر ایک سے دو شقال  
کوٹ چھان کر سب دواؤن سے سہ چند نبات اور  
شہد کے قوام میں گوندہ سین ایک غوراک کی مقدار  
ایک درم سے دو درم تک ہے۔

مہجون عود ملین - شیشہ رئیس کی تالیف سے  
سعدہ کی تقویت کے واسطہ ہوگا اسکی کے سبب  
نافع ہے صفت اسکی چھوٹی الاچی اور سونگھ اور  
دارچینی اور سیلخہ اور زعفران اور مرج سیاہ اور  
فرخ شک اور نرم پور ہر ایک سے پانچ شقال اور  
ناگر موٹہ اور زربا و تیز نبات اور لونگ ہر ایک سے  
تین شقال اور اگر خام سات شقال اور لا جو ردو  
دائگ اور کافور ایک دائگ اور تربیسی نوٹ چار  
شقال شکر سفید اور شہد کے قوام میں گوندہ سین اور  
اگر شک اور عنبر ہر ایک سے نیم شقال اور پوست  
کابلی ہر ایک تین شقال اور سقمونیا و شقال اضافہ  
کرین بہتر ہے۔

مہجون عود ملین - سعدہ اور دل و دماغ کو  
قوت بخشی ہے اور ریاح کو زائل کر دہا ماضی کرتی ہے  
صفت اسکی اگر خام تین شقال اور رشک اور  
عنبر اور جودا و ریبی ہر ایک سے نیم شقال اور  
دارچینی اور مصطلی اور گولی مرج ہر ایک سے ڈیڑھ شقال  
اور بادنجوبہ اور گلاب زبان اور سولف اور اجود کے  
بیج اور بالچتر اور اگر ترکی اور پوست زرد اترج کا ہر  
ایک سے دو شقال سب دواؤن کے سہ چند نبات اور  
نبات میں گوندہ سین اور شیشہ رئیس کے نسخہ میں  
کا فور ڈیڑھ دائگ بڑھایا گیا ہے۔

نہ جانا چاہیے کہ دواؤن کے زیر اور وال مہلہ کے  
جزم سے ایک قرص کا نام ہے کہ کرب ہے عود اور  
عنبر اور نبات وغیرہ سے کفارسی میں کشتہ وزن

رشتہ نام رکھتے ہیں دل اور دماغ اور حواس کو قوت دیتا ہے اور باہ کو حرکت میں لاتا ہے ہوش کرنے اور بخور کے طریق سے اور ہواسے وبائی کی سیت کو دفع کرتا ہے صفت اسکی اگر غرق خام چائش شقال اور عنبر ششب چا شقال اور نبات سفید ایک سو شقال دواؤں کو کوٹ چھان اور گلاب میں گوندھ کر قرص تیار کریں اور یا یہ کہ نبات کو گلاب میں حل کریں اور دو شقال شک اضافہ فرمائیں ہو جائیگا یہ نسخہ نہایت قوی۔

تند و گہر۔ کہ قوی زیادہ ہوا اول سے صفت اسکی اگر غرق خام اور عنبر ششب اور صندل سفید اور حصی لبان اور پوست اترج مع برگ سب معوالتیں برابر وزن اور کل چیزوں کے ہموزن نبات سفید کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوندھ کر قرص تیار کریں اور اگر ایک وزن کا دواں حصہ شک تبتی اضافہ کریں تو ہو جائیگا یہ نسخہ نہایت قوی اور زیادہ کرنا بعض مناسب دواؤں کا اور نہیں سے کسی چیز کا کم کرنا موافق احتیاج کے اسے طبیب پر منحصر ہے مقدار خوراک اسکی ایک درم سے دو درم تک ہے اور بخور کرنے میں جعفر کہ چاہیں سلگائیں اور گرم مزاج والوں کو صغیر اور سوکھنا اسکا۔

## غین مجہد کی کتاب

### غین مجہد کا باب الف

کے ساتھ

غاریقون۔ ایک چیز ہے جو جڑ کے مشابہ دریاے روم کے جزیروں سے لاتے ہیں درخت الجیر اور جینیر وغیرہ کے جوف میں بہ سبب تعفن کے پیدا ہوتی ہے قار کے مانند کہ جو درخت بلوط سے

بہم پہنچتی ہے اور جینیر پھل ایک درخت کا ہے الجیر کے مشابہ اور برگ اسکا برگ شستوت سے مشابہت رکھتا ہے پس بہتر قسم غاریقون کی ٹیک وزن ہو کہ اونے مالش سے ٹوٹ جاتی ہے اور طبقات کے ساتھ بزرگ مقدار ہوتی ہے اور اس قسم کو انشی کہتے ہیں یعنی وہ غاریقون مادہ ہے اور قسم تراشکی بے طبقات اور اوصاف میں قسم مادہ سے برخلاف ہوتی ہے شقال اسکا جائز نہیں ہے اور قسم سیاہ اسکی زہرون میں ہے اور قسم زرد اور سرخ اسکی زہرون کی خاصیت سے قریب ہے اور شرط ہے کہ اول سکو بالوں کی جلی میں چھائیں کہ اجزاء لطیف نکل آئیں اور اجزاء ہیرے کہ ناخن جمیدہ کے مشابہ ہوتے ہیں علیحدہ ہو جائیں کیونکہ جو قوت کوئی جائے تو اجزاء خراب اسے جدا نہوں گے اور قوت اسکی چار برس تک باقی ہے اور کرب القوی اور دوسرے درجین گرم اور خشک ہے شیرینی اور تندی اور تلخی کے ساتھ اور سودا و بلغم اور صفراے مخلوط کی سہل ہے اور نفخ کو تحلیل کرتی ہے اور گاڑھے اور جھپے ہوئے مواد کو کاٹ کر نکالتی ہے اور جگر اور گردہ کے سدوں کو کھولتی ہے اور افی اور عقب کاٹنے کا قاذو زہر ہے اور پٹھوں کو نہایت قوت دیتی ہے اور کھینچ لاتی ہے مواد کو بدن کی انتہا سے اور دل کو قوت دیتی ہے اور فرحت لاتی ہے اور مرض اور پیشاب جاری کرتی ہے اور عضلات کی سستی کو برطرف کرتی ہے اور کابلی طور مصطلک سے ساتھ پاک کرنا والی دوا کی اوپر پرانے دہر اور آدھا سیسی پرانی کو رفع کرتی ہے اور سب السوس اور سونف آدمی کے ساتھ درد سینہ اور کھانسی اور ضیق النفس وغیرہ کے لیے اور خالص پانی کے ساتھ خون بند کرنے کے واسطے جو سینہ سے آتا ہوا درد و صلیب کے ساتھ مری اور ریوند چینی کے ساتھ جگر اور سمدہ کی بیماریوں اور بتوں کے واسطے اور واسطے نزلات اور ترش ہو جانے

طعام کے سدہ میں اور سونف دہی کے ساتھ گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے اور درداستہ اور درد کمر اور درد گردہ زائل کرنے کے لئے اور شراب کے ساتھ زہرون کی سفرت دفع کرنے کے واسطے اور کھجین کے ساتھ یرقان سدہ اور تلی کے درم کے لئے اور اسارون یعنی تگر ہوزن کے ساتھ سب قسم کی ریجون اور واسطے اور شمدہ کے ساتھ سب قسم کی ریجون اور قویج دور کرنے کے لیے اور ایلو اسے زرد کے ساتھ عرق النساء و مفاصل اور تپ و لرزہ اور تپ دور یہ اور پٹھوں کی بیماریوں اور احتناق الرحم اور قروح رحم کے اور بند بیدستر کے ساتھ قویج کی سب قسموں کے لیے اور حقہ اسکا قویج اور بادی پتون کے واسطے اور غرغره اسکا مینج کے ساتھ ورم حلق کے لیے نافع ہے اور کھنا اسکا اپنے پاس بحفاظت عقرب یعنی بھوکا ٹٹنے کو مافع اور زہون قسین اسکی حملک ہیں اور کرب کی مورث اور مصلح اسکا سب فعلوں میں جید ہے اور مقدار اسکی خوراک کی ایک شقال تک اور بدل اسکا نیم وزن شحم خفیل ہے یعنی اندان کے پھل کا گودہ اور بعض طبیوں کے نزدیک اسے ہموزن سوت اور اسے چام وزن سوٹھ اور ایک جماعت کے نزدیک اسکا دوجہ بے فایده قستی ہے۔

## فصل غاریقون کی گولیوں کے

### بیان میں ہے

حب غاریقون۔ بدن اصر کو پاک کرتی ہے سوداے سونف سے اور مالچولیا اور درد سوزاوی کو نافع ہے صفت اسکی غاریقون ہش سفید کہ بالوں کی جلی میں چھائی گئی ہو اور لاجور اور افیتون ہر ایک سے دو جزوہ کالی ہر اور تک سیاہ ہندی اور شحم خفیل یعنی اندان کے پھل کا



گودہ اور حجرارسی اور ترید سفید بر یعنی نسوت اور حب غاریقون اور تھو نیلے مشونی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور سو نف دیسی کے ہوش کئے ہوئے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہر شہد کے پانی یا چوب بید یا فیتھون کے ساتھ نوش کریں۔

حب غاریقون یہ نسخہ دیگر کہ ہی خاصیت رکھتی ہے اور طبع کو نرم کرتی ہے اگر ہر شب ایک دم اس میں سے نوش کریں صفت اسکی غاریقون دس درم اور عصارہ غاف اور یونہی ہر ایک دو درم اور قند سفید پندرہ درم کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔

حب غاریقون۔ واسطے ربو بلغمی اور پاک کرنے سینہ کے بلغم سے صفت اسکی غاریقون ہش سفید مادہ بالون کی چابی کی پشت پر چھانی ہوئی ایک درم اور اندرائن کے پھل کا گودہ نیم درم کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں سب ایک خوراک ہر شہد کے پانی کے ساتھ وقت سحر نوش کریں ہر شب اور اولے اور مناسب یہ ہو کہ ایک مہینہ میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یا پندرہ روز میں ایک دفعہ کھائیں۔

حب غاریقون دیگر موزا ایلاتی سے منقول کہ اسی علت کے واسطے سفید ہر صفت اسکی غاریقون تین ربو درم اور اندرائن کے پھل کا گودہ ایک درم کا چھارم اور رب السوس آدھا درم کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں سب ایک خوراک ہے۔

حب غاریقون۔ ماسر جو یہ سے منقول پاک کرنے والی سینہ اور قصبہ ریہ کی ہر غلطوں بلغمی سے اور ناخ ہو کر بلغم غلیظ سے حادث ہو صفت اسکی غاریقون موصوف ساوہو چار دانگ

اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ڈیڑھ دانگ اور قند الحار کا عصارہ ایک دانگ اور رب السوس نیم درم کوٹ چھان کر اور غن بادام شیرین میں جرب کر کے گولیاں بنائیں سب ایک خوراک ہے۔

حب غاریقون۔ کہ اسی قسم کے ربو کے لئے نافع ہے۔ صفت اسکی غاریقون موصوف نیم درم اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور جو الکھار ہر ایک سے دو دانگ اور رب السوس اور شحم انگن اور نیلے سوسن کی جرب ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر اور غن بادام شیرین میں جرب کر کے گولیاں بنائیں سب ایک خوراک کاں ہے اور بعض طبیب ہو الکھار اس میں داخل نہیں کرتے صفت اس گولی کی یہ نسخہ سمرقندی شحم حنظل ثلث درم اور غاریقون نصف درم اور رب السوس ثلث درم اور شحم انگن اور نیلے سوسن کی جرب ہر ایک سے آدھ درم کوٹ چھان کر اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور شہد کے پانی کیساتھ کھائیں اور یہ گولی حسب اس سے بھی موصوف ہے۔

حب غاریقون دیگر کہ شیخ الرئیس نے بحث ربوین جو رطوبات کی کثرت سے حادث ہو نو کر کے فرمایا ہے کہ ضرور ہر اس گولی کا استعمال ایک مہینہ میں دو مرتبہ بسوقت کہ علت قوی ہو اور سزاوار ہے کہ استعمال کیجئے حقنہ کے بعد جو حقنہ کہ تیار کیا گیا ہو چند رے پانی اور غن کجدر اور جو الکھار اور اندرائن کے صفت اسکی غاریقون تین درم اور رب السوس اور فراسون ہر ایک سے ایک درم اور نسوت سفید مدبر موصوف پانچ درم اور ایا راج فقیر چار درم اور شحم حنظل نصف مثقال اور سو نف رومی ایک مثقال کوٹ چھان کر اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں

ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے حب غاریقون۔ نسخہ دیگر کہ نسخہ اول سے قوی زیادہ ہے صفت اسکی غاریقون تین درم اور رب السوس اور فراسون اور شحم حنظل اور انزروت سفید اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے ایک درم اور نسوت سفید مدبر پانچ درم اور ایا راج فقیر چار درم کوٹ چھان کر اور غن بادام شیرین میں جرب کر کے اور شیخ مین گوندھ کر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر شہد کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب غاریقون۔ سید مظفر الدین شافعی کی تالیف سے صفت اسکی غاریقون سفید اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے تین درم اور ملٹھی اور شحم حنظل اور ایا راج فقیر اور انزروت سفید ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہر شہد کے پانی کے ساتھ نوش کریں اور شیخ الرئیس نے اس نسخہ کو واسطے ربو کے جو ذکر کیا ہے اس میں انزروت داخل نہیں ہے حب غاریقون دیگر یہ ملٹھی اور نسوت اور پھیچہ کو پاک کرتی ہے اور ناخ ہو کر بلغم غلیظ اور پرانی کھانسی کے واسطے اور سب بلغمی بیماریوں کو جو سینہ اور پھیچہ اور قصبہ میں حادث ہوں نہایت سفید صفت اسکی غاریقون اور نسوت سفید مدبر ہر ایک سے تین درم اور رب السوس اور شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ اور ایا راج فقیر اور انزروت سفید ہر ایک سے دو درم اور انجیر زرد خشک و شمس عد و اور نشہ کے پھل ایک درم اور زراوند و حرج نیم درم اور سو نف دیسی اور زراوند خشک ہر ایک سے ایک درم اور کثیر ادو درم کوٹ چھان کر اور خالص پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ایک







ہوئی اور غافٹ کا عصا ہر ایک سے ایک جزو اور خرفہ کے بیچ بھوسی اتارے ہوئے دو جزو اور مہساوچن سفید نیم جزو اور ربالسوس ایک جزو کا چھارم کوٹ چھان کر اور کلاب میں گوندہ کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص بقدر ایک شقال اور ایک خوراک کی مقدار ایک قرص ہے۔

**قرص غافٹ** کہ سید اسماعیل نے ذخیرہ میں بیان کیا ہے نافع ہے پورانی پتوں کو اور اخیر میں نفع دیتا ہے اور سدن کو کھولتا ہے اور یرقان سی اور درد جگر کو اور درد طحال کو زائل کرتا ہے صفت اسکی غافٹ کا عصا دو پانچ درم اور بالچھڑ اور کلاب کے پھون کی پتی ہر ایک دو درم اور مہساوچن سفید تین درم اور ترنجبین صاف کی ہوئی دس درم بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے۔

**قرص غافٹ** تبشفہ اور پورانی پتوں کو نافع ہے اور جگر کے سوزاں کو سود مند صفت اسکی عصا ہر غافٹ تین درم اور کلاب کے پھولوں کی پتی ہر ٹنڈیوں سے صاف کی ہوئی ساٹھ درم اور مہساوچن سفید جالین دس درم کوٹ چھان کر بدستور قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

**قرص دیگر** کہ یہی نفع دیتا ہے صفت اسکی غافٹ کا عصا چھ درم اور کلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور بالچھڑ اور مہساوچن سفید ہر ایک سے دو درم اور ترنجبین دس درم بدستور مقرر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے۔

مجموع غافٹ استقا کو نافع ہے جو حرارت کے ساتھ ہو صفت اسکی عصا ہر غافٹ اور ربوہ چینی اور زعفران اور نسوت سفید ہر ایک سے

تین درم اور فستقین کا عصا ہر شگوفہ اور کاسنی کے بیچون کا سفز اور کھیرے لکڑی کے بیچون کا سفز اور خرفہ کے بیچ بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک دو درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور کھوش کے بیچ ہر ایک سے چار درم سب دو اون کو کوٹ چھان کر تین گوندہ تین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے دو شقال تک لبلبا کے پانی یا کاسنی کے پانی بالکوبہ کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

## فصل غوالی کے نسخوں کے بیان میں ہے

معلوم کریں کہ غوالی جمع غالیہ کی ہے اور غالیہ ضیق مجھ اور الف کے زیر اور لام کے زیر اور یائے ثناء تختانیہ کے زیر سے خوشبودار مرکب دو اون کو کتے ہیں اور وہ مرکبات قدیمہ سے ہے اور موجب اسکا جالینوس ہے اور اصل اسکی بشک اور کافور اور روغن بان اور حصی لبان اور خوشبودار قرصوں سے مرکب ہے اور احوال کے موافق عود اور سک اور یک کہ یہ دو اون مرکب جالین میں اور لادن اور موم خالص اور شل انکے سے اضافہ کرتے ہیں واسطے اصلاح حال رحم اور درد رحم کے جو سردی سے ہو اور واسطہ جاری کرنے خون حیض اور رفع کرنے مرض اختناق الرحم اور اسکے پاک کرنے اور میا کر دینے کے واسطے قبول حل کے بطریق محمول اور فرجہ اور تقویت دل اور لذت جماع اور درد کرنے فرج کی مہا یون اور قلع اور لقوہ اور خدر اور مرکی اور تقویت قوتوں اور رعون اور تقویت تام اعضا اور تحلیل اور نرم کرنے درم سخت اور تسکین درد سر کے لیے سونگھنے اور طرا کرنے کے طریق سے اور غالیہ کو ہندی میں اگر کہتے ہیں اور بعضے نخر اگر کہ کے حزن الف میں ذکر کیے گئے ہیں۔

غالیہ کہ آنھوں میں امام رضا علیہ السلام سے نسبت رکھتا ہے صفت اسکی عنبر شنب پانچ شقال اور شک ترکی چار شقال عنبر کو روغن جنیلی سفید سات شقال میں پھلا کر اور شک پیسا ہوا سین ڈال کر ہاون میں دستہ سے تین کہ کیان ہو جائے اور اگر اس غالیہ میں کلاب کا عطر اور عود ہندی کا عطر ہر ایک سے ڈھیر شقال داخل کرین نہایت خوب ہے چھوٹے چھوٹے ششون میں نگاہ کریں۔

**غالیہ دیگر** دماغ کو قوت بخشتا ہے اور بالون پر خضاب اسکا کیا جاتا ہے اور یہ غالیہ شور و واؤن سے ہے صفت اسکی آمہ نقیہ پیاس درم اور سورہ و پیڑھ رطل اور پانی خالص چار رطل تینوں کو باہم جوش دین جب نصف باقی رہے آگ پر سے اتار کر ہندی کی پتی اور سمہ کے پتے اور گلی کی پتی ہر ایک سے پچاس درم اور مازہ سے ہر مینل درم اور پھنکری دس درم اور گوندہ بول کا پانچ درم ڈال کر پکائیں کہ وہ پانی کا دھما ہو جائے لکڑی سے حرکت دین پھر اسکو خوشبودار کرین لونگ اور شک اور سک اصلی ایک درم سے اور کسی نفیس برتن میں نگاہ کریں پس حاجت کے وقت ایک شقال لیکر سرد ریش اور ابور ویر لگائیں اور خشک کرین اور کنگھی کر کے ہر ایک بال کی جڑ سے نکالیں اور بالون کو دھوئیں اور یہ غالیہ سپر ملین۔

غالیہ کہ جالینوس نے کتاب بنیت العروس میں بیان کیا ہے سخت درون کو نرم کرتا ہے اور پچا ناہکا کان میں روغن کے ساتھ نافع ہے جو کان کے درد کے واسطے اور صاحب مری کو سود مند سونگھنا اسکا کہ ہوش میں لاتا ہے جلد اسکو اور سونگھنا اسکا مفر قلب بھی ہے اور سفید درم درم کے لئے جو سردی کے سبب ہو اور محمول اسکا نافع ہے رحم کے بلخی درون اور سخت درون کے واسطے اور حیض کو جاری

کر تا ہو اور نافع ہی اختناق الرحم کے لئے اور رحم کا تفتیہ کر تا ہو اور مستعد کر دیتا ہو اسکو واسطے حمل کے اور جو قدرے اس میں سے خراب میں گھول کر گوش کیا جائے جلد نشہ لائے صفت اسکی ہر ایک اصلی اور شک وغیرہ کو روغن بان یا روغن نیلو فرین حل کرین اور شک اور شک کو پیسکر اور اس میں ڈال کر اور تھوڑا کاغذ پیسا ہوا ملا کر نگاہ رکھین اور حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

غالبیہ کہ یہ نسخہ اسرار سے کہ خلفائے عباسی کے عزادانوں میں پایا گیا ہو بالکلہ اگر اسکو حنفیہ پر مل کر حجامت کرین وہ عورت و غبت دوسرے مرد کی نہ کرے اور اسی طرف متبادر رہے اور یہ غالبیہ بیجان شہوت طرفین اور لذت جانیہ میں ظاہر کرنے میں اس حد کو مبالغہ رکھتا ہو کہ اثر اسکا بیان میں نہیں آسکتا اور واسطے قوت اور فاج اور ضرر اور دوا اور درمفاصل اور درد کمر اور تمام بیماریوں سرد رحم کے نافع ہو اور اگر اس کو زہرہ خرو گوش میں ملا کر کھائیں مددگار حمل ہو اور آزمایا ہوا ہو اس مقام پر جہان حل سے مایوسی ہو گئی تھی صفت اسکی لادن اور برگ تنبول یعنی بان اور کباب چینی اور فقر الیہود اور زعفران اور لونگ سب دواؤں کو برابر وزن لیکر تین روز تک برگ بید کے پانی میں پیسین اور تین روز خاکستر آتش میں طبع دیکر پھر چار روز روغن بان میں بدستور سقر طبع دین اور خرو گوش کا پتہ اور مرغ کا پتہ اور کالی بکری کا پتہ ہر ایک سے ایک ہر ایک اور شک تبتی اور عنبہ اشب اور شک اصلی ہر ایک سے ایک درم کے مقابلہ میں ایک جہد اضافہ کر کے چینی یا جاندی کے برتن میں چالیس دن رکھ چھوڑین پھر تمال کرین غالبیہ دلیہ اور دماغ کو قوت دیتا ہو اور معتدل ہو صفت اسکی عنبہ اشب ایک درم اور اگر ہندی

دو درم اور صندل مقاصری تین درم عنبہ کو روغن بان یا عطر میں حل کر کے اگر ہندی اور صندل کو گلاب میں پیسکر اور اس میں ملا کر بطریق عطر کام میں لائیں۔ غالبیہ کہ یہ نسخہ اعلیٰ ہو صفت اسکی اگر ہندی اور حب الملح ہر ایک سے دو درم اور صندل سفید مقاصری اور اظفار الطیب یعنی نکھ ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور عنبہ اشب ہر ایک سے ایک درم دواؤں کو گلاب اور عرق بہار نارنج میں پیسکر اور روغن بان میں داخل کر کے کام میں لائیں اور اگر اس غالبیہ میں شک خالص اور گلاب عطر اور اگر ہندی کا عطر اور صندل کا عطر جو ان عطرون میں سے کہ میسر ہو سکے اضافہ کریں ہو گا یہ نسخہ نہایت قوی اثر غالبیہ بہت خوشبودار اور اسے ہر دل اور دماغ کی تقویت کے لیے نافع صفت اسکی اگر قاری خام اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور صندل سفید مقاصری اور اظفار الطیب یعنی نکھ اور عنبہ اشب ہر ایک سے تین درم اور عنبہ اشب ایک درم اور عنبہ اشب نیم درم سب کو گلاب میں پیسکر اور روغن جنیلی اور روغن بان جو ان میں سے کہ موجود ہو داخل کر کے پتھر پر پیسین کہ بخوبی گھل مل جائے اور اخیر غلہ کے طیب اس غالبیہ میں عود ہندی کا عطر اور صندل کا عطر اور گلاب کا عطر کلام یا بعض ان میں سے اضافہ کرتے ہیں

غالبیہ کہ یہ نسخہ بال جانے کے لیے موثر ہو صفت اسکی روغن بان خوشبودار کہ نسخہ اسکا ادھان بخینہ روغن میں مذکور ہو حاصل کرین جبکہ کہ چاہین پھر داخل کرین اس میں عود قاری اس قدر کہ اسکو غلیظ کر دے پھر دالین اس میں شک اور عنبہ جو حل کیا ہو روغن بان میں اور بخوبی التلطیف کر کے کیسیان ہو جائے کام میں لائیں۔ غالبیہ دلیہ کہ وہ مرحوم قلبی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ

میرے استاد کی تالیف سے ہو یا لون کو اگلا تا ہو اور کرنے سے نگاہ رکھتا ہو اور سیاہ اور دراز اور قوی کر تا ہو صفت اسکی پوست زرد چرکا اور پوست کالی ہر ایک اور کالی ہر ایک پوست بہیڑہ کا اور رائے شقہ اور تخم زرد اور رائے سے سبز اوچکنی ہر ایک سے سات درم سب کو نیم ظل اور دس کے پتوں کے پانی اور جفتہ کے پتوں کے پانی اور پالک کے پتوں کے پانی ہر ایک سے چوبیس ظل اور انارون کے پانی میں جوش دین جب نصف باقی رہی حل کر صاف کرین اور داخل کرین اس میں برگ وندہ اور ہندی پیسکر ہر ایک ساٹھ درم اور پھنکری سفید دو درم اور گوند بول کا پانچ درم اور جوش دین یا شک کہ بخوبی کارٹھا قرص بنانے قابل ہو جائے صندل سفید اور بالچھڑ اور تیرہ پاستا اور نشہ یعنی چھڑ پلا اور لونگ اور اگر ہندی اور عود ہندی اور عود صلیب اور جاققل اور جاقتری اور ناگر موٹھ ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اس میں داخل کرین اور روغن بان خوشبودار ایک اوقیہ اور عنبہ اشب ہر ایک سے رومی اور مویائی دار بکری ہر ایک سے دو دانگ لپلا کر اور عطر فتنہ اور عطر حصی لبان ہر ایک سے دو دانگ شامل کر کے پتھر پر پیسین کہ بخوبی گھل مل کر کیسیان ہو جائے قرص بنا کر سایہ میں سکھائیں ہر ایک قرص بوزن دو مثقال پس حاجت کی وقت ایک قرص اس میں سے لیکر اس پانی میں کہ اندر سے ہر جس میں جوش کے لیے ہو پیسکر یا لون پر لگائیں اسطور سے کہ ہر ایک بال کی چڑ میں پہنچ جائے خداوند تعالیٰ کی مدد سے موثر ہوگا۔

غالبیہ دلیہ کہ دل کو نہایت قوت بخشتا ہو صفت اسکی شک المسک اور شک خالص اور عنبہ اشب ہر ایک سے ایک مثقال اور کافور قصوری سبکو گلاب میں پیسکر اور روغن بان خوشبودار اضافہ کر کے

شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

غالیہ دیگر دل اور دماغ گرم کو قوت دیتا ہے اور خفقان کو نافع صفت اسکی عنبر شمشاد یک شقال لیکر روغن بان و روغن چنبیلی میں گھلا لیں اور نیم شقال ششک خالص اور نیم شقال عود ہندی اور صندل سفید گلاب میں پیسا ہوا ہر ایک سے ایک شقال اور گلاب کا عطر نیم شقال ملا کر غالیہ تیار کریں۔

غالیہ دیگر دل اور دماغ گرم کو قوت دیتا ہے صفت اسکی عنبر شمشاد دوم اور ششک ترکی ایک درم گلاب اور روغن بان میں مسکرا اور عطر عود ہندی ایک دانگ داخل کر کے کام میں لائیں۔

غالیہ دیگر دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی عنبر شمشاد پانچ درم اور کافور قیصری ایک درم اور ششک ترکی ایک درم کا چھارم اور اگر قاری غرقی خام نیم اوقیہ اور روغن بان ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات شقال عنبر کو روغن بان کے ساتھ دیگ مضاعف میں گھلا لیں اور عود ہندی کو گلاب میں مسکرا اور کافور اور ششک اس میں حل کر کے کھل میں ڈال کر خوب بسپیں اور بطریق مقرر کام میں لائیں۔

غین کا باب اسے مہلے

کے ساتھ

فصل غرغون کے نسخون کے

بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ غرغہ غین سمجھ کے زیر اور برائے مہلے کے جزم سے آواز مختلف کے معنی میں جو خلق کو مٹکے اور مراد اس سے اس مقام پر حرکت دینا

بہت ہوتی چیزوں کا ہر خلق میں عام اس بات سے کہ خلق کے اندر پونچائیں یا نہ پونچائیں۔

غرغہ - فالج اور لقوہ اور مرگی کو نافع اور سرور دماغ کو غلیظ خلطوں سے پاک کرتا ہے صفت اسکی ایازج فیترا اور رائی اور سوٹھ اور عاقر قرحا اور گول مرچ اور دار فلفل یعنی میل اور مویزج اور بودینہ دیسی اور صمغ فارسی کہ ایک قسم پودینہ پٹوسی کی ہے اور ملٹھی اور پوست کبر کی جڑ کا کوٹ چھانکر اور شدید ملا کر غرغہ کریں۔

غرغہ - فالج اور سکتہ اور ثقل زبان کو سودمند ہے صفت اسکی مویزج اور رائی سفید اور سوٹھ اور عاقر قرحا اور گول مرچ اور میل اور جو ارکھار اور نیلے سوسن کی جڑ اور مرزنجوش یعنی دو نام و برابر وزن کوٹ چھان کر ایک درم اس میں سے سکجین کے ساتھ غرغہ کریں۔

غرغہ دماغ کو فضول سے پاک کرتا ہے صفت اسکی مویزج دیڑھ دانگ اور عاقر قرحا اور خردل یعنی رائی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر سکجین پیاز جنگلی یا سکجین عسلی میں ملا کر غرغہ کریں۔

غرغہ - کہ اصلا ح سر کی کرتا ہے اور نیم کو اتارتا ہے صفت اسکی عاقر قرحا اور دار فلفل یعنی میل اور سوٹھ ہر ایک سے دو درم اور خردل یعنی رائی چھ درم اور انار دانہ ترش تین درم کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر غرغہ کریں۔

غرغہ - دماغ کو پاک کرتا ہے فضول بلغمی سے اور ہر ایک قسم کے درد کو جو سر میں حادث ہو سکن کرتا ہے صفت اسکی مرزنجوش اور صمغ فارسی اور انار دانہ ترش برطان اور ابلو اسے زرد و برابر وزن لیکر جوش دین اور سکجین میں ملا کر غرغہ کریں اور

جاننا چاہیے کہ غرغون سے تنقید دماغ کا کرنا فصد اور مسلوں سے بدن کے تنقید کے پہلے سے جائز نہیں ہے

خصوصاً جبکہ مادہ بہت ہو اور ایسے ہی بند کرنا موافق تھا کی صورت میں جائز نہیں ہے اس لئے کہ وہ فساد کی طرف بھرتا ہے۔

غرغہ - سواد کو دماغ اور سینہ سے اتارتا ہے اور بخوبی خارج کرتا ہے صفت اسکی تخم سورہ اور گلاب کے پھول اور گلنار اور کوکنار ہر ایک سے ایک جزو اور دھنیہ خشک آدھا جزو پانی میں جوش دیکر غرغہ کریں۔

غرغہ نافع ہے سرسام لہجی کے واسطے صفت اسکی حاشا کہ ایک قسم پٹوسی بودینہ کی ہے اور صمغ بھی ایک قسم پٹوسی بودینہ کی ہے اور بودینہ دیسی اور زوفا اور عاقر قرحا پانی میں جوش دیکر اور شہد اور پیاز جنگلی داخل کر کے غرغہ کریں۔

غرغہ جو زالعین کے واسطے جو رطوبت سے حادث ہو مفید ہے صفت اسکی اسپند اور کلونجی برابر وزن کوٹ کر اور سکجین میں ملا کر غرغہ کریں۔

غرغہ - مرض ذبحہ اور خناق عارض ہونے سے دو سے روز استعمال کیا جاتا ہے اور ذبحہ ان عضلات کے دم کو کٹتے ہیں جو دونوں جانب حلقوم کے درمیان صفت اسکی ہرے دھنیہ کا پانی اور ہری مکوہ کا پانی اور گلاب کے پھول خشک اور ملٹھی باہم جوش دے کر صاف کریں اور املتاس اس میں حل کر کے پھر صاف کریں اور حاجت کے وقت غرغہ فرمائیں۔

غرغہ دیگر خناق اور ذبحہ میں حقنہ اور فصد کے بعد توبہ علت میں استعمال کیا جاتا ہے صفت اسکی پوست اخروٹ کو کوٹ کر پتھر میں اور صاف کر کے اسکے ہموں شکر سفید ملا کر پکا لیں اور جھاگ اتاریں اور قہم دیکر غرغہ کریں۔

غرغہ دیگر ذبحہ اور خناق کو فصد اور حقنہ کے بعد سودن ہے صفت اسکی انار ترش ایک عدو اور انار شیریں ایک عدو پوست ٹکڑے کر کے



اس قدر پکا لین کہ مہر ابھو جائے پھر مل کر پھوڑیں اور صاف کر کے پھر جوش دین یہاں تک کہ قوام پر آجائے بعد اسکے شب پانی یعنی گلابی پھٹکری اور نازو سے سبز اور گلنا فارسی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر اس میں گوندھین اور حاجت کی وقت سے سرکہ انگوری میں گھول کر غرغره کریں۔

غرغره دیگر۔ سوربھوسی اتاری ہوئی اور گلاب کے پھول خشک اور گلنا فارسی اور ساق پانی میں جوش دے کر اور صاف کر کے اس سے غرغره کریں۔

غرغره دیگر۔ گل سُرخ اور گل سفید اور صندل سفید اور صندل سُرخ اور چھالیہ نیم کوفتہ سب کو لیکر دھنیہ کے پانی یا ہری مکوے کے پانی میں پکا لین اور صاف کر کے شربت خروب اس میں حل کر کے غرغره کریں۔

غرغره۔ نقوہ اور فالج کو سفید ہر صفت اسکی خردل بیضے رائی اور صندل سفید اور قرقا خشک اور میوزج اور سوٹھ اور گول مرچ اور عاقرقضا اور مرزنجوش ہر ایک سے دو درم اور انار دانہ بریان دس درم کوٹ کر اور سبجین اور گرم پانی میں گوندھ کر غرغره کریں۔

غرغره۔ فالج کے لئے نافع ہو صفت اسکی عاقرقضا اور میوزج ہر ایک سے ایک درم اور مصطکی نصف درم کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر قرص بنائیں اور سایہ میں سکھائیں اور حاجت کے وقت مناسب عصارہ میں سے کسی عصارہ کے پانی میں گھول کر غرغره کریں۔

غرغره۔ سفید ہر نمونہ بیمار یوں کو صفت اسکی جلاب شکر کی گرم پانی میں گھول کر ایلو اسے زرد اور مرزنجوش اس میں بھگو کر اور صاف کر کے غرغره کریں۔

غرغره دیگر۔ مرکب صافی یعنی بول دو جزو اور زعفران ایک جزو شربت خروب میں ملا کر غرغره کریں کہ نفع یعنی سودا کو پکائے۔

غرغره۔ کہ اس باب میں نہایت نافع ہو صفت اسکی الملتاس گائے کے تازہ دودھ میں دودھ میں گھول کر غرغره کریں۔

ایضاً۔ انجیر زرد اور حلبہ یعنی مٹی کو پانی میں پکا کر صاف کریں بعد اسکے الملتاس اس میں حل کر کے کر صاف کرنے کے بعد غرغره عمل میں لائیں

غرغره دیگر۔ عصارہ برگ کلیم لیکر اور گائے کا سہ پکھا کر اور باہم ملا کر غرغره کریں۔

ایضاً۔ تخم اخروت اور تخم گاجر کوٹ کر اور کبری کے دودھ میں گھول کر غرغره کریں۔

ایضاً۔ ملیٹھی اور خطمی کی چڑھت شلت میں اس قدر جوش دین کہ شلت باقی رہے پانچ زنگس کوٹ کر اور اس میں ملا کر غرغره کریں۔

غرغره۔ بورہ سُرخ اور بورہ اونی یعنی جو اکھا اور حلیت یعنی نیگ اور مرکب یعنی بول ادبایل کی بیٹ اور سُرخ گین مرغ اور گول مرچ اور حنبلہ تتر اور نوساد اور عاقرقضا اور ہزار اسپند اور خردل بیضے رائی اور مولی کے میج سب کو برابر وزن کوٹ کر اور شربت خروب اس میں گھول کر غرغره کریں۔

غرغره۔ واسطے چھوڑنے ورم اور پاک کرنے ریم کے کارآمد ہو صفت اسکی گائے کا گھی پانی میں ملا کر غرغره کریں۔

ایضاً۔ بادام کاروغن نیم گرم پانی میں ملا کر غرغره کریں۔

غرغره ریم کو پاک ہونے کے بعد استعمال کیا جاتا ہو صفت اسکی بڑی مائیں اور ملیٹھی ہلکے سے ایک جزو اور نیلے سوسن کی چڑھ نیم جزو پانی میں پکا کر غرغره کریں۔

غرغره دیگر کہ اسی وقت بن کارآمد ہو صفت اسکی مرغ کے انڈوں کی زردی اور بادام کاروغن اور نشاستہ اور کثیر گرم پانی میں گھول کر غرغره کریں۔

غرغره۔ صاحب خناق صفراوی کو شروع علت میں صفراوی سہل دینے اور فصد کھلوانے کے بعد نافع ہو صفت اسکی سرکہ گلاب یا سبجین یا شربت خروب میں ملا کر اور غرغره کے پانی اور ساق کے پانی یا گلنا رک عصارہ گل سُرخ اور شربت خشخاش کے ساتھ غرغره کریں۔

غرغره۔ کہ شروع خناق صفراوی میں فصد اور سہل صفراوی کے بعد نافع ہو صفت اسکی ہرے دھنیہ کے پانی میں خم مور و اور بلوط پوست اٹارا ہوا جوش دیکر صاف کرنے کے بعد غرغره کریں۔

غرغره دیگر۔ ابتدا خناق مذکور میں کارآمد ہو صفت اسکی گیہون کی بھوسی خالص پانی میں پکا کر صاف کریں اور الملتاس اس میں گھول کر پھا کر غرغره عمل میں لائیں۔

غرغره۔ گرم خناق کے لئے سفید ہو صفت اسکی انار ترش پھوڑے ہوئے کا پانی رب توت اور ہرے دھنیہ کے پانی کیساتھ غرغره کریں۔

غرغره۔ بارتنگ کا پانی اور مکروہ کا پانی اور ساق کا پانی جوش دیکر غرغره کریں۔

غرغره دیگر۔ خناق گرم کے واسطے جبکہ زمانہ ابتدا کا گذر کر نفع پایا ہو یعنی مادہ اسکا پختہ ہو گیا ہو سفید ہو صفت اسکی رب السوس اور جو اکھا اور مرکب صافی یعنی بول لیکر غرغره کریں۔

غرغره دیگر۔ کہ نفع کے بعد نافع ہو صفت اسکی انجیر زرد اور حلبہ یعنی مٹی اور تخم تہندی اور ملیٹھی جوش دے کر صاف کریں اور الملتاس اس میں گھول کر غرغره بنائیں۔

غرغہ دیگر کہ یہی نفع دیتا ہے صفت اسکی  
سور بھوسی اتاری ہوئی اور تخم ترہندی اور گلاب  
کے پھول اور تخم کنوچہ جوش دے کر صاف کرین  
اور رب السوس اسمین گھول کر غرغہ کرین  
اور اگر صاحب درد و لگڑ کو تپ نہ تو ترمکی صافی اور  
زعفران سے غرغہ کرین۔

غرغہ جلق کے درمون گرم اور سرد کے لئے نافع  
ہو صفت اسکی سور بھوسی اتاری ہوئی اور  
گلنا رفازی اور گلاب کے پھول اور بڑی مالین  
جوش دیکر صاف کرین اور رب جوز اسمین گھول کر  
غرغہ کرین۔

غرغہ وہ مہم قلمی فطرتے ہیں کہ حضرت علامی  
سید سند استاد میر محمد بادی والد حقیر محمد ہاشم  
مخاطب بعلوی خان کی تالیف سے واسطے درون  
جلق اور ذبحہ اور خناق گرم کے نافع صفت  
اسکی تازہ کاسنی کے پتون کا پانی اور ہرے دھینہ  
کا پانی اور ہری مکوہ کے پتون کا پانی اور کاہوے  
تازہ کے پتون کا پانی اور سور بھوسی اتاری ہوئی کا  
شیرہ اور ملتاس اور رب جوز لیکر غرغہ کرین۔

غرغہ وہ مہم قلمی فطرتے ہیں کہ یہ حقیر کی  
تالیف سے ہو اور میر خربالغیہ اور خناق گرم اور ذبحہ  
کے لٹا اور مفید ہو خجورہ اور لہاب یعنی کال اور لہ  
مین اور جلق اور گرداگر جلق کے درمون کے  
واسطے صفت اسکی دھینہ خشک اور سور  
بھوسی اتاری ہوئی اور پوست شخاش اور مکوہ  
خشک اور گلنا رفازی اور گلاب کے پھول اور ملٹھی  
جوش دیکر صاف کرین اور حوض کی بیسی ہوئی  
اور ملتاس اسمین گھول کر اور صاف کر کے غرغہ  
عمل میں لائیں۔

غرغہ خناق کے واسطے مفید ہو صفت  
اسکی پالک کے پتون کا پانی اور کلم کے پتون کا

پانی اور ہرے دھینہ کا پانی اور عناب کا پانی لیکر اور  
ملتاس اسمین گھول کر صاف کرین اور گاسے کا پتہ  
اور شکاری سگ کا سرگین اور شیرین بادام کا رخن  
اسمین ملا کر غرغہ کرین اور دوسرے نسخہ میں بجائے  
سرگین سگ فضلہ انسان داخل ہو۔

غرغہ خناق اور ذبحہ صفراوی اور خونی کو نافع ہو  
اور حرارت کو ساکن کرتا ہے صفت اسکی گلاب  
کے پھول اور بنسلوچن اور نشاستہ اور زیرہ گلاب اور  
زعفران ہر ایک سے دو درم اور اجودہ کے بیج  
تین درم اور ماروے سبز اور ساقی ہر ایک سے  
نیم درم اور قند سفید چار درم کوٹ کر اور بنجین میں  
حل کر کے غرغہ کرین اور دوسرے نسخہ میں قند  
داخل نہیں ہو۔

غرغہ حاوی صغیر سے منقول نافع ہو واسطے  
ذبحہ کے جو غلبہ خون اور مردہ صفرا سے حادث ہو  
صفت اسکی خمیر ترش میں درم پانی میں حل  
کر کے رہنے دین جب یہ نشین ہو جائے صاف  
کرین بعد اسکے لمحیۃ التیس کا عصارہ ایک مثقال  
اور اقا قیا نیم مثقال اور شب بانی دو درم اور  
گلاب کے پھول ایک درم اور بنسلوچن سفید ایک  
درم کوٹ چھان کر اور اس میں گھول کر غرغہ  
کرین۔

غرغہ دیگر کتاب سطور سے منقول نافع ہو واسطے  
خناق اور ذبحہ کے وقت پکنے اور پھوٹنے کے  
صفت اسکی خمیر تازہ دو باہو تین اوقیہ اور  
خمیر ترش تین درم اور تخم کنوچہ کوٹا ہو یا ہم ملا کر  
غرغہ کرین۔

غرغہ دیگر درم جلق کو نافع ہو جو مذہب صفا سے  
حادث ہو صفت اسکی ہری مکوہ کے پتون کا  
پانی اور کاہوے تازہ کے پتون کا پانی اور ہری  
کاسنی کے پتون کا پانی اور عصی الرامی کا پانی ہر ایک

سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال  
اور رب لوت تین اوقیہ باہم ملا کر غرغہ

کرین۔  
غرغہ دیگر پھون کے نشیج اور ذبحہ کے لئے  
نافع ہو اور ذبحہ عضلات کے درم کو کھینچتے ہیں  
جو درون جانب حلقوم کے میں صفت اسکی  
سوانف دیسی کے بیج اور سفرجل اور ملٹھی اور  
سور سنج سب کو برابر وزن جوش دے کر اور  
ملتاس اسمین گھول کر صاف کر کے غرغہ کرین۔

غرغہ دیگر درم جلق کیلئے نافع ہو صفت  
اسکی اسی کے بیج اور ملٹھی کے بیج ہر ایک سے  
پانچ درم اور انجیر زرد اور عناب اور لہ سورہ  
اور بونہ سننے ہر ایک سے بیس درم اور زنجوش  
اور پودینہ باغی اور صیغہ فارسی کا ایک قلم پھاڑی  
پودینہ کی ہر ایک تھوے دو درم سب کو دو درم  
پانی میں جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے  
صاف کر کے ملتاس دس درم اس میں کل کر  
چھان کر رب انار تین درم داخل کر کے غرغہ  
کرین۔

غرغہ دیگر درد جگر کے لئے نافع ہو اور لہات  
افتادہ یعنی کال گرے کو مفید ہو صفت  
اسکی شہد خالص سفید اور شہد تازہ اور گلاب کے  
پھول ایک رطل اور لختیائیس کا عصارہ تین اوقیہ  
شہد کو شہد میں پکائیں اور باقی دواؤں کو کوٹ  
چھان کر اور اسمین ڈال کر غرغہ کرین۔

غرغہ خناق اور زبان کے درم کو جو حرارت  
سے ہو نافع ہو صفت اسکی ہری مکوہ کے  
پتون کا پانی اور سور بھوسی اتاری ہوئی کا شیرہ  
اور کاہوے سبز کے پتون کا پانی اور خرفہ کے پتون  
کا پانی اور شہد توت کارب ان سب کو ایک جا  
کر کے غرغہ کرین۔

غرغہ خناق صفراوی اور غنی اور غنی کو نفع دیتا ہے اور واد کو نکالتا ہے صفت اسکی اسی کے سیج اور سیجی ہر ایک سے پانچ دم اور غلاب کے مسورہ اور موزینہ سیج اور مسورہ سیج اتاری ہوئی اور بولنت دسی کی جڑ ہر ایک سے دس دم اور غلاب کے پھول اور غلاب کے پھول ہر ایک سے سات دم اور مزخوش اور پودینہ باغی اور صغیر کہ ایک قسم پودینہ پانی کی ہر ایک سے دو دم اور مکوہ خشک جو چوبیس کوٹھے کی ہیں کوٹھن اور سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور چند روزہ دم املتاس اور بیش درم رب شہوت اضافہ کر کے نیم گرم غرہ کریں۔

غرغہ - خناق گرم کو سودمند ہے صفت اسکی بارتنگ کا پانی اور مکوہ کا پانی اور عصبی الرانی کا پانی کہ اسکو عصاے موسیٰ اور ہندی میں لال ساگ کہتے ہیں ہر ایک سے ایک اوقیہ اور املتاس اور رب شہوت ہر ایک سے چھ دم اور سماق کا پانی اور خیر ترش اور سور بھوسی اتاری ہوئی کا شیرہ اور اتار ترش کا پانی ہر ایک سے پانچ دم اور قدر سے روغن گل داخل کر کے غرہ کریں۔

غرغہ - مادہ خناق کو باز رکھتا ہے صفت اسکی مرکی یعنی بول اور شب پانی یعنی گلابی پھلکی اور زعفران اور گلنار فارسی اور عاقر قضا اور گلاب کے پھول اور میران اور مارہ دی سبز اور نوسا اور اور امر و سیا اور شیاف مائٹا اور لیمیتس کا عصارہ اور سماق اور چرمانہ شیرین اور دار فلفل یعنی پیلی اور اقاقیاس دواؤں کو برابر وزن کو چھانکر اور پانی میں پکا کر صاف کریں اور شہوت کا پانی یا رب غرہ کے ساتھ غرہ کریں۔

غرغہ - خناق یعنی کو سفید صفت اسکی تخم ہزار اسپند اور عاقر قضا اور خردل سفید یعنی رائی

اور مولیٰ کے بیج اور مرکی یعنی بول اور نوسا اور گول مرچ اور فطرہ دن اور پودینہ باغی اور بایل کی بیج کو برابر وزن کوٹ چکان کر غلاب اور قدر سے شہد میں سیجوں تیار کریں اور حاجت کے وقت اس میں سے غلاب میں گھول کر غرہ فرمائیں۔

غرغہ - مادہ خناق یعنی کو باز رکھتا ہے صفت اسکی سیجی اور تخم رشاد اور اسی کے بیج اور شیرانجیر اور خیر ترش ہر ایک سے قدر سے ایک اور کوٹ کر شہد اور گلاب کے کھی بقدر حاجت اور قدر سے پانی میں پکا کر غرہ کریں۔

غرغہ - صفت اسکی اسی کے بیج اور گلابی خشک سے ایک جزو اور سور دن جزو اور دھنیہ خشک نیم جزو اور کاہوک کے بیج دو جزو سب کو تیس حصہ پانی میں جوش دین جب ملت باقی۔

صاف کر کے غرہ کریں اور اگر املتاس یا رب شہوت یا رب جوز مزاج کے موافق بقدر حاجت اس میں حل کریں تو یہ غرہ عمل میں زیادہ قوی ہوگا۔

غرغہ - خناق گرم کو نافع ہے و زاول صفت اسکی گلنار فارسی اور اتار شیرین اور اتار ترش جوش دیکر صاف کریں اور قدر سے سکھیں یا سہرہ ملا کر غرہ کریں پس یہ تحقیق کہ یہ غرہ دے کر ہی مادہ کو یعنی پھیر دیتا ہے و دم کے مواد کو۔

غرغہ - کہ اس علت کے دوسرے دن استعمال اسکا نافع ہے صفت اسکی ہرے دھنیہ کے پتوں کے پانی اور ہری مکوہ کے پتوں کے پانی میں ملیشی اور غلاب کے پھولوں کو جوش دے کر صاف کریں اور املتاس اور پیچھے اس میں گھول کر غرہ کریں غرغہ - کہ پکے اور پھوٹنے کے بعد نافع ہے صفت اسکی گلنار فارسی اور چالیمہ اور مکوہ خشک اور

خردل نعلی اور کالی جڑ اور پوست خشک اور پوست انار گلاب کے دودھ میں جوش دیکر اور صاف کر کے غرہ کریں۔

غرغہ - خناق گرم کو نافع ہے صفت اسکی انار ترش کا پانی کہ مکوہ پانچ جزو اور رب شہوت اور ہرے دھنیہ کا پانی باہم ملا کر غرہ کریں۔

غرغہ - مواد پکے کے بعد بہت نافع ہے صفت اسکی انجیر زرد اور تھیں اور ترہبہ سی اور ملیشی جوش دے کر صاف کریں اور اس میں املتاس گھول کر غرہ عمل میں لالین وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ گمان فقیہ کا ہے کہ اصل نسخہ میں ترہبہ سی تھا کہ جسکو حکیم میر محمد بن نے ترہبہ سی پر بدل کر دیا۔

غرغہ - در دماغ کی سب قسموں کو نافع ہے صفت اسکی مسور بھوسی اتاری ہوئی اور ترہبہ سی اور غلاب کے پھول اور تخم کنوچہ جوش دے کر صاف کریں اور رب السوس اس میں حل کر کے غرہ فرمائیں۔

غرغہ - حلق کے درمیان اور درون کو نافع ہے گرم ہون باس و صفت اسکی گلنار فارسی اور غلاب کے پھول اور مسور بھوسی اتاری ہوئی اور ربی مائین پانی میں پکا کر چکان کر اور رب السوس گھول کر غرہ کریں۔

غرغہ - دم حلق کو نافع ہے جو سردی کے سبب ہو اور حلق پر نہ لگنے کو نافع ہے صفت اسکی عذاب بیش دانہ اور مسور بھوسی اتاری ہوئی بیش درم اور پوست خشک و دس دم سب کو تین رطل پانی میں



پکا کین جب ایک رطل یعنی نوے مثقال باقی رہو  
صاف کر کے نیم گرم غوغہ کریں۔  
غوغہ - استرخاے لمات یعنی کاگ لٹک جانے کو  
نافع ہے صفت اسکی گلنا فارسی اور سور و ہونی  
ہونی اور اکلیل الملک اور چوٹی مائیں اور پوست نزد ہنر  
کھا اور شہتوت کے پتے جوش دیکر صاف کریں  
اور رب جوز ذال کر غوغہ کریں  
غوغہ دیگر کہ یہی صفت کھتا ہے صفت اسکی  
مسلو جن سفید اور مازو سے سبز اور گلنا فارسی اور  
گل ار سنی اور اقا قیا کوٹ چھان کر خار خسک  
کے پانی میں گوندھ کر غوغہ کریں۔  
غوغہ سقوط لمات یعنی کاگ کرنے کو جو رطوبت  
کے سبب سے ہو مفید ہے صفت اسکی گلنا  
فارسی چھہ دم اور شب یانی اور صفائی شقال اور زبرد  
گلاب اور اقلع انار شیرین ہر ایک سے ڈیڑھ دم  
کوٹ چھان کر اور رب شہتوت تین اوقیہ یعنی ساڑھے  
بائیس مثقال داخل کر کے غوغہ کریں۔  
غوغہ دیگر کہ کاگ کرنے کو نافع ہے جو رطوبت  
کے سبب سے ہو صفت اسکی گلنا فارسی  
چھہ دم اور شب یانی دو مثقال کوٹ چھان کر  
اور رب شہتوت میں گوندھ کر غوغہ کریں۔  
غوغہ - سقوط لمات یعنی کاگ کرنے کو کہ جس کا  
سبب رطوبت ہو نافع ہے صفت اسکی گلنا  
فارسی اور شب یانی اور نک اندازی ہر ایک سے  
ایک جزو اور اقلع انار شیرین اور زبرد گلاب  
ہر ایک سے نیم جزو کوٹ چھان کر اور رب شہتوت  
میں ملا کر غوغہ کریں۔  
غوغہ رطوبت کے قرحون کے لئے نافع ہے صفت  
اسکی پھٹگری سفید اور پھٹگری سیاہ اور کاغذ  
جلایا ہو اور مازو سے سبز اور ہندی کے پتے  
اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال اور کھ ہندی

جلایا ہو اور نوساد ہر ایک سے پانچ مثقال کوٹ  
چھان کر اور سرکہ داخل کر کے غوغہ کریں اور دوسرے  
نسخہ میں پھٹگری سفید اور پھٹگری سیاہ اور کاغذ جلایا  
ہو اور مازو سے سبز اور کھنڈر اور ہندی کے پتے  
اور زعفران ہر ایک سے نیم دم کوٹ چھان کر اور  
سرکہ انوری داخل کر کے غوغہ کریں۔  
غوغہ دیگر کہ یہی خاصیت کھتا ہے صفت  
اسکی نیلے سوسن کی جڑ اور خوب اور مازو سے سبز  
اور کاغذ جلایا ہو ہر ایک سے قدرے لیکر اور سرکہ  
میں ملا کر غوغہ کریں۔  
غوغہ - ورم لمات یعنی کاگ کے ورم کو جو گرمی سے  
ہو نافع ہے صفت اسکی ہری مکہ کے پتوں کا  
پانی اور انار ترش کا پانی اور سماق جوش کئے ہوئے  
کا پانی اور پوست انار پکائے ہوئے کا پانی اور گلاب  
پھول پکائے ہوئے کا پانی اور خرچھا پکائے ہوئے کا  
پانی گلنا فارسی یا اقا قیا کے ساتھ غوغہ کریں  
ان سب چیزوں سے جو چیز کہ حاضر ہو اور اگر  
قابض دواؤں سے کراہیت کھتے ہوں تو لعابات  
بارنگ کے پتوں کے پانی اور خرفہ کے پتوں کے  
پانی اور انکے مانند کے ساتھ استعمال کریں۔  
غوغہ - ورم لمات بار یعنی کاگ کے سرد ورم کو  
نافع ہے صفت اسکی کوٹ تلخ نوشہد کے پانی  
میں مسکریا جوش دیکر غوغہ کریں۔  
غوغہ - ورم لمات کو جو بہت تھوڑا اور خفیف ہو  
نفع دیتا ہے اگر استعمال کیا جائے تنقیہ کے بعد نقوعات  
سے اور بعد نوش کرنے لعابات اور شیر اور ترش طعام  
کھانے اور گوشت کی چیزوں سے پرہیز کرنے سے  
جبکہ صفراوی ہو اور فصد سے تنقیہ کے بعد تباہ ورم  
خونی ہو صفت اسکی سرکہ اور ہری مکہ کا پانی  
اور بارنگ کا پانی اور ہر دھنیہ کا پانی کہ  
اسمیں سماق بھگو یا ہو غوغہ کریں۔

غوغہ - ورم گرم لمات کو نافع ہے جو بہت چھفت  
اسکی رب جوز اور گلاب کے پھول اور سماق اور  
خربوبہ نخل اور مازو سے سبز اور بڑی مائیں اور اقا قیا  
اور گلنا فارسی پانی میں پکا کر اور صاف کر کے غوغہ  
کریں۔  
غوغہ - کاگ اٹھانے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے  
صفت اسکی تخم سور و اور بڑی مائیں اور سماق  
گلاب میں پکا کر چھان کر غوغہ کریں۔  
غوغہ - بعد استعمال قوابض کے اگر مازو میں کچھ  
خشکی پیدا ہوئی ہو نفع دیتا ہے صفت اسکی کا پونے  
ہرے پتوں کا پانی اور خرفہ کے ہرے پتوں کا  
پانی شربت شہتوت زلال کر غوغہ کریں اور غوغہ  
کرنا آب کامہ اور سنجبین سادہ سے بھی  
مفید ہے  
غوغہ واسطہ خناق کے نافع ہے صفت  
اسکی عصاۃ مائیں اور گلاب کے پھول اور سماق  
سنقہ اور رب السوس اور زعفران اور نوساد اور  
صعتر کہ پاماری پودینہ کی ایک قسم ہے اور عاقر قضا  
اور گول مرچ اور بڑی مائیں اور گلنا فارسی اور  
بلدی اور ہنڈرہ اور شب یانی اور مازو سے سبز  
اور حضض مکی اور ہندی کی تہی اور بڑی لالچی اور  
چراغہ خمیرین اور ہر تال سُرخ اور کوٹ تلخ اور اس  
سگ کا سرگین کہ جسکو تین روز بائدہ کر دیا جائے  
ہوں اور ابیل جلانی ہوئی کی راکھ سب دائیں پر  
وزن کوٹ چھان کر اور تلکی میں بھر کر پھونکیں آب کامہ  
اور سنجبین سے غوغہ کرنے کے بعد۔  
غوغہ کھانسی کو مفید ہے جو زیادہ سے صفت  
اسکی گلاب کے پھول اور گلنا فارسی اور خوب نخل  
جوش دے کر صاف کریں اور خواب سے پہلے غوغہ کر  
میں لائیں۔  
غوغہ - آتشک کی بیماری کے لئے نافع ہے

صفت اسکی جعدہ اور گلنار فاسی اور پوست  
زرد ہر کا اور سور بھوسی اٹاری ہوئی جوش دیکر  
صاف کریں اور اس سے سرخہ فرمائیں۔  
غصہ۔ حلق کے قروح کے لئے جو آشک  
میں حادث ہوں نافع ہو صفت اسکی جعدہ اور  
گل رسی اور کاغذ جالیا ہوا کوٹ چھان کو غصہ کریں

## غین کا باب سین مہلہ کیا ساتھ

### فصل غسولات کے نخون کے بیان میں ہو

جاننا چاہیے کہ غسول غین بھیجے زبر اور سین مہلہ  
کے پیش اور داوا اور لام کے جرم سے اُن بانو کو  
کتے ہیں کہ جن سے بدن دھوے جائیں۔

غسول۔ خراز کے لیے نافع ہو چاہیے کہ اس  
پانی سے ہر روز سر کو دھوئیں صفت اسکی  
خود کا آٹا سرکہ اور خمیر اور خطمی کے لعاب میں ملا کر  
کام میں لائیں۔

غسول۔ خراز کو نافع ہو صفت اسکی خود  
کا آٹا ایک سو درم اور میتھی کا آٹا اور گیہوں کی بھوسی  
اور بورہ نان اور پھٹکری سفید اور خردل یعنی  
رائی ہر ایک سے پندرہ درم اور خطمی دن درم  
سب کو کوٹ کر اور قدر سے سرکہ شراب اور  
خالص پانی میں ملا کر سر کو اس سے دھوئیں۔

غسول دیگر جعدہ کو پانی میں پکالیں اور  
جوا کھار بیسکر اور اس میں ملا کر کام میں لائیں۔  
غسول۔ چہرہ کو صاف کرتا ہو صفت اسکی  
شان سبز اور آرد باقلا اور ترس اور خود پوست  
اور مغز بیدانہ اور گلر پی کے بیج اور خرپوزہ کے  
بیج اور سمندر جھاگ اوگل ارسی برابر وزن لیکر

شیر تازہ اور قدر سے شہد کے ساتھ رات کو لگا کر  
صبح کو دھوئیں۔

غسول دیگر کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی  
زعفران اور جیٹھ اور کند اور صطکی برابر وزن لیکر  
اور پیاز کے پانی میں گوندہ کر قدر سے ابھین سے  
گرم پانی میں ملا کر لگالیں اور خوب ملین اور تین سات  
کے بعد دھوئیں۔

غسول رنگ رخسار نکھارنے میں نہایت مفید  
اور جرب ہو صفت اسکی رائی سفید اور تھال  
برابر وزن لیکر اور شیر تازہ میں ملا کر سات روز ہر روز  
ملیں۔

ایضا زرد فائے خشک تین درم اور زعفران  
تین درم اور شکر سفید و دونوں کے وزن کے برابر  
کوٹ کر ہر روز دو مثقال اس میں سے کھالیں اور  
چہرہ کو بادام تلخ کے جوشانہ سے دھوئیں اور  
برستور کھانا سبب اور نوش کرنا اور شیریں کا پانی  
سرخ رخسار کا باعث ہوتا ہو۔

غسول چہرہ کو سفید کرتا ہو صفت اسکی  
شیطرح ہندی یعنی جیتا سرکہ میں پکا کر اور کپڑا پانی  
میں تر کر کے چند بار چہرہ پر ملیں۔

غسول۔ بشرہ کو سفید اور براق اور صبر کرتا ہو  
اور جھائی کے نشاٹون اور غش یعنی سرخ دھون اور  
زخم کے نشاٹون اور کالے کالے نقطوں کو زائل  
کرتا ہو ایک ہفتہ تک استعمال کیا جائے صفت اسکی  
حب الحلب اور فرغون اور سریش اور کلین اور  
سویز اور نبات اور صطکی اور پیاز و سیسہ ایک سے  
دنل جزو اور پیاز جنگلی اور گوند بول کا اور پوست  
سبز پتہ اور مغز بیدانہ اور پانی سفید ہر ایک سے  
پانچ جزو اور سفاٹ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے  
چار جزو اور گلنار فارسی چھ جزو اور مایلین اور ہڈی  
اور نفع خشک اور خود کا آٹا اور کثیر اور جانول کا آٹا

ہر ایک سے دو جزو سب کو کوٹ کر اور کپڑے میں  
چھان کر گیہوں کی بھوسی کے پانی میں جزو اور  
شیر و نتران پندرہ جزو اور مرغ کے انڈی کی سفیدی  
چھ عدد میں گوندہ میں اور قرص بنائیں اور حاجت کی وقت  
مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ رات کو ملین  
اور صبح کو پانی اور اشان سوختہ سے دھوئیں اور  
روغن گل سے رخسار کو چرب کریں۔

غسول۔ باقلا اور بانوں کو چربی اور بوسے کر یہ سے  
پاک کر کے خوشبو دار کرتا ہو صفت اسکی ناگرہوٹھ  
اور ازخرو زکچور اور بابا پھر ہر ایک سے ایک جزو و  
اور بخود کا آٹا تین جزو و دو ان کو کوٹ چھان کر  
اور باہم ملا کر ہاتھ بانوں پر ملین اور بخوبی دھوئیں  
غسول دیگر کہ ہاتھ بانوں کے پسینہ کو برطرف کرتا ہو  
صفت اسکی مور کے تپے اور بڑی مالکین اور  
جوزا سرہ ہر ایک سے ایک جزو کو کر ہاتھ بانوں  
میں ملین اور دھوئیں۔

غسول۔ بوسے نورہ بن سے دور کرتا ہو  
صفت اسکی شاہسفر یعنی ناز بو اور ناگرہوٹھ  
اور گلاب کے پھول اور ازخرو اور مہندی کی پتی اور  
جندل ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر اور گلاب میں  
ملا کر بعد نورہ لگانے کے اس سے بدن کو دھوئیں  
صاف اور پاکیزہ اور خوشبو دار کر دے گا۔

غسول۔ اگر چہرہ اس سے دھوئیں صاف  
اور پاکیزہ ہو صفت اسکی نشاٹہ اور خود کا آٹا اور  
باقلا کا آٹا اور خرپوزہ کے بیجوں کا مغز اور  
کتیرہ ہر ایک سے ایک جزو شیر تازہ میں ملا کر  
استعمال کریں۔

غسول دیگر کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی  
سفیدہ کا شغری اور نشاٹہ ہر ایک سے دو درم  
اور خود کا آٹا دنل درم اور مرغ کے انڈے  
کی سفیدی ایک عدد باہم ملا کر چہرہ اور سر پر ملین

اور گرم پانی سے دھوئیں۔  
**غسل دیگر** کہ جو بدن کو اس سے دھوئیں پسینہ کی برہ کو برطرف کرے صفت اسکی ہرگز مورد اور بڑی مائیں اور گل سُرخ اور سفید اور پوست انار اور اخر ہر ایک سے ایک جزو اور باقلہ کا آٹا دو جزو باہم ملا کر بدن پر ملین اور گرم پانی سے دھوئیں۔

**غسل سپوسہ** اور خشکی کو بشیرہ کی برطرف کرتا ہے صفت اسکی چھتھ کے بتون کا پانی اور خطمی کا لعاب اور میٹھی کا لعاب اور بشیرہ بادام کا۔ وخن اور خربوزہ کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے ایک جزو باہم ملا کر چہرہ اور سر پر ملین اور گرم پانی سے دھوئیں۔

**غسل دیگر جزا السرو** اور بڑی مائیں اور سور کے سپتے اور نشاستہ اور گلاب کے پھول اور پوست انار اور ناگربوٹہ اور اخر ہر ایک سے ایک جزو خون شتر میں ملا کر بدن پر ملین اور بعد لمحہ کے دھوئیں۔

**غسل بالون کو نرم** اور باریک اور ملائم کرتا ہے صفت اسکی خطمی کا لعاب اور اسپنول کا لعاب اور وخن گل اور وخن بادام ہر ایک سے ایک جزو اور جو اکھا چھارم جزو باہم ملا کر چہرہ اور سر کے بالوں پر لگا کر دھوئیں۔

**غسل بالون کو مجعد** کرتا ہے یعنی گھونگر والے صفت اسکی مارو اور بڑی مائیں اور سرو کے پتے اور گل خیری اور آملہ اور مردار سنگ اور برگ سد یعنی سیری کی پتی ہر ایک سے ایک جزو اور چونہ نیم جزو سب دواؤں کو چھتھ کے بتون کے پانی میں پکائیں اور نہٹھہ پر ملین اور چند ساعت کے بعد گرم پانی سے دھوئیں۔

**غسل بالون کو سیاہ** کرتا ہے صفت اسکی آملہ کا

پانی اور مورد کے بتون کا پانی اور سفیدی کے بتون کا پانی باہم ملا کر سُخہ اس سے دھوئیں اور بعد اسکے روغن مورد سے کہ جبین ملاون گھلایا ہو چرب کریں **غسل چہرہ کے رنگ کو سُرخ** کرتا ہے صفت اسکی اسفند اور ہاتھی دانت کا برادہ اور چھتھہ اور نشاستہ ہر ایک سے دو درم اور خربوزہ کے بیج بھوسی آٹا سے ہوسے پانچ درم اور سور کا آٹا دس درم اور سریشم ماہی اور کند اور خردل یعنی رائی ہر ایک سے دو درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر نہٹھہ پر ملین اور چند ساعت کے بعد دھوئیں۔

**غسل چہرہ کے رنگ کو سفید** اور تازہ کرتا ہے صفت اسکی استخوان بوسیدہ اور ہاتھی دانت کا برادہ اور بادام شیریں اور تلخ کا مغز ہر ایک سے دو درم اور سفیدہ کا شغری ایک درم اور خربوزہ کے بیجوں کا مغز اور کہ کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے تین درم اور بخود کا آٹا اور باقلہ کا آٹا ہر ایک سے پانچ درم باہم ملا کر چہرہ پر لگائیں اور خوب مل کر گرم پانی سے دھوئیں۔

**غسل رنگ بشیرہ کو زرد** کرتا ہے صفت اسکی ہلدی اور سیٹی کا آٹا اور مردار سنگ ہر ایک سے ایک درم اور سفیدہ کا شغری اور سریشم ماہی ہر ایک سے تین درم اور بکری کی جربی پانچ درم اور گل مصفر یعنی کسمو دو درم سب دواؤں کو باہم ملا کر بشیرہ پر ملا کرین اور بعد ایک ساعت کے دھوئیں۔

**غسل بشیرہ کو صاف** کرتا ہے دواؤں کے نشانوں کو جو چہرہ پر ہوں زائل کرتا ہے صفت اسکی بوقشہ نیم کو فتنہ ایک اوقیہ خالص پانی اور نیم طل شیر تازہ سے ساتھ جوش کریں کہ تمام شیر جوش ہو جائے پھر خشک کر کے کثیر اور نشاستہ اور سفیدہ کا شغری ہر ایک سے دو درم اور خربوزہ کے بیجوں کا مغز اور

جر جیر ہر ایک سے تین درم سب کو مرغ کے انڈے کی سفیدی میں ملا کر بدن اور چہرہ پر ملین اور گرم پانی سے دھوئیں۔

**غسل جھائی اور داغ اور دانوں کے آثار** اور نشانوں کو جو بدن اور چہرہ پر ہوں دو درم تاجہ اور ہلدہ کو صاف کرتا ہے صفت اسکی مرغ کے انڈے کے چھلکے اور اشنان خربوزہ کے پانی میں پروردہ اور جو کا آٹا اور فی کی جڑ اور باقلہ کا آٹا اور چھالیہ اور سمندر جھگ اور امیرار جینی ہر ایک سے دو درم اور بخود کا آٹا دس درم اور بادام کا مغز تین درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شیریش میں ملا کر مرغ اور شرب چہرہ اور بشیرہ پر ملین اور گرم پانی سے دھوئیں۔

**غسل ہاتھوں کی تھیلیوں اور پاؤں کے تلوں کی جلن اور گرمی کو موقوف** کرتا ہے صفت اسکی اخر کی جڑ اور گل سفید سریشی پیکر اور بت سرد پانی میں ملا کر ہاتھ اور پاؤں کو اسیں ایک ساعت تک یا جب تک کہ گرمی موقوف ہو رکھیں اور اگر ایک مرتبہ اس عمل سے رفع حاجت نہ ہو دوبارہ بھی یہی عمل کریں۔

## غین کا باب نیم کے ساتھ

### فصل غمرہ کے نسخون کے بیان میں

غمرہ چہرہ کے سُرخ کرنے میں نظیر پانچین کہتا صفت اسکی کندش اور زعفران اور مجیٹھ اور مرکی صانی یعنی بول اور مصطلکی برابر وزن لیکر اور پیاز کے پانی میں ملا کر ملا کرین۔

غمرہ زردی بشیرہ اور برقان دور کرنے کے لئے مجرب ہے صفت اسکی ہنسلج اور درمنہ ترکی اور مرزنجوش اور جعدہ اور بالونہ اور اقحوان



اور شبست یعنی سبب اور حاض اترج برابر وزن جوش  
سے کر اسکے پانی سے چہرہ کو گرم دھوئیں  
غمرہ - بشیرہ کو زرد اور سیاہی کے مشابہ کرتا ہے  
صفت اسکی زیرہ کرمانی چادریم اور بلدی تین درم اور  
گیون کا آٹا پانچ درم دواؤں کو کوٹ چھان کر غصہ  
سے پانی میں ضماد کریں اور جو شامہ اخیر کے پانی  
سے دھوئیں۔

غمرہ - چہرہ کے رنگ کو سفید اور صاف اور براق  
کرتا ہے صفت اسکی جو کا آٹا اور بخود کا آٹا اور لٹا  
کا آٹا اور نشاستہ اور کثیر اور مولی کے بیج کوٹ  
چھان کر اور شیر میں ملا کر رات کو چہرہ پر مین اور صبح کو  
گرم پانی سے دھوئیں۔

غمرہ دیگر - کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت  
اسکی جو کا آٹا اور بخود کا آٹا اور باقلا کا آٹا ہر ایک  
سے ایک جزو اور سو بھوسی آٹا سے ہونے اور نشاستہ  
اور کثیر اور زعفران ہر ایک سے نیم جزو اور شربہ کے  
بیج دو جزو لیکر اور مرغ کے اندے کی سفیدی میں  
گوئدہ کر رات کو ملین اور صبح کو اس پانی سے کہ  
جس میں پوست خربزہ اور بنفشہ پکا یا ہو دھوئیں  
غمرہ - کہ یہی صفت رکھتا ہے صفت اسکی باقلا  
کا آٹا اور ترس اور ترس اور مولی کے بیج اور خربزہ کے  
نیچون کا مغز اور بخود کا آٹا اور نشاستہ کوٹ  
چھان کر طلا کریں اور گرم پانی سے دھوئیں۔

غمرہ دیگر - رنگ کو نیک اور سفید اور براق اور  
سرخ تال اور طبع کرتا ہے اور زخموں کے نشانوں  
اور کلفت یعنی جھائی اور بقی یعنی چھپ اور نش  
برص اور بشیرہ کی سیاہی کو زائل کرتا ہے صفت  
اسکی تخم حلب مقشر اور گرم کی جڑ اور گوئدہ بول کا  
اور پوست پستہ اور بیدانہ اور خردل ایض یعنی  
رائی سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اصل الفار یعنی بیاض چٹکی  
خشک شوی اور نشایح اور نشاٹ مہندی ہر ایک سے

چاندنی اور زعفران اور ماسیران چینی اور نضاع  
خشک اور خیائے خشک اور سورنجان ہر ایک سے  
دو مثقال اور نبات صبری اور لاغیہ کی جڑ کھجور  
سے ہر ایک سے آٹھ مثقال اور ملیوس اور  
اشراس یعنی سریش کا ایک جزو اور زیب پھاسی  
اور مصطکی ہر ایک سے مثقال سب دواؤں کو  
کوٹ چھان کر شیر دخت اور شیر انجیر اور مرغ کے اندے  
کی سفیدی اور گیون کی بھوسی کے پانی میں گوئدہ کر  
طلا کریں اور صبح کو نیم گرم پانی سے دھوئیں اور  
بعد اسکے خاکستر اٹھان پانی میں ڈال کر جوش دیں  
اور سرسکے انخروں پر چھکائیں اور بعد اسکے چہرہ کو  
گلاب سے دھوئیں اور چاہیے کہ سات شب یہی عمل  
کریں۔

غمرہ دیگر چہرہ کی زردی کو صاف کرتا ہے گیون کی نگاہ  
میں عجز معلوم ہے صفت اسکی ویتونہ خشک کیا ہوا  
اور بخود کا آٹا سب اور باقلا کا آٹا اور چادریم اور سرور کا  
آٹا سب کو کوٹ چھان کر اور خربزہ کے چھلکوں کے  
پانی میں گوئدہ کر رات کو ملین اور صبح کو دھوئیں۔  
غمرہ - کہ یہی نفع رکھتا ہے صفت اسکی جو  
بھوسی آٹا سے ہوے چار درم اور خربزہ کے  
بیج چھلکوں سے صاف کیئے ہوے اور باقلا کا آٹا  
اور ترس کہ باقلا سے صری ہے اور جواری کی بھوسی  
اور بخود کا آٹا ہر ایک سے دو درم گوئدہ کر چہرہ پر ملین  
اور گرم پانی سے صبح کو دھوئیں تین روز پانچ روز  
تک یہی عمل کریں۔

غمرہ - چہرہ کو نیک اور صاف کرتا ہے صفت  
اسکی جو بھوسی آٹا سے ہوے اور ترس یعنی  
باقلا سے مصری تازہ دوہے ہوے وودھین جو  
دین بیان تک کہ شیر خشک ہو جائے پھر انبوت  
اور ملدی اور کثیر سفید ہر ایک سے تین درم مرغ  
کے اندے کی سفیدی میں گوئدہ کر ایک ہفتہ تک

ہر روز ملین اور گیون کی بھوسی جوش کی ہوئی کے  
پانی سے دھوئیں اور حکیم ازانی نے قرا با وین  
قادیان میں غمرہ کے بعض نسخوں کو بنام غمرہ  
لکھا ہے۔

## فہرست کتاب

### فہرست کتاب الف کے ساتھ

قادیانیا - اکثر طبیبوں نے تصنیف کی ہے کہ قادیانیا  
عود صلیب ہے اور ملا نقیس مرگی کے معالجہ میں شرح  
موجز میں لکھتا ہے کہ تحقیق غلط کیا ہے اس آدمی  
نے کہ جس نے قادیانیا کو عود صلیب تصور کیا ہے  
دونوں کی جڑ اور پتوں کی باہمی مشابہت کے سبب سے  
ولیکن اس نے اس کتاب میں ان دونوں میں فرق  
نہیں بیان کیا ہے اور شیخ الرکس نے مفردات  
قانون میں عود صلیب اور قادیانیا میں ہر ایک کو  
جدا جدا ذکر کیا ہے اور ان دونوں کے درمیان  
میں جو فرق ہے بیان نہیں فرمایا ہے بلکہ شبہ ذکر  
کیا ہے اور عود صلیب میں انکی مابست کو تفصیل  
بیان کیا ہے اور لکھا ہے کہ ویسے تو یہ دوس نے  
گمان کیا ہے کہ عود صلیب کا نام رکھا ہے بعض آدمیوں  
نے دو اصطلاح اور بعضوں نے ایسی کہ معنی اسکے  
عربی میں حلوتہ الریح ہیں اور وہ ایک گھاس ہے  
کہ ساق اسکی بقدر دو شبر شعب بہت شعبوں  
کے ساتھ ہوتی ہے اور وہ دو قسم ہے نراور ملوہ  
اسکی قسم نراور برگ برگ شاہ بلوط سے مشابہت رکھتا ہے  
اور قسم مادہ کا برگ سمر دیون کے برگ سے مشابہ ہے  
اور ساق کی طرف میں ایک غلاف ہے غلاف باہم  
کے شبہ کہ جب شکاف فتنہ ہو نکلتے ہیں اس میں سے دانہ  
بہت ندرت سے نکلے مشابہ دانہ انار اور ان دانوں کے درمیان  
میں سیاہ نشئی مال پانچ یا چھ دانہ ہوتے ہیں اور قسم  
نراور جڑ بقدر انگشت موٹی اور بقدر ایک شبر لانی

اور سفید رنگ ہوتی ہو اور اسکی قسم مادہ کی جڑ کی  
شافین بلوط کے مشابہات یا آٹھ ہوتی ہیں فادانیا  
کی ماہیت میں چھل اسقدر اسے بیان فرمایا ہو کہ زادر  
مادہ یعنی ہر قسم زائسکی ایک جڑ ہے سفید بقدر انکشت  
موتی اور اسکی مادہ کی بڑ کے شبے بہت ہوتے ہیں  
اور عود صلیب کے خواص میں بیان کیا ہو اگر نوش  
کی جاے پندرہ جہ اس میں سے شہد کے پانی کے  
ساتھ تو بہت نفع حاصل ہوگا صاحب کا بوس کو  
اور کھانا اسطیور سے سفید و سدرہ کو اور جڑ اسکی  
بقدر تو ایک با دم جو عورت کہ پاک نہ ہو جیض کے  
فضول سے بعد نفاس کے اگر نوش کرے تو پاک  
ہوگا بدن اسکا جیض جاری ہونے سے اور کھانا  
اسکا نفع بخشتا ہو مرد در دم اور در شکم اور در گردہ  
اور مرد شامہ اور برقان کو اور نوش کرنا اس کا شرب  
میں جوش دیکر دستون کو بند کرتا ہو اور کھانا  
اُس کے سُرخ دانوں کا دس دانہ سے بارہ دانہ تک  
شراب سودا قابض کے ساتھ خون کو بند کرتا ہو جو دم  
سے جاری ہو اور اگر اطفال کو کھلائیں تو دور  
ہو جاتی ہو پھری انکی اور نوش کرنا دسل حسب  
اُس میں سے شراب عسلی کے ساتھ نفع بخشتا ہو  
اختناق الرحم کو اور فادانیا کے طبع اور خواص میں  
فرمایا ہو کہ وہ گرم اور نفع بخشی ہو مگر کو بیان تک  
کہ لکھنا اسکا بہت تھائی واسطہ مری کے اور یہ بھی وہ  
لکھتا ہو کہ بہود می نے کہا ہو کہ دھونی اسکے چل کی  
نفع بخشی ہو مری والوں کو اور زائل کرتی ہو اسکو  
اور ایسے ہی کھانا اسکے چل کا کلقہ کے ساتھ  
نفع بخشتا ہو نفع بسیار کھانا ہون میں یعنی شیخ الزینس  
کہ یہ خواص فادانیا سے ردی میں ہیں یہ کہ کچھ ترقی  
کہ فادانیا جو ہند سے لاتے ہیں یہ سب فائدے  
اُس میں مشاہدہ نہیں ہوتے ہیں اور نوش کرنا پندرہ  
دانہ تخم اس کے سے شہد کے پانی یا شراب کے ساتھ

نفع بخشی ہو کا بوس کو اور بند کرتا ہو دستون کو اور  
نوش کرنا اسکے جو شامہ کا عخصہ شربتون میں سدرہ  
پر ہو اگر نے کو نفع ہو اور تخم اسکا سدرہ کی گزندگی اور درد  
کو ساکن کرتا ہو اور جڑ اسکی سفید ہو برقان اور جگر کا  
سدرہ کھواتی ہو اور نوش کرنا اسکا مدرات کے ساتھ  
جیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہو اور باقی خواص  
جو عود صلیب میں بیان کیے گئے ہیں بخسہ بیان فرمائے  
ہیں اور صاحب المایع العلیب بیان کرتا ہو کہ برگہ  
اسکا برگ جوڑ سے شامہ رکھتا ہو اور طبع اسکی  
گرم اور خشک ہو اور بہتر قسم اسکی روحی ہو کہ اگر ٹوڑیں  
اسکو تو اس کے جوت میں دو خط صلیبی متقاطع پائے  
جائیں اور یہ مخصوص عود صلیب ترستے ہو اور  
عود صلیب مادہ بلوط کی شکل ہوتی ہو اور اُس میں خطوط  
صلیبی نہیں ملتے ہیں اور مطلق اس کے سے مراد قسم  
زائسکی ہو اور اگر نوش کریں بقدر ایک دم اُس میں سے  
شہد کے پانی کیساتھ تو جیض کو جوئی جاری کرتی  
ہو لیکن چاہیے کہ اسکو بہت باز ایک بسین اور اس کے  
پینے میں بہت سباف نہ کریں اور اگر نوش کیا جائے  
جو شامہ اسکا شراب عخص کے ساتھ واسطہ بند کرنے  
دستون کے تو چاہیے کہ شیرین کیا جائے شکر سے  
یا شراب شیرین سے اور بعضوں نے بیان کیا ہو کہ وہ  
عود صلیب جو نفع دیتی ہو رحم کی پیاریون کو وہ  
قسم مادہ اسکی ہو اور اگر بسین فادانیا کو اور کپڑے میں  
باندھ کر صاحب مری کو حکم کریں کہ وہ بکوبہ سے سوئے  
تو بہت نفع ہوگی اسکو اور قوی جگر ہو قوت قابض کے  
ساتھ اور غلیظ ریون کو تحلیل کرتی ہو اور اکثر دماغی  
بیماریوں کو مفید اور ضار اسکا مری اور ضربہ اور قسط  
کے لیے اور واسطہ دور کرنے سیاہی بشر ماہ قمر  
کے نفع ہو اور لکھنا اسکے چل کا گلوے اطفال میں  
اس کے خوف اور درشت کو دور کرنے والا اور اس کے دماغ  
میں درم حادث ہونے کو مانع اور لکھنا اسکا کھانے میں

مسافروں کے باعث اس کا ہر صحر اور سیابان کی  
آفتون سے اور اسکے چل کے روغن کا سوجھا یعنی  
ناک میں بھگانا پڑنائی یا شکر و زعفران کیساتھ  
خون اور دہشت کے لیے نافع اور فادانیا سدرہ سدرہ  
کو اور صلیب اسکا کھانا ہو اور بعض لکھتے ہیں کہ وہ ہضم  
گردہ کو اور صلیب اسکا سجد کا آنا ہو اور بقدر اس کے  
غوراک کی ایک انتقال تک ہو اور بدل اسکا اس کے  
ہموزن پوست اتار اور سرگین ہو اور بہر کی سات  
کی استخوان ہو اور ابن بھطار نے لکھا ہو کہ چالیس  
نے سا بوس میں فرمایا ہو کہ اس نہایت کی جڑ میں جیض  
بہت کم ہو کہ اگر چھائی جائے تو ایک مدت کے بعد  
ظاہر ہوتی ہو اُس میں تیزی اور جڑ ہر پٹ کچھ کم تھی کے  
ساتھ اور اسی سبب سے جاری کرنے والی جیض کی  
ہو اور باقی خواص جو چالیس نے بیان کیے ہیں وہ  
برابر ہیں اول خواصوں سے جو مذکور ہو چکے ہیں  
اور حکیم میر محمد مومن لکھتے ہیں کہ فادانیا ایک نبات  
کی جڑ ہو کہ ایک درجہ سے پر شعبہ اور قسم زائسکی  
کی گھاس سے مشابہت رکھتی ہو اور جڑ اسکی بقدر  
ایک شبر اور ایک انگشت ہوتی ہو اور جب  
ٹوڑیں اسکو تو خط صلیبی اسکے جوت سے شاہدہ  
ہوں اور اس واسطے اسکو عود صلیب کہتے ہیں اور اسکی  
قسم مادہ کی ماہیت اور باقی خواص جسطور پر کہ بیان  
کیے گئے ہیں اسے بھی ذکر کیے ہیں اور یہ بھی وہ لکھتا  
ہو کہ بھول اسکا بخشی سیاہی مائل ہو اور دوسرے درجہ  
کے آخر میں گرم اور خشک ہو اور یہ بھی وہ لکھتا ہو  
کہ تصریح کی ہو طبیعوں نے کہ جو آفتاب برہا نیزان  
میں ہو اور اسکو بدون آلہ آہنی قطع کریں تو سب  
باتوں میں بخوبی موثر ہوگی اور جو کچھ صورت صلیبی  
ہوا اسکے خواصوں کو بہتر مرد سے تصور  
کیا ہو اور حفاظت اپنے پاس رکھنا اسکی قسم  
صلیبی کا کہ زرد کپڑے میں باندھا ہو اور جالیفر

عورت نے اس کو سنبھال لیا ہوا اور مذکورہ شرطوں سے تراشی گئی ہو واسطے تنگی اور دشواری کچھ کی پیدائش درد و درک نہ ہو اور ہشت اور وحشت اور دفع آئنا میریت کے مجرب جانی گئی ہو اور کہتے ہیں کہ جس مکان میں کہ وہ موجود ہو گندہ جانور اور جن داخل نہیں ہوتے ہیں اور تم اس کا چسپندہ غلطوں کو خارج کرتا ہو اور قاضی اور عیشہ اور مرگی اور جنوں اور وہ اس کو نافع اور بدل اس کا ہر گئی کی پیاریون میں زمرہ ہو اور باقی اور سب پیاریون میں ذرا وندہ حرج اور قوت اس کی سات برس تک باقی ہو اور ان خواصوں کو تذکرہ انطالی سے نقل کر کے لکھا ہے حسب قیاد انبیاء ام العیال یعنی مرگی اطفال کو نافع ہو اور مفید ہو ان عورتوں کو جو بعد وضع حمل سر پیاریون میں مبتلا ہوتی ہیں اور سود مند پر فانیج اور لقوہ اور اکثر دماغی پیاریون کو صفت اس کی قیاد انبیاء و شقیال اور چند بیہوش اور شک خاص ہر ایک سے ایک شقیال اور زعفران نیم شقیال نرم کوٹ چھان کر اور عرق داری صینی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر طفل اور بقدر نود پس اطفال کو ایک گولی چھوٹی دو گولی تک دو دھیرہ پلانے والی کے دو دھیرہ لکھو لکھو دینی چاہیے اور اگر بڑی گولیوں میں سے ایک گولی سے تین گولی تک شہد کے پانی یا داری صینی کے عرق کے ساتھ دیں۔

حب قیاد انبیاء دیگر یہ کہ اثر اس گولی کا مذکورہ پہلی گولی سے قوی زیادہ ہو صفت اس کی قیاد انبیاء و دوم اور چند بیہوش اور شک تبتی خالص ہر ایک ایک م اور جب سلاطین بر یعنی جاگوٹہ ڈیڑھ درم کون چھان کر بہ طور گولیاں بنائیں مقدار خوراک ان گولیوں کی بچون اور ضعیفوں کے واسطے اس قدر ہر اور جوانوں اور قوی آدمیوں

کے لئے دو ہند سے سہ چند تک اور یہ سہل ہو۔  
حلوانہ قیاد انبیاء سرور اور طوب مزاج عورتوں کے واسطے بعد وضع حمل نافع ہو اور ضعیف القوت اور سرد مزاج بچوں کو مفید صفت اس کی حاصل کرینی قیاد انبیاء اس کے قسم کی اور کوئین اس کو بے باک اور آئندہ وزن آرد گندم اور سولہ وزن قند سفید کے ساتھ بطریق معمول حلوانہ کرینی اور ریغن مسکہ تازہ بقدر ضرورت تین بریان کر کے کام میں لائیں مقدار خوراک اس کی ما طفل کے لے ایک مثقال سے چار مثقال تک اور طفل کے واسطے ایک جیسے دوجہ تک اور اگر قدر سے شک اور چند بیہوش تر انبا فہ کرین تو اثر اس کا غایت قوی ہو گا اور چاہیے کہ اس کی خوراک کے ایام میں اس روغن سے آتش کرین ما طفل اور طفل کے بدن پر۔

صفت روغن عود صلیب عود صلیب کو بہت باریک پسین اور پانی میں جوش دیں کہ قوت اس کی اس پانی میں خوبی حاصل ہو پھر اس کے چھ وزن روغن زیتون ڈال کر ملائم آگ پر پکائیں کہ سوختہ نہ ہو اور پانی جل کر ریغن باقی رہے اس روغن کو بدن اور سرور ہندہ اور پانیوں پر لٹیں۔

دوار القیاد انبیاء ایک شخص کو ہیضہ شدید عارض ہوا تھا اور وہ بہت ناپاقت اور بہت بڑی عمر رکھتا تھا اور اس بیماری کے سبب نہایت ضعیف اور ناتوان ہو گیا تھا اس فقیر حقیر جامع اوراق نے جو اس دوا کو تیار کر کے اس آدمی کو ایک ہفتہ تک ہر روز ناشتا کھلایا تو حکم پر در دگار عالم سے اسے جلد شفا پائی اور بخوبی تندرست ہو کر توانا ہو گیا صفت اس کی قیاد انبیاء تبتی اور جید و جریب یعنی زربسی آزمائی ہوئی اور اگر ہندی غرق اور زہر مہرہ اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دو درتی اور شک خالص اور زعفران ہر ایک سے ایک درتی اور جہر شہ

نیم رتی اور نیلہ جین چار رتی سب دو اذن کو گلاب میں پیسکر اور اس کو چات کر اوپر سے گلاب اور بید شک کا عرق ہر ایک ایک تولہ نوش کرین ہر روز اسی قدر اور اگر مزاج میں گرمی ہو تو شک اور عنبر داخل نہ کرین اور شیر تخم خرفہ اور کشیز شک کے ساتھ دین اور یہ دوا دل اور معدہ اور دماغ کی اکثر پیاریون کو بھی مفید ہو۔

مجویق قیاد انبیاء مرگی اور فلیج اور ریشہ اور رحم اور دماغ کی اکثر پیاریون کو نافع ہو صفت اس کی عود صلیب عود صلیب ہندہ ہر ایک سے چار مثقال بہت نرم کوٹ کر کتاب میں ایک شب بچوں میں اور دوسرے دن نرم پیسکر صاف کرین اور اس کے پانچ وزن نبات سفید یا سفید کدہ اس کے زود کو شیرین کرے داخل کر کے قوام پر لائیں اور اگر نبات کے عوض شہد سفید صاف کیا ہو شامل کرین تب بھی خوب ہو اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق کہ دونوں حل کئے ہوں ہر ایک سے چار مثقال اضافہ فرمائیں اور چند بیہوش اور شک شقیال باریک پیسکر بعد سرد ہونے کے آمین ملائیں ایک خوراک کی مقدار بڑی عمر والے کو ایک درم سے ایک مثقال تک ہو اور چھوٹی عمر کے لڑکوں کے لیے ایک جہہ سے دوجہ تک اور اگر نحوڑا شک بھی اضافہ کرین بہتر ہو اور فی الحقیقت یہ خمیرہ قیاد انبیاء پس اگر اس نسخہ کو ام خمیرہ سے موسوم کرین اوسے ہو۔

فانیذہ جانتا چاہیے کہ اس کی ماہیت میں بہت اختلاف ہو بعضوں کا عقیدہ ہے کہ کاب شکر یعنی گندے رس کو بعد پکانے اور بستہ ہونے کے جبکہ اس کا تصفیہ کرین اس وقت اس کو قند سیاہ کہتے ہیں اور شکر سفید بھی نام رکھتے ہیں اور اصل یہ ہے کہ شکر باعتبار شکر تین قسم پر ہوتی ہے ایک سیاہ رنگ اس کو



گرتے ہیں اور ایک سُرُج رنگ وہ شکر سُرُج ہو  
 اور ہندی میں لال چینی اور شکر تری مشہور کرتے ہیں  
 اس لیے کہ شکر چینی کہتے ہیں اور ایک قسم سفید ہو  
 اسکو کھانڈ کہتے ہیں اور جو وقت شکر سفید کو بانی  
 میں گھول کر پکالیں اور شیر کے جھاگ یا مرغ کے  
 انڈے کی سفیدی اسپر ڈالیں اور صاف کر کے  
 منعقد یعنی بستہ کریں اسکو نبات سفید کہتے ہیں اور  
 جو دوسری مرتبہ تصفیہ کر کے اسکو کسی برتن میں دین  
 بیان تک کہ گاڈا کی جدا ہو اسکو شکر سلیمانی  
 کہتے ہیں اور پھر مرتبہ دیگر اگر اسکو پکا کر تصفیہ کریں  
 اور صنوبری قالب میں اتاریں اسکو فانیہ اور فارسی  
 بن قند کہتے ہیں اور اگر تیسری مرتبہ پکا کر اسکو  
 صاف کرنے میں مبالغہ کیا ہو تو اسکو ایلوچ اور  
 فارسی میں تگرگ اور ہندی میں اولہ کہتے ہیں  
 اور جو وقت کہ اسکو ستیل ساوی اطرفین قالب  
 میں بھرین قلم سے حروف دی اور پھر جب اسکو  
 مرتبہ دیگر پکا کر غیشہ میں ڈالیں نبات تزاری اور  
 سنجری کہتے ہیں اور اگر تیسرے طبع میں اس کا  
 دسوان وزن شیر تازہ ڈال کر جوش دین بیان تک  
 کہ بخوبی بستہ ہو جائے اسکو شکر طبرزد کہتے ہیں اور  
 اور اگر مرتبہ دیگر اسکو پکا کر تصفیہ کریں اور کچھ میں لیکر  
 لکڑی سے برہم کریں یا خاک کہ حباب اسپر ظاہر  
 ہوں بعد اس کے پارچہ سفید یا پوریاس پاکیزہ بر اس کے  
 چھوٹے چھوٹے ترص جدا جدا کرالیں اور اتنی دیر  
 رہنے دیں کہ وہ سب سرد ہوں اور بستہ ہو جائیں  
 اسکو فانیہ اور ہندی میں جاسنہ کہتے ہیں اور بعضوں  
 کا عقیدہ اس بات پر ہے کہ جو وقت آب نیشکر کو دوسری  
 مرتبہ پکاتے وقت صاف کریں اور بعد  
 تصفیہ کے قوام پر لالین اور آگ پر سے نیچے اتار کر  
 گھونٹیں اور شیر کی جھاگ یا مرغ کے انڈے کی  
 سفیدی اسپر ڈال کر اور پچھ مار کر سفید کریں اور

قرص تیار کر کے رہنے دیں کہ بستہ ہو اس کو فانیہ  
 اور فارسی میں شکر بھی کہتے ہیں اور انشرون کا  
 زعم اس بات پر ہے کہ شکر سفید کو اگر مرتبہ دیگر پکا کر  
 تصفیہ کریں جھاگ اس کے اتار کر بیان تک کہ پھر  
 جھاگ نہ اچھین صاف کر کے قوام پر لالین اور بعد  
 قوام کے دو شخص اسکو ساتھ سے پچھنیں اور پچھنے کے  
 درمیان بار بار اسکو کسی لکڑی یا تختہ پر ماریں  
 یہاں تک کہ سفید ہو پھر اس کے ترص بنالین اسکو  
 فانیہ کہتے ہیں اور عربی میں ناطف اور کھی سیون کے  
 مغزیات جیسے مغز خرڈٹ اور بادام اور پستہ وغیرہ  
 داخل کرتے ہیں اسوقت اسکو حلوائے مغزی کہتے ہیں اور  
 بعضے لوگ اسکی شکنندگی کے زیادتی کے واسطے اسکا  
 جہام وزن شہد صاف کیا ہو بھی شامل کرتے ہیں  
 اور اگر اسپر بغیر داخل کرنے شہد کے کف سیاہ چھڑکین  
 اسکو حلوائے کجد اور ہندی میں ریوڑی اور عربی  
 میں ناطف سم کہتے ہیں اور صاحب اختیارات  
 کہتا ہے کہ فانیہ یہ ہے کہ قوام پر لالین قند سفید کو یعنی  
 تیسری مرتبہ تصفیہ شکر سفید سے مخرومی قالب میں  
 بھرا ہو اور غسل طرفہ کو کہ جسکو فارسی میں کزائین کہتے  
 ہیں بعد صاف کرنے کے کسی لکڑی پر اسکو تہ کہتے  
 ہیں مارین بیان تک کہ سفید ہو پھر اس کے ترص  
 کر کے کریں فانیہ کہتے ہیں اور ترنجبین سے بھی  
 اسطو سے ترتیب دیتے ہیں اسکو فانیہ خزانہ  
 کہتے ہیں اور فانیہ سنجری میں بھی اختلاف ہے پس  
 جو کچھ قند سے تیار کریں اور بدون ہونگا رکھیں  
 فانیہ خزانہ کہتے ہیں اور جو غسل طرفہ اور ترنجبین  
 ترتیب دین اور جو کا آٹا اسپر چھڑک کر نگاہ رکھیں  
 فانیہ سنجری کہتے ہیں عرب شکر سیخندان سے  
 منسوب ہے کہ عرب شکر تیسان میں ہمارے اور زائے  
 عجیب ہے اور بالفعل معروف شبتان سے ہے اور  
 غلط کیا ہو اس آدمی نے کہ کہا ہے کہ فانیہ سنجری ہمارے

اور حار ہمارے جزم سے کہ منسوب ہے سنجری سے کہ  
 وہ ایک شہر ہے عمان سے اور فانیہ معتدل ہے سنجری  
 اور تری میں اور طبع کو نرم رکھتا ہے اور نافع ہے کھانسی  
 اور سینہ اور ضیق النفس کو۔  
 معجون فانیہ۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے  
 مفید ہے ضیق النفس اور پرانی کھانسی اور پھپھڑے  
 کے قرحہ کو صفت اسکی فانیہ سولہ درم اور مغز  
 پستہ پھیلا ہوا اور مغز بادام پھیلا ہوا اور خشک شکر سفید  
 ہر ایک سے ایک درم اور درجینی اور لونگ  
 اور سوٹھ اور بلسوس اور کثیر اور گوند بول کا  
 اور نشاستہ اور تخم تربوز کا مغز اور گھیرے لکڑی کے  
 بیجوں کا مغز اور کدو کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے  
 ڈیڑھ درم اور کا فور فیضوری چھ جہاد و شربت بنفشہ  
 اور قند سفید بقدر کفایت کے ساتھ بہتہ مرتب  
 کریں۔  
 فالودہ ج۔ فالودہ سے معرب ہے کہ قدی طبیبوں  
 کی اصطلاح میں عبارت حلوائے نشاستہ سے ہے کہ  
 آبجورون اور گلاسون اور بیالون میں کر کے  
 اور روغن پستہ بادام اسپر ڈال کر کھاتے ہیں صفت  
 اسکی نشاستہ کو بانی میں حل کر کے آگ پر پکالیں  
 کہ پختہ اور گاڑھا ہو کہ بستگی کی حد تک ہو پچھے اور اگر  
 چاہیں کہ اسی طور سے اسکو برتن میں کر کے  
 روغن بادام اور پستہ اسپر ڈال کر تناول کریں  
 اولے سے اور اگر چاہیں کہ تھوڑا گائے کا گھی تازہ  
 یا بھیر کا گھی تازہ یا گائے کا سکہ داغ کر کے  
 اسپر ڈالیں اور اسکو کیتھ رہجوں کر برتن میں  
 نکالیں اسوقت روغن بادام یا پستہ اسپر ڈال کر تناول  
 کریں اور اگر قند سے شک خالص یا زعفران مسک  
 اضافہ کریں بہتر ہے اور اصطلاح جدید میں عبارت  
 فالودہ سے یہ ہے کہ نشاستہ کو گرم پانی میں حل  
 کر کے اسقدر پکالیں کہ صافی اسکا ترائل ہو اور

بستگی کی حد تک پہنچنے کا اسکو چینی کے برتن یا تازہ  
تعلی دار تانبہ کے برتن یا اس کے سوا کسی اور ظرف  
میں نکال کر سرد ہونے کے لیے رکھ دیتے ہیں  
اسوقت لوزیات کی شکل بہت چھوٹے چھوٹے ریزہ ریزہ  
ہو جاتا ہے سر دہانی کے شربت یا عرق بید مشک اور  
گلاب میں کہ جس میں قند یا نبات یا شہد سفید خوشبودار  
اور اس کے مانند اور مناسب شربت حل کیے ہوں  
ڈالے ہیں اور بعضے لوگ سیتھہ ریح شری یا ریحان  
گلاب یا خالص پانی میں جھگو کر اور اسپرچرک کرچے سے  
کھاتے ہیں اور برت اور رخ کے موسم میں برت  
اور رخ کو ریزہ ریزہ کر کے آسمین ڈالتے ہیں  
نوع دیگر یہ ہے کہ ناشائستہ کو ابوبختہ ہونے اور  
بستگی کی حد تک پہنچنے کے سوراخ دار تانبہ کے  
پاتیلہ میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر فگی کی پشت سے ملے  
ہیں اور نیچے اس کے ایک برتن سرد پانی سے بھر دیا  
رکھتے ہیں تاکہ سوراخ ظرف سے موتی کے مانند دانہ  
آسمین سے ٹکڑے پانی میں گر کر رہتے ہوئے جا میں  
پھر ان دانوں کو کال کر بطریق مذکور شربت  
میں ڈال کر چھپ سے کھاتے ہیں اسکو فالودہ مزیدار  
کہتے ہیں اور اصطلاح جدید کا فالودہ نہایت لطیف  
اور جلد ختم ہو گیا ہے اس فالودہ کی بہ نسبت  
جو اصطلاح قدیم میں آئے

فالودہ - شیر دار عورتوں کے خیر کی زیادتی  
کیواسطے مخصوص ہو صفت اسکی ناشائستہ تازہ  
نوشمال اور شیرہ مغز چلو زہ اور شیرہ بنج اور شیرہ  
مغز بنولہ اور شیرہ مغز تخم خیارین اور شیرہ مغز بخلک  
اور شیرہ مغز حب اسمنہ اور شیرہ مغز حب الزلم  
اور شیرہ مغز تخم چقندہ اور شیرہ مغز بادام شیرین  
اور شیرہ مغز پستہ اور شیرہ مغز بن اور شیرہ مغز  
تخم قرطم اور شیرہ مغز خستہ آلو یا لوز شیرہ مغز فندق  
اور شیرہ مغز پستہ اور شیرہ دانہ الاچی سفید

اور آب بستان افروز ہر ایک سے پانچ شقال  
اور زعفران دوداگ اور نبات بقدر ضرورت بطریق  
معمول آگ پر پکا کر اور زعفران کو گلاب میں پیکر  
اور اخیر میں اضافہ کر کے چینی کے تین ہیلوں میں  
پکالیں اور تین روزہ صبح آسمین سے ایک سالہ پین  
فسرہ - غربی میں مجلیہ کتنے میں کثیر لفظ آید  
اور باہ کو زیادہ اور بدن کو فروہ اور گرد کو قوی کرے  
ایک اور کثرت میں پیدا کر نیوالی بر اور خلق کی کھر  
اور کھانسی اور خشکی طبع کو نافع ہو اور سدہ ڈالنے  
والی اور کثرت کو مضر اور مدہ سرد میں درد  
پیدا کر نیوالی اور دیر میں ختم ہو نیوالی ہو صفت  
اسکی چاول کا آٹا پانی خالص اور شیرین کر دینا  
انفصاف صفت ہوں جوش دین جب مہار دیا جائے  
قند سفید بقدر حاجت اضافہ کریں اور اسقدر پکالیں  
کہ گاڑھا ہو اور بستی کے قریب پہنچے پھر تھوڑا گلاب  
اسپرچرک اور آگ پر سے نیچے اتار کر چینی کے برتن  
میں نکالیں اور اتنی دیر رہنے دیں کہ سرد ہو بعد  
اس کے پستہ کا منہ کو ٹکڑا اسپرچرکین اور چھپ سے  
تناول کریں اور اگر تھوڑا مشک گلاب میں حل  
کر کے پکے وقت اخیر میں اسپر ڈالیں اور آگ  
پر سے اتاریں بہت خوشبودار اور زیادہ لطیف  
ہوگا اور بعضے لوگ چاول کے آٹے کا شیرہ نکال کر  
شیر کے ساتھ کسی دستور سے پکاتے ہیں اور  
یہ بہتر اور نہایت لذیذ ہے۔

شیرہ فالودہ - سب فاعلون میں فزلی سے  
قریب ہو صفت اسکی چاول کے آٹے کو  
پانی میں شیرہ کالکر چارم یا پانچواں حصہ اسکا  
نشاستہ آسمین حل کر کے نصف الصفت شیرہ خالص  
پانی میں پکالیں یہاں تک کہ نشاستہ اور چاول کی  
ٹھانی دور ہو جائے اور وہ گاڑھا ہو کہ بستی  
کی حد پر پہنچے پھر آگ پر سے نیچے اتار کر چینی کے

برتن میں بھریں اور رہنے دیں کہ سرد ہو پھر تھوڑا  
پانی سرد پانی اسپرچرکین اسطور سے کہ بالائی  
پر وہ اسکا شکستہ ہو کہ پانی لٹو ڈال کے اندر کرے  
ایک دو ساعت رہنے دیں پھر پانی کو باہر نکالیں  
کہ پانی سفید پاک ہو اس کے اوپر سے آٹھا آٹھ  
اور شیرہ نبات کہ گلاب اور عرق بید مشک آسمین  
داخل کیا ہو اسپرچرکین اور چھپ سے تناول کریں اور  
شیرہ فالودہ جو شیر بادام شیرین سے بنایا جاتا ہے  
بہت ہی بہت خوب اور نہایت لذیذ ہوتا ہے

فکاباب ثناء فو قانیہ  
کے ساتھ

فصل فقیلون کے نسخوں کے بیان میں

جانتا جاوے کہ فقیلہ فارسی کے زبر اور تائے ثناء و تاج  
کے زبر اور تائے ثناء و تاج کے بزم اور لام اور  
بائے ہونے کے زبر سے ایک دو آواز اسکو کوٹ کر  
اور شیر کر کے ہر ایک بقدر انگشت اس سے  
زیادہ کتر باریکی اور مثالی اور کو تائے میں بقدر  
حاجت کہ جوت اعصنا اور کان اور ناک اور  
اسطین اور دبر اور فرج کے سوراخ میں ڈالیں

تیار کریں  
فقیلہ - کہ کبیر کو نیک کرنا ہو صفت اسکی  
ازو سے سوختہ کر کے بن جھگوا ہوا دس رم اور چٹکری  
سیاہ چار دھم اور شب پانی لینے گلابی چٹکری چھ دھم  
اور کا نور ایک داگ نازک کہ اسے کا فقیلہ بنا لیا اور  
دواؤں میں آلودہ کر کے ناک میں رکھیں  
فقیلہ کہ ہی خاصیت رکھتا ہو صفت اسکی  
زر اور دھم و ج و اہل اور ترس یعنی باطل سے  
مصری اور جوت یعنی ترہ تیز کر کے بیج ہر ایک سے

ایک جزو کوٹ چھان کر اور گاسے کے پتہ میں گودھ  
اور فقیہ پارچے پٹے کی تہی بنا کر اور اس میں  
تھیر کر ناک میں رکھیں۔

فتیلہ دیگر کہ بھی صنعت رکھتا ہو صنعت  
اسکی بنانی کے بیچ اور رائی سفید اور گول  
زرد و ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر فقیہان میں  
گودھ میں اور فقیہ میں تھیر کر کام میں لائیں۔

فتیلہ دیگر کہ کوٹ کر بھی صنعت اسکی فقیہان  
کے سے بنا کر اور سرکہ شراب میں ڈال کر اور  
چنگی پوری نرم پیکر اور اسے چھڑک کر ناک میں  
فتیلہ دیگر کہ اسے گول نافع ہو کر جب کسی طرح  
چند ہفتہ تک اسکی ایذا سے زرد و ایک درم  
اور گندہ شہ دو درم ہر ایک پیکر اور فقیہ کہ ناک  
کے سے بنا یا اور سرکہ میں ڈال یا ہو اس میں آلودہ  
کر کے ناک میں رکھیں۔

فتیلہ کاوی ناک کہ جو پاک زنا ہو صنعت  
اسکی فقیہان پر شہ سے تیار کر کے اور چھڑکی پیکر  
اور اسے چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

فتیلہ ناک کی بد بونی کو دور کرتا ہو صنعت  
اسکی مرکی صافی یعنی بول اور پوست انار شہ  
ہر ایک سے دو درم اور چراتیہ شیریں اور ابھو این  
خراسانی ہر ایک سے ایک درم فقیہ کو شراب میں  
و کرین اور دوا میں کوٹ چھان کر اور اسے چھڑک  
ناک میں رکھیں۔

فتیلہ دماغ کی عفونت کو ناک کرنا ہو صنعت  
اسکی ناک جلا یا ہوا اور مازہ جلا یا ہوا اور ایلو  
زرد اور حاما اور گل بارمنی اور پاٹھ اور اقا قبا اور  
لادن اور مرکی یعنی بول اور لونگ اور سرس کے  
پھول اور نیلی سفید کی تہی اور چراتیہ شیریں ہر ایک  
سے کس قدر باریک کوٹ چھان کر اور شراب اور  
شہ میں گوند مل کر اور فقیہ اس میں آلودہ کر کے

ناک میں رکھیں  
فتیلہ دیگر ناک کے قرحون کو نافع ہو صنعت  
اسکی چھڑکی سیاہ اور شب پانی اور مازہ و سرس  
اور زائہ کا براہہ جلا یا ہوا ہر ایک سے پانچ درم  
اور زراوند طولی چھ درم اور گندہ بارہ درم سب کو  
کوٹ چھان کر درم میں پانی میں پکا میں اور صاف  
کرین پھر خوش دین اور قوام پر لا کر اور فقیہ اس میں  
آلودہ کر کے ناک میں رکھیں۔

فتیلہ تین رطوبات کو نافع ہو جو ناکھ میں آتی  
ہوں صنعت اسکی باگڑ موٹھ اور ایلو اسے  
زرد اور پاٹھ اور گلاب کے پھول اور لونگ کوٹ  
چھان کر اور دین کے پانی میں گوند میں اور فقیہ اس میں  
آلودہ کر کے ناک میں رکھیں لیکن ناک کو گلاب اور  
کر کے سے چند مرتبہ دھوئیں اسے بدودہ فقیہ کرین  
فتیلہ ناک کی بد بونی کو نافع ہو کہ جس کا سبب عذہ  
اور چھڑکی ہو صنعت اسکی مرکی صافی یعنی  
بول اور اقا قبا اور حاما برابر وزن کوٹ چھان کر  
اور فقیہ اس میں آلودہ کر کے اور دوا سے نہ کر  
اسے چھڑک کر ناک میں رکھیں۔

فتیلہ چوک اور ریم کو جو کان میں ہو پاک اور  
صاف کرنا ہے صنعت اسکی سمندر جھاگ  
باریک پیکر اور کپڑے میں چھان کر اور ناگوری سرکہ  
میں حل کر کے اور کاغذ خطائی نیلگون کا فقیہ بنا کر  
اور اس میں آلودہ کر کے کان میں رکھیں۔

فتیلہ حضرت علامی قدس سرہ کی تالیف سے  
نصف او اکثر خون کی بیماریوں کو بصورت استعمال کیا  
جاسے بدن اور دماغ کا تھپہ کرنے اور فصد کھلوانے  
کے یہ صنعت اسکی کاغذ خطائی نیلگون سے فقیہ  
بنا کر اور مرغ کے انڈے کی زرنی اور شہ میں آلودہ  
کر کے اور اترو ت سفید اور ایلو اسے زرد اور سفید  
کاغذی اور دم الاغ میں پیکر اور اسے چھڑک کر شب کو

کان میں رکھیں اور اسی کوٹ سور میں  
فتیلہ کان کے درد کو نافع ہو اور ریم کو صاف  
کرنا ہو جو کان سے جاری ہو صنعت اسکی  
زرد و سفید اور تھ کونچ کوٹ کر اور شہ میں گوند مل کر  
فتیلہ اس میں آلودہ کر کے کان میں رکھیں۔

فتیلہ کان کی گرانی کو دور کرتا ہو صنعت اسکی  
انجیر و زرنہ کو چیرین اور تخم اس میں سے جدا کر کے  
اور جو اٹھا کر اور دوا میں اور خردل یعنی رائی کوٹ کر  
اس میں گوند میں اور فقیہ بنا کر کان میں رکھیں۔

فتیلہ دیگر کہ بلی کا خیار اور قشور کندہ اور ایلو اسے  
زرد و مرغ کے انڈے کی سفیدی اور سرکہ میں گوند مل کر  
اور فقیہ آلودہ کر کے استعمال کریں۔

فتیلہ شیع الرشہ کی تالیف سے گیسہ کو نافع ہو صنعت  
اسکی سریشم ماہی لیکر جلا میں اور ایک وزن کافی  
پیکر اور فقیہ پر کر کے باریک کر کے پانی میں  
ترکیا ہو چھڑکیں اور ناک میں رکھیں کہ اس وقت

گیسہ کو بند کر دیا گناہیت بھرب ہو  
فتیلہ نشانہ کی چھری کے لیے سودمند ہو صنعت  
اسکی فقیہ نیل یعنی روشنی کی تہی بنا کر اور دماغ  
و قرب میں چرب کر کے اور چوبے کی شکنیاں پیکر اور

اسے چھڑک کر اندرون حلیل یعنی سوراخ ذکر میں رکھیں۔  
فتیلہ گزر گاہ بول کے زخموں کے لیے کہ جب کو سونا  
کتے ہیں مفید ہو صنعت اسکی ایلو اسے زرد و دو

درم اور شہ شہ نیم درم اور زعفران دوری کوٹ چھان کر  
اور سیدانہ کے لاپ میں گوند مل کر فقیہ باریک  
تیار کرین ایک فقیہ اس میں سے اس دوا میں آلودہ

کر کے گزر گاہ بول میں رکھیں اور جب وہ گل جائے  
دور فقیہ رکھیں چنانچہ تمام روز میں پانچ چھ فقیہ  
عمل میں لائیں اور جو فقیہ خشک ہو جائے

اسکو میدانہ کے لاپ میں تر کریں اور پھر  
استعمال کریں۔



فتیلہ پیشاب کی سوزش کو رفع کرتا ہے اور کھلوا اور  
ریم زد کو جو شانہ اور طلیل کے قرحون میں ہوا پاک  
اور صاف کرتا ہے اور شانہ اور طلیل کے قرحون کو  
بھرتا ہے اور نیا گوشت جگا کر دسے کرتا ہے اگر فتیلہ  
پارک سورج طلیل میں گرے اور نیز نفع ہو فتیلہ  
واسطے نواصیر اور مقدر اور قرح کی خارش کے لیے  
اگر فتیلہ مقدر اور فرج کے موافق بنا کر کھینچ صفت  
اسکی زیرہ گلاب اور لوتیا سے کرانی قلمی دھویا  
ہو اور مردار سنگ دھویا اور جلا یا ہو اور سفید  
اکہ شغری دھویا ہو اور گنار فارسی اور گل رمنی  
دھنی ہوئی اور آدمی کے مرے بال جلایے ہو  
اور کندہ اور افیون سب دواؤں کو برابر دین  
کوٹ کر اور پارک کرے میں چھان کر اور شہر تازہ  
کے پانی میں گوند کھڑکھارے موافق تیار کریں  
اور حاجت کے وقت استعمال تو این اچکے دیکھتے  
لکھتے ہیں کہ یہ فتیلہ بار آتا ہے اور بھیور طبیبوں  
اسرار سے ہو۔

فتیلہ رمل رہنے کو منع ہے صفت اسکی تخم  
جند قرقی اور باقی کی لید اور گول مرچ اور غارند  
اور خردل اپنی رانی اور آستخون زرد برابر وزن کوٹ  
چھانکر اور سلا رس میں گوند کھڑا ویشم پارہ میں آلودہ  
کر کے حکم دین کہ عورت اٹکوا اپنی فرج میں رکھ لے اگر  
حاملہ ہونگی اور اگر حاملہ ہو چھ اسکا نور سا قضا ہو جائیگا  
اور یہ بھی طبیبوں نے لکھا ہے کہ اگر کوئی عورت ایک  
عدد تخم ارند کھل جائے ایک سال حاملہ ہو اور دو  
عدد دنگے دو برس تک حمل نہ رہے اور اگر تین عدد  
کھائے تین برس حاملہ ہو اور اسے بطور پرستند  
بیچون کو زیادہ کھائے انھیں عددوں کے موجب  
اتنے ہی برسوں تک نہ گزر حاملہ ہو۔

فے کا باب راسے مہلہ کے ساتھ

## فصل فرجات کے نخون کے

### بیان میں

جاننا چاہیے کہ فرجہ نے کے پیش اور راسے مہلہ  
کے بزم اور زائے مجر اور جم کے زیر سے اسے ہون  
کے ساتھ ویشم پارہ یا خرقہ کو کٹے میں نہ ترکے اور  
شفک پیسی ہوئی دواؤں میں آلودہ کر کے یا شغنی  
ہوئی تروڑاؤں میں آلودہ کر کے عورت اپنی فرج  
میں رکھے اور کچھ معلوم کریں کہ فرجات اور  
محوالات کے فعل اور شغنی قبل اور رجم کی بیماریوں  
میں بہتہ ہیں اور نہایت قوی الاثر اسوجہ سے کہ  
تھانے اور پیش کی دواؤں کی قوت دوری مسافت  
کے سبب سے ضعیف ہو جاتی ہے یعنی گذر کا جلق سے  
مردہ تاسلہ و مردہ سے غبار و گداز پاک پر ہر یک اس نظام  
تھانے کا مصلوب ہو چھوٹے بیسی قوت دوریہ میں نہیں  
رہتی ہر کھانے کی بیماری دور کرے میں قوی ہو  
پس اس صورت میں استعمال دواؤں کا ایسے  
طریقوں سے نافع زیادہ ہو گا اور ایسے ہی فعل  
شیان کا مقصد کی بیماریوں میں اور فعل ملاؤں کا  
جلدہ رضون میں اور یہی شیبہ پر ویشم میں  
فرجہ نہ نہ اور مردہ کو شکم سے گرتا ہے صفت  
اسکی اشان فارسی اور عرق خا اور کلونجی اور سد  
اور فراسیون ہر ایک سے قند سے کوٹ چھان کر  
اور درغن زیتون میں گوند کھڑا استعمال کریں  
فرجہ رمل رہنے کا مددگار ہے صفت اسکی  
پھاڑی کبری کی ٹنگلیان اور یایہ خرگوش ہر ایک سے  
قند سے کوٹ چھان کر شہد گرم کیے ہوئے میں  
گوند میں اور ویشم پارہ میں آلودہ کر کے حیض سے  
پاک ہونے کے بعد استعمال کریں۔

فرجہ دیگر کہی عمل کرتا ہے صفت اسکی  
یایہ خرگوش اور سرگین خرگوش ہر ایک سے سفید  
ایک شہد میں گوند میں اور ویشم پارہ میں آلودہ کر کے

اور نہات سفید برابر وزن کوٹ چھان کر اور گلاب  
میں گوند کھڑا استعمال کریں۔

فرجہ رمل رہنے پر مددگار ہے صفت اسکی  
زعفران اور غار اور بالچھر اور کلینک ہر ایک سے  
سے تین درم اور تیز پات اور قرقہ ہر ایک سے درم  
درم اور رطلی چربی اور ویشم پارہ اور کبری کی جڑی  
اور رطل کے انڈے کی زردی بھولی ہوئی ہر ایک سے  
بیس درم اور رطل نارین ایک درم کو سٹنے کی  
دواؤں کو کوٹ چھان کر اور کھلانے کی چیزوں کو  
کھلا کر اور یا ہم گوند کھڑا ویشم پارہ میں آلودہ  
کر کے حیض سے پاک ہوئے کے بعد عورت اپنی  
فرج میں رکھے اور لہر اس کے شہد سے زردی کرے  
خداوند تعالیٰ کے حکم سے حاملہ ہو جائیگی۔

فرجہ دیگر کہی عمل کرتا ہے صفت اسکی امیران  
پینی اور سورنجان مصری اور سولف دلیسی اور  
سمندر عھاگ ہر ایک سے ایک دانگ شکر سرخ  
کے ساتھ فرجہ تیار کریں۔

فرجہ دیگر کہی عمل کرتا ہے صفت اسکی  
یایہ خرگوش اور سرگین خرگوش اور زہر گرگ لینے  
بیشم پارہ کا پتہ اور زہر ابی لیلی چھل کا پتہ ہر ایک سے  
خدرے لیکر اور شہد میں ملا کر اور ویشم پارہ میں آلودہ  
کر کے استعمال کریں۔

فرجہ دیگر کہی عمل کرتا ہے صفت اسکی  
سلا رس اور جندیہ ستر او قسط یعنی کوٹھ اور گندہ ہوزہ  
اور جاؤ فیہ اور گول زرد اور مشک خالص کوٹ  
چھان کر فرجہ تیار کریں اور حیض کی طہارت کے  
بعد استعمال کریں اور چار ساعت کے بعد حاجت  
فرمائیں۔

فرجہ دیگر کہی عمل کرتا ہے صفت اسکی  
یایہ خرگوش اور سرگین خرگوش ہر ایک سے سفید  
ایک شہد میں گوند میں اور ویشم پارہ میں آلودہ کر کے

حیض سے پاک ہونے کے بعد استعمال کریں اور  
تین روز تک اسطوریہ سے عمل میں لائیں بعد اسکے  
مجاہست کریں۔

فرزہ۔ بچہ مردہ کو خارج کرتا ہو صفت اسکی  
مرکی یعنی بول اور جاؤ شیر اور کتلی سفید برابرو زن  
کوٹ چھان کر اور نیزہ روگاؤ لینے گائے کے پتے  
میں گوندھکر استعمال کریں۔

فرزہ۔ حیض کو جاری کرتا ہو صفت اسکی  
اشنان اور عاقر قرحا اور جاؤ شیر اور سداب ہر ایک سے  
ایک درم اور فریون نیم درم کوٹ چھان کر اور قطران  
میں گوندھکر فرزہ عمل میں لائیں۔

فرزہ۔ حمل کو منہ کرتا ہو صفت اسکی مازو  
اور نیم درم کوٹ چھان کر گرم پانی میں گوندھیں  
اور فرزہ تیار کر کے مجاہست سے پہلے استعمال  
کریں۔

فرزہ۔ حیض کو بند کرتا ہو صفت اسکی گلنا فاری  
اور گندراوہ مازو اور سرمد اور افاقیا اور شب  
برابرو زن اور لیمہ انیس کا عصا دہ اور گلاب  
نیزہ کے پھول اور دھواکن سوختہ سب کو برابر وزن  
کوٹ چھان کر اور مرغ کے انڈے کی ندی میں  
گوندھکر استعمال کریں۔

فرزہ۔ حیض کو جاری کرتا ہو صفت اسکی  
مرزنجوش اور پودینہ باغی اور مرکی لینے بول ہر ایک  
سے چار درم اور اہل آٹھ درم اور سداب و سن درم  
اور مویزہ شے کوٹ چھان کر اور گائے کے گھی  
میں گوندھکر اور فرزہ تیار کر کے استعمال کریں۔

فرزہ۔ ثابت بن قریبہ کتا ہو کہ ہا سے زنا  
میں سات برس کے عرصہ سے ایک عورت کا  
حیض بند تھا اش فرزہ کے استعمال سے بخوبی  
جاری ہو گیا صفت اسکی اشنان اور عاقر قرحا

اور سداب اور کلونجی اور فریون سب برابر وزن

اور قدرے مشک اور جندیہ ستہ لیکر اور دلغ کیے  
ہونے گائے کے گھی میں گوندھکر اور پنجم پارہ میں  
آلودہ کر کے عورت اپنی فرج میں رکھے اور فریون  
تہنا کا فرزہ اگر استعمال کیا جائے یہی نفع دیکھا

فرزہ۔ خون حیض کو بند کرتا ہو جو کثرت سے  
جاری ہو صفت اسکی مرکی لینے بول اور افاقیا

اور گلنا فاری اور صدف سوختہ یعنی سیب جلائی  
نہ ہونی اور گلانی پھٹکری ہر ایک سے ایک درم اور  
فریون ندانگ کوٹ چھان کر موزہ کے پتوں کے  
پانی میں گوندھیں اور فرزہ تیار کر کے استعمال کریں

فرزہ۔ نوع دیگر یہی نفع دیتا ہو صفت  
اسکی افاقیا اور ریونہ پنی اور لادن اور خول  
اور کاغذ اور گل ارمنی سب دو اون کو برابر وزن  
کوٹ چھان کر بارنگ کے پتوں کے پانی میں  
گوندھیں اور فرزہ عمل میں لائیں۔

فرزہ۔ دیگر۔ کہ یہی نفع دیتا ہو صفت اسکی  
گلنا اور شب یانی اور گل ارمنی اور موزہ کے  
پتوں کا پانی اور بارنگ کے پتوں کا پانی اور سرمد  
کے پتوں کا پانی سب کو باہم ملا کر اور ایک دن تک  
کاغذ انیس ٹوا لکڑی پنجم پارہ یا نازک کپڑے کا قلم  
انہیں آلودہ کر کے عورت اپنی فرج میں رکھے۔

فرزہ۔ دیگر۔ کاغذ سوختہ اور مازو اور افاقیا  
اور لیمہ انیس کا عصا دہ اور گلاب کے پھول اور  
حصص کی اور پوست شخاش جلائی ہوا اور خول بلوط  
ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور موزہ کے  
پتوں کے پانی میں گوندھکر اور پنجم پارہ یا نازک  
کپڑے کے قلم میں آلودہ کر کے استعمال کریں۔

فرزہ۔ دیگر حیض کو جاری کرتا ہو اور بچہ مردہ  
شکم سے دور کرتا ہو صفت اسکی مرکی لینے بول  
اور پودینہ اور اہل ہر ایک سے چار درم اور سداب  
اور مویزہ شے دو درم کوٹ چھان کر

مویزہ شے اور گائے کے پتے میں گوندھیں اور فرزہ  
تیار کر استعمال کریں

فرزہ۔ دیگر حیض کو جاری کرتا ہو اور بچہ مردہ کو  
شکم سے باہر نکالتا ہو صفت اسکی مرکی اور پودینہ  
باغی اور اہل ہر ایک سے چار درم اور سداب ہلکے  
درم اور مویزہ شے دو درم کوٹ چھان کر مویزہ شے

اور گائے کے پتے میں گوندھیں اور بدستور  
استعمال کریں۔

فرزہ۔ دیگر حیض کو جاری کرتا ہو اور زندہ یا مردہ  
بچہ کر شکم سے نکالتا ہو صفت اسکی اہل اور  
سداب اور اشنہ یعنی چھریلا اور مشکط اشع کہ پانی  
پودینہ کی قسم ہو اور گندہ برزہ ہر ایک سے نیم درم  
اور کلونجی اور فریون ہر ایک سے ایک درم قطران  
میں گوندھیں اور بدستور استعمال کریں۔

فرزہ۔ دیگر مشیمہ اور بچہ مردہ کو باہر نکالتا ہو  
صفت اسکی زراوند مرچ اور اہل اور حرف  
لینے تریزک کے بیج ہر ایک سے ایک جزو کوٹ  
چھان کر اور قطران میں گوندھکر فرزہ تیار کریں  
اور بدستور عمل میں لائیں۔

فرزہ۔ دیگر بچہ مردہ کو خارج کرتا ہو صفت  
اسکی مرکی لینے بول اور جاؤ شیر اور کتلی سفید اور  
فریون ہر ایک سے قدرے لیکر اور کوٹ چھان کر  
اور گائے کے پتے میں گوندھکر استعمال کریں

فرزہ۔ یہی نفع دیتا ہو صفت اسکی اشنان  
اور عاقر قرحا اور جاؤ شیر اور سداب ہر ایک سے ایک  
درم اور فریون نیم درم کوٹ چھان کر اور قطران  
میں گوندھکر استعمال کریں

فرزہ۔ حیض کو بند کرتا ہو جبکہ بافراط جاری ہو  
صفت اسکی سرمد اور گلنا فاری اور افاقیا  
اور سداب اور گلانی پھٹکری اور مازو سے ستر اور  
کاغذ جلا یا ہو ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر

برگ سرور کے بتوں کے پانی میں ملائیں اور بارہ  
بیشی آسمین آلودہ کر کے استعمال کریں  
قرزجہ حمل رہنے کو مانع ہو اور نین چھوڑنا کہ عورت  
حاملہ ہو صفت اسکی باغی کی لید اور خردل میں ملائی  
اور حب لعل اور استخوان زرد و سب کو برابر کوٹ  
چھا کر اور سلاخ میں گوند کر اور پشم بارہ میں گوند  
کر کے عورت اپنی فرج میں رکھے ہرگز حاملہ نہ ہوگی  
اور اگر حاملہ ہوئی ہو حمل اسکا ساقط ہوگا۔  
قرزجہ دیگر حمل رہنے کو مانع ہو اور مردہ یا زندہ بچہ  
شکل سے باہر نکالنا ہو صفت اسکی شکوہ کرب اور  
تخم کرب اور نشان ہر ایک سے قدر سے لیکر اور  
کوٹ چھان کر اور پانی میں گوند کر استعمال کریں  
قرزجہ دیگر حمل رہنے کو مانع ہو اور نین چھوڑنا  
کہ رحم عورت نطفہ قبول کرے اور اگر حمل رہ گیا ہو  
ساقط ہو جائے صفت اسکی بازو چارہ گرم اور برگ  
سراب جنگلی و درم اور قطران ایک درم اور بیل نیم  
درم کوٹ چھا کر اس پانی میں کہ باغی کی امید از جہنم  
نگھوئی ہو گوند میں اور بدستور قرزجہ عمل میں ملائیں  
قرزجہ دیگر کہ یہی صفت رکھتا ہو صفت اسکی  
قطران ایک درم اور صغیر نیا ایک درم ملا کر اور  
پشم بارہ میں آلودہ کر کے استعمال کریں  
قرزجہ دیگر کہ یہی نفع کرتا ہو اور حمل رہنے کو مانع ہو  
اور رحم کی خشک خارش کو دور کرتا ہو صفت  
اسکی زعفران اور کافور ہر ایک سے ایک دانگ  
اور درم دارنگ دو دانگ اور حب انار نیم درم کوٹ  
چھان کر اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن  
گل میں ملا کر اور قرزجہ تیار کر کے استعمال کریں۔  
قرزجہ درد رحم اور بوا سیر کو مانع ہو اور رحم کے  
سخت درم کو نرم کرتا ہو صفت اسکی بونہ اور لبط کی  
چربی اور انیون اور دھوم خالص ہر برابر وزن لیکر اور  
پشم بارہ میں آلودہ کر کے استعمال کریں۔

قرزجہ - رحم کے سب قسم کے درمون کو مانع ہو  
صفت اسکی کندر اور زردت اور دم لاونین  
اور تخم سرور اور گل ارغنی اور اقاقیا کوٹ چھان کر  
اور بارہ تنگ کے پانی میں گوند کر اور پشم بارہ میں آلودہ  
کر کے استعمال کریں۔  
قرزجہ - رحم کو قوت دینا ہو اور فرج کو تنگ اور  
خوشبودار کرنا ہو صفت اسکی جاتوری اور بالچھر  
اور مرزنجوش یعنی دوا مراد اور قشقر کندر اور صغیر خاری  
جنگلی پودہ نیکی قسم ہو اور اذخر کی اور گل خیری اور  
کلاب کے پھول اور بکر کی جڑ کا پوست اور ترمس  
سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھا کر اور روغن  
بادام میں گوند کر اور پشم بارہ میں آلودہ کر کے  
استعمال کریں۔  
قرزجہ - کہ یہی خاصیت رکھتا ہو صفت اسکی  
شکوفہ اذخر اور ناگ موختہ اور عود قحاری یعنی اگر اور  
لوٹنگ ہر ایک سے ایک درم اور عجب شرب ایک درم  
اور مشک خالص ایک دانگ اور کلمہ شے ایک دانگ  
کوٹ چھان کر کلاب میں گوند حسین اور پشم بارہ میں  
آلودہ کر کے استعمال کریں  
قرزجہ دیگر - خارش رحم کو کہ حکمو اہنہ النساء کہتے  
ہیں نافع ہو صفت اسکی سداب ہاڑی اور  
فناع جنگلی خشک اور پوست انار اور سرور بھوسی  
اتاری ہوئی اور شیان مائینا ہر ایک سے ایک جزو  
کلاب اور قدر سے سرکہ میں پچائیں اور پشم بارہ میں  
آلودہ کر کے استعمال کریں دوسرے نسخوں میں نبات  
مائینا داخل تین ہو  
قرزجہ - درم رحم کو مانع ہو صفت اسکی کندر  
اور گوگل زرد اور گوندہ ہرگز ہر ایک سے دو درم  
اور زعفران اور جاز شیر اور شق ہر ایک سے ایک  
درم اور مصطکی اور جندبیدستر اور سلاخ میں اور روغن  
سوسن اور لبط کی چربی اور روغن بالہ ہر ایک

سے تین درم گوند کی چیزوں کو پیچ میں حل  
کریں اور چربی کو روغن میں پھلائیں اور باقی  
دواؤں کو کوٹ چھان کر اور آسمین گوند کر  
استعمال کریں۔  
قرزجہ - اشتقاق الرحم کو مفید ہو صفت اسکی  
بط کی چربی اور زعفران اور بالچھر اور حمالہ اور  
مصطکی سدوی ہر ایک سے ایک درم اور روغن  
لبان اور روغن سوسن ہر ایک سے تین درم  
اور دھوم خالص چھ درم جو چیزیں کوٹنے کی ہیں گوند  
اور جو پھلانے کی ہیں پھلائیں اور سب کو باہم ملا کر اور  
پشم بارہ میں آلودہ کر کے استعمال کریں  
قرزجہ دیگر رحم کے صفت کو مفید ہو صفت  
اسکی حب لبان اور روغن زردین ہر ایک  
سے تین درم اور لوٹنگ و رجا نقل اور کتان سوختہ  
ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر  
روغن لبان میں گوند حسین اور بارہ کچلی میں آلودہ  
کر کے استعمال کریں۔  
قرزجہ دیگر رحم کے ریاہ کو توڑنا ہو صفت  
اسکی تخم شبت اور گندہ ہرگز اور سکنجبین اور  
مصطکی اور زیرہ کرمانی اور حمالہ اور قسط یعنی کوٹ اور  
سلاخ میں اور بالچھر اور ملک لاناٹ کہ ایک درخت  
کا گوند ہو اور شق کہ یہ بھی ایک گوند ہو اور جندبیدستر  
یعنی حنیہ سب دریاں سب کو برابر وزن کوٹ  
چھان کر روغن شبت اور روغن بالہ میں ملائیں  
اور مذکورہ دستور سے استعمال کریں  
قرزجہ دیگر درم کو کہ بوا سیر یا دہن رحم کے  
درد سخت کے باعث سے ہو سودمند ہو صفت  
اسکی بونہ اور لبط کی چربی اور سوم سفید اور  
گوگل اور شق ہر ایک سے ایک جزو گوند کی  
چیزوں کو پیچ میں حل کریں اور چربی اور سوم  
کو پھلائیں اور پشم بارہ میں ملا کر ذریعہ



عمل میں لائیں۔

فرجہ دیگر فرج کو تنگ کرتا ہے اور رحم میں گرمی پونچاتا ہے اور خوشبودیتا ہے صفت اسکی سک اصلی اور زعفران اور ناگر موٹھ اور اگر ہندی اور ہنگ ہر ایک سے ایک درم اور شگوفہ ازخرا و زیرہ گلاب ہر ایک سے نیم درم اور مازوے ہر ایک عدد اور عنبر اشہب و دوداگ اور مشک ایک دانگ در آملہ منقے ایک درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوند ہلکا اور پشیم پاره میں آلودہ کر کے استعمال کریں۔

فرجہ دیگر فرج کو تنگ اور خشک اور رحم کی ربو زائل کرتا ہے صفت اسکی سک اصلی اور زعفران ہر ایک سے ایک جزو شراب میں جوش دین اور پٹے کا ٹکڑا آئین آلودہ کر کے خشک کریں اور بارہ بارہ کر کے تھوٹی تھوٹی پوٹلیان بنائیں کہ عورت اپنی فرج میں رکھے۔

فرجہ دیگر رطوبت کو جذب کرتا ہے جو فرج کے نذر سے جاری ہو صفت اسکی مازوے ہر ایک سے دو درم اور سرمد اور است الحدید ہر ایک سے نیم درم اور گلاب فارسی ایک درم کوٹ چھان کر شراب ریحانی میں جوش دین اور لٹہ پٹا آئین ترکریں اور اس دوا کو بھی شک پیسکر آئین چھپڑ لکین بدستور استعمال لائیں۔

فرجہ دیگر فرج کو تنگ اور خوشبودار اور گرم بنا ہے صفت اسکی مازوے ہر ایک سے دو درم اور شگوفہ خراور سک اور راک کہ یہ دونوں مرکب دایمیں ہر ایک سے نیم درم اور مشک زعفران ہر ایک سے ایک دانگ سب کو برے شراب میں جوش دین اور بارہ دفعہ عورت میں آلودہ کریں اور فرج کے اندر رکھیں۔

فرجہ دیگر رطوبت کو جذب کرتا ہے جو رحم سے جاری ہو اور فرج کو تنگ کر دیتا ہے صفت اسکی مازوے ہر ایک سے دو درم اور شگوفہ ازخرا و زیرہ رومی اور بلوط اور اترج اور مور د کے پتے اور گلاب ہر ایک سے ایک جزو کھل کر جوش دین اور صاف کرین اور حبث الحدید اور سرمد ہر ایک سے ایک جزو یا یک پیسکر آئین لائیں اور نازک کپڑے کا ٹکڑا آئین آلودہ کر کے خشک کریں اور موافق رسم کے استعمال کریں۔

فرجہ دیگر فرج کو تنگ اور گرم اور خوشبودار کرتا ہے اور رحم کی رطوبت کو خشک کر دیتا ہے صفت اسکی سک اور برگ گل سرخ اور برگ مور داہ بڑی الایچی اور گلاب اور ناگر موٹھ اور بالچھڑ اور پوست انار اور چھالیہ ہر ایک سے ایک جزو سب کو کھل کر جوش دین اور صاف کریں اور نیم درم مشک پیسکر آئین لائیں اور جس دستور سے کہ مذکور ہوا استعمال کریں۔

فرجہ دیگر کہ یہی منفعت بخشتا ہے صفت اسکی مازوے ہر ایک سے دو درم اور ناگر موٹھ و دودرم اور مشک خالص نیم درم کوٹ چھان کر اور مور د کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر اور صوف میں آلودہ کر کے استعمال کریں۔

فرجہ دیگر کہ فرجہ سابق سے نفع میں قریب ہے صفت اسکی جھوٹی الایچی اور لونگ اور مازوے ہر ایک سے تین درم اور ناگر موٹھ اور اقا قیا اور بالچھڑ ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اور سبب کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر اور کپڑے کے ٹکڑے میں آلودہ کر کے بدستور عمل میں لائیں۔

فرجہ دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت

اسکی بڑی الایچی اور ناگر موٹھ اور مازوے ہر ایک سے تین درم اور لونگ و دودرم اور سک نیم درم کوٹ چھان کر اور برے کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر بطریق مسطور عمل میں لائیں۔

فرجہ دیگر فرج کو تنگ اور گرم اور خوشبودار کرتا ہے اور رحم کی رطوبت اور بدبو کو برطرف کر دیتا ہے صفت اسکی سک اور راک کہ یہ دونوں مرکب دایمیں ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور راسن اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور ناگر موٹھ اور بالچھڑ اور شگوفہ ازخرا ہر ایک سے دو درم اور زیرہ گلاب نیم درم اور لاون ایک درم اور مشک و دوداگ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوندھ کر استعمال کریں۔

فرجہ دیگر فرج کو فرج کرتا ہے اس حد کو کہ اگر نابالغ اس فرجہ کو عمل میں لائے تو بے زحمت اسکی بکارت کا ازالہ کر سکتے ہیں صفت اسکی نمک اندرانی اور گائے کا گھی اور شند صاف کیا ہوا ہر ایک سے قدرے باہم ملا کر فرجہ عمل میں لائیں۔

فرطیقون جاننا چاہیے کہ فرطیقون فاسے اور راسے مصلح اور الف کے زیر اور طائے مصلح کے زیر اور یاسے ثناء تھانیہ کے جزم اور قاف کے پیش اور دواؤں کے جزم سے لغت یونانی میں ایک دوا کا نام ہے کہ آنکھ کی بیماریوں کے واسطے نافع ہے۔

فرطیقون جھن آنکھ کے قرحون کو نافع ہے صفت اسکی نشاستہ اور گوند بول کا اور ازروت مرہ اور نبات سفید و دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

فرطیقون اصغر بدیعنی درم نیم کو نافع ہے جو رطوبتوں سے حادث ہو صفت اسکی عصارہ

اور بے نفع ہو اور اسکی سب قسم سے زیادہ فقاہ علی اور  
خرمائی اور مونی ہو صفت اسکی حاصل کرین جس  
میسوہ کا پانی کہ چاہن اور اس پانی کے ہر بین طل  
مین ایک شقال اگر سندی اور گول مرج اور با پھر اور  
سدا ب اور اجود کے بیج اور نمناع اور مصطکی اور ٹبری  
الایچی اور برگ ترنج سے داخل کرین اور سندی مین  
فقاہ کو بوزہ کتے ہین اور وہ بے کے حرف مین  
بیان کیا گیا ہو اسکی بعض قسموں کے ساتھ اور نون  
کے حرف مین نیند کی بعض قسمین آئندہ بھی مذکور  
ہونگی انتشارا سر تعانی

فے کا باب لام کے ساتھ

فلسفہ میون نے کے زیر اور لام کے جزم اور شمار  
شلسہ کے زیر اور نے کے جزم اور ہم کے زیر اور  
یاے شناہ تھنائیہ کے پیش اور وا اور نوں  
کے جزم سے لغت یونانی میں نام ایک دوا کا  
ہو کہ دانتوں کی جڑوں کو مفید ہو اور دانتوں کو  
سفید اور دہن سے بوے ناخوش دور کرتی ہو اور  
دانتوں کے جلا کرنے میں نہایت موثر صفت  
اسکی نورہ یعنی چونہ کہ حسین اثر پانی کا نہ ہو چنا  
ہو ایک ادویہ ہو یعنی ساڑھے سات مثقال اور تال  
زر داور غلب پمانی ہر ایک سے سات درم اور  
مرکی صافی یعنی لول چار درم اور قاقیا بارہ درم کوٹ  
جھان کر اور سرکہ میں گوندہ کہ قرص تیار کریں اور خشک  
کر کے حاجت کے وقت استعمال فرمائیں اور یہ یقینہ  
فلسفہ میون ہو۔

فلوغل جمع فلوغل کی ہو دونوں نے کے  
زیر سے اور پیش سے بھی آیا ہو اور لام  
کے جنم سے عرب میں ہاے فارسی سے  
ہو اور نزدیک طیبیون کے مراد اس سے فلوغل

سیاہ اور فلفل سفید اور دار فلفل ہو کہ فلفل سیاہ کو یونانی میں انٹیس کہتے ہیں اور ہندی میں گول مچ اور فارسی میں فلفل گرد اور مرج فلفل کو کہتے ہیں اور دار فلفل کو پیل اور درخت فلفل برگ تنبول اور عشق پیچہ کے مانند پھیلتا ہو اور برگ اسکا برگ پان سے مشابہت رکھتا ہو اور اسے زرخشت نہ یاد اور چھوٹا زیادہ تیزی اور پختی کے ساتھ اور پھل اسکا خامی کی حالت میں شستوت کے پھل کے مانند زرد زردہ دانوں کے ساتھ پوسنگی رکھتا ہو اور پختگی اور بزرگ ہونے کے بعد خوشہ کے مانند اور طول میں ایک انگشت سے زیادہ ہوتا ہو اور دانہ اس کے پھل کے کہ فلفل ہیں اس خوشہ کے اطراف میں جن کے متصل بہت باریک پوستہ ہوتے ہیں اور فلفل جب تک خام ہو رنگ اسکا سبز ہو اور پختگی اور کمال کو پہنچنے پر رنگ نکشی ہو جاتا ہو اور خشک ہونے کے بعد پھن دار اور جو کچھ مشہور ہو کہ وہ سفید بھی ہوتی ہو اکثر لوگوں نے لکھا ہو کہ ایسا شاہدہ نہیں ہوا ہو بلکہ سیاہ رنگ پھن دار ہو کہ پوست اسکا جدا ہو کر سفید اور اس معلوم ہوتی ہو اور بعض ثقہ آدمیوں سے سنا گیا ہو کہ وہ سفید بھی ہوتی ہو لیکن اس کے پوست کی چین کتر ہو اور کہتے ہیں کہ جنگلی اور باغی ہوتی ہو اور فلفل سیاہ مع پوست گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ کے آخوین اور سفید اور مقرر اسی درجہ کے پہلے میں اور جنگلی قسم قوی زیادہ ہواغی سے فہم کرنے والی اور مواد کو جذب اور تحلیل کر نیوالی ہو اور قوت جلا رکھتی ہو اور سرور ہرون کا حریاق ہو اور بغم کو قطع اور کھاشی سرو کو دفع اور ضیق النفس اور ربو اور ریح اور آنتوں کے درد کو زائل کرتی ہو اور حافظہ قوی کرتی ہو اور سردن کو کھوتی ہو اور شیر اور شکر کے

ساتھ زیادہ قوی ہو اور سرد مزاج والوں کے  
 خون کو رقیق یعنی ہلکائی بہ اور غلیظ غذاؤں اور  
 غلیظ خلطوں کو لذیذ کرتی ہے اور کھٹی و کاردون کو زائل  
 اور تیز اور مدہ کو قوی اور انکو گرم کرتی ہے اور تالارض  
 و دلوں کے ساتھ تقطیر لیل یعنی چھینک پیشاب کو  
 نافع ہے اور شیطانی مہی پھلوں کے بیمار یون کو سود مند  
 اور سب قسم کے زہروں کا فاذ ہے اور ہر ہر جمل  
 اسکا بچہ ظلم کو باہر نکالتا ہے اور جماعت کے بوجھوں  
 اسکا مانع حمل ہے اور صفا و اسکا زفت کے ساتھ  
 تھنہ زہر کو تحلیل اور اجس یعنی درم بخشن اور ہر ص  
 باطن کو دور کرتا ہے اور زائل شدہ ناخن کو اکا ما بغیر  
 تکرار عمل اور لطا اور عرق کی چربی کے ساتھ بہ ستور  
 اور لظروں کے ساتھ نہایت جالی اور دور کر نیوالا  
 چھپک کا اور سرخ کرنے والا رنگ رخسار کا ہے  
 اور تیز صفا اسکا بالوں کو نکالتا ہے اگر دراز شلب کے  
 مقام پر لگایا جائے اور عملات کے ساتھ تہجیر  
 کے واسطے اور جو شانہ و اسکا منہ ہی کے روغن  
 میں غلج اور غدر اور سرد و پیار یون کے لیے مفید  
 ہے اور تشعیر یعنی بدن کے بدنٹے کھرے ہونے  
 سفید اور سرد پتھن کو سود مند اور آنکھ میں لگانا اسکا  
 ناخنہ کو زائل اور تاریکی چشم کو برطرف کر کے روشنی  
 دیتا ہے اور اس کے جو شانہ کا طلاء کہ گلاب میں پکائی  
 ہونے والے سرد اور مائعوں کے درد کے لیے مجرب ہے  
 اور بہ ستور اٹس سے کلی کرنا جبکہ پوست خشک  
 کے ساتھ جوش کی ہو مجرب ہے اور جو تالارض کو کوٹ کر  
 اور ہانی میں پکا کر اٹس آدمی کو پلائیں کہ جسے سلک  
 مقدار سے انیون نوش کی ہو انیون کی بہت کو  
 رفع کرتی ہے اگر کہ پلائیں اور انیون کھانے والے  
 کو دڑائیں اور بے کر انین اور بہ ستور پھر اسکو پلائیں  
 اس سے چھینک کہ اثر انیون کا باقی رہے  
 اور واسطے رفع خرنہ ہر سرد اور کاسے جانوروں

زہر دار کے مجرب ہو اور ہند کے حکیموں نے لکھا ہے  
 اگر گیش یعنی ٹنک کو گول مرچ اور اورک کے پانی  
 کے ساتھ بخوبی پسیر کاٹے ہوئے مقام پر لگائیں  
 اسکی سمیت کو بخوبی دفع کر دیگا اور سنون اسکا یعنی  
 فضل سیاہ کا بخن کرم و انتون کے واسطے  
 سرخ الاقرہ اور چباناسکا مونج کے ساتھ دماغ  
 اور معدہ کی رطوبت کو دفع کرتا ہے اور فضل یعنی  
 گول مرچ منی کو خشک کرتی ہے اور درد سہلاتی ہے  
 اور سینہ اور حلق کو کھر کھر کرتی ہے اور گردہ اور جگر  
 گرم کو مضر ہے اور مضبو ان لوگوں کو جو اپنے بدن  
 میں خون کی کثرت نہ رکھتے ہیں اور باطن میں تخم  
 ہون اور پیشاب کے راتوں میں مساد اور تخم غیر  
 پس مصلح اسکے سرد و غن ہیں اور سرد مزاج والوں  
 میں شہد صاف کیا ہے اور مقدار اسکی خوراک کی  
 ایک شخال تک ہے اور بدل اسکی تحصیل یعنی سوٹھا ہے۔  
 چوارش فلما قی۔ یہ نسخہ صاحب کامل الصناہ  
 درہ معدہ اور شہوت کلی کو سود مند ہے اور غلیظ ریون  
 کو دفع کرتی ہے اور کھانا بخوبی اضم کدیتی ہے اور تپ  
 جو تھیکہ کو زائل کرتی ہے اور بخی اور سوداوی ڈکارون  
 کے لیے نافع ہے اور تھیکہ کے بعد اور تھے کرانے سے  
 معدہ کے تھیکہ کے بعد فعل ہو صفت اسکی مرچ سیاہ  
 اور مرچ سفید اور پیل ہر ایک سے تین درم اور حب نضو  
 میں کرید تھیل نے خضرون بیان کیا ہے ہر ایک سے  
 بیس درم ہے اور غود ہسان و دل درم اور سوٹھا اور  
 اجود کے بیج اور تخم سیدساہیوں اور نیچہ سیاہ اور سارون  
 شامی یعنی نگر اور اس ہر ایک سے ایک درم و دان  
 کو کوٹھا چھان کر سب و دانوں کے تین وزن شہد مانا  
 کیے ہوئے میں گودھین ایک خوراک کی مقدار  
 ایک درم سے دو درم تک ہے گرم پانی کے ساتھ  
 نوش کریں اور سید اسمیل کے نسخہ میں جو خضرون  
 جو تھیکہ تپ کے بیان میں لکھا ہے جمالا اور بالچر ہر ایک

سے چار درم ہو اور شہد کے وزن کو سب دواؤں سے دو چند بیان کیا ہو اور لکھا ہو کہ ایک خوراک اس جوارش سے ایک درم سے ایک شقال تک ہو اور اسے اس جوارش کو معجون فلاغلی کے نام سے ذکر کیا ہو۔

جوارش فلاغلی دیگر کہ یہی منفعت رکھتی ہو بلکہ جوارش اول سے نافع زیادہ ہو صفت اسکی مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور پیل ہر ایک سے تیس درم اور اس نسخہ میں سیدائیں کے ذفرہ میں چوتھ کی چپ کے بیان میں ذکر کیا ہو ہر ایک سے بیس درم اور لسان و سن درم ہو اور حما اور بالٹھر ہر ایک سے دو درم اور سوٹھ اور اجود کے بیج اور تخم سیالیوس اور اسارون شامی یعنی تگر اور خیر ہر ایک سے ایک درم ہو دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیجئے ہو اس کے ساتھ بدستور مقرر جوارش تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہو گرم پانی کے ساتھ اور پیوں نے لکھا ہو کہ یہ جوارش سردی اور رطوبت کی شرکت اور ضعف اور تپ چھتید اور بستی بیون کو نافع ہو

جوارش فلاغلی قرابادین ترکی آفندی صلح چلی سے منقول مدد کو گرم کرتی ہو اور چکی کو دفع اور تپ چھتید دفع کرتی ہو صفت اسکی مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیل ہر ایک سے پانچ درم اور سولف رومی اور حاشا اور سوٹھ ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور مقرر مرتب کریں

جوارش فلاغلی۔ پیٹھ ابن جریر کہ کتاب ہو کہ یہ جوارش سردی مدد اور کثرت رطوبت اور ضعف ہضم اور ریاح غلیظہ اور تپ چھتید اور بستی بیون کو نافع ہو اور پیشاب کو جاری کرتی ہو صفت اسکی مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور پیل ہر ایک سے پندرہ درم



اور عود بلسان سات درم اور بالچتر اور ماما ہر ایک سے چار درم اور سوٹھ اور اجود کے پنج اور تخم سیالیوس اور سلیمہ اور سارون یعنی تگر اور زر رشک ہشت ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اور باہم ملا کر دو اون کے تین وزن شہد صاف کیے ہوئے میں مرتب کریں۔

جو ارش فلا فلی بہ نسخہ صاحب منہل معده اور جگر کی سردی اور رطوبت کی کثرت کو مٹانے پر جو بن میں غالب ہو اور ضعف مضم اور غلیظ ریون اور تپ چوتھیا اور پرانی یعنی پتوں کو سود مند اور پیشاب کو جاری کرتی ہر صفت اسکی وارفل یعنی سیل اور گول مرچ ہر ایک سے چار درم اور سوٹھ اور اجود کے پنج اور سیالیوس اور سلیمہ اور سارون یعنی تگر اور زر رشک ہشت ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر اور سہ چند شہد صاف کیے ہوئے میں گوند حکو جو ارش تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہو۔

دہن الفلفل یعنی گول مرچ کا روغن طب براکسوس سے منقول سب خواص فلفل کے رکھتا ہو بلکہ فلفل میں اس سے قوی زیادہ ہو اور بن نہیں ہو اس میں جیزی اور چرپر اسٹ فلفل کی اور نافع ہو سب سردیاریوں کو جو بوقت کہ استعمال کیا جائے اس سے ایک قطرہ تین قطرے تک صفت اسکی حاصل کریں گول مرچ جبدر کہ چاہیں اور جو کوب کر کے اسکی ہر ایک رطل میں ایک اوقیہ تک داخل کریں یعنی نوٹے انتقال میں ساڑھے سات مثقال اور بعد اسکی گرم پانی میں بھگوئیں کہ اسکی ہر ایک رطل کے مقابلہ میں چھ رطل پانی ہو اور ایک سرت تک اسکو بھگو کر کسی گرم جگہ رہنے دین کہ فی الجملہ جوش کھائے اور تخم اسکا اٹھے اور یا گھوٹے کی لید میں دفن کریں پھر قریع اور بقی میں تقطیر

کریں اور بطریق مقرر روغن اس پانی سے لیکر شیشہ میں بچا کر کھین اور حاجت کے وقت کام میں لائیں محفل فلفل یعنی گول مرچ کا سرکہ کھانا ہضم کرنا ہو اور معده کو قوت دینا ہو اور طو تون کو دفع کرنا ہو صفت اسکی حاصل کریں خوشہ فلفل نرسیدہ اور تند سرکہ میں ڈالیں جب کمال کو پہونچے بقدر حاجت تناول کریں اور جو کھوڑی سوٹھ اور لوگ تقویت کے واسطے داخل کریں ہتھوڑی معجون فلا فلی بہ نسخہ صاحب کامل الصافہ درم ودرہ اور شہوت کلبی کو مفید ہو اور غلیظ ریون کو دفع اور معده کی سردی کو برطرف اور طعام کو مضم کرتی ہر صفت اسکی مرچ سفید اور مرچ سیاہ اور دار فلفل یعنی سیل ہر ایک سے بیس درم اور عود بلسان وین درم اور ماما اور بالچتر اور خاد زہر ہر ایک سے چار درم اور سوٹھ اور اجود کے پنج اور تخم سیالیوس اور سارون یعنی تگر اور زر رشک ہر ایک سے ایک درم سب کو کوٹ چھان کر اور اسکی سہ چند شہد میں گوندہ کر بخون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

## فصل فلدیون کے نسخہ بن کے

### بیان میں ہو

جانتا چاہیے کہ فلدیون نے کے زہر اور لام کے جزم اور حال حملہ کے زہر اور خاک کے جزم اور یاے غناۃ تخانیہ کے پیش اور داد اور لون کے جزم سے اطلاق کجاتی ہو ہر ایک درم مرکب تیر اور اکال پر بالحدودہ بوا سیر کو قطع کرتی ہو اور خنازیر کو نافع اور خون کو بند کرتی ہو جو سوڑون سے جاری ہو اور آکلہ دہن اور دہن کے خبیثہ قرحون کو اصلاح بر لاتی ہو اور سوڑون کے قرحون کو زائل کرتی ہو

اور سوڑون کے ماصور کو نافع ہو اور مسترخی مسرودن کو مفید اور بخوبی مضبوط کرتی ہو سوڑون اور فرج اور مقدر کو نافع ہو صفت اسکی چونہ بغیر بچایا تین درم اور شب یمانی دو درم اور نمک اندرانی جلا یا ہو اور طرہ درم اور اقا قیا اڑھائی درم اور مرکی صافی یعنی بول تین درم اور ہر تال رد اور ہر تال سرخ ہر ایک سے اڑھائی درم اور نو سادر چار دانگ ایک درم کا سب کو بار یک پیسکر در اس کے پرانے سرکہ میں مخلوط کر کے خشت آب نمیدہ یعنی کوری اینٹ پر بھیل کر سایہ میں بچا کر رکھیں یہاں تک کہ خشک ہو بعد اسکی اسکو اینٹ پر سے اٹھا کر اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے بچا کر رکھیں پس جو بوقت استعمال کرنا منظور ہو ایک ٹکڑا اس میں سے لیکر خوب بار یک پیسین بعد ایک تازک کپڑا لیکر اگلی پر لپیٹیں اور وہ اگلی سرکہ انگوری میں غوطہ دیکر اس میں بیہی ہوئی دو ماہین بھین اسطور سے کہ بہت دوا اسپر نہ پیچے بعد اسکے میں وہ اگلی سوڑون اور عود اور دان خون کی جڑون پر اور اسطور سے فرج اور مقدر میں بھی ہو چنانچہ اس زمانہ تک کہ اعضا مذکور سے خون جاری ہو بعد اسکے معضہ یعنی کالی کریں سرکہ انگوری اور پانی سے اور یا دھوئیں اس عصمو کو سرکہ انگوری اور پانی سے کہ دونوں صود تون میں جوش کیے ہوتا اس پانی اور سرکہ میں مورو کے اھرات اور شامل کیا ہو اس میں روغن گل اور بعد اسکے دو تین دن بیمار کو مصلحت دین پھر موجب قاعدہ مذکورہ اس حوا کے استعمال کا اعادہ کریں اگر احتیاج باقی ہو یا یہ سب عاجل ہوں سے بہتر ہو مذکورہ بیمار یوں کے واسطے اور دوسرے نسخہ میں اسطور سے مرقوم ہو کہ دواؤن کو کوٹ کر اور پرانے سرکہ انگوری میں گوندہ کر سنی کے کور سے برتن پر طلا کریں

کے وقت بدستور مسطور کام میں لائیں

## فنداء لیون کے ساتھ

فنداء لیون فاسے کے زیر اور نون کے جزم اور  
وال اور الف کے زیر اور واؤ کے زیر اور  
یاے غنناہ تھانیہ کے جزم اور قاف کے پیش  
اور واؤ اور نون کے جزم سے یونانی میں نام ایک  
دوا کا ہے کہ بڑھون اور سرد مزاج والون اور معدہ  
اور جگر اور آنتون کے سرد مزاج کو جو سردی سے  
ہو سود مند ہو اور سردی کو کھولتی ہو اور پیاز کو  
توڑتی ہو اور معدہ کو گرم کرتی ہو صفت اسکی سوٹھ  
اور بالچھ اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور اگر تھکی  
اور داری ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو  
درم اور کاسایک درم اور مشک نیم درم سب  
دواؤں کو کھل کر نازک کرٹے کی پتیلی میں بھرین  
اور دوسن شراب اور نشہ اور تخمین جوش دین  
اور بدستور مقرر کیا کرنگاہ رکھیں۔

فنداء لیون دیگر بالچھ اور ساگر خام ہر ایک سے  
تین درم اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک  
سے دو درم اور سوٹھ اور داری ہر ایک سے  
پانچ درم اور گول مرچ اور نازک موٹہ ہر ایک سے  
تین درم اور زعفران دو درم اور مشک اور ساک  
فنداء لیون ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کو  
کوٹ چھان کر کپڑے کی پوٹلی یا کپڑے کی خانہ پتیلی  
میں بانڈھ کر دوسن پانی شراب میں داخل کریں اور  
دو تین دن ڈال رکھیں پھر آگ پر پکائیں جب صفت  
باقی رہے دواؤں کی پتیلی کو پوڑ کر دور کریں اور  
شراب کو صاف کر کے دور طل شدہ خالص اور  
قند کے ساتھ قوام پر لائیں اور جھاگ آمارین اور  
مشک اور زعفران ہیکر اخیر میں ملائیں اور دوسرے  
نسخہ میں مصلیٰ اور اجوائن دیسی ہر ایک سے چار درم

ایک درم ہر تال مسخ بھی داخل ہو۔

فنداء لیون دیگر۔ بہ نسخہ قلاسی مسطور  
کے آگے کو نافع اور دانتون کے توڑنے اور  
انگھارنے کو مؤثر صفت اسکی اقا قیاء بارہ درم  
اور ہر تال مسخ سات درم اور ہر تال زرد  
چھ درم اور دوسرے نسخہ میں آٹھ درم اور مرکی  
صافی یعنی بول چار درم اور چونہ بفر بھجایا ہو اور  
درم اور شب میانی سات درم دواؤں کو جلا جلا  
کوٹ چھان کر اور ایک جا کر کے سرکہ میں گوندھیں  
اور قرص بنا کر اور سایہ میں سکھا کر استعمال کریں  
فنداء لیون۔ گوشت فاسد اور نواصیر کے قرحون  
کو مٹا کر کرتی ہو اور عفونت کو جو مسطور وں اور دین  
اور تمام بدن میں ہو اصلاح پر لاتی ہو صفت اسکی  
چونہ بفر بھجایا ہو ایک جزو اور ہر تال زرد اور قلی  
یعنی سچی اور اقا قیاء ہر ایک سے نیم جزو ان سب  
دواؤں کو اس پانی میں کہ طبیبوں کی اصطلاح  
میں مائے اول کہتے ہیں سپین اور پانی میں چھوڑیں  
جب گاڑھا ہو قرص بنا کر خشک کریں اور تری  
سے بجا کر محفوظ مقام پر رکھیں پھر حاجت کے وقت  
باریک پیکر چھ کریں۔

مائے اول۔ کہ فنداء لیون کی دوا میں اگر گوندھیں  
عبارت چونہ آب ندیدہ اور سچی سے ہو کہ برابر وزن  
لیکر سچی کو سپین اور ایک جا کریں اور چھوڑیں پانی آگ  
پڑائیں اور تین روز رہنے دیں اور ہر تین دن میں تین  
ہاں پانی کو حرکت دیں پھر صاف کر کے دواؤں کی پتیلی  
فنداء لیون نوع دیگر کہ یہی خاصیت رکھتی ہو  
صفت اسکی اقا قیاء بارہ درم اور ہر تال مسخ  
اور ہر تال زرد ہر ایک سے ایک درم اور مرکی صافی  
یعنی بول چار درم اور چونہ بفر بھجایا ہو سات درم اور  
شب میانی چھ درم کوٹ چھان کر پانچ سرکہ میں گوندھیں اور  
قرص تیار کریں اور سایہ میں سکھائیں اور حاجت

یہاں تک کہ خشک ہو ہر صبح قدرے قلیل اسپین سے  
لیکر اور سرکہ میں حل کر کے مقام علت پر لیں اسقدر  
کہ خون اس جگہ سے جاری ہو پھر دین کو  
دھوئیں اور روغن طلا کریں کہ سوزش  
برطرف ہو بعد اس کے قابض چیزوں سے مضبوط  
یعنی کٹی کریں۔

مضمضہ نافع سور بھوسی اتاری ہوئی اور  
گھنار فارسی اور بڑی مائیں اور گلاب کے پھول  
پاکر چھان کر اس پانی سے کٹی کریں۔  
دوا۔ کہ مضمضہ کرنے کے بعد چھوٹیں گھنار فارسی  
اور خبث الحدید و دواؤں کو پیکر چھ کریں اور پھر کٹی  
کریں سرکہ پیاز چنگلی سے

فنداء لیون دیگر۔ نواب میرزا بزرگ میر محمد باقر  
حکیم ہاشمی ولد ارشد حکیم عماد الدین محمود شیرازی  
حسینی فقہ رائد لہا کی بیاض مجربات سے منقول  
آگے دین کو نافع ہو جو بہت متفنن ہو اور نامی عضا  
کے خبیثہ قرحون کو سود مند خصوصاً فرج اور  
معدہ کے خبیثہ قرحون اور نواصیر کو مفید  
اور عمود اور مسطور وں اور دانتون کے مٹا کر  
اور قفس اور فساد کے لیے نہایت نافع اگر بڑھور  
نہ کر اور استعمال کیجا صفت اسکی اقا قیاء  
بارہ درم اور ہر تال زرد ایک درم اور صافی یعنی  
بول چار درم اور چونہ بفر بھجایا ہو زردہ آٹھ درم  
اور شب میانی چھ درم کوٹ کر اور کپڑے میں باریک  
چھان کر اور پرانے سرکہ میں گوندھ کر استعمال کریں۔

فنداء لیون۔ بہ نسخہ سید مظفر الدین شفا علی  
اقا قیاء بارہ درم اور ہر تال زرد ایک درم اور مرکی  
بول چار درم چونہ زردہ آٹھ درم شب میانی چھ درم  
کوٹ چھان کر اور پرانے سرکہ میں گوندھ کر قرص  
تیار کریں اور سایہ میں خشک کر کے حاجت کے  
وقت بدستور مذکور استعمال کریں اور نسخہ دیگر میں

بھی داخل ہو

فند او یقون دیگر۔ ہنخ شغائی سمدہ اور آنتون کے درد کو مفید ہو اور سمدہ کو گرم کرتی ہو اور ریخون کو توڑتی ہو صفت اسکی یہ ہے کہ حاکمیت یعنی ہینگ کا درخت ہو اور سمدہ اس درخت کے تخم ہیں اور زعفران اور سداب کے بیج اور جامود کے بیج اور سوٹھ اور حاشا اور چلوڑہ کا مغز ہر ایک سے چھ درم اور گول مرچ آٹھ درم اور شمدہ سفید دو اون کا تین وزن ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو و دشقال تک فند او یقون کہ حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المومنین میں فند او یقون کے اسم سے باسے سجدہ کے ساتھ لکھا ہو نفخ اور سمدہ کی سردی کو نفخ بخشتی ہو صفت اسکی زعفران اور کا شمش اور تخم سداب اور سوٹھ اور حاشا کہ ایک تخم بیاضی پودینہ کی ہو اور صنوبر کبار کے تخم کا مغز ہر ایک سے چھ درم اور بادام کا مغز چھ لہو اور زبان ہر ایک سے دو درم اور گول مرچ آٹھ درم شمدہ خالص دو اون کے سہ چند میں گوند صین اور فند او یقون کے چند نسخے جیم کے حوت میں جو داؤ کے ساتھ ہو جوارشات کے بیان میں ذکر کی گئی ہیں۔

## فائدہ بخش کتاب داؤ کے ساتھ

فوج۔ فائدہ بخش اور داؤ اور دال کے جزم اور لون کے زہر اور جیم کے جزم سے پود نہ ناری سے عرب ہو اور اسکو فوج بھی کہتے ہیں اور یونانی میں غلبین عین مجر کے زہر اور لام کے زہر اور یا شناہ تخانیہ کے جزم اور جیم کے پیش اور لون کے جزم سے اور عربی میں حق نام رکھتے ہیں اور وہ کچھ طرح کا ہوتا ہو اور کئی زمین رکھتا ہو شہری اور باغی اور جنگلی اور پہاڑی اور مرد و مطلق اس کے سے جنگلی ہو اور

مشکط اشبع قسم پہاڑی اسکی ہو اور نرمی کی قسموں سے ایک قسم ایسی ہوتی ہو کہ پتہ اسکا زہرہ اور گولانی کی طرف مائل اور تخم ریخان سے مشابہ اور ساق اسکی دراز اور بزرگ ہوتی ہو لیکن فوج نہری نشیر لوجود ہو یعنی بہت دستیاب ہوتا ہو اور اسکی ہلکے قسم کا بزرگ پہاڑی بزرگ ریخان کے مشابہ اور شاخیں پرانگندہ اور پھول اسکا بگوش دریاؤں اور نہروں اور حیلوں کے کنارے پیدائش اسکی ہو اور اسکی ایک قسم مشابہ ہو نشاع سے اور بزرگ اسکا بزرگ زیادہ اس سے اور ساق اسکی قوی تر پس اگر اس قسم کو باغون میں بولین تو ڈوبس گئے بعد نشاع ہو جاتا ہو اور ان دونوں قسموں کی قوت ضعیف ہوتی ہو اور حرارت اور خشکی اسکی دوسرے درجہ کے آخرین ہو اور اسکو کھانا یا اسکا صنایع استعمال کرنا ہوا کاٹنے کے ضرر دفع کرنے کے لیے اور جو شانہ و دونوں کا جاری کرنے والا پیشاب اور والہ الضیل اور سانس کی خشکی اور نفس لضعاف اور بھوکا ہونے اور زہرہ کے واسطے نافع ہو اگر نوبت سے پہلے نوش کریں اور شراب کے ساتھ واسطے دفع کرنے زہروں کے مضرت اور ہیضہ اور جذام اور کوئی عضلہ اور اس کے اطراف کی کوئی اور آنتوں کے درد اور یرقان زرد کے واسطے اور اسکو خشک پیسکر اور شمدہ میں ملا کر کھانا پسینہ جاری کرنے کے لیے اور شمدہ اور نمک کے ساتھ سمدہ کے لینے لینے کرے اور جب لفع دفع کرنے کے واسطے اور اگر اسکو کھانے اور پے مارا جیم نوش کریں دار الضیل کو نافع ہو اور اس کے پیسے ہوتے ہوں کا محول پر شکم کو قتل کرتا ہو اور اسکو باہر نکال دیتا ہو اور جیم کو جاری کرتا ہو اور اس کے چلنے کی دھونی ہوام کو دور کرتے ہیں ہرلہ الاثر ہو اور کالون میں اسکا فرض کرنا بھی اثر رکھتا ہو اور اسکو شراب میں پکا کر اگر بدن پر صاف کرین جلد کی سیاہی کو دور کر دیتا

اور مکنتہ الدام کو زائل کرے اور نطول اسکا یرقان زرد کی زردی کو دفع کرتا ہو اور اس کے عصا کو کان میں ٹپکانا کان کے کیرون کا قاتل ہو اور روغن زیتون میں پکا کر اگر قریح اسکی کریں تب لڑہ کو مفید ہوگا اور اگر اسکو خشک ہوام کے کاٹنے ہوئے کے مقام پر یا نہ صین اس عضو میں قرعہ ڈال دیکھا ہو اور ہر کو جذب کرے اور جس عضو میں کہ کیر سے پیدا ہوئے ہوں دفع کرنے والا کھاتا ہو اور ایسے ہی اس کے عصا کا قطور اثر رکھتا ہو اور وہ مضر ہو باہ اور گردہ کو اور صلیح اسکا کثیرا ہو اور مقدار خوراک اسکی ایک درم اور بدل اسکا نشاع اور جیموں کے مزہ دیکھنا ہو لیکن فوج جنگلی ساقین اسکی پرانگندہ اور خوشبودار اور تندرست اور بزرگ اسکا زہرہ گولانی کی طرف مائل اور تخم اسکا تخم ریخان کے مشابہ گرم اور خشک ہو تیسرے درجہ کے ادال ہیں اور نہایت غلط اور جیم جاری کرنے والا اور بچہ حکم کا قاتل اور موزی جانور دن کا تریاق اور کاٹنے والا غلط کھا اور سہل سودا کا اور یخون کا تحلیل کرنے والا اور استقل اور یرقان کو نافع اور درم طحال اور جلد کے نشانوں اور اسکی سیاہی کو دفع کرتا ہو اگر سر کے کے ساتھ صاف کریں اور اس کے عصا کا قورجہ قتل کرنے والا اور نکالنے والا بچہ شکم اور مشیمہ کا ہو خصوصاً اگر نوش بھی کریں اسکو مطبوخ میں جلوس اور نطول یعنی اس کے جو خانہ کے ہالی میں بیمار کو جھانا اور اس پانی کو اس کے بدن پہ چھڑانا برہم کی کھلی اور اسکی ختی اور اسکی ریلح دفع کرنے کے لیے مفید ہو اور صاف اسکا ہمیشہ نفوس کو نافع ہو اور اس کے جوش کیے ہوئے پانی سے غسل کرنا خارش خشک کو تسکین بخشتا ہو اور نوش کرنا اسکا بلبار یا شربت انار یا سرکہ کے ساتھ سستی اور بھی اور سمدہ کی سوزش کو ساکن کرتا ہو اور ایسے ہی



اسکو خشک پیکراس سرکہ میں ملا کر نوش کرنا جسین  
پانی شعل ہو اور اسکا خیسانہ کہ سرکہ میں بھگو یا ہو  
سو گھنا متلی کو روکنا ہو اور نوش کرنا اسکا بعض  
مناسب چیزوں کے ساتھ سینہ سے خلطوں کو  
پاک کرتا ہو اور شہد اور نمک کے ساتھ ماؤہ قنوں  
کو بخوبی بھکتا ہو اور نافع ہو مرض کوز کو اور ضما  
اسکا سرخ کرنے والا رخسار کا ہو اور دور کرنے والا  
درم طحال اور جزام اور جلد کے سیاہ نشا نون کا  
اور سو گھنا اسکا غشی کے واسطے اور اسکے سوختہ  
کا مین سوڑھوں کی تقویت کے لیے مفید اور  
مضر ہو آنتوں کو اور مصلح اسکا کثیرا ہو اور مقدار  
اسکی خوراک کی دو درم تک ہو اور بدل اسکا پودین  
اسکا پودینہ نہری ہو اور پودینہ جگلی کی ایک قسم کا برگ  
دراز اور نرم سیاہی مائل اور پھول اسکا خوشبو دار  
اور تند اور زردی مائل ہوتا ہو اور سب فعلوں میں  
پودینہ کی سبتموں سے ضعیف زیادہ ہو و سیکن  
فودنج کو ہی یعنی پودینہ پہاڑی پس وہ مشکطرا مشیع  
ہو اور وہ سب فعلوں میں پودینہ کی قسموں سے  
قوی زیادہ ہو اور پتے اسکا انہو دار اور پودینہ  
جگلی سے بڑے اور کھمکے گولائی کی طرف مائل  
ہوتے ہیں اگر گوسفند اسکو کھائے شیر اسکا برگ  
خون سرخ ہو جائے اور وہ تیسرے درجہ کے آخر  
میں گرم اور اسکے درمیان میں خشک اور جھن اور  
لفاس جاری کرنے میں نہایت قوی ہو اور پچھلے شکم کو  
متصل کرتا ہو اور شکم سے باہر نکالتا ہو اور گردہ اور  
مشانہ کی پتھری کو توڑتا ہو اور سینہ اور پیچڑہ سے  
غلیظ رطوبتوں کو دفع اور دردم اور فودنج کو دفع  
کرتا ہو اور کھانے کی بھوک کو تقویت بخشتا ہو اور  
نوش کرنا اسکا غشی اور کرب کے لیے نافع ہو اور  
سب فعلوں میں قوی زیادہ فودنج سے ہی  
اور مضر ہو سندہ کو اور مصلح اسکا سرکہ ہو اور مقدار

خوراک اسکی ایک مثقال ہو اور جو خاندہ میں دو  
مثقال اور بدل اسکا اسکے ہوزن پودینہ اور  
قودما نا ہو اور جھن جاری کرنے میں اسکا ہوزن  
حدس المر ہو اور اسکی قسم دیگر کا برگ بہت چھوٹا  
ہوتا ہو اور سب فعلوں میں اسی کے مانند و لیکن  
اس سے ضعیف زیادہ اور اسکو مشکطرا مشیع  
مجازی کہتے ہیں اور اسکی ایک قسم اور ہوتی ہو کہ  
پتہ اسکا باریک اور لانا ہوا سیاہ رنگ اور خوشبو دار  
ہو اور سب قسموں سے ضعیف زیادہ  
دھن فودنج یعنی روغن پودینہ آن بیماریوں کو  
نافع ہو کہ جگلی سے مفید ہو فودنج یعنی پودینہ  
صفت اسکی روغن بالورن کی صفت کے مانند  
ہو اور وال کے حوت میں اومان یعنی روغنوں  
میں بیان کیا گیا۔

### فصل فودنجی کے نسخون اور فودنجی جوار شون اور فودنجی شربتون اور اسکے عقون کے بیان میں ہو

فودنجی درمعدہ اور درجگر کو جو سردی کے  
سبب سے ہو اور پتون نفی اور پتہ چوتھا اور پانی  
پتون کو سودمند اور نفخ اور ریاح غلیظ کو تحلیل کرنے  
میں نہایت موثر صفت اسکی پودینہ نہری اور  
پودینہ پہاڑی اور فطر اسالیون اور سیالیوس  
ہر ایک سے بارہ درم اور اجود کے بیج اور یا بونہ  
اور حاشا ہر ایک سے سات درم اور کاشم ہند رہ  
درم اور مرج سیاہ جو الیس درم کوٹ چھان کر  
سب دواؤں کے تین وزن ہند صان کیے ہو  
میں مجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک  
درم ہو گرم پانی کے ساتھ نوش کریں اور حکیم شفا  
کا نسخہ اس نسخہ سے مساوی ہو۔

فودنجی بہ نسخہ دیگر۔ درمعدہ اور درو طحال اور  
در و جگر کو نافع ہو جو سردی کے سبب سے ہو اور  
تشریرہ شدیدہ اور پتون دورہ کرنے والی اور  
نرہ کو نافع صفت اسکی بہ نسخہ شیخ الرئیس پودینہ  
نہری اور پودینہ پہاڑی اور فطر اسالیون اور سیالیوس  
ہر ایک سے مین درم اور اجود کے بیج اور یا بونہ  
اور حاشا ہر ایک سے چار درم اور کاشم ہند رہ درم  
اور مرج سیاہ جو الیس درم اور دوسرے نسخہ میں  
جو میں درم ہو کوٹ چھان کر بہ ستور شہد میں مجون  
تیار کریں اور اس نسخہ میں نو دوا میں ہیں اور  
وزن تمام نسخہ کا ایک سو اکیاون درم ہو جو جب  
نسخہ اصل کے اور جو جب نسخہ دیگر ایک سو اکتیس  
درم ہو اور مزاج اسکا بنا بہ نسخہ اصل گرم خشک  
ہو اثر حائی درجہ میں۔

فودنجی بہ نسخہ قلاشی ہضم طعام اور ضعف معدہ  
اور ریاح دفع کرنے کے واسطے نافع ہو صفت  
اسکی پودینہ خشک اور مرج سیاہ اور اجوان  
دلیسی اور گردیا اور کاشم اور سداب کے پتے اور پونٹھ  
اور پیل اور درجہ پتی سب دواؤں کو برابر وزن لیکر  
سہ ہند صان کیے ہو مین مجون تیار کریں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

فودنجی کہ سید اسمیل نے اپنی کتاب ذخیرہ میں  
جگری سدون کے توڑنے کے نسخون میں بیان  
کیا ہے صفت اسکی شیخ الرئیس کے نسخہ کے  
مانند ہو کہ سابق مذکور ہوا۔

فودنجی بہ نسخہ ابن جزلہ کہ اسے منہاج میں ذکر  
کر کے لکھا ہے کہ وہ نافع ہو ان پتون کے لیے کہ  
جگلی کے ساتھ لرزہ ہو اور جگلی زمانہ نے طول کھینچا ہو اور  
جو پتہ پتون کو اور سودمند ہو نفخ اور ریاح غلیظ  
اور درمعدہ کو کہ جسکا سبب رطوبت ہو صفت  
اسکی پودینہ نہری اور پودینہ پہاڑی اور فطر اسالیون

اور سیسیالیوس ہر ایک سے بارہ درم اور مرج سیاہ چوالیس درم اور اجود کے بیچ اور بلوند اور خاشا ہر ایک سے چار درم اور کاشم و سن درم کوٹے چھانکر سب دواؤں کے سہ چند شہد میں بھون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہو اور یہ وہی نسخہ ہے جو اول ذکر کیا گیا کچھ تھوڑے فرق کے ساتھ اور محمود بن الیاس کے نسخہ میں وزن کاشم کا پانچ درم ہو اور دوسرے نسخہ میں وزن کاشم کا بیڑہ درم ہو

فودنجی۔ نواب غفران کاب حکیموں کے سردار حکیم سلیمان موسوی کے خط سے منقول صفت اسکی مرج سیاہ اور بالچھر اور پودینہ اور کاشم اور اجو این دیسی اور سولف رومی اور گوبی ہر ایک سے تین مثقال اور کنڈر اور گنار فارسی ہر ایک سے چھ مثقال اور شہد سفید جید صاف کیا ہوا سب دواؤں کا دو وزن بدستور مقرر مرتب کریں اور جاننا چاہیے کہ فودنجی کو جوارش اور بھون فودنج بھی کہتے ہیں۔

جوارش فودنج یہ نسخہ اصل جالینوس کی ہے سے ہے چنانچہ وہ بیان کرتا ہے کہ یہ جوارش کوئی چنانچہ انشاء اللہ تعالیٰ کون کے بیان میں مذکور ہوگی صفت اسکی پودینہ نہری اور پودینہ جنگلی اور فطر سالیون ہر ایک سے بارہ درم درنجی اور سوٹھ درنجی اور اجود کے بیچ اور اقلع حاشا ہر ایک سے چار درنجی اور کاشم سولہ درنجی اور گول مرج اڑتالیس درنجی اور سیسیالیوس پانچ درنجی کہ ایک درنجی ایک درم ہو اور بعضوں نے لکھا ہے کہ درنجی ایک مثقال کا وزن ہو سب کو کوٹ چھان کر سب دواؤں کے سہ چند شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہو دو درم تک گرم پانی کے ساتھ نوش کریں اور عظیم

شفائی لکھتے ہیں کہ یہ جوارش مفید ہے سہہ کی سردی اور درد معدہ اور درد جگر کو جو سردی سے اور بھنی اور سوداوی تھون اور برانی تھون کو مفید اور اس نسخہ میں کہ شفائی نے بیان کیا ہے بالوند چار درنجی داخل ہے۔

جوارش فودنج بہ نسخہ طلانی نافع ہے ہضم طعام اور توڑنے ریح اور ضعف معدہ کے لیے صفت اسکی پودینہ خشک اور مرج سیاہ اور اجو این دیسی اور کدیا اوکاشم اور سداب کے پتے اور سوٹھ اور پیل اور درنجی سب کو پودینہ وزن شہد میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو جوارش فودنج۔ قرابادین آندی صالح چلی حکیم باشی ابراہیم سلطان قیصر روم سے منقول سہہ کو قوت بخشی ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور حمل ہے اور بہت بوڑھے آدمیوں کی عکائی کو براف کرتی ہے۔ صفت اسکی پودینہ مقدوسی اور صخر جنگلی ہر ایک سے چھ درم اور سوٹھ تین درم اور اجود کے بیچ اور حاشا ہر ایک سے دو درم اور کدیا چھ درم اور مرج سیاہ دس درم اور شہد صاف کیا ہوا بقدر کفایت بدستور مقرر مرتب کریں۔

دھن فودنج یعنی روغن پودینہ محلل ہے اور نفع بخشتا ہے ان بیماریوں کو کہ جنکو خاندہ دیتا ہے فودنج یعنی پودینہ صفت اسکی روغن بالوند کی صفت کے مانند ہے جو ادھان یعنی روغنوں میں فکڑ ہوا نوع دیگر۔ یعنی دوسرے طریق اس کے روغن کا یہ ہے کہ قرع و انہیق میں تقطیر کریں۔

شربت فودنج۔ کھانے کی بھوک کے ضعف کو نافع ہے جو حرارت کے سبب سے ہو صفت اسکی حاصل کریں ازاتریش کا پانی جو مع تخم اور گوندہ چھڑا ہوا ایک جزو اور ہرے پودینہ کا پانی نیم جزو اور شکر سفید دونوں کے وزن کی برابر سب کو پکا کر جھاگ

اتارین جب جھاگ آنے موقوف ہوں صاف کر کے اور سکی و یکین ڈالکر توام دیگر کام میں لائیں شربت فودنج کھانے کی بھوک کی تحریک میں اس حد کو مقرر ہے کہ جبکی شرح بیان نہیں ہو سکتی اور سوختہ خلطوں سے معدہ کو پاک کرتا ہے اور بطنم کو دفع اور باہ کو زیادہ کرتا ہے اور نہایت مقوی باہ ہے اگر باہ لانے والی مجھولوں پر نبوش کریں اور حلیہ اثر کرنے میں بے نظیر ہے صفت اسکی پودینہ پودینہ پودے کا پانی میں مثقال اور رائی سوٹھ میں مثقال اور شب ریانی ایک مثقال پیکر نوے مثقال غیر ترش کیے ہوئے کے ساتھ ایک ہزار اور دو سو مثقال پانی میں جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے پھر سوٹھ مثقال نبات سفید کے ساتھ توام دے کر کچا رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک ملحقہ تک ہے یعنی چار مثقال۔

عرق فودنج۔ یعنی پودینہ کا عرق کھانا ہضم کرتا ہے اور صفر کو تسکین بخشتا ہے اور برقان اور درم طحال اور استسقا کے لیے نافع ہے صفت اسکی حاصل کریں پودینہ تازہ جو دریا اور اسکے پانچ وزن مرکب انگریزی شہد کے ساتھ بطریق مقرر عرق پھینچیں اور شیشہ میں بگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت بقدر ضرورت بطریق افروغہ قند یا نبات یا اسکے مانند کے ساتھ تناول کریں عرق فودنج سادہ۔ دل اور معدہ پر ہاضمہ کو قوت دیتا ہے اور دہی میں اسکا شامل کرنا اسکی خوشبوئی اور نفوش مزگی کا باعث ہے صفت اسکی حاصل کریں برگ پودینہ تازہ جو قدر کہ چاہیں اور اسکا اسکے چھڑ ورنہ خالص پانی میں بطریق مقرر عرق پھینچیں

فودنج۔ نئے کے پیش اور ولو کے جزم اور ذال میچ کے زبر اور جیم کے جزم سے بوزہ سے معرب ہے اور مادہ بگامہ اور گامہ اور بعض ترشیوں کا بھی مایہ ہوتا ہے اور اگر اسکو مرکب اور روغن گل میں گوندہ کر

## فصل قرصون کے نسخوں کے بیان میں ہو

جانتا چاہیے کہ قرصون کا باب سہلہ ہو اور ابتدا اسکی اندر داخل ثانی سے ہو جو تمام اور کامل اور پورا کرنے والا طریق کبیر کے نسخہ کا ہے کہ اسنے اول طریق اوقافی ترکیب دیا ہے اور ترکیب قرصون کی باعث کسبانی دو اون کی قوتوں کی ہے اور قریب ہو احوال اور مرتبہ میں گو لیون سے اور اقرصون متوسط سفوفات اور محاسن کے درمیان میں ہیں اور قوت اکثر قرصون کی چار برس تک باقی رہتی ہے چنانچہ بیان مجمل طباشیر کے قرصون میں ہو چکا ہے۔

قرصون بعض حکیم اشرف قہ کی تالیف سے دلائل شد معزایہ میرزا ابراہیم کے خط سے منقول نافع ہو واسطے انسانی اور ثانی کے اور مدد کا قوت دیتا ہے اگر افسانہ تازہ کے ہرے پتوں کے بانی پھوڑے ہوئے میں ترص بنامین صفت اسکی گل سفید فغانی اور ناز و ہوا اور گنداسے پچ اور اگر ہندی اور صفر فارسی کوٹ چھانکر اور غلغلا تازہ کے پتوں کے بانی میں گوندھ کر صر تیار کریں۔ قرصون اور صمو کہ بخار اجزاء جملہ کے ہے اسکو سولہ بھی کہتے ہیں تلطف کرتا ہے اور سدوں کو کھولتا ہے اور جگر اور اطحال اور مدد کی تیاریوں کو نافع اور آسقا کو سوز مند اور ضا و اسکا واسطے درد سر یعنی اور نزلات قدیم اور سرد و رمون کے غلیل کر کے لیے بہت موثر چنانچہ افیون کے بیان میں اس طریق میں جو سواطیر سے موسوم ہو قبل ازین مذکور ہو چکا ہے اور اس مقام پر بھی وہ نسخہ جو قرابادین رازی سے منقول ہے بیان کیا جاتا ہے اور اختلاف اس نسخہ کا نسخہ قبل سے دو اون کے اوزان میں ہو صفت اسکی حاما اور چرائیہ خیرین اور کا بھیل اور کوٹھ اور اجوائن دہی اور مرچ سفید اور مرچ سیاہ ہر ایک سے ایک دانگ مثقال اور ہوزن و دوحہ

مکالتی ہے اور آب و غذا کے تیز کو مانع ہو اور ہوا و بانی کے مناد کو بھی منع کرتی ہے اور مددگار ہضم ہو اور چنانچہ اسکا دہن کی رطوبتوں کو منع اور قوت بانی کو زائل اور سوڑوں کے مناد کو درد کرتا ہے اور مرضی خفس کو کونہ جیسے دانشوں کی جو برطرت کرتا ہے اور مدد اور جگر اور اطحال کے لیے نافع ہے اور قریب و دور میں پانی ایک مدت تک رہتا ہے اور خرابیہ میں ہونے پاتا ہے اور نوش کرنا اس بانی کا جو قریب و دور برتن میں ہو غلغلہ آب کا مصلح ہے اور طاعون نفع کرتا ہے اور استسقا کو مانع اور جو شراب کہ قریب و دور میں ترتیب دیا ہے گرم اور ہلکے مٹھنے والی بدن سے اور خمار اسکا کتر اور قریب نوش کہ نہ کی کثرت قریب غمانہ کی موثر ہے اور مصلح اسکا بھول کا گوند اور لوبانہ ہیں اور مقدار خوراک اسکی ایک درم تک اور بدل اسکا فقر البودہ ہے۔

قانوند ایک ہنر سفید روشن کا نام ہے جو چربی سے مشابہت رکھتا ہے اور بوجھ نہیں رکھتا اور اسکو حبشہ اور نواح میں سے لاتے ہیں اور نیم تافدی نام رکھتے ہیں گرم خشکی مائل ہے اور ریون کو تحلیل کرتا ہے اور باہ کو حرکت میں لاتا ہے اور لوبانہ اور حریروں کے ساتھ پڑانی کھانسی اور درد زانو اور درد جھکاک اور پھٹوں کے صفت کو نفع کرتا ہے اور مقدار اسکی خوراک کی تین درم تک ہے قراداد و قاف کے ساتھ ایک دوا ہے سیاہ رنگ مرکب کہ سب دور کرنے کے بعد استعمال کرتے ہیں اور یہ لفظ مرکب ہے ترکی اور فارسی سے صفت اسکی لوبادہ اور تانبہ جلایا ہو اور ایک سے دو درم اور توبیا بارہ درم کوٹ چھان کر مرغ کے اندر کی زد دی میں گوندھیں اور مرغ کے اندر کے پوست میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے بجاڑے میں ڈالیں بعد اسکے بہت پیسکر آگہ میں چھینیں۔

تر اور خشک خارش بطل کرین نافع ہو گا اور اگر اسکو دل پر رکھیں اسکو پکا و گچا اور درمون کے تحلیل کرنے میں بھی نہایت موثر و صفت اسکی حاصل کرین گیون کا آٹا اور جو کا آٹا اور اسکو گرم پانی خیر تک میں گوندھیں اور قرص تیار کریں اور ایک سوراخ اسکے درمیان میں کریں اور اسکو انجیر کے پتوں میں لپیٹیں اور کسی برتن میں انکر سایہ میں رکھ چھوڑیں یہاں تک کہ سڑ جائے اور خواب اور بولہ دار ہو جائے اس برتن سے نکال کر کام میں لائیں اور بعضے اس میں خوشبو دار دوا میں اضافہ کر کے سرکہ میں غلوٹ کرتے ہیں اور ایک مدت تک دھوپ میں رکھتے ہیں اور حیات کے وقت استعمال میں لاتے ہیں۔

فیروز نوش افیون دار الف کے حرفہ میں افیون کے بیان میں اور فیروز نوش جب مسک یعنی مسک دار الف کے حرفہ میں جو ہاے ہونے کے ساتھ ایلچ کے بحث میں مذکور ہو چکی ہے۔

## قاف کی کتاب

قاف کا باب الف کے ساتھ

قاف فارسی قبری مشہور ہے کہ زمین یا پتھون کے گرم پانی سے جوش مارتی ہے سیاہ سرخی مائل اور بعضی سخت اور بعضی سیال ہوتی ہے اور چوبی مکانات اور حوضوں اور حماموں اور کشتیوں پر پانی سے حفاظت کے واسطے ملتے ہیں و لیکن اس وقت میں کس قدر خاک کے ساتھ اسکو پکاتے ہیں تاکہ کشتی وغیرہ پر بخوبی مل سکیں اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ میں اور سب ضلوع میں قیر سے نزدیک ہے و ملون اور درمون کو پکاتی ہے اور تحلیل کرتی ہے اور سینہ اور دماغ سے غلیظ خلطوں کو





ہر ایک سے ایک درم اور چندل مسخ اور چندل  
سفید اور گندہ بول کا اور نیلو فر کے پھول ہر ایک سے  
ایک شقال کو شال چھان کر اور پانی میں گوند کر  
تیس تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم  
شربت ششخاش کے ساتھ نوش کرین  
قرص بزور۔ جرب اور خرفہ گردہ اور شال  
کو نافع ہو صفت اسکی خرفہ کے بیجوں کا مسخ  
دس درم اور کھیرے گڑی کے بیجوں کا مسخ پانچ  
درم اور کدو کے بیجوں کا مسخ اور خلی کے بیج پست  
آٹا سے اور مغز بادام چھیلے ہوئے اور کثیر اور  
نشاستہ اور رب السوس اور ششخاش سفید کے  
بیج اور گل ارمنی اور اجودہ کے بیج ہر ایک سے  
دو درم کوٹ چھان کر اور پانی میں گوند کر قرص  
بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو  
قرص بزور بار و سستی سرخ نمون کا قرص تیس  
کو بھجنا ہو اگر اسکو منہ میں رکھیں اور پانی اسکا  
تکلیں اور پیاب کی سوزش کو بھی نافع ہو صفت  
اسکی کھیرے گڑی کے بیجوں کا اور کدو کے  
شیرین کے بیجوں کا مسخ ہر ایک سے دو درم اور  
کا ہو کے بیج بھوسی آٹا سے ہوئے اور خرفہ کے  
بیج بھوسی آٹا سے ہوئے ہر ایک سے نیم درم  
اور رب السوس ایک جزو کا چار درم کوٹ چھان کر  
اور ہرے خرفہ کے بیجوں کے پانی اور سفوف کے  
عواب میں گوند کر جوڑے اور پیٹھے قرص تیار  
کرین ہر ایک قرص مثلاً باقل۔  
قرص بزور قرا دین کو توالی سے منقول  
یرقان سیاہ اور بخی اور سوداوی بیجوں کو نافع ہو  
اور محال اور جگر کی بیماریوں کو مفید صفت  
اسکی کھیرے گڑی کے بیجوں کا مسخ اور خرفہ  
کے بیجوں کا مسخ ہر ایک سے پانچ درم اور بیجوں  
سفید اور کثوث کے بیج اور اجودہ کے بیج ہر ایک سے

تین درم اور غافث کے پھول اور آستین و می  
ہر ایک سے دو درم اور پوندھینی چار دانگ اور  
دوسرے نسخہ میں اجودہ کے بیج داخل نہیں ہر ایک  
کوٹ چھان کر ہستور مقرر قرص تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار دو درم سے آٹھ درم تک ہو نہری  
کاسنی کے پانی اور پانچ درم کلقد کے ساتھ نوش کرین  
قرص برکی۔ یہ قرص ہلا کرنے والا اور نفی عام  
اور صفا کو خارج کرتا ہو اور حیض کو جاری اور حرارت  
کو کم کرتا ہو اور جرب کے واسطے سودمند صفت  
اسکی۔ پینچہ شیخ الرشید پست کا ملی ہلا کر اور  
پست بیٹھو کا اور آٹھ منقہ اور پست کا ملی مقرر یعنی  
بائے بزرگ پست آٹا ہوا ہر ایک سے ایک جزو  
اور نسوت سفید جو تفرشی ہوئی اور رغن بادام  
خیرین میں جرب کی ہوئی سب دواؤں کے وزن  
کے برابر اور فانی یعنی قند سفید و دواؤں کا تین  
وزن اول فانی کو پاتیلہ میں ڈال کر اور پتھر پانی تین  
لا کر جوش دین جب قوام پر آجائے دوا میں آہر  
چھڑکین اور بخوبی ملا کر قرص تیار کرین ہر ایک قرص  
بوزن دس درم اس پانی کے ساتھ کہ جبین جوش  
کیا ہو دھینہ خشک اور صاف کیا ہو نوش کرین  
پس تحقیق کہ یہ قرص دس مجلس میں مجلس تک  
اجابت کرتا ہو یعنی دست لانا ہو میں دست تک اور  
اس قرص کے استعمال کے زمانہ میں عصر کے وقت غذا  
نوش کرین اور جبدن کا اس قرص کو کھائیں نسوت  
خود آب کے ساتھ کہ رغن زیتون سے جرب کیا ہو  
نوش کرین پس اگر بلغم زجاجی خارج کرنے کی احتیاج ہو تو  
چاہیے کہ اسکا ذرا کیا جائے اس قرص کی دواؤں پر چار  
جزو ہلیلہ اور ختم پینے اندر این کے پھل کا گودہ  
اور نسخہ کو توالی میں نسوت کا وزن دو درم ہو اور  
فانی یعنی قند سفید چھ استار کہ ایک استار ساڑھے  
چار شقال کا وزن ہو اور باقی دوا میں ہر ایک سے

ایک درم ہیں اور وہ کتا ہو کہ ایک خوراک اس  
قرص کی دس درم ہو ہر سینہ میں تین مرتبہ کھائیں  
قرص برکی۔ کہ سید عیسیٰ ذخیرہ میں جرب طلب  
کے بیان میں لایا ہو صفت اسکی پست زرد ہر کا  
اور پست بیٹھو کا اور آٹھ منقہ اور بائے بزرگ  
پست آٹا ہوئی ہر ایک سے ایک جزو اور  
نسوت سفید پر دو جزو کوٹ چھان کر اور بیٹھو  
کے پانی میں گوند کر قرص تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار تین درم ہو اگر تھیکہ کے واسطے  
نوش کرین تو ایک خوراک کی مقدار دس درم سے  
میں درم تک ہو۔  
قرص بزور قرا دین قانون سے منقول  
نافع ہو واسطے اسہال طبیعت اور آنتوں کے  
قرص اور خون کے دستوں کے لیے اور  
مفید ہو اس آدمی کو کہ جسکے معدہ میں غذا اضم  
نہ ہوتی ہو اور پیش اور بشدت آنتوں  
کے درد کے لیے نافع اور بوا سیر خونی کو  
سودمند اور خون حیض کو بند کرتا ہو جو بیوقت  
ہے در پے جاری رہتا ہو صفت اسکی تخم مور و  
اور سولف دسی اور سولف رومی اور اجو این  
دسی اور اجودہ کے بیج اور اجو این خراسانی سفید  
اور دوقوئی جنگلی کا جو کے بیج ہر ایک سے ایک  
اور قلعینی ساڑھے سات شقال ورافیون چھ درم  
کوٹ چھان کر اور شراب ربیانی میں گوند کر قرص  
تیار کرین ہر ایک قرص بوزن نیم درم اور بیٹھو  
کے استعمال فرمائیں ایک خوراک کی مقدار ایک  
قرص ہو مناسب عرفوں کے ساتھ نوش کرین  
قرص چند بید ستر تقطیر البول اور  
سلس البول کو نافع صفت اسکی مزہ خوش اور  
سداپ اور اجو این خراسانی اور سولف رومی  
ہر ایک سے ایک درم اور چند بید ستر دو درم سب دن کو

کوٹ چھان کر قرض بنائیں اور سیای میں سکھائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے ایک مثقال تک۔

**قرص تب**۔ اور در و در اور سر سلسلہ کو نافع ہے اور سیاس کو چھانکنا ہے اور خواب لاتا ہے اور ہریان کو دفع کرتا ہے صفت اسکی کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدو کے بیجوں کا مغز اور کاسنی کے بیج بھوسی آمارے ہوئے ہر ایک سے دس درم اور رب السوس اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکنا اور کدو کا ہوتا زہ کے پانی اور اسپنول کے لعاب میں گوندھکر قرض تیار کریں ایک خوراک ہے اور اگر ایک درم افیون بھی حنائہ کریں لائق ہے۔

**قرص حلیت**۔ چوتھہ تب کو نافع ہے اور بیاہ کو جو سہ اور آنتوں میں جمع ہوں تو تر ہے صفت اسکی حلیت طیب یعنی ہینک خوشبودار اور مرکی صانی یعنی بول اور گول مچ اور سداب خشک کے تپے ہر ایک سے ایک جزو سب کو برابر وزن کوٹ چھانکنا قرض بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

**قرص خر خوب**۔ دستوں خونی اور غیر خونی کو نافع ہے صفت اسکی خر خوب شامی اور مانسے سہرے سورخ اور طبی مائیں اور گھنا فارسی اور چند بیدستر اور سولف رومی اور گوند بول کا ہر ایک سے ایک جزو دو اون کو کوٹ چھانکنا قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار نیم درم ہے رب بہ کے ساتھ کھائیں۔

**قرص الوق**۔ میر خیر زمان والد حکیم میر محمد موسیٰ کی تالیف سے تب دق اور تب مہلقہ اور تب محرقہ اور صفراوی اور خونی دستوں کو جو تب کے ساتھ عارض ہوں نہایت مفید اور آزمایا ہوا ہے اسکی بارتنگ کے بیج اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند

بول کا ہر ایک سے ایک درم اور گل از مہی اور بسلوچن ہر ایک سے چار درم اور خاشا پانچ درم اور گلاب کے پھول اور کدو کے بیجوں کا مغز اور کھیرے کھڑکی کے بیجوں کا مغز اور غرقہ کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور بیدانہ کا مغز اور تربوز کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے سات درم اور رب السوس دس درم اور نشاستہ اور کتیرا اور طبی کے بیج اور سولف دسی ہر ایک سے سات درم اسپنول کے لعاب میں قرض تیار کریں۔ **قرص ات اجنب** کھانسی اور ذات الجنب کو نافع ہے صفت اسکی رب السوس اور غرقہ ہر ایک سے دس درم اور نشاستہ اور کتیرا اور طبی کے بیج اور سولف دسی ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکنا قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے شربت بنفشہ کے ساتھ تناول کریں۔

**قرص یا بطیس**۔ پنخہ ثابت بن قرہ ذہا بطیس کو نافع ہے کہ وہ ایک مرض ہے آدمی کو خواہش پانی کی بار بار ہو اور وہ صدم احتیاج پیشاب کی ہو کہ جس وقت پانی پیاجاے ہی وقت پیشاب کی حاجت ہو اور بار بار پانی نوش کرنے اور دیر پیشاب کرنے سے بیمار بہت عاجز اور تکلیف میں پڑے یہ دوا سکے لیے نہایت سودمند ہوتے ہیں صفت اسکی مورد کچھ اور خٹکی چوکے بیج بھوسی آمارے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور گوند بول کا اور نشاستہ ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کو کوٹنا اور اسپنول کے لعاب میں گوندھکر قرض تیار کریں۔

**قرص ذہا بطیس** دیگر بسلوچن اور رب السوس ہر ایک سے دس درم اور کدو کے بیج دو درم اور خرنہ کے بیج دو درم اور غرقہ کے بیج بھوسی آمارے ہوئے پندرہ درم اور گلاب کے پھول اور غرقہ خشک ہر ایک سے پانچ درم اور افاقا اور مندل سفید

اور گل زنی اور گھنا فارسی ہر ایک سے تین درم اور کافور نیم درم کوٹ چھانکنا اور گلاب میں گوندھکر قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے رب بہ کے پانی کیساتھ کھائیں۔ **قرص یا بطیس** دیگر بسلوچن دس درم اور کدو کے بیج اور غرقہ کے بیج ہر ایک سے پندرہ درم اور دھینہ خشک پانچ درم اور گلاب کے پھول اور گھنا فارسی ہر ایک سے دو درم اور گل زنی تین درم اور کافور نیم درم بدستور قرض تیار کریں مقدار ایک خوراک دو مثقال ہے رب بہ کے پانی کیساتھ کھائیں۔

**قرص رمادی**۔ خون کی تڑا اور خون تھوکنے کو نافع ہے اور باطنی اعضا کے خون کو روکتا ہے جس کسی عضو سے کہ جاری ہو صفت اسکی پنخہ نجیب الدین سمرقندی کہ اپنے رسالہ میں اسے بیان کیا ہے۔

کھربا۔ اور مونگ کی جڑ اور کنڈر ہر ایک سے تین درم اور اندون کے پوست جلانے ہوئے کی کا مصلطی رومی اور دھینہ خشک اور بارہ سنگے کے سینک جڑاے ہوئے کی راکھ سلطان جری یعنی کھلا اور بابی جلالی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے دو درم اور درم الاخون اور گھنا فارسی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھانکنا بیدانہ کے لعاب میں گوندھیں اور سردی پہونچانے اور خدر یعنی سن کر نیلے واسطے کافور اور جواہر خراسانی اور افیون اور کدو کے بیج ہر ایک سے ایک درم اضافہ کریں بہتر ہے۔

**قرص**۔ گرم تیون اور جگر کے درمون اور تب شطرنج دور کرنے اور سیاس کی شدت ساکن کرنے کے لیے بہت نافع ہے صفت اسکی خر خوبہ کے بیجوں کا مغز اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدو کے شیریں کے بیجوں کا مغز



قرص دیگر پیش کو تافعی اور سب قسم کے  
دستوں کو مفید صفت کی کل مخلوق اور قرص  
طبا شیریں مسک اور نیلوجین اور بلوط اور نارنگی اور  
یعنی ہر کا اٹما اور تخم مورد ہر ایک سے دو درم  
اور چونکہ بچ اور گوند بول کا اور گندار فارسی  
ہر ایک سے ایک درم اور بازو سے ہنر اور زیرہ کراچی  
ہر ایک سے نیم درم سب دواؤں کو کوٹ کر اور  
اسٹونل کے لعاب میں گوند قرص تیار کریں  
ایک خوراک کی مقدار ایک شعل ہر شیعہ و قد  
مستمر کے ساتھ کھائیں۔

اور قرآن کے ساتھ ہونا غیبت کی  
تعمیل نہیں دینی سو یہ کے بیچ اور اجوبہ فرمائی  
اور سولف دیسی اور اجوبہ دیسی اور محمود کے بیچ  
ہر ایک سے دو درم اور پیوہ کرانی بدترین درم  
اور لغزینہ درم کوٹ چھا دیکھتے تیار کریں ایک  
نور اکلی شہد راکھ شفا ہے۔

قرص ذرینج دیگر۔ دہن کی بدبو کو نافع ہے کہ جسکا سبب دانت اور دانتوں کی بڑھین ہون صفت اسکی ہر تال سرخ اڑھائی درم اور کاغذ سوئمہ تین درم اور سک اصلی اور ساق سننے اور سوئمہ اور مہچ سیاہ جلانی ہوئی اور غلہ فیون ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اور دے پتوں کے پانی یا بشپرس کے پانی صحتہ قرص بنائیں اور حاجت وقت پسکھ دانتوں کی بڑھون برلین۔

اور زنگار اور قلعہ دار رہا ایک سے پانچ درم  
اور شہبہ بانی اور آقا قیاد اور کلنا رہا ایک سے  
تین درم کو بیٹا کر اور سرکہ میں جھلک کر ایک ہفتہ تک  
دھوپ پائیں بکھین اور بعد اسکے خشک کر کے قرص  
بنائیں اور ان قرصوں کو سایہ میں سکھائیں پس  
ساجیتہ کے وقت ایک دانگ ٹھہرنے سے  
دہن اور دانتوں اور مسوڑھے پر ملین اور ایک  
ساعت رہنے دیں بعد اسکے کہ سیتہ روغن بن  
میں نگاہ رکھیں۔

قرص سعید - واسطے سوزش فم معدہ کے  
نافع ہے خصوصاً وقت نہ اترنے غذا اور دہی  
بہضم کے ملین پیدا ہو صفت اسکی حال کرین  
ناگربوٹھ اور اسکو زرشک کے پانی میں بہت نرم  
پیسکر اور مضبوط کپڑے میں چھانکر صافی اسکاٹھی  
کے برتن میں بھریں اور وہ برتن آگ پر رکھیں کہ  
رطوبت اسکی جذب ہو کر خشک ہو اور بریان  
ہونے کے قریب پہنچے لیکن بریان نہو جائے  
آگ پر سے اٹھا کر دھار چینی کے عرق یا لونگ کے  
عرق یا چھوٹی الائچی کے عرق یا گلاب میں گوند کر  
قرص تیار کرین ہر ایک قرص ثلاثہ ایک دم کا  
و ایک دن میں ایک قرص یا دو قرص تناول  
فرمیں اور اگر آدھا خر و لونگ اور چارم حب بنو

اگر ہندی اضافہ کریں تو ہوگا یہ نسخہ نہایت قوی۔  
 قرص شب - خون کو بند کرتا ہے جس عضو سے  
 کہ جاری ہو۔ صفت اسکی شب یانی اور سہیدہ  
 اعصابی ہر ایک سے ایک درم اور گہر باد۔  
 موتی ناسفتہ اور آقا قہیا ہر ایک سے تین درم  
 اور دم الاخون اور گوند بول کا اور کیتیرا ہر ایک  
 سے دو درم سب کو با یک پیسہ قرص تیار کریں  
 اگر قرص ایک کی مقدار نیم درم سے ایک مثقال تک ہو  
 قرص شب - یہ نسخہ معصومی صفت اسکی  
 شب یانی اور بارہ سنگے کے سنگی جلا کے  
 ہوئے اور کیتیرا اور گل ارنی اور خرفہ کے پچ بھوسی  
 آٹا سے ہوئے سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر  
 اور خرفہ کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر قرص  
 تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہر شربت  
 حب الاس کے ساتھ نوش کریں۔  
 قرص شب - یہ نسخہ دیگر صفت اسکی  
 شب یانی اور دم الاخون اور گھنار فاسی ہر ایک  
 سے تین درم اور کیتیرا چھ درم اور گوند بول کا  
 تین درم کوٹ چھانکر اور خرفہ کے پتوں کے پانی  
 میں گوندھ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی  
 مقدار ایک درم ہر شربت حب الاس کے  
 ساتھ نوش کریں۔  
 قرص شبرم - نافع ہر استقار ذئی کو چھکر  
 کی سردی سے ہوا اور واسطے خارج کرنے  
 رطوبتوں کے سودمند اور آب زرد کو بطریق  
 دستوں کے نکالتا ہے صفت اسکی شبرم اور  
 پست زرد پٹر کا برابر وزن کوٹ چھانکر قرص  
 تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک دانگ  
 سے ابتدا کریں ایک درم تک سکجین کے  
 ساتھ کھائیں۔  
 قرص صمغ - وضع علی کی اور شوری کو

آسان کرتا ہے اور کچھ مردہ و زنده کو شکم سے  
 آسانی نکالتا ہے صفت اسکی مرکی اور جاویشیر  
 ہر ایک سے ایک درم اجلیقیت منتن یعنی منیک  
 بر بود نیم درم کوٹ چھانکر اور سداب کے  
 پانی یا خالص پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں سب  
 ایک خوراک ہو۔  
 قرص طرا شیش - خون کو بند کرتا ہے جس عضو سے  
 کہ جاری ہو خصوصاً بواسیر کے خون کو اور خون  
 تھوکنے کو مفید صفت اسکی دم الاخون اور  
 مونگر کی جڑ جلائی ہوئی اور صندل بھی پیچ جلائی  
 ہوئی ہر ایک سے دو درم اور بازو سے سبز اور  
 نشاستہ اور کیتیرا اور گوند بول کا ہر ایک سے ایک  
 درم اور افینون اور زعفران اور کا فوفیوی  
 ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھانکر اور اسپنول کے  
 لعاب میں گوندھ کر قرص بنائیں ایک  
 خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو  
 مثقال تک ہو۔  
 قرص طحال - تالیف میر محمد زمان والیکم  
 میر محمد مومن مرکبات تحفہ المؤمنین سے منقول  
 درم اور درم طحال کو کہ نہایت اور شدت ہو مجرب  
 ہے صفت اس کی گلاب کے پھول چھ درم اور  
 زرد شک تین درم اور پیرے لکڑی کے بیج اور  
 خرفہ کے بیج ہر ایک سے دو درم اور ریوند  
 چینی اور نسلمین اور لاکھ دھونی ہوئی اور کا فوف  
 فیصوری اور فستقین کا عصا رہ اور زعفران اور  
 نیلے سوسن کی ٹہر ہر ایک سے ایک درم اور  
 غافث کا عصا رہ نیم درم اور بالچہ ایک درم  
 کوٹ چھانکر قرص تیار کریں ایک خوراک کی  
 مقدار ایک مثقال سے سکجین اور کاسنی کے  
 پانی یا سولف ویسی کے پانی یا شاترہ کے پانی  
 کے ساتھ نوش کریں۔

قرص طحال دیگر - کتہ بن کہ یہ قرص درم  
 طحال کو نہایت مفید اور مجرب ہے صفت اسکی  
 نیلے سوسن کی جڑ چار درم مرج سفید اور بالچہ اور  
 اشت ہر ایک سے دو درم اشت کو سرکہ میں بھونکر  
 ایک ایک مثقال کے برابر قرص بنائیں۔  
 قرص - قانون شج الرئس معالجات طحال سے  
 منقول یہ فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ ہمارے مجربات  
 سے ہے اور فی حقیقت ایسا ہی ہے کہ اکثر طبیبوں کے  
 تجربہ میں آیا ہے صفت اسکی شبرم اور پست  
 کبر کی جڑ کا اور خرفہ کے بیج بھوسی آٹا سے تھئے  
 اور سداب اور سبھا لو کے بیج اور زوفافے  
 خشک سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر قرص بنائیں  
 ایک خوراک کی مقدار تین درم تک ہو سکجین ہادہ  
 کے ساتھ نوش کریں اور جانا چاہیے کہ جب وقت  
 اسکے ساتھ کھانسی ہو تو سکجین کے ساتھ نہ کھانا  
 چاہیے بلکہ جو شانہ بیج کبر اور شبرم اور جھاڑ کی جڑ  
 اور زوفافے خشک اور لطیفی پست آٹا سے ہوئی  
 ہر ایک سے نیم درم اور قدرے قلیل بیدانہ کے  
 ساتھ نوش کریں اور اگر حرارت بہت غالب ہو تو شبرہ  
 تخم خرفہ منقشر کے ساتھ کھائیں۔  
 قرص طین - خون کے پیشاب کو نافع صفت  
 اسکی خربوزہ کے بیجوں کا منقذ خوشحاش کے بیج  
 اور کیتیرا اور انجبار اور گھنار اور دم الاخون اور  
 گل ارنی اور شب یانی سب دو اون کو برابر وزن  
 کوٹ چھانکر اور اسپنول کے لعاب میں گوندھ کر قرص  
 تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔  
 قرص طین دیگر - کہ خون کے پیشاب اور مجرب اور  
 قرص اور صنعت گردہ و شانہ کو نافع صفت اسکی  
 گل ارنی اور گل مخوم اور گل قہری اور گوند بول  
 کا بھونا ہوا اور نشاستہ بودادہ اور تخم موردا اور  
 بلوط بریان ہر ایک سے تین درم اور آقا قہیا

دو درم کوٹ چھان کر اور بار تنگ کے عصارہ میں  
گوئدہ کر قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
دو درم ہی شیر و تخم خشک یا شیر و تخم خیارین  
لے ساتھ کھائیں۔

قرص طین و دیگر خون کے پیشاب کو روکتا  
ہی اور قرحہ شانہ کو سودمند صفت اس کی  
محل مختوم اور نیسلوچین اور کثیر اور گوئدہ بول کا  
خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کھیرے  
لکڑی کے بیج ہر ایک سے دس درم کوٹ  
چھانکر بیج میں گوئدہ میں اور بیج می پختہ سے  
معرب ہو اور وہ انکو رکھ پانی کہ بعد پکانے کے  
دو ٹکٹ جل جائے اور ایک ٹکٹ باقی ہے اور  
بستہ ہو کر گاڑھا اور سرخ ہو جائے پس اس میں  
اُن دواؤں کو گوئدہ کر قرض تیار کریں اور اگر  
حوارہ غالب ہو تو پسفول کے لعاب میں گوئدہ میں  
اور قرض بنا کر کشاکش کے ساتھ نوش کریں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

قرص فنجبشت یعنی قرض سنبھا لوطیال کو نافع  
ہی صفت اسکی سنبھا لو کے بیج اور کاسنی کے  
بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور  
مغز بادام پوست اتارے ہوئے اور کدو کے  
بیجوں کے مغز سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور بیج  
میں گوئدہ کر قرض بنائیں۔

قرص دیگر پودینہ اور سداب کے پتے ہر ایک  
سے اڑھائی درم اور تخم نمائین درم اور قرحہ فاسی  
ایک شقال اور اجوائن دس ایک درم کوٹ چھانکر  
قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہی  
جوشاندہ زیرہ کے ساتھ نوش کریں۔

قرص فوہ یعنی قرض مجیٹھ کہ شیخ الرئیس نے  
قرابادین قانون میں لکھ فرمایا کہ یہ قرض نافع ہی  
سکھٹی طحال اور درد جگر اور پڑانی تھون کے واسطے

صفت اسکی مجیٹھ بارہ درم اور کبر کی جڑ کا پوست  
اور ملٹھی اور زرا وند طیل ہر ایک سے ایک درم  
اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے دو درم اور  
بعضے طبیبوں نے اصل السوس یعنی بیج سوس کو  
بھی بقدر دو درم داخل کیا ہے اور ظاہر ایسا معلوم  
ہوتا ہے کہ نسخہ شیخ الرئیس میں اصل السوس یعنی ملٹھی جو نہ  
اصل السوس پس سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اور بیج  
سادہ میں گوئدہ کر قرض تیار کریں ہر ایک قرض میں  
دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہی جوشاندہ  
فستقین کے ساتھ نوش کریں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ  
سولف رومی کے جوشاندہ کے ساتھ کھائیں۔

ایضا قرض فوہ۔ نسخہ سید سمیع۔ ذخیرہ میں  
لکھا ہے صفت اسکی مجیٹھ اور کبر کی جڑ کا  
پوست اور زرا وند حرج اور فستقین رومی سب  
دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر قرض تیار کریں  
ایک ایک شقال کے برابر مقدار خوراک ایک  
قرص ہی سنجبین ترش کے ساتھ کھائیں۔

قرص فوہ۔ نسخہ دیگر سودمند ہے اُن بیاریوں  
کے لیے کہ جو قرض سابق میں مذکور ہو میں اور بیج  
طحال یعنی تلی کے مواد پکانے کے لیے نافع اور  
آزمایا ہے صفت اسکی مجیٹھ بارہ درم اور کبر کی  
جڑ کا پوست اور نیلے سوس کی جڑ اور زرا وند طیل  
ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر اور بیج  
میں گوئدہ کر قرض تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار دو درم ہے۔

قرص قرحہ۔ صفراوی دستون کو نافع ہی جو  
تھون میں عارض ہوں صفت اسکی قرحہ اور  
طائیف اور جو کے کے بیج بھونے ہوئے اور حب لاس  
یعنی مورد کے بیج اور بلوط سب دواؤں کو برابر وزن  
کوٹ چھانکر قرض تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار ایک درم ہی ایک شقال تک شربت سیب

یا سورہ کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کرناج۔ نسخہ صاحب کامل الصنامہ  
طحال کی بیاریوں کے لیے نافع ہی اور وہ لکھتا ہے  
کہ اکثر لوگ اس قرض سے زائل کرتے ہیں طحال  
کی سختی کو صفت اسکی کرناج یعنی بڑی مائیں  
چار شقال اور گول مرچ اور بالیچ اور اسارہ وین یعنی  
نکر اور اشنق ہر ایک سے دو شقال اشنق کو بیاضنگلی  
کے سرکہ میں بھلو کر حل کریں اور باقی دواؤں کو  
کوٹ چھانکر اور اس میں گوئدہ کر قرض بنائیں مقدار  
مستعمل ایک شقال ہی سنجبین بڑوری یا سنجبین  
سادہ کے ساتھ نوش کریں۔

قرص لبوب یعنی قرض مغزیات مجاری بول  
اور دشانہ کے قرحون کو بیج سے پاک کرنا صفت  
اسکی مغز فندق اور مغز پیستہ اور مغز بادام شیرین  
اور مغز بیدانہ اور خربوزہ کے بیجوں کا مغز اور  
کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدو کے  
بیجوں کا مغز اور ریزوز۔ کے بیجوں کا مغز اور  
دانہ حلب کا مغز اور خشک اش کے بیج اور نشاستہ  
اور خطی کے بیج اور خبازی کے بیج اور ملٹھی اور  
محل ارنی اور چلنوزہ کا مغز اور دو قویغے جنگلی کاہر  
کے بیج اور سولف دسی اور اجود کے بیج ہر ایک  
سے دو درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر انسی کے  
لعاب میں گوئدہ میں اور گولیان بنائیں اور خشک  
کر کے ہر روز ایک شقال جلاب کے ساتھ کو مناسب  
مزاج ہو نوش کریں۔

قرص مبارک۔ تب دق اور تب محرقہ اور  
رتان کو نافع ہی اور پیاس کو بھاتا ہے صفت  
اس کی گلاب کے پھول اور زنجبین ہر ایک  
سے پانچ درم اور نیسلوچین سفید اور کھیرے لکڑی  
کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے اڑھائی درم اور کھیر  
کے بیج ساڑھے تین درم اور کدو کے بیجوں کا مغز



وہ دیکھ اور رب السوس ایک شوقاں اور کما فور  
بٹیرہ وہاں کوٹ چھا کر اور اسٹینوں کے معاب میں  
گوندھ کر دس بنا لیں۔

قرص سپرہ حکیم محمد باقر رحمہ اللہ کے مجربات سے  
گرم پتوں کے دراز کرنے اور پیاس بھانسنے کے  
لئے قرص کا غور کے قائم مقام مہر صفت  
اسی معنی نافستہ اور نیلو جن اور مکی پنی پول  
ہر ایک سے دو مثقال اور مندل سفید اور مندل  
سرخ اور نیلو قر اور وحنہ خشاب اور گلاب کے پھول  
اور چمک کے بیج اور کاسنی کے بیج اور زعفران کے بیج  
اور کدو کے بیج اور تر بوڑے بیج ہر ایک سے تین مثقال  
اور نشاستہ اور کثیر اور اجائن خراسانی ہر ایک سے  
دو مثقال اور شش سفید چار مثقال سفید کمانی  
بین بچگو کر بغیر صاف کرنے سے آسمین قرص تیار  
کریں اور یہ قرص موافق اُس طبیب سے چھپاؤ۔  
نوش کرنے سے نفرت کرے۔

قرص سرخسین کو بند کرنا اور کثرت سے جانچ کر  
صفت اسکی مرکی اصفانی یعنی بول دو درم اور  
نیلوچن دس درم اور کاجو کے بیج اور خرفہ کے  
بیج ہر ایک سے پندرہ درم اور دھینڈہ خشک پانچ  
درم اور کاجو کے پھول اور گلنار ہر ایک سے دو درم  
اور گل راہنی پانچ درم اور کاجو نیم درم اور  
ترش کے پانی کے ساتھ نوش کریں ایک خوراک  
کی مقدار دو شقال ہے۔

تقریباً مرہ اور ارض کے لیے نافع و صفت  
 اکی مرکی یعنی بول تین درم اور ترس یعنی  
 درم باطلے صغریٰ پانچ درم اور صواب کے پتے اور  
 پلوینہ نہری اور شکطہ مشیم یعنی پلوینہ ہا اسی  
 اور خلقت یعنی میتا اور کیشوا اور کیشوا اور کیشوا  
 اور شکطہ شیرین اور پانچ پانچ درم اور کیشوا  
 کے پانی تین درم تیار کر کے ایک خوراک کی مقدار

ایک شعلہ

[illegible]

جو جس تذکرہ اولیٰ الالباب سے منقول ہوا ہے اس کے  
 چھٹا ہے اور نثرات کا نام ہے اور دوسری ہے جس  
 کو سفید اور بے پروا کہتا ہے کھانے والے اسے کہتے  
 ہیں اور دیگر صفت ہے کہ ایک اندر زانی اور ایک  
 خدام اور نظرون پر سب جھلانی ہو بین اور سمندر جھاگ  
 اور بارہوا زنی سفید اور کنگی سفید اور کندش اور موئیچ  
 اور خود دل یعنی رانی ہر ایک سے ایک خبر دار گوئی  
 اور گلاب کے پھول اور بازو اور ساق اور زانیہ ہنسی  
 اور اوخو اور فراسیون اور گوئیچول کا اور کندر اور  
 لونگ اور لگر ہندی اور ایلوا سے نر و اور تہر مال اور  
 شب یانی اور تیر بات اور جانیفل اور نیلے سون  
 کی جڑ ہر ایک سے نیم جڑ کوٹ چھان کر اس سے کہیں کہ  
 جس میں جھابوں سے وہ ان سے چار وزن جوش کیا  
 گوئی حکم قرص تیار کریں اور حاجت کے وقت گرم  
 پانی میں حل کر کے سر پر لیں۔

فرس نورج سناھور، تاکہ کوٹا خج ہر دو انتون  
لی چھون من جلوت ہوا ورتون کے تھون کے

[illegible]

قفس خوره و غیره کبھی قفس رکھنا چھوڑ  
 دیتی۔ چونکہ آج نہ دیر اور مارو سے بھر دوسری سال  
 کا کاغذ ملایا اور ہر قفس نہ روزور ہر سال سے  
 سب دواؤں کو بار وزن کوٹھا چھانگر قفس میں رکھیں  
 اور حاجت کے وقت استعمال فرمایا کریں۔

محض فیروزہ۔ ہنسی و ہر صفت میں جو نہ  
 آئندہ دیدہ اور ہر حال میں ہر حال میں  
 ناز و اور شب بانی اور اقا قبا ہر لیب سے نیک  
 خدیو کوٹے چھانکر سر کہ میں بھگتوں اور گرو کے موصوم  
 رہیں و ہو پین رہیں اور ہر روز ایک بار سر کہ  
 کے ساتھ پیسین اور بعد اس بات کے کہ چالیش  
 دن و ہو پین پروردہ کیا ہو خشک کرین اور  
 حاجت کے وقت سر کہ میں سپیکر یا صورا آکھ پر  
 اللہ اکرم -

قرص نو ساور۔ لب اور دہن اور مسطح  
کے آکلہ کو جو حکم ہوگا ہونا ہے ہر صفت اسکی  
نو ساور اور قلعہ طار اور قلعہ لب اور نمک  
سوختہ چرب ایک سے ایک درم اور کافور معری  
جلا یا ہوا و درم کوٹ کر اور سرکہ انگوری میں چھڑکا  
قرص تیار کریں اور سایہ میں سکھائیں پس  
صبح کے وقت ایک قرص اس میں سے  
لے کر اور سرکہ انگوری میں پسکرا اس سے  
مستفاد رہے کئی کریں یہاں تک کہ خون جاری  
ہو بعد اس کے غورہ کے پانی یا ساق کے پانی



اسہال بائیمہ کے صفت اسکی قرحم کے بچوں کا  
سہول کو کھینچ کر ایک سے تین ابوالباس اور سونف  
رومی اور نعرون ہر ایک سے ایک درجی یعنی  
ایک درم کوٹ چھٹا کر انجیر خشک اور شہدین کو چھٹا کر  
بچوں تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک  
آخر دس یا پندرہ روٹ کے برابر ہر تحقیق کہ سال  
بائیت بسولت کرتی ہے اور ابوالباس ایک درم  
مشقال ہے اور ایک قول کے بموجب ایک درم  
درم ہے اور درجی ایک مشقال اور بعضوں کے  
نزدیک درم ہے۔

دوا القرحم دیگر کہ یہ بھی شیخ الرئیس کی  
تالیف سے ہے پندرہ روٹ کو بہت موافق اور اس کے  
قبض کو دفع کرتی ہے صفت اسکی قرحم کے بچوں  
کا مغز جن قدر چاہیں لیکر اور سٹے دس وزن  
انجیر میں گو نہ کر بعد ایک جوزہ حاجت کے  
وقت تناول کرین اور دوجوزہ تاک بھی دیکھیں  
اور اگر چاہیں کہ دونوں کا شیرہ نکال کر اور تمام دیکھو  
بچوں بنائیں اور بعد ایک اوقیہ یعنی ساٹھ سے سات  
مشقال تناول کرین تب بھی خوب ہے۔

بچوں القرحم یعنی روغن اسکا قویہ البخل ہے  
قلم اسکی کے روغن سے اور تخم انگور کے روغن  
کا تکیا تم مقام اور اس سے زیادہ ہے گو کہ ناکال  
درمون کو تحلیل اور معدہ سے کثرون کو خارج  
کرتا ہے اور عتوں کو نافع ہے اور معدہ کو مضطرب  
مائل اور نوش کرنے کی ہمیشگی مورت برص ہے۔  
صفت اسکی حاصل کرین قرحم کے بچوں کے مغز  
اور انکو چیل کر اور گرم پانی چھڑک کر روغن بادام کے  
مطابق سے کہ مغز وہ روغن میں بیان کیا گیا ہے  
تمام دیکھو چھٹین کر روغن اسکا خارج ہو حاجت  
کے وقت کام میں لائیں۔

مرس القرحم - طبع کو نرم رکھتا ہے اور بطن

اور پسندہ خلطون کا غسل بہ صفت اسکی  
حاصل کرین قرحم کے بچوں کے مغز میں دانہ اور  
گول مرچ پنج دانہ اور مرقی یعنی انجائیمہ میں اوقیہ یعنی  
ساٹھ سے بائیس مثقالی مغز قرحم اور گول مرچ  
کو کوٹ کر اور انکو سہدین یا شہدین کرین اور اگر  
بند دانہ ماہور نہ بھی اضافہ کرین تو بھی آگے یہ  
نسخہ نہایت قوی بطن کو مستون میں خارج کر کے  
کے لیے ہے اور اگر چار درجی یعنی چار درم بسونف یعنی  
بچوں نہایت قوی بطن کو مستون میں خارج کر کے  
اور بسونف کی جو محض رقیق ہو کرین تو بھی  
اثر اسکا نہایت قوی اور شاید کہ بیش دانہ مغز  
سوکا تب ہو کہ میں درم سہدین دانہ درج  
نسخہ کے ہیں۔

مرس قرحم دیگر سہدین میں باسانی بطن کو  
مکالت بہ صفت اسکی حاصل کرین قرحم کے  
بچوں کا مغز میں درم اور یک درم گرم پانی میں  
بھگوئیں اور دس درم قہ سفید میں ملکر اور صحت  
کر کے نوش کرین۔

مجنون القرحم - قرحم کو زائل کرتی ہے اور اسکا  
سہدہ بخوبی کھلتی ہے صفت اسکی قرحم کے بچوں  
کے مغز چائش درم اور سیبچ دس درم نرم کوٹ کر اور  
قدر سفید میں گوندھکر مجنون تیار کرین ایک راک  
کی مقدار باغ درم ہے اور یہ نسخہ وہ دوائیں رکھتا ہے  
اور مزاج اسکا گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ  
کے آفرین۔

ناطف القرحم خلطون بائیمہ کو مستون میں  
خارج کرتا ہے صفت اسکی قرحم کے بچوں کا مغز  
اور بادام کا مغز پوست اتارا ہوا اور سونف  
رومی کو کوٹ کر شہد کے ساتھ بطریق ناطف  
یکائین اور خواب سے پہلے بتفاریق شب کے  
وقت تناول کرین اور ناطف حلوائے قہیدہ ہے۔

قرنفل کہ اسکو فارسی اور ترکی میں منجک  
اور ہندی میں لونگ کہتے ہیں اور وہ شکوفہ  
ایک درخت کا ہے کہ جزیرہ چین زیر اوقات کے  
جزیروں سے جو باد یہ سے موسوم ہے پیدا ہوتا ہے  
اور ان مقامات سے علاوہ اور کسی جگہ یا انہیں  
جاتا ہے اور وہ جزیرہ بالفضل ولندیز سے متعلق  
ہے کہ وہ قرحم نصاری سے ہے اور یہ جزیرہ اس جزیرہ  
سے غیر ہے کہ جہان حاضر پیدا ہوتے ہیں چنانچہ  
سابق میں بیان کیا گیا اور طبعی خود لاکھیا دین  
افزودہ کرتے ہیں اور عطر اور روغن اور صوابے  
خام کو بھی اس کے اسی جگہ سے لاتے ہیں اور سٹے  
ہیں کہ درخت اسکا درخت کنار سے شاید ہے اور  
یہ اس کے بخل برگ نامہ اور اس سے جو حار  
زیادہ اور اس سے بہت چوڑا اور شافین اسکی  
باریک اور بندھنیل کی شاخوں کے مانند ہوتی  
ہیں اور اوپر سے نرم کر زمین کی طرف مائل جاتی  
ہیں اور قرضل نیز اور بادہ ہوتی ہے اس کے نیچے  
دانہ بزرگ کم اور کم مرہ اور خشکی ہوتے ہیں اور  
اسکی بادہ کے دانہ خوشبودار اور تند تیزی کے  
ساتھ ہوتے ہیں اور بہترین اسکا دانہ بادہ تند مرہ  
قدر سے شیرینی کے ساتھ خوشبودار قوی اخذ  
ہوئی بہت تند تیزی رکھتا ہے کہ چبانے اور کوٹنے  
میں اجڑا اس کے نرم اور مستوی ہوں اور اس کے  
والون کے سر پر ایک چیز جہانی ہوتی ہے وہ  
بھی تند مرہ اور خوشبودار اور تیز ہے تیسرے  
درجہ میں گرم اور خشک ہے اور سہدہ کھولنے  
والی اور مواد کو تحلیل کرنے والی اور بدن اور  
دل اور سینہ اور معدہ اور جگر اور طحال اور اعضاء  
باطنی اور دماغ اور ذہن کو قوت دینے  
والی ہے اور درد سر کو ساکن کرتی ہے اور قوت  
حافظہ اور باطنہ اور باہ کو قوت دیتی ہے اور بفرج



اور عورت شجاعت ہوا دستی اور تڑا و جھکی کورخ  
کرتی ہو اور استقامتی اور سہادی اور طبی  
مقتون کو زائل اور قلیط البول یعنی چنگ چٹا  
اور سلسل البول اور ریاح غلیظ اور رحم کی سردی  
بیار بون کہ رو کر کرتی ہو اور رحم میں گرمی پہنچانی  
ہو اور زحی الامعاء و طبی اور ثروت استوائی  
اور زمین کی بدبو کو رفع کرتی ہو اور سہو میں  
تو بہت دیتی ہو اور غلیظ اور قلیط اور بول  
کی سردی باریون اور دشت اور سواس  
اور مقلان کے لیے تافع اور نیم درم و فضل  
یعنی لوگ شہر تارہ کے ساتھ ہر گاہ ہر شب  
نہایت جوگ باہ ہو اور اس کی ایک دم کی  
پیشگی غسل جنین کے بعد باعث قرار مل ہو  
اور ممکن ایک عدد اس کی قسم نہ ہر روز  
مل کہ سبب ہو اور انگو میں لگانا سکا قوت  
پانی اور رقیق سل اور غلیظ و کندیے اور  
ظنا اسکا سر پر و سر سر کی سکیج کا باعث اور  
جلین یعنی سو رخ ذکر پر کا لذت بلع کا باعث  
اور وہن رحم کا مقوی ہو و جلد جو کہ فضل یعنی لوگ  
اعضا و ریسہ کی دوران سے ہو زیادہ کرتی ہو قوت  
بلع کو اور باہ کی زیادتی کی بدوگار جس طریق سے  
استعمال کی جائے اور ضاد اسکا تا پر واسطے دور  
کرنے سکھ اور نزلات سرد اور کولنے دماغی  
سردی کے موجب ہو اور سہو او قلیط بھی اسکا  
پہی اثر رکھتا ہو یعنی ناک میں نہکا نا و نزل کے  
ذریعہ سے ناک کے اندر چھوٹتا ہو اثر چٹا ہو  
اور بلع و سہو ماش اسکی متاکل و انتون پر جو  
نہایت و رد کرتے ہوں اور شدت تکلیف ہو  
خواہ پانی میں پیسکہ یا بغیر پیسنے کے بطریق سفوف  
ساکن کر کے والی انکے و وہاں تکلیف کی ہو اور  
کرم خوردہ و انتون کے جوت میں نہکا و رکھنا

نوٹ کے طور پر یہ باعث تسکین اسکے درد و اہم  
 کامی اور عرق قریفل مرکب کہ آئینہ بیان ہر گاہ  
 فضولین میں تمام مقام شراب کے ہر اور زہر دہان کرنا  
 زہر بین اور عواس کی قوت دینے والا اور مدد و تحلیف  
 در اہم اور غلطیوں کی توبہ اور راندگی کو دفع و زور  
 سر و بیچارہ کی توبہ و راض کر دینے کے لیے بہ عمل  
 ہر اور شراب کی ہر ایک خمر سے توبہ زیادہ ہر اور قریفل  
 صحت کا ایک بہت سے فائدہ دینے والی ہے تو ہر گاہ ہر اور خوشبودی  
 کا اور قریفل اپنی بونگ صحت ہر اور گدہ کو اور صحت  
 اسکے گدہ بول کا اور مقدار اسکی خوراک کی ایک  
 قریفل تک اور بیل اسکا اسکے ہوزن و اجزائی اور  
 صحت و وزن جادو تری ہے اور طب میں نے لکھا ہے کہ اگر  
 بھنگی بھی ہوئی ہے نیزہ یا زہر دہانہ اور نہایت سخت  
 ہوئی ہے اور بہت کیفیت کہ اس کے گوشہ کہ نہ سے  
 چوٹی کیف ہو جائے۔

مجلس عالی ریاضی و ادب با این تشکر و تحسین  
 در روز ۱۳ فروردین ۱۳۰۳

قرص کنیاہش - قرص کنیاہ کے اقسام - ہر  
جوارین قرص - اعصار ہشہ کو قوت دیتی ہے اور  
شلی اور سجدہ کی فاسد رویتوں کو رفع کرتی ہے  
صفت اشگی لونگ چم درم اور جواتری اور زچور  
اور کلین اور صندل اور قرص گل اور وارچینی اور  
گر ہندی اور باچھ اور بڑی لاکھی اور پیل ہر ایک  
سے ایک درم اور گلاب کے پھول چار درم اور  
نیلے پتی اور قرص فالہ ہر ایک سے دو درم اور کیاہ  
چینی اور عجب اشب ہر ایک سے ایک درم اور شک  
پتی شلہ درم شکر سفید اور شہ صاف کیے ہوئے  
کے دوامین گوند صاف بھر کھاست مرتب کریں ایک رک  
کی مقدار ایک درم سے دو درم تک۔

جوازش و تفضل دیگر۔ بونگ اور نگار خام ہر ایک  
سے میں شغال اور مصطفیٰ اور ہا قریب رہا

ہر ایک سے ایک شہنشاہ اور گاہر کے بیچ اور تم  
شہنشاہ اپنے سوہ کے بیچ اور سولف دینی اور  
دینہ شک اور اجوائن دینی اور اجودہ کے بیچ  
ہر ایک سے دو شہنشاہ دو اور ان کی کوٹ چھان کر  
اور سہ چہرہ سفیدین کو نہ کر رہے تباہ کریں ہر ایک  
تین درم ناپسٹا نوش کریں۔

دوسری حالت غش ہے۔ یعنی لوہا کا کاروغن طب  
 کیا ہے۔ ہر ایک میں سے بقول گرم اور خشک ہے  
 تیسرے اور چہین اور نافہی سیاہی سیاہی بھاریوں  
 کو اور غشیر جو کہ اور دل اور مسدود اور آنتوں کی بیماریوں  
 کو جو بسبب سیاہی کے غرض ہوں اور روغن  
 کو قوت بخشتا ہے اور سوداوی بیماریوں کو سودا  
 ہے اور قوت اسکی روغن بلسان کی قوت  
 سے کثرت میں ہر داخل یا خارج سے اور  
 قائم مقام روغن بلسان کے ہر جگر کی مجھوت اور  
 مرہون میں اور بھرنے والا تازہ زخموں کا ہے اور  
 تازہ ہر دماغ کی بیماریوں اور ضعف بصارت

کو جس وقت کہ نوش کیا جا کے قدرے تیل شہین  
سے لٹپٹا جو شانہ کے ساتھ مناسب ہو شانہ  
سے اور اگر جو ارش بنا کر شکر کے ساتھ استعمال  
کیا جائے ہر روز اسکا تو نافع ہو نہ کورہ بیمار یوں  
اور قدیمی نزلات کو اور واسطے تجلیس ریخون کے  
اور سبکی ریخی اور تقویت ہاضمہ کے لیے اور جلہ  
میں جو فائزے کہ قرفل یعنی لونگ میں ہیں وہ  
ہی فوائد میں بھی ہیں زیادتی اثر اور لطافت کے  
ساتھ صفت اشکی حاص کر میں لونگ جید  
جس قدر کہ چاہیں اور اس کے ہر ایک رطل یعنی نوے  
شقال میں ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات شقال  
نمک حاصل کر کے گرم پانی بمقابلہ ہر ایک  
رطل لونگ کے چھ رطل لیکر جھگوین اور ایک مثقال  
نمک کسی گرم جا بگاہ کھین کہ خمیر اٹھے یعنی فی الجملہ

اس بین جوش آئے گھوڑے کی لید بین دفن کریں اور بعد مدت معینہ کے اُسکو نکال کر قرع انیق بین تقطیر کریں اور جب کریں روغن کو پانی سے اور شیشہ میں بھر کر حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

**شراب قرض**۔ دل اور وطن کو قوت دیتی ہے اور قوت اور نشاط دلاتی ہے اور سودا کو دفع کرتی ہے۔

**صفت اُسکی** نبات سفید یک من اور درخت بیل کی چھال دن سیر لیکر پانچ من پانی اسپرالین اور خم کے اندر بھر کر گھوڑے کی لید بین دفن کریں اور دس دن کے بعد کہ لال کو پہنچی ہو مصافحہ کر کے عرق کھینچیں بعد اُسکے لونگ آدھ سیر شاہی اور کلچن دو سیر شاہی اُس میں داخل کر کے ایک سات دن رہنے دیں دوسرے دن عرق کھینچیں اور عرق کھینچتے وقت زعفران نیم سیر شاہی گلاب میں پیسکر اور نازک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر مشربہ کے اندر ڈالیں کہ عرق اسپرٹکتا رہے جب بخوبی عرق ٹپک جائے تو زعفران کی پوٹلی کو ملیں اور دبا کر چڑھیں اور دو کریں اور عرق کو شیشون میں بھر کر نگاہ رکھیں۔

**شراب قرض دیگر**۔ برابر تھمر سے قوی یادہ ہے اور اگر اس شراب کے مانند قوام پر لائیں تو سخت اور سرد و باریون کے دفع کرنے کے لیے نظیر انہا نہیں ہوتی صفت اُسکی حاصل کریں لونگ ایک جزو اور دو وزن انارون کا پانی سولہ جزو اور شہد صاف کیا ہوا ایک جزو شیشہ میں بھر کر اور بخوبی لٹ پلٹ کر کے گھوڑے کی لید بین ایک ہفتہ تک دفن کریں بیان تک کہ جوش کھائے پھر بقدر حاجت استعمال کریں۔

**عرق قرض مرکب**۔ واسطے تقویت معده اور جگر کے نافع ہے اور بانی خواص اُسکے قرض یعنی لونگ کے بیان میں ذکر کیے گئے

**صفت اُسکی** لونگ ایک سیر اور گلاب کے پھول اور گاوزبان ہر ایک سے ڈیڑھ سیر اور بزرگ بنول یعنی پان آدھ سیر اور گوکھرقا زہ دو سیر سب کو ٹکڑا کر گلاب میں ایک شب بھگو کر عرق کھینچیں اور بقدر احتیاج نوش فرمائیں۔

**معجون قرض**۔ فرحت بخشی ہے اور اعضا و ریسے اور معده اور آلات غذا اور باہ کو قوت دیتی ہے اور تریاقت کی بھی قوت رکھتی ہے اور سفیدہ کے لیے بھی مفید اور سفعتیں بہت رکھتی ہے صفت اُسکی لونگ چار درم اور سوٹھ اور باکچر اور رسیل اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور شیطرج ہندی یعنی جیتا اور دار حنی سیلانی اور راندہ اور دروہ و رنج عقرنی اور مصطیٰ اور باورنجوبہ اور گاوزبان اور کلچن قرنجشک اور موتی ناسفتہ اور زمر و اعلیٰ اور لعل خشکی اور صندل سفید اور زراوند و حرج اور سیخہ اور گلاب کے پھول اور یا قوت سرخ اور دو وزن قسم کے بہن ہر ایک سے دو درم اور چاند تری اور ابریشم کترا ہوا اور پوست کترا ہوا اور پوست زرد و تاج کا ہر ایک سے تین درم اور پوست کبابی ہٹ کا ایک درم اور عنبر اشہب اور زعفران ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مشک نیم درم کوٹ جھان کر اور شہد میں گوندھ کر معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو مثقال تک ہے۔

**قرع**۔ فارسی میں کدو اور ترکی میں خناق کہتے ہیں اور اُسکی کمی زمین میں ایک قسم سنبرہر اُسکو کدو سے شہر کہتے ہیں اور ایک قسم سرخ رنگ گول قدرے طلالی کے ساتھ اُسکو کدو کے کی اور کدو سے روٹی و فارسی میں کدو سے خمیر اور ہندی میں میٹھا کدو کہتے ہیں اور ایک قسم شکی سفید گول اور بزرگ ہوتی ہے اور سرسکا کچھ باریک صراحی کی شکل پس اس قسم میں سے بعض قسم

تھوڑی لابی اور بعضی بہت لابی اور بزرگ اور اُسکے پوست میں تخمیناً دو تین من شاہ چاول جاسکے ہیں اور بعض قسم اس میں سے گول شکم دار و بعضی طلالی ہوتی ہے اور ایک قسم دوسری بہت طلالی باریک تین درج تک دیکھی گئی ہے اور اتر کا شہر اور کترس سے اور ایک قسم دوسری بہت چھوٹی بڑے سیب کی مقدار کے موافق ہوتی ہے ہندی میں ڈھینڈس کہتے ہیں اور وہ قسم شاہمان آباد اور اکبر آباد اور دکن میں بہت ہوتی ہے اور یہ دونوں تسمیں ہندوستان کے شہروں سے خصوصیت رکھتی ہیں اور بہت نرم اور نازک ہوتی ہیں خصوصیت ڈھینڈس و قسم بہت طلالی اور باریک شکلاہ میں بھی ہوتی ہے اور ایک قسم دوسری سفید و گول و طلالی اور بزرگ ہوتی ہے ہندوستان کے شہروں اور بنگالہ میں پائی جاتی ہے کہ اُسکو ہندی میں میٹھا اور بنگالے میں کدو کہتے ہیں اور یہ قسم سب قسموں سے غلیظ زیادہ ہے اور سردی اور رطوبت اسپر غالب اور بعض کہتے ہیں کہ کدو سے روٹی بھی یہی ہے بالکل سب نہیں دوسرے درج میں سرد و تر ہیں اور شکم کو ملائم رکھتی ہیں اور سردہ کھولنے والی اور پیٹ اور پسینہ جاری کرنے اور پیاس بجھانے کے لیے نافع اور قلیل غذا اور اگر ان میں سے کسی قسم کو گوشت کے ساتھ پکائیں تو پوٹی ہے سب چیزوں سے بہتر مضم ہونے کے واسطے اور جلد مضم ہوتی ہے اور گرم مزاج والوں کو موافق اور وہ مزاجات کدو جو گرم پیون اور کھانسی اور جگر و حوالت کے واسطے ترتیب دین نہایت نیک اور نافع ہیں اور بدن اور دماغ کو تری پہنچانے میں بے مثل اور وہ کدو جو شوربا ہے پچھلے میں پکایا ہو غشی و رتہ غشی گرم دور کرنے اور غلطی کی سمیت دفع کرنے کے لیے بے عدیل اگر بخوبی

مہضم ہو جائے اور معدہ میں فاسد ہنوز پیدا ہوتی ہے اس سے خلط رومی خام اور فاسد کرتا ہے وہ معدہ اور سب خلطوں کو اگر اس کے ساتھ بہر بیماری کی مناسب چیزیں جیسے ماشل سبب اور ہی اور انار اور انگور خام اور ساق اور روغن بادام شیرین اور افادہ اور ابازیر گرم اغراض کے موافق اضافہ کر کے پکائیں واسطے تیز اور گرم بیماریوں اور ان پتوں کے لیے نافع ہے کہ جس میں سوزش بشدت ہو خصوصاً آب انگور خام اور انار کے پانی اور آبکاسہ کے ساتھ اگر پکایا جائے ان میں سے جو سیر اور موجود ہو اور اس وقت کہ کھانسی نہ ہو پکائیں اور کھانسی گرم میں بغیر ترشیوں کے پکانا چاہیے بالحد کدو کی سبب تیس گرم مزاج والوں اور گرم بیماریوں کو نافع ہیں اور نفخ پیدا کرتی ہیں اور کھانسی کی بھوک کو ضعیف اور باطل کرتی ہیں اور مضر ہیں مواد بلغمیہ اور سوداویہ کو اور اس مادہ سوختہ کو جو بلغم کے احتراق سے جاہل ہوا اور سخیل ہو جاتی ہیں خلط موجود کی طرف اور غذاؤں میں طبع غالب کی طرف پٹ جاتی ہیں مثلاً کھلادی چیز کے ساتھ خلط شور و قابض کے ساتھ قبض پیدا کرتی ہیں اور ایسے ہی گرم معدہ میں فاسد ہونے کا طبی کے مانند تو سہمی خلط کو پیدا کرتی ہیں اور صلیح اسکا زیرہ اور انگور اور سب گرم دوائیں اور صفراوی میں غورہ کا پانی اور سرکہ اور انار اور ان سب کے مانند اور چیزیں اور صفا کدو و مومن گرم اور سوزش معدہ اور احشا اور درد سہ اور بخوابی اور دماغ کی خشکی دور کرنے کے لیے نافع ہے اور اسکا پانی پھوڑا ہوا روغن گل میں ملا کر کان میں ٹپکانا کان کے درد اور اس کے درم گرم کو مفید

اور شیر اور دختر میں ملا کر ناک میں ٹپکانا سرسام اور بخوابی اور دماغ کی خشکی کے لیے اور غرغره کرنا اس کے پانی سے بہ نہائی یا مناسب دوائوں کے ساتھ خفاق اور درد گلو کے واسطے نافع اور نوش کرنا اسکا کھانسی اور درد سینہ اور سوزش اور درد گلو کے لیے اور اس کے پھولوں کا پانی اور اس کے گل و پھل کا پانی آنکھ میں لگانا درد یعنی ملتحمہ اور زردی یرقان دفع کرنے کے واسطے جو آنکھ میں نہایت موثر اور کدو کا پوست جلا یا ہوا خشک چھڑکنا زخموں پر زخموں کے خون کو بند کرتا ہے اور کدو زخموں کے رفع کرنے میں مجرب اور اس کے پوست سوختہ کا طار روغن تازہ کے ساتھ لگ سے جلے ہوئے اور سرکہ کے ساتھ چھپا اور برص کے واسطے اور نوش کرنا اسکا بوسیر اور خون بند کرنے کے لیے جس عضو سے کجاری مٹانے اور اگر کدو کے جوف کو خشا لچرید سے پر کرین اور چالیس دن کے بعد اسکا پانی پھل کو ہندی میں گوندھیں اور دوا طبعی اور سرکہ بالوں پر خضاب کرین تو یہ خضاب بہت نیک اور عمدہ ہے اور مغز کدو دوسرے درجہ میں سرد اور پیل میں خشک ہے اور شیرہ اسکا سوزش بول اور لاغری گروہ اور آنتوں اور مثانہ کے قرحوں اور سینہ کی کھڑکھڑاہٹ اور کھانسی اور خون تھوکنے کی بیماری اور کھچھڑہ کی بیماریوں اور گرم تہوں اور تشنگی کے لیے نہایت مفید اور اس کے تخم کا روغن رفع بخوابی اور خشکی دماغ اور آنتوں کے درد صفراوی اور سل اور گرم تہوں کے واسطے بطریق ماشل اور نوش کرنے کے بعد علیل ہے مقدار خوراک کھلی تخم اور اس کے روغن سے سات شقال ہے اور بدل اسکا تخم تر بوڑھا اور جڑ کدو کی تغاح کی جڑ اور زچ پشی کے مانند کھینچی

نشہ لانے والی ہے اور کدو کے پوست سے جدا کر کے مجموع کو بکری کے گروہ کی چربی اور دنبہ کی چربی کے ساتھ کھینچیں اور پانی میں پکائیں جب ٹھہرا ہو جائے اگ سے اتارین اور رہنے دین یہاں تک کہ سر ہو پس کھلی چربی کو جمع کرین ترتیب میں قوی زیادہ اور سرد زیادہ اس کے روغن سے ہے جو روغن کجھ سے بنایا جائے اور ہند کے طبیب لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے کسی دھات کا کشتہ کھا لیا ہو اور چاہے کہ اسی کشتہ کی سبب اذیت اس سے دور ہو جائے تو لازم ہے اسکو کہ ایک عدد پٹھ لیکر اور سر اسکا تراش کر اور کھینچ کر مغز اسکا باہر نکال کر اور اسکو محو یعنی کھول کر کے اس کے اندر بقدر آدھ پائے قند سیاہ کہ جسکو ہندی میں گڑ لکھتے ہیں کہ ٹھاکا ایک ٹاکڑا ہو بھر کر سر اس پٹھ کا اسی تراشے ہوئے ٹاکڑے سے جوڑ کر مضبوط بند کرے اور رات کو زیر آسمان رکھے اور صبح کے وقت جو کچھ اس قند سیاہ میں سے پھل کر اس کے پانی میں ملیا ہو صاف کر کے نوش کرے اور شب دیکر باقی پانی اس قند و پٹھ کا پھر زیر آسمان رکھ کر اور صبح کو صاف کر کے سپیچے اور ایسے ہی جب تک کہ اس کشتہ کی خرابی اور فساد دور ہو نوش کرتا رہے اور واسطے امتحان کے اس کے پیشاب کو کسی برتن میں لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ دھات بجنسہ اور زمین دفع ہوتی ہے۔

حلو اسے کدو سب خواصوں میں مرہے کدو سے قریب ہے اور وہ حلو بغیر روغن قوی زیادہ ہے روغن دار اس کے سے صفت اسکی اترج اور سبب کے حلیات کے مانند ہے چنانچہ سبب اور بھی کے ذکر میں بیان ہو چکے ہیں۔

دہن القرع - یعنی کدو کا روغن کدو لیکر اور پوست دور کر کے اور سب کو کوٹ کر اور پانی اسکا پھوڑا کر اس کے چارم وزن روغن کجھ تازہ کے



ساتھ پکائی جان تک کہ پانی جل کر اور روغن باقی  
رہے تب دن اور رات لیا اور دماغ کی گرمی و خشکی  
تشنج خشک اور کھانسی گرم رفع کرنے اور درم  
کی سختیوں کو دور کرنے کے واسطے بہت  
مفید ہے اور طبیعت اس کی سرد اور خشک اور  
بدن میں تری پہنچانے والا اور اگر اسکے پانی  
چھوڑے ہوئے کو سرطان نہری کیساتھ پکائیں  
اور صاف کر کے روغن تخم کدو کے ساتھ دیگ  
مضانعت میں جوش دین کہ پانی جل کر روغن باقی  
رہے اور بقدر روغن اسکے پانی سے بھی باقی  
رہے اس روغن کی مالش اور اسکا قطر یعنی ناک  
میں ٹپکانا اور دوسرے گرم اور دماغ کی خشکی اور بخاری  
اور کان کے دور و رفع کرنے کے واسطے سودمند  
خصوصاً جبکہ تھوڑا کدو سے تازہ کا پانی اس  
میں شامل کیا ہو اور جو اس کو تالو اور ناک کے  
نتھون اور ہاتھ کی پتیلیوں اور پاؤں کے  
تلوہوں پر بھی ملین نہایت مفید اور خواب لانے  
میں بے عدل ہوگا۔

قرع المرکہ کدو سے تلخ ہے اور ہندی میں  
تو مری کہتے ہیں بہت چھوٹا ہوتا ہے اور بہت  
گرم اور سہی یعنی زہری ہے اور بہت تھوڑا اسپین  
سے منقہ قوی ہے اور اسکو کھا کر کڑا نصیق بنفس  
یعنی سانس کی تنگی اور کھانسی سرد درملی کو  
نافع ہے اور جڑ اسکی کہ ہندی میں کچھ کہتے ہیں  
سرد و رمون کو تحلیل کرنی ہے بطریق طلا اور  
ضاد خواہ بہ تنہائی یا دوسری مناسب دوائوں  
میں مرکب کر کے اور کہتے ہیں کہ اگر کدو سے  
خشک کو چھریں اور اس کے سر کے اندر سے  
وہ پردہ جو کلاسی کے جالہ کے مانند ہوتا ہے نکال کر  
اور نرم میسر کسی قدر اس میں سے ناک میں ٹپکائیں  
پرقان زرد کے واسطے کہ جس میں پھین اور خسار

سب زرد ہو گئے ہوں نافع ہے رطوبات اور  
بلغم زرد رنگ کے نکلنے سے ناک کی راہ سے  
اور یہ سوط آزمایا ہوا ہے۔

مار القرع یعنی آب کدو شیرین اکثر گرم  
بیماریوں کے لیے مانند در دوسرے بخاری اور صفراوی  
اور تب دق اور سسل اور سوزش بول اور سوزش  
گرم جگر اور تشنگی اور سوزش باقرط کی سودمند ہے  
صفت اسکی حاصل کرین کدو سے شیرین اس  
طریق کا کہ جس کے تخم بخوبی بستہ ہوئے ہوں  
اور وہ بہت خام بھی ہوں اس پر جو کھانا کھسرخ  
یا آرو جو تنہا یا گل تنہا گوندھ کر کھائیں اور اگر آرو  
جس کے نیچے اور اس کے اوپر بیٹی چڑھائیں نہایت  
بہتر ہے کہ اس کدو وغیرہ جو اور مٹی لپٹنے  
کے بعد خشک یا مائے آہنی پر رکھ کر ڈالیں تا  
کہ بریان ہو تمام شب تنور میں رہنے دیں اور  
صبح کے وقت اس میں سے نکال کر مٹی اور آٹھا  
اس پر سے جدا کرین اور سر اسکا تراش کر اس  
کدو کو تمام و کمال چھڑین اور پانی اسکا لیکر صاف  
کرین اور پتھر یا برتن میں کر کے انار کے پانی یا خشک  
اور یا تنہا شکر سفید کے ساتھ نوش کرین اور  
جس مزاج میں کہ صفر غالب ہو مناسب تر شیان  
کے ساتھ دین اگر کھانسی نہ ہو اور کھانسی کی اذیت  
میں کسی قدر آتش جو اور شربت نیلو فر کے ساتھ  
اور اگر گرمی اور سوزش اور پیاس کی شدت بہت  
ہو تو اس ہنگام میں وہ پانی کدو تنہا کا اور خالص  
نوش کرین اور مینا اسکا اور قدرے لظرون  
کے ساتھ سہل معتدل صفر کا ہے اور امتاس  
اور ترنجبین اور خمیرہ بنفشہ کے ساتھ تو بخاری  
اور بخاری کے واسطے اور تھری اور خشک کے  
ساتھ صفر سوختہ خارج کرنے اور دماغ کی گرمی  
اور سواس اور رانیجہ لیا اور جنون رفع کرنے

کے لیے اور اس در دوسرے زائل کرنے کی واسطے  
جو گرم بخار دن سے حادث ہوا اور گرمی اور آتھون  
کے متعلقہ کے لیے مفید مقدار خوراک اسکی پختا لیں  
مثقال تک ہے اور صاحب شفاء الاستقام چار اوقیہ  
یعنی تین مثقال تک لکھتا ہے اور شیخ الرئیس نے  
معالجہ قانون میں ذات الحصب کی بحث میں لکھا ہے  
کہ مار القرع اگر چہ ایک طریق سے نافع ہے لیکن اکثر  
ضرر پہنچاتا ہے اور ضعف لاتا ہے اپنی اور اسکی اثرات  
کے سبب سے۔

مرہ باکے کہ وہ الطائی بیان کرتا ہے کہ پانی و کھانا  
اسکا بطریق اور مٹی یعنی شہد میں تیار کیا بہ امتداد  
ہے اور باہ کو حرکت میں لاتا ہے اور بدن کو نرم کیا ہوا اور  
سردی کو کھاتا ہے اور فضیلت کہ بطریق اور راز و رخ  
کرنا ہے اور خلطوں کو لطیف اور ریشہ کو قوی کرتا ہے  
اور کثیر الغذا ہے اور سختہ خلطوں کو دفع کرتا ہے اور  
مرہ باکے سکری اس کے لیے درجہ میں تراور حرارت  
میں معتدل اور خون صلیح پیدا کرنے والا اور دماغ  
پر بخاروں کے چڑھنے کو مانع اور مایہ خلیا اور سردی اور  
دوار اور اقسام جنون اور دروسینہ اور کھانسی و ضعف  
سعدہ اور ضعف جگر اور سوزش بول کی واسطے سودمند  
اور خشناس کے ساتھ واسطے بخاری اور بادام شیرین  
کے ساتھ بدن فرہ کرنے کے لیے موثر ہے صفت  
اسکی حاصل کرین کدو تر قازہ شیرین اور اس کے پوست  
اور بیجوں کو دور کر کے اور اس کدو کو پاک اور  
صاف کر کے ٹکڑے کرین اور کٹری کی سلا یا پلٹے کے توڑ  
سے ان ٹکڑوں کو بخوبی کوچیں اور پھر ریشہ کا یہ کر  
یا کدو کش کے سوراخوں میں سے نکال کر لکھ  
عرصہ تک چونکہ پانی میں ڈالیں اور پھر پکا کر  
اور بخوبی دھو کر پکائیں اور بدستور مرہ باکے  
اتر شہد یا شکر میں مرتب کرین اور اگر قدرے  
صندل اور صطکی اضافہ کرین تو ہوگا یہ نسخہ

نیچہ نہایت قوی۔

مچھلی قمر یعنی سرکہ کہ دھتلف اور ہاضمہ اور  
خون کی تیزی کو تسکین دیتا ہے اور صفائی سوزش  
کو برطرف کرتا ہے صفت اس کی حاصل کریں کہ وہ  
جس دستور سے کہ اس کے مرہ بین مذکور ہوا لیکن  
ٹکڑے کر کے اس میں بہت چھوٹے تراشیں اور  
یا بطریق ریشہ کا ٹکڑے کر کے اور اس میں بدون  
ریشہ اکثر ترتیب دیتے ہیں اور تراشنے کے بعد  
تھوڑی دیر چونہ کے پانی میں ڈالیں پھر نکال کر  
اور بخوبی دھو کر خالص پانی میں پکائیں اور بچہ  
پونے کے بعد پانی میں ٹکڑوں کا پھونکا کر اور یا کثیرہ  
اور خشک کر کے سے ان ٹکڑوں کی رطوبت کو  
جذبہ کر کے سرکہ میں ڈالیں اور تھوڑا نمک اور  
چند دانہ لونگ اور گول مرچ اور قدر سے سیاہ دانہ  
خواہے خارا کچل کر اس میں ڈالیں اور رہنے دین  
کہ اس بچہ کمال کو پہونچے اور اگر چاشنی دار چاہیں  
تو سرکہ شکر کے قوام میں ملا کر کدو کے ٹکڑے  
اس میں ڈالیں اور ایک درجہ ش اور دیگر مصالح  
مستطوره سواے نمک اصنافہ فرمائیں اور چند  
روز رکھیں کہ کمال کو پہونچے پس حاجت کی وقت  
تناول کریں۔

قریض۔ قاف کے زہر اور اسے مہملہ کے  
تیر اور یا سے مٹا دینا مہملہ اور صا و مہملہ کے جزم  
سے ایک غذا ہے کہ لطیفہ گوشتوں سے ترتیب  
دیتے ہیں صف اور خون کی تیزی کو ساکن کرتی  
ہی اور بطن کو قطع کرتی ہے اور مضر ہر اعضا و تناسل  
کی بیماریوں اور خلط سود کو صفت اس کی  
حاصل کریں مچھلی یا بزرغالہ یا چونہ مرغ یا  
گوسفند یا بزرگو کوئی کہ ان جانوروں میں سے  
میسر ہوا اور چاہیں کہ سرکہ یا دوسری ترشیوں  
اور تر تو تازہ میووں کے ساتھ جو فاسد ہوے

ہوں تیار کریں تو لازم ہے کہ ان گوشتوں میں سے  
ٹکڑے کر کے اور مذکورہ چیزوں کے ساتھ پکا کر  
تناول کریں۔

### قاف کا باب سین مہملہ کے ساتھ

قسط۔ قاف کے پیش اور سین مہملہ اور طاعنہ  
کے جزم سے ٹکڑے کر کے اور پھر تفلح کی جڑ کے مشابہ  
نول جہند سے اٹھتی ہے اور نبات اس کی زمین پر  
بچھی ہوئی اور بے ساق اور پتہ اسکا چوڑا ہوتا ہے  
اور وہ تین قسم کی ہوتی ہے ایک شیریں اور سفید  
خوشبوئی کے ساتھ اسکو قسط بھری اور قسط عربی  
کہتے ہیں اور ایک قسم قدرے زردی کے ساتھ  
سیاہی مائل اور سبک اور موئی اور کم بوا اور تلخ  
ہوتی ہے اس کو قسط ہندی کہتے ہیں اور ایک قسم  
سرخی مائل اور سنگین وزن میں مثل چوب شمشاد  
اور خوشبودار ہوتی ہے اور تلخ نہیں رکھتی اور مطلق  
اس کے سے مراد قسط شیریں ہے اور اس قسم میں زیادہ  
بہتر سفید تازہ ہے پتلا پوست رکھنے والی کہ جب کو کم  
یعنی کڑے نے دکھایا ہوا اور چبانے سے کسی قدر  
زبان کو کھٹے وہ ہی قسط بھری ہے اور بعد اس کے ہندی  
سیاہ سبک وزن کہ جب کو ہندی میں کٹ کہتے ہیں اور  
بعد اس کے مرتبہ قسط سیاہ شامی کا ہے اور قوت اسکی  
پار برس تک رہتی ہے اور فرق اس میں اور  
واس میں کہ قسط شامی نام رکھتے ہیں مٹونا خوشبوئی  
کھار اس میں اور یہ معلوم ہوتا ہے اسکی گندگی کا ہے زبان پر  
اور پایا جاتا ہے اسکی کا تیل سرے درجہ گرم اور خشک  
ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ دوسرے درجہ گرم  
اور خشک ہے اور پیشاب اور حیض کو جاری کرنے  
والی اور سبب قسم کے زہروں اور تمام خلط و زہروں  
کے گہاؤ سے جذب کرتی ہے اور تریاق جانوروں  
موزی کا ہے خصوصاً مگر پی اور کچھ کاٹنے کی مضر

کے لیے اور جگر اور آنتوں کا سدھ کھولتی ہے اور غلیظ  
چسپندہ خلطوں کو قطع کرتی ہے اور قوت باہ زیادہ کرتی ہے  
اور معدہ کے سبب قسم کے کیترون کو مارتی ہے اور در درجہ  
اور در سینہ اور سگافلی اور تقویت معدہ اور تقویت جگر  
اور دماغی سرور پانے درودن اور سیر سام بلغمی کیلئے نافع ہے  
اور معدہ کے عضلات کو مفید روح کو تحلیل کرتی ہے  
اور گدہ کی تھیری کو نکالتی ہے اور پیشاب کو جاری  
اور حسب القرع یعنی کدو دانوں اور سبب قسم کے  
دوسرے کیترون کو خارج کرنے میں بے مثل ہے  
اور اس عضو میں گنی بھونچاتی ہے کہ چین گنی بھونچانے کا  
ارادہ ہوا تو کچھ چین کے ساتھ تپ جو تھپ کے لیے  
اور شہد کے ساتھ براد و رضیق النفس اور کھانسی  
پرانی اور سینہ کی تنقیہ کے واسطے لڑ جبہ  
خلطوں سے اور یہ قاف اور طحال کی بیماریوں  
اور استسقا اور تشنج اور کزاز اور ریشہ اور خدر  
کے لیے نافع اور نوش کرنا ایک شفا اسکا خمر  
اور فسنتین کے ساتھ زائل کرنے والی سینہ  
کی دردوں کی ہے اور زہر افی کی تریاق اور  
بخور یعنی دھونی شکی بچہ شکم کو قتل اور خارج  
کرتی ہے اور زکام کو نافع ہے اور صناد اسکا کلفت  
یعنی چھائی اور عرق النساء اور سرد درودن  
کے واسطے اور جلد کو نشان بٹھانے کے لیے اور  
روغن زیتون کے ساتھ فالج اور استسقا اور بطن  
کے درد کے واسطے اور سحوط یعنی ناک میں ٹپکانا  
اسکا پڑانے و دسبر کے لیے اور در و لونی شک  
چھڑکانا اسکا زخون پر اور رطوبت ناک  
قروح پر مفید اور فر زہ اس کا حیض کو  
جاری کرتا ہے اور بچہ شکم کو قتل کر کے باہر  
نکالتا ہے اور اس کے جو شانہ کے پانی میں  
آبز کرنا یعنی مریض کو بٹھانا اور لظول  
اس کا سیر پر نسیان کو نافع ہے اور

طلا اسکا سر اور قطران اور شہد کے ساتھ دوا لعل  
کو نافع ہو اور اس مقام پر بال جبلنے کے لیے جو مند  
اور نش اور بھس کو نافع ہو اور مضر شامہ کو دوا مصلح اسکا  
گلفند عسلی ہو اور پھیپھڑہ کو مضر ہو اور مصلح اس  
کی سولف رومی ہو اور مقدار اس کے خوراک  
کی ایک درم ہو اور بدل اس کا نصف وزن  
عاقراً چاہیے۔

دوا القسط شیخ الریس لکھتے ہیں کہ یہ  
دوا نافع ہے جگر اور معدہ کو صفت اسکی دھنی  
اور سیلجہ سیاہ اور قسط ہر ایک سے تین درم اور  
زعفران آٹھ درم اور سولف رومی اور اجمود  
کے بیج ہر ایک سے دس درم اور اسارون یعنی  
نیکر ایتیش درم اور ریوند چینی دس درم اور  
شکوہ اذخار و مرگی صافی یعنی بول ہر ایک سے  
چوبیس درم شب کو شراب غلیظ میں بھگو کر صاف  
کرین اور دواؤں کو کوٹ کر چھائیں اور سہ چند شہد  
چھاگ تارے ہوئے کو قوام دیکر اول مرتبہ  
مرکی کو اس میں حل کرین اور پھر باقی دوائیں اس  
میں گوند میں ایک خوراک مقدار ایک درم سے  
دو درم تک ہو۔

فصل ادھان یعنی روغنوں کے  
بیان میں ہو کہ اصل اور رکن  
جن میں قسط ہیں

دہن القسط الصغیر - یعنی روغن قسط کا  
چھوٹا نسخہ نوش کرنا اس کا نفع ہر اعضا کی سردی  
خصوصاً معدہ اور جگر کی سردی کے لیے اور  
سردی کو کھلانا ہو اور اعضا کو قوی اور مضبوط  
کرتا ہو اور مفید فوٹج اور استرخا اور نشج کے  
لیے اور چہرہ کے رنگ کو نیک کرتا ہو اور بالوں کو

سفید ہونے سے نگاہ رکھتا ہر صفت اسکی ہنخ  
شیخ الریس کہ قرا بدین قانون میں مرقوم ہے قسط تلخ دس  
درم اور سیلجہ سیاہ چار درم اور برگ مرا حوز دس  
استار کہ ایک استار ساڑھے چار مثقال کا وزن  
ہو کچل کر شراب میں ایک شب بھگوئیں پھر روغن  
کچھ تازہ ڈیڑھ رطل اس میں داخل کر کے دیکھ  
مضاعف میں پچائیں بیان تک کہ شراب سب  
تخلیل ہو جائے اور روغن باقی رہے صاف کرین  
اور شیشہ میں بھر کر اور منہ اسکا مضبوط بند کر کے نگاہ  
رکھیں اور حنین بن اسحاق کے نسخہ میں بجائے  
مرا حوز برگ مرا حوز ایک مثقال ہو اور نسخہ دیگر  
میں قسط تلخ ایک سو درم اور سیلجہ چار درم اور برگ  
مرا حوز چالیس مثقال اور محمود بن الیاس کے نسخہ  
میں قسط تلخ دس اوقیہ اور سیلجہ سیاہ چار درم اور برگ مرا حوز  
ایک سو دو درم ہو۔

دہن القسط دیگر - بنسخہ شیخ الریس کہ طبیبوں کے  
استعمال میں ہر قلع دیتا ہو اور درجہ اور درجہ  
معدہ اور مغاصل کے دردوں کو جو سردی سے  
حادث ہو اور استرخا کو نافع جو بدن کی ایک شق  
میں ہر صفت اسکی لونگ ایک اوقیہ اور چالیس تیرین  
اور بالچڑ اور تیز پات اور سلا رس اور نیلے سوسن  
کی جڑ اور سب اور قسط ہر ایک سے دوا اوقیہ اور اس  
اور سیلجہ سیاہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور مرکی صافی  
یعنی بول ادھا اوقیہ دواؤں کو کچل کر ایک شب سہرہ  
انگوری میں بھگوئیں اور روغن کچھ تازہ روغن زیتون ہر  
ایک سے پانچ رطل یا جو کوئی ان روغنوں میں سے  
کو موجود ہو اس میں ڈال کر اول اس پانی کے ساتھ  
بیک مضاعف میں پچائیں کہ پانی جل جائے اور  
دس دن باقی بچے بچے آٹار کر صاف کرین اور نگاہ  
رکھیں اور دوسرے نسخہ میں اس روغن کے کھلے پانچ درم  
ہو اور ایک اوقیہ عود بلسان صاف کیا گیا ہو اور وزن

لونگ کا نیم اوقیہ ہو اور ان طبیبوں نے لکھا کہ دواؤں  
کو کچل کر تین میں پانی بن جوش دین کو ایک میں  
پانی رہے پھر نیم میں روغن کچھ اس میں ڈال کر پھر جوش  
دین یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے  
اور دوسرے نسخہ میں عود بلسان دوا اوقیہ اور  
جائفل ایک مثقال داخل ہو اور باقی دوا میں شکر آٹھ  
کے نسخہ سے موافق ہیں۔

دہن القسط الصغیر بنسخہ صاحب اختیار بلعی  
صفت اسکی قسط تلخ چالیس درم اور سیلجہ سیاہ  
چار درم اور برگ مرا حوز چالیس مثقال سب کو  
کچل کر شراب کسنہ میں ایک رات دن بھگوئیں اور  
بعد اس کے جوش دین ملائم آگ پر اور صاف کرین اور  
ادھا اس روغن کچھ تازہ یا روغن زیتون میں دھل کر  
جوش میں جب پانی جل جائے روغن باقی رہے نگاہ رکھیں۔  
صفت اس روغن کی بنسخہ یحییٰ بن عیسیٰ  
بن جز قسط تلخ دس اوقیہ اور سیلجہ سیاہ چار درم  
اور برگ مرا حوز چالیس مثقال دواؤں کو کچل کر  
ڈیڑھ رطل شراب میں ایک رات دن بھگوئیں اور  
ڈیڑھ رطل روغن کچھ تازہ یا روغن زیتون میں دھل کر  
جوش دین کہ شراب جل جائے اور روغن باقی رہے  
آگ پر سے نیچے آٹار کر اور سرد کر کے صاف کرین اور  
شیشہ میں نگاہ رکھیں صفت اس روغن کی  
بنسخہ قلاسی قسط تلخ دس اوقیہ اور سیلجہ سیاہ چار درم  
اور برگ مرا حوز دس سیکہ ہر ایک سیکہ چار مثقال کا  
وزن ہو اور اگر برگ مرا حوز دس درم ہو اور سیکہ ہر ایک  
تو اس کے عوض برگ مرا حوز دس درم داخل کرین اور  
دواؤں کو کچل کر اس قدر پانی اور شراب میں کانا دواؤں  
پر بلند ہو جائے ایک رات دن بھگوئیں پھر جوش کرین  
بیان تک کہ نصف باقی رہے صاف کرنے کے بعد  
داخل کرین اس میں پانچ درم زیتون اور پھر آگ  
پر رکھ کر پچائیں کہ پانی سب جل جائے اور



روغن باقی رہے نہ اٹھا کر اور سرد کر کے اور  
شیشہ میں بھر کر اور منہ اسکا مضبوط بند کر کے بچا  
رہیں صفت اس روغن کی یہ نسخہ صاحب  
منہاج الدکان قسط تلخ پندرہ درم اور مزخوش  
اور سیلج ہر ایک سے چھ درم دواؤں کو کچل کر ایک  
رات دن شراب کنہ یا سرکہ شراب میں بھگوئیں اور  
دو رطل روغن زیتون ڈال کر پکائیں جب شراب  
جلجلاے اور روغن باقی رہے صاف کر کے  
بچا رکھیں۔

دہن قسط دیگر یہ نسخہ صاحب منہاج الدکان  
نافع ہر ریلح اور فالج اور لقوہ اور پٹھون کے  
ضعف اور اعصاب رئیسہ کے ضعف اور کراڑ اور  
تشج کے لیے اور مفید لرزہ اور سردی کو تونین  
صفت اسکی قسط تلخ تیس درم اور سیلج سیاہ  
اور برگ مرا حوزارہ اگر وہ موجود نہ ہو تو اس کے  
عوض مزخوش ہر ایک سے پانچ درم پس جس  
چیر کا کوٹنا ضرور ہو اس کو کچل کر شراب کنہ اسقدر  
میں کہ ان دواؤں کے اوپر بلند ہو جائے ایک  
رات اور ایک دن بھگوئیں پھر داخل کریں اسین  
روغن زیتون ایک رطل اور جوش دین ملائم آگ  
پر کہ شراب جلجلاے اور روغن باقی رہے صاف  
کریں بعد اس کے پالچھ اور سنبل رومی اور صلا رس  
اور لونگ اور جافنل ہر ایک سے ایک مثقال  
اور چند بید تیز درم کوٹ چھان کر اس میں جل کر کے  
سنگی ہاون میں دکتہ سے ملین کہ بخوبی مخلوط ہو  
شیشہ میں رکھیں اور منہ اسکا مضبوط بند کر کے  
بچا رکھیں۔

دہن القسط دیگر۔ اس روغن قسط کو سید  
سبیل نے ذخیرہ میں بیان کر کے بحث سکتہ میں  
الکما ہو کہ اگر اس روغن کو صاحب سکتہ بلغی کے  
عقب سر اور گردن اور پشت کے مہرون پر لین نافع

ہو گا یہ روغن بہ نفع بلغی اور یہ روغن سود مند  
ہو بلغی در دون کے لیے جو حادث ہوں سرین  
اور پٹھون اور مفاصل میں صفت اسکی اہل  
اور اذخر کی اور راسن اور روح ترکی ہر ایک سے  
دن درم اور قسط تلخ تیس درم اور پالچھ و سن  
سب کو کچل کر ڈیڑھ دن پانی میں پکائیں اس زمانہ  
تک کہ پانی خوب سرخ ہو صاف کر کے دس اشار  
روغن زیتون کہ ہر اشار ساڑھے چار مثقال وزن  
ہر داخل کریں اور اسقدر جوش دین کہ پانی جل کر  
روغن باقی رہے پھر تین درم چند بید تیز اور ایک  
مثقال فرنیون پیکر ڈالیں اور سنگی ہاون میں  
رکھ کر دستہ سے خوب ملین کہ بخوبی مخلوط ہو شیشہ میں  
بچا رکھیں۔

دہن القسط دیگر کہ قریب ہر شیخ رئیس کے  
دوسرے نسخے سے سرد بیماریوں کو نفع کرتا ہے  
اور غلیظ مواد کو تحلیل اور اعصاب یعنی پٹھون کو قوی  
کرتا ہے صفت اسکی لونگ اور سیلج سیاہ ہر ایک سے  
دن درم اور چارایتہ شیرین اور پالچھ اور تیز بات اور  
اشنہ یعنی چھڑا اور چند بید تیز اور قسط ہر ایک سے  
بیس درم اور مرکی صافی یعنی بول پانچ درم اور سیلج  
سوسن کی جڑ تین درم اور جافنل دو درم دواؤں  
میں سے جو دوا کھنے کی ہیں کچل کر دسین خاص  
پانی میں ایک رات دن بھگوئیں اور ملائم آگ پر  
جوش دین اور صاف کر کے دسین کچل ملا کر اسقدر  
پکائیں کہ پانی جل کر روغن باقی رہے نیچے اتار کر اور  
سرد کر کے شیشہ میں بچا رکھیں اور دوسرے  
نسخہ میں سوسن کی جڑ اور جافنل اور راسن  
داخل نہیں ہے۔

دہن القسط بلغی سب بیماریوں کو نافع ہے  
خصوصاً در دوسر بلغی اور شقیقہ اور فالج اور لقوہ اور  
سبات اور سکتہ اور جود اور نخوص اور اس کے مانند

کد اور بلغی در دوسرین چوب چینی نوش کرنے کے بعد  
جس طریق سے کہ اس کے دستورات میں بیان ہوا  
بالش اس روغن کی سر پر نفع کشمیر بخشتی ہے صفت  
اسکی قسط تلخ اور گول مرج اور عاقر قرحا اور لونگ  
اور موزنج ہر ایک سے سات درم کچل کر ایک  
رطل شراب ریحانی یا خالص پانی میں رات کو بھگوئیں  
اور صبح کو نیم رطل روغن زیتون یا روغن کنجد جل کر کے  
ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ تمام پانی جل جائے  
اور روغن باقی رہے صاف کر کے اڑھائی مثقال چند بید تیز  
پیکر اس میں مل کریں اور دو ہفتہ کے بعد کام میں  
لایں۔

دہن القسط دیگر تالیف نجیب الدین سمرقندی  
صفت اسکی لونگ پانچ درم اور پالچھ اور شبنم  
کی جڑ اور تیز بات اور سنج اور چھڑا اور قسط تلخ ہر ایک  
سے دن درم اور راسن اور عود و بلسان اور سیلج سیاہ  
ہر ایک سے پانچ درم اور مرکی صافی یعنی بول تین درم  
سب دواؤں کو کچل کر ایک رات دن پانچ میں خاص  
پانی میں بھگو کر جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف  
کریں بعد اس کے ایک میں روغن کنجد ڈال کر جوش  
دین یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی  
رہے شیشہ میں بچا رکھیں اور حاجت کے وقت اس  
روغن کو اول یعنی روغن قسط صغیر کے ساتھ ماہم  
ملا کر استعمال کریں۔

دہن القسط مارستانی۔ لونگ ایک اوقیہ  
اور اذخر کی آٹھ درم اور زعفران چار درم اور  
سنبل ہندی اور سنبل رومی اور سیلج سوسن کی  
جڑ اور چھڑا اور سنج اور قسط تلخ ہر ایک سے دو اوقیہ  
اور سیلج سیاہ ایک اوقیہ اور مرکی صافی یعنی بول  
آدھا اوقیہ دواؤں کو کچل کر ایک رات دن سکرانگوری  
میں بھگوئیں پھر پانچ رطل روغن زیتون اور پانچ  
رطل روغن کنجد اس میں ڈال کر ملائم آگ پر

جوش دین کہ سرکہ حل کر روغن باقی رہے آگ پر سے اتار کر صاف کریں اور شیشہ میں نگاہ رکھیں اور منہ شیشہ کا مضبوط بند کریں۔

دہن القسط دیگر مستعمل مارستان صفت سنگی لونگ ایک اوقیہ اور چراتیہ شیرین اور باجھڑ اور نیل رومی اور سلاسل اور نیلے سوسن کی جڑ اور رچ اور چھڑا اور قسط تلخ ہر ایک سے دو اوقیہ اور سونچو اور راسن فارسی اور سیلخہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور مرکی صافی یعنی بول آدھا اوقیہ دو اون کیچیل کر شراب کھنہ میں دو رات بھگوئیں پھر ملائم آگ پر اس قدر پکائیں کہ توت دو اون کی شراب میں حاصل ہوگا پر سے نیچے اتار کر اور خوب مل کر صاف کریں اور داخل کریں آئین روغن زیتون اور روغن کنجد ہر ایک سے ایک رطل اور ملائم آگ پر جوش دین کہ شراب جل جائے اور روغن باقی رہے پھر نیچے اتار کر اور سرد کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور منہ اسکا مضبوط بند کریں اور اگر چراتیہ شیرین نہ مل سکے تو اس کے عوض باجھڑا کے ہموزن اور ذخیرہ کی ایک ہون اور چارم وزن زعفران داخل کریں اور نقل کیا ہے یہ نسخہ قاضی فتح الدین نے کتاب ابدال میں محمد بن زکریا رازی سے۔

دہن القسط بہ نسخہ ثابت بن قرہ نافع ہے فالج اور فاسد رطوبتوں اور ان بیماریوں کو جو بطن سے حادث ہوں صفت سنگی قسط تلخ ایک اوقیہ اور گول مرج اور عاقر قرحا اور فرنیون ہر ایک سے تین اوقیہ اور جنبد بیدستر یا پنج اوقیہ سب کو چل کر خالص پانی نیم رطل اور روغن خیرین نیم رطل میں جوش دین اور حاجت کے وقت اس پانی کے ساتھ کہ جس میں ترنجبین بقدر حاجت مگھول کر صاف کی ہو لہرہر ایک مثقال داخل کر کے کام میں لیں

اور واضح ہو کہ ایک رطل نوے مثقال و ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے۔

دہن القسط دیگر سنبل و فنج اور عریشہ اور شبنج اور خدر کو نافع ہے اگر کچھوں کی انتہا پر ظاہر کریں صفت سنگی قسط تلخ سات مثقال اور باجھڑ تین مثقال کوئلہ پانی میں پکائیں کہ ایک رطل باقی رہے پھر ایک رطل روغن زیتون ڈال کر جوش دین یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے پھر دو وزن کو بستر راول پانی میں جوش دین اور روغن مذکور میں داخل کر کے جوش دین کہ پانی حل کر روغن باقی رہے اسی طور سے تین مرتبہ عمل میں لائیں پھر صاف کر کے جنبد بیدستر و مثقال اور گول مرج پسی ہوئی اور سلاسل ہر ایک سے دس مثقال داخل کر کے سنگی ہاون میں بدستور ملین کہ بخوبی حل مل جائیں پھر خس مقام پر کہ چاہیں ظاہر کریں لیکن اول کیسہ حجام سے خوب اس مقام کو رگڑیں کہ سرخ ہو جائے پھر اسے روغن پیریلین اور تمام شب لٹاؤ اور صبح آرام کریں صفت آس روغن کی بنسخہ دیگر قسط تلخ میں مثقال اور باجھڑ دس مثقال کوٹ کر ایک رطل روغن زیتون میں جوش دین اور صاف کر کے پھر دو وزن کو آئین پکائیں پھر صاف کریں پھر تیسری مرتبہ ہی عمل کریں پھر صاف کر کے جنبد بیدستر یا سیکر اور دار فلفل یا سیکر ایک سے بیٹل مثقال اور سلاسل دس مثقال سہن ڈال کر سنگی ہاون میں بدستور ملین کہ بخوبی حل مل جائے پھر شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت استعمال کریں۔

دہن القسط بہ نسخہ صاحب منہاج الدکانہ بیان کرتا ہے کہ ایجا د کرنے والا اس روغن کے نسخہ کا مجھ کو معلوم نہیں ہے صفت سنگی ذخیرہ

اور باجھڑ اور لبان ذرا اور رومی اور آسنٹین رومی ہر ایک سے دو درم اور قسط تلخ ایک اوقیہ دو اون کو پانی میں جوش دین سو اے لبان اور مصطکی کے یہاں تک کہ توت دو اون کی پانی میں آجائے صاف کریں اور نیم رطل روغن زیتون خوشبودار داخل کر کے پھر یکا میں حبیب پانی جل کر روغن باقی رہے اس کے بعد مصطکی اور لبان اس روغن میں ڈالیں کہ یہ دو وزن چیرین بخوبی آئیں حل جائیں پھر آگ پر سے اتار کر اور سرد کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں۔

دہن القسط منصور بن محمد بن زکریا رازی سے منقول صفت سنگی قسط تلخ دو اوقیہ اور جنبد بیدستر اور فرنیون اور عاقر قرحا اور گول مرج ہر ایک سے چار درم دو اون کو نرم کوئلہ اور ایک رطل روغن خیرین اول آگ پر پکا کر پھر کو بیدہ دو اون آئین ڈال کر پکائیں اور شیشہ میں بھر کر میں دن تک دھوپ میں رکھیں اور ہر روز دو مرتبہ الٹ پلٹ کرتے رہیں پھر کام میں لائیں۔

دہن القسط بہ نسخہ شیخ داؤد انطاکی نافع ہے استرخا اور فالج اور لقوہ اور اس کے مانند سرد بیماریوں کو اور یہ روغن ریحون کو تحلیل کرتا ہے اور سدون کو کھولتا ہے صفت سنگی قسط تلخ تین درم اور سلخہ سیاہ اور ربڑ مراخو ہر ایک سے پندرہ درم اور لونگ اور باجھڑ ہر ایک سے ایک مثقال اور جنبد بیدستر اور آسنٹین چھڑا اور جافل ہر ایک سے نیم مثقال بدستور مقرر پکائیں لیکن سرکہ انگور کی روغن زیتون کے ساتھ کام میں لائیں اور اصل نسخہ میں آسنٹین نہیں ہے۔

دہن القسط بہ نسخہ حکیم میر محمد موسیٰ نافع ہے عریشہ اور فالج اور شبنج اور خدر اور ان کے مانند

اور بیماریوں کے واسطے اور دردناک اعضا کے واسطے چاہیے کہ پٹھون اور دردناک اعضا کو کھڑے کیسے سے رگڑیں جب سرخ ہو جائیں تو رات کو روغن کی مالش کر کے سو رہیں صفت اسکی قسط تلخ اور بالچھر ہر ایک سے بائیس مثقال کوٹ کر ایک رطل روغن زیتون اور ایک رطل پانی میں پکائیں کہ پانی جل کر روغن باقی رہے صاف کریں اور پھر اس روغن کو ایک رطل پانی کیساتھ پکائیں کہ پانی جل کر روغن باقی رہے صاف کریں اور پھر اس روغن کو ایک رطل پانی کے ساتھ جوش دین تین مرتبہ یہی عمل کریں اور اگر پانی کے عوض ہر مرتبہ عرق بہاؤ یا عرق بادیان داخل کریں بہتر ہے پھر صاف کریں بعد اس کے جندبیدستر اور مرچ سیاہ اور فرنیون اور سلا رس ہر ایک سے دس مثقال اس میں حل کریں اور شیشہ میں رکھ کر چھوڑیں۔

دھن القسط دیگر۔ بنسخہ صاحب تحفہ صفت اسکی اہل اور راس اور دوج ترکی اور اذخری اور قسط تلخ ہر ایک سے ایک جزو اور بالچھر دو جزو سب دواؤں کو گچل کر پانی میں پکائیں جب پانی سرخ ہو جائے صاف کریں اور پھر دیگ میں ڈال کر اور اس کا ثلث وزن روغن زیتون جلا کر ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے آگ پر سے نیچے اتار کر اور سنگی ہاون میں ٹال کر اور جندبیدستر اور فرنیون اور گول مرچ کوٹ چھان کر امانہ کریں اور سب کو بخوبی دستہ رگڑیں یہاں تک کہ تمام جزو اگل جائیں اسوقت شیشہ میں بنگاہ رکھیں۔

دھن القسط۔ قنود اور فلج کو نافع ہے اور پٹھون کو قوت دیتا ہے اور جگر اور معدہ کو سودمند اور بالوں کی سیاری کو نگاہ رکھتا ہے صفت اسکی

قسط تلخ دس درم اور مرچ سیاہ تین درم اور عاقرقرچا چار درم اور فرنیون تین درم و جندبیدستر اڑھائی درم سب کو گچل کر نیم سن شراب بھائی میں ایک رات دن بھگوئیں پھر ملائم آگ پر پکائیں جب نصف باقی رہے ملکر صاف کریں اور اذخری من روغن زیتون داخل کر کے جوش دین کثیر سے جلجائے اور روغن باقی رہے آگ پر سے نیچے اتار کر نگاہ رکھیں۔

دھن القسط۔ جگر اور معدہ کو نافع ہے اگر نوش کریں اسکو اور اگر اس مقام پر جہان سے بالغ ہو گئے ہوں ملین بالوں کو جما دیگا اور پٹھون کو بخوبی مضبوط کرے تاہی صفت اسکی قسط تلخ ایک سو درم اور جافل چالیس درم اور سیلخہ سیاہ چھ درم سب کو گچل کر شراب ریحانی میں ایک رات بھگوئیں اور دوسرے دن جوش دے کر صاف کریں اور تین چار بار روغن زیتون خوشبودار یا روغن کنجد داخل کر کے پکائیں یہاں تک کہ شراب سب جلجائے اور روغن باقی رہے آگ پر سے اتار کر رکھ دیں جب سرد ہو جائے شیشہ میں بنگاہ رکھیں اور جب کے وقت کام میں لائیں۔

دھن القسط۔ فلج اور قنود اور پٹھون کی سردی کو نافع ہے اور غلط غلیظ اور بلغغم خام کو جو پٹھون میں جمع ہو باہر نکالتا ہے صفت اسکی لونگ پانچ درم اور بالچھر اور تیز پات اور سلا رس اور نیلے سون کی جڑ اور ج خوشبودار ہر ایک سے دس درم اور راس اور سیلخہ اور عود و بلسان ہر ایک سے پانچ درم اور مرچی صافی تین درم سب کو گچل کر دو رطل پانی میں بھگوئیں اور ایک رات دن رہے روغن زیتون اور دو رطل روغن کنجد اس میں ملا کر ملائم آگ پر رکھیں اور جوش دین اس قدر کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے صاف کر کے بنگاہ رکھیں اور

نقل یعنی اس کے پھوک کو دیگ میں ڈال کر نگاہ رکھیں پھر پانی اور روغن کو مرتبہ دیگر اسپر ڈال کر جوش دین کہ پانی جل کر روغن باقی رہے پھر صاف کر کے اس روغن کو روغن اول میں داخل کر کے بنگاہ رکھیں اور نقل یعنی پھوک کو دو درم کرین و سیلخہ نسخہ سمرقندی سے قریب ہے۔

### فصل قسطی معجون کے نسخوں کے بیان میں ہمارے

معجون قسط معصومی سے منقول در دومورہ اور در جگر کو نافع ہے صفت اسکی قسط تلخ اور دارچینی اور سیلخہ ہر ایک سے دس درم اور اسارون یعنی تکر انتیس درم اور زعفران آٹھ درم اور شگوفہ اذخری ہر ایک سے چھبیس درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چہرہ صاف کر کے ہوئے میں گوندھیں۔

معجون قسط۔ بنسخہ منہاج صفت اسکی قسط تلخ اور مرچی یعنی بول اور شگوفہ اذخری اور اذخری جڑ ہر ایک سے تیس درم اور دارچینی اور پوست سیلخہ ہر ایک سے سترہ درم اور سو قف رومی اور اجود کے بیج اور اسارون یعنی تکر ہر ایک سے تینتیس درم اور زعفران اور زراوند و جرج اور یونہ چینی ہر ایک سے بیس درم دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چہرہ صاف کر کے ہوئے میں گوندھیں۔

معجون قسط۔ کہ معجون خیقون سے مشہور ہے فساد مزاج اور ضعف اور سردی کے لیے نافع ہے صفت اسکی قسط تلخ اور جہا اور بالچھر اور سیلخہ اور بصلطی رومی اور مرچی یعنی بول ہر ایک سے بارہ درم اور زراوند و بول اور مرچ سیاہ اور تخم شبنم یعنی سویہ کے بیج اور انگور کے بیج اور



اجود کے بیج اور سولفت رومی اور اجون دلیسی اور زیرہ کرمانی اور خشکی گاجر کے بیج اور فطر اسالیون اور سیسیالیوس اور کاشم اور سارون یعنی تکر اور فستین اور انجندان سیاہ اور پودینہ جلی اور قلع خشک ہر ایک سے چار درم سب دواؤں کے تین وزن شہد قوام کیے ہوئے تین گوندھین اور نصف مصومی میں تخم انگور انجنان داخل نہیں ہے۔

**معجون قسط**۔ بہ نسخہ شیخ داؤد انطا کے در دوسر اور در نیم سر اور نزلات اور در دسنبہ اور ضعف معدہ اور تمام سر و بیماریوں کو نافع ریاح کو تحلیل کرتی ہے اور سردہ کھلتی ہے اگر شہد کے پانی کے ساتھ نوش کریں اور قوت اسکی دو برس تک باقی رہتی ہے اور مقدار خوراک اسکی ایک مثقال تک ہر صفت اسکی قسط اور سیخہ اور زراوند ہر ایک سے پندرہ درم اور سولفت رومی اور اجود کے بیج اور مرمری یعنی بول در اسارون یعنی تکر ہر ایک سے چوبیس درم اور آخر کی تین درم اور زراوند تین درم اور زعفران چار درم دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے تین وزن میں گوندھ کر بطریق معمول تیار کریں۔

**معجون قسط دیگر**۔ در دوسرہ اور جگر کو نافع ہے صفت اسکی قسط تلخ اور دارچینی ہر ایک سے سات درم اور سولفت رومی اور اجود کے بیج اور اسارون یعنی تکر ہر ایک سے تین درم کوٹ چھا کر شہد صاف کیے ہوئے تین وزن کے قوام میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

**قاف کا باب طائے ہمد کے ساتھ**

**قطاف**۔ قاف کے زیر طائے ہمد اور الفت اور فے کے ساتھ ایک غذا ہے کہ خیر اور روغن سے

ترتیب دیتے ہیں اسطو سے کہ پہلی پہلی چپا تین پکا کر اور موڑ کر اُنکے جوت بن مغز بادام اور مغز پستہ اور قند کو ٹٹا ہوا بھر کر گھی میں تلتے ہیں اسکو سنبوسہ قندی کہتے ہیں اور یہ خزا بھی اس طور سے ترتیب دیتے ہیں کہ گلاب ترکار یاں یا دال بخود اس روئی میں بھرتے ہیں اور کبھی گوشت کا قیمہ تین اسکی رکھتے ہیں اور بھر کھنڈ ہر زار و گول مرج وغیرہ داخل کر کے اور گھی میں تکر تیار کرتے ہیں اسکو فارسی میں سنبوسہ اور ہندو میں پوری کہتے ہیں اور تین اسکی خون خالص پیدا کرنے والی اور باہ کو زیادہ اور بدن کو فرہ کرنے والی اور کثیر الغذا میں اور دیرین ہضم ہوتی ہیں اور سردہ دالتی ہیں اور وہ قسم جو سبزیوں سے ترتیب دیں تری ہو چھانے میں اقوی اور قلیل الغذا ہے سب قسموں سے اور مصلح اسکا شہد اور مصلح سب قسموں کی سنگین ہیں اور جو کچھ لغت کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے قطاف یعنی سنبوسہ ہے نہ قطایف ہے۔

**قطایف**۔ فارسی میں رشتہ خطائی کہتے ہیں ولطیف کے کوکین بیان اسکا کر گیا۔

**قطن**۔ قاف کے پیش اور طائے ہمد اور لون کے جزم سے فارسی میں پنہ اور ترکی میں پنوبق اور ہندی میں روئی کہتے ہیں اور اس کے درخت کو ہندی میں کپاس اور تخم کو بنو کہ مشہور کرتے ہیں پہلے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور خشکی پیدا کرنے والی اور شگوفہ اسکا نہایت مخرج اور پینا اس کی شہد کا بقدر پسین درم خفکان اور احتقاق الرحم اور وسواس اور ابتداء جنون کے لیے مفید اور اس کے شگوفہ اور بتون کا ضا د بدستور اور پنہ سوختہ محل ورمون کی ہے اور خشک غارش کو دور کرتی ہے اور جو عضواک سے جلجلاے ضا د اسکا عضو پر اکڑ پڑنے کو مانع اور اس کے بتون کا پانی دستو کو بند کرتا ہے اگر شربت سیب کے ساتھ کئی مرتبہ نوش کریں اور پینا

لباس کا جو روئی سے بنا ہوا بیاروئی سے بھرا ہوا جو بدن کو گرمی اور خشکی پہونچاتا ہے اور روئی نئی سر بن کو طاقہ بنانے سے اور صاحبان غشہ اور کرا زاد و فلاح کو دافق اور ضا د اس کے بتون کا روغن گل کے ساتھ واسطے لقرس کے لیے عدیل ہے اور اس کے جو شاذہ میں ٹھینا احتقاق الرحم کے لیے سود مند اور بخور اسکا زکام کے واسطے مفید اور اس کے سوختہ کی راکھ زخون کے خون بند کرنے کے لیے مجرب ہے اور اگر تپشی اسکی ٹیکر ایک طرف اسکی آگ پر رکھیں اور دوسری جانب ثابیل یعنی مسون پر رکھیں اور غدر کو کہ قریب دلغ ہونے کے پہونچے تین دن تک یہی عمل کریں مسون کے دور کرنے کے لیے مجرب ہے اور اگر شلخ درخت پنہ کوکان میں دال کر اس کے دوسری سمت آگ پر جلان میں تو اس پانی کو جو کان میں چل گیا ہو جذب کرتا ہے اور پرانی دوسرہ روئی زخون کے مردہ گوشت کو رفع کرتی ہے اور اس کے تمام اجزاء کا ضا د معدہ کو قوی اور مواد کو تحلیل اور خون کو جذب کرتا ہے ظاہری جلد کی طرف اور مغز پنہ دانہ گرم مزاج والوں میں تنہا اور دارچینی کیساتھ سر و مزاج والوں میں نہایت مہی ہے اور مقدار خوراک اسکی شگوفہ سے اٹھارہ درم تک اور مغز دانہ اس کے سے پانچ درم ہے اور اس کے تخم کا روغن تلطیف کرتا ہے اور مقوی باہ ہے اور کھانسی و آستون کے درد کو دور کرتا ہے اور مالش اسکی سر و بیماریوں کے لیے بے عدیل ہے اور اگر نئی روئی کہ تازہ درخت سے اترتی ہے اسکا غلاف دور کر کے اور مع دانہ کھل کر اور گرم کر کے اور برگ گیاہ کہ ان کو بھی گرم کیا ہو اس کے نیچے بچا کر اس خصیہ پر کہ جس میں پانی اتار آیا ہو رکھ کر اور ٹپشی سے چھینچ کر مصنوع یا ندھین اور کئی دن ایسے ہی کریں اور پانی اس پر نہ پہونچائیں اس عمل کی ہمیشگی سے وہ مرض جاتا رہے گا اور اگر روئی تازہ میسر نہ ہو سکے

تو پانی روئی بھی یہی خاصیت رکھتی ہو اور اگر وہ بھی  
موجود نہ ہو تو روئی گرم کی ہوئی خصوصاً روئی بہت  
پرانی بھی موثر ہے۔

خوارش حب لقطن۔ یعنی بنولہ کی جوارش  
دل اور دماغ اور دیگر کوفت جہشتی ہو اور باہ نو زیادہ  
کرین ہو صفت اسکی مغز بنولہ چا شغال اور اندر  
شیرین اور مغز حب منور اور بہن سفید اور بہن سرخ  
ہر ایک سے دو شغال اور تیر پات اور بار پنجو  
اور درمخ عقربی اور گا وزبان کے پھول  
اور خصیۃ الثعلب مصری اور لونک دروا حنی  
اور کھجور اور زعفران اور سوٹھ اور بڑی الائچی در چوئی  
الائچی ہر ایک سے ایک شغال در غنبر اشب ایک  
دانگ اور دوسرے نسخہ میں ثعلب مصری در غنبر اشب  
نیم شغال داخل ہو دو این کوٹ چھان کر نبات سفید  
اور شہد خالص کے قوام میں کہ سہ چند سب و اؤن  
کا ہو گو نہ میں ایک خوراک کی مقدار ایک شغال ہو  
دو شغال تک۔

شہر سب گل پیہ۔ خفقان اور وحشت اور  
دل کی بخشش اور دسواس اور ابتدا جنورن اور  
اختناق الرحم کے لیے نافع ہو صفت اسکی  
گل پیہ تازہ آدھان لیکر دو من آب باران  
میں ایک رات دن بھگو میں پھر ملائم آگ پر پکائیں  
بیان تک کہ ٹلٹ باقی رہے مل کر صاف کرین  
اور ایک من قند کے ساتھ قوام پر لائیں اور  
اخیر میں بقدر نیم شغال زعفران پیسکر اضافہ  
کرین ایک خوراک کی مقدار میں درم ہو گلاب  
اور بید رشک اور عرق گا وزبان کے ساتھ  
نوش کرین۔

معجون حب لقطن۔ علیل القدر اور  
عظیم النفع جالینوس کی تالیف سے ہے شہوت  
باہ کا اعادہ کرتی ہو مایوسی کمال کے بعد اور اگر کو

صاف کرتی ہو اور سدھ کھلوتی ہو اور گروہ اور شانہ  
کے ضعف کو زائل کر دیتی ہو اور پیشاب کی جلن کو  
مفید اور گروہ اور شانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے  
باہر نکالتی ہو اور رنگی سانس اور بو کو نافع ہو اور مقدار  
اسکی خوراک کی روشنی اور قوت اسکی تین برس  
تک رہانی رہتی ہو صفت اسکی تخم پیہ کما پانی  
پس شغال اور دروا حنی اور لونک اور صنوبر سوکے اور  
انگن کے سچ ہر ایک سے پانچ شغال درم شہد اور  
شغال ہر ایک سے اس شغال اور کافل سب شغال  
اور قسط اور سی کے سچ بھونے ہوئے اور صطکی ہر ایک  
سے چار شغال سب دواؤں کے تین وزن شہد  
سمات کیے تھے میں گو نہ میں۔

## فصل قطورات کے نسخون کے

### بیان میں ہا

جاننا چاہیے کہ قطور قاف کے زبر اور طاسے  
حملہ کے پیش اور اسے حملہ کے جزم سے ہتی ہوئی  
اُن چیزوں کو کہتے ہیں جو آنکھ اور ناک اور کان وغیرہ  
میں ٹپکائیں اور بیکٹی واضح ہو کہ وہ قطورات جو کان  
میں ٹپکائے جائیں اکثر نیم گرم ہونے چاہئیں اسلئے  
کہ سردی اسکی مضر ہوگی۔

قطور۔ شب کو ری یعنی رتوندی کو دور کرنا  
صفت اسکی سداب تازہ کا پانی اور دھینہ تازہ  
کا پانی برابر وزن پکائیں جب نصف باقی رہے آنکھ  
میں ٹپکائیں۔

قطور۔ حجاز اور آنکھ باہر نکل آنے کو مفید ہو۔  
صفت اسکی گلاب اور غورہ کا پانی اور سماق  
کا پانی باہم ملا کر آنکھ میں ٹپکائیں۔

قطور۔ رمد کے انحطاط میں نافع ہو یعنی ورم  
ماتم کی کمی کے زمانہ میں کارآمد ہو اور محمل اور  
تسکین دینے والا اور آنکھ میں قرعہ اور پھیپھونکے

انہور کا نافع ہو صفت اسکی قلعی یعنی رانگ تھیلی پر  
رکھ کر خوب ملین بیان تک کہ اسکی سیاہی تھیلی پر چوبلی  
اُتر آئے پھر اس تھیلی کو گلاب میں تر کر کے سیاہی کو جمع  
کرین اور اسکو شیر مادر و خمر میں ملا کر آنکھ میں ٹپکائیں  
اور سرب یعنی سیمس کی سیاہی میں بھی رہی  
خاصیت ہو۔

قطور۔ رمد کو سو دمنہ ہو صفت اسکی حفص  
کی ایک درم اور شب بانی بقدر ایک نو شیر مادر و خمر  
میں جھلکے آنکھ میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کی گرانی شنوائی کے لیے جو بھم سے  
حادث ہونا نافع ہو اگر بعد تنقیہ کے استعمال کرین کہ  
تنقیہ کیا گیا ہو جب فو قایا یا اسج فیکر اسے شغل  
اور اقیتمون اور نمک ہندی سے مرکب کر کے

صفت اسکی چند بید رستین درم اور نظرون کہ  
بورہ سرخ ہو اور کٹکی سفید ہر ایک سے ڈیڑھ درم  
اور دوسرے نسخہ میں کٹکی سفید ساڑھے چار دانگ  
اور نظرون دو دانگ ہو سب کو کوٹ کر اور سداب  
کے پانی میں گوندھکر قرص تیار کرین اور حاجت  
کے وقت ایک قرص پیسکر آنکھ میں ٹپکائیں اور نسخہ  
معصومی میں روغن بھی داخل ہو اور بعد اس بات  
کے کہ چند مرتبہ شہد کا پانی کان میں ٹپکایا ہو فقیہ  
شہد میں تر کرین اور مذکورہ دواؤں میں تھیر کر  
کان میں رکھیں۔

قطور۔ کان کے درد کو تسکین دیتا ہو جو پانی  
وغیرہ کان میں پڑ جانے سے حادث ہو صفت  
اس کی حاصل کرین گائے کا پیشاب کہ ذبح  
کرنے کے بعد اسے شکم سے نکالا ہو اور اس  
پیشاب کو آب کامہ میں ملا کر اور نیم گرم کر کے  
تین دن کے عرصہ میں قطرہ قطرہ کان میں  
ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ کہ یہی فائدہ بخشا ہو صفت اسکی

لہسن کے پانی کو گوشتِ سفید کے پتے میں پکا کر نیم گرم  
کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ مومن کے پتوں کے پانی کو شہد و گھلے  
کے پتے میں ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ روغنِ گلِ شہد ایک جز و دیگر اور سرکہ  
اتلوری میں خردین ملا کر ملائم آگ پر پکائیں یہاں  
تک کہ سرکہ جل کر روغن باقی رہے نیم گرم کان میں

ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ کہ قریب انفل ہو قطور سابق سے  
صفت اسی حاصل کریں ہر دو کو اور چنبیلی

کے روغن میں پکا کر روغن اُسکا گٹھا رکھیں اور  
حاجت کے وقت کان میں ٹپکائیں اور خرطین

یعنی کچھ کور روغن گل میں پکا کر نیم گرم کان میں  
ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ کان کے درد کو ساکن کرتا ہے جو  
گرمی سے عارض ہو صفت اسی روغن گل

چھ درم اور روغن بادام شیریں پانچ درم اور  
نسخہ معصومی میں تین درم ہر سب کو سرکہ شراب

دین درم میں ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک  
کہ سرکہ جل جائے اور روغن باقی رہے نیم گرم

کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ طنین یعنی کان کی جھنجھناہٹ کو نافع ہے  
اور کان کی گرانی کو دور کرتا ہے صفت اسی کنڈر

اور زعفران اور فرغیون اور جندبیدستر اور کٹکی  
سفید اور مرکی یعنی بول ہر ایک سے تین درم

اور لڑون اور لورہ ارمنی یعنی جو اٹھا ہر ایک سے  
دو درم کوٹ چھانکر اور شراب میں حل کر کے

کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے صفت  
اسکی آڑو کے پتوں کا پانی اور پودینہ کے

ہر ایک سے پانچ درم اور کٹکی سفید اور جو اٹھا اور  
سٹیمو نیا اور فستین رومی اور زراوند مدحج ہر ایک

سے ایک درم کوٹ چھان کر مذکورہ پانیوں میں ملائیں  
اور دھوپ میں رکھیں کہ خشک ہو جائے بعد اُسکے

آڑو کے پتوں کے پانی اور سرکہ میں پسین اور بہتور  
کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ گرانی شنائی اور کان کے درد کو نافع ہے  
صفت اسی گاسے کا پتہ تازہ دو مثقال اور

روغن گل خیری دو مثقال اور دوسرے نسخہ میں  
دس مثقال ہے جو شہد دین یہاں تک کہ پتہ کی

تری دور ہو کر روغن باقی رہے قطرہ کان  
میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے درد کو کہ سردی سے ہوساکن  
کرتا ہے صفت اسی جندبیدستر اور فرغیون ہر

ایک سے دو درم اور بنسٹھ شنائی میں فرغیون کے  
عوض فریون ہو کر چھان کر پانچ میں پکائیں جب تمام

ہو جائے اس وقت روغن گل یا روغن سوسن میں  
حل کریں اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ طرش یعنی بہرین کو نافع ہے صفت اسی  
کٹکی سفید ایک مثقال اور جندبیدستر دو مثقال

اور لڑون ایک دانگ کوٹ چھان کر برائے سرکہ کے  
ساتھ کان میں ٹپکائیں یا سرکہ سرگرم تازہ کا پانی

کان میں ڈالیں یا مولی کا پانی شہد میں ملا کر جو شہد دین  
اور بہتور کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ نافع ہے اس آدمی کو کہ جس کے کان میں  
پانی پڑ گیا ہے صفت اسی مولی کا پانی اور پیاز

کا پانی دونوں کو برابر وزن پکائیں اور کان میں  
ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے درد کو نافع ہے جو جدید ہو  
صفت اسی لہسن کو پھل کر اور گاسے کے

پتے میں پکا کر صاف کریں اور نیم گرم کان

میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کی گرانی کو برطرف کرتا ہے صفت  
اسکی شحمِ منقل یعنی اندر این کے پھل کا گوشت تین درم

اور جو اٹھا ایک درم اور جندبیدستر اور فرغیون اور  
فرغیون اور فستین ہر ایک سے ایک مثقال

کوٹ چھان کر گاسے کے پتے میں گوندھیں اور غلولہ  
متعد تیار کریں پس ایک غلولہ اس میں سے بوقت

احتیاج لیکر اور روغن بادام تلخ میں پسین کر نیم گرم  
کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ دوی اور طنین اور کان کی گرانی کو نافع ہے  
صفت اسی شحمِ منقل یعنی اندر این کے

پھل کا گوشت ایک درم اور جو اٹھا نیم درم اور  
جندبیدستر اور زراوند مدحج ہر ایک سے ڈیڑھ

درم اور فستین کا عصاہ فرغیون اور قسط ہر ایک  
سے ایک دانگ کوٹ چھان کر گاسے کے پتے

میں گوندھیں اور غلولہ اسے متعد تیار کریں اور  
حاجت کے وقت ایک غلولہ اس میں سے

روغن بادام میں حل کر کے دو قطرہ کان میں  
ٹپکائیں۔

قطور دیگر۔ نافع ہے دوی اور طنین کو کہ جو غلیظ  
اور پسندہ خلط کے سبب سے حادث ہو اور

جس وقت کان میں ٹپکائیں درد قرص کو ساکن  
کرے اور کان کے چرک کو پاک کر دے صفت

اس کی مرکی یعنی بول اور ایلو اسے زرد اور  
زعفران روغن بادام میں ملا کر اور اگر دروہت

شدت سے ہو تو تھوری اینون اعتنا کر کے  
کان میں ٹپکائیں اور ایسے ہی زیتون کے

پتوں کا پانی شہد میں ملا کر کان میں ٹپکائیں اور  
ایسے ہی کی یعنی بول کو پانی میں گھول کر اور

روغن گل ملا کر کان میں ڈالنا اور ایسے ہی  
انزروت شہد کے پانی یا شیر مادر و غیر میں ملا کر



ٹپکانا مفید ہے۔

قطرہ کہ یہی خاصیت رکھتا ہے صفت اسکی  
صنوبر کے پتے اور درخت غار کے پتے لیکر چونین  
اور صاف کر کے کان میں ٹپکائیں۔

قطرہ۔ کان کی مچلی کو دو کر تاہی اور گرانی شنوائی  
اور کمری کو نافع ہے صفت اسکی فستین قدرے  
لیکر جوش دین اور صاف کر کے اور روغن بادام  
تلخ میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

قطرہ۔ کان کے سب قسم کے درد کو نافع ہے اور  
کان کے چرک کو صاف کرتا ہے صفت اسکی مٹی  
صافی یعنی بول ایک شقال اور مغز بادام تلخ متعشترین  
دانہ اور کنڈرین شقال اور زعفران چار شقال  
اور خنشاں کا عصارہ دو شقال بار یک پیسہ سب کو  
سرکہ میں گوندھیں اور قرص بنا کر خشک کریں اور  
حاجت کے وقت روغن گل میں حل کر کے کان میں  
ٹپکائیں اور بدستور شیان ابض شیر مادر و دختر اور  
روغن بنفشہ میں یا کافور اور مکوہ کا پانی بھی مفید ہے اور  
مرغ کے انڈے کی سفیدی بھی بالی خاصیت بہ نعلی  
باشہ میں ملا کر مفید ہے۔

قطرہ۔ کان کے کیرڈن کو قتل کرتا ہے اور دوی  
اور طنین اور گرانی شنوائی کو نافع صفت اسکی  
ٹنگلی سفید ایک شقال اور جندبید ستر نیم شقال  
اور عطران چارم شقال سب دواؤں کو کوٹ  
چھان کر اور سرکہ اور روغن گل میں ملا کر کان میں  
ٹپکائیں۔

قطرہ۔ کہ یہی نفع رکھتا ہے صفت اسکی جوشندہ  
عوج اور عصارہ بادروج ہر ایک سے قدرے  
لیکر اور سرکہ اور روغن بادام شیرین میں ملا کر  
کان میں ٹپکائیں۔

قطرہ۔ کان کے چرک کو پاک کرتا ہے صفت  
اسکی گو سفد کا پتہ اور جو اکھار اور پرا ناسرکہ اور

روغن گل ہر ایک سے قدرے لیکر اور باہم ملا کر  
کان میں ٹپکائیں۔

قطرہ۔ کمری اور گرانی گوش کو نافع ہے صفت  
اسکی روغن نار دین اور جندبید ستر اور فستین کا  
عصارہ اور گائے کا تہہ ہر ایک سے قدرے لیکر  
اور مولی کے پتوں کے پانی میں پیسہ کان میں ٹپکائیں  
قطرہ طنین اور کان کی گرانی کو نافع ہے صفت اسکی  
روغن بادام تلخ اور روغن فستین اور جندبید ستر  
اور روغن سوسن اور سرکہ پرا نا ہر ایک سے قدرے  
باہم ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

قطرہ۔ کان کے درد اور گرانی شنوائی کو کہ سر دوی  
کے سبب سے ہونے کے نافع ہے صفت اسکی گائے کا تہہ  
تازہ دو شقال لیکر دیش شقال روغن گل خیری میں  
ٹپکائیں کہ تہہ کی تری دور ہو کر روغن باقی ہے دانہ  
اسن کوٹ کر ایک درم اس میں حل کریں اور قطرہ قطرہ  
کان میں ٹپکائیں۔

قطرہ۔ ہوام وغیرہ کو جو کان میں داخل ہوں قتل  
کرتا ہے صفت اسکی فستین کا پانی اور ایلو اسے  
زرد اور زراوند طویل اور درمنہ ترکی کا پانی اور  
جنگلی بودینہ کا پانی اور جو اکھار ہر ایک سے بقدر کفایت  
باہم ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

قطرہ۔ کہ یہی نفع بخشتا ہے۔ صفت اسکی  
کہ دوسکے بچون کا مغز اور تر بوز کے بچون کا مغز  
شیر مادر و دختر میں پیسہ کان میں ٹپکائیں اور سچا  
بول میں ٹپکانا اسکا اس کی تسکین درو کے لیے  
مفید ہے۔

قطرہ۔ دوی اور طنین کو نہایت نافع ہے محالبات  
بقراطی سے منقول صفت اسکی جندبید ستر اور  
نطرون کہ بورہ سرخ ہے اور ٹنگلی سیاہ برابر وزن سرکہ میں  
حل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطرہ۔ پرا نے قرعہ کو جو چرک ہو سود مند ہے

صفت اسکی حاصل کرین سرکہ خبث الحدید اور  
اسکو نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں اور  
طریق اسکا یہ ہے کہ خبث الحدید کو سرکہ انگوری ترند  
میں ایک مہینہ کامل یا ایک مہینہ سے زیادہ تک  
بھگوئیں بعد اسکے صاف کریں اور وہ سرکہ کام میں  
لائیں اور حصوں نے لکھا ہے کہ سرکہ خبث الحدید کا  
طریق یہ ہے کہ خبث الحدید کو پسمین اور سرکہ میں پھین  
اور خشک کریں اور پھر دھوئیں اور پھر خشک  
کریں سات مرتبہ ہی عمل کریں اور بعد اسکے بخوبی  
سکھا کر پرا نے سرکہ میں جوش دین کہ شہد کے قوام  
کے مانند ہو جائے۔

قطرہ۔ دوی کو نافع ہے اور اس شدہ کو جو چرک  
جمن ہونے کے سبب سے کان میں پڑ گیا ہو غیہ  
اور طنین کو سود مند اور یہ قرص خرق سے موسوم  
ہے صفت اسکی خرق ابض یعنی ٹنگلی سفید دو  
درم اور نطرون یعنی بورہ سرخ پانچ درم اور  
زعفران تین درم کوٹ چھان کر سرکہ میں قرص  
بنائیں اور حاجت کے وقت مناسب روغن  
میں سے کسی روغن میں حل کر کے کان میں  
ٹپکائیں۔

قطرہ۔ علت مذکور کو ایک ساعت میں رفع کرتا  
ہے صفت اسکی صرصر سیاہ کو کورے برتن میں  
رکھ کر بدستور جلا میں اور اس کی راکھ گائے کے  
میشاب یا خوک کے میشاب میں ملا کر کان میں ٹپکائیں  
اور صرصر کو لغت اصفہانی میں زنجبرہ کتے ہیں  
اور لغت دلی اور نگارنی میں خبک اور لغت  
ہندی میں جھانگر نام رکھتے ہیں اور وہ ایک جالور ہی  
بلخ سے مشابہت رکھتا ہے۔

قطرہ دیگر۔ میر عطاء اللہ جو صفت تحفہ المؤمنین  
کے مجربات سے گرانی شنوائی اور کمری گوش اور  
طنین کو نافع ہے صفت اسکی راکھ اور

جو اکھاڑو شیم نسل یعنی انرا میں کے پھل کا گودہ اور چند بیدستر ہر ایک سے نیم شقال اور زراوند در حرج اور عصارہ ہسنتین ہر ایک سے نیم شقال اور فرہین ایک دانگ اور قسط تلخ گائے کے پتہ میں گوند شکر اور روغن بادام تلخ میں حل کر کے پکان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کریم گوش کو نافع ہے کہ دفعہ حادث ہو صفت اسکی جو شاذہ کو گائے کے پتہ میں استعمال کریں اور سنگ پشت یعنی کچھوہ کا پتہ روغن بابونہ میں ملا کر بہت نافع ہے اور کان میں ٹپکانا دو قطرہ لظون کا کہ لفظ یا روغن قسط میں حل کی ہو نہایت سودمند اور صبح اور شام ہیشگی اس کی واسطے کان کے درد کی سبب سمون اور مواد سرد کے جو کان میں جمع ہوں مجرب ہے۔

قطور۔ بچوں کے کان کی رطوبت کو نافع ہے جو بہت جاری ہو صفت اسکی شب یا نی اور زعفران اور لظون یعنی بورہ سرخ ہر ایک سے ایک دانگ اور شہاد اور شراب ہر ایک سے پانچ ٹمچا کان میں ٹپکائیں اور پانچہ پشی اسمین آلودہ کر کے پکان میں رکھیں۔

قطور۔ خون کو بند کرتا ہے جو کان کے سُدہ اور ضہب سے سیلان کرے صفت اسکی نیر یا نیر گوش کو حل کر کے کان میں ٹپکائیں اور برستور گائے اور بکری کے گردون کو قدر سے گروہ کی چربی کیساتھ کباب نیم تخت کر کے اور پانی اسکا پچوڑ کر کائیں ٹپکائیں مجرب بات ہے۔

قطور۔ کان کے درد کو نافع ہے جو گرمی سے ہو اور کمال شدت رکھتا ہو صفت اسکی کا فور قیصری ایک طسوج یعنی دو جہ کہ ایک جہ چار چاول کا وزن ہے لیکر اور روغن تخم ارٹھ میں حل

کر کے ناک اور کان میں ٹپکائیں اور ایسے ہی مرغ کے انٹے کی سفیدی نیم گرم اور شیر مار و دختر نیم گرم کان میں ٹپکانا مفید ہے۔

قطور۔ کان کے قرعہ کو پکاتا ہے صفت اسکی تخم بکریا لعاب اور گوجہ کے بچوں کا لعاب اور ایسی کے بچوں کا لعاب شیر عورت میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ خون کو بند کرتا ہے جو کان سے جاری ہو صفت اس کی حاصل کریں انار خام اور سرکہ شراب میں پکائیں اور پچوڑیں اور حاجت کے وقت کان میں ٹپکائیں ولیکن لایق اور مناسب نہ ہو کہ خون کو بند نہ کریں مگر جس وقت کہ افراط سے جاری ہو۔

قطور۔ کان کیڑوں کو قتل کرتا ہے عام اس بات سے کہ خارج سے کان میں پڑ گئے ہوں یا کان کے اندر پیدا ہو گئے ہوں صفت اسکی آڑو کے پتوں کا پانی اور پودینہ کے پتوں کا پانی باہم ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ چرک کو کان سے صاف کرتا ہے صفت اسکی پہاڑی بادام تلخ کا روغن کان میں ٹپکائیں اور صبح کو حمام میں جائیں اور کان کو خشک گرم پر رکھیں اور مکان گرم میں کہ خانہ سوم ہو قرار پکڑیں بہ تحقیق کہ چرک اور کثافت جو کچھ کان میں ہو بہر طرت ہو جائیگی۔

قطور۔ کان کے ورم کو تحلیل کرتا ہے صفت اسکی گندنا کے پتوں کا پانی سرکہ میں ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ جالینوس سے منقول کان کو ورم سے پاک کرتا ہے اور درد کو زائل کرتا ہے صفت اسکی حاصل کریں پوست انار اور ٹولین اس پر بچوں کا پیشاب اور آگ پر رکھیں جب گرم ہو جائے کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ کان کے قرحون کو زائل کرتا ہے صفت اسکی شہر پانی میں ملا جو یا شراب نیم گرم ایک دن میں چند مرتبہ کان میں ٹپکائیں اور پیاز کا پانی بھی مرغ کے انٹے کی سفیدی میں ملا کر ہی فائدہ بخشتا ہے۔

قطور۔ کان کے قرحون کو نافع ہے اور کھلیا اور سب اور کثافت کو پاک اور صاف کرتا ہے صفت اسکی بنید روغن گل میں ملا کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور۔ اچیل یعنی ذکر کے قرعہ کو نافع ہے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے صفت اسکی سفید کا شغری اور کندرا اور انزروت اور گوند بول کا اور نشاستہ اور دم الاغون سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر قرص بنائیں یا گولیان تیار کر کے سایہ میں خشک کریں اور حاجت کے وقت کسی قدر اس میں سے لیکر اور شیر مار و دختر میں حل کر کے اچیل میں ٹپکائیں ایک دن میں تین چار مرتبہ۔

قطور۔ سگریہ اور شاذہ کی تھری کو جو جلیل میں بند ہو گئی ہو نکالتا ہے صفت اسکی روغن گندھار اور روغن مولی ہر ایک سے دس درم اور روغن عقرب تین درم اور حجر الیود اور رکد کے بچوں کا مغز اور حب کا کچ ہر ایک سے پانچ درم اور کلتھی دو درم اور گوگر و تازہ کا پانی بندہ درم اور ہندسرج کا پانی دس درم دواؤں کو جو ش دیکر صاف کریں اور پھر وہ پانی روغنون میں ملا کر ٹپکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے چند بیدستر اور حجر الیود قدر سے اس روغن میں سپکڑ جلیل میں ٹپکائیں۔

قطور۔ پیشاب کی جلن کو نافع ہے اور مجرا سے

بزل کے قرحون کی سوزش کو برطرف کرتا ہر صفت  
اسکی شیان اہض اور غرض تر بوز اور گلابی اور  
آندہ کے بیون کا مغز اور ہم الما خون اور شاو بخ  
یہی ہے جو باہر ایک سے قدر سے لیکر نرم ہیکل  
بہرہ و نہین فر رہا بیت باریک سینین اور  
چھوڑے ہاں میں ٹھیکہ تین۔  
فقر الیہود۔ مگر اسے بول کے رحم کی گمی اور  
سوزش کے لیے سوز نہ ہر صفت اسکی  
تر بوز کے بیون کا مغز اور اسنفل کا لاج اور شیان  
بیش اور مرغ کے اندے کی سفیدی روغن کدو  
بزر ملا کر اٹھیں بین ٹیکاتین۔

### فات کا باب فے کے ساتھ

فقر الیہود۔ فات کے برابر فے اور  
راہ جہ کے جزم سے دو قسم ہوتی ہر ایک کے  
وریا کے کنارے پر حاصل ہوتی ہے کہ وہ فقر الیہود  
سے مشہور ہے اور جس مقام پر قدیم الام سے فقر  
کتنے ہیں اور وہ ایک چیز پر پیش سرخی مال اور  
جبریت آسیر غالب اور وریا میں سے اگر کنا سے  
چھین ہوتی ہے اور قسم دوسری وہ ہے کہ اس دریا کے  
کنارے کی زمین میں سے کہ وہاں غار کھولتے  
ہیں نکلتی ہے بولتے تکرہ نے اسکو بحر طبرستان  
سے مخصوص کیا اور جو کچھ پہاڑوں میں سے  
حاصل ہوتی ہے عرق الجبال سے وہ موسیائی کی تہ  
سے ہے اور فقر الیہود سے لطیف زیادہ اور طبع اس کے  
سے مراد ہے اور بہتر قسم کی سیاہ براق اور زرد شکر اور  
سبک ہے بے خاک و سنگ کہ نواسکی بے فقط  
سے مشابہت رکھتی ہے اور یہ قسم تریاق فاروق  
کے جہاز سے ہے تمام مہین دوسری اور مزاج  
اس کا تیسرے درجہ بین گرم اور خشک ہے اور  
زفت اور قیر اور قطران اور موسیائی کے قائم مقام

ہے اور نوش کرنا اسکا شکستگی اعضا اور ضربہ اور  
سقطہ اور کھانسی اورانی اور عرق النساء اور کائے ہوم  
کو سوز مند ہے اور بولبی و ستون اور معہ اس کے کپڑوں  
کی قسموں اور شکم کی غلیظہ زہون اور تر بوز اور کھٹ  
کے لیے مفید اور بخوبی رہا غصہ ہے اور چھین کہ لکھو بیت  
بخشی ہے اور پچھلے کے تر بوز کو مانع در ہیکل سے  
چمک کو خارج کرتی ہے اور بول اور نرم لڑتین اور  
خناق لمبی اور سوادی اور رحم کی ملتی ہے اور صفت  
جگر اور صفت گردہ اور خشک شیان اور نواسیر کے  
بے لیے سفید اور جہیزہ برتھ اور شراب کے ساتھ چھین  
کو جانی کرتی ہے کہ جبکہ علاج سے اسکی ہوتی ہے  
اور استعمال کرنا اسکا سرکہ تین لاکھ زہون کو کھلا تہ  
جو معہ بین بخمد ہو گیا ہو اور غدا اسکا چھون کی  
تقویت کے لیے اور موم اور نظرون اور آر دو جو  
کے ساتھ فقرس اور مفاصل اور سخت در موم  
کے واسطے اور مناسب دواؤں کیساتھ واسطے  
جوڑنے زخون اور نرم کرنے در موم کے سویند  
اور زخون کے در موم کی مانع ہے اور ان میں کپڑے  
نہیں پڑنے دیتی پلاک چشم کے زائد بالوں کے  
الصاق کو مانع ہے اور رنگ بشیرہ کھات کرتی ہے  
اور خنا زیر کو خلیل اور قوبالغنی داد اور برص کو  
رفع کرتی ہے اور بخور لغنی دھونی اسکی ہوام اور سانپ  
اور ریشہ کو اسکا نون سے دور کرتی ہے اور تر موج رحم  
اور احتناق الرحم اور نزلات کو مفید اور آشیو کے  
ساتھ حقہ کرنا آنکھوں کے قرحون کے لیے اور  
سین اسکا گرم خوردہ آنکھوں کے درد کے واسطے  
اور دہن کی بد بونی دفع کرنے کے لیے اور  
بخن اسکا باض چشم کو رفع کرتا ہے اور درخت  
انگور پر ملنا اسکا کپڑہ لگنے کو مانع اور مرغی والون  
کی جلی کی محک اور گرم مزاج والون کو مضر اور  
صلح اسکا سرکہ اور سرد میوؤں کا پانی اور بدل

اسکا زفت اور قیر ہے اور مقدار اسکی خوراک کی ایک  
درم تک ہے۔  
روغن فقر الیہود۔ اکثر مذکورہ بیمار یون کے  
لیے پینا اور غدا کرنا اسکا نافع ہے صفت اسکی چھین  
کرین فقر الیہود جس قدر کہ چاہیں اور باریک پیکر  
دو چند روغن گل یا روغن زیتون یا روغن کنجد تازہ  
میں ڈال کر ملائم لک پر پکائیں اور حاجت کی وقت  
کام میں لائیں۔  
قیر و طی فقر الیہود یعنی موم روغن اسکا اکثر مذکورہ  
بیماریوں کے واسطے بطریق تریاق نافع ہے صفت  
اس کی حاصل کرین فقر الیہود ایک درم اور نرم  
پیکر دو درم روغن زیتون یا روغن گل میں پکھا کر  
اور موم زرد صافی ایک درم اس میں ملا کر کام میں  
لائیں۔

### فات کا باب نون کے ساتھ

تفصیل ہندی میں کیلئے کہتے ہیں اور وہ فات  
کے زیر اور نون کے جزم اور باے موحہ  
کے زیر اور باے شناقہ تھانیہ اور لام کے  
جزم سے ایک چیز ہے درخت کی جڑ اور پوست  
پیدی ہوتی اور سفوف کی ہوتی اور مشابہ تچ اور  
سیلخہ اور مہین سرخ اور انجبار کی جڑ اور لہبسم کی  
الکڑی اور جیٹھ کوٹی چھانی ہوتی کے قبیل سے  
ہے رنگ اسکا سرخ تیرہ ہوتا ہے اور جس قدر جید  
خالص نئی تازہ ہو رنگین زیادہ ہوتی ہے اور خوشبوش  
گرد و غبار اور رریک وغیرہ میں ملی ہوتی اور ایسے  
ہی کنہ اس کے کم رنگ نارنجی ہوتی ہے اور جو کچھ  
بہ تحقیق معلوم ہوا ہے کہ درخت اسکا یک نیم پاؤ  
قامت درخت معصفر سے مشابہ اور برگ  
بھی اسکا سبک برگ کے مشابہ اور اس سے بہت  
بڑا سخت سخت کانٹوں کے ساتھ اور پھل اسکا

م



چھوٹے چھوٹے ناخن کی شکل اور اس کے سر پر کانٹے ہوتے ہیں بلند اور کمال کو پہنچنے اور نچنے ہونے کے بعد جلد رنگین ہوتی ہے پھر جب اس کو شکر کا قشر کرتے ہیں اگر دوسرے شکر کے مانند ایک چمچ جوت اس کے سے نکلتی ہے کہ وہی قنبیل یعنی کلیلہ ہے اور وہ گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ میں اور بعضوں سے نم ہو اور خشک دوسرے درجہ میں تصور کیا ہو رطوبتوں اور چسپندہ خلطوں کا سہل ہوا درجیات اور جب القرح یعنی کدو دانہ وغیرہ معدہ اور آنتوں کی سبب قسم کے کیڑوں کو نکالتا ہو اور پھر کدو دانہ اس کا رنگ خون پر زخموں کے خشک کرنے کے لیے نہایت موثر ہے اور جب تر اور سحیفہ کے لیے مفید خصوصاً جبکہ جرب اور سحیفہ کے مقام کو مناسب روغنوں سے مانند روغن تخم ناگیس جرب کیا ہو اس کو باریک پسکر چھریں اور پانی اسپر ہرگز نہ ہونچانا چاہیے اور وہ مضر ہے آنتوں کو اور مصلح اس کا کثیر اور درمنہ ترکی اور مقدار اس کے خوراک کی دو درم تک ہو اور بدل اس کا جاکسو۔

**اطریفیل قنبیلی**۔ چند نسخہ ضمن میں سابق بیان کے لیے ایک بنام اطریفیل دیدان اور اس کی اہلیج میں اطریفیات کے اور ایک بنام عرق مٹی اور دوسرے بنام قنبیلی۔

**حب قنبیل**۔ جو ب میں مذکور ہوئی۔

**دوار قنبیل**۔ حب القرح یعنی کدو دانہ اور لنبے لنبے کیڑوں کو مار کر نکالتی ہے صفت اس کی قنبیل اور سرخس اور ترمس اور حب انیل ہر ایک سے نیم درم اور درمنہ ترکی اور نسوت ہر ایک اور بے برنگ پوست اتاری ہوئی ہر ایک سے ایک درم اور نمک ہندی ایک دانہ کوٹ چھان کر شیر و شکر کے ساتھ نوش کریں۔

**دوار قنبیل** دیگر کہی خاصیت رکھتی ہے صفت اس کی کلیلہ ایک درم اور بے برنگ پوست اتاری ہوئی تین درم اور نسوت سفید دو درم اور حب انیل اور نمک ہندی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر اور موزرستے میں گوندھ کر تناول کریں۔

**دوار قنبیل** یعنی کلیلہ کا روغن ادھان جسنی روغنوں میں ذکر کیا گیا ہے۔

**حرم قنبیل**۔ قرحوں اور خبیثہ جراثیم اور ساعیہ زخموں کے لیے خصوصاً زخم آشک کے واسطے جرب ہے صفت اس کی لنبی کو اس کو باجی بھی کہتے ہیں ایک دوا ہندی ہے اور قنبیل یعنی کلیلہ صافی رنگین ہر ایک سے ایک تولہ اور مر وار سنگ چھ ماشہ اور توتیا سے ہندی بریان مالک ماشہ چارون دواؤں کو کوٹ کر اور کپڑے میں چھان کر اور وزن کر کے باہم ملائیں اور باریک پسین اور کسی برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت بقدر ضرورت قدر سے روغن گاؤ کے ساتھ کہ بہت کم ہو اور داغ کر کے صاف کر لیا ہو مخلوط کر کے خوب الٹ پلٹ کریں اور زخم پر رکھیں یا ملین اور اس کے اوپر لپٹا باندھیں اور رات دن کو عمل میں لائیں بحکم خداوند عالم ایک ہفتہ میں صحت حاصل ہوتی ہے اور بادی اور ترشی اور شیر اور شیر نیون سے پرہیز کامل اختیار کریں۔

**معجون قنبیل** کیڑوں کی پیدائش کو مانع ہے اور عرق مٹی کے مادہ کو برطرف کرتی ہے اور حب القرح یعنی کدو دانہ اور سبب قسم کے کیڑوں کے لیے مانع ہے صفت اس کی کلیلہ اور قسم اعلیٰ خالص کہ بہت سرخ تیرہ ہوتا ہے اور پوست کا بلی ٹر کا اور پوست ہیرہ کا اور آلمہ شقے اور نسوت سفید مدبر اور سوٹھ سب دواؤں کا برابر وزن

کوٹ چھان کر سب دواؤں کے ساتھ شہد صاف کیے ہوئے میں توام میں لاکر گوندھیں ایک گشت بیکہ کی مقدار دو درم ہے چار درم تک اور لنبی کی کٹھنلی اس دوا کی انتہا بیس دن تک ہر ان بیماریوں کا استعمال بخوبی کرتی ہے۔

**قندہ**۔ فات کے زیر اور زون مشہور ہے اس کے زیر سے ہائے ہوز کے ساتھ فارسی میں یا زرد اور ترکی میں قاسنی اور ہندی میں پیری اور ایک نصیب میں گندہ بروزہ کہتے ہیں وہ ایک نباتات کا گوندہ ہے برگ اس کا برگ خیار سے مشابہ اور نباتات سکیج سے زیادہ تر مشابہ اور ساق اس کی بڑی زیادہ اس سے اور سفید گوندہ اس کا زردی مائل ہوتا ہے اور بالیدگی میں گندہ سے مشابہ اور جو کچھ تحقیق ہوا ہے یہ ہے کہ گندہ بروزہ تازہ سفید اور نرم غیر نمخند ہوتا ہے اور جس قدر پُرانا ہو زردی اور سرخی مائل ہوتا ہے اور انجا قبول کرتا ہے اور سرخ نمبر بہت کمندہ اور تیرہ جس قدر ہوتا ہے بہت پُرانا ہوتا ہے اور مزاج اس کا گرم ہے سیطرہ درجہ میں اور تیسرے درجہ اور دوسرے میں خشک ہے اور جس قدر پُرانا زیادہ خشکی اس میں زیادہ ہوتی جاتی ہے اور قوت اس کی دس برس تک باقی ہے سہ کو کھولتا ہے اور مواد کو تحلیل اور نرم کرتا ہے اور بدن میں گرمی پہنچاتا ہے اور حیض کو جاری کرتا ہے اور بچہ شکم کو گراتا ہے اور شہد کے ساتھ تھری کو توڑتا ہے اور گردہ کے سدھ کو کھولتا ہے اور زہر وں کا تریاق ہے کہ بخوبی عضو سے سمیت کو جذب کر لیتا ہے اور سانس کی بولاری اور رانی کھانسی اور ربو اور اعتناق الرحم اور مگی اور بوا سیر اور پٹھوں کی بیماریوں اور بلغھی علتوں اور ضعف معدہ اور ضعف جگر اور ضعف طحال کے لیے مانع ہے اور شرب

کے ساتھ سقم فقیوں کے واسطے مفید اور ضار اسکا  
دل اور خنا زیر اور کراڑ اور جھانی اور دور کرنے  
بدن کے دھون اور نشاؤن کے واسطے اور مہمون  
میں واسطے اگانے گوشت کے اور گرم خوردہ داد و پیر  
رکھنا اسکا نئے درد کو نافع ہو اور بخور اس کا مرگی اور  
اختناق الرحم اور خارج کرنے بچہ شکم اور شیمہ کے  
لیے سود مند اور مضری داغ کو مصلح اس کا روغن  
بنفشہ اور کافوری اور وہ گوشت صحت میں فساد پیدا  
کرتا ہے اور مقدار اسکی خوراک کی ایک درم تک  
ہو اور زہر بدن کی مصرت دور کرنے کے لیے  
ایک مثقال تک اور بدل اسکا نیم وزن بکینچ اور  
چارم وزن جاو شیر ہو اور کان میں لپکانا اسکا روغن  
سوسن میں حل کر کے در و سر ملجی اور کان کے  
درد کو مفید۔

وہن القنہ یعنی گندہ بروزہ کا روغن رحم  
کے درمون کو جو حیض بند ہو جانے سے حادث  
ہون نافع ہو اور پٹھون کے درد کو مفید اور باہ اور  
پٹھون کو قوت دیتا ہے تخرج اور بالمش اور نوش  
کرنے کے طریق سے صفت اسکی گندہ بروزہ  
اور چوب انہ جلانی ہوئی کی راکھ دونوں کو باہم ملا کر تخرج  
وانبتق میں روغن بھینچین اور بدستور استعمال  
میں لائیں۔

قاف کا باب یائے ثنائیہ تختانیہ  
کے ساتھ

فصل قیروطیات کے نسخون کے  
بیان میں ہے

جانتا چاہیے کہ قیروطی قاف کے زیر اور یا  
ثنائہ تختانیہ کے جزم اور راے حملہ کے پیش اور  
واو کے جزم اور طاعون کے زیر اور یاے ثنائہ

تختانیہ کے جزم سے غاری میں سوم روغن کہتے  
ہیں اور وہ مفرد اور مرکب دونوں کو شامل ہے یعنی  
عام اس بات سے کہ تنہا سوم کو روغن میں لپکھا کر خوب  
الٹ پلٹ کریں خواہ ہاون سنگی میں خواہ کسی اور  
برتن میں ملین اور سرد پانی سے مکرر دھوئیں اور یا نہ  
دھوئیں اسکو سوم روغن سادہ کہتے ہیں اور میں اور  
دوا میں بھی حاجت اور غرض کے موافق شامل کریں  
سوم روغن مرکب نام رکھتے ہیں۔

موم روغن مرکب کا دستور یہ ہے

کہ بقابلہ اطہارہ درم ہر ایک روغن کے جو مطلوب ہو  
دو درم الاصالی درم تک موم لیکر روغن میں لپکھائیں  
ہاون میں ڈالیں بعد اسکے دواؤن میں سے جو  
کچھ ڈالنا منظور ہو عصاروں یا جوشاندوں وغیرہ سے  
قدرے قدرے اسپر اضافہ کر کے مخلوط کریں اور بخوبی  
دستہ سے ملین اور صین اس مرکب کی موافق مادہ  
اور شامل ہونے دواؤن کے مختلف ہیں ہر ایک  
قسم میں مخصوص سے موسوم ہے۔

قیروطی البخلسا البخلسا میں ذکر کیا گیا ہے۔  
قیروطی سمعدہ اور جگر کے درمون کو جو حرارت کے  
سبب سے ہوتا ہے صفت اسکی صندل سفید  
اور گلاب کے پھولوں کی تہی ہر ایک سے چار  
درم اور اکلیل الملک پانچ درم اور زعفران دو  
درم اور کافور قیصری نیم درم اور موم سفید دس  
درم اور روغن محل نیم رطل یعنی پینتالیس مثقال  
سب دواؤن کو سوائے کافور اور زعفران پانی  
میں جوش دے کر صاف کریں اور موم روغن  
میں لپکھا کر بعد اس کے جوشاندہ کا پانی قدرے  
قدرے اس پر چھڑکیں اور الٹ پلٹ کریں  
جب پھر جوشاندہ کے پانی کو جذب نہ کر سکے  
اس کے بعد زعفران اور کافور پر کڑھالیں

اور بخوبی شامل کریں کہ ٹخنہ کے مانند ہو جائے  
شیشہ میں رکھ کر کام میں لائیں۔

قیروطی دیگر۔ طبع کو نرم کرتا ہے صفت اسکی  
سوم زرد و مثقال لیکر روغن تخم ازرد و سنبل  
مثقال میں لپکھائیں بعد اسکے قفار الجہار کا عصارہ  
اور شیر شہرہ قدرے قدرے اس میں داخل کر کے  
ہاون میں ڈالیں اور دستہ سے رگڑیں اسقدر  
کہ پھر برداشت جذب کرنے عصارہ اور شیر شہرہ  
کی کمی نہ رکھتا ہو بعد اسکے شکم خفیل پسکرتین  
ڈالیں اور تھوڑا گاسے کا پتہ بھی اضافہ کریں اور  
سب کو باہم ملائیں کہ مرہم کے مانند ہو جائے  
ناف اور شکم پر لگائیں کہ نرم کرنے کا موجب  
ہوتا ہے اور ریزہ ہون کے مزاج کی خشکی کو برطرف  
کرتا ہے۔

قیروطی دیگر۔ گلاب کے پھول اور رطل کی چربی  
اور روغن دہنہ تازہ اور زفت رومی اور انیون اور  
زعفران بدستور سوم روغن تیار کریں۔

قیروطی دیگر۔ سینہ کی خشکی اور آواز کی گنتگی  
کو نافع ہو اگر سینہ بیلین صفت اسکی روغن  
بنفشہ بادام اور سیب کا مسکہ اور گل خطمی کا لعاب اور  
بیدانہ کا لعاب اور شہی کا لعاب اور کھم کا پانی اور  
شلعہ کا پانی اور مرغ کی چربی لپکھائی ہوئی ہر ایک  
سے ایک جزو کسی برتن میں ڈال کر الٹ  
پلٹ کریں کہ سب یکجا ہو جائے طلا کریں اور  
اگر باہم جوش دین بدستور معمول تب بھی  
جائز ہے۔

قیروطی۔ ذات الحجب اور ذات الصدر کو نافع ہے  
صفت اسکی سر بنفشہ اور کھو خشک اور ملیٹی  
اور بابونہ اور پوست خشک اس اور باقلا تازہ ہر ایک  
سے ایک کف جوش دیکر صاف کریں اور بکری کے  
گردہ کی چربی پانچ مثقال اور روغن جنسلی سفید

پندرہ شقال اور روغن زنبق یا شقال اور روغن بابونہ تین شقال داخل کر کے جوش دین کہ پانی چل کر روغن باقی رہے باہم گوندھ کر نیم گرم استعمال کریں۔

قیروطنی دیگر۔ یعنی دوسرا نسخہ اسکا یہی عمل کرتا ہے اور بدن میں غریبی یا تاہم صفت اسکی ایسی کے بچوں کا لعاب اور ریشہ طحلی کا لعاب اور بکری کی چربی اور مرغ کی چربی اور لٹی کی چربی اور روغن زنبق اور روغن چندیل سفید بہستور متبر روغن تیار کریں اور استعمال فرمائیں۔

قیروطنی دیگر۔ بدن کو ضربہ اور قوی کرتا ہے صفت اسکی قیتر اور روغن بادام اور کاہی کے کچ کوٹ کر اور بکری کی چربی تازہ اور عیشہ بہستور موم خالص میں بغیر تین مقرر موم روغن میں نہ کریں اور بدن پر ملین۔

قیروطنی دیگر۔ اسکا مقصد پر شقاق مقعد اور بواسیر کو نافع ہے صفت اسکی روغن کوہان شتر اور روغن مغر خستہ وزرد آلو اور مغر ساق گاؤ اور مرغ کی چربی ہر ایک سے ایک جزو ہاتھ تیرہ دیکر استعمال کریں۔

قیروطنی۔ کھانا اور غذا اس کا سخت ورمون کوٹ کر اور نرم کرنا کہ ظاہر اور باطن میں ہون صفت اس کی مٹی اور بابونہ اور برنجاسف اور اخرا اور طحلی کے پتے اور حاشا اور زراوند و حرج اور گوند بیکل ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات شقال سب کو چل کر دو رطل پانی خالص اور آدھا روغن کچھ اور پندرہ گرم روغن آرژین بہستور جوش دین اور صاف کریں اور پھر روغنوں کے ساتھ پکائیں یہاں تک کہ پانی جل کر روغن باقی رہے تین گرم موم خالص اور لٹی کی چربی اور روغن دہنہ ہر ایک سے

دس گرم اس میں ڈال کر خوب ملین کر لیسان ہو جائے استعمال کریں۔

قیروطنی۔ مسدود اور جگر کے ورمون کو نافع ہے جو حرارت کے سبب سے ہر صفت اسکی صندل سرخ اور صندل سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چارہ گرم اور اکیلل الملک پانچ گرم اور زعفران دو گرم اور کافور نیم گرم اور موم سفید دس گرم اور روغن گل نیم رطل یعنی پندرہ شقال سب دو اون کو کسی قدر غماص پانی میں پکائیں اور روغن گل اور موم سفید ڈال کر ملائم کر لیں اور اخیر میں دو دانگ کافور ڈال کر باہم ملائیں اور سرد کر کے استعمال کریں۔

قیروطنی رشودہ اور ذات العنب کو نافع ہے صفت اسکی اسفول کا لعاب اور طحلی سفید کا لعاب اور روغن بادام اور موم سفید اور بنفشہ اور اکیلل الملک اور بابونہ کے پھول ہر ایک سے ایک جزو بہستور پکائیں اور سینہ اور پہلو کو اس سے چرب کریں۔

قیروطنی دیگر۔ ہاتھ پانوں کے شق ہو جانے کو نافع ہے جو سردی کے سبب سے چھٹ گئے ہوں صفت اسکی کرب کے پون کا پانی اور چندر کا پانی و شلیم کا پانی ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات شقال اور موم سفید اور بکری کے گردہ کی چربی اور روغن دہنہ اور روغن بابونہ ہر ایک سے ایک سیر بہستور پکائیں اور ہاتھ اور پانوں میں چرب کریں۔

قیروطنی۔ پرنے ورمو مفاصل کو نافع ہے صفت اسکی موم سفید چھیر شقال اور ملک الانباط چھتیس شقال سب دو اون کو دیک میں ڈال کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ گوند کی چیزیں موم کے ساتھ حل ہو جائیں پھر صاف کر کے دھت پستہ

کا گوند بارہ شقال اور قارسی اور لادن ہر ایک سے بارہ شقال دو اون کو کوٹ کر اور روغن زنبق کو زمین ملا کر الٹ پلٹ کریں کہ موم کے مانند ہو جائیں اور اس کے بہستور استعمال فرمائیں۔

قیروطنی۔ ہاتھ پانوں کی خشکی کو برطرف کرتا ہے صفت اسکی خلی کا لعاب اور ریشہ طحلی کا لعاب اور چندر کے پون کا پانی ہر ایک سے تین گرم اور گوسفند کی چربی اور مرغ کی چربی اور روغن بادام اور روغن کدو ہر ایک سے ایک اوقیہ ملائم کر لیں کہ قوام ہو جائے اور اگر مشغور ہو کہ اس موم روغن کو خوشبو دار کریں تاہم شک اور گلاب اعتداف فرمائیں۔

قیروطنی۔ یعنی موم روغن بدن کو ضربہ کرتا ہے اور صفائی اور تازگی بخشا ہے جو جگہ کر بدن پر ملین صفت اسکی جدوا خلی یعنی زبسی گلاب میں پیسی ہوئی اور سورنجان اور عود صلیب اور موسباتی کالی ہر ایک سے تین گرم اور لٹی کی چربی اور شتر مرغ کی چربی اور روغن بادام اور روغن بنوا ہر ایک سے دس گرم بہستور پکائیں استعمال کریں۔

قیروطنی دیگر۔ ناک کی خشکی اور زخم کو سود مسدود صفت اسکی زردنا سے تیرہ گرم روغن مغر ساق گاؤ اور موم زرد اور قدرے شہد خالص سب کو لادن میں ڈال کر خوب ملین کہ سب اجزا لیسان ہو جائیں حاجت کے وقت استعمال کریں۔

قیروطنی۔ اگر بدن پر ملین بدن کو خوشبو دار اور تروتازہ کرے صفت اسکی بنفشہ بادام کا روغن اور زنبق کا روغن اور زرخس کا روغن ہر ایک سے دس گرم اور موم سفید اور مرغ کی چربی اور روغن دہنہ اور پھیر کا مسکہ اور روغن



بول ہر ایک سے پانچ درم اور خطمی کا لعاب میں درم  
باہم ملا کر پچائیں اور نیم درم مشک پشیرا اور ایک درم  
عسبر الشبب انھیں میں داخل کریں اور ہاون میں ملین  
کے سب اجزاء نجی یکساں ہو جائیں۔

**قیروطی دیگر**۔ آتشک کو نافہ پر صفت اسکی  
موم خالص تین درم اور گاسے کا گھی پانچ درم اور  
بکری کے گردے کی چربی چھ درم اور سیاہ یعنی پارہ  
چار مثقال سیاہ کو قدرے ہندی کے پانی اور  
قدرے آب دہن میں خوب کٹ مال کریں اسوقت  
اجزاء کو باہم ملا کر ہاون میں ملین اور دستہ سے  
رگڑیں کہ سب دو آمین یکساں ہو جائیں پھر اس  
تمام کے تین حصہ کریں ہر روز ایک حصہ اس  
میں سے تمام بدن پر ملین زیر لبیل اور زان  
جڑوں سے علاوہ ان دو مقام پر نہ پہنچائیں اور  
بیمار کو چاہیے کہ اپنے جسم کو ہوا سے سرد سے  
لگبائی کرے۔

**قیروطی دیگر**۔ بواسیر اور شقاق مقعد کو نافہ  
پر ملنا اس کا صفت اسکی روغن اتھوان زرد  
الو اور مغز ساق گاؤ اور مرغ کی چربی اور روغن  
کوہان شتر اور روغن گندہا ہر ایک سے ایک جزو  
سب کو ایک جا کر کے خوب ملین کہ سب یکساں  
ہو جائیں استعمال کریں۔

**قیروطی**۔ ملین اور مسهل ہے اور چشم پر ملین ملغمہ کو  
دستوں میں خارج کرے صفت اسکی باے زرد  
اور قنار الحما را در سنار کی اور شہرہ ہر ایک سے  
دس درم کوٹ کر اور ایک رطل پانی میں بھگو کر  
جوش دین کہ سب حل کر چارم بانی باقی ہے  
مل کر صاف کریں روغن تخم آرنڈ اور روغن مغز تخم  
قسطم اور روغن گل ہر ایک سے ایک سیر اور  
بطائی چربی اور مرغ کی چربی اور روغن دُنبہ ہر ایک  
سے نیم سیر اور موم زرد پانچ درم اصناف

کر کے پچائیں کہ پانی جل کر روغن باقی رہے صاف  
کر کے استعمال کریں۔

**قیروطی**۔ فانیج اور عرشہ کو نافہ پر صفت اسکی  
روغن سوسن اور روغن قسط اور روغن فرعون ہر ایک  
سے دس درم اور موم زرد پانچ درم اور سلا رس  
درم اول سلا رس اور موم کو روغن میں پگھلا لیں  
جذہرہ شتر اور قسط ہر ایک سے دو درم کوٹ چھا کر  
اس میں ملین اور ہاون میں ڈالکر دستہ سے خوب  
رگڑ کر جب سب اجزاء یکساں ہو جائیں حاجت  
کے وقت استعمال کریں۔

**قیروطی دیگر**۔ کہی نفع رکھتا ہے صفت اسکی  
گوگل اور جذہرہ شتر اور سلا رس اور روغن رازی  
اور روغن زیتق اور بطائی چربی ہر ایک سے ایک  
جزو ہاون میں رگڑ کر جب سب اجزاء یکساں ہو جائیں  
استعمال کریں۔

**قیروطی**۔ ہاتھ پاؤں کے پھٹنے اور سختی اور  
کھر کھراہٹ کو نافہ پر صفت اسکی کثیر اور  
زوافہ ہر ایک سے ایک درم اور موم سفید تین درم  
اور روغن بادام شیریں دس درم روغن بادام کو گرم  
کر کے کثیر اور زوافہ تر داخل کریں اور ہاون میں  
خوب رگڑ کر استعمال کریں۔

**قیروطی**۔ گرم مزاج والوں کو سود مند ہے اور  
بدن کو ملائم اور نرم اور خوشبودار کرتا ہے صفت  
اسکی موم سفید اور روغن بنفشہ بادام ہر ایک سے  
میں درم اور روغن گل میں درم اور کا فور نیم درم  
اور صندل گلاب میں پسیا ہوا پانچ درم اور عرق  
ہمارا اور گلاب ہر ایک سے میں درم موافق دستور  
کے ہاون میں رگڑ کر خوب ملین اور حاجت کے وقت  
استعمال کریں۔

**قیروطی**۔ گرم مزاج والوں کے جسموں کو نہایت  
موافق ہے اور جلد کی خشکی اور کھر کھراہٹ کو سود مند

**صفت اسکی** روغن بادام اور روغن کدو ہر ایک  
سے میں درم اور موم سفید سات درم اور بکری کی  
چربی پانچ درم اور لعاب کثیر اور لعاب سپنول اور  
لعاب خطمی اور لعاب بیدارنہ اور روغن بیدارنہ  
اور روغن بنفشہ بادام اور مسک تازہ ہر ایک سے  
دس درم سب کو پاتیل میں ڈالکر زعفران پر پچائیں اور  
نیم درم کا فور ملا کر ہاون میں ملین جب سب دو آمین  
کھل مل جائیں استعمال کریں۔

**قیروطی دیگر**۔ موم سفید اور مغز قلم گاؤ اور کثیر اور  
روغن چنبیلی اور روغن بنفشہ بادام اور روغن کدو  
یا روغن نیلوفر اگر سردی زیادہ مطلوب ہو لعاب بیدارنہ  
یا لعاب سپنول اضافہ کریں اور حاجت کے وقت  
استعمال فرمائیں۔

**قیروطی**۔ حکیم سید اللہ کے مجربات سے قوت باہ  
کے واسطے صفت اسکی سفیدہ کا شیری اور  
توتیا اور جواکھا اور نو سلا ہر ایک سے ایک مثقال  
اور سم الفار ہر ایک سے آدھا مثقال روغن کنجد  
اور سرکہ اور موم کے ساتھ بطریق مقرر قیروطی  
ترتیب دے کر اول عضو مخصوص کو گرم پانی سے  
دھوئیں اور سخت اور کھر کھرے کپڑے سے  
خوب ملین بعد اس کے قیروطی سے اس مقام کو  
چرب کریں۔

**قیروطی**۔ بچے کے ہونٹوں کے درمیں اور  
شق ہو جانے کو نافہ پر صفت اسکی حال کریں  
موم صافی اور گائے کا گھی اور بنفشہ کار روغن ہر ایک  
سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور  
پاتیلہ میں ڈالکر پچائیں کہ موم پھل جائے اور  
سب اجزاء یکساں ہو جائیں حاجت کے وقت  
کام میں لائیں۔

**قیروطی**۔ کہی فائدہ بخشا ہے صفت اسکی مغز اتھوان  
قلم گاؤ ایک جزو اور موم صافی نیم جزو ملا کر نیم گرم

شق مشہدہ مقام پر ملین۔

قیروطی۔ ہاتھ پاؤں کے پھٹنے کو جو خلط سودا سے ہونا ہے ہر صفت اسکی گائے کا گھی اور ہوم خالص برابر وزن لیکر گچھا لائیں اور نیم گرم عصب پر ملین۔

قیروطی۔ بالائے بٹی اور ہونٹھون کے پھٹنے کو نافع ہر صفت اسکی۔ موم زرد اور روغن گل اور روغن قاناز اور کبری کی چربی اور بلبل کی چربی اور نشاستہ اور کثیر اور لعاب بیدانہ اول ہوم اور روغن اور جربون کو گچھا لائیں اور باقی دونوں کو ٹھکان کر اس میں لائیں اور باون میں بگڑا لیں جب خوب گھل مل جائیں کام میں لائیں اور چلیجے کہ جام کرین اور جب پھٹنے کا مقام نرم ہو اس میں کثیر ایسا ہر چھڑک لیں۔

قیروطی۔ ہاتھ اور پاؤں اور چہرہ اور لب کے شق ہو جانے کو نافع ہر صفت اسکی السی کے بیج اور موم صافی اور روغن بادام شیریں اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاؤ اور خطمی کے پھول کو گچھا اور کثیر اور گونڈا لاکا بدستور مقرر ہوم روغن بنالہ کام میں لائیں۔

قیروطی۔ مغربی کے واسطے سودمند ہر صفت اس کی روغن بادام اور کثیر اور کاہو کے بیج اور موم خالص بدستور قیروطی تیار کر کے کام میں لائیں۔

قیقہ۔ دونوں قافون کے زیر اور یاے ثناۃ تحتانیہ کے جزم اور ہاے ہوز اور راے حملہ کے ساتھ اور دونوں قافون کے درمیان نون کے ساتھ بھی آیا ہو ایک گوندہ کہ سندروس سے مشابہت رکھتا ہو اور خفیف اور زود شلک اور بدبودار اور بزمہ سفید رنگ زردی مائل ہوتا ہو ہندی میں رال اور فارسی یعنی مل مغربی اور

عربی میں شجر تمیمی کہتے ہیں اسم عبرانی سندروس کا ہے اور حالانکہ یہ سندروس سے غیر ہے اور ہندوستان کے اکثر شہروں اور عرب کے سرزمین سے لاتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے چھٹن کو جارتی اور بچہ شکم کو خافج اور دماغ کو پاک کرتی ہے اور شہد کے پانی کے ساتھ پانچ دن پر درخوش کرنا مرغی اور ہستیا اور بک کو نافع ہے اور کنبین اور بھار پانی کے ساتھ واسطے طحال اور رفع فرہی بدن کے اور بخن اسکا دانٹون کے درد کے لیے اور بخن اسکا ضعف بینائی اور آٹما چشم درد کرنے کے لیے اور مرہم اس کا پیرانے رنوں کے واسطے مفید ہے چنانچہ مرہون کے ذکر میں اس کے مرہم کا بیان بھی آئندہ کیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ مقدر اس کی خوراک کی ایک درم کا چارم ہے۔

دہن القیقہ۔ یعنی رال کا روغن ورمون کو دور کرتا ہے گرم ہون یا سرد جس عضو میں کہ حادث ہوں خصوصاً قنصیب اور خصیہ میں اور رفع پودنجا تاہو تو بالینی داد اور ہستیا اور شقاق یعنی پھٹ جانے کو اور ثبور یعنی پھسیدوں کو مفید خصوصاً چہرہ کی پھسیدوں اور خراج اور قروح افرنجہ وغیرہ اور کان کے درجون کے انومال کے لیے نافع ہے طلا اور طور کے طریق سے صفت اسکی حاصل کرین رال جس قدر کہ چاہن اور باریک پسیدہ آٹھ وزن تازہ تل کے تیل میں ملا کر اور ایک سو ایک مرتبہ پانی سے چھو کر استعمال کرین اور اگر اثر اس نسخہ کا قوی کرنا چاہن تو روغن سے کسی قدر کم کرین خصوصاً لکڑی کے موسم میں۔

دہن القیقہ۔ یعنی رال کا روغن خارش ترکہ نافع ہے اور دار الثعلب کو مفید اور انتفاع اس کا ان دونوں بیماریوں کے واسطے الیوس کاغذی کے پانی کے ساتھ مخصوص صفت اسکی رال

خالص جس قدر چاہن ریزہ ریزہ کر کے ٹکی کی ہانڈی میں ڈالیں اور اُس پر سرپوش رکھیں اور سرپوش پر ایک سوکھ کر کے شہن نصب کرین اور شہنے کو ایک خالی برتن میں رکھیں اور منہ اور اُس برتن کا بند کرین کہ ہوانہ جانے یا لے اور ہانڈی کے نیچے ملائم آگ روشن کرین کہ آہستہ آہستہ روغن اسکا برآمد ہو اس روغن کو حاجت کے وقت استعمال کرین اور اگر قروح اور انہیں میں یہ روغن نکالیں بہتر ہے اگرچہ بہت کم نکلتا ہے لیکن بہت صاف ہوتا ہے۔

دہن القیقہ دیگر۔ یعنی رال کے روغن کا دہن نسخہ داد اور خارش کی سب قسموں کو نافع ہے اور سب طرح کے خبیثہ قروح کو مفید صفت اسکی روغن خالص اسکا کہ جس کو ہندی میں چودہ رال کہتے ہیں تین پاؤں لیکر چار تولہ آہستہ ہلدی اور چار تولہ زردچوہہ یعنی ہلدی دونوں کو باریک پسین اور کپڑے میں چھانین پھر سیاب یعنی پارہ بقدر دو تولہ اس میں ملا کر اس قدر پسین کہ پارہ کشتہ ہو پھر اس روغن میں شامل کر کے قدر سے خارش تراور داد پر لگائیں کہ تین چار روز میں نائل ہوگا۔

## کاف کی کتاب

کاف کا باب الف کے ساتھ

کاوی۔ کاف اور الف کے زیر اور وال حملہ کے زیر اور یاے ثناۃ تحتانیہ کے جزم سے اور کیوڑہ کاف کے زیر اور یاے ثناۃ تحتانیہ اور واو کے جزم اور راے حملہ کے زیر اور ہاے ہوز کے جزم سے دونوں نام ہندی میں اور عربی میں کہ رکاف کے زیر سے دال اور راہ حملہ کے ساتھ اور اس کے پھول کو

گل کیوڑہ کہتے ہیں اور اس کی چھوٹی قسم کو کہ نہایت چھوٹی اور خوب زرد اور بہت لطیف اور زیادہ تر خوشبودار ہے کیتکی مشہور کرتے ہیں ہندوستان اور دکن اور بنگالہ اور یمن اور عمان کے حوالی میں کثیر الوجود ہے اور درخت نارچیل سے مشابہت رکھتا ہے اور اس کے پتوں سے حائے نساں اور فرش بطور پوریائیں کر لکون ملکوں لے جاتے ہیں پوریا کچھوڑ سے بہت نرم ہوتا ہے اور برگ اس کا بہت لانا اور جو ٹارگ کھجور اور نارچیل سے ہے اور اس کے اطراف مشابہت رکھتے ہیں کا ذرت کلاں سے کہ جس کو خندروس کہتے ہیں اور ہندی میں جو کہتے ہیں ولیکن اس سے بزرگ زیادہ اور طولانی زیادہ ہوتی ہیں اور برگ اس کے نرم اور خاردار اور خوشبودار ہوتے ہیں اور اس کے بیج میں شل خوشہ خرم خوشہ پر گرد بہت خوشبودار اور تند ہوتا ہے دوسرے وجہ کے آخر میں گرم اور خشک ہے اور بعضوں نے معتدل تصور کیا ہے شاید گرمی اور خشکی اسکی پہلے درجہ کے آخر میں ہو اور خشکی اس کی گہی سے کمتر ہو بدن اور حواس کو قوت دیتا ہے اور فرحت بخشا ہے اور خفقان اور ماندگی کو دور کرتا ہے اور ماضی اور سب قسم کی پھنسیوں اور خارش خشک کو مافع ہے اور شہید مردوں کو ساکن کرتا ہے اور شربت اس کا کہ اس کی لکڑی کو کوٹ کر اور چش دے کہ اور اس کے پانی کو شکر کے توام میں لائیں واسطے حزام اور آبلہ اور حصہ کے کہ چھپک کی تسین میں بہترین دواؤں کا ہے اور ہندوستان کے لوگوں کا اعتقاد اس بات پر ہے کہ اگر شربت کیوڑہ نوش کریں آبلہ چھپک کے موسم

میں ظہور آبلہ سے پہلے تو آبلہ اس کے بکثرت ظہور نہ کرے یہاں تک کہ وہ کہتے ہیں کہ آٹھ نو دالون سے زیادہ نہ نکلیں گے مگر یہ قول کچھ صلیبت نہیں رکھتا ہے بلکہ البتہ عوارض میں تخفیف کرتا ہے اور ذرا آسکا قہ چون کا اندمال کرتا ہے اور مسپیڈہ رطوبتوں کو خشک کر دیتا ہے اور شکی لکڑی جانی ہوئی کی راکھ زخموں کے التیام کے لیے موجب تصور کی گئی ہے اور دانہ آسکا دل اور جگر کو قوت دیتا ہے اور رب آسکا قوی تر دانہ اس کے سے ہے اور بدل آسکا اس کے ہونہر صندل سرخ اور بقم ہے اور موافق اعتیاد رات بدلی لکھتا ہے کہ ملک شیراز میں درخت کیوڑہ بکثرت ہوتے ہیں فارسی میں کل کا دی کہتے ہیں بوسے تند اور نہایت خوشبودار رکھتا ہے اس حد کو کہ جس لباس میں کہ اس کے پھول کا اثر ہو جائے جب تک ٹکڑے ٹکڑے ہوئے اسکی لکڑی نہ ہو اور یہ قول کچھ صلیبت نہیں رکھتا شاید کوئی اور درخت اس صفت کا ہوگا۔

فہم کہ در یعنی کیوڑہ کا روغن حواس کو قوی کرتا ہے اور سرد اور فرحت لاتا ہے اور ماندگی اور خفقان کو دور اور بدن کو مستحکم کرتا ہے صفت اسکی حاصل کریں کیوڑہ یا کیتکی کا پھول جو ان دو وزن تھمیں سے کہ میسر ہو اور قبل اس بات کے کہ شگوفہ ہوا ہو روغن کنجد تازہ میں ڈالو و صوب میں رکھیں اور شل روغن گل تجدد اور ترتیب کریں۔

رب کہ در حصہ اور جدری کو کہ چھپک کی تسین میں نافع ہے حاصل کریں کیوڑہ کی لکڑی تازہ یا کیوڑا کی جڑ تازہ اور آسکو کچل کر اور سچڑ کر پانی لکھ لیں اور اس پانی میں مقدسہ جاجت کے موافق ڈال کر قوم یولائین اور اگر بڑا لکڑی شکی تر تازہ نہ مل سکے تو خشک کو ریزہ ریزہ کر کے

جوش دین اور قند کے ساتھ صاف کرنے کے بعد پکائیں جب بخوبی توام ہو جائے شیشہ میں بگاہ رکھیں اور فی الحقیقت سادہ کیوڑہ کا شربت ہے۔

**فصل کیوڑہ کے شربت کیونکہ کے بیا نہیں ہے**

شربت کہ در یعنی کیوڑہ کا شربت کہ شیخ الرئیس ابوعلی سینا نے قانون میں جاری کے معالجات میں ذکر فرمایا ہے اور قرا با دین میں بھی لکھا ہے صفت اسکی حاصل کریں رب کیوڑہ وہ جزو اور اگر رب آسکا موجود ہو تو کیوڑہ کی لکڑی کا برادہ کریں اور یا کوٹیں اور نصف وزن صندل کے برادہ کے ساتھ سیر کہ مقطر یا انگور خام کے پانی اس قدر میں کہ اس کے اوپر سے گزر جائے بھگوئیں اور جس قدر سیر کہ اور انگور خام کا پانی زیادہ ہو تر ہے اور سردی کے موسم میں دو تین دن اور گرمی کی فصل میں ایک دو روز رہنے دین پھر ملائم آگ پر پکائیں اسقدر کہ وہ بخوبی قمر ہو جائے پھر لین اور پھر کر صاف کریں پھر لین آب ماست بطریق تقطیر کے پاچہ صافی میں ڈالیں اور یا مروق کرنے کے طور پر پکائیں مارا الجہن پکانے کے طریق پر تاکہ حبیبیت اس کی مائیت سے جدا ہو صاف کریں اور جو کا آٹا لیکر آب ماست مذکور میں اور رہنے دین کہ شل سرکہ ترش ہو پھر آسکو صاف کریں اور دوسری مرتبہ جو کا آٹا اس میں ڈال کر قلع ترش مذکور سے پاچہ جزو اور امرود چینی کے پانی اور بہ ترش شاداب کے پانی اور تار ترش کے پانی اور امرود ترش کے پانی اور سبب ترش کے پانی اور زعفران کے پانی اور لیموں کے پانی اور آسے ترش کے پانی اور شگوفہ خرم یا پوڑے ہوئے کے پانی اور کنوس طبری کے پانی کہ قسم ٹبری زعفران کی ہے



نعت طبرستان میں اور فارسی میں پنج اور کیل ترور  
اور ترکی میں کیلا کتے ہیں اور شہوت شامی کا پانی کہ  
بخوبی کمال کو نہ پہنچا ہوا اور زر دالو ترش خام کے  
پانی اور خورہ کے پانی اور ریاس کے پانی اور سیخ  
کے پانی اور عصارہ انگور اور عصارہ نیشکر اور عصارہ  
گل بنفشہ ہر ایک سے ایک جزو اور اترج ترش  
کے پانی ہر ایک سے ایک ثلث کا دو جزو اور سہ  
دھنہ کے پانی اور کا ہو کے تون کا پانی اور خنکاش  
کے تون کے پانی اور کاسنی کے تون کے پانی  
اور خرفہ کے تون کے پانی کہ سب پتے تازہ  
ہوں اور عصارہ عصی الراعی اور بید سادہ کے  
تون کے پانی اور سیب کے تون کے پانی اور  
امروہ کے تون کے پانی اور زعفران کے تون کے  
پانی اور گلاب کے تون کے پانی ہر ایک سے  
ایک جزو کا چارم اور عصارہ لیمون اور گلاب  
کے پھولوں کے عصارہ اور نیلوفر کے پھولوں کے  
عصارہ اور زرشک کے عصارے سب خشک  
کیے ہوئے اور کاسنی کے بیج اور کا ہو کے بیج  
اور گنار فارسی اور نیلوفر کے بیج اور زیرہ گلاب  
ہر ایک سے ایک جزو کے دسویں حصہ کا نصف اور  
نضاع تازہ کا پانی ایک جزو کا چھٹا حصہ اور زرشک  
تازہ کا پانی ایک جزو کا نصف سب کو ایک جا کرین  
عصارات اور خشک دواؤں سے اور ملائم آگ پر  
پکائیں اور اس میں عدد یعنی مسور چار جزو اور جو  
منقشر دو جزو اور ساق منقہ اور نار دوانہ ہر ایک  
سے تین جزو جو ش دین کہ نصف باقی ہے پھر آگ  
پر سے اتار کر نیچے رکھیں جب سرد ہو جائے  
بقوت تمام ملین اور صاف کرین پھر داخل کرین  
اُسکے ہر تین سو دہن ایک مثقال کا فور  
قیصوری میسر اس طور سے کہ کا فور کو قریع کی تہ  
میں چھڑکین اور بلانٹ اور آہستگی جو شانہ

نکور کو اسپرڈالین اور منہ اسکا مضبوط بند کرین کہ  
اگر سے اُسکے مطلق باہر نہ بھین سچ اس کو آگ  
کے انکار وین پر رکھیں کہ جوش میں آئے اور  
ساعت بساعت آگ پر سے اتار کر حرکت دیتے  
رہیں کہ قوام لائق پر آئے آگ پر سے اتار کر نیچے  
کہ سرد ہو اس وقت منہ اسکا کھول کر شیشہ یا چینی  
کے برتن میں نگاہ رکھیں اور منہ اسکا مضبوط بند  
کرین کہ بوسے کا فور ضائع نہ ہو مقدار خوراک آٹھین  
دس درم تک ہو اور بعض طبیب داخل کرتے ہیں  
اس شربت میں بالچھر اور سوٹھ اور سونف  
دیسے اور سونف رومی اور مرچ سفید اور ناگر موٹھ  
ہر ایک سے اس قدر کہ جلیب حاذق تجویز کرے اور  
جاننا چاہیے کہ جو شربت بہت ترش ہو اسے قہار  
اس بات کا ہر کہ عمدہ اور آنتون کو گزندگی پہنچا لے  
اور آنتون کو پھیل ڈالے اور شاید پانیوں کی طبیعت  
کے سبب سے جلد تغیر بھی ہو جائے اگر ایک جزو لیتا  
اسفول اور ایک جزو کا چارم گوند بیل کا پیسا ہو  
اور پانچ جزو نبات اصنافہ کرین اور قوام پر لائیں  
بعد اس بات کے کہ آگ پر سے نیچے اتارین اور تون  
سرد نہوا ہو ایک سو درم مسونج اس صورت میں  
کہ ہر جزو کو بقدر ایک من حاصل کیا ہوا اور دس  
استار صندل سفید پیسا ہوا کا فور مسطور سے سا تھ  
اسپر چھڑک کر اور پتھر معجون سازی سے الٹ پلٹ کرین  
کہ بخوبی سب اجزا اخل مل جائیں چینی کے برتن شیشہ  
میں پھر کر منہ اسکا بند کرین بہتر سچ اس سے کہ کا فور کو  
جو شانہ میں داخل کرین اسے کہ کپنے کے بعد اثر  
اور بوٹکی شاید باقی نہ رہے۔

شربت کدو - یعنی کیوڑہ کا شربت بننے محمود  
بن الباس حاویہ صغیر سے منقول صفت اسکی  
کا دی یعنی کیوڑہ اور قمر ہندی عذاب کلان دانہ سے  
صاف کیا ہو ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوے مثقال

اور سونف کی جڑ دس درم اور صندل سفید اور صندل  
سرخ ہر ایک سے دس مثقال اور گلاب کے پھولوں کی  
پتی ہنر ڈالیوں سے صاف کی ہوئی اور بالچھر ہر ایک  
سے دس مثقال سب دواؤں کو کھل کر چار وزن پانی  
شیرین میں جوش دین کہ چارم باقی ہے صاف کھنک  
پھر حاصل کرین اُسکے بعد ترش انار کا پانی اور شیرین انار  
کا پانی اور سرکہ انگور سی پرا نا ہر ایک سے ایک رطل اور اس  
میں داخل کر کے اور سب کو سنگی دیگ میں ڈال کر اس قدر  
جوش دین کہ قوام ہو جانے کے قریب پہنچے پھر  
شکر صافی سفید ایک رطل داخل کرین اور پھر آگ  
پر پکائیں اور چھک اُسکے اتارین اور جب پختہ ہونے کے  
قوام پر آجائے آگ پر سے اتار کر مل کرین اور اس  
میں تین درم زعفران اور تین درم کا فور قیصوری  
میسر اور شہد میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار  
دس درم ہو۔

شربت کا دی - بنسختہ یکے ابن جزلہ کہ کیوڑہ  
کے سب شربتوں سے بہتر اور نافع تر ہے صفت اسکی  
حاصل کرین کیوڑہ کی لکڑی اور اسکے اوپر کا پوست  
دور کرین اور قمر ہندی تخم اور پوست اور لیشہ وغیرہ  
سے صاف کی ہوئی اور عذاب کلان دانہ سے صاف  
کیا ہو اور سونف دیسی کٹی جڑ کا پوست ہر ایک سے  
ایک رطل اور سونف دیسی کے بیج اور سونف دیسی  
کی لکڑی ہر ایک سے نیم رطل اور صندل سرخ اور  
صندل سفید ہر ایک سے دس مثقال اور بالچھر اور  
گلاب کے پھول سبز ڈالیوں سے صاف کیے  
ہوئے ہر ایک سے دس مثقال سب کو کھل کر چار وزن  
کسی چار وزن خالص شیرین پانی میں بھلکین پھر  
جوش دے اور صاف کرین بعد اُسکے دانہ انار پختہ  
کا پانی اور دانہ انار ترش کا پانی اور سرکہ  
اور شراب کھنہ ہر ایک سے ایک رطل یعنی  
نوے مثقال میسر اور سب کو ایک عبا کر کے

سنگی دیگ میں ملائم آگ پر پکا مین کہ بستی کو قبول کئے  
پھر ڈالیں اس میں نبات اور قند ہر ایک سے  
ایک پل یعنی نوے شقل اور پکائیں اور  
اچھوٹی جھاگ اتار کر جب کھنچیں گے تو ام پر جھاکے  
آگ پر سے اتاریں پھر عفران اور کافور قیصری  
جو پکائی ہو ہر ایک سے تین درم اس میں چل کرین  
دریاجم نصف پلٹ کر کے چینی کے برتن یا شیشہ  
کے برتن میں گناہ عین ایک خوراک کی مقدار دو  
شقل سے ایک اوقیہ لیجئے ساٹھے ساٹھے شقل  
تک یہ قدر تاجت نوش کرین۔

شربت کدو اور دیگر۔ کہ اس کو آب کادی کہتے ہیں  
کا لہذا اس سے منقول ہے کہ یہ بھی حکیموں کے نسخے سے  
مواظف ہو کر یہ نسخہ جامع الادویہ میں مرقوم ہے  
حصہ اور حصہ ہی کو مفید کہ یہ دونوں چمک کی  
قیسین ہیں اور ماشری اور سرخ بادہ اور خونی  
حاج بیادریون اور خلطون عرق قوی حرارت  
کی ششکیت کے لیے جودل کی شرکت سے ہو اور  
زائل کرنے یرقان اور رفع حرارت جگر اور معدہ  
اور سکن کرنے پیاس اور وور کرنے خلطون کی  
پیرانی عفو صفت اور بوسے دہن نیک کرنے کے  
نوسطے سوسندہ صفت اسکی کیڑہ کی لکڑی  
نیم کوٹہ اور صوف دیسی کے برگ اور شاخ اور  
سوف دیسی کی جود کا پوست اور تھری ہندی پنی  
اعلیٰ تخم اور ریشون اور چمکون سے صاف کی  
ہوئی اور عناب دانہ سے صاف کیا ہوا ہر ایک  
سے ایک پل یعنی نوے شقل اور گلاب کے  
یون سبز و لیلون سے صاف کیے ہوئے نیم  
پل اور باطیخ اور لاکھ لکڑیون سے صاف کی ہوئی  
ہر ایک سے چار شقل اور صندل سرخ اور صندل  
سفید ہر ایک سے ون شقل سب کو ایک  
رات دن چار دن خاص پانی میں بھگوئیں

پھر جوش دین کہ چارم باقی ہے صاف کر کے  
داخل کرین اس میں سرکہ انگوری جدید و پل یعنی  
ایک سو اسی شقل اور انار ترش کا پانی اور انار  
شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک پل یعنی نوے  
شقل اور ملائم آگ پر پکائیں کہ توام کی طرف مائل  
ہو کر پکائیں نبات سفید و لکڑی جوش اور دین  
بہا شقل کہ لائق توام پر آجائے پھر آگ پر سے نیچے اتار  
کر کافور قیصری اور عفران ہر ایک سے تین شقل  
پیسکر اس میں چل کرین کہ نجوبی شامل ہو جائے چینی  
کے برتن یا شیشہ میں رکھ کر منہ اسکا مضبوط کرین کہ  
بوسے کافور یا سرکہ بھلے ایک خوراک کی مقدار دو  
شقل سے ساٹھے سات شقل تک ہو اور  
بچون کیواسطے ایک شقل تک ہو۔

شربت گل کادی۔ حاصل کرین گل کادی  
کہ جسکو کیڑہ کہتے ہیں اور تیان اسکی جدا کر کے  
گر خوشہ اسکا دور کرین اور تینوں کو ٹکڑے ٹکڑے  
کر کے اسے پانچ وزن پانی خالص کیساتھ دیگ  
میں ڈالیں اور جوش دین کہ چارم باقی ہے صاف  
کر کے اسکی نصف مقدار کے موافق نبات یا قند  
ڈال کر پکائیں اور جھاگ اتار کر شربت یا خمر لیجئے  
شراب ترش دین اور نصف اسے پھول کے  
پتون کے درمیان کے گرد سے اور بعض  
اسکے درمیان کے خوشہ سے ہی شربت ترش  
کہتے ہیں۔

شربت کدو رسوہ صفت اسکی حاصل  
کرین تنہ اور جڑ اور ریشہ درخت کادی اور  
اسکے پوست کو دور کرین اگر تر ہو اور کوٹیں  
اور پانی اسکا لیکر نبات اور قند اسکا ہمزون ملا کر  
ملائم آگ پر توام پر لائیں اور اگر خشک ہو اسکا  
برادہ کرین یا اسکو کوٹیں اور پانچ وزن خالص  
پانی میں بھگوئیں ایک رات دن پھر جوش دین

یہاں تک کہ چارم باقی رہے صاف کر کے پاتیل  
میں ڈالیں اور اسکا نصف وزن نبات سفید یا  
قند سفید داخل کر کے ملائم آگ پر پکائیں اور  
جھاگ اتاریں کہ کھنچیں گے توام پر آگے یا خمرہ  
کے توام پر پہنچے۔

عطر کادی فرحت اور سرور اور نشاط الایلی  
اور نفس اور جو اس کی تقویت کرتا ہی اور ماندگی  
کو منع اور خفقان کو رفع کرتا ہی صفت اسکی  
کیڑہ یا کیتکی کے پھولون کی تیان تازہ دیگ  
میں ڈال کر بطریق مقرر عرق کھنچیں اور شربت کی تہ  
میں تھوڑا صندل کا عطر ڈالیں کہ اسکا اور عرق  
ٹپکے پھر سرور ہونے کے بعد عطر کو اس پانی سے  
جدا کرین اور اسکو مشربہ کی تہ میں ڈالیں اور تازہ  
پھولون سے پھر عرق اس کے اور پکائیں اسی  
طور سے کئی مرتبہ عمل میں لائیں اور اگر عطر صندل  
موجود نہ ہو تو تھوڑا صندل کا برادہ لیکر مرتبہ اول میں  
کیڑہ کے پھولون کے ساتھ داخل دیگ کر کے  
عرق کھنچیں اور عطر اس کا حاصل کر کے مشربہ  
کی تہ میں ڈالیں اور اس کے اور خالص تازہ پھولوں کا  
عرق پکائیں اور شیشہ محفوظ میں گناہ رکھیں پس خجائے  
کے وقت استعمال کرین۔

کافور کاف اور الف کے زبر اور فے کے پیش  
اور دوا اور رازہ جگہ کے جرم سے کئی قسم کا ہوتا ہی  
ایک قسم اسکی ریاحی ہو اور مصلہ اور یا شہناہ تھانہ  
سے اور اس نام رکھنے کی وجہ بسبب اس کے چڑھنے  
کے ہو ریاح کے ساتھ اور بعض طبیب کہتے ہیں  
کہ رابع نام ایک بادشاہ کا ہو کہ جسکو سب سے پہلے  
قسم دستیاب ہوئی ہو اور یا یہ کہ اس بادشاہ کے  
زمانہ میں وہ قسم پائی گئی ہو اسلئے اس بادشاہ  
کے نام سے مشہور ہوئی بالکل اس قسم کے  
کافور کہ ہندی میں بھیم سنی کہتے ہیں وہ گو مذ

ایک درخت کا ہر مصلیٰ کے مشابہ کہ خود بخود ظاہر درخت  
بر نمودار ہوتا ہے اور بعض طبیوں نے لکھا ہے کہ اس کے  
تنہ درخت پر درختیں مارتے ہیں یہ پہل  
آئین سے پانی بانٹا ہوا ہے پھر تعامت دیگر تین  
لگاتے ہیں اور پھر شینے، رطوبت اور اس کے جسم جانے  
کے اس سبب سے پھر جمع کرتے ہیں وہ ماہ لکھا ہے  
اور یہ کافور ہے اور بعضوں نے بیان کیا ہے کہ ایک  
شہنم ہے کہ اس کے درخت پر پھٹتی ہے اور پھٹتی  
کے بعد جمع ہوتی ہے قسم، دوسری کافور قصبوری ہے اور  
وہ بھی ماہ لکھا ہے کہ اس کے درخت پر پھٹتی ہے اور پھٹتی  
تیسری کافور ہوتی ہے کہ اس کے درخت کی لکڑیوں کے  
ریزوں سے کہ جوش کیے ہوں چال ہوتی ہے اور  
تیسری ہا صافی اور تیرہ رنگ ہے اور درخت کافور ریزوں  
کے نشتر دن سے مخصوص ہے اور لکڑی سفید رنگ  
اور پھل چھلی ہوتی ہے اور بہت کباب ہے اور درخت  
اس کا عظیم الشان ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ اس کے  
کم سیر کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام کی گرمی ہو  
سے پلنگ اور سانپ ہمیشہ گرد اس درخت کے  
رہتے ہیں اور وہ پانی جو اس درخت سے قطع  
کرنے کے وقت ٹپکتا ہے وہ ماہ لکھا ہے کہ فور سے موسم  
ہی نہایت تند ہوتا ہے اور سخی مائل اور غلیظ ہوتا ہے  
تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور بدن اور  
لباس اور برتنوں کے کیل کو صاف کرتا ہے اور جلادیتا  
ہے اور کھلی اس کے پاس نہیں آتی ہے اور بدن کی کٹانوں  
اور ہڈیوں کے درد کو دفع اور سردیوں کو نازل  
کرتا ہے اور مزاج کافور کا سرد اور خشک ہے دوسرے  
درجہ کے آخرین اور سونگھنا اس کا سرد مزاج والوں  
کے سر میں درد پیدا کرتا ہے اور مصلح اس کا روغن بنفشہ  
اور سونگھنا عنبر اور مشک کا ہے اور گرم مزاج والوں  
کے درد منہ کو ساکن کرتا ہے یہ تنہائی یا غلابا در

صندل سفید کے ساتھ خوب گرم اور تیز تپن میں  
اور قلب گرم کو فرحت دیتا ہے اور خون کو بند  
کرتا ہے جس عضو سے کہ جاری ہوا در گرم و ستون اور  
نکسیر کو روکتا ہے اور گردہ کی جلن اور پیاس کو ساکن  
کرتا ہے اور دل اور دق اور ذات الجنب اور سونگھن ل  
اور سب گرم بیماریوں کو دفع کرتا ہے اور گرم مزاج والوں  
کے جواس کو قوی کرتا ہے اور کھانا اور طرا کر اس کا  
اور گرم زہروں کا تریاق ہے اور گرم مزاج والوں  
کے خواب کا مددگار ہے یعنی بخوبی نیند لاتا ہے اور خشک  
اور غصہ کے ساتھ ضعف اور سرد مزاج والوں کی روح  
جوانی کا مقوی ہے اور ناک میں ٹپکنا اس کا دھنیہ  
کے تازہ پانی یا سرکہ یا مور کے پتوں کے پانی یا  
بادرینج یعنی تلخی خشکی کے پتوں کے پانی میں جو لکڑی  
نکسیر بند کرنے کے واسطے اور کا ہو کے پتوں کے  
پانی کیساتھ گرم مزاج والوں کی بخوبی دور کرنے کیلئے  
اور روغن گل کیساتھ گرم ورموں کے دور کرنے کے  
واسطے نافع ہے اور اس کا فغن گرم خوردہ دانتوں کیلئے  
مفید اور رکھنا اس کا دانتوں کے جوف میں مٹن کی  
زیادتی کا مٹانے اور قلع دہن سے منع آنے  
کو نافع اور ذرور یعنی خشک چھڑکنا اس کا خیشہ اور  
ساحیہ قرحون کے لیے اور مناسب دواؤں  
کے ساتھ تازہ زخون کے خون بند کرنے اور تسکین  
در دے کے واسطے مجرب ہے اور آنکھ میں لگانا اس کا مدد یعنی  
ورم ملتہ کے لیے اور طلاء اس کا پیشانی پر روغن گل  
اور سکھ شراب کے ساتھ درد سر صفراوی اور شدت  
حرارت اور روج دماغی رشح کو دفع کیواسطے خصوصاً  
گرم اور تیز تپن میں اور صفا اس کا تا لو اور ملحقہ پر  
نکسیر بند کرنے کے واسطے آتلیا ہوا ہے اور وہ حضرت  
ماہ کو اور شاہی تھری پیدا کرتا ہے اور کثرت اس کی  
نسل کو قطع کرتی ہے اور کھانے کی بھوک کو نازل  
کرتی ہے اور بالوں کی سفیدی کی صورت ہے اور گرم

عنبر اور مشک اور گرم اور خوشبودار دواؤں میں ہن ہا  
بہت سونگھنا اس کا بخوبی کامورت ہے اور مصلح اس کا  
روغن سوسن اور روغن گل اور اس کے مانند  
اور مناسب روغن ہیں اور اسی طور پر بہت سونگھنا  
اس کا ہوا کہ ضعیف کرتا ہے اور شہوت جملہ کو نازل  
کرتا ہے بخوبی چاہن ماسر جو یہ حکایت کرتا ہے اس کے  
بصاحبون میں سے ایک شخص نے بقدر ایک  
مشغال کافور ایک دن میں کھایا مٹے ہوئے باہ اس کی اور  
دوسرے چھل سے پھر اسی قدر کھایا باطل ہوئی شہوت  
جملہ آگے اور تیسرے دن بھی پھر سیدہ روغن کی تھام  
ہو گیا سجدہ اس کا اس حد کو کہ غذا نفع نہیں پاتی تھی  
اور اس کا تصور بہرے دھنیہ کے پانی میں جل کر کے  
سکان کے درد کو ساکن اور دماغی نکسیر کو قطع کرتا ہے  
اور صاب آبلہ کی آنکھ میں ٹپکنا داندہ آبلہ کے طور کا  
نافع ہے آنکھ میں اور اگر طور اس کا ہوا چھو تین چار روز  
میں کر اس کے ٹپکانے سے زائل ہو جاتا ہے اور  
مجرب ہے اور روغن گل میں جل کر کے ناک میں ٹپکانا  
سرور آنکھ کے سور مزاج گرم سادہ کے لیے نافع  
ہے اور سور مزاج سادہ کی نشانی یہ ہے کہ وقت مالدی  
اور بلند ہونے آفتاب کے زیادہ تر شدت ہوتی ہے  
اور سورج کی کمی برائیں نقصان اور کمی ظاہر ہوتی ہے  
اور لکھا ہے کہ اگر کوئی عورت قدرے کافور اپنے فرج  
میں ملے مرد اس پر قادر ہو سیکے مقدار اس کی خوراک  
کی ایک دانگ تک ہے اور اس کے دوشمال کی  
مقدار باہ کو قطع کرنے والی اور مین فساد لانے  
والی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ دوشمال کھانا اس کا قاتل  
ہے اور بدل اس کا دو وزن بسلوچن اور اس کا ایک وزن  
صندل سفید اور کافور مصنوعی کہ موسم بقدر رد و دم  
اور سنگ خام ہل درم اور روغن بنفشہ نیم درم  
اور قدرے کافور سے ترتیب دیتے ہیں زہروں ہے اور  
فرق ہیں اور کافور اعلیٰ میں یہ ہے کہ کافور مصنوعی



میں چسپیدگی ہوتی ہے اور کا فور مٹی کی خوشبو  
پوست لیمن اور تریج کی خوشبو کے مانند ہے اور جو  
کچھ تحقیق ثبوت ہوا ہے کہ کا فور دو قسم ہے ایک  
اقبل غیجلی اور دوسرا مصنوعی علی کا فور مٹی گوند  
ایک درخت کا ہے کہ درخت سے ٹپک رہا ہے  
اور چھوٹے چھوٹے دانے اس کے مثل دانہ مٹی کے  
ہوتے ہیں اور رنگ اس کا بنی اور اس کی تندی تری  
کیساتھ کہ اگر تھوڑا سا اس میں سے شقیقہ پر لیں خشکی اور  
تیزی کی آنکھ میں ظاہر ہوا اور پانی آنکھ سے نکلنے لگے  
اور کہتے ہیں کہ اصل علی میں فرق یہ ہے کہ اگر آئینہ لینے  
کاغذ کو لگ کر رکھیں اور کا فور آئینہ والین تمام چھلکے  
اور علی لیسان میں ہے اور دھنسنے اس کے سے شقیقہ پر پانی  
آکھ سے نہیں جا رہی ہوتا ہے اور درخت اس کا دراجی  
ہوتا ہے اور چند ثقہ آدمیوں سے سنا گیا ہے کہ تمام  
سال میں بہت تھوڑا حاصل ہوتا ہے شاید چار یا پانچ  
میں تیرہ بی سے زیادہ نہیں اترتا ہے اور بہت بیش  
قیمت ہوتا ہے اور اہل ثقات سے بھی سنا گیا ہے کہ  
ایک شخص ایک سال چند تھوڑے ٹھیکہ اس کی لکڑی کے  
بندر ہو گئے ہیں کہ بناور بنالہ سے لایا تھا جب انکو  
شیق کیا ان کے جوت سے جلے کا فور کے کوئی  
شجر برآمد ہوئی کہ لکڑی کی پیلی اور نرم تھی اور  
سیج رئیس نے مفردات قانون میں لکھا ہے اس  
عبارت سے دما خشہ فقہ رانیاہ کثیرا وہو خشہ  
منقش خفیفہ رہا یخلق فی خلاش غیر الکا فور  
جیسا کہ یہ کلام شریعت شیعہ کا راویان ثقہ جو کا فور  
پر یقین ہے کہ مذکور ہوا۔ اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ بے لکڑی  
صندوق کا فور کی لکڑی سے تیار کر کے لاتے ہیں  
اور کا فور کی خوشبو انہیں بخوبی ظاہر ہوتی ہے اور کا فور  
مصنوعی اکثر بندر چین سے لاتے ہیں باخر اطالیہ  
اور بہت کم قیمت ہوتا ہے آہا ہے اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ بڑے  
اور بڑے اور پتہ درخت کیلے سے کا فور کی

لکڑی اور چند دوسری دواؤں کے ساتھ ترتیب کر  
کا فور جعلی بناتے ہیں اور وہ تیرہ رنگ ہے اور بعض  
کا فور مصنوعی کو بھی تصدیک کرتے ہیں یعنی لگاتے ہیں سفید  
برق ہو جاتا ہے اسکو کا فور چینی کہتے ہیں۔

### فصل کا فور جوارشون کے نسخوں کے بیان میں ہے

جوارش کا فور۔ نفع پہنچاتی ہے جگر اور معدہ  
کے ضعف کو اور غلیظ ریحون کو دفع کرتی ہے اور ہضم  
غذا کی مددگار صفت آسکی کا فور تصویری اور  
زعفران اور اگر ہندی خام اور بڑی لالچی اور دانہ لالچی  
اور کباب چینی اور کاغذ اور تچ خوشبو دار لونگ اور چھوٹا لونگ  
پاچھڑ اور چاند تری اور صندل سفید اور گول مرج اور  
پیل اور دوا چینی اور شیطرج ہندی لینے چیتا اور  
ناکسیر اور شقاقل تھری اور کلیمین اور جانیل اور سوٹھ  
اور ناگر موٹھ اور فلفل بویہ لینے پیل کی بڑے جاون  
کو برابر وزن کوٹ چھانکر اور شکر سفید سب دواؤں  
کے وزن کے برابر قوام دیکر بہتور مقرر جوارش  
تیار کر میں مزاج اسکا گرم ہے دوسرے درجہ کے  
پہلے میں اور خشک ہے تیسرے درجہ کے پہلے  
میں مقدار خوراک ایک مثقال ہے۔

جوارش کا فور۔ کہ پہلے نسخہ سے قوی زیادہ  
ہو صفت آسکی کا فور تصویری اور خشک تری نہیں  
ہر ایک سے اچھائی درم اور سوٹھ اور گول مرج اور  
دوا چینی اور تیرپات اور تچ اور دوا فاضل یعنی مٹی اور  
جانیل اور پاچھڑ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا اور  
صندل سفید اور صندل بلسان اور بڑی لالچی اور چھوٹا  
اور لونگ باغی اور طالیسفر اور ناگر موٹھ اور  
نسلوچن سفید اور اگر ہندی ہر ایک سے اوسطا قیہ  
اور نبات سفید ساڑھے بارہ اوقیہ کہ ایک اوقیہ  
ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے سب دواؤں کو

کوٹ چھانکر شمد صاف کیے ہوئے میں بدستور  
جوارش تیار کریں اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں  
اور مزاج اسکا گرم ہے دوسرے درجہ کے پہلے میں  
اور خشک ہے تیسرے درجہ کے پہلے میں مقدار خوراک  
ایک مثقال ہے اور طالیسفر کی ماہیت میں اختلاف  
ہے بعض کہتے ہیں وہ پوست ایک درخت کا ہے ہند  
کے شہر دن سے لاتے ہیں قدرے دار چینی سے  
دلدار اور سخت زیادہ اور بھور اور خوشبو دار تھوڑی قدر  
تیزی کے ساتھ اور جس قدر پانا ہوتا ہے سیاہ  
ہوتا ہے۔

جوارش کا فوجی۔ جگر اور معدہ کے ضعف کو  
انفع ہے اور بڑھتی اور ریاچ کو دفع کرتی ہے صفت  
آسکی کا فور تصویری اور زعفران اور جانیل اور سوٹھ  
اور چاند تری اور دوا چینی اور ناکسیر اور تچ اور لونگ اور  
فلفل بویہ یعنی پیل کی تچ اور فرخ خشک اور زعفران سب  
دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر سب دواؤں کے  
تین وزن شمد صاف کیے ہوئے میں کو ہند ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

جوارش کا فور۔ ضعف معدہ کو سودمند ہے اور  
جگر ضعیف کو قوت دیتی ہے اور بڑھتی کے پہلے  
نہایت سفید اور غلیظ کو دفع کرتی ہے صفت آسکی  
سوٹھ اور گول مرج اور پیل اور دوا چینی اور لونگ پات  
اور چیتا اور صندل سفید اور صندل بلسان اور بڑی لالچی  
اور چھوٹا لونگ اور تچ اور ناکسیر اور طالیسفر اور ناگر موٹھ  
اور نسلوچن اور اگر خام ہر ایک سے ایک مثقال اور  
کا فور اور خشک تری ہر ایک سے ایک مثقال اور  
شکر طبرزد سب دواؤں کے وزن برابر اور شمد  
خالص سب دواؤں کے دو وزن کیساتھ سچون  
تیار کریں۔

جوارش کا فور صفراوی دستون کو بند کرتی ہے  
اور حرارت اور پیاس کو بجھاتی ہے صفت آسکی

زر خشک صاف کی ہوئی دس درم اور گلاب کے پھول  
آٹھ درم اور نیلوجن سفید اور چھالیہ اور کمر بابے شمع  
ہر ایک سے چار درم اور جو کہ کے بیج بودا وہ سات  
درم اور تخم مورد و دھرم اور سیب کا آٹا اور کچی کا آٹا  
ہر ایک سے دس درم اور کنار لینے سے بیک آٹا سات  
درم اور نار دانہ بودا وہ پندرہ درم اور کافور  
تین درم اور زعفران اور نیلوفر ہر ایک سے پانچ  
درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اور زرشک کے  
پانی میں گوندہ کر سب دواؤں کے ایک وزن  
بنات سفید کے ساتھ بخون تیار کریں ایک نصف لاک  
کی مقدار دو درم ہے۔

**حب کافور**۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں  
کہ یہ گولی کافور کی حضرت علامی اس فقیر کے  
والد ماجد کی تالیف سے ہے آزمائی ہوئی ہے گرم  
بیاریوں کے واسطے کہ جن میں حرارت شدت سے  
ہوا ورتیوں گرم اور تیز اور تپ دق کے لیے کھجور  
میں دست بھی آتے ہوں صفت اسکی کافور  
قیصوری آدھا شقال اور نیلوجن سفید اور موتی  
ناسفتہ اور صندل سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک  
سے دو شقال اور کدو کے بیجوں کا مغز اور بیدانہ  
کا مغز ہر ایک سے چار شقال اور گل رینی اور زہرہ  
ہر ایک سے ایک شقال اور گوند بیل کا دودھا گوند  
کو عرق صندل میں حل کر کے اور جو دوائیں کھل  
کرنے کی ہیں پیسکر اور جو کوٹنے چھاننے کے قابل  
ہیں کوٹ چھان کر اور جو نرم کوٹنے کے لائق ہیں  
نرم کوٹ کر اور پھر سب کو باہم ملا کر اور بخوبی گوندھکر  
گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک نخود یا کھجور  
کی مقدار ایک شقال ہے کسی مناسب چیز کے ساتھ  
نوش کریں۔

**حب کافور**۔ نافع ہے ہواہ کے واسطے  
اور ہواہ ایک بیماری ہے کہ بنگالہ کے لوگ اور اس

مقام کے طبیب اتفاق رکھتے ہیں اس بات پر کہ  
وہاں کے زن و مرد اور چھوٹوں اور بوڑھوں کی ناک  
میں حادث ہوتی ہے اور نشانی اسکی تپ شدید اور  
دور دور گرہوں اور دونوں شانوں اور کمر میں درد  
اور برفروغی بشرط اور چہرہ کی اور نہ آنا چھینک کا  
اوپر ہر ہوا سرخی کا ہر دونوں تھنوں کے اندر  
صفت اسکی بنفشہ کے پھول ایک شقال اور  
صندل سفید اور دھنیہ خشک اور کاہو کے بیج ہر ایک  
سے ایک درم اور کدو کے بیجوں کا مغز اور نیلوجن  
سفید ہر ایک سے نیم شقال اور کافور چار جہ سے  
دواؤں کو کوٹ چھانکر اور دھنیہ کی بہری پتیوں کے  
پانی میں گوندہ کر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر  
ایک نخود اور سایہ میں خشک کریں اور حاجت  
کے وقت اگر خشکی اور گرمی دماغ میں ہو ایک  
گولی دو گولی اور تین گولی تک کئی مرتبہ ایک  
دن میں ہر سے دھنیہ کے پانی میں پیسکر سحوا  
کریں یعنی ناک میں پھوڑیں اور اگر بیماری ہو  
کی بھی نشانی ظاہر ہو تو ان گولیوں کو کنار کے  
کے پانی یا اس خالص پانی میں کہ جس میں تھریندی  
بھگوئی ہو پیسکر پھوڑیں حکم شافی مطلق سے وہ عرق  
برط ہو جائیگا۔

**دھن الکافور**۔ یعنی کافور کا روغن صفت  
اسکی روغن کھجور لیکر جقدر چاہیں کافور اسٹین لین  
اور ایک شب رہنے دیں اور دوسرے دن  
نکال کر کپڑی کیے ہوئے شیشہ میں بھریں اور  
بطریق مقرر ترع و انبثیق میں روغن کھینچیں اور  
شیشہ میں ڈال کر تھنہ اسکا مضبوط بند کریں اور  
حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

**دھن الکافور**۔ طب براکسوس فرنگی سے  
ستقل محرقہ اور وہابیہ تون کے واسطے اور طلوع  
کے لیے اس علت کی مناسب دواؤں کے ساتھ

نافع ہے اور شعال کیا جائے ہمیشہ قروح پر روغن عرق  
کے ساتھ اور عرق ہالی سر کا نام ہے صفت اسکی  
کافور لیکر گرم پانی میں بھگوئیں اور ترع و انبثیق میں تقطیر کریں  
پھر روغن کو پانی سے جدا کریں اور شیشہ میں بھج کر تھنہ  
اس کا مضبوط بند کریں اور حاجت کے وقت کام  
میں لائیں۔

**فصل کافوری عروق کے نسخوں کے**  
**بیان میں ہے۔**

**عرق کافور**۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ  
عرق حضرت علامی طبیبوں اور حکیموں کے  
پیشوا سید سند میر محمد ہادی قدس سرہ والد ماجد  
فقیر کی تالیف سے ہے نافع ہے سور مزاج گرم اور  
تپ دق اور تپوں محرقہ تیز کے واسطے صفت  
اسکی نیلوفر کے پھول ایک اوقیہ تبریزی اور کاہو  
کے پتے اور کدو بیدار کا سنی تازہ اور جو بھوسی  
آٹا ہے ہر ایک سے نیم من اور صندل  
سفید تین شقال اور کدو سے تازہ اور باقلا  
تازہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور گلاب کے پھول  
دو من اور خرخہ کے بیج ساٹھ سے تین من اور نیلوجن  
سفید اور کثیر ہر ایک سے دس شقال اور عرق  
بیشک اور عرق نیلوفر اور عرق تخم لہری ہر ایک سے  
ایک من اور گلاب دو من ہوستور مقرر عرق کھینچیں اور  
عرق کھینچنے کے وقت میں شقال کافور قیصوری اور  
پیسکر اس طاش کی تین کہ جس میں عرق ٹپکتا ہے پھر کریں  
تاکہ عرق پھر ٹپکے۔

**عرق کافور**۔ نسخہ دیگر وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں  
کہ یہ عرق بھی بندگان حضرت مغالیہ قدس سرہ کے  
اختراع سے ہے اور وہ بھی عرق تین رکھنا ہے صفت  
اسکی نیلوفر کے پھول اور بید ساوہ کے پھول  
اور غنچہ گل سرخ اور شاہترہ اور گلابان کے

پھول اور بید مشک کے پھول اور باقلا تازہ  
ہر ایک سے ایک اوقیہ اور کافور کی تپتی اور کنبہ  
اور جو مقشر اور سولف دیسی اور کدوے تازہ اور  
سیب شیرین اور بے شیرین اور امرود شیرین ہر  
ایک سے نیم من اور صندل سفید اور صندل سرخ  
اور کاسنی کے بیج اور کدوے کے بیجوں کا مغز اور  
کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کافور کے بیجوں کا  
مغز اور بنفشہ  
آٹا سے ہونے اور خربزہ کے بیجوں کا مغز اور بنفشہ  
کے پھول ہر ایک سے دس شقال اور کافور  
قیصوری علی بیس شقال گلاب اور عرق بید مشک  
اور عرق کاسنی اور عرق بید سادہ ہر ایک سے  
دو من اور پانی بقدر ضرورت کے ساتھ بہستور مقرر  
عقہ کنجین۔

عرق کافور بہ نسخہ دیگر کچھ تھوڑا فرق پہلے  
نسخہ سے رکھتا ہے صفت اسکی حاصل کریں  
گلاب کے پھول اور شاہترہ اور گاوزبان کے  
پھول اور بید مشک تازہ اور باقلا تازہ ہر ایک  
سے ایک چار ایک من تبریز یعنی من تبریز کا  
چارم کہ من تبریز تھینا دو سو تولہ کا وزن ہے اور  
کشنیز خشک اور بنفشہ کے پھول اور صندل  
سفید اور صندل سرخ اور کاسنی کے بیج بھوسی  
آٹا سے ہونے اور کدوے کے بیجوں کا مغز اور  
کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور  
خرفہ کے بیج بھوسی آٹا سے ہونے اور کافور کے بیج  
بھوسی آٹا سے ہونے اور بیلوچن سفید ہر ایک سے وزن  
شقال اور کافور قیصوری چالیس شقال دواؤں  
کوٹ کر سوائے کافور سب کو گلاب کشی کی دیگ میں  
دالیں اور گلاب چار من تبریز اور بید مشک کا عرق چار من  
اور کاسنی کا عرق چار من اور گاوزبان کا عرق اور  
بیلوچن کا عرق ہر ایک سے ایک من اور پانی بقدر

ضرورت اسپر اضافہ کریں بعد اسکے کافور کو پسیر اور  
انارک کپڑے میں باندھ کر اندر نیچے کے منہ پر نصب کر کے  
گلاب کے طریق سے عرق کنجین اور چھوٹے شیشہ  
میں گاہ رکھیں۔

عرق کافور۔ یہ نسخہ بھی بندگان معزالیہ قدس  
سہرہ کے اختراع سے ہے کہ ان کے شاگردین سے  
کسی شخص نے ہندی اوزان میں نقل کر کے  
کچھ تھوڑا تصرف مل نسخہ میں کیا ہے صفت اسکی  
نیلو فر کے پھول اور گاوزبان اور باقلا تازہ اور  
خچہ گل سرخ اور شاہترہ ہر ایک سے پچیس تولہ اور  
کافور تازہ کے پتے اور بید تازہ کے پتے اور  
سیب شیرین اور بے شیرین اور امرود اور بھری کاسنی  
کے پتے اور کدو کا جرادہ اور کھیرے لکڑی کا جرادہ اور  
کھیرے کا جرادہ اور جو بھوسی آٹا سے ہونے  
ہر ایک سے ایک سیر اور دھنیہ خشک اور کدو  
کے بیجوں کا مغز اور صندل سرخ اور صندل سفید  
اور کاسنی کے بیج بھوسی آٹا سے ہونے اور کھیرے لکڑی  
کے بیج اور سولف دیسی اور کافور کے بیج بھوسی آٹا سے ہونے  
اور خرفہ کے بیج بھوسی آٹا سے ہونے اور بنفشہ کے پھول  
اور بیلوچن سفید ہر ایک سے تین تولہ اور نو ماشہ اور  
کافور قیصوری ساٹھ سے سات تولہ اور تانگستر تازہ کے  
پتے ڈیڑھ ریح سیر و رکیل کی جڑ ڈیڑھ ریح سیر و رکیل  
کے بیج اور سیوٹی کے پھول ہر ایک سے تین تولہ  
اور نو ماشہ اور بید مشک کا عرق اور کاسنی کا عرق  
اور نیلو فر کا عرق اور گاوزبان کا عرق ہر ایک سے  
ایک سیر اور گلاب سات سیر اور پانی خالص بارہ سیر  
بہستور مقرر عقہ کنجین۔

## فصل کافوری قرصوں کے بیان

میں ہر

قرص کافور شیخ الریس کے اختراع سے ہے

سعدہ اور جگر کی جلن کو تسکین دیتا ہے اور سل اور دق  
کو نافع ہے اور کرب کو مفید اور خون کی قز اور خون کے  
دستوں کو سود مند اور خون تھوکنے کو نافع اور پیاس  
کو کھاتا ہے صفت اسکی کاسنی کے بیج بھوسی آٹا سے  
ہونے اور کافور کے بیج بھوسی آٹا سے ہونے اور  
خرفہ کے بیج بھوسی آٹا سے ہونے ہر ایک سے  
دو درم اور کدوے شیرین کا مغز اور کھیرے لکڑی  
کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے دو درم اور ٹمٹ ایک  
درم کا اور کدو کا پانی اور اگر وہ موجود نہ ہو تو صندل سفید  
مقاصی تین درم اور سلطان مشوی اور رب السوس اور  
زعفران اور کافور ہر ایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول  
سبڑ ڈیڑھ نصف کے پتے چار درم کوٹ چاکر بہستور  
مقرر دس تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے اور  
صاحب میزان الطباء لکھتا ہے کہ بعض طبیبوں نے بیلوچن  
سفید تین درم اور خشخاش کے بیج دو درم ان قرصوں کی  
دواؤں پر پڑھائے ہیں یہ امر بہتری سے نزدیک ہے  
اور مزاج اس قرص کا سرد ہے ایک درجہ میں بلع وجہ  
میں اور خشک ہے دوسرے درجہ کے آخر میں۔

قرص کافور شیخ الریس ابوعلی بن سینا کی تالیف  
سے سعدہ کی جلن کو ساکن کرتا ہے اور پیاس کو کھاتا  
ہے اور سعدہ اور جگر اور طحال کے درد کو مفید ہے اور  
خون کی قز کو سود مند اور خون تھوکنے کے لیے  
نافع اور تپوں کی سوزش کو برطرف کرتا ہے اور سل  
اور دق اور گرم تپوں کو مفید ہے صفت اسکی  
بیلوچن سفید سات درم اور گلاب کے  
پھول ان کی تیان سات درم اور خرفہ  
کے بیج بھوسی آٹا سے ہونے اور کھیرے لکڑی کے  
بیجوں کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجوں کا  
مغز اور نار دین اور گوند پھول کا اور رب السوس  
اور لاکھڑی خمام اور چھوٹی لاکھی ہر ایک سے تین درم  
اور زعفران دو درم اور نبات سفید اور تربخین



ہر ایک سے سات درم اور کافور قیصری ڈیڑھ درم کوٹ چھانکار اسپنول کے لعاب میں گوندھکر قرض تیار کریں اور سایہ میں سکھائیں ایک خوراک کی مقدار ایک منتقال ہو اور ملاسدینار دین کے عوض اس نسخہ میں کثیر الائنہ ہیں۔

**قرص کافور۔** بنسخہ دیگر شیخ الرئیس کی تالیف سے وہ لکھتے ہیں کہ یہ قرص آزمائے ہوئے ہیں جگر اور معدہ کی سوزش دور کرنے اور خون کی تیز اور خون ٹھکنے کے لیے اور پیاس کو بجھانے اور تیز تپوں کو ساکن کرنے اور سل اور دق کو زائل کرنے کے واسطے صفت اسکی بنسلوچن سفید چار درم اور گلاب کے پھولوں کی تیان دس درم اور اگر قمار سی غلام اور بڑی الائچی اور رب السوس ہر ایک سے تین درم اور نبات سفید اور ترنجبین اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور کافور قیصری ہر ایک سے ایک درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوندھکر قرض تیار کریں ہر ایک قرض بقدر ایک درم اور سایہ میں سکھائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہو۔

**قرص کافور۔** بنسخہ ابن جزلہ شہاج الادویہ سے منقول صفت اسکی بنسلوچن سفید چار درم اور گلاب کے پھولوں کی تیان سات درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدوے شیریں کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے چار درم اور اگر قمار سی غلام اور گوندھبول کا اور کستیر ہر ایک سے دو درم اور لٹھی پوست آماری ہوئی اور صندل مقاصری اور ترنجبین صاف کی ہوئی اور قند سفید ہر ایک سے تین درم اور کافور قیصری اور زعفران ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر اور اسپنول کے لعاب میں گوندھکر قرض تیار کریں

ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک منتقال تک ہو اور قوت اس قرض کی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہو۔

**قرص کافور۔** بنسخہ سید اسماعیل صاحب خیرہ صفت اسکی بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول سبز ڈیڑھ یون سے صاف کیے ہوئے اور کھیرے لکڑی کے بیج اور کدوے شیریں کے بیج کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور تیر چار درم اور بنٹیل الطیب اور بنبل رومی اور اگر ہندی اور بڑی الائچی اور رب السوس اور صندل سفید ہر ایک سے دو درم اور کافور قیصری ایک منتقال اور کافور کے بیج تین درم کوٹ چھانکار اور بیدانہ کے لعاب میں گوندھکر قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک منتقال ہو ہر ایک گلاب نوش کریں۔

**قرص کافور۔** سید عیسیٰ جرجانی سے منقول اور جگر کی حرارت کو نافع ہو اور تیز تپوں کو مفید اور دق اور زہل اور سل کو سودمند ہے صفت اس کی کدوے بیجوں کا مغز اور لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کھیرے کے بیجوں کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور بیدانہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھولوں کی تیان تین درم اور گوندھبول کا اور صندل اور نشاستہ اور کثیر ہر ایک سے دو درم اور رب السوس اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے تین درم اور کافور کے بیج ایک درم اور کافور قیصری نیم درم کوٹ چھانکار اور بیدانہ کے لعاب میں گوندھکر قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔

**قرص کافور دیگر۔** کہ یہی صنعت رکھتا ہو اور استعمال کیا جاتا ہو اس زمانہ میں کہ جب طبع نرم ہو اگر قبض کا ارادہ ہو۔ صفت اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور چھالیہ ہر ایک سے سات درم اور زعفران

کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے دو درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے آٹھ درم اور کدوے شیریں کے بیجوں کا مغز چار درم اور رب السوس تین درم اور ترنجبین دس درم اور کافور قیصری نیم درم کوٹ چھانکار اور اسپنول کے لعاب میں گوندھکر قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک منتقال ہو دو منتقال تک بیجوں کے ساتھ نوش کریں۔

**قرص کافور۔** ذخیرہ سید اسماعیل جرجانی سے منقول سور مزاج گرم جگر اور صفراوی تپوں کو نافع ہے صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی تیان اور بنسلوچن سفید اور صندل سفید ہر ایک سے تین درم اور کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کدوے شیریں کے بیجوں کا مغز اور کافور کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور کافور قیصری دو دانگ نیم منتقال تک بدستور قرض تیار کریں ہر ایک قرض بقدر دو درم ایک خوراک کی مقدار ایک قرض ہو ہر ایک دوغ نوش کریں۔

**قرص کافور۔** حکیم علی گیلانی کی تالیف سے وہ اپنے رسالہ عجوبات میں لکھتے ہیں کہ یہ قرض خاص ہماری ایجاد سے ہے صفت اسکی کافور قیصری چار منتقال اور زعفران تین منتقال اور کدوے بیجوں کا مغز اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے دو منتقال اور شہد صاف کیا ہو اور چار منتقال دواؤں کو باریک پسکر ہمراہ شہد اور آب خالص قرض تیار کریں ہر ایک قرض نیم منتقال ہو۔

**قرص کافور دیگر۔** کہ یہی صنعت رکھتا ہو اور استعمال کیا جاتا ہو اس زمانہ میں کہ جب طبع نرم ہو اگر قبض کا ارادہ ہو۔ صفت اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور چھالیہ ہر ایک سے سات درم اور زعفران

تین درم اور ریونجینی پانچ درم اور مصطکی ردی اور گل قبری اور ہنسراج ہر ایک سے تین درم اور کافور قیسوری اڑھائی درم کوٹ چھان کر اور مکوہ کے پتوں کے پانی اور کاسنی کے پتوں کے پانی میں گوند ہلکے قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہر کچ کے پانی یا کاسنی تازہ کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کا فور۔ کامل الصناعہ سے منقول گرم بیماریوں کو تافع ہر اور تپ دق کو سود مند صفت اسکی کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور بیٹھی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے آٹھ درم اور گلاب کے پھول اور گوند ببول کا چار درم اور نشاستہ تین درم اور زعفران دو درم اور کافور قیسوری نیم شقال کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوند ہلکے قرص تیار کریں اور تازہ پانی کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کا فور۔ قرابادین قانون سے منقول گرم اور تیز تپوں کو مفید اور جگر کے قوی سدھن کو کھولتا ہے صفت اسکی بنفشہ کے پھول اور نیلووفر کے پھول ہر ایک سے تین درم اور ریونجینی اور لاکھ دھوپنی ہوتی ہر ایک سے ایک درم اور گوند ببول کا اور کتیر اور رب السوس ہر ایک سے دو درم اور کافور قیسوری ایک شقال اور ترنجبین اور شکوہ سفید ہر ایک سے ایک درم ترنجبین اور شکوہ کو گلاب میں حل کر کے صاف کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھین اور قرص بنا کر سایہ میں سکھائیں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہر سکھین کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کا فور۔ کامل الصناعہ سے منقول دل اور جگر کی حرارت کو ساکن کرتا ہے اور خفقان گرم

اور تیز تپوں اور تپ دق وغیرہ کو مفید صفت اسکی کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز اور خرفہ کے بیجوں کا مغز اور بیدار نہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور گلاب کے پھولوں کی پتیان تین درم اور سونف دیسی ایک درم اور کافور قیسوری اور شقال کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوندھلکے قرص تیار کریں۔

قرص کا فور۔ قرابادین کو توالی سے منقول اس سور مزاج کو جو گرمی اور صفرا سے حادث ہو سود مند ہے اور تپ دق اور تپ غب کو سود مند صفت اسکی کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز اور گلاب کے پھول ہر ایک سے تین درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور خشکاش سفید اور کا ہوئے کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور گوند ببول کا ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کافور قیسوری نیم درم سب کو کوٹ چھان کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو درم تک ہے۔

قرص کا فور کتاب مذکورہ سے منقول کہ یہی صفت رکھتا ہے صفت اسکی کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز اور گلاب کے پھولوں کی پتیان ہر ایک سے تین درم اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور خشکاش سفید کے بیج اور بیلوچن سفید اور گوند ببول کا اور صندل سفید ایک سے دو درم اور ریونجینی ڈیڑھ درم اور کافور قیسوری ڈیڑھ دانگ کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوندھلکے قرص تیار کریں اطفال کے واسطے ایک درم اور اداسطہ کے لیے دو درم اور قوی آدمیوں کو تین درم تازہ کاسنی کے ساتھ دین۔

قرص کا فور۔ ذخیرہ سید سمجیل جرجانی سے منقول صفت اس کی بنفشہ کے پھول خشک اور نیلووفر کے پھول خشک اور گلاب کے پھولوں کی پتیان ہر ایک سے تین درم اور کھیرے

لکڑی کے بیجوں کا مغز اور نیلووفر سفید اور زعفران اور ریونجینی اور لاکھ دھوپنی ہوتی اور رب السوس ہر ایک سے دو درم اور کتیر الکیت درم اور کافور قیسوری اور شقال اور ترنجبین خراسانی دس درم بدستور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے سکھین سادہ کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کا فور۔ شرح مولانا سدید سے منقول جو سور قشری کی شرح ہے نفع پہنچاتا ہے گرم اور خرقہ اور تیز تپوں اور دق اور کاسنی کو اور پیاس کو کھاتا ہے اور خفقان گرم کو دور کرتا ہے اور دل اور جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہے صفت اسکی گلاب کے پھول سنہرے ٹنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور نیلووفر سفید اور کھیرے لکڑی کے بیجوں کا مغز اور کاسنی کے بیج اور کا ہوئے کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے تین درم اور کافور قیسوری نیم شقال اور زعفران ایک شقال کا چھٹا حصہ کوٹ چھان کر اور شیرین کے پانی میں گوندھلکے قرص تیار کریں قرص تازہ کو سایہ میں سکھائیں اور احتیاط کریں کہ سکھاتے وقت فاسد نہ ہو جائیں پس چاہیے کہ چلی کی پشت پر پھیلائیں اور اکثر لٹ پلٹ کریں اس زمانہ تک کہ بخوبی خشک ہوں اور صاحب اختیارات نے اس قرص کو قرص طباشیر کافوری کے نام سے ذکر کیا ہے اور صاحب اختیارات کے نسخہ میں زعفران داخل نہیں ہے اور وزن کافور کا ایک درم ہے اور باقی اجزاء ہر ایک سے چار درم ہیں اور وہ لکھتا ہے کہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوندھلکے قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے اور قوت اس کی چھ مہینہ تک باقی رہتی ہے اور محمود بن الیاس سکھا دی صغیر

میں لایا ہے اور وہ اختلاف جو صاحب اختیارات کے نسخہ سے رکھتا ہے یہ ہے کہ کافور کا وزن ایک دانہ ایک اور باقی دو دانہ کا وزن ہر ایک سے ایک مثقال ہے اور یہ نسخہ زیادہ تر مشہور ہے اور سچی اس قرص کو مادہ خفقان گرم میں لایا ہے اور نیم کا ہونے کے عوض تخم کاسنی داخل ہے اور زعفران داخل نہیں ہے اور وہ کتنا ہے کہ اس قرص کے اجزاء سے ہر ایک مثقال میں ایک طسوج یعنی دو جہہ کہ ایک جہہ چار برنج کا وزن ہے کافور قیصری داخل کریں اور ایک ہفتہ تک صاحب خفقان گرم کو اس قرص میں سے ہر روز ایک مثقال کھلا لیں اور کبھی اضافہ کیا جاتا ہے اس قرص کے لیے اجزاء پر ایک مثقال موتی نافستہ اور اس حالت میں قرص طباشیر لولو سے کافوری نام رکھتے ہیں۔

**قرص کافور** ریاض مرزا محمد حکیم ہاشمی سے منقول وہ لکھتے ہیں کہ یہ قرص مفید ہے کسور شجر اور یرقان غلیانی اور تیرتوں کو صفت اسکی گلاب کے پھول سبز ٹنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور نیسلوچن سفید اور صندل سفید ہر ایک سے تین درم اور کاسنی کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کدے شیرین کامغز اور کدے کے بیج ہر ایک سے دو درم اور کتیر ایک درم اور کافور قیصری ایک قیراط یعنی چار جہہ کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوند ہلکے قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے بخین سادہ کیساتھ نوش کریں۔

**قرص کافور** یرقان اور تپ گرم کو نافع ہے صفت اسکی زرشک صاف کی ہوئی اور نیسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے سات درم اور خرفہ کے بیج اور کدے کے بیج اور کاسنی کے بیج اور کتیر ہر ایک سے تین درم اور خربوزہ کے

بیجوں کا مغز اور کدے کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سفید اور رب السوس ہر ایک سے دو درم اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے تین درم اور کافور ایک درم کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوند ہلکے قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے بخین کے ساتھ نوش کریں۔ **قرص کافور** بخین دیگر تپ دق اور تپ محرقہ کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے صفت اسکی نیسلوچن اور خرفہ کے بیج اور کدے کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کے بیج اور صندل سفید اور رب السوس ہر ایک سے تین درم اور خربوزہ کے بیجوں کا مغز اور کدے کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے سات درم اور تیرتوں دس درم اور کافور قیصری نیم مثقال اسپنول کے لعاب میں گوند ہلکے قرص تیار کریں۔

**قرص کافور** بخین دیگر تپ دق اور محرقہ مطبقہ تیون کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے صفت اسکی نیسلوچن سفید اور کدے کے بیج اور خرفہ کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور کاسنی کے بیج اور رب السوس اور صندل سفید ہر ایک سے تین درم اور کافور نیم درم کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوند ہلکے قرص تیار کریں۔

**قرص کافور** مرادی دستون کو روکتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور گرم تیون کو نافع صفت اسکی چکر کے بیج بھونے ہوئے اور گل مختوم اور گوند ہلکے کا اور نیسلوچن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے تیس درم کوٹ چھان کر گلاب میں قرص تیار کریں

**کافور** کاف اور الف کے زہر اور دوسرے کاف کے زہر اور لون کے زہر اور جیم کے جزم سے عجم کے عوام اسکو عروسک پس پر وہ کہتے ہیں

اور ہندی میں راج پھونک نام رکھتے ہیں کوہ کے اقسام سے ہے اور باغی اور ہپاڑی ہوتی ہے کافور باغی کی نباتات کوہ کے مانند اور تپہ اسکا بہت چوڑا اور بہت بڑا کوہ کے پتے سے ہوتا ہے اور قوت میں اسی کے مثل ہے اور سرس کی شاخوں کے پتے کی طرف جھکے ہوئے اور پھل اس کا ایک سرخ غلاف میں مشابہ کے مشابہ اور دانہ اسکا نقد رفق اور پختگی کے بعد سرخ ہو جاتا ہے اور پھول اسکا سفید سرخی مائل اور اسکی قسم ہپاڑی کا برگ سیب کے مانند اور غبار آلودہ اور سیاہ ہوتا ہے اور ساق اسکی رطوبت کے ساتھ چسپنہ اور نباتات اسکی قسم باغی بزرگ نما اور پھول اسکا بہت سرخ اور دانہ اسکا زرد سرخی مائل ایک زرد غلاف میں اور اس کے اگنے کے مقامات سنگھار زمین میں ہیں اور اسکو کلچر منوم اور غناب لعل منوم کہتے ہیں اور تخدیر یعنی سن کرنے میں خشکاش قوی زیادہ ہے اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور ایک مثقال منوم یعنی خواب لانے والی اور زیادہ ایک مثقال سے اختلاف عقل کی مورث اور مراد اس کی مطلق سے کافور باغی ہے اور مستعمل اس میں سے پوست سرخ اور دانہ اسکا ہے اور قوت اس کی تین برس تک باقی ہے سرد اور خشک ہے دوسرے درجہ میں اور پیشاب کو جاری کرتی ہے اور گردہ اور شانہ کی بیماریوں کو دور کرتی ہے اور صفرا کو دستون میں خارج کرتی ہے اور حلال جگر کا مصلح اور ربو اور دشواری سانس کو نافع اور معدہ کے کثرون کی سبب قہمون کو نکالتی ہے اور درم کی سختیوں کو تحلیل اور کان کے پرانے قرحون کو رفع کرتی ہے اور ہیشکی اسکی ہر روز نقد ایک مثقال یرقان کے لیے مجرب اور گل جانا سات عدد اس کے دانوں کا حیض سے پاک ہونیکے بعد منع حمل کے لیے مجرب تصور کیا گیا اور وہ مخدر ہے



اور مصلح اس کا قند مقدار خوراک پوست اور دانہ اس کے  
پانچ درم تک اور بل سکی غلب یعنی کوہ ہو۔  
جوارش کانچ۔ گردہ اور مثانہ کے زخم کو درخ  
کرتی ہے اور خون کے پیشاب کو روکتی ہے اور حرارت  
کو بھاتی ہے اور سوزش کو دور کرتی ہے صفت  
اسکی اجوائن خراسانی اور اجودہ کے بیج اور  
سولف دیسی ہر ایک سے سات مثقال اور کھیرے  
گلڑی کے بیجوں کا مغز پانچ مثقال اور جو کہ  
کے بیج اور افیون اور چلغوزہ تازہ کا مغز بھنا  
ہوا اور فندق کا مغز بھنا ہوا اور زعفران اور بادام  
تلخ کا مغز بھنا ہوا ہر ایک سے تین  
مثقال اور کثیرا چار مثقال اور کانچ تازہ یا پانچ  
مثقال دو شاب ترش تین گونہ صین ایک خوراک  
کی مقدار ایک قاشق ہے گرم شد کے ساتھ  
نوش کریں۔

### کانچ کے قرضوں کا بیان

قرص کانچ۔ گردہ اور مثانہ کے برائے قرضوں کو  
نافع ہے پیشاب کو جاری کرتا ہے صفت اسکی کانچ  
کے بیج اور کھیرے گلڑی کے بیجوں کا مغز اور چلغوزہ  
کے بیجوں کا مغز اور بادام شیرین کا مغز پوست اتارا  
ہوا اور رب السوس اور نشاستہ اور گوند ببول کا  
اور دم الاخون اور کثیرا ہر ایک سے دس درم اور  
اجودہ کے بیج دو درم اور افیون ایک درم کوٹ چھلچھو  
اور پانی میں گوندھ کر قرص تیار کریں اور سایہ میں  
سکھائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے  
ایک مثقال تک ہے اور یہ قرص بدون تخم خربزہ گیارہ  
دوائیں رکھتا ہے سردی و طرد و جہین اور خفقان و سر  
درجہ کے آخروں اور شغائی کے نسخہ میں اجودہ کے بیج  
داخل نہیں ہیں۔

قرص کانچ۔ شرح اسباب و علامات سے

منقول مثانہ کے قرض کو نفع پہونچاتا ہے صفت اسکی  
کھیرے گلڑی کے بیجوں کا مغز دس درم اور کانچ تین  
درم اور اجودہ کے بیج اور شمدانہ اور گل ارمنی اور گوند  
بول کا ہر ایک سے دو درم اور افیون ایک درم سب  
دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت شغائی میں قرض بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے۔

قرص کانچ دیگر۔ نسخہ سید اسماعیل جرجانی کہ  
ذخیرہ میں بیان کر کے لکھا ہے کہ یہ قرص گردہ اور مثانہ  
کے قرضوں کو نافع ہے اور تازہ گوشت جاتا ہے اور اس کے  
درم کی تسکین کرتا ہے صفت اسکی کھیرے گلڑی  
کے بیجوں کا مغز تین درم اور گل ارمنی اور گوند ببول  
کا اور گندراور دم الاخون ہر ایک سے دس درم اور  
خشخاش سفید کے بیج اور بادام شیرین کا مغز پوست  
اتارا ہوا اور رب السوس اور نشاستہ اور کثیرا ہر ایک  
سے دو درم اور اجودہ کے بیج اڑھائی درم اور افیون  
ایک درم اور کانچ کے بیج خشک چھ درم بدستور مقرر  
قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے  
شربت بنفشہ دس درم کے ساتھ نوش کریں اور قوت  
اس قرص کی دو برس تک باقی رہتی ہے اور شغائی  
کے نسخہ میں کھیرے گلڑی کے بیجوں کا وزن پانچ  
درم ہے اور دم الاخون کا وزن تین درم اور باقی  
سب کا وزن مساوی ہے

قرص کانچ دیگر۔ جو این خراسانی سفید اور اجودہ  
کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور سولف دیسی کے  
بیج دو درم اور زعفران اور جو کہ کے بیج اور چلغوزہ  
کا مغز اور افیون اور گندراور مغز بادام شیرین پھاڑی  
ہر ایک سے تین درم اور کانچ پچیس عدد اور کھیرے  
گلڑی کے بیجوں کا مغز تیرہ درم اور شادمانہ چھ  
درم سب کو کوٹ چھان کر شربت میں گوندھ کر قرص تیار  
کریں اور بعض نسخوں میں کانچ پچاس عدد اور  
گندراور دم ہے اور افیون ان قرضوں میں

تین درم نہایت وزن کچی سکی راے طیب ہے۔  
معجون کانچ۔ گردہ اور مثانہ کو نافع ہے اور خون  
کے پیشاب کو مفید صفت اسکی اجودہ کے بیج  
اور سولف دیسی ہر ایک سے آٹھ مثقال اور گلڑی کے  
بیج چھیلے دو درم اور شوکران کے بیج اور کچی جو کہ کے  
بیج اور افیون اور صنوبر کا مغز چھیلنا ہوا ہر ایک سے  
تین درم اور زعفران اور فندق مشوی چھیلنا ہوا اور  
بادام تلخ کا مغز چھیلنا ہوا ہر ایک سے سات درم تین درم  
اور جب کانچ کلان پھاڑی پچیس عدد مثالث کے قوم  
میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے۔

معجون کانچ۔ مثانہ کے قرض کو نافع ہے اور خون کے  
پیشاب کو سودمند صفت اسکی اجوائن خراسانی  
سفید اور اجودہ کے بیج اور سولف دیسی ہر ایک  
سے سات درم اور فندق کا مغز اور بادام تلخ کا مغز بھنا  
ہوا ہر ایک سے تین درم اور زعفران دو درم اور حب کانچ  
پچیس عدد اور کثیرا چار درم کوٹ چھان کر ابوثلث  
میں گوندھ کر معجون تیار کریں اور چھ مہینہ کے بعد ایک  
درم اس میں سے لیکر شربت شغائی کیساتھ کھائیں  
اور شغائی کے نسخہ میں فندق کے مغز کے عوض  
چلغوزہ کا مغز اور خربوزہ کے بیجوں کا مغز اور جو کہ  
کے بیج اور افیون بھی ہر ایک سے تین درم داخل  
ہے اور وہ بیان کرتے ہیں کہ سب دواؤں کو سب سے  
گوندھ کر معجون تیار کریں۔

کلنج۔ کاف اور الف کے زہر اور میم اور خاسے  
معجم کے جزم سے فارسی میں کامہ کتے ہیں اور حب سکی  
کو انج ہے بالجلد وہ ایک قسم کی نان خورش ہے رویت لکھیوں  
پیاں پیدا کرتی ہے اور معدہ میں فساد ڈالتی ہے اور  
بدن میں خون کو جلاتی ہے اور بدل اس کا مایہ مری  
کا ہے اور خواص میں اس سے زیادہ تر نزدیک  
اور خشکی پیدا کرنے کی خاصیت اس کے بہ نسبت  
اس میں کمتر ہے اور سینہ اور کھانسی کو مصلح ہے

## کے ساتھ۔

کباب۔ کاف اور باے موحده کے زیر سے ہم عربی  
ہو کہ آگ پر بھون کر تیار کرتے ہیں اور انکی خاصیتوں کا  
اختلاف گوشتوں کے اختلاف کے موافق ہے اور  
لازم ہے کہ بھوتے وقت سب اجزاء اسکے مساوی اور  
ایک طور پر رہیں بالجلکہ کباب خالص پیدا کرتا  
ہے اور بدن اور گردہ میں گرمی پہنچاتا ہے اور کھانے  
کی بھوک اور باہ کا محک ہے اور مرطوب مزاج والوں کے  
معدہ کو موافق اور اعضا کو قوت بخشتا ہے اور دیر ہضم  
ہے اور ہضم کے بعد سید کرنے والا خون کا ہے اور ساق  
اور دھینہ خشک اور گول مرج اور سب گرم مزاج  
والوں میں درد سر کا مورث اور مصلح اسکی کنبین  
ہے اور کباب کھا کر اوپر سے پانی پینا نہایت مضر ہے  
اور سب کبابوں سے بہتر مچھلی کے کباب ہیں کہ  
پختگی اور برائی میں سب اجزاء اس کے مساوی  
ہوں۔

کبر۔ کاف کے برابر اور باے موحده اور رار ہلہ  
سے ایک نبات بخار دار اور پر شاخ اور برگ اس  
کا باریک اور اس کے پھولوں کا غلاف زیتون کے  
مانند ہے اور پھول اس کا سفید اور اس کے درمیان میں  
ایک چنبرہ بالوں کے مشابہ اور پھل اس کا کہ خیار  
کبر اسکو کہتے ہیں بلوط سے دراز زیادہ اور تخم زرد پسینہ  
رطوبات کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ پہاڑوں اور درختوں  
میں بہت اگتی ہے اور اس کی جڑ کا پوست اس کے  
سب اجزاء سے قوی زیادہ ہے تیسرے درجہ میں گرم  
اور خشک ہے اور شیخ الزئیس دوسرے درجہ کے آخر  
میں گرم اور تیسرے درجہ کے پہلے میں خشک  
لگتے ہیں جگر اور طحال کے سدوں کو کھولتی ہے  
اور پسینہ غلطوں کو قطع اور احشا کو قوی کرتی  
ہے اور طحال کی سب دواؤں میں بہتر زیادہ  
ہے خصوصاً سرکہ اور شہد میں پروردہ اور

دین جو ش خفیت پھر نکال کر اور سکھا کر اور منتشر کر کے  
کسی قدر بریان کریں اور آٹا نرم اسکا جگر بن اور آٹا  
سخت اسکا جگر بھین اس کے نرم آٹے کو گوشت میں  
اور روٹیاں پکا کر خشک کریں اور اس پر سرکہ چھڑک کر  
اور تہ بہ تہ چن کر دھوپ میں رکھیں یہاں تک کہ سبز ہو  
اور اس کے سخت آٹے کو اس برتن میں رکھیں کہ جبکہ منہ  
نہایت تنگ ہو شیر تازہ دوبا ہوا سپر ڈالیں اور تین  
لکڑیاں انجیر کی داخل کر کے دھوپ میں بھونیں تین تک  
اور پھر منہ اسکا کھول کر مایہ خط کریں اگر خشک ہو گیا ہو شیر  
تازہ دوبا کر اس پر ڈالیں اور رہنے دین اور سبز شدہ  
روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسپر ڈالیں انجیر کی لکڑیاں باہر  
نکالیں اور دوسری لکڑیاں اس کے عوض داخل کریں یہاں  
تک کہ برتن کی تہ تک پہنچے دھوپ میں رکھیں  
تین دن تک اور پھر روزانہ پلٹ کر برتن یہاں تک  
کہ کمال کو پہنچے اور کمال پر پہنچنے کی نشانی یہ ہے  
کہ انکڑی لکڑی کی بے پیر شامی حاصل کرتی ہے  
پھر استعمال کریں اور جو کچھ شمن خرچ ہو اس کے عوض  
شیر تازہ داخل کریں اور دھوپ میں رکھیں جب شبنور  
ہو جاوے متبادل کریں۔

کاجی کاف اور لاف کے برابر اور لون کے جزم اور  
جیم کے برابر اور باے ثناء تختانہ کے جزم سے  
اسم ہندی ہے کہ ماکول خوب سے تیار کرتے کرتے  
اور بہتر قسم اسکی وہ ہے جو چاول سے تربیت دی گئی  
ہو صفت اسکی ہر ایک خوب کو کہ جبکہ پکانا منطوق  
ہو ہر پکا کر اور صاف کر کے شیشہ میں بھرن چالیں  
دن تک یا زیادہ دھوپ میں رکھیں اور وہ جلا دینے  
والی اور اعضا کو قوت بخشنے والی ہے اور صفرا و زخون کی  
حرارت کو ساکن کرتی ہے اور معدہ کو مضرا و مصلح اسکا  
شہد اور گندہ آفتابی ہے۔

## کاف کا باب باے موحده

نہیں ہے اور کثرت اسکی پرانے درمون اور پتون کا  
باعث ہے اور اصفہان میں کومہ کہتے ہیں صفت  
اسکی حاصل کریں خمیر فطیر جو کے آٹے سے اور کاہ  
کے نیچے چالیں دن تک پوشیدہ کریں یہاں تک کہ خشک  
ہو پھر نکال کر گاسے یا کبری کا شیر سپر ڈالیں اور دھوپ  
میں رکھ کر اور پودینہ اور مصلح گرم مانند سیاہ دانہ  
اور بادروج اور نمک کہ ان سب کے شل ٹھاکر  
رہنے دین جب تک مزاج حاصل کرے پھر بہتر  
کام میں لائیں اور جب قدر کہ اٹھائیں اس کے عوض شیر  
تازہ دوبا ہوا داخل کریں اور جاننا چاہیے کہ کبھی نہ  
کو دماغ اور شیر میں جوش دیکر گرم مصلح کے ساتھ تریب  
دیتے ہیں۔

کاجی کثیر الفوائد سے متقول صفت اسکی ردی  
لیکھ کر کے ٹکڑے کریں اور ہر ایک گھاس یا تازہ  
انجیر کے پتون پر ان ٹکڑوں کو تہ بہ جنین یہاں تک  
کہ جس برتن میں رکھا جائے پر ہو جائے بعد اس کے  
اس برتن کے منہ کو بانڈھیں اور میں دن تک  
رہنے دین کہ کثیف ہو پھر نکال کر پتون کو دور کریں  
اور ردی کو سکھائیں اور کوٹ کو خمیر فطیر کریں اور  
روٹی پختہ بدستور داخل ٹکڑے ٹکڑے کر کے مرتبان  
کے اندر انجیر کے پتون پر تہ بہ جنین اور منہ اسکا  
مضبوط بانڈھ کر رہنے دین یہاں تک کہ خمر ہو پھر  
نکال کر اور سکھا کر اور کوٹ کر تازہ دوسہ ہوئے  
دو دھوپ میں گوشت میں اور مرتبان میں بھر کر دھوپ میں  
رکھیں تین دن تک اور چوتھے دن تازہ دوسہ ہوئے  
دو دھوپ کیساتھ خمیر کریں اور انجیر کی لکڑی اوپر سے چھیل کر  
اس کے بیچ میں ڈالیں اور تین دن تک دھوپ میں  
رکھیں چوتھے روز نمک ڈال کر حاجت کے وقت  
کام میں لائیں۔

کاجی۔ نوع دیگر صفت اسکی حاصل کریں ایک  
من کا چارم گیدون خالص اور پانی میں اسکو جوش

ریحون کو تحلیل کرتی ہو اور زہرون کا تریاق ہو اور  
قلج اور خدر اور دماغی سب بیماریوں اور غرق ہوا  
اور در و درک اور مفاصل کے لیے نافع ہے  
اور مضبوط کرنے والی اعضا کی ہو اور خوشبودار  
و داون کے ساتھ مثل بالچتر اور اسطوخودوس اور  
ادخرا اور شہد خالص سینہ کے بلغم کو تحلیل کرتی  
ہو اور کھانڈ کر باہر نکالتی ہو اور غرغره اسکے  
جو شانہ کا اسفنا ترنفس کے بلغم کو قطع کرتا ہو  
اور کبر تازہ پھون اور عضلون کے خشک کو نافع ہو  
اور کبر خشک خبیثہ قرحون کو دور کرتا ہو اور مناسب  
و داون کے ساتھ بلغمی اور سخت و رمون کی  
تحلیل اور خنسا زیر کو تھوڑی رت میں گھلاتی  
ہو اور سرکہ کے ساتھ چھپ اور دوا کو رفع  
کرتی ہو اور آرترس کے ساتھ ورم طحال  
کو تحلیل اور آرجو اور اسکے شل کے ساتھ ماہ  
سودا کو خارج کرتی ہو اور اس کا چباناز طوبت کو خشک  
کرتا ہو اور اس کی شاخ اور جڑ کی دھونی بواسیر  
کو نافع ہو اور اس کے عصا رہ سے حقنہ کر نافع  
انسا اور در و درک کو نافع اور دھونی اس کی  
بواسیر کو دفع اور اسکے جوش کیے ہو کے پانی  
سے کلی کرنا سرکہ میں ملا کر دانتوں کے درد کو مفید اور  
بطلمیوس حکیم کتاب زیتیت میں لکھتا ہے کہ اگر کبر کی  
جڑ کو نرم کوٹیں اور اس کے ہون زن روغن کنجد اور اس  
کے شل پانی خالص میں پچائیں یہاں تک کہ پانی  
جلجائے اور روغن بھی نصف تک سوختہ ہو اور پھر  
اس کا صند کاڑھا گاڑھا سر پر لگائیں بالون کو  
سیاہ کرتا ہو اور ہرگز سفید بال نہیں آگئے دیتا  
اور پینما و مجرب تصور کیا گیا ہو اور پھول اس کا  
شگفتگی سے پہلے کر گل کبر کہتے ہیں دوسرے  
درجہ میں گرم اور خشک ہو اور ملطاف اور مقطع ہو  
اور سب فعلوں میں اسکے مانند اور اس سے ضعیف

زیادہ اور پھل پختہ اسکا شکم کو نرم کرتا خصوصاً اس  
وقت کہ جبکہ تخم اس کے چبائیں اور بغدادی لکھتا ہے  
کہ اہل بغداد گرمی کے موسم میں ناشتہ اسکو کھاتے  
چین اور گمان کرتے ہیں کہ وہ بہت سرد ہو اور  
خشک ہے چھ لکنا اسکا آنکھ کی نواصیر کو دور کرتا ہو اور  
نیار کبر گرم اور تر ہو اور تخم اسکا تیسرے درجہ میں  
خشک اور خیار پختہ اسکے دانتوں سے چبانے  
کے بعد طبع کو نرم کرتی ہو اور ترشی اسکے پھول اور  
خیار کی کھانسی کی بھوک کی تحریک کرتی ہو اور بلغم کو  
جلادیتی ہو اور بکڑ اور طحال کے سدوں کو کھلتی ہو  
اور گرم مزاج والوں کے سر میں درد پیدا کرتی ہو  
اور اسکے خیار پر در وہ سرکہ میں معہہ میں ضاد  
ڈالتی ہو اور ساق اور برگ اسکا پہلے درجہ کے  
آخر میں گرم اور خشک اور سب فعلوں میں ضعیف  
زیادہ پھول اسکے سے ہر خنا زیر کو تحلیل اور آنکھ  
کی نواصیر کو رفع کرتی ہو اور عصا رہ اسکا معہہ اور  
آنتوں کے سب قسم کے کیڑوں کو قتل کرتا ہو اور صفا  
اسکا زہنت کے ساتھ سرکہ قرح شہد یہ اور خبیثہ  
قرحون کے لیے نافع ہو اور خنا زیر کو نفوت تحلیل کرتا  
ہو اور سخت بلغمی و رمون کو نافع خصوصاً جبکہ زیر گردن  
اور نخل اور کنج ران ہو اور ایسے ہی چربی میں ملا ہوا  
موثر ہو اور سب فعلوں میں ساق اسکی قوی زیادہ برگ  
اس کے سے ہو اور اس کے جو شانہ کا غرغره اسکے  
سب اجزا کو پکایا ہو دماغ کو پاک کرتا ہو اور سدوں  
کو کھلتا ہو اور اس کے جو شانہ سے سرد دھونا سر  
کے قرحون کے لیے نافع ہو مقدار خوراک پانی اسکے  
سے آٹھ درم تک ہو کہ سرکہ اور شہد اور شرکہ کے ساتھ  
نوش کریں اور جڑ اس کی سے تین درم تک اور  
جو شانہ زون میں سات مثقال تک اور دھڑے  
مشانہ کو اوصلح اسکی سولف رومی اور دھڑے گرم مزاج  
والوں کو اوصلح اسکی سنجین ہو اور کبر سے جو کچھ

گرم شہرون میں خصوصاً خشک مقامات پر پیدا ہوتی  
ہو گرمی اور خشکی شکی قوی زیادہ ہو اس کی نسبت جو  
سرد شہرون میں ہوتی ہو اور جو پانی کے قریب آتی ہو  
وہ ضعیف عمل ہو اور خراب اور ضاد ڈالنے والی اور  
استعمال اسکا جائز نہیں ہو اور کھانا کبر کی روٹی  
اقسام قلمی اور کسوی وغیرہ کا بوجہ شدت تیزی  
جائز نہیں ہے۔

حب کبر کہ حب طحال سے مشہور ہو طحال کو  
زائل کرتی ہو تذکرہ الطاقی سے منقول صفت اسکی  
کبر کی جڑ کا پوست اور ریونجینی اور ایلو اسے زرد  
ہر ایک سے دو مثقال اور مرجان جلا یا ہوا اور جہنم  
کے بیج اور غار یقون اور نمک ہندی ہر ایک  
سے ایک مثقال کوٹ چھان کر اور عرق بہا رید  
میں گوندھ کر گویان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک مثقال ہو شدہ کے پانی اور اس کے مثل کیساتھ  
نوش کریں۔

سفوف کبر بجز بات مرحوم حکیم محمد باقری سے ہو  
طحال کے لیے سودمند صفت اسکی زرد فاسے  
خشک اور کبر کی جڑ کا پوست اور مکہ خشک اور  
ہنسیرج اور تخم سمبھا اور تخم سداب برابر وزن  
دو درم سنجین کیساتھ ناشتہ تناول کریں۔

شربت کبر کہ شربت مفاصل سے موسوم ہے  
مفصل بلغمی اور ٹھون کے استرخا کو نافع اور رطوبت  
چسپندہ اور خلط بلغم کا مہسل ہو صفت اسکی  
پوست کبر کی جڑ کا اور سولف دیسی اور سولف رومی  
اور اجائن دیسی اور ماییزج اور سورنجان اور  
بوزیدان ہر ایک سے دس مثقال اور نفوت سفید  
در بریاخ مثقال اور قند اور شہد خالص ہر ایک  
سے ایک سن بطریق مقرر شربت تیار کریں اور  
قوام پر لائیں مقدار خوراک ایک ادقیہ تک ہو  
لیفے ساڑھے سات تول۔



## فصل کبر کے قرضوں کے نسخوں

کے بیان میں ہے

قرص کبر طحال کے درمیں اور درون کو نافع ہے اور اسکی بنی کو نرم کرتا ہے صفت اشکی کبر کی جڑ کا پوسٹ پانچ درم اور زرد اندر طویل و درم اور بھالو کے بیج اور مرچ سیاہ ہر ایک سے چھ درم اور اشق چار درم اشق کو سرکہ میں بھگو کر حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اور آئین گوئدہ کر قرص بنائیں مقدار استعمال اس قرص سے ایک مثقال ہے اور یہ نسخہ پانچ جزد کھتا ہے اور مزاج اسکا گرم ہے اور ہائی درجہ میں اور خشک ہے تیسرے درجہ کے پہلے میں اور بھالو طبعیوں نے ان اجزاء پر تکرار اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم درم اضافہ کر کے لکھا ہے کہ سنگبین میں گوئدہ کر قرص تیار کریں اور شفا کے نسخہ میں پوسٹ پنج کبر کا وزن چار درم ہے۔

قرص کبر بہ نسخہ دیگر کبری منفعت رکھتا ہے صفت اشکی کبر کی جڑ کا پوسٹ اور حبل نقدر یعنی سنبلہالو کے بیج ہر ایک سے دس درم اور زرد اندر و حرج اور سداب کے پتے اور تخم سپندان اور کلونجی ہر ایک تین درم اور اشق چار درم اور اسقو لوتندریون سات درم اشق کو سرکہ میں پسین اور حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اور آئین گوئدہ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے اور الاصول یا سنگبین کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کبر بہ نسخہ میرزا محمد باقر کہ اپنے ہاتھ سے اپنی بیاض مجربات میں قلمی فرمایا ہے صفت اشکی کبر کی جڑ کا پوسٹ اور حبل نقدر یعنی سنبلہالو کے بیج ہر ایک سے دس مثقال اور اسقو لوتندریون ایک مثقال اور زرد اندر طویل اور سداب خشک اور حرف بابلی اور وچ ترکی اور کلونجی اور اشق ہر ایک سے

تین مثقال اشق کو انگری سرکہ میں بھگو کر حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اور آئین گوئدہ کر قرص بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

قرص کبر طحال کی بنی کو سودمند ہے صفت اشکی کبر کی جڑ کا پوسٹ اور عجیبہ ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے۔

قرص کبر بہ نسخہ پیادستان ازوی پوسٹ کبر کی جڑ کا چار درم اور سنبلہالو کے بیج اور مرچ سیاہ اور اسار و نینی تکرار زرد اندر طویل اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم درم کوٹ چھان کر اور پنج میں گوئدہ کر قرص تیار کریں۔

قرص کبر بہ نسخہ محمد بن زکریا کہ منصوری میں نقل ہو نافع ہے واسطے درد طحال کے جس وقت کہ ہو اسکے ساتھ حرارت صفت اشکی کبر کی جڑ کا پوسٹ اور سنبلہالو کے بیج ہر ایک سے دس درم اور زرد اندر طویل اور سداب کے پتے اور حرف ترکی اور کلونجی ہر ایک سے تین درم اور اشق تین درم اشق کو سرکہ میں حل کر کے اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر آئین گوئدہ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے اور الاصول کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کبر بہ نسخہ دیگر فائدہ پہونچاتا ہے درد طحال کو اور سدہ کھوتا ہے صفت اشکی کبر کی جڑ کا پوسٹ اور اشق ہر ایک سے چار درم اور زرد اندر طویل دو درم اور گول مرچ اور سنبلہالو کے بیج ہر ایک سے چھ درم اشق کو پرائے سرکہ میں حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر آئین گوئدہ کر قرص بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہے سنگبین کے ساتھ نوش کریں اور دوسرے نسخہ میں تکرار اور

نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم درم اضافہ کی گئی ہے

قرص کبر بہ نسخہ سید اسماعیل کہ ذخیرہ میں لایا ہے درد سر کو نہایت نافع صفت اشکی کبر کی جڑ کا پوسٹ اور اشق ہر ایک سے چھ درم زرد اندر طویل اور قسط شیرین اور سداب خشک اور عجیبہ ہر ایک سے تین درم اور سنبلہالو کے بیج آٹھ درم اشق کو سرکہ انگری میں حل کر کے اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر آئین گوئدہ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ڈیڑھ درم سے دو درم تک سنگبین کے ساتھ نوش کریں

قرص کبر دیگر درد طحال کو جو سردی کے سبب سے ہو سودمند ہے صفت اشکی پوسٹ کبر کی جڑ کا اور سنبلہالو کے بیج ہر ایک سے دس درم اور اسقو لوتندریون سات درم اور زرد اندر طویل اور برگ سداب اور سپندان اور وچ ترکی اور کلونجی اور گول مرچ ہر ایک سے تین درم اور اشق قدرے اول اشق کو سرکہ میں حل کر کے اور دواؤں کو کوٹ چھان کر آئین گوئدہ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے سنگبین بزدوری یا مار الاصول کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کبر اعتدال کی طرف مائل ہے حکیم احمد موسوی کی تالیف سے صفت اشکی کاسنی کے بیج اور خرنیزہ کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے تین درم اور کبر کی جڑ کا پوسٹ چھ درم اور سولف کی جڑ کا پوسٹ اور کدو کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے دو درم اور نیلے سوسن کی جڑ ڈیڑھ مثقال اور زرد اندر طویل اور عجیبہ ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے سنگبین بزدوری کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کبر معتدل۔ طحال کے درم اور درد طحال کو سودمند ہے صفت اشکی کبر کے لکڑی

کے بچوں کا مغز چھ درم اور گلاب کے پھولوں کی پتیان اور کاسنی کے بیج اور کنوٹ کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور کبر کی جڑ کا پوسٹ اور جھاؤ کے پھول اور کدو سے سوختہ ہر ایک سے دو درم اور یونہی چینی اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر قریب تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو اٹھ درم تک کاسنی تازہ کے پانی اور نوشقال سفید سادہ کے ساتھ نوش کرین محلول شگوفہ کبر۔ فارسی میں ترشی کبر کہتے ہیں طحال کے واسطے نافع ہو ناشتہ تناول کرین صفت اسکی حاصل کرین چھ کبر کو اور پانی اور نمک سین بھگوئیں اور پھر پانی اور نمک تبدیل کرین کہ تلخی پھولوں کی نفع ہو اور اگر اس امر کے واسطے ایک مرتبہ پراکتا کرین کہ کچھ تلخی آئیں باقی ہو بہر وقت پھر نکال کر اور خالص پانی سے دھو کر خوب پھوڑیں کہ پانی اس کے جرم سے خوب نکل جائے سرکہ لکڑی تیز اس قدر مین ڈال کر کہ اس کے اوپر چار انگشت بلند رہے رکھ چھوڑیں جب کمال کو پہنچے استعمال کرین اور غل پوسٹ بیج کبر اس امر میں مانع النفع ہو اور خیال کر کہ خالص بھی مفید ہو۔

کبریت۔ کاف کے زیر اند ہاے موحہ کے جزم اور اسے مہلہ کے زیر اور یا سے غثاء تھانیہ اور تاسے غثاء فوقانیہ کے جزم سے فارسی میں کہ گرو اور ہندی میں گندھک کہتے ہیں اور وہ اصل گوم و الید اور زریق لینے پاریہ اصل سرو مو الید سے ہو اور وہ چار قسم ہوتی ہو ایک سرخ اور شفاف روشن اسکو کبریتہ احر کہتے ہیں اور ایک بدبو ہری مائل اسکو سکار دی اور صابنی کہتے ہیں اور ایک قسم سفید ہو وہ گرو تاسے موسوم اور قسم چوتھی نیسٹوئی کے واسطے مائل اسکو کبریت اسود اور کد کہتے ہیں اور جو گندھک

بعض گرم چشموں کے پانی اور بعض مقامات کی خاک سے حاصل ہوتی ہو وہ سیاہی مائل ہو کہ قسم سوم ہو اور سب قسموں میں بہتر قسم کبریت احر یعنی گندھک سرخ ہو اور سفید میں انکی تیسرے درجہ کے آخر میں گرم اور خشک ہیں اور انکی خشکی پر گرمی اسکی غالب ہو اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہو انتہائی طبیعت کے ساتھ غل ہو اور لطیف کرتی ہو اور بدن میں گرمی اور خشکی پھونپاتی ہو اور طبعوں کو جذب کرتی ہو اور جلا کرتی ہو اور نوش کرنا اسکا سب زہر دہن سے مقابلہ کرنے والا ہو اور نیم بشت مرغ کے اندر سے کی زردی کے ساتھ رطوبی کھانسی اور دلو کو نافع ہو اور پیچہ پڑھ اور سینہ سے چرک اور بلغم کو خارج کرتی ہو اور زلزلہ اور زکام اور یرقان کو رفع کرتی ہو اور جربہ ترا و سب قسم کی غارش کو نافع ہو اور طلا اسکا اعصاب کے ضربان کو ساکن کرتا ہو اور بالوں کو سفید کرنے والا اور شہد کے ساتھ اور بدستور پیچا ہے اور سب دہن کے ساتھ ہوام کے کاٹنے کی مشورہ دہر کرنے والی اور عاقر قزا اور شہد اور سرکہ کے ساتھ جو واسطے خدام اور عوادی زخموں کے شجیہ لائٹ ہو اور عمر کہ در نظر دہن اور عکاسی علم کے ساتھ دہن کے تشاؤن کو مٹاتی ہو اور جربہ اور چھپ اور برجن خن اور نقشہ خن اور دہا اکیہ اور دار الشلب اور آٹک اور قرحون تر کہ نیسے سود مند اور ہندی کے ساتھ قوی یعنی واو کے نیسے اور سرکہ اور قویو لیا یعنی کھریا کی مٹی کے ساتھ صفو کے واسطے اور جبید ستر کے ساتھ اور نیم تھوون کے تھیل کرنے کے واسطے اور جبیل لغار کے ساتھ سرکہ پاریون اور دروسر کے نیسے اور آٹک نیم وزن گورہ اور صغیر عربی کے ساتھ صفو اور قرحون سرکہ اور قوی لیا داو کے واسطے عرب ہو اور جوا کھار اور شہد اور مناسب دواؤں کے ساتھ نفوس کے نیسے نافع ہو اور خشک چھڑکنا اسکا بدن پر پسینہ کو

بند کرتا ہو اور ناک میں پھونپنا اسکا گرمی اور سکتہ اور شقیہ کے لیے سفید اور دھونی اسکی زکام اور زلزلہ کو روکتی ہو اور بچہ شکم کو اسقاط کرتی ہو بہرست تمام اور ہوام بھگانے کی موجب ہو اور قویو یعنی کان میں بھگانا اسکا اور کان میں اسکا پھوڑ کر ناکری اور گرانی شہو الی کو رفع کرتا ہو اور گندھک معدہ کو مضر ہو اور مصلح اسکا کثیر اور شیر تازہ ہو اور مقدار اسکی خوراک کی دواؤں سے ایک مثقال تک ہو اور کبریت مصلح یعنی گندھک اڑائی ہوئی معدنیات کی تھکیس کی ہو اور پاک اور صاف کر دیتی ہو اور اس کے چرک کو رفع کرنے میں بے عدیل ہو اور سفید کی ہوئی گندھک جو ہر تال کے قائم مقام ہو۔

### گندھک در کرنے کا طریق

یہ ہو کہ برتن شیر گاؤ سے چرکین اور ٹھہ اس برتن کا گاڑھے کپڑے سے باندھ کر اور اس کپڑے پر گندھک پھونپ کر کے پھیلا دیں اور ایک طبق مٹی کا اس گندھک پر پھینکیں اور مٹی کے طبق کے درمیان میں پاکچہ خشک گاؤ پھریں اور آئین آگ روشن کرین اور یا یہ کہ تیز آہنگ سے آگ کے آئین ڈال کر خوب پھونپیں یہاں تک کہ گندھک پانی ہو جائے گا گاڑھے کپڑے سے نکال کر شیر میں پٹکے اسوقت گندھک شیر کے اوپر سے اٹھائیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

حب کبریت مہم سو دواؤں اور فنی سب پاریون کو نافع ہو صفت اسکی گندھک دھونی ہوئی اور سرخ سیاہ ہر ایک سے پانچ درم اور یا سے بڑا گندھک پیرل اور نمک سیاہ اور نمک طعام ہر ایک سے اڑھائی درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اڑھائی لیون کے پانی میں گوندھل خشک کرین اور سات مرتبہ حب جدید کرین پھر بقدر خود گو میان بنا کر

سایہ میں کھلائیں۔

## فصل دوم الکبریت کے نخون کے

### بیان میں ہو

جاننا چاہیے کہ یہ ترکیبیں قدیمہ ہیں اور تریاق سے  
مقدم اور انکو سادوں تریاق فاروق لغوی تصور  
کیا ہو اور یہ ان ترکیبوں سے ہیں کہ استعمال  
نہیں پہنچاتی ہیں مگر بعد چھ مہینے کے انکی تیاری  
سے اور دور الکبریت کی قوت تین چار برس  
تک باقی رہتی ہو گرم ہو تیسرے درجہ کے آخر  
میں اور خشک ہو تیسرے درجہ کے وسط میں  
اور نافع ہو یعنی اور دواوی سب بیمار یوں کو  
اور چونکہ اس مضمون پر سوری سے حادث ہوتی  
ہیں اور پرانی تین کو سود مند جو بالغ اور سو  
حادث ہوتی ہیں اور عربی النساء اور درویش  
کو نافع اگرچہ در کے پانی کے ساتھ نوش کریں اور  
سبب کم سے پرانے در دون اور پرانی کھانسی کو  
مفید ہو بہت سے حادث ہو اور قارہ اور  
بھال کے مایہ کو ٹپ کے پانی کے ساتھ اور شدید  
در دون کے وسط نیم گرم پانی کے ساتھ اور  
زیادتی نفع دہکت ہو ٹپ کے آئین کی تیاری  
کے ہستے اور سرد درون میں مائید درم شہد  
کے پانی کے ساتھ اور ٹپ کے بریکس میں سیدر اور  
کے غرق کے ساتھ دورہ سٹیل اور اور اور اور  
تھانہ کی پھری تر پانے کے سٹیل میں ہندی کے ساتھ  
اور کھانسی اور ہندی سبب بیمار یوں کے سٹیل  
شیش آئینہ اور پوناورہ جو شہادہ ہنسراج کے  
ساتھ ہندی کی مضریت دفع کرنے کے واسطے چاہیے  
تازہ دوا ہندی دھوے ہوئے اور ربوب نوآر کے  
ساتھ اور ہوا سیر کی سبب قسوں اور معد کی  
سبب بیمار یوں کے لیے گندہ کے پانی کے ساتھ

اور یہ دوا بدن کی لاغری کا باعث ہو اور صلح اسکا  
بار اللحم ہو اور وہ جگر کو ضعیف کرتی ہو اور صلح اسکا  
عذاب اور کثیر ہو اور ایک خوراک کی مقدار آسمین  
سے ایک درم ہو ہندوستان کے طبیب اس دوا  
استعمال کی طرف بہت رغبت کرتے ہیں اور قوت  
کے واسطے عین کے ہاوشادہ اکثر اس دوا کا استعمال  
رکھتے ہیں اور سیر مظفر الدین خفائی بیان کرتا ہو کہ  
منافع عظیم اس دوا سے نافع زیادہ ہو بھری  
دواؤں کے لیے چیت افیون اور شوکران اور  
ایوین خراسانی اور تھانہ کی جڑ انکی ہست کو  
بجھتی دوا کرتی ہو اور پچھلے اور مگرسی کاٹنے کے  
خضر کو دفع کرتی ہو اور منافع عظیم اس کے واسطے  
ہرگز اور استرخانہ کے واسطے صفت اسکی  
پیشہ یہ تھا کہ افیون ایوین خراسانی سفید  
اور قوام اور گندہ اور درم کی صفائی یعنی بول ہر ایک  
سے ہارہ تھال اور درم سفید چھ درم اور گندہ گندہ  
تھانی اور چھ ہارہ قسطیخ اور فریون اور زراوند  
بول اور تھانہ کی جڑ ہر ایک سے تین درم گوند کی  
چیز دن کو پانچ تین حل کریں اور باقی دواؤں کو کو  
چھان کر پانچ بنائیں اور پانی پیوں اور چھ چھ  
پیوں میں ایک درم آسمین چھون سے پیکر ہندو کے  
پانی اور مضریت کے پانی کے ساتھ کابہ میں لالہ اور  
قوت انکی چار برس تک باقی رہتی ہو اور نسخہ شیخ  
دواؤں میں افیون اور زعفران ہر ایک سے دس  
استعمال ہوتا ہے نسخہ پراخاندہ کی ہو اور وہ بیان  
کرتا ہو کہ گوند کی چیزوں کو شراب یا شلت میں  
حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد  
خالص تین وزن میں گوند حین اور چھنی کے  
برتن میں نکال رکھیں اور چاہیے کہ اس دوا کو  
سشہ زعفران گرمی میں تیار کریں اور موسم سردی  
کی ابتدا میں جبکہ نفع اسکا تمام ہو استعمال فرمائیں

اور نسخہ معصومی ایضاً نسخہ دواؤں میں گندہ حک  
کا چھ درم لکھا ہو اور نسخہ دیگر شیخ دواؤں میں دواؤں میں  
کہ وہ نسخہ سیاہ اور برگ سداب ہر ایک سے پانچ درم  
بڑھائی گئی ہیں اور نسخہ صاحب کامل الغنماہ اور  
نسخہ عیسیٰ بن عیسیٰ بن جزلہ میں یہ درم میں ہر ایک  
سے ایک شقال ہیں اور دور الکبریت کے اور  
نخون سے نسخہ صحیح زیادہ ہو۔

دوا الکبریت نسخہ شیخ الرئیس صفت انکی  
گندہ حک زراوند اور قوام اور جواشن خراسانی سفید  
اور سلاز اور صفر خراسانی اور درم کی صفائی یعنی بول  
ہر ایک سے آٹھ درم اور سداب اور قسطیخ  
ہر ایک سے دس درم اور افیون اور زعفران  
ہر ایک سے دو درم اور سفید سیاہ بارہ درم اور  
مربع سفید بارہ درم دواؤں کو کوٹ چھان کر  
شہد حیات کیسے ہوئے میں گوند حین اور پچھ  
مہینہ کے استعمال کریں اور مناسب ہو کہ نوش  
کریں یہ دوا چھ ساعت شب دورہ سے پیکر اور یہ  
نسخہ اکثر قانون کے نخون سے موافق ہو قانون کے  
بعض نخون میں مذکورہ دواؤں کے ساتھ آٹھ درم  
ہرزال اور پچھنی داخل ہو اور بعض نخون میں ہرزال  
سفید اور پانی خراسانی کے عوض مذکور ہو اور یہ  
دواؤں نسخہ غلط ہیں اور نسخہ اول شیخ الرئیس کا  
جو سابق مذکور ہو صحیح ہو اور بعض نے لکھا ہو کہ اس  
دوا کی ایک خوراک نیم درم سے ایک شقال تک  
ہو اور خوراک متوسط ایک درم ہو۔

دوا الکبریت نسخہ معصومی یعنی اور دواوی  
پرانی تین اور کھانسی کو نافع ہو جو بہت پرانی ہو  
جو پانی سوداوی پرانے در دون کو سفید اور  
پچھ اور سانپ اور سب قسم کے نہری جانور دن  
کے کاٹنے کو سود مند اور پیشاب اور حین کو  
چاندی کرتی ہو اور گردہ اور شہادہ کی پھری کو



زیرہ زیرہ کر کے نکالتی ہو اور زہرون کی مسرت کو دفع کرتی ہو اور فعل اس ترکیب کا تریاق فاروق کے فعل سے نزدیک ہو صفت اسکی مرچ سفید اور گندھک زرد ہر ایک سے چھ درم اور اجوین خراسانی اور قومانہ اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے بارہ درم اور زعفران اور افیون ہر ایک سے دس درم اور گول مرچ اور قسط تلخ اور زرد زرد طویل اور تلخ کی جڑ کا پوست اور افیمون اور فرنیون ہر ایک سے تین درم گوند کی چیزوں کو پُرانی شراب یا شلت میں بھگوئیں اور پانی دواؤں کو کوٹے چھان کر شہد صاف کیے ہوئے میں گوند صین اور بید چھ سینہ کے استعمال کریں ایک خوراک مقدار ایک درم سے ایک شقال تک ہو۔

دوا الکبریت سب نسخہ دیگر نفع میں نسخہ اول کے مساوی ہو صفت اسکی گندھک زرد اور اجوین خراسانی سفید اور قومانہ اور مرکی صافی یعنی بول اور سلا رس اور صغفر فارسی ہر ایک سے آٹھ درم اور سلیمہ بارہ درم اور تفاح کی جڑ اور افیون اور فرنیون ہر ایک سے تین درم سب دواؤں کو کوٹے چھان کر مرکی اور افیون کو شلت میں حل کریں اور سہ چند شہد صاف کیے ہوئے میں گوند صین اور بید چھ سینہ کے استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہو نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں اور صاحب تپ یعنی کو اجود کے پانی یا سونف کے پانی کے ساتھ دین۔

دوا الکبریت حکیم سید مومن کی تالیف سے کہ تریاق مہدہ سے موسوم ہو وہ لکھتے ہیں کہ یہ دوا جگر اور معدہ اور احشاکو قوت دیتی ہو اور فالج اور تشنج اور لسیان اور لقوہ کو نافع اور باہ کو تقویت بخشتی ہو اور زہرون کے خرد کو دفع کرتی ہو اور حرارت غریزی کی گہمانی اور دیا ج کو تحلیل اور

ضعف بدن اور درواحشا کو دور کرتی ہو اور نفع میں ان سب امور کے لیے بے عدیل ہو اور تیسرے درجہ کے پہلے میں گرم ہو اور سرد مزاج والوں کو موافق اور مقدار اس کے خوراک کی نیم شقال سے ایک شقال تک ہو صفت اسکی بالچہ اور قسط تلخ اور سلیمہ اور مرکی اور جب انار اور سوٹھ اور لوٹک اور جاوتری ہر ایک سے دو شقال اور زرد اور زرد طویل اور مرچ سیاہ اور اجود کے بیج اور سولف رومی اور اجوین دینی اور زیرہ کرمانی اور فطر اسلیون یعنی اجود ہسارزی اور اسارون یعنی تکر اور گندھک زرد اور اجندان اور پودینہ اور نوع ششک اور تخم اشکن اور گندھک ہر ایک سے چار شقال اور دو قوی یعنی جنگلی گاجر کے بیج اور شگونہ اور خورمرکی صافی یعنی بول اور افیمون ہر ایک سے دو شقال اور اگر ہندی اور مرچ سفید ہر ایک سے پانچ شقال اور زعفران ڈیڑھ شقال اور ششک تبتی اور فرنیون ہر ایک سے ایک شقال سب دواؤں کے دو وزن شہد صاف کیے ہوئے میں چھون تیار کریں اور بید چھ سینہ کے استعمال فرمائیں۔

### روغن گندھک کے بیان میں ہو

دہن الکبریت یعنی گندھک کا روغن سفید اور جرب اور دوا اور خارش اور بدن کے سب قسم کے دردوں کو نافع ہو صفت اسکی گندھک زرد کوٹ کر اس کے چار وزن روغن میہ داخل کر کے پارچہ کر پاس آئین آلودہ کر کے فتیلہ بنائیں اور وہ فتیلہ روشن کر کے ایک کلاہی کے سر پر لٹکائیں اور جو روغن کہ ٹپکے بغیر قلعی کے تانبہ کے برتن میں لیکر جرب اور دوا اور خارش پر ملین کہ حکم خداوند عالم نافع ہوگا۔

دہن الکبریت برا کاسوس کی صفت سے ہو عفنہ سرد بیماریوں کے لیے نفع اور عفنہ تہون کے

واسطے مفید اور لمبی دورہ کرنے والی بیماریوں کو سونپ اور تپ غب اور تپ چوتھیا کو فائدہ بخشتی ہو اور طاعون کی سبب سمون اور سب طرح کے قرحون اور جرحون اور بوا سیر اور سوڑھون کے تامل اور دہن کے قرحون اور معدہ اور جگر اور طحال اور دم اور مثانہ اور مفصل کی بیماریوں کے واسطے نہایت سفید ہو اور ان سب امور کے لیے دیکھائی ہو قدر سے قلیل آئین سے مناسب دواؤں کے پائیزوں کے ساتھ اور تپ شفتہ کے واسطے ہر روز ایک ساعت دورہ تپ سے پہلے اکیلیاں حمل کے جو شانہ کے ساتھ اور تپ غب کے لیے منظور یوں کے جو شانہ کے ساتھ شرکاب میں جوش کی ہو اور تپ چوتھیا کے واسطے گاؤر بان کے پانی کے ساتھ اور طاعون کے واسطے مولی کے جو شانہ کے ساتھ کہ شراب میں جوش کی ہو اور مرکی کے لیے عود صلیب کے جو شانہ کے ہمراہ قدر سے تریاق فاروق اور جو شانہ زرفا کے ساتھ کھاسی کے واسطے اور اظہان آہتا کے لیے آئین کے پانی کے ساتھ اور در و معدہ اور قویج کے واسطے پودینہ کے پانی کے ساتھ اور سردی جگر اور استقا کے واسطے نیلے سوسن کی جڑ کے ساتھ اور در طحال کے لیے جو شانہ کربا یا الاصول کے ساتھ اور آتشک کے لیے شہرہ کے پانی کے ساتھ اور کیرون کے بھانے کے لیے آئین کے پانی کے ساتھ اور در رحم کے واسطے جو شانہ افحوان کے ساتھ اور شباب کی تنگی اور دشواری کے لیے شراب کے ساتھ اور نقرس اور در و مفصل کے واسطے گروندہ کے جو شانہ کے ساتھ اور طلائیا جاتا ہو یہ روغن قرحون پر صفت اسکی حاصل کریں گندھک زرد و خالص حصہ کر کہ چاہیں اور اس کے نیم وزن رمل کے ساتھ پسیر گل حکمت کیے ہوئے شیشہ کج گردن میں بھر کر

طالم آگ پر رکھیں اس حیثیت سے کہ گندھک  
اڑ بجائے نفط کرین اور دروز اور دشب بہتور  
نقطہ عمل میں لائیں پھر شیشہ علیحدہ میں روغن ٹپکے  
ہوے کو بھر کر کام میں لائیں۔

**دہن الکبریت نوع دیگر صفت اسکی**  
حاصل کرین گندھک مکمل جبقدر کہ چاہیں اور  
قرع میں ڈالیں اور اسپر اسقدر سرکہ انگریزی بھریں  
کہ چھ انگشت اسپر بلند ہو اس قرع کو گھوڑے  
کی لید میں دفن کرین تین روز یا چار روز بچھ کال کر  
مقطر کرین آئین سے مائیت کو اُسکے بعد باقی  
رہتا ہو روغن اور روح گندھک قرع کی تہ میں  
بھر دفن کرین اُسکو گھوڑے کی لید میں بیس روز  
دیگر بچھ کالیں اور قرع اور انہی میں مقطر کرین  
اور اٹھا کر گاہ رکھیں شیشہ محفوظ میں اور بعد ایک  
مہینہ کے کہ اس روغن نے صفائی حاصل کی ہو کام  
میں لائیں۔

**دہن الکبریت بطریق دیگر صفت اسکی**  
گندھک زرد ڈیڑھ رطل اور نو سادر ایک اونیہ  
اور سب کو باریک پسکر بھگو میں اس پانی میں  
کہ جسمین قدرے نک حل کیا ہو پھر نفط کرین قرع  
طولانی میں پھر نفط کرین آئین سے مائیت کو  
اور گاہ رکھیں دہنیت کو اُسکی اور استعمال کرین  
داخل اور خارج سے اور یہ روغن نافع ہو ٹھون  
کے زخموں کو۔

**دہن الکبریت نوع دیگر صفت اسکی**  
حاصل کرین گندھک صافی اور اسکے نیم وزن  
روغن اسی میں لائیں اور طالم آگ پر کالیں پھر  
کرین اور قرع انہی شیشہ میں بگا رکھیں اور  
حاجت کے وقت استعمال فرمائیں۔

عرق کبریت۔ کہ اہل صنعت مار العروس کہتے  
ہیں نہایت لطیف اور ٹپکی اور جلا کرنے والا اور سدہ

کھولنے والا اور اعضا میں ترسہ ڈالنے والا اور بدن  
کے گہرا دین ہو پچنے والا اور سوختہ کرنے والا اور  
گرم کرنے والا خلطوں کا ہوا اور سرد تر مزاج والوں  
اور سرد ہیا ریوں کے لیے مثل طحال اور ضیق النفس  
کے نافع اور ملنا اُسکا دانتوں پر دانتوں کے درد اور  
مکلیف کو ساکن اور دانتوں کی کثافت کو دور کرتا  
ہو مگر دانتوں کے لیے بہت مضرت رکھتا ہو بہت  
سخت ضرورت میں جب دانتوں میں درد شدید  
ہو آٹھین دانتوں پر لگائیں اسطور سے کہ اور دانتوں  
پر کہ جنہیں درد نہ ہو گزندہ ہو پچنے پائے اور یا وہ  
روغن روئی میں آلودہ کر کے دردناک دانتوں پر  
رکھیں اور اگر بچھو کاٹے ہوئے کے مقام پر رکھیں نہ ہر  
کو فوراً جذب کرے اور درد کو تسکین بخشنے اور جو عرق  
بدنی پر لگائیں سب کو باہر کال دے اور جو اُس  
روغن سے ایک قطرہ لیکر اور خالص پانی میں  
چکا کر راشہ نوش کرین طحال کو بخوبی تحلیل کرے  
اور کھانے کی جھوک پیدا کرے اور ضیق النفس  
کو فائدہ بخشنے صفت اسکی ایک قندیل شیشہ کی  
بنائیں اور یا کاسہ چینی کے کعب میں تین یا چار  
سولخ کرین اور یا چینی کی بہت بڑی قلی کہ دو  
مجموع رکھنے کے چین سے لاتے ہیں اُسکے کعب  
میں سولخ کر کے تار آہنی یا تار مس میں دائروں  
لٹکائیں اور نیچے اسکے ایک طبق چینی یا کاج  
کا رکھیں کہ کنارہ طبق کا کنارہ قندیل یا کاسہ  
یا قلی سے ہر ایک طرف سے بقدر دین گشت  
باہر ہو اور لکڑی کا سایہ اسکے درمیان میں  
رکھ کر چراغ روشن کیا ہو اسپر رکھیں اور  
قدرے قدرے گندھک خالص صافی کہ  
جسکو ہندی میں آلمہ سار کہتے ہیں اُس چراغ  
میں یا آگ کے انکار سے پر جلا لیں اور قندیل  
کے اطراف کو کاغذ وغیرہ سے لپیٹیں اور محافظت

کرین کہ دھواں اسکا باہر نہ نکلے اور تمام و کمال  
قندیل میں جمع ہو اور چاہیے کہ قندیل وغیرہ کو  
کیس قدر محرق لٹکائیں تاکہ سب عرق ایک طرف سے  
ٹپکے نیچے کے طبق میں اور یہ بھی لازم ہو کہ قندیل کو  
حرکت نہ دیں اور گندھک صاف اور شفاف ہو  
اور اگر قندیل یا کاسہ یا اُسکے سوا اور چیز نازک ہو تو  
ٹوٹنے اور پھٹنے کا خوف گرمی کی شدت کے سبب سے  
ہو تو اُسکے باہر کی طرف گل حکمت سے مضبوط کر دین  
اور چاہیے کہ تاروں پر ماش کا آٹا لگائیں اور اگر  
عرق گدلا اور سیاہ نکلتا ہو اور اُسکو صاف کرنا منظور  
ہو تو مناسب ہو کہ اُسکو قرع انہی میں مقطر کرین  
اور اگر مکر مقطر کرین بہتر ہو اور بعضے شیشہ قبہ دار  
میں کہ قبہ اسکا بہت اندر کی طرف ہو اُسکے جوف  
میں پانی بھر کر شیشہ کی گردن کو تار سے باندھ کر  
معلق لٹکاتے ہیں اور بہتور مذکور عرق چھینتے  
ہیں اور آئین جوف شیشہ کے پانی کی سردی کے  
سبب عرق بہت نکلتا ہو اور چاہیے کہ منہ شیشہ کا  
کھول دین اور جب پانی گرم ہو جائے تبدیل کرین  
ایک خوراک کی مقدار اُس عرق سے بہت کمی کے  
ساتھ بطریق افترہ یا سوا اسکے اور گرم مریخ والوں  
کو بہت مضرب ہو اور اگر تنور کو تین چار خشت پر رکھیں کہ  
کشادہ طرف اُگی آئینوں پر ہو اور تنگ جانب اُسکی  
اوپر کی طرف ہو اور ایک قندیل یا کاسہ یا شیشہ آہنی  
تنور کے درمیان میں جس دستور سے کہ مذکور ہو  
تاروں پر باندھ کر لٹکائیں اور بہتور کو کاغذ سے  
بڑھانپ کر ایک سو راج رکھیں واسطے منفذ کے  
تاکہ آگ اُسکی خاموش نہ ہو اور قندیل کے  
نیچے اُسی طریق سے گندھک سلگائیں بھوڑی  
بھوڑی طرف دین تنور سے بہتر ہو اور اگر تنور  
موجود نہ ہو ذیسی ایک شے مدور تیار کر کے  
اور اسپر کاغذ لگا کر اُسکے سر پر دو دو سو راج

کرین اور ایک طرف ایک سولخ چوڑا اس قدر کہ ہاتھ اُسکے اندر جاسکے واسطے جلاتے گندھک کے کر کے اور اُسپر ایک پردہ کاغذ کا لٹکا کر سپاہ چوبی اُسکے درمیان میں رکھ کر اور قندیل وغیرہ کو اٹس سے پایہ پر لٹکا کر بدستور مسطور گندھک سنگائیں اور عرق پھینچیں تب بھی خوب ہواں و دونوں قسموں سے صحن خانہ میں رکھ کر عرق کھینچ سکتے ہیں گوشتہ اور جگرے کی کچھ احتیاج نہیں ہو اور دوسرا طریق یہ ہو کہ ایک چینی کے بڑے طباق میں سپاہیہ آہنی رکھیں اور اُس سپاہیہ کے پاؤں کے مقابل سنبھا کچ چار انگشت کی بلندی پر سنبھ نکلی ہوں اور گندھک کے برتن کو سپاہیہ پر اور سنبھ ہا سے آہنی کے سر پر کاسہ کو اٹا رکھیں کہ کاسہ کے کنارے طبق چینی کے اندر ہوں کہ عرق آہیں ٹپکے اور گندھک تھوڑی تھوڑی جلا میں اور چھوٹے چھپ سے کہ حبکا دستہ بلند آہنی ہو گندھک اُسپر ڈالیں سطور سے کہ دھواں اُسکا اٹس آدمی کو نہ پہونچے اگر کاسہ او بلق اور سپاہیہ انھیں مشکوں پر متعدد ہوں تو ایک دن میں بہت عرق نکال سکتے ہیں اور آہیں احتیاج کعب کاسہ میں سوراج کرنے کی نہیں ہو اور اگر کاسہ نازک ہو تو اُسکی پشت کو گل حکمت سے مضبوط کرین اور جانتا چاہیے کہ گندھک طاف آہنی وغیرہ میں چاہیں روشن ہو اور روشنی اُسکی باقی رہے بہت مشکل ہو۔

طریق آہل یہ ہے کہ تھوڑی گندھک کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں کہ گھل جاے پھر نیچے آتار کہ قدر سے زغال یعنی تھوڑے کو لون کو کوٹ کر آہیں شامل کرین اور چوڑے کہ سرد ہو اور قطعہ قطعہ کے نگاہ رکھیں پس جو وقت کہ چاہیں کہ خالص گندھک کے ٹکڑوں کو لوہے کے برتن میں رکھ کر دو تین قطعہ کرین

اور اگر گندھک خالص چل جائے تو پھر قدر سے گندھک خالص لوہے کے چھپ سے گرائیں اور اسی طور پر جس مقدار تک کہ چاہیں اور لازم اور مناسب ہو کہ استعمال کرنے والا اُسکا اپنے سر اور ڈاڑھی اور بھون کے بالوں کو اُسے دھوئیں سے بچاے اور بعضے طبیب واسطے سرعت استعمال کے قدرے گندھک کو باریک پسیر کر اور ایک موٹے کپڑے پر چھڑک کر اور فتلہ بنا کر انھیں رکھتے ہیں جلد بخوبی مشتعل ہو جاتی ہے۔

کیوش۔ استرخاے مقعد کے لیے نافع ہو اور جاننا چاہیے کہ کیوش ان دواؤں کو کہتے ہیں کہ بہت نرم پسیر مقام علت پر چھڑکین اور اگر نہ چھڑک سکیں تو کسی کپڑے پر رکھ کر مقام علت پر باندھیں اور یہ دروسے قریب ہو صفت اُسکی حفت بلوط اور قتار کند اور شیخ سوختہ اور سیپ جلائی ہوئی اور مردار سنگ اور اقلیمیاے نقرہ برابر وزن لیکر اور نرم پسیر کر اور گدی پر چھڑک مقام علت پر باندھیں۔

کیوش دیگر مقعد کے استرخاے کے لیے نافع ہو صفت اُسکی حفت بلوط اور کند اور شیخ سوختہ اور دم الاخوین اور کبرا پسیر کر اور گل رنی اور سیپ جلائی ہوئی اور مردار سنگ اور چاندی کی اقلیمیا سب دوا میں برابر وزن بہت باریک پسین اور گدی پر چھڑک کر مقعد پر باندھیں۔

کتم۔ کاف اور تارے متناہ فو قانیہ کے زیر اور سیم کے جزم سے دسمہ کا نام ہو باغی اور جنگلی ہوتا ہو اُسکی قلم جنگلی کو ماہر اندران اور نکابن شالخی کہتے ہیں اور جو کچھ حقیق ثبوت ہو اہو یہ ہو کہ کتم برگ نیل ہو اور برگ مسکا برگ مور سے مشابہ ہو اور ساق اُسکی غیر نجوف اور پھل اُسکا بقدر فلفل اور لہجہ پکی کے سیاہ ہوتا ہو

جنگلی اور پہاڑی قسم اُسکی تالابون اور جہولون کے کنار اور ایک نار میں پیدا ہوتی ہو دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہو جلا اور قرض اور تحلیل کرنے والی قوت کے ساتھ اور طلاء اُسکا واسطے زکام اور بالون کی تقویت کے نافع ہو اور بالون کو گرنے سے محافظت کرتا ہو اور اُسکا پانی اور اسکے جو شائدہ کا پانی نہایت معی ہو اور سنگ دالونہ کے کاٹیکو مفید اور خضاب کے واسطے سب چیزوں سے بہتر ہو اور ملا سدید کا ذہنی نے شرح موجز میں بالون کی سیاه کرنے والی دواؤں میں لکھا ہو کہ دسمہ ہندی جید تازہ بالون کے سیاہ کرنے میں بہتر اور سرلیع الاثر ہو اور دسمہ کرمانی کا خضاب دیر تر رہتا ہو و لیکن خضاب اُسکا سیاہی مائل بالون کے ہرنگ ہو اور بہت طاوہیت نہیں رکھتا اور حکیم میر محمد مومن نے تحفۃ المؤمنین میں کتم کو برگ نیل سے غیر تصور کر کے ان دونوں میں فرق بیان کیا ہو باوجود اس بات کے کہ نبات نیل کتان کی گھاس سے مشابہت رکھتی ہو اور برگ اُسکا چوڑا برگ دسمہ سے اور ساق اُسکی مجوف ہوتی ہو بخلاف دسمہ اور دسمہ ضعیف کرنے والا دماغ کا ہو اور مصلح اُسکی لونگ اور لادن اور تخم اسکارنگ اور مقدار میں تخم ترب یعنی مولی کے بیج سے مشابہت رکھتا ہو اور سیاہی مائل اور آنکھ میں پانی اُتر آنے کی دواؤں میں سے بہترین دواؤں کا ہو اور پانی کے اُترنے کو بخوبی مانع اور رافع ہو اور خضاب اور مرداد مصبوغ کے نسخے جس گھاس سے تیار کیے جاتے ہیں خابہ مجرب کے حرف اور حرف ہم میں خضاباات اور مداوات میں مذکور ہوے اور مذکور ہوئے گئے انتشار اللہ تعالیٰ۔

دہن الکتم۔ یعنی کتم کا روغن مقعد کی سردیاریون کے لیے نافع ہو اور بال گرنے کو مانع اور سرد درودن کو مفید صفت اُسکی حاصل کرین



اُسکے برگ تازہ کا پانی جب قدر کہ چاہیں اور اُسکے  
ہموزن روغن کبجہ تازہ داخل کیے کے ملائم آگ پر  
پکا میں یہاں تک کہ روغن باقی رہے کام میں لائیں

### فصل کمال کے نسخون کے بیان میں ہو کہ جسمین اخمد یعنی سنگ سرمہ داخل نہیں ہو

اور وہ کمال کہ چکی اصل اور رکن اٹھ یعنی سنگ  
سرمہ ہوا الف کے حرف میں اٹھ کے ذیل میں سابق  
بیان کیے گئے ہیں اور جانتا چاہیے کہ کمال قدیمی  
ترکیبون سے ہیں بقراط کے زمانہ سے اقدم اور آٹھ  
کی دواؤں سے ہیں اور انہیں اور اُنکے مانند  
آٹھ کی دواؤں کے اور نسخون میں لازم اور مناسب  
ہو کہ بہت سخی اور اہتمام مرعی رکھیں کہ اشیاء  
غریبہ اُچھین داخل نہ ہونے پائیں اور وہ دواؤں  
گلی و سٹری و ہرانی اور فاسد نہ ہو گئی ہوں اور  
جریش یعنی درشت اور غیر متشابہ الاجزاء ہوں  
بلکہ نوع جید سے خالی نہ ہوں اور اُن دواؤں  
کے پیسنے اور کھل کرنے اور جلانے اور دھونے  
اور مدبر کرنے اور ترتیب میں بہت مبالغہ کریں  
اور ہر غفلت اور تہاؤں نہ کریں اسلئے کہ آٹھ  
تمام بدن میں عضو خریف ہو اور نہایت لطیف  
اور نازک اور تفصیل میں مجمل قول کی کہ مجسریہ  
دوائیں مانند شایخ اور توتیا وغیرہ کو سنگ سماق  
پر غبار کے مانند پسین اور جو چیزیں جلائے اور  
دھونے اور مدبر کرنے کی محتاج ہیں جس دستور سے  
کراپنے مقام پر مذکور ہو اعلیٰ میں لائیں اور جو چیزیں  
محتاج سوختہ کرنے کی ہیں مانند شیخ وغیرہ بھی  
بدستور مناسب سوختہ کریں اور جو کچھ ترتیب یعنی  
پروردہ کرنے کی محتاج ہیں جیسے انزروت  
شیر مادہ بز میں اور توتیا انکو رغام کے پانی میں

دھبھی بدستور مذکور اپنے مقام پر دستور میں اور  
اسی طور سے تمام امور جو آٹھ کی دواؤں سے متعلق  
ہیں حسب مناسب جیسا کہ لایق ہو مرعی رکھیں  
اور ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ کر اور ہر ایک چھانکر  
پھر غبار کے مانند پسین اور گرد و غبار خارجی سے محفوظ  
رکھیں بعد اُسکے ایجا کر کے پھر ب کو نہایت باریک  
پسین اور نفیس شیشہ میں بحفاظت رکھ چھوڑیں  
اور حاجت کے وقت سونا یا چاندی یا سسہ یا  
زر خشک کی چڑکی لکڑی سے کہ بہت نرم اور چکنی ہو  
سلانی بنا کر اُسکے ذریعہ سے دوا آٹھ میں چھین پائیں  
چھڑکین اور کمال جمع کمال کی کحل الجواہر آٹھ کو  
قوت دیتا ہو اور آفتون سے محفوظ رکھتا ہو  
صفت اُسکی یا قوت سرخ اور سونا کھی اور  
گول مرج اور پیل ہر ایک سے دو مثقال اور  
لعل بدشی اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک سے ایک  
مثقال اور توتیا سے کرمانی دھویا ہوا اور تیز بات  
اور سرگین سو سمار ہر ایک سے چار مثقال اور خشک  
تبتی خالص ایک مثقال بدستور مرتب کریں۔  
کحل لد معہ یعنی ڈھلکے کا انجن صفت اُسکی  
توتیا سے ہندی اور پوست زرد ہٹکا اور ایلو اے  
زرد ہر ایک سے ایک درم اور گول مرج نیم درم  
بدستور کحل تیار کریں۔

کحل لد معہ دیگر توتیا سے ہندی اور پوست  
زرد ہٹکا برابر وزن دو لون دواؤں کے غورہ کے  
پانی میں پسیر کحل تیار کریں۔

کحل العنزہ تاریکی چشم اور ضعف نگاہ کے لیے  
نافع ہو اور آٹھ کی رطوبت کو خشک کرتا ہو صفت  
اُسکی تانبہ جلایا اور دھویا ہوا اور سونے کی فلیما  
اور تیز بات اور ایلو اے زرد اور توتیا یعنی  
سنگ بصری ہر ایک سے ایک درم اور زعفران دو درم  
اور گول مرج اور پیل اور نو سار تین درم اور خشک تبتی

خالص اور کافور قیصری ہر ایک سے ایک درم  
بدستور کحل تیار کریں۔

کحل منصوری سے منقول جو محمد بن زکریا کی کتاب  
ہو بنیانی کو تیز کرتا ہو اور ضعف نگاہ کو جو رطوبت  
سے ہونا صفت اُسکی حاصل کریں توتیا دوا  
ہو میں درم اور زرخوش تازہ کے پانی میں ایک  
رات دن بھگوئیں پھر صاف کریں اور توتیا کے  
ساتھ گوندھیں اور اتنی دیر رہنے دیں کہ خشک ہو  
پھر اُسکو باریک پسیر طلب کریں سونٹھ اور پیل اور  
گول مرج اور امیران ہر ایک سے دو درم اور نو سار  
ایک درم اور سب کو سونٹھ تازہ کے پانی میں نرم  
کر کے خشک کریں اور پھر باریک پسیر نگاہ رکھیں  
حاجت کے وقت استعمال فرمائیں۔

کحل دیگر ملکوں کے بالوں کو جو گر گئے ہوں آگاہ  
صفت اُسکی چھوڑہ کی کھلی جلائی ہوئی پنج درم  
اور دھان کندر چار درم اور بالچر اور جب لہسان  
ہر ایک سے تین درم اور لاجورد دھویا ہوا دو درم  
بدستور کحل تیار کریں اور ہر صبح اور شام سلانی سے  
آٹھ میں لگائیں۔

کحل سیاض کے لیے نافع ہو صفت اُسکی  
ابابیل کی بیٹ کو خمد میں گوندھ کر آٹھ میں چھین  
کحل اتساع حدقہ کو نافع ہو صفت اُسکی  
بزغالہ کا پتہ اور کلنگ کا پتہ اور گلنار کا پتہ اور گول  
مرج ہر ایک سے دو درم اور سرسئی گد کا پتہ اور زعفران  
ہر ایک سے اڑھائی درم اور لظرون اور کنگی سفید  
اور اشنق ہر ایک سے نیم درم صبح مراد تبتی سب  
جانوروں کے ہتون کو خشک کر کے وزن کریں اور  
سب کو بدستور پسیر کحل تیار کریں۔

کحل ریح بل کے واسطے نافع ہو محمد بن زکریا کے  
مجزبات سے صفت اُسکی حاصل کریں پوست  
بغیر مرغ کہ جسمین سے پچھلا ہو اور اُسکو سرکہ انگوری

آکنہ میں پکا لین دس دن تک برابر پھر صاف کر کے  
شیشہ میں بھرن اور وہ شیشہ دھوپ میں رکھیں کہ  
دو خشک ہو جائے ہر ایک پیکر آنکھ میں چھین۔  
کحل مرض احوال کو کہ جسکو ایک چیز دو نظر آتی ہیں اور  
اس مرض والے کو احوال کہتے ہیں نہایت نافع اور  
محبوب ہے صفت اسکی حاصل کرین سندروس  
صافی اور ہر ایک پیکر لیٹین ایک نازک کپڑے  
میں اور اسکا فیتلہ یعنی تہی بنا کر آنکھ میں رکھیں۔  
کحل۔ بیاض چشم کو نافع ہے ہندوستان کے تجربہ  
کرنے والوں سے منقول صفت اسکی زعفران  
کی جڑ اور کھنی کے بیج دونوں کو سرمہ کے مانند ہر ایک  
پیکر آنکھ میں چھین۔

کحل۔ آنکھ کی نگہانی کرتا ہے اور بینائی کو قوت اور  
جلادیتا ہے صفت اسکی توتیاے کرمانی بارہ درم  
کوٹ چھان کر مر بنجوش کے ہرے پتوں کے پانی  
یا سولف کے ہرے پتوں کے پانی میں پروردہ  
کر کے خشک کرین اور چند مرتبہ ہی عمل کرین بعد اسکے  
ایلو اے زرد اور حوض کی اور شیان مائتا ہر ایک سے  
ڈیڑھ درم اور سوٹھ اور گول مرچ اور پیل ورمیلین  
چینی ہر ایک سے ایک درم اور کافور ایک درم کا  
چارم لیکر سب کو ہر ایک پسین اور صبح اور شام  
آنکھ میں چھین۔

کحل ابیض۔ بینائی کی قوت کو زیادہ کرتا ہے اور  
دمد یعنی ٹوٹلہ اور سرخی چشم اور مدکنہ یعنی پرانے  
ورم ملخہ کو سووند صفت اسکی توتیاے کرمانی  
اور سفیدہ کا شغری دھویا ہوا اور نشاستہ سب  
دواؤں کو برابر وزن لیکر اور مانند غبار پیکر کام میں  
لائیں اور بعض طبیعوں نے ایک جزد کا چارم کثیرا  
بھی اس نسخہ میں بڑھایا ہے۔

کحل۔ آنکھ کی حفظ صحت کرتا ہے صفت اسکی  
توتیاے کرمانی دس درم اور ایلو اے زرد اور

حوض کی ہر ایک سے ایک درم اور شیان مائتا  
تین درم اور کافور قیصوری ایک دانگ سب کو  
پیکر استعمال کرین۔

کحل شادنج۔ بینائی کو قوت دیتا ہے اور دمعہ یعنی  
دھولکھ کو روکتا ہے اور آنکھ کی چلنی کو مٹاتا ہے اور حوض  
یعنی جبید چشم کو نافع صفت اسکی شادنج عدسی  
دھویا ہوا اور تیز پات ہر ایک سے دو درم اور پیل  
اور دم الاخوین ہر ایک سے نیم درم اور ماروے سوختہ  
ہر ایک سے ایک درم اور بڑی الائچی اور خشک ہر ایک  
سے ایک درم اور کافور قیصوری ایک طسوج کو ٹکر  
اور کپڑے میں چھان کر استعمال فرمائیں۔

کحل شادنج بہ نسخہ دیگر۔ کہی منفعت رکھتا ہے  
صفت اسکی شادنج دھویا ہوا دو درم اور تیز پات  
دو دانگ اور پیل اور بالچھر ہر ایک سے نیم درم اور  
دم الاخوین ایک دانگ اور روئی سوختہ نیم درم اور  
بڑی الائچی خشک ہر ایک سے ایک دانگ اور کافور  
نیم دانگ اور ماروے بنر ایک درم کوٹ چھان کر  
سلانی سے آنکھ میں لگائیں اور جانتا چاہیے کہ  
صاحب حاوی صغیر نے اس کحل کو کحل نفیس کے نام  
سے بیان کیا ہے اس اعتبار سے کہ رنگ اسکا سفید  
رنگ کے مانند ہے اور اسکے نسخہ میں کافور و غل نہیں ہے  
کحل شادنج دیگر۔ مقدمہ نزول آب اور ضعف نگاہ  
اور مرض انتشار اور سلاق کو نہایت نافع ہے صفت  
اسکی شادنج عدسی دھویا ہوا اور توتیاے کرمانی  
دھویا ہوا اور تانبہ کا برادہ جلا یا ہوا اور موتی ناسفتہ  
ورم ملخہ کی جڑ اور تیز پات اور چاندی کی اقلیمیا  
اور ایلو اے زرد اور سلطان جلا یا ہوا اور زعفران  
اور بالچھر ہر ایک سے دو درم اور لوسا درم مرچ  
سفید اور پیل ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور خشک ایک  
دانگ کوٹ چھان کر کحل تیار کرین۔  
کحل وشنائی۔ سبل اور ناخنہ اور جرب کو نافع ہے

اور تاریکی چشم اور سیلان اشک کو مفید صفت اسکی  
شادنج دھویا ہوا چھ درم اور تانبہ جلا یا ہوا اور چاندی  
کی اقلیمیا اور نمک ہندی اور جو اکھار اور گول مرچ  
ہر ایک سے چار درم اور سمندر جھاگ آٹھ درم اور  
ایلو اے زرد اور بالچھر اور لونگ ہر ایک سے ایک  
درم اور سوٹھ اور زنگار اور توتیاے ہندی ہر ایک  
سے دو درم اور زعفران اور لوسا درم ہر ایک سے  
ایک درم کوٹ چھان کر استعمال کرین۔  
کحل وشنائی۔ بہ نسخہ دیگر صفت اسکی تانبہ  
جلا یا ہوا اور شادنج عدسی دھویا ہوا ہر ایک سے  
پانچ درم اور گول مرچ اور پیل اور زعفران اور غل  
یعنی اندر این کے پھل کا گودہ ہر ایک سے نیم درم  
اور زنگار اور ایلو اے زرد اور جو اکھار ہر ایک سے  
ایک درم اور سوٹھ کی اقلیمیا دو درم بدستور کوٹ کر  
ہر ایک پسین کے غبار کے مانند ہو جائے ضرورت کے  
وقت سلانی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل دیگر۔ آنکھ کو قوت دیتا ہے اور پاک چشم اور قہر  
کو صاف کرتا ہے اور سبل اور ناخنہ کو آنکھ سے زائل  
کرتا ہے اور نور بصارت کو تیز کرتا ہے اور بخوبی آنکھ میں  
ریشی بختا ہے صفت اسکی پوست کابی ہر کاواہ  
ایلو اے زرد اور امیران چینی اور زرد جو بہ یعنی  
ہندی ہر ایک سے دو درم اور نمک طبرزد اور موتی  
ناسفتہ اور سمندر جھاگ اور زعفران اور بالچھر ہندی  
اور سولف ایسی کے بیج اور شادنج عدسی دھویا ہوا  
اور سلطان دیبائی جلا یا ہوا اور توتیاے ہندی  
اور شیان مائتا اور کافور قیصوری اور سفیدہ کا شغری  
اور سوٹھ کی اقلیمیا اور گلاب کے پھول اور حوض کی  
اور پوست زرد ہر کاسے دواؤں کو کوٹ چھان کر  
سنگ سماق ہر کمرہ ہری سولف کے پانی میں پسین  
اور خشک کر کے اور کحل میں پھر پیکر نگاہ رکھیں  
اور ہمیشہ سونے کی سلانی سے آنکھ میں لگائیں۔

اکحل۔ بیاض اور شعیروہ کو نافع ہو اور ان نشانوں کو جو آنکھ کے قرحوں کے بعد داغ باقی رہیں دور کرتا ہو صفت اسکی سمندر جھاگ اور چاندی کی اقلیمیا اور سفیدہ کا شغری اور تانبہ جلایا ہوا ہر ایک سے دو درم اور گوند بول کا اور انزروت سفیدہ انشاست اور مسحو قونیا اور کثیرا ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر کام میں لائیں۔

کحل غریزی۔ بہ نسخہ دیگر کہ پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہو اور نفع ہو آنکھ میں پانی اترنے کی ابتدا میں اور سفیدہ اور انشاست اور ضعف نگاہ اور شاوہ اور سلاق اور آنکھ میں پانی اترنے کو اور سود مند ہو دمعہ یعنی سیلان اشک کو صفت اسکی توتیا کے کانی اور سونے کی اقلیمیا اور ایلو اسے زرد اور سرطان جلایا ہوا اور زعفران اور بالچھر ہر ایک سے دو درم اور شادخ ہوا چھ درم اور گول مرج اور پیل اور نو سادر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور مشک ایک دانگ اور کافور فیصوری نیم دانگ و داون کو سوا مشک اور کافور کوٹ چھان کر بعد اسکے مشک اور کافور کو انہیں ملا کر سنگی ہاون میں چند روز پیسین اور کپڑے میں چھان کر استعمال فرمائیں۔

کحل رو سنج۔ تاریکی چشم اور سیلان اشک اور کھٹک کو باز رکھتا ہو صفت اسکی شادخ حدسی دھویا ہوا و دو درم اور رو سنج ایک درم اور بالچھر اور دارچینی ہر ایک سے نیم درم اور مازو سے ہر ایک درم اور تیز پات اور دم الاخوین اور بڑی الایچی اور شک خالص ہر ایک سے دو دانگ اور کافور فیصوری ایک طسوج یعنی وجہ ایک جبہ چار چاول کا ہوتا ہو ہر ستور کوٹ چھان کر اول کحل میں باریک کر کے آنکھ میں چھینیں۔

کحل زعفران۔ تاریکی چشم اور آنکھ کی کھلی اور پانی اترنے کو نافع ہو صفت اسکی زعفران اور

بالچھر ہر ایک سے دو درم اور دارفلعل یعنی پیل ایک درم اور کافور اور گول مرج ہر ایک سے نیم دانگ اور نو سادر نیم درم اور مازو میں درم ہر ستور کحل تیار کریں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں کحل زعفران۔ بہ نسخہ دیگر تاریکی چشم اور جربا اور خارش کو دور کرتا ہو اور سل ناخنہ اور سلافی کو سود مند اور کمند کی ابتدا میں نفع صفت اسکی زعفران اور بالچھر ہر ایک سے دو درم اور مازو سبز میں درم اور پیل ایک درم اور نو سادر نیم درم اور مرج سفیدہ دو دانگ اور کافور ایک طسوج یعنی آٹھ برج سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور کحل میں نہایت باریک کر کے آنکھ میں چھینیں۔

کحل انزروت۔ اسحاق حکیم بیان کرتا ہو کہ یہ دوا آنکھ کے قرحوں کو نہایت نفع ہو صفت اسکی انزروت سفیدہ کو گوند ایک درخت کا پتہ تین درم اور نبات سفیدہ اور نشاستہ ہر ایک سے ایک مثقال باریک کوٹ کر اور نازک کپڑے میں چھان کر حاجت کے وقت آنکھ میں چھینیں۔

کحل آنکھ کی خشکی کو نافع ہو صفت اسکی گول مرج اور پیل ہر ایک سے ایک درم اور زعفران چار درم اور حوض کی چھ درم اور بالچھر چار درم اور کافور فیصوری ایک دانگ کوٹ چھان کر بہت باریک پیسنے میں کوشش کریں اور حاجت کے وقت سلائی سے لگائیں۔

کحل۔ آنکھ کے درد کو نافع ہو آنکھ کے نزلات سے حادث ہو صفت اسکی برق عینق یعنی توت سے گل کہ وہ ایک نبات ہو خاردار مثا برک دگل سرخ لیکر کوٹیں اور بانی اسکا پتہ کر صاف کریں اور کحل میں باریک پسکر خوب ملین یہاں تک کہ وہ پانی کاڑھا ہو جائے پس سیکر اسکو گرم کرین بعد اسکے اسکے ہوزن بول کا گوند لیکر قدرے پانی میں چھینیں

کہ بخوبی حل ہو کر شمد کے مانند ہو جائے پھر اسکی عینق مذکور کے پانی میں ملائیں اور گوند عین اس میں زعفران حب قدر کہ گوندھ سکین بعد اسکے اس سب کی گولیاں بنا کر اور سایہ میں سکھا کر نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت آنکھ میں چھینیں اور دوسرے نسخہ میں اتفاقاً داخل نہیں ہو ہر دوا جز کو باہم پیسین کہ گولی بندھنے کے قابل ہو جائیں پھر گولیاں بنا کر رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

کحل دیگر کہ یہی صفت رکھتا ہو صفت اسکی توتیا کرمانی دھویا ہوا دسل درم اور مامیران چینی اور نبات سفیدہ اور سفیدہ کا شغری اور نشاستہ ہر ایک سے ایک درم کو کوٹ چھان کر حاجت کے وقت سلائی سے آنکھ میں چھینیں۔

کحل۔ آنکھ میں پانی اترنے اور ضعف نگاہ اور انشاست اور سلاق کو نہایت نافع ہو صفت اسکی توتیا کرمانی دھویا ہوا اور تانبہ کا ہر دوا جلایا ہوا اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ اور تیزاب اور چاندی کی اقلیمیا اور ایلو اسے زرد اور سلطان یعنی لیکڑ اور یائی جلایا ہوا اور زعفران اور بالچھر ہر ایک سے دو درم اور شادخ حدسی دھویا ہوا چھ درم اور نو سادر اور مرج سفیدہ اور پیل ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور زرشک ایک دانگ کوٹ کر اور نازک کپڑے میں چھان کر استعمال کریں کحل دیگر بیاض کو نافع ہو قرحوں کے نشانوں کو آنکھ سے دور کرتا ہو اور شعیروہ کو نافع صفت اسکی سمندر جھاگ اور چاندی کی اقلیمیا اور سفیدہ کا شغری اور تانبہ جلایا ہوا ہر ایک سے چار درم اور بالچھر اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دو درم اور گوند بول کا اور کثیرا اور انزروت اور مگین سو سارا در نشاستہ ہر ایک سے ایک درم کوٹ کر اور باریک پسکر بہتور استعمال کریں۔



کحل۔ آنکھ میں پانی اترنے کو نافع ہے صفت اسکی  
ہیٹری بکری کا پتہ دودھ اور اندرین کے پھل کا  
بیز ایک مثقال اور فرنیون اور نو سادر ہر ایک سے  
نیم مثقال اور بیج دودھ ایک سب دواؤں کو سونف  
دسی کے پانی یا سدراب کے پانی میں پیس کر خشک  
کرین اور پھر کرکھل کر کے آنکھ میں پھینچیں اور اگر  
بقدر ایک طسوج لینے پوزن آٹھ برنج مشک  
خاصہ اضافہ کرین بہتر اور مناسب ہوگا۔

کحل بنیائی کی تیزی اور روشنی کا باعث ہے اور  
آنکھ میں پانی اترنے کو نافع صفت اسکی توتیا ہے  
کرمانی دین درم سونف کے پانی یا مرزنجوش کے  
پانی میں کر پروردہ کر کے خشک کرین بعد اسکے  
سونف اور گول مرچ اور امیران چینی ہر ایک سے  
دودھ سب کو کوٹا چھان کر دوسری مرتبہ  
سونف کے پانی کے ساتھ پھر پھینچیں اور  
آنکھ میں پھینچیں۔

کحل مراد است۔ آنکھ میں پانی اترنے کی ابتدا  
میں نافع ہے اور تاریکی چشم کو سودمند صفت  
اسکی سونف دسی کا عصاہ اور جنس کی اور  
کلیک کا پتہ اور مرغ کا پتہ اور چکور کا پتہ ہر ایک  
سے تین درم اور شہوٹ ٹیلی کا پتہ اور کافور ہر ایک سے  
ڈیڑھ دانگ ہون کو سایہ میں سکھائیں کہ سب  
سونف کے پانی میں پسین اور اتنی دیر اور رہنے  
دین کہ بخوبی خشک ہو جائیں پھر پھر پھر پھر پھر پھر  
سہل فی سے آنکھ میں پھینچیں۔

کحل لڑمانین۔ آنکھ کی جلا کر تباہی اور بنیائی میں  
قوت بخش تباہ صفت اسکی توتیا ہے کرمانی  
پسیا ہوا ایک اوقیہ اور شمران یعنی انار کا گودا  
دو لکھ اور عاقر قرحا اور شب بمانی ہر ایک سے  
نیم اوقیہ اور انار ترش کا پانی اور انار شیرین کا پانی  
ہر ایک سے ایک رطل شیشہ میں بھر کر دھوپ میں چھین

جب گاڑھا ہو جائے صاف کرین اور مجموعہ انارین  
فی رطل میں شامل کرین الیو سے زرد اور مرج ضیہ  
اور دار قفل یعنی پیل اور نو سادر ہر ایک سے ایک  
درم اور نو سادر ایک درم باہم پسین اور سایہ میں  
خشک کرین اور حاجت کے وقت کام میں لائیں  
اور کحل جقدر پڑنا ہو بہتر ہو۔

کحل روشنائی۔ بیمار تانی آنکھ میں جلا کر تباہ  
ہو اور بنیائی کو قوت دیتا ہے صفت اسکی شادنج  
پسیا اور دھویا ہوا اور سنگ رسخ پسیا اور دھویا  
ہوا ہر ایک سے سات درم اور چاندی کی قلمبیا  
جلائی اور دھوئی ہوئی پس درم اور جو کھار اور  
دھکار عراقی ہر ایک سے دین درم اور شہوٹ خنفل اور  
دعفران ہر ایک سے دودھ نہایت باریک پیس کر  
استعمال کرین۔

کاف کا باب رائے مہملہ کے ساتھ

کروناج۔ کاف کے زیر اور رائے مہملہ کے  
جزم اور دال مہملہ کے زیر اور نون کے زیر اور  
لف اور جیم کے جزم سے کروناج بھی کہتے  
ہیں ایک کباب کی قسم سے ہو کہ مرغ وغیرہ کے  
گوشت نیم بختہ کرنے کے بعد آگ پر بریان کرین  
اور بریان کرنے کے وقت روغن اور شہرہ باوام  
اسپرڈالین ریاضت کرنے والوں کے لیے نافع ہے اور  
سعدہ گرم کو موافق اور بدن کو قوت دیتا ہے اور سعدہ  
حنیفہ کو مفرا و برح اسکی پیچ ہے اور شہوٹ انکور کا  
پانی ہے کہ اسقدر اسکو پکائیں کہ دو حصہ جل جائے  
اور ایک حصہ باقی رہ کر گاڑھے ہونے اور سبکی کے  
قریب پہنچے اسکو فارسی میں جو بختہ کہتے ہیں۔

کاف کا باب شین مجھے  
کے ساتھ

کشوٹ۔ کاف کے پیش اور زیر اور شین کے  
پیش اور دواؤں اور شہوٹ کے جزم سے اور کشوٹ  
ہمزہ کے پیش اور کشوٹا اخیر میں الف کے ساتھ  
بھی آیا ہے اور ہندی میں امریل اور آکاس پیل  
اور اخر نشہ کہتے ہیں وہ ایک گھاس ہے بے برگ  
رسیان کی طرح باریک اور بیاق اور زردی مائل  
کانٹون اور گھاسون پر مگتی ہے اور متفرق پھیل کر تنہی  
ہو اور پھول اسکا بڑہ سفیدی مائل اور شہوٹ تخی اور  
کبساہٹ بھی ہے اور تخی شہوٹ غالب ہے اور خج اسکا  
بہت چھوٹا تخم مولی سے اور تندی اور زردی کی طرح  
مائل اور کشوٹ مرکب تقوی ہے پتلے درجہ میں گرم اور  
دوسرے درجہ کے آخر میں خشک ہے اور احتشاک کے سند  
کو کھوٹا ہے اور شکم اطفال سے کثافت کو صاف کرتا ہے اور  
پیشاب اور حوض اور پسینہ اور شیر کو جاری کرتا ہے اور جگر  
اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور فضلات کو دیر کرتا ہے اور  
پسینہ میں عفونت اور طبع کو نرم کرتا ہے اور پرانی پتھون  
اور یرقان اور اختناق اور ربو اور آنٹون کے درد  
کو نافع ہے اور بدن کا تفتیہ کرتا ہے اور معدہ اور جگر اور  
طحال کے ضعف اور ان سب اعضا کے ریح کو  
بھی برطرف کرتا ہے اور کھانا اسکا سرکہ کے ساتھ چکی کو  
ساکن کرتا ہے اور بہت کھانا اسکا معدہ میں گرانی  
پیدا کرتا ہے اور عصاہ خشک پسیا ہوا اسکا شربت  
اور دے کے ساتھ مقوی معدہ اور سرکہ یعنی نشہ لاتا ہے  
اور حمام کے اندر طار کشوٹ بدن پر استعمال کرنا جسم  
کے جرم کو زائل کرتا ہے اور پانی اسکا سکھین کے ساتھ  
مسح صغیرا ہے اور یرقان کو رفع کرتا ہے اور جو شانہ  
اسکا سدہ کھوٹے میں اور حنیانہ اسکا دستون میں  
قوی زیادہ ہے مقدار خوراک اسکے پانی سے دو قیہ  
اور اسکے جرم سے جو شانہ دن کی بندہ درم ہے اور  
ستلی پیدا کرتا ہے اور مصلح اسکا کثیرا ہے اور خج اسکا سب  
خفون میں قوی زیادہ ہے تمامی اجزا اسکے سے اور

صفا و اسکا جرب اور نفوس کو مفید اور تجم اسکا بودادہ  
قابل ہے اور حمل اسکا خون کو روکنا جس عصب سے  
کہ جاری ہوا اور رحم کے بیان کو نافع اور مقدار  
خون ایک انگلی دو درم ہو اور کتنے تین کہ وہ مضر ہو  
طحال کو اور صلیح اسکی طبیعتیں ہر اور مضر ہر چھڑے کو  
بھی اور صلیح اسکی گھنڈہ ہر اور بدل اسکا بادشہج ہر اور  
وہ تم لسی کی ہر اور آئین اس کے دو ٹولٹ بھی بدل لگی ہر

### فصل ان شربتوں کے بیان میں ہے کہ جنکی اصل اور رکن کشوٹ ہے

معلوم کریں کہ تجم کشوٹ کو شربتوں میں نہ کوئی  
چاہیے بلکہ ویسے ہی ثابت اور درست پوٹلی  
میں باندھ کر جوش دین اور جوش ہونے کے  
بعد پوٹلی کو ل کر اور پچھڑ کر دو درم کریں اور اسکو  
عوام لوگ اسکو تجم کیسے کہتے ہیں۔

شربت کشوٹ قابل ہے۔ آقا شرف  
کی تالیف سے صفت اسکی کاسنی کی جڑ کا  
پوست پندرہ شقال اور کشوٹ کے بیج اور خرن  
کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے سات  
شقال اور کاسنی کے بیج اور کھیرے کے بیج تین  
شقال اور دھنیہ خشک بودادہ تین شقال اور  
گلاب کے پھول دو شقال اور بڑی مالین تین  
شقال اور جو بھوسی اتارے ہوئے پانچ شقال  
اور لختہ اٹیس کا عصا رہ ایک شقال اور سماق کا  
پانی اور انار دانہ کا پانی ہر ایک سے بیس شقال  
اور گلی ارمنی اور بیلوچین سفید اور رب السوس  
کثیرا ہر ایک سے تین شقال اور قند سفید شرب شقال  
پرستور مرتب کریں۔

شربت کشوٹ شربت معمولی کہ شربت بزرگی سے  
موسوم ہو صفت اسکی کاسنی کے بیج اور  
سولف دیسی اور سولف رومی اور کھیرے کے لکڑی کے

بیج اور خرنہ کے بیج اور کشوٹ کے بیج ہر ایک سے  
پانچ شقال اور پوست کاسنی کی جڑ کا اور سولف  
دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے سات شقال اور  
سرکہ انکوری چالیس شقال اور قند سفید پچہ شقال  
پرستور مقرر قوام پر لائیں۔

شربت کشوٹ۔ میرزا رحیم کے خط سے منقول  
دقہی فرماتے ہیں کہ اس شربت کو آقا انیس کے  
واسطے ترتیب دیا تھا اور وہ حالت دقہ کے نزدیک  
ہو بچے تھے اس کے استعمال سے بہت فائدہ نکلا ہوا  
صفت اسکی کاسنی کے بیج اور سولف دیسی  
ہر ایک سے پانچ شقال اور کاسنی کی جڑ اور لختی اور  
کشوٹ کے بیج اور کھیرے کے بیج ہر ایک سے  
دس شقال اور لکڑی کے بیج اور کشوٹ کے پھول  
اور ریشہ کشوٹ اور خرنہ کے بیج اور سولف دیسی  
کی جڑ اور رب السوس ہر ایک سے سات شقال  
اور قند سفید سنی شقال اور شیر خشک تین شقال  
پرستور مرتب کریں۔

شربت کشوٹ۔ محمد بن زکریا رازی کی تالیف  
سے صفت اسکی کشوٹ کے بیج پالیس درم  
اور بشفہ کے پھول اور شاہترہ ہر ایک سے  
بیس درم اور آئین رومی اور گلابان اور  
گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک سو عدد و سب کو  
اوسو ساٹھ شقال پانی میں ایک شب بھگوئیں اور  
دوسرے دن جوش دین کہ ٹولٹ پانی باقی رہے  
صاف کر کے تیس شقال ترنجبین اور دو سو چالیس  
شقال قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں ایک خوراک  
کی مقدار ایک اوقیہ سے دو اوقیہ تک ہو کہ ایک اوقیہ  
ساڑھے سات شقال کا وزن ہو

شربت کشوٹ۔ حکیم جلالہ کے معمول سے  
صفت اسکی پوست کاسنی کی جڑ کا اور پوست  
سولف کی جڑ کا ہر ایک سے سات شقال اور کاسنی کے بیج

انکڑی کے بیج اور خرنہ کے بیج اور سولف دیسی اور  
سولف رومی ہر ایک سے پانچ شقال اور کشوٹ  
کے بیج سب اجزا کو دیکھ میں ڈال کر پانی میں جوش  
دین اور تجم کشوٹ کو نازک کپڑے میں باندھ کر وہیل  
دیک کریں اور بعد اسکے صاف کر کے پچہ شقال قند  
سفید اور چالیس شقال سرکہ کے ساتھ قوام پر لائیں  
شربت کشوٹ۔ بہ نسخہ دیگر جگر کے سدوں کو  
کھولتا ہوا اور معدہ کو قوت دیتا ہوا اور اسکا کو نافع  
اور مفاصل کے دروں کو مناسب ہو صفت  
اسکی کاسنی کی جڑ کا پوست تین شقال اور سولف  
دیسی کی جڑ کا پوست اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے  
بیس شقال اور اجود کی جڑ کا پوست اور سولف  
دیسی ہر ایک سے دس شقال اور کشوٹ کے بیج  
پانچ شقال سب دواؤں کو کوٹ کر تین رطل پانی  
میں بھگوئیں بعد اسکے جوش دین اور صاف کر کے  
ایک من قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں۔

شربت کشوٹ۔ ملک صفیان میں بہت شہرت  
رکھتا ہوا اور وہان کے طبیعوں کے استعمال میں  
ہو سدوں کو کھولتا ہوا اور طبع کو نرم کرتا ہوا اور جگر  
اور معدہ کو قوت دیتا ہوا اور مرکب ہون اور ہوا لہین  
اور مٹیاب بند ہونے کو نافع ہو صفت اسکی  
سولف دیسی کی جڑ کا پوست اور گلاب کے  
پھولوں کی پتیان اور سولف رومی ہر ایک سے  
دو شقال دواؤں کو کھل کر اور کشوٹ کے بیج  
اور کشوٹ کے پھولوں کو نازک کپڑے کی تھیلی  
میں بھر کر سب دواؤں کے ساتھ خالص پانی میں  
جوش دین اور صاف کریں اور نوٹے شقال شکر  
صافی یا شیر خشک خراسانی کے ساتھ قوام پر لائیں  
ایک خوراک کی مقدار دو شقال تک ہو خیرہ تجم  
کاسنی اور شیرہ تجم خرنہ کے ساتھ کہ کاسنی وغیرہ کے  
پانی میں نکالا ہو ٹولٹ کریں۔

شربت کثوث۔ میرزا رحیم کے خط سے منقول وہی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ حکیم اشرف کی تالیف سے حیض جاری کرنے کے لیے ایام طہارت میں دیتے ہیں پس وہ بیمار یاں جسے گرتگی دل اور غشی وغیرہ جو حیض بند ہونے سے عارض ہوتی ہیں انکے لیے نہایت نافع اور مجرب ہے۔ اسکی کھیر کے بیج اور کلڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کثوث کے بیج اور کثوث کے پھول اور ریشہ کثوث اور مغز انجلاک ہر ایک سے دس اشقال اور گلاب کے پھول اور گاوزبان اور دو قوا اور جنگلی گاجر کے بیج اور کاسنی کے بیج اور اسطوخودوس اور شاہترہ کے بیج ہر ایک سے پانچ اشقال اور مکوہ خشک اور لوبیا سے سرخ ہر ایک سے سات اشقال اور گاوزبان کے پھول اور مشطرا مشع اور منہراج اور زہنائے خشک ہر ایک سے چار اشقال اور پوست کاسنی کی جڑ کا پچیس اشقال اور کاکج کے بیج تین اشقال اور سرکہ انگوری کدہ ایک شیشہ اور خیر خشت اور قند سفید ہر ایک سے چالیس اشقال اور تین پچاس اشقال پرستور مرتب کریں۔

شربت کثوث۔ میرزا معز الدین محمد موسوی کے خط سے منقول وہی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ اصفہان کے طبیبوں کے معمول سے ہے۔ صفت اسکی کثوث کے بیج اور کلڑی کے بیج اور کھیر کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے پانچ اشقال اور سونف دیسی پانچ اشقال قلی فرماتے ہیں کہ جو کچھ میری رائے ناقص میں آتا ہو یہ ہو کہ اگر گلاب کے پھول اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین اشقال اضافہ کریں شاید اوسے ہو اثر کو کچل کر پچیس درم

سرکہ اور ایک سو درم پانی خالص بوزن شاہ میں بھگوئیں اور بعد اسکے ایک سو پچاس درم پانی خالص بوزن شاہ میں جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کر کے پچیس درم بوزن شاہ قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں اور ہر روز دس اشقال انہیں سے عرق کاسنی یا سونف کے عرق کے ساتھ حسب مناسب مزاج نوش کریں اور اگر جاہلین اس شربت کو انگلی سے چائیں تب بھی خوب ہو۔

شربت کثوث۔ بہ نسخہ شقای صفت اسکی کھیر کے کلڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور زہنجور اور کاسنی کے بیج اور کثوث کے بیج ہر ایک سے دس درم اور سر بنفشہ اور اجودہ کی جڑ اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور سونف کی جڑ پچیس درم نازک کپڑے کی پوٹی میں باندھ کر جوش دین اور صاف کریں اور دس درم قند کے ساتھ شربت تیار کریں۔

شربت کثوث۔ سدون کو کھولتا ہو اور پرانی پیون کو نافع ہے۔ صفت اسکی کثوث کے پھول اور گلاب کے پھول اور ملٹی ہر ایک سے دو اشقال اور کثوث کے بیج چار اشقال اور کثوث کی جڑ اور گاوزبان کے پھول اور سونف دیسی اور شاہترہ اور منہراج ہر ایک سے تین اشقال اور کاسنی کے بیج اور کھیر کے کلڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کھیر اور سونف دیسی کی جڑ ہر ایک سے پانچ اشقال اور زہنجور خشک منقہ میں اشقال دواؤں کو جوش دیکر صاف کریں اور خیر خشت خراسانی چالیس اشقال اور قند سفید ایک سو اشقال داخل کر کے پچائیں اور جھاگ اسکی اتار کر قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک ادقیہ یعنی ساڑھے سات اشقال۔

شربت کثوث۔ نافع ہے سو مزاج سرد

جگر کو اور جگر کے سدون کو کھولتا ہو اور استقار اور بلغنی اور مرکب پیون کو سود مند صفت اسکی کثوث کے بیج اور اشقال اور آفستین رومی اور گاوزبان اور گلاب کے پھول اور سونف رومی اور سونف دیسی اور خربوزہ کے بیج اور کھیر کے کلڑی کے بیج اور کھیر اور اجودہ کے بیج اور زہنجور کے بیج اور شگوفہ اور ہر ایک سے دس اشقال اور عناب اور لیسوڑہ ہر ایک سے پچاس درم اور کاسنی کے بیج اور ریزہ چینی اور موزینقہ ہر ایک سے ہندہ اشقال اور پوست کاسنی کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین اشقال اور بالچتر اور ناگر موٹھ اور اجودہ دیسی ہر ایک سے پانچ اشقال اور گلاب وری اور سرکہ خالص اور قند سفید ہر ایک سے ایک سو اشقال سب سے اولہ کو ایک شب پانی خالص درم کر میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دیکر صاف کریں اور قند اور نبات کو داخل کر کے چند جوش اور دس کر تار لیں اور لکڑی صاف کریں اور ملائم آگ پر قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار ایک ادقیہ ہو ہندہ درم تک لوے خشک اور بیج کاسنی اور سونف دیسی اور تخم خیار اور باد آدر جوش کیے ہوئے کے ساتھ نوش کریں۔

شربت کثوث دیگر صفت اسکی کثوث کے بیج اور کثوث کے پھول اور ریشہ کثوث ہر ایک سے دس اشقال اور کاسنی کے بیج ہندہ اشقال اور کاسنی کی جڑ کا پوست تین اشقال اور کلڑی کے بیج اور کاکج اور خربوزہ کے بیج اور کاکج اور مکوہ خشک اور کاکج کے بیج اور شاہترہ ہر ایک سے دس اشقال اور عناب دس دانہ اور گاوزبان پانچ اشقال اور سرکہ انگوری پچاس اشقال اور شکر سفید دس اشقال بدستور مقرر مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک ادقیہ سے دوا دیکھیں۔



**شریت کشوت**۔ اس مرحوم کی تالیف سے ورم رحم اور غفقان کو نافع ہے جو ورم رحم کے سبب سے ہو صفت اسکی سولف دیسی کی جڑ کا پوست اور کبر کی جڑ کا پوست اور کشوت کے بیج نانک کپڑے کی پٹلی میں باندھ کر ہر ایک سے ساڑھے سات مثقال اور کاسنی کے بیج اور کھیرے لکڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور گاؤ زبان اور مادرنجوبہ اور سولف دیسی اور سولف رومی اور انقیمیون نانک کپڑے کی پٹلی میں باندھ کر ہر ایک سے پانچ مثقال سب کو چھ سیر پانی میں جوش کریں کہ دو رطل باقی رہے پس سب کے آخر کشوت کے بچوں کی پٹلی اور انقیمیون کی پٹلی کو داخل کریں اور ایک دو جوش اور دیگر لگ پر سے آتارین اور دینون پوٹیلون کو پیچ خوب ملیں جب جو شانہ سرد ہو جائے دو دینون پوٹیلون کو پچر کر دو کریں اور جو شانہ کو صاف کر کے اور نبات سفید و رطل اور بچوں خراسانی ایک رطل داخل کر کے اور دینون جوش اور دیگر اور جھاگ اُسکے آتار کر اور لگ سے جدا کر کے صاف کریں اور پھر دیگر میں ڈالکر شریت کے قوام پر لائیں اور حاجت کے وقت ایک اوقیہ دو اوقیہ تک اس میں سے نوش کریں شریت کشوت جگر اور طحال کے سدوں اور سبب تم کے تمام سدوں کو کھولتا ہے اور فضول کو اور امین دفع کرتا ہے اور مرکبہ تپون اور پلنیمہ تپون کو نافع ہے صفت اسکی کشوت کے بیج اور کشوت کے پھول اور ریشہ کشوت اور دو تپو اور سولف دیسی کی جڑ کا پوست اور جیٹھ اور کانچ اور زوفاسے خشک اور غافٹ کا عصا اور ایشق اور گاؤ زبان ہر ایک سے پانچ مثقال اور کاسنی کے بیج چار مثقال اور کاسنی کی جڑ کا پوست چالیس مثقال اور سولف دیسی اور سولف رومی اور گوکھ داوترگر اور کچان بیدا اور اجود کی جڑ کا پوست

ہر ایک سے تین مثقال اور بڑی مین اور نیلے ہون کی جڑ ہر ایک سے سات مثقال اور لکڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کرکٹے ر کوہ خشک ہر ایک سے دس مثقال اور عناب چالیس دانہ اور کبر کی جڑ کا پوست سات مثقال اور پوہا سے بیج تین مثقال اور شاہترم کے بیج دس مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور شیر خشک خراسانی ہر ایک سے ایک سو مثقال اور سرکہ انگوری دس مثقال برستو ورم مرتب کریں۔

**شریت کشوت دیگر**۔ شریت شفا سے معروف ہے اور نافع ہے پرانی تپون اور تپو طحال اور تپو غیر خالص کو صفت اسکی کشوت کے بیج اور کشوت کے پھول اور ریشہ کشوت اور اسطوخودوس اور سنبل جال اور پلٹھی اور ریشہ کے پھول اور گلاب کے پھول اور غافٹ کا عصا اور زرشک کا عصا ہر ایک سے پانچ مثقال اور سولف دیسی اور جیٹھ کے بیج اور سلطان دھویا ہوا ہر ایک سے تین مثقال اور مونیرستق اور سوڑہ ہر ایک سے پندرہ عدد اور لکڑی کے بیج اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے بیس مثقال اور خربوزہ کے بیج اور کرکٹے اور کھیرے کے بیج اور گاؤ زبان ہر ایک سے سات مثقال اور کوہ خشک دس مثقال خالص پانی میں پکا کر صاف کریں اور ایک سو چاس مثقال شکر سفید کے ساتھ قوام پر لائیں اور سلطان اور دونوں حصاروں کو کوٹ کر اس میں داخل کریں اور رطل پلٹ کریں کہ شکر بخوبی گھل مل جائے مقدار خوراک اس میں سے ہر ایک مرض کے موافق عرق بید مشک و کرکٹے پانی اور کاسنی پانی کے ساتھ نوش کریں اور کھلی امانہ کیا جاتا ہے اس شریت میں کیس قدر سرکہ انگوری اقتضا سے حال کے موافق۔

**اکشوت نوش کرنے کا دستور**

تقویت معده اور جگر اور رحم کے لیے اور استسقا کو دفع کرنے اور احشاکے سدوں کو کھولنے اور مرکبہ تپون کے زائل کرنے کے واسطے نہایت نافع ہے اور اصغمان میں شریت کشوت کے نام سے مشہور ہے اور سب شہروں میں متعارف نہیں ہے اور حقیقت میں وہ بچپن نبوری معتدل ہے اور کبھی بغیر سرکہ کے بناتے ہیں اور کبھی سرکہ اور کشوت کے بیج اور ریشہ اسکا بھی داخل کرتے ہیں اور اسکا دوا چند وزن یا ایک سو مثقال قدر سفید ڈالکر اور شریت بنا کر بارہ دن تک کام میں لاتے ہیں اور ان ایام کے درمیان دینون دن سردار و اضافہ کرتے ہیں اور حکیم میر محمد موسیٰ خفہ کے دستورات میں لکھتے ہیں کہ نسخہ معمول مرحوم حکیم میر محمد شفیع صغمانی کہ حقیر نے بھی تجربہ اسکا کیا ہے دستور اسکا قلم بند ہوتا ہے صفت اسکی سولف دیسی کی جڑ کا پوست اور سولف رومی اور کاسنی کے پھول اور کاسنی کی جڑ اور سولف دیسی اور لکڑی کے بیج اور کشوت کے بیج اور کشوت کے پھول اور خربوزہ کے بیج اور کرکٹے ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤں کو بدین تخم کشوت اور گل کشوت کے پھل کر پانی میں بھگوئیں اور دوسرے دن جوش دیکر اس پانی پکائے جوئے میں شکر نوے مثقال ڈال کر قوام پر لائیں اور شیرہ تخم خربوزہ اور شیرہ تخم کاسنی اور اس کے مانند کے ساتھ نوش کریں اور ہر دو تین دن کے بعد سہل موافق خصوصاً مسہد گولیان تناول کریں اور اس شریت کے موافق نوش کرنے کے ایام میں اور چند روز اس کے بعد بھی چا دل اور رومی سے پرہیز کرنا واجب سمجھیں اور حسب وقت یہ شریت سرد مزاج والوں کے واسطے بنانا منظور ہو تو اجود کے بیج تین مثقال اُسکے اجزاء دیگر پر اضافہ کریں اور شیرہ سولف دیسی اور اس کے مانند کے ساتھ نوش کریں

اور جس وقت سرکہ میں ترتیب دین تو سب دواؤں کو فوے مثقال سرکہ اور ایک سو بیس مثقال پانی میں بھگوئیں اور جوش دین کہ ٹلٹ باقی رہے پھر شکر سفید کے ساتھ قوام پر لائیں اور جس وقت مناسب قرضوں کے ساتھ استعمال کریں میری علاج الافر ہوگا۔

## کاف کا باب لام کے ساتھ

کل کا مہ۔ نعت ہندی ہر کاف کے پیش اور لام کے جزم اور دوسرے کاف کے برابر اور الف اور میم اور ہائے ہوز کے جزم سے اور الف کے آخر کے ساتھ بھی آیا ہر بند کی عورتیں خوشبو کے واسطے اپنے لباس پر وہ چولی میں کہ اس کو پشواڑ کہتے ہیں ملتی ہیں بلکہ مرد بھی وہاں کے جو زن صفت ہیں اپنے شلو کی بٹل ورتین میں ملتے ہیں۔

کل کا مہ سادہ۔ ہارنگھار کے پھولوں کی سفیدی لیکر اور مل کر اور صاف کر کے اور مٹی کے برتن میں اٹھا کر دھوپ میں رکھیں جب گاڑھا اور بٹنگی کے قریب ہو جائے اسکی گولیاں بنا کر اور خشک کر کے نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت میسر استعمال کریں ولیکن اگر گلاب میں پسین بہتر ہے اور دوسرے پھولوں کے عصارہ سے بھی ترتیب دیا جاتا ہے۔

کل کا مہ مرکب۔ کہ بہت خوشبودار اور معطر ہے صفت اسکی صندل سفید خوشبودار اور اگر غرق دوزن کو گلاب میں میسر اور خشک اور عبیر مایہ خالص ہر ایک سے ایک تولہ اور لاون دھویا ہوا دو تولہ سب کو میسر اور باہم ملا کر گلاب کے پھولوں کا پانی اسپرڈالکر دھوپ میں

رکھیں چالیس دن تک اور ہمیشہ آب گل تازہ یعنی گلاب اسپرڈالین جب جوش کھائے اور گاڑھا ہو جائے قرض تیار کریں پس حاجت کے وقت ایک قرض آمین سے لیکر اور گلاب میں میسر کام میں لائیں۔

کل کا مہ۔ عبیر مایہ اور اگر ہندی خالص اور صندل سفید خوشبودار ہر ایک سے دو تولہ اور مشک خالص ایک تولہ سب کو میسر اور چینی کے برتن میں اٹھا کر دھوپ میں رکھیں اور گل سرخ کے پھول کا پانی اسپرڈالین اور اگر بہار نارنج کا پانی بھی داخل کریں بہتر ہے اور بعض طبیب اہل رائے بیٹے کے پھولوں کا پانی اور اس کے مانند دوسرے خوشبودار پھولوں سے بھی داخل کرتے ہیں اور چاہیے کہ چھ دن تک تازہ پھولوں کا پانی اسپرڈالکر ہاتھ سے خوب ملتے رہیں بیان تک کہ سیاہ اور گاڑھا اور بہتہ اور قرض بنانے کے قابل ہو جائے اس وقت قرض تیار کر سایہ میں سکھائیں اور حاجت کے وقت گلاب میں میسر استعمال کریں۔

## کاف کا باب میم کے ساتھ

## فصل کمادات کے نسخوں کے

### بیان میں

جاننا چاہیے کہ کمادات کاف اور میم اور الف کے اور وال محلہ کے جزم سے خشک دواؤں کو کہتے ہیں کہ جن کو گرم کر کے اور کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر عضو معلول پر رکھیں اور کبھی حجاز اگر گرم پانی پر محلل دواؤں کے ساتھ کہ پانی میں جوش دیکر اور صاف کر کے گرم کر کے گاسے کے مانند میں ڈالکر اسے مانند کو عضو معلول پر رکھیں اور یا منہ کا ٹکڑا اور یا پارچہ صوف یا کپاس کا ٹکڑا اس میں تر

کر کے گرم کر کے عضو پر رکھیں جب سرد ہو جائے تیار کریں اطلاق کرتے ہیں۔

کما۔ گرم در دوسر کو نافع ہے صفت اسکی چوہا اٹھا اور خطمی کے پھول اور صندل سفید اور گلاب کے پھول اور بنفشہ کے پھول سب کو برابر وزن کوٹ چھا کر گلاب اور قدرے روغن اور تھوڑے سرکہ میں گوند حکمر پر تکیہ کریں۔

کما۔ نافع ہے اس در دوسر کو جو سود مزاج سرد سے پیدا ہو اور سفید ہے اس در دوسر کو بھی جو باد سرد کے ہو بخن سے حادث ہوا ہو صفت اسکی بابونہ اور کلنٹ الملک اور خطمی سفید اور بنفشہ ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر گلاب میں گوندھیں اور اس دوا کو کسمہ میں بھر کر نیم گرم تکیہ کریں یعنی اس تھیلی کو برابر گرم کر کے اس سے مقام علت کو سینگیں۔

کما۔ در د شقیقہ کو نافع ہے اور درد شدید کو جو ریلح غلیظ سے ہو سود مند صفت اس کی مرزنجوش کے پتے اور بابونہ ہر ایک سے دس دن دم کوٹ چھا کر اور مٹی کے لعاب میں گوند حکمر تکیہ کریں یعنی سینگیں۔

کما۔ بالیو لیائے مرانی کو نافع ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور شکی ریلح کو دفع کرتا ہے صفت اسکی فسنیتین اور شبت یعنی سویہ اور بودینہ جنگلی اور زیرہ سیاہ اور سولف رومی اور اجود کے بیج اور صغیر فارسی پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور مشانہ گاؤمین ڈال کر معدہ خالی ہونے کے وقت اسکو گرم کر کے شکم کو سینگیں۔

کما۔ کان کے درد کو نافع ہے جو سرد اور ہوائے سرد کی وجہ سے عارض ہو صفت اسکی سنہ یعنی رومی کو روغن زیتون میں آلودہ کر کے نیم گرم تکیہ کریں اور گرم دواؤں کی تکیہ بھی اثر تمام رکھتی ہے جیسے سکنامیتھی پکائی ہوئی اور اس کے مانند سے

کماؤ۔ کان کے درد کو نافع ہی جو درم کے سبب ہے  
ہو کہ وہ درم صماخ کے خارج کی طرف ہو صفت اسکی  
اسخ یعنی البر مردہ یا بار چاند کو آب شیر میں گرم کر کے  
کان کے اندر رکھیں اور اگر درد شدت ہو تو نمک گرم  
کیسے پیسے سے لیں۔

کماؤ دیگر۔ دفر و صبح اور طرش کو نافع ہے کہ جو غلط غلط  
کے سبب سے ہوا و یہ بہرہ بن کی تھیں پس عمل میں  
لآئیں یہ کماؤ تھیکہ کے بعد صفت اسکی حذوقا  
اور غار کے پتے اور فز و بخش اور برنجاسف اور  
نہام اور صحر و دلوہ پانی میں جوش دیں اور اگر مردہ  
کا ٹکڑا یا پارہ بند اس میں تر کر کے اور یا اس جو شانہ  
کو مثانہ گو سفند یا گائے کے مثانہ میں بھر کر کان کے  
گروا کر دو اور گردن کے پیچھے سیکیں۔

کماؤ۔ ضربہ اور نقطہ اور صدمہ کو نافع ہے اور  
سر درد و دن کو مفید صفت اسکی حاصل کرین  
ہلدی اور نیم کے پتے ہر ایک سے قدر سے لے کر  
پیسین اور روغن کھنڈ میں بریان کر کے گرم پٹلی  
میں باندھیں اور اس پٹلی سے تکید کرین یعنی سیکیں  
اور جب وہ سرد ہو جائے پھر گرم کرین اور اسطور  
سے دفعات سیکیں اور جب تکید سے فراغت پائیں  
پٹلی کو کھول کر اور اس میں کی دواؤں کو گرم کر کے  
ضماد کرین اور پٹلی سے باندھیں اور بعد دو تین  
دن کے تھولین خداوند عالم کے حکم سے شف  
حاصل ہوگی۔

کماؤ۔ واسطے تسکین درد شہیر کے صفت اسکی  
پیارے گو بار یک بار یک کتر کر روغن میں بھونیں اور  
پونٹلی میں باندھ کر اگر گرم سیکیں۔

کماؤ حکیم ارزانی کی تالیف سے حکم اور صدمہ اور  
گردہ اور طحال اور آنتوں کو تسکین بخشتا ہے بلکہ تمام  
اعضا سے درد کو نافع ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور  
جلد عمل کرنے والا اور قرح کو نہایت سودمند

صفت اسکی بابونہ اور گلاب کے پھول اور تھیں  
اور بالچھ اور رلیسی کے بیج اور شبت یعنی سویہ کے  
بیج اور گیہون کی بھوسی اور اکلیل الملائکین سب  
چیزوں کو یا جو کچھ میسر ہو جوش دیں پھر گائے کے  
مثانہ میں بھر کر سیکیں اور اگر بر مردہ کا ٹکڑا یا پارچہ  
نہ ہو تو اس میں تر کر کے عصنہ پر رکھیں قوی تر ہوگا اور اسکو  
تکید و طب کہتے ہیں۔

کماؤ۔ درد معدہ ریچی کو نافع ہے صفت اسکی  
اجوائن دیسی اور زیرہ کرمانی اور سونف دیسی  
ہر ایک سے دو مثقال اور گلاب کے پھول یا بیج  
مثقال کوٹ چھان کر اور مضبوط کپڑے کی تھیلی میں  
بھر کر نیم گرم صدمہ پر رکھیں اور جانا چاہیے کہ تکید  
معدہ میں شرط ہے شریعت پر تکید کرین اور نم صدمہ  
اور صدمہ کے درمیان پر تکید نہ کرین اور شریعت  
سراضلاع پہلو کو کہتے ہیں۔

کماؤ دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت اسکی  
نمک پیسا ہوا اور گیہون کی بھوسی ہر ایک سے  
دس درم اور اجوائن دیسی یا بیج درم کوٹ چھا کر اور  
کپڑے میں باندھ کر تکید کرین۔

کماؤ۔ معدہ اور طحال اور تھیں گاہ کی ریاح کو  
تحلیل کرتا ہے صفت اسکی تھیں اور کونجی اور  
اجود کے بیج اور سونف دیسی سب کو ٹین اور نمک  
کا پانی قدر سے اسپرچھ لیں اور پونٹلی میں باندھ کر  
نیم گرم عصنہ پر رکھیں اور جگر بہت گرمائی ہو چکا  
اور لول تکید یعنی بہت دیر تک سیکنے جائز  
نہیں ہے۔

کماؤ۔ قصب کو سخت کرتا ہے اور اسکی آستر خاکو  
زائل کرتا ہے اور فربہ کو دیتا ہے صفت اسکی رائی  
اور سرسوں اور عاقر قرحا اور دار چینی اور کبابہ اور کینر  
کی جڑ کا پست کہ جسکو بیج خرزہ کہتے ہیں اور  
قسط تلخ سب اجزا برابر وزن تمام یا جو میسر ہو سیکیں

کوٹ چھان کر اور گرم کر کے الٹ پر طین ایک  
دن میں کئی مرتبہ اور شراب میں گوند حکم اور کپڑے  
میں باندھ کر اور گرم کر کے سیکیں تب بھی خوب ہے۔

کماؤ۔ ضربہ اور نقطہ اور صدمہ کو نافع ہے صفت  
اسکی اجوائن دیسی اور نیم کی تھیں اور ہلدی دواؤں  
کو برابر وزن کوٹ چھا کر اور دو تین دن پونٹلی میں  
باندھ کر تکید کرین ایک بعد دوسرے کے یعنی  
ایک پونٹلی جب سرد ہو جائے دوسری گرم کی  
ہوئی سے اور دوسری کے بعد تیسری سے  
ایسے ہی کئی مرتبہ سیکیں اور اگر پونٹلی کو ٹیل کے گرم  
روغن یا اسی کے گرم روغن میں ڈبو کر سیکیں تب  
بھی خوب ہے۔

کماؤ۔ صدمہ اور ضربہ کو نافع ہے صفت اسکی  
مغزنا جیل خشک کئے ہوئے کو کوٹ کر اور موم زرد  
کو زیرہ ربڑہ کر کے اور اس میں ملا کر اور پونٹلی میں  
باندھ کر گرم کر کے سیکیں۔

کمون۔ کات کے پیش اور میم کے پیش اور دواؤں  
اور لوزن کے جرم سے غامون یونانی سے معرب  
ہو فانی میں زیرہ کہتے ہیں جنگلی اور باغی ہوتا ہے  
ہر ایک کی کئی قسمیں مختلف ہیں سیاہ جنگلی اور باغی  
کو کون کرمانی اور اسکی قسم زرد کو فارسی اور شامی  
اور اسکی قسم سفید کو بطنی کہتے ہیں اور آجر گرہ سبز  
ہے اور اکثر مقامات میں پیدا ہوتا ہے اور ہر ایک قسم کا  
جنگلی زیرہ باغی سے قوی زیادہ ہے اور جنگلی قسموں  
سے ایک قسم سیاہ اور کھونجی کے مشابہ اور قوی الحار  
ہے اور مطلق کون سے مراد کرمانی ہے اور یونانی میں  
اسکو باسلیقون کہتے ہیں اور کرمانی قسموں میں قسم  
جنگلی بہتر ہے اور بعد اسکے فارسی اور دوسری قسموں سے  
قوی زیادہ اور سب قسموں سے بدتر قسم سفید باغی ہے  
اور قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور  
بنات اسکی سونف کی بنات سے بہت چھوٹی



اور پتہ اسکا گول اور قبہ اسکا مانند شبت ہوتا ہے  
تیسرے درجہ کے پہلے مین گرم اور خشک اور لطیف  
اور جلا کرنے والا اور شیر اور سینہ اور پیشاب کو جاری کرتا  
ہو اور طبع اور حیض کا مانع ہو اور ہوام کے زہرون کا  
تریاق اور ریح کو تحلیل اور نفخ کو دور اور ہضم کو  
قوی کرتا ہو اور عموماً رونا کا محرک ہو اور غلیظ گوشتوں  
کو لطیف کرتا ہو اور سانس کی دشواری اور تھنہ  
اور آنتوں کے درد ریکی اور خون کے پیشاب  
کے لیے مانع ہو اور شئی وغیرہ کے کھانے کی خواہش  
کو رنج کرتا ہو اور بچکی رطوبی اور ورم بچی طحال کے  
واسطے مفید اور کمون بودادہ رطوبی دستوں کے  
لیے مانع ہے اور سرکہ مین پروردہ کہ بعد اس کے ریان  
کیا ہو قوی القبض ہو اور معدہ کی رطوبات دفع کرنے  
میں قوی الاثر اور اس کے جوشاندہ سے حقنہ کرنا نفخ  
کا تحلیل ہو اور فرزہ اسکا روغن زیتون کے  
ساتھ حیض کو بند کرتا ہو اور اس کے جوشاندہ سے  
کلی کرنا درد دندان اور نزلات کو زائل کرتا ہے  
خصوصاً معتد فارسی کے ساتھ اور قطور اسکا قرصہ  
چشم کے لیے مفید اور مرغ کے انڈے کی سفیدی  
کے ساتھ درم گرم کے واسطے اور طلاء اسکا بشیرہ کی  
جلا کر تاجی اور اسکا بخور ہوا پانی طرفہ کے واسطے لالک  
بیاری ہو انکھ کی سرخ کرنا نقطہ آنکھ کی سفیدی پر  
مظاہر ہوتے مین اور نمک کے ساتھ بسل اور  
ناخنہ کے لیے اور ناک مین بخورنا اسکا سرکہ  
ساتھ کسیر کے واسطے اور صندا اسکا روغن زیتون  
کے ساتھ درم طحال کے واسطے اور باقلہ کے  
آٹے کے ساتھ سب ورمون کے لیے مانع ہو اور  
مضر ہر پید پھر کو اور صمغ اسکا کثیر اور مقدار خوراک اسکی  
دو درم ہو اور بدل کمون کرمانی کا اس کی سب  
تیمین اور بدل کمون شامی کا کرویا اور گندنا کے  
بیچ مین اور جرم اور اس کے عرق کی ہیشگی لاغری

اور زردی رخسار کی مورث ہو اور اگر زیرہ کے  
پانی کو بچہ کے بدن پر وقت پیدائش مبین بالتحا صیت  
یہ اثر رکھتا ہو کہ تمام عمر اسکی بدن مین چون نہ پیدا ہوگی  
اور یہ عجوبات سے تصور کیا گیا ہو اور قسم غلی اسکی جس کو  
فارسی مین زیرہ منبر کہتے مین مبین طبع ہو اور قسم غلی اس  
کی چکونچی سے مشابہت تھتی ہو چنگ پیشاب اور  
ہوام کے کٹنے کی معصرت کو دفع کرنے اور شامہ سے بچنے  
اور خون بستہ خارج کرنے کے لیے بعدیل ہر خصوصاً  
اگر اجمود باغی کے ساتھ نوش کریں اور سرکہ کے ساتھ  
بچکی اور معدہ کے کیڑوں کے لیے مانع اور صندا اسکا  
روغن زیتون اور رشند کے ساتھ خون مردہ کے  
رنگ کو دفع کرتا ہو جو جلد کے نیچے ہو اور خصیون  
کے درم گرم کو مفید۔

### کمون مدبر کرنے کا دستور

یہ ہو کہ زیرہ کرمانی تازہ کہ نہ اور سٹار ہوا نہ ولیکر گرو  
غبار اور گھاس کوڑے اور کنکری اور پتہ وغیرہ سے  
صاف کریں اور چینی یا مٹی کے لواب دار برتن مین  
ڈال کر سرکہ انگوری پرانا تیسرا صاف کریں کہ چار  
انگشت سرکہ زیرہ کے اوپر بلند رہے پھر ایک رات  
اور ایک دن رہنے دیں اس وقت تکال کر سایہ مین  
خشک کریں اور خفیف بھونیں اس قدر کہ بو اسکی دماغ  
مین پھونکے اور سوختہ ہو کام مین لائیں اور اگر جلد  
چاہیں کہ خشک ہو جائے تو پارچہ کرپاس پاکڑہ پر  
بھیلا مین اور برابر الٹ پلٹ کریں یہاں تک کہ خشک  
ہو اس وقت بریان کریں۔

### ان جوارشون کے بیان مین ہر کہ جنکی صل اور رکن کمون ہو

جوارشون کمون جالینوس کی تالیف سے مانع ہر شش اور  
فیہ کو اور توڑتا ہو سرد ریون کو اور تحلیل کرتا ہو

انگو اور مفید ہو اس آدمی کے لیے کہ جبکہ سفید کھانا  
ہضم نہوتا ہو صفت اسکی جو اکھار نیم جزو اور  
مرج سیاہ اور مرج سفید اور زیرہ کرمانی مدبر اور برگ  
سذاب سایہ مین خشک کیے ہوئے ہر ایک سے لیک  
جزو اور شش آریس وعلی سینا لکھتے مین کہ یہ جوارش  
دو نسخوں سے بنائی جاتی ہو ایک یہ کہ سب اجزاء اس کے  
جو اکھار وغیرہ مساوی ہوں اور یہ نسخہ بہتر ہو علی طبیعت  
کے واسطے اور دوسرا نسخہ یہ ہو کہ جو اکھار کو ایک  
جزو کا نصف داخل کرتے مین اور یہ نسخہ بہتر ہو  
معدہ کی تقویت کے واسطے اور برگ سذاب کو اگر  
مہبت خشک کر کے وغل کریں تو البستہ مرکب  
بہت خشک اور تلخ ہوتا ہو اور نفخ اس کا بدرجہ  
کمال اور اگر سذاب بہت خشک نہ تو البتہ باقی  
رہتی ہو اس مین رطوبت فضلی پس اس حالت مین  
اگر داخل مرکب ہو تو خشکی اسکی حد کمال پر نہیں پہنچتی  
ہو اور اسی سبب سے نفخ ریاہ کو بالمدہ دفع نہیں کرتی ہو  
اور درحقیقت چاقوم ہو اور مذکورہ کمون سے گزشتہ مین  
کبھی شہد جھاگ اتارے ہو کے مقدار حاجت مین اور کبھی  
مہین گوندھتے مین کسی چیز مین بلکہ دوائن کو کوٹ  
چھان کر غذا سے پہلے اور غذا کے بعد کھاتے مین  
اور جو کچھ شہد مین گوندھ کر تیار کی ہو بعد غذا کے  
یو اق زیادہ ہو اس لیے کہ شہد کے ساتھ واسطے  
تحلیل ریاہ اور دفع ریاہ اور ہضم غذا کے قوی  
زیادہ ہو اور ہونا چاہیے شہد اسکا نہایت تھنہ اور  
جید اور الباقی یہ ہو کہ ہوں اجزاء اس جوارش کے  
جویش یعنی دروڑے بلکہ سب جوارشون مین لازم  
ہو کہ انکی دوائن کو بہت باریک نہ پسین جالینوس  
بیان کرتا ہو کہ ایک شخص نے جبکہ اس جوارش کے  
رٹانے کا ارادہ کیا دوائن اسکی بہت باریک پسین  
و کیفیت نمونے کے سبب سے اس بات کی کہ جوارش  
کے اجزاء بہت باریک نہ پسینے چاہیے پس وہ جوارش

بنائی ہوئی اس آدمی کی ہرگز تلی طبیعت کا باعث  
 نہ ہوئی بلکہ اور اس کی تقویت ظہور میں آئی اور ظاہر  
 کی یہ بات مجھے اور بہت تعجب میں تھا آخر دریافت  
 کیا مجھے سبب اسکا اور گمان اسکا یہ تھا کہ یہ بات اس کے  
 مزاج شخصی کی خصوصیت کے سبب سے ہو پس معلوم  
 کیا میں نے کہ سبب اسکا پسنا اجڑا کا ہے بہت نرم  
 اور باریک پس میں نے اس آدمی سے کہا کہ جوارش  
 کے اجڑا کو بہت باریک نہ کوٹنا چاہیے جس وقت  
 اسے میرے کٹنے کے بموجب کیا عمل اس جوارش کا دیکھ  
 کمال پایا پس ہر مرکب میں واجب ہے ہر ایک چیز  
 کی رعایت جو اس کے حال کے لائق ہے تاکہ خلل اس کے  
 فعل میں نہ پڑے۔

جوارش کمونی۔ پنخہ صاحب راہب کے ہتھیل  
 میں ہے اور نیک ہے معہ کی سردی شدید کے  
 واسطے اور کھٹی ڈکاروں اور اشتہا کے کبھی اور  
 کھٹی اشتہا کو جو کبھی سوات غلیظہ سے حادث ہو  
 سفید اور پرانی تونکو جو سردی اور سو رہضم کے  
 سبب سے حادث ہوں سو دمنہ صفت اسکی  
 زیرہ کرمانی مدبر بھونا جو امیں درم اور سوٹھ آٹھ  
 درم اور درم چ سیاہ چو درم اور جو اکھا راکھ م  
 سب دواؤں کے سہ چند شہد صاف کے ہوئے  
 میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار اس میں سے  
 ایک درم ہے چو درم تک بعد اس بات کے کہ ایک  
 ہفتہ اسکی تیاری سے گزر گیا ہو استعمال کریں  
 اور بعضوں نے سات درم پودینہ باخی اس جوارش  
 میں اضافہ کیا ہے۔

جوارش کمونی۔ شیخ الرئیس ابو علی بن سینا  
 کی تالیف سے صفت اسکی زیرہ کرمانی تازہ  
 مدبر سات اوقیہ اور گول مرچ تین اوقیہ اور زنجبیل  
 چینی چار اوقیہ کہ ہر اوقیہ ساڑھے سات مثقال  
 کا وزن ہے اور جو اکھا ر دس درم کوٹ چھان کر

سہ چند شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھین۔  
 جوارش کمونی۔ پنخہ صاحب ذخیرہ صفت  
 اسکی زیرہ کرمانی مدبر ایک من اور گول مرچ  
 اور سوٹھ ہر ایک سے نیم من اور جو اکھا ر دس آثار  
 سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور وزن کر کے  
 سب دواؤں کے سہ چند شہد صاف کیے ہوئے  
 میں گوندھین۔

جوارش کمونی۔ پنخہ صاحب حاوی مغیر  
 یعنی محمد بن الیاس نافع ہے معہ کی سردی اور  
 کھٹی ڈکاروں اور اشتہا کھٹی اور کھٹی کے واسطے  
 جو کثرت بلغم اور بہت فضول سے حادث ہوں دواؤں دمنہ  
 ہر خصلوں کی سردی اور بلغمی سوداوی تون کے  
 واسطے صفت اس کی حاصل کریں زیرہ کرمانی  
 مدبر بھونا دوا درم اور مرچ سیاہ تین اوقیہ اور  
 زنجبیل چینی اور سداب کے پتے سایہ میں خشک  
 کیے ہوئے ہر ایک سے چار اوقیہ اور جو اکھا ر  
 دس درم دواؤں کو کوٹ چھان کر سب دواؤں کے  
 تین وزن شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھین  
 ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

جوارش کمونی کبیر پنخہ حکیم صالح خان  
 صفت اسکی حاصل کریں زیرہ کرمانی مدبر  
 ایک سو ستاسی مثقال اور مرچ سیاہ نوے  
 مثقال اور سوٹھ اور سداب خشک ہر ایک سے  
 پچاس مثقال اور جو اکھا ر بارہ مثقال دواؤں کو  
 کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے ایک ہزار  
 پانسو مثقال میں گوندھین اور اس حالت میں شہد  
 اور بھی تین وزن شہد سفید اضافہ کریں اسکو کوئی مہین  
 کتے ہیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے چ  
 جوارش کمونی۔ پنخہ شافعی صفت اسکی  
 زیرہ کرمانی مدبر پچاس درم اور مرچ سیاہ پندرہ  
 درم اور سداب کے پتے سایہ میں خشک کیے ہوئے

اور سوٹھ ہر ایک سے بین درم اور جو اکھا ر پانچ درم  
 اور شہد صاف کیا ہو اسب دواؤں کا تین وزن بدستور  
 مقرر مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم  
 سے دو مثقال تک ہے۔

جوارش کمونی۔ پنخہ صاحب تحفۃ المومنین  
 نافع ہے واسطے دور کرنے نفخ اور ریلج کے اور معہ  
 کو قوت دیتی ہے اور اسکی رطوبتوں کو دفع کرتی ہے  
 صفت اسکی زیرہ کرمانی مدبر ایک سو مثقال  
 اور سوٹھ تیس مثقال اور گول مرچ اور سداب کے  
 پتے سایہ میں خشک کیے ہوئے اور جو اکھا ر  
 ہر ایک سے دو مثقال دواؤں کو کوٹ چھان کر  
 بہت باریک نہ کوٹیں سب دواؤں کے تین وزن  
 شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھین ایک خوراک  
 کی مقدار ایک مثقال ہے۔

جوارش کمونی پنخہ دیگر صفت اس کی  
 زیرہ کرمانی مدبر ایک سو درم اور گول مرچ اور  
 سوٹھ اور جو اکھا ر ہر ایک سے دس استار اور  
 سداب خشک چار درم دواؤں کو کوٹ چھان کر  
 دلیکن بہت باریک نہون شہد چھاگ اتارے  
 ہوئے میں گوندھین۔

جوارش کمونی دیگر۔ معہ کو گرم کرتی ہے اور  
 ریلج کو توڑتی ہے اور کھٹی ڈکاروں کو دور کرتی ہے  
 اور سدہ کھلتی ہے اور اگر جس کسی کو کھونج حادث  
 ہو ریلج کے سبب سے اور وہ ہمیشہ اس  
 جوارش کو کام میں لائے اس قونج سے بے  
 اندیشہ ہو صفت اسکی زیرہ کرمانی مدبر ایک  
 سو درم اور سوٹھ تیس درم اور مرچ سیاہ دو درم  
 اور اقیطون اقلیطی تیس درم اور زیرہ نان آٹھ  
 درم کوٹ چھان کر تین وزن شہد صاف کیے  
 ہوئے میں گوندھین صفت اس جوارش کی  
 پنخہ دیگر زیرہ کرمانی مدبر ایک سو درم اور

سونٹھ میں درم اور اقلیموں سات درم اور ہلکا  
بیش درم شہد صاف کیے ہوئے تین وزن  
تین گونہ ہیں۔

جوارش کمونی۔ پشہ ابن جزلہ نافع ہری  
مزاج معده اور احشا کے لیے اور کھٹی دکارون  
اور اشتہار کھٹی اور بلغمی اور سوداوی تین کو مفید  
اور سودمند ہر احشا اور آنتوں کے لیے جو  
ہست بلغم سے ہو اور نافع ہر کھچی کو جو بہت بلغم  
اور کثرت فضیل سے حادث ہو اور خصیوں کی  
سردی کے لیے مفید وہ لکھتا ہے کہ رومیوں کی  
ترکیب ہر صفت اسکی زیرہ کرمانی مدبر ایک  
من اور مرج سیاہ تین اوقیہ اور سونٹھ چار اوقیہ  
اور جو اکلار دس درم اور سداب خشک کے  
پتے چار اوقیہ کوٹ چھان کر سب دو اون کے تین  
وزن شہد صاف کیے ہوئے تین مرتب کرین اور  
بعضہ طبعیوں نے سلیمہ اور دارچینی اور تچ خوشبودار  
اور گول مرج اور حب بلسان اور مصطکی ہر ایک سے  
چھ درم اصافہ لگی ہے۔

جوارش کمونی۔ سردی معده اور شہوت  
کھٹی اور کھٹی دکارون اور بلغمی اور سوداوی اور  
ہچکی امتلائی کے لیے نافع ہر صفت اسکی  
زیرہ کرمانی مدبر بریان دو سو مثقال اور مرج  
سیاہ بائیس مثقال اور سولف تیس مثقال اور  
جو اکلار ساڑھے سات مثقال اور سداب خشک  
تیس مثقال اور شہد صاف کیا ہو اور اون کا تین  
وزن بدستور مرتب کرین اور بعضہ طبعیوں نے  
اس جوارش میں دارچینی اور سلیمہ اور حب بلسان  
اور تچ اور بالچھر ہر ایک سے اڑھائی مثقال خل  
کی ہر ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم  
تک ہے۔

جوارش کمونی مسل۔ معده کو صاف

کرتی ہر اور معده کی سردی ہر یون کو نافع ہر اور بطلانی ق  
اور کثرت رال جاری ہونے کو جو معده کی رطوبت  
کے سبب سے ہو سو دمنہ صفت اسکی زیرہ کرمانی  
مدبر کھونا اور تین درم اور سونٹھ اور گول مرج اور  
پمیل ہر ایک سے پانچ درم اور نسوت سفید مدبر  
پندرہ درم اور پودینہ ہری اور سداب اور صفت فاسی  
اور جو اکلار ہر ایک سے اڑھائی درم اور اقلیموں  
دس درم اور شہد صاف کیا ہو اسب دو اون کا تین  
وزن بدستور مقرر مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار  
دو مثقال سے چار مثقال تک ہے۔

جوارش کمونی زیرہ کرمانی مدبر اور سداب  
کے پتے سایہ سین خشک کیے ہوئے اور مرج  
سیاہ اور سونٹھ ہر ایک سے تیس مثقال درم اور جو اکلار  
دس درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے  
سہ چند وزن میں گونہ میں ایک لک کی مقدار ایک  
مثقال ہے۔

جوارش کمونی کبیر۔ اس مرحوم نے قلمی  
فرمایا ہے کہ یہ جوارش حضرت سید حکیموں کے ہتھ  
اور طبیبوں کے پیشوا اس فقیر کے والد ماجد محمد ہادی  
علوی قدس سرہ کی قرابادین سے منقول کہ اکثر  
اس جوارش کو وہ استعمال میں رکھتے تھے اور  
مولف ائمہ اس فقیر کو معلوم نہیں ہے کہ کون شخص ہے  
سردی معده اور کھٹی دکارون اور سوداوی اور بلغمی تین  
اور خصیوں کی سردی اور قیہ ریجی اور ہچکی امتلائی اور  
نفخ معده اور شہوت کھٹی اور قہر ریجی اور  
ہستقاہلی کو نافع صفت اسکی زیرہ کرمانی مدبر بریان  
ایک رطل اور مرج سیاہ ڈیڑھ اوقیہ اور زنجبیل حبشی  
دو اوقیہ اور سداب کے پتے سایہ سین خشک کیے  
ہوئے اور سلیمہ سیاہ اور دارچینی اور تچ خوشبودار  
اور حب بلسان اور مصطکی رومی اور بالچھر ہر ایک سے  
دس درم اور جو اکلار پانچ درم کوٹ چھان کر سب

دو اون کے تین وزن شہد صاف کے ہوئے ہیں  
تو ام دیکر جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار  
دو مثقال تک ہے اور جانا چاہیے کہ جوارشون اور  
سجوزون سے کہ جن میں جو اکلار داخل ہو نہ چاہیے کہ  
اسکو چائیں کہ اسکا اثر آنتوں پر ہو چنے بلکہ چاہیے کہ  
اسکو بدستور نگلجائیں اسلیے کہ دانہ پیر مضرت ہو چنانچہ  
ہوں اور کتاب منہاج الاودیہ ابن جزلہ میں لکھا ہے کہ اس  
جوارش کمون کو چاہیے کہ گرم پانی سے نوش کرین اور  
صاحب اختیار لکھتا ہے کہ کھٹا ہر ایسا نہیں ہے۔

جوارش کمونی۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے  
قرابادین آفندی صالح حلبی سے منقول ریچون کھٹیل  
کرتی ہر اور معده کو قوت پہونچاتی ہے اور اعضا و رسیہ  
کی تقویت کرتی ہے اور مغوی حافضہ ہر صفت اسکی  
زیرہ کرمانی مدبر دس درم اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک  
سے چار درم اور گول مرج اور اگر ہندی اور جواتری  
ہر ایک سے اڑھائی درم اور کھچن چار درم اور  
مشک بتی ایک درم کوٹ چھان کر شہد صاف  
کیے ہوئے کے ساتھ کہ بقدر کفایت وزن رکھتا ہو  
بدستور مقرر جوارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار  
دو درم ہے۔

دھن کمونی۔ یعنی روغن زیرہ ریل کو تحلیل  
اور پیشاب کی تنگی اور دشواری کو زائل کرتا ہے  
صفت اسکی حاصل کرین کمون کرمانی دو رطل  
یعنی ایک سو استی مثقال اور بیش درم گرم پانی  
میں بھگو تین دو اوقیہ تک کے ساتھ ایک عرصہ  
تک بدستور رہنے دین پھر قہر اور انبیس میں  
مقطر کر کے جدا کرین روغن کو پانی سے اور استعمال  
کرین۔

دوار الکمون۔ دستون کو دفع کرتی ہے خصوصاً  
بچوں کے دستون کو جو دانت نکھنے کے وقت  
عائض ہوتے ہیں ابتدا میں بندہ کرنے چاہیے



البتہ اخیر میں خصوصاً جبکہ شدت حادث ہون یہ  
دوا بہت مفید اور مجرب ہے صفت اسکی زیرہ  
سفید ہندی بقدر تین رتی چار رتی تک اور  
غنیہ انارنا شگفتہ ایک عدد اور برگ و رخت  
کیکر تازہ آگے پورے نازک تخمیناً بقدر دو تین  
رتی پانی میں نرم پیسکر اور صاف کر کے سات  
دن تک احتیاج کے موافق اور زیادہ عمر والے  
کو اسکی عمر کے بموجب دواؤں کے وزن میں  
زیادتی کریں۔

سفوف کمون۔ ریح کو تحلیل اور معدہ کو  
قوی کرتا ہے صفت اسکی زیرہ کرمانی اور دھننہ  
خشک ہر ایک سے ایک رطل دو لون کو اڑھائی  
رطل سرکہ انگوری میں مٹی کے برتن میں پرورش  
کر کے سایہ میں سکھائیں پھر بریان کر کے سفوف  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے  
دو شقال تک ہے۔

شربت کمون بھکی اور تیلی کو برطرت کرتا ہے  
اور معدہ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی زیرہ کرمانی  
اور سونف رومی اور پودینہ اور کندر ہر ایک سے دو درم  
اور نناع خشک اور صغیر فارسی اور سونف تیلی  
اور اجوائن دیسی ہر ایک سے ایک درم جوش دیکر  
صاف کریں اور قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں  
اور اخیر میں کندر کوٹ چھانکر اضافہ کریں۔

شربت دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے صفت  
اسکی زیرہ کرمانی اور سونف رومی اور نازک موٹھ  
اور بالچھ اور پوست بیدون پستہ اور گلاب کے  
پھولوں کی پتی ہر ایک سے پانچ درم سب دواؤں  
کو کچل کر تین رطل پانی میں جوش دین کے نصف باقی  
بے صاف کر کے ایک رطل قند سفید کے ساتھ  
قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار دس درم ہر گلاب  
کے ساتھ نوش کریں۔

شربت کمون۔ عراق کے طبیبوں کے  
مختصرات سے ہر زائش کرنے ریح اور قراقر اور تون  
کے لیے صفت اسکی زیرہ کرمانی پانچ استار گلاب  
استار ساڑھے چار شقال کا وزن ہر ایک من سرکہ  
اور نیم من گلاب میں بھگوئیں ایک رات اور اسکی صبح  
کو جوش دین کے نصف باقی رے ملکہ صاف کریں  
اور شہد صاف کیا سو ایک من ڈالکر کچائیں اور  
جھاگ لے کر تارین جب جھاگ آنے موقوف ہوں ام  
پر لائیں ایک خوراک کی مقدار خرفنی پتوں کے واسطے  
ایک معقہ ہے۔

معجون کمونی۔ کاسر الریح سے موسوم ہے  
بادی، بیاریون اور قلع اور کھٹی طوکاردون اور درم  
اور ضعف معدہ کو سودمند و جوش کے سبب سے  
ہلور درون و غاصل اور نفوس کو نافع صفت  
اسکی زیرہ کرمانی مدبرچ شقال اور سدا بادر  
مصطکی ہر ایک سے تین شقال اور لنگٹ گلاب  
کے پھولوں کی پتی اور سونف رومی اور قراقر تری اور  
اجوائن دیسی اور پوست بیدون پستہ اور جواکھار ہر  
ایک سے دو شقال دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت جھاگ  
آتا رہے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں گوندین  
اور بعد دو دھیندہ کے استعمال کریں ایک خوراک کی  
مقدار دو شقال ہے۔

## کاف کا باب نون کے ساتھ

کندر۔ گوند ایک درخت کا ہے جو عمان کے شہر  
اور یمن کے پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے اور اس کے  
اقسام سے جو گوند کہ سخت سرخی مائل ہوتا ہے اسکو  
کندر ذکر کہتے ہیں اور سفید کو اتشی یعنی کندر مادہ  
نام رکھتے ہیں اور اس گوند تازہ کو صبح کتے ہیں  
اور اس کے پتلے پتلے پوست کو رگڑنے سے ایکٹ و مہرے

کے جدا ہوں قشار کندر کہتے ہیں اور جو اس میں سے  
غیر صفائی آرد کے مانند ہوا سکا وفاق کندر نام رکھتے  
ہیں بالجلہ قوت اس گوند کی میں برس تک باقی  
رہتی ہے اور درخت اسکا بقدر دو ذرہ کے خاردار  
ہوتا ہے اور برگ اور تخم اسکا مورد کے برگ اور  
تخم سے مشابہت رکھتا ہے دوسرے درجہ میں  
اور تیسرے میں خشک اور لطیف ہے اور ریحون کو  
تحلیل کرتا ہے اور خون کو روکتا ہے جو ظاہر اعھنا  
اور دماغ کے حجابوں سے سیلان کر کے اور خون  
تھوکنے کو مفید اور دل اور معدہ اور ہاضمہ اور  
حافظہ کو قوت دیتا ہے اور لہجہ کو خشک کرتا ہے اور باہ  
کو زیادہ کرتا ہے اور روح حیوانی اور روح دماغی  
کو قوت دیتا ہے اور خفقان سر کو نازل اور آواز کو قوت  
کرتا ہے اور مصطکی کے ساتھ دماغی رطوبتوں اور تیلی  
اور قراقر رطوبتی دستوں کے لیے نافع اور اگر اسکو  
نیم درم لیکر اس کے ہوزن اجوائن دیسی کے ساتھ  
دین پچس کو نافع ہوگا اور شہد اور روغن زیتون  
کے ساتھ استخوان کی سردی رفع کرنے کے واسطے  
کہ کندہ ہو اور ببول کے گوند کے ساتھ حبشہم کی  
بوی کریمہ دفع کرنے اور دشواری سانس اور  
کھانسی پرانی رطوبی اور بوزائش کرنے کے لیے اور  
شہد اور شکریہ کے ساتھ ضعف معدہ اور ریح غلیظہ  
اور نسیان کے واسطے اور مہرے کے ساتھ نقل زبان  
کے واسطے اور مرغ کے انڈے کی زردی آدمی بھونی  
ہوئی کے ساتھ تقویت باہ اور پیدا کرنے مہی  
کے خصوصاً بآفل اور جادو تری کے ساتھ اور آنکھ  
میں لگانا اسکا بیانی کو جلا بخشا ہے اور آنکھ کے  
قرحون کو نافع اور آنکھ میں خون جھے ہوئے کو مفید  
اور سیلان اشک اور سماق اور بیاض اور حبوب اور  
حک اور تارکی چشم کے واسطے خصوصاً شہد کے ساتھ  
اور خشک چھکن اسکا ساعیہ قرحون اور تالیخ حشیہ قرحون کے

اور قروح معقدہ کے لیے اور قوبالینی داد اور مسون کے واسطے اور مرغابی کی چربی کے ساتھ آگ سے جلے ہوئے کے زخم اور شقاق کے واسطے جو سردی ہو اسے عارض ہوا اور لظون کے ساتھ سر کے تیز چلنے کے لیے اور رومن کچد کے ساتھ سختیوں کے تحلیل کرنے کے لیے اور رومن مور کے ساتھ بال کرنے کے واسطے اور شمد کے ساتھ وائس یعنی درم ناخن کے لیے اور زفت کے ساتھ شگاف عضل کے واسطے اور شراب کے ساتھ کلن بکے درد کے لیے اور قیولیا اور رومن گل کے ساتھ پستان کے گرم و یون کے واسطے اور عجلہ دھاؤن کے ساتھ درم احتشاک کے لیے مفید اور خوراک واسطے رفع دمہ اور کھانسی لطیفی اور قوبالینی داد اور دور کرنے ہوام کے اور چبانہ اسکا کھانسی رطوبی نازل کرنے اور دانٹون اور مسوڑن کی تقویت کے واسطے مانع اور جو اسکو بقدر ایک مثقال خالص پانی میں بھگو کر اس پانی کو نوش کریں اور پیشگی اسکی کریں فسیان کے لیے مجرب تصور کیا گیا ہے اور کثرت اس کی خون اور بلغم کو سخت کرنے والی ہے اور وہ گرم مزاج والوں کے سر میں درد پیدا کرتا ہے اور جنون اور جذام اور تھیب سیاہ حادث کرنے کا باعث ہے اور مصلح اس کا برنج فارسی اور شکر ہے اور مقدار خوراک سے زیادہ سرکہ اور سراب کے ساتھ کھانا قاتل ہے اور مقدار خوراک اسکی نیم درم ہے اور بدل اسکا مصطکی ہے اور قشار کندر کندر سے خشک زیادہ ہیں اور شدت خالص اور خشکی پیدا کرنے میں نہایت قوی اور خون تھوکنے کی بیماری کے لیے نہایت موثر اور عمدہ کو قوت دیتا ہے اور مواد کے سیلان کو اعصنا کی طرف مانع ہے اور آنتوں کے قرحہ کو رشح کرتا ہے اور قرحہ اسکا بدستور آنتوں کے قرحہ کے لیے مفید اور ضاد اسکا شکم پر دستون کو بند اور عمدہ

کے کیرٹون کو قتل کرنے والا ہے اور دقاق کندر لطیف زیادہ کندر سے ہے جالی اور سدہ کھولنے والا اور سب غلظون میں ضعیف زیادہ قشار کندر سے ہے اور تخم درخت کندر خون کے دستون کو بند کرتا ہے اور دغان کندر کہ دھوان اسکا ہر گرم اور خشک ہر آنکھ کے درد کو تسکین دیتا ہے اور آنکھ پر بلوطون کے سیلان کا مانع ہے اور قرحہ کو پاک کرتا ہے اور شمن نیا گوشت بھرتا ہے اور بخوبی قرحہ کو جوڑتا ہے اور اچھا کر دیتا ہے۔

### فصل جوارشات کندی کے نسخون کے بیان میں ہے

جوارش کندر۔ اس جوارش کا عیسے بن صہارخت نے جوارش ایوب نام رکھا ہے ضعیف دل اور خفقان کو مانع ہے اور عمدہ کو گرم کرتی ہے اور بلغمی دستون کو بند اور کھانا ہضم کرتی ہے اور عمدہ کی سردیاریوں کے واسطے نہایت مفید صفت اسکی کندر ذکر اور بد سفید ہر ایک سے ساٹھ درم اور گول مرج اور سیل اور سوٹھ اور طبع ہر ایک سے بارہ درم اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے دس درم ہے اور جافضل اور چھوٹی الاچی اور لنگ ہر ایک سے پانچ درم اور خشک خالص نیم درم سب دو اون کو علیحدہ کوٹ چھان کر اور وزن کر کے شمد خالص سب دو اون کے تین وزن میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار میں درم ہے اور یہ جوارش گرم ہے تیسرے درجہ کے پیلے میں اور خشک ہے دوسرے درجہ کے اوسط میں اور نسخہ معصومی میں بد سفید وائل نہیں ہے۔

جوارش کندر۔ یہ نسخہ دیگر صفت اسکی کندر ذکر بارہ مثقال اور سیل اور گول مرج ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور لونک اور دانہ الاچی سفید ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال اور شمد صاف کیا ہوا کچھ مثقال بدستور

مقرر تمب کریں۔

جوارش کندر شرح اسباب و علامات سے منقول ذرب اور غلطہ کو کہ معدی دستون کی قسمیں ہیں اور اور دستون کی قسموں کو جو ضعیف معدہ سے عارض ہوں مانع ہے صفت اسکی کندر اور گنکار فارسی ہر ایک سے دس درم اور گول مرج اور اجوائن دسبی اور بالچھر اور کاشم اور انیسون یعنی نفث رومی اور کلوچی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر سہ چند شمد اور قندین گوندھیں ایک خوراک کی مقدار میں درم ہے۔

دخان کندر۔ واسطے جانے بالون کے خوب ہے صفت اسکی حامل کریں کندر اور زہرہ زہرہ کر کے ایک تری من قلیل والا کندر کے ریزون کوٹ کر چھٹائیں اور قلیل روشن کریں اور ایک برتن ٹرا قدح کے مانند یا شست اس چرخ کے اور الٹ رکھیں میں دھوان اسکا جس قدر اس میں جمع ہو آٹھائیں اسکو جو ہر کندر کہتے ہیں اور دغان جو ہر صلی بان اور تخم کتان اور اس کے مانند کو بھی اسی طریق سے اخذ کرتے ہیں اور بعض لوگ کدہ قندہ عیدہ کی شکل ایک کاغذ چرخ پر نصب کرتے ہیں اس طور سے کہ سوختہ ہو اور دغان یعنی دھوان اس کاغذ میں جمع ہو یہ ترکیب بہتر اور مناسب ہے۔

سفوف کندر۔ یہ نسخہ کے دستون کو سود مند ہے صفت اسکی کندر اور ناگر موٹھ اور زیرہ کرمانی اور شاہ بلوط اور تخم مور و برابر وزن کوٹ چھان کر نوش کریں۔

طلار کندر۔ حکیم سلیمان کے مروبات سے حیض کو بند کرتا ہے جوارش سے جاری ہو صفت اسکی کندر اور گنکار فارسی اور مار وے سبز اور اقا قیا اور سرمد اور مونگہ کی جڑ اور شب بیانی سب دو اون کو کوٹ چھان کر اور بارہ رنگ کے

بتون کے بانی میں گوندہ کر پڑوہ لپ کرین۔  
معجون کندر و دیگر استرخا سے مشابہ اور  
تقطیر البول کو نافع ہے صفت اسکی کندر اور  
حب الحلب اور ناگر موٹھا اور اسن اور بیوہ سالٹہ  
ہر ایک سے تین درم پوست زرد و ہڑکا اول بلکہ  
قدیرے پانی میں جوش دین اور صاف کرین  
اور شمد خالص اور فانیہ النجری ہر ایک سے پندرہ  
مشقال میں قوام دیکر بعد اسکے باقی دواؤں کو کوٹ  
چھان کر اور قوام مذکور میں گوندہ کر معجون تیار کرین  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے

معجون کندر و دیگر پنخہ معصومی حافظہ کو  
قوت دیتی ہے اور نسیان کو برطرف کرتی ہے صفت  
اسکی ناگر موٹھا اور کندر اور مرکی صافی اور مرچ  
سفید اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور مغز  
پستہ اور مویزہ نئے ہر ایک سے پانچ درم اور  
شمد صاف کیا ہو اسب دواؤں کا تین وزن  
پرستور مقرر گوندہ کر معجون تیار کرین ایک خوراک  
کی مقدار دو درم سے دو مشقال تک ہے۔

معجون کندر و دیگر سرعہ انزال اور قطیر البول  
کو نافع ہے صفت اسکی کندر اور صندل سفید  
اور دارچینی اور گل ازمنی اور گلنار فارسی اور  
دم لاخون اور تخم شمش سفید اور گوندہ بول  
کا اور مرجان سرخ اور سولف دیسی اور گویا اور

سونٹھ اور تخم ریحان اور گاؤ زبان اور تودری سرخ  
اور تودری زرد و سب دواؤں کو برابر وزن حاصل  
کرین گڑم خشخاش ایک جزو کا المصاعف وزن  
ہونا چاہیے یعنی اگر ہر ایک سے ایک درم ہو تو وہ  
دو درم ہو نا چاہیے کوٹ چھان کر تین وزن شمد  
صاف کیے ہوئے میں معجون تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار دو مشقال ہے۔

### کاف کا باب ہا ہوز کے ساتھ

کمرہ کاف کے زیر اور ہاے مہملہ کے جزم  
اور درم مہملہ کے پیش اور ہاے موحده کے زیر  
اور الف کے جزم سے اسکو ہندی میں کپور کتے  
میں وہ گوندہ ایک درخت کا ہے کہ روس اور پلٹا اور  
ملک مغرب وغیرہ کے شہروں سے لاتے ہیں اور  
اسکے درخت کو ہوز ہاے مہملہ اور زاسے مجھ سے  
کہتے ہیں اور وہ بہت عظیم الشان ہوتا ہے اور اسکی  
پیدائش کی جگہ عرف کے مقامات پہلے درودہ گوندہ  
ہوتا ہے پٹلی اور رومی نہایت سخت اور شفاف اور  
براق اور طلائی رنگ ہوتا ہے اسکو کمرہ کہتے ہیں اور  
اس معاملہ میں اقوال دیگر دہ دین مگر جو کہ وہ قول  
کچھ اصلیت نہیں رکھتے تھے اس لیے بیان نہیں  
کیے گئے اور بعض اہل ثقافت سے سنا گیا ہے کہ ہندوؤں  
کے بادشاہوں کے زمانہ میں بہت بڑا ٹکڑا کمرہ با  
کا تھا کہ اسکے جوت میں ایک بندر کا بچہ مکر رہا  
تھا اور حکیم میر محمد مومن نے تحفہ المومنین میں  
لکھا ہے کہ میں نے بھی ایک بڑا ٹکڑا کمرہ کا دیکھا ہے کہ  
ایک گس اس میں گر کر متحیر ہو گئی تھی اور اسکے حکیموں  
کے قولوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمرہ اور سندروس  
ایک جنس سے ہیں اور سندروس مغرب اور شمال  
کے شہروں سے مخصوص ہے اور یوڈی کا وہی جنس  
تھانے میں دونوں شریک ہیں اور سندروس کی مقدار

گرمی کے سبب سے کہ ہاتھ پر ملنے سے آسین عارض  
ہوتی ہے جذب کا کہ کرتا ہے اور کمرہ زیادہ ملنے کا محتاج  
ہے اور سندروس میں سرخی اور نرمی غالب ہے اور  
کمرہ میں سختی اور زردی اور سوختہ کرنے کے  
وقت شلخ سوختہ کی بوا آسین سے ظاہر ہوتی ہے  
اور حکیم الظاہی نے لکھا ہے کہ کمرہ کی اقسام سے  
بہتر قسم وہ ہے کہ کنارے دریاے مغرب اور  
زمین مزرعہ مغرب میں درخت اسکا پیدا ہوتا  
ہے اور کمرہ کی کئی رنگتوں کی اور تین بھی دیکھی گئی  
ہیں مانند سرخ شفاف سخت اور زرد اور تین رنگ  
اور کمرہ باگمی اور سردی میں معتدل ہے اور دوسرے  
درجہ میں خشک اور بعضوں کے نزدیک پہلے درجہ  
میں سرد ہے اور دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور  
فرحت بخشتا ہے اور خون کو بند کرتا ہے جس عضو سے  
کفارہ ہو اور خون بھرنے کی بیماری اور خونی  
حسوتوں اور عیض اور نزلات داعی اور تیز اور زہر آریاے  
کبیری کو نافع ہے خصوصاً بقدر نیم مشقال آسین سے  
لیکر سوڈانی کے ساتھ دین اور بند کرتا ہے اس  
خون کو بھی جو سینہ کی رگوں میں سے کسی رگ  
کے قطع ہونے کے سبب سے جاری ہو اور گلاب  
کے ساتھ خفقان اور سوزش بول اور ضعف گودہ  
اور سنگ خنانہ اور بوا سیر کے لیے اور مصطکی کے ساتھ  
ضعف معدہ اور دشواری بول کے واسطے  
سو دند اور آنکھ کی نافعہ دواؤں سے ہے اور بالخاصہ  
پیش کے لیے مفید اور طلا اسکا خشکی اور کوفتگی  
اعضا کے واسطے اور مورہ کے ساتھ طاقت  
آرمیوں کے پسینہ کے لیے اور ایلو اسے نرد کے  
ساتھ بھی دہر کرنے اور دفع یرقان کے واسطے  
جربات سے ہے اور اپنے پاس رکھنا اسکا تقویت  
دل اور دفع طاعون کے لیے اور خشک چھوٹا کمرہ  
زخون کے خون بند کرنے اور آنکھ التیام کے



واسطے مفید اور اگر بوزن جا شیعہ اسکو لکھا  
سرطان کے عمل میں بندہ کے قائم الذکر کی شکل  
اُسقرن کرین پاس رکھنے والا اسکا جلع کرنے سے  
کچھ فتور نہ پائے اور کہتے ہیں کہ مضر ہر سر کو  
اور صلح اسکی بنفشہ ہوا اور بدل اسکا سندروس  
ہو اور اگر وہ بھی میسر نہ ہو تو اسکے دو وزن گلانی  
اور ثلث وزن سلیخہ اور فحش بخشنے میں موتی ناسفتہ  
اور طاعون دور کرنے میں مرجان ہوا اور مقدار اسکی  
خوراک کی نیم مثقال ہے۔

### کمر با سوختہ کرنے کا دستور

یہ ہے کہ کمر با کو ریزہ ریزہ کر کے کپور دی کیے ہوئے  
مٹی کے کوزہ میں رکھ کر رات کو تنور میں ڈالیں  
اور صبح کو تنور میں سے نکال کر اس کوزہ میں  
سے کمر با جدا کر کے نگاہ رکھیں اور حاجت  
کے وقت کام میں لائیں۔

حب کمر با۔ خالص حلی کے حرف میں  
جواب کے بیان میں سابق مذکور ہو چکی ہے۔

دہن کمر با۔ یعنی کمر با کو روغن مرغی اور سکنہ اور  
فالچ کے لیے بے تغیر ہوا اور نوش کیا جائے شوکہ  
مبارکہ کے پانی کے ساتھ یا مرزنجوش کے پانی  
میں ملا کر اور طلا اس روغن کا مفید ہے طاعون اور  
تشیح اور فالج کے واسطے بعض مناسب روغنوں  
کے ساتھ اور فطر سالیون یعنی اجودہ پٹری کے  
پانی کے ساتھ پینا اسکا گردہ اور مٹانہ کی تھپی کو  
توڑتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور برنجاسف کے  
پانی کے ساتھ پیچ کی پیدائش کی دشواری کے  
لیے اور سرد مزاجوں کے واسطے بطریق طلا اور نوش  
کرنے کے اور اختناق الرحم کے واسطے سونگھنا اور  
نوش کرنا اسکا اور تپ کی نوبت سے پہلے شوکہ  
مبارکہ کے پانی کے ساتھ نوش کرنا اور خلد دینا

کے پانی یا کاسنی کے پانی یا کشوت کے پانی کے  
ساتھ یرقان کے لیے اور برنجاسف کے پانی کے  
ساتھ اور ارضی کے واسطے اور شراب کے ساتھ  
دشواری پیشاب کے واسطے اور سونف کے  
پانی کے ساتھ آنکھ میں لگانا اسکا نگاہ کو نہایت  
قوت دیتا ہے اور بارتنگ کے تہون کے پانی کے  
ساتھ کلی کرنا دانتوں کے درد کو ساکن کرتا ہے اور  
جوارش اسکی شک کے ساتھ افعال طبیعی کی تقوی  
ہی صفت اسکی حامل کرین کمر با سفید کو اور

کوٹین اسکو دور اور پانی سے چند مرتبہ دھوئیں  
کہ میلی کثافت اسکی دور ہو جائے پھر اسکو اس قرع  
میں کہ جس کی گردن بہت لابی نہ ہو ڈال کر گلاب پر  
بھریں اور قابض وسیع اسکے سر پر نصب کرین اور  
بہت ملائم آگ اسکے نیچے روشن کرین کہ سوختہ نہ  
اور کم بھی آگ نہ جلائیں کہ عرق نکلنے میں تصور پڑے  
پس اول جو قطرہ نکلتا ہے وہ پانی کا ہی یا قدرے  
روغن کے ساتھ آتا ہے پھر نکلتا ہے روغن اس میں جب  
دیکھیں کہ روغن بخوبی پکنے لگے تو جدا کرین اس  
قابض کو اور نصب کرین تین قابض دیگر اور زیادہ کرین  
آگ اسکے نیچے قدرے قدرے کہ ٹپکے اس میں  
سے ایک چمچ سیاہ پھر اس سے بھی زیادہ آگ کی پانی  
کرین تاکہ آٹھ بجے نو سادہ اسکا اور باقی ہے قرع کی تہ  
میں روغن مائیت سے ملا ہوا اور جدا کرین روغن کو  
پانی سے اور ٹپکائیں مرزنجوش کے پانی میں یہاں تک  
کہ نیک ہو جائے نو اسکی پھر حل و عقد کرین اسکے  
نوسادہ کو تین مرتبہ اور نگاہ رکھیں۔

دہن کمر با۔ طب براکسوس سے منقول صفت  
اسکی حامل کرین کمر با جس قدر کہ چاہیں اور بخوبی  
کوٹین اور اسکے ساتھ شک ریزہ پیسے ہوتے اسکے  
ہموزن مخلوط کر کے مشیت میں جسکی گردن بہت لابی  
نہو مقطر کرین پھر سرکہ اس میں ملائیں اور پھر قطیر کرین

کہ سرکہ مقطر ہو اور روغن قرع کی تہ میں رہے اور  
بعض پیسے ہیں کمر با اور چند روغن بھگوتے ہیں پھر قطیر  
کرتے ہیں پھر مقطر کیے ہوئے کو اس پر جو مقطر نہیں  
ہوا ہوا کرتے ہیں اور قطیر کرتے ہیں دوبارہ  
اور اسید سے عمل میں لاتے ہیں یہاں تک کہ  
تمام دیکھا مقطر ہو اور قرار پائے روغن اسکا قرع  
کی تہ میں اور یہ طریق اور سب طریقوں سے آسان  
زیادہ ہوا اور تمام کمال نکلتا ہے شلہ میں ادقیہ کمر با  
سے دس ادقیہ روغن نکلتا ہے بفتح بخشا ہے دماغ اور  
پٹھوں کی سب بیماریوں کے واسطے جیسے مری اور  
تشیح اور فالج وغیرہ اور مقدار اسکی خوراک کی ایک  
قطرہ ہو دو دو قطرہ تک سالو کے پانی کے ساتھ  
اور مفید ہے سب زہروں کے لیے اور وہاں بیماریوں  
اور سب قسم کے مٹانہ کی بیماریوں کیلئے فطر سالیون  
یعنی اجودہ پٹری کے ساتھ اور اعضا ریزہ کو قوت  
بخشتا ہے خصوصاً دماغ کو اور نجات دینے والا  
پر اسے نزلہ کو۔

سفوف کمر با۔ خون کو بند کرتا ہے خصوصاً خون  
تھوکنے کو روکتا ہے جو صہرہ اور سقطہ سے حادث  
ہوا صفت اسکی گل ارمنی اور کمر با شمع  
اور گلنا فارسی اور لاکھ دھونی ہوئی اور دم الاونین  
سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف  
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہی نیم قراط  
افین یا فیسانہ سماق ایک ادقیہ یا شربت پیترین  
کے ساتھ تناول کرین اور ایک ادقیہ وزن ساٹھ  
سات مثقال کمر با ہے۔

سفوف کمر با دیگر۔ بنسخہ قلاسی قدرے فرق  
کے ساتھ نسخہ قبل مذکور سے پس وہ لکھتا ہے کہ یہ  
سفوف قطع کرتا ہے اس خون کو جو گردہ اور مٹانہ  
اور رحم اور مقدر سے جاری ہو صفت اسکی  
کمر با اور گل ارمنی اور گلنا فارسی ہر ایک سے

ایک جزو اور ایفون ایک جزو کا چارم کوٹ چھانکنا  
تھیں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہر شیرین  
کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

## فصل کمرہ کے قرضوں کے نشون کے بیان میں ہے

قرص کمرہ باقرابادین کو توالی سے منقول خون  
کے دستوں کو بند کرتا ہے اور بحش اور آنتوں کے درد  
کو نافع اور پیاس کو بجھاتا ہے صفت اسکی گلاب  
کے پھول پانچ درم اور اسپنول اور تخم بارتنگ  
ہر ایک سے چار درم اور خرفہ کے بیج اور خجاش  
کے بیج ہر ایک سے تین درم اور لاکھ وضی ہوئی  
اور اقا قیا ہر ایک سے ایک درم اور نشاستہ اور  
کثیر اور گلنا فارسی ہر ایک سے دو درم اور  
خم مودہ ڈیڑھ شقال اور نسلوچن سفید تین درم اور  
کمرہ پانچ درم پس جو دوائیں بھوننے کی ہیں بھونیں  
اور سوائے اسپنول اور تخم بارتنگ باقی دوائوں  
کو کوٹ چھان کر پھر سب کو باہم ملا کر تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم ہر بہ کے پانی یا رب مودہ  
کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کمرہ باقرابادین کو توالی سے منقول  
خون کو روکتا ہے جو شکم سے سیلان کرے اور بحش  
اور آنتوں کے درد کو رائل کرتا ہے اور صدمہ کو توت  
دیتا ہے اور نفخ کو دور کرتا ہے صفت اسکی گلاب  
کے پھول چار درم اور گلنا دو درم اور گوند بول  
کا دو شقال اور بسدر اور کمرہ ہر ایک سے ایک  
شقال و بصلی ایک درم اور مودہ کے بیج اور خجاش  
کے بیج ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر تیار  
کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہر دس درم تک  
شربت خجاش کے ساتھ نوش کریں اور یہ نسخہ  
منہاج الادویہ سے نقل کیا گیا ہے۔

قرص کمرہ باقرابادین شغلی سے منقول خون کو روکتا ہے  
جو شکم سے سیلان کرے صفت اسکی کمرہ با  
شععی اور موندگی جڑ اور موتی ناسفتہ اور خرفہ کے  
بیج بھیسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم  
اور ہپاڑی بکرے کے سینگ جلائے ہوئے اور  
مرغی کے انڈے کے چھلکے جلائے ہوئے اور  
کثیر اور گوند بول کا ہر ایک سے تین درم اور  
دھینڈ خشک بھونا ہوا اور خجاش سیاہ ہر ایک سے  
چھ درم اور موع یعنی منگھ جلا یا ہوا اور اجوائن خراسانی  
ہر ایک سے دو درم سب کو کوٹ کر اور اسپنول کے  
لعاب میں گوندھ کر قرص تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک شقال ہے اور اس نسخہ میں تیرہ دوائیں  
ہیں ہر دہ ایک درجہ کے آخر میں اور خشک ہر ایک  
اور رب مین۔

قرص کمرہ باقرابادین مولانا سیدی کا ذرونی کی ترکیب  
سے جو نافع ہے خون کے دستوں کو اور بن کرتا ہے ہر قسم  
کے خون کو جس مقام سے سیلان کرے صفت  
اسکی انجبار کی جڑ چار درم اور گلاب کے پھول اور  
گوند بول کا اور کمرہ باہر ایک سے تین درم  
اور نشاستہ اور گلنا اور موتی کی جڑ اور نسلوچن  
اور رب السوس اور گلنا فارسی ہر ایک سے دو درم  
اور اقا قیا ڈیڑھ درم کوٹ چھان کر اور رب مودہ  
میں گوندھ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار ایک شقال ہے۔

قرص کمرہ باقرابادین بنسختہ ذخیرہ خوارزم شاہی  
آنتوں کے زخموں اور خون کے دستوں کو نافع  
ہے اور خون کے پیشاب کو سودمند صفت اسکی  
کمرہ باور بادام کا گوند ہر ایک سے پانچ درم اور  
گلنا فارسی اور لچیتہ التیس کا عصا رہ اور گلنا  
اور گوند بول کا ہر ایک سے تین درم اور کندر  
اور اجود کے بیج اور اسبیون اور درم الانخون

اور نسلوچن سفید ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر تھیں  
تیار کریں اور رب شیرین کے ساتھ دین  
قرص کمرہ باقرابادین نواب بزرگ حکیم محمد باقر حکیم ہاشمی  
کے تجربات سے منقول مغزالیہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا  
تھا خون کے پیشاب کو نہایت نافع صفت اسکی  
کثیر اور نشاستہ اور گوند بول کا اور گلناڑی کے بیج  
کا مغز اور کندر کے بیج کا مغز ہر ایک سے تین درم  
اور گلنا فارسی دو درم اور اقا قیا ڈیڑھ درم اور کمرہ با  
ایک درم کوٹ چھان کر قرص تیار کریں ہر ایک  
قرص ایک شقال ایک خوراک کی مقدار ایک  
قرص ہے بارتنگ کے پتوں کے پانی یا شیرہ مخم خرفہ  
مقشر کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کمرہ باقرابادین کے پیشاب کو نافع ہے حکیم  
کمال الدین حسین کی قرابادین سے منقول کمرہ خالیہ  
کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہے صفت اسکی کثیر اور  
نشاستہ اور گوند بول کا اور کھیرے کے بیج چھیلے  
ہوئے اور گلناڑی کے بیج چھیلے ہوئے اور کندر  
شیرین کے بیج کا مغز ہر ایک سے تین درم اور  
گلنا فارسی دو درم اقا قیا ڈیڑھ درم اور کمرہ باہر ایک  
ایک درم کوٹ چھان کر قرص تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک قرص ہے خرفہ تازہ کے پانی کے ساتھ  
نوش کریں۔

قرص کمرہ باقرابادین تھوکنے کو نافع ہے صفت  
اسکی کمرہ پانچ درم اور جوز السرد کا گوند اسکے برابر  
وزن اور گلنا فارسی اور لچیتہ التیس کا عصا رہ ہر ایک  
سے اڑھائی درم اور کندر دو درم اور اجود کے  
بیج ایک درم اور ایفون ایک درم کوٹ چھان کر  
قرص تیار کریں ہر ایک قرص بعد ایک شقال غلیظہ  
ساق کے ساتھ تناول کریں غذا ساقیہ اور حصہ میہ  
دہنی چاہیے۔

قرص کمرہ باقرابادین بواہر و امیہ اور ذرہ سنطار یا اور خون

کی تو اور خون کے پیشاب اور خون جن کو نفع ہو جو باقر ادا جاری ہو اور خون تھوکنے کو سفید یا بھلا ہر قسم کے خون کہ بند کرتا ہے جس جگہ سے کہ جاری ہو اور ہمدہ کو قوت دیتا ہے صفت اس کی کہ باقی ہوتی اور اقا قیسا اور دم الا خون اور مدنگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور سرطان جلا یا ہوا اور سرخ کے انڈون کے چھلکے جلاے ہوئے اور مصلی جلائی ہوئی اور کندر ہر ایک سے ایک درم اور نشاستہ اور کثیر اور گوند بول کا ہر ایک سے نیم درم اور خرفہ کے بیج اور دھینے خشک بھونا ہوا اور جو کہ کے بیج ہر ایک سے دو درم اور انہوں اور اجوان خراسانی جلائی ہوئی ہر ایک سے ایک درم کا چارم سب کو کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب یا بارتنگ کے لعاب میں گوندہ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہو اور دوسرے نسخہ میں کا جو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور نیسلوچن سفید ہر ایک سے دو درم داخل ہو

قرص کبریا۔ بنیہ بیمارستان جند شاپور صفت اس کی موتی ناسفتہ اور مدنگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور کبریا جلائی ہوئی اور دوع سوختہ یعنی سنگ جلا یا ہوا اور دھینے خشک بھونا ہوا اور شادنج عدسی دھونا ہوا اور گوند بول کا اور سماق بھونا ہوا ہر ایک سے دس درم اور لیمہ التیس کا عصا رہ اور اقا قیسا چھان کر بارتنگ کے پانی یا گھٹنا فارسی کے پانی میں گوندہ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو اور قوت اس کی چھ ہینہ تک باقی رہتی ہو۔

قرص کبریا۔ بنیہ شیخ داؤد لاطا کی وہ لکھا ہو کہ اس قرص کا نفع قرص گھٹنا رس کے مانند

ہو کہ شیخ داؤد سے مذکور ہو چکا ہو اور یہ بھی لکھا ہو کہ عمل اس قرص کا پتوں میں زیادہ تر ہر صفت اس کی کہ باقی ہوتی اور موتی ناسفتہ اور مدنگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور گل ختم اور اگر وہ موجود نہ ہو تو اس کے عوض گل رومی اور شل گوزن سوختہ اور مرغی کے انڈون کے چھلکے جلاے ہوئے اور گوند بول کا ہر ایک سے تین درم اور دوع محرق یعنی سنگ جلا یا ہوا اور شادنج عدسی دھونا ہوا ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر بارتنگ کے نسخہ سے جو اسے منہاج میں ذکر کیا ہے مگر منہاج کے بعض نسخوں میں گل ختم اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے دو درم اور دار چینی سیلانی نیم درم داخل ہو اور وہ لکھا ہو کہ یہ قرص نافع ہر آنتوں کے قرحون اور خون کے دستوں اور خون کی تو اور خون تھوکنے کے لیے اور ذوسنظار یا کو مفید اور نفاس کو بند کرتا ہے جو کثرت سے جاری ہو اور تھامہ کو نہایت سودمند یا بھلا قطع سیلان خون میں بے عدیل ہو جس مقام سے کہ ابھرا اسکا جو اور منہاج کے دوسرے نسخہ میں صفت اس قرص کی مطور سے بیان کی گئی ہو کہ باقی ہوتی اور مدنگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور ہلاطی بکیرے کے سینگ جلاے ہوئے اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلاے ہوئے کثیر اور گوند بول کا ہر ایک سے تین درم اور دھینے خشک بھونا ہوا اور خاش سفید کے بیج اور خاش سیاہ کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور دوع سوختہ یعنی سنگ جلا یا ہوا اور اجوان خراسانی سفید ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوندہ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار

ایک شقال ہو اور قوت اس کی چھ ہینہ تک باقی رہتی ہو۔

ایک شقال ہو اور قوت اس قرص کی چھ ہینہ تک باقی رہتی ہو۔

قرص کبریا و دیگر۔ میرزا محمد باقر نے اس نسخہ کو اپنی بیاضی مجربات میں اپنے قلم سے ظہر فرمایا خون میں پیشاب آنے کو نافع صفت اس کی کہ باقی ہوتی اور مدنگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور جو کہ کے بیج اور گوند بول کا ہر ایک سے دو درم اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلاے ہوئے اور گل رومی ہر ایک سے تین درم اور گوند بول کا بھونا ہوا اور دھینے خشک بھونا ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور دوع محرق یعنی سنگ جلا یا ہوا اور گھٹنا فارسی ہر ایک سے تین درم اور اجوان خراسانی سفید اور لاکھ دھوئی ہوئی اور نیسلوچن سفید اور کثیر اور نشاستہ ہر ایک سے پانچ درم اور مصلی بیان اور زعفران اور انہوں ہر ایک سے ایک درم اور سک تین درم بدستور مرتب کریں اور شربت شاش کے ساتھ نوش کریں۔

قرص کبریا و دیگر حکیم عطار اللہ شاگر ہمسر زرا محمد باقر حکیم ہاشمی کے خط سے منقول وہ کتاب ہے کہ یہ قرص نافع ہر اکثر بیماریوں کو صفت اس کی کہ باقی ہوتی اور مدنگہ کی جڑ جلائی اور دھوئی ہوئی اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم اور ہلاطی بکیرے کے سینگ جلاے ہوئے اور مرغ کے انڈون کے چھلکے جلاے ہوئے کثیر اور گوند بول کا ہر ایک سے تین درم اور دھینے خشک بھونا ہوا اور خاش سفید کے بیج اور خاش سیاہ کے بیج ہر ایک سے چھ درم اور دوع سوختہ یعنی سنگ جلا یا ہوا اور اجوان خراسانی سفید ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر اور اسپنول کے لعاب میں گوندہ کر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو اور قوت اس کی چھ ہینہ تک باقی رہتی ہو۔

### فصل کملوری کے بیان میں ہو۔

جانتا چاہیے کہ کملوری کانس کے زیر اور ہاے ہوز کے جزم اور لام کے زیر اور واؤ کے زیر اور رے مٹ کے زیر اور یاے مٹا تھتہ کے



جزم سے لغت ہندی ہو معنی حب انگشت۔  
کھلوری۔ دہن کو خوشبو دیتی ہو اور ذائقہ کو نیک  
کرتی ہو صفت انگلی کتھ ہندی خالص دھوا ہو  
ایک سیر اور مشک خالص چھ سرخ اور عنبر یاہ ایک  
ایک تولہ اور کا فور ایک ماشہ اور نیلوجن یا سیر اور گلاب  
کا عطر دو ماشہ اور گلاب اور عرق بہار ہر ایک سے  
شیشہ اول مشک اور کتھ اور نیلوجن کو پسیر اور  
عنبر یاہ کو پوست نارنج مین بھر کر گلاب اور عرق بہار  
مین خمیر کر کے سایہ مین نگاہ رکھین اور ہاتھ سے  
الٹ پلٹ کرین جب گولی بندھنے کے قابل  
ہو جائے گولی بنا کر سایہ مین خشک کرین۔

کھلوری دیگر۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ  
اُس نسخہ کو بندہ گنگا ر محمد ہاشم نے محمد شاہ کے  
واسطے مرتب کیا تھا معہہ اور باہ کو قوت دیتا  
ہو اور رنگ رخسار کو نیک کرتا ہو اور دہن کو  
خوشبو دیتا ہو صفت انگلی کتھ پاڑ یا خالص  
ایک آثار لیکر مقطر کرین یہاں تک کہ بہت خالص  
اور صاف ہو جائے اور جس قدر کی مرتبہ تقطیر  
کرین بہتر ہو پھر جوش دین سات سیر خالص  
پانی مین کہ پانچ سیر باقی رہے گا اُسکو دور  
کر کے آب صافی اُسکا کپڑے مین چھان کر  
تین سیر شیر دو سیر پانی مین داخل کر کے جوش  
دین کہ دو سیر باقی رہے کپڑے مین چھان کر  
اور چینی کے چوڑے برتن مین پھیلا کر سایہ مین  
خشک کرین پھر پسیر اور لوگ اور جاوتری اور  
جاہفل اور دارچینی ہر ایک سے ایک درم اور  
چھوٹی الائی اور برادہ صندل ہر ایک سے  
دو درم اور مشک خالص اور موتی ناسفت  
ہر ایک سے چھ ماشہ اور سونے کے ورق اور  
چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے  
ایک تولہ کوٹ چھان کر عطر قننہ اور عطر

گلاب ہر ایک سے دو ماشہ لیکر گلاب اور عرق  
بہار اور عرق بید مشک مین گوندھین اور بخوبی  
پسیر سایہ مین رکھین کہ گولی بندھنے قابل ہو جائے  
پھر گولی بنا کر ہر ایک گولی بقدر خود پان کے ساتھ  
یا خالی استعمال کرین۔

## لام کی کتاب

### لام کا باب الف کے ساتھ

لا زور در جاننا چاہیے کہ لا زور دلام کے زبر  
اور الف کے جزم اور زراے معجم کے زیر اور  
واؤ کے زبر اور زراے مہملہ اور دال مہملہ کے  
جزم سے معرب لاجور دی ہو جو جیم کے ساتھ ہو  
اور وہ ایک پتھر ہو کافی معروف اور مشہور اور  
سب قسموں سے بہتر کا شغری صاف اور شفاف  
ہو کہ جسمین ریگ اور خاک نہ ہو اور اُسپر سنہرے  
نقطے ہوں اور رنگ اُسکا نیلا سرخی اور بنبری  
کی طرف مائل اور جس وقت اُسکا سوختہ کرین  
دھوان اُسکا لاجور دی نکلا کر وہ لاجور د جو سنگ مرمر  
ترتیب دین یا ہر تال اور پتھری اور سنگ ریزہ  
سے مرتب کرین اُسکے جلانے سے دھوان لاجور دی  
نہین نکلتا ہو بخلاف غیر مغشوش اور اس قسم کا  
لاجور د جعلی جو پوست مرغ وغیرہ سے بنا کر چھین سے  
الائے ہین اور چندان نقل نہین رکھتا یہ شیشین مستعمل  
طب مین نہین ہین بلکہ مستعمل سنگ کا شغری شفاف  
ہو جیسا کہ سابق مذکور ہوا اور اکثر بغیر دھوا ہوا داخل  
ہر ایک کیا جاتا ہو قوت جلا اور دستوں کی قوت  
کے واسطے اور بغیر دھوا ہو اگر مہلے پہلے درج مین اور  
وہ دوسرے درج مین خشک سودا اور غلطون غلطی کھل  
ہو جو خون مین ملی ہوئی ہین اور بالخاصیت کدورت  
خون کو صاف کرتا ہو اور سودا دی بیمار یون کو نافع  
اور اُس سودا کو نفع کرتا ہو جو گرد اگر د قلب کے ہوا

جلا کرنے والا ہو اور لگانا اسکا خوت اور شہت  
کو دور کرتا ہو اور دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہو  
قوت قابضہ کے ساتھ اور بخوبی جلا کرتا ہو اور  
سودا دی بیمار یون اور غم اور دہم اور توجش  
اور غلیظ انجرون کو زائل کرتا ہو اور حیش کو دور  
اور رنگ رخسار کو نیک کرتا ہو اور بالخاصیت  
اور بالعرض دل کو قوت بخشتا ہو اور درد گردہ کو  
ساکن کرتا ہو اور خدام اور برص اور جنون کو مفید  
اور آنکھ مین لگانا اسکا سلاق اور مدد یعنی درم  
ملحہ اور دمعہ یعنی آنسو بہنے اور بیاض چشم  
کو نافع ہو اور مفید ہو لکھون کے بال گرنے اور  
خشک چھڑکنا اسکا اکلاہ اور قروح ساعیہ کو نافع  
ہو اور ناک مین پھونکنا اسکا نکسیر کو بند کرتا  
ہو اور فرزہ اسکا روغن زیتون کے ساتھ  
بچہ شکم کی گھبائی کرتا ہو اسقاط سے اور طمان اسکا  
سرکہ کے ساتھ بال گھونکر واسے کرنے کے لیے اور  
ثالیل یعنی مسون کو قطع کرنے کے واسطے اور رفع  
برص کے لیے مفید اور مضر ہو نم معہہ کو اور مصلح  
اسکا مصطلی ہو اور موجب کرب ہو اور متلی پیدا  
کرتا ہو اور مصلح اسکا کثیر اور شہد خالص ہو اور  
مقدار اسکی خوراک کی نیم مثقال تک ہو اور بدل  
اسکا حجرار منی ہو۔

### لاجور د دھونے کا دستور

آنکھ کی دواؤں کے لیے اور کتابت نقاشی کے  
واسطے پس آنکھ کی دواؤں کے لیے مثل اور  
پتھرون کے دھونا اسکا کافی ہو اور واسطے اُسکے  
توش کرنے کے اسکا حکیمون نے کوئی شرط نہین  
مقرر کی ہو بلکہ اسکا دھونا اُسکے ضعف عمل کا  
باعث جانتے ہین اور کتابت اور نقاشی وغیرہ  
کے لیے چاہیے کہ سنگ لاجور د کو پسیر اور تازہ

پانی میں بھگو کر اور جوش دیکر ندرے روغن زیتون  
اضافہ کر کے اور مثل اور پتھروں کے حسب دستور  
دھو کر مکرر جوش کرنے اور دھونے کا اعادہ  
کرین یہاں تک کہ غبار کے مانند ہو جائے۔  
غسل لاجورد و بنوع دیگر۔ یعنی لاجورد  
دھونے کا طریق بطور دیگر یہ ہے کہ سنگ لاجورد  
کو کوٹ چھان کر پسین کہ غبار کے مانند ہو جائے  
اسوقت روغن کنڈر یا روغن سندروس کے  
ساتھ گوند صین پھر گرم پانی میں ہاتھ سے ملین  
اور اکثر تھوڑا تھوڑا گرم پانی اسپر ڈالین اور ہاتھ  
سے ملین کہ بخوبی تمام دھویا جائے پہلے پانی کو  
ایک پیالہ میں نکالین اور جو کچھ آئین سے  
تہ نشین ہو وہ لاجورد اسطے ہی اور دوسری مرتبہ کہ  
بدستور اول دھوئیں جو کچھ آئین سے صافی ہو  
اور تہ نشین ہو جائے وہ واسطہ درجہ کا لاجورد ہے اور  
جو تیسرے مرتبہ کر کے اسکو دھوئیں وہ شطہ ہو جو  
قول صاحب قراہ دین معصومی اور حسب قول  
نواب مغفور اس تریاق کبیر میں جس کو خود تالیف  
فرمایا ہے اور اس کے علاوہ بمقامات دیگر تصریح کی ہے  
کہ حجر ارمنی ہمارے زمانہ میں اسم شط سے معروف  
ہو چکا ہے اگر ملاحظہ کریں کہ روغن میں رنگ لاجورد  
کا نہ رہے اس سے دست بردار ہوں اور  
پانیوں کو باہشتگی مذکورہ تینوں برتنوں میں سے  
کر کر ان کے تہ نشین کو کام میں لائیں۔

### فصل خوب لاجورد کے نسخون کے

#### بیان میں ہے

حب لاجورد۔ سودا کا تنقیہ کرتی ہے اور  
نافع ہے سب سوداوی بیماریوں کے واسطے  
خصوصاً مگر سوداوی کو صفت اسکی سنگ

لاجورد پیسا ہوا اور دھویا ہوا اور حجر ارمنی پیسا  
اور دھویا ہوا ہر ایک سے دو درم اور کالی ہڑکا  
افیمون مصری اور شحم خنظل یعنی اندر این کے پھل  
کا گودا ہر ایک سے ایک مثقال اور گول زرد اور لیوا  
زرد اور کثیرا اور قومونیا سے مشوی ہر ایک سے  
ایک درم اور غار یقون ہش سفید اور سفیج منستی  
ہر ایک سے نیم مثقال کوٹ چھان کر اور سوفت رومی  
کے پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ایک خوراک  
کی مقدار دو مثقال سے چار مثقال تک ہے۔

حب لاجورد۔ حکیم میر محمد مومن جرجانی کی تالیف  
سے بلغ اور صفراے غلیظہ کو خارج کرتی ہے صفت  
اسکی لاجورد دھویا اور مصطکی رومی اور پوست  
کالی ہڑکا اور لیوا سے زرد اور غار یقون سفید  
اور نسوت سفید پوست اتاری ہوئی اور پوست  
زرد ہڑکا اور سنار کی اور افیمون اور بنفشہ کے  
پھول ہر ایک سے دو مثقال اور گلاب کے پھول  
اور اگر قمار سی خام اور کثیرا ہر ایک سے نیم مثقال  
اور سفیج منستی اور اسطوخودوس ہر ایک سے  
ایک مثقال کوٹ چھان کر اور سیب شیرین کے  
پانی میں گوند ہلکے گولیان بنائیں ایک خوراک کی  
مقدار دو مثقال سے تین مثقال تک ہے۔

حب لاجورد۔ شفا فی سے منقول سودا کو  
دفع کرتی ہے اور مالخو لیا اور سب سوداوی بیماریوں  
کو نافع صفت اسکی لاجورد دھویا ہو ایتین  
درم اور سوفت رومی اور سوفت دیسی اور قومونیا  
مشوی ہر ایک سے ایک درم اور غار یقون ہش  
سفید پانچ درم اور افیمون اور سفیج منستی  
ہر ایک سے چار درم اور ایاج فقرا جھ درم  
کوٹ چھان کر لاجورد کے پانی میں گولیان  
بنائیں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے  
مادر الجین کے ساتھ نوش کریں۔

حب لاجورد دیگر۔ خلط سودا سے سر اور  
بدن کا تنقیہ کرتی ہے اور سوداوی سب بیماریوں  
کو نافع صفت اسکی لاجورد دھویا اور پیسا ہوا  
دو جزو اور پوست زرد ہڑکا اور پوست کالی  
ہڑکا اور کالی ہڑکا اور افیمون ہر ایک سے ایک  
جزو اور قومونیا سے مشوی نیم جزو اور رب السوس  
اور کثیرا ہر ایک سے ایک جزو کا چارم کوٹ چھان کر  
پانی میں گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
تین درم سے سات درم تک ہے اور اگر طبع میں  
قبض ہو تو اس گولی کو اس جو شانہ کے ساتھ  
نوش کریں صفت اسکی سنار کی اور اسطوخودوس  
اور کالی ہڑکا ہر ایک سے دو درم اور افیمون چار  
درم ایک رطل خالص پانی میں جوش دین کہ  
ثلث باقی رہے صاف کر کے دس درم گوند  
آئین حل کر کے صاف کریں اول گولیان کو  
مکھل کر اسپر سے یہ جو شانہ پسین۔

حب لاجورد دیگر۔ خلط سودا کو دستون  
میں خارج کرتی ہے صفت اسکی لاجورد دھویا  
ہوا اور حجر ارمنی دھویا ہوا اور مصطکی رومی اور  
نفاع خشک اور شحم خنظل یعنی اندر این کے پھل  
کا گودہ اور غار یقون ہش سفید اور نمک لفظی ہر ایک  
سے ڈیڑھ مثقال اور ایاج فقرا اور افیمون اور  
اسطوخودوس ہر ایک سے نیم درم اور کالی سیاہ  
ایک طسوج اور قومونیا سے مشوی نیم دانگ  
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور روغن بادام  
شیرین میں چرب کر کے گولیان بنائیں سب  
ایک خوراک کا مل ہے۔

حب لاجورد۔ آتشک کے مرض کو نافع  
ہے اور سب قسم کے سوداوی قرحون اور  
ورمون کو مفید اور مفاصل کے دردوں کو سود  
جو مادہ سوداویہ سے حادث ہون صفت اسکی

لاجور ددھویا ہوا اور پوست زرد پٹھکا اور سو رنگان  
مصری ہر ایک سے نیم درم اور ایاج فیقرا  
ایک مثقال اور نسوت سفید ایک درم اور  
غار یقون ہش سفید نیم درم اور سولف رومی  
اور کتیرا ہر ایک سے ایک دانگ اور سقونیائے  
مشوی ایک دانگ اور ایک طسوج کوٹ  
چھان کر اور روغن بادام شیرین مین چرب  
کر کے اور گلاب مین گوندھ کر گولیان بنائیں  
ہر ایک گولی بقدر ایک خود پھر چاندی کے ورق  
مین لپیٹ کر گرم پانی کے ساتھ نوش کریں  
ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو۔

حب لاجور د۔ سودا اور بلغم اور صفرا  
غلظت کی مہل ہو اور بآسانی دست لاتی ہو  
صفت اسکی حجر لاجور د اور مصطکی رومی اور  
پوست زرد پٹھکا اور پوست کابی ہڑکا اور بنفشہ  
کے پھول اور بسفاج فستقی اور غار یقون سفید اور  
نسوت سفید مدبر محوت چھیلی ہوئی اور اگر قمار سی  
خام اور سنار مکی اور ایتھون ہر ایک سے دو درم  
اور ایلو اسے زرد جو دہ درم اور گلاب کے  
پھول اور کتیرا ہر ایک سے نیم درم اور اسطوخودوس  
نیم درم کوٹ چھان کر اور سیب شیرین کے پانی  
مین گوندھ کر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار  
دو درم سے تین درم تک ہو۔

حب لاجور د۔ مرگی اور جھپپ اور برص کو  
نافع ہو اور لمبی اور سوداوی بیماریوں کو مفید  
صفت اسکی لاجور ددھویا ہوا سات  
درم اور ایاج فیقرا پانچ درم اور ایتھون دس  
درم اور سقونیائے مشوی اور اجود کے بیج  
اور شحم حنظل اور کنگی سیاہ ہر ایک سے دو درم  
اور بالچھر اور سولف رومی ہر ایک سے ایک درم  
کوٹ چھان کر اور اجود کے پانی مین گوندھ کر

گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار اڑھائی درم  
ہو چار درم تک۔  
حب لاجور د دیگر کہ یہی منفعت رکھتی ہو  
صفت اسکی لاجور ددھویا ہوا اور بالچھر اور  
سولف رومی اور شحم حنظل اور کتیرا اور سقونیائے  
مشوی ہر ایک سے ایک دانگ اور ایاج فیقرا  
ایک درم سب دو اون کو کوٹ چھان کر اور  
اجود کے پانی مین گوندھ کر گولیان بنائیں ایک  
خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہو۔

حب لاجور د دیگر۔ آتشک کو نافع صفت  
اسکی لاجور ددھویا ہوا اور پوست زرد پٹھکا  
اور غار یقون ہش سفید ہر ایک سے نیم درم اور  
ایاج فیقرا اور نسوت سفید ہر ایک سے ایک درم  
اور سقونیائے مشوی ایک دانگ اور ایک طسوج  
اور سولف رومی اور کتیرا ہر ایک سے ایک دانگ  
کوٹ چھان کر اور گلاب مین گوندھ کر گولیان بنائیں  
سب ایک خوراک کامل ہو۔

سفوف لاجور د۔ کہ سفوف سودا سے  
مشہور ہو اور مار الجبین کے ساتھ نوش کیا جاتا ہو  
حکیم میر محمد زمان والد حکیم میر محمد یونس صاحب تحفہ  
کے مولفات سے صفت اسکی پوست کابی  
ہڑکا اور کالی ہڑ ہر ایک سے پانچ درم اور غار یقون  
ہش سفید تین درم اور بسفاج فستقی اور ایتھون  
اور گاؤز بان کے پھول اور اسطوخودوس ہر ایک  
سے چار درم اور نمک لفظی اور لاجور د بغیر دھویا  
ہوا اور کنگی سیاہ ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ  
چھان کر سفوف تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
دو مثقال ہو۔

سفوف لاجور د دیگر۔ خفقان قلب  
سوداوی کو نافع ہو صفت اسکی کدو کے  
بیجوں کا مغز اور چھوٹی الائچی اور اگر قمار سی اور

دار حینی اور خرفہ کے بیج اور صندل سرخ اور  
گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک ہر ایک سے  
ایک مثقال اور لاجور ددھویا ہوا اور مصطکی  
اور مونگہ کی بڑ جلائی ہوئی اور گل مخوم اور کربا  
سیا ہوا اور عود صلیب اور پوست ترنج اور  
ثعلب مصری اور فرنج شک کے بیج نیم مثقال اور  
موتی ناسفتہ نیم حبه اور جودا خطائی یعنی نمبسی اور  
ناگ موٹھ اور درود و خ عقری ہر ایک سے ایک دانگ  
اور مشک خالص اور عنبر اشب ہر ایک سے  
نیم دانگ کوٹ چھان کر اور گلاب مین بقدر  
تین درم چھلک کر اسکے بعد ایک مثقال تخم بالنگو  
اضافہ کر کے آٹھ مثقال شربت گاؤز بان کے  
ساتھ نوش کریں۔

لادن۔ لام اور الف کے زبر اور دال معل  
کے زبر اور نون کے جزم سے ایک رطوبت  
ہو غلیظ چسپندہ ساق اور برگ درخت کوہی  
سے حاصل ہوتی ہو اور وہ درخت انار کے  
برابر ہوتا ہو درخت دلق کے مشابہ اور برگ آگے  
جوڑے اور تیلے باہم ملے ہوئے اور پھول  
اسکا سنبری مائل اور پھل اسکا زیتون کے مانند  
اور اس پھل کے جوف مین دانہ سیاہ باریک  
ہوتے ہیں اور اس رطوبت کو اس درخت  
کی ساق اور اسکے پتوں سے نکال کر جمع کرتے  
ہیں اور اسکی بہتر قسم کو لادن عنبری کہتے ہیں  
اور جو رطوبت اُس مین کی زمین پر پٹک کر اور  
ریگ اور خاک مین ملکر اور زبر اور گوسفند کے بالوں  
پر لپی ہو کہ چلنے کے وقت وہ اس نبات کو چرتے  
ہیں چسپندہ ہو اور اس سے جدا کریں وہ زبول  
ترین اقسام ہو اور اسی طور سے جو جو رطوبت مذکورہ  
سے بکریوں وغیرہ کے سمون پر چپنے دلی ہو اور  
ریگ اور خاک مین ملی ہوئی پودہ ستمون سے



خراب اور بدتر ہو اور بعض طبیوں نے تصحیح کی ہے کہ مذکورہ قبیل سے کہ بلباب کی ایک قسم ہو اور جانوروں کے بالوں پر ان کے چرنے کے وقت چسٹ جاتی ہے حاصل کرنے میں اور بہتر قسم کی نرم اور خوشبودار سیاہ سرخی اور سنبری مائل ہو دوسرے درجہ میں گرم اور پتلے میں خشک اور جاذب اور منضج قوی اور محلل ہے قوت قائلضہ کے ساتھ اور منہ رگوں کے کھوٹی ہو اور پیشاب اور حوض اور پسینہ اور شیر کو جاری کرتی ہے اور بچہ شکم اور شیمہ کو بخوبی خارج کرتی ہے اور مسدود کو قوی اور سچی کو رفع کرتی ہے اور سب قسم کے سرد و رد و نفع کو نافع ہے اور شراب کے ساتھ قائلض طبع ہے اور طلا اسکا دوسرا اور مسدود اور جگر کی سردی کو دور کرنے والا اور نزلہ زخموں کو الیٹام دینے والا ہے اور شراب کے ساتھ آبلہ اور قرحون کے نشا زون کو دور کرتی ہے اگر لگانین آشپور اور طلا کرنا اس رطوبت کا بچون کے تالور پر روغن گل کے ساتھ انکی کھانسی اور نزلوں کو زائل کرتا ہے اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید اور طلا اس کا مسدود پر متلی کو دور اور مسدود کی تقویت اور دہن سے رطوبت کے سیلان کو رفع کرتا ہے اور گاسے کی یاخوک کی چربی کے ساتھ ہرم مقعد کو نافع ہے اور طلا اس کا بالوں پر روغن مور و دہن ملا کر بالوں کو قوی کرتا ہے اور اس کے گرنے کا مات اور فرزہ اسکا جسم کی سختی اور احتناق رحم اور حوض کی احتیاس کو نافع ہے اور خشک چھوٹا اسکا اور اس سے حقنہ بھی کرنا روغن گل کے ساتھ آنتوں کی خراش کے لیے اور بخور اسکا نفع ہوا م کے واسطے مجرب ہے اور رگڑ کوئی عورت پیشاب کرنے کے بعد اس دوا کا بخور کرے یعنی اسکو آگ پر ڈال کر اسکی دھوئی لیرے

اور اس عمل سے اس وقت پھر پیشاب اسکا جاری ہو تو معلوم کر لیا جائے کہ وہ عورت قبول کرنے والی حل کی ہوگی اور اگر پیشاب نہ آئے قابل حمل ہرگز نہ ہوگی اور یہ دوا نیچے کے اعضا کو مضر ہے اور نوش کرنا باعث کرب ہے اور مصلح اسکا سنبل رومی اور مقدار اسکی خوراک کی ایک درم تک ہے۔  
**دہن لادون** - یعنی لادون کا روغن اعضا کی سردی کو رفع اور ان کو قوی کرتا ہے اور مسدود کو بھی تقویت دیتا ہے اور رطوبی زکام کو زائل اور بالوں کو سیاہ اور ان کی تقویت کے لیے نہایت مفید صفت اسکی حاصل کرین لادون ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور ایک طل یعنی نوے مثقال روغن زیتون اور روغن کنجد میں حل کر کے دوسرے دن خاکستر کی آگ پر رکھیں کہ چٹا حصہ روغن کا سوختہ ہو حاجت کے وقت کام میں لائیں۔  
**دہن اللادون الکبیر** یعنی روغن لادون کا بڑا نسخہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور ان کو گرنے سے بچا دھکتا ہے صفت اسکی لادون اور تیرپات اور حماما اور حوض ملی اور آٹھ منقہ ہر ایک سے پانچ درم دو اؤن کو کوٹ چھان کر تین طل پانی میں ملائم آگ پر جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے پھر ایک رطل تل کا تیل تین ڈال کہ پچائیں جب پانی حل کر روغن باقی رہے اٹھا رکھیں پس برونز سر کو برگ بکھراور برگ چھندر سے دھوئیں اور بخوبی صاف ہونے کے بعد یہ روغن بالوں پر لگائیں۔

**لام کا باب با سوحدہ**  
**کے ساتھ**

**فصل لبان حیوانات کے بیان میں ہے**

جاننا چاہیے کہ لبان جمع لبین کی ہے اور لبین لام کے زبر اور باے موحدہ اور لون کے جزم سے فارسی میں شیر اور ترکی میں سودا اور ہندی میں دودھ کہتے ہیں مرکب الفوس ہے اور شامل ہے و نہایت اور جنبیت اور ماہیت کو پس و نہایت یعنی رغبت اسکی پہلے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور ماہیت اسکی دوسرے درجہ میں گرم اور تر ہے اور جنبیت اسکی پہلے میں سرد اور خشک ہے پس شیر ہر ایک حیوان کا گرمی اور سردی اور خشکی اور تری میں تینوں اجزاء میں سے کسی ایک جزو کے غلبہ کے موافق متفاوت ہوتا ہے بالجمہ دودھ اکثر جانوروں کا بہ تذکرہ جدا گانہ اس مقام پر مذکور ہوتا ہے اور اس کے کلیہ اور مشترکہ امور سب اس جگہ بیان کیے جاتے ہیں پس سب جانوروں کے شیر سے بہتر اور عمدہ تر تغذیہ کے واسطے شیر اس جانور کا ہے کہ جسکی پیدائش کا زمانہ پیدائش انسان کے زمانہ سے قریب ہو اسیدا سٹے شیر گاؤں سب جانوروں کے شیر سے عمدہ اور بہتر ہے اور بعد اس کے بکری اور بھیر کا دودھ اور مادہ خراور مادہ ختر اور مادہ خوک اور مادہ آپ اور مادہ گور خراور ہرن کا شیر بطور دوا استعمال کرنے میں قوی زیادہ ہو گا ہے اور بکری اور بھیر کے دودھ سے اور ایسے ہی شیر سب جانوروں کے انکی چرائی کے چارے کے موافق اور انکی عمارت فصل کے بموجب مختلف ہیں کیونکہ جس وقت مسکرات اور مخدرات یعنی نشہ لانے والی اور سن کرنے والی چیزیں جانور کو چرائی جائیں جسے قنب یعنی برگ بھنگ اور خشنخاش اور اس کے مانند تو بالظہر شیر ان جانوروں کا سن کرنے والا اور نشہ لانے والا ہو گا اور ایسے ہی چرانے سے دست لانے والی اور قبض کرنے والی اور سردی اور تری اور گرمی بدن میں پہنچانے والی

اور غلیظ اور لطیف اور ان کے مانند چیزوں کے آثار  
اس کے تبدیل ہوتے ہیں اور تازہ دوا ہوا دودھ  
لطیف حرارت رکھتا ہے کہ اس کے سرد ہونے سے  
وہ حرارت آئین نہیں رہتی ہے پس چاہیے کہ استعمال  
کے وقت بالضرورت گرم کر لین کہ جلد نفوذ کا باعث  
ہو اور مطلق شیر سے بغیر کسی قید کے مراد شیر گاؤں  
اور جس شیر میں جنسیت کا جزو غالب ہو وہ سدا  
ڈالنے والا ہے ورنہ سدا کھینے والا اور اقسام شیر کا  
طلما موافق ورم اور قرحہ اور درمقعدہ اور قرحہ شائد  
اور رحم اور پیڑو کے درمیان کے ہر درمقعدہ شیر کا  
حرثیون یا تازہ میوؤں اور پھلی تازہ اور پیاز وغیرہ  
کھانے کے بعد جائز نہیں ہے کیونکہ جب تک سدا  
سے بخوبی نہ اترے کوئی چیز کھانا اس کے فساد کا باعث  
ہو اور باوجود پیدا ہونے فاسد خلطوں کے بدن  
میں اس کے استعمال کو ہلک تصور کیا گیا ہے اور  
ولادت سے چالیس روز گزرنے سے پہلے اور  
سردی کے موسم میں اس کی غلظت کے سبب سے  
قریب ولادت کو غلبہ مائیت کے باعث استعمال  
نہ کرین کہ مطلقاً جائز نہیں ہے البتہ آخر فصل بہار  
میں گرمی کے موسم کے درمیان تک استعمال ہلکا  
اوسنے ہے اور اس کی کثرت پیون کی صورت ہے اور  
بدن میں چون پیدا کرنی ہو روغنیست کی وجہ سے  
کہ جو استعمال کرے مال ہو دخانیت کی طرف اور  
گرم ملکوں میں اور ضعیف سدا والے کو مضر اور  
سودا کو موافق ہے اور ایسے ہی ایفون کی عادت  
رکھنے والوں اور خشک مزاج والوں کو موافق تر  
ہے اور قلیل نوش کرنا تغذیہ میں اور کثرت اس کی  
تلکین طبع میں تو ہی تر ہو بالجمہ سب قسم کے  
شیر طیف اور جالی ہیں اور سوختہ خلطوں کو زائل کرتے  
ہیں اور اعضائے تناسل کو موافق ہند کے  
طبیعیون کے نزدیک اور سب قسم کے شیر خام

نوش کرنا مختلفہ بیا ریان پیدا کرنے کے موجب  
ہیں مگر عورت اور گدھی کا دودھ اور بعضوں نے  
گائے کا دودھ انتخاب کیا ہے اور بیان کرتے ہیں  
بطریق مبالغہ کہ جس وقت شیر گاؤں کو کہ ہنوز گرمی تھن  
کی آئین موجود ہو نوش کرین آب حیات کا کام دیتا ہے  
طریق اس کے جوش کرنے کا - یہ ہے کہ چار حصہ  
شیر میں ایک حصہ خالص شیر میں پانی داخل کرین  
اور ملائم آگ پر جوش دین کہ پانی باقی نہ رہے  
اور بعضوں کا اعتقاد اس بات پر ہے کہ تازہ دوا  
ہو شیر ہر ایک جانور کا کہ ہنوز گرمی پستان باقی  
ہو بہتر ہے اور زیادہ تر نفع دیتا ہے مگر بکری  
کا دودھ کہ ہرگز اس کو خام نہ پینا چاہیے بلکہ گرم  
کر کے اور پھر سرد کر کے نوش کرین اور وہ شیر  
کہ دو ساعت کا دوا ہو نہ پینا چاہیے اور بعضوں  
نے عرصہ چار ساعت کا لکھا ہے اور جمع کرنا اس  
کا نمک کے ساتھ منع ہے اور گھبون اور چند ماش  
اور مسور اور لوبیا وغیرہ سب طرح کے غلوں اور  
سب قسم کے گوشتوں کے ساتھ نہ پکائیں اور  
مولی اور پیاز اور ہر طرح کے بقولات اور شیان  
دودھ کے ساتھ ممنوع ہیں اور پینا اس کا شراب  
کے ساتھ قاتل ہے اور شیر حاملہ اور حیوان مرلیض  
اور لاغر اور بوڑھے کا دودھ اور تازہ نہ بنے ہوئے  
کا شیر اور اس جانور کا دودھ کہ جس کے شیر کا زمانہ  
منقطع ہونے کے قریب پہنچا ہو اور اس کا شیر بھی کہ  
جس کا بچہ مر گیا ہو ممنوع ہے اور جو جانور کہ پہلے پل جے  
اس کا شیر کھانا و دین دن گزرنے سے پہلے جائز  
نہیں ہے اس لیے کہ ایسا شیر سمیت یعنی زہریت سے  
خالی نہیں ہے اور پ عادت کرتا ہے اور بعد گزرنے  
دو تین دن کے سودمند ہے اگر تپ لگی ہو مگر بکری  
کا دودھ تپ لگی کو نافع ہے اور اگر سن ہو یعنی بڑھاؤ  
کی عمر میں پیشگی شیر نوش کرنے کی کھانے تو عرض اور

طبل میں بدن بخوبی فریہ ہو گا اور سفید گائے کا  
دودھ مرہ سودا کو دفع کرتا ہے اور سیاہ گائے کا دودھ  
واضع صفرا ہے اور سرخ گائے کا دودھ قاطع لمغم اور زرد  
گائے کا دودھ متین خلطوں کو قطع کرتا ہے اور سرخ  
بکری کا دودھ سب رنگتوں کی بکریوں کے شیر سے  
بہتر ہے اور ہر ایک جانور کا شیر اگر صبح کے وقت  
دوا ہو جائے گرائی اور سردی پیدا کرنے والا اور درمضیم  
اور جو آخر روز دوا ہو جائے بہت سبک اور سیر العضم  
ہوتا ہے سودا اور شستی کو زائل کرتا ہے اور گائے کا دودھ  
پرانے تپ اور سانس کی تنگی اور کھانسی اور تپنق  
اور الجولیا اور مرض شکم اور بیہوشی اور دوران سر اور  
ماندگی اور شائد اور سینہ کی بیماریوں اور یرقان اور  
ذرب یعنی سگرہنی اور بواسیر اور علت رحم کو بطرف  
کرتا ہے اور بڑھاپے کو دور کرتا ہے اور عقل کو تیز اور  
جسم لاغر کو فرہ اور قوت باہ میں زیادتی کرتا ہے اور  
نوش کرنا شیر کا بہت نافع ہے اور بعضوں نے حکم شیر  
کو حکم شیر شتر تصور کیا ہے -

لبین الالمان - الف کے پیش اور تار شائد  
نوقانیہ کے زبرد الف اور لون کے جسم نرم سے  
شیر لاغ یعنی گدھی کا دودھ ہے مائیت اسپر غالب  
اور بہت کم جنسیت اور روغنیست ہوتی ہے اور سب  
جانور دن کے شیر سے نہایت درجہ سرد اور بخوبی  
سردی اور تری پہنچانے والا ہے اور جلا کرتا ہے اور  
سودا کو کھولتا ہے اور فحش بخشا ہے اور سدا پر غلط  
غالب کی طرف بدتر تحصیل ہوتا ہے اور رسل اور  
دق کو نہایت مفید اور سودمند ہے اس آدمی کو بھی  
کہ جس نے قاتل دوا نوش کی ہو اور گرم مستحقا کو  
سودمند اور غرغہ اس کا درم لوز تین اور درم  
لہا تہ اور ذبحہ اور اقسام خناق کو نافع ہے جبکہ یہ  
سب بیا ریان گرم ہوں خصوصاً امتاس کے ساتھ  
کہ بخوبی حل کیا گیا ہو اس شیر میں

اور نوش کرنا اس شیر کا بہ تنہائی گرم بیاریون اور پینے کو نافع ہو اور تقاہت اور لاغری اور خشکی کو زائل کرتا ہو اور کھانسی گرم اور نزلات تندر اور سانس کی بھاری اور بہت گرمی اور جلن اور خون تھوکنے کو سفید خصوصاً کثیر اور بول کے گوند کے ساتھ نوش کرین اور خون اور صفرا کی سوزش کو برطرف کرتا ہو اور شانہ اور رحم اور آنتوں کے زخمون کے لیے شہد کے ساتھ اور سوزش بول اور آنتوں کے قرحون اور پیش کے واسطے مفید خصوصاً ہمراہ کثیر نوش کرین اور گرم استسقا کے لیے نافع ہو اور زناک اور کان میں ٹپکانا اس کا بخوبی اور درد دوسر کو نافع جو گرمی اور خشکی سے حادث ہو اور سورخ ذکر میں ٹپکانا اس کا سوزاک اور سوزش بول کو نافع ہو اور دم لانی اور روغن کدو اور گل اثنی اور کثیر کر اس کے مانند کے ساتھ مجاری بول کے قرحہ کے لیے اور ایسے ہی اس کے دودھ خالص کی پچکاری ٹوکروہ دواؤن کے ساتھ یا ان سب کے سوا ہمراہ اور مناسب دواؤن کے اور حقنہ کرنا اس شیر سے رحم اور آنتوں کے زخمون کے واسطے اور خونی دستون کے لیے خصوصاً قاض چیزون کے ساتھ اور اس شیر سے کلی کرنا دانتون اور سٹون کی تقویت کے واسطے اور صندا اس کا گرم و ہون ظاہری اور باطنی کے لیے خصوصاً زعفران کے ساتھ واسطے دمعہ یعنی سیلان اشک اور سلاق کے سفید ہو اور مرطب مزاج والون کو مضر اور درد سر و کو مضرت پہونچاتا ہو اور صلیب اس کا گلقد ہو اور مقدار اس کی خوراک کی پندرہ شقال سے پینتالیس شقال تک ہو تو شکوہ اور کثیر اور روغن تخم کدو اور رب السوس اور اس کے مانند کے ساتھ نوش کرین اور اس

جانور کو سر ایک علت کے مناسب چیزین چرانا کھلانا شرط ہو اور بدل اشک بکری کا دودھ ہو

## گدھی کا دودھ پینے کا طریق گرم بیاریون کے واسطے

یہ ہو کر اول اس کو مناسب چیزین مثل جوار کا ہو وغیرہ اشیاء سرد اور تر کھلائیں اور وقت صبح اس کو اپنے قریب طلب کر کے چینی یا چاندی یا قلعی دار تانبہ کے برتن میں کر پاک اور صاف کر لیا ہو اور گرم پانی میں رکھ لیا ہو شیر اس کا دہین اور صاف کر کے پہلے دن گرم بوزن تین شقال متعال گلیون اور سفوف و فون اور قرحون مناسب مثل حب مروارید اور سفوف مروارید اور سفوف کہ ماہ اور سرطان اور طباشیر اور گل مخموم اور ان سب کے مانند کے ساتھ یا اس کو تھاجس طور سے کر مناسب وقت ہونوش کرین اور دوسرے دن پانچ شقال اضافہ کرین اور ایسے ہی ہر روز بڑھائیں اس مقدار تک کہ طبیعت برداشت کرے اور گرانی نہ کرے پس استدر چند روز پینیں اور پھر نہ بڑھائیں اور جس نے معلوم کرین کہ گرانی کرتا ہو یا شکم میں ترش ہو جاتا ہو فوراً اس کی مقدار کم کرین اور اگر گرم کرنے سے بھی گرانی وغیرہ میں تخفیف نہ تو اس کو مطلق ترک کرین اور چند روز کے بعد بتدریج پھر شروع کرین اور حالت استعمال میں اگر خلطی تپ عارض ہو جلد ترک کرین اور اگر ابتدا سے تپ دق کے ساتھ تپ خلطی تھی ہو استعمال شیر کی طرت توجہ نہ کرین اور تپ دق کی تدبیر دوسری دواؤن سے کرین جیسے کدو کا پانی اور گلابی کا پانی اور شیر جات سرد و مناسبہ اور اگر ملاحظہ کرین کہ یہ شیر بہت موافقت رکھتا ہو دوسرے دن چالیس شقال اور تیسرے دن چالیس

متعال اور اسید پور سے اس حد تک کہ چاہین کہ زیادہ اس سے معده پر ثقل کا باعث نہ ہو اور پھر اس حد سے بڑھائیں اور گدھی کے دودھ سے مار الجبن لینے کا دستور موافق طریق اس مار الجبن کے ہو جو بکری کے دودھ سے لیا جاتا ہو۔

لبن البقر۔ بارمودہ اور قاف کے زبر اور رامہ کے خرم سے گائے کا دودھ ہو اور گاومیش یعنی بھینس کی جنس سے ہو اور سکی شیر میں روغنیت زیادہ ہو اور اعتدال کی طرف مائل اور غلیظ زیادہ سب جانورون کے شیر سے ہو اور تازہ دوا ہوا کہ ہنوز سرد نہ ہو یا ہوا کہ زیادہ اور بدن کو فربہ کرتا ہو اور رسدہ کھولتا ہو اور جلد مضغ ہو جاتا ہو اور کثیر غذا ہو یعنی خون بہت پیدا کر لیا ہو اور رنگ رخسار کو نیک اور پیدا کرنے والا انس کا ہو اور فضلات کو بطریق اور ار بدن سے نکالتا ہو اور جو ہر دماغ کو قوی کرتا اور تریاق زہر دن کا ہو اور اگر اس سے تری کرانی جائے اور اصلی رطوبتوں کا نگہبان اور طبع کو نرم کرتا ہو اور دماغ میں تری پہونچاتا ہو اور نسیان اور غم اور آنتین کی خراش اور دسواس اور تقویت بدن اور کھچڑھ کے قرحون اور سل اور دق اور زناک کی بیاریون اور جرب اور قوی البیٹی داد اور خارش خشک اور جذام دفع کرنے کے لیے اور بیکانا اس کا چاول میں کہ اس کو شیر برنج کتے ہیں اور فرنی کتے ہیں طول عمر کے واسطے اور اخروٹ اور خرما کے ساتھ پکانا گروہ اور بدن کی فربہ کے لیے اور شیر کا دماغ کیا ہو انہایت گرم تھیر یا بہت تیز لوہے میں دستون کے واسطے اور آنکھ میں ٹپکانا اور آنکھ پر لپیپ کرنا اس کا آنکھ کی اکثر بیاریون کو نافع یہاں تک کہ مالوس العلج اس کی بیشکی سے صحت پاتا ہو اور گندہ کے ساتھ طرفہ کے واسطے اور انزروت کے ساتھ ناخنہ اور سل اور شرناق کے لیے اور طلاء



اُس کا سفیدہ کا شغری کے ساتھ نقرس اور گرم ورمون کے واسطے مجرب ہے اور افیون اور موم اور روغن زیتون کے ساتھ در نقرس گرم کو دفع کرتا ہے اور مقدار اسکی خوراک کی پیتا لیش شتال سے نوے مثقال تک ہے اور خفقان رطوبی کو بعض اور انجروں کا پیدا کرنے والا ہے اور کثرت اسکی گروہ اور مشانین سردی پیدا کرنے کا مورث ہے اور برص کو حادث کرتا ہے اور موعده پر خلط غالب کی طرف جلد تخیل ہوتا ہے اور سردی بدن میں جون پیدا کرتا ہے اور صلح اسکی شکور شدہ ہے اور سینا اُس کا شہد اور شکر کے ساتھ انجرا کو مانع ہے اور اگر منجہ ہو جائے یعنی سعدہ میں جم جائے لرزہ اور روئے کھڑے ہونے اور سرد سپینہ آنے اور غشی اور اختلاط اور اور خناق کا باعث ہوتا ہے اور دفع کرنے والی اسکی تری ہر تیزک اور سنجین عسلی اور سرکہ پودینہ میں ملا ہوا ملا کر اور بدستور اجمود کے بیج اور شہد گرم پانی میں ملا ہوا ملا کر اور بقدر ایک مثقال پیسیر یا پانچواں سے سمجھا گیا ہے۔

**لبن الرماک** - رائے ہلہ اور سیم اور الف اور کاف کے زیر سے شیر مادیان کو کہتے ہیں جنیت اُس میں کمتر ہے اور سب جانورون کے شیر سے گرم زیادہ اور فرحت بخشتا ہے اور باہ کو اور اشتہا کو حرکت میں لاتا ہے اور حیض اور بول کو جاری کرتا ہے جو گرمی اور خشکی سے بند ہو گیا ہو اور طبع کو نرم کرتا ہے اور مثانہ اور مجاری بول کے قرحون کو موافق ہے اور حقنہ اسکا گرم گرم رحم کے قرحون کو پاک اور صاف کرتا ہے اور حمل اسکا باقی انت کے برادہ کے ساتھ حیض سے پاک ہونے کے بعد حمل رہنے کا مددگار ہے اور اس شیر کے خوش سے یہ بھی ہے کہ اگر ہر سال قدرے قلیل آسین سے بچون کو پلائین اُس سال میں آبلہ چپک سے

محفوظ رہیں اور اگر ظہور بھی کرے تو چند عدد سے زیادہ نہ تکلیں اس معاملہ میں مکرر تجربہ کیا گیا ہے اور شیر مادیان تہش کیے ہوئے کو قمر کہتے ہیں وہ اکثر فعلون میں قوی زیادہ ہے اور استسقا اور دق کی بعض قسموں کے لیے ان شرطون کے ساتھ ہے گدھی کے دودھ میں مذکور ہوئیں عمل میں لائیں اور شیر شتر میں سولف وغیرہ اُس شتر کو کھلا نا مفید تصور کیا گیا ہے۔

**لبن الضان** - ضا و معجہ اور الفنا اور وزن کے زیر سے شیر گوسفند یعنی بھیر کا دودھ و نہیت اور جنیت اس میں غالب اور غلیظ زیادہ شیر کا تو ہے اور بہتر اسکی قسموں سے کالی بھیر کا دودھ ہے اور تقویت باہ اور حضرت جلع کے تدارک کے لیے اور خمر ہی دواؤن کے ضرر دفع کرنے اور بھیر دماغ اور حرام مغز کی تقویت اور کھچھڑہ اور آنتون کے قرحون اور خون تھوکنے کی سیاری کے واسطے موثر اور روغن بادام اور بول کے گوند کے ساتھ کھانسی کے لیے مجرب اور سب فعلون اور خرقون ہیں اور جانورون کے شیر کے مانند ہے

**لبن اللقاح** - لام اور قاف اور الف اور حائے ہلہ کے زیر سے شیر شتر یعنی اٹھی کا دودھ ہے روغیت اسکی مائیت کی آمیزش شدت سے جدا نہیں ہوتی ہے اسید اسطے گرم اور پیلا اور شتر کی طرف مائل ہے اور سدہ کھوتا ہے اور پیشاب اور حیض اور زرد آب جاری کرتا ہے جس کو کھانسی کتے ہیں اور شکر کے ساتھ بدن کو قوی اور بشرہ کو صاف کرتا ہے اور کھانے کی اشتہا اور باہ کا محرک ہے اور سدہ اور جگر کی خشکی اور باطنی ورمون اور سانس کی تنگی اور ربو اور استسقا زرقی اور طبعی اور بھڑکی بیماریوں اور بواسیر کو نافع ہے اور اگر بول شتر میں ملائیں مسمل زرد آب ہے اور

چاہیے کہ تدریج دوا و قیہ سے نوش کرین کہ ایک رطل تک پہنچے اور ایک اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا وزن ہے اور ایک رطل نوے مثقال کی مقدار اور سخت ورمون میں محملہ روغنون کے ساتھ نوش کرین جیسے روغن بید انجیر اور نارون اور بادام اور پستہ اور اس کے مانند اور مناسب روغن اور بعضون نے لکھا ہے کہ شیر شتر تنگی پیدا کرتا ہے اور موعده سے دیر میں اثر تا ہے بہ نسبت اور جانورون کے شیر کے اور ابن بطار کہتا ہے کہ شیر شتر نافع ہر قری اور طبعی استسقا کو اور خلط غلیظ کا محل ہے جو جگر میں قائم ہو اور سخت ورمون کو بھی تحلیل کرتا ہے اور دستور اسکے استعمال کا استسقا کے واسطے یہ ہے کہ ہرگز نوش نہ کرین ان ورمون کی ابتدائین جو استسقا کی طرف میلان رکھنے والے ہوں مگر بعد استحکام استسقا کے اس لیے کہ استحکام سے پہلے دستون میں نہیں کھاتا ہے پانی کو اور ضعیف کرتا ہے قوت کو مگر استحکام آب کے بعد استعمال کرنا چاہیے اور جب تک کہ تب نہوا اور ان ورمون میں جو استسقا کی طرف مائل ہوں اول مرین اسکے نوش کرنے سے کچھ خون نہیں ہے

### دستور شیر شتر نوش کرنے کا

استسقا کے واسطے خصوصاً طبعی کے لیے آسے پیشاب کے ساتھ نہایت نافع ہے اور شہد خالص اور قدرے بالچھڑ کے ساتھ بھی مفید اور زرد آب مسمل ہے اور جگر اور طحال کے سدون کو کھوتا ہے اور سرد ضیق النفس کی دفع کرتا ہے اور بعضون نے گرم ضیق النفس کے لیے بھی لکھا ہے اگر سرد معتدل مناسب شربتون اور قرحون کے ساتھ نوش کرین اس طور سے کہ شتر کو استعمال سے دس دن پہلے ہر علت کے مناسب چیزین

چراغین کھلائیں پس روز اول ہنگام استعمال شتر کو اپنے پاس طلب کر کے ایک برتن پاک اور صاف دھو کر اور خشک کر کے آگ پر گرم کریں اور اس برتن میں شیر اُس کا دہن اور کپڑے میں چھان کر بقدر چارم رطل یعنی ساڑھے بائیس مثقال نیم رطل یعنی پنتالیس مثقال تک چائے مثال شہد خالص شہین ڈالکر اندر نیم مثقال بالچھ پیکر اور سہر چھک کر اور صفوفات اور قرضوں اور دیگر کتنا سب دواؤں کے ساتھ مثل صفوف اللک اور دوا اللک اور اُس کے مانند نوش کریں اور ہر روز دس درم ضائد فرمائیں اُس مقدار کی حد تک کہ طبیعت پر گران نہ گزرے بڑھائیں یہاں تک کہ تجا وز ایک رطل سے ہو کر دو رطل تک نوبت پہنچے اور اگر اس قدر بالچھ اور شہد گرمی کرے اُن میں سے ایک چیز کو موقوف کریں اور دوسری چیز میں سے بھی کسی قدر گرم کر کے داخل کریں اور جس وقت طبع مجیب ہو وزن شیر کے نیم وزن بول شتر مخلوط کرنا چاہیے جب تک کہ پیشاب صاحب مرض کا بعد شیر کے اور زیادہ اُس سے دفع نہ ہو اور بھلہ مخدر نہ ہو اور اطلاق فرمائے یعنی دست جاری کرے اور جب تک کہ ڈوکار میں شیر کا مزہ ظاہر نہ ہو ترک نہ کرنا چاہیے اور اگر تجھن ظاہر ہو تو اُس کے تجھن دفع کرنے کے لیے دو دانگ سنجبین بنادول کریں اور اگر غذا اور پانی کے عوض فقط شیر نوش کرنے پر قناعت کریں اور غذا دیگر اور پانی مطلقاً نوش نہ کریں بہتر ہے اور اگر دست کثرت سے جاری ہوں اور ضعف کا باعث ہو تو شیر کو ایک دن پیسین اور دوسرے ترک کریں اور فتویٰ حیرین قابض جیسے مصطلی اور بالچھ اور قرض زرشک قابض اور مثل اُس کے اصناف کریں اور واسطے سردی پہنچانے کے کاسنی

اور جو کا آٹا اور سنبل اور کشوث اور اُس کے مانند اس شتر کو کھلائیں اور تجھن رفع کرنے کی تدبیر قافلہ کر اُسکو شورہ کہتے ہیں اور کنگر اور درمنہ ترکی اور اجمود اور سوف ایسی اور شبت اور اُس کے مانند سے کریں۔ مار الجبین شیر شتر سے یہ مار الجبین اقسام مار الجبین سے بہتر اور عمدہ تر ہے رطوبات اور لقیہ اور استسقا دفع کرنے کے واسطے اور گرہی نہیں کرتا یہ صفت اُس کی حاصل کریں شیر شتر ڈیڑھ رطل کہ ہر ایک رطل نوے مثقال کا وزن ہے اور دیگر سنی یا مٹی کی بانڈی میں جوش دیکر ڈیڑھ اوقیہ سنجبین بزوری مزاج کے موافق شہین ڈالیں بعد اُس کے بخیر کی لکڑی لیکر اور اُسکو چھیل کر پوست اُسکا جدا کریں اور اُس لکڑی سے اُس شیر کو چلائیں اور بعد اُس کے آٹا کرکڑا کر پر سے پیچے بھین جب سرد ہو جائے گا ٹھٹھے کڑے دوسرے میں ڈالکر چھائیں اور جو پانی اُسکا پیکے حاصل کریں پس اُس کے ایک رطل پانی میں ایک درم نمک اندرائی اور پانچ درم نسوت سفید کو کنگر داخل کر کے جوش دین اور جھاگ آتا رہیں جب جھاگ آنے موقوف ہوں صاف کر کے ایک رطل کا ثلث شہین سے نوش کریں پھر ہر روز قاضی قدرے بڑھائیں یہاں تک کہ ایک رطل تک نوبت پہنچے۔

لبن المعصر۔ سیم کے زہر اور عین مہلہ اور زائے معجہ کے جزم سے شیر ذبیعی بکری کا دودھ ہے اور مائیت اُسکی غالب اور سردی اور تری زیادہ اور مضرت اُسکی شکم میں سب جانوروں کے شیر سے کمتر ہے اور فضول کو با در دفع کرتا ہے اور تری پہنچانے والا اور جالی ہے اور پھیر اور حلق اور مشانہ کے زخون اور پانی پیون اور تپ دق کو نافع ہے اور غرغره اُسکا لمات اور خاق

کے درم کو نافع تر ہے خصوصاً المئاس کے ساتھ کہ بخوبی حل کیا ہو اس میں اور شیر اُسکا تیس مثقال سے پنتالیس مثقال تک کثیر ایک مثقال سے دو مثقال تک اور رب السوس اور بادام کے گو نہ نیم مثقال کے ساتھ کھانسی اور سینہ کی بیماریوں اور خون تھوکنے کو مفید ہے اور ایسے ہی مینا اُسکا گرم ہمراہ کثیرا اور ضمیع عربی کے کہ وہ دونوں کو ٹپے ہوئے ہوں اور ہر ایک سے نیم درم ایک درم تک ہر مذکورہ علتوں کے واسطے اور لکڑی خام سیسی اور دھونی ہوئی کے ساتھ نوش کرنا اُسکا بدستور اور سب فعلوں میں گائے کے دودھ کے مانند ہے اور اُس سے لطیف زیادہ اور بدل اُس کا گائے کا دودھ ہے اور بدستور عکس اُسکا یعنی گائے کے دودھ کا بدل بکری کا دودھ ہے اور نوش کرنا اُسکا مار الجبین کے طریق سے سوداویہ اور محرقہ صفراویہ بیماریوں کے واسطے نافع اور اقسام مار الجبین سے نیک تر ہے گرم مزاج والوں کے لیے اور اُسکی ترکیب کی کیفیت انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب مذکور ہوگی۔

لبن النساء۔ وزن کے زیر اور سین مہلہ اور الف محرقہ دودھ کے زیر سے شیر زن یعنی عورت کا دودھ ہے اُس کے اقسام شیر سے شیر مادر و خمر نہایت سرد ہے اور پیشاب جاری کرنے والا اور دماغ اور جگر کو تری پہنچانے والا اور خیشوم کا سبب دھونے والا ہے اور رسل اور دق اور بدن کی خشکی اور خشک کھانسی کو رفع کرتا ہے اور ناک میں ٹپکانا اُسکا دماغ کی خشکی اور بخوبی اور سرسام اور اختلاط عقل کیلئے اور آنکھ میں ٹپکانا اُسکا درد چشم اور پلک کی کھر کھر اہٹ دفع کرنے اور دماغ میں تری پہنچانے کے واسطے اور کان میں ٹپکانا کان کے درد اور درمون اور قرحہ کے واسطے مفید ہے اور مقدار اُس کے

خوراک کی دوا وقتہ سے نیم نمل تک ہو اور بدل اسکا شیر مادہ خور ہو اور یہ بھی معلوم کریں کہ اگر شیر حاملہ کو جون کے اوپر دوہن اور جون مر جائے اور بیٹے اس کے رہ جائے اس عورت کو دختر کا حمل ہوگا اور جو برعکس قوع میں آئے حمل سپر کا ہوگا اور اس بات کو جو سے سمجھا گیا ہو اور بہترین شیر عورت وہ ہو کہ گور سے ناخن پر گرنا میں جمع ہو اور بہت چمکا ہٹ کے ساتھ ہو بلکہ اعتدال قوام کے ساتھ ہو۔

### شیر عورت نوش کرنے کا دستور اور دق کے واسطے

یہ ہو کہ دو تین دن شروع سے چلے اور اس کے نوش کرنے کے زمانہ میں بھی اس عورت کو جسکا شیر نوش کرنا منظور ہو مضر چیزوں ترشیوں اور شیرینیوں اور ساگ ترکاریوں وغیرہ سے پرہیز کرنا میں پھر شروع کریں نوش کرنا اسکا اور اگر شیر مادہ دختر ہو بہتر اور ادھے ہو ورنہ شیر مادہ سپر اور پستان سے بیابا بہتر ہو برتن میں دوہ کر پینے سے پس جس قدر کہ طیب حاذق تجویز فرمائے اگر وہ طیب حاضر ہو ورنہ چاہے خوری کے پیالوں میں کہ بقدر بارہ شقال اور یا زیادہ شیر ہر ایک میں ساسکے ادلا چاہیے کہ چھ شقال صیرنی کو بوزن بنگالہ دو تولہ ہو یا نو شقال کہ تین تولہ ہو شیر کو وزن کر کے اور پیالہ میں ڈالی کر اندازہ کریں کہ اسکی کس حد کو وہ ہو بچا پس اس عورت دو دو پلانے والی کو اپنے پاس بٹھا کر ایک پیالہ میں اس قدر شیر دو ہا کر جلد گرا گرم کہ سرد نہ ہونے پائے نوش کریں پھر دوسرا پیالہ اس کے جوالہ کریں کہ اس میں بھی شیر دوہے اسی طور سے جب تک کہ حد معین تک پہنچے اور اگر ایک عورت دو دو پلانے والی کافی نہ ہو دو تین عورتیں یا زیادہ بہت در احتیاج

مقرر کریں اور شیر عورت نوش کرنے میں پرہیز وغیرہ اور جلد دستور شیر مادہ خور نوش کرنے کے دستور کے موافق ہو۔

لبا۔ لام اور باے موجدہ اور العت کے ساتھ فارسی میں فرشتہ اور ترکی میں اغور کہتے ہیں وہ شیر غلیظ ہو کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد میں چار روز دوہا جائے ایک اوقیہ وہ شیر دمل نمل شیر کو غلیظ کرنا ہو گرم مزاج والوں کی باہ کی تحریک کے لیے موثر اور سندہ قوی ڈالنے والا اور سحلی کا موثر اور بہتری پیدا کرنے والا اور دیر ختم ہو اور سحلی مصلح شیرانی ہو۔

فصل مار الجبن اور اسکی حقیقت و خواص اور منفقون اور اس کے نوش کرنے کے اوقات اور اسکی مقدار کے بیان میں ہو اور اس غذا اور پرہیز کے بیان میں جو استعمال مار الجبن میں واجب ہو اور اس بات کے ذکر میں کہ مار الجبن میں کس جانور کا شیر بہتر ہو

اور اس ضمن میں فوائد سے مذکور ہوتے ہیں فائدہ پہلا مار الجبن کی حقیقت کے بیان میں ہو۔

جاننا چاہیے کہ مار الجبن آب شیر تحبہ منجر کہتے ہیں کہ جانے کے بعد اس سے حاصل کیا ہو اور جن جیم کے پیش اور باے موجدہ اور بوزن کی تشدید سے نصح ہو اور باے موجدہ کے خرم اور تخفیف نون کے ساتھ بھی آیا ہو اور یہی جاننا چاہیے

کہ شیر کا جو بہترین جزو سے مرکب ہو دہنیت جنہیت مائیت اور ہر ایک جزو ایک خاص مزاج رکھتا ہو پس دہنیت اسکی کم حرارت کی طرف مائل ہو اسلیے کہ خلقت اسکی اجزاء لطیفہ ارضیہ اور اجزاء شیرہ مائیتہ اور اجزاء ہوائیہ سے ہو اور جنہیت اسکی سرد اور غلیظ ہو اسلیے کہ تولد اجزاء ارضیہ غلیظہ اور اجزاء لطیفہ قلیل المائیت سے ہو اور مائیت اسکی گرم ہو اور اجزاء ناریہ ملنے کے سبب سے اس کے فعل کی دلیل سے کہ لطیف کرنا خلطون غلیظہ کا اور محرقہ اور غنیہ فضیل کو دستور میں بھالنا اور احتیاج کو پاک درصاف کرنا اور سردیوں کا کھولنا اور اعضا کو جلا کرنا اور دھونا اور مرقہ کو میل اور کثافت سے نکل اسکا ہو بطریق نوش کرنے اور حقہ کرنے کے اور حرارت اسکی اعتدال سے قریب ہو اور رطوبت اس میں غالب پیدا سے مقصود بالذات اس کے پینے سے بدن میں ترسی ہو بچہ نا ہو اور تمام منفقون بالعرض ہیں اور اسوجہ سے کہ اجزاء ناریہ اسکی مائیت اور دہنیت میں ملے ہوئے ہیں اور وہ دونوں اسکی حرقت اور گرمی کی کو تو ملنے ملے ہیں استعمال کے وقت اور گرمی اور حرقت اس میں سے ظاہر نہیں ہوتی ہو اور محرقہ خلطون کی اصلاح بھی کرتی ہو اور اس میں دہنیت ہونے کی دلیل معلوم ہو نا چکنائی کا ہو مار الجبن میں اگرچہ شیر میں دہنیت زیادہ ہو لیکن اس کے مار الجبن میں چکنائی زیادہ ظاہر ہوتی ہو۔

### فائدہ دوسرا مار الجبن کے خواص اور منفقون کے بیان میں ہو

جاننا چاہیے کہ مار الجبن نافع ہو ان سب بیماریوں کو جو صفا محترقہ سے حادث ہوں اور ان مضمون کو جو سودا سے محترقہ سے عارض ہوں اور مواد محترقہ کو دستور میں نکالتا ہے



اور گردہ کا تنقیہ کرتا ہے اور مرارہ یعنی پتہ کا سدھ اور سبب سم کے سدھوں کو کھولتا ہے اور اعضا میں تیزی پہنچاتا ہے اور مالخولیا اور خفقان سوداوی اور جنون اور وسواس اور اس کے مانند کوان تمام مفقوت سے جو اور نگر ہو میں نافع ہے اور دوسرے یہ کہ توتہ شکی باوجودیکہ تیزی اور بہت نفوذ نہیں رکھتی عضو مقصود تک جلد پہنچتی ہی رقت اور لطافت قہم کے سبب سے یہ دونوں تیزی اور توتہ نفوذ کی قایم مقام ہیں بخلاف اور دواؤں کے کہ ان میں سے کسی ایک میں یہ دوا صفتیں نہیں ہیں اور دوسرے یہ کہ اس میں چکنائی اور تیزی لطیف ہے کہ سبب اس تیزی کے مواد کو قطع کرتا ہے اور بدن سے اٹھا ڈالتا ہے خصوصاً اگر سکنجبین کے ساتھ ہو اس لیے کہ سکنجبین مددگار اس کے عمل کی ہے دوسرے یہ کہ باوجود دست لاسنے نے توتہ کے غلطوں اور مواد کا کھینچ بھی ہے یعنی چکنائی اگر کچا ہے اور سبب لطافت کے فائدہ اس کا بدن میں باقی نہیں رہتا ہے اور اذیت نہیں پہنچاتا ہے بلکہ اگر کچا اس میں سے بدن میں باقی رہے غذا بدن ہوتا ہے اور کسی دوسری دوا میں یہ صفت نہیں ہے اور دوسرے یہ کہ مار الجبین میں ماییت اور دہنیت پیچ ماییت اسکی مسلسل اور لطیف ہے اور دہنیت اسکی مضجج اور مجلس یعنی مواد پکانے والی اور بدن میں چکنائی اور چمک پیدا کرنے والی ہے اگر زیادہ دستوں سے مقصود ہو تو چاہیے کہ دہنیت کو زیادہ اس میں سے لیوین اور اگر مواد پکانا اور بدن میں چکنائی مقصود ہو تو کمتر سے لیوین چنانچہ چوتھے فائدہ میں الذی ع ما الجبین کی ابتدا میں انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہو گا دوسرے یہ کہ مواد غلیظ اور کثیفہ کو تدریج خارج کرتا ہے اور باوجود اس کے کہ میں تری پہنچاتا ہے اور مضجج میں مضجج نہیں دیتا ہر مواد کو

اور ہر رخی نہیں لاتا ہے اور کسی قدر بدن کو غذا بھی دیتا ہے یہ خاصیت بھی کسی دوا میں نہیں ہے اور اسی واسطے طیبہ بدن سے اس کو بے عدیل لکھا ہے بالکلہ مار الجبین گرم ہے پہلے درجہ میں اور تری دوسرے درجہ میں اعضا کی جلا کرنے والا بدن گزندگی اور دھونے والا اور مضجج اور مسل باہشتگی ہے اور سدھوں کو کھولتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور حرارت کو ساکن کرتا ہے اور سوداوی اور گرم بیمار یوں اور سوزش اور مالخولیا اور جذام اور دوا فیصل اور غلطیوں کے قہر قات اور سوزاک اور پیشاب کی جلن اور ضعف گردہ اور شانہ کی تھیر یوں اور سنے اور پرانے قہون کو بعض صفتوں میں کہ ہون اور شقیقہ اور شری یعنی تہی اچھلنے اور تار کی چشم کو نافع ہے اور آنکھ اور ہلک پر مواد گرنے کو نافع اور استسقا اور جگر کی حرارت اور بدن کی لاعری اور خارش تہ اور خشک اور جھائی کو نافع ہے پینا اسکا اور طحال اسکا خارش تہ اور خشک کو دفع کرتا ہے اور جلد کے نشانوں کو مٹاتا ہے اور جس وقت کہ شانہ کے قہون کے واسطے استعمال کریں چاہیے کہ نہک خل نہ کریں۔

### فائدہ تیسرا مار الجبین کے استعمال کے وقتوں اور اس کے پینے کی مقدار کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ بہترین اوقات اس کے استعمال کے زمانہ اعتدال ہوا ہے چاروں کیفیتوں میں گرمی اور سردی اور تری اور خشکی سے یعنی چاہیے کہ اس وقت چاروں کیفیتوں میں سے کوئی کیفیت ہو اور غالب نہ ہو مگر خورانی اور برائی کا جیسا کہ دوسری مشملہ دواؤں اور قوی چیزیں کے استعمال سے شل چوب چینی و شبہ مغریہ فصل گرما میں نہیں ہے

اور اسکی نوش کرنے کی مقدار مزاجوں اور بیمار یوں اور وقتوں کے بموجب مختلف اور متفاوت ہے لیکن اس نے اسکی خوراک کی مقدار کمتر درم ہے کہ چھینا بندی حساب سے ساڑھے سترہ تولہ ہوتا ہے کہ ہر ایک تولہ بارہ ماشہ اور ہر ایک ماشہ آٹھ رتی اور رتی تخم گل چاندنی ہے کہ بنگالہ میں مرجع ہے اور درم طبی کے حساب سے بیس تولہ ہوتا ہے اور متوسط مقدار اسکی ایک رطل یعنی نوے شقال ہے اور اسے مقدار خوراک اسکی جو قوی مزاج کے لوگ استعمال کر سکتے ہیں تین رطل ہے اور اس سے زیادہ بھی تجویز کی گئی ہے اور رطل تک لیکن رفتہ رفتہ اور کئی دفعہ میں چنانچہ بہ تفصیل انشاء اللہ تعالیٰ اس کے نسخوں کے ضمن میں بیان کیا جائیگا کہ کس مقدار سے حکم شروع کریں اور اس مقدار میں کو ہر روز نیم گرام کے تین دفعہ میں نوش کریں اور ہر دفعہ کے درمیان کے فاصلہ کو بعض طبیوں نے ایک ساعت کامل اور بعضوں نے نیم ساعت لکھا ہے اور اگر دوساعت کا فاصلہ دیں بہتر اور مناسب ہے اور جب تک مجرہ پر گران نہ گزرتے طبیعت پر گرائی نہیں کرتا اور ہر مرتبہ چھ قدم راہ چلیں نہ بہت جلدی جلدی اور نہ بہت ٹھہر ٹھہر کے کہ کیفیت ٹھہرنے کی تعداد آئیں ہو قدم تک مقرر کی ہے اور ہر ایک امر طیبہ جاذب کی رائے پر موقوف ہے کہ ہر شخص اور ہر مزاج کے موافق وہ جیسا مناسب جانے عمل میں لائے اور اگر استعمال کرنے والا محتاج تنقیہ کا ہو تو اولاً اس کے شروع سے پہلے تنقیہ کرائے اور بعد اس کے استعمال مار الجبین کا کرا گئے اس لیے کہ استلاء بدن میں نہ استعمال کرنا چاہیے کہ کچھ منفرت نہ پہنچائے۔

### فائدہ چوتھا انواع مار الجبین کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ مارالجبن تین نوع پر ترتیب دیتے ہیں۔  
**نوع اول**۔ یہ ہر کہ سنگنجین سے بنائیں اُس  
 طرے کے شیر تازہ جس جانور کا کہ چاہیں حاصل  
 کر کے دیگ سنگی یا پٹی کی مانند یا چاندی کی گڑیا  
 یا تازہ طلحہ دار تانبہ کی دیگ میں ڈالیں اور جوش  
 کے وقت اگر شیر دودھ مل ہو سنگنجین کہ جسکی ترشی صاف  
 ہو ٹکٹ طلسمین ڈالیں اور اگر سنگنجین بہت ترش  
 ہو تو قدرے سرکہ انگری یا غورہ کا پانی یا لیمون  
 کا پانی اُن میں سے جو کچھ ڈالنا منظور ہو اور مناسب  
 بھی ہو اضافہ کریں یہاں تک کہ دودھ بھٹ  
 جائے اور بعض طبیوں نے پندرہ شقال گنجین  
 اور ایک شقال سرکہ شامل کرنا اس قدر شیر میں کافی  
 سمجھا ہے اور بعض طبیوں نے سرکہ کی مقدار کو  
 ایک شقال سے زیادہ لکھا ہے بالجلہ وہ مقدار ہونی  
 چاہیے کہ جس سے شیر بخوبی بھٹ جائے یعنی اجزاء  
 جنیت اسکی مائیت سے جدا ہو جائیں اور وہ سب  
 اُسکے اوپر آجائیں اور مائیت میں شامل نہ ہوں اور  
 جوش کرنے کے وقت چاہیے کہ دیگ کے کناروں  
 کو پارچہ کرپاس یا کتیرہ سے کہ پانی میں ترکیا ہو ملے  
 رہیں کہ مارالجبن جلنے نہ لے اور یہ بھی چاہیے کہ جوش  
 کے وقت شیر کو الٹ پلٹ کرتے رہیں اور اسکی حرکت  
 کے لیے بہترین آلات انجیر تازہ کی لکڑی ہر کہ  
 دست اُسکا جدا کر کے سر اُسکا ٹیکو فٹ کیا ہو تاکہ شبعیت  
 اور لذیت کہ اُس لکڑی میں ہو ٹکڑا مارالجبن میں خلل  
 اور اسکی قوت اسہال پر مددگار ہو اور اگر انجیر کی  
 لکڑی میسر نہ ہو سکے تو لکڑی سے شیر کو چلائیں اور  
 اگر غرض اس سے نرمی طبع نہ ہو بلکہ قطعاً بدن میں تری  
 ہو پانچا نا ہو پید کی لکڑی سے حرکت دیں جب شیر بخوبی  
 بھٹ گیا ہو آگ پر سے اتاریں پس اگر مقصود یہ ہو کہ  
 مارالجبن میں اجزاء دہنیت زیادہ ہوں ہنوز  
 قدرے گرمی رکھتا ہو پیالہ میں ڈالیں اسطور سے

لکڑی سے کپڑے میں ڈال کر پکائیں اور نیچے اُسکے  
 چینی کا برتن یا شیشہ یا لعاب دار ٹی کا برتن کہ  
 ہرگز گنجین نشان چکنائی کا ہو رکھیں جب سرد ہو  
 اسی دستور سے پانی اُسکا حاصل کریں اور بعض  
 جوش کرنے اور بھٹانے کے بعد تمام شب کھتے ہیں  
 اور صبح کے وقت پانی اُسکا لیتے ہیں اور اگر ہوا گرم ہو  
 شیر کے برتن کو سرد پانی میں رکھیں اور اگر ہوا بہت  
 گرم ہو تو پارچہ کرپاس کا ٹرٹا اس برتن کے منہ  
 پر باندھ کر آسمان کے نیچے رکھیں کہ فاسد نہ ہو بالجلہ  
 آب صافی اُس کا لیکر اُسکے ایک رطل میں ایک  
 شقال نمک انذارانی پیکر داخل کریں اور کھچ کر  
 پر رکھیں اور جھگ اُسکے آٹار میں اور جب جھاگ آنے  
 موقوف ہوں صاف کر کے شیر گرم بطریق مذکور تین  
 دفعہ نوش کریں تنہا یا اُس چیز کے ساتھ جو مناسب  
 وقت ہو اور بعض مہین نمک داخل کرتے ہیں  
 اور آلات بول کے زخموں اور قرحوں کے واسطے  
 بے نمک خوب ہے اور ایسا مارالجبن یعنی سنگنجین سے  
 بنایا ہو اور حرقہ کے اخراج اور بدن میں سردی اور  
 تری پہنچانے اور جگر اور طحال اور حرارہ یعنی پتہ  
 کا سدھ کھولنے اور یرقان دفع کرنے اور زخموں  
 اور قرحوں اور جرب اور شری یعنی تپتی اُچھلنے اور  
 کھٹ یعنی جھاتی اور جھانچم اور ضعف بھارت اور  
 کرنے کے لیے سودمند ہے اور اس طرح کے مارالجبن کا  
 اختراع کرنے والا کہ شیر کو بھٹانے کے بعد تمام  
 شب دھکر صبح کو پانی اُسکا حاصل کریں رازی ہر کہ  
 اپنی کتاب فاخر میں اُسے لکھا ہے اور ملائیس نے بھی  
 شرح اسباب میں نقل کیا ہے۔  
**نوع دوسری**۔ یہ ہر کہ القح سے مرتب کریں  
 اور القح الفہ اور ٹون اور حاسے مہلے سے اور حاسے  
 معجمہ سے بھی آیا ہے اخیر میں ہاے ہونے کے ساتھ فارسی  
 میں پیرمایہ اور ہندی میں چستہ کہتے ہیں اور دستور اُسکا

مرتب کرنے کا صاحب کمال الصنائع کے طور سے یہ ہر  
 کہ حاصل کریں دودھ طبع شیر تازہ دوبا ہوا و نیم درم  
 پنیر مایہ تازہ کہ خراب ہو گیا ہو اس میں عمل کریں اور  
 جوش دیں اور انگور کی لکڑی موصوف سے حرکت دینا  
 دیں اور آگ پر سے اتار کر نیچے رکھیں جب سرد ہو جائے  
 اسی دستور سے موٹے کپڑے میں رکھیں اور صاف  
 پانی اُسکا لیکر دستور مقرر میں بغیر اس بات کے  
 کہ نمک اُس میں داخل کریں اور پھر دوجوش دیں  
 اور یہ نوع مارالجبن کی بدن میں سردی اور  
 تری پہنچانے میں ابلغ القح ہے نوع اول سے  
 نمک سے خالی ہونے کے سبب سے خصوصاً  
 اسوقت کہ مناسب اور موافق شیر مینوں کے ساتھ  
 نوش کریں اقتدا میں طبع کو ذیم رکھتا ہے اور بعد گزرنے  
 بہت دنوں کے اور مانوس ہونے طبیعت کا اس  
 سے وہ مارالجبن اسوقت میں تمام وکمال خذائیت  
 کی طرف مسموم ہوتا ہے اور اسوقت میں دست نہیں  
 لاتا ہے اور بدن کو فریہ کرتا ہے خصوصاً اُن آدمیوں کے  
 بدن کو کہ جگہ تن میں غن ایسا ہو کہ باوجود بہت غذا  
 کھانے کے بدن کھانا نہیں ہوتا ہے اور ثبات میں فرو  
 اور قلائی کہتے ہیں کہ حاصل کریں شیر تازہ دوبا ہوا  
 دودھ اور جوش دیں اور بکری کا پنیر مایہ تازہ آٹار میں  
 حل کریں یہاں تک کہ شیر بہت ہو پس اُس شیر بہت کو طول  
 اور عرض میں چاقو سے کاٹیں اور دوا نمک  
 نمک سفید کو بہت نرم پیسید اس پر چھڑکیں اور اتنی  
 دیر رکھیں کہ پنیر جدا ہو اُسکے پانی کو جس دستور  
 سے کہ نوع اول میں مذکور ہوا حاصل کریں اور  
 تین اوقیہ گنجین میں ملائیں اور پھر آگ پر رکھیں کہ  
 جوش کے قریب پہنچے حرکت دیتے ہیں پھر صاف  
 کر کے جس قدر مناسب ہو نوش کریں اور مین الدولہ  
 نے لکھا ہے کہ ہر روز پانچ رطل شیر تازہ دوبا  
 ہو اگر گرم کریں اور ایک درم پنیر مایہ تازہ

اُس میں جل کر کے رہنے دین کہ جم جائے پھر لکڑی کے چاتو سے طول اور عرض میں تین خط لکھیں چھین اور دو درم نمک اندرانی بہت باریک پسیر چھین کر پانی کو اتنی اور رہنے دین کہ پانی علیحدہ ہو اسکے پانی کو اتنی دستور سے حاصل کر کے اسکے قطر سے طول میں ایک او قیہ چھین ملائیں اور ملائم لگ پر پچائیں اور جھاگ اسکے آثار میں جب جھاگ آنے موقوف ہوں اور سب جنینیت اُسکی مائیت سے جدا ہو جائے صاف کر کے نوش کریں بطریق مقرر۔

**نوع تیسری۔** اس طور پر کہ سفر تخم قرطم سے مرتب کریں اور اگر کسی اُسکی میز کو حاصل کریں شیر تازہ دو قطر اور جوش دین اور اسکے دو قطر میں دو او قیہ سفر تخم قرطم کا قندشہ اور خشک دانہ اور تخم کسم اور ہندی میں کر کے تین نرم کوٹ کر اُس میں ڈالیں اور انجیر کی لکڑی یا شاخ خوا کے اطراف سے حرکت دین کہ شیر پھٹ جائے پھر آگ پر سکا کر کر پیچے رکھیں جب سرد ہو جائے اسکے پانی کو اسی ستور سے لیکر دو درم نمک ہندی کے ساتھ جوش دین اور جھاگ آثار میں پھر صاف کریں اور مناسب دوائوں کے معفوت کے ساتھ تین بہترین پھر شیر کو اولاد سے جوش دین اور اُس جوش میں انجیر کی لکڑی سے ملائیں اور اگر سوداوی بیمار ہو سکے واسطے ایک تولہ کہ میں شتال صیرفی یا قیتون پوٹلی میں باندھ کر درمیان جوش کے اُس شیر میں ڈالیں بہترین اور جب مقدار اُس شیر کی یا جس قدر کہ چاہیں کم ہو جائے آگ پر سے اتار کر پیچے رکھیں کہ گرمی اُس کی کم ہو پھر تخم قرطم کو نرم کوٹ کر اور کپڑے میں باندھ کر اُس میں انجیری ملائیں کہ شیر اُس کا اُس میں شامل ہو جائے پس اسکے فضل کو اور قیتون کی پوٹلی کو چھوڑ کر دو درم نمک اور اسکو خاکستر گرم یعنی بھو بھل پر رکھیں کہ جم جائے لکڑی کے چاتو سے عرض اور

طول میں اسکو کاٹیں اور اگر نمک کے ساتھ نوش کرنا منظور ہو تو بقدر ایک شتال یا جس قدر کہ چاہیں نمک پسیر چھین اور اتنی دیر رکھیں کہ اُسکی مائیت جنینیت سے جدا ہو اور اُس عمل کو رات کے وقت کرنا چاہیے اور صبح کو صافی میں ڈال کر اُسکی مائیت کو حاصل کریں اس چیز کے ساتھ کہ مناسب ہو بہترین گرم تین مرتبہ نوش کریں اور مارا بھین کی یہ دونوں نوعین یعنی پسیر مایہ اور سفر تخم قرطم سے مرتب کی ہو تحفہ کرتے ہیں اور حالت کھانسی میں جس جگہ کہ سکینجین کے استعمال کا کوئی مانع ہو کام میں لاتی ہیں اور اگر مارا بھین سے مقصود دفع کرنا نہ ہو اور رفع فضول بلیغہ اور دفع استسقا ہو تو مارا بھین پسیر مایہ سے کہ نمک کے ساتھ ہو اور سفر تخم قرطم جنگلی سے تیار کریں اور سکینجین کے ساتھ نوش کریں انفع اور اولے ہوا در جالینوس کتاب پر کہ اگر ویش دم سفر تخم قرطم کو کوٹ چھان کر مارا بھین میں ملائیں اس سال تجوی لائیگا۔

**فائدہ پانچواں وقت غذا اور غذاؤں کے تعین کے بیان میں ہر مارا بھین پینے کے در بیان میں۔**

جاننا چاہیے کہ جس وقت چار پانچ یا چھ ساعت مارا بھین نوش کرنے سے گزر جائے اور اس بات کا یقین کر لیں کہ معدہ سے مارا بھین بخوبی اتر گیا اور کچھ اثر اسکے فضل کا نہیں ہے غذا تناول کریں اور سب غذاؤں میں بہتر اور عمدہ ان ایام میں وہ غذا ہو جو سبک اور لطیف اور نازک اور بہتر گوشتوں سے مثل گوشت برہ اور زغالہ اور بچہ مرغ اور جگر اور تیتیر اور ان سب کے مثل سے تیار کریں یا گدان میں سے کسی گوشت کا شور یا رقمیہ یا شور یا رقیلیہ اور شلہ اور پلاؤ اور اُنکے مانند بہت کم روغن کے ساتھ کہ اسکے

صالح میں دار چینی اور چھوٹی الائچی اور چھوٹی لنگ اور زیرہ اور زعفران ہو مرتب کر کے تناول کریں اور اس قدر کھائیں کہ معدہ پر گران نہ گزرے اور اسکے ہضم کرنے پر تحمل ہو سکین اور مسلسل کے دن درمیان روزہ صفت کر کہ اشتہا معلوم ہو پھر با قلیہ صرف یا بخود آب یا بخوبی کاپانی اور اسکے مانند کے علاوہ کوئی چیز دوسری نہ کھائیں اور آخر روز یا شب کے وقت جب وقت کہ بھوک کی خواہش نہ ہوتی لطیف غذا قلیل المقدار کہ جو گرانی اور بد ہضمی نہ پیدا کرے تناول کریں اور چاول کو پکانے سے پہلے گیہوں کی بھوسی کے پانی میں بھگوئیں کہ اُسکی چسپندی کم ہو اگر چسپندی رکھتے ہوں ورنہ کچھ ضرورت اُس میں بھگوئے کی نہیں ہو اور اگر اسکے ان چاولوں کو بخوبی دھو کر پچائیں اور روٹی کی عادت رکھنے والے جو چاول کو نہ کھاسکین اُنکے لیے گیہوں بہتر لیکر اور بہت باریک چکی میں پسیر کر اور بخوبی بھوسی انکی چھان کر اُس آٹے کا غیر کریں مگر ترش نہ ہو جائے تو زین اُس کی روٹی کو اگر تناول کریں اور ان ایام میں شیر اور ترشیدوں اور شیرین چیزوں اور ساگ مرکبوں اور انجور لاسنے والی چیزوں اور نفسانی اور بدنی حرکتوں اور ہوا سے سرد اور گرم اور بہت جلع کرنے اور سب قسم کی بھاری مشقوں اور سخت ریاضتوں سے پرہیز واجب اور لازم سمجھیں۔

**فائدہ چھٹا اس بات کے بیان میں ہے کہ کس جانور کا شیر مارا بھین کے واسطے الیق اور سب ہے**

جاننا چاہیے کہ بکری کے دودھ میں دہنیت اور جنینیت اور مائیت تینوں چیزیں جدا جدا ہوتی ہیں بر خلاف گائے کے دودھ کے کہ اُس میں دہنیت بہت ہے اور بھین کے



دودھ میں جنبت بہت اور گدھی کے دودھ میں بایت غالب ہو اور واسطے بیاریوں سوداوی کے ان جانورون کے شیر میں سے کسی شیر کی افراط مناسب نہیں ہو پس بضرورت البق اور انسب واسطے مارا الجبن کے بکری کا دودھ ہی خصوصاً سوداوی بیاریوں میں اور اگر وہ شیر میسر ہو سکے تو بکجوری گائے کا دودھ اختیار کرین چنانچہ تفصیل سابق مذکور ہو اور استقامت سرد اور کلفت یعنی جھائی دور کرنے کے لئے شیر شتر سب سے بہتر جو بسبب زیادتی بایت اور کسی حرارت کے اور اس استقامت کے واسطے جو حرارت کے ساتھ بکری کے دودھ کا مارا الجبن بہتر ہے اور بھینس کا دودھ غلیظ زیادہ ہے اسی واسطے استعمال اس کا کسی علت اور کسی مرض میں جائز نہیں ہے۔

فائدہ ساتوان بکری کی تعریفون کے بیان میں ہے کہ جس کا شمار الجبن میں کارآمد ہے

جاننا چاہیے کہ ان صفتون کے ساتھ جو مذکور ہوتی ہیں بکری موصوف ہوتی چاہیے یعنی جوان نہ ہو سرخ رنگ ہو کہ جسکی آنکھیں کچی ہوں اور ہر ایک علت اور مرض سے خالی ہو اور تازہ جنی ہونی ہو کہ اس کے جنے سے تیس یا چالیس دن گزرنے ہوں اور چار مہینہ سے تجاوز نہ کیا ہو اور زیادہ دس بچے سے نہ جنی ہو اور اگر سرخ رنگ میسر نہ ہو تو سیاہ رنگ و زرد رنگ در نہ جس رنگ کی بکری وقت پر میسر ہو طلب کرین اور سرخ رنگ کی قید بسبب اولویت ہے نہ وجوب یعنی بہتر اور مناسب تو یہ ہے کہ مارا الجبن کے واسطے سرخ رنگ کی بکری ہو ورنہ کچھ واجب و نہایت ضروری نہیں ہے بخلات دوسری صفتون کے کہ

ضروری اور واجب ہر مراعات ان کی اول الجبن شروع کرنے سے پہلے چاہیے کہ اس جانور کو جسکا شیر حاصل کرنا منظور ہو خواہ بکری خواہ گائے خواہ شتر ہو ہر ایک علت کے مناسب تازہ گھاسین کھلائیں مثلاً گرم بیاریوں میں ہر اردھینہ یا کا ہو یا کاسنی سہریا جو یا اٹما جو کا اور ان سب کے مثل اور سرد بیاریوں میں سوخت دیسی اور شاہترہ اور اسکے مانند کہ تفصیل مارا الجبن کے نخون کے ضمن میں انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے اس جانور کو کھلائیں اور چاہیے کہ بکری وغیرہ کو جسکا شیر لینا منظور ہو ہمیشہ نہ باندھیں بلکہ اکثر اوقات کھول دیا کریں کہ چلے پھرے اور معتدل حرکت سے شیر اسکا لطیف ہو اور اس جانور کو جفتی سے باز رکھیں اور نہ چھوڑیں کہ حیوان نرا سپر چڑھے۔

فائدہ آٹھواں مارا الجبن کے نخون کے بیان میں ہے اور فائدہ اسکا اور دستور بعض طبییون کا

اور اس کے حاصل کرنے کا دستور حضرت سید سند طبییون کے پیشوا اس مرحوم کے والد ماجد قدس سرہ کے قاعدہ کے بموجب یہ ہے کہ جس وقت سوداوی بیاریوں کے واسطے منظور ہو تو چاہیے کہ ہر روز آدھا من تبریز بکری سرخ جوان کا دودھ کہ زیادہ دس بچے سے نہ جنی ہو اور چالیس دن اسکے جنے سے گزرنے ہوں لیکر مٹی یا تھیر کی دیگ میں جوش دین اور انجیر کی لکڑی سے کہ جسکے اوپر کا پوسٹ چھیل کر جدا کیا ہو اور سرد اس لکڑی کا کچلا ہو حرکت دین اور بقدر دس گرم نجبین سادہ جسکی ترشائی صادق ہو اور ایک قاشق سرکہ انگوری اس میں ڈالکر مخلوط کریں اور

نخوبی حرکت دین اور آگ پر سے اتار کر رہنے دین کہ سرد ہو پھر مسکو گاڑھے اور دوسرے کپڑے میں ڈال کر چینی یا کاج یا لعاب داروشی کے برتن میں ٹپکائیں کہ تمام وکمال باقی اسکا ٹپک جائے پھر اسکو مٹی کی دیگ میں ڈال کر جوش دین کہ جھاگ لائے جھاگ اسکے اتار دین اور جب جھاگ آئے موقوف ہوں صاف کر کے بقدر تین اوقیہ تبریزی اس میں سے وزن کر کے اور شربت نیلوفر پانچ مثقال ڈال کر تین حصہ کرین پس ہر حصہ ایک اوقیہ میں دفعہ میں نوش کرین اور درمیان دلو دفعہ کے ایک ساعت نخومی کا فاصلہ ہو اور دفعہ کہ نوش کرین نیم گرم کر کے پین اور بعد نوش کرنے کے ہر دفعہ دس پندرہ قدم راہ چلیں نہ کم نہ زیادہ اور چالیس دن تک نوش کرین اور ہر سفتہ میں ایک مرتبہ مسهل شبنم اس دستور سے کہ شیر خشک خراسانی دس مثقال اور ترنجبین خراسانی پندرہ مثقال اور ملتاس پندرہ مثقال اور کلقد آفتابی دس مثقال تمام مارا الجبن یعنی تین اوقیہ میں حل کر کے صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک مثقال ڈال کر پین اور تکرار وفعات کی احتیاج اس دن میں نہیں ہے یعنی کئی مرتبہ مارا الجبن پینے کی اس روز حاجت نہیں ہے اور کم و زیادہ استعمال کرنا اسکا رائے طبیب پر موقوف ہے اور اگر زیادہ غلیظ ہو اور مدہ میں کچھ ضعف پایا جائے تو مسهل تالستانی مسهل تین مثقال گولی بنا کر اول نگلیں اور بعد اسکے شیر خشک خراسانی اور کلقد آفتابی ہر ایک سے دس مثقال اس مارا الجبن میں حل کر کے اور چھانکر نوش کرین اور اگر مارا الجبن سوداوی بیاریوں کے واسطے نوش کیا جائے تو ہر روز تین اوقیہ لیکر دس مثقال سنجبین اقیقہ منی اس میں گھولیں اور تین حصہ کر کے جیسے صفراوی بیاریوں

میں دستور ہے کہ مرتبہ نوش کرین اور ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ مسلسل لین پانچ یا سات مسلسل تک جیسا کہ طبیب حاذق تجویز کرے اور مارالجبن چالیس دن سے زیادہ نہ دینا چاہیے۔

### سوداوی بیاریون کا مسل

حسب لاچور دودھ شقال پسکر اور روغن بادام شیرین ایک شقال میں چوب کر کے اور دوشقال مہجون بخاج میں گوند ہلکا اور گولی بنا کر اور چاندی یا سونے کے ورق میں لپیٹ کر سوتے وقت کھلین اور اوپر سے ایک سیالہ گرم پانی کا نوش کرین اور صبح کے وقت شیر خشک خراسانی اور املتاس اور گنجین اقیمنی ہر ایک سے دس شقال تین اوقیہ مارالجبن میں حل کر کے صاف کرین اور روغن بادام شیرین ایک شقال ڈال کر پین اور غذا بخود آب گوشت چوزہ مرغ نوش کرین اور کبھی ایسا کرین کہ رات کو مہجون کھائیں اور صبح کو دوشقال سفوف سودا مارالجبن کے ساتھ نوش کرین اور اگر اس سودا میں جو خون سے محروق ہوا ہو قصد ضروری ہو تو مسلسل سے ایک دن پہلے ضد کھلا کر دوسرے دن مسلسل پین اور مارالجبن نوش کرنے کے زمانہ میں غذا بخود آب مرغ جوان اور قلیہ شوربا قلیہ مرغ اور برہ اور خشک اور چلا وہنی چاہیے اور صفراوی بیاریون میں کاسنی تازہ اور بالکل در کا ہوا اور مکہ اور اس کے مانند اس بکری کو کہ جس کے شیر کا مارالجبن لین منظور ہو کھلائیں اور سوداوی بیاریون میں کشوث اور بادونجویہ اور گاوزبان اور شاہترہ کھلانا چاہیے۔

مارالجبن - بنسخہ میر محمد باقر حکیم باشی ولد حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی کہ اسخون نے اپنی بیاض مجربات میں اپنے ہاتھ سے دیکھ

فرمایا تھا صفت اسکی طلب کرین بکری سرخ رنگ ایک یا دو دادر کا ہو یا کاسنی اور شاہترہ اور گاوزبان وغیرہ مناسب چیزیں کھلائیں اور ہر روز بوقت صبح ایک چار ایک من تبریز یعنی پچاس تولہ دودھ اسکا دودھ کر جوش کرین جب بخوبی جوش میں آئے سکنجین قندی کہ دو وزن سرکہ اور ایک وزن قند سے بنائی ہو دس شقال خل کر کے اس قدر جوش دین کہ شیر بخوبی بھٹ جائے بعد اس کے دستور مرقوم پیکاکین اور پانی اسکا بیمار کو چاہیے کہ تین مرتبہ میں نوش کرے اور دودھ کے درمیان میں چارم ساعت کے قریب فاصلہ دینا چاہیے اور نوش کرنے کے اثنا میں اگر سرد ہو دوسری مرتبہ قدرے گرم کر کے پین یعنی چاہیے کہ نوش کر کے وقت مارالجبن قدرے گرم ہو اور گوشت اور بزغالہ اور مرغ بچہ شوربا اور شلہ اور قلیہ اور پلاؤ اور اس کے مانند سے غذائیں تیار کر کے کھلائیں۔

مارالجبن - اصحاب سودا کے لیے نافع صفت اسکی حاصل کرین سرخ بکری کا دودھ جن صفوتوں سے کہ نہ گور ہوا اور پتھر یا مٹی کی دیگ میں ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین اور بقدر دوشقال اس کے پانی چکائے ہوئے سے لیکر دوسری مرتبہ جوش کرین اور جھاگ اس کے تارین اور پندرہ شقال گنجین اقیمنی داخل کر کے تین دفعہ پین چنانچہ فاصلہ درمیان ہر دو دفعہ کے دو ساعت بخوبی ہونا چاہیے۔

مارالجبن - نافع ہو سوداوی بیاریون کے واسطے خصوصاً اسوقت کہ اقیمنی کے ہمراہ نوش کرین صفت اسکی حاصل کرین سرخ بکری کا دودھ ڈیڑھ من طبی اور ملائم آگ پر جوش دین پھر میں درم سکنجین یا دس درم

سرکہ انگوری یا پانچ درم لمبون کا پانی جو ان میں سے کہ میسر ہو لیکر داخل کرین اور حرکت دین کہ شیر بھٹ جائے پھر مضبوط کپڑے میں ڈال کر پانی اس کا حاصل کرین اور صاف کر کے دوسری مرتبہ اس کو جوش دین اور جھاگ اتنا کر کہ کام میں لائیں۔

### اقیمنی داخل کرنے کا طریق مارالجبن میں

جس وقت کہ مارالجبن نوش کرنا اقیمنی کے ساتھ منظور ہو یہی کہ حاصل کرین اقیمنی بوزن چودہم نازک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر ایک من طبی مارالجبن میں ڈال کر لین اس قدر کہ قوت اقیمنی کی سب مارالجبن میں آجائے اسوقت اسکو دوستی نوش کرین۔

مارالجبن دیگر بنسخہ حکیم عماد الدین محمود حسینی شیرازی کہ اپنی مجربات میں قلمی فرمایا ہے صفت اسکی سرخ بکری کا دودھ عصر کے بعد بقدر پچاس تولہ لیکر پتھر یا مٹی کی دیگ میں جوش دین اور انجیر کی لکڑی سے کہ جس کا پوست چھیل کر جدا کیا ہو اور سر اسکا چار بارہ کیا بد حرکت دین اور جب جوش میں آجائے سکنجین ترش اس میں ڈالین کہ بھٹ جائے اور اگر گنجین کے عوض نمک یا غورہ کا پانی اس میں ڈالین تب بھی بھٹ جاتا ہو پھر اس کو گاڑھے کپڑے میں باندھ کر اور بخوبی چھان کر پانی نکالین اور رات نو رستے دین اور صبح کو پھر پتھر یا مٹی کی دیگ میں ڈال کر جوش دین اور جھاگ اس کے تارین جب جھاگ آنے وقت ہوں دو اوقیہ طبی سکنجین اقیمنی داخل کر کے تین حصہ کرین اور تین دفعہ میں نوش فرمائیں کہ ہر دفعہ میں نیم ساعت بخوبی کا فاصلہ

ہونا چاہیے اور ہر چار روز میسل نوش کریں۔  
صفت اسکی پوست کا بلی ہڑ اور کالی ہڑ اور  
شربت بنفشہ اور شاہترہ ہر ایک سے تین مثقال اور  
گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے  
اور بسوڑہ ہر ایک سے دو مثقال در عتاب دین دانہ  
اور تخم کشوث اور قتیون ہر ایک سے دو مثقال رات کو  
بھگو کر صبح کو صاف کریں اور امتساق و ترنجبین ہر ایک  
سے دس مثقال تین محل کر کے مرثیہ دیگر صاف کریں  
اور روغن بادام شیرین پیرنگا کر نوش کریں اور اگر  
حرارت مزاج میں نہ تو مذکورہ دواؤں کو سچراہ  
بسفانج فستقی اور اسطوخودوس ہر ایک سے تین  
مثقال اور گارگان اور بادینجیہ ہر ایک سے  
دو مثقال جوش دیکر صاف کریں اور نمک ہندی ایک  
مثقال سردار در کر کے تین اور سسل کے دن مارا جائے  
پینے کی کچھ حاجت نہیں ہے اور مارا جائے نوش کرنے  
کے ایام میں غذا در میان روز و نوحہ آب اور شب  
کے وقت پلاؤ ہونی چاہیے مثل دارچینی اور چینی  
الایچی وغیرہ مصالحہ تین ڈالکر اور اگر مرغ پلاؤ اور تیرنگا  
گوشت کھانا منظور ہو تب بھی خوب ہی اور سسل کے  
دن غذا نوحہ آب فقط نوش کریں اور دوسری غذا  
نہ کھائیں اور اگر منظور ہو تو آخر روز شربت قند  
اور تخم بالنگو اور گلاب اور عرق بید مشک  
نوش کریں۔

مارا جائے دیگر۔ بنفہ سید علیل کر مایو لیا کے  
بیان میں اسنے اپنی کتاب وغیرہ میں لکھا ہے۔  
صفت اسکی۔ حامل کریں شیر تازہ دو با ہوا کہ  
اُس بکری کو شاہترہ اور گارگان اور کاسنی کھلائی  
ہو چھریاٹی کی دیگ میں جوش دین اور بقدر تین رم  
سکنجبین اقیقہ کو اُس جوش کیے ہوئے دودھ پر  
چھلکین اور چند جوش اور دیگر آگ پر سے اتار دین اور  
دیگ کا منہ ڈھانچیں کہ پانی شیر سے جدا ہو پھر صاف کر کے

بقدر پچاس درم یا زیادہ یا کم اُس سے نوش  
کریں۔

مارا جائے بنفہ ابن جزلہ کہ اُس نے اپنی کتاب  
سہاج میں ذکر کر کے لکھا ہے کہ وہ نافع ہے جہانی اور  
چھپ اور جرب اور جلد کے نشان دفع کرنے  
کے لیے نوش کرنا اور طلاء کرنا اسکا اور وہ مفید ہے  
یرقان کو اور صفرا کو خارج کرتا ہے اور اگر اقیقہ کو  
ساتھ نوش کریں سودا کو نکالتا ہے اور ایک محل لینے  
یو سے مثقال کو تین مرتبہ نوش کریں اور ایک ٹنگ  
نمک ہندی تین ڈالین صفت اسکی حامل  
کریں جو ان نسخہ بکری کا دودھ کہ اسکو کاسنی تازہ اور  
لکڑی اور سو نفث اور جو کا آٹا کھلایا ہو بقدر دو محل  
شیر لیکر اور پھر یاٹی کی دیگ میں ڈالکر ملائم آگ پر  
جوش دین اور چار اوقیہ سکنجبین شکر کی اور ایک نیم  
سرکہ انگورسی اُس میں ڈالین جب پھٹ جائے  
آگ پر سے اتار دین اور ایک محلہ رہنے دین پھر  
صاف کر کے اُسکے آب صافی کو پھر جوش دین  
اور جھاگ اتار دین جب جھاگ آئے سو قوت ہوں  
آگ پر سے جدا کر کے کاغذ یا چینی کے پیالہ میں  
نکالیں اور وہ پیالہ سرد مقام پر رکھیں کہ سرد ہو  
اسوقت نوش کریں۔

مارا جائے بنفہ۔ نافع ہے اُس آدمی کو کہ صفر جس کے  
معدہ میں پیدا ہوا اور معدہ سے جلا در تمام بدن  
کی طرف روان ہو صفت اسکی حامل کریں  
بکری کا دودھ باوصاف مذکورہ کہ کھلایا ہو اُس  
بکری کا ہوا اور کاسنی اور دھینہ سبز اور بید کے  
پتے اور بیری کے پتے اور شاہترہ اور شیر اسکا  
جوش دیکر سکنجبین شکر کی بقدر دو مثقال یعنی نو مثقال پیر  
ڈالین اور آگ پر سے اتار کر اور منہ اسکا ڈھانچ  
کر رہنے دین کہ سرد ہو پھر اُسکے ایک محل میں تقوینے  
مشوی دودھاگ اور نمک ہندی ایک ٹنگ اور

پوست زرد پھر کا نیم مثقال بیکراول مرتبہ میں درم  
ترنجبین خراسانی صاف کی ہوئی تین گھوگر صاف  
کریں اور سردار وکی دواؤں کو ڈال کر نوش کریں۔  
مارا جائے بنفہ۔ مایو لیا سے مانی کے لیے تیار کرتے  
ہیں اُس دستور سے ہے کہ مارا جائے بنفہ سے حامل کرتے  
ہیں جیسا کہ مذکور ہوا تین چاہیے کہ علاج کرنے والا  
سکنجبین اقیقہ کو اُسکی جوب میں تصرف کرے اور  
ملاحظہ معہ سے ہمیشہ غافل نہ رہے۔

مارا جائے بنفہ حکیم میر محمد جو سن کہ دستور ات  
تحفہ میں لکھا ہے مواد محترقہ سودا و یہ اور تیزی صفرا  
اور ترقیہ گردہ اور مدہ مرارہ کھولنے اور مواد محترقہ  
کو دستوں میں نکالنے اور اعضا میں تری پہنچانے  
اور سوداوی بیماریوں کے واسطے مستعمل ہے۔  
صفت اسکی حامل کریں سرخ بکری کا دودھ  
کہ جسکے چنے سے ایک مہینہ گزرا ہو اور اُس کو  
کھا ہو اور بالک اور شاہترہ اور خبازی اور سرخ  
چیزیں کھلائی ہوں ہر روز ایک سو اسی مثقال  
اُسکے شیر کو پاکیزہ دیگ میں ڈال کر جوش دین  
اور جوش کے وقت پندرہ مثقال سکنجبین ساوہ  
اور ایک مثقال سرکہ انگورسی داخل کر کے  
انگور کی لکڑی اور انجیر کی لکڑی سے کہ جب کا پوت  
آتا رہا ہو حرکت دین کہ وہ شیر پھٹ جائے اسوقت  
صاف کر کے رات کو کسی جگہ رکھیں کہ نہ نشین  
دوسرے دن نوے مثقال اُسکے آب صافی کو  
ہمراہ سکنجبین اقیقہ کو دس مثقال سے پندرہ  
مثقال تک مخلوط کر کے تین حصہ کریں اور نیم  
گرم تین مرتبہ میں نوش کریں اور ہر دفعہ کے درمیان  
میں نیم ساعت بخومی کا فاصلہ ہونا چاہیے ایک  
ساعت تک اور غذا پانچ ساعت کے بعد  
تناول کریں اور سوداوی بیماریوں میں ہر روز سفوف  
سودا کے ساتھ استعمال کریں اور مدہ کے دفع کرنے



اور صفراوی بیماریوں کے لیے اُس کی مناسب دواؤں کے ساتھ اور بعد میں چار دن کے مسلسل مولفہ گو لیون سے نوش کریں اور روز مسلسل بخود آب اور تمام ایام میں قہر شور با اور شکہ اور پلاؤ اور اسکے مانند متاعل کریں اور بعض طبیعوں کا دستور یہ ہے کہ مارالجبن صاف کرنے کے بعد نیم شقال نکال ڈالکر بکاتے اور جھاگ آتا کر استعمال کرتے ہیں اور تہ نقشین کرنے کے واسطے رات کے وقت کھانا چاہیے اور دستور اول بہتر ہے اور کبھی صفراوی بیماریوں اور سدوں کے اخراج کے واسطے سنگنجین اقیمون کے عوض سنگنجین بروزی سرد اور معتدل داخل کرنا چاہیے اور شیر اور غلیظہ اور انجیرہ پیدا کرنے والی غذاؤں اور شرمینوں اور بہت ترش ترشیوں سے پرہیز لازم ہے اور جو وقت جسم میں ہی ہو بخانا محض مقصود ہو تو شر کو پیسہ یا یہ سے ترتیب دیکر پانی اُسکا بغیر جوش دیے ہوئے دیگر مناسب اور موافق شربتوں کے ساتھ نوش کریں اور جبکہ بکری کا دودھ میسر نہ ہو اس وقت گائے کا دودھ بھی جائز سمجھا گیا ہے اور جس وقت اقیمون اور ترمہندی برابر وزن مارالجبن میں بھگو کر نوش کر لیں اس سو دامن بے عدیل ہے۔

**فائدہ نوان بعض نسخوں کے بیان میں ہے جو مارالجبن میں استعمال میں سنگجینات اور سفوفات اور جو بوب غیرہ سے**

سکنجین سادہ شکری۔ قند سفید ایک من چاندی یا سنی یا پتھر یا تازہ ملعی دار تانبہ کی دیگ میں ڈالکر چاشت ٹولہ سرکہ انگوری بہت ترش اُس میں ملائیں اور معتدل قوام پر لائیں اور اگر زیادہ ترش ترش چاہیں تو قدرے وزن سرکہ بڑھائیں

اگر قند سے دو چند تک لکھا ہے چنانچہ مارالجبن نوش کرنے کے دستور میں میسر زاجہ یا قند حکیم باشی سے مسطور ہے نہ کہ ہوا یا لجلہ اُسکو شیشہ یا چینی کے برتن میں بنگاہ رکھیں۔ سنگنجین اقیمون۔ کہ مارالجبن کے ساتھ بکاتی ہے جو وقت کہ حرارت مزاج میں نہو صفت اُسکی اقیمون اور بسفاج فستقی ہر ایک سے سات شقال اور کٹکی سیاہ ایک شقال کٹکی کو پل کر ایک رات دن نوے شقال سرکہ انگوری میں بھگو میں پھر کھلی قدر یعنی نوے شقال پانی خالص اس میں ڈالکر جوش دین اور جوش کے وقت بسفاج کوٹ کر اور نازک کپڑے کی تھیلی میں ڈالکر اُس میں داخل کریں اور پھر پانی تھیلی کو لین اور بخورین اور بسفاج کی تھیلی بخورین بخور کر دو رکریں اور اقیمون دوسری تھیلی میں باندھ کر بنگاہ رکھیں جب پانی جل جائے اور سرکہ باقی رہے اقیمون کی تھیلی کو اُس میں ڈالیں اور چند جوش دیکر تار لین اور سرکہ کو صاف کر کے بقدر پچیس شقال شکر سفید ملا کر سنگنجین کے قوام پر لائیں اور ہر روز چار شقال اس میں سے مارالجبن میں ڈال کر نوش کریں۔

سکنجین اقیمون دیکر کہ مارالجبن میں استعمال ہے گرم مزاجوں میں صفت اُسکی اقیمون اور بسفاج فستقی اور کاسنی کے بیچ ہر ایک سے سات شقال اور کھیرے لکڑی کے بیچ نیم کو فہ پانچ شقال اور اجود کے بیچ اور پوسٹ کاسنی کی جڑ کا اور سولف دسی ہر ایک سے دو شقال دواؤں کو سرکہ اور پانی ہر ایک سے نوے شقال میں جوش دین اور اقیمون کو نازک کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر اخیر میں اُس میں ڈالیں اور دو جوش اور دے کر تار لین جس وقت کہ مقدار سرکہ کی باقی رہی ہو اقیمون کی تھیلی کو دو رکریں

اور جو شانہ کو صاف کر کے اور قند سفید لکڑی قوم پر لائیں ایک خوراک کی مقدار چار شقال سے چھ شقال تک ہے۔ سنگنجین اقیمون دیکر کہ مارالجبن کے ساتھ اگر نوش گنجائے تو سوداوی سب بیماریوں اور مالچولیا کی تمام قسموں اور دماغ کی دوسری بیماریوں مثل مرگی اور توحش سوداوی اور دوسواس کے مفید ہوگی صفت اُسکی اقیمون اور کسوت کے بیچ اور کاسنی کے بیچ اور کاسنی کی جڑ اور ملٹھی کی جڑ پوسٹ آتا دی ہوئی اور بسفاج فستقی اور نشوت سفید مدبر ہر ایک سے گیارہ یا چھ درم اور سنہرے پانچ درم اور گاربان پندرہ درم اور حاشا اور زوفاے خشک اور کافیتوس یعنی لکڑی وندہ ہر ایک سے چار درم اور باورنجیوہ کے بیچ اور فرنجشک کے بیچ اور زنجبیر اور فرنج عرقی اور تیز پات اور بہن سرخ اور بہن سفید اور بالچھر اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے تین درم اور گلقدار اور شکر سفید ہر ایک سے ایک سوہن درم سب دواؤں کو سوائے گلقدار اور شکر سفید کچل کر ایک رات دن سرکہ انگوری میں بھگو میں اور دوسرے دن سات رطل پانی خالص اس میں ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین جب مقدار سرکہ کی باقی رہے صاف کر کے گلقدار اور شکر سفید اس میں حل کر کے مکر صاف کریں اور ملائم آگ پر قوام پر لائیں مقدار استعمال اُس میں سے سولہ درم تک ہے۔

سکنجین اقیمون سرکہ مارالجبن کے ساتھ نوش گنجائی ہے صفت اُسکی اقیمون اور بسفاج فستقی نیم کو فہ ہر ایک سے دس درم اور کٹکی سیاہ نیم کو فہ ایک شقال تینوں کو علیحدہ کپڑے

کی ٹولی میں بانڈھ کر ایک رات دن سرکہ انگوری پین  
بھگوئیں اور دوسرے دن آدھاسن پانی ڈالیں اور  
اقتیمون کی ٹولی کو باہر نکال کر ملائم آگ پر جوش دین  
سب دواؤں کو کہ پانی چل کر وزن سرکہ کا باقی  
سے آخر میں اقتیمون کی ٹولی داخل کریں اور ایک  
دو جوش اور دیکر اور آگ پر سے اتار کر ٹولی کو خوب  
ملیں اور باہر نکال کر در کریں اور ڈیڑھ من شکر سفید  
داخل کر کے قوام پر لائیں۔

**سفوف لاخورد**۔ کہ سفوف سودا سے مہسوم  
ہر تحفہ المومنین سے منقول کہ مار الجبین کے ساتھ  
دیا جاتا ہے واسطہ استیصال مادہ سوداوی کے صفات  
اسکی پوست کا بی ہڑکا اور کالی ہڑ ہر ایک سے  
پانچ شقال اور غاریقون ہش سفید تین شقال  
بسفاف مستقی اور اقتیمون اور گلاب کے پھول  
اور کاؤ زبان کے پھول اور اسطوخودوس ہر ایک سے  
چار شقال اور کھانے کا نمک اور دوسرے نسخہ میں  
نمک نفلی ہر اور لاخورد دھویا ہوا اور کھلی سیاہ ہر ایک  
سے ایک شقال کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار دو شقال ہر مار الجبین کے ساتھ  
نوش کریں ہر روز یا ایک دن درمیان دیکر یا دو  
روز کا وقفہ کر کے۔

**سفوف دیگر**۔ کہ مار الجبین کے ساتھ دیا جاتا ہے  
صفوف اسکی اقتیمون و سنل درم اور کالی ہڑ اور  
غار یقون ہش سفید اور ستارنگی اور ریونڈینی اور  
بسفاف مستقی ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر سفوف  
تیار کریں مقدار استعمال آٹھین سے مار الجبین کے ساتھ  
تین درم سے چار درم تک نوش کریں۔

**سفوف حجار رمنی**۔ ہر نسخہ قلا نسی۔ صفات  
اسکی کالی ہڑ و درم اور حجار رمنی دھویا ہوا اور  
کاؤ زبان اور قشک اور اسطوخودوس اور نمک  
ہندی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر سفوف

تیار کریں سب ایک خوراک ہے۔  
**سفوف دیگر**۔ مار الجبین کے ساتھ نوش کیا  
جاتا ہے بدن سے سوختہ فضول خارج کرنے کے  
لیے صفات اسکی پوست زرد و ہڑکاتین درم  
اور سقمونیا سے مشوی ایک دانگ کوٹ چھان کر  
اور اس میں ملا کر نگاہ رکھیں یہ سب ایک خوراک  
کامل ہے۔

**سفوف دیگر**۔ کہ مار الجبین کے ساتھ نوش کریں  
یرقان کے واسطہ کہ قبیل جگر سے ہونفید اور  
استعمل ہر صفات اسکی کالی ہڑ تین درم اور  
سقمونیا سے مشوی ایک قیراط اور سولف روغنی و نمک  
ہندی ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر نگاہ  
رکھیں سب ایک خوراک ہے۔

**سفوف دیگر**۔ مار الجبین کے ساتھ دیا جاتا ہے  
یرقان کے واسطہ کہ طحال کے تبدیل سے ہونفید ہر  
صفوف اسکی کالی ہڑ ایک شقال اور اقتیمون ایک  
درم اور نمک ہندی ایک دانگ اور ایلو اے زرد  
ڈیڑھ دانگ کوٹ چھان کر نگاہ رکھیں سب ایک خوراک ہے  
اور جاننا چاہیے کہ جب اور قرحون کے واسطہ مار الجبین  
کو شہرہ کے پانی اور کشوٹ کے پانی اور زرد  
ہڑ کے پانی اور ایلو اے زرد کے ساتھ نوش  
کریں اور فضول بلغمیہ خارج کرنے کے لیے  
چار دانگ ایسج فیکر اور دو دانگ نمک ہندی  
کے ساتھ اور صفراوی بیاد لون میں سکجین ہر یا معتدل  
کے ساتھ اور مزاج میں سردی پہنچانے اور حرارت  
ساکن کرنے کے واسطہ شکر طبرزد اور طباشیر کے  
ساتھ کہ پیسی ہوئی ہو دوسری قسم کے سفوف لاخورد  
کے ساتھ کہ لاخورد کے بیان میں نسخے اُسکے  
نکود ہیں۔

**حب ایاسج**۔ کہ مار الجبین کے ساتھ مار الجبین کے  
درمیان میں چند روز میں ایک مرتبہ دیتے ہیں

**صفوف اسکی** ایاسج فیکر ایک درم اور اقتیمون دو  
دانگ سیکر اور دو دانگ اطرافل صغیر میں گوندھ کر گولی  
بن کر نگلیں اور اوپر سے مار الجبین پکین اور مار طبع میں  
قبض بھی ہو تو ایک دانگ شحم حنظل سینے اندر زمین  
کے پھل کا گودہ داخل کریں اور اگر سودا خون ہو تو  
مار الجبین کو سکجین اقتیمونی کے ساتھ قصد سہل  
کھلوانے کے بعد استعمال کریں ورنہ قصد  
سے پہلے نوش کریں۔

**اطرافل فقیہی**۔ کہ حسب مذکور کے بعد جس وقت  
کہ سودا بلغمی ہو کام میں لانا چاہیے اور الف کے  
حرف میں ایاسج میں مذکور ہو چکا ہے۔

**حب حجار رمنی**۔ کہ ایاسج جالینوس کے بعد  
استعمال کیجائی ہر صفات اسکی حجار رمنی دھویا ہوا  
اور ایاسج فیکر اور اقتیمون اور غاریقون ہش سفید اور  
شحم حنظل یعنی اندر زمین کے پھل کا گودہ اور سقمونیا سے  
مشوی ہر ایک سے اُس قدر کہ ضرورت کے  
وقت جو کچھ طبیب تجویز کرے سیکر اور ریونڈین  
بادام شیرین میں چرب کر کے اور گولی بنا کر نگلیں  
اور یہ مار الجبین کا بوس سوداوی اور سب  
سوداوی بیمار لون کے لیے نافع ہے اور  
نجاح کی مجموعین امیج میں مذکور ہیں اُس جملہ  
تلاش کریں۔

**فصل لبن حامض کے بیان میں اور**  
**ذکر ان چیزوں کا کہ جو کچھ اُس سے**  
**ترتیب دی جاتی ہیں**

**لبن حامض**۔ فارسی میں ماست و ہندی  
میں دہی کہتے ہیں دوسرے درجہ میں سردا و  
ترہی بدن میں تری پہنچانے والا اور گرم مزاج  
والوں کی باہ کو حسرت میں لاسنے والا اور

سیس یا س کو بچانے والا ہے اور یہ بھی معلوم کریں کہ ماست یعنی دہی میں غذائیت دوع یعنی چھاچھ کی نسبت چکنائی زیادہ ہونے کے سبب سے سب غلیون میں اس کے قریب ہر صفت اس کی شیر کو جوش دیکر جب چارم یا نصف جل جائے مایہ ماست ش وغیرہ کا کسی قدر تھین ڈالیں یا حل کریں تھین پھر گرم بھجول پر رکھیں کہ شیر جم جائے اور لبن جانمض یعنی دہی سے طرح طرح کے طعام وغیرہ ترتیب دیتے ہیں مانند انواع آتش ہائے آرد و برنج اور بادجان وغیرہ سے اور جندہ ماست اور کدو ماست اور کلم ماست اور ان سب کے مانند تیار کرتے ہیں۔

آتش ماست۔ صفرا کو تسکین دیتا ہے اور بدن میں سردی پہونچاتا ہے اور آتش ماست وہ ہے کہ آتش جس چیز کا کہ چاہیں چاول یا گھون کے آٹے سے گوشت کے ساتھ یا بغیر گوشت کے پکا کر اخیر میں ماست یعنی دہی کو پانی میں بھول کر اس میں ڈالیں اور حرکت دیں کہ تین چار جوش کھائے پھر گ پر سے نیچے اتار کر تناول کریں جیسا کہ آتش اترج میں مذکور ہوا اس مقام پر تھن کے پانی کے عیض چاشنی دے کہ وہی خالص داخل کریں۔

اقط۔ الف کے زبر اور قاف کے اور طار حمل کے جزم سے فارسی میں کشاک کہتے ہیں سرد اور خشک ہے اور دیر میں بھضم ہونے والا اور قابض اور سردی پہونچانے والا اور بریان کیا ہوا پرانے دستون کے واسطے نہایت نافع اور ضا دسوختہ اس کا واسطے دار الثلب اور سیلان خون اور بواسیر رفع کرنے کے مفید اور شیم سوختہ برابر وزن کے ساتھ خزانہ کے واسطے عجرب ہے کہ اول سرکہ روغن گل سے چوب کر کے بعد اس کے طلا کریں اور رریاح اور بلغم خام کو پیدا کرتا ہے اور

اور سدہ ڈالنا اور مصلح اسکی جوارشات اور مقلند ہر صفت اسکی حاصل کریں دوع یعنی چھاچھ جس قدر کہ چاہیں اور جوش دیں کہ جنیت اسکی ماست سے جائز ہو گا کڑھے کپڑے میں چھان کر صاف پانی اسکا حاصل کریں اور گوندہ کر گولیان بقدر اخروٹ اور یا قرص تیار کر کے دھوپ میں رکھیں جب خشک ہو جائے حاجت کے وقت کام میں لائیں اور بعض وقتون میں قدر سے کشاک جو تھین جل کرتے ہیں اس غرض کے لیے کہ وہ جلد بہت ہو جائے۔

جبین۔ جیم کے پیش اور بار موصودہ اور لون کی تشدید سے فارسی میں پیر کہتے ہیں تازہ آتش کا دوسرے درجہ میں سرد اور تری ممدہ اور گرہ اور آنتون کو قوت بخشتا ہے اور طبع کو نرم اور خلط صالح اور خون خالص پیدا کرتا ہے اور دیر میں بھضم ہوتا ہے اور بھضم ہونے کے بعد اعضا میں جلد نفوذ کرتا ہے اور مغز اخروٹ اور صغتر کے ساتھ بدن کو خرب کرتا ہے اور جلد کی نرمی کا باعث ہے اور بھوننا ہد اسکا بعد پکانے اور پچوڑنے کے دست بند کرنے میں بے نظیر ہے اور ضا د اسکا دم اور زخمون کا مانع ہے اور سرد مزاج والوں کو بھضر اور کھانے کی بھوک کو دیر کرتا ہے اور غیر منضم قویج اور سدہ ڈالنے اور تارکی چشم کا باعث ہے اور مصلح اس کا شہد اور نفع اور صغتر ہے اور پیر نمک سودہ کمنہ دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے بلغم کو قطع کرتا ہے اور کھانے کے گرنے کو اور دان تون کو قوت دیتا ہے اور بدن کی رطوبتوں کو خشک کرتا ہے اور ضا د اسکا شہد کے ساتھ داخل یعنی درم ناخن دفع کرنے اور دل کے مولا توڑنے کے واسطے اور نوسادر کے ساتھ کلفت یعنی جھائی کے واسطے نافع ہے اور مراری غلطون کو پیدا کرتا ہے اور پیاس کو حادث اور خارش خشک لہر کو مثولہ کرتا ہے اور

سرد مزاج والوں اور صاحبان سدہ اور اخشا کو بھضر ہے اور بہت پرانا اور سٹرا ہوا پیر سمیت سے قریب تر ہے اور مصلح اسکا مغز اخروٹ اور گرم مزاج والوں میں سیدے اور ترشیاں اور کتے ہیں کہ پوست پیر کمنہ واسطے قویج کے نافع ہے اور جالینوس لکھتا ہے کہ اگر پیر کو شورباے گوشت خوک کے ساتھ میکس مرہم تیار کریں اور درم مفاصل پر لگائیں درد کو بخوبی تسکین دے گا اور درم کو تحلیل کر دیگا یہ مرہم مجربات سے ہے اور طبیبوں نے لکھا ہے کہ جب تک کہ پیر معدہ میں ہو ہرگز ترمیوے اور ترشیاں نہ کھائے خصوصاً غورہ اور شیر اور ماست یعنی دہی اور پیر غیر پکا یا ہوا کہ اسکو دلہ کہتے ہیں نہایت تری پہونچانے والا اور خواب لانے والا اور تپ دق اور سل اور سوزش معدہ اور طبع کی خشکی کے واسطے اور دسوا اس اور صفراوی بجا ر لون اور سوزش خون کے لیے نافع ہر صفت اسکی حاصل کریں شیر اور دوجوش دیکر قدر سے پیر مایہ بکری وغیرہ کا اس میں حل کر کے خاکستر گرم پر رکھیں کہ شیر بہت ہو جائے تازہ کو اس کے کہ ہنوز پانی اس سے جدا نہ ہوا ہوا کہتے ہیں اور اکثر سدہ کو چپک میں اس کو ڈالکر اور نمک چھڑک کر کوئی بھاری دوجہ اوپر اس کے رکھیں کہ پانی اس سے جدا ہو اور بعضے طبیب جذب رطوبت کے واسطے خاکستر گرم میں رکھتے ہیں پھر کالکر کام میں لاتے ہیں۔

حقندر ماست۔ مقوی ہے اور لغو لا تا ہے اور بادی اور نفخ پیدا کرنے والا اور دیر میں بھضم ہونے والا ہے اور مصلح اسکا صغتر اور نفع اور گول مزاج اور لونگ اور گرم دوا میں اور جوارشین ہیں صفت اسکی حاصل کریں حقندر کہ جسکو عربی میں سلق کہتے ہیں کہ بے ریشہ ہوا سیکھائے یا مٹی میں پیٹیں اور گل کے نیچے دبا میں جب پختہ ہو جائے کھال کر



آٹھ یا مٹی اسپر سے چھڑائیں اور اس کا پوست لیکر  
اور ورق ورق کا ٹکڑی چینی کے برتن میں رکھ دیں  
اسپر دی یا کشاکش تک پیسے پونے کے ساتھ دالیں  
اور لعل خشتک کو سپر اسپر چھڑکین اور اگر چھندہ  
کو ریزہ ریزہ کر کے دی یا کشاکش میں ملائیں اور  
قدرے تک اور گول مرچ اور لعل خشتک میسر  
اضافہ کریں تب بھی خوب ہو۔  
حلوا و ماست نفخ پیدا کرنے والا اور دیر میں  
نہضم ہونے والا صفت اسکی بقدر پانچ سپر  
ہندی دی لیکر گاڑے کپڑے میں ڈالیں کرانی  
اسکا سب ٹپک جائے اور گیہوں کا آٹا بقدر پانچ  
سپر اسپر گوندہ کر قرص بمقدار کف دست یا لوز  
بن کر اور بھی میں بھونکر جلنے پناے قند کو گلاب  
میں حل کر کے شیرہ کریں اور کسی قدر خشک یا کافور  
اسمیں حل کر کے قرصوں کو روغن سے نکال کر اگر گرم  
آئیں ڈالیں اور ریسے دین کہ شیرہ نبات کو بخوبی جذب  
کرے پھر نکال کر تناول کریں۔

دوغ یعنی چھا چھ نوش کرنے کا دستور  
اور تری اور گرم اور تیز ہیماریوں میں

اسطور پر کہ گاسے کی تازہ چھا چھ لیکر چھائیں کہ سب  
مسکے اسکا جدا ہوا اور مطلق چھائی آئیں باقی ہے  
چھا چھ میں ملائیں پھر آٹک پلٹ کریں یہاں تک  
کہ وہ مائیت جو اس کے سر آئی ہو آئیں شامل ہو جائے  
پھر حاصل کریں روٹی باریک میدہ کی خالص قدر  
دس دن اور نرم کر کے بقدر تیس درم اس چھا چھ  
میں ملائیں اور ریسے دین کہ بخوبی گل مل جائے  
بعد اس کے تناول کریں اور اگر زیادہ اس مقدار  
سے چاہیں اور حاجت زیادہ کی طرف ہو تو پانی میں زیادہ  
کریں اور دوسرے دن پانچ درم چھا چھ بھائیں اور روٹی

ایک درم گٹائیں اور ایسے ہی ہر روز پانچ درم  
چھا چھ زیادہ کریں اور روٹی سے ایک درم کم یہاں تک  
کہ صحت چھا چھ باقی رہ جائے اور اگر عادت اس امر  
کی طرف ہو اور جب چاہیں ترک کریں تو اس کے عکس عمل  
میں لائیں کہ روز اول کی مقدار تک پہنچے اور بعض  
اور طبیعوں نے احتیاط کو زیادہ مرضی فرمایا ہے اور لکھا ہے کہ  
شروع دس درم چھا چھ اور ایک درم روٹی سے کریں اور  
ہر روز تین درم چھا چھ اور ایک درم روٹی بھائیں  
کہ چھا چھ سب درم تک پہنچے اور اگر زیادہ تیس درم  
سے چاہیں اسطور سے بھائیں اور ہر روز بدستور  
گٹائیں اور جس آدمی کو چھا چھ پینے کی عادت ہو اسکو  
ان تیسروں کی کچھ حاجت نہیں ہے بلکہ بابت قوت  
ہضم کے جبکہ پی غفنی نہوا سیلے کہ عفتی تپ میں جائز  
نہیں ہے مگر جبکہ زمانہ تقاضا کرے گرمی ہو اور اسکی  
تیزی اور رقت سے تو تپ غب خالص اور اس کے  
مانند اور تھون میں جائز ہے اور جس جگہ کہ کچھ تعفن خلط  
میں ہو تو قرص طباشیر کے ساتھ تناول کریں اور  
جس بنگلہ میں کہ طبیعت نرمی کی طرف مائل ہو اور  
تری اسکی ناگاہتی کا باعث ہو تو چھا چھ میں لوہا لوم  
یا پھر گرم کر کے بھائیں اور اسلین سفید یا طراشیت  
یا گولیان اور مناسب قالین قرصوں کے ساتھ  
استعمال کریں اور صاحب خلاصۃ التجارب نے  
لکھا ہے کہ کبھی فادر ہر حیوانی چھا چھ کے ساتھ نفع  
بخشا ہے یہ نفع کثیر۔

شیرازہ کہ ریجان بھی اسکو کہتے ہیں یہ ہر کہ  
شبت یعنی سویہ کو ریزہ ریزہ کر کے دی میں ملائیں  
اور تھوڑا دودھ اسپر ڈالیں اور کسی برتن میں چند  
روز رکھ چھڑیں کہ ترش ہو جائے بعد اس کے نان  
خورش کریں اور شیرازہ کو دواق بھی کہتے ہیں اور  
بعض شبت کی عوض بن خام کو کہ جتہ الخضر ہے لگا کر  
داخل کرتے ہیں اور بعض شبت اور بن مودون

کو داخل کرتے ہیں اور بن خام کو غاسی میں نشہ  
کہتے ہیں۔

کدو ماست۔ سرد اور تری اور گرم مزاج والوں کو  
اور صفراوی مزاجوں کو موافق اور صفراوی تیزی  
کو ساکن کرتا ہے صفت اسکی کدو سے سفید لیکر  
پوست اور تخم اور اس کے نرم اجزاء اور اس کے درمیان  
کا پردہ سب جدا کریں اور کدو تراش سے گدڑان  
اور یا چاقو سے باریک باریک ریشہ اس کے کاٹیں  
اور پانی میں جوش دین کہ بجتہ ہو جائے دیکھیں  
مضمحل ہو پھر اس کے پانی کو پھڑکڑا کر گڑھے کپڑے  
کے ٹکڑے سے سب رطوبت اسکی جذب کر کے  
دی میں ملائیں اور تھوڑا نمک حاجت کے موافق  
اور لعل خشتک کہ پودینہ کی تسم ہر اسپر چھڑک  
کر تناول کریں اور اگر تیرید بہت مطلوب ہو تو  
لعل خشتک میں سے کتر داخل کریں اور یا مطلق نہ  
ڈالیں اور ہند کے لوگ کسی قدر خردل یعنی رائی  
کی بھوسی اتار کر اور سپر اور تھوڑا بکری کا دودھ  
داخل کرتے ہیں بدون لعل خشتک اور راستہ  
کہتے ہیں۔

کلم ماست۔ نفخ پیدا کرتا ہے اور دیر میں ہضم ہوتا  
ہے صفت اسکی حاصل کریں برگ کلم کہ کلم رندی  
کہتے ہیں اور چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے پانی میں  
پکائیں اور اس کے پانی کو گاڑھے کپڑے کے  
ٹکڑے سے جذب کر کے کدو ماست کے دستور  
سے مرتب کریں۔

لوزہ لام کے پیش اور واد اور راسے مہلہ کے  
جزم سے عبارت اجزاء دہنیہ اور اجزاء لطیفہ جنبیہ  
سے ہے کہ پکنے اور جوش آنے کے وقت مائیت سے  
جدا ہوتے ہیں اور مائیت سے اور استادہ ہوتے  
ہیں اکثر جدا کر کے تازہ تازہ کو چھوٹا یا شہد شہد  
بنات یا دوشاب کے ساتھ قدرے نکال داخل کر کے

## فصل لبانہ الطولونینہ کے نسخون کے

## بیان میں ہے

لبانہ۔ لام کے پیش اور باسے موجدہ کے زبر اور اللٹ کے جزم اور نون کے زبر سے ہلے ہونے کے ساتھ ہے۔

لبانہ الطولونینہ۔ کہ دیری انزال پر مد و گارہی صفت اسکی لبانہ چینی اور اندر جہ اور زہرہ کلاغ یعنی کوئے کا پتہ اور چکوری کا پتہ اور خشک کا پتہ اور قسط تلخ سب دوائن کے برابر وزن کوٹ چھانکا اور ملک لہضم میں گوندہ کر کہ گوندہ لکین بخت کا ہو گویا لبانہ بنائیں اور حاجت کے وقت پانی میں حل کر کے تھیب پر ملا کرین۔

لبانہ الطولونینہ دیگر۔ کہ یہی منفعت بخشا ہے پیاز کا پانی اور ترہ تیزک کا پانی اور گوگرہ لیکر اور شہد اور گائے کے گھی میں گوندہ کر اور تھوڑی دیر بیک کر دھوپ میں رکھیں اور حاجت کے وقت استعمال کریں۔

لبانہ طولونینہ دیگر۔ کہ یہی اثر رکھتا ہے صفت اسکی لسن خشکی اور ترہ تیزک کے بیج اور سوٹھ اور مار چینی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھان کر اور روغن تازہ میں گوندہ کر استعمال کریں اور دوسرے نسخے اسکے کہ جس میں پوست خشکاش ہو اور ایک نسخہ اس کا کہ اس میں بلا در اور افیون ہے یہ تینوں نسخے افیون اور بلا در کے بیان میں مذکور ہو چکے ہیں۔

## فصل لبوبات کے بیان

میں ہے

گرم دستون کے واسطے اور بدن خربہ کرنے کے لیے اور تپ دق میں نان خشک کے ساتھ چارم طل سے نیم رطل دینا چاہیے اور تپ دق میں روٹی کو دس اشغال سے زیادہ جائز نہیں سمجھا ہوا اور اگر خربہ کے بیج کوٹ کر اور چھانچہ میں تین دفعہ چلو کر سکھائیں اور تھین سے کسی قدر تناول کریں خشکی دور کرنے اور چند روز تک خواہش آب نہ ہونے کے لیے اسرار مرتاضین سے ہے اور چھانچہ غنی تہون میں متعفن ہو جاتی ہے اور اصلاح اسکی تو کرنا ہے اور نوش کرنا کنبجین سفجل کا اور چھانچہ اگر سبز معده میں ترش ہو جائے تو سورٹ دوار اور غشی کی ہو اور اصلاح اسکی با قلا اور جوارشات سے ہے۔

مصل۔ میم اور صاد حمل اور لام مشد کے زبر سے اسکو ترکی میں قرقوط اور اصغیان میں قارہ کہتے ہیں وہ مائیت دوش کی ہے یعنی چھانچہ کا پانی کر جوش دینے کے وقت دہنیت اور جنیت کے اجزا اس سے جدا ہوں ان اجزاء دہنیت اور جنیت کو الگ کرتے ہیں چنانچہ بیان اسکا سابق ہو چکا ہے اور اس کو اگر خشک کریں فارسی میں کشک اور ترکی میں قرقوط اور اس کی مائیت کو اگر دوسرے مرتبہ جوش دیں اور معتقد کریں عربی میں مصل اور ترکی میں قرقوط کہتے ہیں بہت ترش اور سرد اور خشک ہے خون اور صف کی تیزی کو ساکن کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور گرم ورمون کا رافع ہے اور طلاء اسکا ورم زبان کے رفع کرنے کو اور غم غم اس کا ورم گرم گھٹکے واسطے مجربات سے ہے اور کھل کر آسکے پانی سے واسطے گرم طلاع کے سفیدی اور معده سوداوی کو معضرا و نسخہ اور قویج پیدا کرنے والا اور روی الخذا ہے اور مصل اسکی گرم دوائیں اور جوارش ہیں۔

روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اور بعض قدر سے مسکے تازہ بھی اس میں داخل کرتے ہیں بہت لذیذ اور خوش مزہ مغرب ہوتا ہے اور قدر سے سرکہ اور پیاز باریک کتری چینی اور سیاہ دانہ اور پوست ناسخ اور قدر سے ہلدی نرم کوٹ کر اور اس میں ملا کر چینی کے برتن یا لعاب دار مٹی کے برتن یا سو آسکے اور کسی ظرف میں رکھ کر اور مہر اس برتن کا مضبوط باندھ کر چند روز تک رکھ چھوڑتے ہیں کہ مزاج قرار پکڑے پھر اس میں سے نکال کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اسکو لوگ ترک نہیں کرتے ہیں اور یہ بھی بہت لذیذ اور خوش مزہ ہوتا ہے اور اگر اس کو تازہ کو قدر سے خشک ملا کر بڑی بڑی گولیاں بقدر اخروط بنائیں کہ اس کی دونوں طرفین خروطی ہوں یا قرص جیسے اور گول یا بطور لوز تیار کریں اور خشک کر کے کھگہ رکھیں اسکو عربی میں اقطا اور فارسی میں کشک اور ترکی میں قرقوط کہتے ہیں۔

مغیض۔ میم کے زبر اور غائے منجہ کے زبر اور باسے ثناتہ تختانیہ اور صفا و مجہ کے جزم سے فارسی میں دوش اور ترکی میں ابیران اور ہندی میں چھانچہ کہ دونوں جیم فارسی کے ساتھ درمیان دونوں کے الف ہے نام رکھتے ہیں اور بہتر تازہ ہے کہ اسکی روغنیت کو تمام و کمال جدا کر لیا ہو دوسرے درجہ میں سرد اور رطوبت اسکی خشکی پر غالب ہے جوش خون کو ساکن کرتی ہے اور گرم مزاج والوں کی باہ کو حرکت میں لاتی ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور بدن کو خربہ کرتی ہے اور گرم زہد وں کی تیزی کو دفع کرتی ہے اور تپ دق اور خشکی معده گرم اور سوزش جگر کے واسطے خبث الحدید اور اطریض کے ساتھ تقویت معده کے لیے اور گرم پھر اور گرم لوہے سے تجبائی ہوئی

جان چاہیے کہ لبوب لام اور باے موصدہ کے پیش اور داؤ اور باے موصدہ کے جزم سے دو آئین فرہہ کرنے والی اور باہ پیدا کرنے والی ہیں اور ستون آگے تیار کرنے کا اسطورہ ہے کہ تمامی مغزیات پوست اتار کر سنگی ہاون میں نرم کوٹیں اور پتھر پر پسین کہ بخوبی نرم ہو جائیں بعد اسکے زعفران کو گلاب میں میکرا اور شہد داخل کر کے اور جواہر اور عنبر اور رشک ہر ایک کو بہ ترتیب مخلوط کر کے لبوب یعنی مغزیات اول داخل کرین بعد اسکے سب دھنن آئین ملائیں اور معجون سازی کے تیر سے خوب گھوٹیں اور چینی یا کاجنچ یا چاندی یا سونے کے برتن میں اسطورہ سے رگیں کہ برتن بھر جائے بلکہ خالی رہے سرد کر کے نگاہ رکھیں اور بہترین چار روزہ میں برتن کے منہ کو کھول دیا کریں کہ انجھریں اسکے باہر نکلیں جب مزاج بخوبی پکڑ جائے اور مزاج دوسرے ہم پہنچاے استعمال کریں۔

**لبوب اکبر**۔ اس موصوم کی اختراع سے میرزا رضا قلی خان ابن نادر شاہ کے واسطے مرتب کیا تھا نافع عظیم بختا ہے اور اعضا درمید اور تمامی اعضا اور قوتوں اور روحوں اور عضواً متناسل کو تقویت بخشتا ہے اور باہ اور مٹی کو زیادہ کرتا ہے **صفت شکی** بادام کا مغز چھیلا ہوا اور فندق کا مغز چھیلا ہوا اور پستہ کا مغز چھیلا ہوا اور چلفورہ کا مغز چھیلا ہوا اور انجھک کا مغز چھیلا ہوا اور فصل خواجہ کا مغز اور کنجشک نہ کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقائق مصری اور قلع مصری ہر ایک سے دو مثقال اور زعفران اور جوائن خرمائی سفید اور مایہ شتر اعرابی اور عنبر برائشہ ہر ایک سے نیم مثقال اور تودری زرد اور تودری سرد اور تخم بالنگو ہر ایک سے ایک

مثقال اور نبات سفید اور گلفندہ علی ہر ایک سے پچھتر مثقال اور گکوزبان کا عرق اور مارا لحم اور گاجر کا آٹا اور بید رشک کا عرق ہر ایک سے تین سیر بدستور مقرر مرتب کرین ایک غوراک کی مفت دار دو مثقال سے چار مثقال تک ہے۔ **لبوب اکبر**۔ گردہ کو قوی کرتا ہے اور مٹی کو زیادہ اور پشت کو مضبوط کرتا ہے اور فرحت لاتا ہے اور قوت باہ کو بڑھانے کرتا ہے اور دل اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور بدن کو فرہ اور رنگ بشہہ کو نیک کرتا ہے اور بچھون کو محکم کر دیتا ہے اور امر مجامعت میں بے نظری اور اسکے کھانے والے کو جماع سے بے نیل ہوتی ہے اور کسی طرح شہوت میں کمی نہیں ہوتی **صفت شکی** اخروت کا مغز اور حب القفل کا مغز اور ربہ دانہ کا مغز اور حب المحلب کا مغز اور ناریل تازہ کا مغز اور ربہ دانہ کا مغز اور فندق کا مغز اور بادام کا مغز اور حبہ انجھرا کا مغز اور حب الزم کا مغز اور حب القفل کا مغز اور کنبھو سی اتا ہے ہوا اور تودری زرد اور شلغم کے بیج اور گاجر کے بیج اور پستہ کے بیج اور بہمن سفید کے بیج اور اندر جواہر اشنگن کے بیج اور بہمن سفید اور سونٹھ اور دار فاضل یعنی پیل اور لونگ اور گلاب چینی اور بہمن سرخ اور دریا چینی اور قلع مصری اور تخم شقائق اور کنبھو اور بوزیدان اور تخم ملیون ہر ایک سے چھ درم اور گوند بول کا اور کیترا ہر ایک سے ایک درم اور جواہر تری اور جافیل اور بڑی الہی ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور مضطکی ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دو اون کا تین وزن کوٹ چھان کر حبہ کہ دستور ہے گوند صین ایک غوراک کی مفت دار دو مثقال ہے۔ **لبوب دیگر**۔ بہ نسخہ شفا کی گردہ کو گرم اور قوی اور مٹی کو بڑھاتا ہے اور فرحت لاتا ہے اور باہ

یعنی تگر اور اشنگن کے بیج اور راجمو د کے بیج ہر ایک سے دو درم اور عنبر اشہب ایک درم اور رشک خالص نیم درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دو اون کا تین وزن دستور کے موافق معجون تیار کرین مقدار غوراک دو مثقال ہے حسب حاجت استعمال فرمائیں اور غذا خود آب یا بکری کا قلیہ اور مرغ کے اٹھ سے کی زردی نیم بریان اور گلاب مناسب ہے۔

**حبوب دیگر**۔ مٹی کو زیادہ اور گردہ کو قوی اور پشت کو محکم کرتا ہے اور بغوظ لاتا ہے اور رنگ گردہ اور شہد کو باہ نکالتا ہے اور راویہ مٹی کو گھوٹا اور تقویت باہ میں اثر تمام رکھتا ہے **صفت شکی** پستہ کا مغز اور بادام کا مغز اور فندق کا مغز اور ناریل کا مغز اور حبہ انجھرا کا مغز اور حب الزم کا مغز اور حب القفل کا مغز اور کنبھو سی اتا ہے ہوا اور تودری زرد اور شلغم کے بیج اور گاجر کے بیج اور پستہ کے بیج اور بہمن سفید کے بیج اور اندر جواہر اشنگن کے بیج اور بہمن سفید اور سونٹھ اور دار فاضل یعنی پیل اور لونگ اور گلاب چینی اور بہمن سرخ اور دریا چینی اور قلع مصری اور تخم شقائق اور کنبھو اور بوزیدان اور تخم ملیون ہر ایک سے چھ درم اور گوند بول کا اور کیترا ہر ایک سے ایک درم اور جواہر تری اور جافیل اور بڑی الہی ہر ایک سے تین درم اور زعفران اور مضطکی ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دو اون کا تین وزن کوٹ چھان کر حبہ کہ دستور ہے گوند صین ایک غوراک کی مفت دار دو مثقال ہے۔

**لبوب دیگر**۔ بہ نسخہ شفا کی گردہ کو گرم اور قوی اور مٹی کو بڑھاتا ہے اور فرحت لاتا ہے اور باہ



زیادہ کرتا ہے اور دماغ کو فوت دیتا ہے اور بدن کو  
فریہ کرتا ہے اور رنگ کو نیک اور پٹھوں کو محکم  
کرتا ہے اور امیامت میں نظیر نہیں رکھتا ہے  
صفت اسکی یہ ہے کہ مغز اور فندق کا مغز اور  
بادام کا مغز اور حبہ اخضر یعنی بن کا مغز اور چلو زہ  
کا مغز اور خروٹ کا مغز اور حب البطم کا مغز  
اور امی رویمان اور کلچن اور شقائق اور بہن سفید  
اور بہن سرخ اور تووری زرد اور تووری سرخ  
اور سوٹھا اور کجند بھوسی اتارے ہوئے اور دھلیپنی  
ہر ایک سے پانچ درم اور باکھڑ اور ناگر موٹھ اور  
لونگ اور کباہینی اور حب القفل اور کاجر کے  
بیج اور شلغم کے بیج اور مولی کے بیج اور پیاز کے  
بیج اور پست کے بیج اور لیون کے بیج اور لاند  
جواد درونج عفری اور تر کچور ہر ایک سے تین  
درم اور جانیل اور جاتری اور دوالہ اور پیل  
ہر ایک سے دو درم اور قلب مصری اور نایل  
تازہ چھیلایا ہوا اور مغز سرکش اور خشخاش  
ہر ایک سے دس درم اور قصبیل کا پیسا ہوا  
اور سورنجان اور بوزیدان اور نعل غشک ہر  
ایک سے چار درم اور پاشتر اعرابی اور زعفران  
اور مصطکی ہر ایک سے ایک درم اور اگر خام دو درم  
اور سونے کے ورق میٹ عدد اور چاندی کے  
ورق پچاس عدد اور عنبر اشب اور مشک  
خالص ہر ایک سے نیم مثقال اور شہد خالص  
سب دواؤں کا تین وزن دستور کے موافق  
معمون تیار کریں۔

لبوب صغیر مٹی کو بڑھاتا ہے اور گردہ اور  
پشت کو محکم اور ذکر سخت کرتا ہے اور نوقظ لاتا ہے  
اور سجون کثیر المنفعت ہے دوسرے درجہ  
کے آخر میں گرم اور ایک درجہ کے آخر میں خشک  
ہو صفت اسکی پستہ کا مغز اور فندق کا مغز اور

چلو زہ کا مغز اور نایل کا مغز ہر ایک سے پانچ  
درم اور بادام کا مغز اور کجند کا مغز بھوسی اتارے  
ہوئے ہر ایک سے دس درم اور اندر جواد حبہ  
اور پست ہر ایک سے ایک درم اور فانیہ دس  
درم اور سوٹھا اور کباہینی اور پیل اور کندر  
ہر ایک سے دو درم اور بہن سرخ اور بہن سفید  
اور تووری سرخ اور تووری زرد ہر ایک سے تین  
درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں کا تین  
وزن کوٹ چھان کر معجون تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار دو مثقال ہے حاجت کے وقت استعمال  
کریں لبوب صغیر دیگر بادام کا مغز اور فندق  
کا مغز اور چلو زہ کا مغز اور حبہ اخضر کا مغز اور نایل  
کا مغز اور حب الزلم اور حب القفل اور  
پستہ کا مغز اور پنبہ دانہ یعنی بولہ کا مغز ہر ایک سے  
پانچ درم اور سوٹھا اور نارمشک اور پیل ہر ایک  
سے اڑھائی درم اور قند سفید تین وزن سب  
دواؤں کو کوٹ چھان کر قند کے قوام میں تیار  
کریں۔

نوع دیگر گرم مزاج والوں کے واسطے شایہ  
ہو صفت اسکی نایل کا مغز اور پستہ کا مغز  
اور حب الزلم کا مغز اور کجند بھوسی اتارے ہوئے  
اور شقائق مصری اور خشخاش سفید اور تووری  
سرخ اور تووری زرد اور بہن سرخ اور  
بہن سفید ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر  
اور سب دواؤں کے وزن کے برابر قند سفید  
اضافہ کریں شربت ترنجبین کے ساتھ معجون تیار  
کریں ایک خوراک کی مقدار ایک ملحقہ ہے۔

حبوب دیگر گرم مزاج والوں کو مناسب ہے  
بہ نسخہ معصومی کھیرے لکڑی کے معجون کا مغز اور  
بادام شیریں کا مغز اور نارمشک کا مغز اور خربوزہ  
کے معجون کا مغز اور خشخاش سفید اور حب القفل

مغز اور خشک پر درودہ اور پنبہ دانہ یعنی بولہ کا مغز  
ہر ایک سے پانچ درم اور ماہی رویمان اور بہن سرخ  
بہن سفید اور کاجر کے بیج ہر ایک سے دو درم اور  
کاجربان اور سورنجان اور پاشتر اعرابی اور گوند  
بول کا اور کثیر ہر ایک سے ایک درم اور لنگن  
کے بیج تین درم اور کرسنہ یعنی مٹر دو درم اور  
زعفران اور شقائق مصری اور بوزیدان ہر ایک  
سے ڈیڑھ درم اور پیل کا قصب سونہن کی  
ہو تین درم سب کو کوٹ چھان کر قند اور  
شربت ترنجبین میں معجون تیار کریں اور اگر کچھ  
توتین درم زائد الفکر اس میں ملا کر چاندی کے  
ورق پچاس عدد اضافہ کریں اور خوب  
گوند عین اور شیشہ پاجینی کے برتن میں گاہ بگاہ  
بعد چالیس دن کے استعمال فرمائیں مقدار جو کم  
دو مثقال ہے۔

لبوب حکیم عمار الدین صفت اسکی پستہ  
کا مغز اور فندق کا مغز اور چلو زہ کا مغز اور  
بادام کا مغز اور کجند بھوسی اتارے ہوئے اور  
مغز خشک اور نایل تازہ کا مغز اور تووری سرخ  
اور تووری سفید اور پاشتر اعرابی اور خایہ مرغ  
اور مغز سرکش اور قلب مصری اور اگر سندی  
اور ماہی رویمان ہر ایک سے پانچ درم اور  
خشخاش سفید اور جاتری ہر ایک سے دو  
درم اور پیل کا قصب سونہن کی ہوا  
اور اندر جو ہر ایک سے چار درم اور پنبہ دانہ  
لونگ اور بالونہ کی جڑ اور شقائق اور تر کچور اور  
زرنب اور سوٹھا اور جانیل اور دھلیپنی اور کباہ  
چینی اور لعل بدخشان اور باقوت سرخ اور مولی  
نہ سفید اور کلچن اور بوزیدان ہر ایک سے تین درم  
اور خروٹ کا مغز اور خربوزہ کے معجون کا مغز  
اور زعفران ہر ایک سے پانچ درم اور عنبر اشب

دو درم اور شک تکی ایک درم اور چاندی کے ورق ایک درم اور سونے کے ورق نیم درم اور شہد خالص سب دواؤں کا تین وزن کوٹ کوٹ چھان کر بدستور مرتب کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہو تاؤں فرمائیں۔

**لبوب مختصر۔** بادام کا مغز اور پستہ کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور ناریل کا مغز اور کنجد بھوسی تارے ہوئے اور خشخاش سفید اور چلو زہ کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور قلب مصری اور شقائق مصری اور تودری سرخ اور تودری زرد اور بلو زیدان اور کباب چینی اور داجینی اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے تین درم اور بیل کا قضب پیسا ہوا اور جافیل اور جادری اور گاجر کے بیج ہر ایک سے چار درم اور عاقر قرقا اور مصطکی اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور چاندی کے ورق اور عنبر اشہب ہر ایک ایک مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن بدستور معجون تیار کرین۔

**لبوب صغیر۔** پانچ شقائق منی کو زیادہ کرتا ہے اور گردہ مثلاً کو قوت دیتا ہے اور نسیان کو نافع ہے اور جہرہ کے رنگ کو نکھارتا ہے اور دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ **صفت اسکی بادام** کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور حبہ اخضر یعنی بن کا مغز اور چلو زہ کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور قند کا مغز اور پستہ کا مغز اور ناریل تازہ کا مغز اور حب القفل کا مغز اور خشخاش سفید اور تودری سرخ اور تودری زرد اور کنجد بھوسی تارے ہوئے اور ترہ تیز کے بیج اور پیاز کے بیج اور شلغم کے بیج اور اسپت کے بیج اور بھن سرخ اور بھن سفید اور سونٹھ اور داجینی اور پیل اور تیج اور شقائق اور کلیجی اور لیون کے بیج برابر وزن کوٹ چھان کر اور شہد خالص سب دواؤں کا تین وزن

تو ام دیگر دستور کے موافق تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

**لبوب نافع۔** بادام کا مغز اور پستہ کا مغز اور حب القفل کا مغز اور حبہ اخضر اور اخروٹ کا مغز اور رنجلک کا مغز اور چلو زہ کا مغز اور بھوسا کے بچوں کا مغز اور حب الزلم کا مغز اور حبہ ثعلب اور کنجد بھوسی تارے ہوئے اور خشخاش سفید ہر ایک سے پانچ درم اور لیونک اور کلیجی اور شقائق ہر ایک سے اڑھائی درم اور جادری اور مصطکی اور اندر جو اور باکچھر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور بھن سرخ اور بھن سفید اور تخم لیون اور تودری سرخ اور تودری زرد اور شقائق بغدادی اور بلو زیدان اور گاجر کے بیج اور اسپت کے بیج اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے تین درم اور کرسمہ یعنی مٹر اور گوگھر د اور کش خرماد اور بیل کا قضب پیسا ہوا ہر ایک سے دو درم اور مغز سرخ شک بجاس عدد اور سونٹھ اور نارنجلک اور فرخ شک اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم درم اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید یا المناصف سب دواؤں کا تین وزن بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار بقدر تحمل طبع۔

**لبوب۔** شاہ غیاث الدین جو حکیم سلیمان موسوی کی تالیف سے **صفت اسکی قلب** مصری اور دار چینی اور سونٹھ ہر ایک سے چھ مثقال اور کباب چینی اور لیونک اور پیل اور کرسمہ کسر اسوا اور اسٹن یعنی چھڑیلا اور انجنان اور مایہ شتر عرابی اور تخم لیون اور تخم کنجد اور اجود کے بیج اور گندنا کے بیج اور مولی کے بیج اور ترہ تیز کے بیج اور شلغم کے بیج اور کلم کے بیج اور پیاز کے بیج اور بلو زیدان اور حب

صنوبر کبار اور جدار خطائی یعنی نرہی اور حب صنوبر صغیر اور کلیجی اور تودری سرخ اور تودری زرد اور تودری سفید اور بھن سرخ اور بھن سفید اور تیج اور خشک پروردہ اور خردل یعنی رائی اور خربوزہ کے بیج اور کاسنی کے بیج اور حب القفل اور حبہ اخضر یعنی مغزین اور گول مرچ اور اندر جو تلخ اور پیاز کی شوی اور جادری اور عاقر قرقا ہر ایک سے ایک مثقال اور قرص انجی ہر دو اؤں کا دسواں حصہ اور شک خالص نیم مثقال شہد خالص سب دواؤں کے تین وزن میں معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہے۔

لام کا باب حائے مہلہ کے ساتھ

فصل بحوم یعنی گوشتوں کے

بیان میں ہے

اول کلیہ قاعدوں سے زیب ترقیم ہوتا ہے حدیث میں وارد ہوا ہے کہ سید الطعام اللحم یعنی سردار غذاؤں کا گوشت ہے اسلیے کہ انسان کی غذا تین جوہر وائیت سے بعید تر ہون نباتات اور حیوانات پر مشتمل ہیں اور غذا اسوقت کہ مشابہ مقضی ہو ضرور ہے کہ طبیعت اس غذا میں فعل اور تاثیر کرے پس نباتات میں سات طرح کا فعل کرتی ہے تحلیل اسرا و استحالة اور تعریق اور تقید اور تغذیہ اور تشبیہ اور داخل سے اور حیوانات میں تمام دواؤں کی محتاج نہیں ہے کیونکہ شیر میں پانچ فعل کافی ہیں کہ تعریق اور تغذیہ کہ وہ ہضم اور تمیز ہے اور تقید اور تشبیہ اور داخل ہے اور بیضہ طہور میں تین فعل کی حاجت منہ ہے کہ وہ تحلیل اور استحالة اور تمیز ہے اور گوشتوں میں دو فعل کی محتاج ہے کہ تشبیہ اور داخل

ہے پس لامحالہ گوشت بہتر ہے سب غذائوں سے اور سردار طعام ہے اور گوشتوں سے مراد جانور جو جوان خربہ کا گوشت لطیف ہے صاحبان عیش و آرام و سکون کے مزاجوں اور جسموں لطیف میں اور متوسط پرند جانور دن میں بہتر ہے جو مرغ خانگی سے قریب ہوں مثل کبک یا بے چلو مار اور تدر یعنی لوه۔ اور بہترین مویشی گوسفند اور بز ہے کہ ایک سالہ سے زیادہ۔ اور چھ مہینہ سے کمتر نمور اور دوش میں بہتر ہے اور بکر بزرگوں کی اور صاحبان صنعت و ریاضت اور قوی اکثرارت کے مزاجوں میں غلیظ گوشت مناسب ہیں اور جو شکم حیوان سے نکلا ہو وہ حلال اور حلال ہے حائے مہملہ کے پیش اور لام مشترک دو اور الف اور میم کے ساتھ فارسی میں الملک کہتے ہیں جسیدہ و رطوبت کے ساتھ قلیل غذا ہے اور جو کمال کو پہنچا ہوا اور بیا اور بوڑھا اور بہت لاغر ہو وہ بیشمار عوارض کا مورث ہے اور ایک دن میں دو مرتبہ گوشت کھانا منع ہے کیونکہ ہضم اس کا طبیعت پر دشوار ہے اور گوشت کھانے کی بیشکلی باعث سنگدلی اور تیرگی چشم اور کندی ذہن اور موجب عروض صفات بھی اور عادات سبعی کا ہے اور بہت دیر تک کھانا اس کا باعث ضعف اور سستی کا ہے اور بدنی قوتوں کی ناطاقتی کا موجب ہے اور پانی نوش کرنا اس کے بعد نہایت مضر ہے اور تناول کرنا اس کا شکم میں تخمہ کا باعث ہے اور حج کرنا اس کا شیر کے ساتھ جائز نہیں ہے اور ہر چند مبالغہ پکانے اور کوٹنے میں اس کے کرین بہتر ہے اور گوشت آب مراد شوربا اس کے سے ہے جو غیر مالہم ہے یعنی عرق اس کے اعضا میں جسد نفوذ کرنے والا اور ضعیف القوی اور ناقصین کو موافق ہے۔

تدرج۔ تاثرناة فوقانیہ کے زیر اور دال اور اسے مہملہ اور حیم کے جزم سے معرب تدرقا رسی سے ہر ذال مجہ سے اور ترکی میں خرفا دل اور نکا ہو اور ما زندان میں لونگ کہتے ہیں اور ہندی میں لوه مشہور ہے دوسرے درجہ میں گرم اور پہلے میں خشک ہے اور نہایت لطیف اور جلد ہضم ہونے والا اور پیدا کرنے والا خون صالح کا ہے اور دماغ اور فم کو قوت بخشنا ہے اور وسواس کو رفع کرتا ہے اور آنکھ میں لگانا اس کے خون اور زہرہ کا واسطے بیاض اور آنکھ میں پانی اترنے کے لیے مفید ہے اور رنگی ہڈیاں بہت نرم پڑی ہوئی واسطے دور کرنے قحون کے مجرب ہیں اور اس کے سرگین کا طلاء چھپ اور جھانکی کے لیے سود مند اور حائل عوارض کے بشرہ کو صلاح پر لانا ہے اور اس کا زہرہ یعنی پتہ ناک میں پھینکا دماغ کا سدھ کھولتا ہے اور نسیان دفع کرنے کے لیے مفید اور کثرت اسکی در دس اور گرم مزاج والوں میں پیدا کرنے والی مرہ صفر کی ہے اور مصلح اسی سنگین ہے۔

حباری۔ حائے مہملہ کے پیش اور باموجودہ اور الف کے زہرہ اور اسے مہملہ اور الف کے زہرہ سے فارسی میں ہو برہ اور ترکی میں لوه قدرتی اور ہندی میں چہرے مشہور ہے اور وہ ایک مرغ جنگلی بلند مقام اور پاؤں دراز رکھتا ہے اور تین قسم سے ہوتا ہے ایک بہت بڑا اور ابلق رنگ مرغ خانگی سے قدرے بزرگ تر اور دوسری قسم کا خاکستری رنگ ہوتا ہے سیاہ نقشوں سے نقش اور اس سے بہت چھوٹا اور تیسری قسم کا مرغ مذکور دونوں قسموں سے چھوٹا کہ اسکو ہندی میں ملک کہتے ہیں لام کے زہرے سے دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور خشک ہے اور سرد مزاج والوں کو موافق اور گوشت اور چربی اسکی واسطے ربو اور

سانس کی تنگی اور دشواری کے نافع ہے اور اس کے سنگدان کا پردہ خفقان اور سینہ کی اکثر بیماریوں کے لیے اور آنکھ میں لگانا اس کا اس کے ہوزن نمک کے ساتھ پانی اترنے کی ابتدا میں نہایت نافع ہے اور اسکی چربی کو قدرے نمک اور سنبل میں گوندھ کر اور بقدر بخود گولی بنا کر خشک کریں اور پانچ عدد گولیاں انہیں سے در ب یعنی مادی وشتوں کے رفع کرنے کے لیے بے عدیل میں اور خون اس کا تین مثقال تک پانی اور شراب کے ساتھ واسطے ربو اور تنگی سانس کے اور خاکستر اسکی ثایل یعنی مسون کے دور کرنے کے لیے بطریق ضاد نافع ہے اور گوشت اس کا دیر ہضم اور گرم مزاج والوں کو مضر ہے۔

حمما۔ حائے مہملہ اور دونوں میمون کے زہرے سے دونوں الفوں کے ساتھ فارسی میں کبوتر کہتے ہیں دو طرح کا ہوتا ہے جنگلی اور خانگی دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور پہلے میں خشک ہے رطوبت فضلیہ کے ساتھ اور بچہ اہلی اس کا بہتر ہے خصوصاً جس کے تازہ پروبال ٹکے ہوں گرمہ قوی اور خون اور مٹی کو پیدا کرنے والا ہے اور بدن کو فریہ کرتا ہے اور سرد خلطوں کو قطع کرنے والا اور فاج اور لقوہ اور ریشہ اور استسقاے زرقی اور طبعی کے لیے نافع ہے اور پیشانی پر ہلکے خون کا طلا تیسرے قطع کرتا ہے اور بدستور نوش کرنا بقدر باقلا خون خشک اس کے سے اور گرانا اس کے خون گرم کا حیرت سر پر کہ ہڈی تک پہنچی ہو اس کے الیام کا باعث ہے اور آنکھ میں لگانا اس کا آنکھ کے زخم اور کدہ اور غشاوہ اور طرف کے لیے مجرب ہے خصوصاً وہ خون کہ تازہ اس کے اٹھا کر حاصل کریں اور آنکھ میں چکانیں اور سرگین یعنی بیٹ اسکی تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک ہے اور زہرہ



ساتھ سخت و ہموں کو تحلیل کرتی ہے اور روغن نہیں  
کے ساتھ آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہے اور  
سرکہ کے ساتھ خنازیہ پر تحلیل کرنے کے لیے  
اور ہستور تخم اسی اور شہد کے ساتھ واسطے  
تھوڑے سے دل اور دودھ کرنے زخموں کے خشک کرنے  
اور تیز تیزک اور رانی کے ساتھ فقر سس  
اور شقیقہ اور پیانے درد سر اور درد پلو اور  
درد مقاصل کے واسطے اور آرد جو کے ساتھ  
کہ پانی اور سرکہ اور شہد میں باہم بکائی ہوئی اور  
خنازیہ اور سخت و ہموں کو تحلیل کرتی ہے اور  
گیہوں کے آٹے کے ساتھ کہ پانی اور قدر کے  
قطران باہم ملا کر تین رات دن برص پر ضما د  
کرتیں اور بدستور پھر بخیرہ کہ برص کے ازالہ  
میں نہایت موثر اور سرکہ کے ساتھ سنفہر  
اور استسقا کے اقسام کے لیے اور فوش کرنا  
اس کا ایک درم سے تین درم تک تکجنہیں کے  
ساتھ استسقا اور سرد کے واسطے اور دودھ سرکین  
انکی تین درم داہنی کے ساتھ تھبہری دور  
کرنے کے لیے مجرب ہے اور بیچنا اس کے سرکین کے  
جو شانہ میں قرحوں کے نشان دور کرنے کے  
واسطے اور اس کا سر سوختہ آٹھ میں لگانا کہ مع بالوں  
کے جلایا ہو غشاوہ اور تاریکی چشم کے واسطے  
اور باندھت باجہ کبوتر زندہ کا کہ اس کا شکم  
شکا فہ کیا ہوا فمی اور بچھو کے زہر کی مضر فنی  
کرنے کے لیے مجرب ہے اور اسکی بیٹ جلائی  
ہوئی کو سرکہ میں ملا کر ناک کے گرد اگر د ملنا کلمہ  
بند کرنے کے لیے بے عدیل ہے اور اس کے پانچ  
انڈوں کا طلاء خوک کی چسبہ بی کے ساتھ  
باہ کو حرکت میں لانے کے لیے نہایت موثر  
اور اگر اطفال شہد میں ملا کر کھائیں جلد بولنے لگیں  
اور خام اس کا سینہ کی کھڑکھڑا ہٹ رفع کرنے

اور رنگ خساڑ نکٹ کرنے اور بدن کی فہری  
کے لیے مفید اور قیام کرنا صاحب آبلہ کا اس مقام  
پر کہ جہاں کبوتر اسکے نیچے یا اسکے اوپر ہوں شفا  
آبلہ کا باعث ہے اور تہہ سائیلی اسکی اس کا موجب  
ہر فاسج اور سکتہ اور سہات اور طاس عول  
کی بیماری سے اور باعث دور ہونے وحشت  
اور فساد ہوا کی ہونی ہے اور بچہ کبوتر کھانا  
ہیشگی کے طور پر برص پیدا کرنے کا موثر ہے  
اور جنگی کبوتر خشک اور لطیف زیادہ کبوتر فغانی  
سے ہے باہستہ اسکی فصیں سب مسخر میں گرم  
فراج والوں کو اور درد سر پیدا کرنے والی اور خونا  
جلانے والی ہیں اور مصلح آنکا پکانا ہے غورہ کے  
پانی اور سرکہ کے ساتھ اور کھانا کاسنی اور  
خیار کا اور اگر روغن کنجد کے ساتھ نیز نک اور  
پانی کے پکا کر فوش کرتیں مثلاً اندر گدہ کی تھری  
باہر نکالتا ہے اور زہرہ نشی پتہ اسکا آنکھ میں پانی  
اُترنے اور بیاض اور غشاوہ کے واسطے نافع ہے  
اور فرز جہاں اسکی ساق کے اتھان کا کہ سوخت  
کی ہو واسطے اعادہ بکارت کے اسرار سے ہے  
اور چھڑکنا اس کے فضلہ پرائے کا جو خاک میں ملا ہو  
زراعت یعنی پھٹی پر زمین کی تقویت اور اسکی  
نباتات کی قوت کا باعث ہے۔  
وہ جاج۔ دال مٹھلے کے زیر اور جیم کے زیر اور  
الف اور دوسرے جیم کے جزم سے مادہ مرغ  
خانگی ہے جسکو ہندی میں کوکڑی اور مرغی کہتے ہیں  
اور اس کے زکو خروس اور دیک اور ہندی میں  
کوکڑ اور مرغ اور نسبت مرغ کے حرارت اسکی  
کمتر اور خشکی اسکی غالب اور مرغ بچہ معتدل ہے  
رطوبت کی طرف مائل اور مرغ جوان سریرہ  
پیلے درجہ کے آخر میں گرم اور رطوبت میں  
معتدل اور مرغ بچہ مرطوب زیادہ ہوا سے

رطوبت فضلہ کے ساتھ اور قول مرغ بچہ کی مرغی  
پر تجربہ اور قیاس کے برخلاف ہے کیونکہ سب  
جائزوں کے گوشت مچھلی کے گوشت کے  
غلاوہ گرم مزاج رکھتے ہیں اور مٹھلے کا کثیر الخسار  
اور لطیف زیادہ اکثر سرد جائزوں سے اور پیدا  
کرنے والا خونا صلاح کا ہے اور غیب ہوا اس کے  
بر خلاف ہے اور آب گوشت مرغ محلل اور طین  
طبع ہے اور غلط سودا کو بدن سے خارج کرنے والا  
اور قوی کبوت مفید اور جو اسکو ذبح کر کے اس کے  
شکم میں ناک اور قوطی بھر کر بہت جوش دین  
اور رات کو رکھ کر صبح کو شور با اسکا فوش کرتیں  
پیدائی ہوں اور ریشہ اور رپو اور درد مقاصل اور  
کھولنے سوزہ مندہ اور سودا فہیدہ اور تولنج کے  
لیے نافع ہے اور خاصیت مالکین یعنی مرغ مادہ  
کی یہ کہ اگر مقلد کے ہاں اکھاڑیں اور سانپ  
کاٹے ہوئے کے مقام پر رکھیں اس کے زہر کو بخوبی  
جذب کرے وہ مر جاتی ہے اور آدمی سانپ کا  
کاٹا ہوا صحت پاتا ہے اور اگر سانپ کا زہر کثرت  
سے ہو تو اس مرغی کے مرنے کے بعد دوسری  
مرغی کو ضرور اس مقام پر باندھیں اور اسکی طور سے  
جب تک کہ مرغی نہ مرے کہ لاشانی تمام زہر  
جذب کرنے کی ہے اور گوشت مرغ جوان  
کھانا زیادہ کرنے والا اور صاف کرنے والا  
سنی کا ہے اور مرغ بچہ نقاہت رکھنے والوں اور  
گرم بیماریوں کے واسطے اور مرغ بچہ اور مرغ  
جوان قوی زیادہ ہے فرہہ کرنے بدن اور ضنا  
کرنے رنگ رخسار اور زیادہ کرنے جو مرغ داغ  
اور فہم اور دور کرنے لاغری اور خیالات  
فاسدہ کے واسطے اور پکا ہوا اسکا روغن تازہ میں  
خشک کھانسی کو نافع ہے اور اس کے شور با اور  
گوشت کھانے کی بیشگی ایک ہفتہ تک میو

کی روٹی کے ساتھ زردی رخسار رفع کرنے کے لیے جس کا سبب معلوم ہو مجرب ہو اور اس کا کباب نوش کرنا مٹی وغیرہ خراب چیزوں کی خواہش کو رفع کرتا ہے اور معدہ مرطوب کو موافق اور چربی اسکی واسطے نرم کرنے سخیون اور مواد سوداوی کے اور نیم گرم طلا اس کا سر پر واسطے بالیخول کے عجیب النفع ہے اور شقاق مقعد اور خشک باریون کے واسطے اور اس مرغ کی چربی کہ جس کو مغز تخم قرطم کھلایا ہو جذام کی ابتدا میں موثر ہے اور کربن اسکی جالی اور غذا اور نوش کرنا اس کا شراب یا سرکہ کے ساتھ واسطے دور کرنے فلیج اور رفع سمیت قطر کے بقدر ایک مثقال سفید اور طلا اس کا برص اور چھپ اور اس کے مانند کے لیے اور سرکہ کے ساتھ ضما د اس کا ساگ دیوانہ گزیدہ کے لیے نافع ہے اور چکر اس کا کثیر انسداد اور فربہ کرنے والا اور دیر مضم اور اس کا مغز سر نوش کرنا کہ غیر خبیث ہو واسطے کاتے ہوام اور خون کھون کی باریون کے کہ حجاب دماغ سے ہو مجرب سمجھا گیا ہے اور اس کا مغز سر لکھا ہو اکھانا واسطے زیادتی جو ہر دماغ اور تقویت قوت مفکرہ اور نیکوی اور صفائے ذہن اور صاف کرنے آواز کے نافع ہے اور ہیشگی اسکی کندی ذہن کا باعث ہے اور اس کا خصیہ خشک کیا ہو کھانا مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان کے ساتھ تقویت باہ کے لیے بہت موثر ہے اور اگر خصیہ مرغ کو دھوپ میں سکھائیں اور اس کے ہونڈن نمک اندرائی کے ساتھ پسین اور تانبہ کے برتن میں آگ پر رکھیں یہاں تک کہ لنگی قبول کرے عورت کی نزدیکی کے وقت قدرے اس میں سے لیکر زبان سے نیچے رکھیں کہ تقویت عجیب مشاہدہ ہوتی ہے اور اگر مرغ

کو زمانہ ربیع میں پکڑ کر فوج کریں اور جو کچھ اس کے شکم میں سے ہو سوائے خصیہ نکال کر دو کریں اور نمک اس کے شکم میں بھریں اور سایہ میں خشک کریں پھر گوشت اور ہڈیوں سمیت کوٹھن اور شیشہ میں لٹکا رکھیں اور حاجت کے وقت کسی قدر اس میں سے لیکر شیر تازہ دوہے ہوئے کے ساتھ نوش کریں تقویت باہ میں نفع بہت مشاہدہ کریں اور بھید پٹھہ اور ران کی جڑوں پر ضما د اس کا روغن زیتون کے ساتھ مقوی افوط ہے اور زخون مرغ کا نوش کرنا اور اس کے خشک کیے ہوئے کو ناک میں چکانا کسے بند کرنے کے واسطے مجرب اور اس کے بازو کا خون گھسنے لگے ہوں آنکھ میں چکانا باض چشم کے واسطے آزمایا ہوا ہے اور اگر مرغ کے شکم کو چیر کر دیسے ہی کہ زندہ ہو ہوام کاٹ ہوئے کے مقام پر پانڈھیں اس کے زہر جذب کرنے کے لیے ظاہر کی طرف نافع ہوگا اور بہوشی اور سر سام کو رفع کرتا ہے اور تناول کرنا مرغ کا کٹیک دی اور پینے کے ساتھ قویج کا گوشہ ہے اور ہیشگی اسکی باعث نفوس اور مصلح اسکی گرم دواؤں اور شراب اور انکو رکابی جوش کیا ہوا ہے اور گرم فراج والون میں سکجین اور طبعیوں نے لکھا ہے اگر مرغ سیاہ کی ہڈی جلائی ہوئی کہ انکوڑ کی لکڑی کے ساتھ اس کے ہونڈن جلائی ہوئی ہو موم سفید میں گوندھ کر محول کریں اعادہ لکارت کا باعث ہوگی اور اس کو اسرار سے تصور کیا ہے اور مرغ کے جوت میں جو پتھری پیدا ہوتی ہے نوش کرنا اس کا گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑنے کا باعث ہے اور یہ بھی لکھتے ہیں کہ مرغ کے بازو کی ہڈی اپنے پاس لگا رکھنا مورث قبولیت اور دائیں ہاتھ میں رکھنا دشمن پر تجیابی کا موجب ہے

میں کباب درمی رنگا بن میں کوہ کرک کہتے ہیں طاووس سے بہت بڑا اور خاکستری رنگ ہوتا ہے اور اس پر خطوط سفید باریک باریک منقش ہوتے ہیں اور بہت بلند ہڈیوں پر رہتا ہے گرم اعتدال کی طرف مائل اور لطیف اور فسلون میں کباب سے قوی زیادہ اور خوراسکا کا خاصیت طاوون اور و بار رفع کرنے کے لیے بہت موثر اور اس کا پر نگاہ رکھنا اپنے پاس امن و برکت کا باعث لکھا ہے۔

درج۔ دال ہلہ کے پیش اور راہلہ مشدہ کے زبر اور الف اور جیم کے جزم سے ایک جانوری چکور اور مرغ کے قوا قاست سے نزدیک اسکو ہندی میں تیر کہتے ہیں وہ چار طرح کا ہوتا ہے ایک بہت بڑا خاکستری رنگ سیاہی مائل اور منقش اسکو ہندی میں بکھر کہتے ہیں اور کھچکات ہندی کے معنی میں ہے یعنی کہ ہندی کے ہر گاہ اور دوسری طرح کا تیر اس سے بہت چھوٹا اور سیاہ خاکستری رنگ ہوتا ہے نقوش سفید کے ساتھ اسکو کالا تیر کہتے ہیں اور نوع میوم تھی زیادہ تر کو چاک خاکستری رنگ منقش ہے اسکو گور یعنی سفید رنگ کہتے ہیں اور جو تھے قسم کا تیر جمیع مقام سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اسکی جوخ پر سیاہ اور سفید خطوط ہوتے ہیں اسکو بریف پٹیر کہتے ہیں دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور لطیف زیادہ چکور اور دیوے سے اور گوشت اس کا جو ہر دماغ اور فسم اور حفظ اور مادہ مٹی کو زیادہ کرنا والا اور مسدہ کو قوت دینے والا ہے اور گرم فراج والون کو مضر اور مصلح اسکی ترش بیان ہیں اور خون اور سرگین اور زہرہ یعنی پتہ اس کا جالی ہے اور بیاض چشم کو دور کرتا ہے اور جہل کے نشانوں کو مٹاتا ہے اور مہ پارس کے قول کے بلو جب جبرنی

اُسکی روغن رازقی کے ساتھ کان کے درد کے واسطے عجیب الاشمیر ہے۔

سلومی سین مہلہ کے زیر اور لام کے جزم اور وہ کے زیر اور یاسے مٹناہ تختانیہ کے جزم سے جانور معروف ہے ہندی میں اُسکو لوہ کہتے ہیں اکثر طبیبوں نے اُسکو سمائی تصور کیا ہے اور بغدادی نے غیر اس سے سمجھا ہے اور بطور آبی سے شمار کر کے بیان کیا ہے کہ پاؤں اُسکے دراز سمائی سے ہوتے ہیں اور پر وبال کے رنگ میں کچھ مشابہ سمائی سے ہے اور حکیم میر محمد موسیٰ نے صفحہ المومنین میں لکھا ہے کہ جس جانور کو شیرازی میں طخا اور تنگائین میں سہ مال کہتے ہیں عبارت اس سے ہے کہ ترکی میں بیلدر چین کہتے ہیں بے آب جگہ نہیں رہتا اور کثرت باران سے بہت اور عدم باران سے کم ہوتا ہے طبیعت اُسکی گرم اور خشک ہے اور جگہ اُترنے والا معدہ سے اور باہ کو حرکت میں لانے والا اور تشنگی اور خشک خارش اور شور یعنی پھنسیوں کا مورث ہے اور مصلح اُسکی ترشی اور روغن ہے اور پختہ اُسکا بہتر کباب اسکے سے ہے۔

سمائی سین مہلہ اور الف اور سیم کے زیر اور فون ویا سے مٹناہ تختانیہ کے ساتھ ترکی میں بیلدر چین اور مازندران میں دروہ اور دیلم میں وشم حروف اول اور ثانی کے پیش سے اور عربی میں قتیل العرب کہتے ہیں اسلیے کہ طبیبوں نے لکھا ہے کہ جسوقت وہ جانور رد کی آواز سنتا ہے مرجاتا ہے اور یہ قول کچھ اصلیت نہیں رکھتا اور وہ پرند جانوروں مشہورہ غیر سمائی سے ہے چار نوع ہوتا ہے ایک نوع بزرگ ہے اُسکو ہندی میں کرچہ کہتے ہیں اور دوسری نوع اس سے

چھوٹی اسکا لوہ نام رکھتے ہیں اور نوعد گیرس سے بھی کھچتا ہے اور اُسکی گردن میں طوق سیاہ نقط سیاہ نقطوں کے ساتھ اور نوعد گیر بہت چھوٹی سب قسموں سے ہے اور رنگ اُسکا زرد اور سرخ ہے اور ملا ہوا پس قسم سوم کو کو ذرا اور چہرام کو ٹوڑا کہتے ہیں دوسرے درجہ کے آخرین گرم اور خشک ہے اور کہتے ہیں کہ اکثر غذا اُسکی خسر بن یعنی کٹکی ہے کہ یہ قول کچھ اصلیت نہیں رکھتا اور گوشت اُسکا کثیر غذا ہے بدن کو فربہ اور بیشہ و نم کرتا ہے اور پتھری کو توڑتا ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور درد مفصل سرد کو نافع اور رقت قلب کا مورث ہے خصوصاً دل اسکا اور عورتوں کی باہ کو حرکت میں لانے والا اور گوشت پختہ اُسکا بہتر کباب اسکے سے ہے اور کثرت اُسکی در دوسر اور کزاز کی مورث اور مصلح اُسکا روغن کجبد اور بادام اور تمامی روغن اور نار کا یا نی ہے اور ضماد شقن کیے ہوئے کا ہوام کے زہر کو جذب کرتا ہے اور چاٹنا زہر یعنی اُسکے پتہ کا شہد میں ملا کر ہر روز زندقہ مرگی کے واسطے بے عیال ہے اور اُسکا خون کان میں چکانا کان کے درد کو ساکن کرتا ہے اور نشانوں کو مٹاتا ہے اور آنکھ میں چکانا بیاض چشم کو نافع ہے اور سرگین اُسکی واسطے کلف یعنی جھائی اور نمش کے اور بیضہ اُسکا مورث فصاحت اور اطفال کے کلام کرنے کا مورث ہے یعنی بچے وقت سے پہلے بولنے لگتے ہیں اور اُسکے پیوں کا بخور پیوں کو دور کرتا ہے اور امین الدہنہ نے خواص اُسکا بیان کیا ہے کہ اگر ایک عدد سمائی نشوی تمام و کمال اسطور سے کہ کوئی چیز اس میں سے علیحدہ نہ تو تناول کریں سگ دیوانہ گنبدہ کی شفا کا باعث ہوتا ہے۔

ضمان رضا و معجہ کے زیر اور الف اور فون

کے جزم سے فارسی میں مادہ کو سفند اور میش اور ہندی میں بھیر کہتے ہیں اور طبیبوں کی اصطلاح میں مطلق کو سفند ہے خواہ مادہ ہو خواہ نر اور بہتر قسم اُسکی ایک دوسالہ ہے کہ فربہ ہو اور چار سالہ زیادہ ہونے غلیظ اور کثیف اور پیدا کرنے والا اخلاط فاسد کا ہے اور اُسکی گردن اور اُسکے گردا گرد کا گوشت بہتر تمامی اعضا سے ہے دوسرے درجہ میں گرم اور تر ہے اور بدن کو فربہ اور فوی کرتا ہے اور کثیر غذا ہے اور خون خالص پیدا کرنے والا اور حیلہ ہضم ہونے والا اور دل اور جگر اور گردہ اُسکا انسان کے دل اور جگر اور گردہ کو قوت دیتا ہے اور مضمہ سر اُسکا کندی ذہن اور نیکیاں کا مورث ہے اور نوش کرنا گوشت آب نہ اُسکا کہ سرکہ اور شہد کے ساتھ پیشگی کریں اور غذا اُسی پر منحصر رکھیں نہایت مقوی بدن ہے اور غشی کا نافع اور خفقان کو ترائل کرتا ہے اور بدن کی لاغری برطرف کرتا ہے اور نگل جانا اُسکی چسپری کا بعد ذبح کے کہ ہنوز سر نہ ہونی ہو اور پگلائی ہوئی چربی اُسکی کہ ہنوز گرم ہو کھانسی اور درد سینہ اور سانس کی تنگی اور پیشاب کی جلن کے واسطے بہت مفید اور زہرہ یعنی پتہ اُسکا نشانوں کی جلا کرتا ہے اور قبا یعنی داد کی قسموں کو نافع اور شہد کے ساتھ خراز کے واسطے اور آنکھ میں لگانا اُسکا بیاض چشم کے لیے اور خون اُسکا خشک خارش اور جرب کو نافع اور اُسکے سرگین کا طلا واسطے تحلیل و رمون اور استسقا اور انتیام زخموں کے اور سرکہ کے ساتھ آگ سے جلے ہوئے کے لیے اور داحس یعنی درم ناخن رفع کرنے کے واسطے مجرب ہے اور اُسکی جلائی ہوئی ہریان نوش کرنا دستوں کو بند کرتا ہے اور خون کے سیلان کو روکتا ہے اور اگر اُسکے گوشت اور پوست کو کہ



بیچ کے بعد ہنوز گری اٹھیں موجود ہو کسی شخص کے مقام مضروب اپنی چوٹ کے مقام پر باندھیں دروضہ کو رفع کر دے گا اور اس حوضہ مضروب کے زخم کا نافع ہوگا اور استعمال اسکے گوشت کا واسطے پیدائش خون کے جائز نہیں ہے اور آب کا سرد اور سرد کر لطفیت کرنے والا اور قتل کوئی کرنے والا ہے۔

**طیہوج**۔ طاسے ٹھلے کے زیر اور اسے شناہ تختانیہ کے جزم اور اسے ہوز کے پیش اور داو اور جیم کے جزم سے ضرب تھو سے لیمو کے وزن پر ایک جانور پر پیر چکور کے متاثرہ رنگ میں اور اس سے بہت چھوٹا ہندی میں تیرہ کتے میں دو قسم پر ہوتا ہے ایک بزرگ مثلاً کہ اسکو کھا گھر کتے ہیں اور دوسری قسم کا بہت چھوٹا مثلاً سیاہ خال کے ساتھ اسکو کوئی کھا کتے ہیں سب فطون میں چکور کے مانند اور گوشت اسکا کھانے کی بھوک بڑھانا ہے اور پ کو نافع اور غلطون کا فساد دور کرتا ہے اور قہا بہت والوں کو نافع اور ان لوگوں کو مفید کہ جنکے احشا میں ضعف ہے اور دستوں کو سود مند خصوصاً اگر دستوں کے واسطے اسکا گوشت سرکہ میں پکایا ہو۔

**عصفور**۔ عین کے پیش اور صا و ٹھلے کے جزم اور نرے کے پیش اور داو اور اسے ٹھلے کے جزم سے فارسی میں گنجشک اور ترکی میں سرہ کہتے ہیں اور ہندی میں جڑا مشہور ہے دو قسم کی ہوتی ہے جنگلی اور خانگی شہ جنگلی خانگی سے قامت میں بہت بڑی اور چوخی اور پاؤں اسکے اس سے دراز تر ہوتے ہیں ہندی میں پکھری اور بنگالی میں کوبہ کہتے ہیں دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور جنگلی خانگی سے

خشک زیادہ اور باہ کو حرکت میں لاتی ہے اور بدگو فریہ کرتی ہے اور مرطوب مزاجوں کو موافق کہ ریح انجین پیدا کرتی ہے اور گوشت آب اسکا طبع کو نرم کرتا ہے اور جرم اسکا قابض اور واسطے ہستیا اور قہاج اور اس کے مانند اور ضعف جگر اور یرقان کے لیے نافع ہے اور ضعف باہ کے لیے خصوصاً منقرض اسکا کہ یہ ان کے وقت حاصل کرین نہایت مفید اور ریضہ اسکا بدن کی فریہ کے واسطے بیحد مل اور خمر سر اسکا اندر سے کی زردی کے ساتھ باہ کو تہجان میں لاتا ہے اور شراب کے ساتھ عاقرہ عورتوں کے جلد چل رہنے کا باعث ہے اور سرگن یعنی بیٹ اور خون بھی اسکا باہم لاکر آنکھ میں لگانا آنکھ میں جلادیتا ہے اور باض کو نافع ہے اور بیٹ اسکی واسطے چھائی اور نایل یعنی مسونکے مفید اور جیشک مضرب گرم مزاج والوں کو اور صلیج اسکا انار کا پانی اور اس کے مانند اور مناسی چیزیں ہیں اور استخوان مٹی ہوئی اسکی معده کو قوی در دستوں کو سند کردیتی ہے اور فیہ مٹی ہوئی احشا کو مضراور اگر گنجشک کے مقعد کے بالوں کو اکھا لے کر کان کے سوراخ میں رکھیں اسوقت کان کے درد کو ساکن کر دے گا مجربات سے ہے اور اگر مجموعی گنجشک کو پروبال سے پاک کر کے زندہ مکھیوں کے محال پر لٹکانیں یہاں تک کہ فیش گیس سے کشتہ ہو جائے اس وقت اس گنجشک کو کسی روغن میں جو شش دین پس اس روغن کی مالش قضیب لے ہتر خا اور نعوظ لانے کے واسطے نہایت مجرب ہے۔

**غزال**۔ عین مجھ اور زرا سے مجھ کے برابر اور الف اور لام کے جزم سے فارسی میں آہو اور ترکی میں جران اور ہندی میں مرگ مہم کے برابر اور اسے ٹھلے اور کان عجی کے جزم سے اور ہرن بھی کہتے ہیں اور اس کے بچہ کو جو چھ مینہ

سے زیادہ کا ہو طلی اور چھ مینہ سے تین برس تک کے بچہ کو اخشف اور چھ برس والے کو طلی کہتے ہیں باکھل ہرن دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور یہ نسبت شکاری ہے گوشتوں کے گوشت آہو مزاج انسان سے نزدیک تر ہے اور مرطوب اور سرد مزاج والوں کو موافق اور جلد ہضم ہونے والا اور خشکی پیدا کرنے والا اور قلیل غذا ہے اور خفقان اور یرقان اور قہاج اور پھٹوں کی بیماریوں اور اکثر سرد مرضوں کو نافع اور اس کے خون کا طلا کرنا بالوں کی درازی کا باعث ہے اور اسکی کھال پر ٹھٹھا ہوا دم دور ہونیکا موجب ہے اور لٹکانا اسکا صاحب طحال کے گلے میں طحال کے واسطے مفید اور گوشت اسکا مرگی پیدا کرنے والا اور کباب اسکا قویج کا مورث ہے اور مصلح اسکی ترشیاں اور بھین ہے اور اگر اس کے نصیبہ صغیر اور رنگ چھڑک کر خشک کرین نہ زجہ اسکا حیض کو قطع کرتا ہے اور سرگن اسکی بہت جالی ہے اور اگر اسکو سرکہ میں پکا کر طلا کرین بچ اور بھنی درمون کے لیے سودمند **فاختہ**۔ نرے کے زیر اور الف کے جزم اور خاے مجھ کے برابر اور تاسے شناہ فوتانیہ کے برابر اور اسے ہوز کے جزم سے ایک جانور پر پیر مختلف رنگتوں کا تین نوع کا ہوتا ہے ایک بہت بڑا خاکستری رنگ اسکو ہندی میں دھول فاختہ یعنی فاختہ سفید کہتے ہیں اور وہ طوق دار ہے اور نوع دوم اسکی بہت چھوٹی سفید سیاح فطون کے خفیف طوق کے ساتھ اسکو چروکہ کہتے ہیں اور تیسری نوع اس میں سب سے زیادہ چھوٹی اور صندی رنگ ہوتی ہے اسکو ٹوڑ کہتے ہیں اور نوع دیگر

سب سے زیادہ چھوٹی اور صندلی رنگ ہوتی ہے بازو اسکے سرخ ہوا کرتے ہیں اسکو سون مینڈک یعنی برنگ طلا کہتے ہیں اور جو کچھ تحقیق ثبوت ہوا اصل یہ ہے کہ کانر مطبق ہوا یعنی طوق دار اور وہ اسکی وہ نوع کہ جس کو ترکی میں الفاختہ کہتے ہیں ظاہر نوع کبیر کی بے طوق ہوتی ہے بلکہ الفاختہ دوسرے درجہ کو خیر گرم اور خشک ہے اور گوشت ہمارا اسکا فالج اور رعشہ اور ریح غلیظ دفع کرنے اور سدہ کھولنے کے لیے نافع ہے اور بے خوابی کا مورث اور کباب اسکا یہ ہضم اور صلاح اسکا روغن اور سرکہ اور شکر ہے اور اسکا گرم کر ماکرم خون کو آنکھ میں پکانا نابیاض کے لیے موثر اور سرگین اسکی جھائی کے لیے اور سرکہ کے ساتھ درمون کے تحلیل کرنے اور پکانے کے واسطے مفید ہے فرخ - نے کے زبرا اور اسے مہلہ کے زبرا الف کے اور خائے مجھ کے جزم سے فارسی میں جوہ اور ترکی میں فریک اور ہندی میں چوزہ کہتے ہیں اور بہتر سب سے چوزہ مرغ اور چوزہ کو تر ہے اور خواص میں وجہ جلی مرغ اور حام یعنی کو تر کے بیان میں خواص اس کے مذکور ہوئے اور کو تر بچہ کے کباب کی ہمیشگی جو گرم ددائیں اور لسن ڈال کر پکائی ہوں پس اگر کرنے والی جذام کی سمجھی گئی ہے اور گوشت پختہ اسکا اسکی چربی کے ساتھ باہ کو قوی کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ بچہ مرغ باخاصیت ضعیف کرنے والا باہ کا ہے۔

رفج - قاف کے زبرا اور باے موحہ اور جزم کے جزم سے فارسی میں کباب اور ہندی میں چاکہ کہتے ہیں دوسرے درجہ میں گرم اور خشک اور کثیر لافند ہے اور جلد ہضم ہونے والی اور لطیف اور خلط صالح پیدا کرنے والی

اور قوی باہ ہے اور دستون کو بند کرتی ہے اور ساج اور لقوہ اور احشا اور سینہ اور معدہ اور جگر اور دماغی سرد بیماریوں کو نافع ہے اور گرم فراج میں اور ہوا کے گرم میں شراب کے ساتھ درد سر پیدا کرنے والی اور غارش بدن کی مورث ہے اور مصلح اسکی کنبجین اور ترشیاں ہیں اور روش کرنا ایک مثقال اسکے مغز سر کا نیم مثقال اس کے جگر خام کے ساتھ مرگی کے واسطے اور زہرہ یعنی پتہ اسکا تقویت اور جلاے بصارت کے لیے اور بیاض اور شکبوری اور جرب چشم کے واسطے اور برابر وزن مونی ناسفہ کے ساتھ واسطے بیاض اور جرب کے مجرب ہے اور آنکھ پر ضماد اسکا لگانا برابر وزن روغن زیتون میں ملا کر آنکھ میں پانی اترنے کو نافع ہے اور ناک میں پکانا اسکا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ واسطے قوت حافظہ اور لسان دو کرنے کے مفید اور بیضہ اسکا کہ جنگلی پیاز میں پکایا ہو در شکم اور آنتوں کے درد کے لیے مفید ہے اور بیضہ پختہ اسکا بدون سرکہ مورث نفحات اور آواز کی صفائی کا باعث ہے اور کھانسی دہ کرنے والا اور بیضہ خام اسکا کندر کے ساتھ بدن کو فریہ کرتا ہے اور اسکا خون خشک کب ہوا سفید پھٹکری کے ساتھ آنکھ میں لگانا جرب چشم اور ناخنہ دور کرنے کے لیے نافع اور اس کے پروں کی راکھ کہ سوختہ کیے ہوں سخت ورموں کی محل ہے اور اسکی سرگین کا طلا جھائی اور لاش کو دور کرتا ہے۔

قاف - قاف اور طاء مہلہ کے زبرا اور الف کے جزم سے فارسی میں سنگ اشکناک اور سنگ خوار اور ترکی میں بلہ چین باقر اور بفرہ اور ہندی میں لوہ کہتے ہیں ایک جانور

پر پنے کج شک سے بہت بڑا مختلف رنگتوں کے خطوط کے ساتھ اور زردی اسکی غالب اور صحرائے بے آب سنگ دار میں رہتا ہے دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور تیسرے میں خشک ہے اور جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور سدوں کو کھولتا ہے اور راستہ قوار غلیظ ریحوں اور فالج اور احشا اور پٹھون کی سردی کو دفع کرتا ہے اور باہ کو حرکت میں لاتا ہے اور بد ہضم ہوتا ہے اور سود پیدا کرنے والا اور مصلح اسکا سرکہ اور روغن ہے اور مہرا پکانا اسکا اور خوشبودار وائیں ہیں اور رنگ دان اسکا گردہ میں پتھری پیدا کرتا ہے اور اسکا خون گرم لگانا آنکھ میں پانی کے لیے مفید اور جلائی ہوئی اسکی پروں کو کہ روغن زیتون میں بہت جوش کی ہوں واسطے جملے موسے دار اشلب اور کچی کے مجربات سے شمار کیا گیا ہے اور چاہیے کہ دوروز اس کے کج کرنے سے گذر گئے ہوں تناول کریں۔

فتمی - قاف کے اور میم کے جزم اور اسے مہلہ کے زبرا اور باے مہلہ کے جزم سے ایک جانور پرندہ ہے فاختہ سے بہت چھوٹا اور بے طوق اور بہت مانوس اور نوع سفید اسکی خوش منظر زیادہ ہے دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور مرطوب اور سرد فراج والوں کو موانع اور خون فاسد پیدا کرنے والا اور کثرت اسکی وسواس اور جرب کی مورث ہے اور مصلح اسکی روغن اور وائیں لطیف ہیں اور اسکی حررت اسکی روغن کی مالش حرکت اعضا کی سرعت کی مورث ہے اور بیضہ اسکا نوش کرنا لائق انسان کا مددگار ہے اور زہن اس جانور کا مکافون میں سحر کو دفع کرتا ہے اور چشم بہر

سے امن کا باعث ہے۔

ماغز سیم اور الف کے زہر اور غین کے زہر اور زرا سے مجھ کے جنم سے فارسی میں بند اور ترکی میں کچی اور ہندی بکری کہتے ہیں گوشت اُس کا بہ نسبت سب گوشتوں کے سرد ہے اور کثیف تر گوشت گوشتوں سے اور گرم مزاج والوں کو اگر گرمی ہوگی فصل میں موافق اور سوداوی مزاج کو مضار و مصلح اُس کا بادام لہو ناریل اور چھوٹا لہ اور تازہ میوے اور ترش بیان ہیں اور اُس کے گوشت سے کشک تیار کرنا نہایت مضر ہے اور گوشت بزغ مالہ سوائے ششما بہت رطوبت رکھتا ہے اور بہترین عوم اور لطیف ہے اور غن کی گرمی کو بھجھاتا ہے اور بکری کی چربی محلل ہے قوت قابضہ کے ساتھ دردوں کی سکون اور زخموں پر گوشت اگانا ہے اور نوش کرنا اُس کا ذرا سچ کے زہر کی مضرت دفع کرنے کے لیے مجرب ہے اور حریرہ اُس کا نشاستہ اور آرد سبج اور آرد باجرہ کے ساتھ دمت بند کرنے کے لیے کہ فساد غذا سے جاری ہون مفید ہے اور حقیقہ اُس کا انتون کے قرحوں کے لیے اور ضاد اگانا اُس کی منگینوں کے ساتھ قدرے زعفران ملا کر نقرس کے واسطے مفید اور اُس کی سرگین کا طلائیت محلل اور واسطے پرانے ورمون اور استقا اور ورم طحال کے نافع اور سرگین سوختہ یعنی جلانی ہوئی منگینیاں جالی اور لطیف زیادہ اور سرکہ کے ساتھ داء الثعلب کے واسطے اور شہد کے ساتھ ورمون سخت اور قروح ساعیہ اور شہد کے لیے اور اجوان خراسانی کے ساتھ حصین چھوٹا کرنے کے واسطے مجربات سے ہے اور نوش کرنا اُس کا واسطے کاٹنے

ہوام اور براقان کے اور شہد کے پانی کے ساتھ اجرا حیض اور بچہ شکم خارج کرنے کے لیے اور اس کی خشک منگینوں کا طلاء اور کس در کے ساتھ واسطے رفع اور حیض کے مجرب سمجھا گیا ہے اور سرکہ اور شراب میں اس کو لپکا کر طلاء کرنا ہوام کے زہرون کو جذب کرتا ہے اور دماغ کرنا اس سے وسط عرق النسا کے مجربات سے ہے اور مشہور دماغ عسری سے ہے ترکیب اُس کی یہ ہے کہ گمرین بزمینی بکری کی منگینوں کو آگ میں تیز کر کے اور پارہ پشم میں لپیٹ کر گمرے مقام میں کہ تحت بندیا اور مقابل نرا گشت کے ہے رکھیں اور جب گرمی اُس کی کم ہو دوسرے سے تبدیل کر کے بدستور رکھیں یہاں تک کہ گرمی اُس کی درک میں محسوس ہو اور سرگین سوختہ وغیر سوختہ شہد میں ملا کر واسطے درد مفاصل سرد گرم کے اور سرکہ کے ساتھ اور اُس کے جوش اندہ کا طلاء بل اطفال کے ساتھ واسطے قولنج بلغمی اور ریح غلیظ اور تحلیل زرد آب کے اور شراب اور میٹھی کے ساتھ واسطے تحلیل ورمون کے مفید اور اُس کے سم سوختہ کا طلاء سرکہ کے ساتھ داء الثعلب کے واسطے اور سنون یعنی منج اُس کے ہوزن نکاس سنگ کے ساتھ دانتوں کی زردی اور سوڑوں کی عفونت رفع کرنے کے واسطے اور سرکہ کے ساتھ واسطے ناسیل منکوسہ کے اور بخور اُس کا واسطے بھگانے حشرات کے نافع ہے اور اگر بکری کے سم جلائے ہوئے کو شہد میں ملا کر اُس آدمی کو کھلائیں جو بستر پریشاب کر دیتا ہو اُس کے مرض دفع کرنے کے لیے مجرب سمجھا گیا ہے اور مقدار اُس کی خوراک دو درم تک ہے اور زہر یعنی اُس کے پتہ کو آنکھ میں لگانا غشا وہ کے

لیے نافع ہے اور طلاء اس کا داء الفیل کے لیے مفید ہے پٹاری بکری کا پتہ ہوام کے زہرون کا فاذر ہے اور سیاہ بکری کے جگر کو اُس کے پتہ میں ملا کر اور پیل اور سوٹھ اُس پر چھڑک کر کباب کریں اور اس کباب کا پانی چکا ہوا آنکھ میں لگائیں شکبوری یعنی رتودہ کے واسطے مجرب تصور کیا ہے اور اگر اُس کے گردہ کو کباب کر کے اور پانی چکا ہوا اُس کا چھپ سفید بوطا کریں ایک دن میں اُس کو زائل کرے مجربات سے شمار کیا ہے اور شلموس اور غاریون دونوں طبیب بیان کرتے ہیں کہ اگر بکری کے خصیہ کو شکافتہ کر کے زرا دند حرج اور نظرون اور زہرہ اُس پر چھڑک کر ایک شقال ہمیں سے گرم پانی کے ساتھ کھائیں اور درد جگر اور درد مثانہ کے واسطے اور ہشکی اُس کی یاہ کے لیے عجیب الاثر ہے اور اگر جو کھار اور صمتر کے ساتھ خشک کریں اور ایک شقال اٹھیں سے جنگلی پیاز کے سرکہ کے ساتھ کھائیں زائل کر دے طحال کا ہے اور اگر چار برس کے بکری کو بزمینی انگور کی فصل میں فنج کر کے خون اول اور آخر اس کا صل کریں اور اُس کے خون اوسط کو پتھر کے برتن میں رکھیں جب وہ بلبستہ ہو جائے ریزہ ریزہ کر کے پشت غزال پر سایہ میں رکھیں اور اُس کو داند کہتے ہیں مثانہ اور گردہ کی پتھری توڑنے میں بے عدیل ہے اور گردہ خون تازہ گرم اُس کا آگ سے جلے ہوئے کے مقام پر نافع ہے اور اگر بکری کے سم اور شاخ کو مولی اور شہد او بید بخیر کے ساتھ تقطیر کریں سب سخت چیزوں کو نرم کرتا ہے معدیہ صفت وغیرہ سے اور اگر اُس کے سم کو حل کریں داء بیت تھ نہایت سیاحتی ہے اور باندھنا پوست سر بزغالہ کا ذبح کے بعد گرم صاحب سر سام اور صاحب اختلاط کے سر پر نہایت مفید ہے اور اُس کا مغز مطب قوی اور ملین دماغ ہے اور اعضا سخت



کو بخوبی نرم کرتا ہے۔

حلو اسے تخم و حجاج۔ بدن کو فربہ اور قوی کرتا ہے  
صفت اسکی حاصل کرین گوشت مرغ  
فربہ کے سینہ کا جسقدر کہ چاہن نیم بختہ کرین کم  
پانی میں کہ آئین منجذب ہو کوئین کہ مرہم کے مانند  
ہو جائے قند اور شہد کے درمیان میں پکائیں پھر  
گائے کا گھی دغ کر کے اضافہ کرین اور باہر کی جچی  
سے چلائیں کہ بخوبی بریان ہو اور پاک جائے اسکے بعد  
آخر میں کیسقدر با دام چھیلے ہوئے کا مغز نرم کوٹ کر  
آئین ڈالیں اور مشک اور زعفران گلاب میں  
پیسکر اضافہ فرمائیں اور کسی نفیس برتن میں  
نگاہ رکھیں پس ہر صبح بقدر ایک اوقیہ آئین سے  
تناول کرین۔

حلو اسے تخم و گچہ کہ اول سے قوی زیادہ  
ہو اور فربہ کرنے والا اور مقوی باہ صفت  
اسکی حاصل کرین گوشت مرغ فربہ کے سینہ کا یا  
دوسرے پرندہ جاذر کا گوشت کج خشک اور لوہ  
اور تیر وغیرہ سے جس جانور کا گوشت کہ آئین  
ڈالنا منظور ہو گوشت اسکا بدستور نکور پکائیں  
اور اخیر میں مغز حیتہ اخضر یعنی بن اور ناریل  
کا مغز چھیلے ہوا اور لپتہ کا مغز چھیلے ہوا و با دام کا  
مغز چھیلے ہوا اور حب الزلم کا مغز اور حب انقل  
کا مغز اور ساجک کا مغز اور جلفوزہ کا مغز ہر ایک  
سے ایک اوقیہ سب کو نرم کوئین اور ایک رطل  
قند اور شہد میں ہر ایک کہ بہت ہو پھر قدر سے  
مشک اور زعفران گلاب میں پیسکر اضافہ کرین  
پھر بقدر دس درم آئین سے میل فرمائیں غلا  
کباب اور شور با سے گوشت کھائیں اور ترشی  
سے پرہیز واجب سمجھیں۔

فصل ماؤ اللحم کے نسخوں کے بیان میں

نسخہ ماؤ اللحم۔ بدن کو قوت دینا ہو اور گرم ہوا ہو  
کے ناقلین کو مانع ہو صفت اسکی گوشت بڑا  
چھ مہینہ کے بچہ کا ایک من تبریز یعنی دو سو تولہ  
اور مرغ جوان اور کباب یعنی چکور جوان ہر ایک سے  
چار قطعہ اور دراج یعنی تیر اور طہوج یعنی لوہ  
ہر ایک سے تین قطعہ اور سنگ خارا پنج قطعہ سبکو  
ہڈیوں سے جدا کر کے گوشت کو ٹکر صندل سرخ اور  
صندل سفید اور گل کے پھولوں کی پتی اور  
دھنیہ خشک اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے پانچ  
مثقال اور بقیہ کے پھول تین مثقال اور جوتری  
اور تیر پات اور دارچینی اور دانہ لالچی سفید ہر ایک  
سے دو مثقال اور بادریغیہ اور اگر سندی ہر  
ایک سے دو مثقال کوٹ کر اور اسپر چھڑک کر سیب  
شیرین کا پانی اور تبریز کا پانی ہر ایک سے چار من  
تبریز اور گلاب آدھا من اور لمارون کا پانی ایک  
من اور بید مشک کا عرق نہیں مثقال بدستور ذوق  
کھینچیں اور عرق کھینچنے کے وقت عینہ اشہب چار  
دانگ اور مشک قتی دو دانگ نیچے کے منہ پر  
باندھیں اور دوسرے نسخہ میں نیلو فر کے پھول  
تین مثقال اور امروہ کا پانی چار ایک من تبریز  
یعنی من تبریز کا چارم داخل ہو۔

ماؤ اللحم و گچہ کہ یہی منفعیت رکھتا ہو اور باہ کو قوت  
بخشتا ہو صفت اسکی گوشت برہ فربہ  
نیم من تبریز اور گوشت مرغ جوان دو قطعہ اور  
دراج یعنی تیر اور طہوج یعنی لوہ سات قطعہ سب  
کو چربی اور ہڈیوں سے جدا کر کے گوشت کاٹیں اور  
دھنیہ خشک اور بنسلوچن سفید اور گلاب کے پھول  
اور خشک پروردہ اور دارچینی اور مثقال مصری  
اور بھن سرخ اور بھن اور صندل سفید اور  
تیر پات ہر ایک سے ایک مثقال اور  
گاوزبان کے پھول تین مثقال کوٹ اور چھڑک کر

ایک شب رہنے دین اور صبح کو لمارون کا پانی  
اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاجر کا پانی اور  
سیب شیرین کا پانی اور امروہ کا پانی اور انجیر زرد  
خشک ہر ایک سے ایک چھار ایک من تبریز یعنی  
پچاس تولہ نال بھیکہ میں عرق کھینچیں اور عرق  
کھینچنے کے وقت عینہ اور مشک اور زعفران  
ہر ایک سے ایک دانگ نیچے کے منہ پر باندھیں  
پس حاجت کے وقت تین پیالہ ترشی خوری  
اسمین سے نوش کرین۔

ماؤ اللحم و گچہ۔ اس مرحوم کی تالیف سے کہ مشترک  
ہو منفعیوں میں پہلے نسخہ سے کہ وہ بھی اس مرحوم  
کی تالیف سے ہو۔ صفت اسکی گوشت حلالان  
فربہ ایک من تبریز یعنی بقدر دو سو تولہ اور مرغ فربہ  
دو قطعہ اور گوشت لوہ سات قطعہ اور گوشت تیر کا  
دو قطعہ سب کوشتوں کو ہڈیوں اور حیر بیوں  
سے پاک کر کے اور بدستور گوشت کا ٹکر چاندی  
کی دیگ میں اور طلاء آگ پر بریان کر کے کہ پانی  
چھوڑ دے اور رطوبت اسکی خشک ہوا سکے بعد  
دارچینی اور صندل سفید اور بھن سرخ اور بھن سفید  
اور مثقال مصری اور کلچن اور تیر پات اور دھنیہ  
خشک اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس  
درم اور گاوزبان کے پھول اور بید مشک خام ہر ایک  
سے تین درم کوٹ چھان کر اور اسپر چھڑک کر  
گلاب اور گاجر کا پانی اور بید مشک کا عرق اور  
سیب شیرین کا پانی اور امروہ کا پانی ہر ایک سے ایک  
طل اور لمارون کا پانی بقدر ضرورت اسپر ڈالکر  
نال بھیکہ میں عرق کھینچیں اور عرق کھینچنے کی وقت  
عینہ اشہب اور مشک قتی اور زعفران ہر ایک  
سے نیم مثقال نیچے کے منہ پر باندھیں اور  
ٹیر طہوج میں طہوج اسکا عرق نکالیں اور ہر روز  
پندرہ مثقال بوقت صبح اور پندرہ مثقال شام کو

نوش کریں اور جاننا چاہیے کہ حلال اور حلال دونوں  
حالے کے پیش اور لام کی تشدید سے بچے نہ  
اور برہ کو کہتے ہیں کہ قرب زمانہ زامیدگی فرج کر کے  
بچے شکم اسکے سے نکالیں اسکو فاسی میں  
الک کہتے ہیں۔

ما کا لحم دیگر کہ اس سے قوی زیادہ ہو صفت  
اسکی مرغ فرہ اور بچہ کو ترہ ہر ایک سے تین قطع  
اور گوشت کو یک لینی چکو را و گوشت طہر سو ج  
ہر ایک سے پانچ قطع اور کنجشک زرخانی بیش  
قطع گوشت کو بدستور بریزہ کر کے دیگر میں  
دو لیں اور تین میں پانی اور گلاب اور گاوزبان کا عرق  
ہر ایک سے ایک میں اس پر اضافہ کریں بعد  
اسکے صندل سفید اور گاوزبان ہر ایک سے  
دو مثقال اور دارچینی اور فستقین ہر ایک سے  
دو مثقال اور بادرنجبویہ اور گاوزبان کے پھول ہر  
ایک سے پانچ مثقال اور وردخ عقری تین مثقال  
اور زعفران ایک مثقال اور عنبر اشہب اور  
مشک خالص ہر ایک سے ایک مثقال کا چھام  
دواؤں کو سوائے زعفران اور عنبر اور مشک  
کچل کر اور نازک کپڑے میں باندھ کر دیگر میں  
دو لیں اور ان تینوں کو طاس میں یا قابضہ کے  
اندھ لکھیں یا نیچے کے منہ پر باندھیں اور دستور  
کے موافق عرق نکالیں اور سور الفنیہ اور استسقا  
کے واسطے ماذریون ایک دانگ اور لاکھ دھوئی  
ہوئی ایک دانگ اور کاسنی کے بیج دس  
مثقال اور پوست زروہر کا دو مثقال اور غالیقین  
ہش سفید اور یونہ چینی ہر ایک سے ایک  
مثقال اضافہ کریں اور اطفال اور بوڑھوں کے  
مزاج کی سردی سے لیے عود صلیب پانچ مثقال  
اور اگر ہندی خام غنی تین مثقال اور اسطوخودس  
ایک مثقال اضافہ کریں بغیر تمام دواؤں کے

اور تقویت باہ کے واسطے بہن سفید اور  
بہن سرخ اور بوزیدان اور شقائق اور زراو  
مخرج ہر ایک سے دو مثقال کل اجزاء پر بھائی  
سوائے ان اجزاء کے جو استسقا کے واسطے اضافہ  
کیے گئے ہیں یا ایک خوراک کی مقدار برداشت  
طبیعت کے موافق دو مثقال سے تین مثقال تک  
ما و اللحم۔ نافع ہے واسطے تب یوم استفراغ غشی  
کے واسطے اور مفید ہے تب دق کے لیے جس وقت کہ  
اسکے ساتھ کھانسی ہو صفت اسکی حاصل کریں  
گوشت پشت مادہ ہرا و برغالہ ششماہرہ  
فریہ کا اور چربی اور گوشت سے جدا کر کے سیب  
شیرین کا پانی اور برہ شیرین کا پانی اور گلاب اسپر  
ڈال کر نال بھیکہ میں بدستور عرق کھینچیں۔

ما و اللحم۔ اس مرحوم کے اختراع سے ہر بدن  
کی تقویت کرتا ہے اور جسم کی سب قوتوں کو طاقت  
بخشتا ہے خصوصاً باہ کی تقویت کے لیے نہایت موثر  
کہ بدرجہ غایت مقوی باہ ہے اور بیماریوں سے بچنے  
ہوے اور نقاہت والوں کے مزاج کو اصلاح  
دیتا ہے اور انکے بدن کو فرہ کرتا ہے اور رنگ خسار  
کو نکھارتا ہے صفت اسکی گوشت برغالہ  
ششماہرہ ایک من تبریز یعنی ڈوسو تولہ اور گوشت  
مرغ فرہ تین قطع اور تیرہ کا گوشت نو قطع اور لوہ  
کا گوشت پندرہ قطع سب کو چربیوں اور  
پڑیوں سے جدا کر کے کائیں اور صندل سفید اور  
دھینہ خشک اور دانہ الاچی سفید اور گلاب کے  
پھولوں کی پتی اور دارچینی ہر ایک سے پانچ مثقال  
کوٹ چھانکر اور اسپر چھڑک کر چاندی کے پاتیل میں  
گلاب نیم بریان کر کے گلاب اور بید مشک کا عرق  
اور گلاب کا پانی اور انار شیرین کا پانی ہر ایک سے  
دو من اور سیب شیرین کا پانی اور برہ شیرین کا پانی  
اور میٹھک کا پانی اور امود کا پانی اور گاوزبان کا عرق

ہر ایک سے ایک من خیل کر کے عرق کھینچیں پھر  
اس عرق میں برگ پان ایک سو عدد اور بہن سرخ  
اور بہن سفید اور شقائق مصری ہر ایک سے  
پانچ مثقال اور گلاب اور تیرپات اور دانہ الاچی  
سفید اور خصیہ اشعلب مصری اور گاوزبان کے  
پھول ہر ایک سے ساڑھے بارہ مثقال اور گلاب  
کے پھول یک چہار ایک من تبریز اور چائے خطائی  
اور اشہ یعنی چھڑک ہر ایک سے دو مثقال  
اور برہ شیرین خام تین مثقال اور دارچینی سات مثقال  
ایک شب رکھ کر دوسرے دن عرق کھینچیں  
اور عنبر اور مشک تبتی اور زعفران ہر ایک سے  
ایک مثقال نیچے کے منہ پر باندھیں یہ ما و اللحم  
اکثر آزمایا ہوا ہے۔

ما و اللحم۔ ضعف بدن اور قوتوں کے ضعف کو  
نافع ہے خلط و ضا ضعف قلب کو اور واسطے ورم  
رحم اور دشواری اور ار حیمض اور درد رحم کو کہ حیض  
آنے کے وقت ہوتا ہے ان سب امور کے لیے  
مفید اور یہ ما و اللحم امیر الامراء و ہادیر میر بخشی حضرت  
ظل نبی حضرت خاقان الاعظم و سلطان المکریم  
میر شاہ گورکانی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ کے واسطے  
تالیف کیا گیا تھا تحسیر میں آیا ہے اور نفع بہت  
حاصل ہوا ہے کہ کئی برس کی پیرانی عتوں کو دفع کر دیا  
صفت اسکی گوشت برغالہ فریہ یک من  
اور ایک چہار ایک تبریز یعنی کلم اطہائی سو  
تولہ اور مرغ جوان فریہ اور زیرہ کرمانی دو  
مثقال داخل کر کے عرق کھینچیں اور بعضے ہی  
آب گوشت کو جوش دیتے ہیں ایک من  
رہ بجلا ہے تو اسکو چھان کر اور صاف کر کے بقدر  
ضرورت اشہین سے نوش کرتے ہیں اور طریق  
یہ امتا حشرین سے ہے اور جس آدمی کو کہ منظور  
ہو ایک مرتبہ اسکو تیار کر کے ہر روز

اُسکو نوش کرے اُسکے لئے طریق اول خوب ہے اس لئے کہ دوسرے طریق کا دوسرے دن خراب ہو جاتا ہے اور پہلے طریق کا جو شخص کھینچ رکھے ایک مدت رہتا ہے اور نہیں بگڑتا ہے لیکن دوسرے طریق کا مذکورہ منفعتوں میں قوی زیادہ ہے پس بہتر یہ ہے کہ ہر روز بقدر خوراک اس میں سے تیار کر کے نوش کریں اور بعضے ایک رطل سیب شیرین صغفائی اور ایک رطل بہ شیرین کو کڑے کر کے عرق کھینچنے کے وقت جبکہ گوشت کا پکنا شروع ہوتا ہے ابستہ میں داخل کرتے ہیں اور اگر ایک رطل کا جو کبھی باریک کا ٹکڑا الین بہتر ہے خصوصاً تقویت باہ کے واسطے اور اگر تھوڑا غیر عسرق کھینچنے کے وقت نیچے کے منہ پر باندھیں تو ہوگا اثر اُس قوی زیادہ۔

ماہو اللحم - بدن کو قوی کرتا ہے اور قوتوں کو طاقت بخشتا ہے خصوصاً قوت باہ کے لئے زراعت نافع اور یہ ماہو اللحم بھی اُس مرحوم کی تالیف سے ہے کہ اگلے اور پچھلے حکیموں کے دستورات کو جمع کر کے بیان کیا ہے صفت اُسکی حاصل کریں مرغ جوان فربہ ایک قطع اور تیر کا گوشت فربہ جوان دو قطع چربی اور ہڈیوں سے صاف کر کے بدستور بوٹی بوٹی کاٹیں اور دارچینی اور لونگ اور گلاب کے پھول اور سونٹھ اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے دو دانگ کوٹ کر اور زیرہ کوئی اور چائے خطائی دونوں درست یعنی بغیر کوئی ہوئی ہر ایک سے دو دانگ اور زعفران گلاب میں پیسی ہوئی نیم دانگ سب کو اُسپر چھڑک کر اور چاندی کی دیگ میں ڈال کر اور نیم خام کر کے کبابوں کو تازہ قلعی دار تانبہ کی پالائش یا چاندی کی پالائش میں ڈال کر اور پالائش کو سرطاس پر رکھ کر طاس کو دیگ کان کے درمیان میں

لٹکائیں بعد اُسکے چوب چینی تین مثقال اور گنیم اور ہمیں سفید اور شقائق ہر ایک سے ایک مثقال کہ گلاب اور عرق سفید مشک اور عرق گاؤ زبان اور عرق بادرنجبویہ ہر ایک سے نیم من میں بھگوئی ہوں داخل کر کے ایک من صبی گا جڑ پختہ سبزی اور استخوان درمیان سے پاک اور صاف کر کے اور باریک کاٹ کر سب کو اُس دیگ میں ڈالیں اور ایک رطل یعنی نوٹے مثقال گوشت بزغالہ کا بھی کہ چار مہینہ کا ہو باریک تراش کر داخل دیگ کریں اور طاس میں غیر شمس اور شمس تہی ہر ایک سے ایک فیراط بھٹکی رومی ایک دانگ کہ پانچ مثقال نبات سفید کے ساتھ سب کو پیا بھجوریں اور دیگ کے منہ کو تازہ قلعی دار تانبہ کے سرویش سے ڈھانپیں اور اُسکے سب طرفوں کو آٹا لٹکائیں مضبوط کریں کہ انجر سے باہر نہ نکلے مگر پس ملائم آگ پر عرق کھینچیں اور جب جانیں کہ طاس بھر گیا دیگ کے منہ کو کھول کر جو کچھ عرق طاس میں جمع ہوا ہو نکالیں اور سرد کر کے شیش میں ڈالیں اور کبابوں کو نگاہ کھیں اور پھر کباب ہا سے تازہ بدستور مذکور اُس پالائش میں ڈالیں اور بدستور کباب پلاؤ اور دو پیازہ جملہ کباب پر بیان کر کے خشک یا روٹی کے ساتھ کھائیں۔

ماہو اللحم اُس مرحوم کے اختراع ہے جو نہایت مقوی ہے اور بار بار بحرین آیا ہے صفت اُسکی گوشت بزغالہ چار مہینہ کا ایک رطل یعنی نوٹے مثقال اور دران یعنی تیر جوان فربہ چار قطع سب کی پالائش اور چربی جدا کر کے بوٹی بوٹی کاٹیں اور دانہ الائچی سفید دس مثقال اور صندل سفید اور بنساجن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دس مثقال گوشت کر اور اُسپر چھڑک کر چاندی کی دیگ میں کباب نیم خام کر کے اُس حد کو کہ گوشت رطوبت کو چھوڑ دے

اور رطوبت اُسکی خشک نہ ہو بعد اُسکے گلاب کے پھول تازہ دو رطل اور کاسنی نیم رطل اور ایزہ نیم خا چارم رطل اور صندل سفید میں شفتال اور ہمیں سرخ اور ہمیں سفید اور شقائق مصری ہر ایک سے دس مثقال اور کیتکی کے پھول اور سیوی کے پھول ہر ایک سے پچاس مثقال اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید اور تیر نبات اور کلبہ ہر ایک سے دس مثقال اور گاؤ زبان گیلانی کے پھول اور نیلو فر کے پھول ہر ایک سے ایک رطل کا اٹھواں حصہ اور سفید مشک کے پھول تازہ نیم رطل اور بادیان ترو تازہ ایک رطل کا چارم اور گلاب اور نیکر کا پانی اور انگور کا پانی اور سفید مشک کا عرق اور سیب شیرین کا پانی ہر ایک سے ایک رطل اور بہ شیرین کا پانی اور امروہ کا پانی اور انار شیرین کا پانی اور سونے کا بھجایا ہوا پانی اور لوسبے کا بھجایا ہوا پانی ہر ایک سے دو رطل دواؤن کو ان سب پانیوں میں ایک شب بھگو مین اور دوسرے دن ایک من کا جو کرورہ ریزہ کر کے سب دواؤن کو داخل دیگ کریں اور بدستور مقرر عرق کھینچیں اور وقت عرق کھینچنے کے بعد شب اور مشک تہی اور زعفران ہر ایک سے ایک مثقال پیسکر اُس برتن میں جس میں عرق چمکتا ہے اور الین اور ہر روز دو پیالہ ترشی خوری اسپین سے صبح کے وقت اور دو پیالہ بوقت شام پئیں۔

ماہو اللحم دیگر - اس مرحوم کی اختراع سے صفت اُسکی گوشت بزغالہ فربہ ایک رطل یعنی نوٹے مثقال اور مرغ جوان ایک قطع اور دران یعنی تیر دو قطع سب کو چسپری اور استخوان سے جدا کر کے اور کباب نیم خام کر کے گاؤ زبان گیلانی کے پھول اور بنساجن سفید ہر ایک سے دس مثقال اور نیلو فر کے پھول تازہ تین عدد



اور اگر تازہ میسر نہ ہوں تو نیلو فر کے پھول خشک  
ایک رطل کا آٹھواں حصہ اُسکے عوض ڈالیں اور  
کاسنی تازہ ایک رطل کا نصف اور صندل  
سفید سیسا ہوا اور بید مشک کے پھول تازہ ہر ایک  
سے ایک رطل کا آٹھواں حصہ اور سیب شیرین  
باریک تر شا ہوا ایک رطل اور دانہ الائچی سفید  
اور دانہ چینی ہر ایک سے اڑھائی مثقال اور بہ  
شیرین باریک تراشی ہوئی ایک رطل یعنی نو سے  
مثقال اور انار شیرین کا پانی دو رطل یعنی ایک سو سی  
مثقال اور گلاب خوشبودار مکر کھینچا ہوا ایک  
شیشہ سب کو داخل و یک کر کے عرق کھینچیں اور  
عرق کھینچنے کے وقت آدھا مثقال عنبر شہب  
اس برتن میں کہ حسین عرق ٹپکتا ہی ڈالیں تاکہ عرق  
اُس پر ٹپک کر چٹکے والا ہو۔

ماء اللحم و دیگر۔ کہ یہی منفعتیں رکھتا ہی اور سرد مزاج  
والوں کو نافع صفت اُسکی مرغ جو ان فرہ  
دو قطعہ اور یکب جو ان فرہ چار قطعہ اور گوشت  
برہ فرہ ایک من تبریز سب کے ہڈیوں اور چربیوں  
سے جدا کر کے چاسے کہ گوشت برہ بدون ہڈی  
اور چربی کے ایک من ہو سب گوشتوں کو باریک  
کاٹکر اور دار چینی سیلانی اور صغیر فارسی اور اگر ہندی  
اور سیلخہ سیاہ اور عود صلیب اور لونگ اور مصطکی  
رومی اور اجوائن دیسی اور صندل سفید اور صندل  
سرخ اور کلجین اور زکچور اور جائفل اور جاوتری  
اور دانہ الائچی سفید اور سونٹھ اور بانچھڑ اور  
تیریاٹ ہر ایک سے دو مثقال کوٹ کر اور  
اُس پر چھڑک کر ایک شب رہنے دین اور اُسکے  
دوسرے دن تین من تبریز گلاب اور ایک من عرق  
بید مشک اور پانی خالص بہت در ضرورت کے  
ساتھ لام آگ پر عسرق کھینچیں اور عنبر شہب  
نیم مثقال جس مقام پر کہ عسرق ٹپکتا ہی

ڈالیں پس حاجت کے وقت ہر صبح اور شام  
تین پیالہ ترشی خوری آسین سے پئیں۔

ماء اللحم۔ نقاہت والوں کے مزاج کا مصلح ہو  
جو سرد ہوا یون سے اچھے ہو کر اٹھے ہوں اور  
خفقان اور غشی کو مفید جو سردی کے سبب سے  
عارض ہو اور رنگ کو سرخ کرتا ہی اور جسم کی توتوں  
کو طاقت بخشتا ہی اور نہایت مقوی باہر اور حین  
کو جاری اور رحم کی بیماریوں کو دفع کرتا ہی اور یہ  
نچو محمد بن زکریا رازی کے اختراع سے ہو۔  
صفت اُسکی بابونہ کے پھول اور پوست  
بیرون پستہ اور بانچھڑ اور بہن سرخ اور بہن سفید  
اور دار چینی سیلانی اور مثقال مصری اور کلجین اور  
وج ترکی اور سونٹھ اور شکر الشیخ اور سورنجان  
اور آملہ منقہ اور دھنیہ خشک اور مبلوچ سفید  
اور جھٹھ اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک استار  
یعنی ساڑھے چار مثقال اور گاد زبان اور باد بھویہ  
اور فرنجشک اور ہنسراج اور گلاب کے پھول  
اور نارمشک اور تیریاٹ اور ثعلب مصری اور  
صندل سفید اور اگر قاری خام اور سونف دیسی  
اور بادیان خطائی اور پوست اترج اور سونف  
رومی اور کاسنی کے بیج اور گوکھر ہر ایک سے دو  
استار یعنی نو مثقال اور اگر شیم خام اور بلبلہ کا بیج گھلی سے  
صاف کی ہوئی اور بلبلہ زرد گھلی سے صاف کی  
ہوئی اور کالی ہر ایک سے پانچ استار  
اور بعضے طبیبوں نے اس ماء اللحم میں پندرہ استار  
چوب چینی داخل کی ہو سب دو اون کو کچل کر  
پانچ رات دن جس برتن میں کہ ٹپکنے والا ہو اس  
پانی سے بھگوئیں بعد اُسکے عرق کھینچیں پھر  
مائل کرین مغز بادام شیرین چھیلا ہوا اور مغز پیستہ  
چھیلا ہوا اور زرد آلو اور خسہ روزہ کے بیج کا  
مغز اور مغز قرضہ ق چھیلا ہوا اور

اجتہ انظر یعنی مغز بن اور ناریل کا مغز چھیلا ہوا اور  
گردوے شیرین کا مغز اور تر بوڑ کا مغز اور انروت کا  
مغز اور انجلاک کا مغز اور پیہ دانہ یعنی بنولہ کا  
مغز اور حسب الزلم کا مغز اور حسب السنہ کا مغز  
اور مغز دانہ چکی کہ جسکو ہندی میں کنس اور کٹھن بھی  
کہتے ہیں اور خشخاش کے بیج اور حسب القفل  
کا مغز ہر ایک سے دو استار یعنی نو مثقال۔  
کوٹ کر اور نرم پیکر جب مرہم کے مانند ہو جائے  
خواب گھلی سے صاف کیا ہوا اور موہیز دانہ نکالی ہوئی  
اور کشمش اور انجیر زرد اور خوبانی دانہ نکالی ہوئی  
ہر ایک سے دو استار یعنی نو مثقال اور  
گوشت برہ فرہ دور اس اور گوشت بزغالہ  
بانچھڑ اس اور برہ خھی دور اس اور اسپ  
جو ان ایک راس اور گو سالہ منبرہ ایک  
راس اور مرغیان فرہ تینس قطعہ اور گوشت خیر کا  
ایک سو قطعہ اور سنگ خوار اور سمائی اور سلوی  
ہر ایک سے تین سو قطعہ اور کبوتر نو پوازا اور فاختہ  
ہر ایک سے ایک سو ایک قطعہ اور گنجشک نہ خاگی  
ایک ہزار قطعہ اور ماہی تازہ تین من شاہجانی کہ نیم  
من شاہ اور چھ من تبریزی ہوتا ہی کہ ایک من برہی  
دو سو تولہ ٹھینا ہی اور گائے کا دودھ تازہ دو ہا ہوا  
یا بھینس کا دودھ تازہ دو ہا ہوا ان دونوں سے  
جس کسی چیز کا شیر میسر ہو چھ من شاہ کہ ایک من  
شاہجانی ہوتا ہی اور سیونی کے پھول چھ من شاہ  
اور میوہ ترشل سیب اور بہ اور انار اور امرود ہر ایک  
سے ایک سو عدد چاسے کہ میوہ کو دانہ اور  
پوست سے پاک کرین اور گوشتوں کو بھی  
ہڈیوں اور چربیوں اور پارچہ اور آنتوں اور اخسائے  
پاک کر کے ریزہ ریزہ کرین اور چھ من شاہ  
گاجر کو بھی سبزی اور ہڈیوں سے کہ اُسکے  
درمیان میں ہو صاف کر کے سب کو پاکین پرانٹکر

کہ گوشت ہر ہون بعد اسکے عرق کھینچیں اور اس عرق کو پہلے عرق میں ملا کر دو آتشہ کریں اور وقت کھینچنے مرتبہ دوم کے بقدر ضرورت گلاب داخل کریں اور مشک اور عنبر نجیب کے منہ پر باندھیں۔

ماء اللحم - باہ کو قوت دیتا ہے اور بدن کو قوی اور فربہ کرتا ہے اور رنگ کو سرخ اور نیک کرتا ہے صفت اسکی گاجرتین سیر شاہجہانی اور دالچینی اور گلاب کے پھول اور گاوزبان اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور نازک موند اور شقائق مصری اور سوٹھ ہر ایک سے دس تولہ کوٹ کر اور گلاب اور بید مشک کا عرق اور گاسے کا دودھ ہر ایک سے دس سیر اور خالص پانی آدھا من شاہجہانی اسپر ڈال کر عرق کھینچیں بعد اسکے چوبلیبی عمدہ چالیس تولہ اور گلاب کے پھول اور گاوزبان اور دالچینی اور خصیۃ الثعلب مصری اور شقائق مصری اور لونگ اور جاتری اور ابریشم خام اور گاججر کے بیج ہر ایک سے دو تولہ اور گاوزبان تین لادہ صندل سفید اور قنداری خام اور مایہ شتر اعرابی اور اسٹنہ یعنی چھریلا اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے ایک تولہ اور مصطلکی پانچ ماشہ اور جد و اخطائی یعنی نر بسی ایک تولہ اور تین ماشہ اور مشک تبتی خالص اور عنبر اشہب ہر ایک سے چھ ماشہ دواؤں کو کوٹ کر سواے مشک اور عنبر اور زعفران کے دگ میں ڈال کر عرق مذکور کو ابھر کر اگر گوشت برہ اور گوشت بزغالہ شیرست ہر ایک سے پندرہ سیر شاہجہانی اور مرغ جوان فربہ پانچ قطعہ اور کبوتر نوہر واز پانچ قطعہ اور کنجشک خاگی بیچا شق قطعہ اور دراج یعنی تیر اور سنگھار ہر ایک سے دس قطعہ ان سب جانوروں کی ہڈیاں اور گوشت جدا کر کے اور بوٹی بوٹی کا کر اسمین ڈالیں اور عرق بہار نارنج اور عرق گاوزبان اور بادرنجبویہ کا عرق ہر ایک سے پانچ سیر۔

اور سب شیرین کا اور بہ شیرین کا پانی اور نیشکر کا پانی ہر ایک سے دو سیر شاہجہانی داخل کر کے عرق کھینچیں اور عرق کھینچنے کے وقت مشک اور عنبر اور زعفران کو نازک کپڑے میں لپیٹ کر اور مضبوط کر کے نیچے کے منہ پر باندھیں اس طاس میں کہ عرق ٹپکتا ہے اس پوٹی کو چھوڑ دیں۔

ماء اللحم - وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ سید معتد الملوک سید علوی خان محمد شاہی کی تالیف سے ہے بہت نفع دیتا ہے سردی کے واسطے اور دل کو قوت بخشتا ہے اور گردہ اور تمامی اعضاء رئیسہ قوت دیتا ہے اور خفقان اور غشی سرد اور باہ کے ضعف کو جو سردی کے سبب سے بہت مفید اور مجرب ہے صفت اسکی گوشت برہ املاک چار ماہہ اور گوشت بزغالہ فربہ کہ ہڈیوں اور چربیوں سے جدا کیا ہوا ایک من تیریز یعنی بعد رد و سو تولہ اور مرغ فربہ تین قطعہ اور دراج یعنی تیر چار قطعہ اور سنگھار کہ اسکو ہندی میں لوہ اور عربی میں قطا کہتے ہیں سات قطعہ اور کنجشک خاگی بیستیس عدد اور کبوتر خاگی سات قطعہ سب کو ہڈیوں اور چربی سے جدا کر کے اور بوٹی بوٹی کا کر اور چاندی کے پاتیل میں ڈال کر نیم خام کباب کریں بعد اسکے دارچینی سیلانی اور سلیمہ سیاہ اور اگر نرندی اور عود صلیب اور اسطوخودوس اور لونگ اور صطکی رومی اور اجوائن دیسی اور کلیجی اور نر کچور اور باکچھ اور جالفل اور جاتری اور دالہ الہچی سفید اور تیزات ہر ایک سے ایک شقال سب دواؤں کو کچل کر اور داخل کر کے بقدر حاجت پانی اسپر ڈال کر عرق کھینچیں اور اگر عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب و شقائق اور مشک تبتی ایک شقال نیچے کے منہ پر باندھیں بہتر اور مناسب ہے۔

ماء اللحم - وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ طیبیوں کے پیشوا سید سند میر محمد بادی بندہ کے والد ماجد کی تالیف سے ہے نافع ہے سب سرد بیمار یوں کو اور اعضاء رئیسہ کو قوت بخشتا ہے اور مفید ہے خفقان اور غشی کو جو سردی سے حادث ہو صفت اسکی گوشت برہ چار ماہہ فربہ ایک من تیریز اور مرغ فربہ اور کباب یعنی چکور جوان ہر ایک سے دو قطعہ اور کنجشک خاگی بیچا شق قطعہ اور کبوتر نوہر واز تین قطعہ سب کو چربی اور ہڈیوں سے جدا کر کے اور بوٹی بوٹی کا کر بعد اسکے دارچینی اور سلیمہ سیاہ اور اگر نرندی اور عود صلیب اور صعت فارسی اور لونگ اور صطکی اور اجوائن دیسی اور صندل سفید اور کلیجی اور نر کچور اور جالفل اور باکچھ اور جاتری اور دالہ الہچی سفید اور تیزات ہر ایک سے ایک شقال اور دوسرے نسخہ میں ہر ایک سے دو شقال ہے اور سوٹھ و شقال کلی داخل کر کے اور کھینچنے کے داخل نہیں ہو کچل کر گوشتوں پر چھڑکیں اور ایک شب رہنے دیں بعد اسکے تین من گلاب اور ایک من بید مشک کا عرق اور پانی خالص بقدر ضرورت ان دواؤں پر ڈال کر جس برتن میں کہ بھگوا ہو عرق کھینچیں اور عرق کھینچنے کے وقت عنبر اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے دو دانگ نازک کپڑے میں لپیٹ کر نیچے کے منہ پر باندھیں۔

ماء اللحم دیگر - اس مرحوم کے اختراع سے کہ عظیم النفع ہے واسطے تقویت اعضاء رئیسہ اور جی قوتوں کے خصوصاً قوت باہ کے واسطے صفت اسکی گوشت بزغالہ چار ماہہ شیرست دو رطل مرغ فربہ دو قطعہ اور دراج یعنی تیر چار قطعہ سنگھار یعنی لوہ بین قطعہ سب کو ہڈیوں اور چربی سے جدا کر کے بوٹی بوٹی کا کر اور دھنیہ خشک اور

غنچہ گل سرخ ہر ایک سے دو اوقیہ اور دانہ الاچی سفید  
ڈیڑھ اوقیہ اور صندل سفید دو اوقیہ کوٹ کر اور اچھ  
چھڑک کر اور چاندی کی دیگ میں ڈال کر کباب نیم  
خام کرین اور گلاب اور بید مشک کا عرق  
اور عرق گاوزبان اور صندل کا عرق ہر ایک سے  
دو رطل اور سیب شیرین کا پانی اور امرود کا پانی ہر ایک  
سے ایک رطل اور گاجر کا پانی اور نیشکر کا پانی ہر ایک سے  
پانچ رطل داخل کر کے عرق کھینچیں پس اس عرق  
میں گاوزبان کے پھول اور گلاب کے پھول اور  
ایریشم خام ہر ایک سے ایک رطل کا چار  
اور صندل سفید اور تیز پات اور دار چینی سیلائی  
اور دھنیہ خشک ہر ایک سے اڑھائی اوقیہ  
داخل کر کے ایک رات رہنے دین اور دوسرے  
دن عرق کھینچیں اور عرق کھینچنے کے وقت غنچہ  
اور زعفران ہر ایک سے ایک شقال اور مشک  
تنبی نیم شقال نیچے کے منہ پر باندھیں۔

ماواللحم دیگر۔ یہ نسخہ منفعتوں میں قوی تر ہے پہلے  
نسخہ سے خصوصاً امرباہ کے لئے **صفت**  
اسکی گوشت برہ چار ماہہ یا بزغالہ شیرست  
جو کوئی کہ موجود ہو پڑیوں اور چربیوں سے خالص  
دور رطل اور مرغ فرہ دو قطعہ اور دراج یعنی تیر  
چار قطعہ سب کو پڑیوں اور چربیوں سے پاک  
کر کے بوٹی بوٹی کا کر دار چینی اور صندل سفید  
اور ہمین سفید اور ہمین سرخ اور شقال مصری  
اور گلاب اور سوٹھ اور تیز پات اور دھنیہ خشک اور  
گلاب کے پھول ہر ایک سے چھ درم اور گاوزبان  
کے پھول پندرہ درم اسپر چھڑک کر چاندی  
کی دیگ میں نیم بریان کر کے بعد اسکے گلاب اور  
گاجر کا پانی اور بید مشک کا عرق اور سیب  
شیرین کا پانی اور ناشپاتی کا پانی اور نیشکر  
کا پانی ہر ایک سے ایک رطل یعنی نوٹے شقال

اسپر ڈال کر عرق کھینچیں اور عرق کھینچنے کے وقت  
غنچہ شہب اور مشک خالص اور زعفران ہر ایک سے  
چار دانگ شقال صیرفی کپڑے کی پوٹی میں باندھ کر نیچے کے  
منہ پر باندھیں یا اس طاس میں کہ عرق ٹپکتا ہو  
وہ پوٹی ڈالیں اور چار رطل عرق حاصل کریں  
اڑھائی اوقیہ صبح کے وقت اور اڑھائی اوقیہ  
شام کو نوش کریں۔

ماواللحم دیگر۔ کہ امرباہ میں قوی زیادہ پہلے دونوں  
نسخوں کے جو **صفت** اسکی گوشت برہ چار ماہہ  
فرہ دور رطل اور مرغ فرہ دو قطعہ اور سنگھار یعنی نوہ  
سات قطعہ اور دراج یعنی تیر فرہ چار قطعہ اور کھجک  
نرخائی پچاس قطعہ سب کو پڑیوں اور چربیوں  
سے جدا کر کے اور بوٹی بوٹی کا کر دار چینی  
اور صندل سفید اور ہمین سرخ اور ہمین سفید اور  
شقال مصری اور تیز پات اور دھنیہ خشک اور گلاب  
کے پھول ہر ایک سے اڑھائی شقال اور گاوزبان  
کے پھول ساڑھے سات شقال کوٹ کر اور اسپر  
چھڑک کر ایک رات رکھیں اور دوسرے دن  
پانی لوہے سے بھجایا ہوا اور گلاب اور بید مشک کا  
عرق اور گاجر کا پانی اور نیشکر کا پانی اور سیب شیرین  
کا پانی اور امرود کا پانی ہر ایک سے ایک رطل یعنی  
نوٹے شقال عرق کھینچیں اور عرق کھینچنے کے وقت  
غنچہ شہب اور مشک تبی اور زعفران ہر ایک سے  
ایک شقال نازک کپڑے کی پوٹی میں باندھ کر نیچے  
کے منہ پر باندھیں یا اس طاس میں کہ عرق ٹپکتا ہو  
اس پوٹی کو ڈالیں پس دو فحان اس میں سے  
صبح کے وقت اور دو فحان شام کو نوش کریں۔

ماواللحم دیگر حدل کے ضعف اور خفقان سرد  
اور تنگی سانس اور بہر کونافع جو **صفت** اسکی گوشت  
مرغ فرہ پانچ قطعہ گوشت کباب سات قطعہ چاندی  
کی دیگ میں نیم بریان کباب پکا میں کہ پانی چھوڑنا

شروع کرے مگر پانی اسکا خشک نہ ہو بعد اسکے گلاب  
اور گاوزبان کا عرق اور دار چینی ہر ایک سے  
ایک من تبریز اسپر ڈال کر عرق کھینچیں بعد اسکے  
عرق کو گاوزبان کے پھول اور بادرنجبویہ ہر ایک سے  
دو شقال اور دانہ الاچی سفید اور سوٹھ ڈیڑھ اور  
لیٹھی پوست اتاری ہوئی اور اجودہ کے بیج اور  
جائفل اور لونگ اور زوفا خشک اور غافقہ کے  
پھول اور صندل سفید ہر ایک سے ایک شقال  
اسپر ڈال کر ایک رات دن بھگوئیں اور دوسرے  
دن عرق کھینچیں اور عرق کھینچنے کے وقت غنچہ  
اور مشک تبی ہر ایک سے چار دانگ نیچے کے منہ پر  
باندھیں یا اس طاس میں کہ عرق ٹپکتا ہو داخل کریں  
ایک خوراک کی مقدار دس درم ہے۔

ماواللحم دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا جو **صفت**  
اسکی گوشت حلان فرہ شیرست اڑھائی ریگشت  
درج یعنی تیر فرہ کاسات قطعہ گوشت مرغ  
فرہ کا دو قطعہ گوشت کھجک نربیس قطعہ اور  
گاوزبان کے پھول اور بادرنجبویہ ہر ایک سے چار  
تولہ اور چائے خطائی اور تودی سرخ اور تودی  
زرد اور ہمین سفید اور ہمین سرخ اور تخم فرنج خشک اور  
گاوزبان اور اندر جو اور بوزیدان اور کباب چینی اور  
نیلے سوسن کی جڑ اور شقال مصری اور دھنیہ خشک  
اور پڑیوں کے بیج اور کاج ہر ایک سے تین تولہ اور  
کوٹھور اور اگر عرق خام ہر ایک سے دو تولہ اور  
گاوزبان کا عرق اور بادرنجبویہ کا عرق اور بید مشک  
کا عرق ہر ایک سے تین سیر اور گاجر کا پانی حاجت کے  
موافق دواؤں کو کچل کر ایک رات دن عرق میں بھگوئیں  
پھر گاجر کا پانی داخل کر کے سات سیر عرق کھینچیں اور  
پانچ ماشہ غنچہ شہب نیچے کے منہ پر باندھیں اور اگر  
تین ماشہ غنچہ شہب اور دو ماشہ مشک خالص  
اور دس تولہ سے بیس تولہ تک چوب چینی عمدہ



اضافہ کر دین نہایت بہتر ہو گا۔

ما را اللحم صغیر صفت اسکی گوشت گلا  
کا فرہ ڈیڑھ سیر مرغ جو ان فرہ دو قطعہ اور عرق  
کا وزبان آدھ سیر اور بید مشک کا عرق اور گلاب  
ہر ایک سے آدھ پاؤ اور میٹھ کا پانی آدھ سیر  
اور پوست زرد و اترج کا ڈیڑھ تولہ اور برگ  
کا وزبان دو تولہ اور عنبر اشب و قہر ماشہ  
اور مشک خالص ایک ماشہ بدستور عرق کھینچیں  
اور اگر ایک تولہ صندل سفید بھی اضافہ کر دین نہایت

خوب اثر ہے  
ما را اللحم و دیگر دوا سلف خفکان اور عرشہ اور  
استمقا اور یرقان دور کرنے کے نافع ہے اور  
دہن کو تیز کرتا ہے اور روحون کو صاف و نفیس کا  
ایضا کرتا ہے اور باہ کو نہایت قوت دیتا ہے یہاں تک  
کہ ان لوگوں کو جو عاودہ باہ سے مایوس ہو گئے ہوں  
نافع ہے اور درد فقرس دو جمع مفاصل و راس کے مانند  
کے لیے نافع ہے اور اکثر مزاجوں کو موافق و بر بدن  
کی قوتوں کا عاودہ کرتا ہے اور روحون ضعیف ناقص  
شدہ کو قوت دیتا ہے جو سخت بیمار یوں اور استقرافات  
شدید سے ناطاقت ہو گئی ہوں مزاج ہکا گرم پہلے

درجہ میں اور تردد و سر سے درجہ میں صفت  
اسکی حاصل کر دین گوشت برہ شیرست تین طلال و  
مرغ فرہ جو ان تین قطعہ اور کنجشک سرسب قطعہ  
گوشت کو کوٹ کر اور مرغ اور کنجشک ہڈیوں سمیت  
کوٹ کر سونے کے بچھاے ہوئے پانی اور چاندی  
کے بچھاے ہوئے پانی اور لوہے کے بچھاے  
ہوئے پانی کے ہر ایک کو پیش مرتبہ بچھایا ہو چار  
طلال دریا ز سفید کا پانی تین اوقیہ اور گول مرچ  
او میسل و کبا جینی ہر ایک سے دو مثقال اور  
زعفران ایک مثقال دواؤں کو کچل کر اور  
گوشتوں پر چھڑک کر اور دیگ میں ڈال کر اور

مذکورہ پانی اسپر اضافہ کر کے اور دیگ کے منہ  
کو آگ سے مضبوط کر کے ملائم آگ پر پکائیں  
یہاں تک کہ مہر ہو جائے بعد اسکے آگ پر تھک کر  
نیچے رکھیں کہ سرد ہو جائے اور انحرے اسکے  
نکل جائیں اسوقت دیگ کے منہ کو کھلو لکر یہ  
دوا تین اسپر زیادہ کر دین بہن سرخ بہن سفید  
اور نرگس اور درونج عرق اور بادرنجبویہ ہر ایک  
سے مثل مثقال و زعفران و زعفران سفید ہر ایک  
سے باج مثقال اور نعناع اور نیا لم درد اپنی  
اور برگ کا وزبان اور حب افسل اور  
پوست اترج کا ہر ایک سے اڑھائی مثقال و زعفران  
اور بالچھ اور بہار ناسخ اور بہار انگور ہر ایک سے  
ایک مثقال اور سب دواؤں سے جو کوٹنے کی  
ہیں کوٹ کر گلاب اور عرق بید و سرسب شیرین کا  
پانی اور مرغ بنجوش کے پانی اور برگ کا وزبان  
کے پانی میں ایک رات دن بھلکھیں اور پٹس میں  
ڈالیں اور اگر دواؤں کو کہ جو اوپر مذکور ہیں سوکھا  
زعفران اور عنبر کے علیحدہ علیحدہ بھگو کر گوشت بھکانے  
کے بعد داخل کر دین اور عرق کھینچیں اور زعفران  
اور عنبر کو بیکرا ورنازک کپڑے میں پیٹ کر  
نیچے کے منہ پر باندھیں یا مشربہ میں کہ عرق ٹپکتا ہے  
ڈالیں بہتر ہے اور اگر اس سے زیادہ قوی چاہیں تو  
ترہ تیز کر کے بچ اور گاجر کے بچ اور لقم کے بچ  
اور بوزیدان اور اندر جو اور حب افسل اور اہست  
بربری اور بہن سرخ اور بہن سفید ہر ایک سے دو  
مثقال سب کو کچل کر اور ایک نازک کپڑے میں  
باندھ کر بعد اسکے کہ عرقون کو اور گوشت بزرغال فرہ  
بغیر ہڈیوں اور چربیوں کے ہر ایک سے تیرہ من  
تبریزی اور گوشت ہرن کا اور گوشت برہ کا اور  
گوشت بھینس کے بچہ کا فرہ ہر ایک سے ایک من  
اور گوشت مرغ جو ان فرہ باج قطعہ اور گوشت کبوتر بچکا

اور گوشت قمری اور فاختہ اور جباری کا کہ چتر رکھتے  
ہیں اور گوشت کبک کا اور سمائی اور سلولے اور  
ورج یعنی تیر کا گوشت ہر ایک سے سات قطعہ اور  
گوشت سنگھواری یعنی وہ اور گوشت طہوج اور بیڑ کا  
اور گوشت ندرج کا ہر ایک سے پندرہ قطعہ اور  
کنجشک زرخالی اور کنجشک صحرائی ہر ایک سے تین  
قطعہ سب پر بند جالور دن کو چربیوں سے صاف  
کر کے اور مہ استخوان کوٹ کر اور تمام گوشت متونکو  
ہڈیوں اور چربیوں سے صاف کر کے اور بنجونی  
کوٹ کر ان پانیوں کے ساتھ جو نسخہ قبل میں مسطور  
ہیں ملائم آگ پر پکائیں اور بعد پکانے کے ان  
دواؤں کو سونے اور چاندی اور لوہے سے  
بچھائے ہوئے پانی میں کہ بدستور مذکور بھگو یا ہو  
داخل کر کے عرق کھینچیں دوا تین یہ ہیں لوہے اور  
دانہ الاچی سفید اور جافل اور داجینی اور سونٹھ  
اور نرگس اور گول مرچ اور پٹی اور کبا جینی  
اور کھنجر اور صندل سفید اور تیر بات اور اگر قمری  
خام عرقی اور روح تیر کی یعنی بچھ اور بفساج اور درونج  
عرقی اور بوزیدان اور بہن سرخ اور بہن سفید اور  
شفا قل مصری زرد و مدحج اور زراوند طویل اور  
اندر جو اور تفاح کی جڑ ہر ایک سے باج مثقال  
اور آب شیم خام اور گلابان ہر ایک سے مثل مثقال  
اور حب عرق سب ٹپک جائے بعد اسکے کا وزبان  
کے پھول در برگ بادرنجبویہ اور ہر سار سجد  
اور ہر سار نارنج اور گلاب کے پھول اور  
جاو تری ہر ایک سے سات مثقال نازک کپڑے  
میں باندھ کر اس میں ڈالیں اور عنبر اشب اور  
مشک خالص ہر ایک سے تین مثقال اور زعفران  
باج شفتال کپڑے میں باندھ کر نیچے کے منہ پر  
ٹپکائیں یا متابہ کی تہ میں چھڑک دین کہ تمام  
عرق جو باقی رہ گیا ہو اسکے ساتھ بچھ جائے

اور یہ چند مہینے تک حل ہو جائیں پھر سرد کر کے شیشہ  
میں رکھ دینا چھوڑ دینا اور ساجہ اسکے وقت ہر دہشت  
مزاج کے موافق نوش کریں اور جاننا چاہیے  
کہ طبیعت میں نہ بیان کیا ہے کہ وہ مالوہ جو بغیر پانی  
کے صرف نہایت کوششوں سے حاصل کیا گیا ہو  
نیک ہے۔ جسے جسم کی قوتوں اور روح کی قوتوں  
کے اور حصہ نہ کر کے والا دماغ اور شہوت  
غذا اور شہوت جماع کا ہر اور تلافی کرتا ہے اس  
قوت کا ہونا چاہیے ہو نہایت تندرست اور  
اور وہ عرق جو حاصل کیا گیا ہو مرغ ہوان  
مسر بہ اور چوڑا کھوڑا اور گوشت گردن بڑا  
سے لطفہ تیار یا وہ ہر اور گرمی میں نہایت کم  
تمام گوشتوں سے اور مالوہ وافی یہ ہے  
صفت اسکی حاصل کریں گوشت جس جانور  
کا جتنا کہ چاہیں اور ہڈیوں اور چربیوں سے  
جدا کر کے باریک باریک بٹیان ریزہ ریزہ بقدر خود  
اور باقلا تراش کر اور دیگ پاکیزہ میں ڈال کر بعد  
اسکے قدر سے دھوئیں اور لونگ اور زعفران  
اسپر ملی ہو اور سرد کر کے پانی یا گلاب  
یا بادام شکر چھڑکا ہو دیگ کے مٹھ کو خمیر یعنی گوند سے  
ہو سے آٹے سے مضبوط کر کے اور ایک  
طاش ہو جب وسط دیگ کے ٹکائی ہو اور  
سرپوش تہ دار دیگ کے منہ پر جمایا ہو کہ تہ  
سرپوش کا طاش کے درمیان کے مقابل ہو  
کہ جو کچھ عرق سے پٹکے اس طاش میں جمع ہو ملائم  
آگ پر پکا دینا اور ساعت بساعت دیگ کو  
حرکت دیتے رہیں کہ دیگ کی تہ میں چسپان نہ ہو  
کہ چل جائے اور جب اس بات کا ملاحظہ کریں  
ماسیت انہیں باقی نہ رہی ہو اور جلنے کے قریب  
پونچھا ہو دیگ کو آگ پر سے اتاریں اور  
رہنے دین کہ سرد ہو جائے پھر دیگ کا

مٹھ کھول کر اور جو کچھ عرق جمع ہو گیا ہو سرد کر کے  
شیشہ میں لگا رکھیں اور واسطے ہر مزاج والوں  
اور مرطوب آدمیوں کی تقویت کے قدر سے  
عبارت درمشک یا رچہ نازک میں باندھ کر تہ  
سرپوش پر باندھیں بہتر اور مناسب ہے اور نسخہ  
مالوہ کا جو چوبچینی کے ساتھ تیار ہوتا ہے جو چوبچینی کے  
بیان میں مذکور ہوا۔

### فصل بعض گوشتوں کے بیان میں

مرقہ لحم یعنی شوباب گوشت کہ واسطے سودا  
اور یا لچو یا سے مرقی اور اس اشتہا کے جو معدہ  
پر سودا کرنے سے حادث ہو مفید ہے صفت  
اسکی گوشت بزرگ کا اور گوشت مرغ سر بہ  
کا اور گوشت کبوتر بزرگ کا یا کبوتر یا بانی میں  
پکا دین اور چھاگ اسکی اتارین پھر گوشتوں کو  
مسکا اور پیاز کتری ہو پانی میں بریان کریں اور گرم  
پانی میں ڈال کر بخور دینا شہوت یعنی سوہ اور زیرہ  
کرمانی کے ساتھ پکا دین کہ ہر اہو جا سے پھر خوشبو دار  
کریں اسکو قدر سے کلجیں اور دھوئیں اور اگر ہندی  
اور پودینہ چند شاخ سے اور صاف کر کے نوش  
فرمائیں۔

مرقہ پاچہ طبع کو نرم کرتا ہے اور مرطوب اور  
مقوی ہے صفت اسکی حاصل کریں بچہ بزرگ یا بڑہ  
الک اور اسکی بوٹی بوٹی کر کے پانی اور تھوڑے  
نمک کے ساتھ خوش دین اور چھاگ اسکی اتارین  
بعد اسکے سولف دیسی اور مغز بادام شیرین اور  
بسفنج مستقی ہر ایک سے دو درم کوٹ کر داخل  
کریں اور پالک اور شلغم اور چندرہ ہر ایک سے  
دو سیر شاہی باریک باریک کاٹ کر اور انہیں ڈال کر  
پکا دین یا نیک کہ تھائی پانی باقی رہے بعد اسکے

دھوئیں پھر درم اور لونگ ایک درم کا چارم دو درم  
نمک اور پودینہ اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک  
درم اور دھنیہ خشک دو درم مسکے کا دو چار سیر  
شاہی انہیں ڈال کر ملین اور چھاگ صبح کے وقت  
غذا اور چاشت سے پہلے نوش کریں اور جو مزاج  
در برداشت رکھتے ہوں تو نصف یا تھوڑا نصف  
پانی ملائیں نمک داخل کریں کہ ہوا ہی نہایت نافع  
حکم خداوند عالم سے۔

مرقہ دیک ہرم یعنی شورباے گوشت  
مرغ پیر محلل و ملین طبع ہے اور سودا کو بدن سے نکالتا  
ہے اور تھوڑا سودا و سیسیا یوں اور پیرانی  
تھوڑا دور سے کو نافع ہے اور عیشہ اور ربوہ اور  
درد مفاصل اور نفخ معدہ اور سودا لقمہ کے واسطے  
بہت مفید صفت اسکی حاصل کریں ایک  
درم مرغ پیر اور ہقد روڑا میں کہ خشک جاے  
بعد اسکے دج کریں اور شکم اسکا چھڑکا باریک کر  
صاف کریں پانی سے کئی دفعہ اور نمک اور قرحم  
انہیں ڈال کر پانی میں پکا دین یا نیک کہ خوب ہر  
ہو جاے پس صاف کر کے لٹ کر رکھیں اور  
صبح کو نوش کریں۔

مرقہ دیک ہرم دیگر یعنی شورباے مرغ  
پیر کا دوسرا نسخہ کہ ملین طبع ہے صفت اسکی  
بسفنج مستقی چار مثقال باریک کپل کر چھڑکین  
اور شورباے گوشت مرغ پیر اور بڑھمی مرغیوں  
کے شوربہ کے ساتھ نوش کریں تحقیق کہ خلط  
سودا کو بدن سے نکالتا ہے اور نہیں ہر ملایق کہ  
کہ تغیر صفتوں کا ہے ہو یعنی اسکو دھوئیں کریں  
ہر گز شورباے گوشت میں چٹا نہ چلا نسی  
بیان کرتا ہے کہ سینے اسکا تجھڑا کیا ہے اور بعد  
آرامش کے پایا ہے اسکو نہایت ضرر کے  
ساتھ۔

مرقہ دیکھ ہر دم بہ نسیخہ دیگر یعنی شور باے  
مرغ پیر کا دوسرا نسخہ صفت اسکی بسمناج  
نشتی کہ اسکا پوست سیاہ چھل کر بخوبی جو کو ب  
کیا ہو حاصل کرین چھ درم نازک کپڑے میں بانڈ کر  
اسکے بعد مرغ پیر کو خوب دوڑائیں یہاں تک کہ  
تھک جائے اور دوڑنے سے ٹھہر جائے ذبح  
کر کے پاک اور صاف کرین اور اس کے شکم کو چھو  
اور سب سے پر کرین بعد اس کے شکم کا سونگی کے  
دوری سے سیوین اور دیکھ۔ مین ڈالکر بسمناج اور  
مصطکی سے اور ہندو پانی کے ساتھ لٹکے اور پلند  
ہو جائے پکائیں یہاں تک کہ مہر ہو جائے نوش  
کرین پس یہ تحقیق کہ یہ شور باطبع کو نرم کرتا ہے  
اور سودا کا اخراج بدن سے آسانی کرتا ہے بدون  
اذیت اور نفق دیتا ہے مالٹو لیا اور چب جو تھیا  
اور سب سوداوی بیماریوں کو۔

مرقہ دیکھ ہر دم۔ یعنی شور باے مرغ پیر  
طبع کو نرم کرتا ہے اور سودا اور بلفسم کو بدلتے  
خارج کرتا ہے صفت اسکی حاصل کرین ایک  
مرغ بوڑھا اور اسکو دوڑا کر ذبح کر کے پاک کرین  
اور دو درم نمک اور قدر سے بسمناج کے ساتھ  
پانی ڈال کر پکائیں اور نوش فرمائیں کہ سودا اور بلفم  
کو دستوں میں خارج کرے۔

مرقہ مرغ جوان۔ مٹی کو بڑھاتا ہے اور صاف  
کرتا ہے۔

مرقہ مرغ بچہ۔ نقاہت رکھنے والوں اور  
گرم بیماریوں کو نافع ہے۔

مرقہ مرغ جوان۔ قوی زیادہ ہے واسطے  
فری کرنے بدن اور صاف کرنے رنگ خسار اور  
دور کرنے لاغری اور زیادہ کرنے جو ہر دماغ  
اور زائل کرنے خیالات فاسدہ کے نافع ہے اور  
روغن تازہ یعنی کھن کے ساتھ خشک کھانسی

کے لیے مفید۔  
فائدہ مرقہ۔ سیدہ کی ردی کے ساتھ کھانا اس کا  
دراستہ دور کرنے زردی رخسار کے کہ سہل کرکا  
معلوم نہ ہو چرب ہے۔

لام کا باب خاومجمہ کے ساتھ  
فصل لٹخون کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ وہ لٹخون کہ جسمین اثیون اور پوست  
نشاخ داخل ہو وہ سب اپنی اپنی جگہ اثیون کے  
بیان میں مذکور ہو چکے ہیں لیکن وہ لٹخون کہ جسمین  
آن دونوں کے سوا اور دو ائین داخل  
ہوتی ہیں اس مقام پر بیان کی جاتی  
ہیں۔

لٹخون۔ لام کے زہر اور خاصہ بجمہ کے جرم  
اور دوسرے لام کے زہر اور حناء و مجرور  
کے جرم سے ہاے ہر کے ساتھ چند  
دواؤں مرکب رفیق القوم خوشبودار کو  
کہتے ہیں کہ شیشہ یا پالہ مین ڈالکر اپنے پاس رکھیں  
اور اس برتن کو ہلائیں کہ خوشبو اس کی دماغ  
میں ہو چکے بلکہ قدر سے جسمین سے سینہ پر  
بھی مٹیں۔

لٹخون۔ واسطے گرم دل دماغ کی تقویت کو  
نافع ہے صفت اسکی گلاب ایک مثقال سرکہ  
اور کافور ہر ایک سے آدھا مثقال اور نقشہ کا  
روغن پانچ مثقال شب کے پانی کے ساتھ  
نمک ٹھنڈے کسی برتن میں ڈال کر سوکھیں۔

لٹخون۔ دماغ پر انجروں کے پڑھنے کو مانع  
اور مہر سام اور اختلاط کے لیے نافع ہے صفت  
اسکی ہرے دھینک پانی اور سیدہ سادہ کے  
بتوں کا پانی اور سرکہ خالص و روغن گل اور  
صندل سفید لیکر بدستور لٹکے تیار کرین۔

لٹخون دیگر۔ واسطے ضعف دل و سر اور سر کے  
نافع ہے صفت اسکی لوگاس اور کباب اور ہارون  
اور مشک خالص ہر ایک سے ایک دانگ  
اور گلاب یا عسقل یا عسقل یا عسقل یا عسقل کے  
ساتھ لٹکے جائیں۔

لٹخون دیگر۔ کہ غفلت کو مٹ کر تاج اور دوسرے کو  
مفید صفت اسکی صندل سفید پیسا ہوا اور  
دھینک خشک اور گلاب اور سرکہ لیکر کسی برتن میں  
رکھیں اور سوکھیں اور اگر بخوبی ہو تو سرکہ داخل  
کرین۔

لٹخون دیگر۔ دوسرے اور بخوبی اور ضعف قلب۔ ہا کو  
نافع ہے صفت اسکی کا ہر کے بتوں کا پانی اور  
گلوی تازہ کا پانی اور کرور سے آدہ کا پانی اور  
صندل سفید پیسا ہوا ایک ٹھنڈے کے شیشہ میں چھ کر  
سوکھیں اور اگر قدر سے دھینک کا تازہ پانی بھی  
اضافہ کرین بہت خوب ہے اور اگر ہر دھینک کا پانی  
نہ ہو تو خشک دھینک کو چھو کر اسکا پانی اضافہ  
کرین تب بھی بہتر ہے۔

لٹخون دیگر۔ سرد مزاج والوں کے دل دماغ  
کو نافع ہے صفت اسکی اگر ہندی ایک جسز  
اور نیلے سوسن کی جڑ اور لوگاس اور مشک در  
عشر ہر ایک سے نیم جزو لیکر اور گلاب مین پیسکر  
لٹکے کرین۔

لٹخون معبر۔ بہت خوشبودار دل اور دماغ کو قوت  
دینے والا صفت اسکی عجلہ ایک سیر  
اور صندل سفید بہت خوشبودار آدھ سیر اور  
نارنج کا پوست اور نارنگی کا پوست اور اگر ہندی  
غرقی اور سید کا پوست ہر ایک سے پاد سیر اور  
عجلہ خالص و مشک خالص ہر ایک سے ایک  
تولہ اور ہار نارنج قدر سے لیکر اور سب کو ہر ایک  
پیسکر اور خشک کر کے شیشہ میں لگا رکھیں



اور کسی قدر آئین سے یکجا جنت کے وقت تنگ  
منہ کے شیشہ میں ڈال کر سونگھیں۔

## لام کا باب سین مہل کے ساتھ

لسان الثور۔ فارسی میں گا وزبان اور یونانی  
میں تو عسل در ہندی میں گامے جیسا کہتے  
ہیں اسکی نبات کا برگ کھڑا ہٹ کے ساتھ  
اور چوڑا ہوتا ہے اور نبات اسکی زمین پر بھی ہوئی  
اور اس کے برگ پر سفید سفید نقطے ہوتے ہیں اور  
ساق اس کے قریب ایک ریح کے اور ساق اسکی بھی  
سفید نقطوں کے ساتھ ہوتی ہے اور باریک ریحوں کے  
لاجور دی شکل گل نار اور تخم اسکا سفید رنگ تدرے  
طولانی اور سفید حسب قسط سے اور باریک دھڑ سے  
اور چار دانہ ایک قلع میں ہوتا ہے اور اس کے برگ تازہ کا  
رنگ سبز زردی مائل ہے اور اس کے برگ کمنہ کا رنگ  
سیاہی مائل کسی قدر لعاب کے ساتھ ہوتا ہے  
اور درالمرز کے پہاڑوں میں خلقت اس درخت  
کی بکثرت ہے اور عظیم آباد اور ملک کشمیر اور دوسرے  
شہروں میں بھی ہوتا ہے لیکن برگ عظیم آبادی  
کی سفید نازک اور اس پر نقطے بہت کم ہوتے ہیں  
اور مرشد آباد اور بنگالہ میں بھی اگر تخم اسکا بوئیں اور  
اسکی طرف توجہ کریں خوب پیدا ہوتا ہے لیکن  
برگ وہاں کا بھی نازک اور ضعیف کم نقطہ  
ہوتا ہے اور جیکہ میر محمد موسیٰ نے لکھا ہے کہ جو قسم  
صفہانی اور بعض شہروں میں ہوتی ہے اور اسکو  
لوگ گا وزبان کہتے ہیں وہ مرآتوری پھول اسکا  
لاجور دی اور بہت چھوٹا اور گول ہوتا ہے اور  
مزاج گا وزبان کا پہلے درجہ میں گرم اور تر ہے  
اور قوت اسکی سات برس تک باقی ہے پھول  
اسکا نہایت لطیف اور تمامی اجزاء اس کے  
خمرست بخشنے والے اور اعضاء رئیسہ کو قوت

دینے والے ہیں بالخاصیت اور مرہ سودا اور  
صفرا کا تسہل ہے اور ان غلطوں کو دستوں میں  
لگاتا ہے اور پیاریون سوداوی کو غلطوں سے  
دستوں میں لگاتا ہے اور واسطے پیاریون سوداوی  
اور سرسام اور برسام اور نکی سانس اور جنون  
اور وسواس اور خوف اور مایو لیا اور خفقان اور  
در دگلو اور سینہ کی کھر کھر اہٹ اور کھانسی اور  
دشواری سانس اور نیکوئی رنگ رخسار کے نافع  
ہے اور واسطے توڑنے پھری اور دور کرنے  
یرقان اور تقویت حرارت غریزی کے موثر اور  
طحال کو مفر ہے اور مصلح اسکا صندل اور قندار  
خوراک اسکی پانی سے بقدر چار اوقیہ ہے یعنی تین  
شقال اور جرم اس کے سے دس درم تک و بدل  
اسکا ہوزن ابریشم جلا یا ہوا اور چار دانگ پوست  
امرج ہے اور اگر سبب کے پانی اور تریبون سے  
شربت تربیب دین تو بقدر دس شقال آئین سے  
نوش کرنا فرحت پیدا کرے اس حد کو کہ ایک رطل  
شرب سے ہو بغیر اٹل کرنے عقل کے اور اسکا  
پھول بقدر دو درم گل انبی دو درم اور دو درم  
شکر کے ساتھ دور کرنے والا خفقان کا ہے اور  
گا وزبان کا عرق سوداوی ہساریون کے  
لیے مفید ہے اور سبب فسلون میں ضعیف زیادہ  
اس سے اور مقدار اسکی خوراک کی تین شقال  
ہے اور برگ سوختہ اسکا واسطے علاج لطاف  
اور و انتون کی جڑوں کی سستی اور دہن کی حرارت  
کے لیے مفید ہے۔

## فصل گا وزبان کے خمیرون کے بیان میں ہے

خمیرہ گل گا وزبان۔ دل کو فرحت دیتا ہے  
اور دماغ اور قلب کو قوت پہونچاتا ہے اور سوداوی

پیاریون اور مایو لیا اور جنون اور خوش کے واسطے  
نافع ہے صفت اسکی گا وزبان کے پھول ساتھ  
شقال اور صندل سفید پندرہ شقال اور برگ  
بادرنجبویہ آدھا شقال اور قند سفید ایک من اور  
بنات سفید تین من اول چاہیے کہ گا وزبان  
کے پھولوں اور صندل اور برگ بادرنجبویہ  
کو گلاب اور بید مشک کے عرق میں ایک رات  
دن بھگوئیں پھر چوبیس دن کہ ثلث حصہ باقی رہے  
مل کر صاف کریں اور قند اور بنات کے ساتھ  
توام پر لائیں اور آگ پر سے اتار کر عنبر اشہب چار  
شقال اور مشک تین چار شقال اور چاندی سونے  
کے ورق حل کیے ہوئے اور موتی ناسفتہ ہر ایک  
سے چھ شقال زعفران ایک شقال بنیکر اس میں  
داخل کریں اور تبرجوں سازی سے خوب  
گھونٹیں کہ بخوبی سبب اجزاء گھل مل جائیں جب متل  
خمیرہ کے ہو جائے نگاہ رکھیں مقدار خوراک اسکی  
دو شقال ہے اور اگر ایک من بنات کو کم کر کے اس کے  
عوض رب سبب شیرین اضافہ کریں بہتر ہے  
خمیرہ گل گا وزبان۔ دل کو فرحت بخشتا ہے  
اور دماغ اور قلب کو قوت دیتا ہے اور سوداویہ  
کو دفع کرتا ہے اور صاحبان مایو لیا اور وسواس اور  
جنون کو نافع ہے صفت اسکی حاصل کریں  
یشکر کا پانی سفید اور بھگ اس کے اور مرغ کے  
انڈے کی سفیدی اور شیر ڈال کر صاف کریں اور  
تبرجوں بعد اس کے گا وزبان کے پھول ایک من  
کھت مال کر کے آئین و احسل کریں اور تبرجوں  
سازی کے تبر سے گھونٹیں کہ بخوبی گھل مل  
جائے کام میں لائیں ایک خوراک کی مقدار  
دس درم ہے اور اگر منظر ہو دو شقال آئین  
عنبر اشہب اضافہ منبرائین اسوقت اسکو  
خمیرہ گا وزبان جنسری کہتے ہیں مقدار

خوراک ہستی میں شقال ہر اور اگر کا زبان کے پھول لڑہ  
نہ لیکن خشک پھول اس کے لیکر اور گرم کر کے بدستور  
نہ کر خیر تیار کرین لیکن اگر خشک پھولوں سے تیار  
کرین ہر ایک من پھولوں میں چار من شکر چاہیے  
کہ داخل کی جائے اور اگر خیر خیر کرنا منظور ہو  
تو چار شقال عین اضافہ کرین۔

### فصل شربت لسان الثوری یعنی شربت کا زبان کے نسخہ کے بیان میں ہے

شربت کا زبان۔ پانچ ہر ہر سودا اور  
خفقان اور ضعف دل اور سالیخو لیا اور سوہن کے  
واسطے صفت اسکی کا زبان تیس درم اور شربت  
پندرہ درم اور بادرنجبویہ دس درم اور کالی ہڑ اور  
انیمون اور بلاج شقی و رطوبہ دس ہر ایک سے  
دس درم سب و آون کو کچل کر تین من گلاب میں  
جوشن دین کہ ایک من باقی رہی صاف کرین اور  
اس میں ایک من شکر طبرزد داخل کر کے توام پر لائین  
ایک خوراک کی مقدار میں درم ہے۔

شربت کا زبان دیگر حکیم میر محمد حسین کی تجویز  
سے صفت اسکی کا زبان کے پھول کیلائی  
چالیس شقال اور نیلو فر کے پھول اور بادرنجبویہ  
اور صندل سفید گلاب میں پیا ہوا ہر ایک سے  
دس شقال گلاب اور بدمشک کا عرق و رشا ہترہ  
کا اور کا زبان کا عرق ہر ایک سے دو شیشہ قند سفید  
اور نبات سفید ہر ایک سے نیم من تہیز اور چاند سی کے  
ورق پانچ شقال ورسوئے کے ورق دو شقال  
اور عین شمشاد اور مشک خالص ہر ایک سے ایک  
شقال بدستور مذکور مرتب کرین۔

شربت کا زبان۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے  
اور بلغمی بیمار یوں کو بھی سودمند ہے صفت اسکی  
کا زبان کا پانی ایک من اور بادرنجبویہ کا پانی

ایک من قند سفید یا شند صاف کیے ہوئے کے ساتھ جوش  
دین اور بھاگ اسکی آتارین اور صاف کر کے توام پر لائین  
اور ایک درم خفان پیکر اور تین ڈال کر لگا رہیں  
ایک خوراک کی مقدار دس درم اگر حرارت مزاج میں  
نہو اور یہ منظور ہو کہ یہ شربت تقویت قلب زیادہ  
کہے ایک شقال عین شمشاد میں حل کرین اور اگر  
شمد کے عوض قند سفید داخل کرین مناسب ہے اور  
لنخہ و خیرہ میں کا زبان کا پانی ایک من اور بادرنجبویہ  
کا پانی آدھا من اور شمد خالص پندرہ من اور زعفران  
ایک درم ہے اور یہ نسخہ بہتر ہے۔

شربت کا زبان۔ پانچ حکیم میر محمد سوہن صفت  
اسکی کا زبان کے پھول چالیس شقال اور بادرنجبویہ  
بیس شقال جوش دیکر صاف کرین اور دوسو  
شقال قند سفید کے ساتھ توام پر لائین اور شیشہ  
میں لگا رہیں اور ایک خوراک کی مقدار دس درم ہے  
شربت کا زبان۔ بہ نسخہ بعض اطباء بتا کرین  
صفت اسکی کا زبان کے پھول خشک تین درم  
اور برگ فر خشک پانچ درم اور تیرہ نبات دو درم اور  
شیر آملہ چالیس درم لیکر تین من پانی میں پکا میں کہ ایک  
من باقی رہی بعد اس کے ایک من قند سفید کے ساتھ  
توام پر لائین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے پیش  
درم تک ہر گلاب کے ساتھ نوش کرین اور اگر منظور ہو  
تو ایک شقال عین شمشاد بھی بہمن داخل کرین۔

شربت کا زبان ساوہ۔ دل کو قوت دیتا ہے  
اور خفقان خشک کو نفع اور توحش سوداوی اور سوہن  
اور سالیخو لیا اور سب بیمار یوں کو مفید ہے صفت اسکی  
حاصل کرین کا زبان کا پانی ایک من اور ایک من قند  
سفید کے ساتھ توام پر لائین اور اگر تازہ کا زبان کے  
پھولوں سے تیار کیا جائے تو لطیف زیادہ ہو گا اور  
اگر کا زبان تازہ دل کے تو کا زبان یا ل کا زبان  
خشک سے مرتب کرین ہر سستور کہ لین کا زبان خشک یا

پھول جو دونوں میں سے وقت پر مل جائے بقدر  
چار ایک من تہیز یعنی تھینا پچاس تولہ اور گلاب اور  
بدمشک کے عرق میں جھکوں پھر جوشن دین و صاف  
کرین اور ایک من قند سفید کے توام میں لاکر لگا رہیں  
رہیں اور اگر حرارت مزاج میں نہو تو ایک شقال  
عین شمشاد کے لکیر میں تین درم داخل کرین۔  
شربت کا زبان دیگر صفت اسکی  
کا زبان کے پھول پچاس شقال اور بادرنجبویہ  
پچیس شقال گلاب اور عرق کا زبان اور عرق  
بدمشک ہر ایک سے ایک مل میں رات کو جھکوں میں  
اور صبح کو جوشن دیکر صاف کرین اور قند سفید دو شقال  
ڈال کر اور توام دیکر پچاس چالیس بعد اس کے عین شمشاد اور  
چاند سی کے ورق ہر ایک سے ایک شقال و ریشک تہی  
اور رسوئے کے ورق داخل کر کے پچاس میں کہ سب اجزا  
گلاب میں و ریشہ میں لگا رہیں اور یہ شربت اعضا  
بیشہ درعدہ کو قوت دیتا ہے اور نفع ہے سالیخو لیا کو۔

شربت کا زبان حکیم عواد دین کا شغری  
کی تجربات سے منقول صفت اسکی کا زبان  
کیلائی کے پھول دس شقال و صندل سفید ساڑھے  
سات شقال و شکر بادرنجبویہ دس شقال و شکر بادرنجبویہ دس  
شقال و ریشک خالص و عین شمشاد چاند سی کے  
ورق ہر ایک سے ایک شقال و ریشہ و انگ اور  
قند سفید ایک سو نوے شقال سب کو لیکر بدستور  
شربت تیار کرین۔

عرق کا زبان اعضا کو قوت دیتا ہے و رسو دایہ  
بیماریوں اور سرسام اور جنون اور سالیخو لیا اور خفقان اور  
توحش و تقویت حرارت غریزی اور خلیجی زنگ خسار  
کے لیے نافع ہے صفت اسکی حاصل کرین کا زبان  
اور سالیخو لیا میں چھ من پانی داخل کر کے دیک  
میں ڈالین اور بطریق شہر عرق پچاس درم اگر سبک  
زیادہ چاہیں تو خالص پانی کا وزن بڑھائیں اور اگر

گاؤزبان تازہ بل سکے تو برگ کاؤزبان خشک سے عرق کھینچیں سطور سے کڑے ایک من میں آٹھ من پانی یا اس سے کم یا زیادہ اغراض کے موافق داخل کر کے عرق کھینچیں اور اگر زیادتی تقویت کے واسطے کسی قدر گاؤزبان کے پھولوں سے بھی خضادہ کرین بہتر ہے اور اگر واسطے فرحت لائے اور تقویت قلب سر مزاج والوں کے کسی قدر غیر عرق کھینچنے کے وقت دہن نیچے پر باندھیں مناسب ہے۔

عرق گاؤزبان - کہ سب فائدوں میں قوی زیادہ ہے اور بالخصوص صفت شکی حاصل کرین برگ کاؤزبان چالیس شقال اور گاؤزبان کے پھول سات شقال اور برگ یا درنجویہ اور ابریشم خام اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے پندرہ شقال اور صندل سفید برادہ کیا ہو آٹھ شقال اور گلاب کے پھولوں کی جتنی اگر تازہ مل سکے ایک سو بیاس شقال اور اگر تازہ نہ تو گلاب کے پھول خشک ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے پیش شقال ورتہ ریات اور اگر ہندی غرقی خام جو کوب کی ہوئی ہر ایک سے پانچ شقال لیکن کھٹ حصہ پانی میں جوش دین اور عرق کھینچیں بعد اسکے لڑنگ اور جاتھل اور جادری ہر ایک سے پانچ شقال اور خیمہ التعلب و ہمن شمش اور ہمن سفیدہ روبریان اور شقال مہری اور بالخصوص اور مصطیٰ رومی و رودا چینی ہر ایک سے دس شقال بھل کر دیگ کی تہ میں ٹھہریں پور عرق طور کے اوپر ایک شیشہ گلاب وریک شیشہ بید مشک کے عرق کا اضافہ کرین ایک شقال غیر ب نیچہ کے تھہ پر باندھیں اور دوبارہ عرق کھینچیں ایک خوراک کی مقدار پیش شقال صبح اور پیش شقال شام بعض مناسب شہرتوں کے ساتھ نوش کرین اور اگر واسطے ٹوڑنے ریاہ اور سدہ کھولنے اور تحلیل کرنے سو لختہ رمی اور اچھو دے بچ اور کشوٹ کبچ اور اچھو اُن پی یا کندر ذکر اور اذخسہ کی اور سو لختہ

ایسی ہر ایک سے سات شقال پندرہ شقال تک اغراض کے موافق خضادہ کرین نہایت مجرب ہے۔ گل بکین زہر لسان الثور یعنی گلخند گاؤزبان کے پھولوں کا دل کو قوت دیتا ہے اور خفقاں اور غشی اور ضعف قلب و رسوادی مزاج کے لیے نافع ہے صفت شکی گاؤزبان کے پھول تازہ کہ جب چاہیں لیکر روزانہ قدر سفید دو چند کے ساتھ خوب ملین اور مہوب میں بکین چالیس دن تک برابر پھرتعال کرین تصوق - کہ دانتوں اور سوزون کو مضبوط کرتا ہے اور شکی سرخی کو دور کرتا ہے صفت شکی گلاب کے پھول اور نیلوفر و رنگا ناسی اور بڑی مائیں سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھانکر سوزون اور دانتوں پر چھپائیں۔

### لام کا باب طاعین مہملہ کے ساتھ فصل لطو خات کے نسخون کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ لطوخ کو لام کے زبرد و طاعین مہملہ کے پیش و اور خلف مجھے کچھ م سے تمام رکھنے دالی اور پتی ہوئی دواؤں سے مراد ہے کہ ظاہر جلد پر ملین اور طاعین سے گاڑھا اور ضما سے تھلا زیادہ تہا ہے اور وہ لطو خات کہ نہیں افیون اور پوست خشخاش داخل ہے افیون کے باب میں مذکور ہو چکے ہیں لیکن وہ کھے لطوخ کے جو علاوہ اسکے ہیں اس مقام پر بیان کیے جاتے ہیں۔

لطوخ - کہ اگر عمدہ پر لگائیں شکم ملاہم کرے صفت اسکی جو اکھاڑو پر ہاڑی ہادام کا روغن اور گائے کا ہتہ سب دواؤں کو برابر وزن شہد میں گوندھ کر ہر لگائیں لطوخ - کہ جو عمدہ پر ملین ڈالے اور جو وقت ناف پر لگائیں دست جاری کرے اور اگر شبت ہا یعنی پیڑ و پر ہتعال کرین پیشاب جاری کرے صفت شکی باس بڑنگ پوست اٹھارہ اور قنار الحار کا عصا ہر ایک

سے تین درم درم دار سنگ ورنکی سفید ہر ایک سے چار درم اور مری کا پتہ پانچ درم و روغن تیون کی کا تین شقال دل چاہئے کہ موم کو روغن تیون میں ڈال کر پھلایں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھا کر روزانہ گوندھ کر ہر لگائیں ہو استعمال کرین اور یہ لطوخ پھیپھڑہ اور سینہ کی بلفسی بیماریوں کو نافع ہے اور کمانشی اور تنگی سانس کو سوسو و مند اور سینہ کو خلطوں سے پاک کرتا ہے۔

### لام کا باب عین مہملہ کے ساتھ فصل لوتوات کے نسخون کے بیان میں ہے

جاننا چاہئے کہ لوتوق لام کے زبرد و عین کے پیش و اور دواؤں کے ہر قسم سے دوا ہر کب کے معنی میں ہے کہ جب کا توام گاڑھا اور چلتا ہو اور بچون اور شہرت کے درمیان میں توام رکھتا ہو اور انگلی کو چھپے اور یا توام سکا فالودہ کے مانند ہر قسم سے کھڑے ہو اور انگلی سے چھپائیں تاکہ اثر اسکی حلق و قصبہ تک پہنچے ہند رتج نہ صرف سوسوئے وقت کر کھانے والا اسکا اسکے استعمال کے ہنگام چپٹ لیتا ہو کیونکہ لوتوات سائر کے اعضا سے علاقہ رکھتے ہیں واسطے دور کرنے خشکی اور کھڑکھڑاہٹ اور انکی بیماریوں کے پس ہ لوتوق کہ جس میں تخم خشخاش داخل ہیں افیون کے بیان میں اور پیاز جنگلی کا لوتوق بقیل کے ذکر میں اور لیر سا اور بنفشہ اور خیار شہر کا لوتوق ایرسا اور بنفشہ اور خیار شہر کے بیان میں گذر چکے ہیں اور ایسے ہی لوتوق دواؤں کے ذیل میں ہر ایک دوا کے مذکور ہوئے ہیں مگر وہ لوتوق کہ جو سابق بیان نہیں ہوئے ہیں وہ سب اس مقام پر لکھے جاتے ہیں۔

لوتوق باس تلح - کہ سینہ کو موم کرتا ہے اور کمانشی کو فائدہ دیتا ہے صفت شکی باس تلح کا آٹھ پچاس درم



اور نشا ستہ اور گوند بول کا اور کثیر ہر ایک سے پانچ درم  
اور رب السوس دس درم اور خطمی کے بیچ پچاس درم  
اور خاشاک کے بیچ دس درم اور مغز بادام پوست اٹا لے  
ہو سے بیس درم اور مغز پیدانہ اور کندہ کے بیچ اور کھیرے  
لکڑی کے بیچ اور خیزہ کے بیچ ہر ایک سے پانچ درم اور  
مویزدانہ سے صاف کیے ہوئے پتھر بول چاہئے کہ  
مویزدانہ کو نرم کوٹیں اور باقی دواؤں کو نرم کوٹ  
بچھا کر سب کو باہم ملا کر گوند میں اور اکثر جھین میں رکھیں اور  
جس کسی شخص کے دماغ سے کہ بانی بہت ہلکتا ہو اسکے  
لیے بہت نافع ہے۔

لعوق تخم السی۔ رب و اور پرائی کھانسی کو مفید ہے  
اور سینہ کو غلیظ غلیظان سے پاک کرتا ہے اور سانس کی مدد  
کرتا ہے صفت اسکی اسی کے بیچ بھونے ہوئے تین  
درم اور قرمانا دس درم کوٹ بچھا کر شہد کے تو ام میں  
گوند میں اور لعوق تیار کر میں اور اگر اسی کے بیچون کو  
تہما کوٹ بچھا کر شہد میں گوند میں ہی فائدہ دیتا ہے۔  
لعوق تخم السی۔ کہ قوی زیادہ ہے پہلے نسخہ سے  
صفت اسکی اسی کے بیچ بھونے ہوئے ایک  
جزو اور کندہ نیم جزو اور قرمانا اور زبرہ ہر ایک سے چارم  
جزو کوٹ بچھا کر سب دواؤں کے گوند شہد میں  
گوند میں ایک خوراک کی مقدار صبح اور شام ایک کھچہ  
لعوق تخم السی دیگر۔ بڑی کھانسی کو دور اور  
آواز کو صاف کرتا ہے اور سدہ کو کھولتا ہے اور سینہ کو  
ریم اور غلیظ غلیظ سے صاف کرتا ہے صفت اسکی  
اسی کے بیچ بھونے ہوئے اور مویزدانہ سے  
پاک کی ہوئی ہر ایک سے نیم من اور جلفوزہ کا مغز اور پیدانہ  
شیرین اور تلخ کا مغز ہر ایک سے چھہ اوقیہ اور دوسرے  
نسخہ میں چھہ درم ہے اور فندق کا مغز بھونا ہوا اور  
علک بلغم کہ گوند درخت بلغم کا ہے اور خطمی اور گوند بول  
ہر ایک سے تین اوقیہ اور بوج سفید اور باقلہ کا آٹا اور  
خود کا آٹا اور زرد چینی اور نشا ستہ اور اجوائن دس

اور حوت باہلی یعنی سیون اور سلاسل ورسون کی جڑ  
ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور  
کندر اور زعفران ہر ایک سے آدھا اوقیہ یعنی پونے چار مثقال  
کوٹ بچھا کر اور گندھی کے دودھ میں گوند مکر قرص بنائیں  
اور سایہ میں خشک کر میں اور ہر روز بوقت صبح ایک گھنٹہ  
اور شام کو ایک قرص کہ وزن ہر ایک قرص کا ایک مثقال ہو  
پیس کر اور ایک ملحقہ شہد میں گوندہ کر چائیں۔

لعوق بارزد سینہ کو ریم سے پاک کرتا ہے صفت  
اسکی رب السوس مقشر پانچ درم اور کثیر اور بازردینے  
گندہ ہر وزہ اور بادام تلخ کا مغز اور سولف دسی ہر ایک سے  
تین درم اول چاہیے کہ گندہ ہر وزہ کو گائے کے گلی اور  
شہد میں بھلا میں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر  
آئین گوند میں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے جو شانہ  
زونا کے ساتھ نوش کریں۔

لعوق اجوائن خراسانی سینہ پر زہل کرنے کو  
مانع ہے صفت اسکی اجوائن خراسانی بارہ مثقال  
اور جلفوزہ کا مغز چھہ مثقال ورم کی یعنی بول ایک مثقال  
کوٹ بچھا کر شہد تو ام کے ہوئے میں گوند میں اور چائیں  
لعوق تخم السی۔ کھانسی اور بلغم اور سانس کی تنگی  
کو فائدہ دیتا ہے صفت اسکی اسی کے بیچ بھونے ہوئے  
اور جلفوزہ کا مغز اور گوند بول کا اور کثیر ہر ایک سے چار درم  
اور خطمی پختہ دس دانہ اور بادام کاروغن پانچ درم  
اور غسل معقود میں درم بدستور شہد و لعوق تیار کریں۔

لعوق جاکو شیر۔ کھانسی اور سانس کی تنگی کو کہ سرد  
دوسرے مزاج سے ہونے پر صفت اسکی جاکو شیر  
کہ گوند ایک وزعت کا ہے اور بادام تلخ کا مغز اور گول  
مرج ہر ایک سے ایک جزو کوٹ کر بیس درم غسل معقود  
میں گوند میں اور گولیان بنائیں پس حاجت کے وقت  
ایک گولی ہر وقت منہ میں نگاہ رکھیں۔

لعوق حب الصنوبر۔ سوداوی و زلفی میں نفس  
کو نافع ہے اور کھانسی بلغمی و رسوداوی اور سب بیماریوں

سرد اور زلفی و رسوداوی کو کہ سینہ اور کھچڑی میں مادہ  
ہوں نافع ہے اور کھچڑی اور سینہ کو غلیظ اور دیر غلیظان  
سے پاک کرتا ہے صفت اسکی بادام شیرین  
کا مغز پوست اٹا لے اور جلفوزہ کا مغز اور پیدانہ کا مغز اور  
انجور و خشک اور زونا خشک۔ چھہ دواؤں کو  
بڑا وزن کوٹ چھان کر برابر وزن اس جھلا میں کہ  
جس میں ملحقہ اور جندہ اور گندہ زبان پاکائی ہو ملائیں اور  
ہر روز بارہ درم آئین سے چائیں۔

لعوق حب الصنوبر۔ صاف جان ذاتہ الریہ کے  
مواد پکانے کے واسطے مانع ہے صفت اسکی  
حب الصنوبر بزرگ کا مغز پوست اٹا لے اور دس درم اور  
کثیر اور کھیرے لکڑی کے بیچون کا مغز اور گوند بول کا  
اور بادام تلخ کا مغز پوست اٹا لے اور نشا ستہ اور  
رب السوس اور خطمی کے بیچ سفید ہر ایک سے تین درم  
اور خطمی کے بیچ و صوف ہوئے اور اسی کے بیچ بھونے  
ہوئے اور شہد اور بادام شیرین کا مغز پوست اٹا لے اور  
اور تخم قرطم کا مغز پوست اٹا لے اور ہر ایک سے پانچ  
درم اور سولف دسی و درم اور خسہ مائیس عدد دور  
شہد صاف کیا ہو آدھا من اور گائے کے گلی پانچ ہزار  
کہ ہر ایک ہزار ساڑھے چار مثقال کا وزن ہے اول  
چاہیے کہ خوراک کو گائے کے گلی اور شہد میں بھلا میں  
کہ ہر ایک ہو جائے اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر  
آئین گوند میں اور دوسرے نسخہ میں بیس درم  
زرد و مدحرج اضافہ کی گئی ہے ایک خوراک کی مقدار  
ایک ملحقہ ہے۔

حب الصنوبر دیگر۔ کہ یہی منفعتیں کھتا ہے صفت  
اسکی تخم صنوبر کا مغز اور گوند بول کا اور کثیر اور  
سوسن کی جڑ اور اسی کے بیچ بھونے ہوئے سب دواؤں کو برابر  
وزن لے کر اور کوٹ بچھا کر شہد صاف کیے ہوئے سب  
دواؤں کے تین وزن میں گوند میں اور چینی کے برتن  
میں نگاہ رکھیں ہر صبح بعد رات دس درم چائیں

لعوق حب الصنوبر حکیم میر محمد یوسف نے لکھا ہے کہ  
اس نسخہ کا نتیجہ سے کمر تجر بہ کیا ہے واسطے پرانی کھانسی  
اور تنگی سانس اور کھانسی آواز اور خفقان رطوبی کے لیے  
نماہیت موثر اور سبے عدد ان باہر صفت اسکی  
یعنی کے چون کو بھگو کر چھلکاؤ ان سے صاف کر دین  
بعد اسکے کوٹ کر اور شیرہ نکال کر دو شاپ  
انگوری یا شہد کے ساتھ جوش دین یہاں تک کہ کارٹھا  
ہو جائے اور مچھی کے برابر وزن چلنوزہ کا مغز پوست  
اتار یا ہو بہت نرم میکرا آئین ملائیں اور چند جوش  
دیکر استعمال کریں۔

لعوق حب الصنوبر۔ ربو اور ضیق نفس اور پرانی  
کھانسی کے لیے سود مند ہے اور سینہ کو خلط بلفم سے  
پاک کرتا ہے صفت اسکی چلنوزہ کا مغز و نل دم اور  
کھیرے لکڑی کے بچون کا مغز اور گوند بول کا اور  
بادام تلخ کا مغز پوست اتار یا ہو اور بنولہ کا مغز ہر ایک  
سے پانچ دم اور سولف دیسی دو دم اور نرمے  
چنبہ بین عدد اور گائے کا مٹی پانچ سیر اور شہد خالص  
آدھا من اول چاہیے کہ خرم کو شہد اور گائے کے  
لکھی میں بکائیں کہ نرم ہو جائے دواؤں کو کوٹ  
چھا کر آئین گوند عین اور بعض نسخہ میں دو دم راوند  
مدرج اضافہ کی گئی ہے۔

لعوق حب الصنوبر دیگر۔ باہ کو قوت دیتا ہے  
اور گر فکلی آواز اور خیرہ کی رطوبت کے لیے نافع اور  
گردہ اور شانہ کو مفید صفت اسکی چلنوزہ کا مغز اور  
بنولہ کا مغز ہر ایک سے بیس شقال در تھی اور تخم  
اسی بھونے ہوئے ہر ایک سے نل شقال شہد صفا  
کیے ہوئے یا دوشاب انگوری میں مرتب کر کے  
حاجت کے وقت چائیں۔

لعوق حب الصنوبر دیگر۔ کنگنی سانس اور  
ربو اور کھانسی کے لیے مفید ہے صفت اسکی چلنوزہ کا  
مغز اور بادام شیرین کا مغز پوست اتار یا ہو ہر ایک سے چار دم

اور رب سول و روغن بادام ہر ایک سے پانچ دم  
اور نشا ستہ بین دم کو کمر شہد توام کیے ہوئے میں گوند عین۔  
لعوق حب الرشا و پرانی کھانسی بخفی کو نافع ہے اور  
سینہ کو خلطوں سے پاک کرتا ہے صفت اسکی ترہ تیزک  
کے چچ و نل دم اور ٹھٹھی پچی ہوئی چار دم اور سولف  
رومی و سولف دیسی ہر ایک سے تین دم سب دواؤں  
کو کچل کر دواؤں میں جوش دین کہ ایک طل تاتی رہے  
صاف کر کے شہد نیم طل کے ساتھ توام پر لائیں۔

حب الرشا و دیگر صفت اسکی ترہ تیزک کے  
بچ دل دم اور کلوچی جا۔ دم اور سولف رومی اور  
سولف دیسی ہر ایک سے دو دم اور راوند مدرج  
ایک شقال در پودینہ جنگلی اور صغریٰ ہر ایک سے  
تین دم کوٹ چھا کر شہد عین گوند عین ایک خوراک  
کی مقدار دو دم یا سکنجبین عسل یا عنصلی کے ساتھ کرین  
لعوق حب القطن۔ بنیہ معصومی سینہ کو خلطوں  
سے پاک کرتا ہے اور پرانی کھانسی اور پرانی زخم کو مٹو  
ہر صفت اسکی بادام کا مغز پوست اتار یا ہو و نل  
دم اور بنولہ کا مغز دو دم اور باستا سفید پانچ  
دم اور کر سنہ یعنی مٹر اور فرا سیون ہر ایک سے  
تین دم سب دواؤں کو کوٹ چھا کر شہد سفید توام  
کیے ہوئے میں گوند عین اور حاجت کے وقت  
چائیں۔

لعوق الحول تنگی سانس اور رطوبی کھانسی کے  
لیے بے عدیل ہے صفت اسکی حول دیسی کے بچ  
برابر وزن نرم کوٹ کر اور شہد توام کیے ہوئے میں ملا کر  
چائیں اور اسکے جانے کی ہمیشگی کریں۔

لعوق حب القطن۔ کہ جالینوس کی صنعتوں نے  
ہر اور حلیہ الی قدر اور عظیم النفع ہے اور شہوت باہ کا  
اعادہ کرتا ہے اسکے استعمال سے ہر بھر کے بعد اور  
سدون کو کھوٹا ہے اور نافع ہے گردہ اور شانہ کے ضعف  
کو اور سوزاک اور گردہ اور شانہ کی پھری کو رائل کرتا ہے

اور نافع ہے سانس کی تنگی اور پودینہ صفت اسکی بنولہ کا  
مغز چھلکاؤ آئین دم اور دار چینی اور لونگ اور  
چلنوزہ کا مغز اور آئین کے بچ ہر ایک سے پانچ  
دم اور شقال مصری اور سونٹھ ہر ایک سے و نل دم  
اور کا کچل سات دم اور قسط شیرین اور السی کے  
بچ بھونے ہوئے اور صطکی وی ہر ایک سے چار دم  
دواؤں کو کوٹ چھان کر اور سیر چند شہد صاف کیے  
ہوئے میں گوند عین یا کالج کے برتن میں نگاہ  
رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو شقال ہے اور قوت  
اسکی دوسرے تک باقی رہتی ہے اور جاننا چاہئے کہ اس  
نسخہ لعوق کو جالینوس کے دوا القطن کے نام سے ذکر  
کیا ہے اور اخیر کے طبیبوں نے چون حب القطن سے  
موسوم کر کے لکھا ہے اور شیخ داؤد نے جو کہ لعوق حب القطن  
کے نام سے ذکر کیا ہے جسے بھی اسکی پیر دی کر کے اسی  
نام سے اس مقام پر لکھا ہے۔

لعوق حلیہ۔ گر فکلی آواز کو نافع ہے اور سینہ کو  
نرم کرتا ہے اور سانس کو آسانی اور نرمی صلاح پر لاتا ہے  
صفت اسکی حلیہ یعنی مٹی اور بادام کا مغز  
ہر ایک سے چار دم اور کیتھار ملٹھی پوست اتاری  
ہوئی اور چلنوزہ کا مغز اور نشا ستہ در گوند بول  
کا ہر ایک سے دو دم کوٹ چھان کر شہد خالص توام  
کیے ہوئے یا حلیہ کے توام میں گوند عین اور اگر نیم  
درم اسی کے بچ بھونے ہوئے بھی اضافہ کریں تو اثر  
اس نسخہ کا قوی زیادہ ہوگا۔

لعوق الحلیہ۔ ربو اور کھانسی اور خشک کھانسی کے  
لیے نافع ہے صفت اسکی حلیہ یعنی مٹی اور مویر دانہ  
سے صاف کیے ہوئے اور جو بھوسی اتارے ہو ہر ایک  
سے بیس دم اور بنفشہ کے بھول در گوند بان ہر ایک سے  
پانچ دم اور بیدلہ تین دم جوش دین اور پانی اسکا  
صاف کریں اور ایک سو پچاس شقال شہد کے ساتھ  
توام پر لائیں اور اخیر میں کدو کے بچ کا مغز اور چلنوزہ کا مغز

ہر ایک سے تین دم اور سولف دیسی دودھ کو لکڑیا نہ  
کرین اور پانچ شقال میں سے آٹھ کے ساتھ نوش  
کرین نہایت مفید ہے۔

**لعوق خشک**۔ واسطے تقویت باہ اور پیشاب  
کی دشواری اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کے نفع ہے  
صفت اسکی تازہ لکھ دو کو لکڑی سقد پانی میں کہ  
اُسے اوپر سے گزر جائے جوش دین جب بجھتے ہو جائے  
پنچوڑ کر صاف کریں اور پھر تین دوسری مرتبہ لکڑی تازہ  
داخل کر کے جوش دین اور صاف کریں اور شہد یا قند  
کے ساتھ توام پر لائیں اور اُسکے ہر ایک قدیم تھوڑے  
ہر ایک نیم دم داخل کریں ایک خوراک کی مقدار ایک قیمہ ہے  
**لعوق رب السوس**۔ پرانی کھانسی کو نفع ہے اور  
چسپندہ خلطوں سے سینہ اور پیچھے کو پاک کرتا ہے اور  
سانس کی یاری کرتا ہے صفت اسکی رب السوس  
اور کثیر اور گندہ برزدہ اور بادام کا مغز اور سولف دیسی  
سب دواؤں کو برابر وزن لیکر شہد صاف کیے ہوئے  
میں توام کریں۔

**لعوق رب السوس دیگر**۔ کہ اطفال کو موافق  
ہے شیر مادر میں حل کر کے چائیں یا اُسکے حلق میں  
دالیں صفت اسکی گوند بول کا اور کثیر اور ریشہ  
اور تندر سفید ہر ایک سے چار دم اور مغز بیلہ ایک  
دم سب دواؤں کو کوٹ چھا لکڑی خالص و روغن  
بادام میں گوندھیں۔

**لعوق پستان**۔ حلق کی کھڑکھڑاہٹ اور کھانسی  
اور ذات الجنب و ذات الصدہ اور ضیق النفس کے  
لیے سودمند ہے صفت اسکی اسوڑہ دوسو دانہ اور  
مویرہ منقہ چائیں دم اور املتان ش شقال اور  
لیٹھی پوست آٹاری اور پچی ہوئی چائیں دم سب  
کو تین رطل آب باران میں بھگو کر اور جوش دیگر نیم من  
قند سفید کے ساتھ توام پر لائیں۔

**لعوق سیندان**۔ کہ سینہ اور بچہ کو پاک کرتا ہے

اور سانس کو آسان کرتا ہے اور ضیق النفس کو سودمند ہے  
صفت اسکی تخم پندان اور کھج بھوسی آٹا ہے ہوئے  
ہر ایک سے تین دم اور زونا سے خشک سات دم  
اور رب السوس دو دم سب دواؤں کو نرم کوٹ کر  
شہد کے ساتھ توام میں لاکر گوندھیں۔

**لعوق الکبیریت**۔ کھانسی رطوبی اور حلق اور  
پھیپھڑے کی کھڑکھڑاہٹ اور گردہ کی آواز کے لیے نفع ہے  
اور دماغ کو بغیر غلیظ سے پاک کرتا ہے صفت اسکی  
کرنب کہ اسکو کھم قمریت کہتے ہیں لیکر گوندھیں اور پانی  
اسکا پنچوڑیں اور لایم آگ پر جوش دین یہاں تک کہ  
نصف باقی رہے اُسکے دس وزن شہد خالص کے  
ساتھ توام پر لائیں کہ شہد اور کثیر پانی بغیر جوش کیا ہوا  
دواؤں و روغن برابر ہوں اور اخیر میں چلوڑہ اور باقلا  
کا آٹا ہر ایک سے دو دم اور لسی کے سچ بھونے ہوئے  
اور تھیں ہر ایک سے پانچ دم بدستور شہد آٹھ میں  
گوندھیں۔

**لعوق کبریت بہ نسخہ دیگر**۔ وہی نسخہ میں لکھتا ہے  
صفت اسکی حاصل کریں کرنب کا پانی اور اُسکو  
جوش دین کہ نصف باقی رہے دو چند شکر سفید کے ساتھ  
توام پر لائیں اور مقابلہ میں ہر ایک رطل شکر سفید کے  
مصطکی اور کندرو اور گوند بول کا اور کثیر اور راتیاں  
کہ یہ بھی ایک گوند کی قسم سے ہے ہر ایک سے پانچ دم  
لیکر آٹھ میں حل کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال  
ہر حاجت کے وقت چائیں قوت اسکی جابر برس تک  
باقی رہتی ہے۔

**لعوق گرم**۔ خلطوں اور سرد غلیظہ کو سینہ سے  
پاک کرتا ہے اور کھانسی لغمی اور بول اور گردہ کی آواز لغمی  
کو نفع ہے بالجمہ نفع ہو پچانا ہے سب سرد پاریوں کو جو  
حادث ہوں سینہ میں سرد و سرد سے صفت اسکی  
گرم کو پانی میں پکا کر اور پنچوڑ کر دیکھو شہد میں پکا میں  
کہ توام پر آئے اور صوبہ کبار کے تخم اور بول کا مغز ہر ایک سے

ایک و قیلہ و لسی کے سچ بھونے ہوئے اور جلیننی پتھی  
ہر ایک سے پانچ دم اور شہد کا مغز پندرہ دم اور باقلا کا  
آٹا دس دم کوٹ چھا لکڑی آٹھ میں گوندھیں اور لوتی  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار پانچ دم ہر گدھی کے  
دو دم کے ساتھ نوش کریں۔

**لعوق کلم**۔ پنچوڑیہ اسمعیل کی اپنی کتاب خیرہ میں  
لکھا ہے کہ نفع دیتا ہے گردہ کی آواز کو صفت اسکی کلم  
کے ہرے پیوں اور چوڑا ندوں کو لیکر پکا میں پنچوڑیں  
اور صاف کریں اور پانچ کے ساتھ توام پر لائیں اور تندر  
ہنگ میں داخل کر کے کام میں لائیں۔

**لعوق کسب اللوز**۔ کھانسی اور حلق اور جگر کی  
کھڑکھڑاہٹ اور صفت اسکی بادام شیرین کا مغز اور  
کدوے شیرین کا مغز ہر ایک سے پانچ دم اور گوند بول  
کا اور کثیر اور شہد اور رب السوس ہر ایک سے دس دم  
اور قند و رطل درم جلاب توام کیے ہوئے میں گوندھیں  
اور روغن بادام میں چرب کریں پس حاجت کے  
وقت بقدر تین دم آٹھ میں سے چائیں۔

**لعوق دیگر**۔ خون تھوبہ کی بیماری کو نفع ہے اور  
جگر کو صلاح پر لائے اور بول اسیر کو سفید صفت  
اسکی سپول کے پیوں کا پانی اور بار تنگ کے پیوں کا  
پانی ہر ایک سے پیش دم اور کھیرے لکڑی کے سچ کا مغز  
اور کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے تین دم  
اور زنبیل جن سفید اور زرنہ کے سچ بھوسی آٹا ہے ہوئے  
دو دم اور نبات سفید پیش دم بدستور مرتب کریں  
اور ہر روز صبح اور شام کے وقت ایک چمچہ آٹھ میں سے  
لیکر چائیں۔

**لعوق دیگر خشک**۔ کھانسی کو کہ سود مزاج گرم سے  
ہو نائدہ بخشنا ہے اور صاحب ق و صاحب کل کو نفع ہے  
صفت اسکی سپول کا لعاب اور بیلہ شیرین کا  
لعاب و رطوبی کے بیجوں کا لعاب و لانا شیرین کا پانی اور  
کدو کا پانی اور کھیرے لکڑی کا پانی اور تندر پانی و زرنہ



کے پتے اور شکر کا پانی ہر ایک میں دم اور گوند بول کا اور کثیر اور بادام شیرین کا مغز اور قند سفید ہر ایک سے پانچ سیلہ و زنجاش کے بیج دو دم اور شکر طبرزد آدھا من جو دوا میں کوٹنے کی ہیں کوٹین اور سب کو لچا با کے ساتھ پکا کر تین اور تین سے قدر سے قدر سے لیکر گندھ میں لگا کر تین اور لعاب شکر لکھیں۔

لعوق و دیگر خشک کھانسی کو کہ سو روزانہ سرد سے ہو نافع ہے صفت چکی حب الرشاد یعنی ترہ تیرک کا لعاب اور اسی کے بیجوں کا لعاب ہر ایک سے پچاس دم اور شکر خالص ایک سو دم بدستور قوام پر لائیں اور اگر آدھا دم مرکی یعنی بول اور دو دم سلار میں تین ملائیں بہتر ہے۔

لعوق و دیگر کھانسی گرم اور زرد گرم اور صاحب سل کو فائدہ بخشا ہے صفت چکی سفول کا لعاب و زنجیر کھنچ کا لعاب اور میدان کا لعاب ہر ایک سے تین دم اور روغن بادام تین دم میں دم قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار تین دم جو لعوق و دیگر کھانسی کو نافع ہے اور سینہ اور سانس کے آلات کو نرم کرنا ہے صفت چکی کثیر اور گوند بول کا اور بیڑانہ شیرین کا مغز ہر ایک سے تین دم اور رب السوس آدھا دم اور زنجاش اور زنجاش کے بیج ہر ایک سے دو دانگ کوٹ چھا کر ایک دم روغن بادام اور تین دم قند سفید کے ساتھ قوام پر لائیں اور گوند تین دم قند زوراک تین دم جو تین تین رہیں اور لعاب شکر لکھیں کہ بہت نافع ہے۔

### لام کا باب کات کے ساتھ

لک - جاننا چاہیے کہ لک کے زبر اور تین دنوں حرکتوں سے آیا ہے وہ ایک گوند کی قسم ہے کہ بعض سنتوں کی شاخوں سے خود بخود جو شہ مار کر نکلتا ہے اور گوند اور رستہ ہو جاتا ہے اور سرخ رنگ ہوتا ہے شہوت مشرخی

کے مشابہ و زرد و کلاں بقدر جافضل و رکنار یعنی بیر کے ہوتا ہے اور اس سے بھی بزرگ تر اور اکثر کناری یعنی بیر کے کے درخت سے نکلتا ہے وہ بہت مستعمل ہے اور جو پیل کے پیل میں سے نکلتا ہے وہ بداد و نہایت زبون ہے اور دواؤں میں مستعمل نہیں اور جو کچھ بقیہ ثبوت ہوا ہے کہ وہ گوند ہندوستان اور بنگالہ کے شہروں میں ایسا ہے کہ لک خام در ہندی میں چھوڑی کتے ہیں اور اس گوند کی سب رنگتوں کے اقسام سے سرخ قسم کام میں آتی ہے اور اس رنگ کو اگر تین لک کر لیاں بنائیں ہندی میں اس کے کلائی کتے ہیں اور اگر تین یعنی روئی تین آلودہ کر کے قرص ہائے نازک شکل گردہ تنک بنا کر خشک کرین ہمارے کتے ہیں اور لک کو ہندی میں لاکھ ہائے ہوز اور ناسی کے ساتھ مین لاک کتے ہیں اور لک جو شہ سے ہوئے اور نازک ورق کیے ہوئے کو ہندی میں پیچہ کہتے ہیں اور وہ دواؤں اور ترکیبوں میں اکثر مستعمل ہے اور لک خام بغیر جوش کی ہوئی اور تازہ ہے اور قوت اس کی دس برس تک باقی ہے دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے اور طب میں بھی بغیر ہونے ہوئے بھی مستعمل ہے اور جگہ اور احشا کو قوت بخشی ہے اور جگہ اور طحال کا سدھ لکھتی ہے اور نشانوں کو صاف کرتی ہے اور درمیں کو تحلیل اور سر و غلطوں کو صاف کرتی ہے اور زوش کرنا ہے بقدر ایک دانگ سیسی اور دھونی ہوئی اس کی سے بکری کے تازہ دودھ میں ملا کر دوا سے بند کرنے خون کے جو تھستہ جاری ہو چھوڑ دے اور اور بالغا صبت بدن کو لائے کرتی ہے اور استسقا و طبی اور زنی اور فلج اور برقان اور خفقان اور زرد اور کھانسی اور جدری یعنی آبلہ جھک اور گردہ اور تمام عضلات کے تھستہ کو نلے ہے اور طحال کو مغز ہے اور اس کی منطی اور مقدار خوراک اس کی ایک مثقال تک ہے اور بدل اس کا سدھ لکھنے کے لیے اس کا دو ثلث وزن ریو ند چینی اور نیم وزن اور ربع وزن اس کا منلوچین سفید

ہر اور غواصل کے سے یہ بھی ہے کہ اگر ایک انگ لیکر تین سے ہر روز سرکہ کے ساتھ تین یا چالیس دن نوش کریں نہایت لاف کرے اور لاف کرنے کے معاملہ میں اس کے انوکھ کوئی چیز نہیں ہو سکتی ہے اور اگر تین چار مثقال تین سے سرکہ ملا کر تین چار دن نوش کریں بدستور چالیس دن یہی اثر رکھتی ہے اور رنگ اس کا لک خام پکا پانی ہوئی سے ہم ہوئے مخصوص برشم ہر بخلاف ہندو وغیرہ کے پس چاہیے کہ برشم اور نیم کو اس کے آب مطبوخ میں معطر طیر یعنی شرب کی گاد کے ساتھ کہ صاف کی ہو ملائم لک پر جوش دین اور طیر چاہیے پانچ جزو اور لاک خام سے ایک سو جزو ہو ورنہ بغیر طیر کے کچھ اثر نہیں رکھتی ہے اور جو نشان سب کو ایک ات دن پانی میں بھگوین بعد اس کے لک خام کو صاف کر کے ملائم لک پر جوش دین یہاں تک کہ دوسرے کے صاف کرنے سے نشان کا پانی سرخ اور چمکدار ہو جائے پھر لطیف اور صاف اس کے سے صغ عربی کے ساتھ جمع کریں کہ ہندی میں کلائی کتے ہیں کتابت وغیرہ میں شجرہ سے بہتر ہے اور زرد لک چیزوں کی مضبوطی کے واسطے استعمال میں لائے ہیں اور شوہر زردگری سے نہایت قابض اور زوش کرنا ہے کھانسی بند کرنے کے لیے جڑ بات ہے۔

### خسل لک یعنی لاکھ و حوٹے کا دستور

یہ ہے کہ لک کے گوند کو لکھری اور کھاس کوڑے سے پاک اور صاف کریں اور کھونرم کو تین اور ہاون میں اس پانی کے ساتھ کہ تین کوڑے چینی اور زرخ کی جڑ پکا ئی ہو بارہ یکشہین بعد اس کے باونکی جلی میں پانچ گونے کر تین چھائیں اور چھوڑ دین یہاں تک کہ تین نشین ہو اور جو کچھ باقی ہے وہی عمل کریں اور کھانسی گرا میں اور لک کو خشک کر کے بارہ یکشہین اور دوا لک اور نفوت لک و ترصون وغیرہ میں استعمال کریں۔

## فصل دوا الملک کے نسخہ کے

## بیان میں ہے

دوا الملک الکبر۔ نفع ہو بخانی ہر آن چیزوں کو  
کہ جنکو فائدہ بخشی ہے دوا الکبر کم اور پھیلون کو توڑتی ہے اور  
سیکھی بن عیسیٰ بن جبر کہ لکھا ہے کہ دوا الملک الکبر نفع پتی ہے  
ضعف جگر اور شروع ہستفا اور جعدہ کی سردی اور  
سردن کے کھولنے اور پیشاب جاری کر کے گڑھ و نشانہ  
کی تھری پھلانے کے واسطے اور یہ دوا جگر کی سب  
دواؤں سے بہتر ہے صفت اسکی بہ نسخہ شیخ رئیس  
کرم اس نسخہ میں شاپور سے کچھ تفاوت دواؤں میں نہیں ہے  
مگر کچھ کمی بیشی ان دونوں نسخوں کے وزن میں ہے  
حاصل کرین لاکھ صاف اور دھوئی ہوئی آٹھ درم اور  
بادام تلخ کا مغز پوست اتارا ہوا اور داجینی و تیز پات  
اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور کما فیطوس یعنی  
لکڑی وندہ اور نوادرمو کہ یہ دونوں قسم نباتات سے ہیں  
اور مرکی صافی یعنی بول و زروفا سے خشک ہر ایک سے  
چار درم اور بالچھڑ و درم اور دو تولیہ جنگلی گاجر کے بیج  
اور اجود کے بیج اور فطر سالیون یعنی پہاڑی اجود اور  
زیرہ کرمانی اور سوٹھ ہر ایک سے آٹھ درم و جیطیانا یعنی  
پکھان بید اور زروفا و درم ہر ایک سے سات درم  
اور زعفران اور سارون یعنی تگر نو درم اور جیطی پندرہ  
درم اور دوسرے نسخہ میں کچیس ادقیہ ہے اور نسخہ پہلا  
صحیح ہے اور سب لسان اور سیلخ سیاہ اور مصطلکی اور چراتیہ  
شیرین اور گول زرہ ہر ایک سے سات درم اور  
رب السوس ساٹھ بارہ درم اور یونہی پندرہ  
درم اور جعدہ اور زعفرانی ہر ایک سے تین درم اور  
گول مرج اور قسط تلخ ہر ایک سے دس درم اور  
سیسالیوس اور روغن لسان ہر ایک سے ساٹھ  
تین درم گوند کی چیزوں کو پیل کر اور شراب ریحانی میں  
بھگو کر حل کرین اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد

صاف کیے ہوئے میں گوند میں ایک خوراک کی مقدار  
بقدر ایک بند قہر مناسب شہرتوں کے ساتھ نوش  
کرین اور مزاج اس دوا کا گرم اور خشک ہے تیسرے نسخہ  
کے پہلے میں اور دوا الملک الکبر کے دوسرے نسخہ میں  
حب لسان اور مصطلکی اور سیلخ اور چراتیہ شیرین اور  
گول زرہ اور رب السوس اور یونہی اور گول مرج اور قسط  
اور سیسالیوس پسب اجود ادا غل نہیں ہیں اور نسخہ  
شیخ رئیس اور شاپور کے مساوی ہے۔

دوا الملک الکبر۔ بہ نسخہ محمد بن زکریا رازی  
صفت اسکی لاکھ پاک اور دھوئی ہوئی اور یونہی  
ہر ایک سے تین درم اور بالچھڑ اور مصطلکی رومی و اجود کے  
بیج اور سولف رومی اور لوان سینی اور اہل و زعفران و درم  
تلخ اور جعدہ اور ستین رومی اور غافٹ کا عصا رہ اور  
زرہ وند و پیل ہر ایک سے دو درم اور سوٹھ درم گول مرج  
ہر ایک سے ایک درم سب کو کوٹ چھانکر تین وزن شہد  
صاف کیے ہوئے میں گوند میں ایک خوراک کی  
مقدار دو درم ہے مالا اصول کے ساتھ نوش کرین اور  
اگر جاری میں اثر گر می کا ہو تو سنجین کے ساتھ اور  
توت اس دو کی دو برس تک باقی رہتی ہے اور اس  
دوا کے دوسرے نسخہ میں شہد ادا غل نہیں ہے بلکہ طور  
سے بیان کیا ہے کہ دواؤں کو کوٹ چھان کر نگاہ  
رکھیں اور حاجت کے وقت مالا اصول سے سنجین  
کے ساتھ نوش کرین۔

دوا الملک الکبر۔ بہ نسخہ سید سمیع کہ فیہ میں  
بیان کیا ہے کہ بہ نسخہ معتمد علیہ صفت اسکی لاکھ صاف  
کی ہوئی اور دھوئی ہوئی آٹھ درم اور بادام تلخ کا مغز پوست  
اتارا ہوا اور داجینی اور تیز پات اور لونگ و جیطیانا  
یعنی پکھان بید اور زروفا و درم ہر ایک سے  
پانچ درم اور کما فیطوس یعنی لکڑی وندہ اور نوادرمو ہر ایک  
سے چار درم اور بالچھڑ اور ایلوے زرہ ہر ایک سے بارہ  
درم اور دو تولیہ جنگلی گاجر کے بیج اور اجود دیسی اور

فطر سالیون یعنی اجود پہاڑی اور زرہ کرمانی اور سوٹھ  
ہر ایک سے آٹھ درم اور زعفران تین درم اور پیل اور  
زرہ وند و پیل ہر ایک سے سات درم اور رب السوس بارہ  
درم اور جعدہ اور زعفرانی ہر ایک سے تین درم اور  
مرج سیاہ اور قسط تلخ ہر ایک سے دو درم اور سیسالیوس  
اور روغن لسان ہر ایک سے ساٹھ تین درم اور شہد  
صاف کیا ہوا دواؤں کو کوٹ چھانکر اور روغن لسان  
میں چرب کر کے شہد میں بخون تیار کرین۔

دوا الملک الکبر۔ بہ نسخہ یحییٰ بن عیسیٰ بن جبر کہ  
صفت اسکی لاکھ پاک صاف کی ہوئی آدھ ادقیہ  
الکبریک و قیہ ساٹھ سات شقال کا وزن ہے اور بادام  
تلخ کا روغن اور لونگ و درم و جیطی ہر ایک سے پانچ ادقیہ  
اور کما فیطوس یعنی لکڑی وندہ اور نوادرمو مرکی صافی یعنی  
بول و زروفا سے خشک ہر ایک سے چار ادقیہ اور بالچھڑ  
ایک طل و جیطیانا رومی یعنی پکھان بید اور زروفا و درم ہر ایک  
سے ایک ادقیہ و قیہ و ایلوے زرہ و چار ادقیہ اور  
دو تولیہ جنگلی گاجر کے بیج اور فطر سالیون یعنی پہاڑی اجود  
اور زیرہ کرمانی اور سوٹھ ہر ایک سے آٹھ ادقیہ اور  
عود لسان پندرہ ادقیہ اور حب لسان اور مصطلکی اور  
سیلخ سیاہ اور چراتیہ شیرین اور گول زرہ ہر ایک سے  
سات ادقیہ اور رب السوس ٹیڑھ رطل و ریونہ جینی  
اور جعدہ اور زعفرانی ہر ایک سے دو ادقیہ اور گول  
مرج اور قسط تلخ ہر ایک سے دس ادقیہ اور جیطیانا  
ساٹھ تین ادقیہ و روغن لسان تین ادقیہ و ایلوے زرہ  
کو کوٹ کر چھانکر روغن لسان میں چرب کر کے  
شہد صاف کیے ہوئے میں گوند میں تین وزن شہد  
بخون تیار کرین اور شقال اس دوا کا چھ مہینے کے بعد  
کرنا چاہیے اور توت اسکی ٹیڑھ برس و بعضوں کے نزدیک  
دو برس تک باقی رہتی ہے۔

دوا الملک الکبر۔ بہ نسخہ دیکر کہ سید سمیع کہ فیہ  
میں بیان کیا ہے جگر کے سود مزاج شہد میں اور لکھا ہے

کہ یہ دو اجگر کے ضعف اور شریع استقامین اور سدرہ  
کھولنے میں استعمال کیجاتی ہے صفت اسکی لاکھ دھوئی  
ہوئی اور قسط تلخ اور حب لغا اور ترس شامی یعنی باتلا سے  
شہری اور دراجینی اور پیل اور اسارون شامی  
یعنی تکر اور چراتیہ شیرین اور نظر سالیون یعنی اجود  
یہاڑی اور دو دھوئی تکی گاجر کے بیج اور زراوند و حرج  
ہر ایک سے تین دم اور بالچھ اور حب لغا نا یعنی کھان پیر  
اور چھ ہر ایک سے تین دم اور دو تیر پات اور باد ام تلخ  
کا مغز پوست اتارا ہوا اور لونگ اور مصطکی اور حب لبان  
ہر ایک سے دو تیر دم اور دو اور زراوندی و زعفران  
اور کا ادرج ہر ایک سے ایک دم کوٹ چھان کر شہد  
صاف کیے ہوئے میں بدستور چون تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار ایک شقال ہے۔

اور اگر الکاک لاکہر جگر کے ضعف اور استقام  
کی ابتدا اور معدہ کی سردی کے لیے نافع ہے اور جگر اور  
شمال کے سدوں کو کھولتی ہے اور پیشاب کو جاری کرتی  
ہے اور یہ دوا جگر کی جیساریوں کی سب دواؤں  
سے بے مثل ہے اور کثیرا نفع ہے صفت اسکی لاکھ  
دھوئی ہوئی آٹھ شقال اور باد ام کا مغز پوست  
اتارا ہوا اور لونگ اور دراجینی اور کندرا و حب لغا اور کما  
یعنی کھان پیدا و زراوند و حرج ہر ایک سے چار  
شقال اور لیلو اسے زرد اور بالچھ اور رب السونج ایک  
سے چھ شقال در دو دھوئی جنگلی گاجر کے بیج و فطر سالیون  
یعنی پہاڑی اجود اور زریہ کو مانی اور سو تھ ہر ایک سے  
آٹھ شقال اور نو اور حب لبان اور سلیو اور مصطکی کو می  
اور چراتیہ شیرین اور گوگ زرد ہر ایک سے سات شقال  
اور نو دھوئی اور جعدہ اور زراوندی ہر ایک سے دو شقال  
کالی مرچ اور قسط تلخ ہر ایک سے تین شقال اور تخم  
سیسالیوس ساڑھے تین دم اور زراوند اور فطر یعنی پیل اور زراوند  
طویل ہر ایک سے تین شقال در روغن لبان تین  
شقال سب کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے

تین وزن میں گوند عین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال  
کریں ایک خوراک کی مقدار ایک دم ہے۔

دوا الکاک و دیگر کہ یہ صفت کھتی ہے اور اس  
لنخ پر اعتقاد اکثر طبیبوں کا ہے صفت اسکی  
لاکھ دھوئی ہوئی آٹھ دم اور باد ام تلخ پوست اتارا  
ہوا اور دراجینی اور تیر پات اور فطر لیلو و حب لغا نا یعنی  
کھان پیدا و زراوند و حرج اور نو دھوئی ہر ایک سے  
پانچ دم اور کما فیلوس یعنی گوندہ اور نو اور نو اور  
مرکی یعنی بول در زرافے خشک ہر ایک سے چار دم  
اور بالچھ اور لیلو اسے زرد اور سلیو اور مصطکی کو می اور چراتیہ  
شیرین ہر ایک سے بارہ دم اور دو دھوئی جنگلی گاجر کے  
بیج اور اجود کے بیج و فطر سالیون یعنی اجود پہاڑی  
اور زریہ کو مانی اور سو تھ ہر ایک سے سات دم اور  
زعفران اور جعدہ اور زراوندی ہر ایک سے تین دم اور  
اسارون یعنی تکر اور حب لبان اور گوگ زرد ہر ایک سے  
سات دم اور چھ ہر ایک سے چار دم اور سیاح مرچ اور قسط تلخ  
ہر ایک سے تین دم اور سلیو س اور روغن لبان  
ہر ایک سے ساڑھے تین دم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر  
اور شہد چھا لگا کر پھونکے ہوئے میں گوندہ لگا کر پھینکے  
بعد چھ مہینہ کے استعمال کریں ایک کھانک کی مقدار ایک  
شقال ہے ماولا حصول کے ساتھ نوش کریں۔

دوا الکاک الا صغر نافع ہے واسطے ضعف اور  
سردی اور سختی جگر اور معدہ اور سختی طحال و سدرہ کھولنے  
کے اور شریع استقامین مفید صفت اسکی لاکھ  
دھوئی ہوئی اور قسط تلخ اور حب لغا اور ترس شامی  
اور جلیبی تھنی در کالی مرچ ہر ایک سے دو دم اور  
ریو دھوئی تین دم شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت میں  
بدستور چون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک دم ہے  
جو شانہ یعنی تین کے ساتھ نوش کریں اور دوسرے نسخہ  
میں حب لغا کی عوض شکوہ اور زہر اور مزاج ان کا  
گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ کے کھانک اور تھن ان کی

ڈیڑھ ہر ایک باقی رہتی ہے اور نسخہ کچھ بن علی بن جزولہ  
میں کہ مناج میں ذکر کیا ہے حب لغا اور شکوہ اور زہر و زون  
داخل میں اور کھانک کی منفعتیں اس دوا کی نزدیک ہیں  
دوا الکاک لاکہر کی منفعتوں سے۔

### فصل سفوفات لک کے نسخوں کے بیان میں ہے

سفوف لک کہ جگری دستوں کے لیے نافع  
جگر منش لدین کی تالیف سے اور جگر ہر صفت  
اسکی سبب جن سفید اور ریو دھوئی پیریاں اور لاکھ  
دھوئی ہوئی اور زراوند پیدا نہ اور گوگ زراوند کا اور بلوط  
کا آٹا اور بالچھ اور صندل سفید اور چھ اور  
لیمہ التمس کا عصارہ ہر ایک سے آٹھ شقال سب  
دواؤں کو کوٹ چھان کر شقال میں تین شیرین کے ساتھ کھائیں  
سفوف لک دیگر کہ شہد سفوف عبادہ سے  
ہے اور جعدہ اور زراوند کو نفع بخشا ہے اور کالی رخاوت کو  
زائل کرتا ہے اور جگر کو قوت دیتا ہے اور کالی لاغری کو  
برطرف کرتا ہے صفت اسکی لاکھ دھوئی ہوئی اور تخم  
مورد اور بلوط کا آٹا اور مصطکی اور زراوند سبز و لبان  
اور پوست انار ہر ایک سے چار دم اور سو تھ اور کندرا و حب  
سے ایک دم اور ایک لنخ میں کندر کے عوض  
لبان ہے اور نبات کا وزن بھی چار دم ہے اور نبات  
سفید پچاس دم ایک خوراک کی مقدار تین دم ہے  
ایک ہفتہ تک استعمال کریں صبح کے وقت در شام کو  
اور سوتے وقت اور ہرگز گوشت نہ کھائیں کہ غلط ہے  
چنانچہ تالانی کتا ہے کہ نسخہ شیخ رئیس میں ہوتا ہوں میں  
بیان کیا ہے کہ بعد ان لک ہے جیسا کہ شفا نے بیان  
کیا ہے وہ نسخہ موافق ہے صاحب جامع التراکیب کے  
نسخہ سے اور دوسرے نسخہ میں شکوہ و سب دواؤں  
کے وزن کے برابر ہے۔

سفوف لک دیگر کہ جگری دستوں کے لیے

چھ





قسم مستقامین نوش کیا جائے تو چاہیے کہ ایک قمر ص نہیں سے لیکر ایک وسیع بنجین بزروری کے ساتھ تین ہفتہ تک نوش کریں اور چند روز آرام لیکر پھر اس دوا کے نوش کرنے کا اعادہ کریں جب تک بیماری خداداد عالم کے حکم سے رفع ہو۔

قمر ص دیگر۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہے مگر مکی صافی اور گوگل نرم اور قسطیخ اور ترس شامی اور سیلجہ اور اذخر اور سعد کوئی اور وادی چینی اور غافٹ کے پھول اور انستین رومی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور یونانی چینی لاد زعفران اور مصطکی رومی سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر بدستور مقرر قمر ص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور جب وقت تمام مستقامین استعمال کیا جائے تو چاہیے کہ بنجین بزروری یا ثمرت و نیاری کے ساتھ حاجت کی وقت نوش کریں قمر ص لک۔ ہفتہ محمد بن زکریا رازی کہ یہی منفعتیں رکھتا ہے صفت اشکی لاکھ دھوئی ہوئی اور یونانی چینی ہر ایک سے تین دم اور اسارون یعنی تکر اور زراوند و جرج اور خطیا نالی یعنی بھان بیدار اور اجمود کے بیج اور بالچھڑ اور اذخر مکی اور نیسون یعنی سوختہ برومی اور جوائن و سی اور اہل اور بادام رخ کا مغز انستین رومی اور مچھڑ اور غافٹ کا عصا ہر ایک سے دودم اور کول مچ اور سوٹھ ہر ایک سے ایک دم سوٹ اؤن کو کوٹ چھانکر بدستور قمر ص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور اس نسخہ میں کہ میرزا محمد باقر نے اپنے ہاتھ سے لکھا تھا قسطیخ و مچھڑ دم دھل ہے اور وزن سوٹ اؤن کا کہ اس نسخہ میں دودم ہے اس کے نسخہ میں ڈیڑھ دم ہے اور سو لوف رومی انستین اور گول ہر جہ داخل ہے۔

قمر ص لک دیگر۔ سدون کوٹھ لٹا ہے اور مگر تون اور استقا کو نافع ہے اور پیشاب کو جاری کرتا ہے صفت اشکی کھیرے گلوئی

کے بیچون کا مغز اور خربوزہ کے بیچون کا مغز ہر ایک سے دو مثقال اور جو کے بیج اور سو لوف و سی اور سو لوف رومی اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دودم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور گلاب کے پھول اور رب السوسل اور انستین اور بالچھڑ اور مصطکی ہر ایک سے ڈیڑھ دم اور لاکھ قمر ص تمام اور شکوفہ اذخر اور نیل جن سفید اور ترنیات ہر ایک سے ایک دم اور یونانی چینی دھادوم سوٹ اؤن کو کوٹ چھانکر اور غافٹ صافی میں گوندہ قمر ص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دودم ہے دوش دم زرشک سفید کے ساتھ کہ گلاب و رب و جوبہ کے عرق میں بھگوئی اور صاف کی ہو ثمرت بزروری حل کیا ہو نوش کریں قمر ص لک۔ کہ بیچون کہا میں متعل ہے صفت اشکی لاکھ دھوئی ہوئی میں دم اور لوت کہ کیگتات ہے ساق اشکی مثابہ بار دوش دم کوٹ چھانکر اور شکوفہ میں گوندہ قمر ص تیار کریں اور بالونکی چینی کی پشت پر پھیلا کر سکھائیں جب خشک ہو جائے شیشہ میں لگا رکھیں بہتر ہے۔

### لام کا باب داؤ کے ساتھ

لولہ۔ یہ لغت موتی یا سی میں اسکو مروا دے اور تری میں ابھی اور ہندی میں موتی کہتے ہیں اور اشکی بزرگ مقدار کو عربی میں در شہور کہتے ہیں اور جو ایک سیب میں فقط ایک دانہ ہو اور بہت بڑا اشکی در شہور کہتے ہیں اور بزرگ مقدار اشکی تین مثقال تک نظر سے گذری ہے اور اس کے خواص سے یہ کہ جو وقت اپنے نمونے کی انتہا تک ہو چکا ہے تب ہی حلیل ہوتا ہے اور جو کچھ ان میں سے سیب میں باقی نہیں رہتا ہے اور بہتر قسم اشکی عمانی سفید بزرگ آبلار گول ہے اور سب قسم سے بدتر ریزہ ہے کہ سیاہی پائل ہو اور سیاہ اور زرد اور بے آبل و روراح دار ہے یہی قسم طب میں ہرگز مستعمل نہیں ہے اور روغن در عرق اور کریمہ لولہ اشکی مغز اور دھوا اشکا

پکائے ہوئے چاول کے پانی میں مکی زردی و میل رفع کرنے کا باعث ہے اور طبعیوں کے سر سے ہر اور کھانا اسکا مرغ اور کبوتر کو مکی صافی اور آبداری کا باعث ہے اسطور سے کہ جب موتی خشک کھلائیں ایک ساعت یا دو ساعت کے بعد تین تک گذریاقت کریں کہ چونکہ یہ وہ کثیف اس کے اور کازائل ہو گیا ہو اس مرغ یا کبوتر کو ذبح کر کے موتی اس کے شکم سے نکالیں رنہ انکلیہ حلیل ہو جائیگا اور جو کچھ مشہور ہے کہ موتیوں کی سید پ بنیسان برسنے کے وقت دریا کے اوپر آئی ہے اور غصہ اپنا کھول دیتی ہے اس غرض کے لیے کہ باران قطرات میں داخل ہوں اور یا یہ کہ شب کے وقت دریا کے اوپر آکر غصہ اپنا کھول دیتی ہے کہ شبنم اس کے من اور جوت میں داخل ہو بعد اس کے غصہ اپنا بند کر کے بھڑائی میں غوطہ مارتی ہے اور وہ باران پانی قطرے یا وہ شبنم لولہ سے اس صدف کے جو منہ میں منقذ ہو جاتی ہے یہ تو کچھ اصلیت نہیں رکھتا ہے لیکن جو کچھ تحقیق ثبوت ہو ایہ ہے کہ موتی کی سید پ دل پیدا لیش میں دیا کے قعر میں بقدر داند عدس اور اس سے بھی زیادہ تر کو چمک بہت باریک باریک لیشون کے ساتھ موتی ہے اور جس جگہ کہ باریک مٹی باریک در شہور یاں ہوں وہاں بہت پیدا ہوتی ہے اور بہتر اور نا در ہوتی ہے لکھا لاش مٹی میں بہتر پیدا نہیں ہوتی ہے اور اپنے لیشون کو ریک و تجھڑوں کے درمیان میں استعمال کرتی ہے اور رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ بہت بڑی ہو جاتی ہے اور اس کے ریشہ بھی تو می اور بلند ہوتے ہیں ریک و تجھڑوں کے درمیان میں یہاں تک کہ مٹی کے برابر ہوتی اور نہایت سخت اور سیاہ رنگ ہوتی ہیں اور رنگت کے صدف کا سفید اور سخت و در برق ہوتا ہے بخلاف اور سیوں کے کہ وہ مطلق ریشہ نہیں رکھتی ہیں اور وہ سب مختلف رنگتوں اور مٹیوں اور شکون پر ہوتی ہیں اور اس سبب کے بلکہ سبب میں بزرگ نہیں ہوتی ہیں اس لیے کہ وہ سبب ایک سیر اور ڈیڑھ سیر تک بھی ہوتی ہے اور وہ ایک نچ ہے جو حرارتات اور حیدان کے



در بیان میں اور جہریت اسکی غالب ورنہ تہمت سے نمو  
کی قوت اور جو انیت سے قبضل و رسلط کی قوت کھتی ہے  
کہ اپنے دہن یعنی دو صدفہ کو اپنے کھولتی ہے اور جو کچھ نشے  
چہنہ لعاب دار اور چھوٹے چھوٹے ریزہ ریزہ جا نور  
دریا کے نیچے اس صدف میں آتے ہیں اُن سب کو گل کر  
مٹھ بند کر یعنی ہر اور انکو اپنی غذا کرنی ہے اور اس کے  
جوت میں گوشت نرم اور سفید ہوتا ہے اور دوسرے  
جانور بکثرت طالب و خواہان اس کے ہیں کہ اگر اچھا نا  
وہ اپنا مٹھ بند کرے تو اکثر جانور اس کے مٹھ میں داخل ہو کر  
اس کے جوت کے گوشت کو کندہ کریں اور در واریہ یعنی  
موتی اس کے جوت کے اندر اس کے دل کے مقام میں پیدا  
ہوتا ہے اور جس نواح کے آدمی غوطہ لگانے والوں سے ایک  
معدین رکھتے ہیں واسطے زہری صدف اور سید کی مڑا  
کے یعنی انتظار دیکھتے ہیں کہ فلان زمانہ میں سید بہت  
بڑی ہوگی اور موتی اس کے اندر پختہ ہو کر کمال کو پہنچے  
اور جب زمانہ مقرر رہی کا آتا ہے تو اُن غوطہ خوروں  
میں سے ایک شخص زنبیل یعنی جھولی اپنے گلے میں  
دال کر اور پتھر بوجھ کے واسطے اپنے دونوں بازوؤں  
پر باندھ کر ایک رسن دراز اٹھاتا ہے اور ایک رسن  
دوسرے آدمی کو دیکر سر رسن دویم ابی کر میں مضبوطی  
باندھتا ہے اور فوراً غوطہ لگاتا ہے اور غوطہ لگانے کے  
وقت میں یہ بات مقرر ہے کہ غوطہ لگانے واسطے  
گرم چیزوں کے کھانے پینے میں بہت کمی کرتے ہیں  
اور تغلیل غذا کرتے ہیں کہ بہت سبک ہیں اور سانس  
کو روک سکیں بالکل وہ غوطہ خور دریا میں غوطہ لگانے  
کے بعد آنکھوں کو کھولتا ہے اور جس مقام پر کہ صدف  
پاتا ہے اپنی دانائی اور واقفیت سے شکوہ زمین سے  
اٹھا کر تا ہے اور بخوبی جد اگر کے آئیں زنبیل یعنی جھولی میں  
اٹھاتا ہے اور اسطور پر صدف نکالتے دیکر تاش کے کھانے  
ہے اور جھولی میں بھرتا تھا تا جب تک اسکی سانس کی  
قوت قائم رہے یا جب تک کہ کوئی جانور موزی اسکو

ایذا دینے کا قصد نہ کرے وہاں ٹھیکہ بھی کلام کرتا ہے جب  
سائنس اسکی کہنے لگتی ہے یا کسی موزی جانور کو دیکھتا ہے  
اُس رسن کو حرکت دیتا ہے تاکہ اور لوگ سکو باجھنے لیں  
چنانچہ سب لوگ اسکو فوراً کھینچ لیتے ہیں پس جتہ ہ  
خشکی پر آتا ہے تمام آدمی اسکی سیونکو نبوع خاص جانکر  
توڑتے ہیں اور موتی اس میں سے نکالتے ہیں اور ایک شاعر  
اس حال کو خوب نظم میں لایا ہے اگرچہ مطلب اس شعر کا مدح و تہ  
رباعی

خوبی کن گرت کہ مباد و خواصان را چار ہنر مباد  
سرشت بہت دوست جان گفت دم ناز و نغمہ مباد  
ترجمہ رباعیہ یہ ہے کہ غوطہ لگانا سیکھ کہ اگر تجھ کو موتی چاہیے کہ  
قوطہ لگانے والوں کو چار ہنر کا میں سرشت دوست کے  
ہاتھ میں اور جان بھیلی پر سانس نہ لینا اور قدم سر سے  
چاہیے اور وہ مقامات کہ جہاں جہاں مڑا پیدا ہوتے ہیں  
حد شرعی بلا و حمان سے متصل عدن یا بحرین یا طیف اور  
ہر نو اور فارس کے دریاؤں کے سب جزیرہ ہیں لیکن  
دریا سے فارس کی حد شرعی میں زیادہ طرافت ہے میں  
اور جزیرہ سیلان پر اسل میں ہے کہ جن میں یہ جزیرہ  
ہے اور قدرے قلیل بنگالہ میں اندر میں غدیر کہ اُن کو  
جھیل کہتے ہیں حاصل ہوتے ہیں لیکن قسم ہر موزی کو  
لکھا ہے کہ موتی چھکاسات پر وہ لکھتا ہے اور بہت اعلیٰ  
اور بہت شفات ہوتا ہے لیکن وہ موتی ہر موزی جو  
بحرین اور سیلان اور دوسرے مقاموں میں ہوتے ہیں  
میں پوست رکھتے ہیں اور مر واریہ سیلانی سب سے زیادہ  
سفید ہوتے ہیں مگر وہ جلد بگڑ جاتے ہیں اور مر واریہ  
بگلی شکاری رنگ ہوتے ہیں اور بہت بڑے نہیں  
ہوتے اور یہ بھی بعضے کھتے ہیں کہ بعضے موتیوں کے  
جوت میں کہ بقدر خاک نکلتی ہے خصوصاً بگلی موتیوں  
میں یہ بات اکثر پائی گئی ہے اور بگلی موتی کی سبب  
بہت بڑی نہیں ہوتی ہے اور ریشہ نہیں رکھتی ہے اور  
قبضل اہل تھا اور ہن یا کے رہنے والوں غوطہ خوروں سے

یہ بھی سنا گیا ہے کہ موتی بہت بڑا اور بڑے بہت بڑی سیون  
میں نہیں ہوتا ہے بلکہ متوسط سیون میں ہوتا ہے اور بڑی بڑی  
سیون میں بہت چھوٹے اور ریزہ ریزہ ہوتے ہیں اور  
بعض لکھتے ہیں کہ لو اُن مقامات کا جہاں غوطہ لگتے ہیں  
ہوتا ہے پس نقل آں سے ہوتا ہے اور گرمی آفتاب کی شعاع اور  
ستاروں کی تاثیر نزدیک سے پہنچتی ہے اور اسکی سیدالش کا  
باعث ہوتی ہے بالکل مر واریہ کا مزاج سرد اور خشک ہے  
دوسرے درجہ کے آفرین اور فرحت بخشی ہیں طلاس سے  
توی زیادہ ہے اور بدلتے اجزائیں بخوبی لغو کرتا ہے اور  
لطفت اور موزی عصا ہے اور خفان کے قسام زوجت  
اور فرس سوداوی کو دفع کرتا ہے اور زراہی اور خونی  
دستوں اور دل کی بیماریوں اور جگر اور گردہ کے  
ضعف اور دہن کی بدلو اور گردہ اور شانہ کی پتھر یوں اور  
سوزاں اور پیشاب کی جلن کے نافع ہے اور سہ لکھنے  
اور نہ ہون کی سفیرت دفع کرنے اور برقان اور سودا  
اور جنوں اور ربلوں زل کرنے کے لیے مفید اور فرو یعنی  
خشک پتھر کنا اسکا سود مند ہون بند کرنے کو جس عضو  
کہ جاری ہو اور زخموں کا گوشت بھرتا ہے اور بطور آئینہ  
میں لگانا امکاں اور رسلات اور تار کی چشم اور سیاہی اور  
سبل اور کندن کے واسطے نافع ہے اور سنون یعنی ڈھونڈ  
لٹھاکا و اتو لکھامیل صاف کرنے اور سوڑ و ن  
کی تقویت کے لیے مفید اور مر واریہ جل سے ہونے کا  
اطلا بیاض چشم کو دور کرتا ہے اور اسطو کے قول بموجب ہے  
کرنے والا برص کا ہی اہل مر واریہ طلاء کرنے میں اور  
بانی میں آنکھ کو کھول کر ناگ میں بخور نامفید ہے اور رو  
سر کو جو حادث ہوا ہا ب چشم کے انتشار سے پہلے ہی  
دفعہ میں درغیر مجلول اسکا واسطے جزام اور جیب و جزام  
چھنا کے نشان دور کرنے کے لیے نافع ہے اور فرورجہ  
اسکا حمل میں مجرب تھا گیا ہے اور اسے پاس نگاہ رکھنے  
اسکا دل کو تقویت دیتا ہے اور مٹھ میں رکھنا اسکا جزام  
اور غم اور ضعف دل دور کرنے کے لیے موثر ہے



اور شان کو مضبوط و مضبوط کیا جس کا معنی ہو گنگہ کی جڑ اور مقدار  
خود ایک ایک آدمی شغال تنک اور بدل ایک کھانہ صرف  
یعنی یہاں سفید ہے۔

عروارید سوختہ کرنے کا دستور

یہ ہر موتی ناسفہ کو قد سے فیر کے ساتھ ایک ٹی کے  
برتن میں رکھ کر اور صفحہ اس برتن کا مضبوط بند کر کے  
آگ میں ڈالیں اور ایک ماہ کے بعد آگ میں سے  
انکال کر اس برتن کو کھولیں موتی نجوی سوختہ پائے  
اور درمید حل کرنے کا دستور کہ اخرج کے پانی میں حل  
جائے پھر اخرج کے بیان میں مذکور ہوا۔

جوارش لولو واسطہ حمل ہے اور بچہ شکم کی حفاظت  
کو جو بچہ صفت اسکی موتی ناسفتہ اور عاقر قمر قرحا  
اور تیز پات اور نہ کچلے اور درونج عقر بی اور بہن سرخ  
اور بہن سفید اور بڑی الاچی اور لونگ اور اپھنی اور  
سیاہ مرچ اور بالچتر اور مرچ سفید اور سوٹھ اور  
خبط طبع ہندی یعنی چیتا اور فوٹج اور جاتری اور فصل  
ہر ایک سے دو شقال اور محمود کے بچ باج شقال اور  
مصطکی تین شقال اور گلقد چار سیلہ و شربت خاکہ اور  
شہد خالص ہر ایک سے چھ سیر بدستور تب کر مین اور  
دوسرے ہندوین درجینی کے عوض انفلن یعنی بیل  
جوارش لولو دیگر۔ معہ اور عصارہ سیر کو قوت  
دیتا ہے اور بچہ شکم اور حال رحم کا مصلح ہے اور بچہ شکم کے  
انگہ سے کھٹے تین کہ سقا ہونے پر اسے مجرب ہے خفیات  
اسکی موتی ناسفتہ اور عاقر قمر ہر ایک سے ایک دم  
اور سوٹھ اور مصطکی رومی ہر ایک سے چار دم اور  
نریکچلور درونج عقر بی اور محمود کے بچ اور شیطرج  
ہندی یعنی چیتا اور بڑی الاچی اور جاتری اور فصل  
اور بچ ہر ایک سے آٹھ دم اور بہن سفید اور بہن سرخ  
ہر ایک سے تین دم اور درجینی باج درم اور  
شکر سلیمانی سب دواؤں کے وزن کے برابر

ایک خوراک کی مقدار بقدر ایک لمبے عرصے اور قاطبہ شکر  
کی نگہبانی کے واسطے اس جوارش کی ہمیشگی کرنی چاہیے  
جوارش لو لو سو دیگر کہ مذکورہ بیماریوں اور مگر وہ  
اور مثانہ کی تپھری تلوڑنے کے لیے نافع ہے صفت  
اسکی موتی ناسفتہ گلاب میں پیے ہوئے اور لبد یعنی  
موندہ کی جڑ اور سو لف رومی ہر ایک سے آٹھ مثقال اور  
بہن سفید اور شکوفہ ذخرا اور سعد کو فی ہفتی اگر موندہ اور  
بڑی مائین ہر ایک سے چھ مثقال و رکابجہ اور پنج لبلاب  
یعنی عشق پیچہ کی جڑ ہر ایک سے تین مثقال و راسارون  
یعنی تگر اور مصطکی رومی اور دھانی ہر ایک سے دھڑھ  
مثقال و رنگند بول کا اور کثیر اور سلیمہ ہر ایک سے ایک  
مثقال و رقصہ سفید و شمشہ خالص سب آٹھ لکھ ہر ایک  
سے دو وزن حسب دستور جوارش تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے

فصل مروارید کی گولیوں کے  
بیان میں ہے

حب لو لو یعنی موتی کی گولی معده اور دل کو  
قوت دیتی ہے اور رستوں کو بند کرتی ہے صفحت  
۱۸۱ موتی ناسفتہ اور کمرہ شمعہ و شیش بہرہ و نیلو جن  
سیفہ اور جاندی کے ورق حل کیے ہوئے اور  
غادرہ کافہ اور مر جان قرمز اور گل انہی دھوئی  
ہوئی ہر ایک سے ایک شقال اور عین شہاب سے  
کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے نیم شقال اور ان چارے  
کو موتی اور کمرہ اور مر جان کو گلاب میں بارہ ایک پسکر اور  
باقی دو ہون کو کوٹ چھان کر اور گلاب میں گوندھ کر  
کو بیان تیار کرین ہر ایک گولی بقدر ایک نخود یا غلغل  
ایک خوراک کی مقدار میں گولی سے سات گولی تک ہے  
یہ دوا مثلاً در گلاب کے ساتھ نگین اور اگر واسطہ  
زیادہ دتی تو تباہ اور پڑھانے میں کہ ایک شقال یا نیم  
عربی و تقویت معده کی زیادتی کے واسطے مضطرب و

ایک دم اضافہ کریں تو ہوا کا اثر اس گولی کا نہایت قوی  
حب لوہو و صاحب سل و صاحب بق کو نافع ہو  
چاہے کہ شیر خوار یا شیر عورت کے ساتھ یا ہر ماہ مناسب  
دواؤں کے نوش کرین صفت اسکی موتی یا سفید ایک  
مشقال در کمرہ بامے شمع کی در گول زمینی اور گل مختوم مدخل  
و خستانی اور گوند بول کا ہر ایک سے دو اشقال و پیرانہ  
کا مغز اور کھیر لکڑی کے بیج و کا مغز اور کمرہ و کسبھو لکڑی  
مغز ہر ایک سے ڈیڑھ اشقال دواؤں کو ٹچھا کر مار تانگ  
کے پتوں کے پانی یا بیدانہ کے لعاب میں گوندہ کر گولیاں  
تیار کریں ہر ایک گولی بقدر بخود ایک خوراک کی مقدار  
تین گولی سے سات گولی تک ہو اور اگر نفث الدم لینے  
نہیں چھو گئے کی بیماری کی دوا سے آدھا اشقال کبر کی  
جڑ کا پوست اور لکڑی کا پانی اضافہ کریں خوب ہو۔

حب لو لوی اچھی کو کہ گرمی کے سبب سے ہونے  
 دیتی ہے صفت اسکی موتی ناسفینہ و شقال اور  
 کہ باہمی یا کافوری و شقال و مصطلی و می ایک  
 شقال و رد و دانگ ردانہ الایچی سفید اور گوند بول کا  
 ہر ایک سے آدھا شقال و ربید نہ بود و ہر پوسست  
 ایک شقال سبب او نلو کوٹ چھانکر اور گل سبب میں  
 گوندہ کر گویان بنائیں ایک نوراک کی مقدار نیم  
 شقال و گل سب کے ساتھ لگیں۔

فصل خمیرہ مردارید کے نسخوں کے  
بیان میں ہے

خمیرہ کو لوہو خفقان اور دل کے ضعف کو نہایت مفید  
اور درمیان میں کہ دوت دینا اور مفتین بہت کھتا  
عققتہاں کوئی ناسفہ آٹھ دم اور یا قوت مانی  
اور بس یعنی ہونکہ کی چہ جلائی اور دھوئی ہوئی کرکات  
چاہ دم اور سونے کے درق اور چاندی کے روق آپ  
سے ایک دم اور اصل خبثی اور عقیق بینی اور شیب سہل اور  
تیز یا ت اور دیگر جو اور درونج عقربی اور خرفہ کے متوج

مربعہ کی تالیف ہو کر اور بشیم کترا ہو اور ایک سے تین درم  
درم نمونہ اور لولوی چھ درم اور لا جو رد و صویا ہو اور کا نور  
تیسو روپیہ یعنی شش ہر ایک سے ڈیڑھ درم و سبیلو جن  
سفید اور صندل سفید ہر ایک سے پانچ درم اور کراہی سے  
اور زردی کے لئے سے سات کی ہوئی اور دھینڈہ شش ہر ایک  
تینا ہو اور صندل صرخ اور گلاب کے پھول سبز تینون  
سے صاف کیے ہوئے اور تریج کا پودست اور گل رمنی  
دھوئی ہوئی اور گل مخموم اور اگر ہندی اور گا زبان  
کے پھول ہر ایک سے دو درم اور مشک بٹی آدھا درم اور  
بنات سفید اور گلاب ہر ایک سے ایک من میدب شیرین  
کارب ہر ایک سے بیس درم اور شیرین کارب چالیس  
درم اور شربت ہر شیرین چالیس درم اور دوسرے نسخہ میں  
سربوب کے عوض شربت ہر شیرین ایک من اور شربت  
و نام شیرین چالیس درم اور شربت ہر شیرین بیس درم  
داخل جو ادل چاہیے کہ بنات سفید اور بوبک رگلاب یا  
شیرین کو تو امین لاکر چھ سے چلانی اور چون سازی  
کے تمبر سے گھنٹین کہ خمیرہ کے مانند ہو جائے ہر ایک کے درم  
کو با یک میسک اور سونے کے ورق اور چاندی کے  
ورق سب کو داخل تو امین کرین اور باقی کل جزا کو کوٹ  
چھانکر تین گونہ میں اور بخوبی الٹ بلیٹ کرین اور  
چینی کے برتن میں لگا رکھیں اور چالیس دن کے بعد  
استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے  
دو درم تک ہے۔

خمیرہ دیگر صفت اسکی موتی ناسفہ گلاب  
میں پیسے ہوئے ورمین سرخ اور ہین سفید و گا زبان  
کے پھول ہر ایک سے چار درم دو اون کو کوٹ چھان کر  
بچاؤں درم شش سفید کو ہڈانہ کر کے تمبر سے گھنٹین کہ  
خمیرہ کے مانند ہو جائے دو این میں گوند ہکا الٹ بلیٹ  
کرین اور لگا رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے  
خمیرہ لولو اس مرحوم قدس سرہ کی تالیف سے  
صفت اسکی بنسلی جن سفید و موتی ناسفہ اور صندل سفید

اور اب بشیم کترا ہو اور ہین سفید ہر ایک سے پانچ مثقال  
اور شربت ہر ایک سے دو درم کے ورق اور چاندی کے ورق  
ہر ایک سے دو مثقال و زردی اور گلاب سفید اور گلاب  
مثقال و تین تیرا اور شکر سفید اور گلاب سفید و شکر کا  
عرق ہر ایک سے دو مثقال و شکر خالص بچش مثقال  
ادل چاہیے کہ شکر کو صاف کر کے شکر خالص کرے  
رکھیں اور چھانک سے تارین س گلاب کے ورق و ن کو  
داخل کر کے و تو امین لاکر تمبر سے گھنٹین کہ خمیرہ کے مانند  
ہو جائے دو این میں گوند ہکا و زردی و تمبر کر کے لگا  
رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے  
خمیرہ لولو دیگر صفت اسکی موتی ناسفہ چھ  
ماشہ گلاب میں پیسے ہوئے ورمین سرخ اور ہین سفید  
اور گا زبان اور اب بشیم کترا ہو اور صندل سفید اور صندل  
شش ہر ایک سے دو ماشہ اور شربت ہر ایک سے دو درم  
ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے تین ماشہ اور  
بنات سفید میں تو لہ دستور مقرر خمیرہ تیار کرین۔

خمیرہ لولو۔ بنسلی دیگر صفت اسکی موتی ناسفہ  
ایک مثقال و دو دانگ رسی یعنی موتی کی جڑ چلائی  
اور دھوئی ہوئی چار دانگ رسونے کے ورق اور  
چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک دانگ اور شربت تینون  
اور زردی اور دوسرے نسخہ میں اور کھیرے لکڑی کے بیج  
اور اب بشیم کترا ہو اور ہر ایک سے آدھا مثقال و زردی ایک  
مثقال و لا جو رد و صویا ہو اور شربت ہر ایک سے  
ڈیڑھ دانگ گلاب کے پھول و لکڑی کے بیج و تریج کا پودست  
اور گل داغستانی اور اگر ہندی اور گا زبان کے پھول  
ہر ایک سے دو دانگ بنات سفید و تارین کا تین  
وزن بدستور خمیرہ تیار کرین اور دوسرے نسخہ میں اس  
خمیرہ کے عرق کا زبان کا وزن ایک سو مثقال و زردی  
عقبہ کا وزن آدھا مثقال و زردی لا جو رد کا ایک مثقال ہے  
خمیرہ لولو کہ کہ اعضا رسی کی تقویت کے لئے  
مربعہ صفت اسکی موتی ناسفہ چھ ماشہ و کرہا

اور موتی کی جڑ اور صندل سفید اور صندل ہر ایک سے تین  
ماشہ اور سونے کے ورق پانچ عدد اور چاندی کے ورق  
بیس عدد اور سفید مشک کا عرق اور سفید سادہ کا عرق  
اور گلاب و زردی اور سفید ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ  
بدستور گوند میں ایک خوراک کی مقدار تین ماشہ ہے۔  
خمیرہ لولو دیگر صفت اسکی موتی ناسفہ اور  
کہاں سے تین اور زردی اور سونے کے ورق اور چاندی کے  
ورق ہر ایک سے ایک ماشہ اور صندل سفید اور اب بشیم کترا  
ہو اور ہر ایک سے دو ماشہ و گا زبان کا عرق اور سفید مشک  
کا عرق ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ و زردی بنات سفید یا دوسرے  
بدستور گوند میں۔

خمیرہ لولو دیگر صفت اسکی موتی ناسفہ چھ  
اسکی بنسلی جن سفید ایک تولہ و صندل سفید اور ہر ہر  
خطائی و موتی ناسفہ اور شربت کا فوری ہر ایک سے چھ  
ماشہ اور چاندی کے ورق ایک تولہ و سفید مشک کا عرق  
تین یا دو دانگ و زردی بنات سفید یا دوسرے بدستور  
مقرر تو امین ایک خوراک کی مقدار چھ ماشہ ہے۔  
خمیرہ لولو دیگر صفت اسکی موتی ناسفہ چھ  
درم اور لکڑی کے بیج کا مغز اور کھیرے کے  
بیج کا مغز اور کہ وہ شیرین کے بیج کا مغز ہر ایک سے  
تین درم و صندل سفید گلاب میں پیسا ہو اور زردی کے  
بیج بھی سی اتارے ہوئے و زردی کے پھول و زردی بنات  
کے پھول و زردی بنات سفید ہر ایک سے دو درم و زعفران  
ڈیڑھ درم اور مشک خالص اور شربت ہر ایک سے آدھا درم  
اور مشک و لکڑی و تریج و زردی بنات سفید و زردی کے  
عوض کا فوری و زردی بنات اور دو دانگ کوٹ چھانکر  
اور شربت زردی و زردی بنات سفید و زردی بنات کا شربت ایک  
سے بیس درم و زردی بنات سفید و زردی بنات سفید و زردی بنات  
عرق اور ہر ایک کا عرق ہر ایک سے دو درم سب کہ  
تو امین دیکر دو این میں گوند میں اور خمیرہ تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار دو درم سے دو مثقال تک مناسب







سفوف لولہ خفقان اور ضعف جگر کو لگ کر می سے ہو  
 مانع ہر صفت اسکی کہ اسے نمی اور سردی سے  
 مانع کی جڑ اور موتی ناسفت ہر ایک سے تین دم اور  
 نسلو جن سفید اور صندل سفید ہر ایک سے ایک دم  
 اور دھینے خشک اور گل بینی ہر ایک سے نیم دم اور  
 گاربان تین دم دواؤں کو کوٹ چھانکر اور دو دم  
 آئین سے لیکر شربت پیر شیرین کے ساتھ نوش کریں  
 سفوف لولہ و دیگر یہی صفتیں رکھتا ہے استعمال  
 ہر آئین ہنگام میں کہ جب سودا و دم کے ساتھ ہو یا  
 سودا بلغم سے حادث ہو اور صفت اسکی موتی ناسفت  
 بس یعنی موتی کی جڑ حلوائی ہوئی ہر ایک سے بارہ دم  
 اور تین بات اور اگر وہ تھکے اور زخمی ہو آئین و سی اور  
 اجمود کے کچ اور سولف روئی اور شہد یعنی چھ ہر ایک سے  
 تین دم اور ایوانے زرد و دو دم آئین کا عصا رہ  
 مات دم دھینوں زطی و زعفران اور صافی یعنی بول  
 ہر ایک سے چار دم اور بارہ گچہ سات دم اور کسک صلی دو  
 دم کوٹ چھانکر اور ب کو ایک جا کر کے لگا دھین ایک  
 خوراک کی مقدار ایک مثقال چھوٹا شاندہ قیون یا بوشاندہ  
 آئین کے ساتھ نوش کریں۔

### فصل مرواریدی قرصوں کے ٹخنوں کے بیان میں

قرص لولہ لال در داغ کو قوت دینا اور خفقان گرم  
 و ریزان غلیانی کو مانع ہر خون قوت کی جاری کو برطرف  
 کرنا ہر صفت اسکی موتی ناسفت اور صندل سفید  
 ہر ایک سے ایک دم اور کیر سے لگ کر می کے بچوں کا مغز  
 اور کد سے شیرین کچھ اور کد سے کچھ بھوسی آٹا سے ہو  
 ہر ایک سے بارہ دم اور قہ کچھ بھوسی آٹا سے ہو  
 تین دم اور نسلو جن سفید ایک دم اور گلاب سے  
 چول ستر و قیون سے صاف ہونے کے بعد دو دم  
 اور زعفران اور صندل کوٹ چھانکر اور صندل کے لہا سے

گونہ کہ قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہر  
 قرص لولہ و دیگر خوراک در داغ کو مانع ہر اور قوت  
 دینا اور بعض طبعیوں نے لکھا ہے کہ اس قرص کو داغ کی  
 تقدیر کے لیے شربت اسطوخودوس اور گلاب و صندل کا سنی  
 اور سولف کے عرق کے ساتھ در دو دم میں چھو کر کی شربت  
 سے ہو کھلائیں بہت سود مند ہوگا صفت اسکی موتی  
 ناسفت و شربت دم و کیر سے لگ کر می کے بچوں کا مغز اور کد  
 شیرین کے بچوں کا مغز ہر ایک سے تین دم اور خرفہ کے  
 بچ بھوسی آٹا سے ہو اور چھو کد کچھ اور دھینے کے کچھ  
 گاربان کے پھول ہر ایک سے دو دم اور خشک تہنی اور  
 عنبر اشہب ہر ایک سے نیم دم اور اگر حرارت قوی ہو لولہ  
 مشک و عنبر کے عوض کا قوی صوسی و حل کریں و دو دم  
 شہد میں کا ہو کچھ بھوسی آٹا سے ہو دو دم دل میں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک دم سے دو دم تک ہر  
 قرص لولہ و دیگر حکیم احمد کے چھ بات سے مشقول کہ  
 مغزی الیہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا مانع ہر گرمیوں روق  
 اور سل کو جبکہ مراری و زرد بانی و تونے کے ساتھ موصفت  
 اسکی موتی ناسفت اور نسلو جن سفید ہر ایک سے دو مثقال اور  
 نیلو فر کے پھول و دھینے خشک صندل سرخ اور خرفہ  
 کے کچھ بھوسی آٹا سے ہو اور گلاب کچھ لولہ پی اور کد  
 شیرین کے کچھ اور تر بوز کے بچوں کا مغز ہر ایک سے تین  
 مثقال و ریزہ اور نشاۃ ہر ایک سے دو مثقال و کافور  
 قیصوی آدھا مثقال کوٹ چھانکر اور لہا سپندل بن گونہ  
 قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہر  
 قرص لولہ و دیگر خوراک در داغ کو قوت دینا اور ضعف  
 باہ کو مانع ہر کد و داغ کے ضعف سے ہو صفت اسکی  
 موتی ناسفت اور مثقال و نسلو جن سفید چار دم و صندل سفید  
 اور نشاۃ اور کیرندی و گلاب بول کا اور زعفران ہر ایک  
 سے دو مثقال و کیر سے لگ کر می کے بچوں کا مغز اور کد  
 شیرین کے بچوں کا مغز ہر ایک سے نیم دم و دو دم کو  
 چھانکر اور گلاب میں لولہ کہ قرص تیار کریں ایک خوراک

مقدار ایک مثقال سے دو دم تک ہر  
 منفرح لولہ خفقان اور سواس کو سود مند ہر اور  
 و لکھو قوت دیتی ہے اور فرحت اور سرور پیدا کرتی ہے اور  
 اس سے عاواہ و منقشیں بھی کھتی ہے اور اس مرکب کے  
 بہت خواص ہیں ہمے مختصر لکھا ہے صفت اسکی موتی  
 ناسفت آٹھ دم اور یا قوت رانی اور سونگہ کی جڑ ہر ایک سے  
 چار دم اور سونا حل کیا ہوا و چاندی حل کی ہوئی ہر ایک سے  
 ایک سو دو دم اور لاہور و صوبہ ہوا و دو دم و نعل بدخشاہی  
 اور حقیق بینی اور سنگ شیش ایک سے تین دم اور  
 نسلو جن سفید اور صندل مقامی ہر ایک سے بارہ دم  
 اور کیر کے شہد و زنیو کے پھول و زرشک بیدار ہر ایک سے  
 تین دم اور نسلو جن سفید اور زہر گلاب کا اور صندل  
 سرخ اور گل محتوم اور کیرندی و گاربان اور پوست برنج  
 کا ہر ایک سے دو دم اور قیون چھ دم اور تین بات اور  
 زہر کد و زرد و رخ اور کاسنی کے کچھ و زرشک کد ہر ایک سے  
 تین دم و کافور قیصوی و عنبر شہد ایک سے دو دم  
 دم و خشک کی آو عا دم اور گلاب و زربات ہر ایک سے  
 ایک من و شیشہ بن و زربا شیرین ہر ایک سے تین دم  
 اور زربا شیرین و جالید دم اور بعض ٹخنوں بوب کے عوض  
 شیشہ بن کا بانی ایک من و دنا شیرین کا بانی جالید  
 دم و شربت چھ میں دم لکھا ہوا شیشہ بن کو کوٹ  
 چھانکر جو ہر کو خبار کے مانند مار کر شیشہ بن سویت سب  
 دواؤں کو بدستور شہد یا شیشہ بنات اور گلاب و ربلوب مذکور  
 میں گو دھین و چینی کے برتن میں دھین و جالید  
 دن تک غلہ چین و بانی بعد اسکے استعمال کریں ایک  
 خوراک کی مقدار ایک دم سے دو دم تک ہر  
 بچوں کو لولہ عسا کو قوت دیتی اور ادھی ہوئی کو کھوتی  
 ہر اور بچوں حکم اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور بکثرت  
 لولہ لائی ہے ادھی کو بد کرتی ہے باعانت شدید اور  
 منی کا اخراج کرتی ہے بلوت شدید اور بہت نفع دیتی ہے  
 منی کو صفت اسکی موتی ناسفت اور سونگہ کی جڑ ہر ایک سے





اور آنتوں کو مضر در مصلح شکی شکر چہ اور فرجہ ہکا پیشاب کو  
 جاری کرتا ہے اور غنا و اسکا سر کہ در شراب میں ہو میریہ  
 اور تو بالینی دا دا و در غنا اور غنا اور جرب اور پڑا نے  
 زخون اور خارش خشک کے واسطے نافع ہے اور  
 سر کہ کے ساتھ در سر کے لیے مفید ہے کہ پون کو شراب  
 میں جوش دیکر طما کر دا واسطے خواند کے بے عدیل ہے اور  
 اسطو کہتا ہے کہ اگر پانچ درم بادام تلخ کو لکھ کر ناشا تناول  
 کریں نوش کرنے والا اسکا شراب سے مست ہو اور  
 در غن اسکا پھلے درجہ کے دوسرے میں گرم ہے اور زہر  
 کی طراف مائل اور خشکی پیدا کرنے والا اور غلیظ خلطون  
 کو دستون میں نکالنے والا ہے معہ اور اسکی نوحی سے  
 اور مناسب دواؤں کے ساتھ در دگر دگر و دواوری  
 پیشاب و درم طحال و زہر اور توڑنے پھری در خارج  
 کرنے پچھلک کے لیے سو مند اور قونج اور قنقاں اور  
 درم و رحم اور اسکا نظاب کے واسطے نافع اور طما اسکا دوا  
 کرنے خسر و نیک نشاتون اور کشت یعنی بھائیں اور جرب  
 اور جگر اور تو بالینی دا د کے واسطے مفید اور شراب کے  
 ساتھ واسطے قرون رطبه سرد و خاؤ کے واسطے اسکا واسطے  
 کان کے در دواوری اور طین اور قتل کرنے کان کے  
 کبرون کے نافع اور جوال اسکا بچہ شک کو نکالتا ہے اور مشہ کو  
 دور کرتا ہے و وقدا اسکا خوراک کی چار شقال تک ہے اور  
 بادام شیدین اور تلخ کا گوند بھول کے قائم مقام ہے اور  
 صفت در غن بادام کی ادیان یعنی روغن کے باغین اور  
 اسکا حلوا کی صفت بیان حکایات میں سابق مذکور ہے چکی ہے  
**فصل لوان یعنی رنگتون کے بیان میں ہے**  
 اور لوان یعنی رنگین یا کھنڈ کی رنگتیں میں  
 یا لوان یعنی کپڑے کی رنگتیں و لیکن  
 کا خنڈ کی رنگتیں محال و مختصر طور سے یہ ہیں  
 لون آل۔ گلستان اسر و کسیدہ لیکو قدر سے

مجم اسپر و لیل و لیکٹ نہ تک مسکو بدستور رہنے دین بہا ملک  
 کہ بانی سبب لیلین ہو جاے پھر اسکو صاف کر کے کاغذ میں  
 رنگین کریں اور ایک کٹ نہایت کھین کہ کاغذ اسٹانی کے  
 رنگ کی بخوبی جذب کر لے بعد اس کے پانی میں لگا کر  
 سایہ میں سکھائیں کہ بخوبی رنگین ہو جائیگا۔  
 لون باد بخانی۔ یہ ہے کہ کاغذ کو بقم کے پانی میں رنگین  
 کریں پھر نیلی پتھر کی بن غوطہ دیکر خشک کریں۔ رنگ  
 باد بخانی ہو جائیگا۔  
 لون بنفشی۔ صیل کو بن گلی نی کہ خراسان میں گل  
 ملک کتھے میں درخت اسکا باغون کی دیواروں کے  
 کنارے بہت کراور بلندی پر چڑھ کر پھیلتا ہے اور پھول  
 اسکا کلا جو ردی رنگ ورتہ اسکا سفید رنگ تا ہے بالکل  
 اس درخت کے پھول کو لیکر کوٹیں اور صاف کریں اور کاغذ  
 رنگت ل کو پین غوطہ دیکر سکھائیں رنگ بنفشی ہو جائیگا۔  
**لام کا باب یاے ثناء تختانیہ کے**  
**ساتھ**  
 لیہو۔ کئی قسم ہے اور مراد مطلق اس کے سے لیہو  
 کا خنڈی ہے اور سب خواصوں میں ترنج کے مانند ہے اور  
 پوست زرد اسکا دوسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے  
 دل در معده کو قوت دیتا ہے اور قابض ہے اور کھانے  
 کی جھوک کو برکت میں لاتا ہے اور ہضم غلاب مددگار اور  
 گودہ کے سدوں کو کھولتا ہے و قونج کی بجائی و رد کارون  
 کو تحلیل کرتا ہے اور ردی خلطون کو مصلح پر لاتا ہے اور  
 مشہ وہ اور مذوعہ زہر و نکا فاد زہر ہے اور سب غلظون میں  
 پوست ترنج کے قائم مقام ہے اور ترشی اسکی دوسرے  
 درجہ میں سرد اور خشک ہے اور گرم معده کو قوت دیتی اور طبیعت  
 اور نہایت جالی و غلیظ اس پیندہ خلطون کو قطع کرتی ہے  
 اور چھپا ہے داد صاف کرتی ہے اور غون و صفر کے جوش  
 کو ساکن کر دیتی ہے اور معده کی سوزش کو تسکین دیتی ہے اور  
 بتون نونی اور صغراوی و اور غون کی عفونت اور زہر

یعنی پھنسیوں و زہری پتی پتی و رد مل و درم حلق اور تر  
 صغراوی در متالی اور ثقلب جلعلم اور بدیر ہضم ہونے غذاؤں  
 چرب و در جگر اور معده کے ہوا و گرم کے انجذاب رور و سر  
 اور دوا کر غلیظ خلطون کے انجرون سے ہوا اور خفقان  
 سوداوی و غلبہ اصل و غلبہ غیر خالص و رخا اور دموم  
 اور قتالہ دواؤں کے زہر و نکی حضرت کے لیے نافع اور  
 اکثر امور میں سر کہ کی قائم مقام ہے اور مر لیض کے واسطے  
 اس سے بہتر اور کھانسی و ریشون کو مضر ہے اور کثرت شکی  
 آنتون کو ضعیف کر دیتی اور پش کی مورث ہے اور  
 مصلح شکی شکر اور شدہ ہے اور اگر جو اہر کو لیو کے پانی میں  
 جھگکوں بخوبی حل ہو جائیگا اور دوسرے یعنی دہی لیو کے  
 پانی میں نو سادر کے ساتھ حل کر کے صفا کرنا چند حصہ  
 میں دور کرنے والا چھپیل و جلد کے نشانوں کا ہے  
 اور اس کے پانی کا طلا خصوصاً لیو کا کلا اسکا تراشا ہوا طر  
 پیشانی و ریشہ پر لین و در سر صغراوی کو نہایت مفید  
 ہوگا اور تخم اسکا دوسرے درجہ میں سرد اور پھلے درجہ  
 کے آخون خشک ہے اور زہر و نکی حضرت دفع کرنے  
 میں ترنج کے مانند اور اسکی تفریح نہایت عظیم ہے اور مقدار  
 خوراک اسکی ایک دم سے دو درم تک ہے گرم پانی یا شراب  
 کے ساتھ نوش کریں اور تخم اسکا چھلکون سے پاک  
 اور صاف ہونا چاہیے اور چانا اس کے دانہ کا دانتون کی  
 بے حسی کو برکت کرتا ہے جو اسکی ترشی سے عارض ہوئی  
 ہو اور لیو نمک میں ہر در معده کو قوت دیتا ہے اور بہتر  
 و کارون کا باعث ہے اور لیو شیرین نفع میں ضعیف تر ہے  
 و لیکن چھوٹو مشہرین ہے اور جو کچھ درخت نارنج اور  
 ترنج سے پوند کیا ہو تو بہت نفع ہے اس سے اور اگر  
 لیو کو تام و کمال خشک کر کے اسے ہون شکر کے ساتھ  
 پیسین در نوش فرمائیں داغ پر تجربہ پڑنے کو نفع اور سدن  
 کے کھلنے کے لیے بے عدیل ہے اور برگ لیو تفریح میں  
 ضعیف زیادہ برگ ترنج سے ہے اور اس کے سائیدہ کا  
 طلا لونگ ردا پینی کے ساتھ اور بدون دا پینی و در سر کو

دور کرنے والا ہے۔

شربت لیمو۔ سردی پہلے دھیرے دھیرے درجہ گرمی اور خشکی میں معتدل و بعض طبیعوں کا گمان یہ ہے کہ وہ خشک ہے لیکن پہلا قول صحیح اور درست ہے اور شیخ داؤد النطاکی نے لکھا ہے کہ میرے نزدیک صحیح یہ ہے کہ وہ سردی دوسرے درجہ میں اور رطوبت اسکی پہلے درجہ میں جبوقت کہ شکر سے تیار کیا گیا ہو سادہ طور پر روز کر اٹھا فیکھا کے آئین کوئی چیز دوسری پس اسے ہر ایک قسم کے آئین سے چھٹا کر جس چیز کا جو ضافہ کی گئی ہو آئین اور برتر ہے کہ شکر سفید صافی اور لیمو سے بزرگ سیدہ کے پانی سے تیار کی ہو در ایک سال کی مدت خشکی تیار سی سے نڈر دھیرے دھیرے شربت بہترین شربتوں کا جو صفا کر اٹھا کر لٹا کر درافع ہر واسطے مطلق تیون کے خصوصاً دوسرے تیون کے لیے اور صفت اور سودا و غلظتوں کو دفع اور نہ ہون کی مضریت کو زائل کرنا ہر درافع ہے واسطے کہ ورت صورت اور اطفال کی سب بیماریوں کے لیے ورمید ہر سب قسم کے تفریح کے واسطے اور سود مند ہر سینہ کی غلظت غلظتوں کو اور ہر غلظت کو رفیق و مرہادہ درج کو قطع کرنا ہے اور اگر دوسرے سے پہلے نوش کریں مہیا کرنا ہر واسطے قبول سدا کے بعد اسکے دھو کر پاک کرنا ہے بدن کو اس چیز سے جو باقی رہ گئی ہو آئین دور اس شہل سے اور جو آدمی کہ اسکو ہمیشہ نوش کرے اسکی صحت کی نگہبانی کرنا ہے اور صاحب شفا و الاسقام نے اس کے افعال خواص میں طناب کیا ہے حال اس کے کلام کا یہ ہے کہ شربت ترباق ناردق کے قایم مقام ہے و تریون خلیطہ کا بخوبی تحقیق کرنا ہے اور تیون کی تیزی کو توڑنا ہر واسطے اصلاح کرنا ہے اور شفا دیتا ہے سب قسم کی تیون اور سب طرح کی بیماریوں کو اور کچھ اس بات میں شک نہیں ہے کہ یہ شربت تمام بیماریوں کو شفا دینے والا ہے نہ مطلقاً بلکہ ان سب بیماریوں کو نافع ہے کہ نہ کچھ پہنچنے ذکر کیا ہے بالجمہ یہ منفعتیں جو بیان کی گئیں شربت لیمو سادہ کی منفعتیں ہیں لیکن شربت لیمو سے سفر جلی کھانا ہاضم

کرنا ہے اور دل و معدہ کو قوت دینا ہے و رختان کو زائل کرنا ہے اور مجرب ہے اور شربت لیمو شربت خراسانی اور ترنجبین سے تیار کیا ہو اسکی کو نرم کرنا ہے و درافع ہر دراضیق النفس و رکھا انشی کو خصوصاً جس وقت کہ گوارہ اسکی نگاہ رکھیں یہاں تک کہ پانی ہو جاوے اور شربت لیمو لعب نافع ہے ہند کے درون اور دوش بال و دروم مثلاً نہ کے واسطے اور شربت لیمو سے منفعہ زائل کرنا ہے دوسو دن درخیالات فاسد سودا و بے کور دماغ بخرون کے چڑھنے سے نافع حال کلام یہ ہے کہ عمدہ شربت لیمو کی کی بچوں کی بیماریوں اور تیون اور دوش بال و درورت میں ہیں اور اگر بہت ترش ہو مضر ہے نہ چاہتا ہے چھوٹا کر اور باہر کو ضعیف کرنا ہے اور رکھا انشی خشک کرنا ہے تیون لٹا کر اور مصلح اسکا مغز بادام یا تخم خشخاش ہے **صفت اسکی** بہ نسخہ صاحب شفا و الاسقام حاصل کریں شکر سفید و درجہ چینی میں رکھ کر درخشکر کا پانی اسقدر اسپر والین کہ تر ہو جائے اور اگر خشک تازہ نل کے قدر سے باران کا پانی والین یا ناک کہ تر ہو جائے پھر اسکو چند روز دھوپ میں رکھیں و رختہ درج کا کپڑے سے دھوئیں اور چاہے کہ پانچ دن سے زیادہ دھوپ میں نہ رکھیں بعد اسکے اس شکر کو شیر تازہ دہی ہو سے میں حل کریں اور آگ پر بھین و درجوش سے پہلے شال کریں و سوان حصہ کر کا باران کا پانی جیسا کہ شیر کلون بھی چاہیے کہ شکر سے و سوان حصہ ہو اور پھر اسکی آگ کو تیز کریں یہاں تک کہ چھٹا گظا ہر تیون ان چھٹا کر کرنا ہے تیون تاکہ رطوبت اسکی صاف ہو جائے و در تمام اسے پھر بخور بخور الیمون کا پانی اسپر والین اور ملا کر آگ پر لگا دین کہ شکر کے ہر ایک تل میں تیون دھیرے دھیرے پانی شامل کیا جاوے اور بعض طبیع زیادہ کرتے ہیں لیمو کے پانی کو یاد کرتے ہیں لیکن کم کرنا بہترین ہے۔

**لیموئی مرکب شربتوں کا بیان**

ان تمام شربت لیموئی ترنجبینی ہے کہ شکر کے عوض ترنجبین داخل کریں یا شکر سے نصف وزن ترنجبین ہو اور شربت لیموئی سفر جلی یعنی پکا پانی لیمو کے پانی کے ساتھ شکر یا ان بشرطیکہ ہو سفر جلی یعنی پکا پانی دو چہ وزن ہو کے پانی سے اور شربت لیموئی طبع وہ ہے کہ لعابات کو لیمو کے پانی میں ملا کر شال کریں اور شربت لیموئی منفعہ دہی کہ لعل کے تازہ پانی کو لیمو کے پانی کے ساتھ شکر میں والین اور شربت لیموئی شیر شتی دہی ہے کہ شکر کے عوض شیر شت خراسانی یا نصف شکر اور نصف شیر شت ہو۔

**شربت لیموئی سفر جلی**۔ بہ نسخہ حکیم میر محمد موسوی **صفت اسکی** بہ شیرین کا پانی دو چہ اور لیمو کا پانی ایک چہ و در شکر سب کا گشت حصہ بدست و رشتہ توام ہر لاکھن۔

**شربت لیموئی دیگر** شرب نوش کرنا اسے کو بخوبی موافق ہے جو وقت کہ شرب پیکر کر کے و فرم ہر ضعیف ہو گیا ہو **صفت اسکی** لیمو کا پانی و پکا پانی اور سب کا پانی اور نار کا پانی ہر ایک سے ایک تل یعنی نوٹے مثقال سب کو صاف کر کے نوش دین اور ایک تل قدر کے ساتھ توام ہر لاکھن در اخیر میں اگر ہندی و رسک علی ہر ایک سے ایک درم اور پوست ہر دن پستہ نیم درم اور مصطکی پیسی ہوئی ایک درم داخل کریں اور جات کے وقت ایک خوراک کی مقدار نوش دہی ہر پانی میں ڈال کر گھونٹ گھونٹ سکیں۔ **خل لیموئی** اسکو خود دوس کے شربتوں میں سابق نہ کر ہوا۔

**قرص لیموئی** کے منفعتیں اسکی شربتوں کے مانند ہیں کہ پانی گین اور **صفت اسکی** شربت سادہ کے مانند ہے کہ یہ بعض طبیع توام کے بعد مرغ کے لٹے کی سفیدی سپر ڈالتے ہیں اور تیون ساری کے تر ہستہ لکھتے ہیں اس غرض سے کہ سفید ہو جاوے اور قدر سے

بہت تھیں باقی رہی بالاسرنگٹا یعنی پر اسکو بھیل کر اور  
قرص بنا کر یا بطریق نو زکا لنگہ رکھتے ہیں اور حاجت  
کے وقت استعمال کرتے ہیں اسکو جو ریش لیمون کہتے ہیں  
اور اگر اسکو اسطو سے لنگہ لکھیں خیر نام رکھتے ہیں اور  
بعضے اسکو راک تیز کرتے ہیں کہ رطوبت سے اسکی بہت کم  
ہو جائے اور قرص بنائے قابل بخوبی تو ام کا ٹھہرا  
ہو جائے پھر بالاسرنگ یا سینی پر کہ روغن بنفشہ  
با دام باروغن پیستہ سے چرب کی ہو پھیلانے میں اور  
اسکو کا لنگہ رکھتے ہیں اسکو قرص لیموئی اور عقدہ بخوبی  
کہتے ہیں۔

مر بائے لیمون صفراوی اور گرم مزاج و اولون کو  
موافق ہر صفت اسکی حاصل کرین لیمو سے سیدو کلان  
اور درست جقدر کہ چاہیں اور اسکو تھلکوں کو  
کسی قدر پھر پھر سکروش بند رہ دن نمک کے پانی میں  
تو امین کہ وہ لیمون شیرین ہو جائیں پھر امین سے نکال کر  
خالص شیرین بانی ڈال کر دھوئیں اور خالص شیرین بانی  
میں جوش دین یہاں تک کہ تلخی آگئی یا لکڑی اٹل ہو جائے  
پھر لکڑی کے خلال سے امین سب پر سوراخ کرین اور  
شیرینات یا شہد خالص میں پکائیں اور اگر پیست لیمون سے  
مر با بنا چاہیں اسکو پھلکوں کو اسطو سے نمک کے پانی  
میں دالیں یہاں تک کہ شیرین ہو جائیں چار یا پنج دن تک  
ماقہ سے بخوبی ملین کہ اسکو لیمو کی سفیدی سببیل ہو جائے  
پھر نمک بانی کو تبدیل کرین اور جب لکھیں کہ سفیدی اٹکی  
سائل ہو گئی اور وہ سب پھلکے شیرین ہو گئے اسوقت  
انکو خالص بانی سے بخوبی دھو کر خالص بانی میں جوش  
دین پھر اسکو شیرینات رقیق یا شہد خالص میں پکائیں  
یہاں تک کہ نیک تو ام پر آئے اور اگر لیمون کے  
پوست کو شیرین ہونے کے بعد تھوڑے زمانہ  
تک پانی میں ڈالیں پھر انکو نکال کر اور دھو کر واپس کی  
رطوبت کپڑے سے پونچھ کر پانی میں یا چینی یا مہربان میں رکھیں بعد  
اسکے نباتات کا شیر یا سفید یا شکر بہت سفید صاف کر کے

بہت تھیں اور نیم گرم آسیر ڈالیں اور اتنے عرصہ تک اسکی  
پڑا رکھیں کہ شیرینی اسکی جرم میں بخوبی پیوست ہو جائے  
اور قدر سے رطوبت جو اسکو لہر رہی شیرین آجائے بعد  
چار یا پنج دن کے اس برتن کو کھلو لکھیں کہ اگر شیرین  
نہ ہو بہت تھلک ہو گیا ہو تو اسکو نکال کر اور پھر جوش دین پھر برتن  
میں ڈالیں اور اسطو پر اسوقت تک یہی عمل کرین جب  
دیکھیں کہ وہ شیرین ہو گیا ہو تاہم وہ بہتر ہو جائے کہ  
جوش کرنے سے اکثر چیزیں شیرینات وغیرہ میں باعث  
سختی اسکی جرم کا ہوتی ہیں اور اگر لیمون درست کا بھی  
اسطو سے مر با تیار کرین بہتر ہو۔

مخلل لیمون صفرا کو ساکن کر تاہم اور گرم معدہ کو  
توت دیتا ہر صفت اسکی حاصل کرین لیمون  
درست اور انکو اوپر کا پوست پتھر پر گھسکر پانی سے خوب  
دھوئیں اور گاڑھے کپڑے سے انکی رطوبت جذب  
کر کے در آن میں تھک ل کر دھوئیں کے برتن میں  
کر کے دھوپ میں رکھیں اور اکثر الٹ پلٹ کرتے رہیں  
اور دو تین دین ایک تہہ نمک بدلتے رہیں اور جب  
دیکھیں کہ وہ لیمون بخوبی نمک دھو گئے اور پیست اٹکا  
زم ہو گیا اسوقت انکو نکال کر لیمو کے پانی یا عرق کر کے  
یا سر کہ خالص میں ڈالیں اور دھوپ میں رکھیں جب  
کمال کو پہونچے استعمال کرین۔

مخلل لیمون بنوع دیگر۔ صفت اسکی حاصل  
کرین لیمون پاکیزہ کلان اور نمک کسی برتن میں رکھ کر  
الٹ پلٹ کرین جب لکھیں کہ نمک گھل گیا لیمو کو اس  
سے جدا کر کے اور دھو کر صاف کر کے نمک خشک جدید  
کے ساتھ پھر مٹی کے برتن میں رکھ کر حرکت دین  
اور اسطو سے تین دن تک عمل میں لائیں بعد اسکے  
لیمون سمین سے نکال کر اور دھو کر اور رطوبت اسکو  
اوپر کی کپڑے سے پونچھ کر لیمو کے پانی یا سر کہ مقطر یا غیر  
مقطر تین دین ڈالیں اور خوشبو دار گرم مصالحوں سے  
مخلل پر صبح وغیرہ اسپر اضافہ کرین اور برتن اسکا

دھوپ میں رکھیں جب کمال کو پہونچے نوش فرمائیں اور  
ہندوستانی لوگ اسطو سے لیمون کو نمک سو کر کے  
سروں کے تیل میں ڈالتے ہیں اور دھوپ میں رکھتے ہیں  
اور کمال کو پہونچنے کے بعد انکو بعض دی گرم پانی سے  
دھو کر اور کپڑے سے رطوبت بالائی پونچھ کر کہ خشک  
اسکی کم ہو جائے طعام تناول کرتے ہیں اور اکثر لیمو دھوپ  
ہوے اور بعضے اسطو پر نمکات و کر کے لنگہ رکھتے ہیں کہ  
ضرورت کے وقت ہمارہ طعام خصوصاً کھجڑی کے ساتھ  
کھاتے ہیں۔

مخلل قشر لیمون معدہ کی تقویت میں لیمو سے بہت  
سے قوی مر بادہ ہے صفت اسکی حاصل کرین  
پوست اور انکی سفیدی کو تیز چاقو کی نوک سے جدا  
کرین اور بہت با ریکاریکار لے لے لے لے لے لے لے لے لے  
تھلکوں در نمک پانی یا لیمو کی بھوس یا چاول یا پھلکری کے  
پانی میں شیرین کرین جسطو سے کہ تریج میں نہ کو نہ دھوپ  
پانی قابض میں خوب ہو کر ایک ساعت چو نہ کے  
پانی میں ڈالیں کہ شکستہ ہو جائیں پھر نکال کر اور دھو کر شیرین  
خالص بانی پکائیں کہ کسی قدر تلخی پر جائے مگر بالکلہ مخل  
نہو جائیں پھر نکال کر موٹے کپڑے سے پانی اسکو پونچھیں  
بعد اسکو لیمو کے عرق یا سر کہ یا سر کہ انکو رسی تین دین ڈالیں  
اور پندرہ دن لنگہ وغیرہ سے خارک خشک با ریکار  
با ریکار شہد یا لیمون ڈالیں اور دھوپ میں رکھیں کہ  
مزاج حاصل کرے بعد چند روز کے تناول کرین اور اگر  
چاشنی دار نہ ہو منظور ہو کہ سفید زرافق مطو یہ کم زیادہ  
وہ شیرین یا قوی یا خوشاب کے ساتھ سر کہ میں  
ڈالیں اور پیست لیمون کو شیرین کرنے اور پکانے کے  
بعد اسپر ڈال کر اور چند جوش دیکر دھوپ میں  
نکال کر دو تین اضافہ کرین اور اسے عرصہ تک  
رکھیں کہ کمال کو پہونچے پھر استعمال کرین بہتر ہو اور  
مخلل کنولہ و اکثر لیمون کے پوست کا بھی اسطو پر  
بنا یا جائے۔



## حرف مبہم کی کتاب

میم کا باب الف کے ساتھ

**فصل ماہ الاصول کے نسخوں کے**

یہاں میں ہوں

جاننا چاہیے کہ ماہ الاصول ایک جو شاندار ہے کہ اگر شیرازی کے ساتھ قواعد پر لائیں اس وقت اسکو شہرت حاصل کہتے ہیں وگرنہ بدولت شیرازی اس جو شاندار کہ ماہ الاصول کہتے ہیں۔

ماہر الاصول کہ اصل را اصول کے سبب متخون کی  
 ہر وہ مروجہ قلمی فراتے ہیں کہ یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے تو باہرین  
 یونانی سے لیکن تلافی کرنے والا اسکا اہلک معلوم  
 نہیں ہے اور یہ ماہر الاصول نافع ہے استقامت شری  
 معہہ اور جگہ اور طحال اور سب بیماریوں بلغمی کے لیے  
 نافع ہے صفت اسکی کہ کسی جگر کا پوست اور اجودہ  
 کی تیر ہر ایک سے دس درم اور اجودہ کے بیج اور  
 سونف دیسی اور سیوندہ ماری ہر ایک سے پانچ درم  
 جوش دیکر صاف کرنے کے بعد نوش فرمائیں اور دوسرے  
 نسخہ میں شہد ہے و خیل کر کے نوش کریں اور ہستقا کے  
 واسطے شکوہ ناز و خوار و بالچٹھ اور غامٹ اور انتین دی  
 اور کما فیطوس یعنی گروندہ اور کما ذریوس ہر ایک سے  
 تین درم اضافہ کریں۔

مارا اصولی۔ ثانوں شیخ رئیس سے منقول نافع  
 ہر سہہ کھولنے اور پیشاب کی دشواری اور درد جگر اور  
 سہہ دیکھنے واسطے استعمال کیا جاتا ہے روغن خون کے  
 ساتھ بالغیر روغن خون کے صفت اسکی  
 کبر کی جڑ کا پوست اور انخسہ کی جڑ اور سونف ویسی  
 کی جڑ اور اجودہ کی جڑ اور اجودہ کے بیج اور سونف  
 ویسی کے بیج اور سونف رومی اور باجھڑ اور فہلہ روم  
 اور سنبل رومی اور ہونیز منقہ اور مصلکی رومی

ہر ایک سے بقدر حاجت بخش دیکر صاف کمر بن اور  
نوش فرمائیں اس میں سے حاجت کے موافق۔

ماموال اصول دیگر فالج اور درختی اور مرگی اور  
 دوار کو زائل کرتا ہے صفت اسکی اجود کی جڑ اور  
 سولف دیسی کی جڑ ہر ایک سے دمن دم اور اذخر کی جڑ  
 اور پودینہ بہاڑی اور بالچھر اور زراوند حرج اور پوت  
 بردہ ہر کام ہر ایک سے آٹھ دم اور مصطیٰ ساٹھ تین  
 دم اور جعدہ اور افیمون ہر ایک سے چار دم اور  
 شاہترہ سات دم سب اون کو چار طرح پانی میں بکھائیں  
 کہ ایک طلیاتی رہ صاف کر کے چار دم یا راج فخر اس  
 میں حل کر کے ہر صبح بقدر چائین دم صاحب فالج کو ایک  
 دم روغن بنڈی کے ساتھ اور صاحبان درد سر اور  
 مرگی درد وار کو روغن بادام شیرین کے ساتھ پلائیں۔  
 ماموال اصول - تذکرہ شیخ داؤد لطاکی سے منقول  
 نافہ ہر سردیوں کے واسطے کہ بچکانہ طول کو ہو نچا ہو  
 اور سدوں کو کھولتا ہے اور ضعف جگر اور ضعف معدہ کو  
 سود مند اور کھانا ختم کرتا ہے اور سردہ اور شائد کی تھوڑی  
 کونڈر یا صفت اسکی سولف دیسی کی جڑ کا پوست  
 اور کبر کی جڑ کا پوست اور کاشی کی جڑ اور اذخر کی اور  
 سولف رومی و کشوٹ کے چ اور بالچھر ہر ایک سے  
 تین دم اور بجیٹہ تازہ اور مصطیٰ رومی ہر ایک سے ڈیڑھ دم  
 اور جو ان دیسی ایک دم پس کر چار کو ضعف معدہ یا جگر  
 ہو تو یونند یعنی اضافہ کریں اور اگر ضعف دماغین  
 پایا جائے پوست کابلی ہر کا بڑھائیں اور جو ضعف  
 پشت میں حادث ہو بلغم سے اسٹین اضافہ فرمائیں ورنہ  
 گلاب کے پھول و سیاہ آدور و زیادہ کریں ہر ایک ان  
 دو اون سے جو مذکور ہو تین بقدر تین دم اور میرہ منقہ  
 بقدر نصف سب اون کے کل جزا کے ہوزن پائیں  
 جوش دین یہاں تک کہ ثلث پانی باقی رہ صاف کریں اور  
 جاننا چاہیے کہ یہ ماموال اصول سد و کو کھولتا ہے کہ اکثر اوقات  
 اور برقان کو زائل کرتا ہے و دفع کرتا ہے اس چیز کو جو بدن

میں سوختہ ہو گئی ہو غلطیوں سے کچھ خداوند عالم۔  
 مابرا اصول جنین کی تالیف سے کفایت الطب  
 سے منقول جگہ اور طحال کے سردیوں کو کھولتا ہے اور مزاج  
 کے فساد کو کہ سردی سے طحال پر پڑتا ہے اور پھر پانی بتوں اور  
 ہستیا کو زائل کرتا ہے صفت اسکی آجود کی جڑ اور  
 سولف دیسی کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور الجھڑ اور مصطکی  
 رومی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کچھ اور لاکھ دھنی ہوئی اور  
 خود بلسان ہر ایک سے دو درم اور باد آوردا اور غافٹ  
 اور کبر کی جڑ کا پوست اور کافیتوس یعنی گروندہ اور  
 آسنیتین دی اور گاجا پھول ہر ایک سے تین درم اور انجیر  
 نور دوش دانہ اور میزنتے بیش درم دو دان کو چل کر  
 سنگی دیک مین ڈالین در چار طالیانی اسپر گزائین کہ غلت  
 پانی باقی رہی صاف کریں اور پادریہ سین سے لیکر اور  
 ایک نیم روغن بادام لاکر اور سیطہ سے ہر روز دوا بنا کر  
 یا اسکے کانیڑ کے ساتھ نوش کریں اور نفع معصومی میں  
 باد آوردا اور کافیتوس در کما در پوسٹ اخل نہیں ہے اور  
 اشکائی دخل ہے اور باقی سب دوائیں برستور میں۔  
 مابرا اصول رتزاہ دین قلاشی سے منقول کوم غلطیوں  
 کا منفع ہے۔ صفت اسکی پوست کاسنی کی  
 جڑ کا نیکوفتہ بیش درم اور کاسنی کے بیج پانچ درم اور  
 کشوٹ کے بیج چھ درم اور عناب بیس درم اور مسوڑہ  
 سولہ عدد اور دوسرے نسخہ میں سولہ درم ہے دواؤ کو  
 چار رطل پانی میں جوش دین جب پانی نصف باقی  
 رہی صاف کریں اور تین دن میں دوش مے بیش درم  
 سنگیچین سادہ کے ساتھ کہ برت میں سردی ہوئی ہو  
 نوش کریں۔

ماوالا اصول متابع ہر نفس اور در دور کرکے مفصل  
کے در و در اور استر خاکو کہ سردی سے چھ صفت  
اسکی حمود کی جڑ اور سوف دیسی کی جڑ ہر ایک سے دس  
شمال و شمال کی جڑ کا پست اور قطریون دقیق اور  
اجوائن دیسی اور سوف رومی اور شیطرج ہندی







انچیز زرد وٹل دانہ اور میز دانہ سے صاف کی ہوئی  
پندرہ مثقال چارہ طل بانی میں جوش دین کہ ہر ایک سے طل  
نوسہ مثقال کا وزن ہر چھ ایک سے طل بانی ہر صاف  
کر کے تین حصہ کرین اور ہر دو ایک حصہ کو کسی مناسب  
سزنی کے ساتھ پیئیں۔

ماہ الاصول حصص کو جاری کرتا ہے اور مگر کی کو جو رحم  
کی شرکت سے ہر نافع ہر صفت اسکی سونف  
ایسی کی جڑ کا پوسٹ اور لاجو کے بیج اور میز دانہ سے صاف  
کی ہوئی وٹل دم اور تخم ہزار سفند اور سونف رومی اور  
سونف دیسی کے بیج اور لاجو طویل اندہ اندہ درج اور  
فلوڑیون ہر ایک اور اگر ہندی اور جو و صلیب ہر ایک  
سے تین دم سب دواؤں کو دو میں بانی میں جوش دین  
کہ ڈیڑھ دن باقی رہے ہر روز چار دینہ میں سے ایک دم  
روغن بادام شیریں کے ساتھ نوش کریں۔

ماہ الاصول۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر  
نکالتا اور صفت اسکی اجود کی جڑ اور سونف دیسی  
کی جڑ کو پوسٹ اور کاسنی کی جڑ کا پوسٹ ہر ایک سے  
پانچ دم اور سرسراج اور حسب القلت یعنی کھٹی اور  
استقور روہون ہر ایک سے تین دم اور غریزہ کے بیج  
سے تین دم اور میز دانہ سے صاف کی ہوئی وٹل دم  
اور انچیز خشک وٹل عدد جو کوٹنے کی دوا میں ہر ایک  
دون بانی میں جوش دین کہ ثلث باقی رہے صاف کر کے  
تیس دم اس ماہ الاصول سے ایک مثقال سمجھو  
جواہر دس کے ساتھ ہر صبح نوش کریں اور دوسرے  
نسخہ میں کاسنی کی جڑ کا پوسٹ داخل نہیں ہے۔

ماہ الاصول۔ جگر کے سرسراج سادہ کو نافع  
ہے اور سرسراجیوں کو قلعہ دیتا ہے  
صفت اسکی سونف دیسی کی جڑ  
کا پوسٹ اور اجود کی جڑ اور کھری ہڈ کا  
پوسٹ اور اذخسر کی ہر ایک سے سات  
دم اور اجود کے بیج اور سونف دیسی و زونف دیسی

ہر ایک سے ساٹھ تین دم اور غریزہ یون ہر ایک رعلقہ  
اور سونف ہر ایک سے تین دم اور جواہر دیسی و زونف اور  
لجود طویل ہر ایک سے دو دم اور کونجی اور سداب کے  
بیج اور قرد وانا اور شید طرح ہندی یعنی ہیتا ہر ایک سے اسی  
دم اور چند پیدرستہ اور صمد اور رس اور مصطکی اور ہر ایک  
سے دو دم سب دواؤں کو تین طل بانی میں جوش دین کہ  
نصف یا ثلث باقی رہے صاف کر کے پس مثقال میں  
سے ایک دم روغن بادام تلخ کے ساتھ پیئیں۔

ماہ الاصول۔ نقوہ اور فالج اور مگر کی اور بلی اور سونف دیسی  
بجاریو ٹکو سو و مندہ اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ  
ریزہ کر کے نکالتا ہے اور جگر اور طحال کے سد و ٹکو نکالتا ہے  
اور سب دواؤں سے حاصل کے درون کو نافع ہر صفت  
اسکی اجود کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ کا پوسٹ اور اذخسر  
ہر ایک سے چار دم اور حسب السان اور سارون یعنی ٹکو ہر ایک  
سے دو دم اور سیلجہ اور خلیا نا یعنی کھان بید اور بوزیدان اور  
ہزار پندرہ ہر ایک سے تین دم اور میز دانہ سے صاف  
کی ہوئی تیس دم دون بانی میں جوش دین کہ نصف باقی رہے  
صاف کرین ایک رک کی مقدار تین مثقال ہر دو دم  
روغن ارڈی کے ساتھ نوش کریں۔

### فصل ماہ البرور کے نسخوں کے بیان میں ہے

ماہ البرور یعنی نمون کا پانی کہ غلیظ خلطون کو باور  
دینے کرتا ہے اور پشاب کی دشواری کو کہ غلیظ مواد سے ہو  
اور مثانہ میں جمع ہو گیا ہو نفع بخشتا ہے صفت اسکی  
سونف دیسی اور سونف رومی اور اجود کے بیج  
اور سونف دیسی کی جڑ کا پوسٹ اور گردہ اور زبردہ  
کوبانی اور خشک کے بیج اور جواہر دیسی ہر ایک سے  
ایک مثقال و روح ترکی اور کچھ اور بالچھ اور کچھ ہر ایک  
سے تین دم اور میز دانہ سے صاف کی ہوئی تیس دم  
اور انچیز زرد وٹل عدد تین بانی میں جوش دین کہ نصف

باقی رہے صاف کرین ہر روز چالیس دم آمیں سے  
چار دم روغن ارڈی کے ساتھ نوش کریں اور اگر  
سجی نیا کے ساتھ استعمال کریں نفع زیادہ ہوگا۔

ماہ البرور۔ نافع ہر جگر کے دم گرم کے واسطے کہ جبکا موا  
صفہ اور خون سے مرکب ہو اور دردم کو بھی نافع ہے جو  
جگر کی شرکت سے ہو صفہ اور خون کے انجروں کے پڑنے  
کی وجہ سے جگر سے سر کی طرف ورتھال کیا جاتا ہے  
یا ماہ البرور تھیکہ کے بعد دہشتہ ہاتھ کے ہفت اندام یا  
جیل لذرار کی فصد کھلانے سے بشرطیکہ بیمار فصد کی توجہ  
رکھتا ہو اور کوئی اور فصد کا نفع بھی نہ صفت اسکی کاسنی  
کی جڑ کو فصدہ پانچ دم اور غیشہ کی جڑ دو دم اور گلاب کے  
پھول چار دم و زبردہ طل بانی میں جوش دین کہ ثلث باقی  
باقی رہے صاف کر کے پانچ مثقال کھنڈا آفتابی میں حل  
کر کے مکر صاف کرین اور پین اور چند روز اس ماہ البرور  
کی پیشگی کریں بہتر ہے۔

ماہ البرور۔ طحال کی بیماریوں کے واسطے نافع ہے اور  
اس میں دوسرے کو مفید جو طحال کی شرکت سے ہو نفع مادہ کے  
واسطے استعمال کیا جائے اور کھلانے فصدہ یا سلیق  
دست راست اور فصدہ یا سلیق یا سلیق کے صفت  
اسکی سونف رومی و زونف دیسی و زونف دیسی کے بیج  
ہر ایک سے دو دم اور بلٹھی اور ایرساینے نیلے سون  
کی جڑ اور زخری جڑ اور غیشہ اور سارون یعنی ٹکو ہر ایک سے  
ڈیڑھ دم اور اجود کی جڑ اور کاسنی کی جڑ کا پوسٹ ہر ایک  
سے ایک مثقال و سونف دیسی کی جڑ کا پوسٹ اور کبیر کی  
جڑ کا پوسٹ ہر ایک سے دو مثقال و سرسراج ایک دم  
سب دواؤں کو چل کر ڈیڑھ رطلانی میں جوش دین جب  
نصف طل باقی رہے صاف کر کے آٹھ مثقال کھنڈ  
آمین گھو کر نوش کریں اور غذا انخو داب کھانی چاہیے  
ماہ البرور۔ بلی بیماریوں کے واسطے نافع ہے خصوصاً  
دماغی علتوں کے پھل فالج اور سرخا و نقوہ اگر استعمال  
کیا جائے نفع مادہ کے واسطے چند روز جب تک نفع دیتی موا

بجنت ہونے کا اثر قارورہ میں معلوم ہو صفت اسکی  
اجود کی جڑ اور سولف دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دین  
درم اور دخر کی جڑ سات درم اور سولف رومی دراجود  
کے بچہ و لچہ اُن دیسی و کلو نجی اور قنطراریون ہر ایک در  
عاقہ خرم جانیکو فیتہ اور سو فیتہ نیم کو فیتہ ہر ایک سے تین درم اور  
قسط تلخ اور زرد وید حرج یکو فیتہ ہر ایک سے چار درم در قردانا  
اور سداب کے بچہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے  
یا سحر درم اور جند بیدستر یک درم سب ہاؤنکو ساڑھے تین درم  
پانی تین جوش دین کہ ایک من پانی باقی رہی چالیس درم  
اسمین سے چار درم روغن ارڈی یا روغن بادام تلخ کے  
ساتھ نیم گرم نوش کریں کہ یکم خداوند عالم نافع ہوگا۔  
ماہ البرور۔ پنچہ ابن جزلہ کہ منہاج میں لکھا بیان  
کیا ہے کہ پنچہ جگر اور طحال کے سردی کو کھولتا ہے اگر ہیز  
تین اوقیہ اشکو ایک شقال روغن بادام شیرین کے ساتھ  
نوش کریں صفت اسکی اجود کی جڑ اور سولف  
دیسی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دین درم اور موز دانہ  
سے صاف کیے ہوئے دین درم درخیز زرد اور اجود  
کے بچہ اور دخر کی جڑ اور سولف دیسی ہر ایک سے تین  
درم اور سولف دی اور مصطلی دی اور بالچھ درم یا تیز  
کے بچہ اور اجود دیسی و زریہ کرمانی اور ناکر موقتہ نیم کو فیتہ  
اور قسط تلخ یکو فیتہ ہر ایک سے دو درم اور سیکنج در گوگل  
ہر ایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول سبز و زرد  
سے صاف کیے ہوئے چار درم چار طلیانچین جوش  
دین کہ ایک طلی پانی باقی رہی صاف کر کے کام میں لائیں  
ماہ البرور۔ رستونج اور بستقا و طلی کو نافع ہے و سپندہ  
اور غلیظ خلط نکودن کرتا ہے اور معدہ اور آنتوں کے درد  
کو جو ریاح کے سبب سے ہو دور کرتا ہے اور ریحو نکو  
توڑتا ہے صفت اسکی سولف دیسی کے بچہ اور  
اجود کے بچہ اور اجود دیسی اور زریہ کرمانی اور  
کر دیا اور صغیر اور کاشم و کلو نجی ہر ایک سے ایک کھن  
سبکو تین رطل پانچین جوش دین کہ ایک رطل پانی سا

صاف کریں اور صبح اور شام پیش درم آسمین سے تین درم  
روغن ارڈی کے ساتھ نوش کریں۔  
ماہ البرور۔ پنچہ ابن جزلہ جگر اور طحال کے سردی و نکو  
کھولتا ہے صفت اسکی کاسنی تازہ اور کشتوفا اور کدو  
خشک سب کو کلو نجی پانی انکا نکالیں اور ملائم آگ پر  
جوش دین و رنجوبی جھاگ تار کرکے پر سے آٹا رین  
اور سنے دین جب تک کہ تیشیں ہو پھر پانی صفائی اشکا  
جد کر کے اور بقدر تیش درم آسمین سے لیکر دوا دیتے بنچین  
کے ساتھ نوش کریں۔  
ماہ البقول۔ تر با دین فلانی سے منقول حرارت  
جگر اور پیرقان کے واسطے نافع ہے صفت اسکی اصل کریں  
کشتوفا تازہ اور کاسنی کے پتے تازہ اور کدو کے پتے  
تازہ اور ککچ کے پتے تازہ اور برگ بلبل یعنی خشک پیچہ  
کے پتے اور سولف دیسی سب کو کچلیں اور رنجوبین اور  
پانی انکا حاصل کریں اور صاف کر کے مردق کریں یعنی  
بھاڑیں اور شکر سفید کے ساتھ ایک طرح آسمین سے  
نوش کریں اور نیمہ معصومی میں ترکیب اسکی اسطور پر ہے  
کہ لڑت کے وقت آسمان کے نیچے رکھیں اور صبح کے  
وقت بقدر دوا و قیہ نیم رطل تک نوش فرمائیں۔  
ماہ البقول دیگر کہ درم جگر اور درم طحال و در دبلہ  
کدو پیرقان کو نافع ہے اور سردی کو کھولتا ہے و در بشرہ  
کی زردی کو جگر اور مرارہ یعنی تہہ کے سہ سے ہو دور  
کرتا ہے صفت اسکی کاسنی کے پتے سبز اور سولف دیسی  
اور کدو کے پتے سبز اور دھینہ سبز اور بلبل یعنی عشق  
پیچہ اور کشتوفا اور حلی لہام کے پتے اور زرفہ کا ساگ  
ہر ایک سے قدرے قدرے کو کدو اور پتہ کرکے صاف  
کریں پس تیش درم آسمین سے بچاس درم تک شجور کے  
ساتھ نوش کریں اور اگر چاہیں سبچین کے ساتھ بھی  
نوش کر سکتے ہیں۔  
ماہ البقول دیگر۔ تونج اور گرم درم کو چوتپ کے  
ساتھ ہونٹا ہے صفت اسکی کاسنی کے پتہ نکا پانی اور

ککچ کے پتہ نکا پانی اور کدو کے پتہ نکا پانی اور غلطی کے  
پتہ نکا پانی ہر ایک سے دین درم جوش دیکر صاف کریں  
اور دین درم اطناس اور دودوم روغن ہفتہ بادام آسمین  
ملا کر نوش کریں۔  
ماہ البقول۔ پنچہ ابن جزلہ کہ جگر اور طحال کے سردی  
کو کھولتا ہے صفت اسکی کاسنی تازہ اور کشتوفا تازہ اور  
کدو تازہ لیکر کچلیں اور پانی انکا نکال کر ملائم آگ پر جوش  
دین اور جھاگ آٹا رین اور آگ پر سے آٹا کر کے پیچھے  
رکھیں کہ تیشیں ہو جائے اور اسے صفائی پانی سے  
بقدر تیش درم اوقیہ سبچین کے ساتھ نوش کریں۔  
ماہ الخلاف۔ قیدی جکمون کے معول سے چرغی اور  
صفراوی اور خونی مواد کے واسطے نفع دیتا ہے و سردی  
کو کھولتا ہے اور معدہ اور آلات نفیس کی تقویت کے لیے  
نافع تصور کیا ہے اور مختلفہ تون اور مواد کہ میں کاسنی اور  
شاہترہ کے پانی سے بہتر ہے اور کھانسی کو بھی نفع دیتا ہے  
صفت اسکی بید کے ہرے پتے تازہ لیکر کوٹیں اور  
پانی انکا نکالیں اور رات کو کھچھوڑیں اور دوسرے  
دن تیش شقال تیش شقال تک آسمین سے لیکر پانچوان  
حصہ شکر کے ساتھ نوش کریں۔  
ماہ الخیار۔ یعنی گلدی کا پانی کہ نصف تین اشکی ماہ القرع  
یعنی کدو کے پانی کے مانند ہیں اور باوجود اسے صفرا  
کی طرف تخیل نہیں ہوتا ہے خصوصاً گلدی کا پانی جو پختہ  
اور ترش گلدی سے حاصل کیا ہو صفت اسکی  
حاصل کریں گلدی پختہ زرد کو کہ ترش ہو گئی ہو یعنی لعل  
مٹی اور خمیر آرد جوہن پشین و اسے ادر مٹی گوندھی  
ہوئی چر حلیان در اگر گل سرخ اور جو کے آٹے کو باہم  
گوندھ کر اسے ادر پشین تب بھی خوب ہے پھر اس گلدی  
کو گرم تون میں خشک پختہ پر رکھ کر یا بھاڑ میں گرم بھول  
اور ملائم آگ کے پیچھے دبا میں یہاں تک کہ بخوبی پختہ  
ہو جائے پھر نکال کر اتنی دیر رکھیں کہ سرد ہو جائے  
مٹی اور آٹے کو اُس پر سے چھڑا کر اور سوراخ کر کے پانی

صاف اُسکا چال کرین اور سرشقال نہیں سے تنہا پ  
وق اور سرشقال نہیں سے تنہا پ  
کو سا کرین کرنے اور سرشقال نہیں سے تنہا پ  
نوش کرین اور سرشقال نہیں سے تنہا پ  
کے ساتھ بھی جو نہ ہو اور اسے دست لاسنے کے لئے  
و اور اس کے ساتھ بھر نہ ہو اور اس کے لئے  
ماو السونین - گرم اور تیز تون کے لئے نفع ہو اور  
پیاں کو بچھانا ہو اور صفا دی و ستون کو مفید صفت  
اشکی شیعہ یعنی جو کھان جیرہ لیکر بھوسی اشکی اتارین  
اور سرکھو کر آٹا پسو اٹین اور اس آٹے کو چھانک کر بھند  
چالیس درم پانی میں ڈالین اور لٹ پٹ کرین یہاں تک  
کہ گاڑھا ہو جائے تاکہ کپڑے میں چھان کر اور بھاشی ہو  
ہوئی اور بول کے گوند ہر ایک سے ایک درم کے  
ساتھ نوش کرین۔

ماو الشیعر - جاننا چاہیے کہ ماو الشیعر نافع ہو اکثر گرم  
بیماریوں کو مثل درم گرم سادہ اور بادہی و خونی اور  
صفا دی و شب وق اور اس اور خونی اور صفا دی  
پتوں کو اور پیاں کو بچھانا ہو اور پیشاب کی جلن و ریکا  
اور سو سو سو گرم جگر کو نفع ہو اور صلا لافذا اور جلد لیموس  
ہو و زون کو بید کرنا ہو اور شیخ الرشید نے چوٹھی کتاب میں  
جو پتوں کی بخشش میں جو فرمایا ہو کہ ماو الشیعر یعنی جس جو کے  
پانی میں کہ جو کاجرم و خلی نہ ہو اور قوت اور خاصیت اشکی  
اس پانی میں آجائے خاص اس ماو الشیعر کو علاج میں  
داخل ہو اور قریب نصف حصہ قوت کے لئے بکاسے میں ہما دیو  
کی کو شش عمل میں لاسے ہوں اور وہ جو بی پختہ ہو گیا ہو  
اور بہتر وہ ہو کہ قند پانی کی پیش سرکہ جو در قند ہو کی ایک  
سرکہ جو ہونی چاہیے کہ معتدل لیموس و جس ہو پختہ  
جب تیار ہو جائے تب صافی اُسکا لیکر نوش کرین اسلئے  
کہ قوت غذائی اٹمین قلیل ہو اور قوت تری ہو بچھانے  
اور عمل و نفع دینے یعنی مواد پکانے اور فضول بدن  
سے خارج کرنے کی بہت ہو اور ماو الشیعر معتدل وہ ہو

کہ جو میں کہ بقدر جویم غیر در اشکا آٹا و خلی و اور یہ بھی وہ لکھتا  
ہو کہ میرے نزدیک دست تریہ ہو کہ اس قسم کے  
ماو الشیعر کو چاہیے کہ بہت نہ بکھائیں بلکہ اس قدر بکھائیں  
کہ اُسکے نفع کو نہ بکھائیں کہ سارے اور لڑتے کی نہ بکھائیں  
اور یہ اس کے برعکس کثیر الغیر ہو یعنی بہت غذا و سبب والا  
اور قلیل القصد الا لافذا جو یعنی دھو سنے اور مواد پکانے  
کی قوت کم رکھنا ہو اور بہت ایسا اتفاق پڑتا ہو کہ بہم  
اُسکا سرد معدہ میں ترش ہو جاتا ہو اور بھی بھاشی کر کے  
میں ماو الشیعر جو بھوسی اتارے ہو کہ یہ بھاشی اتارے  
ہوئے سارے و جب نہیں جو نوش کرنا ماو الشیعر کا سوت  
کہ طبیعت مجنس ہو پس تحقیق کرین اس سے پہلے اگر  
ماو الشیعر معدہ میں ترش ہو جائے تو اُسکو بہت قریب یعنی  
نمایاں تیرا نوش کرین اور اگر وہ بھی ترش ہو جائے تو بکھائیں  
اُسکے ساتھ جو دی جو اور مثل کئے در مناسب چیز بھر اگر  
وہ بھی ترش ہو جائے تو قدرے گول مرچ باغیہ و اٹمین  
داخل کرین خصوصاً جبکہ بہت قریب مادہ ہو یا شاید کوئی  
نرم ہو اور اگر نفع کی قوت اٹمین زیادہ ہو گئی ہو مثل  
کرین اٹمین واسطے گرم مزاج والوں کے قدرے سرکہ  
شراب و جاننا چاہیے کہ تین درمیان و اٹمین و ماو الشیعر کے  
ممنون ہو اسلئے کہ جرب و ریفہ ہو اکثر مزاجوں میں و لیکن  
جس وقت کہ نوش کرین بکھائیں کو ناشتہ تو قطع کرتی ہو  
اور مہیا کر دیتی ہو فضول کو دفع ہوئے واسطے اور اسلئے  
و وساعت کے بعد اگر کشاکش یعنی آٹھ کا تیرا پانی پین  
بہاؤ گشت اسلئے یعنی دھو ڈالے اس پھر کہ بکھائیں جسکو  
قطع کیا ہو و ہلا کر کے و رکھنے اُسکو پسند کے ساتھ در و تون  
میں دیکھتے وقت نہیں ہو پیاں بکھائیں کا غشی کے وقت  
ہو وقت کہ غذا سیرہ سے آتر گئی ہو اور اکثر اوقات ایسا  
ہوتا ہو کہ احتیاج پڑتی ہو جلاب پینے کی ماو الشیعر سے  
پہلے واسطے زیادتی و طیب کے جس وقت کہ طبیعت خشکی کا  
غلبہ ملض کی زبان پر دریافت کرے و اسکا اثر ایسا  
ہوتا ہو کہ حاجت پڑتی ہو اس پانی کہ نوش کر لیا جائے

اُسکے ساتھ ماو الشیعر و وساعت پیاں سے واسطے لاکھ کرے  
طبیعت کے صفت اشکی چال کرین جو فوالبیدہ اور  
کندہ فاسد کو اور بھوسی اتار کر بھند کر کہ چالین و دھوین اور  
شیعہ پانی صاف تیزین جو ش وین اور پانی اُسکا و در  
کرین اور چالینی اٹمین و اٹمین اور بھاشی اٹمین کہ داسہ  
شکستہ ہو جائیں اور بھگول وین پھر صاف کر کے پھر  
ٹپنے کے آب صافی اُسکا سرد کر کے نوش کرین اور اگر  
اُسکو اٹمین کہ مفر اُسکا و خلی ہو اور غلیظ ہو جائے اُسکو  
کشاکش شیعہ اور فارسی میں آشبو کہتے ہیں اور اگر خوش  
کے درمیان میں جھالکے اٹمین بہتر ہو و ترابادین  
مضوی میں لکھا ہو ہو کہ جو د اور سولفت و کبھی کے  
ساتھ تب مرکب کو سود مند ہو۔

ماو الشیعر سونق شیعہ سے بھینے ملائی ناف سے خلفہ  
مراری اور تون گرم اور شدت خشکی کو صفت اشکی  
حاصل کرین سونق شیعہ اور اٹمین اس قدر پانی داخل  
کرین کہ اُسکا پیراں ہو پھر خوش وین کہ گاڑھا ہو جائے  
پھر صاف کر کے نوش کرین اٹمین سے قدر چالیس  
درم تین درم ہسلو جن اور تین درم بول کے گوند اور  
ایک و قیہ رب شیعہ کے ساتھ۔

ماو الشیعر - بھینے ابن جو کہ نہ نافع البیان میں لکھ کر  
بیان کیا ہو کہ بہتر یہ ہو کہ اُسکو جو بھوسی اتارے ہوئے  
سے مرتب کرین وہ سرد اور تری و غلطی تیزی کو تو تیرا  
اور پیشاب جاری کرتا ہو اور گرم اور تیز تون و جگر کو  
فائدہ بخشا ہو اور اس سے خون نیک پاتا ہو تیرا و پیاں  
کو بچھاتا ہو و جلد اعضا کپڑ بن ہو تیرا ہو اور سردہ اور  
آنون سے جلد تیرا ہو لیکن نفع و ریا ج بید کرین والا  
ہو اور اشکی مفرات کو دفع کرین والا کا قند اور شکر ہو کہ اُسکے  
ساتھ نوش کرین صفت اشکی چال کرین جو ش وین اور  
رسیدہ و رکھل کر ایک کپڑ پانی میں داخل کرین اور  
جو ش وین اور جھالکے اٹمین بہتر ہو و تیرا ج بکھائے آگ  
پر سے جگر کرین اور صاف کر کے سرد کر کے بکھائے





کیا ہے کہ ایک نور اس کی مقدار آسمان سے جو نصف کے  
باندھ کر اور بعض طبعیوں نے لکھا ہے کہ ایک نور اس کی مقدار  
اس کی مقدار دو درم ہے اور دوسرے نسخہ میں شیخ رئیس کے  
قانون میں ملتا ہے کہ ایک نور اس کی مقدار ایک ہست در  
جو الطیب ہے اور قوت اس معجون کا چار برس تک باقی  
رہتی ہے صفت اس کی نسخہ اصل اندرون و ماخوذ صیغہ  
دار فلغل یعنی سیل و سوٹھہ و دراجینی اور کدہ و لیلہ اور  
آلہ منقہ اور حسب المصنوعہ منقہ اور شیخ ہندی یعنی جیتہ  
اور بابونہ بہ سبب و اس میں اندرون و ماخوذ کے اصل نسخہ کی ہیں کہ  
اندرون و ماخوذ کے زمانہ سے انھیں اجزاء ہر ایک ہر ایک تک  
تصرفت کیا ہے ان میں عرب و عجم کے طبعیوں نے اور ان تمام سے  
محمد بن زکریا رازی نے اجزاء اصل پر دست ناچ بڑھایا ہے  
کہ آٹھ گنے درو کو ساکن کرے اور ریلج کو تحلیل کرے اور  
شیخ رئیس نے اجزاء اصل پر اضافہ کیا ہے جیٹہ الحدید  
میرزا کہ غلیم ہو جائے نفع اس کا واسطے ہستہ و اور نققان و  
زرد آب اور مرغ سلسل لیول اور قلیقہ البول در لاساک  
منی اور مرغ سحبت انزال و درجہ سے ربط بہ جاری  
ہونے کیواسطے اور بعضوں نے اجزاء اصل پر پوچینی  
اور زرد و درجہ اور نصیۃ الثعلب زیادہ کی ہے اور یہ  
چیزیں اسلئے ہیں کہ زیادہ ہو نفع اس پر کب واسطے  
تقویت باہ اور زیادتی منی کے اور تخم آٹھ گنے زیادہ کی ہے  
واسطے صفائی منی کے اور اضافہ کیا گیا ہے کچھ منقہ لاغری  
گردہ کے واسطے اور جاتری و درجہ الطیب واسطے  
خوشبو سے دہن اور ربطات سالک کے قطع کرنے کے  
لیے حاصل کام کا اصول و دستور دے کے اجزاء سب  
مساوی ہوں پس تمامی وہ او کو کوٹ چھا کر سہ چند وزن  
شہد صاف یکے ہوئے ہیں گو نہ بعض میں معجون تیار کریں اور  
شیخ رئیس نے قانون میں اضافہ کیا ہے اس کے اجزاء بہت  
یعنی موثر اور بعض شایعین نے طعن کیا ہے کہ داخل کرنا  
کا مخالف ہے قواعد کلیہ ترکیب سے وہ مروجہ یعنی حکیم  
علو بخان اس معاملہ میں قلمی فرماتے ہیں کہ گمان فقیر کا

یہ ہے کہ شاید مراد شایعین کی یہ ہو کہ جو کہ معجون معاین کیا  
ہے ہر چاہیے کہ چھ مہینے گاہ رکھی جائے تاکہ مزاج بخوبی  
حاصل کرے اور صورت نوعیت ترکیبی اس پر قابض ہو کہ  
خواص مذکورہ اس پر قرار واقعی مترتب ہوں پس جس  
حالت میں کہ جب آسمان داخل کی جائے جلد فاسد ہو جائیگی  
اور خواص مذکورہ اس سے صاف و نہونگہ اگرچہ یہ وجہ بھی  
درست نہیں ہے صفت اس کی نسخہ شیخ رئیس کے قرابادین  
قانون میں لکھا ہوا ہے صیغہ سیل و سوٹھہ و دراجینی  
اور آلہ منقہ اور لیلہ منقہ اور شیخ ہندی یعنی جیتہ اور  
زرد و درجہ اور عرق بابونہ اور حسب المصنوعہ و دوسرے  
نسخہ میں مغز نار سیل منقہ و نصیۃ الثعلب بھی داخل ہے  
ہر ایک سے ایک اونس اور تخم بابونہ نیم اونس  
اور زریب یعنی موثر صیغہ دانہ سے پاک و رصاف کی ہوئی  
تین اوٹہ سب کو کوٹ چھا کر سب دو اون کے وزن کے  
برابر شہد خالص توام یکے ہوئے ہیں گو نہ بعض در دوسرے  
نسخہ میں قانون کے شہد صاف کیا ہوا دو وزن سب  
دو اون سے ہے ہر دو دوسرے نسخہ میں سولف دیسی بھی  
داخل ہے وزن ایک و قیہ و رصاف حسب اختیارات نے لکھا ہے  
کہ بعض طبعیوں نے سولف دیسی نیم اوٹہ بڑھائی ہے اور  
متاخرین نے جہد و رخطائی یعنی زریب اس معجون پر بڑھائی  
اور ہم بڑھائی ہے اور صاحب شفاء الاسقام مختصر بن علی  
خطاب نے اپنی قرابادین میں عودق بابونہ کے عوض  
عروق الصفر لکھا ہے شاید کہ اس کا سہو ہو اسلئے کہ کسی مقام پر  
نہیں دیکھا ہے کہ وہ شامل نسخہ اصل ہو ظاہر معلوم ہوتا ہے  
کہ اس کے تصرفات سے ہواصل یہ ہے کہ معاین کیا کریں  
اجزاء و اصل پر کوئی چیز کم و بیش نہ کرنی چاہیے اور  
دوسرے نسخہ میں تخم بابونہ کے عوض گل بابونہ ہے  
اور سید اسماعیل نے وغیرہ میں بیان کیا ہے کہ اس  
معجون کو چالیس دن تک غلہ جو میں دبا میں اور ایک  
انتقال آسمان سے کام میں لائیں۔  
مادۃ الحیوۃ اپنے خط سے قلمی فرمایا ہے صفت

اس کی صیغہ سیل و سوٹھہ و دراجینی اور آلہ منقہ اور  
زرد و درجہ اور مغز نار سیل منقہ اور پوسٹ ہلیہ  
آلہ منقہ اور شیخ ہندی یعنی جیتہ اور بابونہ کی ہر ایک  
ایک قیہ و ربابونہ کے پھول یا پنج شقال در موثر  
دانہ سے صاف کی ہوئی بیس شقال و رصاف و  
کیا ہوا سب دو اون کا تین وزن بدست و مقرر تیار کر  
ایک نوراک کی مقدار ایک شقال ہے اور دوسرے نسخہ  
میں لایا ہے کہ ایک نوراک کی چالیس گنے بعد بقدر ماز و  
در شفا کی کے نسخہ میں وزن سب دو اون کا ہر ایک  
لکر بابونہ کا وزن یا پنج شقال ہے۔  
مادۃ الحیوۃ۔ بہ نسخہ دیگر محمد باقر کے نسخہ سے قریب  
صفت اس کی صیغہ سیل و سوٹھہ و دراجینی اور کابی ہر ایک  
اور آلہ منقہ اور زرد و درجہ اور شیخ ہندی یعنی جیتہ اور  
عرق بابونہ اور جیلوزہ کا مغز اور زریب کا مغز ہر ایک گنے  
درم اور بابونہ کے پھول یا پنج درم و موثر صیغہ دانہ سے  
صاف کی ہوئی تین درم شہد خالص سب اوٹے تیر  
وزن میں معجون تیار کریں اور بعض نسخہ میں سولف دیسی  
یا پنج درم داخل ہے بعض متاخرین اسٹھائی درم جہد و رخطا  
یعنی زریب اس نسخہ کے اجزاء اصل پر بڑھائی ہے اور بعض  
نے پوسٹ ہلیہ درم اضافہ کیا ہے اور لیلہ کابی۔  
عوض پوسٹ و روطہ کا داخل کیا ہے اور شہد کا وزن  
سب دو اون کا دو چند تجویز فرمایا ہے۔  
مادۃ الحیوۃ۔ بہ نسخہ ابن جزلہ صفت اس کی مرط  
سیل و سوٹھہ و دراجینی اور آلہ منقہ اور کابی ہر ایک  
آلہ منقہ اور پوسٹ کابی ہر ایک اور پوسٹ زرد و روطہ کا  
شیخ ہندی یعنی جیتہ اور زرد و درجہ اور عرق  
بابونہ اور حسب المصنوعہ ہر ایک سے آدھا او قیہ  
سب کو کوٹ چھا کر سب دو اون کے سہ چند شہد  
صاف یکے ہوئے ہیں بدست و مقرر معجون تیار کریں ایک  
نوراک کی مقدار بقدر جو ہے۔  
مادۃ الحیوۃ۔ کہ متاخرین اختران سے صفت اس کی

مرح سیاہ اور دار فلفل یعنی پیل اور زرد چینی ہر ایک سے  
دو مثقال اور آملہ منقے ساڑھے سات مثقال اور پیل  
منقے ساڑھے بارہ مثقال اور شیطرج ہندی یعنی چلی  
اور زرد چینی اور خضیہ الغلب مصری اور طوطی کا  
چھیلہ ہوا اور عرق بابونہ اور زرد سرخ منقے ساڑھے  
مثقال اور کبریاں پانچ مثقال و زناہل کا مغز تارہ عشر  
اور بابونہ کے بیج ہر ایک سے ساڑھے بارہ مثقال یا چھوٹا  
خطائی یعنی نرمی لٹائی ہوئی اور عرق صلیب ہر ایک سے  
ایک مثقال اور موتی ناسفہ سات مثقال و عیشہ شب  
دو مثقال و شہ صاف کیا ہوا ساڑھے چار مثقال بے قور  
محمون تیار کریں اور ایک نسخہ میں فلفل چل نہیں ہے  
مادہ اچھوتہ بہ نہد و کبر صفت اسکی گولنی اور  
دار فلفل یعنی پیل اور زرد چینی اور پست ہیلہ اور آملہ  
منقے اور شیطرج یعنی چلیا اور زرد سرخ اور عرق  
بابونہ اور چلوڑہ کا مغز اور خضیہ الغلب مصری اور زناہل  
کا مغز چھیلہ ہوا اور سونف دیسی ہر ایک سے پانچ درم  
اور جردار خطائی یعنی نرمی لٹائی ہوئی اور صافی درم اور  
میزنہ رخ دانہ سے صاف کی ہوئی تین درم اور شہ صاف  
کیا ہوا سب دواؤں کا تین درن بتور مقرر مجون تیار کریں  
ماذیوں **مغرب** مازیوں فارسی سے ہوا و یغانی  
میں حال لاکتے میں نہات اسکی درخت ہماق سے مشابہت  
رکھتی ہوا و شیر اور برگ بھگ برگ زیتون کے مشابہ اور  
ایک زیادہ اس سے اور ایک قسم بھگ برگ ایک  
قرین سفیدی مایل اور بزرگ رکھتی ہوا اور ایک قسم کا برگ  
زردی مائل اور بہت چھوٹا اور دلدرا اور ایک قسم کا برگ  
سیاہ رنگ اور ان سب قسموں کا برگ چوتھے درجہ میں گرم  
اور خشک اور تمام اجزاء اسکے تیسرے درجہ میں شیر گرم اور  
خشک میں اور ان سب قسموں میں زلون اور بدتر سیاہ  
رنگ ہر وہ غیر متعلق اور نفع سفید بہتر ہر زرد سے اور  
برگ بھگ مسلسل قوی ہر زرد آب کا اور سب قسم کے کیریون  
اور سوداوی اور لمبی مواد کے لیے اور دودھ کرنے والا

ہند سے زنی اور کچی اور برقان کچھ اور ضعیف گردہ کو  
نفع اور طلاسکا واسطے چھب اور بھس کے اور شہ کے  
ساتھ واسطے پاک کرنے پرک زخموں اور دودھ کرنے خشک  
ریشہ ان زخموں کے دودھوم زخمین کے ساتھ حربہ قروح  
کے لیے اور سرکہ کے ساتھ درم طحال کیلے طے مفید اور گرم  
فرق والوں اور اطفال وضعیف البدن کے لیے مفید  
دودھ وغیرہ اسکی قابل ہوا و غیر اطفال کے لیے اور دودھ  
کرنے کے بعد کو نہایت ضرور غم اور کرب کا مورث ہے  
مقدار خوراک سبکی صلیحات کے ساتھ غیر اطفال سے خرم  
کام ہوا اسکی نبات کا شیر سوزنیہ کرنیوالا اور گشت کو  
کھانڈا اور ملک ہوا و زخما و اسکا برص اور چھب  
پر جہاز ہے اور مازیوں پر اطلاع کی کیفیت ملا تھمتی نے  
تاریخ حکما میں اسطور سے لکھی کہ اتفاقا قات عجیب سے  
کہ ایک شخص تھا بصرہ میں کہ عرصہ سے اسکا کی بیماری  
رکھتا تھا اور علاج کرتے کرتے وہ ان کے طبیب عاجز  
آگئے تھے آخر سببے بالاتفاق کہدیا کہ یہ برگز علاج کے  
قابل نہیں ہر جب یہ کلام طبیبوں کا اسنے سنا اپنی زندگی  
سے امید منقطع کر کے جواب دیا کہ اب مجھ کو میرے حال  
پر چھوڑ دو کہ چند روز کی زندگی جب تک باقی ہو چھپا چھوٹ  
کھاؤں اور گر سنگی کی حالت میں نہ مرون طبیبوں نے  
کہا کہ اب مجھ کو اختیار ہے جس چیز کی خواہش رکھتا ہوں  
اگر کہ اسوقت سے پھر کبھی کوئی آدمی تیری روک ٹوک  
کرنیوالا ہوگا اس ہمارے عرض کی کہ مجھ کو ایک کوچہ کے  
کنارے پر بٹھا دو کہ جس چیز کو میرا دل چاہے ان لوگوں  
سے جو کوچوں میں آمد و رفت رکھتے ہیں اور شیرینیاں  
وغیرہ سب طرح کی چیزیں فروخت کرتے ہیں مال  
لون اور کھاؤں سب لوگوں نے اس کے کہنے کے  
بوجب ایسا ہی کیا اتفاقاً پہلی مرتبہ نگاہ اس بیمار کی ایک  
آدی پر پڑی کہ وہ ملخ پختہ یعنی شیری کی ہوئی فروخت کرتا  
تھا اسکے بھٹکے ترستے ہوئے دل نے اس کے کھانکی طرف  
میلان کیا آخر اسنے وہ ملخ پختہ مول لیکر خوب کھائے

ایک ساعت کے بعد دستاں شروع ہوئی اب ہو گئے وہ  
ہر دو اس دہا جب ہمت کے ٹکڑے کھٹے کھٹے جاتی  
کہ کان میں کبیرہ کے تھکا کہ اسکا زرد آب جس شخص کے  
بدن میں ہوگا بھلا اس بیاہنے انگلیاں اس سے  
نجات پائی اور ہر طرح کی تدریجی حاصل ہوئی کہ وہ شہ  
تھکا چنانچہ نہ سکتا تھا پورے اسوقت اس حال کی اطلاع  
ان طبیبوں کو جو موت دانتے علاج میں وقت ضائع  
کر چکے تھے اور آخر کبیرہ سندرتی سے مایوس ہو کر مایا  
سے دست بردار ہو گئے تھے پونجی یہ کبریت تھکے  
کو نہ ملے بالطبع قابض ہے نہ سہل آخر ان سب میں  
ایک طبیب نے کہ تھکے تھکے اور دانا کی دواں کے سب  
طبیبوں پر غالب علی ملخ فروخت کر نیوالے کو بلایا اور یہ  
خان اس سے پوچھا کہ تو یہ ملخ کھانے کا کر کے لیا تھا اور  
وہ تیرے کس قسم کی تھی اور اس میں کون سی کھانسی آئی  
ہوئی تھی اسنے جواب دیا کہ میں نے یہ ملخ یعنی شیریاں اس  
زمین سے کبیری تھیں کہ وہ ان سوا سے مازیوں کے کسی  
چیکر کا درخت موجود نہیں ہوا اور خوراک ان ملخوں کی  
یہ مازیوں تھی جب اس حکیم نے اس سے یہ حکایت سنی  
خاطر اسکی دغدغہ سے فانی ہوئی کیونکہ خاصیت مازیوں  
کی کمال مینا دستون میں قزین رطوبتوں کا ہوا و جو کہ ہیز  
دست لائیک قوت نہایت قوی ہوا پھر اگر بوزن ایک  
درم مازیوں کی شخص کو کھلائیں احتمال اس بات کا  
ہوتا ہے کہ اس شخص کو اسکے کھانے سے ہقدر روت لگے  
کہ اسکا بند کرنا کی طور میں اس کے پس جو فساد اور  
خرابی کہ اس سے ظہور میں آتی ہوا سلیے اسکو بدولت  
استعمال نہیں کرتے ہیں اور ضرورت کے وقت اسکی  
مصلح دواؤں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اور اس جگہ  
دو ملخ عمل میں آئے ایک شکم ملخ میں درد و سرفاخص  
پانی میں کس طرح فروش نے پکایا اور ان دونوں ملخ سے اس  
مازیوں کی کیفیت بخوبی ٹوٹ گئی اور صلاح اور اعتدال  
پراگئی اسوجہ سے اس سے فعل بے خطر اور بدولت



دغدغہ عمل میں آیا اور یہ الہامات جناب باری سے ہیں

## ماذریوں میں کبیر کے کاسی

یہ کہ چل کرین ماذریوں کی تم کبیر کا برگ اور دولت  
دلیں سرکہ میں بنگو میں اور دین میں مرتبہ سرکہ کو الٹ  
پلٹ کرین چیر اسکو دھو کر سکھائیں اور کچل کر روغن  
بادام میں ڈالیں اور دستوں میں سوداوی اور  
بغھی سودا خاج کرنے کے لیے تربیتی نسوت مدبر  
اور افیتون اور پوست زرد ہڑکا اور گلاب کے پھول  
اور رب السوس اور زیرہ کرمانی اور نمک ہندی  
اور زرد آب نکالنے کے واسطے دستوں میں یا سرافین  
نیلے سوسن کی سٹ اور تانبہ کا برادہ جب سلا یا ہوا  
اور اساروں یعنی تگر اور غافٹ کا عصا رہ اور  
شستین دمی اور باچھڑ اور مصلیٰ رومی کے مانند  
اضافہ کریں اور نوش کرنا چھکاوہ کے پانی اور سو فٹ  
دسی کے پانی اور ملاس کے ساتھ اولیٰ جو  
جو ایش ماذریوں میں نہ محمد بن زکر با کہ صاحب  
استقا کو نافع ہے صفت اسکی ماذریوں مدبر چار  
درم اور ربو چینی اور تربید سفید یعنی نسوت مدبر  
اور لاکھ دھونی ہوئی اور مصلیٰ اور باچھڑ اور گلاب  
کے پھولوں کی تپ ہر ایک سے دو درم سب دواؤں  
کو کوٹ چھان سب دواؤں کے تین وزن بہترین  
کے پانی میں گوند صین ایک خوراک کی مقدار دو  
درم سے تین درم تک ہو۔

## فصل ماذریوں کی گولیوں کے

### بیان میں ہو۔

حب ماذریوں سے استقا زنی کو نافع ہے  
صفت اسکی ماذریوں مدبر دو درم اور گلاب  
کے پھول اور رب السوس ہر ایک سے ایک درم  
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور مکوہ کے پانی میں

گوند ہلکے گولیاں تیار کریں اور سایہ میں سکھائیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے  
گریم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

حب ماذریوں دیگر استقا ہر دو کو نافع  
ہو صفت اسکی ماذریوں مدبر اور ربو چینی ہر ایک سے  
آدھا درم اور نمک ہندی اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک سے  
ایک دانگ کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں سب ایک دانگ  
جو حب ماذریوں دیگر کہ اس سے قوی زیادہ  
ہو صفت اسکی ماذریوں مدبر لاکھ دھونی اور زرد  
ایک درم افیتون محرق ایک درم کاٹھ حصہ اور زرد  
اور کتیرا ہر ایک سے ایک درم چار درم اور نمک ہندی  
اور سدا کے پتے اور اشق کہ گوند ایک درخت کا ہوا اور  
کبوتر کی بیٹ ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ چھان کر گولیاں  
تیار کریں سب ایک خوراک کا کل ہو۔

حب ماذریوں۔ یعنی حکیم حسن خان رحمۃ اللہ  
تعالیٰ زرد آب کا سسل جو صفت اسکی ماذریوں مدبر  
مدبر و مثقال اور زرد افیتون ہش سفید پانچ مثقال  
اور غافٹ کا عصا رہ اور کاسنی کے بیج بھونے کے  
ہوئے اور ربو چینی ہر ایک سے تین مثقال اور اجمود  
کے بیج ڈھیرہ مثقال کوٹ چھان کر اور سدا زرد مثقال  
سہ کد انگریزی میں گوند ہلکے گولیاں بنائیں۔

حب ماذریوں۔ کہ شہور حب ماہ اصغر سے  
ہو یا شاک کہ ان جو ب مرکب سے ابن جزلہ نے منہاج  
میں بیان کیا ہے پس سفید پانچ صفر یعنی زرد آب کو  
کہ عبارت استقا سے ہے صفت اسکی ماذریوں مدبر  
اور ایلو اسے زرد اور نیلے سوسن کی جڑ ہر ایک سے پانچ  
درم اور لاکھ اور ربو چینی اور غافٹ کا عصا رہ اور سدا  
کا عصا رہ اور باچھڑ اور سو فٹ رومی ہر ایک سے دو درم  
کوٹ چھان کر اور ربی سو فٹ کی پتیوں کے پانی میں  
گوند ہلکے گولیاں تیار کریں ہر ایک کو ملی بقدر ایک خور  
ایک خوراک کی مقدار نیم درم کا سنی تازہ کے پانی سے

ساتھ نوش کریں۔

حب ماذریوں۔ کہ حب سلامہ سے شہور ہے  
استقا کو نافع ہے صفت اسکی ماذریوں مدبر اور غلیظ  
خلطوں اور بطن فیضول کو جسم سے پاک کرنے کی ہے صفت  
اسکی تربید سفید درم اور حب انیل تین درم اور  
شیرم اور ماذریوں اور کتیرا ہر ایک سے آدھائی درم سب  
دواؤں کو کوٹ چھان کر اور گولڈ درم اور گندہ کے پانی میں  
بھلک کر اور سب دواؤں مل کر گولیاں بنائیں یہ سب ایک  
خوراک ہے جو حب حب ماذریوں نسخہ غائی کے حب  
جو حب ماذریوں۔ استقا کو نافع ہے صفت  
اسکی ماذریوں مدبر دو دانگ اور کتیرا اور تربید سفید  
اور افیتون اور پوست زرد ہڑکا اور گلاب کے پھولوں  
کی تپ اور زیرہ کرمانی مدبر اور رب السوس ہر ایک سے  
ایک درم اور نمک ہندی ایک دانگ کوٹ چھان کر مکوہ  
کے پتوں کے پانی یا ہری روٹ کے پتوں کے پانی  
میں گوند ہلکے گولیاں بنائیں۔

حب ماذریوں دیگر۔ آب زرد کو نکالتی ہے  
اور استقا کو نافع ہے صفت اسکی ماذریوں مدبر  
دو دانگ اور نیلے سوسن کی جڑ اور تانبہ کا برادہ اور  
اساروں یعنی تگر اور رملی صافی یعنی بول اور سدا  
کتیرا اور پوست زرد ہڑکا اور اجمود کے بیج اور افیتون  
کا عصا رہ اور غافٹ کا عصا رہ اور باچھڑ ہر ایک سے ایک درم  
اور نمک ہندی اور مصلیٰ ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ  
چھان کر اور روغن بادام شیریں میں چرب کر کے مکوہ کے  
پانی اور سو فٹ کے پانی میں گولیاں بنائیں۔

حب ماذریوں دیگر۔ استقا سے زنی کو نافع ہے  
صفت اسکی ماذریوں مدبر اور نسوت سفید اور  
افیتون ہر ایک سے ایک درم اور سو فٹ رومی اور  
اجمود کے بیج اور پوست زرد ہڑکا ہر ایک سے نیم درم کوٹ  
چھان کر اور گلاب میں گوند ہلکے گولیاں بنا کر سایہ میں  
سکھائیں ایک خوراک کی مقدار نیم درم ہو۔

تیمار یون کو نافع ہے صفت اسکی باذریون مدبر ایک  
 دم اور زیرہ کرمانی اور نگ ہندی اور پوست زرد  
 ہر کا ہر ایک نیم دم اور افیہ خواورنسوت سفید مدبر  
 ہر ایک سے ایک افیہ یعنی ساڑھے سات مثقال  
 کوٹ چھانکر نگاہ کھین ایک خوراک کی مقدار دو دم  
 ہے۔ ورواۃ الماؤریون۔ بقراط کی تالیف سے  
 بلغم غلیظ اور سودا کو تمامی اندام سے باہر نکالتی ہے اور  
 سب بیماریوں بلغمی اور سوداوی کو نافع ہے اور تہتہا کو  
 مفیہ صفت اسکی باذریون مدبر ایک دم اور زیرہ  
 کرمانی اور نگ ہندی اور پوست زرد ہر کا ہر ایک  
 پانچ دم سب کو کوٹ چھانکر شیشہ بن نگاہ کھین اور  
 حاجت کی وقت دو دم اسمین سے کام میں لائیں اور  
 جیش ابن احسن نے بیان کیا ہے کہ قوت اس دوا کی  
 دوسریں تک باقی رہتی ہے۔

روغن با فطر الون۔ اسنے کا کوئی نافع ہو صفت  
اسکی ماذریون بونرن یک چہار یک کہ چہارم من  
تبریزی کا ہوا دم تبریزی ٹھنڈا دوسو لو کہ کا وزن  
ہو لیکن تین من پانی میں خوش دین یہاں تک کہ نصف  
باقی رہے تین اوقیہ روغن بادام آسین خل کرین  
کہ ایک اوقیہ سارھے سات متقال کا وزن ہے ملایم  
آگ پر کھائین یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن باقی  
رہے ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہر شہر شتر کے  
ساتھ نوش کریں اور تحفہ المونین تین ماذریون  
کے ہوزن روغن بادام ہو اور ایک خوراک کی  
مقدار دو درم آسنے لکھی ہے۔

یشرین پانچ سیر اضافہ کریں اور پانی خالص کے  
عوض گلاب یا لین بہتر ہے۔  
سفوف یا ذریوں۔ نافع ہر استقا کے لیے  
صفت اس کی گلاب پھول چھ درم اور کھیر کے  
لکڑی کے بیجوں کا مغز اور خرفہ کے بیج بھوئی اتارے  
ہوئے ہر ایک سے دو درم اور غاف کا عصارہ اور  
انستین اور باجڑ اور لی مصطیٰ ہر ایک سے آدھا درم اور  
لاکھ دھولی ہوئی اور لیونڈینی اور نیلے سوسن کی جڑ کا  
پوست ہر ایک سے دو درم اور ذریوں کے پتے دیرتین درم  
اور زعفران ایک درم اور سونف ایسی ڈیڑھ درم  
ایک خوراک کی مقدار تین درم ہے چھ شقال شربت  
بروری میں گونا گہ کر نوش کریں۔

قرص ماذر یون۔ تب خب غیر خالص اور  
مرکبہ بتون اور سوا القینہ اور شہقا کو اس وقت کہ در  
سرا در خطائی دہن اور خشکی اور خشکی طبع ہونا ہر صفت  
اسکی اصل کریں ماذر یون مدبر اور جو کا آجا اور پوست  
نرود ہرکا اور شکر طبرزد سب دو اؤن کو کوٹ چھانکر  
بدستور مقرر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
ایک مثقال ہر شربت بنفشہ یا جلاب کے ساتھ  
نوش کریں۔

قرص ماذریون میں نافع ہر آب خارج کرنے  
کو اور مکیہ پتون میں اگر استعمال اسکا کریں تو یغم اور  
صفرا کو بدن سے بخونی کالتا ہو اور سدہ کھولتا ہے  
صفت اسکی کاسنی کے بیج دس درم اور ماذریون  
کے پتے مرید و درم اور غازیقون سفید اور گلاب کے  
پھول سبز و مریون سے صاف کیے ہوئے اور لکڑی  
کنج اور غاف کا عصا ہر ایک سے اڑ جانی  
درم اور قرا دین قاوری میں ماذریون اور غازیقون  
اور غاف کا عصا ہر ایک سے ایک درم اوچھا ر  
داہگ مسطورہ اور باقی سب دو انہیں برابر میں فی وانکو  
کوٹ چھان کر سب کے دس قرص تیار کریں ایک

خوراک کی مقدار ایک قرص سے دو قرص تک ہر  
کاسنی کے پانی یا شربت و رو یا شربت خج کا سنی کے  
ساتھ نوش کریں۔

**قرص ماذریوں**۔ کہ استعمال کیا جاتا ہو استقاء  
سردین واسطے نکالنے زرد آب کے اور سردیوں میں  
واسطے نکالنے بغم کے اور سردیوں میں واسطے  
اسکی اصل کریں ماذریوں کے تپے ایک جزو اور  
نک ہندی اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک سے آدھا جزو  
سب کو کوٹ چھان کر بدستور قرص تیار کریں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

**قرص ماذریوں**۔ ماہ اصفہ یعنی زرد آب کا  
اخراج بخوبی کرتا ہے اور مہینوں اور جگر کی علقوں کو  
نافع ہے اور اس قرص کو ہفتہ میں ایک مرتبہ کھلائیں صحت  
سمجھیں کہ قوت وفادہ کی صفت اسکی ریوڑ خالی  
اور غاف کا عصا رہ اور کاسنی کے بیج ہر ایک تین  
درم اور غالیوں ہش سفید پانچ درم اور جمود کے  
بیج ڈیڑھ درم اور ماذریوں کے تپے مدبر دس درم ہر  
کوٹ چھان کر اور خالص پانی میں گوندھ کر قرص تیار  
کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم  
تک ہر کاسنی کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

**قرص ماذریوں**۔ میرزا باقر حکیم ہاشمی ولد حکیم  
عماد الدین محمود کی سیاضی مجربات سے منقول صفت  
اسکی کاسنی کے بیج دس درم اور غاف کا عصا  
اور ماذریوں کے بیج یا ماذریوں کے تپے مدبر اور  
غالیوں ہر ایک ایک درم اور دھلش ایک درم  
کا اور گڑھی کے بیج اور گلاب کے پھول سبز و سفید  
صاف کیے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور ایک درم کا  
نصف کوٹ چھان کر قرص تیار کریں۔

**مجموع ماذریوں**۔ آب زرد کو نکالتی ہے اور  
استقاء زنی کو نہایت نافع ہے صفت اسکی ماذریوں  
مدبر اور مدبر اور پست زرد و ہر کا ہر ایک

دس درم اور پست بیڑہ کا دو درم اور آملہ اور نوٹھ لک  
سے چار درم اور سیاہ مچ پانچ درم کوٹ چھان کر شربت  
کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں مجموع تیار  
کریں اور ایک درم آملہ سے شیر شتر کے ساتھ کھلائیں  
اور بدوین شیر شتر کے مثقال نہ کریں ایک خوراک کی  
مقدار تین درم ہے اور قمر بادین تادی میں ماذریوں کا  
وزن ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال ہے۔

**مجموع ماذریوں دیگر**۔ کہ مجموع ماہ اصفہ  
مشہور ہے صفت اسکی ماذریوں مدبر اور نوٹھ سفید  
مدبر اور پست زرد و ہر کا اور سیاہ ہر ایک پانچ درم  
اور پست بیڑہ کا دو درم اور آملہ اور نوٹھ ہر ایک  
چار درم کوٹ چھان کر شربت صاف کیے ہوئے تین گوندھیں  
اور بیٹے شتر کے دستور کے بموجب استعمال کریں۔

**مجموع ماذریوں دیگر**۔ کہ شیر شتر کے ساتھ نوش  
کریں صفت اسکی ماذریوں مدبر سات مثقال اور  
پست زرد و ہر کا اور نوٹھ سفید مدبر ہر ایک نوٹھ مثقال  
اور آملہ اور نوٹھ ہر ایک سے تین مثقال اور پست  
بیڑہ کا دھلش قال اور ایک مثقال کا تین رینج او  
مچ سیاہ تین مثقال دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت صاف  
کیے ہوئے سب دواؤں کے تین وزن میں گوندھیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال  
تک ہے شیر شتر کے ساتھ نوش کریں۔

**فصل ماسک البول اور ماسک**  
**منی کے نخون کے بیان میں**

**ماسک البول**۔ کہ سید اسماعیل نے ذخیرہ میں  
بحث نظیر البول میں ذکر کیا ہے صفت اسکی  
پوست کاہلی ہر کا اور رسک الماسک ہر ایک پانچ درم  
اور مکی صافی یعنی بول اور جبید ہر ایک ایک  
درم اور کرباے شمع اور رسد کوئی ہر ایک سے اڑھائی  
درم اور کرباے اور حب الحلب ہر ایک دس درم دواؤں کا

کوٹ چھان کر شربت صاف کیے ہوئے سب دواؤں کے تین  
وزن میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے  
**ماسک البول**۔ کہ یہی صفت رکھتا ہے صفت  
اسکی پوست کاہلی ہر کا اور پست بیڑہ کا اور آملہ متقے  
بھوتا ہوا ہر ایک سے سات درم اور قشر کرین پانچ درم  
اور حب اللس ساڑھے دس درم کوٹ چھان کر آب  
آہنگران میں چند مرتبہ بھگائیں اور خشک کریں اور  
شربت مور دین کہ سب دواؤں کا تین وزن میں مجموع  
تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔

**ماسک البول**۔ نافع ہے سلس البول اور بول  
فی الفرائش کو کہ حرارت کے غلبہ سے ہوا و قمر بادین  
ایضاح سے منقول صفت اسکی بنوط کا آٹا پچاس  
درم اور کرباے درم اور دھنیہ خشک اور گل آمبی  
اور گوندھیں ہر ایک سے دس درم کوٹ چھان کر گاہ  
رکھیں پس تین سے بقدر تین درم صبح اور تین درم شام  
نوش کریں اور دوسرے نسخہ میں یہ کہ کہ ان دواؤں  
کو شربت صاف کیے ہوئے میں گوندھیں۔

**ماسک البول**۔ نافع ہے واسطے کثرت اور بول  
اور سلس البول اور کثرت اور رازی اور ددی ورنی  
اور کثرت سیلان رطوبت رحم اور ادرار رطوبت فرج  
کے مجرب ہے صفت اسکی بہن سرخ اور جانفل اور  
راسن اور باجھڑ اور کلچن اور خج اور جگر کی دواؤں کو  
اور حب و تری ہر ایک پانچ مثقال اور حفت بلوط  
دو مثقال کوٹ چھان کر شربت صاف کیے ہوئے سب دواؤں  
دو وزن میں گوندھیں مجموع تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال سے تین درم تک ہے۔

**ماسک البول**۔ سلس البول اور کثرت اور رازی  
بول اور کثرت سیلان منی اور ددی اور رندی اور کثرت  
سیلان رطوبت رحم اور کثرت اور رازی رطوبت فسج  
کے لیے نافع ہے اس حد کو کہ اگر اسکے علاج سے پالوس  
ہو گیا ہوں نافع اور مجرب ہے صفت اسکی



کبریاے شمع ایک مثقال اور چار دانگ اور پوست  
کالی گڑھا اور کالی گڑھا کے دو مثقال ان دونوں کو گاسے  
کے کھی میں بھونکر کات ہندی دو مثقال اور  
جنت بلوط اور قشاکر کن رہا ایک سے نیم مثقال اور  
شربہ زنج اور حب الاس ایک سے چار مثقال اور  
خصیہ بھلب مصری ایک مثقال کوٹ چھانکر لیں اسکے  
مویہ سرخ واند سے صاف کی ہوئی بقدر ساٹھ مثقال  
لیکر گلاب میں پکائیں یہاں تک کہ گڑھا ہو جائے پس  
سب کو ٹی اور چھانی ہوئی دواؤ کو اکٹھا کریں گویہ چین  
ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہر  
گلاب دس درم اور تخم فرمشک دو درم اور شربت  
صندل دس درم کے ساتھ تناول کریں۔

**ماسک البول**۔ نافع ہر سلس البول کے وہ ہے  
صفت اسی گنا رنار سی اور کنہ راو بلوط کا اٹھا  
ہر ایک سے بیس درم اور ناگہر مودہ اور کر ویا ہر ایک  
پانچ درم شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤ کے تین وزن  
بدستور مقرر ہوں تیار کریں یا کھانے کی مقدار دو مثقال ہو  
**ماسک البول**۔ تقطیر البول کو واسطے  
نافع ہو کہ بدین ہوزس کے ہو صفت اسی گنا  
اور بلوط کا اٹھا ہر ایک سے پچاس درم اور عودا صلیب  
اور ناگہر مودہ اور مرصافی یعنی بول اور مویہ کے تھے  
خشاک اور گچین اور تھ اور تھ کی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ  
چھانکر شہد صاف کیے ہوئے تین وزن تین بھون تیار کریں  
**ماسک البول**۔ سیلان رطوبت رحل  
سلس البول اور سرعت انزال کے لیے نافع ہے صفت  
اسی حب الاس ایک جزو اور لادن چار درم ایک  
جزو کا اور خنار شہد قمر ہندی دو جزو کوٹ چھانکر ہر روز  
چھ مثقال صبح اور چھ مثقال شام نوش کریں۔

**ماسک البول**۔ نافع ہر سرعت انزال اور سیلان  
رحم اور سلس البول کے واسطے اور یہ نسخہ اس  
مرحوم کے اختراع سے ہو صفت اسی گنا

شمعی ایک مثقال اور پوست کالی ہر ایک اور پوست  
بہرہ کا اور مروریدنا سفیدہ اور قوت رانی اور کھنڈ  
دھویا ہوا اور چاندنی کے ورق ہر ایک سے دو مثقال  
اور حب بلوط اور قشاکر کن رہا ایک سے آدھا مثقال  
اور زنجربہب یعنی تخم بھنگ اور حب الاس یعنی تخم ہرد  
اور غرض تخم ہندی اور تہی مائیں ہر ایک سے چار  
مثقال اور حب شہب ایک دانگ اور مویہ مائی دو دانگ  
اول مویہ مائی اور غنہ کور و غنہ پستہ میں گھلا کر باقی  
دواؤں کو کوٹ چھان کر مویہ سرخ تیس مثقال  
اور شہد صاف کیا ہوا تیس مثقال لیکر مویہ کو  
گلاب ایک چار ایک تیر تیر میں کپچاس تولہ کا وزن  
ہی کپچاس درم لکھ صاف کریں اور شہد میں ڈالکر قوام  
پر لائیں اور دو تین انہیں گوندھیں یا کھنڈ کی مقدار  
ایک مثقال جو شہب صندل ایک اوقیہ اور تخم بھنگ  
ایک مثقال اور گلاب بندرہ مثقال کی پانچ نوش کریں  
**ماسک البول**۔ نافع ہر کثرت اور انزی و  
دوی اور ندی و سیلان رحم اور کثرت و راجل کے واسطے  
صفت اسی گنا رہا شمع دو مثقال اور پوست کالی  
ہر ایک اور کالی ہر ایک ان دونوں کو گاسے کے کھی میں بھونکر  
اور تھ ہندی دھویا ہوا ہر ایک سے دو مثقال اور طرچ بھنگ  
یعنی چیتا اور قشاکر کن رہا اور عودا صلیب ہر ایک ایک  
مثقال اور شہب زنج اور حب الاس یعنی تخم مویہ اور حب بلوط  
مصری اور دھنیہ خشاک اور صندل سفید ہر ایک ایک  
اوقیہ اور مویہ سرخ واند سے صاف کی ہوئی تیس مثقال  
اور شہد صاف کیا ہوا تیس مثقال دل مویہ کو گلاب میں  
پکائیں کہ مہل ہو جائے گاڑھے کپڑے میں چھانکر اور تھیں  
داخل کر کے قوام پر لائیں سب دواؤ کو کوٹ چھانکر اکٹھا کریں  
گویہ چین اور تھ تیار کریں یا کھانے کی مقدار ایک مثقال ہو  
**ماسک البول**۔ کثرت انزال اور کثرت درازی  
اور ندی و سیلان رحم اور تقطیر بول کے لیے نافع ہے صفت  
اسی کباب پیو چھانکر یعنی اور لوگ و نفل و خصیہ بھلب

مصری یعنی رومی اور راجو کن دسی سب کو کور ہر ایک  
ایک شہد صاف کیے ہوئے سب دواؤ کو تھیں تین بھون تیار کریں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک اور شہد  
گوبشت کے کباب یا شہد یا اسکا یا نیم بیان مرغ کے لیسے  
کی زردی زردی کے ساتھ تناول کریں۔  
**ماسک البول**۔ کبھی بھنت رکھتا ہو صفت اسی  
بلوط مقشر اور کون رکھا اٹھا اور لبان ڈالکر ہر ایک دس درم  
اور زردی کرمانی اور راجو کن دسی اور کر ویا ہر ایک پانچ  
درم اور دھنیہ خشاک دو درم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے  
سب دواؤں کے تین وزن تین بھون تیار کریں۔  
**ماسک البول**۔ وہ مرحوم غلی فرماتے ہیں کہ نسخہ  
حکیموں کے پیشوا اور طبیبوں کے سردار سید سند والد ماجد  
فقیر سید محمد علی قدس سرہ کی تالیف سے ہے جو نافع ہے  
تقویت اعضاء و ریسہ کیواسطے اور ضعف انہیں میں کثرت  
کرنا جو اور باہ کی تقویت اور مٹی کا اساک کرنا جو اور  
سرعت انزال کا مانع اور تقریح اور نشاطا تا با صفت  
اسی مویہ ناسفہ اور کر رہا شمع ہر ایک ایک مثقال اور  
بہرہ صندل اور مویہ سرخ اور شقائق مصری اور سونٹا اور  
کلیجی اور تخم بھنگ اور شہد کے پچ اور شخاش کے پچ  
سفید ہر ایک دو مثقال اور شہد کا مغز اور ناریل کا مغز  
اور چغندر کا مغز اور کھنڈ مقشر اور حب الاس اور مغز جملہ لفظ  
یعنی مغز میں اور ماہی رو بیان اور ایک ماہی  
ہر ایک سے چار مثقال اور مایہ شہد عربی نیم دانگ اور حوٹے  
کے ورق ڈیڑھ دانگ و خربوزہ کے بھون کا مغز اور  
کھیرے گندمی کے بھون کا مغز ہر ایک سے پانچ مثقال و زنا پر شک  
نیم مثقال و زنجربہب خشاک کہ بیجان کی وقت جملہ مویہ  
مثقال و راجو کن دسی سفید شہر کا دین بھونکر خشاک  
کی ہوا و قراح کی جزو اور عودا ہندی کہ مویہ کی جزو اور  
زعفران ہر ایک دو دانگ اول چاہیے کہ مویہ کی جزو  
اور قراح کا اور خود دس مثقال اور گاسے کے شہر  
میں گوندھ کر اور قمر ص بنا کر سایہ میں خشاک کریں

اور باقی سب دوائوں کو کوٹ چھانکر مسک کاؤ، ماش مثقال  
میں چرب کر کے قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک سے  
ایک سو مثقال اور شربت فواکہ شیرین اور شربت  
لبون ہر ایک سے بیس مثقال قوام میں لاکر اس میں  
گوشت حین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

**ماسک البول** - کثرت احتلام اور سرعت انزال  
اور کثرت اور انی اور رومی اور مدی اور سیلان رحم  
اور کثرت طوبت فرج کے واسطے نافع ہے **صفت**  
**اسکی** نیلوفر کے پھول اور خروب شامی اور قشاک رکت  
اور جنت بلوط اور پودینہ اور لونگ اور پوست کالی ہڑ  
کا اور پوست ہیرہ کا اور آملہ منقہ اور اخگر کی اور  
سدا ب خشک اور گلنا فارسی اور گاؤ زبان اور کلونجی  
اور دھینہ خشک اور طائیت شیرین اور زعفران اور  
سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے دو مثقال  
اور بلوط کا آٹا اور زیرہ کرمانی کہ سرکہ انگوری میں بھگیا  
اور رکھایا اور بھونا ہوا ہوا راگر ہندی ہر ایک سے  
تین مثقال اور گلاب کے پھول سبز ٹڈیوں سے صاف  
کیے ہوئے اور خشکاش اور مصلی رومی ہر ایک سے پانچ  
مثقال اور صندل سفید اور موتی ناسفتہ اور گل مختوم  
ہر ایک سے چار مثقال اور عنبر شہب ایک مثقال  
دوائوں کو کوٹ چھانکر اور شربت فواکہ ترش اور شہد صاف  
کیے ہوئے سب دوائوں کے تین وزن میں معجون تیار  
کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔

**ماسک البول** - کہ تخفہ لونین میں مجنون کے  
بیان میں مذکور ہے واسطے تقطیر البول اور البول  
کے نافع اور مجرب ہے **صفت اسکی** بلوط مقشر بریان  
پندرہ درم اور حروف سدا بکے پنج اور گندرا اور جالاس  
یعنی تخم مورد اور جافضل جاوڑی اور لونگ اور لسیلہ  
سیاہ ہر ایک سے دو درم اور ناگر موتھ اور کلونجی اور  
چھوٹی ملاچی ہر ایک سے تین درم اور اخیر خشک پانچ  
درم شہد صاف کیے ہوئے میں گوشت حین ایک خوراک

کی مقدار تین مثقال سے پنج مثقال تک ہو۔  
**ماسک البول** - کہ شفا میں مجنون کے بیان  
میں ذکر کیا گیا ہے اور دار لبول کو نافع ہے اور سیلان  
منی کو بابر رکھتا ہے خصوصاً بوڑھے آدمیوں کے لیے  
**صفت اسکی** افاقیا اور گلنا فارسی ہر ایک سے  
تین درم اور صندل سفید اور صندل سرخ اور عدس سرخ  
چراغ شیرین اور چوکے کے بیج اور گوشت بول کا اور نیلوجن  
سفید ہر ایک سے دو درم اور تخم مورد دو مثقال اور گند لیکٹیم  
کوٹ چھانکر شہد قوام کیے ہوئے میں کہ گلاب میں قوام  
کیا ہو گوشت حین ایک خوراک کی مقدار پانچ درم  
ہر غذا گوشت مرغ کا بھونا ہوا قلیہ کا شور یا چلاؤ کے  
ساتھ کہ جسکو ہندی میں خشک کہتے ہیں تناول کریں  
**ماسک بینی** - منی کا ماسک کرتا ہے **صفت اسکی**  
گمر بے شمع اور قشاک رکت اور جنت بلوط اور مصلی ہر ایک  
سے دو درم اور پوست کالی ہڑ کا اور کالی ہڑ ہر ایک سے  
چار درم اور شہد صاف اور جب الہاس ہر ایک سے آٹھ  
درم اور بید یعنی مونگہ کی جڑ سرخ اور صندل اور  
چاندی کے ورق ایک مثقال اور موزر منقہ نو  
مثقال موزر کو گلاب میں بھگیا کر اور ملکر صاف کر کے  
قند یا نبات بقدر حاجت انہیں ڈالکر قوام پر لائیں  
اور دوائوں کو کوٹ چھانکر انہیں گوشت حین سے

**ماش** - میم و الف اور شین مجملہ کے زیر سے اور  
تیرج مجملہ سے عربی میں نام ایک دانہ کا ہے مشہور  
کھانوں کے غلن میں سے کہ فارسی میں بھی ماش کے  
نام سے موسوم ہے اور ہندی میں مونگ کہتے ہیں اور  
وہ ایک دانہ ہے قدر سے طولانی سبز سیاہی مائل اور  
سبز تیرہ اور زرد بھی ہوتا ہے لیکن بہتر قسم اسکی سبز  
سیاہی مائل ہے اور بعد اسکے زرد مزاج اسکا پہلے درجہ  
میں سرد ہے اور شین رئیس نے فرمایا ہے کہ سردی کی  
عدس سے کمتر ہے اور مونگ مقشر متدل ہے تری اشکی  
میں اور غیر مقشر خشکی مائل اور بہترین خوب مالوہ

سے ہے اور قوت انگلی تین برس تک باقی رہتی ہے اور عدس  
اور تمام غلن سے لطیف زیادہ ہے اور ریخت تمام دانوں کے  
نفع انہیں کمتر ہے لیکن بہت دیر میں معدہ سے آتر ہے  
خصوصاً دانہ مونگ مقشر بسبب نرمی اور گرم ہونے  
قوت جلا کے اور غیر مقشر معدہ سے جلد آتر ہے والا اور جلا  
الکیموس اور خاٹنیک پیدا کرتی والا یا بیکھلہ دانہ مونگ کہ  
غذاؤں تابستانی اور بیمار سے گرم شہد و نمین اور گرم  
مزاج والوں اور صاحبان تپ ہائے گرم کو موافق اور  
واسطے سارکن کرنے حرارت اور سردی شہد کے نافع ہے  
اور گرمہ کو موافق اور پٹھوں اور راعضہ کی قوت دینے والا  
اور بنیائی کی قوت کو قوی کرتی والا اور کھانسی اور زہر  
اور دم لہامہ اور زلات کو مفید ہے اور کہتے ہیں کہ باہ اور  
انزال کا مقل اور رخصت ہے اور خواہ اس کے سے یہ کہ ابھی  
سرد مزاج ہونے کے خلط سودا اور مرض جزام کی تھریک  
نہیں کرتا ہے اور یہ بھی اسکے خواص سے ہے کہ بہت تلخین  
طبیعت اور نیز بہت قبض نافع ہے پس جسوقت کہ ارادہ  
تلخین طبیعت کا ہو پکائیں مونگ مقشر کو قند کے پانی اور  
روغن بادام شیرین میں اور صاحبان تپ ہائے صفراویہ کے  
واسطے ساگ خرفہ اور ساگ کا ہوا اور ساگ تھوہ اور جو  
مقشر ٹکڑی کے ساتھ پکا کر تناول کریں اور جسوقت کہ بعض  
طبیعت اور تلخین حرارت اور صفرا کی تیزی توڑنا  
مقصود ہو تو اسکے غیر مقشر بریان کر کے پکائیں یا پانی میں  
جوش دیکر پانی انسا کر اگر کچھ پکائیں یہاں تک کہ پختہ ہو  
حاصل کے پانی اور انار ترش کے پانی کے ساتھ کھائے گودہ  
وغیرہ چوڑا ہوا ساق اور روغن زیتون کے ساتھ پکائیں  
اور اگر روغن زیتون خوش نہ معلوم ہو تو اسکے عوض روغن  
بادام شیرین داخل کریں اور کپنے کے بعد خواہش کے  
وقت کھائیں اور دانہ مونگ سرد مزاج والوں اور  
بوڑھوں اور ان آدمیوں کو جبکہ معدہ میں ریح اور  
نفع ہو خصوصاً مقشر اسکا موافق نہیں ہے اور صلی اسکے  
سرد مزاج والوں میں جو ارش کمونی اور خسر مل یعنی

رائی اور مصطلکی رومی ہوا گر مفرج والوں میں پکانا  
اسکا ہر قسم کے پانی میں اور حریرہ جو طیار کیا گیا ہو  
مٹک مقشر سے نافع ہو گر نہ لوان کو اور ضامدا اسکا سرکہ  
کے ساتھ پکا یا ہوا صام میں واسطے جرب متفرج کا  
موردہ کے پانی کے ساتھ ضامدا کرنا اسکا اعضا مستخرج  
پر باعث تقویت اور تشکیم کا ہو اور اعضا کو فتنہ شدہ پر  
مطبوع اسکا ہوا ملا ایک شمشیر اب انگری کی ہے  
یا شراب مطیع اور زعفران کے ساتھ پکا کر استعمال  
کرنا مفید ہو اور جاننا چاہیے کہ جو دانہ ماش ہندوستان میں  
پیدا ہوتا ہو غیر اسکا ہو جو دوسرے شہروں میں ماش کے  
نام سے مشہور ہو اسلئے کہ دانہ اسکا بہت بڑا ہوتا ہو اس ماش  
سے جو مٹک کے نام سے مشہور ہو اور جس آدی نے کہ اس  
دانہ کو جب الفقت تصور کیا ہو تو اسکا شہادہ اور غلطی سے  
خالی نہیں ہو اسلئے کہ جب الفقت کو ہندی میں کھتی تھے  
میں اور اس ماش ہندی کو ہندی میں ارد الفقت کے پیش اور  
راہ ہلہ فارسی کے زیر اور دال مہلہ کے جزم سے مشہور  
کرتے ہیں اور بنگالہ میں کلانی کان کے زیر سے نام رکھتے ہیں  
وہ بہت نفع پیدا کرے والا اور دیر میں ہضم ہونے والا اور  
لعاب دار ہو اسلئے بکثرت لفظ اور باہر پیدا کرتا ہے  
یہ ماش ہندی غذاؤں سے ہر نفع پیدا کرتا والا اور دیر  
میں ہضم ہونے والا سرد مزاج والوں کے عمدہ ترین صفت  
اسکی حاصل کرین ماش یعنی مٹک مقشر اور اس کے پانی  
میں جھگوٹین اور مقشر کرین اور تمپر پین اور نکال ور  
پیارا زہ بخمیل تازہ کہ جسکو اگر کہتے ہیں اور رائی اور گول  
مرچ اور داہنی اور دانہ الائچی سفید کو میوہ اور زہرنا کو فتنہ  
ہر ایک سے بقدر حاجت داخل کر کے بخوبی باہم کو ہند  
اور بقدر کف دست یعنی بخمیل کے برابر حجم میں اور انگلی  
کے موافق دلا کر یا کچھ کمتر اس سے قرض بنا کر روغن میں  
بریان کرین اور چھانچہ یا دہی یا کسی دوسری تری  
کی چاشنی یا چاشنی دار میں جیسے خواہش کھانہ والے  
کی ہو ڈالکر رکھ چھوڑین پس حاجت کی وقت تری کے

پانی کے ساتھ ٹائل کرین اور اکثر دہی کے ساتھ تیار  
کرتے ہیں اور ماش ہندی سے ترتیب دیتے ہیں اور بعض  
آومی تھوڑی ہینگ بھی آسمین ڈالتے ہیں اسکا نفع  
دور کرنے کے واسطے خصوصاً آسمین جو ماش ہندی  
سے ترتیب دیتے ہیں اور اگر اولاً قریب برابری کرین اور  
اسپرنگ اور پیاز وغیرہ مصالح مذکورہ چھوڑ کرین  
اور اتار سے اسپر چھوڑائیں بہت مزہ دار اور بہتر ہوتا ہے  
یہ بھی اہل ہند کی غذاؤں سے جو لذت اور  
خوش مزہ اور جلد ہضم ہونے والی اور کثیر غذا ہو اور  
بیماروں اور تندرستوں کے لیے نیک غذاؤں سے  
ہو صفت اسکی حاصل کرین ماش یعنی مٹک یا  
ماش ہندی یعنی ارد جس چیز کی خواہش ہو اور یہ ستور  
پانی میں جھگو کر مقشر کرین یعنی دھو کر جھکوں سے  
صاف کرین اور تھپکر کی سل پر یہ تری پسین کہ آئے  
گو نہ ہونے کے مانند ہو جائے تھوڑی مرچ سیاہ  
اور زیرہ کرمانی کوٹا ہوا ملائیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں  
بقدر فندق بنائیں اور بعض لوگ اس میں  
کیس قدر حلیت متن کہ جسکو فارسی میں انگوہ اور انگوہ  
اور ہندی میں ہینگ کہتے ہیں اسکا نفع دور کرنے کے  
لیے داخل کرتے ہیں خصوصاً اس بڑی میں جو ماش  
ہندی سے تیار کی ہو کہ وہ بہت نفع پیدا کرے والی ہے  
اور پاکیزہ کپڑے پر پھیلا کر خشک کرین اور حاجت کے  
وقت بقدر ضرورت آسمین سے لیکر اور روغن میں  
پیاز بھونکر اور زعفران پانی میں نکال ڈالکر یا گوشت  
کے پانی میں نکال ڈالکر یا دھوپیارہ میں پکان لیا  
اگر خالص پانی یا گوشت کے پانی میں پکانا منظور ہو  
تو پکاتے وقت تھوڑی پیاز یا رب یک کتری ہوئی  
روغن میں بریان کر کے اور چند دانہ الائچی سفید  
اور لونگ اور داہنی اور گول مرچ اور یہ سب بدستور  
درست یا کوئی ہوئی اور ادھک بار یک تراشی ہوئی  
اور چند برگ سانچ ہندی جسکو تریات کہتے ہیں

ہر ایک برگ کے ایک دو قطرہ کر کے داخل کرین اور بعد  
طبع کے گوارہ دیر برگ اس سے سانچ یعنی تریات کو عطرہ  
نکال کر بنا لیا کرین اور بعض گوارہ کے وال میں پکان کرے جائیے  
یہ بھی آسمین بہت نازک اور لذتہ ہوتی بہت  
صفت اسکی ماش دھوئے ہوئے کا آنا اور سیاہ  
اور پس ہر ایک سے ایک سپر اور نکال کر چھوڑ کرین  
اول پیاز اور سن کو چھلک خوب چلین اور اگر ماش  
نیک کے ساتھ خیم کر کے ایک برتن میں رکھیں اور نہ  
برتن کا ڈھانچ کر چھوڑ دین جب تک کہ تریات مائل ہو  
دھینے خشک ہو دواہ پاؤ سپر دیر سپر سفید اور زیرہ سیاہ  
کرینی اور کالی مرچ ہر ایک سے آدھ پاؤڑہ کو ٹکڑوں میں  
گو نہ صکر قریب تیار کرین ہر ایک بون آدھ پاؤڑہ رکھنے  
درمیان میں ہوا خشک کرے دھوپ میں کھائیں اور اگر  
تھوڑی زعفران بھی پسید اضافہ کرین بہتر ہو جس کا  
وقت بطریق مسطور پکا کر استعمال کرین۔  
یا ٹریہ ہندی آدمیوں کی اصطلاح میں نازک اور  
بالشت کے بڑبڑا اس سے کچھ زیادہ نان پختہ کو  
کہتے ہیں اور مٹک دھوئی ہوئی یا ماش ہندی دھوئی  
ہونے کے آٹے سے بناتے ہیں پس جس جو نان پاؤڑہ  
ماش ہندی سے ترتیب دیتے ہیں نفاخ اور دیر ہضم  
ہوتی ہو اور یہ بھی اہل ہند کی صفتوں سے ہو صفت  
اسکی حاصل کرین مٹک دھوئی ہوئی کا آٹا یا ماش  
ہندی دھوئے ہوئے کا آٹا اور ان دونوں میں سے  
جس کسی چیز کی خواہش ہو اس آٹے کو گو نہ صکر اور  
نیک کھا کر اور گر مصلح اور زیرہ اور لونگ اور داہنی  
اور دانہ الائچی سفید گرم پیکر داخل کرین اور سب کو  
ایک جا گو نہ صکر یا اسے تختہ اس طریق سے کہ جیسے  
گیہوں کے میدہ کی بار یک روئی میں سے نہایت  
بار یک کرتے ہیں پھیلا کر بنائیں اور تختہ کو گائے کے تازہ  
گھی داغ کیے ہوئے سے کیس قدر چوب کرین اسلئے کہ  
وہ چپنہ نہ ہو سایہ میں سکھائیں اور حاجت کے وقت



ایران نوش کرین بہت لذت مند ہوتی ہو اور بعض آدمی ہیں  
تھوڑے دن گول مچ اور مینک بھی اسکا تفریح دہ کر کے  
کے لیے داخل کرتے ہیں اور بعضے زیادتی لذت  
کے واسطے روغن میں بریان کر کے کھاتے ہیں۔  
بہشتی سے فارسی میں نام ماش غیر مفسر کا ہے کہ پانی  
میں پکا کر اور تھوڑا حاجت تک داخل کر کے بدن  
نوش است اور روغن اور پانی اور صاف کر کے پکاتے ہیں  
مردیوں کے واسطے ایسے کہ فارسی میں بہت خالص  
ہو تھوڑا کھانے یعنی ہوا و شایہ بحث عربی سے محفوظ  
اور حاجت کے وقت جبکہ سردی مطلوب ہو چند  
قاش کر کے شیرین یا شرفہ یا پالک اور اس کے مانند کا  
ساگ بھی داخل کر کے پکاتے ہیں اور کبھی تھوڑا روغن بادام  
تازہ یا گلاب کا بھی تازہ بھی ڈالتے ہیں اور گلاب  
درست یعنی ہواگ غیر مفسر کو پانی اور نمک میں پکا کر  
اور روغن پانی لٹری ہوئی میں بریان کر کے اور صاف  
کر کے پیسے گا لی مچ کوٹی ہوئی اور نوگ اور اجڑی اور  
چھوٹی الائچی اور زہرہ داخل کر کے تھوڑے تھوڑے کے لیے  
نیاب ہواگ میں سے ہوا و خوب ہو کر اور لوبیا اور اس  
اور تھوڑے وغیرہ سے بھی سیٹور سے ترتیب دیتے ہیں  
بیماروں کے لیے اور تندرست آدمیوں کے واسطے۔  
وال۔۔۔ جلد مضمون ہونوالی اور صاف الکیوس ہے  
خود صاف بغیر دھوئی ہوئی بعض خراچوں میں اور یہ بھی  
اہل ہند کی غذاؤں سے ہر صفت اشکی حاصل  
کر کے ہواگ اور پختی و صول اور چھلکوں سے صاف  
کر کے بکائیں اور رشت کھچے یا اس کے مثل اور کسی چیز سے  
اس کے دالوں کو ل کرین اور تھوڑی ہلدی یا ایک پیکر  
یا مضران پیکر داخل کرین اور پکنے کے بعد بھی اور  
پیار میں بھونیں اور اگر شروع میں قبل اس بات کے  
کہ پانی میں ڈال کیا ہوگی اور پیاز میں بھونیں پھر  
پانی علاحدہ دال پکا کرین تھوڑا دال ہند۔۔۔ کے پکنے  
کے بعد روغن اور پانی کو علاحدہ دیکھ میں دال غر کے

اگر گرم ماش ہواگ مفسر خجہ کو اس پر ڈالتے ہیں اور  
سیٹور پر پختہ کر کے روغن کو دوسرے دیکھ میں داغ  
کر کے اندام میں دھونے والے سن کے ٹاکر اسطوری سے  
اگر گرم پختہ اسطوری سے تھوڑے روغن کو صاف کر کے پکاتے ہیں  
چند دانہ ٹاکر ڈال کر دوسرے سے عمل میں اسے پختہ اور  
پختی مرتبہ چھ دانہ الائچی سفید کر کے ساتھ اور  
پاکو میں مرتبہ دھونے کے ساتھ اور چھ مرتبہ چند دانہ  
زیرہ کرمانی کے ساتھ اور چھ مرتبہ ہر مرتبہ روغن ہر تھوڑا  
گرم ہو کر ڈالتے وقت صاف ہو کر اس میں پختہ ہو کر اسکو  
ہندی میں پختہ کر کے پانی اور پختہ کر کے پانی اور پختہ  
کہ غذا سے منفور رکھتے ہوں اور اگر روغن یا گوشت نہ ہو  
سکتے ہوں اور پختہ کر کے غذا کو دال یا شایہ ہواگ  
روغن اور پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
روغن کو پختہ کر کے ساتھ کر کے صاف کر کے پختہ کر کے  
روغن کو تمام کمال معہ صاف کر کے پختہ کر کے پختہ  
نازک پاکیزہ دیکھ میں ڈال کر پختہ کر کے کسی قدر تھوڑا  
دیکھ میں ڈال کر پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
بہت تھوڑا اسکو اسطوری سے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
اور تھوڑا واسطے پیازوں کے ہلدی اور زعفران اور  
گرم صاف داخل کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
خلیل ڈالنا چاہیے اور ماش ہندی اور مفسر یعنی  
مسور اور تھوڑا سا ہر سے بھی سیٹور سے دال ترتیب  
دیتے ہیں اور اسطوری سے تندرست آدمیوں کے لذت کی  
زیادتی کے لیے گوشت کے پانی کے ساتھ ہواگ مفسر  
یا ماش مفسر درست یا غیر مفسر کو اور یا خالص پانی اور  
قدر سے آب گوشت اسطوری سے ساتھ کر کے پختہ کر کے پختہ  
ہوا و دانہ اس کے درست میں داخل ہوں پکا کر پختہ کر کے  
پیاز میں پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
رکھ کر مسکے تازہ یا روغن ہواگ و تازہ اس میں ملا کر  
روٹی یا خشک کے ساتھ کھائیں یا خالص یہ نہانی  
نوش کرین اس قسم کی دال کو بخاری دال کہتے ہیں

اور جو کچھ نوگ اور ماش یا حدی مسور یا تھوڑا اور  
یا لوبیا اور ہر غیر مفسر سے ترتیب دین بغیر اس بات کے  
کہ اسکو بریان کرین یا گرم بریان کرین اسکو ہندی میں  
پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
کسی ہوا و روغن یا دھواگ دانہ کہ ہوا و صاف کر کے پختہ کر کے  
اور نوں اور کاف فارسی اور الف اور رائے مملہ کے  
ساتھ اسکو پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
تہا و خجہ وغیرہ کے بھی قسم پر کہ دیکھ میں کسی چھوٹے  
پیالہ میں قدر سے روغن داغ کر کے کر کے پختہ کر کے پختہ  
ہو کر کھانے اس پیالہ کو اس دیکھ میں میان میں رکھتے ہیں  
اور در میان اس پیالہ کے ایک دو عدد دانہ کھانے کے  
ایک دفعہ ڈال کر جلدی تمام دیکھ کے مفسر کو صاف پختہ  
کہ وہ وہ ان اسکا دیکھ کے اندر اس چیز میں پختہ کر کے  
اور باہر نہ نکالے ایک دو مرتبہ سیٹور سے عمل میں لائے  
میں بوسے خوش حل ہوتی ہو۔  
ہنکوچی۔۔۔ جلد مضمون ہونوالی اور صاف الکیوس  
اور متوسط غذا ہے اور نیک ہی پیازوں اور تندرستوں  
دو لون قسم کے آدمیوں کے واسطے صفت اشکی غیر  
مفسر ہواگ کو پانی میں بھونیں اور مفسر کر کے پھر  
یا ایک پیسے کے غیر کے مانند ہو جائے پھر قدر سے  
زیرہ اور نمک اور گول مچ کوٹ کر ان میں داخل کرین  
اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بقدر خود یا کچھ اسے بڑی پیاز  
کو کے لوبے کے قوسے پر کپتہ بریان کرین کہ رطوبت  
اشکی منجذب ہو جائے اور دانہ اسے بھون کر پختہ کر کے  
اگر صاف کر کے کھانا منظور ہو ورنہ سایہ میں پاکیزہ  
کپڑے پر پھیلائیں یا دھوپ میں رکھیں اور اس کے  
اور پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ کر کے پختہ  
جانوران کس وغیرہ سے محفوظ رہے جب خشک ہو جا  
اس کے بعد روغن میں قدر سے پیاز یا ایک کر کے بریان  
کرین اور پانی خالص یا گوشت کا پانی میں پختہ کر کے صاف کر کے

اور مصالح گرم جو بڑی اور دال میں نہ گھر ہوئے ہیں داخل کر کے پکائیں اور پکنے کے بعد اگر چاہیں بکھار دیکر تناول کریں در نہ بدوں بکھاؤ خشکہ برنج یا روٹی کے ساتھ بہنائی کھائیں اور جب اسکو دوپہانہ میں داخل کرے تین مزہ اسکا بہت خوب اور لذت مند ہوتا ہے اور بعض آدمیوں کو اگر نہایت جا بکھار کھانا منظور ہو تو بدستور دالہ و خوجلا کو تیار کر کے ایک دیگ میں پانی بھریں کہ نصف خالی رہے اس کے منہ پر پٹہ یا پکڑہ باز دھکر منگو چوں کو اس کپڑے پر پھیلائیں اور اس کے اوپر سرپوش رکھیں اسطور سے کہ انحر سے نہ نکلے اور دیگ کے نیچے آگ روشن کریں کہ پانی انحر سے منگو چیان فی الجملہ بخیتہ اور بستہ ہو جائیں پھر کپڑے سے جدا کر کے بدستور خالص پانی میں یا گوشت کے پانی یا قلیہ یا دوسپارہ میں پکائیں اس شتم کی منگو چوبت نیک اور لطیف ہوتی ہے۔

**ماش پلا کوہ** متوسط لکھنوس اور متوسط الفند ہوا گرم روغن ہما روغن کے واسطے نیک غذاؤں سے ہوا اور بقدر اعتدال روغن کے ساتھ تندرست آدمیوں کے لیے خواہ بغیر گوشت کے ہو یا گوشت مرغ و فرا یا گوشت بزغالہ کے ساتھ صفت اسکی ماش یعنی ہونگ درست غیر مقرر کو پانی اور نمک بقدر ضرورت میں پکا کر اور چاول کو بھی بطور خشک پکا کر دونوں کو صاف کر کے پیسے اسکے زائد پانی کو دو در کر کے ماش اور چاول کو باہم ملا کر سپاز باریک کنر کے اور ہونگ اور چھوٹی الائچی اور دارچینی اور زیرہ اور گول مرچ اور برک سافج ہندی یعنی تیز پات ہر ایک سے بقدر ضرورت اسکی تین میں رکھ کر مسکہ یا روغن تازہ بقدر چہارم یا ثلث واسطے تندرستوں اور واسطے پیاروں کے بقدر شتم حصہ خمس حصہ تک داغ کر کے اسپرٹین اور دم کریں پس دم ہو جانے کے بعد تناول کریں اور صفت اسکی گوشت کے ساتھ اسطور پر ہر گوشت مرغ و فرا یا گوشت بزغالہ

فربہ لکھنوی پکائیں اور اس نسخی کے پانی میں چاول اور پوش کو جدا جدا پکائیں اور پھر ہر ایک کو ایک جا کر کے گوشت اسکی تین میں مصالح کے ساتھ رکھ کر دم کریں اور نمک یا راس میں ہونے پر کہ تندرست آدمی کی واسطے ماش پلا کوہ پر تندرست سفید کر کر کر کر بقدر حجم یک گشت چھڑک کر کھاتے ہیں یا کپتے میں دم ہونے کے وقت قدرے شیر ذرات یا قدر سفید یا دوشاب داخل کر کے دم کرتے ہیں اور بخوبی تیار ہونے کے بعد تناول فرماتے ہیں اور بعض لوگ اول انش اور چاول کو جدا جدا خالص پانی میں ایک دو چوش دیکر اور صاف کر کے بعد اسکے گوشت کو پانی میں پکا کر دم کرتے ہیں کچھ ٹی سادہ نیک غذا ہو پیاروں کی واسطے صفت اسکی ماش میں کریں ماش یعنی ہونگ مقرر اور سوکھنی دھوئیں کہ تمام و کمال چھلکے اسکے دور ہو جائیں یا نہ دھوئیں اور غیر شستہ بدستور پکائیں لیکن ہونگ مقرر دھوئی کی کچھڑی ان آدمیوں کو بہت نہیں ہو جو ضعف معده رکھتے ہوں یا بجلہ شستہ یا غیر شستہ جس طور کی کہ چاہیں چاول کے ساتھ پکا کر لیطوز خشکہ پانی دو کر کے مصالح مذکورہ بقدر ضرورت اور روغن تازہ یا مسکہ بھی بقدر مطلوب ڈال کر کے دم کریں۔

**کچھڑی بھونی** ترکیب اسکی یہ ہے کہ چاول اور ماش مقرر کو کچا کر کے اور بخوبی دھو کر اور روغن اور پیاز میں بریان کر کے گرم خالص پانی یا گوشت کا پانی بقدر ضرورت داخل کر کے اور مصالح گرم ڈال کر پکائیں اور بعد پکنے کے دم کریں لیکن اس قسم کی کچھڑی فقیل ہوتی ہے بہ نسبت کچھڑی سادہ کے۔

**لڈو ماش** سابل ہندی شیعہ نیون میں سے ہوا بہت خوب اور لذت بخش صفت اسکی ماش یعنی ہونگ مقرر کا آٹا لیکر گوند میں اور دھب کا پانی اور اسکے سوا کسی تیز چیز کا پانی داخل کریں اور غیر کے مانند بہت نرم سیال کریں اور اس کفگیر میں کہ جسمین متعدد سوراخ ہوں اس آرد سیال یعنی بہتے ہوئے آٹے کو

ڈالیں کہ وہ آٹا دانہ دانہ ہو کر اس کفچے کے سوراخوں سے گزرے پھر کھوکھی میں بھونیں اور شیعہ اور شکر سفید میں کہ کاٹھا قوام کر لیا ہو شامل کر کے لڈو بشعہ لیمو آٹا۔

ناچ بنائیں اور سرور کے تناول کریں اور مرچ سیاہ اور دال الائچی سفید درست لڈو باز دھتے وقت داخل کریں اور اگر غصہ اور کلاب اور مشک داخل شیر کریں تو مزہ چکا نہایت لذت مند ہو جائیگا۔

**میم کا باب ثانیہ مثلثہ کے ساتھ**

**مشرو و لیطوس** حرف الف میں جوئے کے ساتھ خواہیوں کے بیان میں ضمنی تریقات سابقہ مذکور

**میم کا باب دال حملہ کے ساتھ**

**فصل مداد کے خواص و منفیوں**

**اور خون کے بیان میں ہے**

**اور اسکے تیار کرنے کی کتبوں**

**اور اسکا اقسام کے ذکر اور اسکی**

**خوبی اور بدی کے امتحان میں**

**اور منفیوں اور اسکے خواص**

جاننا چاہیے کہ اور طبیبوں کی مداد سے وہ قسم ہر کا جل روغن ہسی اور بھول کے گوند اور مرغی الجھلور کہ نوے سر شیم اور زنج زرو سے تیار کیا گیا ہو دوسرے دھبہ میں گرم اور خشک ہر طلاء اسکا بال کرنے کو مانع ہوا اور زخم و کھا التیام کرتا ہے اور سرکہ کے ساتھ آگ سے جلے ہوئے کو مفید اور فی الفور اسکی سوزش کو دفع کرتا ہے اور آٹا لیمو پرنیک مانع اور جلہ کرنے کے نہ دھوا چاہیے بلکہ ویسے ہی چھو دینا چاہیے کہ خود بخود زائل ہو اور لیطو بدوس کتا ہے کہ نوش کرنا دو مثقال مداد کا سر دانی کے ساتھ بچو کے زہری مضر کو بخوبی دفع کرتا ہے۔





کہ یکسان ہو جائیں پھر لٹ پٹ کرین یہاں تک کہ بہت  
اگر یہاں ہو جائے پھر بقدر احتیاج پانی سے رقیق کریں اور  
اگر نازو کے ساتھ جوش دین اور بعد اس بات  
کے کہ حدائق پر پہنچے صاف کریں بہتر ہے۔

**مداوے دیگر**۔ نازو سے بننا چاہیے اور کاجل  
چربی گرفتہ خالص ایک سیر اور نازو نکی ایک سیر اور  
گوگرد ایک سیر ملائی میں پکاٹیں اور بول کے گوگرد چار  
سیر مانی میں تین رات دن ترک کریں پھر نازو کو ایک میں  
پانی کے ساتھ دیگ میں ڈال کر ملائم آگ پر جوش  
دین جب نصف باقی رہے گوگرد میں ملا کر صاف کریں  
اور نازو کو باریک پسکر اور کپڑے میں چھانکر اس پر ٹپکھیں  
اور لٹ پٹ کریں اور کاجل کے ساتھ ہاون میں  
کوٹیں اور خوب پسین اور قدر سے قدر سے اس پانی  
سے داخل کریں کہ پانی تمام و کمال صرف میں آئے  
اور اخیر میں چارم سیر بوزن خراسان نبات مصری  
اور نیم مثقال زعفران اور قدر سے صبر یعنی ایلو باہم  
پسین اور گلاب میں حل کر کے صاف کریں اور ہمیں  
ڈال کر شیشہ صاف میں نگاہ رکھیں۔

**مداوے اعلیٰ**۔ مولانا میر علی غوثی کے قول سے  
منقول کہ یا قوت سے انھوں نے نقل کیا تھا صفت  
اسکی کاجل چربی گرفتہ چار مثقال اور گوگرد بول  
کا اور نازو قبری اور مورد کے پتے اور بخدی کے پتے  
ہر ایک سے دو مثقال اور نوشادر نیم مثقال اور نازو  
آٹھ مثقال اور زعفران اور نبات سفید مصری ہر ایک سے  
نیم مثقال اول چاہیے کہ پانچ من خالص صافی پانی کو  
پتھر یا مٹی کی ہڈی میں جوش دین جب تین من باقی  
رہے نازو اور نازو اور مورد کے پتوں اور بخدی کے پتوں  
اور بول کے گوگرد جدا جدا بھگوٹیں اس قدر پانی میں  
کہ اُسکے اوپر سے گزر جائے اور چاہئے کہ نازو کو پانچ چو  
پانچ کیا ہو پھر کاجل کو تیسارے کے ساتھ ہاون میں ٹپکھیں  
اور قدر سے پسین اور بول کے گوگرد کے ساتھ کر کے

اسپر ڈالیں پھر نازو کے پانی اور نازو کے پانی اور  
مورد کے پتوں کے پانی اور بخدی کے پتوں کے  
پانی کو صاف کر کے باہم ملائیں اور دیگ میں ڈال کر  
ملائم آگ پر جوش دین اور کاغذ پر استخوان کریں اگر  
نفس تر ہو آگ پر سے نیچے آتا کر نگاہ رکھیں اور کاجل اور بول  
کو باہم ملا کر خوب کوٹیں اور بقوت تمام پسین اور قدر سے  
قدر سے ان پانیوں سے اسپر ڈالیں جب تک کہ تمام و کمال  
صرف میں آئے پھر قدر سے زعفران اور نبات مصری پانی میں  
جوش دیکر حل کریں اور صاف کر کے ہاون میں ٹپکھیں  
اور پسین اور قدر سے پسین زیادتی کریں بہتر ہے اس کے  
بعد صاف کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت  
کام میں لائیں اور یہ مداوہ کاغذ سے محض نہیں ہوتی یہی ہے  
یہ روشنائی کاغذ پر سے نہیں لڑتی یہی ہے چند دھوئیں۔

**مداوے کاجل** چربی گرفتہ ایک وزن اور گوگرد بول  
کا تین وزن گوگرد خالص پانی میں حل کر کے کاجل  
کے ساتھ لوہے کے برتن میں ڈال کر دس گھنٹہ آہنی سے چھانکر  
اٹھوٹیں کم سے کم پندرہ دن تک اور قدر زیادہ دنوں  
تک پسین بہتر ہے اور جب غلیظ ہو جائے اور مطہریت  
نہ کرے اس وقت بخدی کے پتوں کو پانی میں جوش دین  
جب آدھا یا تائی باقی رہے صاف کر کے تھوڑا تھوڑا  
اس میں سے داخل کریں اور بخدی کی تیار کی کے بعد  
بقدر مطلوب داخل کر کے رقیق بقدر حاجت کر کے شیشہ  
میں نگاہ رکھیں اور حاجت کی وقت دوات میں ڈال کر

کتابت کریں اور مرکب شیشہ میں فاسد نہیں ہوتی یہ ہے  
**مداوے دیگر**۔ بابت یا قوت رقم خالص صفت  
اسکی کاجل خالص چربی گرفتہ آدھ سیر اور نازو سے  
سوختہ یا وسیا اور گوگرد بول کا خالص آدھ سیر اور پانی  
خالص پانچ سیر لیکر اور لوہے کے برتن میں ڈال کر اس  
لکڑی کے دھتے سے کہ جسکے سر تیا نہ نصب کیا ہو یا  
جسکے پسین پھیرا سا کی لکڑی سے کہ لکڑی زرد رنگ  
خار دار ہو اور نازو کر کے پانی میں بھگوٹیں ہونا رہے اور

دیگر حل کریں پھر مورد یعنی کیلہ کے پانی میں کہ چار ڈال  
بول کا گوگرد پسین حل کیا ہو ورنہ ورنہ ورنہ پسین بعد  
اُسکے دو دو ام تو تیا سے سیر کر کے چار دن تک پسین پھر آدھ سیر  
کتے میں داخل کر کے چار دن تک پسین پھر آدھ سیر  
کھلاب میں دو روز تک پسین اور بعد چالیس دن تک  
صاف کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور یا گولیاں بنا کر  
خشک کریں اور حاجت کی وقت گرم پانی میں حل  
کر کے کام میں لائیں اور جتنا چاہے کہ تو تیا باعث  
روانی مرکب کا ہوتا ہے لیکن جلد کاغذ کو کھالیتا ہے  
اور لکھتے ہوئے مقامات آرجا تین میں پانچ گراں لڑیں

**مداوے دیگر**۔ کاجل چربی گرفتہ حقیقت  
کہ مطلوب ہوا اور قدر سے پسین خالص ریگ وغیرہ سے صاف  
کیا ہوا چھ تولہ اور ہر اسٹھا کر کے بھول ایک تولہ اور ہر  
آدھا تولہ لیکر اول کتے ہندی اور ہاسٹھا کر کے بھولوں  
کو کپڑے میں باندھ کر پتھر سے سیر ملائی میں تین رات  
دن بھگوٹیں پھر زلال صافی لیکر جوش دین کہ  
نصف باقی رہے کاجل میں ملا کر ہاون میں پسین  
پھر ساگ نصف خام اور نصف بریان پسکر اضافہ کریں  
اور دو روز دیگر خوب پسکر کام میں لائیں

**مداوے دیگر**۔ گوگرد بول کا خالص اور کاجل صاف  
چربی گرفتہ ہر ایک سے ایک درم اور ہڈی بیڑہ اور تلہ  
ہر ایک سے ایک سیر کا اٹھواں حصہ اور نازو زرد جسکو  
ہندی میں یہ پسین کتے میں اور تو تیا سے سیر  
یعنی نیلا تھوڑا ہر ایک سے ایک درم لیکر اول ہڈی اور  
بیڑہ اور تلہ کو پانی میں بھگوٹیں اور ہر ایک سے  
تو تیا کو بھی علاحدہ برتن میں دو رات دن بھگوٹیں پھر  
جب زلال صافی لیکر ہڈی زرد کو گوگرد کاجل کے  
ساتھ خمیر کر کے ان پانیوں میں سے تھوڑا تھوڑا ملا کر  
ساتھ دن خوب کوٹیں اور حل کریں اور آخر میں  
نیم درم نبات یعنی مصری وار کے ہوزن تک لاہوری  
ڈال کر صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

ہمارا دیگر کہ اسکا تیار کرنا سہل تر ہے اور روان اور نگین اور براق ہوتی ہے۔

صفت اسکی کاجل خالص چربی گرفتہ ایک جھڑو گوند بول کا خالص شفاف کھڑو زن بول کے گوند کو پانی جیسا سا رکھی لکڑی کے دستہ سے حل کریں اور کاجل کو ٹھوڑے کی تھیلی میں بھر کر وہ تھیلی میں نہ رکھتی ہو اس تھیلی کو برفانی کے تانبہ کے طائر میں لیں اور گوند

اور تھوڑا تھوڑا گوند مکر کا پانی چھائیں اور ہاتھ سے خوب ملیں یہ سب کارروائی ایک دن میں ختم ہو جاتی ہو

ہمارا دیگر کہ کاجل چربی گرفتہ خالص اور زاج سفید دو وزن کو برابر وزن لیکر اور بول کا گوند خالص شفاف چار وزن چوبیسا سا رکھ کر پانی میں بھگوئیں اور

پانی صافی اسکا لیک کر زاج اور بول کے گوند کو پانی میں بھگوئیں اور صاف کر کے بدستور مشہور کاجل کے

ساتھ لوسے کے برتن میں نیم کی لکڑی سے کہ جسکے سر پر تانبہ نصب کیا گیا ہو حل کریں اور تھوڑا تھوڑا جیسا سا

کا پانی ڈالتے رہیں دس دن تک اور اخیر میں تھوڑا تھوڑا ہندی اور نمک لاہوری اور نبات داخل کر کے بعد

صاف کر کے کاجل کے برتن یا تانبہ کے ظرف میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت برتن کو بخوبی حرکت

دیکر اور دوات میں ڈالکر کتابت کریں۔

ہمارا دیگر کہ کاجل دوم اور بول کا گوند صافی چار درم اور مازو سے سبز اڑھائی درم اور زاج ترکی ایک

درم کاجل کی چربی کو گوند زاج اور بول کے گوند کو بدستور پانی میں حل کریں اور صاف کر کے

ہاون میں دستہ سے کوئیں اور مازو کو کوٹ کر اس پر ڈالیں اور بدستور مسطور مرتب کریں اور اگر طاوی

رنگ چاہیں تو ننھی کی پتی خشک اور موزوں کے پتے اور دھماور فیتھوں ہر ایک سے نیم درم اس میں

اضافہ کریں اور ایک روز ڈالکر پھر ملائم آگ پر جوش دیں اور کاغذ پر تجربہ کریں جب منتشر نہو یعنی کاغذ پر نہ پھیلے اس وقت آگ پر سے اٹا کر اور مضبوط کپڑے

میں چھانکر نگاہ رکھیں قدر سے نیل اور ایلو اسے زرد ہاون میں ڈالیں اور چاہیے کہ ہاون دستہ آہنی یا برنجی

ہو ایک سو ساعت بخوبی تپائیں اور مازو سے مسطور کا تھوڑا پانی داخل کریں اور مانتاک کہ سب صرف

میں آج جائے اور اخیر میں قدر سے نمک ہندی و نبات مصری تھیں ڈالیں اور تپائیں گھڑی گھڑی تجربہ کریں تک

کہ مٹوسی حد تک پہنچے یعنی طاوی رنگ کے مانند معلوم ہو پھر ہاون سے باہر نکالیں اور کپڑے میں

چھائیں اور نیم درم مشک اور ایک مثقال زعفران دس درم گلاب میں حل کریں اور چربی یا شیشہ یا تانبہ کے

برتن میں نگاہ رکھیں اور بقدر حاجت دوات میں ڈالکر کتابت کریں نہایت رنگین اور براق طاوی رنگ ہوگی

ہمارا مسطور سی دیگر روغن السی کا کاجل کہ قیتہ کتان سے بے نم چرخ میں جمع ہوا اور اسکی چربی کو

تمام و کمال جدا کیا ہو بقدر دوم لیکر مازو سے سبز رنگین بے سوراخ دوم درم ناز ترکی نیم درم گوند بول کا

خالص چار درم گوند کو ووزن پانی میں بھگوئیں اور رہنے دیں یہاں تک کہ حل ہو جائے اور شہد کے قوام پر

آئے پھر کپڑے میں چھائیں اور کاجل کے ساتھ ہاون میں گوندھیں اور مازو کو کچل کر چار وزن پانی میں بھگوئیں

اور ایک شب رہنے دیں اور دوسرے دن ملائم آگ پر قوام پر لائیں کہ گھٹنے میں کاغذ نہ پھیلے

صاف کر کے شیشہ یا چینی کے برتن میں رکھکر اور ننھا اسکا ڈھانپ کر اتنے عرصہ تک رکھیں کہ پردہ لائے اس پر سو

کو ڈالٹھائیں اور ایسے ہی عمل کریں جب تک کہ پردہ نہ لائے صاف کر کے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور زاج صافی خالص

ہو چار وزن خالص پانی میں بھگوئیں اور اتنی دیر رکھیں کہ خود بخود حل ہو جائے اسکا صافی پانی لیکر جوش

دیہ کہ قوام ہو جائے اور گھٹنے میں کاغذ پر نہ پھیلے پھر مازو سے مسطور کے پانی میں شامل کریں اور حاجت کے وقت قدر سے قدر سے داخل کر کے پسین اور بوقت تمام

کوئیں یہاں تک کہ سب پانی صرف ہو جائے اور اسکے کوٹنے اور پیسنے اور حل کر نیکی مدت کم سے کم ایک سو ساعت

اور حیدر اس سے بھی زیادہ دیر ہو پھر صاف کر کے تیار یا تانبہ کے برتن میں نگاہ رکھیں اور ہاون چار درم گوند یا تانبہ کے

ہاون سے کہ افشان معلوم ہو صفت اسکی مازو کو طاوی ستعارف مازو مرتب کریں لیکن نمک کے عوض سونے

کے ورق حل کیے ہوئے اخیر میں ڈالیں اور بجائے نصف وزن صیغ عربی اور دوا شہد شیشہ ڈالیں اور سونے کے

ورق داخل کرنے سے پہلے ایک ماشہ زعفران کہ خوب حل کی ہوئی اور صاف ہو داخل کریں اور اسکے کوٹنے

کے در تون کو کہ حل کیے ہوں دوات میں ڈالکر گھٹنے کے بعد گھٹے ہوئے کاغذ کو خشک کر کے سنگ

چرخ کے ہر دو گھٹن خط افشان اس پر ظاہر ہوئے اور اسقدر زعفران اور طلا کو ایک دوات میں داخل کریں

ہمارا دوا بابت حاجی عبداللہ مرحوم کاجل خالص چار تولہ اور گوند بول آٹھ تولہ اور زاج اور مرکب صافی ذیل

قسم اول ہر ایک ایک ماشہ اور مازو سے سبز دوم درم اور سونا لکھی اور نیلا تھوڑا اور ایلو اسے زرد ہر ایک سے

دو ماشہ کاجل کو اڑھائی درم میں بانڈھکر اور مٹی کی دیگ میں ڈالکر بزرگ روسہ اور بزرگ نیم کاجل کے نیچے اور پچھلا کر

اور پانچ سیر پانی اس پر ڈالکر دو ساعت تک جوش دیں پھر باہر نکالکر بول کے گوند کو پانی میں گھولکر اور صاف

کر کے اور برفانی تانبہ کے برتن میں ڈالکر کاجل آئین نیم کی لکڑی کے دستہ سے گھوٹیں تین روز تک پھر

مسطورہ دواؤں کو جدا جدا ہر ایک میسر اور مازو کو آگ پر سوختہ کر کے ہر ایک پسین اور راجھیں داخل کریں اور اکیس دن تک حل کریں جب پانی اسکا خشک ہو جائے

پچاسا رکھی لکڑی کا پانی ڈالکر حل کریں۔

ہمارا دوا دیکر کہ تیار کرنا اسکا سہل ہو مازو سے سبز ہر ایک لیکر چھلین اور دو وزن پانی میں ایک برتن میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں جس میں خشک ہو جائے

امتحان کریں اطور سے کہ اُس کو ایک کا غدر پڑالین اگر وہ اُس میں نفوذ کرے تو پھر دھوپ میں رکھیں کہ گاڑھا ہو پھر صاف کر کے راج ترکی کا پانی قطرہ قطرہ چکائیں اور لکڑی سے گھونٹیں یہاں تک کہ سیاہ ہو بعد اُس کے راج کا پانی داخل نہ کریں کہ مداخلت ہو جائیگا اندیشہ ہر حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

**مدا د یاس دیگر۔** ایک جڑ کا بل روغن گرفتہ کو دو چند راج اور ماروا اور سب کے نمونہ ببول کے گوند کے ساتھ کوٹیں کہ سب اجزاء سیان ہو جائیں اور بس قدر مبالغہ اُس کے کوٹنے میں کریں بہتر ہر حاجت کے وقت کی قدر راس میں سے پانی میں گھول کر استعمال کریں **مدا د یاس دیگر۔** کاجل چربی گرفتہ کو لیسکر ببول کے گوند کے پانی کے ساتھ طرف برنجی میں بھونکر خوب ملین پھر تھوڑا پانی ببول کے گوند کا ڈالکر مٹی کی بانڈی میں رکھیں اور تین اور اتنی دیر رہنے دیں کہ خشک ہو جائے پھر جدا کر کے کھا رکھیں اور حاجت کے وقت بقدر مطلوب گوند کے پانی میں داخل کر کے کام میں لائیں **مدا د یاس دیگر۔** کہ بہت رنگین براق اور جاری ہوتی ہے **صفت شکی۔** لفظ کا کاجل یا روغن لسی کا کاجل جو میسر ہو سکے دس مثقال اور گوند ببول کا پانچ مثقال اور نیک ہندی دس مثقال اور مقیشا سوختہ پانچ مثقال اور زنگار میں یک مثقال و تانبہ کا برادہ ایک مثقال اور ایلو زرد و مثقال بیکو سپید اور کاجل سے روغن علیحدہ کریں اور طرح علیحدہ کرنے روغن کا کاجل سے یہ کہ کاجل کو ناک سے ساتھ بیکر ایک کاغذی تھیل میں بھرین اور اُس کاغذ پر خمیر لپیٹیں لیکن خمیر نرم نہ ہو اور اسکو نور کے اندر رکھیں جب خمیر سوختہ ہو جائے اور وہ سرد ہو نور سے نکالیں اور خمیر کو اُس پر سے دور کریں اور اُس کو اُس کاغذ سے علیحدہ کر کے مقیشا کے ساتھ کہ آگ میں سوختہ کیا ہو اودن میں نیم بول کا ل پیسین اور ایلو اور ببول کے گوند کو پانی میں بھگوئیں اور صاف کر کے ہر دوش دم میں ایک سو درم پانی خالص داخل

کریں اور کاجل کو اٹھین گوندھیں اور ہاون میں دستہ سے کوٹیں نیم روز کاجل اور مقیشا سوختہ اُس میں ڈالیں اور نیم روز دیگر قدر سے قدر سے ایلو اسے زرد کا پانی ڈالیں یہاں تک کہ ایلو اور گوند کا پانی تمام ہو بعد اُس کے ایک سو دو درم منھدی کے پھونکو پانی میں جوش دین کہ نصف باقی رہے جب سرد ہو جائے صاف کر کے قدر سے ڈال ڈالکر کوٹیں تانبہ کے ہاون میں یہاں تک کہ سب پانی خراج میں آئے پھر اس کے قرص تیار کر کے سایہ میں رکھائیں اور حاجت کے وقت اٹھین سے کی قدر لیکر اور کئی حق میں ڈال کر رہنے دیں کہ مغل ہو صاف کر کے اور دوات میں ڈالکر کتابت کریں۔

**مدا د یاس دیگر۔** کاجل چربی گرفتہ چار مثقال اور گوند ببول کا دو مثقال اور مارو سے بنیسا ہوا ایک مثقال دونوں کو کاجل میں لائیں اور خوب پیسین اور ایک مثقال راج کو کاغذ میں کر کے اوپر سے خمیر لپیٹیں اور آگ کے نیچے جا بریان کریں پھر نکال کر اویسکر کاجل مسطور میں لائیں اور اس قدر جوش دین کہ گاڑھا ہو جائے پھر صاف کر کے خشک کریں اور حاجت کی وقت کی قدر راس میں سے لیکر پیالہ میں رکھیں اور گرم پانی اسپر ڈالیں اور وہ پیالہ ایک شب رہنے دیں مرکب نہایت لطیف ہوگی۔

**مدا د یاس دیگر۔** کہ رنگ میں کاجل کے اندر **صفت شکی** لیسکر کاجل کو بکریوں سے بچھ ہوئے پانی میں بھگوئیں اور رکھ چھوٹیں یہاں تک کہ چند عرصہ میں پانی اسکا خشک ہو کر چھام رہ جائے صاف کر کے کاجل چربی گرفتہ اور ببول کے گوند کا پانی اُس میں ڈالکر اور برنجی چل کر کے استعمال کریں اور اگر اُس میں مداخلت ہو جائے داخل کریں ہستہ اور استحکام زیادہ قبول کرے اور نسخہ باجمیات کا بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

**مدا د لک۔** کہ سرخی مائل ہے **صفت شکی** لک خام خالص یا اسیس اور راج سفید چھ ماشا و قلی یعنی سبھی اڑھائی تولہ لیکر لاکھ کو مٹی کے برتن میں ڈیڑھ سیر پانی

کے ساتھ جوش دین کہ محل ہو جائے پھر بھونکر اور سبھی کو باریک پیکر اسپر چھوٹکین اور خوب جوش دین یہاں تک کہ رنگ اُسکا سرخ ہو جائے اسوقت کہ پیرے میں چھانکر شیشہ میں نکال رکھیں اور حاجت کی وقت کی قدر کاجل چربی گرفتہ کو مائل نہ مداخلت کر کے کام میں لائیں۔

**مدا د دیگر۔** درخت پلاس کی لاکھ ایک تولہ اور راج ایک تولہ دو تولہ یا ہم باریک پیکر مٹی کے برتن میں پانچ سیر پانی کے ساتھ جوش دین جب ایک سیر باقی رہے شیشہ میں نکال رکھیں اور حاجت کے وقت کاجل میں ملا اور دوات میں ڈالکر کتابت کریں

**مدا د دیگر۔** کہ تم ہو قائم مقام مدا د کاجل کے **صفت شکی** حاصل کریں پنج و سمد اور بہت پانی دین جوش دین یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے تھوڑا ببول کا گوند لکھ کتابت کریں اور دستور کاجل حاصل کر نیکیا یہ کہ ایک چراغ کو راج کہ جب پراثر پانی کا مطلق نہ ہو پانچا ہوا اور اگر پانی کا اٹھ پانچا ہو خوب خشک کر کے اور لسی کا روغن اٹھین ڈالکر پانچا پانچا پانچا کافیلہ اور اگر وہ میسر ہو سکے تو کہ پیرے کا قیلہ نہا کر اٹھین ڈالیں اور قیلہ جس قدر قوی تر ہو کاجل زیادہ تر حاصل ہوتا ہے اور مٹی کا برتن صاف خشک قحح اور طشت کے مانند سکھ ہندی میں کٹا ہی کہتے ہیں اٹھا اُس چراغ پر رکھیں اسطور سے کہ بالکلیہ ہوا اُسکی بند نہ ہو جائے کہ کھنکھر خاموش ہو اور طریق اُسکا یہ کہ تین خشت چراغ کے اطراف میں رکھ کر برتن کو اسپر اٹھا رکھیں اور جب دیکھیں کہ کی قدر معتد کاجل ہو گیا برتن کو اٹھا کر کاجل اسپر سے پر مرغ سے کھرک کر حاصل کریں اور ایک برتن میں رکھ کر گرد و غبار سے بچائیں اور اسطور سے عمل میں لائیں جب تک کہ بقدر حاجت کاجل جمع ہو لفظ روغن کنجد اور روغن لسی کے عوض ڈال سکتے ہیں اگر وہ نہ مل سکے۔

**دستور کاجل صاف کرنے کا جو**  
**ریگ میں شامل ہو۔**

یہ کہ کی قدر پانی پیالہ میں بھرین اور کاجل اسپر ڈالیں



پھر پانی پر سے اُسکو اٹھائیں اور اُسکی چربی علیحدہ کریں

## کاجل کی چربی علیحدہ کرنا کا طریق

یہ ہے کہ کاجل کو کاغذ کی تھیلی میں رکھ کر خمیر میں لپیٹیں اور بالائی خشت رکھ کر تیز دھار میں ڈالیں یا خاکستر گرم کے نیچے دبائیں جب خمیر پانی ہو جائے اور سوختگی کی حد تک نہ پہنچے نکال کر کام میں لائیں اور اگر کمری ہی عمل کریں بہتر ہو اسلئے کہ باقی رہنا تھوڑی سی چربی کا بھی اس کا بل میں ملاؤ کی خرابی کا باعث ہو اور طریق اُسکا بنوے دیگر یہ ہے کہ کاجل کو ظرف سفالی دیگ کے مانند میں کہ ہندی میں ہندی یا لڑی ہی کہتے ہیں ڈال کر شمع یا قندیلہ روشن کر کے کاجل کے متصل کریں کہ مستعمل ہو پھر چھوڑ دیں کہ سب وہ سوختہ ہو جائے اُسکے بعد کام میں لائیں۔

## فصل ماہیات کے نسخوں کے بیان میں

جسوقت ملک علیقلعہ یعنی سیاہی دوات کی کاڑھی ہو تو امکان اُسکی روانی کا نہ تو کسب قدر ماہیات سے داخل کریں کہ بخوبی روانی کا باعث ہو **صفت اُسکی** برگ مور و خشک اور منھدی کی تہی خشک اور اقیقہ خشک اور نسیم کی تہی خشک اور نشیتیں سب دواؤں کو برابر وزن لیکر قدر سے زعفران کے ساتھ آب باران خالص یا گلاب میں دو رات دن بھگوئیں پھر ملائم آگ پر جوش دین اور تازی ویر تک چھرائیں کہ گلا اُٹکی تین تین ہو پانی صافی اُسکا لیکر پانچ کرباسن سے لائی یا قندیلہ بہت باریک خوش فامش میں کہ جسکو ہندی میں بات سلطان کہتے ہیں صاف شیشہ میں کر کے کھگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت دوات

میں ڈالتے ہیں۔ **ماہیات دیگر**۔ لونگ اور زعفران اور نیم کی تہی اور منھدی کی تہی دو وزن خشک نیم کو تہ پانی یا گلاب میں بھگوئیں ایک دو رات دن پھر ایک دو جوش دیگر اور صاف کر کے شیشہ میں کھگاہ رکھیں اور حاجت کے

وقت کام میں لائیں۔

## ماہیات دیگر۔ حاجی عبداللہ خوشنویس مرحوم

سے منقول کہ اُسکے استعمال میں تھا **صفت اُسکی** نیم کی تہی اور باد بخان جنگلی کے پتے کہ ہندی میں کٹائی کہتے ہیں اور سینہ ہندی کہ اسکو رٹھ کہتے ہیں اور منھدی کی تہی خشک اور زعفران اور توتیا سے ہندی یعنی نیلے تھوٹے اور لوہے کا برادہ اور زجاج اور چوب بجا سا سہر ایک سے قدر سے لیکر خالص پانی یا گلاب میں بھگوئیں اور دستور مذکور کام میں لائیں۔

## ماہیات دیگر۔ کہ یہ نسخہ بھی حاجی عبداللہ مرحوم

سے مرکب جاری کرنے کی واسطے **صفت اُسکی** توتیا ہندی اور مانوے سبز بے سوراخ سہر ایک سے پانچ تولہ اور چوب بجا سا را اور شورہ قلمی سہر ایک دو تولہ اور زجاج سبز چھ ماشہ اجڑا سبز وزن کو کھڑک ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دین ملائم آگ پر کہ نصف باقی رہے صاف کر کے شیشہ میں کھگاہ رکھیں اور حاجت کیوقت پانی کے عوض دوات میں ڈالتے رہیں۔

## ماہیات دیگر۔ نیم کی تہی اور منھدی کی تہی

اور اقیقہ اور باد بخان جنگلی سہر ایک سے ایک تولہ اور توتیا سے ہندی اور زجاج سفید اور لوہے کا برادہ ہر ایک سے نیم تولہ اجڑا کھجک تانبہ بے قلمی یا ہے کہ برتن میں بھگوئیں پھر جوش دیگر کھگاہ رکھیں اور حاجت کیوقت کام میں لائیں اور دوسرے نسخہ میں ایک تولہ ہندقی ہندی یعنی رٹھ بھی داخل ہے اور جاننا چاہیے کہ یہ ماہیات جریا مرکب کا باعث ہوتا ہے اور اس بات کا موجب بھی کہ کاغذ پر سے کھی حرقہ نہ چائے اور کاغذ کو کیرانہ لگے ویسک تو تیا ہندی یعنی نیلے تھوٹے اور زجاج سے بہت خرابی اور حطل کاغذ میں آجاتا ہے اسلئے لازم ہے کہ ان دونوں چیزوں کو دور کریں یا بقدر قلیل داخل کریں بہتر ہے

## فصل جاننا چاہیے کہ بیضات یعنی سفید کرنیوالی و

محرات یعنی سرخ کرنیوالی اور مسودات یعنی سیاہ کرنے

والی دواؤں کے بیان میں دال کے حرف میں جو دوا کے ساتھ ہے اور خضابات کے بیان میں سابق مذکور ہوئیں۔

## مہم کا باب مہملہ کے ساتھ فصل

## مریات کے نسخوں کے بیان میں

**مریا آلوچہ**۔ صفر کے قلعہ کو ٹھکانا ہے اور پیاس کو بچھاتا ہے **صفت اُسکی** آلوچہ سلطانی جس قدر کہ چاہیں لیکر تھیر کی دیگ میں ڈالیں اور دو تین جوش دیگر تیار لیں اور دوسری مرتبہ شیرہ قند یا شہد میں پکائیں۔

## مریا آلو یا لوہے صفر کو بچھاتا ہے دستور مرے آلوچہ

پکا کر تیار کریں اور بادام اور پستہ اور جلیغوزہ کا مر یا سب باہر پیدا کر نیوالے ہیں **صفت ہر ایک کی** ان میں سے یہ ہے کہ ان میں سے جس چیز کا مر یا بنا منظور ہو اُسکو تازہ لیکر شیرہ قند صافی میں پکائیں

## مرے بادام۔ کھانسی اور سینہ کی کھڑکھڑاہٹ کے

لیے نافع ہے مزاج کے طریق کے مانند ترتیب دین اور بعض آدمی بادام تازہ کو روغن تازہ داغ کیے ہوئے ہیں بھگوتے ہیں اور بعض نے انکے انہیں سے نکال کر شہد میں پیرا کر تین **مرے پستہ بیرون پستہ**۔ قاضی جو ڈول اور جگر اور داغ اور معدہ کو قوت بخشتا ہے اور معدے کو معدی دستور کو نافع ہے **صفت اُسکی** چل کریں پستہ بیرون پستہ جس قدر کہ چاہیں اور خالص شیرہ پانی میں دو تین جوش دیگر اس پانی کو دور کریں پھر آب شہرین اور تازہ اسپر ڈال کر پکائیں کہ مہل ہو جائے شیرہ نبات بقدر کفایت کے ساتھ قوام پر لائیں اور اخیر میں زعفران اور قدرے خشک گلاب میں پسکرا اضافہ کریں۔

## مرے جوز۔ باہر قوت دیتا ہے اور پشت کو حکم اور

سینہ کو نرم کرتا ہے اور معدہ کی جلتوں کو خشک کر دیتا ہے اور جگر کو تقویت بخشتا ہے **صفت اُسکی** حاصل کریں آخر و ط تازہ کہ اسکے اندر کا پست سخت ہو گیا ہو و ش

دن تک چونہ کے پانی میں ڈالیں پھر شیریں پانی میں  
جوش دین اور دوسرے دن شیریں پانی میں ڈالیں  
اور سرور و زبانی اسکا تازہ بدلتے رہیں یہاں تک کہ تلخی  
اسکی مطلق برطرف ہو اسکے اوپر سوزن سے بکثرت سونچ  
کرین کہ شیرہ اسکے جرم میں داخل ہو بعد اسکے شیرہ قد  
سفید رقیق یا شمد خالص میں ڈال کر پکائیں جب بخت  
ہو جائے آگ پر سے اتاریں اور چینی کے ترن میں ڈالیں  
**مرباے شاہ آلو**۔ طبع کو نرم کرنا جو اور غلبہ صفا  
کو ساکن اور گرم مزاج والے کو نافع ہے **صفت عملی**  
آلوے بخارائی جس قدر کہ چاہیں لیکر پانی میں بھگوئیں  
اور قند یا شہد میں پکائیں۔

**مرباے شقائق**۔ باہ کو قوت دینا جو اور نفی  
کرتا جو اور بدن کو فربہ اور سرور کردہ اور شانہ اور بدن  
کے پٹھوں کو قوی کرتا ہے **صفت عملی** حاصل کرین  
شقائق رسیدہ فربہ تازہ کو اور پوست اسکا چھیل کر چونہ  
کے پانی میں لگے بعد روہ پانی تند کی رکھتا ہو کہ پانی تیزی  
سے زبان کو کاٹے ایک رات دن یا کتر بھگوئیں پھر  
اسکو آئین سے نکال کر شیریں خالص پانی سے خوب  
دھوئیں یہاں تک کہ آئین مطلق نہ رہے پھر گرم شیریں  
خالص پانی میں ڈال کر پکائیں کہ جرم بخت ہو جائے پھر شیرہ  
نبات رقیق یا شمد خالص کے ساتھ جس قسم کی شیرینی کہ  
مطلوب ہو پکائیں یہاں تک کہ وہ گاڑھا ہو جائے اور  
چاہیے کہ شیرہ نبات یا شمد اس مقدار ہو کہ شقائق کو  
ڈھانپ لے اور اگر اخیر میں مشک اور گلاب میں  
پیکر اضافہ کرین تو ہو جائے گایہ مر باثر میں نہایت قوی  
**مرباے کمثری**۔ یعنی امروہ کا مربا بہت لذیذ و  
مقوی اور پاکیزہ ہے **صفت عملی** امروہ جو جھٹکا ہو کر  
اور تخم اور چھلکوں سے صاف کر کے پانی میں جوش  
دین اور قدر کے ساتھ قوام پلائیں اور مرباے اجاص  
یعنی آلو بخارے کا مربا اور مرباے آملج یعنی آملہ مربا  
اور مرباے بلبل یعنی ہر کا مربا اور مرباے تفاح یعنی سیب

کا مربا اور مرباے قمر بندی یعنی املی کا مربا اور مرباے  
چوب چینی اور مرباے جوز بولینی جانفل کا مربا اور  
مرباے انج یعنی آنب کا مربا اور مرباے خرپڑہ اور مرباے  
سفجل یعنی مرباے بہ اور مرباے قمر یعنی کدو کا مربا اور  
دار فضل مر کا پنے اپنے مقام پر سابق مذکور ہو چکا ہو۔  
**مرجان**۔ میم کے زب اور رائے مملک کے جرم اور  
جیم اور الف اور لون کے تیرے سے معروف ہو ہندی  
میں ہو گا کہتے ہیں اسکی پیدائش کا مادہ شاید اجزاء لطیفہ  
ارضیہ ازجہ مختلفہ اہمیت اور نہوائت کے ساتھ ہوں  
کہ خال اور فرج میں قعر دریا کے بعض پتھروں میں حاصل  
ہوتے ہیں اور بسبب تابش آفتاب اور ستاروں کی  
تأثیرات کے اجزاء مائیکہ اسکے متجزا اور نہوائت کی  
طرف تسخیل ہو کر اپنے مرکز کی طرف میل کرنے  
والے اور چڑھنے والے ہوتے ہیں اور اپنے ساتھ  
تامی اجزاء کو اٹھاتے ہیں اور نافذ اور خلل اور فرج سے  
ان پتھروں کے بروز کرتے ہیں اور بعد بروز اور  
مقارفت اجزاء سمائیہ سے متجز ہو کر وہ اس نہایت  
پر ہو جاتا ہے جیسا کہ مشاہدہ میں آتا ہے بال اور ناخن  
اور سینک اور دانت اور سم وغیرہ کے مانند کہ  
جانورون کے جسموں سے نکلتے ہیں اور مثل شاخ  
اور برگ اور گوند اور ٹر وغیرہ کے کہ یہ نباتات سے نکلتے  
ہیں اور مثل قیر اور بومیائی وغیرہ کے کہ کانوں اور  
پتھروں سے نکلتے ہیں اور وہ رخ اور سپید اور سیاہ  
ہوتا ہے قسم رخ شکی بہتر اور قوی زیادہ قسم سفید اسکی  
سے جو اور مزاج اسکا سرد اور خشک ہے دوسرے درجہ  
میں اور بعض اسکو سرد پہلے درجہ میں کہتے ہیں اور قسم  
سیاہ اسکی ست قسموں سے زبون تر ہے اور سردی اور  
خشکی اس پر غالب اور بقدر ایک درم فاذہر سب  
زہروں کا تصور کیا ہے اور سب فعلوں میں بسد کے اتد  
ہے چنانچہ ذکر اسکا باے موحده کے حرف میں بیون  
کے ساتھ جو سابق بیان ہو چکا ہے اور باندھنا اسکا

پر مہر کی سب بیماریوں کے لیے باخاصیت نافع ہے۔

## مرجان سوختہ کرنے کا دستور

یہ جو کہ مٹی کے کوزہ میں اسکو رکھ کر اور بعد اس بات  
کے کہ اسکو زیرہ زیرہ کیا ہو اس کوزہ پر گوندھی  
ہوئی مٹی چڑھا کر اور چار طرف سے بخوبی مٹی لپیٹ  
کر مضبوط کرین اور نور میں ڈالیں یہاں تک کہ سوختہ  
ہو اور سرخ ہو جائے لیکن خاکستر ہو جانے کی  
حد تک نہ پہنچے اور اگر ایک مرتبہ سوختہ نہ ہو کر اسی  
طور سے سوختہ کرین اور سوختہ اسکا اسکی تیزی اور  
کھا حاصل کرنے کے واسطے ہر چہر اسکو کھا لکر نرم ہوں  
اور حاجت کے وقت استعمال کرین۔

**حب مرجان**۔ طحال کو رفع کرتی ہے اور طحال کے  
ورم اور خستی کو گھلاتی ہے **صفت عملی** مرجان سوختہ  
اور لایو اسے زرد اور اجود کے سبج اور غاریقون ہش  
سفید اور نمک ہندی اور شیطح ہندی یعنی چیتا ہر ایک  
سے ڈیڑھ درم اور کبر کی جڑ کا پوست اور یونہی ہر ایک  
سے اڑھائی درم اور شب بمانی نیم درم سب دو انگوٹھ کو کر  
اور پسید تازہ کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر گولیاں  
بنائیں ہر ایک گولی بقدر نخود اطفال کو ایک گولی صبح اور  
ایک گولی وقت شب سوتے وقت اور جوانوں اور  
بڑے آدمیوں کو ایک درم تک سرکہ کبریا جو شانہ  
اصول یا جو شانہ بزور کے ساتھ دینا چاہیے اور ایک  
نسخہ حب مرجان کا ہے حاسے مملک کے حرف میں خوب  
یعنی گولیوں کے بیان میں اور دہن یعنی روغن اسکا  
ادان یعنی روغنوں میں اور سفوف اسکا سفوفائین لریا گیا ہے  
**مردار سنج**۔ مردار سنگ فارسی سے عرب  
ہو اور اسرب یعنی سیسا و قلعی یعنی رانگ اور تمام کانوں  
سے سوائے آہن عمل میں آتا ہے اور معمولی رصاص  
سفید اور سیاہ سے جو اور غیر مفسول اسکا گرمی کی طرف  
مائل اور تیسرے درجہ کے آخر میں خشک اور

مفسول یعنی دھویا ہوا اسکا سرد اور خشک ہو اور سفید  
کیا ہوا نہایت لطیف اور قوی زیادہ ہو اور زمین کی  
زہر قاتل قوت قابضہ اور محکمہ کے ساتھ اور مری  
اور سہ ڈالنے والی اور خشکی پیدا کرنی والی اور جابس  
اور گوشت زائد فاسد اٹھانے والی اور گوشت جمائے اور  
گہرے گہرے زخم کو بھرنے اور چوڑے والی ہین  
اور اگر مردار سنگ کو سرکہ میں ڈالیں سرکہ کی ترشی  
نائل ہو جائے اور شہدہ مانند شیرین ہوا و طلا اسکا چوہہ کے  
ساتھ سیاہ کرنی والا جلد کا ہو اور سفید کیا ہوا مردار سنگ  
جو حقنوں میں استعمال کیا جائے قروحی اور بچی نستوں کو  
بند کرنی والا اور جالی کلفت یعنی صاف کرنے والا چھائی  
کا اور تندرہ اکون کی تیری کو ساکن کرنے والا اور واسطے  
دور کرنے بد بو سے پسینہ اور روکنے پسینہ کے جو کثرت  
سے جاری ہو اور سچ جلد یعنی کھال کی خراش کے  
لیے نہایت موثر خصوصاً روغن گل کے ساتھ اور طلا  
اسکا مٹکورہ روغنوں کے ساتھ دل کے گرد اگر دواور  
نفل کے نیچے دل پر ہوا دگرے کو مانع ہو اور خشک اور  
ترخار شوں کے نشان رفع کرنے اور جلد کے نیچے خون  
جھے ہونے کو تحلیل کر دینا اور آگ اور گرم پانی سے  
جلے ہوئے کیواسطے مانع ہو اور سرکہ اور روغن زیتون  
کے ساتھ قلع یعنی جون دفع کرنے کے لیے مفید اور  
انجنوں میں استعمال اسکا سلاق اور جرب اور ناختمہ اور  
قرص چشم کیواسطے سود مند اور اگر مردار سنگ کو روغن  
زیتون کے ساتھ کہ بہت جوش دین یہاں تک کہ کاڑھا  
ہو جائے بہترین ادویہ اشتقاق سے ہو اور پیا ہوا ہکا  
ہموزن گندھک کے ساتھ کہ سرکہ اور روغن مورین  
ہا کر طلا کرین شری یعنی پی اچھلنے کے لیے اور آبلہ پرکاب  
ظاہر ہونے کیواسطے مانع ہو اور امین الدلدہ زخموں  
کے بھرنے اور پاک کرنے کے لیے بالذات اثر زمین  
نہیں سمجھتا ہر جگہ جانتا ہو کہ وہ مناسبہ دواؤں کا مدد  
گار ہو اور اسے تصحیح کی جگہ کونش کرنا نیم درم سفید

کیے ہوئے اس کے جلاب کے ساتھ معرہ کے سبب قسم کے  
کیڑوں کو خارج کرنی والا ہو اور جرب ہو اور شیخ الرئیس  
نے فرمایا ہو کہ ہمارے شہروں کی عورتیں واسطے آنٹوں  
کے زخموں اور دستوں کے اپنے بچوں کو دیتی ہین  
اور حکیم میر محمد مومن نے بھی لکھا ہو کہ دارالمزک کے  
شہروں میں دیکھا میں نے کہ کیڑوں کے خارج کرنے  
کے لیے شیر میں ملائے ہین اور صبتک کیڑے دفع نہیں  
ہوتے ہین مانع سکون مریض ہوتے ہین اور فی الواقع  
سب طرح کے کیڑوں کے دفع کرنے کے لیے بے عدیل  
ہو اور دودم کی مقدار اتنی کشدہ ہو سبب بند ہونے  
پیشاب اور پچھلنے شکم اور پیش عظیم اور ضیق النفس  
عارض ہونے کے۔

### دستور صنعت مردار سنگ کا

یہ کہ سرب یعنی سیسہ کو ملائیں اور سرج یعنی سینہ در سرج  
سوختہ کے ساتھ تھیں ڈالیں کہ دونوں بخوبی مخلوط ہوں  
پھر ایک برتن میں کر کے سرکہ میں ڈالیں اور جو کچھ  
خوب سوختہ اور اس میں مزوج ہو گیا ہو جدا کریں اور جو  
باقی ہو اور پانی کے ساتھ پکا ہین کوع زہرا سون اور  
پھٹ جائیں پھر جدا کر کے ہموزن تک کے ساتھ پسین  
اور پانی میں بھگوئیں اور ہر روز نالت پلٹ کریں اور ہر  
دن تازہ پانی بدین چار دن تک کہ خوب صاف ہوا و خام  
اجزایا قی بدین پھر دھو کر استعمال کریں در جب اسکو سفید  
کریں متک نام رکھتے ہیں مہم کے زہر اور راسے مہم کے جزم  
اور تارے متناہ فوقانیہ کے زہر اور کاف کے جزم سے بیلو  
کہ اسکو شیم سفید یعنی نیلے پگڑا کے پانی میں جوش دین اور پھر  
بعد مرانے باقلا اور سیاہ ہونے شیم کے تجدید کریں سنگ  
کہ سفید ہو یہ مستعمل اطباء کی طلا کوں میں جو بے کر یہ زہریل  
اور تمامی اعضا کو قطع کرنی والی اور پسینہ کو منع کرنی والی ہین  
اور دوسرے افعال اور زہر و رات وغیرہ میں مستعمل۔

### مردار سنگ دھونے کا دستور

مردار سنگ جب قدر چاہیں لیکر کوٹن نیم وزن تک کے

ساتھ اور پانی اسقدر اسپر ڈالیں کہ چار انگشت اسپر  
بلند ہو پھر روز تین چار مرتبہ المط پلٹ کریں اور پھر  
ہفتہ میں ایک مرتبہ تازہ پانی بدین چالیس دن تک اور  
اسی طور سے ہر روز اٹ پلٹ کرتے رہیں پھر سکھا کر اور  
باریک مسکر حاجت کی وقت استعمال کریں۔

**حب مردار سنگ۔** جو تشنگ کو نافع ہو جائے  
مہم کے حرف میں خوب میں مذکور ہوئی۔

**مرہم مردار سنگ۔** خراش اور زخم اعضا اور  
قروح قضیب اور زخم زورہ اور آگ اور گرم پانی سے  
جلے ہوئے کیواسطے **صفت اسکی** پانچ درم مردار سنگ  
لیکر اور سرکہ میں کمر پیکر اور دھو کر چالیس شقال گلے  
کے گھی کو ایک سو ایک مرتبہ پانی سے دھویا ہوا کر  
استعمال کریں اور اگر سوختگی اور زخم کیواسطے ہونورہ سے  
حادث ہوا ہو ایک عدد مرغ کے انڈے کی سفیدی اس  
میں ملائیں اور اسے ہو اور مردار سنگ کے مرہم ہون میں یا  
کیے جائیگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

### فصل مروحات کے نسخوں کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ مروخ اور تمرنج روغن دار دواؤں کو  
کہتے ہیں قیروطیات یعنی موم روغنوں وغیرہ کے  
قبیل سے جو اعضا کی نرمی اور ملائمت کے واسطے  
سینہ وغیرہ پر ملین۔

**مروخ۔** سینہ کو ملائم کرتا ہو اور کھانسی خشک  
اور سل کو نافع ہو **صفت اسکی** موم زرد تین درم اور  
روغن خیری تیس درم اور سلاس پانچ درم اور ربط  
کی چربی نو درم باہم بھلا کر سینہ پر ملین۔

**مروخ دیگر۔** سینہ کو نرم کرتا ہو اور کھانسی اور  
ضیق النفس کو خواہ خشکی سے ہو خواہ مادہ غلیظ سے  
نفع بخشا ہو **صفت اسکی** کبری کے گردہ کی چربی  
اور موم زرد ہر ایک سے سات درم اور روغن بادام  
یا تخم کدو کاروغن یا روغن کنجد یا روغن زیتون اور



جو روغن کہ مناسب ہو چالیس دم اگر تری اور سردی زیادہ مطلوب ہو گدھی کا دودھ یا شیر یا درخت یا کڑی کا دودھ اضافہ کر کے خرفہ کے تازہ پتوں کے شیر کے ساتھ یا اُس کے سوا اور کسی چیز کے ساتھ مرتب کر کے استعمال کریں۔

**روح دیکر سینہ کی سوزش اور ذات الصدر اور سوزش رکھنے والوں و رمون اور محرقہ پتوں کے لئے نافع ہے** **صفت اُسکی** سوم سفید پانچ شقال اور روغن تیس شقال گچھ لائیں اور لکڑی اور کدو اور حسرہ کے پتوں کے پانی میں خوب ملکر استعمال کریں اور حرقہ کے تری زیادہ منظور ہو تو روغن گل کے عوض روغن کدو داخل کریں اور بید کے پتوں کا پانی اور خبازی کے پتوں کا پانی ڈالیں اور جو رنگ اُس کا تیز ہوتا ہو اُس کو قویٰ اخضر کہتے ہیں۔

### فصل اس بات کے بیان میں ہو کہ مراہم کس قسم کی دواؤں سے مرکب ہیں اور بیان انکی چگونگی کا

جاننا چاہیے کہ مراہم اگلے حکمون کی ترکیبوں سے ہیں۔ اور بعضوں نے لکھا ہے کہ کوئی ترکیب اس پرست نہیں رکھتی ہو سوائے معالجین اور ایک فرقہ کا عقیدہ اس بات پر ہے کہ مراہم کی ترکیب کا سوجد حکیم بقراط ہو جو بقوت کہ راے اُسکی اس امر پر قرار پائی کہ بچا ہو زخموں کے امثال میں قطع گوشت سے اُن دواؤں سے کہ قاطع ہوں مانند زنگار اور دوا اکال یعنی کھانے والی دوا قاطع گوشت ہو اور فاسد کر نیوالی عضو کی پس استعمال دوا اکال قاطع گوشت مردہ فاسد کو دوا مفری کے ساتھ اُسکے ضرر دفع کرنے کیواسطے پس اول وہ چیز کہ انصیا کی اُسنے واسطے تغذیہ کے وہ سوم تھا اُسکے بعد اول طبیوں نے

توسیع کی اُسین گوند اور روغن مناسب داخل کرنے میں اور جاتا چاہیے کہ دوا چند نرم پیکر اگر موم روغن کے ساتھ جمع کریں اور قرحون اور زخون اور بعض ورمون کا علاج اس سے کریں اُسکو موم کہتے ہیں اور وہ دوائیں یا منقیات لحم یعنی پاک کر نیوالی گوشت کی ہیں یا لمحات یعنی گوشت اگانے والی اور یا لمحات یعنی چپنے والی اور یا لمحات یعنی زخم بھرنے والی اور حوام اور یا دویہ اکالہ یعنی کھانے والی گوشت فاسد کی اور منقیات لحم یعنی گوشت پاک کرنے والی اور منقیات یعنی پکانے والی اور محلات یعنی تحلیل کرنے والی اور طینات یعنی نرم اور لگم کرنے والی ہیں اور یا ن سب کے مانند اور دوائیں بھی ہیں پس دوا منبت لحم یعنی اگانے والی اور جانے والی گوشت کی وہ ہو کہ جراثیم اور قرحون میں گوشت اگاتی ہو اور زخون کو کہ زخم کے مقام ہو جزو عضو کہ دیتی ہو اور نشان اُس کا یہ ہو کہ مزاج کی تعدیل اور اُس خون کا قوام کرے تاکہ وہ خون بستہ ہو اور گوشت نجائے اور یہ فعل اُس دوا سے حاصل ہو کہ جبین خشک کرنے کی کیفیت ہو بدون گزندگی اور سوزش کسبیدہ جلا کے ساتھ مثل مردار سنگ اور دم الاخون اور سفیدہ کا شکر اور ہلدی اور گٹار اور چاندی کی اقلیمیا اور زراوند اور نیلے سون کی جڑ اور گندر اور ایلو اور توتیا اور کنر اور انزروت اور زفت یابس اور اُسکے مانند اور چیزیں اور دوا ملتم وہ ہو کہ سبب خشکی پیدا کرنے اور لطیف کرنے اور تعدیل اپنی کے مزاج عضو اور اُس خون کو جو زخون میں ہوتا ہو چسپندگی اور استحالہ اور گوشت کو انعقاد کا قوام بخشنے اور جزو عضو ہو جائے اور زخم کو اصلاح پر لائے اور یہ فعل اُس دوا سے حاصل ہوتا ہو کہ جبین لزوجت یعنی چسپندگی اور عروبت ہو تاکہ خون مذکور کو قوام اور چسپندگی دیکے جیسے انزروت اور یول کا گوند اور ساق اور سندروس اور کاغذ

سوختہ اور گندر اور ریشخ اور مصطکی اور مرقتیشا اور دم الاخون اور گوگل اور گندہ ہروزہ اور راشق اور عکال الطم اور جاد شیر اور ایلو سے زرد اور مرکی اور نہ اُسکے ان چیزوں کو منبت اللحم بھی کہتے ہیں ولیکن دوا مدلل وہ ہو کہ وہ رطوبت جو زخم کے کناروں میں واقع ہو اُسین ایک رطوبت لزوجت اور عروبت اور چسپندگی حادث کرے کہ باعث چپنے اور زخم کے کناروں کی سختی کا باعث ہو اور یہ فعل اس دوا سے حاصل ہوتا ہو کہ تخفیف باعث دال رکھتی ہو کہ رطوبت مذکور کی تکلیف اور قوام مطلوب حاصل ہو مانند افاقیا اور لبدا اور گوگل مغرہ اور شجرف اور دم الاخون اور ایلو اور تانبہ کا برادہ اور اُن کے مثل اشیا دیگر ولیکن خاتم دوا وہ ہو کہ سطح ظاہر زخم میں خشکی کا احداث کرے تاکہ سبب اُس خشکی کے آفات سے محفوظ ہو بیان ہو کہ طبعی کھال اُسکے اور یہ فعل اُس دوا سے حاصل ہوتا ہو کہ جبین تخفیف دوا مدلل سے زیادہ ہو اور جسکے ساتھ کچھ گزندگی اور حرارت نہ ہو مانند گٹار اور گلاب کے پھول اور زیرہ گلاب اور پوست انار اور مازد اور جیسے قلعہ سوتہ اور شب یاقی اور سرسہ اور زنجبر اور تانبہ جلا یا اور دھویا ہو اور ایلو اور روغن اور اُسکے مانند اور چیزیں اور دوا اکال وہ ہو کہ کھانے والی گوشت عضوی ہو اور نفوذ اور جلا اور تقریب اُسکی اس مرتبہ ہو کہ جو گوشت سے کسی چیز کو ناقص کرے مثل زنگار اور نوسا اور درہر تال اور چونکہ آب ندیدہ ہو اور اشناں اور راشق اور تانبہ کا برادہ اور انزروت اور شل سکے اور دوا مضغ وہ ہو کہ شان اُسکی سے یہ ہو کہ خلط کو نفع دے یعنی کھالے اور یہ اثر اُس دوا سے حاصل ہوتا ہو کہ جبین باعدال کھتی ہو اور جبین قوت قابضہ بھی ہو کہ خلط کو نگاہ رکھے اپنے مقام پر تاکہ نفع پر آئے یعنی بختہ ہو جیسے ہیمون چبائے ہو اور خبازی اور خطی کے پتہ اور اسی کے بیج اور پیاز

ہنچتہ اور انچیز زرد اور زفت اور شل اسکے اور دوا بخلا  
وہ کہ جسمین کچھ حرارت ہوتا کہ مادہ کو اس عضو سے  
کہ جسمین بند ہو گیا ہو پے جہ کرے اور جہ بعد جزو کے  
اسکو پر گندہ کر دے جیسے باہونہ اور مصطکی اور خطمی  
شیخ سوختہ اور روغن زیتون اور اکلیل الملک اور  
انجوان اور پلیدی اور جندبیدستر اور مانند اسکے اور دوا  
جاذب وہ ہو کہ کھینچنے والی خلطون اور رطوبتوں کی ہو  
اس مقام کی طرف جو اس کے متصل ہیں اور حرکت دے  
اسکی طرف اپنی لطافت اور حرارت سے اور یہ اثر اگر  
کسی دوا میں حد کمال کو ہو تو باعث اس بات کا ہوتا ہے  
کہ تیر اور خار وغیرہ کو اس عضو کے اندر سے اٹھا کر دے  
مثل زرد وند طول اور مرجع اور اشت اور برگ بید انچیر  
اور پیاز زنگل دنی کی جڑ اور زنا فسیا گوشت حلزون کا  
اور اس کے مانند اور دوا جالی وہ ہو کہ پاک کر نیوالی عضو  
ہو اور دفع کر نیوالی اس رطوبت کی جو عضو کے سطح چین  
اور جہی ہوئی ہو کہ اٹھا کر دے اور دور کرے اس مقام سے  
مثل شہد خالص اور زرد اندا و صغیر اور پلیدی اور شیخ واد  
انزروت اور زفت اور اس کے مانند اور دواے مقطع وہ ہے  
کہ بسبب اس لطافت کے کہ کھتی ہو نفوذ کرے در میان  
خلط چپندہ اور اس عضو کے کہ جسمین دہ جی اور جہی ہو  
ہیان تک کہ عضو سے اسکو جدا کرے مانند خردل جی رفا  
وغیرہ اور دواے معفن وہ ہے کہ مزاج روح اور اس  
رطوبت میں فساد کرے بخلیل اس حد کو کہ وہ صلاحیت  
جزئیہ اور بدل یا بخلا اس عضو کی رکھتی ہو اور فساد  
اسکا اس مرتبہ کو ہو کہ عضو کو کھائے یا جلا لے بلکہ اسیطو  
سے رطوبت فاسد کو اسی جگہ باقی رکھے اور عمل کہے  
اس میں بدون حرارت غریبہ اور تخفیف کرے اسکو مثل  
ہر تال سرخ اور ہرنال زرد اور زنا فسیا اور درایج اور  
کبوتر کی بیٹ اور فریون اور سو اس کے اور دواے  
موج اور دوا مطلب ہے کہ قرحون کی رطوبتوں میں لطافت  
اور اسکو زیادہ کرے اور نہ چھوڑے کہ وہ قرح خشک اور

مندل ہون مثل موم روغن اور بخلا دوا یہ مرہم وہ دوا جو  
زخم متعفن کو اصلاح پر لائے اور زرد وند طول اور  
انزروت اور راسخت اور گل مغرہ اور زاج سرخ شتو اور  
پوست مارا اور کندرا اور اشت اور جاد شیرجی اور آگ سجھے ہو  
کے لئے یہ دوا بین بین جیسے مرغ کے اندھے کی سفیدی  
اور چوندہ دھوا ہوا اور سرکہ اور بارنگ کے پتے اور پوست  
دخت صنوبر اور گل ارینی اور صندل اور سفیدہ کا شجر  
اور مردار سنگ اور سفال سفید اور دوا یہ مرہم سے وہ  
دوا بین بین کہ زخم کے خون کو بند کرتی ہیں مثل ایلو اور  
کندر اور دم الاخون اور شیم خرگوش اور مکرئی کا جالہ اور  
پیکلی کا غبار اور انزروت اور نشاستہ اور قلعہ اور وغیرہ  
اور ازاجملہ ملینہ دوا بین بھی ہیں جیسے باہونہ اور خطمی کی  
پڑ اور اشت اور گوگل اور سلا رس اور گندہ بروہ اور  
زوافے رطب اور سب قسم کے روغن اور سبب انور  
کی چربی ان وغیرہ اور مرہم کی دواؤں سے بہت ایسی ہیں  
کہ اکثر بہ اثر جبین مشترک ہیں اور ان سے وہ آثار طور میں آتے  
ہیں باوجود اس بات کے کہ وہ دوا بین اکثر ضد ایک دوسری  
کی ہیں باعتبار مرکب تقوی ہونے کے مانند سرمہ اور  
سفیدہ کا شجر اور راسخت اور مردار سنگ یہ بخلا  
دواؤں کے ہیں کہ گوشت کو زخم میں لگاتی ہیں اور باوجود اسکے  
قرحون گوشت فاسد کو کھاتی ہیں اور تازہ قرحون میں آتھا  
کرتی ہیں اور متعفن زخموں میں کام میں لاتے ہیں اور زخم دواؤں  
داخل ہیں چنانچہ فعلوں اور خاصیتوں سے ہر ایک کے مرہم کی  
دواؤں کے مفودات میں تفصیل معلوم ہوتا ہے اور جھفہ واد  
یہ جنین قض بہت نہیں جیسے مردار سنگ اور صدف شتو  
جسوقت کہ زخم پر چھڑکین اور جو کہ قرح اور جرح محتاج  
اکثر اغراض مثل آگائے گوشت اور التھام اور اندمال اور  
خشک کرنے زخم اور جلا کرنے اور گوشت فاسد کھلانے  
اور اسکے قطع کے ہیں اس لئے لازم ہے کہ ان کے مرہموں کو اسی  
موافق باختلاف مراتب طبقتوں اور درجوں کے ضرب کرنا  
چاہیے اور جسوقت کہ یہ مقدمات معلوم ہو گئے کہ مرہم کون کون

دواؤں سے ترکیب پاتے ہیں وہ آدمی کہ جسکی راسخ اور  
عقل سلیم اور ذہن تیز ہو واسطے ہر ایک غرض کے غرضوں  
سے اس دوا سے جو مناسب اسکے ہو مرہم بنا سکتا ہے  
کہ حاجت کیوقت کام میں لائیں پس بعض افین سے  
برسبیل مثال مذکور ہوتے ہیں تازہ یا دبی بصیرت قوا عین  
سے ہم پونچے فرض کیا تھے کہ اگر کسی کو غرض کے گوشت  
ہو اور چاہے کہ گوشت تازہ زخم پر لگے اور وہ زخم چھڑکے  
تو اسکے لئے مرہم خل یعنی سرکہ کا مرہم مناسب ہو کہ تیر اور  
اور سرکہ اجزا اس مرہم کے ہیں اور فائدہ ان دونوں کا  
گوشت آگائے اور قرح کا اندمال ہے اور اگر مطلب تنقیہ قرح  
کا ہو پاک کرنا زخم کا میل اور کثافت اور مواد متعفنہ سے  
اور آگائے گوشت کا پرانے اور گہرے قرحوں میں تو اسوقت بین  
مرہم موار میں مناسب اور اگر غرض گوشت فاسد فنا کرنے  
سے ہو تو مرہم زرد نگار اور مرہم اخضر موافق ہے اور اگر غرض  
انضاج یعنی پکانا ہو مرہم عسل استعمال کریں اور اگر غرض  
تخلیل ہو جیسے سلعہ اور زنا فسیا اور سخت ورمون میں  
اقطیع ہوتی ہے اسوقت مرہم داخلہ لائق حال ہے اور اسیطو  
سے تمامی مرہم اور نفع انگائے دواؤں سے کہ جسے ترکیب  
پائے ہیں جان سکتے ہیں اور معلوم کرنا چاہے کہ داخل کرنا  
روغنوں کا مرہم میں کئی وجہ سے ہر ایک یہ کہ روغنوں  
میں ہر ایک روغن کو ایک نفع جراثیم اور قرح میں ہر مثل  
مزید اور تخفیف اور تقویت کے اور روغن گل میں تخفیف  
اقوی اور قض اور تقویت زیت انفاق میں کہ روغن زیتون  
ہی جو حاصل ہوا ہوتا ہے خام سے اور روغن مورد  
میں انضاج اور تخلیل اور تین اور روغن زیتون سیدہ  
تخلیل قوی اور تنقیہ قرح روغن زیتون پرانے میں اور  
تبرید اور ترطیب یعنی سردی اور تری ہو چکا تار روغن  
بادام اور اس کے مانند ہیں اور واسطے سردی سرد مزاج  
والوں سے علاوہ اور لوگوں کے لئے زیت انفاق ہی  
یعنی وہ روغن جو زیتون خام سے حاصل کیا گیا ہو اور  
شدی طرح کہ روغن کنبہ اور خشک اور بین و گری کے مرہم

چاہیے کہ روغن کنجد موم کے نصف وزن اور دوسرے  
کہ روغنوں کے سبب مرہون کی قوت بیشتر باقی رہتی ہے  
اور نیز چسپندگی ان مرہون کی قوتوں پر بہت دیر تک رہتی  
پس لامحالہ تاثیر بہت کرتے ہیں اور اُن سے نفع بہت نکال  
ہوتا ہے بغیر اس بات کے کہ کچھ ضرورت دواؤں سے قوتیں  
ہونچے اور یہ وجہ تھامی وجہ سے قوتیں ہوں کہ اصولاً لڑنا  
میں مذکور ہوئے اور وجہ دیگر یہ کہ بعض مقامات میں  
دواؤں کی تیزی کو اور زخموں سے دواؤں کے فساد  
اور خرابی اور تباہی کو منع کرتے ہیں اور نہیں چھوڑتے ہیں  
کہ کوئی مضرت نہیں ہوئے اور دوسرے کہ روغن دواؤں  
کی قوت کی نگہبانی کرتے ہیں اور نہیں چھوڑتے ہیں کہ ضایع  
ہوں اور روغن طے سے متعلق مرہون میں موافق احتیاج  
کے طرف تہذیب اور ترتیب یعنی سردی اور تری ہونچانے  
اور قبض اور تسخین یعنی گرمی ہونچانے اور تحلیل کے روغن  
زیتون اور روغن کنجد اور روغن گل اور روغن سورہ  
اور روغن بنفشہ اور نیلوفر اور خیری اور روغن دان سب  
مانند ہیں اور داخل کرنا موم کا بھی انہیں سب دھون کے  
سبب ہوا فائدہ دیکر کے ساتھ کہ مرہم کے اجزاء کا استمساک  
کرنا ہے اور اُن کے قوت کو نیک کرنا ہے تاکہ قوتوں پر بخوبی قرار  
پکڑے اور روغنوں کی مائیت کے سبب سیلان نہ کرے  
اور موم اور روغن کا وزن مرہون میں اسطور سے  
بیان کیا گیا ہے کہ موم تمامی اجزاء سے زیادہ ہو جو قوت  
دوسری کوئی دوا مغری انہیں نہ ہو ورنہ مغری دیگر قائم تھا  
اُسکی ہو زیادہ ہونے میں تمامی اجزاء پر اور روغن سردی  
کے موسم میں موم سے دو چند اور گرمی کی فصل میں بیکار  
ہو اور یہ بھی لکھا ہے کہ بہترین روغنوں کا روغن گل اگر  
سردی کا موسم ہو تو ہر دس درم روغن میں ایک درم  
موم داخل کریں اور گرمی کا موسم ہو تو تین درم موم  
اور اسطور سے دوسرے روغن داخل کرنے چاہئیں اور  
حکیم میر محمد موسیٰ نے تحفۃ المؤمنین میں لکھا ہے کہ شرط ہے  
کہ روغن مرہون میں زیادہ نصف اور چارم اجزاء سے

نہوں بلکہ چاہئے کہ دوائیں چھ جزو اور روغن پانچ جزو  
اور موم چارم جزو ہو اور داخل کرنا چوبیسون کا بعضے  
مرہون میں غنیمت مذکورہ سے ہوا اور واسطے زیادتی تلکین  
اور تحلیل کے جیسے کہ ان شرکی چربی اور مرغ کی چربی اور  
بطکی چربی اور ماندا اسکے اور داخل کرنا مغز و ن کا شل  
مغز ساق گاؤ وغیرہ بھی واسطے زیادتی تحلیل اور تلکین کے ہوا  
مرغ کے اندھے کی سفیدی واسطے زیادتی تہذیب اور تسخین یعنی  
سردی اور نرمی ہونچانے کے ہوا اور مرغ کے اندھے کی زردی  
تلکین کی واسطے یہ تصانیع مٹی اجزاء مرہم کے احوال جو مذکور  
ہوا اور زیادہ اس پر اس جگہ گنجائش نہ تھی۔

### مرہم تیار کرنے کا طریق اور اگلی دواؤں کی تدابیر

اسطور پر جو کہ اول دوائیں جیدہ تازہ تحفہ حاصل  
کریں اور اشیاء مغریہ اور گر وغیرہ سے پاک اور  
صاف کریں بعد اسکے اگر انہیں کوئی ایسی دوا ہو کہ قوت  
بجائے نہیں ہو سکتی ہو تو چاہئے کہ اُسکو بقوت کوٹیں اور  
باریک چھانیں اور اگر تھپکا ہوا نہایت سخت ہو  
مثل سنگ ساق کہ کوٹنے میں کوئی چیز آسمین داخل نہ ہو  
بہتر ہے اور پادچہ تافہ میں چھانیں اور پھر ایک مرتبہ  
دیگر کوٹیں اور چھانیں اور پھر ہاون میں مثل غبار پسین  
کہ نہایت باریک ہو جائیں اسلئے کہ بعضی دوائیں خشک  
وہ دوائیں جو بہت سختی رکھتی ہوں ہر چند نرم تر ہیں  
وہ منفعت جو اُن سے متوقع ہو بیشتر ظاہر ہوتی ہو اور سختی  
اور درستی کے سبب زخم پر کوئی آسیب بھی نہیں  
ہونچاتی ہیں اور لائق ہو کہ دواؤں سے ہر ایک دوا کو  
جدا جدا بطریق مذکورہ کوٹیں اور چھانیں بعد اسکے جس  
وزن پر کہ مقرر ہوا ہو لیکر باہم ملائیں اور اگر گوند کی چیزیں  
ہوں جیسے جاد شیر اور اشق اور گندہ ہر وزہ اور تلکین  
اور گل اور ان سب کے مانند انکو کسی مائع یعنی ہتی اور  
جاری چیز میں جو غرض اور مطلوب کے مناسب ہو

مثل سرکہ اور سداب تازہ کپانی وغیرہ میں بھگون کر  
بخوبی حل ہوں پھر ہاون میں اُلٹ پٹ کرین اور  
پسین کہ کوئی چیز حل ہو نیسے باقی نہ رہے پھر صاف  
کئے داخل اجزاء کریں اور اگر کوئی مائع مرہون میں ہو تو  
حتی المقدور ان گوند کی چیز و نکو ہاون میں پسین بعد اسکے  
مرہم کے روغنوں میں اُلٹا کر کے انکار و نہر حل کریں خود  
اس صورت میں خود اس وقت کہ جب کسی چیز مائع میں اول  
حل کیا ہوا درجہ چاہئے کہ آگ تیز اور تند نہ ہو کہ وہ چل جائے  
اور اگر حل کرنے کے بعد کچھ نفل یا گدا دس میں باقی ہے  
کہ وہ حل نہ ہوئی ہو باریک کپڑے میں چھانیں اور صاف  
کریں اور چاہئے کہ مقدار گادی اُس دوا سے زیادہ  
اخذ کریں کہ بعد صاف کرنے کے وزن اُس کا کم نہ ہو جائے  
بعد اسکے چھانی ہوئی دواؤں کو داخل کریں اور زفت کو  
بھی مرہم کے روغنوں میں حل کریں پہلے اس سنگہ دوسری  
کو داخل کر لیا ہوا اور جو گدا رکھتی ہو اسکو بھی صاف کریں  
اور سقا و مصطکی کو بھی اُن روغنوں میں حل کر دیں  
دواؤں کے داخل کرنے سے پہلے اور طرق ترکیب  
ہو کہ موم روغنوں اور چوبیسون میں گھلا لیں اور آگ پر  
جدا کریں اور اگر گرم زفت کو بھی مرتبہ اول میں حل  
کرین بعد اسکے سب گوند کی چیزوں کو حل کرنا چاہئے اور  
زفت اور گوند کی دواؤں کو قدرے کسی روغن میں کہ  
جسمیں موم داخل نہ ہو حل کریں اور نازک کپڑے میں چھانیں  
صاف کریں اور بعد اسکے گھلائے ہوئے موم اور باقی  
روغنوں میں ملائیں اور سقا کو بھی جس وقت کہ زفت  
داخل کرتے ہیں داخل کرنا چاہئے اصل کلام یہ کہ جو چیزیں  
کہ داخل کر سکی ہیں چاہئے کہ اُن روغنوں میں حرارت رکھتے  
ہوں کہ جن میں حل ہو جائیں اول انکو داخل کر کے حل کریں  
اور تھوڑی دیر رہنے دین کہ حرارت روغنوں کم ہو جائے  
پھر دوائیں خشک کوٹ چھانکر داخل کریں اور جہاں سنگ  
کہ ممکن ہو سکے خوب گھوٹیں کہ سب اجزاء بخوبی تمام کیان  
ہو جائیں اور اگر گوند کی دواؤں کو مانند مصطکی اور عکاک بطم



اور مویائی اور زفت اور تیج اور سکنج اور اس کے مثل  
دیکھ مضاعف میں بن الین بہتر ہو اور طریق اسکا یہ ہو  
کہ ایک پاتیلہ لیکر اور اس میں روغن میں کوئی روغن لکھ  
درمیان اس برتن کے آب گرم چھوڑیں تا روغن گرم  
پانی کی گرمی سے گرم ہو جائے اسوقت گوشت کی دواؤں  
کو اس روغن میں ڈالیں اور لکڑی سے ہلائیں کہ وہ  
بخوبی حل ہو اور بعضی دواؤں سے جو دھونے کے لائق  
ہیں دھونا چاہیے اور بعض وہ دوائیں کہ جنکا دھونا  
لازم نہیں ہو بلکہ دھونا انکا غرض مطلوب کے منافی ہو ان  
تمام میں سے ایک یعنی چونکہ اگر مرہم ایک میں آگ سے  
تھپے ہوئے اور اس کے سوا اور کسی امر کو واسطے کام میں  
لانے میں اس کے دھونے میں بہت مبالغہ کرنا چاہیے اور  
کر دھونا چاہیے کہ تیزی اور گرمی کی بالکل برطرف ہو اور  
محض قوت مجففہ یعنی خشک کر نیوالی اسکی کہ قروح کے  
خشک کرنے کے لئے مطلوب ہو باقی رچائے اور اگر  
بعض دوسرے غرضوں میں کہ واسطے فنا کرنے گوشت  
فاسد اور زائد کے قروح فاسدہ عقیدہ میں استعمال  
کریں تو چاہیے کہ اسکو بغیر دھونا داخل جز کریں بلکہ  
آپندیہ چونکہ قوت آگ یعنی کھانہ والی اس سے جدا نہوئی  
ہو داخل کریں اور اسبطور سے سفیدہ کا شغری کو مرہم  
سفید اور مرہم کا فور میں خل کریں تازہ گوشت اگانے کے  
واسطے چاہیے کہ اسکو بھی دھوئیں تاکہ تیزی اور وہ گرمی  
جو آگ سے حاصل ہوتی ہو زائل ہو جائے اور اگر اس مرہم  
میں جو گوشت فاسد کھانے کیواسطے ہوں استعمال کریں  
دھونے کی احتیاج نہیں کہتا ہو اور اسبطرح سب  
دوسری دوائیں کہ چیکا نفع مشترک ہو گوشت اگانے اور  
تحلیل اور پاک کرنے قروح اور گوشت زائد کے کھانے  
میں ان تمام میں گوشت اگانے کیواسطے بھی تازہ قروح  
میں دھونا ضرور ہو اور سب جگہ لازم نہیں ہوتا نیز دیکھ  
کہ مرہم خل میں دھونا چاہیے اور اگر مرہم داخل ہوں میں تحلیل  
کے واسطے دھوئیں کچھ مضائقہ نہیں ہو۔

## مردار سنگ دھونے کا طریق

سواے اس طریق کے کہ غوما مثل اور چیزوں کے دھونے  
ہیں جیسا کہ سفیدہ کا شغری اور مردار سنگ دھونے میں  
مذکور ہوا ہو کہ مردار سنگ بہت باریک پیسین اور اس کے ہونے  
نک کے ساتھ کسی برتن میں لکھ کر اسقدر پانی اسپر  
ڈالیں کہ چار انگشتاں سپر بلند رہے سات روز تک نہ  
دین اور ہر روز دوسرے اسکو اٹھ پلٹ کریں اور رچائے  
اس پانی کو دور کریں اور دوسرا پانی بدلین اور اسبطرح  
پھر دوسرے ہفتہ میں نکھیں کہ وہ پانی دور کر کے تازہ پانی  
داخل کریں اور ایسے ہی جب تک کہ چالیس دن رین عمل میں  
لائیں جس عنوان گذرا پھر سکھا کر اور قرحن کرنگاہ کھین  
اور کتابا رشاد میں دار سنگ کی تدبیر میں جس مرہم میں کہ  
داخل ہو جو قاعدہ بیان کیا ہو یہ ہو کہ مردار سنگ اسقدر  
پیسین کہ غبار کے مانند ہو جائے بعد اس کے اسقدر روغن  
زیتون میں پکائیں کہ حل ہونے کے قریب ہو پچھ پھر خشک  
کریں اور پھر روغن مذکور میں پکائیں کہ حل ہو جائے اور  
پکانے اور اٹھ پلٹ کرنے کے درمیان میں جبوقت  
مشاہدہ ہو کہ مردار سنگ ٹیک کی تہ میں بیٹھ گیا دیکھ لو آگ  
پر سے اٹھاریں اور ایک لٹھلٹھ رہنے دین اور ایسے ہی پلٹ  
پلٹ کرتے رہیں اور پھر آگ پر کھین یہاں تک کہ بخوبی حل ہو  
اور اگر مردار سنگ کو پانی میں ڈال کر آفتاب میں چند روز  
پیسین یہاں تک کہ سفید ہو اور غبار کے مانند ہو جائے بعد  
اس کے خشک کر کے مرہون میں داخل کریں بہتر ہو۔

## موم کے دھونے کا طریق مرہون

### میں اگر احتیاج ہو

اسطور پر ہو کہ موم کو گھلا لیں اور پانی ڈالیں کئی مرتبہ  
یہاں تک کہ اس حد پر پہنچے کہ پھر اس میں مزہ موم کا  
نہ رہے اور زفت اور رائیج اور روغن زیتون دھونے  
کا طریق بھی اسی قاعدہ سے ہو اور تجربہ دواؤں اور ان کے  
مثل طوطیا اور شادنج اور حبست اور چاندی اور اقلیمیا

وغیرہ دھونے کا طریق ویسے ہی ہو جو اس پہلے مذکور  
ہو کہ ہاون میں بہت باریک پیسکر پانی اس میں داخل  
کریں اور خوب حرکت دین کہ جو کچھ نرم مانند غبار کے پانی  
میں مخلوط ہو اسکو آہستگی دوسرے برتن میں ڈالیں اور جو کچھ  
درست ہو اور ہنوز خوب پیسا ہوا اس میں ہی اور تہ نشین ہو  
اسکو پھر پیسنا چاہیے اور پانی ڈال کر باریک پیس لینا  
چاہیے اور ایسے ہی عمل میں لائیں یہاں تک کہ کچھ بستی آئیں  
ہے اور سب غبار کے مانند ہو جائے پھر اس برتن کو ہٹے  
دین یہاں تک کہ اجزا اس کے سب نشین ہوں اور خالص  
پانی نکلے پھر اس پانی کو گرائیں اور دواؤں کو اٹھا کر خشک  
کریں اور پھر سنگ ساق پر پیسین جبکہ بخاطر جمع ہو  
مرہون میں داخل کریں اور ایسے ہی آنکھ کی دواؤں میں  
اگر اس طور سے عمل میں لائیں کہ دھونے کے بعد سنگ  
ساق پر پیسین اور کام میں لائیں بہتر ہو۔

## دوبن مٹی اصلاح

یہ ہو کہ بعد اس بات کے کہ اس کے  
دواؤں کو باہر نکالا ہو ہاون میں قدر سے روغن زیتون اور  
مغزوہ بید انجیر اور اس کے مثل کے ساتھ پیسین اور تمام  
دوائیں اس میں اضافہ کریں۔

## فصل مرہون کی مدت عمر اور بقا اثر

### کے بیان میں ہو

جاننا چاہیے کہ طبیبوں نے تصریح کی ہے کہ اثر مرہون کا  
مدتوں باقی رہتا ہو اور جو مرہم کہ گوشت بہت رکھتے ہوں  
میں برس تک قوت اٹکی باقی رہتی ہو خصوصاً مرہون میں کہ  
سرکہ داخل ہو اور بعضوں کا عقیدہ یہ ہو کہ جو مرہم کہ  
روغن زیتون سے تیار کیا گیا ہو قوت اسکی ساقط نہیں  
ہوتی ہو لیکن جس مرہم میں کہ چربیاں ہوں ایک سال  
کے بعد استعمال اسکا نہ کرنا چاہیے اور یہ ایک قول  
راج اور نیک بسبب سرعت فساد چیزوں کے اور جو کہ یہ  
فصل مرہون کے ذکر میں ہو اور مرہم قروح اور جراحات  
کے معالجہ کیواسطے ہیں خاطر قاطع اس میں ایسا مناسب تصور ہوا

کہ مجھ کی مفید قاعدہ اس معاملہ میں بیان کیا جائے تا علاج  
کہ نیا لون کی بصیرت کی زیادتی کا باعث ہو پس جاننا  
چاہیے کہ جراحت جیم کے زیر اور راس مہملہ و رافت اور حاکم  
مہملہ کے زیر اور تالہ فناہ نو قانیہ کے جیم سے اصطلاح میں  
اُس تفرق اتصال کو کہتے ہیں کہ گوشت میں واقع ہو  
اور منہ و زبیر میں چرک پڑنے کی نوبت نہ آئی ہو ورنہ قاعدہ  
کے پیش اور راس مہملہ کے جیم اور حاکم سے اصطلاح میں  
اور ہاے ہوز کے جیم سے اُس تفرق اتصال کو کہتے  
ہیں کہ گوشت میں ہوا و چرک اس میں نکلتا ہو عام اس سے  
کہ تیرہ میں جراحت عارض ہو کہ چرک پیدا ہو ورنہ عام  
ہو کہ ٹوٹ گیا ہو اور قاعدہ جبکہ بہت دلفن تک ہی اور  
پیدا ہوا جائے ورنہ غور بہم ہو چائے یعنی گوشت  
کے گہراؤ میں بہت گہرا ہو اور کنارے اُس کے موٹے  
ہو گئے ہوں اور سخت ہو گیا ہو اور درمیان کا بیکلیہ  
موقوف ہو گیا ہو اور چرک نفع یافتہ اسکا برطرف ہو گیا  
ہو اور زرد پانی گندہ اسی میں سے نکلتا ہو اُس حالت میں  
اسکو نامور کہتے ہیں لیکن قانون علاج یہ ہے کہ اگر  
کیقدر جراحت ہوا تو نہ ہا نہ دے سے گہراؤ اسکا اور کنارے  
اُس کے مل گئے ہوں اس صورت میں کوئی احتیاج دوسرے  
علاج کی طرف نہیں سوائے اس بات کے کہ اُس کے دونوں  
طرف نہیں کوئی چیز کہ پانی یا سوئی سے ختم کو وضع اور مقدار  
کے موافق بنا کر رکھیں اور کپڑے اسی میں اور باندھیں اسکو  
رفادہ کہتے ہیں اور جس پارچہ کپڑے سے کہ غلاف کیستکیوں  
کو پٹتے ہیں رباط نام رکھتے ہیں اور پیر غلیظ غذاؤں  
امتلا و طعام اور شراب سے کہہ میں اور نہ چھوڑیں کہ زخم  
میں کوئی چیز واقع ہو بال یا روغن وغیرہ کے اندر اسیلے  
کہ یہ سب گوشت اُس کے اور زخم بھرنے کے لائق ہیں پس  
اسبقدر اس قسم کی تدبیر سے نہایت تین دن تک رہ  
اس سے زیادہ عرصہ میں کھینچا کہ زخم اچھا ہو جاتا ورنہ بدن  
اس بات کے کہ احتیاج دوا کی ہو اور اکثر آدمی کہتے  
ہے یا نادانستہ ضرر سے یہ عمل کرتے ہیں اور زخم دروغ ہے

زخم پر استعمال کرتے ہیں غلیظ غذاؤں میں اس بیمار کو دیتے  
ہیں اور وہ دیر کا باعث ہوتا ہے ورنہ زخم تازہ ہو جاتا ہے کہ  
عضو بھی مشرف نہیں ہو اور اسکو ایک ماہ نہ طول  
کھینچتا ہے اور کبھی یا خصوصاً گرمی کی فصل میں جو فساد کا  
باعث ہو اور اگر جراحت بہت بڑی ہو اور کچھ گہرائی  
بھی رکھتی ہو اور باندھنے سے کنارے اُس کے نہ مل سکیں  
ایسے وقت میں احتیاج اس دوا کی ہے کہ گوشت کو چھانے  
مہمون دھڑکنے کی چیزوں سے لائی مزاج اور وقت کے  
جس چیز کی کہ ضرورت ہو استعمال کریں دوا سی پیر کریں  
کہ جراحت اور اس کے حوالی میں کسی قسم کا دم حادث نہ ہو  
تدبیر اسکی یہ ہے کہ عضو کو بہت سخت نہ باندھیں اور حرکت  
نہ دیں اور اس کے حوالی پر ساحت بساحت سرطالین  
اور پانی اور سرکہ میں کپڑا بھل کر جس جگہ کہ جراحت حادث  
ہو اُس مقام سے کیقدر در و در طین و زخم صفا جو وقت  
کہ تین حرارت ہو کہ تدریج میں اُس عضو پر دوا کرنے کو  
منع کریں اور اگر مقام جراحت سے خون کتر ہو کہ دوا ہو  
تو اُس صورت میں اکثر دم عارض ہوتا ہے اسلئے لازم اور  
مناسب ہے کہ اگر وقت خواہش کرے اُس عضو کی جو  
مقابل عضو مجروح کے ہونصد کھولیں کہ دوا دہ کر جائے  
اور اُس عضو کے دوسری طرف منجذب ہو اور اگر جراحت  
گہری و زخم اسکا تنگ ہو ورنہ صورت چاہیے کہ اسی طرح  
اُس پر نہ رکھیں جو زخم کے منہ کو چور دے اور گہراؤ اسکا  
باقی رہ جائے کیونکہ اگر ایسا کریں چرک بہت اُس کے  
اندر جمع ہو اور جو شخص کہ ایسا کرے اور احتیاج ہو تو پھر  
اُس جگہ سے یا دوسری جگہ سے اُس جراحت کو چیرے  
اور چرک باہر نکالے ورنہ جراحت زیادہ ہو دیکھی ایسا ہو  
کہ عضو کو تمام فساد کرے ورنہ دم بہم ہو چائے پس  
لازم ہے کہ ایسی جگہ جہاں زخم کے ٹھہرنے والی اور فیکلہ عضو  
روغنوں یا دھون میں چرب کر کے رکھیں کہ جلد کنارے  
اُس کے نہ پھلے ورنہ تہہ تہہ اُس حرارت کے کہ وہ میں سے  
گوشت کا تین یا تنگ کہ دہن جراحت نکلتی ہے اس میں

### جراحت بستہ کرنے کا طریق

اسطوریہ ہے کہ رباط کو اسطوریہ پر زخم پر پٹتے ہیں کہ استحکام  
اور سختی اسکی جو جراحت میں نرم تر ہو اور عضو مجروح کو  
متشکل اُس شکل پر کریں کہ زخم کا منہ بچے کی طرف واقع ہو  
کہ جو زرد پانی کہ تین بہم ہو چائے زخم کے منہ سے باہر نکلتے  
اور اگر ممکن ہو کہ دہن جراحت کو تھپے کی طرف کریں تو  
اُس وقت میں لازم ہے کہ ہر روز ملا خطہ کریں اگر جراحت  
بہم دمی کی طرف رخ رکھتی ہو اور چرک کم آتا ہو اور گہراؤ  
اسکا ناقص ہو اور چرک جراحت کے اندر جمع نہ ہوتا ہو تو  
وہی تدبیر ہاتھ سے نہ دیں کہ اچھا اور درست ہو اور  
اگر چرک جمع ہو جراحت میں تو اُس پر ہاتھ رکھ کر دبا دیں اگر  
چرک اُس کے دہن سے باہر آتا ہو تو اُس ہنگام میں شرط  
یہ ہے کہ زخم کے تیج سے اس مقام پر جو نزدیک نہایت گہراؤ  
زخم کے ہوشگافہ کریں تاکہ راستہ چرک کے کیواسطے  
کھلی جائے اور تین چرک مجتمع نہ ہو کہ باعث فساد کا ہو گا  
اور غلاف بیمار بقدر کہ لطیف زیادہ ہو اور کتر کھائی  
جائیں ورنہ خشک غذاؤں اکثر ہوں بہتر ہے تاکہ خلط زیادہ نہ  
پیدا ہو کہ مقام جراحت پر دوا دیکھا کرے ورنہ دم کا باعث  
ہو اور اگر اُس بیمار کے بدن میں خون نہ دے ہونصد ضرور  
ہے اور ایسے ہی غلیظین دوسری اگر غلیظ ہوں موافق  
خلط کے تھپہ کی طرف احتیاج پڑے چاہیے کہ علاج کرتے ہو  
صاحب راسے درست اور غلط ہو اور ان قوانین کا

شنا سا بخوبی ہو کہ کوئی خطا واقع ہونے پائے۔

**بیان محل علاج جراحت کے**  
قانون سے طریق شکافہ کرنے  
خراج اور دلوں کا جو بخوبی ختم ہو گئے  
ہوں اور خود منہجر نہ ہوں یعنی اپنے  
آپ نہ ٹوٹ سکتے ہیں

اسطرح ہر جہ کہ اس دم کے نیچے کی طرف سے چیرین  
اُس جگہ سے کہ چرک ہمیشہ آسانی باہر نکلے اور اگر ممکن  
ہو اُس جگہ سے کہ جس کا پوست نہایت ٹانگھا اور بلند تر  
ہو شکافہ نہ کریں اور اگر دم بدن کے کسی عضو میں ایسی  
جگہ واقع ہو ہو جو وہ عضو مستوی درجہ اور ہوا و ترنگی نہ  
رکھتا ہو تو شکافہ شکافہ اس طریق پر کریں کہ طولی شکافہ  
طول بدن سے موافق ہوں نہ بعض کسوا سے کہ اس صورت  
میں چرک بخوبی باہر نکلے اور اگر دم ایسے مقام پر ہو کہ  
اُس عضو میں شکافہ واقع ہو تو چاہیے کہ شکافہ کو شکافہ میں  
قراردین اگر شکافہ مفصل یعنی خاص جو زیر شکافہ کرنے  
کو اور اگر دم ایسی جگہ واقع ہو ہو جو چڑکے نزدیک ہو  
یا کچھ گوشت نہ رکھتا ہو تو اسکو جلد چیرین اور بہت دیر  
نہ کریں کہ چرک استخوان تک نہ پھنکے اور رواج استخوان شکافہ  
نہو اور رباط مفصل فاسد نہو اور اگر دم لچرہ اعضا میں ہو  
کہ گوشت بہت رکھتا ہو اسوقت میں اگر انتظار  
کھینچیں کہ بخوبی ختم ہو بہتر ہو اسلئے کہ اگر چیرنے میں  
اسکو جلدی کریں سیلان ریم کی مدت تھادی ہوتی ہو  
اور زرد آب اور چرک فاسد بہر ہو بخوبی تھامو ورنہ راسے  
جہاں سے سخت ہو سقے میں در بہت دیر میں اسکی  
اصلاح ہوتی ہو اور اگر خراج اور دم بہت بزرگ  
ہو اس صورت میں لایق یہ ہو کہ ایک ہی مرتبہ لیسانہ کریں  
کہ چرک بہت باہر نکلے اسلئے کہ اس حالت میں ہی ایسا

ہو تاہم کہ ہمارا کونکلس زیادتی کی تاب نہیں ہوتی ہو اور  
وہ غشی کا باعث ہوتی ہو بلکہ لازم درمنا سب یہ ہو کہ  
ایسی حالت میں چرک کو تھوڑا تھوڑا دفع کریں۔

**قروح کے دیرین اصلاح پر آئیکے اسباب**  
اور اس کے معالجات کے قوانین

جاننا چاہیے کہ قروح کے دیرین اصلاح پر آئیکے سبب  
یہ ہو کہ بدن میں خون کم ہو یا یہ کہ فاسد ہو دیر یا یہ کہ جراثیم  
میں اور یا اس کے کناروں میں کوئی فاسد گوشت پیدا ہو ہو  
جو نیک گوشت اُس کے کامل ہو دیر یا یہ کہ استخوان ٹوٹکر اس  
جگہ واقع ہو کہ التحام کی مانع ہوتی ہو اور یا یہ کہ جراحت میں  
چرک بہت جمع ہو تاہم اور نہیں صحت دیتا ہو کہ وہ زخم  
اچھا ہو دیر یا یہ کہ وہ دوائیں اور وہ مہم کہ جیسے علاج کرتے  
ہیں قرحہ سے موافقت نہ رکھتے ہوں دیر یا یہ کہ نفس خورانی  
اور عفونت رکھتے و اس سبب ملتحم نہیں ہو تاہم پس  
اگر دیرین قرحہ کے اچھا ہونے کا سبب خون کی کمی ہو  
تو نشانی اسکی یہ ہو کہ جراحت کے گرد اور سرخی نہیں  
ہوتی ہو اور کسی دم کا اثر اس میں ظاہر نہیں ہو تاہم اور  
جراثیم خشک و راجع ہوتی ہو اور بدن ناطقات و زخون  
کم ہو تاہم پس علاج اسکا یہ ہو کہ ہر روز کئی مرتبہ گرم بانی سے  
مقام زخم اور اس کے گرد اور کرا کر دیرین یعنی سینکینہ ہانک  
کہ وہ مقام سرخی بہر ہو بخوبی اور اس واسطے سے خون  
اسکی طرف متوجہ ہو اور وہ غذائیں جو خون پیدا کرنے والی  
ہوں کھلائیں اور مہم اس وقت جراحت پر لگائیں و اس  
جراثیم کے جوانی کو باہر ہستگی ملین کہ ملنا بھی نہ ہو کہ جذب  
کر تاہم یعنی در طرف سے کھینچ لانا ہو اور اگر سبب اسکا فساد  
اور زخامی خون کی ہون نشانی اسکی یہ ہو کہ رنگتیم کا  
کہ ورت اور بھی کی طرف میلان کرے علاج اسکا فساد  
ہو اگر وقت اقتضا کرے و دستوں میں خارج کرنا  
خطا فاسد کا اور بعد اس کے علاج قرحہ کا اور دیرین قرحہ کے  
اصلاح پر آنے کا سبب اگر گوشت سخت ہو کہ سبب جراحت

یہم ہو بخوبی ہو علاج اسکا یہ ہو کہ اسکو خشک کریں و زخون  
استقر کہ خون باہر نکلے اور جراحت تازہ ہو پھر علاج اسکا  
کریں اور اگر وہ گوشت غلیظ ہو تو تمام دکان کو جو کچھ غلیظ  
اور سخت ہو کائیں اور اگر گوشت سخت تمامی قرحہ میں ہو اور  
اسکا گہراؤ اور سب کنا رے اس کے خشک ہوں میں نشوون  
میں قرحہ کے جوت میں سلائی ڈالیں و چھیلین یہاں تک کہ  
خون باہر نکلے اور اگر چھیلنے کے واسطے اعتداج شکافہ دینے  
کی ہو شکافہ دین یعنی چیرین اور چرک کریں یہ یعنی  
چھیلین اور اگر چرک بخوبی چھیلنا ممکن نہ ہو تو اسپر کوئی دوا حاد  
یعنی تیز یا کال یعنی گوشت کھانہ والی استعمال کریں بعد  
اس کے کوئی روغن لگائیں یہاں تک کہ گوشت فاسد سا قطع ہو  
بعد اس کے قرحہ کا علاج کریں و اگر سبب اسکا استخوان فاسد  
ہو کہ قرحہ کو اصلاح پر نہ آئے دیتی ہون نشانی اسکی یہ ہو کہ قرحہ  
مندر نہیں ہو تاہم اور پھر خود کرا تاہم اور پھر کثیف نہیں  
ہونکے تاہم و رہشہ اسی عنوان پر رہتا ہو علاج اسکا یہ ہو کہ اس کے  
جوت میں سلائی ہو بخوبی اور ملاحظہ کریں کہ استخوان  
کس مقام پر ہو پھر اعتداج شکافہ دین کہ استخوان پر  
ہو بخوبی اور ملاحظہ اس استخوان کا کریں کہ کس مرتبہ میں  
ہو اسکو یا حاک قطع فساد کے لایق جیسا مناسبت میں  
اور اگر یہ علاج ممکن نہ ہو سکے تو کالائی و لگائیں بعد اس کے  
روغن ملین کہ گوشت گہرے و استخوان کا مٹھ کشا وہ ہو جا  
بعد اس کے علاج استخوان کا کریں و اگر قرحہ کے اصلاح پر نہ  
آئیکے سبب عفونت اسکی ہو و گوشت کا فساد اور نرمی  
اسکی تو اس صورت میں کوئی دوائے تندرین کہ خشک ہو  
پھر روغن استعمال کریں کہ گوشت فاسد گہرے پھر روغن  
دین کہ گوشت فاسد سوختہ ہو اور روغن لگائیں کہ وہ  
گوشت سا قطع ہو و بعد اس کے کہ گوشت صحیح ظاہر ہو  
علاج قرحہ کا کریں و اگر قرحہ کی اصلاح پر نہ آئیکے سبب طبری  
اور برآمدگی رگوں کی ہو کہ بالاسے قرحہ حادث ہوئی ہو  
علاج اسکا یہ ہو کہ دل فصد عام کریں کہ مصلحت ہو پھر مذکورہ  
رگوں کی فصد کھولیں کہ رشتہ خون فاسد کا محفوظ رسیدہ سے



بہر طرف ہو اور پتہ شانہ انقبون سے کہ خلط سودا دی کا  
انخراج کرے مادہ کو بدن سے نکالیں بعد اسکے قرحہ کے  
علاج میں ضرورت ہوں اور اگر قرحہ کی اصل جہ پر نہ آئی کا  
سبب عدم موافقت دوائی ہو اور یا یہ سبب ہو کہ عضو  
میں گرمی نے زیادہ احداث کیا ہو اس حالت میں  
نشانی اسکی یہ ہے کہ حرارت اور سرخی اور دم ترقی پر ہلور  
باقی کی بہ نسبت زیادہ نہ ہو پس علاج اسکا یہ ہو کہ قرحہ  
مثلاً ہیم سفیدہ کا شغری اور ہیم کا فور اور  
سرم مرہم وارنگ استعمال کریں اور یا سبب اسکا یہ ہو  
کہ قرحہ کے مزاج میں سردی نے اثر کیا ہو نشانی اسکی  
بسنج دی کے سیاہی و سرخی و رشتی قرحہ کی ہو علاج  
اسوقت میں ہیم سودا اسکے مانند موافق ہو اور یا سبب  
اسکا یہ ہو کہ تخفیف یعنی خشک کرنیکی قوت دوائی بقدر مطلوب  
نہو اور قرحہ میں رطوبت اور میل اور زرد آب و رچہ رک  
بکثرت ہو علاج اسکا اسوقت میں یہ ہو کہ وہ مرہم جو خشکی  
قوی رکھتے ہیں مانند اس مرہم کے کہ گلنار فارسی اور  
مازو سے تیار کیا ہو استعمال کریں اور یا سبب اسکا یہ ہو  
کہ جلا اور ترقیقہ دوا میں کچھ قصور ہو اس حالت میں ہر کہ  
پاسے فاسد اور گشتہاے بد قرحہ میں ہو تاہر علاج اسکا یہ  
ہو کہ مرہم انضار و دوسرے مرہم جو جلا اور ترقیقہ میں قوی  
ہوں اسپر لگائیں اور یا سبب اسکا یہ ہو کہ ہوا گزندگی کا  
باعث ہوئی ہو اور اسکے گوشت کو فانی کرتی ہو اس  
حالت میں درد اور دم اور حرارت تب موجود ہو اور  
روز بروز جراثیم فراخ ہوتی جائے علاج اسکا اس  
مرہم سے کہ نرم زیادہ ہو اس مرہم سے کہ استعمال کرتے ہیں  
تبدیل کریں کہ فائدہ بخوبی حاصل ہو اور یا سبب اسکا یہ ہو  
کہ مزاج بیمار کا اعتدال سے بہت دور ہو علاج اسوقت میں  
یہ ہو کہ اسکے مزاج کو اعتدال کی طرف پھیر لائیں درم ہون  
سے کوئی چیز سطور کی کام میں لائیں جو موافق اسکے مزاج  
کے ہو فرض کیا ہے کہ اگر کوئی آدمی خشک لاج ہو تو  
اسکے گوشت آگاہنے کی واسطے جو مرہم کہ استعمال کیا جاتا ہو

اس میں چاہیے کہ اگر الجھف تو یعنی بہت خشکی پیدا کرنے  
والی چیزیں داخل کریں کہ نہ خشک مزاج والے کے  
بدن میں جو کہ بہت درمیں خفوف خشکی لانے والا  
مرہم موثر ہو تاہر اسلئے آدمی کو واسطے دوائے قوی  
کی حاجت پڑتی ہو اور مزاج والے کے لیے اسکے  
برعکس احتیاج ہوتی ہو یہ تھا ایک بیان محل قرحون  
اور جراثیم کے علاج کے قوانین سے۔

## فصل مرہمون کے نسخون کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ مرہم اسرہ یار میں اور مرہم سفید ارج  
اور مرہم اشق اور مرہم انزروت اور مرہم توتیا اور  
مرہم جد اور مرہم چوپ چینی اور مرہم صابون اور مرہم  
یغم ہر ایک اپنی اپنی فصل میں بیان کیے گئے اور  
بیان کیے جانے ہیں اور باقی اس مقام پر مذکور  
ہوتے ہیں بہ ترتیب حروف تہجی۔  
مرہم ابیض۔ واسطے سوزش آتش و زخمون  
کی جلن اور متعده کے دم گرم اور حمہ اور شقاق کے  
کہ حرارت سے ہو صفت اسکی موم دس دم  
اور روغن کنجد تیس دم بعد گھلانے کے موم کو آگ  
پر سے اتار کر کہ حرارت اسکی کم نہیں ہو مرغ کے  
اٹھ کے کی سفیدی داخل کر کے الٹا بلٹ کریں کہ بڑا  
یکساں ہو جائیں اور اگر تبرید زیادہ جائیں تو عوض  
روغن زیتون اور روغن کنجد کے روغن گل سرخ یا  
روغن جنض یعنی رسوت ہما نہ کریں اور اگر دروشد بد  
ہو رسوت کے عوض تھوڑی نیون ڈالیں اور اگر گرمی  
بہت ہو تو درے کا فور بھی ہما نہ کریں۔

مرہم ابیض۔ سوختگی آتش اور اکثر گرم قرحون کو نافع  
ہو حکیم اسکندر زنگی سے منقول صفت اسکی  
سفیدہ کا شغری یا نجد ام اور موم زرد و چار دم کا فور قرقیوی  
ایک تولہ اور روغن کنجد ایک دام بدستور مرہم بنائیں اور

حاجت کی وقت نازک کپس کے بجا ہر گاہ مرہم ہر گزین۔  
مرہم ابیض۔ کان کی جراثیم تازہ کو نافع ہو اور  
سوزش کو گھاتا ہو صفت اسکی سفیدہ کا شغری  
اور موم سفیدہ ایک سے ایک جزو اور روغن گل  
روغن کنجد جوان و دولون میں سے کہ سیر ہو و جزو مرہم کو  
روغن میں گھلاتے ہیں و سفیدہ کا شغری کو باون میں یکدر  
موم گھلاتے ہیں تھوڑا تھوڑا اسپر ڈالیں اور کوئین کہ سفیدہ  
کا شغری بہ نشین ہو جب بخوبی شال ہو جائے کہ فیتہ  
اس میں آلودہ کر کے کان میں کھین۔

مرہم ابیض کا فورسی۔ آگ سے جلے ہوئے کو نافع ہو  
اور جراثیم اور قرحون گرم کو مفید صفت اسکی  
سفیدہ کا شغری اور روغن کنجد اور موم سفیدہ ہر ایک سے  
چار تولہ اور کا فور قرقیوی چھ ماشہ بدستور مرہم کریں۔  
مرہم ابیض۔ زخموں کی گرمی اور جلن کو گھاتا ہو و جراثیم  
کی رطوبت کو جذب اور خشک کرتا ہو اور گوشت  
آگاتا ہو صفت اسکی بکری کی جربی اور روغن  
کنجد اور موم سفیدہ ہر ایک سے آٹھ تولہ اور سفیدہ  
کا شغری اور روغن توتیا سولہ تولہ اول موم کو روغن  
میں گھلاتے ہیں پھر جربی کو گھلا کر آگ پر سے اتار دین اور  
سفیدہ کا شغری کو قدرے قدرے اس میں داخل کریں  
مرہم ابیض کا فورسی۔ کہ یہی منفعت رکھتا ہو  
صفت اسکی روغن کنجد اور سفیدہ کا شغری ہر ایک سے  
چار تولہ اور موم آٹھ تولہ اور کا فور یا نجد ماشہ اور مرغ  
کے اٹھ کے کی سفیدی جارد و بدستور مرہم تیار کریں۔  
مرہم ابیض۔ اس زخم کو نافع ہو جو بہت تیز گرم  
یا بانی کی سوختگی اور سوختگی آتش سے عارض ہو یا زخم  
گرمی کی وجہ سے ہو و مرہم گوشت کو بھی آگاتا ہو  
صفت اسکی سفیدہ کا شغری اور کا فور ہر ایک سے  
دو درم اور مرہم وارنگ ایک درم اور موم سفیدہ اور  
روغن گل ہر ایک سے بقدر حاجت بدستور مرہم تیار کریں  
مرہم ابیض دیگر حکیم ادیس زنگی کی تالیف سے جراثیم

اور قروحوں کو نافع ہے اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید  
**صفت اسکی** سفیدہ کا شغری تین تولہ ورم دار سنگ  
 دو تولہ اور روغن گل پنج تولہ روغن کو آگ پر رکھ کر  
 دو تولہ موم کا نوری آئین ڈالیں جب بھل جائے  
 مردار سنگ سفیدہ کا شغری کو بیسکر اسیہ چھڑک لیں اور  
 نیم کی لکڑی سے چلائیں کہ بخوبی مرہم ہو جائے۔

**مرہم ابھض** دیگر گرم ہر اخون اور قروحوں کو نافع  
 ہے اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید **صفت**  
 اسکی سفیدہ کا شغری دھویا ہوا تین مثقال ورم موم  
 کا نوری چار مثقال لیکر چودہ مثقال روغن گل کے  
 ساتھ بدستور مرہم تیار کریں اور اگر اخیر میں قدرے کانور  
 اضافہ کریں بہتر ہے۔

**مرہم ابھض** دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہے **صفت**  
 اسکی موم کا نوری چھ مثقال ورم سفیدہ کا شغری دھویا  
 ہوا تین مثقال ورم کانور قیصری ایک مثقال اور  
 مرغ کے اڈے کی سفیدی باج عدد اور روغن جمیل بندہ  
 مثقال روغن کو آگ پر رکھیں اور موم آئین ڈال کر  
 بھلا لیں اور سفیدہ کا شغری اور کانور کو بیسکر چھڑک  
 کریں اور نیم کی لکڑی سے حرکت دیں اور مرغ کے  
 اڈے کی سفیدی شامل کر کے اور آگ سے اٹھائے کام میں لیں  
 مرہم احمد یعنی لال مرہم بنیخہ شیخ رئیس کہ مسکمر ہم  
 حل بھی کہتے ہیں **صفت اسکی** مردار سنگ ایک  
 من کوٹ چھانکر دو رطل روغن زیتون ورم رطل سر لکڑی  
 پرانے میں داخل کر کے آگ پر رکھیں اور لکڑی سے  
 چلائیں جب گاڑھا ہو جائے آگ پر سے اٹار کر ایک  
 بجھٹھ میں داخل کریں اور الٹ پلٹ کریں جب  
 خوب بھل جائے کام میں لائیں۔

**مرہم احمد** دیگر بنیخہ ابن جزلہ وہ لکھتا ہے کہ یہ مرہم  
 رومی ہے اور تمام علتوں کو نافع **صفت اسکی** سرکہ  
 انگوری خالص اور روغن زیتون ہر ایک سے دو رطل  
 اور مردار سنگ ایک رطل ورم ورم دار سنگ روغن یعنی

تانبہ جلا یا ہوا دس دم اور زنگار آٹھ دم روغن اور  
 سرکہ کو باہم ملا کر جوش دین جب صرف روغن باقی رہے  
 دو اول کو کوٹ چھانکر آئین ڈالیں اور آگ پر رکھیں  
 کہ گاڑھا اور سرخ ہو کام میں لائیں۔

**مرہم احمد** دیگر بقرطی ترکیبون سے ہر نافع ہے **صفت**  
 اسکا آگ سے جلے ہوئے کو اور ہر ایک مرض کے لیے  
 جو عارض ہو مقدر میں خصوصاً وہ کہ حادث ہوا ہوا حرارت  
 سے ورم سفیدہ شقاق عضو اور زہری جانوروں کے کاٹے  
 کو اور دانتہ بوا سیر کو سا قہ کر تا ہے جب مسکری مرتبہ  
 استعمال کیا جائے **صفت اسکی** مردار سنگ سفیدہ  
 کا شغری ہر ایک سے دس دس دم اور انزروت  
 چار دم اور دم لائون ورم ورم ایک سے دو دم اور  
 روغن تیون ایک رطل ورم موم سفید تین اوقیہ ورم زنت  
 رومی ایک قیہ جو چیزیں بھلانے کی ہیں بھلا لیں اور  
 آگ پر سے اٹار کر اور باقی دو اول کو لیکر اور کپڑے میں چھانکر  
 اسیہ چھڑک لیں اور وہاں میں ڈال کر دستہ سے خوب لیں  
 جب سب ہوا یکساں ہو جائیں استعمال کریں۔

**مرہم احمد** دیگر سر ورم کو بھلا لیں کر تا ہے اور ہر مرض  
 کر تا ہے یعنی مادہ ورم کو پھیر دیتا ہے **صفت اسکی**  
 حاصل کریں شکر بہت بار ایک سیاہوا بقدری مثقال  
 لیکر اول باج مثقال گندہ بروڑہ تازہ سفید موم کو آگ  
 پر رکھیں کہ بھل جائے پھر صاف کر کے شکر کو آئین  
 گوندھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

**مرہم احمد** دیگر حکیم اریس زنگی سے واسطے زخم شمشیر  
 وغیرہ کے نافع ہے اور دلوں کے زخموں کو مفید **صفت**  
 اسکی شہر اور جھالیہ کے پھول ورم ورم کے پھول ورم  
 مردار سنگ ورم سفیدہ ہر ایک سے دو تولہ اور رسیکو چھڑک  
 ماشہ اور نیم کی تہی مٹی اور قرص بنا لے ہوئے تین  
 دم اور موم زرد تازہ آدھ پاؤ اور گلاب کا کھی آدھ پاؤ  
 اور اگر نرم رکھنا چاہیں گلی کا وزن ٹھکان لیتی باؤنیک  
 کریں پس چاہے کہ اول کھی کو آگ پر رکھیں جب گرم ہو جا

قرص کی ہوئی نیم کی تیون آئین ڈالیں اور نیم کی لکڑی  
 سے چلائیں کہ بخوبی بھل جائے پھر قرص برگ نیم آئین  
 ڈالیں اور الٹ پلٹ کریں کہ وہ سوختہ ہو کھی کو صاف کر کے  
 دو آئین کوٹ چھانکر قدرے قدرے اسیہ چھڑک لیں اور نیم  
 کی لکڑی سے حرکت دیں کہ بخوبی بھل جائے۔

**مرہم احمد**۔ بنیخہ دیگر حکیم زنگی سے کہ یہی منفعت رکھتا ہے  
**صفت اسکی** شکر تین اور رسیکو ورم مردار سنگ ورم ورم  
 کے پھول ورم سفیدہ ہر ایک سے چھ ماشہ اور گلاب کا کھی پاؤ  
 اول کھی کو آگ پر رکھیں اور بھلا لیں بعد اسکے دو تولہ  
 برگ نیم تازہ ہیکر اور قرص بنا کر آئین نیم کی لکڑی سے  
 حرکت دیں کہ سوختہ ہو پھر کھی کو صاف کر کے ورم ورم  
 کوٹ چھانکر قحوری قحوری اسیہ چھڑک لیں نیم کی لکڑی سے  
 الٹ پلٹ کریں کہ بخوبی بھل جائے پھر آگ پر سے اٹار کر  
 آٹار کر اور سرکہ کے استعمال کریں اور اگر آگ پر سے اٹارنے  
 کے بعد دو آئین آئین ملا لیں بہتر ہے اور گرمی کے موسم میں  
 اگر قدرے موم سفید بھی داخل کریں اولی ہے۔

**مرہم احمد** دیگر بنیخہ اطباء سے فرنگ **صفت**  
 اسکی موم زرد تازہ سولہ مثقال ورم صطی رومی اور ورمینہ  
 زنگار شکر ہر ایک سے چار تولہ ورم ورم الٹ پلٹ لیکر  
 روغن کبھی تازہ سولہ تولہ میں بدستور مرہم کریں۔

**مرہم احمد** دیگر کہ کان کے قروحوں کو نافع ہے اور اسکے  
 چرک کو بخوبی زائل کر تا ہے **صفت اسکی** مردار سنگ ورم  
 روغن تیون ہر ایک سے دو جزا ورم کہ ورم جزا ہا ہا مارکٹ  
 پلٹ کریں یہاں تک کہ گاڑھا ہو اور اگر آگ رکھیں بہتر ہے کہ  
 نہایت جلد بستہ ہو جائے پھر بھلا لیں بہت بار ایک سیسکر آئین  
 مرہم انخضر یعنی سبز مرہم گوشت فاسد کو کھاتا ہے  
**صفت اسکی** زنگار بہتر تخفہ ایک قیہ لیکر نرم مسین  
 اور برابر وزن شہد میں ملا کر کام میں لائیں۔

**مرہم انخضر** دیگر نو اصیہ کو صلاح پر لاتا ہے ورم اکثر کان  
 کے قروح اذیت کی کثافت کو دور کر تا ہے اور خواب ورم  
 گوشت کو کھاتا ہے **صفت اسکی** گلاب کھجور ورم ورم

اور اشق ہر ایک سے نیم جزو سب کو سرکہ انگوری میں پسین اور شہد میں گوند بھکر کام میں لائیں۔

مرہم اسرخی یعنی سینہ در کام مرہم سلطان اور تمام قرحون کو نافہ صفت اسکی اسرخی یعنی سینہ در اور بولی کا گوند ہر ایک سے دو مثقال اور گائے کا گلی ساڑھے چار مثقال بدستور مرہم تیار کریں۔

مرہم اسرخی — اُن درہون کو تحلیل کرتا ہے کہ بچہ تحلیل ہونا دشوار تر ہو اور نصیبیت کے درم کہنہ اور

سرطان کو نافہ ہر اور بچہ مالو اور مہون کا ہر صفت اسکی بلیخہ سید مظفر الدین شفا کی مرہم در سنگ پانچ در

اور گندہ اور گندہ ہر وزہ اور اشق اور مہوم ہر ایک سے دس درہم اور عکال بطم اور اسرخی یعنی سینہ در ہر ایک

سے بیس درہم جو دو اٹھین کھلانے کی ہن روغن زیتون بقدر حاجت میں کھلائیں اور خشک دواؤں کو کوٹیں

اور باریک چھانکر انہیں ملائیں اور ہاون میں ڈالکر ہتھ سے خوب رگڑیں اور چینی کے برتن میں رکھکر حاجت کیوقت کام میں لائیں۔

مرہم اسود — گوشت کو اگانا ہے اور تر قرحون کو خشک کرتا ہے اور کہنہ اور خبیثہ قرحون کو نافہ صفت اسکی

بلیخہ شیخ الرئیس حاصل کریں مرہم در سنگ ایک ادقیہ اور تند اور پرا نا سرکہ انگوری میں ادقیہ اور روغن زیتون

دواوقیہ اور مرہم در سنگ کو سرکہ میں بخوبی پسین اور روغن زیتون میں ملا کر آگ پر رکھیں کہ بجھتے ہو اور سبکی کے قریب

ہو بچے پکتے وقت اٹ پلٹ کریں کہ مرہم در سنگ بچے نہ بیٹھے اور نہ سوختے ہو پھر آگ پر سے اتار کر پھر اٹ پلٹ کریں جب سرد ہو جائے کام میں لائیں۔

مرہم اسود دیگر — کہ گانے والا گوشت کا ہے اور خشک کریں اور تر قرحون کا صفت اسکی حاصل کریں

روغن زیتون اور اُسکے دور طل میں دواوقیہ درنگ پسیدہ اور ملا کر پکائیں کہ فطران کے مانند سیاہ ہو جائے

پھر آگ پر سے اتار کر ایلو اسے زرد اندر و ت سفید

اور مرہم الانوین اور زرد و زرد طویل برابر وزن کوٹ چھانکر ہتھ راسپیر چھریں کہ گاڑھا ہو ہاون میں ڈالکر دست سے

ملیں کہ سب جز ایکساں ہو جائیں اور کھنی اٹل کیا جاتا ہے اس مرہم میں روغن زیتون کے ساتھ عکال بطم بقدر

ایک و قیہ یعنی ساڑھے سات مثقال ہر ایک طل روغن زیتون میں اور اضافہ کیا جاتا ہے دو جز و پست بچہ جافیر

سے یا دو جز و پست بچہ گندہ ہر وزہ سے یا دو نو لے پس تحقیق کہ ہو جاتا ہے انرا اس نسخہ کا قوی زیادہ

گوشت اگانے اور قرحون کے خشک کر سنے میں۔ مرہم اسود — بلیخہ حکیم معتد الملوک سید علی جان قدس

سرہ نافہ ہر پراسر قرحون اور قرحون خبیثہ اور تر قرحون کو صفت اسکی مرہم در سنگ مسیا اور دھویا

ہو اور اسرخی یعنی سینہ در دھویا ہو اور سفیدہ کا شغری دھویا ہو اور زجاج اخضر کو تیا ہے ہندی سے معوت

ہر ہر ایک سے ایک مثقال اور روغن انجلیسی مثقال دواؤں کو روغن میں ڈالکر خوش دین ہماک کہ سیاہ

اور گاڑھا ہو آگ پر سے اتار کر نگاہ رکھیں اور حاجت کیوقت قدرے انہیں سے گرم کر کے اور باریک

کپڑے کے پھاہر پر لگا کر زخم پر چسٹائیں۔ مرہم اسود — بلیخہ ابن جود کہ مہراج البیان میں

لایا ہے اور بیان کیا ہے کہ گوشت فاسد کو کھاتا ہے و تازہ دیا گوشت اگانا ہے اور زخون اور عفونہ کو اصلاح پر لانا

ہر صفت اسکی مرہم در سنگ آدھا رطل اور روغن زیتون ایک رطل کا چھام اور زفت رومی دواوقیہ در عکال بطم

پانچ درہم اول چاہیے کہ عکال بطم اور مہوم اور زفت کو روغن میں کھلائیں اور مرہم در سنگ کو کوٹ چھانکر انہیں

دالین اور اٹ پلٹ کریں کہ بستہ ہو جائے۔ مرہم اسود — وہ مرہم قلمی فرماتے ہیں کہ بلیخہ والد

ماجد فقیر قدس سرہ کی تالیف سے ہے تمام زخون اور قرحون اور صغروی اور خونی پھنسیوں اور جرب و سفعہ

متحج کے لیے مجرب ہے صفت اسکی مغز تم کہ دسہ بریان

دو مثقال اور دوسرے نسخہ میں چار مثقال ہے اور سفیدہ کا شغری دھویا ہو اور مرہم الانوین اور نو سادہ اور نو تیا ہے

کرمانی دھویا ہو اور مرہم در سنگ و سفیدی کی تپا دینے کے لیے اور گندہ فارسی ہر ایک سے ایک مثقال اور مرہم سفیدہ

مثقال لیکر دس مثقال روغن بن بن بدستور مرہم بنائیں اور ہاون میں درستہ سے ملیں کہ بخوبی سب جز اٹل جائیں

اور دوسرے نسخہ میں بیج برہ کے عوض پست کہ دو سوختہ مرہم اسود — گوشت مردہ کو کھاتا ہے اور زخون کو اصلاح

پر لانا ہے صفت اسکی مرہم در سنگ ایک ہر ایک یعنی بچاس تولہ اور زفت رومی میں درہم در عکال بطم پانچ درہم روغن

زیتون میں کھلائیں اور مرہم در سنگ باریک پسیدہ ہوا انہیں ملا کر اور ہاون میں ڈالکر دستہ سے خوب ملیں۔

مرہم اسود حکیم اسکندر فرنگی سے منقول صفت اسکی روغن کچڑتین مثقال کو لوہے کے برتن میں گرم

کریں بعد اسکے سفیدہ کا شغری دھویا ہو آدھا مثقال انہیں دالیں اور نیم کی لکڑی سے حرکت دین کہ سیاہ ہو

پھر عود سیاہ اور عود سفید ہر ایک سے ایک مثقال کا چھام اور گندہ بریان تین مثقال پسیدہ دالین بعد اسکے گائے

کے گردہ کی چربی ایک مثقال اور مہوم زرد چھام مثقال اور زفت رومی تین مثقال داخل کریں اور آگ

پر سے اتار کر نیم کی لکڑی سے اٹ پلٹ کریں کہ بخوبی مخلوط ہوں کام میں لائیں۔

مرہم اسود سیاہ مرہم سے مشہور ہے حکیم ادیس فرنگی سے منقول سفیدہ راج کے بیان میں مذکور ہوا۔

مرہم باسلیقون صغیر بلیخہ شیخ الرئیس صفت اسکی زفت رومی اور زیتون برابر وزن لیکر روغن زیتون کے ساتھ بدستور مرہم تیار کریں۔

مرہم باسلیقون کہ بلیخہ شیخ الرئیس قرحون کے لیے صالح ہے اور گوشت تازہ اگانا ہے اور سفیدہ ان

زخون کو کہ جسکے ساتھ حرارت ہے صفت اسکی ہوم سفیدہ ایک رطل اور زفت رومی آٹھ ادقیہ درہم کی یعنی بولی



اور ملک الانسا اور راتین ہر ایک سے چار اوقیہ دروغن  
زیتون یا پنج طل دل زفت اور دم کو دروغن زیتون میں  
بکھلا کر مرنے کی خیرہ کو باریک پسکر اور ہارن میں لکھو  
سے طین کہ یکسان ہو جائے عجیب الفحل ہے قرون اور  
جراثیم اور دم و روغن اور زیتون میں نزدیک ہرم  
خل سے کہ سکویہ ہم قلقلس بھی کہتے ہیں رشورہ  
مرہم ہونے کی محو دین الیاس شیرازی نے لکھا ہے کہ مرہم  
باسلیقون مرہم سودہ صفت اسکی پینچہ شاکر بن سہیل  
زفت و می و راتین و دم و سفید ہر ایک سے ایک جزو اور  
گندہ بر وزہ و زجاج ایک تہ کا چہارم و دروغن زیتون  
سبب او کو دو جزو وزن کا کہ با ہم مخلوط کریں اور  
اگ پر سے آئنا کر جب سرد ہو جائے استعمال فرمائیں  
اوشیخ داؤد نے لکھا ہے کہ اگر جو الکھلاش مرہم میں  
داخل کریں تو ہو گا پینچہ قوی زیادہ۔

مرہم باسلیقون۔ تمامی جزئیات اور قرون کو  
جو گرم ہوں سودہ صفت اسکی زفت و می  
آٹھ اوقیہ و دم و سفید نیم من اور مرنے صافی و راتین  
اور ملک البطم ہر ایک سے چار اوقیہ اور دروغن زیتون  
بقدر حاجت بدستور مرہم تیار کریں۔

مرہم باسلیقون۔ پینچہ قلمانی دو لکھتا ہے کہ یہ  
مرہم محلل و طہین قوی ہے صفت اسکی۔ راتین  
اور دم و دروغن زیتون اور دوسرے نسخہ میں  
ہرم کے عوض گاسے کی چربی ہے بدستور مرہم تیار کریں  
اور بھی ان دو کو جمع کرتے ہیں کوٹنے سے بغیر کائے  
بہر گاہ کہتے ہیں حاجت کی وقت کام میں لگتے ہیں۔  
مرہم باسلیقون۔ پینچہ دیگر سخت ورمون کو  
نیم کرتا ہے اور پکاتا ہے اور قرون اور ورمون کو چرک  
سے پاک کرتا ہے اور پنا گشت آگاتا ہے صفت اسکی  
روغن زیتون تیس دم و دم و سفید میں شقال اور  
گندہ بر وزہ چار دم و دم کو دروغن زیتون میں بکھلائیں  
اور گندہ بر وزہ کو آئین جل کر کے بدستور مرہم تیار کریں

مرہم باسلیقون۔ پینچہ دیگر سخت ورمون میں پہلے  
نسخہ کے پینچہ صفت اسکی زفت و می و دم و سفید  
اور کثیر ہر ایک سے آٹھ دم و راتین چار دم اور  
روغن کچھ تیس دم بدستور مرہم تیار کریں۔

مرہم باسلیقون۔ گوشت آگ سے من اور نافع  
ہر آن زخمون میں کہ جنکے ساتھ گرمی نہ ہو شقاق  
کہ نہ مقعد کو مفید اور یہ نسخہ بن ہولہ کے نسخہ سے برابر  
ہر صفت اسکی زفت و می اور راتین چار دم و دم  
ہر ایک سے بیش شقال و گندہ بر وزہ چار دم و روغن  
زیتون میں بکھلا کر بدستور مرہم تیار کریں اور شقاق  
کے نسخہ میں وزن روغن زیتون کا تیس دم ہے۔

مرہم برص۔ برص اور چھپ کو نال کرتا ہے  
صفت اسکی تانبہ چھلایا ہوا اور ہر نال زرد اور  
شیخ ہندی لکھی چھتا اور چونکہ آئینہ اور زراوند  
طویل نسب ہے کو برابر وزن کوٹ چھانکرا و بول صبیان  
میں ملا کر بیش و نیک صوب میں بھینچیں اور ہر روز نالٹ  
پلٹ کریں اور اگر بول صبیان کے عوض کہ انکوری  
تند و الین خوب ہے استعمال کیو وقت عضو کو بول یا سر کر  
سے دھوئیں اور طین۔

مرہم۔ بوسہ ر و دروغن مقعد اور کفر بان کو مفید  
ہے صفت اسکی کو بان شتر کی چربی و مصطی اور دم  
سفید ہر ایک سے پانچ دم و ملائم آگ پر رکھیں اور بکھلائیں  
اور زفت و می و دم و دروغن شامی ایک دم آئین  
و الین اور ایک قیہ گندہ تازہ کا پانی صاف کیا ہوا  
اضافہ کریں اور حرکت دیں کہ بخوبی اجا بیکسان ہو جائیں  
اگ بر سے پیچے آئنا کر شیشہ یا چینی کے برتن میں لگاہ  
رکھیں اور حاجت کی وقت کیسے قدر مرہم کر کے اور پینچہ میں  
آلودہ کر کے مقعد کے اندر پہنچائیں۔

مرہم لوباسیر و دیگر۔ تجربہ نافع ہے لوباسیر کے لیے  
صفت اسکی نجائی اور گندہ نا اور زیرہ تینو کو برابر  
وزن پسکر اور کپڑے میں باندھ کر گرم کپڑا گستر کے پیچے

و بائیں پھر آئین سے نکال کر مرغ کے انڈے کی زر دی اور  
روغن گل دال کریں اور خوب الٹ پلٹ کریں کہ مرہم  
کے ٹنڈ ہو جائے حاجت کے وقت کام میں لائیں۔  
مرہم ثنائیہ۔ واسطے پکانے ورمون کے نافع ہے اور  
جراثیم کو مفید اور یہ نسخہ مجرب بات ہے صفت  
اسکی کیترا و کفریہ کے کچھ اور السی کے کچھ اور سریش اور  
ہو جوہ اور بابونہ کے پھول اور خطمی سفید کے پھول اور زرنو  
سبب و او کو برابر وزن کوٹ چھانکرا اور شراب میں گوندھ کر  
ضماد کریں اور فی الحقیقت یہ ضماہی نہ مرہم۔

مرہم جاؤب۔ کہ خال و تیرہ وغیرہ کو بدن سے کھینچ  
لاتا ہے اور گہرے زخمو کو بھر تاج اور قرون کا مواد پکاتا  
ہے صفت اسکی ہوم او ملک البطم ہر ایک سے شلٹ  
حصہ ایک طل کا اور راتین کہ ایک وخت کا گوند ہے  
ایک طل کا چہارم اور دروغن زیتون پرانا ایک رطل  
یعنی نو سے شقال سب کو ملائم آگ پر پکائیں اور  
جو اکھار و اوقیہ ہر ایک پسکر اضافہ کریں اور بخوبی آلت  
پلٹ کر کے کام میں لائیں۔

مرہم جاؤب۔ ابن تیمیہ کی تالیف سے تیر اور خار  
اور جو کچھ عضون داخل ہو گیا ہو اسکو بخوبی کھینچ لاتا ہے  
اور بدن سے باسانی خارج کرتا ہے اور اس طبیعت اس  
نسخہ کو اس معاملہ میں نہایت مجرب تصور کیا ہے صفت  
اسکی زکی بڑھنک و زراوند طویل برابر وزن پسین  
اور شامی گوندھ کر استعمال کریں۔

مرہم جزام۔ حکیم میر محمد زمان والد حکیم میر محمد مومن  
صاحب تحفہ المؤمنین کی مجربات سے وہ لکھتے ہیں کہ یہ  
مرہم تمامی قرون سوداوی اور سرد ورمون کے لیے  
آزما یا ہوا ہے صفت اسکی بالچھ اور حمان اور قرو وانا اور  
بیس اور سلخ اور کوٹھڑی اور غاقر حار و مصطی و روگل  
اور مرنے صافی یعنی بول اور حب بلسان و راشق اور  
ایلوے زرد و اسرارل و عیسایوں و زراوند و حجب  
اور ناگہ و تھو و اکلیل ملک روٹا گ نیلے و سن کی بوٹ

اور روغن زیتون پرانا ہر ایک سے ایک دو فیہنی ساٹھ  
ساتھ شقال اور لادن دو شقال اور زعفران آدھا  
ادویہ اور حلاک البطم اور موم زرد ہر ایک سے تین شقال  
اور روغن نار دین سب دو اوکو وزن کے برابر ہر ستور  
مقرر مہم تیار کریں۔

مہم - قانون سے منقول صفت اسکی مایہ  
چینی اور ہندی اور گندہ ہر وزہ اور اشق اور زبردست  
اور گوگرد بول کا اور دم الاغون ہر ایک سے ایک چودہ اور  
مردار سنگ سفید کیا ہوا کہ اسکی ہر ایک سے تین سوٹاؤں کے  
وزن کے برابر اور موم بقدر حاجت اور روغن کنجد اور  
روغن زیتون ہر ایک سے کل جزا کے وزن کے  
برابر ہوٹی کے کورے برتن میں ڈالکر کھلائیں اور باقی  
دواؤں کو کوٹ چھانکاو اور تھین ملا کر مہم تیار کریں۔

مہم حنا - خالی یعنی ہندی کے میان میں مذکور ہو چکا ہے۔  
مہم شغل سہل - کہ کچھ خلد دے عالم نافع پرانے  
درد وں کو جو عارض ہوئے ہوں جھک اور معدہ اور طحال  
میں اور مفید ہر ان نفعیوں کو جو عارض ہوئی ہوں  
ان اعضا میں اور سود مند ہر سردی کو جو غالب ہوئی ہو  
ان اعضا میں صفت اسکی بہنوخ شیخ الرئیس شحم یعنی  
اندلین کے بھل کا گوہر وہ دم و رشتہ سفید ہر اور  
سقوطیلا اور فرنیون ہر ایک سے آٹھ دم اور شحم زیتون یعنی

سویہ کے بچ اور تک طعام اور مری صافی یعنی بول اور  
ایلوے زرد اور کاس کا پتہ اور تک ہندی اور کلونجی  
اور مونیج کو ہی در گول مچ اور بیڑہ اور پٹہ زرد اور سوٹھ  
اور نازدین ہر ایک سے بارہ دم اور گوگلن ردا و اشق  
اور جاؤ شیر اور بیج ہر ایک سے سات دم اور جو اٹھا اور  
گندہ حلاک ہر ایک سے سو لہ دم اور تھنی اور بابونہ اور  
اسی کے بچ ہر ایک سے دس دم اور سلازل ورموم  
زرد ہر ایک سے دواستار جو چیز پکھانے کی ہیں گے  
کے مٹی میں پکھلائیں اور جو بھگوانے کی ہیں طلا میں گدہ ایک  
قسم شرب کی ہر بھگوانے اور جو دوا میں کوٹنے کی ہیں

کوٹیں اور چھائیں پس بن سیر و کو کہ بھگوانے یا ہر باون میں اگر  
دست سے طین کہ حل ہو جائیں پھر لائین سب اوکو  
اور باون میں بدستور طین جب مہم کے مانند ہو جائیں  
معدہ اور جگر پر استعمال کریں یہ تحقیق کہ انار لانا ہر مہم  
آب زرد کو اور جو شخص کہ محتاج دست لائیکہ ہوا درمل کے  
دوا پینے کی قدرت نہ رکھتا ہو چاہیے کہ ظاہر کیا جائے  
یہ مہم اسکی شکم پر کہ دست باسانی جاری ہونگے۔

مہم خوار می سس مہم کو مہم پس بھی کہتے ہیں اور  
ترجمہ کیا گیا ہے قرآ دین رومی میں بھی در مشہور ہے مہم زہرہ  
نام سے اور کھایا کہ یہ مہم بارہ دو لکھ رکھتا ہے حضرت عیسیٰ  
علی نبینا علیہ السلام کے بارہ حواریوں کی تالیف سے ایک  
حواری نے ہر ایک دوا کو اختیار کر کے ترکیب دیا ہے اور  
یہ مہم بہترین مہم کا ہے جو اسیر سخت کو باسانی اصلاح پر  
لاتا ہے اور خزانہ کا مصلح ہے اور تین ہر کوئی دوا میں اس مہم  
کے اس معاملہ میں اور گوشت مردہ اور مہم دیگرہ سے

جو حاجت کو پاک کرتا ہے اور زخون کا اندال و سخت و رعون  
کو تحلیل اور نشانوں کو تراک کرتا ہے اور شقای کو دور کرتا ہے  
اور خارش خشک و تر کو دفع کرتا ہے اور اسکی ثقافت سے  
بدنی جلا کرتا ہے اور مفید ہے معفہ اور ہوس کو انجم کے کیر و نکو  
مازاج اور نانہ ہر طاعون و سرطانات اور سختی طحال اور  
کان کے قرحون کو صفت اسکی بہنوخ شیخ الرئیس موم  
سفید اور زیتون ہر ایک سے چھائیں دم اور جاؤ شیر اور زہرہ

اور مری صافی یعنی بول اور گندہ ہر وزہ ہر ایک سے چار دم  
اور اشق چودہ دم اور زرد وند طویل و کندہ و کو اور گوگل ہر ایک  
سے چھ دم اور مردار سنگ نو دم اور روغن زیتون در طیل  
گرمی کے موم میں تین طل ستری کے موم میں پس طریق  
تیار کرنے اس مہم کا یہ ہے کہ گندہ کی چیزوں کو سرکہ لگوئی  
میں تل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکاو موم کو روغن  
زیتون میں پکھلائیں اور حل کی ہوئی گندہ کی چیزوں اور کوئی  
ہوئی دواؤں کو تھین داخل کریں اور باون میں ڈالکر دستہ  
سے طین کہ بخوبی گھل جائیں حاجت کی وقت استعمال

فرمائیں ریشہ بارہ جزو پکھتا ہے حضرت عیسیٰ علی نبینا و آلہ و  
علیہ السلام کے حواریوں کے عدد کے بموجب صفت اسکی  
بہنوخ شیخ داؤد الطائی موم سفید اور صغ البطم کہ گندہ درخت  
البطم کا ہے ہر ایک سے چودہ دم اور اشق حل کیا ہوا اس کے میں  
سات دم اور گوگل ورم و در سنگ ہر ایک سے چار دم اور  
لبان و کوکر و زرد وند طویل ہر ایک سے تین دم اور جاؤ شیر

اور زنگار ورم مری صافی یعنی بول اور گندہ ہر وزہ ہر ایک سے  
دو دم اور بیج ایک دم اور روغن زیتون ایک دم یعنی  
نوے شقال وں مناسب ہے کہ مردار سنگ کو باوریکہ میکر  
روغن زیتون میں پکھلائیں یہاں تک کہ مردار سنگ حل ہو جائے  
پھر اشق حل کیے ہوئے اور باقی گندہ و کو سرکہ میں حل کیے  
گئے ہوں آٹھ لکھ پکھلائیں یہاں تک کہ سرکہ نکال جائے  
باقی دواؤں کو ملا کر باون میں دستہ سے لگھیں کہ ایک سان  
ہو جائے حاجت کی وقت استعمال کریں اور اس نسخہ میں سوٹے

روغن زیتون سبیلہ و دوا میں ہیں اور اس مہم کا نسخہ جو  
صاحب ذخیرہ خوارزم شاہی نے سلطان رحم میں ذکر کیا ہے  
شیخ الرئیس شیخ داؤد الطائی کے نسخہ سے مطابق ہے پھر اس  
بات کے کہ صغ البطم کی عوض تیج ہے اور گوگل کا وزن تین دم  
اور مردار سنگ ساڑھے چار دم اور اس مہم کے جس  
نسخہ کو کہ محمد بن الیاس نے حادی صغیر میں بیان کیا ہے وہ  
صاحب ذخیرہ کے نسخہ سے مطابق ہے سوائے اس بات کے کہ

وزن گوگل ساڑھے چار دم اور وزن روغن زیتون کا  
گرمی کے موم میں ایک طل ورمودی کے زمانہ میں ڈیڑہ  
رطل ہے اور صاحب یا ضل الفوائد نے جو اس مہم کو رحم  
کے دم صلب میں ذکر کیا ہے دواؤں کو اس نسخہ پر لکھا ہے موم  
اور تیج اور گوگل زرد اور مردار سنگ ہر ایک سے چار دم  
اور جاؤ شیر اور زنگار اور گندہ ہر وزہ ہر ایک سے دس دم  
اور اشق آٹھ دم اور زرد وند طویل و در سار سے ہر ایک سے  
تین دم کوٹنے کی دواؤں کو کوٹ چھانکاو پھر مہم میں چھانکاو  
اور پکھلانے کی دواؤں کو سات دم روغن زیتون میں پکھلا کر  
مہم تیار کریں اور معلوم کریں کہ اس مہم کے

نسخہ قرآنیوں میں مختلف نسخہ سے گذرے ہیں لیکن جو ان میں معتبر ہو اس کتاب میں لکھے گئے ہیں۔  
 مرہم حوا رینین۔ پختہ ابن جولد کہ مناج البیان میں ذکر کر کے لکھا ہے کہ اس مرہم کو مرہم بنجا اور ثا عشری بھی کہتے ہیں اور یہ بھی کہیں لکھا ہے کہ یہ مرہم نافع ہے سخت ورمون اور خنازیر اور بواسیر اور طاعون اور سرطان کے واسطے اور مفید ہے اس جراحت کو کہ جبکہ گوشت مردہ ہو اور غلہ کے لیے سودمند صفت اسکی موم اور راتینج ہر ایک سے چار درم اور جاد شیر اور زنجار اور گندہ ہر وزہ اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے دو درم اور صطک سات درم اور زرد آوند طول سات درم اور دوسرے نسخہ صحت میں تین درم ہر ایک اور لبان ذکر تین درم ہر ایک اور گول زرد چار درم اور مردار سنگ ساڑھے چار درم اور روغن زیتون گرمی کی فصل میں ایک سے طل یعنی کو شتال اور سردی کے موسم میں ڈیڑھ درم اور بدستور مرہم تیار کریں۔  
 مرہم خل سکاسکوم مرہم جالینوس اور مرہم ارق اور مرہم اسود بھی کہتے ہیں تازہ گوشت آگاتا ہے اور زخم کو خشک کرتا ہے اور منہ دل کرتا ہے صفت اسکی ہر درم سنگسار ایک وقیعہ کوٹ چھانکر اور سرکہ انگور سی اور روغن زیتون ہر ایک سے چار وقیعہ درم درم درم کو سرکہ میں پیسکر اور روغن زیتون میں داخل کر کے ہاون میں دوسرے سے رگڑیں کہ بخوبی گھل جائے اور اگر چاہیں کہ خشکی زیادہ کرے ہلدی نرم کو کر دو درم زیادہ کریں مرہم خل کیر یعنی سرکہ کے مرہم کا بڑا نسخہ کہ قوی زیادہ ہے پہلے نسخہ سے صفت اسکی حاصل کریں گل ارغنی اور گل قبری ہر ایک سے ایک مثقال اور خطمی کے پھول اور منہ دی کی تکی خشک اور سفید کا شغری اور پنبہ دانہ اور توتیا سے کرمانی ہر ایک سے تین مثقال و رکالی ہر اور زرد چار ہر ایک سے دو مثقال و مرہم سفید اور کدو کے بیجوں کا روغن ہر ایک سے پانچ مثقال اور سرکہ انگور سی بقدر ضرورت دستور کے موافق مرتب کر کے کام میں لائیں۔

مرہم خل دیگر یعنی سرکہ کے مرہم کا دوسرا نسخہ زخون اور قرحون عقیقہ کے اندمال کے لیے نافع ہے اور بواسیر اور شقاق اور خارش تر اور قرحہ تر اور داء الشعلہ اور صفحہ کے لیے سودمند صفت اسکی ہر ایک یعنی دو رنگ سفید کیا ہوا ڈیڑھ درم طل بہت باریک پیسکر کرنے روغن زیتون دو درم اور سرکہ شراب تین درم طل میں ڈالکر پاتیلہ میں ڈالکر آگ پر چڑھائیں اور الٹ پلٹ کریں کہ مرہم کے قوام پر آئے اور تک پیچے نہ بیٹھے اور سوختہ نہ ہو اور اسے کمال خشکی کی نشانی ہے کہ سیاہ ہو جائے اور دوسرے نسخہ میں سرکہ اور شراب برابر وزن اور ہر ایک چار درم وزن لکھا ہے اور اگر حرارت بہت ہو تو روغن زیتون کے عوض روغن گل دخل کریں اور اگر خشکی زیادہ چاہیں کہ کچھ بھلے پیسکر اضافہ کریں اصل نسخہ پر اور شدت حرارت کے وقت داخل نہ کریں۔  
 مرہم خمیر خراج اوصلیہ موزک بکاتا ہے اور پھول تاج صفت اسکی گھون کے آٹے کا خمیر اور چربی پھلائی ہوئی ہر ایک سے تین درم اور اشق چھ درم اور کندہ تین درم اور نمک طبر زرد اور راتینج ہر ایک سے چار درم اشق کو سرکہ میں حل کریں اور چربی کو روغن زیتون بقدر حاجت میں پھلایں اور بطریق معمول مرہم بنا کر کام میں لائیں۔  
 خمیر دیگر۔ کہ یہی عمل رکھتا ہے صفت اسکی خمیر یاہ کہ خمیر ترش تین درم اور جو اٹھا اور دق مقشر ہر ایک سے ایک درم اور جاد شیر اور کبوتر کی میٹ اور مرغ کی میٹ ہر ایک سے دس درم اور چونہ بغیر چھایا ہو اناجدرم اور صابون دو درم روغن میں گندہ عک کر کام میں لائیں صریح الاثر ہے اور قائم مقام بمنزلہ شکات کے ہے۔  
 مرہم داخلیون حانا چاہیے کہ داخلیون لغت سرطانی ہے اور یعنی اسے لبابین اور بھنوں نے لکھا ہے کہ یہ مرہم بخشوع حکیم کی صفتوں سے ہے اور یہ غلط ہے اسلئے کہ یہ مرہم قرآنیوں میں مذکور ہے اور اس میں لکھا ہے کہ یہ مرہم بقراط کی صفت سے ہے نافع ہے ورمون صلبہ اور

دو دن شدیدہ کے لیے جو مقدر پھول میں عارض ہوں اور خنازیر اور رسولی کے فضلات کو خارج کرتا ہے اور داخلیون اور داخلیون یاہ ثناء تختانیہ کے ساتھ اور داخلیون یاہ ثناء تختانیہ کے بدون بھی نظر سے گذرانی ہر طرح سے صحیح ہے صفت اسکی خطمی پیسید کے بیج اور کندہ کے بیج اور السی کے بیج اور خطمی کے بیج اور اسپرٹل برابر وزن ہر ایک کو علیحدہ تین دن تک پانی میں بھگوئیں بعد اس کے پھر تین چھانیں پھر لبان سنگ چار وقیعہ یعنی تین مثقال اور ہر ایک پیسکر ڈیڑھ درم طل روغن زیتون میں پھلایں کہ محل ہو جائے پھر حقوڑا تھوڑا لعابات سے اسپرٹل اور طام آگ پر کھائیں ہر ایک کہ بستہ ہو آگ پر سے اٹار کر داخل کریں انیسین نف رومی اور انگور کی لکڑی جلائی ہوئی کی راکھ ہر ایک سے پانچ مثقال اور زعفران الحدید ایک مثقال ہاون میں ڈالکر دستہ سے رگڑیں کہ بخوبی مخلوط ہو گا رگھین اور قرآنیوں میں حکیم میرزائی نے نسخوں کو ہر ایک سے پانچ درم سات درم نمک اور مردار سنگ کو میں درم اور زیتون کا روغن تین درم چالیس درم نمک لکھا ہے اور بیان کیا ہے اگر قوی تر چاہیں بعد اس بات کے کہ روغن سیاہ ہو گیا ہو زفت رومی اور انگور کی لکڑی جلائی ہوئی کی راکھ اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے تین درم اور زعفران الحدید ایک درم بہت باریک پیسکر اضافہ کریں۔  
 مرہم داخلیون بن خورشید الریس صفت اسکی میتھی کے بیج اور خطمی سفید کے بیج اور السی کے بیج ہر ایک سے ایک کیلہ ہر ایک کو ایک اث دن علیحدہ علیحدہ بھگوئیں خالص پانی میں پھر محل کریں لعاب ہر ایک کا بقدر ایک درم اور ایک درم کا چھام اور مردار سنگ سے ڈیڑھ درم اور روغن زیتون سے دو درم اول لعابات کو جوش دیکر اور آگ پر سے اٹار کر اور نازک پھرے میں چھانکر اسکو بعد مردار سنگ باریک پیسکر روغن زیتون میں پکائیں کہ محل ہو جائے اور بدل جائے رنگ اسکا کہ بدستور تھوڑا



لغات سے اسپر والین اور ملائم آگ پر لکھائیں یہاں تک کہ بہتہ ہو پھر آگ پر سے تار کر اور سرد کر کے نگاہ رکھیں اور حاجت کی بوقت کام میں لائیں۔

مرہم داخلیوں۔ بہتہ بن جو لہ منہاج البیان میں مذکور ہے کہ نفع بخشا ہے صلبہ یعنی نہایت سخت، درون کو جس عضو میں کہ حادث ہوں اور خنازیر اور سولی کو مضر صفت اسکی بھی کچھ جوش والسی کے کچھ اور غلطی سفید کے بھول ہر ایک سے ایک کیلئے جدا جدا ایک انت دن پانی میں بھگوئیں بعد اسے ہر ایک کا لعاب بعد ریڑھ سے نکلے لیکن نکلے روغن زیتون میں جوش دین اور ریڑھ سے نکلے مردار رنگ پسکر اور کپڑے میں چھانکر اور روغن زیتون میں داخل کر کے ملائم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ کاڑھا اور سیاہ ہو جائے لغات میں سے ہر ایک کو علیحدہ جوش دین جب کاڑھا ہو جائے تو پھر اٹھوڑا روغن اور مردار رنگ سیاہ شدہ کے درمیان میں ڈالیں اور ملائم آگ پر پکائیں جب خوب کاڑھا ہو نگاہ رکھیں۔

مرہم داخلیوں۔ بہتہ سید سہیل جو جانی کہ ذخیرہ میں علت خناریر میں لکھ کر بیان کیا ہے کہ اس مرہم کو واسطے سخت ورمون کے نرم کرنے کے بعد استعمال کریں اور مرغوب کی چربی اور بلوط وغیرہ کی چربی کام میں لائیں صفت اسکی حال کریں مردار رنگ سیاہ ہوا ایک دقیر اور روغن زیتون اڑھائی اوقیہ دونوں کو با تیلہ میں ڈالکر ملائم آگ پر رکھیں اور با ہستہ لٹ پٹ کریں کہ مردار رنگ نکلے اور ایک تہہ ختم بھی کا لعاب دس اوقیہ والسی کے جو نکالنا ہے غلطی کے جو نکالنا ہے ہر ایک سے ایک دقیر روغن میں ڈالیں پکائیں جب کاڑھا ہو کام میں لائیں اور اگر قوی زیادہ چاہیں تو نیلے سوسن کی جڑ اور زنت رومی اور زرد مرہم ہر ایک سے ایک جو وائیں ملائیں اور کبری کی بینگیاں اور بھیر کی بینگیاں اور تخم قناہ الحما اور جو کا آٹا اور مغز بادام تلخ اور تخم نار سیدہ کہ درخت پر سے گرنے اور خشک ہو جائے

اور گول زرد کہ یہ سب چیزیں مہم کو قوی کرتی ہیں۔ مرہم داخلیوں۔ بہتہ حکیم لغت ۱۔ صفت اسکی حال کریں مردار رنگ تین درم اور باریک پسکر چالیس درم روغن زیتون میں ڈالکر با تیلہ میں جوش دین یہاں تک کہ رنگ بدل جائے اور سیاہ ہو جائے پھر آگ پر سے اتار کر رہنے دین کہ سرد ہو بعد پھوڑی دیر کے بھی کا لعاب والسی کا لعاب اور غلطی کا لعاب اور اسپنول کا لعاب اور کونچہ کا لعاب ہر ایک سے چار من مرہم گرم کر کے اسپر والین اور ملائم آگ پر جوش دین اور کچھ سے جلا لیں جب کاڑھا ہو جائے درم ہم کے فائدہ ہو نگاہ رکھیں اور حاجت کی بوقت کام میں لائیں۔

مرہم داخلیوں۔ بہتہ دیگر کہ سید سہیل نے اپنی کتاب ذخیرہ میں کلفت یعنی جھانی کی بیماری میں ذکر کیا ہے صفت اسکی مردار رنگ دو اوقیہ پسکر اور چار اوقیہ روغن زیتون میں حل کر کے مرضانی یعنی بول دن درم آئیں حل کریں اور دو اوقیہ بھی کا لعاب ڈالکر ملائم آگ پر پکائیں جب مرہم کے تو ابرائے کام میں لائیں۔ مرہم دار ہلد۔ زخون کو مرہم سے پاک کر تاج اور جوڑوں کے دردوں اور سب قسم کے دردوں کو نافع ہے اور آتشک کے قروحوں کے لیے بے نظیر اور گوشت کو آگاتا ہے اور جراثیم چرک کو نہیں چھوڑتا ہر جلد زخم کے جوڑوں کو آگاتا ہے اور جراثیم کے نواحی کو نیک کرتا ہے اور وہ اطلہ ایک لکڑی ہے زرد رنگ تلخ تعدی کے ساتھ گھم و خشک و سرد درجہ میں وغیرہ زرد جوہر یعنی وہ ہلدی غیر مرہم صفت اسکی دار ہلد کی لکڑی اور دلو لدی لکڑی اور کچھ دیر بیان کریں والے کی دکان کی بھت کی سیاہی ہر ایک سے دو مثقال جو چیزیں کوشنے کی ہیں کوشن و سبکو با ہم ملا کر اور دوسو مثقال روغن کچھ سبک تین نکل پانی میں پکائیں کہ نصف باقی رہے آگ پر سے اتار کر ہاتھ سے ملین اور صاف کریں اور پھر دیگ میں ڈالکر آگ پر رکھیں جب پانی کے چند قطرے کم ہو زرد ہو دیوں آگ پر سے اتار لیں اور اگر درم و مفصل

کیوں واسطے ہو تو اس روغن کے اجزاء بطبع میں بندہ مثقال ہو جوہر داخل کر کے بعد اسکی لین ٹھین سے میں مثقال گرم کریں کہ سیدہ زرد نیم مثقال مرہم زرد وغیرہ مثقال ٹھین لین اور لٹ پٹ کریں اگر واسطے پاک کرنے جراثیم کی ریم کے ہو تو چار مثقال زنگار بھی ہذا ذہ کریں نہایت قوی ہو گا سرد ہونے کے بعد روغن ٹھین ڈالیں کہ مخلوط ہو جائے حاجت کی بوقت کام میں لائیں اور اگر تکرار کی احتیاج ہے پھر مکرر عمل میں لائیں اور جراثیم ہر ہستہ مال کریں ہم پاک ہونے کے بعد بھلا صلاح پر آئے اور اگر دردوں مثالی کیوں واسطے یا بیخ مثقال گندہ برودہ حل کیا ہو داخل کریں بہتر ہے۔

مرہم دلیق۔ ورمون کو پکائیں اور بدون اذیت پھوڑ دیتا ہے اور زرد لکڑی زائد گوشت کو کھاتا ہے صفت اسکی دلیق کو پانی میں بھگوئیں اور مقرر کر کے کوئیں اور مرہم وزن آب صابون میں ملا کر اور ہاون میں ڈالکر دس سے خوب کریں کہ کیساں ہو جائے بعد اسکی ہلدی چار من وزن دلیق باریک کوٹ کر اور کپڑے میں چھانکر اور ٹھین ملا کر کام میں لائیں اور دلیق کو فارسی میں موزک اعلیٰ کہتے ہیں۔

مرہم رال۔ وہ مرہم تلخی فرماتے ہیں کہ یہ مرہم بندہ درگاہ امیر المومنین سید محمد باشم الخاطب حکیم متہد الملوک علوی خاکی تالیف سے ہے نافع ہے آتشک کے قروحوں اور تلم پرانے قروحوں اور سو داویہ قروحوں اور جانا چاہیے کل ہم ہندی ہے اور لعل مصری اور فقہ اور فقہ لکڑی شہادہ تھانہ کے ساتھ ہر صفت اسکی رال و زنگت اور سفیدہ کا شغری دھویا ہوا اور ہندی کی تہی اور مردار رنگ سرکہ انگریزی میں پسیا ہوا اور مرہم الماخون و ریحانی یعنی ہو جوہ اور توتیاے کرمانی دھویا ہوا اور سیندر و در چوب چینی بریکے ایک مثقال اور توتیاے ہندی اور مرہم سیاہ ہر ایک سے نیم مثقال حل چاہیے کہ توتیاے ہندی کو ریان کریں اور سبکو علیحدہ علیحدہ کو کھانکر پکڑے میں چھانکر اور وزن کر کے مرہم زرد تین مثقال اور گاہے کا مسکہ میں مثقال کھانکر آگ پر سے اتار لیں اور دو اوقیہ ٹھین گندہ ہلد اور مرہم کے نڈے

کی سفیدی و دھندل کر کے ہاؤن میں دستہ سے  
رگوں جب سب جزا کیساں ہو جائیں کام میں لائیں  
مرہم رال ہندی۔ اکثر قرحون کو نافع ہے صفت  
اسکی روغن گنجاؤدھا پاؤ اور مہون چا تو لاؤ رال کو  
تو لاؤ رال کو بہت باریک کر کے قدرے دھن میں  
جو دھن اور ہاتھ سے ملین کہ سبب ہو گھس ملکر مرہم کے مانند  
ہو جائیں بعد اسکے پچاس تھرا یا ستر تھرا خشک خالص بنی سے  
دھوئیں اور اگر ایک سو تھرا ہوئیں بہتر ہو گناہ رکھیں اور  
حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

مرہم رال ویکر۔ ہند کے طبیبوں سے منقول ان  
بڑھوتوں کو نافع ہے جو پڑنے ہو گئے مہون اور بھکا چھا ہونا  
و شواہر جو اور سفید ہونا و اور تشنگ کے قرحون کو اور  
نیک گوشت اگانا پڑا اور خضو صفت کا عمل صفت  
اسکی رال ہندی کے قرحون کی ہر ایک سے  
چھ شقال کوٹ چھا کر گائے کے تازہ گھی بے نمک کے  
ساتھ کہ سب دھوئیں کے وزن کے برابر ہو کر کے برتن  
میں ڈالکر ملائم آگ پر رکھیں لیکن پہلے چاہیے کہ ال کو دھل  
کر کے دھن جو دھن میں پھر کچھ ہندی اور کافور شال  
کرین اور ایک دو دھن دین اور قدیمی اور پڑنے قرحون  
نشان میں و نمک قدرے چھالیہ سو تھرا کے ساتھ استعمال کریں  
اور بعد اسکے تنہا استعمال میں لائیں۔

مرہم رال۔ اس مرہم نے قلعی فرمایا ہے کہ یہ منجھ  
حضرت سید سند والدہ ماجدہ فقیر قدس سرہ کی تالیف سے  
نفع ہو مرہم کے پڑنے قرحون کے واسطے اور ناہور کو  
سفید اور آن جزا قرحون کو سو و مند چکا اچھا ہونا و شواہر  
ہو صفت اسکی رال اور مرہم دار سنگ اور سیندور  
اور سفیدہ کاشغری ہر ایک سے ایک شقال و مچ سیاہ  
اور تو تھرا ہندی ہر ایک سے نیم شقال مل مرتبہ تو تھرا کو  
مٹی کے گورے برتن میں بریان کریں یہاں تک وہ سفید  
ہو جائے پھر سب اڑن کے ساتھ کوٹ چھا کر اسکے بعد  
مہم زرد غیر ستمل و شقال گائے کے گھی میں شقال

میں گھلا کر دو اونکو آئین ملائیں اور ہاؤن میں ڈالکر  
دستہ سے ملین کہ سب کیساں ہو جائیں حاجت کی وقت  
نارک کپڑے پر لگا کر زخم پر چھائیں۔

مرہم ویکر۔ ہندی کے اکثر پڑنے قرحون کو نافع ہے  
صفت اسکی رال اور چھالیہ و سیندور و کچھ ہندی  
اور مرہم دار سنگ سب ہر ایک ہر دھن اور چھالیہ گائے کے گھی  
بے نمک میں بریان کی ہوئی اس قدر کہ سیاہ ہو جائے باقی  
دو اونکو کوٹ چھا کر آئین داخل کریں ہاؤن میں دستہ سے ملین  
کہ مرہم کے اندر ہو جائیں حاجت کی وقت نارک کپڑے کے  
کپڑے پر یا کافور خطائی کے ٹکڑے پر لگا کر زخم پر رکھیں۔  
مرہم رال ویکر گائے کے تازہ مسکا و تل کاتیل  
اور مہم کافور سی اور رال سفید اور برگ نیم سبب جزا ہر  
دھن لیکر اول نیم کے تو کو پسیں پڑا می کیا سبب مانند  
قرص جائیں اور گائے کے مسکے میں بخوبی بھوئیں یہاں تک  
کہ چھالیہ میں بعد اسکے کا گرتل کے تیل میں داخل کریں اور  
دھن جو دھن دین پھر مہم کو دھن میں یہاں تک کہ بخوبی  
بھل جائے پھر رال کو بہت باریک پسکر داخل کریں  
اور نیم کی لکڑی سے گھونٹیں کہ خوب گھل جائیں بعد  
اسکے ایک بڑے برتن کو لیکر آئین بانی پھرین اور اسکے  
برتن کو اس بانی میں رکھیں کہ ایک شالیہ بانی میں ہنہ  
دین دوسرے دن بانی سے نکال کر کام میں لائیں۔

مرہم رال۔ دھن کے زخم کے لیے مجرب ہے صفت  
اسکی مہم اور تل کاتیل ہر ایک سے پچاس شقال اور  
رال چیس شقال اور شرف اور مرہم ہر ایک سے نیم مہم  
اور تو تھرا ہندی ایک مہم و سیندور و چار مہم و مرہم دار سنگ  
آٹھ مہم مہم کو تل کے تیل میں گھلا لیں اور بدستور  
مرہم تیار کر کے کام میں لائیں اور اگر بہت سخت ہو  
روغن کی مقدار بڑھائیں۔

مرہم زفت۔ استاد بقراط کی صناعیت سے ہے  
اور یہ ہم عجیب الفعل ہے اور کثیر النفع ہے سا قرحون ہاؤن  
ہو اسیر کے ہاؤن کو اور قرحون کو خشک کر نیو الا اور زاید

گوشت کو کھانوالا اور نیو گوشت اگانو الا ہی اور باقی  
میں چھوڑتا ہے قرحون کے مہم اور ناسد کو صفت اسکی  
ہندی شلج داؤد و انطاکی مہم اور زفت روئی ہر ایک سے  
پیس دھم اور روغن زیتون اور نالیس مہم سب کو ملائم آگ  
پر جوش دین کہ بخوبی ہوں اور گھل جائیں پھر لین زنگار  
چار مہم اور زرد روغن مہم و مرہم زرد روغن اور عائی مہم  
سب کو باریک پسکر اور چھوڑا چھوڑا آٹھ مہم چھڑک کر  
گھلا لیں کہ بخوبی مخلوط ہو جائیں۔

مرہم زفت۔ ہندی مہم و مہم سی طیب پڑا لے  
زخم کے لیے نافع ہے صفت اسکی زفت روئی اور  
زنگار اور مہم زرد ساکی اور روغن زیتون ہر ایک  
سے بقدر حاجت لیکر اور مہم تیار کر کے کام میں لائیں  
مرہم زنگار۔ نالیس اور سا میر کو کھاڑا ہے  
صفت اسکی زنگار اور کافور و شہرہ ہر ایک سے ایک  
مہم عروس کے پانی اور صابون کے پانی سات مہم  
میں کہ دو دن بالنا صفا ہوں اور دوسرے منجھ میں  
انہیں مہم اور شہرہ خالص آٹھ مہم اور زیتون چھلا  
مہم دھن ہر ملائم آگ پر پکا لیں کہ مرہم کے مانند  
کاڑھا ہو جائے کام میں لائیں۔

مرہم زنگار۔ ہندی مہم و مہم سی طیب پڑا لے  
خالص آٹھ مہم اور مہم کہ انگو ری سات مہم و زنگار  
اور زنگار ہر ایک سے ایک مہم شہرہ کہ مہم بکا مین  
اور جھاک اسکے اتارین بعد اسکے زنگار اور کنر کو  
پیسکر اور کپڑے میں چھانکر داخل کریں اور دو قطرے  
آئین سے کان میں چھکائیں۔

مرہم زنگار۔ کہ اگر اسکو کاجین ٹیکائیں کہ حسین  
قرص پڑا نا ہو تو قرحون کے چرک بخوبی پاک کر دیگا  
صفت اسکی زنگار اور کنر اور مہم کہ انگو ری اور  
شہرہ خالص سب داؤد کے برابر وزن ملا کر و فنیلہ  
آئین آلودہ کر کے کان میں رکھیں۔

مرہم زنگار۔ کان کے ناہور کو نافع ہے صفت

اسکی ننگار اور تانبہ کا برادہ ہر ایک سے چار دم گند ناک  
پانی اور شہد خالص صاف کیے ہوئے ہر ایک سے ایک  
او قیہ یعنی ساڑھے سات مثقال میں گوند ہر ستمال کوین۔  
ہر دم زنجفر۔ پندرہ این جزیرہ پرانے تو جو کھنک کو تا  
ہر اور زنگار گوشت کو کھاتا ہر اور جزائون کو پاک اور  
سندل کرنا ہر صفت اسکی زنگار دو دم اور عکس البطم  
اور بوند صنوبر کا ہر ایک سے پانچ دم اور انزروت وین  
دوم زنگار کو پاک ہر ایک پیسہ اور باقی دو اون کو روغن تیون  
میں مل کر کے اور زنگار اسپر چھڑک کر پانی اور گندھین جب  
یکساں ہو جائیں کام میں لائیں۔

ہر دم زنگار گوشت زنگار کھاتا ہر اور قزحون کو پاک  
اور سندل کرنا ہر صفت اسکی زنگار دو دم اور راتینغ  
پانچ دم اور انزروت سفید دو دم ان دونوں کو روغن  
تیون میں حل کر کے اور زنگار پیسہ اور گندھین ملا کر ہاون میں  
تو اگر دستہ سے ملین اور حاجت کو وقت کام میں لائیں۔

ہر دم زنگار۔ پندرہ حکیم علی گیلانی کہ اسے اپنی مجربات  
میں لکھ کر بیان کیا کہ ہر دم نہایت نافع ہے جو وقت چاہیں  
کہ ہر اہمت کو پیش سے پاک کوین تو لین اسکی ہم سے کہیدو  
اور دم آئین ملا کر زخم پر رکھیں کہ بوجی پاک کر دیکھا اور  
اگر کہ احتیاج پڑے اور چاہیں کہ اسکی مرہم سے علاج  
کریں تو ہر روز کیس قدر مرہم بڑھائیں اور دم اور روغن  
کم کریں کہ تیز ہو جائے اور گوشت فاسد کو کھائے  
پھر جب صاف ہو جائے تو دم اور روغن جڑ عائن اور  
کیس قدر مرہم کی مقدار لکھائیں یہاں تک کہ حاجت جلد  
درستی پر آئے صفت اسکی چال کریں روغن گل  
یار روغن زنجفر یا روغن بیدار جو آئین سے کہیدو بقدر  
میں مثقال دو دم کریں اور پانچ مثقال موم آئین  
بکھلائیں اور گندھین اور چار مثقال زنگار بہت ہر ایک پیسہ  
آگ پر سے تیار کرنے کے بعد جگہ گرمی اتنی کہ ہو گئی ہو مثال  
کر کے آٹ پٹ کریں کہ خوب چل جائے۔

ہر دم زنگار سفید ہر جب اور قزحون کے لیے

صفت اسکی اسکر گنوری سات دم اور شہد صاف  
کیا ہو آٹھ دم یا دم ملا کر ملائم آگ پر رکھیں یہاں تک  
کہ سر کہ جگہ شہد کا وزن باقی رہے اس کے بعد زنگار ہر ایک  
پیسہ اور دو دم ملا کر کام میں لائیں۔

ہر دم زنگار۔ پندرہ حکیم۔ اصول لکھنیکس جیب لہریں ستمال  
سے منقول نو اصد اور آگ سے جلے ہوئے اور ان  
قزحون کو نافع ہے چھین میل بہت ہو کر انکو بوجی پاک  
کرنا ہر اور گوشت مردہ کو کھانا ہر صفت اسکی حاصل  
کریں زنگار ایک او قیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور  
انزروت اور اشق ہر ایک سے آدھا او قیہ یعنی پندرہ چار  
مثقال۔ کہ میں پیسہ اور شہد میں گوند ہر ستمال کوین۔  
ہر دم زنگار سفید مدی کی مجربات سے منقول کہ  
زخموں کے لیے نافع ہے صفت اسکی زنگار اور زفت  
روی اور قزحون ہر ایک سے بقدر لائق اور دم زرد اور  
روغن زیتون لیکر اور دستہ مرہم بنا کر ستمال کریں۔

ہر دم زنگار۔ پندرہ حکیم زمان والد حکیم میر محمد مومن صاحب  
تحفہ المؤمنین کی تالیف سے پرائے زخموں کے  
لیے نہایت مجرب ہے اور تاثیر میں مرہم لیل سے کہ نہیں ہے  
اور عقیدال سے نزدیک ہے صفت اسکی انزروت اور  
کاغذ ننگار جلا یا ہو اور زفت کچھ کا پوست اور کچھ کرکھ  
ہندی ہر ایک سے دو مثقال در سفیدہ کا شغری و صوبہ یا  
پانچ مثقال در دم دار سنگ و صوبہ یا و آئین مثقال اور  
پانچ دم وری ایک خصال در دم سفید پانچ مثقال در  
روغن گل میں مثقال بدستور مقرر مرہم تیار کریں۔

ہر دم زنجفر۔ کہ اسکو فارسی میں مرہم شکر کہتے ہیں  
یعنی درون کو کھاتا کہ جگا بکنا و شواہد اور خناریر  
اور سلطان کو سودمند صفت اسکی پندرہ منہج البیان  
مردار سنگ پانچ دم اور دم لکھنیکس اور گندہ بر وزہ اور  
اشق ہر ایک سے دس دم اور عکس البطم چھ دم اور شکر  
و صوبہ یا آٹھ دم سب دو اون میں سے جو بیس کی ہیں  
پیسہ بانی کو روغن تیون یا روغن زنجفر میں بکھلائیں اور

گرمی کے موسم میں روغن گل ترخ بقدر حاجت محل کریں پھر  
آگ پر سے آٹا کر پیسی ہوئی دواؤں کو کھائیں گوند میں اور کھجی  
سیندھ در گوشت شہد کے عوض دال کر تے ہیں۔  
ہر دم زنجفر۔ پندرہ حکیم۔ صفت اسکی مردار سنگ  
پانچ دم اور دم زرد اور گندہ بر وزہ اور گندہ بر و اشق  
ہر ایک سے دس دم اور عکس البطم چھ دم اور شکر آٹھ  
دم پس دو اون میں سے جو کھائے کی ہیں کہ میں اور  
کپڑے میں بکھلائیں اور پانچ مثقال سے کی ہیں روغن تیون  
یا روغن زنجفر بقدر حاجت میں بکھلائیں اور سب کو  
مخلوط کر کے مرہم تیار کریں۔

ہر دم زنجفر۔ پندرہ حکیم مظفر الدین شفا فی صفت  
اسکی مردار سنگ اور گندہ بر وزہ اور اشق اور موم  
ہر ایک سے دس دم اور عکس البطم چھ دم اور شکر آٹھ  
دم در روغن تیون یا روغن گل میں جو ان دونوں  
میں سے کہ ہو جو دہو یا پس دم لیکر بدستور مرہم تیار کریں  
ہر دم زنجفر۔ قراباؤن کو کوالی سے منقول صفت  
اسکی مرکی صافی یعنی بولی اور گندہ بر و اشق ہر ایک سے  
دس دم اور مردار سنگ اور گندہ بر وزہ اور زعفران  
ہر ایک سے پانچ دم در زفت البطم کا گوند چھ دم اور شکر  
آٹھ دم در روغن تیون یا روغن کھجور ان دونوں  
میں کہ ہو جو دہو بقدر کفایت بدستور مقرر مرہم تیار کریں  
ہر دم زنجفر۔ زخم آتشک و پوائے قزحون اور پزیرتوں  
اور جرب ترکوں نافع ہے صفت اسکی شکر اور سیندھ  
اور مردار سنگ اور سفیدہ کا شغری اور تو یا ہندی سوختہ  
اور مرغ کے نڈوں کے جھکے تھائے ہوئے برابر وزن  
کوٹ جھاڑ دو دم کو روغن گل میں بکھلا کر گوشت میں۔

ہر دم زنجفر و دیگر۔ زخم آتشک اور پزیرانی براتوں اور  
جرب اور غارش کے لیے مجرب ہے صفت اسکی  
شکر اور سیندھ اور دم سفید ہر ایک سے ایک تولہ اور  
مردار سنگ ایک ٹانگہ تو یا ہندی جلا یا ہو ایک ٹانگہ  
بکھلا یا دم سفیدہ کا شغری دھاٹا کٹ کوٹ چھ ٹانگہ کے



گلی یا روغن گل سرخ یا روغن کچھد خالص بقدر احتیاج  
میں برستور ہرم تیار کریں۔

ہرم سرخ زنجفر۔ پنجہ جمور ناف ہر صلیبہ ورمون کے  
تحلیل کرنے کے لیے جو نہایت سخت ہوں اور جکا اچھا  
ہو ناوشوار ہرم سفید ہر سلطان اور خنازیر اور تیشین کے  
پرانیے ورمون کو صفت اسکی مردار سنگ رگندہ بروزہ  
ہر ایک سے پانچ دم اور لبان ذکر اور اشق ہر ایک سے  
دوئل دم اور علک بطم چھ دم اور دم زرد سات ہتار  
کہ ہر ایک ستار ساڑھے چار شقال کا وزن ہے اور  
شکر تھوڑا تھوڑا روغن زیتون بقدر کفایت اشق اور  
گندہ بروزہ کو کہ انگور سی سین گل کے موم کو روغن  
زیتون میں گھلایا کریں برستور جمولی ہرم بنائیں شیخ داؤد  
الطالی کہتا ہے کہ اگر اس ہرم میں شجرت کے عوض سیند  
داخل کریں لایق چار و جو کوئی کا نہیں سے بخل ہو وزن  
اسکا چار دم ہونا چاہیے اگر سردی کے موم میں تیار کریں  
تو روغن زیتون میں ہرم بنائیں ورنہ روغن گل یا روغن  
کچھد میں اور گھلایا کریں اور اوقہ موم زرد اور باقی  
دو اوکو داخل کر کے لگا رکھیں سیکم میر محمد مومن نے  
روغن زیتون کا وزن اس نسخہ میں ساٹھ دم لکھا ہے اور  
سید شکیل کے نسخہ نویسنہ خوارزم شاہی میں گندہ بروزہ  
کا دس دم ہے وہ کہتا ہے کہ دوسرے نسخہ میں مردار سنگ  
اور گندہ بروزہ ہر ایک سے پانچ دم اور شجرت آٹھ دم اور  
مردار سنگ دس دم اور یہ بھی نہیں لکھا ہے کہ سردی کے موم میں  
شکر کی عوض سیند و روغن زیتون اور روغن زیتون دو  
اوقہ یعنی پندرہ غلال ورم ایک تیکہ کے ساتھ ہرم تیار کریں اور  
سردی کے موم سے علاوہ دوسرے موم میں روغن زیتون کے  
عوض روغن گل ڈالیں اور تھوڑا موم الیاس حادی صغیر  
میں سید شکیل کے اصل نسخہ کے مطابق ہر سو اس ہاتھ  
کہ وزن شجرت کا پندرہ دم ہے اور یہ بھی وہ بیان کرتا ہے  
کہ روغن زیتون یا روغن کچھد بقدر کفایت میں ہرم تیار کریں  
ہرم سرخ زنجفر چھری اور چاقو اور شجر وغیرہ کے زخم کو

مفید ہر صفت اسکی شجرت چار تولہ ورنہ بروزہ  
ایک تولہ ورم کا فوری تین تولہ ورم روغن کچھد چار تولہ  
اور رال سفید تین تولہ اول روغن کچھد کو داغ کر کے آگ  
پر سے گزاریں اور ہرم انہیں ڈالیں یہاں تک کہ بانی ہو جائے  
بعد اس کے رال سفید کو پیکر داخل کریں کہ حل ہو جائے اس کے  
بعد گندہ بروزہ کو آگ پر سے اٹا کر دس مرتبہ بانی سے  
دھوئیں کہ سفید ہو جائے اور اگر تھیں مرتبہ دھوئیں بہتوار  
اور اگر نفع نہ بخٹے بقدر ایک شہ شکر و پیکر اٹھا کر کریں۔  
ہرم دلیق۔ سلطان اور سب قسم کی سختیوں کو ایک ہفتہ  
میں بلکاس کسین تحلیل کرتا ہے صفت اسکی خردل بخی  
رائی تخم انگن ورنہ محاک زرد اور سیند چھاک اور زرد ورنہ  
طویل اور اشق اور گول زرد ہر ایک سے چار دم ورمون  
پرانا آٹھائیس دم اور موم زرد سات دم برستور ہرم بنا کر

کام میں لائیں۔  
ہرم سرطان دیگر سرطان تفرج اور تفرج کو کہ تیشین  
قرچہ جڑ جاکا ہرم مفید ہر صفت اسکی سفیدہ کا شغری اور سب  
یعنی سیند اور توتیا و عویا و اوڈو و نوک و برورن خردل کے بانی  
یا کوہ کے بانی یا کوہ کے بانی یا لکڑی کے بانی یا پستول کے  
لعلاب میں کچھد کو جو ہو پیکر اور قدر سے روغن گل ملا کر  
کام میں لائیں اور اگر اول سفیدہ کا شغری کو روغن میں پیکر اور  
بھرم دوسری مرتبہ مذکورہ پانیوں میں پسین اولی ہے۔  
ہرم سقہ سقہ کو زائل کرتا ہے صفت اسکی  
راوند طویل اور رائیخ اور گلکار اور آقا قیابا بروزن لیکر  
روغن گل اور سرکین پیکر کام میں لائیں۔

ہرم سقہ دیگر سقہ یعنی شجر کی رتید میں ناف ہر اور  
سرکے قزاق کو مفید صفت اسکی بلبلہ کی کھلی  
اور ناز و ہر ایک سے پانچ جزو اور برگ مورد و جزو اور  
ٹھاکہ تدرائی ڈیڑھ جزو اور موم سب دو اوڈو کے ہوزن اور  
روغن گل یا روغن کچھد موم کا چار وزن اول چاہیے کہ  
بلبلہ کی کھلی اور ناز و کو بچل کر روغن میں جلایا کریں اور برگ  
مورد اور نک بہت باریک پیکر اور روغن کو صاف کر کے

اور دم کو انہیں گھلایا کر گوند عین اور کام میں لائیں۔  
ہرم سم اسب۔ ساقیہ قرچہ کے لیے ناف ہر کہ جنکو  
ہندی میں کھڑکے ہیں صفت اسکی گھڑے کے سم  
تراشے ہوئے آدھ سیر و ہر جزو دو تولہ ورم چار تولہ اور  
روغن کچھد آدھ سیر اول روغن کو لوہے کے برتن میں ڈال کر  
آگ پر رکھیں اور گھڑے کے سم پر ہر ہر کر کے انہیں  
ڈالیں اور آٹھ پلٹ کریں کہ بخوبی جل جائیں صاف کر کے  
موم کو انہیں گھلایا کریں اور جوہ کو باریک پیکر آٹھ پلٹ کریں  
اور خوب گھلایا کریں حاجت کی وقت کام میں لائیں۔  
ہرم شلفم۔ ناف ہر اکثر زخموں کے لقیام کے واسطے  
صفت اسکی شلفم بے ریشہ کا پوست دور کر کے ریزہ  
ریزہ کریں اور بقدر ایک سیر لیکر باقی سیر روغن کچھد میں بریان  
کریں یہاں تک کہ جل جائیں پھر آگ پر سے اٹا کر صاف کریں  
اور چھ تولہ کا فوری انہیں ڈالیں اور نیم کی تازہ لکڑی گوند میں  
بھرم چھ تولہ سیند ورا و چار تولہ کوہ اور چار تولہ سمہ ورنہ ایک  
تولہ شب بانی بریان بہت باریک پیکر آٹھ پلٹ کریں اور نیم کی  
لکڑی سے آٹھ پلٹ کریں کہ بخوبی کھل جائیں پھر سرکے  
انکا رکھیں اور حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

ہرم شلفم دیگر زخم آتشک اور خراک اور آگ سے جلے  
ہوئے کو مفید ہے اور تمام پرانے زخموں کو سود مند اور دملون  
کو کاٹتا ہے اور مادہ کو تحلیل کرتا ہے اور زخم کو جلد بھرتا ہے  
صفت اسکی روغن بٹا یا دوسرے اور شلفم تازہ آٹھ عدد  
مٹوڑا اور سیندور آدھ یا ڈاؤر کا فوری آٹھ ماشہ ورم دوسرے  
لنڈین کا فوری تین ماشہ اول شلفم کچھری سے ٹکڑے ٹکڑے  
ڈالیں اور روغن مذکور میں بریان کریں اور نکال کر دور  
کریں بعد اس کے موم بارہ تولہ انہیں ڈالیں سیند ورنہ کو بخل  
کر کے لاکھ آگ پر رکھیں اور آگ پر سے اٹا کر کی وقت کا فوری  
لایں جب ہرم کے قوام کے اندھ ہو جائے آگ پر سے اٹا کر  
لگا رکھیں اور حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

ہرم شلفم۔ نوع دیگر سب منفعتوں میں پہلے دلوں  
قسموں سے قوی تر ہے اگر نازک پٹے پر لگائیں اور زخم کا

منہ اگر کشادہ ہو جائے اور اس پر وہ کپڑا چھائیے زخم کے منہ کو بخوبی جوڑ دیکھا اور اقامت زخم کا بخوبی کر دیکھا صفت اسکی حاصل کرین شلغم تازہ بنے ریشہ آدھ پاؤ اور ریشہ ریزہ کو مین اور سو اسیر روغن کچھ تازہ ملا کر آگ پر رکھیں اور صاف کرین اور روغن مائیں سیندور کو بہت باریک پسین اور اس روغن کو آگ پر رکھیں اور تھوڑا تھوڑا سیندور اس پر چھڑکیں اور نیم کی تازہ لکڑی سے گھونٹیں کہ تو امیر آئے اور نشانی اسکے تو ام کی یہ کہ جس وقت اسکو بانی مین ڈالین موم کے مانند سخت ہو جائے اور روغنیت میں ظاہر ہو پھر آگ پر اُتارین اور مریض بانی مین ڈالین اور دوسرے نکلیا ہلا مین کہ مہر سو ابھی اس پر ہو پھر اور امتحان کرین کہ وہ حد تو ام پر ہو پھر بانی مین اور اگر نہیں ہو پھر آگ پر رکھیں نیم کی لکڑی سے چلا مین اور پھر پچھے اُتار کر سرد بانی مین ڈالین یہاں تک کہ حد تو ام پر ہو پھر پس جب تھوڑی گرمی اسکی کم ہو جائے پردہ بالائی اسکا جو سرد ہو اسے جم گیا ہے تھوڑا تھوڑا بجا کرین اور مین مائیں کا فورسیکر اس پر ڈالین اور نیم کی تازہ لکڑی سے حرکت دین کہ خوب مزاج ہو جائے مائیں کہ برتن مین نگاہ رکھیں اور دوسرے کے برتن مین پکائیں اور اگر شلغم تازہ مہر سو کے شلغم خشک بھی ہو سکے لیکن تو مین اسے ضعیف زیادہ ہے یعنی بوزخم کہ شلغم تازہ کے مہر سو سے ایک تہہ کے استعمال میں بھر تاج اور اچھا ہو جاتا ہے مہر سو شلغم خشک پکانے سے دین مرتبہ اچھا ہوتا ہے مہر سو عظم یعنی استخوان کا مہر سو درم مقدہ اور اسکے شقائق کے لیے نافع ہے صفت اسکی استخوان سوختہ سنگ اگر اسکے سر کی پوری ہو بہت تاج دیر دینہ تنگی اور شیر خر سب کو باریک کوٹ کر باہم گوندھیں کہ مہر سو کے مانند ہو جائے کام میں لائیں۔

مہر سو فیلاخیو ریوس۔ قرابادین قانون سے منقول دردمعدہ اور جگر اور رحم کی سب قسم کے دردوں کو نفع ہے اور رحم کے درد کو مفید اگر ملا کیا جائے

خارج سے اور کپڑے مین آلودہ کر کے رکھا جائے رحم کے اندر صفت اسکی عزان دوم اور دوسرے نسخہ میں بارہ دم ہے اور گول اور مصطکی اور ریح اور ایلو اسے زرد اور سلا رس ہر ایک سے آٹھ درم موم مین استار اور قاز کی چربی بارہ دم اور دونا سے خشک تیش دم اور روغن نار دین بقدر کفایت بدستور مہر سو ناک استعمال کرین مہر سو فیلاخیو ریوس سنڈرہ داؤد انطاکی سے منقول وہ لکھتا ہے کہ یہ مہر سو عجیب الفعل ہے جو احتیون اور قزحون اور دوسرے کتبہ کے لیے اور زخم کو جلد بھر تاج اور بخوبی اچھا کر دیتا ہے صفت اسکی شب بانی محلول اس دم اور صنوبر کی لکڑی کی لکھ اور زرد اور کندہ ہر ایک سے سات دم اور تانبہ کا برادہ اور دوسرے کا برادہ ہر ایک سے پانچ دم اور مریض صافی اور جالوشیر اور کینچ ہر ایک سے دو دم دواؤں کو کوٹ چھانکلاشت مین اور سرکہ مین حل کیا ہو گوندھیں اور مہر سو بنا کر کام میں لائیں۔

مہر سو مرقون القرمز۔ قرابادین قانون سے منقول دردمعدہ اور نار فارسی کے لیے نافع ہے صفت اسکی نیم فلفل اور کنڈش اور شان اور گندھک زرد ہر ایک سے تین دم اور مرکب یعنی مردار سنگ سفید کیا ہو اور شبات مائیں ہر ایک سے چھ درم اور حلال و زرقون اور مرقون القرمز یعنی کم قرمز ہر ایک سے بارہ دم اور زفت ہی دہل دم اور سیلاب دو دم اول چاہیے کہ مرقون القرمز اور زفت دہی کو روغن مین حل کرین اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکلا اور اسی گوندھکر مہر سو بنا مین اور حاجت کے وقت استعمال کرین اور زخمہ اصل مین زرقون داخل نہیں ہے۔

مہر سو قردانا۔ بوسیر اور پیرانے قزحون کو نافع ہے اور برائے دردوں کے لیے جو حادث ہوئے ہوں جگر اور معدہ اور طحال مین اور اس صلابت کی واسطے جو عارض ہوئی ہوں ان اعضا مین اور اس سردی کے لیے جو غالب ہوئی ہوں ان اعضا مین حکیم خداوند عالم حل شانہ

سودمند صفت اسکی قردانا اور بالچھر اور گول مریض اور جاکہ ایک نبات ہے سرخ یا قوی رنگت دار فلفل یعنی سیل اور قسط اور طرخہ اور بمان نکو اور عاقر قضا اور گول زرد اور آتش مصطکی اور مریض صافی یعنی بول و سلا رس اور حب بلسان اور زرد اور مدحج اور زرد اور طویل و نازک موٹھ اور اکیل لکاک رلاون و رنگ ہر ایک سے چار درم و زرقون دوم اور سیل سوسن کی جڑ اور گندہ برودہ اور روغن بلسان اور گول کی چربی اور بطی کی چربی اور بادام تلخ کا گوند ہر ایک سے پانچ درم اول موم اور چربو کو روغن نار دین بقدر کفایت مین چلا مین اور بدستور مہر سو تیار کرین۔

مہر سو قلقطار۔ کہ مہر سو مالکی سے مشہور ہے قرابادین قانون سے منقول صفت اسکی قلقطار بریان دہل درم اور چونہ آب نمیدہ اور سلا رس ہر ایک سے بقدر حاجت بدستور مہر سو تیار کرین۔

مہر سو قلقطار و دیگر نافع ہے قزحون کی واسطے جو دیر مین مندل ہوں اور ان درون کو جو اعضا مین ہوں اور طاعون اور سرطان کو سودمند صفت اسکی خوک کی چربی اور بندر کی چربی ہر ایک سے درطل اور مردار سنگ و طرہ درطل و قلقطار چار و قہ چربی کو رگون سے پاک کر کے نیم کو مین اور گھٹا کر صاف کرین اور روغن مین توں ایک طل اس چربی مین ڈالین اور دواؤں کو بخوبی ملکر کام میں لائیں۔

مہر سو قلقطار۔ سانپ اور بچھو اور تمامی ہوا مہر سو کے کاٹنے کے لیے نافع ہے اور جرب اور آکھ اور تو باسنے دوا کو قائمہ بخشیا ہے صفت اسکی قزحون اور زرقون ہر ایک سے ایک طل اور کندہ کا آم آدھ درطل اور سفیدہ کا شغری اور قلعندہ ہر ایک سے اٹھائیں شقال کو سرکہ انگوری پیرانا و طرہ درطل گوند کو سرکہ مین حل کرین اور سب دواؤں کو کوٹ چھانکلا اور اسی گوندھکر مہر سو بنا مین۔

مہر سو قبیل۔ ناصور وغیرہ کے زخم کے لیے مجرب ہے

صفت اسکی تمہیل یعنی کیلہ آٹھ ماشہ و شکر اور  
توتیاہ ایک سےو ماشہ و کھنڈ سفید آٹھ ماشہ و رال  
چھ ماشہ اور روغن زرد و تولہ و مرہم کا فورہ چھ  
ماشہ دواؤن کو کوٹ چھانکر روغن کو آگ پر بھین  
جب گرم ہو جائے مرہم اور رال کو ڈھل کر بن چھ تمام  
دواؤن کو داخل کر کے دستہ سے ملین اور ایک برتن  
میں بگاڑ بھین اور حاجت کی وقت کام میں لائیں۔  
مرہم بقیہ مرہم رال میں مذکور دواؤں اسی فصل میں۔  
مرہم کا فورہ قرحون اور آگ سے جلے ہوئے کو مفید ہے  
اور جگر اور نملہ کو سودمند اور ان سب بیماریوں کے  
لیے آزمایا ہوا ہے صفت اسکی مرہم سفید چار دم اور  
روغن گل چندہ دم میں بگھلا کر در سفیدہ کا شغری  
دہن دم اور کا فورہ قیصری ایک دم پیسکر اور سمین  
ڈال کر مرہم تیار کریں۔

مرہم کا فورہ۔ ہنچہ دیگر شقاق لب اور آگ سے  
جلے ہوئے کو نانہ صفت اسکی مردار سنگ اور  
سفیدہ کا شغری ہر ایک سے دوا ستار کوٹ چھانکر اور  
مرہم سفیدہ دوا ستار اور روغن گل سرخ آٹھ استار میں  
بگھلا کر ویسی ہوئی دواؤں کو ان میں ڈال کر گوندھیں اور  
مرغ کے انڈے کی سفیدی اور کا فورہ قیصری پیسکر  
آٹھ چھ کریں اور ہاؤن میں دستہ سے ملین کہ سبب جزا  
یکسان ہو جائیں اور دوسرے نسخہ میں چاندی کی  
آٹھیا دوا ستار داخل ہو اور ایک استار ساڑھے  
چار مثقال کا وزن ہے۔

مرہم کا فورہ۔ ہنچہ دیگر صفت اسکی مردار سنگ  
اور سفیدہ کا شغری ہر ایک سے پانچ دم اور روغن گل  
بیش دم اور مرہم پانچ دم مرہم کو روغن میں بگھلا لیں  
اور دواؤں میں آٹھ ماشہ نہ کر کے گھونٹیں یہاں تک کہ سر  
ہو اور اخیر میں ایک جہہ کا فورہ اور ایک عدد مرغ  
کے انڈے کی سفیدی داخل کر کے ہاؤن میں دستہ  
سے ملین اور بدستور استعمال کریں۔

مرہم کا فورہ۔ کہ سید سمیل نے ذخیرہ خوارزم شاہی  
میں قرح جبری یعنی آبلہ چپک کے قرحوں کے علاج  
میں ذکر کیا ہے صفت اسکی مرہم سفیدہ اور روغن گل  
اور سفیدہ کا شغری اور چاندی کی آٹھیا اور قد سے  
کا فورہ قیصری لیکر بدستور مقرر مرہم تیار کریں۔

مرہم کا فورہ۔ کہ معالیہ نے شقاق مستعدہ اور دم  
امتلائی ٹوخی میں ذکر کیا ہے صفت اسکی مرہم سفیدہ  
اور سحالی دم اور روغن گل سرخ دہن دم اور سفیدہ  
کا شغری دو دم اور مردار سنگ اور دہن سفیدہ کیا ہوا  
تین دم اور نشاستہ اور ایون ہر ایک سے ایک دم  
اور کا فورہ قیصری آٹھ دم اور مرغ کے انڈے کی  
سفیدی ایک عدد بدستور مقرر مرہم تیار کریں۔

مرہم کرم۔ روج مادہ کرتا ہے یعنی مواد کو بچھ دیتا ہے اور  
ریم کو زخم سے پاک کرتا ہے صفت اسکی حاصل  
کرین انگوڑ کے تھے تازہ دہن عدد اور انگو پکا میں  
کہ نرم ہو جائیں بعد اسکے انکی رگوں کو دور کر کے  
کوٹیں اور سنگا ایک چند مرہم اور دو چند روغن گل  
سرخ ملا کر اور ہاؤن میں دستہ سے ملین جب لیسان  
ہو جائے کام میں لائیں۔

مرہم کند نامہ کہ فوراً بواہر کے درد کو بھاتا ہے صفت  
اسکی گند نامہ تازہ لیکر پکا میں یہاں تک کہ دہ  
ہو جائے بعد اسکے گائے کے بھی میں بھونکر اور روغن میں  
ڈال کر ہاؤن میں دستہ سے ملین کہ مرہم کے اندر ہو جائیہ کہ نہ  
میں آوہ کر کے بواہر پر بھین ڈال کر چاہیں کہ درد کو  
آہستہ ساکن کرے تو گوگل زرد ایک دم اور زعفران  
نیم دم اور ایون ڈیڑھ دانگ آٹھ اضافہ کریں۔

مرہم کتان۔ کہ فلیون کی اصطلاح میں با جوری  
کاؤن کہتے ہیں حکیم انتولی سے منقول صفت اسکی  
روغن کتان کہ روغن زنگ سے لاتے ہیں یہ روغن  
ایک دن کامل اور سرسوں کا تیل آٹھ وزن اور  
لال سفید چارم وزن بدستور مرہم تیار کریں فی الحقیقت

مرہم رال ہے۔

مرہم مردار سنگ قرحون اور جراثیم کے  
درد و نگوں سکین و تباہی و رال کی سوزش کو دور کرتا ہے اور  
بھرتا ہے اور بخوبی اچھا کر دیتا ہے صفت اسکی مردار سنگ  
دہن دم کوٹ چھانکر اور جالیس دم روغن تیون میں  
ملا کر ہاؤن میں پھین میں مبالغہ کریں کہ لیسان ہو جائے  
دو دم ہلدی کوٹ چھانکر اضافہ فرمائیں اور بخوبی پیسکر  
استعمال کریں۔

مرہم مردار سنگ ہنچہ حکیم ہندی رقم کو چکر سے پاک  
کرتا ہے اور واسطے کہ رنی کے نانہ ہے وہ حکیم لکھتے ہیں  
کہ یہ مرہم میرے استاد کی تجربات سے ہے صفت اسکی  
مردار سنگ پانچ دم اور کند اور گندہ بروڑہ و راشق  
اور مرہم ہر ایک سے دہن مثقال اور عکب البطم اور  
سیندور ہر ایک سے ایک مثقال اور روغن تیون بقدر  
حاجت بدستور مرہم بنا کر کام میں لائیں۔

مرہم مردار سنگ دیگر۔ حکیم معالیہ سے تمامی  
جراثیم کو جو اسباب خارجیہ سے حادث ہوں مناسب  
اور مجرب ہے صفت اسکی مردار سنگ اور  
دم الاونین اور مرغ کے انڈے کی زردی اور  
روغن جلیغ ہر ایک سے بقدر لائق اور حاجت بدستور  
معروف تیار کر کے استعمال کریں۔

مرہم مردار سنگ دیگر مردار سنگ اور ہلدی ہر  
ایک سے دو جزو ہر ایک کو کو کر کے میں ترکیب اور روغن  
گل سرخ میں گوند مرہم بنائیں اور سید سمیل نے ذخیرہ  
میں اس مرہم کو سفیدہ یا بسین ذکر کر کے لکھا ہے کہ یہ  
مرہم سفیدہ یا بسین کا راز ہے اور اگر قصد کھولنے اور  
تحقیق صرف کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو تفتیہ صفر  
کا بلبلہ اور سفین دی اور سفونیہ کے جو شانہ سے  
کیا گیا ہو یا حب صبر یا حب قویا یا تفتیہ عمل میں یا ہو  
اور اس مرہم کو بخوبی تفتیہ کے بعد جب مقام سفیر طلا  
کریں تو ایک سب لگا کر دین اور دوسرے دن یہوں کی



بھوسی اور پختہ رکے تپے سرکہ اور لائی میں بکائیں اور  
سرکہ لائی سے دھوئیں کلم خداوند عالم مسعدہ بسم یعنی گنج  
مشرک بخوبی دیکھا ہو جائیگا۔

مرہم مردار سنگ مع سرکہ۔ بے نسخہ شیخ الرئیس  
صفت اسکی حاصل کرین مردار سنگ جس قدر کہ  
چاہیں اور کوٹ چھانکر ایک طشت میں ڈالکر سرکہ لگوری  
تند اور روغن زیتون اسپر اضافہ کرین اور بخوبی ملا کر  
استعمال فرمائیں۔

مرہم مردار سنگ۔ بے نسخہ قلاسی زخم میں بہتر گوشت  
اگانا ہر اور بلغمی زخون کے واسطے نافع اور استعمال  
کیا جاتا ہر گرمی کے موسم میں گرم مزاج والوں کے لیے  
صفت اسکی مردار سنگ یا خرم کوٹ چھانکر دوسری  
مرتبہ شکوہ سرکہ لگوری میں مسین کہ محل ہو جائے پھر روغن  
گل تریخ ڈالکر مسین یہاں تک کہ کاڑھا ہو اور مرہم کے  
مانند توام ہو جائے پھر سفیدہ کاشغری پانچ درم اور  
قدرے کا فور قیصری ڈال کر مسین اور حاجت  
کی وقت کام میں لائیں۔

مرہم مردار سنگ۔ سب قسم کے زخون کو نفع ہر  
صفت اسکی مردار سنگ تین تولہ اور ہلدی اور  
دم الماخون اور سر مسیا ہوا اور شارب گوزن جلا یا ہوا  
اور سفیدہ کاشغری اور گلنا فارسی ہر ایک سے ایک تولہ  
اور روغن زیتون بیس تولہ اور دم کافوری دو تولہ روغن  
کو آگ پر رکھکر موم انیسین ڈالیں اور دو تین خوش  
دیکر اور آگ بر سے اتار کر خشک دولہن کو پیچھا پی  
ہوئی اضافہ کرین اور نیم کی لکڑی سے گھوٹ کر ایک  
برتن میں لگا کر دھین اور حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

مرہم مردار سنگ دیگر۔ کہ نفع میں اس سے  
زیادہ تر ہے صفت اسکی مردار سنگ رطلہ جی ایک  
سے تین مثقال اور دم الماخون اور سر مسیاہ اور شارب  
گوزن جلا یا ہوا اور سفیدہ کاشغری اور گلنا فارسی  
ہر ایک سے ایک مثقال سب دواؤں کو کوٹ چھانکر

روغن زیتون بقدر حاجت میں آگ پر رکھکر موم زرد بھنی  
جہاں مثال انیسین ڈالکر اور باقی دولہن ملا کر اور نیم کی  
تازہ لکڑی سے بخوبی گھوٹ کر کام میں لائیں۔

مرہم مردار سنگ اکثر زخون اور جراحتوں کو نافع  
ہے صفت اسکی مردار سنگ چھ مثقال اور روغن  
یا سین یعنی چندی کاتیل ڈیڑھ دو مثقال کہ تھینا ہندی  
حساب سے پاؤں سے ہوتا ہر بدستور معروف مرہم بنائیں اور  
حاجت کی وقت کام میں لائیں زخم کو خشک اور اسکی  
جلن کو برات کرتا ہر اور پائون کے زخم اور اس زخم  
کو نافع ہر جو سوزش جگر سے بہہ ہو چکا ہو۔

مرہم مردار سنگ عجیب الفحل ہر زخون کی وستی  
اور بہتر گوشت بہرنے کے لیے جو وقت کہ یہ زخم گرمی  
بہت نہ رکھتے ہوں صفت اسکی مردار سنگ باریک  
مثل سر مسیکر اور ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال  
انیسین سے لیکر اور روغن زیتون تین اوقیہ میں ڈالکر بکائیں  
اور لکڑی سے چلائیں یہاں تک کہ بخوبی حل ہو جائے پھر  
کندرار ازروت اور دم الماخون اور گندہ ہروزہ اور  
زقت خشک ہر ایک سے دو درم باریک مسیکر اس میں  
ڈالیں جب کاڑھا ہو جائے کام میں لائیں۔

مرہم مردار سنگ دیگر۔ بہتر گوشت اگانے کے  
واسطے نافع ہر اور استعمال کیا جاتا ہر گرمی کے موسم میں  
جو وقت شدت گرمی ہو صفت اسکی مردار سنگ پانچ  
درم باریک مسیکر کہ سر سے کے مانند ہو پھر سر کہین مسین  
یہاں تک کہ مثل مرہم ہو جائے پھر پانچ درم سفیدہ کاشغری  
اور قحور کافور داخل کر کے لگا کر دھین اور روغن  
گل ڈالکر پھر مسین اور مرہم بنا کر حاجت کی وقت کام  
میں لائیں اور یہ دونوں نسخے اصول الہر ایک سب  
عجیب الدین ہر قندی سے مقول ہیں۔

مرہم نخلع۔ یعنی توام مغر کہ مرہم بواسیر کے دواؤں کو  
جو بخوبی ظاہر ہو گئے ہوں نافع ہر اور اس کے درد کو  
سودمند صفت اسکی روغن گل آٹھ درم اور مادہ گاؤ

کا توام مغر تیس درم اور موم صافی پانچ درم اور سفیدہ  
کاشغری اور سفیدہ آب کما لکر ان اور مردار سنگ در کیترا  
اور گندہ بول کا ہر ایک سے ایک درم اور مرغ کے انڈے  
کی سفیدی ایک عدد اول چاہیے کہ توام مغر کو روغن  
میں ڈالیں اور صاف کر کے میل لکڑی اور کرین اور اسکی  
صاف شدہ میں موم ڈالکر پھلایں اور دو اؤن کو مسیکر  
داخل کرین اور لکڑی سے چلائیں کہ سب اجزاء یکساں  
ہو جائیں بعد اسکے آگ سے اتار کر سفیدہ کاشغری کافور  
کو مسیکر اور انیسین ڈالکر نیم کی لکڑی سے گھوٹیں پھر  
مرغ کے انڈے کی سفیدی مسیکر انیسین حل کرین جب  
مرہم کے مانند ہو جائے کام میں لائیں۔

مرہم نخل۔ یہ مرہم جالینوس کی صناعت سے ہر اور  
اس نام سے اس سبب سے موسوم ہو کہ اس مرہم کو  
ابتداءً بطبع سے اس وقت تک کہ مرتب ہو صفت نخل تر سے  
گھوٹتے ہیں اور وجہ تسمیہ اس مرہم کی اس نام سے جو کہ  
ہوئی اسحق ابن وہب نے بیان کی ہر اور میر محمد مومن  
کھتے ہیں کہ وجہ تسمیہ اس مرہم کی یہ ہر کہ یہ مرہم مواد  
صفوی کو حرکت میں لاتا ہر مسالک سے نفع کرنے کے  
واسطے جیسا کہ نخل سے مشاہدہ ہوتا ہر در بعض طبیوں  
نے دعویٰ کیا ہر کہ یہ تعقیف ہر نام اسکا مرہم نخل ہر خاصہ  
سے نون کے بعد اور نخل عطیہ کے معنی میں ہر اور اس مرہم میں  
عطیہ آئی بہت ہیں اس شیخ الرئیس نے اس مرہم کو مرہم  
قلقدیس سے موسوم کیا ہر اور لکھا ہر کہ یہ ایک مرہم ہر کہ  
جالینوس نے فو توئی اسکا نام رکھا ہر اور محمد بن الیاس اور  
بعض دوسروں نے اس مرہم کو مرہم قلقدیس سے نامزد  
کیا ہر کہ اس کے نزدیک یہ دونوں نقطہ مترادف ہیں جیسا  
کہ بعض طبیوں نے گمان کیا ہر کہ وہ اسم صفی ہر زاجات  
کے اصناف سے جیسا کہ سطور ہر مقدمہ دواؤں کی کتابوں  
میں بالکل یہ ایک مرہم ہر جید الفحل نوٹے عضو کے جوڑنے  
اور کوئی اعضا اور مہون کی اصلاح کو واسطے اور طاعون  
کو نافع اور ان زخون کا دوا کرتا ہر کہ جکا اچھا ہوتا۔

دشوار ہوا اور متعنت تر چون اور بواسیہ اور سرطانی ورمون اور ان اور دم کے لیے سوجھندہ کہ حادث ہون اس مواد سے جو گریو الاہو اعضا پر اور مفید مطلق ورمون کی تحلیل کرنے کے واسطے اور اگر طلائین اس مہم کو جبر شہرچہ کہ حادث اس کارطوبت سے ہو تو نفع دیتا ہے اسی دن اور فرخ ظہر کر تہا و بعض طبعیہ طلائین کہتے ہیں اس مہم کو غیرہ اور آکلہ اور غلہ پرادر تعریف کرتے ہیں اس طلائین اس سبب مور کے لیے صفت اسکی حاصل کرین مردار سنگ اور بانی بین تکر کے دھوپ میں پسین اور ہندوڑ لیساہی کرین خاک کو خشک کر جانے پھر اٹھائیں مردار سنگ رہاڑی گائے کی چربی برابر وزن و رقیقہ طار پسیا ہو ایک جزو کا چھارم سب کو صفت نخل سے گھونٹیں کہ وہ بخوبی عروج ہو جائیں پھر آگ پر رکھ کر صفت نخل تر سے گھونٹیں اور جسوقت صفت نخل خشک ہو جائے دوسرے صفت تر سے گھونٹیں اور دوسرے صفت میں مردار سنگ ایک جزو کا نصف مہم صفت اسکی مہم کی۔ بہت شہرچہ رئیس حاصل کرین شرب کی پربانی چربی و در طلائین و شہرچہ پر دہ شکم کا نام ہے وروغن زیتون پرانا اور مردار سنگ پسیا ہو اور ایک سے تین چل کہ ایک چل نرے شقال کا وزن ہوا و رقیقہ طار پسیا ہو ایک جزو کا نصف مہم صفت اسکی متقال کا وزن ہے چربی کو روغن زیتون میں پھلایں اور صاف کر کے اور یا تیکہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور قلعہ لیں درم در سنگ کو پسکر آئین داخل کرین اور نخل کی تازہ لکڑی سے برابر گھونٹیں بہانک کہ گامھاوا بستہ در مہم کے قوام کے ملند ہو جائے آگ پر سے اتار کر لگا رکھیں اور حاجت کیوقت کھم میں لائیں صفت اسکی مہم کی بہت محمود بن الیاس کہ حاوی صفر میں بیان کیا ہے حاصل کرین شرب نوک اور اسکی چربی کہ بے نمک ہو و در طلائین ایک حواہی شقال درم در سنگ ایک چل یعنی نرے شقال و رقیقہ طار چارو تیکہ یعنی تیش

شقال بعد اسکی پاک کرین شرب پربانی کو حامی رگون اور غلہ و در حلیون سے اور نرم کوٹ کر اور ملائم آگ پر پھلایں صفت کرین اور سب غنیت اسکی لیکر نخل یعنی پھوک آٹکا در کرین پھر ایک چل روغن زیتون پرانا اور ڈیڑھ در طلائین گائے کا گھی بے نمک نخل کر کے گھونٹیں اور بطریق معمول مہم بنا کر کام میں لائیں۔ مہم نورہ۔ وہ مہم قلمی فرماتے ہیں کہ لینتہ بندہ گنگا گھر ہاشم سید علوی خان کی تالیف سے ہے آٹکا کو مفید اور آگ سے جلے ہوئے کو نافع صفت اسکی نورہ یعنی چون لیکر سات مرتبہ بانی سے دھونیں نورہ بقدر پانچ شقال درم صفت پانچ شقال اور مردار سنگ اور خبث الفضلہ و رقیقہ طار پسیا ہو ایک جزو کا چھارم اور چاندی کی اقلیمیا دھونی ہوئی ہر ایک سے ایک شقال اور روغن گل سرخ میں شقال۔

مہم۔ شیخ داؤد نے تذکرہ میں نصائح سے نقل کر کے لکھا ہے کہ صاحب نصائح نے اطباء اور بھائے اس مہم کی تعریف میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ مہم نافع ہے معدہ اور جگر اور طحال اور پیچہ اور پھل اور گردہ اور مثانہ اور رحم اور بیچون کے دردوں کے لیے در ورمون اور سختیوں کے واسطے اور شوصہ کے لیے اور خون کو بند کر تہا جس عضو سے کہ جاری ہو صفت اسکی مہم اور طلائین لبط اور گوگل زرد اور قردانا اور برگ مود اور غمرہ گرم اور کیک شامی کہ گچہ خیری ہے ورجا اور باجھ اور زعفران اور مصطکی ہر ایک سے آٹھ درم اور روغن بنفشہ اور تل کاتیل جو ان دونوں میں سے کہ موجود ہو سب دو اور ڈکا پانچ وزن گوئی چیزوں کو شرب انکو رسی یا سرکہ انکو رسی میں بھگو میں اور بادن میں ڈال کر دستہ سے لین جب بخوبی مخلوط ہو جائے کام میں لائیں۔

مہم کشیج رئیس نے قرابادین قانون میں ذکر کیا ہے جگر اور معدہ کی شدت صفت کو نافع ہے ورجا کی ستون کو بند اور سختی کو نرم اور ملائم کر تہا صفت اسکی

شامی یعنی گچہ نان خیری چار درم اور مصطکی اور آستین دمی اور لیان ذکر اور لادن ہر ایک سے دو درم اور کیک صافی یعنی بول اور لیو لے زرد اور چائیتہ شیرین اور اگر ہندی اور آقا قیامہ ایک سے ایک درم اور سفر جلی یعنی بد شیرین پوست اور تخم سے جدا کی ہوئی پچھ درم اور نمک تسب پچاس عدد اور موم اور روغن نار دین اور گلاب کے بھول ہر ایک سے بقدر حاجت اول چاہیے کہ زردار اور کیک کو طلائین کہ ایک قسم شرب کی ہے بھگو میں اور سفر جلی کو تخم اور پوست سے پاک کرین پھر پکائیں اور کیک اس شرب کے ساتھ جب پکائے کو میں بقوت تمام اور مخلوط کرین تسب اور کیک کے ساتھ اور بادن میں ڈال کر لین پھر موم کو روغن میں پھلایں اور یا قی دو اونکو کوٹ پھان کر موم روغن میں اٹل کرین پھر سب چیزوں کو یکجا کر کے بادن کے دستہ سے لین کہ بخوبی کیسان ہو جائیں کسی برتن میں لگا رکھیں اور حاجت کیوقت کاغذ کے ٹکڑے پر لگا کر معدہ اور جگر پر چسائیں اور معلوم کرین کہ نرے تسب شرب نخل خشک رس ہے مہم دیگر۔ دلوں اور جراثیم اور ورمون کو پھوٹا تہا جسوقت کہ نشتر سے شکات دیا ہو صفت اسکی خیمہ مایدیس شقال اور چون آب نیدہ پانچ شقال اور صابون و شقال سب کو روغن زیتون میں گوند حل کر استعمال کرین۔

مہم دیگر۔ سرطان کو نافع ہے۔ صفت اسکی گائے کا گھی ڈیڑھ تولہ اور موم سفید ایک تولہ اور سیندور اور گوند بول کا ہر ایک سے چھ ماشہ روغن نار دین کو آگ پر رکھ کر موم کو آئین پھلایں پھر سیندور داخل کر کے اور مہم بنا کر کسی برتن میں لگا رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

مہم دیگر۔ در گردہ اور مثانہ اور سوزش قلیب کو نافع ہے اور گردہ کی پتھری کو خار ج کر تہا صفت اسکی روغن بنفشہ پانچ استار کہ ایک استار سا ہے

چا ہشقال کا وزن ہر درم صافی اور ہلکی چربی ہر ایک سے دو درم و نیم و پنج آن قلم کا وزن استار اور سلا رس تین درم و نیم و نصف کے پھول اور خطمی سفید کے پھول اور گوند بول کا اور کیتہ ہر ایک سے ڈیڑھ درم بدستور مخلوط کر کے پڑھ اور قصبہ و گردہ پر پنبہ یا پارچہ کھنہ میں آلودہ کر کے رکھیں اور اگر روغن بنفشہ کے عوض روغن عقیقہ داخل کریں بہتر ہو گدہ کی پھری کو بہت جلد ریزہ ریزہ کر کے نکال دیں گا۔

ہر ہم آتشک کے واسطے نافع ہر صفت اسکی کچھ کہ اسکو کچھ بھی کہتے ہیں کہ وہ ایک پھل ہندی ہے بقدر ما زو خاکستری رنگ غیر مستوی ہوتا ہے درمستور تھوٹا اور کھمبندی ہر ایک سے ایک جزو اور درم سفید اور گاسے کا گھی ہر ایک سے دو جزو بدستور ہم تیار کریں اور سرد پانی میں کئی مرتبہ دھو کر کام میں لائیں۔

ہر ہم دیگر غار ش ترا در غار ش خشک اور تو بالینی داد کو نافع ہر صفت اسکی انار ش ایک عدد کا پانی سرکہ انور سی میں ملا کر اور تانبہ کی دیگ بے قلعی میں ملا کر لکڑی میں کہ گڑھا ہو جائے ہاون میں ڈال کر گندھک زرد اور پوست زرد و ہر کا اور توتیا کرمانی اور زرخ بوزہ کے بیجوں کا مغز بودادہ اور کدو کے بیجوں کا مغز اور پنواڑ کے بیج کہ جسکو چکوتہ بھی کہتے ہیں اور کدو کا پوست جلا یا ہوا اور حوض کی ہر ایک سے ایک شقال کوٹ چھا کر اور لکڑی میں ڈال کر برابر گھوٹیں پھر روغن گل سرخ بقدر حاجت ملا کر گھوٹیں جب ہر ہم کے مائع ہو جائے نگاہ رکھیں حاجت کی وقت حمام میں جا کر مالش کیسہ کے بعد غار ش ترا یا غار ش خشک یا تو بالینی داد کے مقام پر لگائیں اور بخوبی ملین ہر ہم دانہ بوا سیر کو سا قلم کرنا ہے صفت اسکی اخر وک کا مغز اور زرد آلوی کھلی کا مغز دونوں کو ہاون شتر کی چربی میں گھوٹ کر ملا کریں۔

ہر ہم دیگر دانہ بوا سیر کو سا قلم کرنا ہے صفت

اسکی مغز ساق گاؤ اور مرغ کی چربی اور کوہان شتر کی چربی اور روغن گل سرخ برابر وزن لیکر یا ہسم ملائیں اور قدر سے داخل کر کے ہاون میں دستہ سے ملین جب سب اجزاء یکساں ہو جائیں شقال کوٹیں ہر ہم بدن کو نرم کرنا ہے اور تشنج کو خوشی کے سبب سے ہو بہت نفع پہنچاتا ہے اور مفاصل یعنی بدن کے جھڑون کو نرم کرنا ہے اور ضعیف شدہ اعضا کو توت بخشنا ہے صفت اسکی روغن بنفشہ یا ہسم درم اور مغز قلم گاؤ ایک ستا یعنی ساڑھے چار شقال اول چاہے کہ مغز قلم گاؤ کو روغن میں پھلایں اور صاف کر کے نفیل اسکا دور کریں بدستور کے چار درم موم صافی آئین پھلایں اور خطمی کے پھول سفید اور بنفشہ کے پھول اور گوند بول کا اور بابونہ کے پھول اور اکیلل الملک ہر ایک سے دو درم کوٹ بچھان کر ہاون میں دستہ سے ملین کہ سب اجزاء یکساں ہو جائیں حاجت کی وقت کام میں لائیں۔

ہر ہم درودن کو ٹھیک اور بوا سیر اور شقاق معذ اور درمستور دور کرنے کے لیے بے نظیر ہر صفت اسکی کدو کے بیجوں کا مغز بھونا ہوا اور زرخ بوزہ کے بیجوں کا مغز اور گردہ کی چربی ہر ایک سے دو شقال اور ورق القصب یعنی بھنگ اور سفیدہ کا شغری دھویا ہوا اور مغز قلم گاؤ ہر ایک سے ایک شقال اور روغن گل سرخ یا پنج شقال سب کو بدستور شامل کر کے ایک ماتہ تک ہاون میں دستور سے رگڑیں جب یکساں ہو جائے کام میں لائیں۔

ہر ہم قوبا یعنی داد کے لیے نافع ہے صفت اسکی سرسوں کا تیل اور صابون پاؤ سیر اور پندرہ اور سفیدہ کا شغری ہر ایک سے چار تولہ اور بعض طیب سفیدہ کا شغری کے عوض شکر گندہ داخل کرتے ہیں بدستور ہم تیار کر کے اسپر لگائیں۔

ہر ہم جرب کے لیے نافع ہر صفت اسکی روغن تلخ

پاؤ سیر اور فضل درانی پیل یا پنج عدد آئین ڈالین اور آگ پر رکھیں کہ سوختہ ہو جائے کچھ چھتہ مارشہ جدر اور درود و ماشہ ہر تال ورتی بار یک مسکیر داخل کریں اور حاجت کے وقت جرب کے مقام پر ملین۔

ہر ہم سب قسم کے قرحون اور جرحون خبیثہ اور خنازیر اور آتشک کو نافع ہر صفت اسکی تل کے تیل کو برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہر دم ساغری سبز کو ریزہ ریزہ کر کے آئین ڈالین اور نیم کی تازہ لکڑی سے گھوٹیں یہاں تک کہ سوختہ ہو صاف کر کے قدر سے موم داخل کریں اور باہم ملا کر کام میں لائیں۔

ہر ہم سفر بہ اور سقطہ کو نافع ہے اور قصبہ کو سخت اور زرخ بوزہ کی جبکہ ضعف یا حلق لگانے سے باریک تار ہوا ہو گیا ہو صفت اسکی گندہ سیر وزہ اور موم سفید ہر ایک سے چوبیس شقال اور کدو کے ہندی دو اکا نامی اور جوآن دیسی اور ترب یعنی موئی اور جافل ہر ایک سے تین شقال بدستور ہم بنا کر مائع اور یا قصبہ پر لگائیں اور اگر بقدر روغن درم اس ہر ہم سے لیکر نوش کریں تب بھی خوب ہے اور ترشی اور بادامی سے بہتر رکھیں اور بقدر یہ ہر ہم پڑھنا ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے۔

ہر ہم الکتران سب قسم کے قرحون اور جرحون اور نوا سیر اور بوا سیر اور دلون کے لیے مجرب ہے اور درمسون کو بکارتا ہے اور تحلیل کرتا ہے صفت اسکی حاصل کریں الکتران کو ایک روغن سیاہ رنگ کہ بکوف رنگ سے لائے ہیں اور درم کا فوری ہر ایک سے بیس تولہ اور لسی کا تیل آٹھ تولہ اور روغن نینا کہ ایک روغن ہے خاکستری رنگ کہ اسکو بھی زنگ سے لائے ہیں اور روغن سرخ کہ ششہ اسکا لکھا جاتا ہے اور ال ہر ایک سے چار تولہ موم کو روغن زین پھلایں اور ال کو بار یک مسکیر اسپر چھریں اور نیم کی تازہ لکڑی سے گھوٹیں اور ہر ہم بنا کر کام میں لائیں اور روغن سسوخ کا





ہر زنجوش عربی میں سر میں اور ہندی میں دو نامہ اور  
کتنے میں دوسرے درجہ کے آئین گرم اور اس کے پہلے  
میں خشک ہر سو ستر سے قوی زیادہ اور لطیف اور  
کحل اور جالی ہر درسدون کو کھولتا ہے اور رطوبتوں  
کو جذب کرتا ہے اور ریح کو تحلیل کرتا ہے جو غن میں  
ہوں اور سوکھنا اس کا تقویت دہا اور سستی شرب  
اور منع خمار اور منہ میں کاسدہ کھولنے کے واسطے  
اور ناک میں ٹپکانا اس کا نفیقہ دماغ اور نقوہ اور مری  
کے سیباور طلاء اس کا مہندی کے ساتھ جام میں اسٹے  
اور دوسرے کے مجرب ہر اور اس کے روغن کی بالمش اسٹے  
خالج اور کرار وغیرہ حقون کی سرہیاد یون کیو اسٹے  
اور آئین لگانا اس کا ابتداء زول الیاء اور ضیفی  
انگاہ کے لیے اور خشک اس کو شہد میں طاکر طلاء کرنا اسٹے  
رفع نمشا یون خون بند کے جو تحت چشم چک گیا ہو اور  
چھاننا اور ننگا اس کے پانی کا اجڑے خون اور رطوبتوں  
اور آب ہن کو مانع ہے اور نفل لہنی پانی پکا یا ہوا  
اس کا ہار ناکان کے درد کے لیے اور بدستور کان  
میں چکا نا اس کے روغن حقون کا بھی اور نیز اس کے روغن  
میں کپڑا کر کے کان میں رکھنا کان کے سدہ کو دور  
کرتا ہے اور اس کا پانی جوش کیا ہو اپنا قوت لاتا ہے  
اور درد سینہ اور کھانسی اور تنگی سانس اور مبتلی اور  
وجع الفوا اور اعضا باطنی اور اشتیاقی تسخین اور  
ریاح طحال کی تحلیل کے لیے سود مند ہے

### فصل مری کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ مری ہیم کے پیش اور اسے حملہ مشدودہ  
کے زیر اور اسے شہانہ تختانیہ کے جرم سے نفع عربی ہے  
مشتق مری سے یعنی ہضم کرنا الاطعام کا فارسی میں اسکو  
آبگامہ کہتے ہیں قدیمی دواؤں سے ہے اطباء  
کھانہ یون کی اختراع سے تیسرے درجہ میں گرم اور  
نوشک ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ گرم پہلے میں

اور خشک دوسرے درجہ میں ہے اور پاضم اور بھوک پیدا  
کرنی والا اور حسینہ خلطون کا تسہیل ہے اور تجوید فح کرنا والا  
اور معدہ کے کپڑ و نکو کھانے والا اور یو اسیر و بد بو سے  
دین دور کرنا والا اور معدہ اور جلیق میں گرمی ہونے والا  
اور غلیظ خلطون کا لطیف اور آتو کی رطوبتوں کا خشک  
کرنا والا اور دین میں توشہ و سینہ والا اور غلظ کو نکالنے  
والا اور فضلون کو باور دفع کرنا والا اور لوش کرنا  
اس کا چتر روز سیم لکھ کے ساتھ بدن باور کرنے کے  
سینہ پر بارت سے ہے اور اس سے فتنہ کرنا اور اجزاء و خطنہ  
دین داخل کرنا اس کا حقون کے قرحون کیو اسٹے  
میفد اور تو لہج اور درد و رک اور عرق النساء کے لیے  
نہایت سود مند ہے اور کثیرہ بلغمون اور خام خلطون کے  
دفع کرنے کے لیے سود مند اور رطوبتوں اس کا اسٹے قرحون  
اور خیدہ عفنہ زخون اور سنگ دیوانہ کاٹنے کے  
لیے مفید اور غوغہ کرنا اس سے دم لہا اور یو زین کے  
اسٹے بعد کپڑ بھوننے کے نافع ہے اور تالو اور دماخی  
بلغمون کو اتار لانا ہے اور ذائقہ کے نقصان کا ازالہ کرتا  
ہے اور اس کا اسٹا آٹھ میں آبلہ کا نفع ہے اور اگر طاهر ہو گیا  
ہو اس کے دور کرنے کے لیے مجربات سے شمار کیا گیا ہے اور  
صاحبان خائش بدن اور یو اسیر اور کھانسی اور سینہ کو  
منصر ہے اور صلح اسکی لمبا بعد اور جریاں اور شیر عیان  
ہیں اور کتنے ہیں کہ مری ہما عمل کرتا ہے کہ یہ کہ اس سے  
لطیف زیادہ اور قوی زیادہ ہے اور دست لاتا ہے اور  
بیاس بد کرتا ہے اور اگر نشتاؤش کرین معدہ کے  
کثیر دن کو قتل کرتا ہے صفت اسکی یہ ہے کہ بہترین  
آبگامون کا ہے حاصل کرین جو کا آٹھا اور مادہ اس کا فوج  
ہے اور صفت فوج کی عنقریب بیان کی جاتی ہے ورنہ کثیر  
کر کے گرمی کے موسم میں ردیات اسکی تو میں نیم خیرتہ  
کرین اور اسکو نیم وزن بنکی پودینہ اور برابر وزن تک  
اور اسکی چھام سولف دیسی کے ساتھ اور سرد مزاج  
والوں کو اسٹے کی قدر راجو دے کہ ہے اور دار چینی اور

لونگ کے ساتھ پانی میں خمیر کر کے میں ذلتک دھوپ  
میں رکھیں اور ہر روز لٹ پلٹ کرین اور پانی اُسپر  
چھڑکیں کہ سیاہ اور بد بو دار در فاسد ہو جائے پھر پانی  
میں کھو لکر اور کپڑے میں چھانکر شیشہ میں بھر دین اور وہ  
شیشہ چند روز تک پتھر دھوپ میں رکھیں اور حاجت  
کئے وقت کام میں لائیں اور جس چیز کو کہ باقیہل ان  
شہروں میں مری کے عوض استعمال کرے قرحون میں ہے کہ  
مادہ آبگامہ کو پانی کے عوض سرکہ میں حل کرے میں  
اور رمبو پین اسٹے میں آئین قوت دستو این کی  
ضعیف اور قوت سدہ کھولنے اور خطنہ ان کی زیادہ  
ہے و لیکن استعمال اس کا حقون میں جائز نہیں ہے خصوصاً  
ان حقون میں یہ قرحون میں استعمال کیے جائیں  
اور اعتدال میں پانی اور سرکہ کے عوض شہرہ داخل  
کرتے ہیں اور عرق ہر گامہ سے اور گومتہ او کے ساتھ بھی  
آپا ہے اور بعض طبیب شہرہ کے عوض دہی ڈالتے ہیں راجہ  
اس کے چند رنگامہ سے خراج کرتے ہیں اس کے عوض شیر ملائے  
ہیں چنانچہ کوئی مخ کے باب میں مذکور ہو صفت اسکی  
یہ ہے کہ دیگر حاصل کرین آدھ کی روٹی اور سرکہ میں خمیر  
کر کے دھوپ میں رکھیں اور دس دن تک سرکہ پیر والین  
اور دیگر دس دن دو شاپ سے اس کا خمیر تازہ کرین اور  
بعد اس کے دس دن کوٹ چھا کر آئین ملائیں اور پھر دس  
دن دھوپ میں رکھیں اور جب چاہیں کہ آبگامہ تیار  
ہو تو حاصل کرین اس خمیر سے بقدر ایک من  
اور میں من سرکہ لگوری پڑا اٹا خمیر والین اور گرم  
دواؤں کو کچل کر اور تھیلی میں باندھ کر آئین دلیں اور  
چالیس دن دھوپ میں رکھیں پھر صاف کر کے  
استعمال کرین صفت اس مری کی یہ نسخہ  
دیگر حاصل کرین روٹی گہون کی اور مٹی کے کوہے  
برتن ستر میں گرم کر رکھیں کہ سبز ہو جائے پھر  
آئین ستر روٹوں کو سرکہ لگور تین دن خمیر کر کے  
دھوپ میں رکھیں اور دس دن تک روز سرکہ پیر والین

اور پھر دن دن اس کے خیر کو دوشاب سے تازہ  
کرین اور پھر دن دن تیرہ انگوری مین خیر کرین اور  
بعد اُسے گرم دوائیں کوٹ کر اور تھیلی مین بھر کر  
اٹھین دوائیں اور چالیس دن تک دھوپ مین رکھیں  
اور کام مین دوائیں صفت فوج کہ یاہ اور مادہ  
آب کا صہ اور دوسری ترشیوں کا ہر حاصل کرین گیون  
کا آٹا اور بیک آٹا اور باہم گوشت مین اور گرم پانی اور خیر  
نان اور نمک کے ساتھ خیر کر کے قرص بنائیں اور  
ایک سو راخ اس کے درمیان مین رکھیں اور انخیر کے  
کے پتے مین لپیٹ کر اور ایک برتن مین ڈال کر سایہ مین  
رکھیں یہاں تک کہ سبز اور متعفن اور بوسیدہ ہو جائے پھر  
باہر نکال کر کام مین لائیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ  
فوج کو اس ترکیب سے بناتے ہیں کہ جو کے آٹے  
اور گیون کے آٹے کو گرم پانی مین خیر کر کے اور  
پتے لپیٹ کر دیکر اور بیک انخیر کے پتے مین لپیٹ کر اور ایک  
برتن مین ڈال کر سایہ مین رکھتے ہیں جب متعفن ہو  
جاتا ہے تو خشک کر کے لگا رکھتے ہیں اور بعض  
اٹھین خوشبہ دار دوائیں اضافہ کر کے اور سر کر مین  
لگا کر ایک مدت دھوپ مین رکھتے ہیں اور نو اوص  
اس کا حرفہ نصف مین فوج مین مذکور ہو چکا ہے ولیکن  
اس اٹھام پر بھی اسکی ترکیب مکرر واسطے تفصیل اور  
ایضاح کے بیان کی گئی۔

ہری۔ وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ بندہ حکیم  
مفتہ الملوک سپہ سالار خان کے اختراع سے ہے  
صفت اسکی گیون کا آٹا اور بیک آٹا برابر وزن  
خشک لاکڑی کے ہر ایک مین تیرہ مری مین پھر متقال  
انگور اور لکڑی متقال بورہ مری یا بورہ وشتی کہ  
اسکا مہندی مین اٹھا رکھتے ہیں اور ساڑھے سونتیس  
متقال مادہ مری کہ فوج ہے اور پانچ متقال رائی  
پیکر اور دن متقال خیر یاہ ڈال کر اور پانی مین خیر  
کر کے ولیکن چاہیے کہ اس پانی مین بہت

چالیس متقال سرکہ انگوری دخل ہو اور سرکہ کے برابر  
وزن دوشاب بھی ہو پھر اسکو خیر کر کے رکھ چھوڑ مین  
جب تک کہ وہ خیر ترش ہو پھر اس خیر کی موٹی موٹی  
روٹیاں بنائیں اور نو مین نیم خیر کر مین پھر ان  
روٹیوں کو سبز مٹی کے برتن مین گرما کر دم ڈال کر  
نمک جگہ سایہ مین رکھیں یہاں تک کہ وہ روٹیاں سبز  
ہو جائیں پھر ان روٹیوں کو پانی مین خیر کر کے درندے  
پودینہ اور نمک درو اچھنی اور لونگ اور سولفت پس  
داخل کر کے مین دن دھوپ مین رکھیں اور ہر روز چھوڑا  
تھوڑا پانی ڈال کر پلٹ کر مین پھر ایک مین اس خیر  
نان سے لیکر تین مین پانی مین جل کرین اور شیشہ مین  
اور جو ان اور دھینہ خشک اور لونگ اور سولفت  
درسی اور دھینہ اور سوٹھ اور جاتری اور خردل  
یعنی رائی اور پودینہ اور کوٹھی کل کر نازک پیرت کی گئی  
مین بھرن اور وہ تھیلی اٹھین ڈال کر مین دن دھوپ  
مین رکھیں پھر صاف کر کے کام مین لائیں اور اگر نظر ہو  
نور و ٹون کو بعد سبز ہونے کے سرکہ مین خیر کر کے  
بیش دن دھوپ مین رکھیں اور ہر روز سرکہ اس پر  
چھڑکیں اور آٹ پلٹ کرین اور بیش دن کے بعد ایک  
مین اس خیر سے لیکر اور تین مین سرکہ مین جل کر کے  
شیشہ مین بھرن اور مذکورہ دوا کو سواے خردل  
یعنی رائی شیشہ مین ڈال کر پھر بیش دن دھوپ مین  
رکھیں اور صاف کر کے کام مین لائیں۔

ہری دیگر ساس مرحوم کی تالیف سے صفت  
اسکی حاصل کرین گیون کا آٹا اور بیک آٹا جسدہ  
کہ چاہیں اور جس آٹے سے کہ چاہیں یاہ و لونگ کے  
آٹے سے حاصل کرین بعد اس کے خیر مری مین لائیں لیکن  
چاہیے کہ خیر یاہ اس کے خیر مین زیادہ وزن بخار  
سے ہو پھر اس خیر کو چھوڑ مین کہ ترش ہو جائے  
پھر اس خیر کی روٹیاں موٹی موٹی بنا کر گرم نو مین  
نیم خیر کر مین پھر آٹہ سے پانی چھڑک کر گرم سبز

کو سرے برتن مین ڈالیں اور دوسرے برتن اس پر رکھ کر  
نمک جگہ سایہ مین رکھیں یہاں تک کہ روٹیاں سبز ہوں  
پھر روٹیوں کو خشک کر کے کوٹیں اور اسکا نصف وزن  
پودینہ اور نمک خیر اس کے وزن کے برابر سولف ولسی  
اور کوٹھی اور خردل اور رائی ڈال کر گوشت مین اور ایک برتن  
میں ڈال کر دھوپ مین رکھیں اور ہر روز پانی اس پر چھڑکیں  
اور آٹ پلٹ کر مین کہ سیاہ ہو جائے پھر پانی اٹھین  
ڈالیں اور تین ہفتہ دھوپ مین رکھیں یہاں تک کہ جوش  
کھائے جب جوش ساکن ہو صاف کر کے اس صافی  
کو نصف وزن سرکہ اور نصف سرکہ بات دخل کر کے  
تین ہفتہ دیگر دھوپ مین رکھیں پھر صاف کر کے زعفران  
اور دھینہ اور جو ان ولسی اور دھینہ خشک اور لونگ  
اور سوٹھ ولسی اور کوٹھی اور جاتری اور سوٹھ اس  
صاف کیے ہوئے پانی مین ایک درم ان دو آونے  
داخل کر کے تین ہفتہ دیگر دھوپ مین رکھیں پھر صاف  
کر کے شیشہ مین ڈالیں اور حاجت کو وقت کام مین  
لا مین اور اسکا نصف یعنی پچھک لگا رکھیں کہ جوقت منظر  
ہو پانی اور سرکہ یا خالص پانی کئی مرتبہ پیرڈال کر تین ہفتہ  
دھوپ مین رکھیں پھر خوشبہ دار مذکورہ دوائیں داخل  
کر کے چند روز دھوپ مین رکھیں۔

ہری دیگر صحت کو قوت دینا ہے اور بلغم کو دفع اور  
کھانے کی بھوک پیدا کرنا ہے اور دردم صفاوی اور  
زبان کی گنت کو زائل کرنا ہے اور چہرہ کا رنگ  
کھانا چا اور دہن مین خوشبو ہو پناہ صفت  
اسکی مری تازہ ٹو گرم کوٹھی کے سرے برتن مین  
رکھ چھوڑ مین یہاں تک کہ ترش جائے پھر سرکہ مین ڈالیں کہ  
نیم ہو بعد دو روز کے آٹہ مین خیر کر مین اور دھوپ  
مین رکھیں دس دن تک ولیکن چاہیے کہ سرکہ  
ان روٹیوں کے اوپر ہو بعد چند روز کے سرکہ سے  
انکا لکڑی مین خیر کرین اور صاف کر کے اور شیشہ مین  
بھر کر لگا رکھیں اور دوائیں گرم خوشبو دار مانند مشک



اور سوٹھ اور داپنی اور لونگ اور دانہ لایچی سفید اور  
جائفل اور پودینہ تازہ اور اگر پودینہ تازہ نہ مل سکے  
تو خشک بھی مضائقہ نہیں ہے اور گول مرچ ہر ایک سے  
برابر وزن دیکھ کر پانی میں بھریں اور وہ پھلے آئین ڈالیں  
اور آئینہ سرکہ انگوری خالص تند داخل کریں اور تین  
دن دھوپ میں رکھیں بعد اُسکے پھلے مذکور کو نکال کر  
کھانے کے بعد نوش کریں بہت نافع ہوگا صفت  
مری۔ بنیخہ دیگر نان موصوف سبز شدہ کو اُسکے  
برابر وزن آرد میدہ اور سرکہ میں خیر کریں اور مٹی کے  
کوڑے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں اور سوٹھ اُس  
برتن کا دھانپیں اور ہر روز کسی قدر سرکہ انگوری سے  
خیر اُسکا تازہ کریں چالیس دن تک بعد اُسکے ہر تین  
چہار ایک من اُس خیر میں ایک من سرکہ انگوری حل  
کریں اور مذکورہ دوا میں کھل کر پھلے پانی میں بھریں اور وہ  
پھلے آئین ڈالیں اور ہر روز دو مرتبہ اٹھو الٹ پلٹ  
کریں یہاں تک کہ مزہ آکا آئین ظاہر ہو پھر اٹھا کر اور  
صاف کر کے لگا رہیں اور اگر گڑھا ہو تو تھوڑا سرکہ  
انگوری اور دو شاب داخل کریں۔

مری۔ بنیخہ مسعود بن محمد سحر تا کہ اُسے اپنے رسالہ  
اسرار الطب میں لکھا ہے صفت اُسکی گھون کی  
بھوسی بقدر دس من طبعی کہ پیش رطل غذا دی ہے  
دیکھو آب شیرین میں ترکریں نمک کے ساتھ اور کچھ فوٹ  
نمک کچھ چھوڑیں یہاں تک کہ بخوبی ترش ہو یعنی سات  
دن تک رکھیں اور یہ عمل آخر بہار میں کریں اور پھر  
بھانکر آب صافی اُسکا لگا رکھیں اور نقل یعنی اُسکے  
بھوک کو پانی سے دھوئیں کہ مطلق ہو آئین باقی نہ رہے  
پھر پانیوں کو تفراسنہ میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں  
پھر حال کریں جو کا آقا بقدر دس من طبعی در خیر کر کے  
تین دن رکھیں کہ ترش ہو جائے پھر اُس خیر کی دوا  
بنانا کہ نمبر میں نیم بختہ کریں اور بھوسی کے پانی میں  
ڈالیں اور چالیس دن دھوپ میں رکھیں پھر ڈالیں

آئین بقدر پانچ سیر پانی گرم اور تجرید آب کریں  
یعنی بھوسی کے پانی میں جس قدر پانی گرم ہو جائے  
استقدر داخل کریں دس دن تک بدستور رہنے دین اور  
پانیوں کی تجرید اسی طور پر کرتے رہیں یعنی تازہ پانی برتے  
رہیں پھر پانی صاف کر کے دوسرے کسی برتن میں کہ قلع  
کے اندر ہو ڈال کر دھوپ میں رکھیں کہ جو ش کھائے  
اور داخل کریں آئین سو نف دیسی تر یا خشک در مری  
کوٹی ہوئی اور سیاہ دانہ دوا جو اُن سی در زیرہ کرمانی اور کبھی  
مری مہی سے ترتیب سے تین مذکورہ ترتیب کے بموجب در  
مقامات دیگر میں کتاب کوثر میں لکھا ہے کہ مری یا کچھ ہیرا  
یعنی ہتی ہوئی جس میں خورش سے کہ حال کچالی ہے نان سے  
ایک خیر ہے کہ حال کیا جاتا ہے روج اور گھون کی بھوسی سے کہ  
نمک پانی میں گوند صحران میں ڈالیں اور دھوپ میں رکھیں  
گرمی کے موسم میں چالیس دن تک جب کمال کو پہنچے  
صاف کریں آب صافی اُسکا مری ہے اور نقل اُسکا بن ہے۔

مری۔ بنیخہ زاجہ ہر حکیم با شفی مزیلیہ کے خط سے  
منقول صفت اُسکی گھون کی روٹی یا جو کی روٹی  
نیم بختہ کہ آب ندیدہ ہو رکھیں یہاں تک کہ وہ روٹی سبز  
ہو جائے اسوقت انگوری سبز شدہ کو سرکہ میں ترکر کے  
دس دن دھوپ میں رکھیں اور ہر روز کسی قدر سرکہ آئینہ  
ڈالیں پھر اُسکو دو شاب میں خیر کریں اور دس دن  
دیکھو دھوپ میں رکھیں پھر اُسکے خیر کو شیرہ انگور سیاہ  
تازہ میں خیر کر کے دس دن دھوپ میں رکھیں اور بعد  
اُسکے ہر ایک من شاہ میں اُس خیر سے تین من شاہ  
سرکہ انگوری اور داپنی سیلانی اور سوٹھ اور جائفل اور  
جوا و مری اور پودینہ اور پھپر بلا اور بالچھر اور کباب چینی  
اور سو نف دیسی اور گونجی اور کر دیا اور گول مرچ ہر ایک  
سے پانچ مثقال اور زعفران ایک مثقال داخل کر کے  
چالیس دن دھوپ میں رکھیں اور اس مدت میں ہر روز  
دو مرتبہ الٹ پلٹ کریں اور یہ نسخہ سبب شیرہ انگوری  
کے دغغہ سے خالی نہیں ہے اگر دواؤں کے ساتھ

کسی قدر نمک یعنی بقدر دس مثقال داخل کریں برتن  
دغغہ ہو سکتا ہے۔

مری بنیخہ دیگر صفت اُسکی نان موصوف سبز  
کی ہوئی کو آرد میدہ برابر وزن کے ساتھ سرکہ میں  
گوند صحران اور تفراسنہ میں ڈال کر اور سوٹھ اُسکا دھانپ کر  
دھوپ میں رکھیں اور ہر روز سرکہ سے خیر اُسکا تازہ  
کریں چالیس دن تک بعد اُسکے ہر تین چہار ایک من اُس  
خیر میں ایک من سرکہ انگوری داخل کر کے اور مذکورہ  
دواؤں کو کھل کر پھلے پانی میں بھریں اور ہر روز  
دو مرتبہ الٹ پلٹ کریں یہاں تک کہ دواؤں کی  
توت کو حال کر کے اور مزہ آکا آئین ظاہر ہو  
پھر اٹھا کر اور صاف کر کے شیشہ میں لگا رہیں اور  
حاجت کی وقت کا مہین لائیں اور گاڑھا ہو تو کسی قدر  
سرکہ اور دو شاب آئین داخل کریں۔

مری دیگر بنیخہ صاحب نہاج غریزی خلطون کی  
جلا کرتا ہے اور خشک کرتا ہے اور عفنہ اور پراسنے زخون  
کو اصلاح دیتا ہے اور در دسین اور عرق النساء اور  
رطوبت کو سودمند ہے اور اگر اُس سے متعنه کریں تو بلخ  
کے لیے نافع ہے اور مفید ہے سنگیوانہ کے کاسے ہوئے  
کو صفت اُسکی فوٹ گھون کے آٹے کہ حال  
کیا ہو بہتر گھون سے تیس رطل آرد کو خیر کر کے بے  
نمک دنی چاک میں اور رہنے دین کہ خشک ہو اور  
کوٹن اور فوٹج کو بھی کوٹن اور تیس رطل نمک کے ساتھ  
کسی برتن لعاب دارین گوند میں اور نیم من سو نف  
دیسی اور چارم من کلونجی آئین ڈال کر دھوپ میں رکھیں  
چالیس دن تک اور ہر روز تین بار گوند میں اور پانی  
آئینہ چھریں یہاں تک کہ سیاہ ہو سبز برتن یا چینی یا کاج  
کے برتن میں رکھیں اور جودن پانی آئینہ ڈالیں اور  
دو ہفتہ دھوپ میں رکھیں اور ہر صبح اور شام کچھ سے  
الٹ پلٹ کریں جب جو ش کھائے رہنے دین یہاں تک  
کہ جو ش ساکن ہو صاف کر کے پھر دھوپ میں رکھیں

اور اس کے نقل کو پھر اسطوریہ سے ایک ہفتہ دیگر دھوپ  
میں رکھیں اور پانی اُس پر ڈال کر کچھ سے اُلٹ پلٹ  
کریں اور دوسری مرتبہ صاف کریں اور اُس کے  
آب صافی کو خالص پانی کے ساتھ ایک جا کریں  
اور دھوپ میں رکھیں اور پھر نقل اُس کا بدستور  
دھوپ میں رکھیں اور تین مرتبہ بھی عمل کریں اور اگر  
جوش نہ آئے بسبب ٹھنڈی اور سردی کے تو عذاب ایک  
کپلہ آئینہ ڈالیں اور بعض جلیب سکو صاف کرنے کے  
بعد شہد خالص یا دوشاب میں حل کرتے ہیں اس طریق  
سے کہ دوشاب کو جوش دیتے ہیں جب سیاہ ہو جاتا ہے تو  
داخل کرتے ہیں ہر ایک تیل جو شادہ دوشاب میں دن  
رطل مری سے اور جو ارش دیتے ہیں اور زعفران اور  
داجینی ڈالتے ہیں اور بعض طبیعت سری خوشبو دار  
دو زمین آئینہ ڈال کر حاجت کے وقت کام میں لاتے  
ہیں صفت اُسکی بہ نسخہ دیگر داجینی و سبب متقال  
اور لونگ اور بالچھ اور سبب یعنی چھڑیلا اور مصطکی اور  
جائفل اور جاتری ہر ایک سے چھ متقال اور گول مرچ  
اور سبب ہر ایک سے پانچ متقال اور زعفران ڈیڑھ  
متقال دو دن کو کوٹ کر دین شاہ سرکہ  
انگوری میں ڈال کر چالیس دن دھوپ میں رکھیں  
اور بعد اُس کے صاف کر کے استعمال فرمائیں صفت  
اُسکی پختہ دیگر داجینی اور لونگ اور بالچھ اور اشنہ  
یعنی چھڑیلا اور کباب جینی اور دار فلفل یعنی پیل اور  
مصطکی اور کھنکھ اور چھ لیمہ ہر ایک سے پانچ متقال  
اور زعفران ایک متقال دو دن شاہ سرکہ انگوری  
پیرا نے میں داخل کر کے چالیس دن دھوپ میں  
رکھیں پھر صاف کر کے کام میں لائیں اور زمین میں یہ  
دونوں نسخہ مری کے بلکہ مری کے برابر پھر دوران دونوں  
نسخوں میں سے ہر ایک نسخہ کو اگر بطریق کھینچیں اُسکو  
عرق سلطانی کہتے ہیں۔

ہر باہرین ہیم کے زیر اور اسے مہلہ کے

جوڑم اور باہر مہلہ کے زیر اور باہر مہلہ کے  
جوڑم اور باہر مہلہ کے پیش اور پسین مہلہ کے جوڑم  
سے ایک چھڑی سیاہ خط سبک اور بعض قسم اُسکی لاہوری  
رنگ ہے جس کا سبب پسین ہونے کا ہے اُس میں سے ظاہر  
ہو مغرب کی جانب سے اُسکو لاتے ہیں نوش کرنا بقدر  
ایک شہرہ واسطے دین الفواد کے موجب ہے اور نہایت  
سودمند اور ضار اُسکا غلہ کبیر واسطے مفید۔

### ہیم کا باہرین مہلہ کے ساتھ

مسک۔ جاننا چاہیے کہ مسک ہیم کے زیر اور پسین اور  
کاف کے جوڑم سے لغت عربی ہے فارسی میں مشک شین  
مجھے سے اور سر پانی میں مسک اور رومی میں سورن اور  
ترکی میں بیار اور ہندی میں کستوری کہتے ہیں وہ نام  
خون پنچہ کا ہے کہ ایک جانور کی نانی میں چھاتا ہے کہ وہ  
جانور قند و قامت میں چھوٹے ہرن کے برابر ہوتا ہے اور  
ہاتھ اُسکے ہر ایک اور اُسکے ہاتھ پاؤں کی استخوان  
ایک پ رجم ہوتی ہے دوسرے ہر لون کے برخلاف اور  
صورت اُس جا لوری کی این بوس سے مشابہت رکھتی ہے  
کہ جسکو فارسی میں لاسو اور ہندی میں نیولہ کہتے ہیں  
اور وہ دو دانت ہر ایک بلند رکھتا ہے اوپر کی طرف مائل  
اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اُسکے دو سینک در دو دانت  
ہوتے ہیں اور اُسکی مادہ کے نقطہ دانت ہی ہوتے  
ہیں اور اس جانور کو آہو سے خطائی اور آہو سے مشک  
کہتے ہیں بہارون میں عین و خطا اور تربت اور سرکستان  
اور کوٹہ کا گوشت کہ زمانہ قدیم میں لگو کوٹ کہتے تھے اور بہارون  
اور نیپال اور مورنگ اور رنگ پور وغیرہ کے کہ وہ سب  
بہار آہو میں سے ہوتے ہیں وہ جانور ہوتا ہے اور سرحد  
مالدی میں اور ان مقامات سے جو ان پہاڑوں سے  
نزدیک ہیں لاتے ہیں مثلاً توکن و ایران میں خطا اور  
سے اور ملتان اور لاہور اور شاہجہان آباد میں وہاں سے  
اور نیز کوٹ کا لگوٹ اب کے پہاڑوں سے کہ شاہجہان آباد اور

لاہور کے راستہ کے درمیان میں شمال کی طرف واقع ہے  
اور لکھنؤ اور اردوہ اور لاہ آباد اور عظیم آباد میں بہارونج اور  
نیپال کے پہاڑوں سے اور بنگالہ میں مورنگ اور رنگ پور اور  
نیپال کے پہاڑوں سے بھی در ایران اور خراسان اور  
روم میں عین و خطا اور تربت سے براہ دریا اور خشکی کے  
راستہ سے بھی لاتے ہیں اور اُس کے خالص کو بہت کم  
لاتے ہیں کو بطریق تحفہ اور ہدیہ واسطے بادشاہوں اور  
ان شہروں کے حاکموں کے بلکہ اُسی جگہ نافہ کو چیر کر اور  
مغشوش کر کے اسطوریہ سے کہ معلوم نہ ہو بطور نافہ مصلیٰ بنا کر  
لاتے ہیں اور بہتر قسم اُسکی مقامات کے بموجب خطائی ہے پھر  
بتی پھر کوٹ کا لگوٹ پھر نیپال پھر دوسرے مقامات کی  
تسمیں آہو بہتر قسم اُسکی اور زعفران و شہد دارس حد کو چھڑی اگر  
گرم مزاج والا اُسکو سونے کے گیسے جاری ہو جائے اور بہتر میں  
اُسکا بھبھ گنے روتفاہی ہے یعنی سبب کے مانند اور  
بعضوں نے لکھا ہے کہ مشک چار قسم ہوتا ہے قسم اول ایک  
نوع ہے کہ اُس جانور کے بدن سے بعض اور دوسرے کے طریق  
سے دفع ہو کر پھر دوسرے چھڑیلا ہے ایسا مشک نہایت  
مند اور بہت خوشبو دار ہوتا ہے یہاں تک کہ گیسے فوراً جاری  
کرتا ہے ورنہ رنگ کھتا ہے اور گیسے کے کٹوالی صلابت  
کے ساتھ ہوتے ہیں وہم نامور قلیل موجود ہے اور قسم  
دوسری تہی اور وہ نافع ہے کہ جمع ہونے خون سے  
اُسکی نافت کے خوالی میں اُسکی حرارت اور غلہ قوت  
کے سبب سے ہمو ہو چکا ہے اور رفتہ رفتہ بہت بڑا ہو جاتا  
ہے نصف لیمون کی مقدار کے برابر اور بعد بڑے ہونے  
اور کمال کو پہنچنے کے خارج بہت اس مقام پر حادث  
ہوتی ہے اور شدت خارج کے سبب سے وہ جانور  
پھر دن در دن خون بڑے مقام کو کرتا ہے یہاں تک کہ وہ  
نافہ اُس پوست کے ساتھ جو اُسکے اوپر ہے اُس موضع  
سے جدا ہو کر باہر نکل پڑتا ہے و قسم تیسری جینی ہے اور  
وہ ایک نوع ہے کہ صید کرنے کے بعد اُس کے مقام نافت  
کو ہاتھ سے ملے ہیں کہ خون اطراف کا ایک جگہ

جمع ہو پھر رنگ دیکر نکالے ہین اور خشک کرتے ہین اور وہ سیاہ رنگ ہوتا ہر سختی کے ساتھ اور قسم جو تھی ہندی ہے اور وہ ایک خون ہے کہ اس جہان کے درج کرنے سے ہم پہنچتا ہے اس کے جگر اور سر گین خشک کے ساتھ غیر کرتے ہین اس قسم کا مشک بھوری رنگت کھتا ہے اور سخت نہیں ہوتا ہے اور یہ اتوال تمام شاید کچھ صلیت نہ رکھتے ہون بلکہ مشک دوم ہے یا اصلی خالص جانی منشوش یعنی کسی دوسری چیز میں ملا ہوا ہر کیف مشک خالص اصلی وہی قسم دوسری ہے کہ جس کو بتی سے موسوم کیا ہے وہ اس جگہ سے مخصوص نہیں ہے اور اس قسم کا مشک یا وہ ہے کہ خود بخود جدا ہو تا ہے جیسا کہ مذکور ہوا اور یا یہ کہ جب ماندہ اس کے کمال کا قریب پہنچتا ہے کہ وہاں کے لوگ اس زمانہ کی شناخت رکھتے ہین اس وقت اس جانور کو بڑا کورنات چیر کر شکٹا نہ نکال دیتے ہین اور ہم پہلی کہ جس کو خونی کہتے ہین شاید یہی ہو بر تقدیر صدق کہ وہ جانور شدت خارش کے سبب سے اس مقام کو چھوڑ کر پڑا ہوا ہے اور وہ جگہ زخمی ہو کر خون میں سے نکل کر اور چھوڑ کر پڑا ہوا ہے جاتا ہے وہاں کے لوگ اس کی تلاش رکھتے ہین جب دستیاب ہوتا ہے اسے کھرج کرنے آتے ہین اور اس خون کا گمان اس کے حیض اور نو اسیر پر کرتے ہین اور قسم دوسری منشوش میں اور یہ بھی طیبیوں نے لکھا ہے کہ مشک عملی یونانی یعنی اور حصی لبان اور بکری کے جگر خشک کیے ہوئے اور تخم مورد اور لونگ اور خون کبوتر اور قدرے مشک سے ترتیب کیا اور نافون میں بھر کر اور مٹھا اسکے بند کیے بصورت اصلی بنا کر فروخت کرتے ہین اور نشانی منشوش کی بہت سیاہی اور گرانی اس کی ہے اور امتحان اس چیز کا کہ جو کچھ نافہ میں ہو یہ ہے کہ ایک ڈور اسوزن میں پرور اس سوزن کو نافہ کے اندر پہنچا کر بعد کو وہ سوزن اس میں سے نکال کر اسن کے درمیان میں چھوڑتے ہین اور پھر اس میں سے

کرنا لکڑی سوئی کی نوک کو سوکھتے ہین جس وقت کہ اسن کی بوند معلوم ہو چھین کہ خالص ہے ورنہ خالص نہیں ہے اور امتحان اس مشک کا جو غیر نافہ ہو اسکو چاہیے کہ گھٹ دست پر لیکر قدرے اس میں سے آب وہن سے طہین اگر عمل ہو جائے خالص ہے اور اگر قبیلہ یعنی تہی بجائے منشوش ہے اور اسکو کہتا ہے کہ مشک خالص پیسے ہوئے کو اگر مطہرت دار برتن میں رکھیں بقدر ایک ساعت وزن اسکا زیادہ ہوتا ہے اور امتحان دو ملہ ہے کہ کسی برتن کو آگت رکھیں اور مشک اس میں ڈالیں اگر اس میں سے بوسے نیک ظاہر ہو خالص ہے ورنہ منشوش یعنی غیر خالص اور امتحان دوسرا یہ ہے کہ سوزن کو اسن میں چھوڑیں اور نافہ میں داخل کریں اور سوکھیں اگر بوسے ہر اس میں سے ظاہر ہو منشوش ہے اور اگر بوسے نیک معلوم ہو اصلی ہے اور بہترین مشک تہی خالص اسی اصطلاح پر ہے قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے اور نافہ سے باہر نکلے ہوئے کی قوت ایک برس تک رہتی ہے گرم ہے تیسرے درجہ میں اور خشک ہے دوسرے درجہ میں اور شیخ الرئیس نے گرم دوسرے درجہ میں لکھا ہے اور بقدر پڑا ہوا خشکی اسکی غالب ہوتی ہے اور طہت ہے اور سوزن کو کھونٹا ہے اور سرد اور غلیظ خلطوں کو تحلیل کرتا ہے اور اولی در داغ اور تمامی اعضا سے ریسہ اور حرارت غریزی اور اعضا ظاہری اور باطنی کو بالخاصیت قوت دیتا ہے اور جو اس ظاہرہ اور باطنہ کو ساتھ در باصرہ اور شامہ اور مفکرہ اور ذاکرہ سے تیز اور صاف کرتا ہے اور فرج اور مقوی باہ ہے اور قبض طبع کرتا ہے اور نشہ داتا ہے اور قلب سوداوی کے ضعف کو زائل اور غشی کو برطرف اور سبقت قوت کو دفع اور سبب قسم کے زہر دن اور زہری دواؤں اور نئے ضرر کو دفع کرتا ہے اور اسے دور کرنے پیش اور غم اور وحشت

سودا و سوداوی اور الخلیا اور خدر اور فالج اور نقوہ اور عرشہ اور مرغی اور ام الصبیان یعنی مرغی الخصال اور سکتہ اور بلاوت یعنی کندہی اور لسیان یعنی خراموشی اور چھون کی تیار یون اور آئو کی ریا ج اور نیک کرنے رنگت شہار کے نہایت سود مند ہے اور اوڈنی قوت کو عین بدن میں پہنچاتا ہے اور انکس میں لگانا اسکا آنکھ کے طباقوں میں موثر اور نوٹس کرنا اسکا بیش اور قرون اسنیل کی مضرت نفع کرنے کے لیے کہ وہ دونوں ہری چیز میں ہین بنے عاقل ہے اور زہر اشکامہ و گار حل و طلاء و حوط اشکامہ تہائی یا جندیدہ سرد و مر ج سیاہ اور کا پھل اور اس کے ماندہ کے ساتھ واسطے سکتہ اور تمام بیماریوں سرد و داغی کے اور روغن بان کے ساتھ مقدم دماغ پر اور گرم روغنوں کے ساتھ پشت کے مہر و نیز اشمال کرنا خدر اور فالج کے لیے بشرط مکرر اور تادی ایام تلف ہے اور سوکھنا اسکا نزلات کا بلع اور سرد و سرد کو دفع کرتا ہے اور روغن خیری کے ساتھ حلیل پر طلاء کرتا ہے ایک باؤ کو واسطے اور آنکھ میں لگانا اسکا واسطے تارتکی بینائی اور سیاض اور دمعیہ یعنی عسکالہ اور ظفرہ یعنی نافہ کے مفید اور گرم مزاج والو کو مضر خصوصاً گرم شہر و گرم فصلوں اور جوانوں میں اور مصلح اسکا کانور قیصری و روغن نفثہ ہے اور سوکھنا اسکا گرم مزاج والو کو درد سرد اور زردی زخار کا مورث ہے در نوش کرنا اسکا مکرر اور بہت بد بوئی دہن کا موجب ہے و مصلح اسکا کلاب اور مقدار اسکی خوراک کی نیم دم تک در بدل اسکا ڈیڑھ وزن اسکا تیر پات ہے اور چھونے در دون میں و ثلث وزن جندیدہ سرد ہے سوط اور طلاء میں نہ کھانے میں۔

**فصل ان جواشون کے نسخوں کے**

**بیان میں ہر حکم کی اصل اور رکن مسک ہے**

**جواشون مسک۔ قرابادین آنندی اصل چلی**



حکیم ہاشمی قیصر دم ابراہیم سلطان سے منقول دل اور دماغ اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور مرگی اور خفقان کو نافع اور مقدار اسکی خوراک کی ایک دم ہے صفت اسکی اگر تھاری خام چھ دم اور دار چینی دس دم اور عنبر شہب تین دم اور مشک تین تین دم اور مشک تین تین دم کا دوا لکھ کوٹ چھانکر شربت در بدر کفایت میں گوندھیں۔

جوارش مسک۔ بہ نسخہ شیخ الرئیس بولعی بن سینا خفقان اور بواسیر کو نافع ہے اور ضعف معدہ اور ریاح معدہ کو دفع کرتی ہے صفت اسکی چھوٹی لاکھی اور لوٹک اور سوٹھ اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے دس دم اور دار چینی تین دم اور اگر ہندی خام سات دم اور زعفران دو دم اور شکر سلیمانی سب دواؤں کے وزن کے برابر اور مشک ترکی خالص دھا مثقال کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں اور چینی کے برتن میں لکھا رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو دم ہے اور مزاج آٹھ گرم اور خشک ہے دوسرے درجہ میں۔

جوارش مسک۔ یہ نسخہ دیگر کہ پہلے سے کچھ تھوڑا فرق رکھتی ہے صفت اسکی چھوٹی لاکھی اور بڑی لاکھی اور لوٹک اور مچ سیاہ اور سوٹھ اور دار فلفل تین تین ہر ایک سے دس دم اور دار چینی دس دم اور مشک خالص دھا مثقال در اگر ہندی اور گندھیدہ ایک سے دس دم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت میں گوندھیں۔

جوارش مسک۔ یہ نسخہ دیگر کہ شیخ الرئیس کے نسخہ سے نزدیک ہے صفت اسکی چھوٹی لاکھی اور بڑی لاکھی اور سوٹھ اور مچ سیاہ اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے دس دم اور دار چینی تین دم اور اگر ہندی میں دم اور زعفران دو دم اور مشک ترکی خالص ڈیڑھ مثقال در گندھیدہ سب دواؤں کے

وزن کے برابر دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے میں کسب دواؤں کا دو چند وزن ہو گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

جوارش مسک۔ خفقان اور بواسیر کو نافع ہے اور ضعف معدہ اور معدہ کی ریاح کو دور کرتی ہے صفت اسکی چھوٹی لاکھی اور بڑی لاکھی اور لوٹک اور سوٹھ اور مچ سیاہ اور پیل ہر ایک سے دس دم اور دار چینی تین دم اور مشک خالص تین دم اور گندھیدہ ساٹھ دم کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت میں گوندھیں اور حاجت کو وقت کام میں لائیں۔

### فصل حبوب المسک یعنی مسک کی گولیوں کے بیان میں ہے

حب المسک۔ بلخ اور ول اور معدہ کو قوت دیتی ہے اور جو اس کو صاف اور نیک کرتی ہے صفت اسکی مشک ترکی خالص اور اگر تھاری اور دار چینی اور لوٹک اور بڑی لاکھی اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک دم اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے ایک دم کا چھام در چاندی کے ورق حل کیے ہوئے اور زعفران ہر ایک سے نیم دم دواؤں کو کوٹ چھانکر اور بول کے گوندھل کیے ہوئے میں گوندھل گولیاں تیار کریں ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہر تین گولی تک۔

حب مسک دیگر کہ یہی نفع رکھتی ہے اور گرم مزاج والوں کو ہوائی صفت اسکی مشک خالص دھا مثقال در اگر تھاری اور دار چینی اور لوٹک اور مصطکی ہر ایک سے ایک مثقال در زعفران کے چھوٹے تیار ہوئے چھ مثقال اور ہسلوین سفید ڈیڑھ مثقال اور آلمہ سنقین مثقال دواؤں کو کوٹ چھانکر اور گوندھل کے پانی میں گوندھل گولیاں تیار کریں۔

حب مسک دیگر کہ یہ مزاج والوں کو نافع ہے

صفت اسکی مشک خالص دس دم اور عنبر شہب نیم دم اور اگر تھاری غوثی خام اور جافل اور جاد تھری و د لوٹک اور دار چینی سلیمانی اور بڑی لاکھی اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک مثقال در سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور زعفران ہر ایک سے ایک دم اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ڈیڑھ دم اور بنات سفید تین دم اور گوندھل کے پانی میں گوندھل گولیاں تیار کریں ہر ایک گولی بقدر فلفل اور بقدر زعفران ایک خوراک کی مقدار ایک گولی سے تین گولی تک ہے اور اگر اس نسخہ میں بقدر وجہ ایفون خالص ضا نہ کریں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

### فصل دوا المسک کے نسخوں کے بیان میں ہے

دوا المسک بار و یعنی سرد و احتضار رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور نقاہت والوں اور گرم مزاج کو مفید اور خفقان گرم اور یاخولیا کو سود مند جو صغرا کے استراق سے مخصوص ہوا یاخولیا کے مرانی و خبث نفس کو نہایت سود مند صفت اسکی کہ لیسہ سخی اور گلاب کے پھولوں کی تیلی اور زعفران کے پتے چھوٹی آٹا سے ہوئے اور دھینڈھلک چھوٹی آٹا ہر ایک سے چار دم اور گوندھل کے پھول اور آلمہ سنقین ہر ایک سے سات دم اور گوندھل کی چھوٹی ہوتی اور صندل سفید اور موتی ناسفتہ اور برہم کتر ہر ایک سے تین دم اور مشک خالص اور زعفران ہر ایک سے ایک دم اور گندھیدہ سب دواؤں کا تین وزن بدستور تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور اگر نرمی طبع ہو تو کشنیہ اور شرفہ دونوں کو بھونکر دس کریں اور صب دواؤں کا ڈیڑھ وزن در گندھیدہ اور ڈیڑھ وزن رب سیب شیرین اور رب پشیرین دونوں مساوی ڈال کر بدستور تیار کریں۔

دو اور المسک بار دو۔ بنو حکیم عماد الدین محمود  
صفت اسکی کا دوزبان کے پھول اور کاسنی کے  
بیج اور کاہو کے بیج اور بنسلو جن سفید اور گلاب کے پھول  
اور صندل سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور  
دھنیہ خشک بھوسی اتارے ہوئے اور ایک سیہ چار مثقال اور  
موتی ناسفہ جلا یا ہوا اور نوگہ کی جڑ جلائی ہوئی ہر ایک  
سے دو مثقال کوٹ چھا کر گھسکتی اور بنسلو جن ہر ایک  
سے دو دانہ اور سب ترش کا پانی بقدر ضرورت اور  
قدر سفید سیٹ و اذن کا تین وزن بدھوز جن تیار  
کرین ایک نو رک کی مقدار ایک مثقال ہے۔  
دو اور المسک بار دو دیگر۔ نافع ہر خفقان کے لیے  
جو شرب سے پیشہ سے حادث ہو اور دل کو تو سختی تر  
یکم جو یا تہ کے خط سے منقول صفت اسکی گلاب  
کے پھول کی پتی اور بنسلو جن سفید اور دھنیہ خشک  
بھوسی اتارے ہوئے اور کا دوزبان کے پھول اور کاسنی  
شعبی ہر ایک سے ایک جزو موتی ناسفہ آدھا بنسلو  
اور خشک پتی چھٹا اسی کا جزو کا اور نبات سفید سب  
دواؤں کے تین وزن در سب ترش کے پانی اور بنسلو جن  
مرتب کریں ایک نو رک کی مقدار ایک مثقال ہے۔  
دو اور المسک بار دو دیگر۔ نافع ہر دل کی گرم  
یہاں یون کو اور ان چار یون کو جو عا و غنہ دلی گرم  
یہاں یون سے مثل دو سو سو جو حادث ہو گرم ہوا یون کی  
شربت سے خلطوں کے جوڑے آٹھنے کے سبب دل سے  
سرکھٹ صفت اسکی موتی ناسفہ اور کاسنی شعبی  
اور نوگہ کی جڑ ہر ایک سے تین دو اور بنسلو جن اور بنسلو جن  
اور درو بخ عرق اور کا دوزبان کے پھول ہر ایک سے تین  
دو اور مسک بار دو اور بنسلو جن اور کاسنی بھوسی اتارے  
ہوئے اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور دھنیہ  
خشک در لہ سے ہر ایک سے سات دو اور خرفہ کے بیج  
بھوسی اتارے ہوئے اور کاہو کے بیج اور بنسلو جن سفید چار  
دو اور مسک پتی اور کاہو کے بیج ہر ایک سے ایک دو

اور سب شیرین کا پانی اور نبات سفید دواؤں کا تین وزن  
نمون کو گلاب اور عرق بید مشک میں مل کر کے توام  
پر لائیں اور باقی دواؤں کو آٹھن کو نہ ٹکڑ کرین تب  
ایک نو رک کی مقدار دو درم سے چار دو درم تک ہے۔  
دو اور المسک بار دو۔ بنو حکیم عماد الدین محمود  
کے خط سے منقول جبریات حکم احمد سے صفت اسکی  
گلاب کے پھول اور بنسلو جن سفید اور دھنیہ خشک اور  
کاسنی شعبی ہر ایک سے ایک مثقال اور موتی ناسفہ تین  
مثقال اور خشک پتی ایک مثقال اور شربت نوگہ سب  
دواؤں کا تین وزن بدھوز جن مر سب کرین ایک  
نو رک کی مقدار ایک مثقال ہے دو درم تک ہے۔  
دو اور المسک بار دو۔ خفقان گرم اور غشی کو نافع ہے  
کہ جس کا سبب حرارت ہو اور عا و غنہ دلی اور بنسلو جن  
سب کو سو دو صفت اسکی موتی ناسفہ اور کاسنی شعبی  
شعبی اور نوگہ کی جڑ اور بنسلو جن کاسنی ہر ایک سے دو درم  
اور بنسلو جن سفید اور بنسلو جن سرخ بنسلو جن یون سے صاف  
سیکے ہوئے اور بنسلو جن بھوسی اتارے ہوئے اور ہر ایک سے  
چار دو درم اور خشک پتی خالص دو دانہ اور سب کرین  
ایک نو رک کی مقدار ایک مثقال ہے ایک مثقال تک ہے۔  
دو اور المسک بار دو دیگر۔ صفت اسکی موتی  
ناسفہ تین دو اور بنسلو جن سفید اور دھنیہ خشک بھوسی  
اتارے ہوئے اور گلاب کے پھول کی پتی بنسلو جن سے  
صاف کی ہوئی اور کا دوزبان کے پھول اور کاسنی ہر ایک  
سے چھ دو درم اور خشک پتی ایک دو کوٹ چھا کر اور شربت  
سب شیرین سب و اذن کے تین وزن جن کو دھنیہ  
ایک نو رک کی مقدار ایک مثقال ہے بید مشک کے  
سورق کے ساتھ نوش کریں۔  
دو اور المسک بار دو۔ بنو حکیم عماد الدین محمود  
یہ ہمدی صفت اسکی کا دوزبان گلاب کے پھول اور  
گلاب کے پھول بنسلو جن و اذن سے صاف کیے ہوئے اور  
دھنیہ خشک بھوسی اتارے ہوئے اور بنسلو جن سفید اور صندل

سفید اور کاسنی کے بیجوں کا مفر اور کاسنی کے بیجوں کا مفر  
اور کاسنی کے بیجوں کا مفر اور کاسنی کے بیجوں کا مفر  
ناسفہ اور بنسلو جن سفید اور کاسنی کے بیجوں کا مفر  
نواک پتی مثقال اور نبات سفید ایک سو مثقال اور گلاب  
اور بنسلو جن کا عا و غنہ دلی ایک سو مثقال اور بنسلو جن  
موتی بنسلو جن ایک نو رک کی مقدار دو درم مثقال ہے دو درم  
موتی ناسفہ تین دو اور بنسلو جن سفید اور کاسنی شعبی  
اسو سو سے کہ دو اور المسک بنسلو جن خشک کے تین تبا بھوسی  
جو ایک سو سو مفر بار کاہو لیکن اگر خشک بقدر احتیاج  
دواؤں کا تین دو اور المسک بار دو کا نسخہ ہو گا۔  
دو اور المسک بار دو دیگر۔ کہ بہت نفع سے قریب ہے  
صفت اسکی موتی ناسفہ تین مثقال اور بنسلو جن سفید  
اور گلاب کے پھول کی پتی اور بنسلو جن سفید اور خرفہ کے  
بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کاسنی شعبی ہر ایک سے ایک سو  
مثقال اور بنسلو جن اور بنسلو جن اور بنسلو جن اور بنسلو جن  
یہ پھول اور نوگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور آٹھ مثقال ہر ایک سے  
سات مثقال اور کاہو کے بیج اور بنسلو جن کاسنی ہر ایک سے  
دو درم اور بنسلو جن ہر ایک سے دو مثقال اور خشک پتی خالص  
ایک دو اور بنسلو جن کاہو اور قدر سفید المسک و اذن سب  
دواؤں کا تین وزن شربت کو صاف کر کے اور گلاب اور  
بید مشک کے سورق تین دو اور کاسنی بنسلو جن مر سب کرین۔  
دو اور المسک بار دو۔ کہ یہ بھی بہت نفع سے قریب ہے  
صفت اسکی موتی ناسفہ اور کاہو کے بیج بھوسی  
اتارے ہوئے اور کاسنی ہر ایک سے دو مثقال اور  
کاسنی شعبی اور بنسلو جن سفید اور گلاب کے پھول اور  
صندل سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور کاسنی  
بار بنسلو جن اور دھنیہ خشک بھوسی اتارے ہوئے اور بنسلو جن اور  
کا دوزبان گلاب کے پھول اور نوگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور  
شربت شربت ہر ایک سے سات مثقال اور بنسلو جن سرخ اور  
بنسلو جن کاسنی سے تین مثقال اور بنسلو جن ایک سو  
مثقال اور خشک پتی تین دو اور قدر سفید اور شربت

صاف کیا ہوا ہونا صاف سب دو اوتن کا تین وزن لیکر  
اور قدر شدہ کو تو امین لاکر دو اوتن بدستور مقرر  
آئیں گونہ چھوٹا تیار کریں۔  
دوا المسک بار دو۔ ہر نسخہ حکیم محمد موسیٰ کہ  
تحفہ المومنین میں بیان کی ہے اور لکھا ہے کہ نافع ہر خفقان  
گرم اورانیو لیا گیا سب سے جو احتراق صفا سے ہوا اور  
خبت نفس کو مفید اور اعضا و ریشہ کو قوت دیتی ہے اور  
نقاہت و اوتن اور گرم مزاج کے کمزور کو موافق  
صفت اسکی موتی ناسفہ اور کمر ہائے شمع اور موندگہ  
کی جھلانی ہوتی اور بر شیم کتر ہوا اور گار گار زبان  
گیلانی کے پھول اور صندل سفید اور گلاب کے پھول  
سبز ڈیون سے صاف کیے ہوئے اور نسلو جن سفید  
اور دھینے خشک بھوسی اتار ہوا اور زر رشک شفق اور  
خرفہ کے بیج بھوسی اتار سے ہوئے ہر ایک سے پانچ  
منقار اور چھالیہ در گل ریشی دھوئی ہوئی ہر ایک سے  
تین منقار اور منقارہ و منقار اور خشک خالص ایک  
منقار اور عینہ اشہب و منقار اور سونے کے ورق حل کیے  
ہوئے ایک منقار اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے  
دو منقار اور قدر سفید سب دو اوتن کا دو وزن اور  
سیب شیرین کا پانی اور بار شیرین کا پانی اور دوسرے  
نسخہ میں دو لون شمس کے نارون کا پانی ہر ایک سے نوے  
منقار اور بید خشک عرق اور گلاب ہر ایک سے پچاس  
منقار بدستور مرتب کریں اور بھی لکھا ہے کہ اگر منظور ہو تو  
مشک کو ذلل نہ کریں اور فقط عنبر پر انکشاف مائیں اور جو  
کچھ اصل اور رکن دوا المسک میں مشک ہے پس جس وقت  
مشک کو آئینہ داخل نہ کریں اور فقط عنبر پر انکشاف مائیں  
وہ مرحوم فرماتے ہیں کہ اسکو دوا المسک نہ کہنا چاہیے بلکہ  
مناسب یہ ہے کہ اسکا نام دوا العنبر رکھیں پھر حکیم موسیٰ  
لکھتے ہیں کہ میں نے دو منقار یا قوت رمانی سن دوا المسک  
میں جس وقت داخل کیا تو اثر اس کا بدرجہ غایت پایا۔  
دوا المسک بار دو حکیم محمد باقر کے خط سے منقول

صفت اسکی بر شیم کتر ہوا اور موتی ناسفہ اور نسلو جن  
سفید اور کمر ہائے شمع اور گلاب کے پھول اور دھینے خشک  
بھوسی اتار ہوا ہر ایک سے پانچ منقار اور صندل سفید اور  
کاہو کے بیج بھوسی اتار سے ہوئے اور زر رشک بیدانہ اور  
گار گار زبان گیلانی کے پھول ہر ایک سے دو منقار اور رشک کے  
درق اور چاندی کے ورق اور عینہ اشہب ہر ایک سے آدھا  
منقار اور خشک تہی خالص ایک منقار اور سید تہی کا پانی  
اور قدر سفید ہر ایک سے ایک منقار بدستور مرتب کریں۔  
دوا المسک بار دو۔ ہر نسخہ میرزا محمد حکیم صفت  
اسکی گلاب کے پھول اور نسلو جن سفید اور دھینے خشک  
اور کمر ہائے شمع ہر ایک سے چھ منقار اور موتی ناسفہ  
تین منقار اور خشک تہی ایک منقار اور شربت نو کہ  
سب دو اوتن کا تین وزن بدستور مقرر مرتب کریں ایک  
خوراک کی مقدار ایک منقار ہے۔  
دوا المسک بار دو۔ سید الاطبا میرزا محمد رحیم کے  
خط سے منقول وہ ظنی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ علاج میرے والد  
میرزا محمد خاں شہر کی تالیف سے ہے صفت اسکی گار گار زبان  
گیلانی کے پھول اور بر شیم کتر ہوا اور صندل سفید اور  
کاہو کے بیج بھوسی اتار سے ہوئے اور زر رشک بیدانہ اور  
خرفہ کے بیج بھوسی اتار سے ہوئے ہر ایک سے تین منقار  
اور نسلو جن سفید اور گلاب کے پھول اور دھینے خشک  
بھوسی اتار ہوا اور موتی ناسفہ اور کمر ہائے شمع ہر ایک  
سے چھ منقار اور شربت نو کہ یا قوت رمانی اور خشک خالص  
اور عینہ اشہب اور چاندی کے ورق اور جان قمری ہر ایک  
سے دو منقار اور سونے کے ورق ایک منقار اور قدر سفید  
ایک سو پچاس منقار اور سب شیرین کا شربت بقدر حاجت  
مرتب کریں ایک خوراک کی مقدار ایک منقار ہے۔  
دوا المسک بار دو۔ آقا شرف حکیم کی تالیف سے  
حکمت بناہ میرزا معز الدین ولد میرزا محمد باقر حکیم ہاشمی  
کے خط سے منقول صفت اسکی گار گار زبان کے پھول  
اور دھینے خشک اور کمر ہائے شمع ہر ایک سے ایک جزو

اور موتی ناسفہ در جزو اور خشک تہی چھتا حد تک جزو کا  
کوٹ چھتا کر نبات سفید اور سید تہی کے پانی کے ساتھ  
مرتب کریں اور دوسرے نسخہ میں وہ تفاوت کہ بعضے اجزا  
اور وزان میں دیکھا گیا ہے گلاب کے پھول اور نسلو جن اور  
دھینے خشک اور گار گار زبان کے پھول ہر ایک سے  
ایک جزو اور موتی ناسفہ اور دھینے خشک تہی چھتا  
حد تک جزو کا مندرج پایا ہے۔  
دوا المسک بار دو۔ ہر نسخہ دیگر۔ صفت اسکی  
کمر ہا اور نسلو جن سفید اور گلاب کے پھول اور دھینے خشک اور  
خرفہ کے بیج بھوسی اتار سے ہوئے ہر ایک سے پانچ درم  
اور گار گار زبان کے پھول اور آٹھ شتے ہر ایک سے سات  
درم اور موتی ناسفہ اور موندگہ کی جڑ اور صندل سفید اور  
بر شیم کتر ہوا ہر ایک سے تین درم اور خشک در زعفران  
ہر ایک سے ایک درم اور چھالیہ بارہ درم اور شہد صاف کیا  
ہوا اور قدر سفید سب دو اوتن کا تین وزن بدستور مرتب کریں  
دوا المسک بار دو۔ ہر نسخہ میرزا محمد سے منقول صفت  
اسکی گلاب کے پھول اور نسلو جن سفید اور دھینے خشک  
بھوسی اتار ہوا اور گار گار زبان کے پھول اور کمر ہا  
ہر ایک سے ایک جزو اور موتی ناسفہ دو جزو اور خشک  
تہی چھتا حد تک جزو کا کوٹ چھتا کر نبات سفید اور سید  
ترش کے پانی کے ساتھ تو امین لاکر گوندھیں۔  
دوا المسک بار دو کا فورسی۔ موتی ناسفہ اور  
کمر ہائے شمع اور نسلو جن سفید اور گلاب کے پھول کی تہی  
سبز ڈیون سے صاف کی ہوئی اور دھینے خشک بھوسی اتار  
ہوا اور بر شیم کتر ہوا اور گار گار زبان گیلانی کے پھول  
اور خرفہ کے بیج بھوسی اتار سے ہوئے ہر ایک سے تین منقار  
اور خشک تہی اور کا فورسی ہر ایک سے دو دانگ  
اور رب سب شیرین سب دو اوتن کا دو وزن اور قدر سفید  
بقدر حاجت بدستور مقرر مقرر تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک منقار سے دو درم تک ہے۔  
دوا المسک بار دو۔ ہر نسخہ مشہور صفت اسکی



کھربا شمع اور نسل جن سفید اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور دھینہ خشک اور غریب کے پھولوں سے ہوا ہر ایک سے پانچ درم اور خشک پتی ایک درم اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی بیڑم ایک سے تین درم اور گاوزبان کے پھول اور آٹھ ہر ایک سے سات درم اور صندل سفید اور ابریشم کتر اہر ایک سے چار مثقال اور اگر تھامی خام اور داریچنی ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک درم اور قند سفید اور شہد صاف کیا ہوا بالمشاوات سب داؤن کا تین وزن بدستور مقرر کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال اور دو درم تک۔

دوا المسک بار دو دیگر موتی ناسفتہ دو مثقال اور خشک پتی ایک مثقال اور گاوزبان کے پھول اور گلاب کے پھول اور صندل سفید اور دھینہ خشک بھوسی آٹا ہوا اور خرفہ کے پھول بھوسی آٹا ہوا ہونے اور ابریشم کتر اہر اور کھربا شمع ہر ایک سے چار مثقال اور نبات سفید ستر مثقال اور سیب کا پانی بچا س مثقال بدستور مقرر کرین۔

دوا المسک بار دو دیگر نسل جن سفید اور گلاب کے پھول اور ابریشم کتر اہر اور کھربا اور صندل اور دھینہ خشک ہر ایک سے چار مثقال اور موتی ناسفتہ دو مثقال اور خشک پتی خالص ایک درم شربت نو کہ شہین سب داؤن کے تین وزن کے ساتھ مقرر کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال اور۔

دوا المسک سیتمل سیادت پناہ نواب خفران آب میرزا سلیمان حکیم کہ منقول ہے میرزا علی نقی پسر زادہ معزالہ کے خط سے صفت اسکی گاوزبان کے پھول اور ابریشم کتر اہر اور نسل جن سفید اور گلاب کے پھول اور دھینہ خشک بھوسی آٹا ہوا اور موتی ناسفتہ پیسے ہونے اور کھربا شمع ہر ایک سے چھ مثقال اور

صندل سفید اور کھربا شمع کے پھولوں سے ہوا اور زرشک سنبھل اور خرفہ کے پھولوں سے ہوا ہر ایک سے تین مثقال اور باقوت ربانی پیسا ہوا اور شیب پیسا ہوا اور غلبہ شیب ہر ایک سے دو مثقال اور خشک پتی ڈیڑھ مثقال اور سونے کے ورق ایک مثقال اور جاندی کے ورق اور درم جان فرمزی ہر ایک سے دو مثقال شربت سیب شیرین بوزن قند سفید کے ساتھ گوندین قلمی فرمائے ہن کہ وہ نصرت کہ مالچا ہر درم یعنی میرزا محمد باقر نے فرمایا جو تخم کا ہوا اور دھینہ خشک اور۔

دوا المسک بار دو ہر ایک کا ل نصف صفت اسکی نیکو اور درم و خ عفری ہر ایک سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور کھربا اور مونگہ کی بیڑم ایک سے ڈیڑھ درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھ اور تیز بات اور برسی الایچی اور لوگ اور جندبیر ستر اور نشہ یعنی چھڑا ہر ایک سے چار درم اور سونٹھ اور پیل ہر ایک سے دو دانگ اور خشک پتی ڈیڑھ دانگ اور شہد صاف کیا ہوا سب داؤن کا تین وزن بدستور مقرر کرین بنائین۔

دوا المسک حار دیگر خط نواب حکیم محمد باقر سے منقول غشی اور وحشت درم کے پانچ صفت اسکی داریچنی اور مصطیٰ رمی اور تخم زنجوش اور تخم زرخشک اور تخم بالنگ اور تخم خام اور زنجبیل خشک یعنی سونٹھ اور پیل اور نیکو اور درم و خ عفری سب جزا ہر درم ہر ایک سے دس جزو اور خشک پتی نیم جزو اور شہد صاف کیا ہوا اور مر باطلیلہ تین جزو اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور تیز بات بدستور مقرر کرین۔

دوا المسک حار۔ ہر نسخہ دیگر صفت اسکی نیکو اور درم و خ عفری اور لوگ اور نشہ یعنی چھڑا ہر ایک سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور کھربا اور مونگہ کی بیڑم اور ابریشم کتر اہر ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور پیل اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تیز بات اور بالچھ اور برسی الایچی ہر ایک سے دس مثقال اور خشک خالص ایک مثقال اور

جندبیر ستر اور پیل ہر ایک سے دو مثقال اور شہد صاف کیا ہوا سب داؤن کا تین وزن بدستور مقرر کرین۔ دوا المسک حار دیگر نیکو اور درم و خ عفری ہر ایک سے ایک درم اور موتی ناسفتہ اور ابریشم کتر اہر اور کھربا شمع ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور تیز بات اور بالچھ اور برسی الایچی اور لوگ اور جندبیر ستر اور چھڑا ہر ایک سے چار دانگ اور سونٹھ اور پیل ہر ایک سے دو دانگ اور خشک پتی ڈیڑھ دانگ اور شہد صاف کیا ہوا سب داؤن کا تین وزن بدستور مقرر کرین اور بعد چھ مہینے کے استعمال فرمائین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے۔

دوا المسک حار یعنی ترش۔ فرابادین قلمانی سے منقول تمامی اعضاء و ریسہ و بدن کی سب تو تون کو تقویت بخشتی ہے اور اس خفقاں کو نافع ہے جو خمار کے سبب حادث ہو اور نقاہت والوں کو سودمند صفت اسکی موتی ناسفتہ اور صندل اور گاوزبان کے پھول اور گلاب کے پھولوں کی پتی ستر دانگ و ن سے صاف کیا ہوا اور نسل جن سفید اور دھینہ خشک بھوسی آٹا ہوا اور کھربا شمع اور مونگہ کی بیڑم ایک سے ایک درم اور خشک پتی دو دانگ اور نبات سفید اور سیب ترش کا پانی ہر ایک سے بعد ضرورت ہر چوں تیار کرین اور صاحب میزان لطیف نے لکھا ہے کہ مزاج اس دوا کا سردی سے قریب ہے اور خشک ہے دوسرے درجہ میں۔

دوا المسک حار مض و دیگر اعضاء و ریسہ کو قوت دیتی ہے اور خفقاں گرم اور بالیو لیا کو نافع ہے جو احتراق صفا سے حادث ہو خصوصاً بالیو لیا۔ مرقی کو نہایت مفید صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کھربا شمع اور ابریشم کتر اہر اور گاوزبان کے پھول اور نسل جن سفید اور گلاب کے پھول اور دھینہ خشک بھوسی آٹا ہوا اور خرفہ کے پھول بھوسی آٹا ہوا ہونے اور کھربا شمع ہر ایک سے تین مثقال اور خشک خالص پتی دو مثقال اور رب سیب ترش سب داؤن کا دو وزن اور قند سفید

سب وادوں کے زنگی برابر بدستور معجون تیار کریں ایک  
 خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور کبھی اضافہ کرتے ہیں  
 ان اہل ہر علم و شہادت دانگ اس وقت اسکو دوا اسکا  
 نامش عینہ ہے کہ تین اور اگر بڑا تر است بہت ہو تو اجزاء  
 اصل پر دوا دانگ کافور تینہ برسی بڑھائے ہیں اور اسکو  
 دوا اسکا مسک حامض کافور سی کہتے ہیں اور کبھی عینہ شہب  
 بدستور ہونے کے ساتھ کافور بھی بڑھاتے ہیں اسوقت اسکا نام  
 دوا اسکا مسک حامض عینہ کافور سی کہتے ہیں۔  
 دوا اسکا مسک حامض عینہ کافور سی دیکر۔ موتی  
 ناسفتہ اور گزبان گیلانی کے پھول اور ابریشم خام  
 کترا ہوا اور بنسلو جن سفید اور گلاب کے پھولوں کی بتی  
 اور کمرہ بے شمع اور دھندلے خشک بھوسی آٹا ہوا ہر ایک  
 سے چھ مثقال اور مندل سفید اور کاہو کے بیج بھوشی  
 آٹا ہونے اور زرشک سفید اور خیر آملہ سفید  
 اور زعفران کے بیج بھوشی آٹا ہونے اور یاقوت رمانی  
 ہر ایک سے تین مثقال اور شہب سبز اور عینہ شہب اور  
 چاندی کے ورق اور زہر جان قہری ہر ایک سے و مثقال  
 اور زرشک سفید اور مثقال اور بدستور ہونے کے ورق  
 ایک مثقال اور رب سبب تین مثقال اور قند سفید  
 سبب وادوں کا تین وزن بدستور تفریح معجون تیار کریں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔  
 دوا اسکا مسک حامض عینہ کافور سی دیکر۔ موتی  
 ناسفتہ اور کمرہ بے شمع اور گلاب کے پھولوں کی بتی اور  
 مندل سفید اور بنسلو جن اور ابریشم خام کترا ہوا اور  
 دھندلے خشک بھوشی آٹا ہوا اور گزبان گیلانی کے پھول  
 اور زعفران کے بیج بھوشی آٹا ہونے اور یاقوت رمانی  
 ہر ایک سے تین مثقال اور شہب سبز اور عینہ شہب اور  
 چاندی کے ورق اور زہر جان قہری ہر ایک سے و مثقال  
 اور زرشک سفید اور مثقال اور بدستور ہونے کے ورق  
 ایک مثقال اور رب سبب تین مثقال اور قند سفید  
 سبب وادوں کا تین وزن بدستور تفریح معجون تیار کریں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

عوض کافور نخل کر کے تین اور اسکو دوا اسکا  
 حامض کافور سی کہتے ہیں اور بعض دن لے جانہ سی۔ کے  
 اور تین مثقال اور بدستور تفریح معجون تیار کریں۔  
 دوا اسکا مسک حامض عینہ کافور سی دیکر۔ موتی  
 ناسفتہ اور کمرہ بے شمع اور گلاب کے پھولوں کی بتی اور  
 مندل سفید اور بنسلو جن اور ابریشم خام کترا ہوا اور  
 دھندلے خشک بھوشی آٹا ہوا اور گزبان گیلانی کے پھول  
 اور زعفران کے بیج بھوشی آٹا ہونے اور یاقوت رمانی  
 ہر ایک سے تین مثقال اور شہب سبز اور عینہ شہب اور  
 چاندی کے ورق اور زہر جان قہری ہر ایک سے و مثقال  
 اور زرشک سفید اور مثقال اور بدستور ہونے کے ورق  
 ایک مثقال اور رب سبب تین مثقال اور قند سفید  
 سبب وادوں کا تین وزن بدستور تفریح معجون تیار کریں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔  
 دوا اسکا مسک حامض عینہ کافور سی دیکر۔ موتی  
 ناسفتہ اور کمرہ بے شمع اور گلاب کے پھولوں کی بتی اور  
 مندل سفید اور بنسلو جن اور ابریشم خام کترا ہوا اور  
 دھندلے خشک بھوشی آٹا ہوا اور گزبان گیلانی کے پھول  
 اور زعفران کے بیج بھوشی آٹا ہونے اور یاقوت رمانی  
 ہر ایک سے تین مثقال اور شہب سبز اور عینہ شہب اور  
 چاندی کے ورق اور زہر جان قہری ہر ایک سے و مثقال  
 اور زرشک سفید اور مثقال اور بدستور ہونے کے ورق  
 ایک مثقال اور رب سبب تین مثقال اور قند سفید  
 سبب وادوں کا تین وزن بدستور تفریح معجون تیار کریں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

اسی مقدار نیم مثقال ہے۔  
 دوا اسکا مسک حامض عینہ کافور سی دیکر۔ موتی  
 ناسفتہ اور کمرہ بے شمع اور گلاب کے پھولوں کی بتی اور  
 مندل سفید اور بنسلو جن اور ابریشم خام کترا ہوا اور  
 دھندلے خشک بھوشی آٹا ہوا اور گزبان گیلانی کے پھول  
 اور زعفران کے بیج بھوشی آٹا ہونے اور یاقوت رمانی  
 ہر ایک سے تین مثقال اور شہب سبز اور عینہ شہب اور  
 چاندی کے ورق اور زہر جان قہری ہر ایک سے و مثقال  
 اور زرشک سفید اور مثقال اور بدستور ہونے کے ورق  
 ایک مثقال اور رب سبب تین مثقال اور قند سفید  
 سبب وادوں کا تین وزن بدستور تفریح معجون تیار کریں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔  
 دوا اسکا مسک حامض عینہ کافور سی دیکر۔ موتی  
 ناسفتہ اور کمرہ بے شمع اور گلاب کے پھولوں کی بتی اور  
 مندل سفید اور بنسلو جن اور ابریشم خام کترا ہوا اور  
 دھندلے خشک بھوشی آٹا ہوا اور گزبان گیلانی کے پھول  
 اور زعفران کے بیج بھوشی آٹا ہونے اور یاقوت رمانی  
 ہر ایک سے تین مثقال اور شہب سبز اور عینہ شہب اور  
 چاندی کے ورق اور زہر جان قہری ہر ایک سے و مثقال  
 اور زرشک سفید اور مثقال اور بدستور ہونے کے ورق  
 ایک مثقال اور رب سبب تین مثقال اور قند سفید  
 سبب وادوں کا تین وزن بدستور تفریح معجون تیار کریں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

دوا المسک حلو۔ ہنہ شخ رئیس حکیم میر محمد ہومن  
 لکھتے ہیں کہ یہ دوا المسک نافخ خفقان اور ضعف دل  
 اور ضعف معدہ کو اسطے اور آن رباح کے لیے سودمند  
 جو چاہا بخور توں کو چا دشت ہوئے ہمن اور ہر ہس کے رنگ  
 کو نیک کرتی ہے ضعف اسکی نہج راور درونج عرقی کثیر  
 سے ایک دم اور موتی ناسفتہ اور کہہ لے شمعہ اور موٹک  
 کی جڑ اور بریشیم نام جلا یا ہوا اور کتر ابو اہر ایک سے ڈیڑھ  
 دم اور ششہ یعنی چھڑ پلا اور دانہ الایچی سفید ہر ایک سے  
 نیم دم اور دوسرے ششہ ہمن ہر ایک سے ایک دم ہر  
 اور ہمن برخ اور ہمن سفید اور تیز پات اور چھوٹی الایچی اور  
 لونگ اور بالچھر اور جندبید ستر ہر ایک سے نیم دم  
 اور چار دانگ اور دوسرے ششہ تین قانون کے  
 ہر ایک سے نیم دم ہر اور تحفۃ المؤمنین ہمن ہر ایک سے  
 چار دانگ اور سوٹھ اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک  
 سے چار دانگ اور تحفۃ المؤمنین ہمن دو دانگ ہر اور  
 مشک تہی جوڑہ دانگ جو اہر کو کھل مین باریک کے  
 اور تمام دواؤں کو کوٹ چمان کر شہد آتش نریدہ ہمن  
 کہ سب دواؤں کا تین وزن ہو گوندھین اور چینی کے  
 برتن مین نگاہ رکھین اور چا جنت کے وقت استعمال  
 کرین دو مہینہ کے بعد اور شفائی نے لکھا ہے کہ  
 بعد چار مہینہ کے استعمال کرنا چاہیے ایک خوراک  
 کی مقدار دو دم ہر اور محمد بن زکریا زری نے لکھا ہے  
 کہ قوت اس دوا المسک کی بعد دو مہینہ کے تین برس  
 تک نیک ہتی ہے اور صاحب میزان الطباء کہتا ہے کہ  
 اس دوا کی ایک خوراک ایک شقال ہو ورمزاج  
 اگر کاکرم ہر آخر درجہ مین اور خشک ہر ایک درجہ اور  
 ربع درجہ مین۔

دوا المسک حلو۔ ہنہ حکیم سدید کہ اسنے  
 شخ رئیس سے نقل کیا ہے صفات اسکی نہج راور  
 درونج عرقی ہر ایک سے دو دم اور موتی ناسفتہ  
 اور کہہ با اور موٹک کی جڑ اور بریشیم کتر ابو اہر

اگر ممکن ہو ورنہ بریشیم شوی نیم سوٹھ کوٹا ہوا ہر ایک  
 سے ڈیڑھ دم اور ہمن سفید اور ہمن برخ اور تیز پات اور  
 بالچھر اور لونگ اور جندبید ستر اور چھڑ پلا ہر ایک سے  
 چار دانگ اور سوٹھ اور پیل ہر ایک سے دو دانگ اور  
 مشک چار دم کوٹ چھا کر شہد مین کہ آتش نریدہ ہو  
 گوندھین در گاہ رکھین اور بعد چالیس دن کے استعمال  
 کرین ہر ایک خوراک کی مقدار دو دم صفات اس دوا  
 کی ہنہ سفید یعنی کہ در دوسرے مین زکریا کی نہج راور  
 اور درونج ہر ایک سے ایک دم اور موتی ناسفتہ اور کہہ با  
 اور موٹک کی جڑ اور بریشیم کتر ابو اہر ایک سے نیم دم اور  
 ہمن برخ اور ہمن سفید اور تیز پات اور بالچھر اور پڑی  
 الایچی اور لونگ اور جندبید ستر اور چھڑ پلا ہر ایک سے  
 چار دانگ اور سوٹھ اور دار فلفل ہر ایک سے دو دانگ  
 اور مشک خالص ڈیڑھ دانگ کر شہد خالص سب مین  
 کا تین وزن بہ ستو مین تیار کرین اور چار مہینہ کے  
 بعد نوش فرمائین ایک خوراک کی مقدار ایک دم  
 سے دو دم تک ہے

دوا المسک حلو دیگر۔ یا ض حکیم میر علا الدین  
 محمود سے منقول کہ انکے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہتی اور نقون  
 نے یہ نسخہ کتاب بن لایحہ لطیب سے کہ محمد بن زکریا  
 کی تالیف سے تھی نقل کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ دوا المسک  
 رفیع القدر ہے اس چیز کو اسطے کہ جسکے لیے ہنہ تالیف  
 کی ہے اور نیک ہن خفقان اور دشت کے لیے اور ہوام  
 کے کاٹنے کی منفعت دفع کرنے کے لیے نہایت مؤثر صفت  
 اسکا مصطلک رومی اور داجینی در لونگ در مشک اصلی  
 اور بالچھر اور جاففل اور کبیا چینی اور پڑی الایچی اور چوٹی  
 الایچی اور ناگر موٹھ اور آذخر کی اور پوست زرد  
 آترخ کا اور اگر قاری خام اور اجوان دیسی اور تخم  
 بادروج اور تخم فرنجشک اور مرزنجوش اور تمام اور  
 اکیس الملک اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک سے  
 چھ دانگ دو دم اور موتی ناسفتہ اور موٹک کی جڑ اور کہہ با اور

ہمن سفید اور ہمن برخ اور تیز پات اور زکریا راور درونج  
 چینی ہر ایک سے بیش دو دم در مشک جید ایک شقال اور بریشیم  
 تمام ایک طل یعنی نوے شقال اول بریشیم کو گلاب مین  
 بھگو مین اور ہوش دیکر صاف کرین اور دواؤں کو کاس  
 گلاب مین ترکیب اور بہتر کھل مین مین یا مشک کہ گلاب  
 سب خراج ہو جائے پھر گوندھین اس شہد مین کہ ہمن یا سب  
 کا بی کو مہر باکی ہو چینی کے برتن مین نگاہ رکھین پس تحقیق  
 یہ دوا درونجی قبض کی ہے۔

دوا المسک حلو چار یعنی دوا المسک شہرین  
 اور گرم ہنہ یا رشتان بختانی معول زمانہ ابو یزید مین نفخ  
 ہو بخانی ہن خفقان اور نالج اور نقوہ اور دشت اور  
 جنت نفس اور شتر خا اور کراذامالی کو اور ول  
 اور معدہ کو قوت بخشی ہے اور معدہ کو پاک کرتی ہے اور  
 اسکی رطوبت کو جذب کر دیتی ہے اور ہضم غذا پر مددگار ہے  
 صفات اسکی نہج راور درونج اور موتی ناسفتہ اور  
 کہہ با اور موٹک کی جڑ ہر ایک سے دس دم اور بریشیم کتر  
 ابو اہر دو دم اور ہمن برخ اور ہمن سفید اور بالچھر اور  
 تیز پات اور پڑی الایچی اور لونگ ہر ایک سے پانچ  
 دم اور جندبید ستر اور چھڑ پلا اور دار فلفل یعنی پیل اور  
 سوٹھ ہر ایک سے چار دم اور مشک تین دم اور  
 شہد صاف کیا ہوا ایک مین بریشیم کو ہر ایک ہر ایک  
 کترین کہ شل خبار ہو جائے پھر جو اہر کو ہماق کے کھل  
 مین خوب سپین اور باقی دواؤں کو کوٹ چمان کر شہد  
 مین گوندھین ایک خوراک کی مقدار نیم شقال ہر نیم گرم  
 پانی کے ساتھ نوش کرین۔

دوا المسک حلو چار شہد مین بہت رکھتی ہے اور  
 دل کے سود مزاج مہر داور ول کے ضعف کو کہ سہری  
 سے ہو نفع دیتی ہے اور سوداوی یا یون کو نافع ہے اور  
 توش اور بالیو یا اور سانس کی تنگی دفع کرنے کے  
 لیے بے نظیر اور واسطے نوش کرنے زہرون اور  
 کاتے زہری جانور ول کے نہایت سودمند اور مین ہے



کم تر یا قی اکبر سے صفت اسکی اگر ہندی اور بالچھ  
اور واپچنی اور مصطلکی رومی اور لوگ اور جافل اور  
کبا پر چینی اور بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی اور ناگر موٹھ  
اور فوٹھنگی اور پوست زرد و آترج کا اور بارہ پنجویہ  
کے بیج اور بارہ ورج اور سولف و سسی اور  
مرز خوش کے بیج اور فرخ شک کے بیج اور سوٹھ اور  
مرز خوش اور خام اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک  
سے مین دم اور موتی ناسفتہ اور کمرہ باد و مین سفید  
اور مین سرخ اور تیز پات اور نرگس اور در و رنج  
عقربہ ہر ایک سے کچیں دم اور مشک تہی خالص  
ایک مثقال اور ابریشم کترا ہو ایک ٹل یعنی نوے  
مثقال ابریشم کو گیارہ دن کے پانی مین کہ چھ مین کو با  
بجھایا ہو اور بھگو کر جوش دین اور خوب ملین و صاف  
کر کے جو دو مین پیسنے کی ہن اس بانی مین ہر مین  
اور باقی پانی کو ہلیدہ مرہا کے شیرہ مین جو سب  
دواؤں کا تین دن ہر دوام دیکر اور دو مین کوٹ  
چھان کر جو ہر پیسے ہوئے کے ساتھ آٹھ مین گوند مین  
اور بعد چالیس دن کے استعمال کر تین ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال ہے اور دوسرے نسخہ مین آملہ مرہا  
کا شند اور ہلیدہ مرہا کا شند جو کوئی کہ ہو سب دواؤں  
کا تین دن لیکر دو مین آٹھ مین گوند مین۔

دوا المسک حلو حار۔ پختہ دیگر صفت  
اسکی مین سرخ اور مین سفید اور بالچھ ہر ایک سے  
تین مثقال اور مشک تہی خالص اور موتی ناسفتہ ہر ایک  
سے نیم مثقال اور تیز پات اور چھوٹی الایچی اور لوگ  
اور چھڑا اور جندیدہ اور دار فلفل یعنی پیل ہر ایک  
سے ایک مثقال اور شہد صاف کیا ہو ایک رطل  
یعنی نوے مثقال دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد مین  
گوند مین اور بعد چالیس دن کے استعمال کر تین  
ایک خوراک کی مقدار ایک دم ہے۔

دوا المسک حلو حار۔ پختہ دیگر صفت

کہ اسے مجون مسک کے نام سے بیان کی ہے نافع ہے درد  
جگر اور درد معدہ اور ضعف جگر اور ضعف دل و ضعف  
معدہ کو اور ریاح کو تحلیل اور نفخ کو زائل کرتی ہے صفت  
اسکی مشک خالص دو دم اور دوسرے نسخہ مین  
ایک دم ہے اور خضیا ناسے رومی یعنی کھان بہرہ دو دم  
اور بالچھ اور سیلہ سیاہ اور تیز پات اور لاکھ دھوئی ہوئی  
اور ریونڈ چینی ہر ایک سے دو دم ہے اور دوسرے  
نسخہ مین ہر ایک سے ایک دم اور زعفران اور سولف  
ولیس اور مصطلکی رومی اور راجو کے بیج ہر ایک سے چار  
دم اور دار چینی اور زرد وند و حج ہر ایک سے تین دم  
اور اگر ہندی اور لوگ اور مرہا کوئی کہ ہو ہر ایک سے  
دو ڈھروں کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین کہ  
سب دواؤں کا تین دن ہر دوام دیکر اور دو مین کوٹ  
کی مقدار شل باتفاق ہے گلاب نیلگرم کے ساتھ نوش  
کر تین دن راج اشکا گوم ہے شیرہ درج مین اور خشک  
ہے دوسرے درجہ کے آٹھ مین۔

دوا المسک۔ نافع ہے خفقان اور درد سر و بچی  
اور سوداوی اور نفلی و زعفرانی بیارہ کو گوند و شند  
ہر مکی اور فالچ اور لٹوہ اور ریاح معدہ اور درد معدہ  
اور نفخ کو اور معدہ کو پاک کرتی ہے صفت اسکی  
بہ نسخہ شیخ الرئیس مصطلکی رومی اور زعفران ہر ایک سے  
دو ڈھروں اور شگونہ سنہن اور بارہ پنجویہ اور فیتھون  
ہر ایک سے ایک دم اور اگر ہندی خام اور مسک اصلی  
ہر ایک سے دو ڈھروں اور مشک تہی خالص ایک دم اور  
نرگس اور در و رنج عقربہ ہر ایک سے دو دم اور موتی ناسفتہ  
اور کمرہ مرہا اور ابریشم کترا ہو ایک سے تین دم  
اور ایلوے زرد و مین و شہد صاف کیا ہو بقدر  
کفایت مجون تیار کر تین ایک خوراک کی مقدار دو دم ہے  
نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کر تین۔

دوا المسک حلو حار۔ پختہ دیگر صفت  
صفت اسکی سنہن رومی اور ایلوے زرد و ہر ایک سے

آٹھ دم اور بالچھ اور مشک تہی اور تیز پات اور نار دین  
اور مرصانی یعنی بول ہر ایک سے دو دم اور ریونڈ چینی  
چھ ڈھروں اصل نسخہ مین آٹھ دم ہے اور راجو اٹن و لیس اور  
زعفران اور راجو دس کے بیج ہر ایک سے چار دم اور جندیدہ  
دو ڈھروں سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد صاف  
کیے ہوئے مین کہ دواؤں کا تین دن ہر دوام دیکر اور دو مین  
ایک خوراک کا ل ایک مثقال ہے ورتوت اس مجون  
کی تین برس تک باقی رہتی ہے۔

دوا المسک حلو۔ کہ سنہن کے ساتھ ہے پختہ  
شیخ الرئیس کہ مستعمل طباء نافع ہے خفقان اور درد سر  
یرگی اور خجہ کے ورمون کے لیے اور معدہ کی رطوبتوں  
اور ریاح اور نفخ کو زائل کرتی ہے صفت اسکی ایلوے  
زرد اور سنہن رومی ہر ایک سے تین دم اور ریونڈ چینی  
آٹھ دم اور سید اسماعیل کے نسخہ مین جو ذخیرہ خورازم شاہی  
مین رچی درد سر کے یا مین لکھا ہے وزن ریونڈ چینی  
کا چھ دم ہے اور راجو اٹن و لیس اور زعفران اور راجو کے  
بیج اور مرصانی یعنی بول ہر ایک سے چار دم اور سید  
اسماعیل کے نسخہ مین مکی داخل نہیں ہے اور مشک تہی  
خالص اور نار دین اور تیز پات ہر ایک سے دو دم  
اور سید اسماعیل کے نسخہ مین دو دم اور موتی ناسفتہ وائل  
ہے اور جندیدہ و رنج و زعفران اور سید اسماعیل کے نسخہ مین  
وزن جندیدہ و رنج کا ایک دم ہے دواؤں کو کوٹ چھانکر  
شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت مین بدستور مقرر  
گوند مین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور  
چین کا شہد شیخ الرئیس کے نسخہ سے موافق ہے گرمیہ کہ  
وزن ریونڈ چینی کا چھ دم ہے اور وزن مکی کا دو دم  
اور دین دو دم لوگ بھی داخل ہے اور شفا کی کا نسخہ  
بھی نسخہ شیخ الرئیس کے موافق ہے گرمیہ کہ وزن ریونڈ  
کا چھ دم ہے اور مکی کے عوض موتی ناسفتہ لایا جائے  
اور صاحب اقتدارت لکھا ہے کہ ایک خوراک کا  
مقدار اس دوا سے نیم دم ہے ایک دم ورتوت

اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے اور محمود بن الیاس نے  
قراہین حاوی صغیرین بیان کیا ہے کہ ایک خوب اک  
کی مقدار اس دوا سے ایک مثقال ہے اور شقیقہ دم و لمفی  
اور سوداوی تین لکھا ہے کہ ایک خوراک کی مقدار اس  
دوا سے ایک درم ہے جلا ب شکری نیم گرم کے ساتھ  
نوش کرین اور صا حب میزان الطبا یع کہتا ہے کہ یہ  
دوا گرم اور خشک ہے ایک درجہ اور تین ربع درجہ بن  
دوا المسک مہر بنیخہ و دیگر حکم میر عا دالہ بن محمد  
کے خط سے منقول صفت اسکی نسبتین ردی  
اور ایلو اسے زہر ایک سے آٹھ مثقال اور یونہی چینی  
بہ مثقال اور ابوان دیسی اور زعفران اور اجود کے بیج  
اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے چار مثقال اور مشک تہی  
اور تیز بات اور نار دین ہر ایک سے دو مثقال  
اور چند بیدستر و بید شمس ال اور شہد صاف  
کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن بدستور  
مرب کرین۔

دوا المسک معتدل دیگر صفت اسکی  
موتی ناسفتہ اور کربا شیمی اور مر جان قرمز و زرشب  
سبز اور مصطکی رومی اور دانہ الایچی اور دارچینی سفید اور  
بالچہ اور راشنہ یعنی چھڑیلا اور درو بخ عرقی اور تیز بات  
اور گانگ اور ناگر مٹھہ اور اسارون یعنی تلک اور بہمن سرخ  
اور بہمن سفید اور تودری زرد اور تودری سرخ ہر ایک  
سے پانچ مثقال اور اگر تھامری تین مثقال اور صندل سفید  
اور نسلو جن سفید ہر ایک سے چھ مثقال اور نہر کچور اور  
تچ ہر ایک سے چار مثقال اور مشک خالص در چاندی  
کے ورق ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق  
ایک مثقال اور ابریشم کترا ہوا پانچ مثقال اور شات سفید  
سب دواؤں کے وزن کی برابر اور شہد خالص کل اجزا  
سے دو چند اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے  
ایک شیشہ جو اہر کو کھل میں ہیکر اور سب دواؤں  
کو کوٹ چنان کر شہد خالص اور نبات کے ساتھ کہ  
گلاب اور بید مشک کے عرق میں قوم پر ملائے ہوں

اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور چاندی کے عرق  
حل کیے ہوئے ہر ایک سے تین درم اور زرشب منقہ  
پانچ درم اور اگر ہندی اور بادرنجبویہ ہر ایک سے پندرہ درم  
اور عین شہب اور مشک تہی ہر ایک سے چار دانگ  
اور سیب شیرین کا پانی یا رب اسکا اور قند سفید اور شہد  
سفید صاف کیا ہوا تینون پینرین برابر سب دواؤں  
کے تین وزن بدستور مقرر مچون تیار کر دین اور بعد  
چالیس دن کے استعمال فرمائیں ایک خوراک کی  
مقدار ایک مثقال ہے۔

دوا المسک معتدل دیگر اس مرحوم قدس سرہ  
کی تالیف سے صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کربا شیمی  
موتی ناسفتہ اور کربا شیمی اور مر جان قرمز و زرشب  
سبز اور مصطکی رومی اور دانہ الایچی اور دارچینی سفید اور  
بالچہ اور راشنہ یعنی چھڑیلا اور درو بخ عرقی اور تیز بات  
اور گانگ اور ناگر مٹھہ اور اسارون یعنی تلک اور بہمن سرخ  
اور بہمن سفید اور تودری زرد اور تودری سرخ ہر ایک  
سے پانچ مثقال اور اگر تھامری تین مثقال اور صندل سفید  
اور نسلو جن سفید ہر ایک سے چھ مثقال اور نہر کچور اور  
تچ ہر ایک سے چار مثقال اور مشک خالص در چاندی  
کے ورق ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق  
ایک مثقال اور ابریشم کترا ہوا پانچ مثقال اور شات سفید  
سب دواؤں کے وزن کی برابر اور شہد خالص کل اجزا  
سے دو چند اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے  
ایک شیشہ جو اہر کو کھل میں ہیکر اور سب دواؤں  
کو کوٹ چنان کر شہد خالص اور نبات کے ساتھ کہ  
گلاب اور بید مشک کے عرق میں قوم پر ملائے ہوں

غالب ہو نفع پہنچاتی ہے اسام الخو لیا اور خفان سوداوی  
اور دل کی بیماریوں کے واسطے جو سرد اور گرم خلطون  
سے مرکب ہوں صفت اسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی  
چڑی اور موتی ہوتی اور صندل سفید اور بریشم  
کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور کربا شیمی پانچ درم  
اور نسلو جن سفید اور گلاب کے پھول ہر ایک سے چار  
مثقال اور دھنیا خشک بھوسی اتارا ہوا اور خرفہ کے بیج  
بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے چار درم اور گلاب  
کے پھول اور آملہ منقہ ہر ایک سے سات درم اور دارچینی  
بارہ درم اور مشک تہی اور زعفران ہر ایک سے ایک درم  
اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے  
نیم مثقال اور شہد صاف کیا ہوا اور قند سفید بالمشافہ  
سب دواؤں کے تین وزن بدستور مچون  
تیار کر دین مقدار استعمال ایک درم سے دو درم  
تک ہے۔

دوا المسک معتدل دیگر صفت اسکی  
موتی ناسفتہ اور کربا شیمی اور مر جان قرمز و زرشب  
سبز اور مصطکی رومی اور دانہ الایچی اور دارچینی سفید اور  
بالچہ اور راشنہ یعنی چھڑیلا اور درو بخ عرقی اور تیز بات  
اور گانگ اور ناگر مٹھہ اور اسارون یعنی تلک اور بہمن سرخ  
اور بہمن سفید اور تودری زرد اور تودری سرخ ہر ایک  
سے پانچ مثقال اور اگر تھامری تین مثقال اور صندل سفید  
اور نسلو جن سفید ہر ایک سے چھ مثقال اور نہر کچور اور  
تچ ہر ایک سے چار مثقال اور مشک خالص در چاندی  
کے ورق ہر ایک سے دو مثقال اور سونے کے ورق  
ایک مثقال اور ابریشم کترا ہوا پانچ مثقال اور شات سفید  
سب دواؤں کے وزن کی برابر اور شہد خالص کل اجزا  
سے دو چند اور گلاب اور بید مشک کا عرق ہر ایک سے  
ایک شیشہ جو اہر کو کھل میں ہیکر اور سب دواؤں  
کو کوٹ چنان کر شہد خالص اور نبات کے ساتھ کہ  
گلاب اور بید مشک کے عرق میں قوم پر ملائے ہوں

بہرستور معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم  
ہر ایک شقال تک۔

وہ اوالمسک بمثل جبیدستر کے ساتھ  
خفقال سوداوی اور ضعف دل اور ضعف دماغ  
اور رانیو لیا اور خفقال نفس اور سواس اور خفقال  
و شفت سوداوی کو نافع ہے اور جگر اور معدہ اور کثرتون کو  
توت دیتی ہے اور سوداوی انجور دن کو تحلیل کرتی ہے اور  
اعتناق الرحم اور مریگی دفع کرنے کے لیے بے نظیر ہے  
صفت اسکی مٹی ناسفہ اور مر جان قرمز می اور  
لہ باسے شیمی اور درم و خ عقری اور بر شیم کتر اہو اور  
نر کو ر اور بہن سرخ اور بہن سفید ہر ایک سے دو درم اور  
لوگ اندر چھڑکا اور بالچھڑ اور دانہ الاچی سفید اور تیر پات  
اور داجینی اور جبیدستر ہر ایک سے ایک درم اور  
زعفران اور مصطکی اور صندل سفید اور صندل سرخ  
اور بسلو جن سفید اور دھینے خشک جھوسی اٹا رہو اور  
ہر ایک سے دو درم اور عنبہ اشہب ایک درم اور خشک  
آبئی خالص نیم درم اور نبات سفید اور شہد صاف کیا  
ہو بالما نصف سب دو اون کا تین وزن بدستور  
معجون تیار کریں اور چینی کے برتن میں بنگاہ رکھیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک شقال تک  
ہر بعد دو مہینہ کے استعمال کریں۔

معجون المسک۔ درم معدہ اور ضعف معدہ اور  
درم جگر اور معدہ کھونٹے کے لیے نافع ہے اور صلب  
اور مون اور غلط خلط کو تحلیل کرتی ہے صفت اسکی  
مشک خالص اور سیلخہ اور بالچھڑ اور تیر پات اور لاکھ  
دھوئی ہوئی اور ریونڈ چینی اور بنطیا ناسے رومی  
یعنی کچان بید ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور بوائن  
و بی و بھو کے بیج صاف کیے ہوئے ہر ایک سے تین  
درم اور گہندی اور لونگ و مرمر کی صافی یعنی بول  
ہر ایک سے نیم درم دو اون کو کوٹ چھانکر اور شہد  
صاف کیے ہوئے تین قوم دیکر سب دو اون کے سہ چند

وزن میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے  
گرم بانی کے ساتھ نوش کریں۔

## فصل مسمنات کے نسخون کے بیان میں ہے

جہاں ناچا ہے مسمنات مہم کے پیش اور بین مہم کے زبر  
اور مہم دوم مشدہ کے زبر اور نون کے زبر اور الف اور  
تا کے ثناء تو تانیہ کے جو مہم سے حج مسمن کی ہے اور وہ  
ان دواؤ کو کہتے ہیں کہ جو بد کو فرہ اور قوی کرتی ہیں۔

مسمن۔ اعتدال سے قریب اور نہایت نافع ہے  
صفت اسکی بادام کا مغز اور فندق کا مغز اور  
حبہ الخضر یعنی بن کا مغز اور سیبہ کا مغز اور شہد زہ  
کا مغز سب دو اون کو برابر وزن کوٹ کر اور سب دواؤں کے  
تین وزن شہد صاف کیے ہوئے اور توام کیے ہوئے  
میں گوندھکر لگا رکھیں ایک دن میں بند رہ شقال سے  
تیس شقال تک تناولی کو دن اور اوپر سے ماہ الحکم  
اور اس کے مانند نوش کریں۔

مسمن دیگر۔ کہ بدن فرہ کر مسمن عجیب الفعل ہے  
کندی کی تالیف سے صفت اسکی ارشد کے بچوں کا  
مغز پوست اٹا رہو اور اٹا کیا ہو ایک کیل کا چارم  
یعنی پچھتر درم ایک دو رطل یعنی ایک سو اسی شقال گاسے  
کے دو دو تازہ دوسے ہوئے میں خوب گوندھیں اور  
باریک باریک روٹیاں پکائیں ہر ایک روٹی بقدر  
نیم اوقیہ یعنی پونے چار شقال اور خشک کر کے ہر روز  
دو روٹی مسمن سے کوٹ کر کھانا کھانے سے پہلے نوش  
کریں اور اوپر سے فالودہ پیٹن جو تیار کیا ہو خیر اور برنج  
اور باقلا اور گردنخو دے۔

مسمن دیگر۔ چاول کا آٹا اور نخو دکھان کا آٹا لیکر  
گوندھیں اور بدستور پتلی پتلی روٹیاں بنا کر اور سکھا کر  
اور کوٹ کر ہر اہم مغز بادام شیرین مقشہ اور قند اور شیر  
کے پکا کر تناول کریں۔

مسمن دیگر۔ عجیب الفعل ہے صفت اسکی گاسے  
کا دو دو تازہ دوا ہو ایک رطل یعنی نوے شقال لیکر  
شیرین پانی اسقدر یعنی ایک رطل سپردالین اور طابعم  
آگ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی عجائے پھر ایک اوقیہ  
قند سفید اور ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات شقال  
گاسے کا دو دو تازہ اور ایک اوقیہ تل کا تیل تازہ آئین  
مال کر دو ساعت تک جوش دین پھر ناشتہ تناول کریں۔  
مسمن دیگر۔ ابن ماسویہ کی تالیف سے صفت  
اسکی نخود کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور جو کا آٹا اور چاول  
کا آٹا ہر ایک سے برابر وزن اور سور بھوسی اٹا رہی  
ہوئی اور خشک شاف سفید اور ماش بھوسی اٹا رہو اور  
بادام کا مغز چھلکوں سے صاف کیا ہو اہم ایک سے دوا  
وزن اور کجور مقشہ چارم جزو اور کھک یعنی کلچہ نان  
خمیری اور قند سفید ہر ایک سے دو جزو تازہ دوسے  
ہوئے دو درم میں پکائیں اور دوا جزو دیکھوں کوٹے ہوئے  
اضافہ کریں اور صبح کی وقت ناشتہ شیر شتر کے ساتھ  
چند روز تناول کریں۔

مسمن دیگر۔ بادام کا مغز اور فندق کا مغز اور  
حبہ الخضر کا مغز اور کجور کا مغز کہ یہ سب مقشہ ہوں  
اور خشک شاف سفید کیے ہر ایک سے ایک وزن اور  
قند سفید سب دو اون کے وزن کے برابر لیکر سفوف  
تیار کریں صبح کی وقت ناشتہ اور شب کو سوتے وقت  
ہر روز تیس درم آئین سے تناول کریں۔

مسمن دیگر۔ کہ بدن فرہ کر مسمن عجیب الفعل ہے  
صفت اسکی انزروت و قیر و شقال اور حجر البقر یعنی  
فادر ہر گادی تین قیراط کہ ایک قیراط چار ہجہ اور ایک  
حبہ چار ہجہ کا وزن ہے اور نارجیل سات شقال  
کوٹ کر اور اہم مال کر چار حصہ کر میں چار دن تک بعد  
حمام کرنے کے کہ چند روز مرغ کے انڈوں کی  
زردی نیم بریان نوش کی ہو تناول کریں قوی الماشہ ہے۔  
مسمن دیگر۔ سرمد و راج والون کو موافق ہے اور



نہایت قوی الاثر اور تین برس تک قوت اس ترکیب کی باقی رہتی ہو مقدار اسکی خوراک کی تین مثقال سے پانچ درم تک ہو غذا کے بعد تناول کر چنفت اسکی کچھد مقرر اور مغز بادام مقشر اور نخود مقشر اور حلو زہ مقشر اور خشکاش سفید کے بیج ہر ایک سے ایک جزو اور اخروٹ کا مغز مقشر اور گیہون کا آٹا اور نرگس اور حنظلہ الخضر یعنی بن کا مغز ہر ایک سے آدھا جزو اور حبس یعنی مٹی اور شہدائہ اور حبس لہسن ہر ایک سے چارم جزو کوٹ چھان کر گاسے کے دودھ تازہ دوہے ہوئے میں کھل اجزا کا برابر وزن ہو طایم آگ پر پکا کر بیاہتک کہ سب شیر جذب ہو جائے بعد اسکے سب دواؤں کا تین وزن شہدائہ قوام پر لالین اور شہن کل د شامل کرین اور اخیر میں ایک جزو کا آٹھوان حصہ جگر التقرکلاب میں پسکرا اضافہ کرین اور بقدر خوراک نوش فرمائیں۔ مسمن دیگر گرم مزاج والوں کو موافق اور باہ کو قوت دیتا ہے صفت اسکی نخود مع پوست تیس مثقال ایک رات دن گاسے کے دودھ میں بھگوئیں اور بہ ستور تجدید شیر کرین یعنی تازہ شیر ڈالین تین دفعہ پھر چاول دھوے ہوئے اور شکر سفید اور خشکاش سفید اور گیہون اور جو مقشر اور ماش مقشر ہر ایک سے تیس مثقال اور بادام شیرین کا مغز اور حلو زہ کا مغز اور پستہ کا مغز ہر ایک سے پچیس مثقال سب کوٹ چھانکر ہر روز پچیس مثقال گاسے کے دودھ دوہے ہوئے میں پکا کر کھائیں اور حمام میں جائیں اور وہاں ایک مدت قیام کرین۔

مسمن دیگر کہ بالخاصیت موثر ہے صفت اسکی حاصل کرین گس عسل یعنی شہد کی کھیان کہ جگے پر مکھلے ہوں اور سایہ میں سکھائیں اور ہر روز پانچ مثقال ان میں سے لیکر شکر سفید اور گیہون کے آٹے میں پسکرا اور فالودہ کے مانند پانی میں پکا کر نوش کرین اور اگر بغیر کبانے کے ٹکو پسکرا فالودہ

یا شورباے گوشت وغیرہ کے ساتھ تناول کرین تب بھی خوب ہے۔

مسمن دیگر ترسج اور کلیمچ اور زیرہ کرمانی اور سوٹھ اور اجوائن دیسی اور ارند سی کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور حرج سفید اور حبس لہسن اور تودری سرخ اور بوزیدان اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور سورنجان سفید اور حبش الحدید سرکین بدو بریان کیا ہوا ہر ایک سے دس درم اور نرگس اور نرگس اور نرگس ہر ایک سے تین درم اور درخ اور جوز جندم ہر ایک سے سات درم کوٹ چھانکر اور ایک جا کر کے تین کف دست صبح کو اور تین کف دست شام کو کھا کر اوپر سے حریرہ نوش کرین جو حاصل کیا چاول کے آٹے اور نخود کے آٹے اور باقلاکے آٹے اور گیہون کے آٹے اور مغز بادام اور قند سفید سے ہو۔

مسمن دیگر کہ بدن فریہ کرنے میں عجیب فعل ہے صفت اسکی کہر بادام بہمن سفید اور بہمن سرخ اور رخاش اور نرگس اور جوز جندم اور خشکاش سفید کے بیج ہر ایک سے سات درم اور ناریل کا مغز اور بادام کا مغز اور پستہ کا مغز اور فندق کا مغز اور اخروٹ کا مغز اور حلو زہ کا مغز اور باقل اور بوزیدان ہر ایک سے پانچ درم اور مغز سرخشک نیزین درم دواؤں کو کوٹ چھانکر سب دواؤں کے تین وزن شہدائہ صاف کیے ہوئے کے قوام میں گوند حصین ایک خوراک کی مقدار تین درم سے پانچ مثقال تک تناول کرین مسمن دیگر کہ بدن کو فریہ کرنے میں پہلے نسخہ سے بہتر ہے اور اکثر آزمایا ہوا ہے صفت اسکی تودری سفید اور تودری سرخ اور خشکاش سفید کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور حبس لہسن اور سوٹھ اور ترسج اور حنظلہ اور شقائق ہر ایک سے تین درم اور حبس لہسن اور بوزیدان اور جوز جندم اور حبس لہسن اور شقائق ہر ایک سے ایک درم اور زعفران اور مغزیات جو نسخہ قبل میں مذکور ہیں ہر ایک سے سات درم دواؤں کو کوٹ چھانکر سب دواؤں کے چند

وزن شہد صاف کیے ہوئے کے قوام میں گوند حصین اور اخیر میں بخود اور شکر تہی خالص اضافہ کرین اور یہ دوا باہ کو بھی قوت دیتی ہے۔

مسمن دیگر کہ بدن کو فریہ کرنے میں اسرار سے تصور کیا گیا ہے صفت اسکی کیتور مغز بادام اور نشاستہ اور شکر سفید سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ کر بقدر لائق تناول کرین اور تیشکی اسپر فرمائیں خصوصاً اگر اسکے بعد شیر کہ جسمین ناریل پچایا ہو نوش کرین بہت مفید ہے۔

مسمن دیگر کہ بدن کو فریہ کرنا ہو اور باہ کی قوت کو بڑھانا ہے صفت اسکی بہمن سرخ اور تودری اور زعفران اور زعفران حرج اور حنظلہ الخضر یعنی بن اور تودری سفید اور تودری سرخ اور شہدائہ اور کلیمچ اور مغز پستہ اور پوست نخود اور بادام شیرین کا مغز اور کچھد مقشر برابر وزن ہر ایک کو ٹکڑا اور حبس لہسن مٹی کا آٹا بھونا ہوا اور سب دواؤں کے وزن کے برابر روغن بادام یا پستہ یا مسکہ کا تازہ میں خرب کیا ہوا شہد صاف کیے ہوئے کے قوام میں کہ سب دواؤں کا تین وزن ہو گوند حصین ایک خوراک کی مقدار صغیفون اور غولون کو بقدر اخروٹ اور قوی آدمیوں اور مردوں کو برابر پچھریں

عضو مخصوص فریہ کرنے کا طریق

مثل بازو اور کلائی اور قصب اور سرین وغیرہ کی یہ ہے کہ ایک خاص عضو کو شیر تازہ میں اسقدر ملین کہ زنگ لگا جائے پھر ہوائے بعد اسکے اس دوا کی مالش کرین صفت اسکی خراطین یعنی کچھو لیکر اور بخوبی دھو کر کھائیں اور روغن کچھد کے ساتھ طلا کرین اور طبعی کہ ص کو فارسی میں زلو اور ہندی میں جونک کہتے ہیں لیکر تازہ ناریل میں کہ جسکے جوف میں پانی ہو دالین یہاں کہ وہ شہن خشک ہو جائے پھر اس میں سے نکال کر اور پسکرا طلا کرین اور جبکہ ناریل میں باقی نہ ہو شیر

کرین دوسرے یہ کہ عاقر قرحا ہر ایک ہیکر ساڑھ تین درم جنگلی پیاز میں لاکر طلا کرین اور ایک رات دن کے بعد گرم پانی سے دھوئیں اور کمر ایسا ہی کرین اور یہ سب چیزیں کہ بیان کی گئیں قضیب فرہ کرنے کے واسطے ہین اور ایسے ہی بعد دھونے کے زفت رومی شیرین داخل کر کے بہ تکرار عمل اسکی فرہی کا باعث ہو اور حریر سے اور علویات اور مغریات اور فرہ کرنے والی معویہ جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوئی ہین متادل کرنا فرہی کا موجب ہین۔ فائدہ جاننا چاہیے کہ جو آدمی کہ فرہی کا طالب ہو اسکو لازم ہو کہ پرہیز کرے حرکتوں سخت مفطرہ نہیہ اور اعراض نفسانیہ اور ریاضت اور باندگی شدت نہیہ اور لطیف اور سترج المضمجد الکیوس غذا میں کھانا اور راحت اور سکون اور فرحت اور مشق و تون سے مجامعت اور باغون کی سیر اور ان سب کے مانند گواہیہ اوپر لازم تھے۔

## فصل مسوحات کے نسخہ کے

### بیان میں ہو

جاننا چاہیے کہ مسوح سچ سے جو معنی الیدہ اور مراد اس مقام پر وہ دوائیں ہین کہ واسطے تقویت باد اور اذاتہ جمیع کے کش ران اور قضیب اور انشیزین پڑھیں بدون بالش قوی۔

مسوح نافع ہو واسطے تقویت باد اور سختی قضیب کے اور شخص عین کے لیے نہایت مفید ہو صفت اسکی پیاز جنگلی اور پیاز نرگس ہر ایک سے آدھا اور قہ لیکر اٹھائیس مثقال روغن زیتون اور قدر سے پانی میں پکا میں کہ مہر ہو جائے اور پانی حل کر جو روغن باقی رہے صاف کر کے زہر کھنک تر یعنی چڑے کا پتہ اور تخم اشکن اور عاقر قرحا اور خردل یعنی لائی سرخ ہر ایک سے ایک مثقال اور عجب کردہ اشقال ہر ایک ہیکر اور

اشمن لاکر قضیب پڑھیں اور اگر واسطے زیادتی تقویت کے موسیائی اور مرغ کا پتہ اور اسکے مانند اور کسی چیز کا پتہ اور سورنجان اور مرصانی یعنی بول مخلول اضافہ کرین نہایت مقوی اور مجربات سے ہو اور اگر پیاز نرگس صرف سے ترتیب دین تب بھی خوب ہو اور اگر تین درم پیاز نرگس کو لکڑی کے چاقو سے ہر ایک کٹر کر ایک رات دن گھنٹیں کے دودھ میں بھگوئیں اور ہیکر قضیب پر اور پیڑ اور حشفہ برضا دکرین عجیب الفعل ہو اور اگر پیاز نرگس کو بدلتو گھنٹیں کے دودھ میں بھگو کر اور ہیکر اور مذکور دوائیں کوٹ چھان کر اور پتھر کے ہا دن میں کوٹ کر گرہین جب سب اجزاء یکساں ہو جائیں اعضا مخصوصہ پر خداد کرین بہت قوی الفعل ہو۔

مسوح دیگر طرفین کو لذت پہنچاتی ہو شدید لذت کے ساتھ صفت اسکی پیاز نرگس اور گائے کے پتہ اور موز منقہ اور عاقر قرحا ہر وزن ہر ایک ہیکر اور آب دہن میں گوندھ کر قضیب پر طلا کرین اور خشک ہونے کے بعد مباشرت مثل میں لائیں اور اگر پیڑ و پڑھیں خود بہت پیدا ہو۔

مسوح دیگر کہ یہی منفعت رکھتا ہو صفت اسکی سات عدد پیاز نرگس کو لکڑی کے چاقو سے کٹر کر گھنٹیں کے دودھ میں بھگوئیں اور اتنے دنوں تک پنے دین کہ وہ شیر کو بخوبی جذب کرے بعد اسکے پالوں میں ڈال کر خوب لہین اور گرہین کہ یکساں ہو جائے اسکے ابتر قسط بھی یعنی کوٹ دریائی اور بوزیدان اور نیلے سون کی پڑ اور عاقر قرحا اور زرد اندر حج ہر ایک سے تین مثقال اور موز ج ایک مثقال اور طہیت یعنی ہینگ نیم مثقال کوٹ چھان کر اور اشمن لاکر کہ مرہم کے مانند ہو جائے مقام مخصوص اور اسکے اطراف پڑھیں۔

مسوح دیگر کہ نہایت موثر ہو اور لذت طرفین کا باعث صفت اسکی کباب چینی اور سوٹھ اور

عاقر قرحا اور ناگر موٹھ ہر ایک سے ایک جزو اور لبان ذکر اور کثیر ہر ایک سے نیم جزو سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور آب دہن میں گوندھ کر طلا کرین اور اگر نیم جزو مرغ کا پتہ اضافہ کرین عورت کی لذت کی زیادتی کا باعث ہوتا ہو۔

مسوح دیگر کہ یہی عمل رکھتا ہو صفت اسکی عاقر قرحا اور سوٹھ اور دار چینی ہر ایک سے ایک درم اور مشک خالص ایک جہ شہد میں گوندھ کر گولیان بنائیں اور حاجت کے وقت آب دہن میں حل کر کے قضیب پر طلا کرین اور خشک ہونے کے بعد مباشرت فرمائیں۔

مسوح دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہو صفت اسکی کبابہ اور دار چینی اور اگر ہندی اور موز ج ہر ایک سے نیم درم اور مشک خالص ایک قیراط یعنی چار جہ مربا کے تجلیل کے شہد میں گوندھ کر قضیب پر طلا کرین اور مباشرت فرمائیں۔

مسوح دیگر کہ یہی خاصیت رکھتا ہو صفت اسکی دار چینی اور کبابہ چینی اور سیندھی کہ ایک دو اہندی ہو سب چیزوں کو برابر وزن لیکر اور کوٹ چھان کر گولیان بنائیں اور خشک کرین اور حاجت کے وقت ایک گولی اشمن سے لیکر تھیں کہیں اور اسکا لعاب قضیب پر طلا کرین اور خشک ہونے کے بعد مباشرت فرمائیں۔

مسوح دیگر کہ جو وقت اسکو قضیب پر لگا کر جماعت کرین طرفین کی نفرت اور نفی کا باعث ہوتا ہو صفت اسکی سفیدہ کا شغری اور فیون اور بیروچ لہنم اور کب جوک ناسوختہ اور بامیران چینی اور مرغ کا پتہ اور دندان سوختہ لٹائیل ورجہ پلا بر سوختہ اور کبوتر کی بیٹ ان سب کو یا ایک کو ان میں سے ہر ایک سے ایک

داناگ پسکلا کرین اور خشک ہونے کے بعد جس عورت سے کہ مباشرت کرین عورت کی نفرت کا باعث ہو۔ مسبوح دیگر کہ فراخی فرج کا باعث ہو اس حد کو کہ کوئی شخص رغبت اسکی مباشرت کی نہ کرے صفت اسکی پیار جنگلی اور جاو تری اور بقم کی لکڑی اور بستان افروز کے بیج اور شاہسفرم کے بیج اور بادریچ کے بیج اور زہرہ یعنی پتہ کشادہ کا اور روغن زیتون یا زدن پتہ میں گوندھ کر اور گویان بنا کر خشک کرین اور حاجت کے وقت روغن زیتون میں حل کر کے استعمال کرین۔

### فصل مسلمات کے بیان میں ہو

جاننا چاہیے کہ سہل مہم کے پیش اور سین ہلہ کے جزم اور ہار ہونے کے زیر اور لام کے جزم سے ہم فاعل کے صیغہ سے بمعنی سہولت و آسانی دفع خلط موذی فاسد و غالبہ بدن کے ہو رگون اور بدن کی انتہا اور معدہ اور آنتوں سے اور فراغت طبیعت کے لذت اور فساد اسکے سے اور جو دوا کہ شان انگلی سے یہ جو کہ مواد اور رطوبتوں کی تحریک رگون اور بدن کے گہرا اور تمامی اعضا سے کرے ساحل کی طرف اور بطریق آنتوں کے براز میں خارج کرے اسکو دوا سہل کہتے ہیں اور استفرغ اور استفرغ عام ہو اس سے اور شامل ہو خاص دفع کرنے طبیعت کے خلطوں کو مثلاً خون کو بطور کھونٹے رگون کے خوراک کے شق کرنے سے بطریق رعان یعنی نکسیر اور زنت اور نفث الدم کے مجر سے خلق سے اور بطریق بول و برا زدن و بول الدم اور بواسیر اور حیض کی عادت کے برخلاف اور مقدار معین سے زیادہ اور تمام خلطوں کو خواہ بطریق پسینہ یا بطور ادار باقی یا سہل جس طریق سے کہ سہل اور اقرب ہو اور مادہ قابل اسکے ہو کہ اس طرف سے نزدیک طبیعت کی اعانت کو اسکے دفع پر مثلاً خون کو فصد یا حاجت یا جو نکسین لگانے

کے طریق سے اور تمام اخلاط ثلاثہ کو مستغرق دواؤں کو استعمال سے خارج یا دوا بطریق مذکور اور حد لائق کے دخل عظیم ہو اور مسلمات کا فعل یا پلٹین ہو اولیئیات کہتے ہیں جیسے خیر شست اور یا بار خا اور لزوجات اور اسکو مزجہ کہتے ہیں مانند اکو بخارا اور یا بخلیل اور گھلانے اور بچھلانے اور جذب کرنے کے مانند ترید یعنی نسوت اور جمال گوٹھ ہمارہ کتیر یا بہ نہائی مانند سنار کی اور یا فل سکا بصر یعنی مادہ کو پھوڑ کر کاتنا یا اندھا لیمیات وغیرہ اور مسلمات کی دوائیں یا مفرد ہیں یا مرکب اور مفرد دوائیں یا محتاج مسلمات کی ہیں اور سیدر قات اور عینیات کی یا نہیں ہیں اور اکثر مفرد دوائیں مسلمات کے ساتھ مع طریق اسکے استعمال کے مانند قتیون اور افزہ یون اور لیمیات اور سبغ لاج اور خیار شنبہ یعنی المٹاس اور دندلی جمال گوٹھ اور زدن اور سقونیا اور سنار کی اور سورنجان اور الیو اسے زرد اور عصارہ ریلوند اور غار لقیون اور غافش اور لاجورد اور مازیون تریب حرورت اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو چکی ہیں اور سہل کی مرکبہ دوائیں یا جوارشون کے قبیل سے ہیں یا گویون یا حقون یا روغن و خون یا سفوفون یا شربون یا شیانفون یا قرقصون یا جھون یا جوشاندون یا خساندون کے قبیل سے یہ سب مفرد دواؤں کے ذیل میں جو کہ اس ترکیب کی اصل اور رکن ہیں اور علیحدہ علیحدہ بھی بیان کی گئی ہیں مذکور کر کے احتیاج نہیں ہو اگر اس مقام پر بالا جمال بطور دستور لعل چند نسخے یا دوا لانے کے واسطے لکھے جاتے ہیں خداوند علما جل شانہ کی مدد سے۔

تسمیہ۔ جاننا چاہیے کہ تھوڑے سے سور مزاج اور اخراجات سے سہل دواؤں کے پیٹنے کی پیش قدمی نہ کرین اور اس بات کی عادت نہ فرمائیں اور طبیعت پر بھی لازم ہو کہ جب تک ضرورت دوائی سہل نہ بخوریں کہ اسکو ضرورت ہو جب تک غذا میں اور لیمیات سے احتیاج نہ ہو

اور مسلمات کی طرف نہ مشغول ہو اور اگر آسہل سے کام لے نہایت قوی کی طرف نہ رجوع کرے اور دوا غیر مستعمل اور مجہول کیفیت و اکمیت کو استعمال نہ کرے خصوصاً ناطقت اور نہایت ضعیف اور لطیف مزاجوں اور ملک اور طایفین کے لیے مگر یہ کہ پہلے قوی آدمیوں اور مرد اور مزاج والوں اور صاحبان مزاج کثیف پر مکرر سکر استعمال کرے بہت کم مقدار سے یا زیادہ مصلحات کے ساتھ دقتوں اور دواؤں اور فصولوں اور حالات اور عروق مختلفہ میں بطور مفرد یا مرکب اور استعمال کے اس دوا کے مزاج کی کیفیت اور خوراک کی کیفیت بخوبی معلوم کرے اور پھر متوسط لوگوں کو جس کسی کو کہ مناسب تصور کرے بشرط مقررہ بقدر لائق مفرداً یا مرکباً ہر ایک علت کے مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کرے اور قتیون اور شیانفون اور خاندون اور طلاؤن سے جب تک نفع احتیاج ہو مشروبات کی طرف متوجہ نہ ہو اور ناچار مشروبات میں بھی اسی ترتیب کو مرعی رکھے اور چاہیے کہ دوا کو بمقدار مرض شدت اور ضعف سے کیفیت اور کیفیت میں استعمال کرے خواہ وہ دوا مفرد ہو یا مرکب اور مرکبہ یا ریون میں چارہ نہیں ہو دواؤں کی ترکیب سے ہوا تو ترکیب یا ریون کے اور نیز چارہ نہیں ہو ان کی مسلمات اور سیدر قات اور عینیات کے استعمال سے اور یہ بھی لازم ہو کہ لوط بدن اور حاملہ عورتوں اور دودھ لانے والیوں کو خصوصاً جبکہ بدن اسکے نہایت ضعیف ہوں جہاں تک ممکن ہو سہل نہ دے اور ضرورت کے وقت بنا چاری مسلمات خفیفہ اور لیمیات اور عینہ خفیفہ استعمال کرے اور قوی دواؤں سے پرہیز لازم سمجھے اور یہ بھی واجب ہو کہ وقت عدم شدت حاجت ترالون اور دقتون میں جو بہت گرم سرد ہوں یا تھوڑے ہوئے سو بیج سرطان اور اسد میں گرمی کے موسم میں اور بیج جدی اور برج دلو میں سردی کے موسم میں



اور اوقات نماز میں گرمی کے موسم میں اور بہت سردی میں سردی کے موسم میں اور ہنگام متلا یعنی پری۔ معدہ میں غیر منظم غذا سے ہوا اور حالت خلو اور شدت ضعف میں سہل نہ ہلانے اور یہ بھی چاہیے کہ بحران کے دنوں کا لحاظ بھی کرے کہ بحران کے دن لڑائی طبیعت کی ہو مرض سے اور دن ہیجان مواد کی شدت کا ہو جیسے چوتھا اور ساتواں اور نوں اور گیارہواں اور تیرہواں اور اکیسواں دن کہ یہاں سہل کے نہیں ہیں ان روزوں میں کسی دن ہرگز سہل نہ دے خصوصاً گرم اور تیز بیماریوں میں کہ باعث تشویش طبیعت اور غالب ہونے مرض اور خوف اور اندیشہ ہلاکت کا ہو جیسا کہ تفصیل کلیات کتب میں قواعد معالجات سے اصول بالترکیب وغیرہ میں مذکور ہو اس جگہ اسی قدر کثرت کیا گیا ہو اور نزدیک وسعت اور نہونے تنگی وقت کے مسلمات کو بدو دن منفعیات استعمال نہ کرنا چاہیے اس واسطے کلیتہً قاعدہ بعض منفعیوں کا بیان کیا جاتا ہے چنانچہ چاہیے کہ منفع اسم فاعل کے صیغہ سے نفع دہندہ یعنی پکانے والے کے معنی میں ہو اور منفع عبارت ہو اعتدال پر لانے سے خلطوں کے قوام کے قابل دفع ہوں اور آسانی میں سے محلیں خصوصاً ہر ایک خلط کا قوام ایک خاص طور پر بھلا لائن ہو جائے مثلاً صفرا کو کاڑھا کر دینے اور غلبہ اور تیزی توڑنے اور منع تشنت اس کے یہ کام سرد اور سردواؤں سے حاصل ہوتا ہے اور بلغم کو اگر پتلا اور کچا رطوبت ناک ہو کسیدر کاڑھا کر دینے اور اگر قوام اس کا کاڑھا اور آنتوں کی سطح میں یا دوسرے اعضا میں چپٹا ہوا ہو پتلا کرنے اور پگھلا دینے سے حد لائق پر اور یہ کام گرم اور تر اور مرخیات یعنی ڈھیلا کرنے والی اور مرخیات یعنی پھسلا گئے والی اور اس کے مانند کی چیز دن سے حاصل ہوتا ہے اور سودا کو اگر بہت کاڑھا اور آنتوں کی سطح اور اعضا میں چپٹا ہوا ہو

پتلا کرنے اور پگھلانے سے حد لائق پر اور قطع کرنے اس کے سے اور یہ کام گرم و تر یا گرم و خشکے واؤں سے مرخیات اور مرخیات وغیرہ بحسب احتیاج سے حاصل ہوتا ہے اور اگر بہت کاڑھا اور تیز ہو تب بھی پتلا کرنے اور قطع کرنے سے گرم اور تر دواؤں سے اور جو سودا غیر طبیعی ہو تیز مخرق صفرا اور خون سے تو پتلا کرنے اور اس کا غلبہ توڑنے سے بھی اس کی دواؤں کی مرکب کرنے سے بعض سرد اور تر دواؤں کے ساتھ بقدر اس کی تیزی کے جیسا کہ تفصیل کلیات میں اپنے مقامات پر مذکور ہو اور نفع اور انصاف خلطوں کے قوام کے اعتدال سے عبارت ہو اور اس بات کے قابل ہونیکے کہ وہ باسانی اور بخونی دفع ہوں قائمہ جاننا چاہیے کہ منفع اور سہل وغیرہ دونوں کے حاصل کرنے میں شرط یہ ہے کہ پہلے ان کے جز مفردہ کو جدا تازہ جید حاصل کرے کہ ہر دوا جزا وغیرہ اور کھاس کوڑے اور خاک سے شامل نہواں دوسری دوا سے تبدیل نہو پس جو چیز منقشر کرنے کی ہو مانند ٹیٹھی اور سفناج اور جو چیز کہ تخم اور گھلی رکتی ہو ددر کرنے کے قابل بلجیات اور آملہ اور بیڑہ اور عناب اور لوسوڑہ اور مونیز اور ان سب کے مانند اور جو کوٹنے کی ہو مانند اکثر تخمیں اور شاخوں اور چروں اور لکڑیوں کے اسکو جھیلنا اور نکالنا اور کوٹنا اور کھلنا چاہیے اور بقدر لائق مرض اور جسم اور شہر اور فصل و عمر اور مزاج کے بموجب جدا جدا وزن کرنا چاہیے اور ایک چاکیزو برتن میں رکھ کر کسیدر پانی خالص آب باران وغیرہ یا مناسب عرقوں میں موافق لطافت اور کثافت دواؤں کے جرموں اور قلت طبع اور اس کی کثرت کے کہ تفصیل بیان اسکا مذکور ہوگا اور بقدر مرض نوش کر کے جھگو یں مثلاً شب کو صبح کے واسطے اور صبح کو شام کے لیے پھر لٹاؤں گے پھر چائیں اسطور سے کہ دیگ کا منہ ڈھانپیں تاکہ بخارے اس کے باہر نکلیں اور قوی اجزاء لطیف ہوائیہ اس کے تحلیل اور داخل ہو جائیں اور ساعت بساعت منہ آٹھ ٹیٹھی کا

لکھو اور جلد لٹ پٹ کر کے حرکت دین کہ سب اجزاء اس کے چنگی اختیار کرین پھر اس کے منہ کو بند کرین اور پھر کین یہاں تک کہ نصف یا ثلث باقی رہے اس وقت دیگ کو آگ پر سے اتار کر رہنے دین یہاں تک کہ بخارے اور اس کی تیز گرمی کم ہو پھر اس کے منہ کو کھولو کسیدر میں کہ قوت اس کی تمام و کمال پانی میں محل آئے صاف کر کے جس چیز کے ساتھ کہ مناسب ہے بن شر بتوں اور سکجینون وغیرہ سے اسی گرمی حد لائق سے نوش کرین نہ یہ کہ اسکو اتنی دیر پھین کہ سرد ہو جائے اور اگر ایک مدت گزرے اور وہ سرد ہو جائے تو گرم کر کے پین اور یہ بھی لازم ہو کہ بعد ملنے کے صاف کرین اور پھر پڑ دین کہ پھر دواؤں کے جرم قوی اس کی لطافت کو اپنی طرف جذب کرین اور جو دواؤں میں سے کہ بہت جوش کے قابل نہیں ہیں جیسے فیتھون انکو چاہیے کہ نازک کیرے میں باندھ کر آخر جوش میں داخل کرین اور چند جوش دیکر اور پھر کر دور کرین اور جو کچھ بھولوں اور پتوں اور بھولوں اور اس کے مانند سے ہوں حد لائق اور توسط پر جوش دین اور جو کچھ لکڑیوں اور چروں سے ہوں انکو بہت جوش دینا چاہیے اور ایسے ہی مسلمات مطبوخہ کو بالجلہ لازم ہو کہ صفراوی منفعیوں اور مسملوں کو بہت جوش دین اور جوش خفیف ایک دو جوش پر کثرت کرین اور ہرگز مبالغہ ان کے زیادہ پکانے میں نہ کرین اور اسے ہی اس کے ملنے میں مبالغہ نہواں نوش کرنے کے وقت بہت گرم نہواں اعتدال کی حد پر ہے اور یہی منفعیات اور مسلمات کو بمراتب اس سے زیادہ جوش دین اور قوی منفعیات اور مسلمات کو بھی بدستور اس سے زیادہ پکائیں اور منفعیات اور مسلمات پکانے کے واسطے بہترین ظرف پتھر کا برتن ہو پھر چاندی پھر تانبہ کا برتن تازہ قلعی کیا ہوا اور چائنا چاہیے کہ جس بدن میں کہ مواد فاسدہ اور خراب خلطین بہت ہوں اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ وہ خلطین دلی مسمل کے استعمال کے سبب سے ہیجان اور حرکت میں آتی ہیں

اور ان کے اعراض مثل شدت تپ اور درمہ اور گرانی  
اعضا اور کسر اور بے رغبتی کھانے اور پینے خصوصاً مٹھی  
میں زیادہ عارض ہوتے ہیں اس لیے کہ جب تک کہ وہ  
ساکن ہیں ان کے عوارض کمتر ظاہر ہوتے ہیں مثل غلظت  
اور متعشبات کہ مقامات قدیم اور مٹھ کر کے لانتخاج کہ جب تک  
ساکن ہیں ان کی بوسے قطن اس قدر اذیت پہنچائے والی  
ہمیں ہوتی ہے اور جب ان کو حرکت میں لائیں تو البتہ ان کی  
بوسے قطن بہت اذیت پہنچاتی ہے اور کبھی ہلاکت  
کا باعث ہوتی ہے پس چاہیے کہ ایسے ہی وقت متروک  
اور پریشان نہون اور غلطون کے غلبہ اور عوارض  
کی نشانیوں کو بجاظر کے باسانی اور سہولت یا  
شدت اور قوت ان کے تنقیہ سے دست بردار نہ ہوں  
اور کامل تنقیہ کی شرطیں عمل میں لائیں کہ بعد تنقیہ کامل  
کے عوارض مذکورہ بحکم خداوند عالم جل شانہ جلد زائل  
ہو جائیں اور اشتہائے صادق اور صحت حاصل ہوگی  
ضمنا بطریقہ جانتا چاہیے کہ جبکہ ارادہ کریں ان  
غلطون کے اخراج کا جو عضو میں چپٹے ہوئے ہوں تو  
لازم ہو کہ ان کے موافق شامل کریں مخصوصہ مہلہ دواؤں  
کو منصفیات مخصوصہ کے ساتھ اور داخل کریں مصلحات اور  
معنیات اور مہلہ رفات اور ہضار کیسہ اور حرارت غریزہ  
اور دھون اور قوتوں کی نگاہ رکھنے والی چیزیں خصوصاً  
مواد سوداویہ میں جو صفرا اور خون سے محرق ہو گئی  
خرابی اور اذیت دفع کرنے کے لیے مثلاً اگر ارادہ کریں  
جو شانہ کے مرکب کرنے کا واسطے اخراج سودا کے  
تمامی بدن سے ہون کے غیر اہل میں اس لیے کہ تین  
کے اہل میں جو دھوین اور کیسویں دن سے پہلے  
ممنوع ہو اس لیے اگر ارادہ قیق کو نفع سے پہلے دفع کریں  
تو باقی رہ جائیگا مادہ اسکا غلیظ اور متجزا و روہ باعث  
طول مرض اور دوسری خرابیوں کا موجب ہوتا ہے  
چاہیے کہ ترکیب کریں کابی ہڑ کے پوست اور کالی ہڑ  
اور ایتھون اور سنارنگی اور سفاج اور اسطوخودوس

اور ان کے مانند سے اور ان کے وزنوں کو وزن کامل حاصل  
کریں اور اضافہ کریں ان کی مصلحات اور معنیات اور کوشش  
کریں کہ ہون معنیات لطیف اور مفرج قلب اور مقویات  
اور اوج اور ان کی نگہانی کرنے والی سودا کی خرابی اور اذیت  
سے خصوصاً ان کی حرکت کے وقت اپنے مقام سے  
مانند بادریغویہ اور گاربان اور گلاب کے پھول اور چھوٹا  
الاجی اور فرمیشک اور صندل اور ان کے مانند اور نیز شامل  
کریں انہیں پھولنے والی اور مجاری کو پاک کرنے والی  
دواؤں جیسے کشوت کے بیج اور اجود کے بیج اور بونہ  
رومی اور سولہا دینی اور غافٹ اور انہیں اور حماما  
اور حاشا اور نیلے سوسن کی جڑ اور ترس اور افخر اور  
صحر اور فرسیون اور قنطاریون باریک اور مفرج خوش  
اور شاہرہ اور مثل ان سب چیزوں کے اور منصفیات مانند  
انجیر اور موثر بیدانہ اور مٹھی پوست اتاری ہوئی اور  
مانند ان سب کے اور وہ دواؤں جو جگر سے خصوصاً  
رکھتی ہیں مثل ریونہ چینی اور کاسنی کے بیج اور مصطکی  
اور ان کے مانند اور جو کہ ان میں سے سخت ہوں رات  
کے وقت اس قدر پانی خالص یا مناسب عروق میں  
مانند عرق کاسنی اور عرق شاہرہ اور عرق مکوہ یا عرق  
سولہا اور عرق گاوزبان یا عرق بادریغویہ یا عرق  
نیلوفر وغیرہ کہ ان سب عروق سے سب ہوں یا بعض  
ہمیں سے جھگوئیں جفتہ رہیں کہ دواؤں جھگیک سکین اور  
اگر پانیوں کو اول گرم کریں بہتر ہو اور بہت لطیف دواؤں  
کو مانند ایتھون علیحدہ پوٹلی میں باندھ کر نگاہ رکھیں اور  
جس برتن میں کہ جھگوئیاں منظور ہو صاف اور پاک ہونا چاہیے  
چینی یا شیشہ یا مٹی کا برتن لعاب دار یا چاندی یا تانبہ کا  
برتن تازہ قلعی کیا ہوا ہو پھر صبح کے وقت تین رطل یعنی  
دو سو تتر شال یا تین ثلث اس مقدار کا کالوش کر سکے  
اب شیرین صافی سے اگر آب باران ہو بہتر ہو یا ان عروق  
سے جو پہلے اس سے مذکور ہوئے ہیں جس کسی کو کہ مناسب  
سمجھیں داخل کر کے پھر یا چاندی یا تانبہ کی دیگ

تازہ قلعی دار میں ملائم آگ پر رکھ کر کپائیں اور پختہ وقت  
دواؤں کو الٹ پلٹ کریں یہاں تک کہ تمامی اجزاء  
برابر ہو قبول کریں اور پوٹریں کہ دواؤں کے طرفوں  
میں چسپان ہوا اور نچو اسکا بخوبی ڈھا پھین کہ تمام اجزاء  
اس کے باہر نکلیں کہ اجزاء لطیف اس کے تحلیل ہوں اور قوت  
ضعیف ہو جائے اس مقدار تک جو شش دین نہ ثلث ہوں  
رہے پھر ایتھون کی پوٹلی آئیں ڈالیں اور تین چار رطل  
دیکر اتار لیں اور پوٹلی کو پوٹریں اور دور کریں اور جو شش کی پوٹلی  
دواؤں کو سیدھ ریل کر صاف کریں اور ایتھاس بقیہ  
حاجت ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال تھالہ  
شیر خشک اور نچوئیں کو نیم اوقیہ یعنی پانچہ چار مثقال  
تک بتور آئیں حل کر کے اور باریک صافی میں چھانکر  
روغن بادام شیرین میں درمہ تک آئیں ڈالیں اس  
عرض کے لیے کہ ایتھاس کی خرابی کو دفع کرے اور انہوں  
کے سطح پر چپٹے والا نہو اور خشکی نہ پیدا کرے اور شلیحات  
اور سنارنگی کے عمل عصر کو دفع کرے پس بعد عمل کرنے  
روغن بادام کے اسی صورت سے گواگرم نوش کریں  
اور اس قدر دیر نہ کریں کہ سرد ہو جائے اور اگر سرد ہو دواؤں  
گرم کر کے پین جیسا کہ سابق مذکور ہوا اور یہ بھی لازم ہے  
کہ گرمی کی فصل میں ہنگام گرمی ہوا مطبوخ بہت گرم  
نہو صبح کے وقت سردی ہو جلد نوش کریں تاکہ جلد  
وہ انہا عمل شروع کرے اور ہوا ہنوز بہت گرم نہ ہونے  
پاسے اور سردی ہو اور سردی کے موسم میں چاشت  
کے قریب بہت گرم جو شانہ کو کالوش کریں اور اگر ارادہ  
تقویت ہمال سوداوی غلیظ کا کریں تو چاہیے کہ سرد دواؤں  
کے ساتھ کالوش کریں کہ اجزاء اس کے یہ ہیں غار یقون  
چینی میں چھانی ہوئی بغیر پی ہوئی ایک درم اور نمک  
غظلی ڈیڑھ دانگ اور نسوت سفید بزر و ثلث درم  
اور تقویہ مشوی اور مصطکی رومی ہر ایک سے ایک  
دانگ کوٹ چھانکر سیدھ جو شانہ دواؤں کے پانی میں حل  
کر کے یا گوندھ کر گولیاں بنا لیں اور جو شانہ جینے سے

و دتین ساعت پہلے ان گولیوں سے نوش کریں اور  
جس وقت کہ غلط سودا متوالی صغیر سے ہو تو زیادہ کریں  
جو شانہ میں ہلکا زرد اور سنار کی اور شاہترہ اور  
افسنیتین اور اگر حرق بلغم سے ہو زیادہ کریں سپریت  
سفید اور ہلکا اور آملہ اور سردار وین سوٹھ اور لالچ  
بڑھائیں اور ایسی ہی اگر علت مرکب ہو غلط یا زیادہ  
سے تو چاہیے کہ جو شانہ کو بھی اسکے موافق کیفیت اور  
کسیت میں ترکیب کریں اور اگر مادہ عضو خاص میں اور  
رگون میں داخل ہو تو چاہیے کہ جو شانہ میں ایسی دوا داخل  
کریں جو اس عضو سے خصوصیت رکھتی ہو ان دواؤں  
کے ساتھ جو تمام بدن کے نفع پہنچانے میں مشترک  
ہوں مانند اس بات کے کہ درمفاصل کے لیے داخل  
کریں مہین سورنجان اور بوزیدان اور بامے برنگ اور  
سردار وین بھی غم حنظل اور حب النیل بڑھائیں اور  
واسطے پاک کرنے سینہ کے ہنسراج اور غلی کے  
بیج اور مٹی اور زوفا اور عناب اور لیسوڑہ اور مویر  
منقہ اور بدل کریں ہلیجات کو نفثہ سے اس لیے  
کہ ہلیجات سینہ اور پیچھے کی بیماریوں سے مناسبت  
نہیں رکھتے ہیں اور ایسے ہی بتوں کے لیے خصوصاً  
بتوں کے اوائل میں جیسا کہ مذکور ہوا ہلیجات کو داخل  
نہ کرنا چاہیے اور انکے عوض مریجات دوائیں مانند نفثہ اور  
ترہندی اور عناب اور لیسوڑہ اور زرد آلوے خشک  
اور مویر منقہ اور سدہ کھوتے والی چیزیں جیسے کاسنی کے  
بیج اور یونڈ پنی اور غافث اور کشوث اضافہ کریں اس لیے  
کہ ہلیجات رگون کے راستہ کو کھڑکھڑانے والی اور  
تنگ کرنے والی ہیں اور دستوں کے بھٹکی احداث  
کرتی ہیں اور انکی تنگی کا سبب اور انہیں سدہ پڑنے کا باعث  
ہوتی ہیں اور انتہائے مقصود اور کامل غرض ہلیجات  
میں سدہ کھولنا اور موات کرنا ہو جو غلطیوں کی  
عقوبت کا سبب واقع ہوا ہے اور فعل اسکا مقصود  
کے برخلاف ہے اور نیز اس وجہ سے کہ مذکور ہوئی اور

ایسے ہی جس وقت کہ ارادہ دماغ کے تغیر کا ہو کہ شربت  
دور کے ساتھ سردار وے یا راج کھلائیں اور مدہ کی بیماریوں  
کے واسطے افسنتین رومی اور اسکے مانند کو بڑھائیں اور  
طال کے واسطے مثل بیج کبر اور مگر کے واسطے مانند برگ  
لموہ اور افسنتین اور انتون کی بیماریوں اور انکے پاک  
کرنے کے لیے کیزدن اور رطوبتوں سے آڑ کی پتی اور شوث  
کی بڑ اور شیج یعنی درمنہ ترکی اور پلاس یا پڑہ کہ دوا  
ہندی ہو ہمراہ سردار و شحم حنظل اور تربہ اور نمک ہندی  
اور نظرون اور لمیلہ اور دغین زیتون وغیرہ کے ساتھ اور  
گردہ اور مثانہ کے واسطے اور ان دونوں کے پاک کرنے  
کے لیے ریگ اور سنگریزہ کے مادہ سے اور اسکے کھلانے  
کے لیے وہ دوائیں جو گردہ اور مثانہ کے مناسب ہیں  
جیسے چھڑلا اور نماد اور بالچھڑ اور قصبوم اور خرنیزہ کے  
بیج اور قرطم کے بیج اور گوکھر اور حب لعلت یعنی قلعی  
سردار وجر الیہود اور خاکستر عقارب اور خاکستر  
حب الکرم اور بھون عقب اور بھون جبر الیہود اور قرض  
کا کچ اور انکے مانند کے ساتھ اور واسطے جلد یہ بیماریوں  
اور انکے پاک کرنے کے لیے مدہ جرب اور خارش سے وہ  
دوائیں جو ان بیماریوں سے خصوصیت رکھتی ہیں اور  
ایسے ہی موافق ہر ایک غرض اور فائدے کے جس چیز کو  
کہ ہم کریں اور یہ سب باتیں رے طیب حافظ پر وقت  
ہیں اور یہی لازم ہے کہ مضجوں اور مسلوں کے پینے کے  
ایام میں اور چند روز اسکے بعد بھی غذائیں لطیف سبک  
انجیر پیدا کرنے والی اور سدہ ڈالنے والی ہون تاول کہیں  
مانند نمہ اور شور بامے قلیہ جو حاصل کیا ہو لطیف اور سبک  
گوشتوں سے مانند جوزہ مرغ اور تیر اور لواء اور تیر اور  
بزرغالہ اور زیرہ اور المک کہ حلال اور حلال بھی کہتے ہیں  
اور ان سب کے مانند اور مناسب گوشتوں سے چلاو  
یعنی شکہ کے ساتھ کہ ملائم ختم ہوا اور سبک اور لطیف چاول  
سے تیار کیا گیا ہو اور گوشت میں ترکاریاں اور حبوب  
خفیفہ لطیفہ شامل ہوں کم روغن یا بے روغن اور پانی

صافی شیرین سب کو نوش کریں اور حرکتوں نفسانیہ  
اور بدنیہ اور حرکتوں سخت اور بہت سرد اور بہت گرم  
ہوا اور نوش کرنے بہت سرد پانی سے پرہیز کریں اور  
جاننا چاہیے کہ نوش کرنا بہت گرم پانی اور بہت گرم  
لیے ہوے عرقوں کا بالاسے مطبوخات انکے ضعف عل  
کا باعث ہوتا ہے اسکے جلد اترنے کے سبب معدہ سے  
اس صورت میں لازم ہو کہ اب خاطر فی نیکرم میں کمانکے  
بتلا کرنے اور تحلیل کا باعث ہوتا ہے یا ننگ کہ جلد انکی قوت  
اعضا میں ہو چکا یا عمل شروع کرے اور یہ بھی لازم ہو  
کہ مسلسل نوش کرنے والے کا مکان بہت گرم ہو کہ جسم اسکا  
گرم ہو کہ پسینہ جاری ہو اور بدن اسکا برہنہ بھی ہونا چاہیے  
بلکہ اعتدال کو تمامی امور میں رعایت رکھیں اور یہ بھی لازم  
ہو کہ ان امور کی طرف متوجہ نہ ہوں جو مسلسل کے فعل کے  
باعث ہوں اور حمام میں بھی نہ جائیں۔  
قائد ۵۔ جاننا چاہیے کہ جس آدمی کو کہ مسلمات مطبوخہ  
پینے سے تلی عارض ہو اسکے لیے چاہیے کہ مسلسل پلانے  
سے پہلے قدرے سبب اور جو پائیں اور انہیں چیزوں کو  
سنگھائیں یا طرخوں اور نفع اور برگ عناب یا برگ نورستہ  
ورخت ہندیہ معدون کبیشہ کہ کچھا بھی کہتے ہیں جو پائیں تاکہ  
انکی زبان کی قوت کی تجدید کرے یعنی اسکو شکر دے اور  
اسکے ذائقہ کو کم کرے اور تلی عارض ہونے کے لیے سوگھنا  
خوشبودار بھولوں کا اور گلاب اور سرکہ چکر کر گل رمنی یا گل  
دولہار ہائے آفتاب خوردہ یا گل مطبخ پر اور پیاز سوگھنا اور  
دولوں باز و مضبوط ٹپکوں سے باندھنا کہ یہ اکثر امور  
مانع مثالی اور تکلیف نفس اور تقویت روح طبعی کے ہیں  
اور مانع ہوتے ہیں حرکت سے عالی کی طرف اور اگر  
مسلمات عمل میں تاخیر کریں تو چاہیے کہ قدرے سفر حل  
یعنی جو پائیں اور مسلسل پینے والے سے کمین کہ پانی کا  
نچوئی چو سے اور اگر سفر حل موجود نہ ہو تو اسکا رب یا شربت  
بہ شیرین یا بہ ترش موافق خواہش وقت قدرے لی  
کے ساتھ چلے اور اگر خربت یا رب اسکا بھی موجود نہ ہو



اور ہر با اسکا ہوتا تو تھوڑا مہربان اسکا بدستور رب سبب تھوڑی  
مصطفیٰ کے ساتھ قائم مقام اسکے ہو اور اگر وہ بھی حاضر  
نہو تو دوسری دو امین نم مدہ کی قوت دینے والی نوش  
کرے اسلئے کہ یہ سب چیزیں نم مدہ کی تقویت اور قبض کا  
باعث ہوتی ہیں تاکہ دو اجلہ قمر مدہ میں اتر جائے اور نہ  
ہو اور جلد عمل کرے اور یہ بھی لازم ہو کہ بالائے مسلسل کوئی  
مسئلہ دوسرے نوش نہ کریں خصوصاً مکمل عمل دوسرے کا  
مخالفت عمل پہلے کے ہو کہ باعث حیرت طبیعت اور ہلاکت  
کی طرف بچر ہوتا ہے علی الخصوص جب کہ بعض ضعیف القوت  
ہو اور اگر آنتوں میں پیچ محسوس ہو تو روغن گل گرم کر کے  
حوالی ناف پر ملین اور ایسے ہی دوسرے مناسب روغن  
اور اگر ان چیزوں سے کار براری نہو تو قمر کے پیچ اور کوہ  
اور کاسنی کے پیچ اور اجمود کے پیچ اور سولف دیسی اور جو  
کچھ کہ مناسب ہو کوٹ کر شیرہ حاصل کریں اور شربت  
بنفشہ کر یا کوئی اور شربت ملین داخل کر کے پلائیں اور  
اگر اس سے بھی احتباس رفع نہو تو شافات اور صفیہ ملینہ  
یا متوسطہ یا تیز خفے حاجت کے موافق عمل میں لائیں اور  
اگر مسلسل بہت عمل کرے اور خون صنف کا ہو اسکے  
بند کرنے کی طرف متوجہ ہوں ہاتھ پاؤں باندھنے اور  
سر دپانی میں رکھنے اور سر دپانی پلانے اور تریاق فاروق  
یا فادر ہر معدنی اور اسکے مانند کھلانے سے۔

## فصل منضجات اور مسلمات کے بعض

### نسخوں کے بیان میں ہے

منضج روز ناول۔ گاؤز بان اور شاہترہ اور لبغاچ  
قتقی اور اسطوخودوس اور بادرنجبویہ اور گل بنفشہ اور  
نیلو فر اور فیتون تازک کپڑے میں باندھے ہوئے  
ہر ایک سے دو مثقال اور آلوے بخارائی اور آلوے سیاہ  
اور انجیر زرد اور غناب اور لیسوڑہ ہر ایک سے دس دانہ  
اور موز شقے میں دانہ اور تمر ہندی نیم اور ریشون اور  
چھلکون سے صاف کی ہوئی اور زرد شک شقے ہر ایک سے

دو مثقال سب دواؤں کو دور طل پانی میں سواے  
افیتون رات کو چھلکون اور صبح کو چھلکون اس قدر کہ دو  
پانی حل جائے اور ایک حصہ پانی باقی رہے پھر فیتون کو کوہ  
کپڑے کی پوٹلی میں باندھی ہو امین داخل کریں اور ایک دو  
جوش اور دیکر اور آگ سے اتار کر فیتون کو ملین اور  
انجیر پوٹلی دور کریں اور جو شانہ کو صاف کر کے اور  
سکنجبین افیتونی بندرہ مثقال ڈال کر نوش کریں  
اور دوسرے روز جو شانہ کے اجزا پر کاسنی کے  
بیج اور خر پنہ کے بیج اور کھیرے گلدی کے بیج کہ نیم کو فتا  
ہوں ہر ایک سے دو مثقال اضافہ کریں اور بعد جوش  
صاف کر کے ترنجبین دس مثقال اور سکنجبین افیتونی بندرہ  
مثقال آٹھین حل کریں اور صاف کر کے نوش کریں اور  
تیسرے دن دوسرے دن کے اجزائے مطبوخ  
پر کاسنی کی جڑ اور سولف دیسی کی جڑ اور ملیٹی اور کوہ اور  
ہنسران ہر ایک سے بندرہ مثقال اضافہ کریں اور ترنجبین  
دس مثقال اور ملتاس اور سکنجبین افیتونی ہر ایک سے  
بندرہ مثقال پانی میں گھول کر اور چھانکلا روغن بادام شیرین  
ایک مثقال آٹھین ڈال کر نوش کریں اور شب کو جب جورد  
اور معجون نخل سوتے وقت گولی بنا کر گرم پانی سے  
گھلیں اور صبح کو چوتھے دن وقت طلوع صبح مسلسل نوش کریں  
مسئلہ۔ کامل جامع حضرت سید سند حکیموں کے  
پیشوا اور طبیبوں کے استاد علای میر محمد ہادی اُن  
مرحوم کے والد ماجد قدس سرہ کی تالیف سے کہ انعام خدا  
اور محرقہ خلطون کو دستون میں بچا لیا ہو اور سوداوی  
سب بیماریوں کو نافع ہو اور مکرر تجربہ میں آیا ہو صفت  
اسکی گاؤز بان اور شاہترہ اور لبغاچ قسقی اور  
اسطوخودوس اور قنطاریون باریک اور بادرنجبویہ  
اور نیلو فر کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور ہنسران اور  
کوہ اور کاسنی کی جڑ کا پوست اور سولف دیسی کی جڑ  
کا پوست اور ملیٹی اور کاسنی کے بیج اور کھیرے گلدی کے  
بیج اور خر پنہ کے بیج اور غنچہ گل سرخ ہر ایک سے دو مثقال اور

افیتون اور سنار کی ہر ایک سے چار مثقال اور عوجوب  
دو درم اور غناب دس دانہ اور لیسوڑہ بیس دانہ اور لوہ  
کالی ہر کا اور کالی ہر ایک سے دو مثقال پس چاہیے کہ  
سب جڑوں اور فیتون اور ملیجیات کو چھل کر تین رطل  
پانی میں رات کو چھلکون اور صبح کو جوش دین جب  
ایک رطل پانی باقی رہے صاف کر کے خیرشت خروسانی  
اور ترنجبین اور گلفندہ فتابی ہر ایک سے دس مثقال  
اور ملتاس بندرہ مثقال آٹھین حل کر کے صاف کریں  
اور روغن بادام شیرین ایک مثقال داخل کر کے اور  
ریونہ چنی پسکر ایک درم اسپر چھلکون اور سوتے وقت  
حب لاجورد ایک مثقال پسکر اور روغن بادام شیرین  
ایک مثقال میں چرب کر کے اور معجون نخل میں گوند کھرا  
اور گولی بنا کر اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر نیم گرم  
پانی سے گھلیں اور وقت طلوع صبح جو شانہ مذکور گرم کر کے پین  
پانچویں روز تراحت اور آرام کا دن ہو ایک عدد  
ہلیلہ مرابلا ب میں دھو کر اور ایک دانہ حب مرابانی  
دھویا ہو اسپر چھلک کر تناول کریں اور بعد اسکے نیم بانگو  
اور تخم ریحان ہر ایک سے ایک ایک مثقال شربت  
گاؤز بان دو مثقال پر کہ عرق بید مشک اور گلاب ہر ایک  
سے دو مثقال میں حل کیا ہو چھلک کر نوش کریں اور یہ  
دن منضج اور مسمل کے ایام میں محسوب نہ کریں اور  
چھٹے روز کا زروے حساب ایام منضج اور مسمل  
پانچواں دن ہو منضج کی دواؤں کا نسخہ نوش کریں  
اور چھٹے روز دوسرے دن کے منضج کا نسخہ اور  
ساتویں روز تیسرے دن کا منضج اور آٹھویں  
روز۔ اگر پھر روز مسمل ہو اسکی رات کو بھی حب  
مذکورہ کو مکمل کر سورہیں اور وقت طلوع صبح جو شانہ  
کو نوش کریں اور نوین روز بدستور پانچویں دن  
کا عمل کریں اور جانا چاہیے کہ اصل ان مسملوں کی  
یہ ہو کہ ہر مرض اور اختلاف مزاجوں میں ان دواؤں کے  
ساتھ جو مناسب اس مرض اور مزاج کے ہوں اور چھلکون

اور سفوفات مسلمانہ اس مرض اور مزاج اور سن اور فصل اور شہروں کے استعمال کی جائیں مصلحت طحال میں ہمراہ پوست سبب کبر اور اسقوتندر یون جو شانہ میں اور جب لاجور کے عوض قرض کبر کھلایا جائے اور خون جھین بند ہونے کو کہ موافقہ کے سبب سے ہو کثوث کے بیچ اور اجود کے بیچ اور سونف دیسی کی جڑ کا پوست اور اذخر کی اور آستین رومی اور قرط کے بیچون کا مغز اور کما در پوست اور مشکطرا مشیج اور مجبٹھ ہر ایک سے دو مثقال جو شانہ میں داخل کی جائے اور سردار و مین گلقد کے عوض شربت کشوث دس مثقال اور رومی و مین کے عوض غار لقیون شش سفید دو دانگ اور حب لاجور و کے عوض معجون نجاح اور حب منشن اور ایلیج لو غاذا یا کھلایا جائے اور مفاصل کے درد میں سورنجان اور بوزیدان اور کوٹھ تلخ اور لغاث بغدادی ہر ایک سے دو مثقال جو شانہ میں داخل کی جائے اور حب لاجور کے عوض معجون اور ایلیج لو غاذا یا تین مثقال اور سورنجان ایک مثقال یا معجون ہر س تین مثقال کھلایا جائے اور گرم مزاج میں اجزار جو شانہ سے اسطوخودوس اور قسطریون بار یک اور بادرنجبویہ داخل کرنا چاہیے اور ان چیزوں کے عوض آلوے سیاہ اور آلوے بخارا ہر ایک سے دس دانہ اور ترہندی اور زرخک مشقے ہر ایک سے دو مثقال داخل جو شانہ کرنا چاہیے بالجمہ کم یا زیادہ کرنا اجزا کا اور تغیر اور تبدیل اجزا کی موافق بیاریون اور مزاجون اور عروق اور عادتوں اور صنعتوں اور معجون اور شہروں اور فصلوں کے واسطے طبیب موقوف ہو نوع دیگر دستور استعمال معجون مسهل سیادت پناہ حکمت دسنگا حکیم محمد باقر حکیم باشتی ولد ارشد حکیم عماد الدین محمود شیرازی کی تالیف سے مہربات معزالیہ کے خط سے منقول کہ معزالیہ کے

قلم سے لکھی ہوئی تھی صفت اسکی گاوزبان اور شاہترہ اور لبغاج فستقی اور کوم ہر ایک سے دو مثقال جوش و دیگر صفت کرین اور سنجبین فستقونی پندرہ مثقال آستین کھول کر پین اور یابہ کہ پہلے اور دوسرے دن منضج دین اور تیسرے دن گاوزبان اور شاہترہ اور لبغاج فستقی اور کومہ اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور ہسرا ج اور کھیرے لکڑی کے بیچون کا مغز نیم کوفتہ اور آستین ہر ایک سے دو مثقال آستینوں کو نازک کپڑے میں باندھ کر اور باقی دواؤں کو نیم من تبریز یعنی ایک سو تولہ پانی میں رات کو بھگو مین اور صبح کو جوش دین یہاں تک کہ دوحصہ پانی جل جائے اور ایک حصہ باقی رہے پھر آستینوں کی پوٹی ڈال کر اور ایک جوش اور دے کر آگ پر سے اتار دین اور آستینوں کی پوٹی کو خوب ملین اور پتھر کرور کرین اور جو شانہ صاف کر کے ترنجبین خراسانی پندرہ مثقال آستین حل کر کے صاف کرین اور سنجبین فستقونی پندرہ مثقال اصناف کر کے نوش کرین چوتھی شب اس گولی کو نگل جائیں پوست زرد پتھر کا اور پوست کابی پتھر کا اور کالی پتھر ہر ایک سے نیم مثقال اور سنار کی دو دانگ اور لاجور دو صویا ہوا اور حجر ارمنی دو صویا ہوا اور غنچ گل سرخ اور کثیر اور فستقون اور حب انیل ہر ایک سے ایک دانگ کو لگا اور دروغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کر کے اور گولی بنا کر اور چاندی کے ورق مین پیٹ کر سوتے وقت کھائیں اور بعد اسکے ایک پیالہ پانی نیم گرم پانی نوش کرین اور اسکی صبح کو گاوزبان اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور مشک مکوہ خشک اور ہسرا ج اور شاہترہ اور آستین ہر ایک سے دو مثقال اور سنار کی اور ترہندی آستینوں اور لیشون اور چھلکوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے چار مثقال آستینوں کو نازک کپڑے میں باندھ کر باقی دواؤں کو جوش دین اور آخر جوش مین آستینوں کو ڈال کر اور آگ پر سے اتار کر صاف کرین اور ملتاس اور سنجبین فستقونی ہر ایک سے پندرہ مثقال اور شیرخت خراسانی اور ترنجبین خراسانی ہر ایک سے

کرین اور سنجبین فستقونی پندرہ مثقال ڈال کر پین کر  
مسهل و دیگر گاوزبان اور شاہترہ اور لبغاج فستقی اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور کاسنی کے بیج اور کھیرے لکڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج نیلوفر اور غنچ گل سرخ اور پوست زرد پتھر کا ہر ایک سے دو مثقال اور سنار کی چار مثقال اور عیاب اور اسوڑہ ہر ایک سے پندرہ دانہ اور ترہندی آستینوں اور لیشون اور چھلکوں سے صاف کی ہوئی اور زرخک مشقے ہر ایک سے سارے سات مثقال سب دواؤں کو تین ربع من تبریز پانی مین جوش دین کہ کھل کر چارم پانی باقی رہے صاف کر کے شیرخت خراسانی اور ترنجبین اور ملتاس اور سنجبین فستقونی آستین حل کر کے صاف کرین اور دروغن بادام شیرین ایک مثقال آستین حل کر کے صاف کرین اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور کاسنی کے بیج اور کھیرے لکڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج نیلوفر اور غنچ گل سرخ اور پوست زرد پتھر کا اور پوست کابی پتھر کا اور کالی پتھر ہر ایک سے نیم مثقال اور لاجور دو صویا ہوا اور حب انیل اور غار لقیون شش سفید اور کثیر ہر ایک سے ایک دانگ کوٹ کر اور دروغن بادام شیرین ایک مثقال مین چرب کر کے اور گولی بنا کر اور چاندی کے ورق مین پیٹ کر سوتے وقت کھائیں اور بعد اسکے ایک پیالہ پانی نیم گرم پانی نوش کرین اور اسکی صبح کو گاوزبان اور بنفشہ کے پھول اور نیلوفر کے پھول اور مشک مکوہ خشک اور ہسرا ج اور شاہترہ اور آستین ہر ایک سے دو مثقال اور سنار کی اور ترہندی آستینوں اور لیشون اور چھلکوں سے صاف کی ہوئی ہر ایک سے چار مثقال آستینوں کو نازک کپڑے میں باندھ کر باقی دواؤں کو جوش دین اور آخر جوش مین آستینوں کو ڈال کر اور آگ پر سے اتار کر صاف کرین اور ملتاس اور سنجبین فستقونی ہر ایک سے پندرہ مثقال اور شیرخت خراسانی اور ترنجبین خراسانی ہر ایک سے

دس شقال شہن ڈالکر اور صاف کر کے اور روغن بادام شیرین ایک شقال ڈالکر سپین اور غذا مسسل کے امام میں بخور آب یا قہر بخور باتا ولی کریں۔

متن مسسل۔ بلغم اور زرد اور صفرا کا تنقیہ کرتا ہے چار روز ہر صبح اس نسخہ کے موافق نوش کریں صفت اسکی عذاب خراسانی میں دانہ اور گار زبان اور سہراج اور مکہ خشک اور شہم خیارین نیم کو فٹہ اور کاسنی کے بیج اور کبر کی جڑ کا پوست اور زرد فاسے خشک و روغن دینی کی جڑ کا پوست اور ملٹھی اور اجود کی جڑ کا پوست اور بابونہ کے پھول ہر ایک سے دس شقال و شقال و شقال کی جڑ کا پوست اور آملہ سننے اور بلغم کا تنقیہ اور شاہترہ ہر ایک سے تین شقال اور آلو سیہ اور آلو بخارا کی ہر ایک سے دس دانہ بدستور جوش و بر صاف کریں اور شیر خشت خراسانی اور ترنجبین اور گلقدار آفتابی ہر ایک سے دس شقال شہن حل کر کے بعد صاف کرنے کے نوش کریں اور بعد کو یہ مسسل بدستور گل میں لائیں صفت اسکی پوست زرد ہر کا اور پوست کا بلی ہر کا اور کالی ہر کا اور منقشہ کے پھول ہر ایک سے پانچ شقال اور فسوت سفید و شقال ہر کا بلی و برگ شاہترہ ہر ایک سے تین شقال بدستور جوش و بر صاف کریں اور آملہ سننے پندرہ شقال اس میں حل کر کے پھر صاف کریں اور روغن بادام شیرین ایک شقال ڈال کر سپین اور اگر منظور ہو کہ یہ نسخہ مسسل کا زیادہ تر عمل کرے تو روغن چینی ایک شقال اور غار یقون شہن سفید آوہا شقال سر دار کریں اور اگر بلغم کا تنقیہ بیشتر مطلوب ہو تو گرم دوا میں جیسے کبر کی جڑ اور اجود کی جڑ اور فسوت اور شاہترہ اور غار یقون داخل نہ کریں چاہیے بلکہ تر ہندی اور منقشہ کے پھول اور آلو بخارا کی اور زرشک سننے مطبوخ میں اصنافہ کریں اور سہمونیائے مشوی اور کثیر گولی بنا کر چو شانہ سے پہلے نگلیں اور اگر حرارت نارج میں غالب ہو تو چو شانہ کے عوض

دواؤن کا غیسا نہ نوش کریں۔

مسسل دیگر حضرت سید سندس مرحوم کے والد ماجد قدس سرہ کی تالیف سے ہے صفت اسکی آلو بخارا کی اور عناب جو جانی ہر ایک سے دس دانہ اور تر ہندی پانچ شقال اور بابونہ اور شاہترہ اور اقیقون اور منقشہ کے پھول اور غنچہ گل شہر ہر ایک سے دس شقال و شقال تین شقال دواؤن کو سوسائے اقیقون نیم من تبریزی یعنی ایک سوتو لہ پانی میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دین جب ایک ثلث باقی ہے اقیقون کو نازک کپڑے میں باندھ کر اس میں ڈالیں اور ایک جوش اور دیگر آملہ سننے اور ترنجبین کی ٹٹلی کو خوب بلیں اور پھر کر دو کریں اور چو شانہ کو صاف کر کے آلتاس اور ترنجبین ہر ایک سے پندرہ شقال اور شیر خشت خراسانی اور گلقدار آفتابی ہر ایک سے دس شقال شہن حل کر کے پھر صاف کریں اور روغن بادام شیرین ایک شقال ڈالکر سپین غذا بخور آب اور مرغ بچہ تناول فرمائیں۔

مسسل صغیر اور بلغم کا اخراج کرتا ہے صفت اسکی پوست زرد ہر کا چھ درم اور شاہترہ سات درم جوش دین اور صاف کر کے آلتاس پندرہ درم شہن گولہ اور دوسری مرتبہ صاف کریں اور روغن بادام شیرین ایک درم ٹیکا کریں۔

مسسل دیگر خلط سودا اور شترہ خلطون کو بخوبی ستون میں نکالتا ہے اور واسطہ چھپ اور برص اور کلف یعنی جھائی اور شمش کے نافع ہے صفت اسکی نسخہ فلانی کر اول مرتبہ پانچ درم اور غار یقون شہن سفید ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور کثیر ایک دانہ سپیکر اور روغن بادام شیرین ایک درم میں جرب کر کے اور گولی بنا کر اور چاندی کے ورق میں لپیٹ کر وقت سحر گرم پانی سے نگلیں اور بعد اڑھائی ساعت کے ایک پہر کے قریب ہو اس چو شانہ کو جو کھاجاتا ہے نوش کریں پوست کا بلی ہر کا دس درم اور کالی ہر پانچ درم اور مویرہ سرخ تخم سے

صاف کیے ہوئے دس درم اور تر ہندی فسوت سفید نیم کو فٹہ اور زرد کی ملٹھی چلی اور کوئی ہونی ہر ایک سے تین درم اور بلغم کا تنقیہ نیم کو فٹہ پانچ درم اور اخیر زرد و دس دانہ اور اقیقون دس درم اور منقشہ اور فسوت اور اجود کے بیج ہر ایک سے دس درم بدستور جوش و بر صاف کریں۔

مسسل دیگر کہ نوش کیا جاتا ہے جگر اور طحال کی بیماریوں میں اور سہمونیائے دس دانہ کی حالت میں صفت اسکی نسخہ فلانی اول چاہیے کہ ایارج فیتر ایک درم اور غار یقون شہن سفید بلبون کی چٹنی میں چھانا ہوا پانچ درم ٹیکا اور زرد و دس درم روغن بادام شیرین میں جرب کر کے اور ترنجبین میں گوند مکر اور گولی بنا کر نگلیں اور پھر نسخہ نیم پانی چھوٹا سپین اور اڑھائی ساعت کے بعد مویرہ دانہ سے صاف کی ہوئی دس درم اور فسوت رومی اور اسارون یعنی تگر اور غافٹ اور زرد اور بلغم اور فسوتین رومی ہر ایک سے تین درم اور پوست کا بلی ہر کا سات درم شاہترہ دس درم اور تر ہندی نیم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی دس درم اور عناب دس دانہ بدستور صاف کر کے اور آلتاس پانچ درم شہن گولہ اور دوسری مرتبہ صاف کر کے روغن بادام شیرین ٹیکا کریں اور بدستور نیم گرم چھین۔

مسسل دیگر حادہ یعنی تیز جاریوں کو نافع ہے اور تپ غلبہ کو مفید صفت اسکی آلو سیہ چار دانہ اور آلو سیہ دس دانہ اور مویرہ سننے میں دانہ اور عناب دس دانہ اور گلاب کے پھول ڈیڑھ لہون سے صاف کیے ہوئے اور روغن چینی نیم کو فٹہ ہر ایک سے ایک شقال اور شاہترہ پانچ درم اور مکہ خشک دس درم اور کاسنی کے بیج تین درم اور کشوت کے بیج تین درم اور گار زبان اور نیلوفر کے پھول ہر ایک سے چار درم اور کاسنی کی جڑ کا پوست ایک شقال بدستور جوش و بر صاف کریں اور تر ہندی نیم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی دس



درم اور ملتاس سات درم اور شیر شست خراسانی چالیس  
درم اور گلفند شکری دس درم سین حل کرین اور صاف  
کر کے اور روغن بادام شیرین ایک درم پکا کر بقدر قوت  
وجاحت نوش کریں۔

**مسہل دیگر**۔ کہ ملک مصر اور شام اور عراق میں  
مطبوع خاکہ سے مشہور ہوا اور مسہل اکثر آدمیوں پر  
استعمال کرتے ہیں فصل ربیع اور خریف میں مختلفہ خلط  
کو چھوٹا اور صفرا اور سودا سے شامل ہوں دستوں میں  
خارج کرتا ہوا اور روی فضول بخوبی نکالتا ہوا اور  
اس مسہل میں منفعتیں عظیم ہیں صفت اسکی یہ نسخہ  
تھانسی موثر منتقے پندرہ عدد اور پوست زرد دھڑکا اور  
پوست کابلی پھر کا اور گاربان اور ملطی پوست آتاری اور  
کوئی ہڈی اور ہضراخ اخطی کے پھول اور شاہسفرم کے  
بیج نیم کو فٹہ اور زرشک منتقے ہر ایک سے تین درم اور  
سناٹلی اور بسفاج فستقی اور قیون ہر ایک سے چار درم  
اور عناب اور اسوڑہ اور آکر سے سیاہ ہر ایک سے پندرہ  
عدد اور تر ہندی تخم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی پندرہ  
درم اور کشوٹ کے بیج اور سرنقشہ ہر ایک سے تیس  
درم دواؤن کو جو کچھ گنی ہیں کلیں اور قیون کو نازک  
کپڑے میں باندھ کر نگاہ رکھیں اور باقی دواؤن کو چار  
سودرم خالص پانی میں بھگوئیں ایک رات دن بعد  
اسکے جوش دین اس قدر کہ چہارم پانی باقی ہے پھر  
اقیون کی پوٹی کو اس میں ڈال کر اور دوجوش اور دیگر  
پوٹی کو لیں اور چوڑھویں اور چہاندہ کو صاف کر کے  
ملتاس بارہ درم اور ترنجبین خراسانی دس درم سین  
حل کر کے صاف کرین اور بارہ درم جلاب شکری اور  
ایک ملحقہ یعنی چار مثقال روغن بادام شیرین ڈال کر اور  
ریزہ چوبی ہڈی نیم درم اسپر چھڑک کر نیم نوش کریں سبب  
ایک جز ایک جز۔

**مسہل دیگر**۔ یہ نسخہ تھانسی موثر منتقے پانچ درم اور  
آب سے سیاہ تیس دانہ اور عناب دس دانہ اور شاہتہ

پانچ درم اور سولف روی ایک مثقال اور صلی روی ایک  
مثقال اور نسوت سفید مدبر کچلی ہوئی تین درم سبکو پانی  
میں بکائیں اور سین سے آدھا رطل یعنی سینتالیس مثقال  
اور تر ہندی تخم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی پندرہ درم  
اور سنہ کلی پانچ درم اور شاہتہ چھ درم اور سرنقشہ چار درم  
اور گلاب کے پھول چھ درم اور قیون تین درم پانچ درم اور دیگر  
لبلاب دس درم اور شکامی اور بادا اور دہر ایک سے تین  
درم اور کاسنی کے اور کشوٹ کے بیج اور ملطی ہر ایک سے  
چار درم اور سولف دیسی اور سولف روی ہر ایک سے  
ایک درم چار رطل پانی میں جوش دین کہ ایک رطل باقی ہے  
آگ پر سے اتار کر صاف کریں اور ایک درم ایارج فیر اور  
ایک دانگ ستونیا سے مشوی سین گھو کر پیئیں اور اگر  
ایارج فیر اور ستونیا کی گولی بنا کر چہاندہ سے تین عست  
ہیں تخمین بہتر ہے۔

**مسہل دیگر**۔ یہ نسخہ ابن جزیرہ صفت اسکی تربیع نسوت  
سفید جوش مدبر نیم کو فٹہ اور نیلی سون کی جز اور زرد اند  
طویل اور تخمین اور صخرہ فارسی اور برگ غاف اور  
نہشتین روی اور جاشیر اور زہو کے بیج دواؤن کو برابر  
وزن لیکر شلت میں بھگوئیں اور فیض عمل میں جوش دین اور  
صاف کر کے ہر درم بقدر چار اوقیہ نوش کریں۔

**مسہل**۔ سوداوی مادہ کو دفع کرتا ہے صفت اسکی  
پوست کابلی پھر کا اور کالی پھر ہر ایک سے ایک درم اور  
اقیون اور لونگ ہر ایک سے نیر درم کوٹ کر دواؤن اسکے  
تخ تین درم میں گوند عین اور تین روز رہنے دین کہ غیر  
ہو جائے پھر شراب ریحانی میں حل کر کے پین اور بعض  
نسخوں میں لونگ کے عوض ڈیڑھ درم جوار مٹی دھویا ہوا  
نکود ہوا ہوا اور بہتر ہے۔

**مسہل**۔ نانہ بیکہ لسی کو جو سودا مزاج گرم اور تر  
سے حادث چھشت اسکی عناب تیس عدد اور بنفشہ  
آٹھ درم ڈیڑھ من پانی میں جوش دین کہ نصف باقی ہے  
حل کر صاف کریں اور شراب میں سے لیکر دواؤن ملتاس

اور تیس درم ترنجبین اور دس درم شکر گول کر اور تین درم  
برگ کا دزبان کوٹ چھان کر اسپر چھڑک لیں اور گرم کر کے  
نوش کریں۔

**منضج**۔ سودا اور زہ کو بخوبی پکاتا ہے مسہل سے پہلے  
نوش کرنا چاہیے صفت اسکی یہ نسخہ مسہل مومس کہ  
تحققہ المومین میں مسطور ہے موثر منتقے دس مثقال اور  
آگار و زبان کے پھول اور بادا و بنجوبہ اور شکوہ غاف اور ہلج  
اور بابونہ کے پھول اور اجود کی جز کا پوست اور جھوکی جز  
کا پوست اور سولف دیسی کی جز کا پوست اور زوفا سے  
خشک اور آملہ قشر اور شکامی اور بادا اور دہر ایک سے  
دو مثقال اور عناب تیس دانہ اور اسوڑہ تیس دانہ اور شاہتہ  
تین مثقال اور اجود کے بیج اور سولف دیسی کے بیج ہر ایک  
سے ڈیڑھ درم پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور گلفند آفتابی  
کی جز مثقال اور ترنجبین اور شیر شست ہر ایک سے دو مثقال  
اس میں حل کر کے پھر صاف کریں اور نیم گرم بدستور میں  
اور چاہیے کہ مقدار پانی کی تین سو مثقال ہو کہ جوش فیض  
سے چہارم باقی ہے۔

**منضج**۔ خاص سودا کے لیے نافع ہے جو صفرا و تر ہے  
حادث ہو صفت اسکی آبے بخار پندرہ عدد اور کاسنی  
کی جز کا پوست اور بنفشہ اور مکہ اور سنسرج اور شاہتہ  
خشک اور شکوہ غاف اور گلابی کے بیج ہر ایک سے تین  
مثقال اور عناب اور اسوڑہ ہر ایک سے تیس عدد اور مکہ  
منتقے اور کاسنی کے بیج اور گاربان کے پھول اور گلاب  
کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اس قدر پانی میں جوش دین کہ  
چہارم باقی ہے اسی قدر شیر شست اور ترنجبین داخل کر کے  
سنتعال کریں۔

**منضج دیگر**۔ جبکہ صفرا اور ملغم مرکب ہوں نافع ہے  
صفت اسکی زوفا سے خشک اور ملطی پوست  
آتاری ہوئی اور شکامی اور بادا اور دواؤن کشوٹ کے بیج  
اور سولف روی اور بابونہ کے پھول ہر ایک سے دو  
مثقال اور مکہ خشک اور کاسنی کی جز کا پوست اور سولف

دیس کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین مثقال اور آلوے بخارائی پندرہ دانہ اور عناب اور لوسوڑہ ہر ایک سے بیس عدد بدستور جوش دین اور گلتند پانچ مثقال کھجورین کے ساتھ نوش کریں۔

**مسہل سودا اور بلغم صفت اسکی سنار کی**  
تین مثقال اور پوست کابلی ہڑکا اور کالی ہڑکا اور افتیمون اور سفیج فستقی ہر ایک سے چار مثقال اور تمر ہندی تین مثقال اور سنوت سفید چھلی ہوئی اور روغن بادام میں چرب کی ہوئی اور اسطوخودوس ہر ایک سے دو مثقال آج شانہ میں اضافہ کر کے اٹھاس اور ترنجبین ہر ایک سے دس مثقال اور روغن بادام دو مثقال اور لاجورد بنہ دھوا یا پودا اور نمک ہندی لفظی ہر ایک سے دو دانگ اور خرم خطل ایک دانگ کے ساتھ استعمال فرمائیں۔

**مسہل صفرا و سودا** کہ منجھ میں داخل کریں واسطے خارج کرنے ان دونوں خلطوں کے **صفت اسکی**  
پوست زرد ہڑکا اور پوست کابلی ہڑکا اور بنفشہ و زعفران اور سنار کی ہر ایک سے چار مثقال مطبوخ میں اضافہ کریں اور استاس اور شیر خشت اور تمر ہندی ہر ایک سے دس مثقال اور قنونیائے مشوی ایک دانگ روغن بادام دو مثقال کے ساتھ نوش کریں۔

**مسہل بلغم اور صفرا** کہ منجھ میں اضافہ کرنا چاہیے واسطے خارج کرنے ان دونوں خلطوں کے روغن جینی اور شگوفہ و خزا و سنوت سفید پوست آمادی ہوئی اور قنونیائیں باریک اور سنیتین روغن اور گلاب کے پھول ہر ایک سے دو مثقال اور سنار کی اور پوست کابلی ہڑکا اور زرد ہڑکا اور تمر ہندی ہر ایک سے پانچ مثقال اور آلوے بخارائی پندرہ دانہ جو شانہ میں اضافہ کریں اور اٹھاس تین مثقال اور روغن بادام شیرین دو مثقال اور غار یقون نیم مثقال و رستمونیائے مشوی دو دانگ داخل کر کے نوش کریں اور مطبوخات مسہلہ کے بعض نسخے مطبوخات میں انشاء اللہ تعالیٰ بیان کیے جائینگے اس مقام پر سبقت

التمک کیا گیا۔

**مسیر سیم** کے زبر اور سین حملہ کے زیر اور یا سے شفاء تختانیہ اور راس حملہ کے جزم سے مراد ہے کہ وہی واقعہ میں سابق بیان اسکا ہو چکا ہو۔

### فصل مسی کے نسخون کے بیان میں ہر

جاننا چاہیے کہ سین کے زبر اور شدیر سین حملہ سے لغت ہندی میں دندان کو کہتے ہیں اور جو کہ یہ دوا میں دانتون اور مسوڑھون میں استعمال کی جاتی ہیں در دندان سے نسبت رکھتی ہیں اسوجہ سے انکو مسی کہتے ہیں یعنی حقیقت منجملہ سنونات کے ہیں منجھون کے قبیل سے۔

**مسی مسوڑھون** کو قوی اور دانتون کو مضبوط اور دانتون کے درد کو ساکن کرتی ہے **صفت اسکی** لوہے کا بڑا وہ پتھر پر باریک پسکا اور پوست انار اور پٹھیری ہر ایک سے ادھیر سب دواؤں کو بہت باریک پسکا دانتون پر ملین اور بعضے لوہے کے بڑا وہ کے عوض تابنہ کا بڑا وہ داخل کرتے ہیں۔

**مسی دیگر** کہ یہی منفعت رکھتی ہے **صفت اسکی** لوہے کا بڑا وہ بارہ تولہ اور مازوے سبز آٹھ تولہ اور توتیائے سبز ہندی اور کچھ سفید ہر ایک سے ایک تولہ اور ہر ایکس کہ پٹھیری سبز کو کہتے ہیں چھ ماشہ بہت باریک پسکا استعمال کریں اور اگر زیادتی تقویت اور خوشبوئی میں تکیہ واسطے کندالتی اور چھالیہ ہر ایک سے ایک تولہ اضافہ کریں اور توتیا اور پٹھیری کو جھونکا لین بہتر ہے۔

**مسی دیگر** کہ قسم اعلیٰ اور جوش رنگ ہے **صفت اسکی** بڑا وہ لوہے کا ایک سیر اور ایک پاؤ ہندی اور مازوے سبز ایک پاؤ اور توتیا ہندی بریان آدھ پاؤ ہر ایک کو جدا جدا کوٹ چھانکا اور خوب باریک کر کے آمین ڈالیں اور باہم ملا کر پستین اور شیشہ میں نگاہ رکھیں حاجت کے وقت دانتون پر ملین۔

**مسی دیگر** کہ یہی نفع بخشی ہے اور متحرک دانتون کو

قوی کرتی ہے اور حرکت سے باز رکھتی ہے **صفت اسکی** بڑا وہ لوہے کا اور زرخٹ مونسری کی چھال اور کچھ سفید پاٹھریا اور کالی ہڑکا ہر ایک سے تین تولہ اور توتیا ہندی ہر ایکس کہ پٹھیری سبز اور گرد جو ب چینی ہر ایک سے ایک تولہ اور پٹھیری سفید دس تولہ اور پوست انار ترش آدھ تولہ دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور لوہے کے بڑا وہ کو پتھر پر باریک پسکا دانتون اور مسوڑھون پر ملین اور اگر در مسوڑھون کا معلوم ہو تو روغن کبجی کی کلی کریں اور پانچ چھ مرتبہ گرم پانی سے کلی فرمائیں۔

**مسی دیگر** کہ یہی منفعت رکھتی ہے **صفت اسکی** تابنہ کا بڑا وہ اور پوست انار ہر ایک سے آدھ سیر اور مازوے سبز چھ سیر اور پٹھیری سفید ایک سیر سب دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور سرمہ کے مانند کہ کے دانتون اور مسوڑھون پر ملین۔

**مسی نوع دیگر** کہ ریزہ لوہے کا پانچ تولہ اور توتیائے ہندی بریان چار ماشہ اور مازوے چھ ماشہ اور ہلیلہ زرد ایک عدد اور کچھ سفید چھ ماشہ بدستور مرتب کریں اور دانتون پر ملین۔

**مسی دیگر** کہ تونال آہن کہ ہندی میں شکوہ لوہا چون کہتے ہیں آدھ سیر اور مازوے سیر اور کابلی ہڑکا آدھ پاؤ اور توتیا ہندی بریان اور پٹھیری سبز یعنی ہر ایکس ہر ایک سے دو ڈھیر درم اور سماق سننے دو جام اور کچھ سفید ایک دام بدستور مرتب کریں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

**مسی نوع دیگر** کہ گلاب کے پھول اور بالچھ اور زرخچور گلنا راور گوند بول کا اور لبان سفید اور جندہ اور جرب یعنی زریسی سب دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر دانتون پر ملین اور دوسرے نسخہ میں صطکی اور بلسون اور ہوانہ الاچی کلان داخل ہے اور اگر نیم وزن تمام اجزاء مسی کو پستلے نسخہ کے اجزاء میں ملا کر استعمال کریں بہتر ہے

اگر سوتے وقت ملکہ سو رہیں بعد اسکے کلی نکرین بہتر ہو اور  
اکثر سوزناٹ یعنی منجن کے نشہ سمین مہلہ کے حوت میں  
جولون کے ساتھ میں سابق مذکور ہو چکے ہیں

### میس کا باب صا دہملہ کے ساتھ

مصطلکی۔ جانتا چاہیے کہ مصطلکی میس کے زبر اور  
صا دہملہ کے جزم اور طے مہلہ کے زبر اور کات  
کے زیر یا مے شفاہ تختانیہ کے ساتھ اور حرف اول  
کے پیش اور حرف دوم کے جزم اور تیسرے ایر چوتھے  
حرف کے زیر سے اخیر میں الف کے ساتھ بھی بعضوں  
نے پڑھا ہے معرب مصطلح ایوانی سے ہوا اور سریانی میں کیا  
اور رومی میں مینجی اور عربی میں ملک رومی اور کعبہ بھی  
کہتے ہیں وہ گونا گونا یک درخت کا ہے کہ سباط میں ہوتا ہے  
اسکی لکڑی اور برگ لطیف اور نازک مثل ارکاک یعنی  
سیلو کے مانند اور برگ اور پھل اسکا تلخی نائل اور وہ گونا  
جب کہ آفتاب برج جوزہ میں ہوتا ہے درخت میں مجتمع  
ہوتا ہے اور قوت اسکی میں برس تک باقی رہتی ہے اور  
دو قسم ہے ایک قسم سفید نرم خوشبودار صاف شفاف  
قدرے شیرینی کے ساتھ وقت چبانے کے دانتوں  
پر چٹکتا ہے اور وہ اسقدر نرم ہے کہ پس نہیں سکتا ہے ایسی قسم  
کو منجی کہتے ہیں اور بہتر قسم اسکی بزرگ دانہ ہوا اور یہ  
قسم دوسری گوندوں کے مانند قوت طبیعت سے  
درخت کے جو منہ سے تراوش کر کے باہر نکلتی ہے بغیر  
فلاح کے خراش درخت وغیرہ سے اور قسم دوسری  
سیاہ بر تلخی کے ساتھ اور اوصاف مذکورہ میں مثل اسکے  
اور پیچھے کے قابل ہے اس قسم کو قطعی کہتے ہیں اور  
بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ قسم اس درخت کی سابق اور  
شاخون پر تیغ مارنے سے حاصل ہوتی ہے اور جا بجا  
سے ٹپکتی ہے اور دوسروں نے لکھا ہے کہ اسکی لکڑیوں اور  
نازک شاخون اور برگ تازہ کو جوش دیکر صاف کر کے  
لہتہ کرتے ہیں اور قسیم پانی جاتی ہے زمین صاف میں جمال

روس سے ترکستان کے قریب پانچویں قلم سے اور یہ قسم  
ردی غیر جدید ہے اور اسکی گرم اور خشک دوسرے درجہ کے  
اخیر میں ہوا بعضوں نے اسکو تیسرے درجہ میں خشک تصور  
کیا ہے اور شیخ الرئیس نے فرمایا ہے کہ یہ گرمی اور خشکی جو ہمیں  
ہے اسکے درخت میں نہیں ہوا وہ لطیف اور معتدل  
ہو سردی اور گرمی میں اور ترکیب اسکی جو ہر لطیف آبی  
انگ گرم اور جو ہر کثیف ارضی سے ہے اور ایسے ہی تمامی  
اجزائے اسکے اور اسکی لطیف اور قالیض اور محلول اور جانی ہے  
اور سرد و نزلوں اور دوسرے کو دور کرنے والی بطریق نوش  
کرنے اور نفوخ یعنی ناک میں پیچھکنے اور تشناتی یعنی  
ناک میں پڑھانے کے روغن زیتون کے ساتھ اور چائنا  
اور ملنا اسکا دانتوں پر تھما یا دوسری گوندوں کے ساتھ  
واسطے مسوڑھوں اور دانتوں کی مضبوطی اور اس کے  
گوشت اگانے اور اسکے درد کی تسکین اور خوشبو دینے ہیں  
اور جذب کرنے رطوبتوں کے تالو اور دماغ اور زبان  
کے حوالی سے اور واسطے تقویت معدہ کے نافع ہے اور  
ذرو یعنی خشک چھکنے اسکا انگھ میں واسطے الصاق شر  
منقلب کے اور نوش کرنا اسکا کھانسی اور خون تھوکنے  
کی بیماری اور معدہ اور جگر اور گردہ اور آنتوں کی تقویت  
اور پیدا کرنے اشتہائے طعام اور ٹوڑنے ریاہ اور سرف  
کرنے قراقر اور بھنبی اور سحلی ریکی کے لیے اور اعضا  
کی کو قنکی اور شکستگی درست کرنے اور جوڑنے کے  
واسطے اور ضربہ اور سقطہ اور احشاء کے درمون کے لیے  
سودمند ہے اور لکھا ہے کہ قسم سیاہ بھی اسکی موافق زیادہ ہے  
واسطے تحلیل خقیقوں کے اور ذرو یعنی خشک چھکنے  
اسکا واسطے تحلیل درمون اور شکستگی اعضا اور اس کے  
بیجا ہونے اور بھرنے قرحوں کے بعد دھونے عضو کے  
اسکے اجزا جوش کیے ہوئے کے پانی سے اور یا زہنا  
اس عضو کا مضبوطی کرنے سے بعد چھڑکے مصطلکی کے  
اور نوش کرنا مصطلکی کا آنتوں کے درد کو نازل کرتا ہے  
عضو صا گرم پانی کے ساتھ اور اتا تا رہا رطوبتوں کو معدہ

سے اور دفع کرتا ہے اسکو اور صاحب شفا والا مقام نے  
لکھا ہے کہ اگر مصطلکی کو سرد پانی کے ساتھ نوش کریں مائیت  
اور رطوبت کا احداث کرتی ہے معدہ میں اور گرم پانی  
کے ساتھ نوش کریں اسکا احداث نہیں کرتی ہے اور  
اگر معدہ میں رطوبت کثرت سے ہو اور مصطلکی کو سرد پانی  
کے ساتھ کھیں میں گفتقدل کر صاف کیا ہو نوش کریں  
طبع کو نرم کرتی ہے بدشامی اور بیک اسپیض شکم کا باعث  
ہے اور اگر شامل کی جائے مصطلکی خون بند کرنے والی  
دواؤں کے ساتھ تو اسکے قطع کی مددگار ہوتی ہے اور اگر  
جیانی بجائے قدرے ایلوے زرد کے ساتھ تو جذب  
کرتی ہے بلغم کو سردے اور اگر طال کی جائے بشرہ پر تو اسکی نیک  
اور سخ کردیتی ہے اور کھانا اسکا غار یقون کے ساتھ مسهل  
اور ایلوے زرد کے ساتھ مسهل صغرا اور بلبلجات یعنی تینوں  
پھروں کے ساتھ مسهل سودا ہے اور نافع ہے دسواس اور  
مالینجیا کو اور ساکن کرنے والی نزولوں کی اور صاف  
کرنے والی قصبہ ریکی ہے اور کرکے کے ساتھ حلق سے خون  
آنے کو نافع اور کندہ کے ساتھ واسطے تیزی ذہن اور  
فہم اور حافظہ کے اور اگر روغن کھنڈ میں جوش دیکر اس  
کان میں ڈالیں جس میں شدہ پڑا ہو تو بخوبی اسکا شدہ  
حاصل جائیگا اور کری یعنی برہہ میں بھی دور ہو جائیگا اور  
اگر اسکو آگ میں ڈالیں اور روٹی کا ٹکڑا گلاب میں بھگو کر اور  
اسکے دھوین پر رکھ کر صاحب رمد کی آنکھ پر کھیں تسکین دیگا  
بخوبی اسکے درد کو اور اگر اسکو پانی میں جوش دین اور نوش  
کریں خون بند کرنے کے لیے نافع ہے جس عضو سے کہ  
جاری ہو اور تقویت اشتہاء و دستوں کو بند کرنے کے  
لیے بھی مفید اور اگر مقعد سرخی اور رحم کثیر الرطوبت پر  
اسکے پانی جوش کیے ہوئے سے لٹول کریں پسینی  
دھارین تقویت بخشی ہے اور خشک کرتی ہے ان دونوں  
کو اور اگر روغن زیتون میں پکا کر بدن پر طلا کریں لرزہ  
اور سردیوں کو نازل کردیتی ہے اور اگر ازاد و عشاء اور صربان اور  
مانگی اعضا کو نازل کرنے کے لیے مجرب تصور کی گئی ہے



اور اگر ایک دم اُسین سے لیکر ایک رطل پانی میں جوش  
دین کو زہ تازہ میں یہاں تک کہ وہ ٹکٹ پانی ٹکٹا جائے  
اور تازہ کرین کو زہ کو ہر مرتبہ یعنی جبکہ وہ پانی بالکل صاف  
ہو جائے اور تمام جو پھر کر کو زہ میں مرتب کرین نافع ہوگا  
وہ پانی استسقا زنی اور مثلی اور قوی ہضم اور  
مجر ہر اور ایسے ہی اُسکے درخت کے اجزا کو اگر پانی  
میں جوش دیکر نوش کرین یہی منفعت حاصل ہو  
اور لکھا ہے کہ اُسکے درخت کے تمامی اجزا ساق اور  
جڑ اور شاخون اور پھل اور پنوں سے قابضین ہیں  
اور اُسکی جڑ کا پوست قائم مقام اقا قیہ اور قیطیدس  
کے ہے کہ وہ عصارہ کحیۃ التیس کا ہے اور ایسے ہی  
اُسکے برگ تازہ اور اُسکے پھل تازہ کا عصارہ سے  
روغن ترتیب دین وہ شدہ القبض اور لطیف اور  
ملین اور درمیان اور ریون کو تحلیل کرنے والا ہے  
اور ملتا اور نوش کرنا اُسکا رحم کی ربطتوں ردی اور  
برآمدگی رحم اور متعدد کے لیے نافع ہے اور مالش اس  
روغن کی گردہ اور مثانہ پر اُسکی ریون کو تحلیل کرتی ہے اور  
مالش اُسکی معدہ پر تقویت اور تحلیل و ریاح کے لیے اور  
ہیفندہ اور پھل اور بیج کے واسطے اور پکا ٹاسکا کان میں  
کان کے درد اور ریاح خلیل کرنے کے لیے سودمند اور  
اُسکے روغن کی کلی شکر و انتون کو مضبوط کرتی ہے اور طمان  
اُس روغن کا درد و سرد اور تعدد مفاصل دور کرنے  
کے لیے اور گرم روغنوں کے ساتھ تحلیل ہے اور بہ نہائی  
واسطے بھرنے گوشت قرخون کے اور خشک مصطلکی پیچنی  
شہر چھڑکنا اور باندھنا اُس کا مضبوط کپڑے سے  
تسکین درد اور تحلیل و رمون اور قرخون کے گوشت  
بھرنے کا باعث ہے اور اگر اُسکے تمامی اجزا کو پانی پیچنی  
دین اور مکر رہی عمل کرین یعنی پانی کو صاف کر کے  
پھر تازہ اجزا لکڑی جوش دین یہاں تک کہ پانی اُسکا بہت  
کاڑھا ہو جائے تو ہوتا ہے وہ پانی نہایت نافع خون ٹھکنے  
کی بیماری اور دستون اور آنتون کے قرخون اور رحم

اور زنا کی برآمدگی کے لیے اور مکر اُسکے جوشانہ سے  
دھونا اُس عضو کا کہ جس کا گوشت جاتا رہا ہو بسبب حرارت  
کے واسطے اگانے اُسکے گوشت کے مجرب ہے اور ایسے ہی  
چھڑکنا اُسکا اُس عضو پر بشرط پیشگی اور مکر عمل در طول  
اُسکا یعنی اُسکے پانی جوش کیے ہوئے سے دھارنا عضو  
مستخرجی کا مقوی ہے اور استخوان شکستہ کے جوڑنے اور  
مضرب اور قطعہ اور کھٹکی اعضاء کے لیے نافع اور ضمنا  
اُسکے تپون کا نیچے کے بدن پر اور رحم کی برآمدگی پر بھی جو  
سردی کے سبب سے حادث ہونا نافع ہے اور اُسکی شاخون  
کی لڑائی کی مسواک و انتون کو جلا دینے والی اور انکو توت  
ہونے والی اور مضبوط کر نیوالی مسوڑھون کی ہے اور لکھا ہے کہ  
مصطلکی مثانہ کو مضرب ہے اور حطاح اُسکی جھکنا اُسکا ہے ایک  
رات دن سر کرانگوری میں شتال سے پہلے اور کتنے ہیں  
کہ بعد اُسکے کھنکھک کر کے ہر کثیر استعمال کرین در کتے  
ہیں کہ مصطلکی اُسکا قندار کو نہ بول کھو اور یہ بھی لکھا ہے کہ  
اُسکا مغز اخروٹ اور کشنی یعنی دھنیہ سے اور بدل اُس کا  
کنڈر اُسکے ہوزن اور ڈیڑھ وزن اُسکا عکالک العظم اور  
تقویت معدہ اور جگر میں ہنگام ہوزن اور اخروٹ کی بدل اُسکا  
ہے اور مقدار خوراک مصطلکی کی ایک شتال تک ہے اور طریقہ  
داخل کرنے مصطلکی تازہ کا ترکیب دین میں کہ سبب نرمی کے  
پسینا ملن نہویہ کہ جوارشون اور مجوزن کہ جن میں شلوار  
بنات وغیرہ داخل ہے بعد قوم پر آنے اور اُس کی گرمی  
کم ہونے کے اول مصطلکی کو تھوڑی تھوڑی اُسپر والین  
پر اور ریون سازی کے جیسے حرکت دین یہاں تک کہ نجوی  
کھل جائے پھر دوسری دوائیں داخل کرین اور اگر شہد  
میانبات شہین داخل ہو شل جنوب روغن بادام بارو روغن  
بستہ کے ساتھ دیگر مضاعف میں حل کر کے داخل کرین  
اور خشک دواؤں کے ساتھ کوٹ جھان کر اور تھکے ہاون  
میں ڈالکر دانہ داء مصطلکی کو اُسین داخل کر کے بہ نرمی تمام  
دستہ سے ملین اور یہ دونوں قسین جوارشون اور مجوزن  
کے لیے بھی خوب ہیں۔

**فصل ان جوارشون کے نسخوں کے بیان**  
**میں ہر کہ جن میں حل اور کر مصطلکی ہے**  
جوارش مصطلکی سادہ۔ معدہ اور جگر کی سردی کو  
نافع ہے اور بلغم کو دفع کرتی ہے اور منہ سے پانی آنے کو روکتی  
ہے صفت اُسکی مصطلکی تین شتال کو کر قند سفید ایک من  
لیکر اول قند کو پیاس دم گلاب میں حل کر کے قوام پر  
لائین بعد اُسکے مصطلکی داخل کر کے پھر پڑالین اور خوب  
ملا کر کام میں لائین  
جوارش مصطلکی دیگر معدہ اور جگر کی سبب بیماریاں  
کو نافع ہے اور ان بیماریوں کو مفید جو ان دونوں اعضا کی  
شکست سے ہوں خصوصاً درد سر کو جو بیشکست معدہ اور  
ناوہ سردی کے سبب سے حادث ہونا یا سبب سردی  
صفت اُسکی مصطلکی رومی تین دم اور دھنیہ یا پیچنی یا پیچنی  
ایک رطل قند سفید کو گلاب میں حل کر کے قوام پر لائین اور  
دو لائین اُس میں گوندھکر پھر پڑالین اور اگر قبض شکم ہو  
تو دارچینی کے عوض نشوت سفید مدبر اُس کے  
وزن کے برابر داخل کرین مقدار مستعمل اُس کی  
دو شتال ہے  
جوارش مصطلکی مرکب معدہ کی سردی کو نافع ہے  
اور معدہ اور قلب کے ضعف کے لیے سودمند اور تپنی  
دستون اور ضعف جگر اور منہ سے پانی آنے اور خفقان  
سرد کو مفید صفت اُسکی مصطلکی رومی اور پیچنی سیاہ  
اور اجون دیسی اور کبابہ چینی اور زیرہ کرمانی مدبر اور  
زیرہ سبز اور کر دیا اور گلاب کے پھولوں کی تپنی اور پوست  
زرد آترج کا اور کاسنی کے بیج اور سولف دیسی اور  
کنڈر اور دھنیہ خشک اور بادرنجبویہ اور گاؤ زبان کے  
پھول اور زنجور اور زعفران اور بالچھر ہر ایک سے  
پانچ شتال اور دھنیہ سیلانی اور سوٹھ اور چھوٹی الائچی  
ہر ایک سے دس شتال اور قند سفید اور شہد صاف کیا  
ہوا دواؤں برابر وزن سب دواؤں کا سوچیدہ دستور مقرر

جو ارش تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو شقال تک ہے۔

**حب مصطلی**۔ واسطے تقویت معده ضعیفہ کے کہ جس میں بلغم اور یخ متولد ہو اور ازیت تمام کا باعث ہوا ہو نفع کامل بخشتی ہے **صفت اسکی** مصطلی تین درم اور کالی پتر چار درم اور پوست زرد پھر کا ڈیڑھ درم اور سونٹھ اور بالچتر ہر ایک سے دو درم اور نمک ہندی ایک درم اور ایلو اسے زرد آٹھ درم گندنا کے پانی میں گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے۔

**حب مصطلی**۔ کھانسی کو نافع ہے اور اگر ایک حب اس میں سے سوتے وقت نگلیں دکام اور نزلہ اور کھانسی کو نفع ہے اور مٹی کے سیلان کو کھینچتی ہے **صفت اسکی** مصطلی رومی اور زعفران ہر ایک سے ایک جزو اور اقیون چار جزو کوٹ چھان کر گولیاں تیار کرین ہر ایک گولی بقدر فلفل ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہے۔

**حب مصطلی**۔ یعنی روغن مصطلی کا محلول ہے اور پٹھون کو قوت دیتا ہے اور پیٹنا اور ضاؤ کرنا آسان سمجھ اور رحم کی بیماریوں اور ضعف احتشاد اور رطوبی دستوں اور جگر کی غلظتوں کے لیے اور دو شقال واسطے قروح باطن کے اور حقنہ آسکا آنتوں کے قرحوں کے لیے اور طلا آسکا جلد کے نشان دفع کرنے اور رنگ زخا صاف کرنے کے واسطے مفید **صفت اسکی** مصطلی رومی دس درم اور روغن گل سرخ چالیس درم وونون کو شیشہ میں بھرین کر وہ شیشہ قوی گیس ہو پھر اس شیشہ کو گرم پانی میں ڈالکر ہلاتین کہ اسکی گرمی کے سبب سے مصطلی گچل کر روغن میں مخلوط ہو جائے۔

**دسین مصطلی**۔ یعنی مصطلی کا روغن رنگ کے حکیموں کے طریق سے **صفت اسکی** مصطلی آدھ سیر لیکر اور وردی کوٹ کر اور آٹھ تولہ شراب انگوڑی خالص اور چار تولہ شراب کی گاد کے ساتھ کر زبان فرنگی میں مارتے دو روزہ کہتے ہیں ملا کر ایک رات دن رہنے دین بعد اسکے

ایک سیر روغن کچھ تازہ خالص شامل کر کے قرح وانبیق میں مقطر کرین اور تقطیر کے بعد مائیت کو روغن سے جدا کر کے ایک برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں اور شہین خواص اور غصہ میں پہلے نسخہ سے قوی زیادہ ہیں مقامات مذکورہ وغیرہ میں اور بعض ایک سیر کے عوض دو سیر روغن کچھ داخل کر کے اور مٹی کے برتن میں رکھ کر حلبی آگ میں ڈالتے ہیں یہاں تک کہ مصطلی گچل کر شراب حلبی جاتی ہے پھر صاف کر کے کام میں لاتے ہیں اور اگر روغن کچھ کے عوض روغن گل داخل کرین بہتر ہے۔

**سحقوف مصطلی**۔ معده کے ریاخ کو دفع کرتا ہے اور خلطون غلیظہ لمبی کو تحلیل کرتا ہے اور فضول کو اتارتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے اور اگر تین روزہ در پڑے کھائیں معده کو تقویت عظیم بخشتے **صفت اسکی** مصطلی ایک جزو اور پوست کالی کھڑکا اور برگ منار کی اور سونف دیسی کے بیج ہر ایک سے دو جزو اور دانہ الائچی سفید اور بڑی الائچی اور سونٹھ اور نسوت سفید ہر ایک سے آدھ جزو بدستو سحقوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار چار درم ہے طعام سے پہلے اور طعام کے بعد کھا سکتے ہیں ولیکن طعام کی بخوبی اجابت کرتا ہے۔

**مصوص**۔ میم کے زہر اور صا داول کے پیش اور واو اور صا دویم کے جرم سے طبعیوں کی اصطلاح میں نسخہ گلاب چاشنی دار کو کہتے ہیں مجاز لیکن درحقیقت یہ قلیہ چاشنی دار ہے۔

**مصوص**۔ زہر اور دستون کو بکرتا ہے **صفت اسکی** انار دانہ اور تخم مور دار سماق مشقہ اور زرشک مشقہ اور

دھنڈ خشک اور مونیز تخم اور دھنڈہ تروتازہ اور چوکہ کا ساگ کچلا ہوا اور تیر یا بیڑ یا کبوتر کا بچہ بچ کر کے آسکا گوشت بخوبی دھو کر اور بل کر ان سب چیزوں کے ساتھ ملا کر اور آگ پر کباب لگا کر نوش کرین۔

**مصوص** دیگر کے بھی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی**

حاصل کرین تیر یا کچور یا بیڑ یا کبوتر یا مرغ یا مرغ یا خشک جس کسی جانور کو کہ چاہیں بچ کر کے شکم سے آلاش پاک اور صاف کرین اور اجمود اور سداب اور فلفل اور سونف رومی اور کریم اور زہر کرمانی اور دھنڈ خشک اور اجوانس ہاٹھی کوٹ چھان کر اور اس گوشت پر ملکر اور سب پر کباب لگا کر تناول کرین۔

**مصوص** دیگر۔ کہ اسکو نارنج بھی کہتے ہیں اور یہی منفعت رکھتا ہے **صفت اسکی** انار دانہ اور مونیز سخ مع دانہ دولون کو نرم کوٹ کر اور سب خوش انار کا پانی اور غورہ کا پانی صاف کیا ہوا اور دھنڈہ خشک اور چوکہ کا ساگ ملائم آگ پر پکا میں یہاں تک کہ فی الجملہ کاڑھا ہو بعد اسکے تیر یا کبوتر یا بیڑ یا کبوتر اور اس کے مانند پکا کر وہ خیرین اسپین ڈالیں اور قند نے نمک اور زرشک داخل کر کے اور ایک دو خوش اور دیگر تناول کرین۔

**مصوص** دیگر۔ دو ایک غذا ہنیک خصوصاً گرم مزاج والوں کی واسطے نزدیک حرارت جگر اور اسکی گرم بیماریوں اور جگر کے دستوں میں **صفت اسکی** حاصل کرین چورہ مرغ یا مرغ جو ان یا گوشت برالماک یا زرخا کا گوشت جس کسی کا گوشت کہ چاہیں مناسب ساگون کے ساتھ مثل ساگ خرقہ اور ساگ کاسنی اور ساگ بالک اور ساگ دھنڈہ اور ساگ مکوہ وغیرہ اور مصالحوں اور خوشبودار دوائوں کے ساتھ موافق احتیاج پکا کر اور زرشک کے پانی یا انار کے پانی یا انار دانہ ترش اور سماق یا اسکے مانند سے چاشنی دیگر تناول کرین اور یعیہ زرشک انار اور سماق اور اسکے مانند کا قلیہ ہے چنانچہ سابق بیان ہو چکا ہے۔

میسیم کا باب صنادعہ کے ساتھ

فصل مضمون کے نسخون کے

بیان میں ہے

جائنا چاہیے کہ مضمضہ فعلہ کے وزن پر مائع دواؤں کو کہتے ہیں یعنی ہتی چیزوں کو جو واسطے دہن اور دانتوں کی بیماریوں کے مضمضہ میں اور حرکت دین اور ایک لکھنگاہ رکھ کر آئین کے جسکو ہندی میں کلی کہتے ہیں۔

مضمضہ - دانتوں کی جڑوں کی ریطتوں کو دفع کرتا ہے اور دانتوں کی تحریک کے لیے نافع ہے صفت اسکی بالچتر اور گلاب کے پھول اور جوز السرد اور نگارگوٹھ اور شرالطرفا سب دواؤں کو برابر وزن لیکر جوش میں اور اس سے مضمضہ یعنی کلی کریں۔

مضمضہ - قلاع دہن کے لیے نافع ہے اور خون کو بند کرتا ہے جو دانتوں کی جڑوں سے آتا ہو اور مسوڑھوں کے زخم اور نفع کو دفع کرتا ہے اور ان میں تازہ گوشت جانی کے لیے سودمند صفت اسکی توتیاے کرمانی دھویا ہوا اتیس شقال اور نیشہ انیس شقال اور شکر خام ایک شقال نیشہ کو برابر اجزاء کے ساتھ سرکہ خالص بھپتہ شقال میں لاکر شیشہ میں بھرین اور حاجت کی وقت مضمضہ فرمائیں اور جوش دہن کے واسطے سرکہ کے عوض بین شقال انار کا پانی یا ہرے دھنیہ کا پانی شامل کر کے مکر مضمضہ کریں اور خون بند کرنے اور گوشت اگانے کے واسطے سرکہ ڈال کر کلی کریں اور جس وقت انار کا پانی یا ہرے دھنیہ کا پانی صرف میں آئے تجدید کریں یعنی تازہ پانی بدلین اور ایسے ہی ایک سال تک قوت اس کی باقی رہتی ہے خصوصاً اگر سرکہ کے ساتھ ہو۔

مطبوع - یعنی چشاندہ کہ سنونات یعنی مچون کے استعمال کے بعد کھم میں آتا ہے واسطے زیادتی تا شیر کے صفت اسکی تخم گل سرخ اور زرشک مع دانہ اور شرالطرافا و صنوبر کے پتے اور زیتون کے پتے ہر ایک سے ایک جزو اور بار تنگ کی جڑ ڈیڑھ جزو جوش دیکر صاف کریں اور نیم جزو شب یا پانی اس میں گھول کر مضمضہ کریں

مضمضہ دیگر مسوڑھوں کے ورموں کے واسطے نافع ہے اور انکی سستی کے لیے مفید صفت اسکی طراشیت اور شب یا پانی اور پوست انار اور سماق برابر وزن جوش دیکر کلی کریں۔

مضمضہ دیگر - قلاع اور جوش دہن کے اوائل میں نافع ہے صفت اسکی برگ علقی کا پانی اور بار تنگ کے پتوں کا پانی اور ہر کا پانی اور سرکہ جبین حدس یعنی مسوڑھ اور خبازی اور انگوڑی کی تازہ شاخیں اور جو کا آٹا جوش کیا ہو مضمضہ کریں اور بدستور طبی مائیں اور گکنار فارسی اور دھنیہ خشک اور پوست انار اور مازو برابر وزن جوش دیکر کلی کریں بہتر ہے۔

مضمضہ - واسطے قلاع بلغمی کے نافع ہے صفت اسکی برنجاسٹ اور زیتون کے پتے اور امیران اور پوست انار اور مازو برابر وزن جوش دیکر کلی کریں مضمضہ - قلاع بلغمی کو سودمند ہے صفت اسکی عاقرقحہ اور امیران اور بولی کے بیج اور قیصوم اور مرزنجوش اور زیتون کے پتے سرکہ اور پانی میں ملا کر جوش دین اور صاف کر کے اس پانی سے کلی کریں۔

مضمضہ - واسطے قلاع اور جوش دہن کے نافع ہے جو ادو بلغم سے حادث ہے صفت اسکی شبت اور خب خشک اور اکیلل الملک اور بابونہ ہر ایک سے ایک جزو جوش دیکر کلی کریں۔

مضمضہ - کہ ورم بلغمی کو نافع ہے صفت اسکی شبت یعنی سیوہ کے بیج اور اکیلل الملک ہر ایک سے قدرے شہد کے پانی میں جوش دیکر اور صاف کر کے کلی کریں۔

مضمضہ - دانتوں کے ورم کیواسطے جو سردی اور تری سے ہوتا ہے صفت اسکی بودینہ جنگلی اور عاقرقحہ اور کرکی جڑ اور زوفا - نے خشک ہر ایک سے قدرے سرکہ میں جوش دیکر کلی کریں مضمضہ دیگر - یہی اثر رکھتا ہے صفت اسکی کرکی جڑ کا پوست اور زراوند مخرج اور عاقرقحہ ہر ایک سے

دو درم کوٹ چھانکر اور سرکہ میں جوش دیکر کلی کریں۔ مضمضہ دیگر - قلاع اور جوش دہن کو مفید ہے صفت اسکی گول مرچ اور گکنار اور سماق اور امیران اور مازو ہر ایک سے قدرے سرکہ میں جوش دیکر صاف کریں اور تھوڑا گلاب ملا کر کلی کریں۔

مضمضہ دیگر - قلاع اور جوش دہن کو مفید ہے صفت اسکی دھنیہ خشک اور عدس مقشر ہر ایک سے دو درم اور سیوہ میں ایک درم سب دواؤں کو کوٹ کر اور ہرے دھنیہ کے پانی میں ملا کر کلی کریں۔

مضمضہ دیگر - ورم زبان کو نافع ہے جو حرارت سے ہو صفت اسکی عناب دین دانہ اور عدس یعنی مسوڑھ یاخ درم اور مکہ خشک اس کے وزن کے برابر جوش دیکر صاف کریں اور کسی قدر ہرے دھنیہ کا پانی اور شبت توتیا میں ملا کر کلی کریں۔

مضمضہ دیگر - دانتوں کی جڑ کے ورم کو کہ حرارت سے ہو سودمند ہے صفت اسکی کاہو کے ہرے پتوں کا پانی اور دھنیہ کی بری پتوں کا پانی اور زرخہ کے ہرے پتوں کا پانی اور سرکہ اور گلاب ہر ایک سے قدرے باہم ملا کر ایک کپکا فوراً دانتوں میں لکھ کر کلی کریں۔

مضمضہ دیگر - دانتوں کی جڑوں کے ورموں کو جو دماغی نزلات اور زکام سے حادث ہوتا ہے صفت اسکی پوست خنشاں اور پوست ریشہ درخت جھاڑ ہر ایک سے جس قدر چاہیں لیکر سرکہ دیک میں جوش دین اور بھاپا لے لیکر اس کے نیم گرم پانی سے کلی کریں۔

مضمضہ دیگر - کہ یہی نفع بخشتا ہے صفت اسکی پوست خنشاں اور بڑی مائیں اور گکنار فارسی اور ریشہ درخت جھاڑ اور قنطاریہ اور گلاب کے پھول ہر ایک کے یکے قدر جوش دیکر صاف کرنے کے بعد نیم گرم کلی کریں۔

مضمضہ دیگر - لب اور دانتوں کی جڑوں کی جوش دہن کو نافع ہے اور دانتوں کی جڑوں سے خون بہنے کے لیے سودمند صفت اسکی - عاقرقحہ طراشیت اور مازو



## فصل مطبوعات کے بیان میں ہر

جاننا چاہیے کہ مطبوعات ملامت اور سبک تر میں طبع ہوتی ہیں اور گرمی اور خشکی انکی اکثر گروہوں اور سفوفوں اور مجنونوں اور باقی تر الیہ سب سے اور بے اعتناء اور سبب العمل میں دست لگانے میں ماوراء موافق ہیں مواد رقیقہ اور غلیظہ اور صندہ کو سبب طوبات مال اور انشراح اپنے کے جرموں لطیفہ اور دواؤں کی تو تون کو پس خود بھی جلد نفوذ کرتے ہیں تنگ مجاری اور بدن کے گروہ میں اور عصبانگی جذب کرنے میں انکو سبب لطافت جرموں اور انکی تو تون کے پھر غلظتیں خاصہ میں مخلوط ہو کر جلد اور بلا توقف انکو اپنی تو تون کی واسطے سے قطع کر کے اور پھیل کر اور دھو کر دفع کرتے ہیں اور خود باقی رہتے ہیں بدن میں دستوں کے آنے کے بعد بھی یہاں تک کہ باعث اضطراب اور تشنگی وغیرہ کا ہونے مانند گروہوں اور سفوفوں اور مجنونوں وغیرہ کے ہوتے ہیں باقی جرم انکے محل معدہ اور آنتوں کے لطافت وغیرہ میں چسپندہ ہو کر باعث امور مذکورہ اور پھر دست لائے یا پیش اور آنتوں کی خراش اور اس کے مانند کے موجب ہوتے ہیں نہ مانند عروق کے کہ بہت لطیف ہیں اور فضل اپنا بخوبی نہ کر کے تحلیل ہو جاتے ہیں اور نہ مانند روعنون اور مگنون وغیرہ کے کہ ہر ایک ایک وجہ سے مضرت ہیں بعض سبب شدت نفوذ اور بعض تبشیت یعنی چسپندی کے اور اویٹ انکی قلب اور روحوں تو تون وغیرہ کو سبب تیزی اور رداآت کے پہنچتی ہیں اور مطبوعات ہوتے ہیں نافع اس آدمی کو کہ ہون جسکے بدن میں غلظتیں مخرقہ غالب اور زیادتی تربط اور پختگی مادہ کا حصول جوش دینے سے قوی زیادہ ہے نسبت خیس اندہ کے اس لیے کہ نہیں جرم لطیف اور دواؤں کی تو تون بیشتر ہیں بخلاف انکے کہ وہ خام ہیں اور رطوبت بالائیں غالب ہے اور تو تون میں بھی وہ ضعیف ہیں اور نفع پہنچانے میں

لیکھ اور اس میں ڈال کر کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ دانتوں کے تھریک اور دانتوں کے درد کو نافع ہے صفت اسکی مورد کی لکڑی اور کبر کی جڑ اور اطراف کبر اور کاج کی جڑ اور جوز السرو اور گلاب کے پھول اور باغی دانت کا برادہ اور شرب پانی سب دواؤں کو برابر وزن سرکہ میں جوش دیکر کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ دین کو خوشبودار اور دانتوں کو مضبوط کرنا ہے صفت اسکی ناگر موٹھ اور بالچھ اور گلاب کے پھول اور گل نسرن اور جوز السرو اور گلکار فارسی اور چرائیہ شیریں ہر ایک سے ایک جزو گلاب اور سرکہ میں جوش دیکر کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ دین کو خوشبودار کرنا ہے اور دانتوں کی جڑوں اور دین کی رطوبات اور لزوجات اور عفونت کو زائل کرنا ہے صفت اسکی عاقر حادہ لونگ اور راج کے پتے اور کباب چینی اور ناگر موٹھ اور گلاب کے پھول ہر ایک سے ایک جزو سب کو لکھ کر گلاب اور سرکہ میں ملا کر کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ بزرگی دین کو زائل کرنا ہے صفت اسکی عاقر حادہ گلاب اور سرکہ میں جوش دیکر کلی کریں اور قد سے لونگ اور صطکی اضافہ کریں ہر جزو۔  
مضمضہ دیگر۔ دانتوں کی جڑوں کے خون کو پاک کرنا ہے اور دانتوں کو مضبوط اور دین کو خوشبودار اور درد کو ساکن کرنا ہے صفت اسکی چھالیہ اور گلاب کے پھول اور عاقر حادہ اور ناگر موٹھ اور بالچھ اور مورد کے پتے اور جوز السرو اور بڑی مائیں ہر ایک سے ایک جزو جوش دیکھات کریں اور قدرے پیاز خشکی کا سرکہ اور گلاب داخل کر کے کلی کریں۔  
مضیقات قبل۔ یعنی فوج تنگ کرنے کے نسخے دواؤں کے بیان میں سابق مذکور ہوئے۔

ہر باب کا باب طالعہ کے ساتھ

اور پوست انار اور بڑی مائیں اور گلکار فارسی اور جوز السرو ہر ایک سے ایک جزو جوش دیکھات کریں اور کر کے نیم گرم پانی سے کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ سقاع اور جوش دین اور زبان اور دانتوں کی جڑوں کو نافع ہے اور دانتوں کی جڑوں سے خون نکلنے کو مفید صفت اسکی زیتون کے پتے اور چوکہ کے پتے اور سماق اور ہرے خرفہ کے تون کا پانی اور ہرے وحیدہ کے تون کا پانی اور عصی الارعی کا پانی ہر ایک سے کسی قدر باہم ملا کر ایک قیر لکھ کر ہر ایک کو کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ دانتوں کے درد کو ساکن کرنا ہے اور مواد کو تحلیل کرنا ہے صفت اسکی لکھی مفید اور عاقر حادہ اور شیطج ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے سیکھ کر لیکھ جوش دین اور صاف کر کے نیم گرم پانی سے کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ عاقر حادہ اور دانتوں کی جڑوں میں قرار پایا تحلیل کرنا ہے اور درد ساکن کرنا ہے صفت اسکی تخم فلفل یعنی اندرین کے پھل کا گودہ اور عاقر حادہ اور جوز السرو اور گلاب ہر ایک سے کسی قدر لیکھ اور سرکہ میں چکا کر کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ جوش دین کو پاک کرنا ہے اور دانتوں کے درد کو زائل کرنا ہے اور موجب ہے صفت اسکی دانہ لسن دس عدد اور کندر پانچ مثقال اور مورد ایک کف سرکہ میں جوش دیکھات کریں لکڑی سے حرکت دین اور سرکہ کے کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ زبان کے تشنج کو سودمند ہے صفت اسکی مکوہ کے تون کا پانی اور لعلاب ریشہ طبعی اور روعن بابو طو حلیہ یعنی پتلی کا لعلاب باہم ملا کر کلی کریں۔  
مضمضہ دیگر۔ تشنج زبان کو کہ تپ خرقہ سے ہوا اور بعد یاریوں گرم کے حادث ہو سودمند ہے صفت اسکی ریشہ طبعی کا لعلاب اور مکوہ کے تون کا پانی اور عصی الارعی کا پانی ہر ایک سے ایک جزو اور روعن بنفشہ با دام اور روعن جگر اور روعن نیلوفر اور ریشہ طبعی کا لعلاب بقدر کفایت

وہ بیمار یوں ضعیفہ یا گرم اور خشک مضمون کو جو کمال حرارت رکھتے ہوں کہ برداشت حرارت کی جو شانہ کی گرمی حاصلہ سے نہ رکھتے ہوں اور جاننا چاہیے کہ مطبوعات ہوتے ہیں بعضے سادہ یعنی سردار سے خالی اور بعضے سردار سے ساتھ تقویت رکھتے ہیں مانند غار یقون اور ربونہ چینی اور تربذینی نسوت اور قومینا اور ایاج فقرا اور انکے سب کے مانند کل یا بعضے انہیں سے موافق مضمون کے کہ انکو کوٹ کر بعد جوش دینے اور صاف کرنے کے ان پر چھڑک کر یا گلقد اور مناسب شربتوں یا مناسب بنیوں اور عجوں میں گوند مکر اول کھائیں اور اوپر سے جو شانہ نوش کرین اور جاننا چاہیے کہ قوت مطبوعات کی ایک مہینہ سے زیادہ باقی نہیں رہتی ہے اگر کوئی چیز شیرین انہیں داخل نہو مانند موز اور انجیر گوند یا ایک مہنتہ تک قوت انکی باقی رہتی ہو اور یہ سرد فصلوں اور لطیف ہواؤں کے شہرہ کی نظر سے ہو ورنہ گرم و تر فصلوں اور شہروں میں بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اور مطبوعات کی مقدار خوراک میں اکثر طبیبوں کے قول میں اختلاف ہے بعضوں نے پچاس درم اور بعضوں نے نہایت ایک سو درم اور بعضوں نے ایک رطل تک لکھا ہے اور اس فن کے محققین کا عقیدہ یہ ہے کہ مقدار خوراک مطبوعات کی بقدر ایک خوراک کے ہو حالت صحت بدن اور تندرستی سابق میں یعنی بعد طبع لطیفہ کے چاہیے کہ اسقدر ہو کہ حبکو مریض نوش کر سکے نہ بہت کم نہ بہت زیادہ اور باقی شرطیں اسکی مہملات میں بیان کی گئی ہیں۔

## فصل مطبوعات کے نسخوں کے

### بیان میں ہے

مطبوعہ مسلسل خطوں سوداویہ کو جو کل بدن میں جمع ہوں دستوں میں نکالتا ہے صفت اسکی کالی ہڑ اور کالی ہڑ ہر ایک سے دس درم اور فیتون

کپڑے میں باندھی ہوئی سات درم اور سفاح فستقی اور سنار کی ہر ایک سے چار درم اور اسطون خودوس اور بادرنجبویہ اور برگ گاوزبان اور گلاب کے پھول اور فخر شکاک اور مٹی پوسٹ اتاری اور کوئی ہوئی اور کاسنی کے بیج اور سولف دسی اور سولف رومی اور غافٹ ہر ایک سے دو درم اور انجیر زرد پانچ دانہ اور موز منفی پندرہ دانہ جڑوں اور تخم کو کچل کر سواے افیتون کہ اسکو کپڑے میں باندھ کر گناہ رکھیں سب کو اسقدر پانی میں کہ دو امین تر ہو جائیں رات کو بھگوئیں اور صبح کو دور طل خالص پانی میں ڈال کر ملائم آگ پر جوش دین یہاں تک کہ ثلث باقی رہے پھر افیتون کی پوٹلی آئین ڈالیں اور تین جوش اور دیکر آگ پر سے اتار دین پھر پھٹیلی کو پچوڑیں اور دودھ کر کے جو شانہ کو قدرے مل کر صاف کرین پھر اناتاس بقدر ایک اوقیہ اور شیر خشک اور ترنجبین ہر ایک سے ثلث اوقیہ آئین حل کر کے صاف کرین اور غنہ بادام بقدر دو درم آئین ٹپکا کر یہ تنہائی یا سردار کے ساتھ نوش کرین۔

**مطبوعہ**۔ محمد بن زکریا کی تالیف سے وہ کہتا ہے کہ یہ مطبوعہ سوداوی بیمار یوں اور دار الثعلب اور جرب اور جھپ اور جذام کو نافع ہے صفت اسکی کالی ہڑ میں درم اور سفاح فستقی چار درم و دونوں کو کچل کر دو من پانی میں جوش دین کہ ایک رطل باقی رہے اسوقت سات درم افیتون کو کپڑے میں باندھ کر داخل کرین اور ایک دو جوش دیکر اتار لیں اور افیتون کی پوٹلی پچوڑ کر دودھ کرین اور مطبوعہ کو صاف کر کے شیر خشک اور ترنجبین ہر ایک سے دس درم مثقال آئین حل کر کے پئیں۔

**مطبوعہ مسلسل**۔ ذات الحنب کیو اسطے نافع ہے صفت اسکی عناب تیس دانہ اور سورہ پچاس دانہ اور نفشہ میں درم جوش دیکر صاف کرین اور

المتاس پندرہ درم آئین گلو لکڑ اور پھر صاف کر کے نوش کرین اور اگر قوی تر منظور ہو تو تین درم برگ گاوزبان پانچ درم ہک مطبوعہ میں اضافہ کرین اور اگر صغیر غالب نہو تو تین درم مٹی پوسٹ اتاری اور کوئی ہوئی اور تین درم نسوت جوش دیکر پھٹیلی ہوئی بڑھائیں اور قلانسہ لکھا ہو کہ ان دونوں چیزوں کو بہتر ہو کہ بعد نیمور نصف اضافہ کرین اور مٹی کے وزن کو دس درم آئین بیان کیا ہے۔

**مطبوعہ دیگر**۔ طبع کو نرم کرنا ہے اور صاحب نزلہ کو نافع صفت اسکی نفشہ خشک پانچ درم اور مٹی پوسٹ اتاری ہوئی دس درم ایک رطل پانی میں بھگوئیں پھر ملائم آگ پر جوش دین یہاں تک کہ نصف باقی رہے مکر صاف کرین اور میں درم ترنجبین آئین حل کر کے صاف کرنے کے بعد نوش کرین ایک خوراک ہے۔

**مطبوعہ دیگر**۔ مفاصل کے درزون کے لیے نافع ہے جو صفرا اور بلغم سے حادث ہوں صفت اسکی اجود کے بیج اور کاسنی کی جڑ اور کاسنی کے بیج اور گاوزبان کی تہی ہر ایک سے تین درم اور اجود کے بیج اور کشوت کے بیج ہر ایک سے دو درم اور سولف رومی اور بوزیدان اور ربونہ چینی ہر ایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول ایک کھٹ اور شاتہ ہڑ درم اور موز منفی تیس درم اور آلو بخارائی تیس دانہ بدستور معروف جوش دیکر صاف کرین اور المتاس دس درم اور ترنہ ہندی دس درم اور شیر خشک چالیس درم آئین حل کر کے دوبارہ صاف کرین اور ایک دانہ سفونیا سے مشوی اور تین مثقال نسوت میر اور آدھا دانہ سولف رومی درم کو کچل کر پھر کین اور پچاس درم کچل کا پانی آئین داخل کر کے بقدر قوت اور برداشت طبیعت نوش کرین **مطبوعہ دیگر**۔ تب خب اور تیز اور مرکب سب

درد معدہ سرد کو نافع اور عرق ہو اگر ہر روز نوش کریں کئی دن برابر کہ ہر روز ایک مثقال سے دو مثقال تک کا پھل کو جوش دیکر اور شہتوت کا پانی ملا کر نوش کریں اور جانا چاہیے کہ مطبوخات منصفہ اور ملینہ اور مسہلہ کے اکثر نسخے مانتہ مطبوخ آلو بخارا اور اسطوخودوس اور افیتون اور بلبلجات اور سباج اور تربد اور خیار شہر اور سنار کی اور شاہترہ اپنے اپنے ذکر میں سابق بیان کیے گئے ہیں۔

## میم کا باب عین مہملہ کے ساتھ فصل معجونوں کے نسخوں کے بیان میں ہر اور ان کے تیار کرنے کا طریق

جاننا چاہیے کہ معاجین ان مرکبات کو کہتے ہیں کہ سہہ کھولنے اور قطع اور جلا اور تحلیل اور فرہ کرنے اور صحت کی نگہبانی وغیرہ کو محتوی اور مضمین ہوں اور جمع معجون کی عین اور عین سے مشتق ہو یعنی غیر یعنی دوا مرکب نمز شہت شدہ کہ اجزا اسکے شہد یا شیرہ قند اور یا دونوں میں یا دوسرے شہتوتوں میں کہ قوام کیے ہوں گوندھین اور سیواسطے شرط کی گئی ہو کہ معجون کے اجزا بہت نرم ہونے چاہئیں تاکہ جلد یا بھغل اور انفعال کر کے مزاج ثنائی اور صورت وحدانی صناعتی ترکیبی اپنی فائض ہوتا کہ بدن میں وارد ہونے کے وقت ایک کیفیت اور ایک خاصیت جدید کا احداث کریں رفع مرض اور نگہبانی صحت اور تقویت بدن وغیرہ سے اور واسطے حصول کیفیت اور صورت کے چالینس دن یا کتر یا زیادہ اجزاء مرکب اسکے روز تیار کیے بغیر جو میں دفن کریں تاکہ بخوبی نمز ہو اور مزاج ثنائی بخوبی حاصل کرے اور اسکی تیاری کا طریق یہ ہو کہ دو این تانہ اور بائیرہ کہنہ اور بوسیدہ نمون حاصل کر کے لکڑیوں اور گھاس کوڑے اور اشیا غریبہ اور گردوغبار سے پاک کریں اور جدا جدا یا بعض

کہ طبعیوں نے لکھا ہو کہ اگر درخت انار کے پوست کو نیچے سے اوپر کی طرف ترشین اور اسکو جوش دیکر نوش کریں تو لاتا ہو اور بالعکس یعنی اوپر سے نیچے کی طرف جو پوست کہ اتنا ہو دست جاری کرتا ہو پس ان دونوں قسموں کے اناروں کے پوست کو اسقدر پانی میں بھگوئیں کہ چار انگشت اسکے اوپر بلند رہے کہ ایک شب رہنے دیں اور صبح کو سیکر جوش دیکر ملین اور صاف کر کے نوش کریں لیکن اس سے پہلے کہ اب چلے ہوں یا شیر تازہ دوا ہو انوش کیا ہو دور و ز اس سے قبل سفید باجابت نوش کیے ہوں یہاں تک کہ کپڑے اپنے منہ کو کھول دیں طعام لذیذ کی طمع پر بعد اسکے ایک دفعہ مطبوخ نوش کریں اور اگر پلاس پاڑہ اور اندر جو تلخ بھی نہیں اضافہ کریں بہتر ہو مطبوخ دیگر فرات الریہ اور دروسینہ اور کھانسی کو نافع ہر صفت اسکی عناب میں دانہ اور لسوڑہ تیس دانہ اور انجیر زرہ اور موزہ منقہ ہر ایک سے وزن دانہ اور ٹھٹھی پھلی ہوئی اور ہسراج اور بنجازی کے سبج ہر ایک سے تین مثقال و جڑی کے سبج دو مثقال اور جو مقشر چار مثقال چار طل پانی میں جوش دیں کہ ایک طل باقی رہے پھر صاف کر کے ہر روز نیم درم کو روزن بادام کے ساتھ نوش کریں۔

مطبوخ حیض کو جاری کرتا ہو صفت اسکی مشکطرا مشیع اور مقصوم اور فراسیون ہر ایک سے پانچ درم اور عاقوقہ اور اخرا و عود و لبسان اور قسط یعنی گوٹھ اور سولف رومی اور کما در یوس اور اجوائن دسی ہر ایک سے تین درم اور جیٹھ سات درم اور جودہ اور سداب اور پودنیہ نہری اور اجودہ کے سبج اور سولف دسی ہر ایک سے چار درم اور لوبیا سے سرخ ہر ایک سے وزن درم بتور تین میں پانی میں جوش دیں کہ ایک باقی رہے صاف کر کے بقدر چار اذقیہ نوش کریں۔ مطبوخ دار شیشعان یعنی کا پھل کا جو شانہ

بیماریوں کو نافع ہو صفت اسکی آلو بخارائی چالیس عدد اور لسوڑہ بیس دانہ اور موزہ منقہ تین دانہ اور عناب وزن دانہ اور گلاب کے پھول اور ریوند چینی نیم کوفتہ ہر ایک سے ایک مثقال و شاہترہ پانچ درم اور کوبہ خشک وزن درم اور کاسنی کے سبج اور کشوت کے سبج ہر ایک سے تین درم اور گاؤہ بان کے پتے اور نلیو فر کے پھول ہر ایک سے چار درم اور کاسنی کی جڑ ایک مثقال جوش دیکر صاف کریں اور پندرہ درم ترہندی خالص تخم اور ریشہ سے صاف کی ہوئی اور چالیس درم شہر شہت اور دس درم گلقد اسمین ملا کر اور صاف کر کے بقدر قوت نوش کریں۔ مطبوخ دیگر طحال کے درد سخت کو نافع ہو صفت اسکی بلید سیاہ اور شاہترہ اور نسوت سفید پھلی ہوئی ہر ایک سے وزن درم اور اخرا کی جڑ اور غافث اور کبر کے پتے ہر ایک سے پانچ درم اور سولف رومی اور چھڑیلا اور بڑی مائیں اور اجودہ کے سبج اور سولف دسی ہر ایک سے تین درم بطریق مقرر جوش دیکر صاف کریں مقدار خوراک بدن اذقیہ ہو ایک درم یا اسج فقیر یا غار یقون یا تربد یعنی نسوت کے ساتھ نوش کریں اور شیخ ابن سینا لکھتا ہو کہ تجربہ کیا ہو میں نے صاحب طحال میں فاک خشک اور ہسراج اور تخم فرنجشک کے مطبوخ کا کہ سب اجزا برابر وزن ہوں اور ایک خوراک تین درم ہو اور جو وقت کہ درم بلیغی ہو تو چاہیے کہ بلغم اول منقہ کیا جائے اور غذائیں اسکی شور بلج اور زیر باج کبر کے ساتھ جو نیز کیا جائے۔ مطبوخ دیگر حب القرع یعنی کدو دانوں کو خاسج کرتا ہو اور درم کے کدو کو بھی نکالتا ہو صفت اسکی پوست درخت انار ترش اور پوست درخت انار شیرین حاصل کریں کہ تراشا ہو ان پوستوں کو اوپر سے نیچے کی طرف اسوج سے



کو کہ باہم مناسب اور سستی اور نرمی میں مساوی ہوں  
وزن کر کے کوئین اور لبرٹی کی پڑے میں چھانکر اور پھر  
دوبارہ وزن کر کے داخل ترکیب کریں اور حتی المقدور  
دواؤں کے بدل داخل کرنے پر راضی ہوں مگر  
بحالت ضرورت خصوصاً جبکہ جزو اعظم اور اصل دوا  
رکن ہو اس مرکب میں اسکو تبدیل نہ کریں اسلئے کہ  
اگر اس جزو کو ساقط کریں تو فائدہ کلی اور مطلوب اصلی  
اور غرض ترکیبی ساقط ہو جائیگی مثل معجون حب لثا اور  
معجون پیداس اور معجون حب القرم اور معجون بلبلہ اور  
معجون حلیقہ اور معجون زراوند اور معجون سوربخان  
اور ایسے ہی اگر وہ دوائیں غیر اصل و رکن ہوں انہیں  
اگر طبیب موافق خواہش وقت اور مرض کے تغیر اور  
تبدیل کرے لائق ہو اور وہ دوائیں جو سوختہ کرنے  
اور پینے اور دھونے اور ہر کرنے اور تشویر اور تحلیل  
یعنی بریان کرنے اور حل کرنے کی محتاج ہوں چاہئے  
کہ ہر ایک دوا کو اس دستور سے جو اپنے محل پر  
مذکور ہو ترتیب کریں اور جو دوائیں کہ تصفیہ کی محتاج  
رکھتی ہوں مثل صوغ یعنی گوندوں کے انکو حل کرنے  
کے بعد صاف کریں اور تریب یعنی نسوت اور لہجات  
یعنی ٹھون کو روغن بادام میں چرب کریں اور  
بہترین ظروف ان دواؤں کے کوٹنے کے واسطے  
سنگی یا چاندی یا لوہے کا ہاؤن ہو اور بعد اسکے برنجی  
اور جو تخم اور دانے کہ ذہبت یعنی چمکتائی رکھتے ہوں  
آہستہ ہاؤن یا کھل سنگی میں پسین اور ہیا خشک کہ ممکن  
ہو ہاؤن برنجی یا لوہے کے ہاؤن میں نہ کوئین کہ سیاہ  
اور بدبودار ہو جائیگی اور چاہئے کہ وقت کوٹنے کے  
احتیاط کریں کہ گرد و غبار انہیں داخل نہ ہو اور گرد و آلودگی  
انکے لطیف اجزاء بھی باہر نکلیں اور جب قدر بخد ہاؤن کا  
تنگ زیادہ ہو بہتر ہو اور کوٹنے اور چھاننے اور  
ہر ایک جزو کو جدا جدا وزن کرنے کے بعد سب کو اکٹھا  
کر کے پھر ہاؤن میں سیقدر پسین کہ فی الجملہ پس میں

اتخراج پائین اور نرم ہوں اور شہد اور نبات اور قند و شہد  
کو ملائم آگ پر رکھ کر قوام پر لائیں اور جھاگ آتارین  
جب جھاگ آنے موقوف ہوں قوام لائق پر آنے کے  
بعد آگ پر سے اتار کر اور دوائیں گوند و تر معجون مزی  
سے گھونٹیں ہیا خشک کہ گرمی اسکی کم ہو اور بہت  
گرم شہروں اور گرمی کی فصلوں میں گرم مزاج والے  
کے واسطے شہد کا وزن سب دواؤں سے دو چکر کریں  
اور سرد شہروں اور سرد فصلوں اور سرد مزاجوں میں سب  
دواؤں کے سہ چند وزن کریں اور زیادہ بھی اس سے  
وزن شہد کا چار چند کر سکتے ہیں اور واسطے سرد مزاج  
اور صاحبان مرگی اور صاحبان درد سر کے شہد بہتر شکر  
سے ہو اسلئے کہ شکر درد سر پیدا کر نیوالی ہو اور اختیار کرنا  
شہد کا معجونوں کے واسطے اس غرض سے ہو کہ انہیں  
خواص اور افعال شریف بہت ہیں جلا اور فصیح اور قطع  
کرنے فضلات غلیظہ اور انکے پاک کرنے اور تغذیہ سے  
اور دہ لذیذ اور محبوب طبیعت ہو اور دواؤں کی بد مزگی  
کو کم کر دیتا ہو اور لیسب اپنی لزجت کے شدت و خرد اور  
استحکام نہ ترکیب کا باعث ہوتا ہو اور دواؤں کی قوتوں  
کے استخراج اور مزاج ثانی کے حصول اور افعال  
اور خواص شریفہ کے صدور کا موجب ہوتا ہو جو حاصل  
ہوں اس سے اور اگر غبار و مصطلک تازہ داخل ترکیب ہو تو  
ہنوز جبکہ گرمی نہیں موجود ہو چاہئے کہ ان چیزوں کو  
ریزہ ریزہ کر کے اور نبات کے ساتھ پسیر و روغن پستہ یا  
روغن بادام یا پھوڑہ میں ڈال کر دیگر مضاعف میں  
حل کر کے داخل کریں پھر زعفران اور خشک کو گلاب میں  
پسیر ڈالیں اگر زعفران داخل ترکیب ہو پھر تمام دواؤں  
کو بھی ترتیب کریں اور خوب گھونٹیں اور معجون سازی کے  
بہتر سے کوئین اور سونے یا چاندی یا چینی یا شیشہ کے برتن  
میں سرد ہونے کے بعد گاہ رکھیں اور وہ برتن کہ حسین  
دوار بھی جائے فلت یا چارم وہ ظرف خالی ہونا چاہئے  
اور دوا جب تک خوب سرد نہ ہو نہ برتن کا نہ ڈھانپن اور

بجلی سرد ہونے کے بعد اسکو ڈھانپ کر غلہ جو میں  
گاہ رکھیں دس دن سے چالیس دن تک موافق خواہش  
قوت اور زمانہ کے پھر کام میں لائیں اور اگر سونے اور  
چاندی کے ورق داخل ترکیب ہوں تو بہتر یہ ہو کہ انکو  
حل کر کے جیسا کہ نقاشی کو واسطے حل کرتے ہیں داخل  
کریں اور فرق درمیان معجون اور جوارش کے یہ ہو کہ  
معجون کے اجزاء نرم ہو کر تے ہیں اور اگر اسے جوارش  
سیقدر جرش یعنی در درے ہوتے ہیں جیسا کہ  
جوارشون کے بیان میں مذکور ہوا ہو۔

### فصل غیر مسئلہ معجونوں کے نسخوں کے

صط بیان میں ہو  
معجون تحقیقون۔ واسطے فساد مزاج اور ضعف  
اور سردی معدہ اور اسکے درد کے لیے نافع ہے  
اسکی قسط تلخ اور جما اور بالچھر اور سفید ہر ایک  
سے بارہ درم اور زراوند طویل اور سیاہ مرچ اور نیم شبشت  
یعنی سویہ کے بیج اور اجودہ کے بیج اور اجوان دسی اور  
سولف رومی اور زبرہ کافوری اور دو قلعہ جیجی کا جگر کے  
بیج اور فطر اسالیون یعنی ہیاڑی اجودہ اور کاشم کہ زیرہ  
کی قسم ہو اور اسارون یعنی تگر اور آئین اور انجدان  
اور پودینہ جنگلی اور نعناع کہ ہیاڑی پودینہ کی قسم ہو  
ہر ایک سے چار درم کوٹ چھان کر شہد صاف کیے  
ہوے میں کہ چند دواؤں کا ہو معجون تیار کریں۔  
معجون اکیر۔ تنگی سانس اور ربو کو نافع ہو اور سینہ  
کی بیماریوں اور خون تھوکنے کے مرض کو سودمند صحت  
آگلی گوند درخت بطم اور زعفران اور کندرا اور مرکی  
صافی یعنی بول اور دارچینی اور پھوڑہ کا مغز اور سون  
کی جڑ جنگلی اور کوٹ تلخ اور گل شاموس ہر ایک سے  
تین مثقال اور نار دین اڑھائی مثقال اور سلخہ ڈو  
مثقال اور گندہ بروزہ تیس مثقال سب دواؤں کو  
باریک کوٹ چھانکر گندہ بروزہ کو شہد کے قوام میں

گو نہ حین بعد اس کے سب دواؤں کو ملا کر نگاہ رکھیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو شربت زردفا  
یا شہد کے پانی کے ساتھ دین۔  
معجون دیگر کامل الصناعت سے منقول حیض کو  
جاری اور بچہ شکم کا استقاط کرتی ہو اور جگر اور طحال  
کا سدہ کھولتی ہو صفت اسکی درقوی یعنی جنگلی گاجر  
کے بیج اور ریونڈینی اور شکوفہ اخضر اور حب طلسان  
اور بالچھڑ اور سولف رومی اور زعفران اور اجود  
کے بیج اور سیخہ اور کوٹ تلخ اور سارون یعنی تلگ اور  
قطر سالیون یعنی اجود ہپاڑی اور گوندہ اور یودینہ  
نہری اور جنطیانا سے رومی یعنی پھان بید اور تلخی  
پوست اتاری ہوئی اور فراسیون اور کماور یوس  
اور اسقو لو قندریون اور زرد اندر حرج اور اجو اٹنی  
اور رسن اور مصطکی رومی اور نیلے سوسن کی بڑا اور چند بیدتر  
اور صغیر ہپاڑی اور کریم اور سیالیوس اور کبر کی جڑ کا  
پوست اور لونگ اور زیرہ کرمانی اور سولف دیسی اور  
اسقیل مشوی یعنی جنگلی پیاز بریان اور خر دل یعنی  
رائی ہر ایک سے ایک درم اور حب المصنوع کبار کا مغز  
دس ل عدد سب دواؤں کو باریک کوٹ چھانکر سب کے  
سہ چند شہد میں معجون بنائیں گردہ اور نشانہ سے ریگ لائے  
پتھری کو نکالتی ہو اور گردہ اور نشانہ کی چسپندہ رطوبتوں  
کو دفع کرتی ہو اور پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہو  
صفت اسکی ٹیٹھی چار شقال اور سیالیوس اور  
کماور یوس اور ہونفاریقون اور حرث ہر ایک سے چار  
شقال اور حمامین شقال اور دار صینی بارہ شقال  
اور بالچھڑ اور اجود ہپاڑی کے بیج اور جعدہ اور سداب  
جنگلی کے بیج اور شکطرا مشع کہ پودہ نیہ ہپاڑی کی قسم ہو  
ہر ایک سے بارہ شقال اور قروانا اور تالیس شقال  
اور سنبھاو کے بیج بیس شقال سب دواؤں کو کوٹ  
چھانکر سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔  
معجون۔ کہ مفرحات سے نافع زیادہ ہو اور بعض

طبیعیوں نے تریاقات سے شمار کیا ہے بہتین بہت رکھتی  
ہو صفت اسکی لونگ اور سوٹھا اور بالچھڑ اور پیل اور  
دانہ الائچی سفید اور جائل اور بڑی الائچی اور شیطرج  
ہندی یعنی چیتا اور اندر جو شیرین اور درہنخ عرقنی اور  
مصطکی اور بادرنجبویہ اور گادربان اور حین اور فخر شک  
اور موتی ناسفتہ اور صندل اور زرد اندر حرج اور سیخہ اور  
گلکاب کے پھول اور یاقوت سرخ اور بہمن سفید اور بہمن  
سرخ ہر ایک سے دو درم اور جادری چھ درم اور پوست بچ  
تین درم اور پوست ہلیلہ ایک درم اور زعفران اور غفران ہر ایک  
سے ڈیڑھ درم اور شک خاص نیم درم کوٹ چھانکر شہد  
میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک لہم ہو درقوال تک  
معجون خراب چیزوں میں وغیرہ کی خواہش کو دفع  
کرتی ہو صفت اسکی کابل ہی ہڑادہ آلمہ اور ہیڑہ اور  
جو زہندم اور مصطکی اور بڑی الائچی اور اجو اٹنی دیسی  
اور سوٹھا برابر وزن لیکر شہد میں گوندھیں اور کھانا  
کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد ایک جوڑی  
مقدار کے برابر نوش کریں اور گلکاب کے پھولوں کے  
عوض نشاستہ کو نمک شور میں ملا کر کھائیں اور یا جوڑ  
جندم کو نمک شور کے ساتھ تناول کریں اور کباب  
میرغ پر غدا میں اکتفا فرمائیں۔

معجون بزور سنہایت بھی ہو اور امحامت میں  
خاصیت عجیب رکھتی ہو صفت اسکی گاجر کے  
بیج اور شلغم کے بیج اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج اور  
ترہ تیزک کے بیج اور اسپست کے بیج اور جرجیر کے  
بیج اور لہیون کے بیج اور حلفوزہ کا مغز اور حب القفل اور  
مغز حب لہم اور بوزیدان اور کوٹ شیرین اور تودری زرد  
اور تودری سفید اور اندر جو شیرین اور شقال مصری  
اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور دانہ فلفل یعنی پیل اور  
حلیت طیب یعنی ہینک خوشبودار اور جہر ایک سے ایک  
جزو برابر وزن کوٹ چھانکر سہ چند شہد اور قند جھاگ آتا رس  
ہو سے میں معجون تیار کریں اور بقدر تین درم آئیں سے

شیریش کے ساتھ نوش کریں۔

معجون بزور دیگر کہ تقویت باہ میں نظیر بہمن  
رکھتی ہو صفت اسکی کرنب کے بیج اور شلغم کے بیج اور  
لہیون کے بیج اور موتی کے بیج اور اسپست کے بیج  
اور جرجیر کے بیج اور مغز حلفوزہ اور حب القفل اور حب لہم  
اور بوزیدان اور اندر جو شیرین اور شقال اور بہمن  
سرخ اور بہمن سفید اور دانہ فلفل یعنی پیل اور حلیت  
یعنی ہینک اور سچ برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر شہد  
صاف کیے ہوئے میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار  
تین درم ہو شربت سیب شیرین یا شیر تازہ کے  
ساتھ نوش کریں۔

معجون بزور دیگر کہ نسخہ شنج رئیس درمعدہ  
اور در دجگر اور در دطال کو نافع ہو اور معدہ کے  
ریاح کو توڑتی ہو صفت اسکی سیخہ اور حماما اور  
بالچھڑ اور اجو اٹنی دیسی اور سولف دیسی اور اجود  
کے بیج اور سولف رومی اور سیالیوس اور چند بیدتر  
اور شہد یعنی سویہ کے بیج اور سارون یعنی تلگ  
اور زرد اندر طویل اور مصطکی سب دواؤں کو برابر  
وزن لیکر شہد صاف کیے بقدر کفایت  
میں گوندھیں۔

معجون الباہ۔ بارہ کو زیادہ اور منی کا اساک  
کرتی ہو صفت اسکی دار صینی سیلانی قلی اور جادری  
اور جائل اور زعفران اور تفاح کی جڑ اور شبتی  
کی جڑ کہ وہ بیج شوکران ہو اور کاہو کے بیج اور گلکاب  
کے پھول اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شقال  
اور کبابہ یعنی اور بڑی الائچی اور مغز بادام شیرین اور  
برنگ شیرازی کہ وہ غیب الدب کی ایک قسم کا برگ ہو  
جڑ اسکی خود جنگلی ہو ہر ایک سے ایک شقال اور حب  
مصری اور دانہ الائچی سفید اور فندق کا مغز اور نایل کا  
مغز چھ لہا اور حلفوزہ کا مغز ہر ایک پانچ شقال اور  
مشک تہی ڈیڑھ دانگ اور نبات سفید اور شہد

صاف کیا ہوا ہر ایک سے پچھتر شقال اور مصلیٰ رومی رو  
شقال اور گلاب چالینش شقال اور گائے کا دودھ  
ڈیڑ سو شقال اور ورق لیخالی یعنی بھنگ آدھ سیر کو  
شیر میں داخل کر کے اور دوا میں جوش دیکھ کر اس شیر کا  
دہی چھانکر دوا میں حاصل کریں بعد اسکے سب دواؤں کو  
کوٹ چھانکر دوا میں چرب کریں اور شہد میں گوند کرکھ کریں  
معجون الباہہ دیگر کہ مولانا احمد فخر الدین شیرازی  
کی نراکب سے ہے صفت اسکی بہن سفید اور بن  
سرخ اور کچھن ہر ایک سے پانچ درم اور سوٹھ تین شقال  
اور پانچ تیر تھوڑی اور شقال اور تودری زرد اور تودری  
سفید ہر ایک سے پانچ شقال اور گوکھو چنگلی دس درم  
اور جافل دس درم اور مغز بادام اور مغز فندق ہر ایک  
سے دس شقال اور زعفران تین درم اور گاوزبان  
پانچ شقال اور جودری تین درم اور خیرا شنب ایک  
درم اور ورق لیخالی یعنی بھنگ ایک سو شقال اسکو شیر  
گو سفید میں جوش دیکھ کر صاف کر کے اور شہد میں توام  
دیکھو دواؤں کو شہد میں گوند میں۔

معجون تریاتی تصغیر۔ شیخ رئیس کی صنعتوں سے  
ہو صفت اسکی جب بلسان اور کوٹ تلخ اور چٹیا نا  
یعنی کچھان پیدا اور دوا چینی اور مرچ سفید اور اگر نہ کی  
اور فدا سالیوں یعنی اجمود پہاڑی ہر ایک سے ایک چمچ  
اور مشک فاصل ثلث ایک چمچ کا اور چند بیدستر چارم  
ایک چمچ کا بدستور معرفت سب دواؤں کے تین وزن  
صاف کیے ہوئے میں گوند صفا استعمال کریں۔

معجون جالینوس۔ قانون سے منقول کردہ اور  
مثلاً کو گرم کرتی ہو اور سدہ کھولتی ہو اور پیشاب  
اور حوض کو جاری کرتی ہو اور ریاح کو دفع اور بدن  
کو نیک کرتی ہو صفت اسکی مرچ سیاہ اور مرچ سفید  
اور حما اور قسط تلخ اور بالچتر اور چرائتہ شیریں اور تیریا  
اور زعفران اور اجمود کے بیج اور سولف رومی اور  
عاقہ قرحہ اور کٹنگن کے بیج اور سداب پہاڑی کبج

سب کو برابر وزن کوٹ چھانکر سہ چند شہد خالص چھاگ  
اور تارے ہوئے میں گوند میں ایک خوراک کی مقدار  
ایک شقال ہو مارا اصول یا اجمود کے پانی یا نفوس  
کے پانی کے ساتھ نوش کریں۔

معجون جالینوس۔ بہ نسخہ دیگر شیخ رئیس سے  
درم دیکھ اور کھانسی کو دفع ہو اور خون بند کرتی چوبیس  
عضو سے کہ جاری ہو صفت اسکی زعفران اور دوا چینی  
ہر ایک سے ایک درم اور گوگلہ دجا درم اور تالابوس  
چار دھنگ اور اذخر کی تین درم اور چرائتہ شیریں اور  
تار دین اور مرکی صافی یعنی بول ہر ایک سے دو درم  
اور گوند سر و کا تین استار کہ ایک استار ساڑھے چار شقال  
کا وزن ہو اور شہد صاف کیا ہوا تین اوقیہ کہ ایک اوقیہ  
ساڑھے سات شقال کا وزن ہو اور موثر سرخ دانہ سے  
صاف کی ہوئی ساٹھ درم اور طاراجید کہ شرب جوش داہ  
ہو لقاہ حاجت سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد صاف  
کیے ہوئے میں بدستور معجون تیار کریں۔

معجون جالینوس۔ بہ نسخہ حکیم محمد یونس قرابادین  
تحفہ سے منقول یعنی اور سوداوی بیماریوں کو دفع ہو  
اور ریاح اور سدہ بکھر اور کردہ اور نشانہ کی چربی اور  
حال بدن کے اصلاح کے لیے سودمند صفت اسکی  
مرچ سفید اور دانہ الہی سفید ہر ایک سے چار شقال  
اور کوٹھوریائی اور بالچتر اور عود و بلسان اور چرائتہ شیریں  
اور مورو کے بیج اور سوٹھ اور ناگروٹھ اور کچھن اور  
لوٹاگ اور دار فلفل یعنی میبل اور دوا چینی اور سلیمہ اور  
اسادین یعنی تگر اور زعفران اور مصلیٰ ہر ایک سے  
دس شقال شہد میں گوند میں۔

معجون جالینوس۔ بہ نسخہ صاحب کامل البصا  
صفت اسکی مرچ سیاہ اور مرچ سفید اور حما  
اور تیریاہ اور اجمود کے بیج اور سولف رومی اور عاقہ قرحہ  
اور پہاڑی سداب کے بیج اور کوٹ دویائی اور بالچتر  
اور عود و بلسان اور چرائتہ شیریں اور زعفران ہر ایک سے

پانچ شقال سہ چند شہد صاف کیے ہوئے میں معجون تیار کریں  
معجون۔ جامع المنافع جالینوس کے پہلے نسخہ سے  
نفع میں قریب ہو صفت اسکی دوا چینی اور سوٹھ  
اور سلیمون کے بیج اور یوزیدان اور سولف رومی اور  
جوزا لطیب اور لوٹاگ اور اگر تھامدی اور زرب اور  
بالچتر اور علق اور عاقہ قرحہ اور ناگروٹھ اور زربہ کرانی  
اور ناریل کا منفر چھیل ہوا ہر ایک سے دو شقال اور  
زعفران ایک شقال اور مصلیٰ رومی اور کچھن اور  
سولف رومی اور بابونہ کے پھول اور کبا چینی اور  
چلغوزہ کا منفر اور اندر جوش ہر ایک سے تین شقال  
اور زعفران بادام شیریں دس شقال اور شہد صاف  
کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن بدستور معجون تیار کریں۔

معجون چلغوزہ۔ پیشاب کی دشواری کو نافع ہے  
صفت اسکی دوا چینی کبج کا جگر کے بیج اور یوزیدان  
اور اذخر اور جب بلسان اور سلیمہ اور زعفران اور  
دوا چینی اور فطراسالیوں یعنی اجمود پہاڑی اور  
اگر وندہ ہر ایک سے تین درم اور نخل خشک نیم  
درم اور چلغوزہ تین درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر  
سہ چند شہد میں گوند میں۔

معجون جلالی۔ استعمال واسطے زیادہ کرنے منی اور  
توت جماعت اور صفت کردہ اور مودہ اور شہد اسے  
طعام کے مجرب ہو صفت اسکی بالچتر اور بیج اور  
لوٹاگ اور دوا چینی اور بڑی الہی ہر ایک سے دو  
شقال اور سولف رومی اور اجمود کے بیج ہر ایک سے  
ایک شقال اور زربہ کرانی اور مصلیٰ رومی  
اور نخل خشک اور عود یعنی اگر خام ہر ایک سے  
نیم شقال اور گول مرچ دو شقال یا ایک شقال  
دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے توام میں کہ سب  
دواؤں کا تین وزن ہو گوند میں ایک خوراک کی مقدار  
دو درم ہو حاجت کے وقت کھائیں۔



معجون حب المغار۔ بہ نسخہ محمد بن زکریا قونج  
کو کھولنی ہو اور ستھاسے طبل اور ریکی کی بیماریوں  
کو نفع بخشی ہو صفت اسکی سداب جنگلی پلنچ درم  
اور اجوائن دیسی اور زیرہ کرانی اور کاشم اور کوبی اور  
صغراور کویا اور فطر سالیون یعنی اجمود پھاڑی اور  
بادام تلخ کا مغز اور گول مرچ اور پودینہ پھاڑی اور پیل  
اور چترکی یعنی کچھ اور حب لوز اور زبد بیدستر ہر ایک  
سے دو درم اور جاو شیرین درم اور پلنچ چار درم گوئد  
کی چیز دن کو شراب میں حل کرین اور باقی دوا میں  
کوٹ چھانکر تمامی اجزاء کے ساتھ چند شہد صاف کیے ہوئے  
میں گوئد میں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو۔  
معجون لیوب۔ کھانسی کو نفع ہو جو رطوبت کے  
سبب سے ہو صفت اسکی حلفوزہ کا مغز تین درم  
اور پستہ کا مغز پانچ درم اور بادام کا مغز چھیلایا ہوا  
اور صاف دو درم اور قند سفید تیس درم پودینہ معجون  
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک اخروٹ کے برابر  
ہو اور اگر ایک مثقال مغز ہلدانہ اضافہ کرین بتر ہو۔  
معجون حلیت۔ دوری تہون اور جی میج یعنی  
چو کھنیا تپ کو سود مند ہو اور تمام جالور دن کے کاشے  
کو خصوصاً مچھو اور کڑی کو نفع پہونچاتی ہو صفت  
اسکی ہینگ خوشبودار اور مرچ سیاہ اور مرکب صافی  
یعنی بول اور برگ سداب ہر ایک سے دس درم  
کوٹ چھانکر سے چند شہد صاف کیے ہوئے میں  
گوئد میں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔  
معجون حلیت دیگر۔ منہلج سے منقول تپ  
ریح اور قونج اور درد معدہ اور درد دیگر کو نفع ہو  
اور ریح کو توڑتی ہو اور جالور دن کے کاشے کے  
لیے سود مند صفت اسکی مرکب صافی یعنی بول اور  
کوٹ تلخ اور سداب کے تپے اور پودینہ جنگلی اور  
عاقرقا اور گول مرچ ہر ایک سے پانچ درم اور حلیت  
یعنی ہینگ سب دواؤں کے وزن کے برابر شہد

خالص سب دواؤں کے ساتھ چند میں گوئد میں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو۔  
معجون ریح۔ محمد بن زکریا رازی سے منقول  
وہ بیان کرتا ہے کہ زیادہ تین چار لوبت سے حلیت  
ہوتی ہو ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال معجون سابق  
کے دستور سے ہو صفت اسکی ترباق کنہ سات  
مثقال اور زعفران اور گندہ بردہ اور مرکب صافی  
یعنی بول ہر ایک سے چار درم اور سیخ اور حلیت یعنی  
ہینگ ہر ایک سے دو درم اور کاس اور زبد بیدستر ہر ایک  
سے سات درم اور قسط یعنی کوٹ تین درم اور شہد صاف  
کیا ہوا سبب اس کے وزن کے برابر بتر ہو گوئد میں  
معجون رشیدی۔ کہ خواجہ رشید وزیر سے منسوب  
ہو تقطیر البول کو فائدہ دیتی ہو اور سخت انزال کو زائل  
اور منی کا مساک کرتی ہو صفت اسکی کبابہ جینی اور  
چھالیہ اور لونگ اور جالفل اور قلب مصری اور کبلی  
اور اجوائن دیسی ہر ایک سے تین درم سب دواؤں کو  
کوٹ کر کل اجزاء کے ساتھ چند شہد میں گوئد میں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو دو درم تک۔  
معجون زراوند۔ محمد بن زکریا کی تالیف سے  
اس معجون کو معجون ربو بھی کہتے ہیں اسلئے کہ ربو اور زراوند  
اور کھانسی یعنی کو نفع ہو صفت اسکی زراوند مدحرج  
اور قروانا اور گول مرچ اور کرسن یعنی مٹا اور تخم سپندان  
سفید اور مغز بادام تلخ اور انگن کے بیج ہر ایک سے  
پانچ درم اور رب السوس اور پستہ سراج اور زرد فاسک  
ہر ایک سے دس درم اور گوئد بول کا تین درم دواؤں کو  
کوٹ چھانکر سے چند شہد میں گوئد میں ایک خوراک کی  
مقدار تین درم ہو جو شانہ زوفا کے ساتھ نوش کرین  
معجون ہسرو رکیمیر محمد مومن صاحب تحفہ کی  
تالیف سے باہر زیادہ کرتی ہو اور کھانا ہضم کرتی ہو  
اور نشاط اور سرور لاتی ہو اور احشاکو قوت بخشی ہو اور چرخ  
ہو اور کھانسی درآلات نفس کو نفع ہو اور دوسرے درجہ کی

ابتدا میں گرم رطوبت کی طرف مائل و اکثر خراج کے موزنی ہو  
صفت اسکی جالفل و زعفران ہر ایک سے چھ مثقال باہر کوٹ کر  
اور دو مثقال روغن بادام شیرین میں دو مثقال سوکھ کوئی  
ہوئی حیرت کرین اور داجینی اور اسارون یعنی تگر اور زبد  
شیرین ہر ایک سے دو مثقال اور اگر قمار سی خام اور لونگ  
اور کلچین اور ہین سرخ اور ہین سفید اور سولف رومی ہر ایک  
سے ایک مثقال اور قلب مصری یا شیش مثقال اور شاقول  
اچھیس مثقال اور اگر شاقول مرہا ہو بتر ہو اور کثیر اور نفع  
اشک ہر ایک سے دو مثقال و زعفران ہاگ آما ہوا  
اور دو شاب زردک ہر ایک سے پچھتر مثقال اور اگر دوشاب  
زردک حاضر ہو تو شہد دس مثقال لینا چاہیے۔  
معجون السعال۔ کھانسی کو نفع ہو جو خلط غلیظ کے  
سبب سے ہو خروہ کے ساتھ اور سینہ میں مدہ ہو اس  
حالت میں کہ شکم میں نہ ہو صفت اسکی پستہ سراج اور  
خروہ کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے دس مثقال اور مغز بادام  
شیرین اور مغز بادام تلخ پانچ مثقال اور نیلے سوس کی چیز  
تین مثقال اور کبر کی چیز کا پوست اور کرسنہ مقشور اور  
اجمود کے بیج اور سولف دیسی اور خطیانہ یعنی کھانہ پین  
اور زراوند مدحرج ہر ایک سے دو مثقال دواؤں کو  
کوٹ چھانکر کل اجزاء کے تین وزن شہد صاف کیے  
ہوئے کے قوام میں گوئد میں ایک خوراک کی مقدار  
بقدر بند قہ ہو نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔  
معجون سلس البول۔ سلس البول کو نفع ہو اور  
منی اور پیشاب کا مساک کرتی ہو اور اس امر میں  
قوی اثر رکھتی ہو صفت اسکی ناگر موتھا اور بالچھڑ  
اور اسطوخودوس اور کندر اور بلوط اور زیرہ کرانی  
سب کو برابر وزن لیکر اور کوٹ چھانکر شہد صاف  
کیے ہوئے سب دواؤں کے ساتھ چند میں گوئد میں  
ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو صبح اور شام ایک  
ایک مثقال نوش کرین۔  
معجون سنجرمی۔ شیخ ابو علی سینا کی ترکیب سے

بہت فائدہ رکھتی ہو اور باہ کو قوت دیتی ہو اور  
معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہو اور حافظہ کو زیادہ اور  
قوت بینائی کو قوی اور کھانا سہج کرتی ہو اور شہوانی  
کی قوت کو گاہ رکتی ہو صفت اسکی بالکل مضمحل  
اور جاوتری اور جانفل اور چھوٹی لالچی اور دارچینی  
اور سونٹھ اور گول مرچ اور زعفران اور مہن سرخ اور  
عوج صلیب اور مصطکی اور نارہیل اور سافرج ہندی یعنی  
تیز بات ہر ایک سے چھ شقال اور تخم قرطم اور تخم ہای نہرہ  
اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور اجوائن دیسی اور  
زیرہ کرمانی اور گاجر کے بیج ہر ایک سے تین شقال اور  
منغز بادام شیرین اور منغز لپتہ اور منغز کرخشک ہر ایک سے  
چھ شقال اور مونیز سرخ اور قند سفید ہر ایک سے تیس  
شقال اور شہد خالص سب دواؤں کا تین وزن  
ایک خوراک کی مقدار دو شقال ہو۔

معجون الصرع۔ جالینوس کی تالیف سے ہے صبح  
یعنی مری کو مفید ہے صفت اسکی عاف قرطادس  
شقال باریک پیسکر اور نازک کپڑے میں چھانکر اور  
بجدا اسکے ہاون میں ڈال کر دو شقال پرانے سرکہ کے  
ساتھ پیسین اور سچہ چند ہند میں گوند حین ایک خوراک  
کی مقدار دو درم ہو مین دن تک گرم پانی سے نوش کریں  
معجون الصنوبر۔ پیشاب کو جاری کرتی ہو اور گردہ  
اور مثانہ کی پتھری کو ٹوٹتی ہو اور گردہ اور مثانہ کی  
سردی کو نافع ہو اور گردہ کی چربی کا مادہ جو کھل گیا ہو  
اسکو اسکے مقام پر جمع کرتی ہو اور قوت اسکی چھ مہینہ  
تک باقی رہتی ہو ایک خوراک کی مقدار اسکی دو شقال  
تک ہے صفت اسکی حب الصنوبر کا منغز اور بادام  
شیرین کا منغز ہر ایک سے تیس درم اور دو قوی بیگی  
گاجر کے بیج اور فطر اسالیون یعنی پہاڑی جامود اور  
سونف رومی اور بالکھڑ اور سیخہ اور یونہ چینی اور  
اؤخر کی اور حب بلسان اور زعفران اور اسارون  
یعنی تگر اور گروندہ ہر ایک سے تین درم اور نفعناع

ایک درم اور دوسرے نسخہ میں مری صافی اور ٹھیکہ ہر ایک  
سے چار درم اور کثیر اور درم اضافہ ہو اہو اور دوسرے  
نسخہ میں کوٹھک تلخ اور جنطیانا یعنی کچھان بیدا اور لمبھجی  
اور فراسیون اور زرد اور اندر مرج اور اجوائن دیسی اور  
مصطکی اور صغیر اور کر ویا اور چند بیدستر اور زیرہ کرمانی  
اور پیاڑ چنگی مشوی اور خردل بینی رائی ہر ایک سے  
ایک درم اضافہ ہو اہو اور یہ سب خوب ہے جو قوت کہ  
سردی غالب ہو دواؤں کو کوٹ چھانکر سب دواؤں  
کے سے چند شہد جھاگ تار سے ہوئے مین گوند حین اور  
چینی کے برتن مین گاہ کھین۔

معجون طین۔ ابن تیمیہ نے لکھا ہے کہ یہ معجون  
جالینوس کی تالیف سے ہے اور شیخ داؤد کہتا ہے کہ ہرگز  
ایسا نہیں ہو بلکہ دیکھا ہو مین نے اس معجون کو اپنے  
کے کل ترجموں مین کہ اسکے استاد بقراط تک پہنچائی ہو  
اور مین پایا ہو مین نے اس نسخہ کو کہ قرابادین رومی مین  
اور میرے پاس یہ نسخہ اس قرابادین سے مین ہے جو حال  
کلام کا یہ معجون بہتر اور نیک ہے نہ ہرون کی مضرت دفع  
کرنے اور صنعت گردہ اور پتھن کے لیے خصوصاً اس  
صنعت گردہ کو مفید ہے جو حرارت کے سبب سے ہواور  
قوت اس معجون کی دوسرے تک باقی رہتی ہے صفت  
اسکی پیرمایہ ہرن کا اور پیرمایہ خرگوش کا ہر ایک سے  
چار جزو اور طین رومی اور حب الغار ہر ایک سے دو جزو  
اور جنطیانا یعنی کچھان بیدا اور زرد اندر مرج اور سداب  
کے بیج اور مری یعنی بول اور برگ غار ہر ایک سے ایک  
جزو سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد مین گوند حین ایک  
خوراک کی مقدار ایک شقال ہو۔

معجون فرقانی۔ صاحب خلاصۃ التجارب لکھتا ہے  
کہ یہ نسخہ میرے والد ماجد کی مخترعات سے ہے اور اسکی  
نسبت فرقان کے ساتھ یہ ہے کہ اجزاء اسکے بر سبیل  
تین اور تیرک بعد دو دو قرآن مجید اور کلام اللہ الحمید  
کے تالیف کیے گئے ہیں یعنی ایک سو چودہ جزو رکھتی ہو

نفع پہنچاتی ہو دماغی سردیوں کے واسطے نہاد  
خارج اور عیشہ اور لقوہ اور سکتہ اور مری اور شیخ اشتہالی  
اور استرخا اور مفاصل کے سرد دردوں وغیرہ کے  
بالکل تمام اعضا کی سرد اور تر بیماریوں کو نافع ہے اور  
بعضہ زہرون کا تریاق ہے صفت اسکی تلخ ہے اور  
اکلیل الملک اور سونٹھ رومی اور مرزنجوش اور بابونہ  
اور حلیت یعنی ہینگ اور جندہ اور دینار رومیہ اور  
چائو شیر اور جگر گرت نیم سوختہ اور سونف دیسی اور پاپ  
ور عود یعنی اگر خام اور چھوٹی لالچی اور زرد شکہ اور  
گوکھ وادہ اگر تری اور پارچہ اور اجوائن دیسی اور  
ستہ مرخ کا اور حفت گربہ اور گاربان اور پوست  
ترخ اور تخم خشک اور تخم خود بلسان اور ایلوا اور صغیر  
اور راشہ یعنی چھڑا اور کاہو کے بیج اور پودینہ نری اور  
سمندر جھاگ اور زعفران اور پوست سنگ لپتہ  
سوختہ اور ہنہراج اور گوند بول کا اور تخم انڈا اور  
عظم حنف اور کثیر اور کونچہ کے بیج اور زیرہ ہر ایک سے  
دو درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور گندک  
کی جزو اور سنگ نشیب اور عقیق اور سرب یعنی سیسہ  
کا کشتہ اور سیاب یعنی پارہ کا کشتہ اور تانبہ کا کشتہ اور  
غیر ذہ اور یا قوت اور زیرہ لعل اور کبریا اور  
قادر ہر حیوانی اور فاوڑ ہر کانی اور موتی ناسفہ اور  
جھراہنی اور لاجورد اور حجر البقر ہر ایک سے اڑھائی درم  
اور نیلے سوسن کی جزو اور پیرمایہ خرگوش اور درخ حنفی  
اور زرد طول اور مری یعنی بول اور مشک خالص دوا کر موش  
اور بالکھڑ اور حب الغار اور ابریشم جلا یا ہو اور کبر کی جزو کا پود  
اور جنطیانا یعنی کچھان بیدا اور دار فلفل یعنی پیپل اور  
دارچینی اور زرد چوڑا اور زرد اندر مرج اور عاف قرطادس  
زرد چوبہ یعنی ہلدی اور شہد شہب اور گول مرچ اور لنگت  
اور جانفل اور مویا کی اور ملیہ ہر ایک سے ایک درم  
اور چند بیدستر اور اسطوخودوس اور سرخان نہری  
سوختہ اور انیسون اور بادور بخوبیہ اور سونٹھ اور

سنار کی اور صندل سفید اور نامری یعنی بارداڑ و  
 اور فرا سیون یعنی لسن جگلی اور دھنیہ خشک  
 اور گلاب کے پھول خشک اور بھنگ اور آمہ اور خرفہ  
 ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور چاندل دس درم اور  
 خشک دس درم اور جودہ زرب یعنی زربہ کی آزائی ہوئی  
 پندرہ درم اور دماغ ولہ و دودہ اور خراطین خشک یعنی کچھ  
 چار درم اور غار لچون باغ درم اور عدس یعنی مسور اور  
 ذرا رخ خشک مقشر ہر ایک سے چھ درم اور پوچنی  
 دس درم اور غربت الحدید ہر اور بید خشک کا عرق  
 اور عین بیان جگلی کی ہر ایک سے تین درم اور  
 و معتبرہ اور عرق حمر ہر ایک سے ایک سو مثقال اور  
 شہد خالص سب دواؤں کا دوزن جواہر و چرون  
 کو دستور مقرر عرق بید میں ڈال کر کھل کرین اور  
 لگا کر رکھیں اور ذرا رخ کو کہ ایک چالوہ ہو گس سے  
 بزرگ اور ہاتھ پائوں اسکے کا ٹکڑو کرین اور عدس  
 اور بالچھڑ اور پیل اور دار چینی اور فرا سیون کے  
 ساتھ کہ ہر ایک ان چیزوں میں سے ذرا رخ کا چھٹا  
 حصہ ہو یعنی ایک مثقال ہو کوٹ چھا کر اس میں بخوبی  
 شامل کرین اور عرق خرمن گوند ہلکا اور قرص بنا کر  
 خشک کرین اور لگا کر رکھیں کہ یہ دوا اللہ راہ ہے  
 اُس وقت باقی دواؤں کو خوب کوٹیں اور بار ایک  
 چھان کر باہم قلوٹ فرمائیں اور ڈھک کر وہ دونوں  
 ترکیبوں میں شامل کر کے سب کو کھل کرین بیا خشک  
 کہ عرقون کی تری بالکلیہ جذب ہو جائے پھر سکوت شدہ کر  
 مین بدستور مقرر گوند عین کہ کیسان ہو جائیں قلعی کیے  
 ہوئے برتن میں رکھ کر غلہ چمن دبا مین اور بعد چھ مینہ  
 کے استعمال کرین ایک خوراک کی مقدار چھوٹی خندق  
 کی برابر ہو اور یہ ترکیب نیک تر باقیات رکھتی ہو اور گلابانی  
 صحت اور بدن کی قوتوں کی واسطے اثر کی رکھتی ہو  
 اور قوت اسکی عریضی تک پہنچتی ہو۔

معجون عشرت - پینٹہ شفا فی صفت معده

کے لیے نافع ہو صفت اسکی بسلوچن سفید اور  
 سنگدانہ مرغ کا پوست ہر ایک سے دو مثقال و گلاب  
 کے پھول تین درم اور غلغلہ خشک اور پوست بیر و لہ  
 اور ترنج اور پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سے ایک مثقال  
 اور مین سرخ اور مین سفید اور صندل سرخ اور  
 صندل سفید اور صغیر اور دھنیہ خشک بھونا ہوا اور  
 تخم مورد ہر ایک سے دو درم شربت فواکہ مین معجون  
 تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو۔  
 معجون قانض - پینٹہ معصومی صفت دل اور  
 صفت معده اور مزاج معده کی تباہی کے لیے موزون  
 ہو صفت اسکی بسلوچن سفید اور سنگدانہ مرغ کا پوست  
 ہر ایک سے ایک مثقال اور گلاب کے پھول تین مثقال  
 اور شکوفہ افروز اور پوست بیر و لہ و زنجبیل اور پوست  
 اترج اور پوست زرد پھر کا ہر ایک سے ایک مثقال اور مین  
 سرخ اور مین سفید اور صندل اور صغیر فارسی اور دھنیہ  
 خشک بھونا ہوا اور مورد کے بیج ہر ایک سے دو درم  
 سب دواؤں کو کوٹ چھا کر شربت فواکہ مین گوند عین  
 ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو گلاب کے ساتھ نوش  
 کرین اور یہ دہی نسخہ شفا کی کا بہ زیادتی شکوفہ افروز اور  
 بچھنے دواؤں کے دزنوں کے تفاوت کے ساتھ۔  
 معجون قمر مزج - حواس اور ذہن کو قوی کرتی ہو  
 اور مفرح ہو اور سدون کو کھولتی ہو اور خفقان اور  
 مرگی کو زائل کرتی ہو اور گریہ اطفال اور پرانے و تلوٹ  
 کو نافع ہو اولیئہ کوروشن اور پپ و بانی کو رفع اور  
 ہر ایک پرانے مرض کو دور اور استقامت اور طحال  
 اور آلتانک اور جذام کو رفع کرتی ہو اور بواسیر کو قطع  
 اور چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی ہو صفت اسکی  
 قمر یعنی کرم اسکے اور بریشم کترا ہو انعام ہر ایک سے دس درم  
 اور موتی ناسفتہ اور لاجورد و صوبہ ہوا ہر ایک سے  
 چار مثقال اور اگر خام غرق اور جہر ہر ایک سے چھ درم  
 اور عین شمش تین درم اور سونے کے ورق حل کیے ہو

ایک مثقال اور تنک خالص نیم مثقال و سبب شیرین  
 کا پانی اور گلاب اور شکر سفید اور شہد صاف کیا ہو ہر ایک  
 سے پچاس مثقال بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک  
 کی مقدار ایک مثقال ہو۔

معجون قردمانا معده کو قوت دیتی ہو اور حوض کو  
 کھولتی ہو اور شکم کے کچھ مردہ کو صاف کرتی ہو اور بیل کو  
 توڑتی ہو اور توج کو نہایت نافع صفت اسکی  
 مرکی صافی یعنی بول اور دار چینی ہر ایک سے دس درم  
 اور برگ سداب خشک اور پودینہ پہاڑی اور قردمانا  
 اور حلیت یعنی ہدنگ اور زنجبیل اور جاذ شیر ہر ایک سے  
 تین درم سب دواؤں کو کوٹ چھا کر کل جڑا کے ساتھ  
 شہد خالص قوام کیے ہوئے مین گوند عین۔

معجون قنفی - کھانسی اور درد جگر اور درد معده اور  
 سر وی سینہ کو نافع ہو اور پیشاب کو جاری اور آواز  
 کو صاف کرتی ہو صفت اسکی ہو زرقہ عین درم  
 اور زعفران اور لہ اور دار چینی اور کھل ہر ایک سے  
 ایک درم اور جراثیم شیرین اور شکوفہ افروز اور عسلک  
 اور گول زرد ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور مرکی یعنی  
 بول چار درم جو دواؤں حل کر کے مین شلت مین  
 حل کرین اور جو چیزیں کوٹنے کی مین کوٹیں اور چھانین  
 اور پھر سب کو شہد صاف کیے ہوئے مین گوند عین ایک  
 خوراک کی مقدار ایک درم ہو شربت زوفا یا گرم پانی  
 کے ساتھ نوش کرین۔

معجون فوقی - پینٹہ شیخ رئیس کھانسی اور سختی  
 جگر اور شوصہ کو نافع ہو صفت اسکی مرکی صافی  
 یعنی بول اور نبات سفید ہر ایک سے چار درم اور بالچھڑ  
 اور زعفران اور دار چینی اور سیخ ہر ایک سے ایک درم  
 اور شکوفہ افروز اور جراثیم شیرین اور گول زرد ہر ایک  
 سے اڑھائی درم اور موزیر شہد طمان بچیں درم شہد  
 جھاگ اتارے ہوئے بقدر کفایت کے ساتھ حل  
 کر کے معجون تیار کرین اور دوسرے نسخہ مین گوگل



موجود خنک ابوس داخل ہو ایک خوراک کی مقدار  
ایک دم جو شانہ زودا کے ساتھ نوش کریں۔  
معجون۔ تونج ترکی کو نافع ہو رکن لہرین مسعود  
شیرازی کے مجربات سے منقول صفت اسکی  
سداب خشک اور کھجور دسلوہ اور کبر کی جڑ اور  
تیز پات ہر ایک سے سات مثقال کھل کر ایک شب  
گلاب میں تر کریں اور پھر جوش دین کہ نصف باقی  
رہی صاف کریں بعد اسکے تریچو اور مصطکی اور زرشک  
اور اگر ہندی اور پوست اترج اور دار فلفل یعنی سیل  
اور کاشم اور اجود کے بیج اور تیز پات اور سولف و قتی  
اور اذخر اور اساون یعنی تکر اور مولی کے بیج اور  
زرنب اور صبر اور اجینی اور پودینہ نہری اور  
حلیقہ یعنی مینگل و زریہ و کمانی اور لنگ اور جروت  
بابلی ہر ایک سے اڑھائی مثقال و زنجبیر ستر نصف  
دزن مذکور کو تکرار کر کے چھانکر سبٹ و اوٹے تین  
دزن شہد کو گلاب مذکور میں بکا کر پانی دو اوٹو اس میں  
گو نہ چھینا دراکر منطوب ہو تو روغن بادام تلخ بیس مثقال  
اور املتاس حسب قدر کہ چاہیں اضافہ کریں۔  
معجون فیوماء الطیب۔ قانون سے منقول  
فساد مزاج اور دم جگر کو نافع ہو اور معدہ کو قوی  
اور آواز کو صاف کرتی ہے صفت اسکی کالی ہڑ اور  
نسلیچن سفید ہر ایک سے بیس درم اور سوٹھ اور  
دارچینی ہر ایک سے بیس درم اور مرج سفید چوبیس  
درم اور طالیسفر تین درم اور کھجور و سسٹن درم اور  
ناوشک درم اور عصارہ آبنائین با بیج درم اور طلا و  
مطبوخ سبوس دونوں سے ہر قدر کہ دو اینچسین  
گو نہ صلیکین دو اوٹو کو کوٹ چھان کر اور اس میں  
گو نہ صکر گویان بنائیں ہر ایک گولی گول مرج  
کے برابر ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو اگر  
شہد کے تو امین گو نہ صکر معجون تیار کریں تب بھی  
خوب ہے۔

معجون کبیر شرف الدین کی تالیف سے صفت  
اسکی گول مرج اور تیز پات اور دار فلفل و لونگ اور  
سوٹھ اور اجینی ہر ایک سے ایک تولہ اور کالی ہڑ  
تین تولہ اور دار فلفل یعنی سیل اور گلاب کے پھول  
ہر ایک سے ایک تولہ اور سیادہ و انہ چار تولہ اور آملہ قشر  
دو تولہ اور چھالیہ ایک تولہ اور جواں یعنی اور زریہ و کمانی  
ہر ایک سے سات تولہ و زنجبیر تین مثقال کے بیج  
او دوہ تین تولہ اور صندل سفید ایک تولہ اور عرقان  
تین تولہ اور اگر خام نو ماشہ اور گارگانہ ایک تولہ اور  
صغک چار ماشہ اور قند سفید و زرشک صاف کیا ہوا  
ہر ایک سے پانچ سیرہ ستور معجون تیار کریں اور صبر  
کو ناشتہ تناول کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم  
تک ہر ہفتہ میں تین روز کھائیں۔  
معجون کندکی۔ نسخہ شیخ الرئیس بیان کرتا ہے  
کہ معجون نفیس ہے صفت اسکی اسحقان و شتال  
اور مرکی صافی یعنی بول و راسارون یعنی تکر اور  
ریو چینی اور دوہ تو یعنی شکر کاجر کے بیج اور فوار  
فطر السایون یعنی پہاڑی اجود اور موہر ایک سے  
چار مثقال اور بالیہ اور سنبیل رومی ہر ایک سے  
چھ مثقال اور کوٹھ تلخ اور سلیزہ اور شکر و زنجبیر ایک  
سے ایک مثقال اور حسب بلسان ساڑھے تین مثقال  
اور چھ آٹھ مثقال در رب السوسل و اسقو و قندریون  
اور جندہ اور عصارہ قاف ہر ایک سے تین مثقال  
اور روغن بلسان چھ مثقال در اقرا و صول ندر و خورون  
پانچ مثقال شہد صاف کیے ہوئے بہت در  
کفایت میں معجون تیار کریں ایک خوراک کی مقدار  
بقدر بندہ ہر ایک و قہ سنجیدہ جلی کے ساتھ  
نوش کریں۔  
معجون مالک لکنی۔ ہند کے طیبوں کی ترکیبوں  
سے یہ وہ بیان کرتے ہیں کہ معجون سرد مزاج والوں  
کو باہ کی تقویت کے لیے بے عدیل ہے صفت

اسکی مالک لکنی ایک دانہ ہے بقدر ماش کھمکھ پوست کھٹا  
حاصل کریں اسکو بقدر ایک سیرہ و زنجبیر گول کا دو سیرہ  
اور گیون کی بھوسی اور جواں کی کسی ہر ایک سے پانچ سیرہ  
اور کالی ہڑ اور سوٹھ ہر ایک سے چار تولہ در عاقر قرحا  
دو تولہ اور لونگ و مصطکی ہر ایک سے ایک تولہ اور کباب  
چینی تین تولہ اور شہد خالص و سیرا دل چاہیے کہ  
مالک لکنی اور گیون کی بھوسی اور جواں کی کسی اور  
طیلہ کو بریان کریں اور سبٹ و اوٹن کے ساتھ  
باریک کوٹ چھانکر اور شہد کو تو امین لاکر اور کل  
اجود کو امین گو نہ صکر گارگانہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک درم ہر ناشتہ تناول کریں اور یہ بھی وہ لکھتے ہیں  
کہ معجون حرارت غریزی اور بدنی تو تون کی تقویت  
کرتی ہے اور بالون کی سیاهی کی ٹھکان ہو اور  
اگر شہد اس میں کم ہو کسی قدر اضافہ کرنا چاہیے۔  
معجون مہی۔ کہ مایو لیا اور توش کو نافع ہے  
اور قلب کو قوت دیتی ہے صفت اسکی گلاب کے  
پھول اور زنجبیر و سوٹھ اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم  
اور جوا و تری اور پوست اترج کا اور زنجبیر خشک  
کے بیج اور رچ ہر ایک سے تین درم اور زرشک  
خالص ایک دانگ کوٹ چھانکر اور شہد بت سیرہ  
میں گو نہ صکر معجون تیار کریں۔  
معجون مہی۔ قلمی فرماتے ہیں کہ یہ معجون بندہ و گارگانہ  
نہ با شہد مخاطب حکیم محمد لاک سید علوی خان کی تالیف  
سے ہے کہ واسطے میر حلال لدین خان کے ترتیب  
دی گئی ہے صفت اسکی یا قوت بیخ اور یا قوت  
زرد اور یا قوت نیلگون اور لعل بخشی اور مو قی  
ناسفہ اور مرجان قرمزی اور عنبر اشہب اور  
مشک تبتی اور مایہ شہر اعرابی اور دار فلفل یعنی  
سیل اور سوٹھ ہر ایک سے ایک مثقال و رسوٹے  
کے ورق پیچاس عدد اور چاندی کے ورق نوے  
عدد اور نقاقل مصری اور سورنجان اور معجون اور



والوں کو موافق صفت اسکی کہ وہ کے یچون کا مغز اور کھیرے کھڑی کے یچون کا مغز اور خیرہ کے یچون کا مغز اور پست کا مغز اور بادام شیرین کا مغز ہر ایک سے دس دانہ اور بادام بھویہ کے بیج اور تو درسی زرد اور تو درسی سرخ اور تخم پست اور تخم اسپست اور تخم شلق اور بن سرخ اور بن سفید ہر ایک سے پانچ درم دواؤں کو کھٹ کر اور ہر ایک پتھان کر شربت زنجبین اور قند سفیدین کو دھین ہر صبح بقدر پانچ درم تناول کریں۔

معجون مہی دیگر گرم مزاج دالوں کی باہ کووت دیتی ہر صفت اسکی ہر سے گوکھڑ کا پانی اور انار پلیدی کا پانی ہر ایک سے ایک طار و فائید سنبری نیم رطل باہم جوش دین جوش ملائم کہ توام ہو جائے بقدر پست درم تخم اسپست کو شچان کر اور انہیں ملا کر کھاد رکھیں مقدار خوراک ایک طعقہ یعنی چار مثقال۔

معجون مہی - فائدے بکثرت رکھتی ہے بفسہ مولانا محمد الدین محمد صفت اسکی بہن سرخ اور بن سفید ہر ایک سے دس مثقال اور تو درسی زرد اور تو درسی سرخ اور شقاقل ہر ایک سے پانچ مثقال اور کلچین تین مثقال دوسو بخان دس مثقال اور زراوند صحت اور نرگس اور درویش عرق ہر ایک سے تین مثقال اور ثعلب مصری دس مثقال اور اندر جو شیرین تین مثقال اور عاقر قرحا اور بونرج ہر ایک سے دو مثقال اور مولی کے بیج پانچ مثقال اور تخم کلچین تین مثقال اور شش سفید دس مثقال اور اجوان خراسانی اور کنبہ مقشر اور خیرہ کے یچون کا مغز اور کھیرے کے گڑھی کے یچون کا مغز ہر ایک سے دس مثقال و جب لولم اور جب اسمند اور جب القلق مقشر اور کنبہ چینی اور اگر ہندی ہر ایک سے تین مثقال اور دوا چینی

اور بالچھ ہر ایک سے پانچ مثقال اور مٹھائی تین مثقال اور جالفل و سن مثقال اور اشنہ یعنی چھ پڑا تین مثقال اور مغز بادام شیرین پندرہ مثقال و انار و پست کا مغز اور پست کا مغز اور ناریل کا مغز اور قند کا مغز ہر ایک سے دس مثقال اور مغز بنولہ اور خیرہ کے بیج اور کاسنی کے بیج اور گلاب کے پھول اور مدینہ خشک بھوی اتار اہو اور زرشک سفید ہر ایک سے پانچ مثقال و زرد زبان دس مثقال و زنجبین سفید تین مثقال و ربیہ کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے پانچ مثقال و زنجبیل کے بیج تین مثقال و ربیہ شتر اعربی پانچ مثقال و ماہی صید اور پانی و ربیہ ہر ایک سے دس مثقال اور خایہ خرگوش و مغز سرخ خشک و حلیت یعنی ہینگ ہر ایک سے ایک مثقال و زبورید تین مثقال و انار شیرین کا پانی اور امروہ کا پانی ہر ایک سے ایک سو مثقال اور سبب شیرین کا پانی دو سو مثقال اور بن شیرین کا پانی ایک سو مثقال اور گلاب نیم من اور بید مشک کا عرق نیم من و زنجبیل شہب دو مثقال اور بید مشک خالص و مثقال و ز قند سفید و ربیات اور شہد خالص سب دواؤں کا تین وزن بدستور معجون تیار کریں۔

معجون مہی دیگر توال کیو اسٹے نافع ہے اور اگر بدن میں فاسد خلطیں غالب ہوں تو اول بدن کو پاک کریں بعد اسکے پیش و ترک بہ ترتیب نیم مثقال عورت اور نیم مثقال مرد اس معجون سے تناول کریں اور ان ایام میں جہاں شربت سے پرہیز کر اور باہ لایو الی مفرد دواؤں سے بھی پرہیز لازم ہے صفت اسکی بہن سرخ اور بن سفید اور جالفلہ اور بڑی لالچی اور دوا چینی ہر ایک سے دس مثقال اور موٹی ناسفتہ اور مونکہ کی جڑ اور گول مرچ اور سوٹھ اور لونگ و زرایل تازہ اور پنبہ و زبیرا شتر

اور ابلی اور تیریاک اور برگ قراقل یعنی فرنجشک در جالفل اور زعفران ہر ایک سے اڑھائی مثقال بدستور سب دواؤں کو سہ چند شہدین کو دھین اور جالپس دن کے بعد استعمال کریں۔

معجون مہی دیگر - ابن جعیم کوفت ارشاد ہے کہ کتاہ کہ یچون نہایت مجرب ہے غلیظ ریحوں کو تحلیل اور آنتوں کے درد کو ساکن کرتی ہے مقدار خوراک اسکی چار مثقال تک ہر صفت اسکی کا زربان کے پھول و ترہ تیزک کے بیج ہر ایک سے دو پڑھ جزو اور بقوہ اور اگر وہ موجود نہ تو شہی و بان اسکے عوض داخل کریں اور پنبہ یا شتر اعربی ہر ایک جزو اور ثلث ایک جزو کا و ثعلب مصری اور سوٹھ اور گول مرچ اور قند کا مغز اور جالفلہ کا مغز اور مولی کے بیج اور شقاقل و شلقم کے بیج ہر ایک سے ایک جزو اور زنجبن کے بیج اور دوا چینی اور نخود سفید اور بادام کا مغز پست اتار اہو اور کنبہ سفید اور گندنا ہر ایک سے چار جزو بدستور معرفت سے چند شربت سبب میں کو دھین۔

معجون مہی دیگر - مختار ابن سہیل سے منقول تقویت باہ اور مٹی کی میدائش کے لئے نہایت مجرب ہر صفت اسکی ترہ تیزک کے بیج اور بونچہ کے بیج اور جالفلہ کا مغز ہر ایک سے دس مثقال و ز سوٹھ اور شقاقل اور زبوریدان اور ثعلب مصری ہر ایک سے چار مثقال اور حلیت طیب یعنی ہینگ و شہد و ارچہ مثقال و زرایل کا روغن دس مثقال دواؤں کو کھٹ کر اور ناریل کے روغن میں چرب کر کے ساتھ مثقال قند اور شہد خالص بالمانا دھین گو دھین ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہو اور غذا قلیلہ کا جزو مرغ کے انڈے کی زردی نیم بران اور اسکے مانند اور چینی مناسب تناول فرمائیں اور جانا چاہیے کہ باہ کی دواؤں میں غلطی کہ غذائیں



بھی اسی کے موافق ہوں اور تھن نسخوں میں ہر ایک شخص کے مزاج کے موافق طبیب حاذق کی رائے پر موقوف ہے اسلئے کہ ہر نسخہ بہتہ جوہ موافق ہر ایک مزاج کے نہیں ہے۔

معجون مہی مقوی حکیم انتو لی نسنگی سے واسطے فرہی اعضا کے نافع ہے صفت اس کی جو صحت کے ہوئے دل سپرد کاسنی کی جڑیں برگ اور بانی خالص آٹھ سیر در کستال من رال اور صاف صفر اس یہ دونوں فرنی دو این مین اور سفوف دسی اور شہد خالص شکر یا قند سفید ہر ایک سے آدھ پاؤ اول چاہیے کہ جو اور بانی خالص کو مٹی یا تانبہ کے برتن میں آگ پر رکھ کر جوش دین کہ پانچ سیر باقی رہے پھر سو لٹ دسی اور کاسنی کی جڑ اور صاف صفر اس کو آئینہ ڈال کر جوش دین کہ ایک سیر بانی اور کھجور اور چا سیر باقی رہے بعد اسکے کستال من رال اور شہد کو آئینہ ڈال کر آگ پر سے اتار دین اور گاڑے کیر سے مین چھان دین اور دونوں وقت یا سیر دھیر شاک نوش کرین پندرہ دن یا دس دن تک جب تک کہ بی سکیں کہ نفع عمدہ ظاہر ہوگا۔

معجون مہی دیگر عمدہ کو قوت دیتی ہے اور حافظہ کو زیادہ اور شہوت جماع کو بڑھانے کرتی ہے صفت اس کی ارجینی اور کوٹھ شیرین اور بالکھڑ اور سو لٹ دسی اور سوٹھ اور نفع خفک اور سیر ہر ایک سے چار درم اور زعفران اور گرنہ دی ہر ایک سے تین درم اور تیز پات اور میل و مہج سفید اور مہج سیاہ اور سارون یعنی تکر اور خواتن خراسانی سفید اور اٹھکن کے سچ اور کر دیا اور کوٹنگ اور کھجور اور شفاقل ہر ایک سے ساڑھے چار درم اور عاقر اور بولی کھجور اور شلغم کے سچ ہر ایک دو درم اور کھجور بھوسی تار سے ہوئے اور سیر کا مفر بادام کا مفر چلنہ کا مفر ہر ایک سے دل و درم اور نبات سفید سب آٹھ

وزن کے برابر اور شہد خالص سب دو اؤن کا دو وزن کوٹ چھانکر سب دو این مین کوٹھ شیرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

معجون مہی اور مقوی۔ یہ نسخہ حکیم معصوم کہ اپنی قرابادین میں اسے لکھ کر بیان کیا ہے کہ معجون جماع کو قوت دیتی ہے اور نفع لاتی ہے اور سرد و زردہ کرتی ہے اور دل کو قوی اور قویب کو سخت اور گردہ اور پشت کو محکم کرتی ہے صفت اس کی بوزیدان اور بوزنجان اور تورسی زرد اور تورسی سبز اور بھین سفید اور بھین سرخ اور سوٹھ اور نفع خفک اور شاک پروردہ ہر ایک سے تین درم اور کھجور اور شفاقل و شلغم ہر ایک سے پانچ درم اور یاقوت شتر اعرابی دو درم اور شفاقل سفید اور کھجور سی اتار ہوا اور گاڑے کے سچ اور در فلفل یعنی سیل ہر ایک سے تین درم اور گوزبان اور بادرنجبویہ اور قند خشک ہر ایک سے دو درم اور بالکھڑ اور بڑی الاچی اور اگر خام ہر ایک سے دو درم اور زنجبیر اور مصطی اور جانفعل و جادوری اور زعفران ہر ایک سے تین درم اور اندر جو اور ارجینی اور کھجور الاچی ہر ایک سے چار درم اور بڑی مائین اور کوٹھ بول کا ہر ایک سے دو درم اور خواتن اسانی پانچ درم اور مہی صید اور مفر کھفک ہر ایک سے دو درم اور سارون یعنی تکر اور چند بیدستر اور درونج عقرنی ہر ایک سے ایک درم اور کوٹھ شیرین تین درم اور مفر چلنہ اور مفر ناریل اور مفر فندق اور مفر بادام اور مفر پستہ ہر ایک سے دو درم اور زرنہ کے سچون کا مفر تین درم اور چاندی کے ورق اور عذیر شہب ہر ایک سے ایک درم اور شاک ترکی تین درم اور شہد صاف کیا ہوا سب دو اؤن کا چند کل اجزا کو کوٹ چھان کر اور شہد کو قوت ام پر لا کر اور چھاگ اتار کر بدستور معجون تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

معجون مہی دیگر۔ شخ داؤد کی تالیف سے وہ لکھتا ہے کہ اس معجون کو جمع کیا ہے مین نے چند بوٹیوں سے کہ ہر ایک انہیں سے عمل کرتی ہے بالافراد اور سب مل کر مقلد اور نیک ہو گئی مین اکثر مزاجوں کے واسطے اور یہ معجون عجیب الفعل ہے یا ہر ایک گھٹنے کرنے اور نفع لانی اور زردہ کرنے شہوت جماع اور زیادہ کرنے قوت بدن اور بدن و گردہ کو قوی اور قریب کرتی ہے اور خون نیک پیدا کرتی ہے اور زنی کو صلا پر لاتی ہے اور چاہیے کہ اس معجون کے استعمال کے زمانہ میں جماع اور ریاضت وغیرہ سے اپنے بدن کی نگہبانی کرین صفت اس کی نخود سفید جو جبر کے پانی میں تین مرتبہ بگا کر اور سکھا کر اور کوٹھ و شاک پیسے ہوئے کو تازہ گو کھڑکے پانی میں حل کر کے ہر ایک سے تین اوقیہ کہ ایک و قیہ ساڑھے سات شقال کا وزن ہے اور زنجبیر مٹھے دل و درم اور ارجینی و کھجور ہر ایک سے چھ درم اور شہد چھاگ آٹھ اوقیہ اور سوٹھ رطل و پیاز سفید کا پانی ایک رطل یعنی نو سے شقال اور زنجبیر اور شہد صاف کیا ہوا اور پیاز کا پانی ایک کر کے ملائم آگ پر کھین کہ بخوبی بستم ہو جائے مولی کے سچ اور جبر کے سچ اور شفاقل مصری اور اٹھکن کے سچ ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات شقال اور عاقر قرحا اور سوٹھ ہر ایک سے آدھا اوقیہ یعنی پونے چار شقال ہر ایک کوٹ چھانکر اور اجزا و صدمین ملا کر آئینہ داخل کرین اور خوب گھوٹن اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور حاجت کی وقت کام مین لائیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ اگر اس معجون میں اخروٹ کا مفر اور ناریل کا مفر پوست اتار ہوا اور شلغم کے سچ اور بیلخضر یعنی بن اور بھین سفید اور بھین سرخ اگر تازہ ہو بہتر ہے اور اسی کے سچ ہر ایک سے ایک اوقیہ و قیہ و کوٹھ شیرین اور سو لٹ رومی و زنگ اور سردہ سفید ہر ایک سے

چار دم اور مرغ کے انڈے کی زردی اور مغز سرخ خشک  
بزرگ ایک سے دو اوقیہ یعنی پندرہ مثقال اضافہ کریں  
تو یہ جائے گایہ نسخہ نہایت قوی ایک خوراک کی مقدار  
دو دم ہو اگر آٹھ لٹرا تا دس ہر سو اپنی اور نیم دم زعفران  
اور پتھر کاشک خالص کے ساتھ کہ ایک اوقیہ  
گلاب میں پیسا ہونے لاش کریں۔

معجون مختصر سیب سفید میں پہلے نسخہ سے  
قریب ہو اور سرخ مرزاج والوں کو موافق صفت اسکی  
پیاز کے بیج اور کالنج کے بیج اور شلغم کے بیج اور بابونہ  
کے بیج اور اجوائن دیسی اور شقائق مہر ایک سے  
پانچ دم اور گول مرزاج اور پیل مہر ایک سے دو دم  
سب دواؤں کو کوٹ چھانکر چند شہد میں گوندھیں  
ایک خوراک کی مقدار دو دم ہو سونے وقت ایک  
پیالہ شیر کے ساتھ نوش کریں۔

معجون دیگر مختصر اور سفید صفت اسکی کبجہ  
بھوسہ آتا رہا اور نیم مار جو بہر ایک سے دو دم  
اور دار قفل یعنی پیل نیم دم اور مغز حب الصنوبر  
ایک دم اور مغز سرخ خشک نر و دیر دم کوٹ چھانکر  
سہ چند شہد جھاگ آتارے ہو سے میں گوندھیں  
ایک خوراک کی مقدار تین دم ہو۔

معجون مدر بول تنک کرہ شیخ داؤدانطا کی سے  
منقول کردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہو اور  
ان دونوں عضو کی سردی کو نازل کرتی ہو اور کردہ  
کی جربہ کا اعادہ کرتی ہو اگر کچھ گئی ہو اور اس  
معجون کی قوت چھ مہینہ تک باقی رہتی ہے صفت اسکی  
چلو زہ کا مغز اور بادام مقشر کا مغز ہر ایک سے تین دم  
اور قطر اسالیب یعنی اجودہ بھاری اور سولف رومی  
اور سیخ سیاہ اور بالچھر اور دارچینی اور اذخر کی اور  
ریونہ چینی اور حب بلسان اور زعفران اور گندہ  
اور اسادہ یعنی تکر ہر ایک سے تین دم اور نعنایہ  
خشک ایک دم اور دوسرے نسخہ میں مرکی یعنی

بول اور نو ہر ایک سے چار دم اور کثیر دو دم اور  
دوسرے نسخہ میں کوٹھ شیرین اور حبنا یعنی کھان  
بیدا و ملیٹھی اور کاشم اور زیرہ کرمانی اور ہیز جنگلی  
مشوی اور خرو و سفید یعنی رائی ہر ایک سے ایک دم  
داخل ہو اور یہ بھی وہ لکھتا ہے کہ ان کل چیزوں کا داخل  
کرنا خوب ہو دواؤں کو کوٹ چھانکر چند شہد کے قلم میں  
گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال ہو  
معجون مراقیہ کہ حکیم سہمانی مرق کے واسطے تجویز  
کی ہے پس نافع ہر مرق کو اور بعدہ اور باہ کو قوت دیتی  
ہے کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے صفت اسکی  
نر کچر اور آملہ مقشر اور گاوزبان اور بادرنجبویہ اور  
گلاب کے پھول اور ہین سفید اور ہین سرخ اور  
دھنیہ خشک ہر ایک سے سات دم اور شہد صاف  
کیا ہو اسٹ اوٹ کا دوزن بدست معجون تیار کریں۔

معجون دیگر سرد مرزاج والوں کو موافق صفت  
اسکی بادام شیرین کا مغز اور لبتہ کا مغز اور زندق کا  
مغز اور ناریل تازہ کا مغز اور خروٹ کا مغز اور  
حب الصنوبر کا مغز اور حب لقلقل کا مغز اور حب لم  
کا مغز ہر ایک سے دس دم اور سونٹھ اور پیل  
اور نیم اور کبجہ ہر ایک سے تین دم دواؤں کو  
کوٹ چھانکر چند سفید اور شہد میں گوندھیں ایک  
خوراک کی مقدار چار دم ہو صبح اور شام کھائیں  
معجون سیمن یعنی فریہ کرنے والی مسٹاؤں  
شیخ رئیس سے منقول وہ لکھتا ہے کہ یہ معجون بربات  
سے ہے صفت اسکی مفاٹ بغدادی اور بوز جندہ  
اور ہین سرخ اور ہین سفید اور نر کچر اور کثیر اور  
خشخاش سفید کے بیج اور کر باہر ایک سے تین دم  
دواؤں کو کوٹ چھانکر اور گاسے کے تازہ کھی میں  
کیس قدر گوندھ کر شال کریں دو من صغیر آرد گندہ  
اور ایک من شکر سفید میں پھر لین اسیمن سے  
ہر روز مقدار آٹھ دم اور ایک طل شیر تازہ میں پکائیں

اور گاسے کا کھی تازہ دہخ کر کے اسپرٹ لین اور  
بطور حریرہ بنا کر پھین۔

معجون دیگر کہ استراحت کے ایام میں صاحبان  
مالیخو لیا کو دینی چاہیے اور یہ معجون تفریح لاتی ہے  
اور چہرہ کارنگ نکھارتی ہے اور ہضم کو نیک کرتی ہے اور  
سفید بال ہونے کو مانع ہے صفت اسکی بادرنجبویہ  
اور زرد آترج کا پوست اور لونگ اور صطکی اور زعفران  
اور سح اور جافنل و رطری الایچی اور نارمشک اور  
سک اور ہین سرخ اور ہین سفید اور نر کچر اور درونج  
اور بادرنج کے بیج اور فرج خشک سب دواؤں کو  
برابر وزن لیکر اور غیر شہد ایک جزو کو کوٹ چھانکر  
نگاہ رکھیں بعد اسکے بیش عدد ملیک کا ملی متوسط اور  
تیس عدد آملہ تین طل پانی میں پکائیں کہ ایک طل  
باقی رہے طلین و صاف کر کے ایک طل شہد خالص میں  
دالین اور پکائیں یہاں تک کہ پانی جذب ہو دواؤں  
کو اس شہد میں کہ کل جزو کا شہد ہو گوندھیں اور  
حاجت کے وقت بقدر بندہ اسیمن سے ہتھالک میں  
معجون مسحی۔ تقویت معدہ اور ہاضمہ اور کردہ  
اور آلات جماع اور مجامعت اور اشتہا طہا کے  
لیے نہایت مفید ہے صفت اسکی عاقر قرحا چھ دم  
اور مرزاج سفید اور صطکی اور نیم ہر ایک سے سات دم  
اور رطری الایچی اور لونگ ہر ایک سے دس دم اور  
زعفران تین دم اور جافنل تیس عدد اور مشک  
ترکی خالص نیم دم اور غیر شہد ایک دم اور  
جزو اعظم تیس دم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر دس  
دم روغن بادا شیرین میں چرب کریں اور ایک سو  
دم قند سفید اور اسکے برابر وزن شہد صاف کے میں  
گوندھیں ایک خوراک کی مقدار بقدر حاجت  
تناول کریں۔

معجون مسحی دیگر کہ نفع میں پہلے نسخہ سے  
قریب ہے صفت اسکی لونگ اور سورنجان

اور شقائق مہری اور مصطلکی اور بجا و تری اور اندرجو  
اور عاقر قرحا اور پوست اترج کا ہر ایک سے پانچ  
درم اور اشنة یعنی چھٹریلا اور حج ہر ایک سے سات  
درم اور جافل بن درم اور بڑی الائیجی اور دارفل  
یعنی پیل درنا مشک اور زعفران ہر ایک سے  
تین درم اور بالچھڑ و سن درم اور شہد جھاگ اتار لہو  
سب و اوٹن کا تین وزن بدستور معروف تر کرین  
معجون مسجی دیگر کہ پہلے نسخہ سے قریب نفع ہے  
صفت اسکی لونگ اور کلینجی و شقائق در مصطلکی  
اور بڑی مائیں اور اندرجو اور داجینی ہر ایک سے  
پانچ درم اور سلینجہ اور حج اور پوست ہر ایک سے  
سات درم اور جافل بن درم اور چھوٹی الائیجی پانچ  
درم دارفل یعنی پیل درنا مشک اور زعفران  
ہر ایک سے تین درم اور مشک تیم درم اور شہد  
دو درم اور بالچھڑ و سن درم اور جزو اعظم ستور سب  
دواؤن کو کوٹ چھا کر سجدہ شہد میں گوندھیں۔  
معجون مسجی دیگر کہ نسخہ شفا فی در دہشت اور  
در دپا اور رحمت انزال اور تقویت باہ کے لیے  
افاضہ اور معدہ کو خلطوں سے پاک کرتی ہے اور  
سفید ہونے سے بالون کو لگاؤ رکھتی ہے صفت اسکی  
گلاب کے پھول اور عاقر قرحا اور لونگ اور بالچھڑ  
اور مصطلکی اور نرگس اور زعفران اور بڑی الائیجی اور  
جافل سب دواؤن کو برابر وزن لیکر قند اور شہد  
سفید بالمناسفہ بقدر احتیاج قند کو گلاب بن گھلاتے  
اور شہد کو تو آہل لار اور دواؤن کو کوٹ چھا کر شہد میں  
معجون دیگر کہ نسخہ دیگر صفت اسکی لونگ اور  
اجا و تری اور زنا گرو تھہ اور کبابہ اور جافل اور  
مصطلکی اور داجینی اور بوزید ان ہر ایک سے  
دو درم اور زعفران اور بن مسجی اور بن سفید ہر ایک  
سے ایک جزو اور ورق النیال یعنی جھنگ تین جزو  
سب دواؤن کو سجدہ وزن شہد صاف کیے ہوئے

کے تو امین گوندھیں ایک خوراک کی مقدار  
بقدر خندقی ہے۔  
معجون دیگر کہ اور شانہ کی پیٹری کو توڑتی ہے  
صفت اسکی بالچھڑ تین درجی اور سوٹھہ اور  
داجینی اور دارفل یعنی پیل اور شکونہ اور خور  
استوریون اور حسب بلسان ہر ایک سے چار درجی  
اور سلینجہ بارہ قیاط اور کوٹھ شیرین اور گول مرچ اور  
فطر اسالیون اور ورج ترکی ہر ایک سے دو درجی  
کوٹ چھا کر شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھیں  
اور جانا چاہیے کہ درجی ایک درم کا وزن ہے اور  
قیاط چار حصہ ہے کہ ایک حصہ چار برنج ہے۔  
معجون لوی کہ تقویت باہ اور اشتہا اور تقویت  
مباحث کے لیے نہایت مہربان صفت اسکی  
جافل در لونگ ورجا و تری اور اندرجو اور داجینی  
جزو اور سوٹھہ اور داجینی اور مصطلکی اور اگر ہندی اور  
زعفران ہر ایک سے تین مثقال و بڑی الائیجی اور کندنہ  
ہر ایک سے تین مثقال و اشنة یعنی چھٹریلا و مثقال  
اور مشک اصل نیم مثقال اور قند اور گلاب ہر ایک سے  
دو مثقال قند کو گلاب میں حل کر کے اور شہد خالص بقدر  
کفایت اضافہ کر کے دواؤن کو اسکے توام پر لٹانے  
کے بعد گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے  
معجون مسجی کو مانہ ہے صفت اسکی سرخ بکری  
کے سینک و ببادام تلخ کا مغز اور کرنب اور پودینہ  
ہیاطی اور رنگ لفظی اور سداب اور جوائن کھنسی  
برابر وزن کوٹ چھا کر شہد میں معجون تیار کریں۔  
معجون واسطے در دہشت اور تقویت باہ اور  
کھانے کی بھوک کے نافع ہے صفت اسکی حج اور  
کبابینی اور مصطلکی اور ورج سیاہ اور دارفل یعنی پیل  
اور سوٹھہ اور طلب مہری اور لونگ ہر ایک سے  
ایک مثقال اور ناریل کا مغز چھلایا ہوا دو مثقال  
دواؤن کو کوٹ چھا کر سجدہ شہد کے توام میں گوندھیں

اور اخیر میں ایک عدد جافل اور نیم مثقال زعفران  
گلاب میں پیسکر صافہ کرین اور آگ پر سے اتار کر چینی  
کے برتن میں نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار  
ایک مثقال سے دو مثقال تک ہے۔  
معجون واسطے وجع الفواد اور قلب النفس کے  
کہ مہری سے ہوتا ہونا نفع ہے اور نہایت متوی مہدی  
ہر مختار بن پیل سے منقول صفت اسکی گلاب  
کے پھول اور گول مرچ اور سوٹھہ اور دارفل یعنی  
پیل اور زراوند طویل اور داجینی اور اسارون  
یعنی تکر ہر ایک سے دو درجہ و مصطلکی اور نرگس اور  
پودینہ مہری اور سوٹھہ رومی ہر ایک سے ایک جزو  
اور بند بیدستر کو چھ اجڑو کوٹ چھا کر دو وزن شہد  
خالص اور ایک وزن شیرہ گلقد میں گوندھیں ایک  
خوراک کی مقدار اسکی ایک مثقال ہے۔  
معجون مہرس۔ قانون سے منقول لقرس اور  
درودن مفاصل اور گردہ اور معدہ اور ریاح اور  
امون کے قرحون کے لیے سود مند ہے اور تسقا اور  
یرقان اور دوار کو بہت نافع صفت اسکی غاریقون  
اور اسارون یعنی تکر و ورج ترکی یعنی بھو و قندمانا اور  
سداب کے سچ اور فریمون اور زردفاسے خشک ہر ایک  
سے ایک وقیہ اور زراوند طویل و در طینشاک جڑ اور  
اجوین لمبی اور گول مرچ اور اجود کے سچ اور بالچھڑ اور  
ہیاطی پودینہ اور فطر اسالیون یعنی ہیاڑی اجود  
ہر ایک سے دو وقیہ و زبیطا نالیجی کھان بنید چھ اجڑو  
قسطوریون ہر ایک آٹھ وقیہ و کوٹھ تلخ اور مرکی  
صافی یعنی بول یا وجہہ اور سوٹھہ رومی ہر ایک سے  
تین وقیہ و راستوریون اور گردہ ہر ایک سے آٹھ  
وقیہ و اوٹن کو کوٹ چھا کر شہد جھاگ اتارے ہوئے  
میں کہ سب دواؤن کا تین وزن ہو گوندھیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے  
ایام بہار میں نوش کرین صفت اس



معجون کی پختہ دیگر غاریقون اور ورج ترکی یعنی کچھ اور اسارون یعنی تکر اور قد مانا اور سداب کے بیج اور فریون اور زوفا سے خشک ورا جو ان دیسی اور لونگ اور اجودہ کے بیج اور مرکی صافی یعنی بول اور بالچھڑ اور پودہ نہ ہاڑی اور فطر سالیون یعنی اجودہ پھاڑی ہر ایک سے دو اوقیہ ورج ضیا نا یعنی کچھان بید چھو اوقیہ ورج فطر یون باریک اور کما فطر سس اور کما در یوس اور اسقور یون ہر ایک سے آٹھ اوقیہ ورج سیوہ سیاہ اور زراوند طویل ورج فراسیون اور جعدہ ہر ایک سے تین اوقیہ شہد صاف کیے ہوئے بقدر کفایت میں گوند صین ایک خوراک کی مقدار اشتغال ہے دو درم تک ریح کی فصل میں تناول کریں اور جانا چاہیے کہ ایک اوقیہ ساڑھے ساٹھ اشتغال کا وزن ہے۔

معجون یاد امد گر وہ اور شانہ کی پتھری توڑنے کے لیے نہایت قوی ہے اور جو بکری کا خون یاد امد سے موسوم ہے اور وہ اس میں دخل ہے اس سبب سے یہ معجون یاد امد سے موسوم کی گئی ہے اور لام کے حرف میں لحم میں مغز کے بیان میں ذکر اسکا چوچکا ہے صفت اسکی بکری کا خون کہ یاد امد کے نام سے موسوم ہے اور زجاج صاف سفید جلا یا ہوا اور رما و عقر یعنی کچھ جلا سے ہوئے کی لکھ اور کلم بوٹہ دار کی لکھ کہ نہ ہاڑی اور ارنب کی لکھ اور حجارۃ الاسفنج اور مرغ کے انڈوں کے چھلکوں کی لکھ کہ جس میں سے جو نہ نکل آیا ہو اور حجر الیود اور صغ الجوز اور ورج ترکی ہر ایک سے ایک اشتغال اور فطر سالیون یعنی پھاڑی اجودہ اور دو قہقہہ کی کاجر کے بیج اور مشک طر مشیع کہ پھاڑی پودہ کی قسم ہے اور گوند بول کا ورج ضی سفید کے بیج اور مرج سیاہ ہر ایک سے دو درم اشتغال دواؤں کو ٹوٹ چھانکر سہ چہ شہد میں گوند صین ایک خوراک کی مقدار

ایک اشتغال سے تین اشتغال تک ہر گو کھڑا اور نخود سیاہ کے جو شانہ کے پانی کے ساتھ تیش کرین اور رما و ارنب کی صفت حرف الف میں ارنب کے بیان میں مذکور ہو چکی ہے۔ معجون - اعضا و ریسہ کو قوت دیتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور نشاط لاتی ہے اور معدہ کو قوی اور کھانے کی بھوک کو زیادہ کرتی ہے اور رنگ کو نیک اور کھانا ہضم کرتی ہے صفت اسکی دا چینی اور بالچھڑ اور پوست بیرون بید اور جافضل ورج غثا بخدا وری اور کچھن اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور شفاقل اور دوا الہ یعنی چھڑیل اور بیڑہ کا پوست اور با ورج بولہ اور گاوزبان ہر ایک سے تین درم اور صطکی اور جھوٹی الایچی اور زرنبل ورج سوٹھ اور اسارون یعنی تکر اور تیر بات اور کبا چینی اور پوست تریج اور زرنجور اور صندل سفید اور حب لثقل اور سونف رومی اور فناع اور جاد وری اور کالی پتر اور بوزیدان اور گلکاب کے پھول ہر ایک سے چار درم اور باہی روپا اور شہدہ اشغال ورج توری ہر ایک سے پانچ درم اور مشک خالص دھوا اشتغال اور سونے کے ورق تیس عدد اور چاندی کے ورق پچاس عدد ورج سفید ورج شہد صاف کیے ہوئے میں کہ سب دواؤں کا تین وزن ہو گوند صین۔

معجون - جالینوس کی ترکیبوں سے ہے قہد یہ کی بیماریوں کے لیے سفید اور خون تھوکنے کے مرض ورج قرجون کے لیے نافع اور مدہ سینہ اور اسلادہ کو سود مند جو سینہ پر گرہ ہو اور بدی نفس کے لیے نافع صفت اسکی دشت بلم کا گوند اور زعفران اور کندہ اور مرکی یعنی بول ورج دا چینی اور ملیٹھی پوست آتارسی ہوئی اور چلفوزہ کا مغز ہر ایک سے چار اشتغال اور حمانا اور کتیرا ورج شہد شامی ہر ایک سے تین اشتغال اور شہل الشامی اٹھائی اشتغال اور سیلج سیاہ ورج بوزی

خالص تین اشتغال اور گل شاموس کہ اسکو گوکب الارض بھی کہتے ہیں اور کوٹھ تلخ ہر ایک سے چار درم اور دوسرے نسخہ میں قسط کا وزن ایک اشتغال ہے اور شہد صاف کیا ہوا دواؤں کا تین وزن اول چاہیے کہ بلم کا گوند کو دیگ ضاعت میں شہد کے ساتھ لکھا میں کہ بستگی کی حد تک ہوئے پھر گندہ بروزہ اس میں ملائیں اور ملائم آگ پر لکھا میں یہاں تک کہ گولی بستہ ہو کہ جو ایک قطرہ اس میں سے زمین پر پڑے گا میں منبسط ہو جائے گا باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر بعد سر جوئے کے اس میں ملائیں اور اشتغال کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے اور جانا چاہیے کہ اکثر معجونوں کے نسخے مانند معجون حب لاسل وراہل ورج اذاتی اور ازخرا ورج صین سلی لہ طر لاطبا اور معجون اسفیل اور قنفو اور سننیں اور معجون اقراصل فاعی اور معاجین انیون اور معجون شخاش اور امر و سا اور آمالہ اور نفیہ اور ایلچ اور معجون سلی بہ کلکلاخ اور نجاح ایلچ کے بیان میں اور معجون لباسہ ورج عطاس بلوط میں اور ترنجبین اور ٹوم اور جودار ورج بندیدتر اور خطیانا اور جوہ چینی اور حافظ الاجساد اور حافظ الجنین اور حافظ الصحت اور حجر الیود اور فولاد کی معجون جدید میں اور معجون خصیہ اشغال اور خیار غنبر اور زہب اور ریاح المونین ورج رمان اور وہ معجون جو زعفرانی سے موسوم ہیں اور معجون زوچا خشک اور زریق اور معجون سفرجل قابل صر ورج بول اور صندل اور عقرق ورج عسل ورج و قماری ورج غلی اور قسط اور قطن اور فادانیا اور کار کج اور کمون اور کندہ اور لیوبات اور لولو اور مادہ الیجات اور ما زریون اور ماسک البول اور مسک اور مقل اور ناسخوہ اور ورج اور درویش معجونین اپنے اپنے مقام پر مذکور ہوئی ہیں ان مقامات سے تلاش کریں۔

**فصل مسملہ معجون کے بیان میں ہے**  
 جاننا چاہیے کہ ادویہ مسملہ کی ترکیبوں کی اصل وضع  
 یہ صلیبات و صدمات و حفاظات و اعضا و ریس  
 و حرارت و غیرہ ذوقی و ادویہ بشرط مقررہ اصل  
 مقدار و شراب تفرہ سے بہنا حفظ مقدار مرض و  
 کیفیت و کیفیت اور زمان اور بلد اور زمان اور فصل  
 و غیرہ اسی نسخ پر ہی جو مقدمہ میں مذکور ہوئی اور طریق  
 معجون کا واسطے مہیا اور حاضر ہونے کے نزدیک  
 شدت حاجت اور عدم فرصت وقت کے خصوصاً  
 ترکیب اور جمع مقررہ دواؤں کی عطاروں کی  
 دکانوں اور بعید مقاموں سے اور انتخاب جید  
 دروی اور صلیح اور فاسد اور صلی اور فساد  
 اور تبدل انکے سے ہم اندہ سفر و دن اور شب و دن کے  
 یا واسطے اس آدمی کے کہ جسکو گویاں اور  
 سفوفات اور مطبوخات مسملہ نوش کرنا و شوار  
 ہو اور جو شرطین ترکیبوں کی اور انکے کو لازم کو  
 کہ مکران جو اثریون اور گولیون اور مطبوخات میں بیان  
 کیے گئے چاہیے کہ معجون میں بھی ان سب کو  
 مرعی رکھیں دا خدا علم بالصواب۔

### مسملہ معجون کے نسخوں کا بیان

معجون تربید - قویج سخت کو بآسانی کھولتی ہے اور  
 اسکو نفع تمام بخشی ہے صفت اسکی چھوٹی الائچی  
 اور تیج اور تیز پات اور سیل اور بابے برنگ پست  
 آتار می ہوئی اور سوٹھ اور آملہ مقشر اور لونگ ایک  
 سے ایک شقال اور اجودہ کے بیج اور بالچھڑ اور  
 زعفران اور مصطکی رومی ہر ایک سے آدھا شقال و  
 نسوت سفید چھیلی ہوئی اور سقزیایہ مشوی ہر ایک سے  
 دو شقال سب دواؤں کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد  
 زین گوئدھین اور گرم پانی سے نوش کریں۔  
 معجون برنگ کابلج - قویج سخت کو اسی وقت

کھولتی ہے صفت اسکی چھوٹی الائچی اور تیز پات  
 اور گول مرچ اور سیل اور سوٹھ اور برنگ کابلج یعنی  
 بابے برنگ اور آملہ مقشر اور لونگ اور مصطکی ہر ایک  
 سے ایک شقال اور نسوت سفید اور قویج ہر ایک سے  
 دس شقال کوٹ چھانکر سہ چند شہد زین گوئدھین ایک  
 خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

**معجون زبل -** قویج کو کھولتی ہے صفت اسکی  
 زبل الذنب یعنی سہ کین گرگ چار درم اور مرکی صافی  
 یعنی بول اور نسوت سفید ہر ایک سے آٹھ درم  
 اور اجودہ کے بیج اور سوٹھ رومی ہر ایک سے دو درم  
 کوٹ چھانکر سہ چند شہد زین گوئدھین ایک خوراک کی مقدار  
 دو درم چار درم تک اجودہ کے پانی کے ساتھ نوش کریں  
**معجون سیسالیوس -** مرگی کے اقسام کے لیے  
 نافع ہے صفت اسکی سیسالیوس درعا و قرحا اور  
 اسطوخودوس ہر ایک سے دس شقال درغاریقون  
 پانچ شقال اور قردمانا و حلیت یعنی ہینگ خوشبودار  
 اور زراوند مسج ہر ایک سے ڈیڑھ شقال دواؤں کو  
 کوٹ کر پیاز جنگلی کے پانی سب دواؤں کے دو چند  
 وزن اور شہد قوام کیے ہوئے سب دواؤں کے  
 وزن کے برابر زین گوئدھین اور ہر روز ایک شقال  
 تناول کریں اور دوسرے نسخہ میں لائے ہیں کہ  
 سب دواؤں کو پیاز جنگلی کی سنگھین میں گوئدھین  
**معجون سیسالیوس -** پیاز جنگلی مرگی  
 کے واسطے نافع ہے صفت اسکی سیسالیوس در  
 حب لغار ہر ایک سے تین شقال اور زراوند مسج  
 اور فادانیا ہر ایک سے دو شقال اور چند سیدستر  
 اور قرص اسقیل ہر ایک سے ایک شقال سب کو ٹکر  
 شہد چھاگ اتار سے ہوئے ہیں گوئدھین اور  
 ہر روز سنگھین کے ساتھ نوش کریں۔

**معجون سیسالیوس -** پیاز و غیرہ خوراک لازم شاہی  
 کہ صاحب مرگی کے لیے نہایت سودمند ہے صفت

اسکی سیسالیوس اور عاقر قرحا اور اسطوخودوس  
 اور غاریقون سفید ہر ایک سے دو درم اور قردمانا  
 اور حلیت یعنی ہینگ در زراوند مسج ہر ایک سے  
 تین درم کوٹ چھانکر سہ چند شہد زین گوئدھین  
 ایک خوراک کی مقدار ایک شقال سے دو درم تک  
 ہے اور اس کے بعض نسخوں میں عود اور فادانیا ہر ایک سے  
 آٹھ درم لائے ہیں اور صرف ڈیڑھ درم اور  
 زراوند و حلیت یعنی ہینگ اور قردمانا ہر ایک سے  
 ڈیڑھ درم ہے۔

**معجون سقرطانیسیان** اور لیمونیا اور مرگی اور  
 پچھپ اور برص اور مفاصل کے دردوں اور درد  
 معدہ اور داء الجذام و داء الفیل و رتق طیر البول و پیرانی  
 کھانسی و حمی و ربع یعنی تپ چوتھیا کو اور بیون پلنی اور  
 تنگی پیشاب و ربو و اسیر و یرقان سدھی و رطال کو  
 نافع ہے اور زہروں کی مسخرت کو دفع کرتی ہے اور دل  
 کو قوت دیتی اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور حب لقرع  
 یعنی کہ دواؤں کو دفع کرتی ہے اور گردہ اور شائدہ کی  
 پتھری کو توڑتی ہے اور حوض کو جاری کرتی ہے اور بو  
 دہن اور بوسے پسینہ زائل کرتی ہے اور خوشبو  
 پہونچاتی ہے اور زبان اور کان کی گرنی کو دفع و درود  
 سر کو زائل کرتی ہے اور پلنی اور سوداوی سب  
 بیماریوں کو نفع بخشی ہے اور بوڑھے آدمیوں کے لیے  
 نہایت مفید صفت اسکی خطیان یعنی کھان بید  
 اور قردمانا اور زراوند مسج اور قرع خشک کے بیج  
 اور حب لغار اور زراوند طویل ہر ایک سے ایک شقال  
 اور سوٹھ سدھی اور چند سیدستر اور حب لبسان و سیلخہ  
 اور سارون یعنی تگر اور مصطکی ہر ایک سے ایک  
 درم اور مرکی صافی یعنی بول اور دج ترکی اور رنج  
 عقرنی اور نرگس اور اجودہ کے بیج اور جرجیر کے  
 بیج اور پیاز کے بیج اور گندنا کے بیج ہر ایک سے  
 دو درم اور ایلوانے زرد و دس درم اور نسوت سفید

ہیس درم اور اگر خام بارہ درم اور چار اٹھل درم یونہی  
اور لوگ اور بڑی الیچی اور چار تری اور چھٹلا اور  
بالچہ اور زعفران اور پیاز جنگلی بھوئی ہوئی اور زرب  
اور شہر ج ہندی یعنی پتیا اور نلیہ کہ اسکو ہندی میں  
بل برنگ کہتے ہیں ایک تنچہ جو خرد لہجی الی کے شاہ  
اور مثل سبب خوشبو رکھتا ہے اور سبب ہر ایک سے تین  
درم اور گلاب کے بھوئی کی تہی اور بارہ بھوئیہ در لاکھ  
وصوئی ہوئی ہر ایک سے پانچ درم اور اگر مودھ اور  
حبہ لعل ہر ایک سے چار درم اور کالی ہڑ اور پوسٹ  
نر و ہڑ کا اور آٹھ منقہ ہر ایک سے چھہ ڈھ کوٹ چھاکر غین  
با دام تنچہ میں چرب کر دین اور سب سے چند ہر میں گوہر میں  
اور کاج کے برتن میں سکھ کر چھہ دن تک غلہ جوین بائین  
ایک خوراک کی مقدار دو درم سے پانچ درم تک ہے۔

مبجوں سکینج۔ تونج کو نانچہ چھٹلا کی سکینج اور  
اجود کے بچے اور چند بید ستر ہر ایک سے ایک جود  
اور سقمونیا آدھا جود سقمونیا کو روغن با دام میں مسین  
اور سنجین کو حل کر دین اور ایک دوسرے میں شامل  
کر دین اور دو دن کو گوندھ کر آئین گوہر میں ایک  
خوراک کی مقدار تین منقہ ہے۔

مبجوں شمس حبہ لعل یعنی کہ ودانوں کو نکالتی  
ہے اور مدہ کے سبب کے کیرن کو خارج کرتی ہے اور اس  
معالجہ میں آزمائی ہوئی ہے صفت اسکی شمس کہ اسکو  
ہندی میں کپل دار کہتے ہیں وہ ایک جڑی سیاہ سترخی  
نائل اور بارے برنگ مقرر ہر ایک سے ایک درم اور سوسہ  
سفید عبرا اور گول زرہ ہر ایک سے دو درم دو دن کو  
کوٹ چھاکر شمس میں گوہر میں سبب یگٹ رک کاں ہر چاہے  
کایس مبجوں کے تناول کرنے سے ایک ساعت پہلے  
شیر تازہ دہا ہوا نوش کر دین دو او قیہ یعنی بندہ شمس  
اور اس دو کو تین دن تک کھائیں۔

مبجوں شہر یاران۔ تونج کو کھوئی تہی ہے اور مدہ اور  
آستون کے نفع کر سود مند صفت اسکی سونٹھ اور

تج اور اجینی اور کھل و مصطکی و می اور لونگ و سیلخہ اور  
بالچہ اور بڑی الیچی اور حبہ لسان ہر ایک سے تین  
درم اور شہر یارب مشوخی چار درم اور سوسہ سفید  
چھٹلا ہوئی اور حبہ لسان ہر ایک سے آٹھ درم اور شکر  
سفید شتر درم دو دن کو کوٹ کر شہر چھا کر نانچہ سے  
بقدر رکھائیں تین گوہر میں ایک رک کی مقدار دو درم  
مبجوں شہر یاران و دیگر تونج کو کھوئی تہی صفت  
اسکی سقمونیا سے مشوخی کیا رہ درم اور سوسہ سفید بندہ  
درم اور مرچ سیاہ اور سونٹھ اور زربہ کرانی ہر ایک درم  
سدا ب و رنگ ہندی اور جو اکھا اور چو اکھا ہر ایک سے  
ایک درم سب کو کوٹ چھاکر دو چند شمس میں گوہر میں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو تین درم تک اور  
جاننا چاہیے کہ اکثر مبین مانہ مبجوں اطریلاں و مبجوں  
اسطو نور و مبجوں شمس و مبجوں لعل و مبجوں  
انجاء بھی لعل میں اور مبجوں شمس اور مبجوں تربہ و مبجوں  
شہر ہندی اور مبجوں خیاشنہ و مبجوں لسن و مبجوں زرا و مبجوں  
اور مبجوں زبیر و مبجوں سفید و مبجوں سقمونیا و مبجوں  
سنار کالی و مبجوں سورنجان اور مبجوں عبرا و مبجوں  
فیقر بھی صبر کے بیان میں اور مبجوں عود و مبجوں  
غار یقون اور غافٹ اور مبجوں ماڈریون اور مبجوں  
لج اور مبجوں وردا و حمر تہر سبب حروف اپنے اپنے  
رسوم میں مذکور ہوئی ہیں۔

## ہیم کا باب غین مجہ کے ساتھ فصل مغلی کے نسخوں کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ مغلی ہیم کے پیش اور غین مجہ کے جزم  
اور لاس اور یاے شناعہ تختانہ کے زیر سے پوشاندہ  
کے معنی میں ہے اور فی الحقیقت طبع اور مطبوخ اور مغلی  
سبب معنی مقدار و مقدار کے واحد ہیں اور کیفیت اور  
ترکیب کے مطبوخ کی مطبوخات کے مانند ہے کہ سابق مذکور  
ہوئے اسکی اقیتموں کے دو نسخے اقیتموں کے بیان

میں کہ مغلی حلو سے موسوم ہیں مذکور ہوئے اس مقام پر  
چند نسخے دیگر بیان کیے جاتے ہیں۔  
مغلی غلیط اور بلغی غلیطون کا نسخہ یعنی انکھو او کو  
پکا تا ہے خصوصاً داغی بیمار یون اور چھون کے رفھون  
کو صفت اسکی اجود کے بچے اور سولف رومی اور  
طیٹھ چھٹلا اور کوئی ہوئی اور سولف نشتہ پوسٹ تارہی  
ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور سونٹھ و تونجی اور انجیر زرہ  
ہر ایک سے دہل درم اور شمس کے بھول تین درم  
اور غلیطی کے بچے اور شہازی کے بچے اور شہر لاج اور  
اسطو نور و ہر ایک سے دو درم اور عود صلیب ایک  
درم دو دن میں سے جو کھلنے کی ہیں کپل کر سب کو  
ڈیڑھ سونٹھ خالص پانی میں گرتین پچ آٹھ درم  
کے قریب ہوتا ہے جھگو میں اور اسکی صبح کو طام اک پر  
خفیف ہوش دین کہ ٹکٹ یا نصف باقی رہے آگ  
پر سے بچے آٹھ کر خوب لیس اور صاف کر کے نوش  
کر دین اور چاہے کہ ہوش کی گرمی ویسی ہی رہے  
نہ یہ کہ اتنی دیر رکھیں کہ سرد ہو جائے اور اگر سرد  
ہو دو بارہ گرم کر کے پین۔

مغلی بلغم کا نسخہ ہے خصوصاً سینہ اور پشت اور وکین  
کی بیماریوں میں اور سردوں کو کھولتا ہے اور پلین  
گرمی ہو جائے اور غلیطون کو لطیف کرنا صفت  
اسکی انجیر زرہ اور سونٹھ ہر ایک سے سات درم  
اور شمس صفت یعنی سوہ کے بچے اور سولف رومی اور  
اور طیٹھ چھٹلا اور کوئی ہوئی ہر ایک سے تین درم  
اور واسطہ صاحب بلو کے حلو یعنی تھو اور کھانسی  
لینا لسی کے بچے اور نیلے سون کی جڑ اور خلط سودا  
کے واسطے فیمون اور تونج کے لیے شیج ارینی یعنی  
درمہ تر کی اور جودہ ہر ایک سے تین درم اور طحال کی  
بیماریوں اور پشت اور مفاصل کے دردوں کے لیے  
اجود کی جڑ اور جود کے بچے اور شہابی کی ٹنگی اور گودہ کی  
بیماریوں کے لیے شلغم کے بچے اور ولی کے بچے ہر ایک سے



تین دم سے چار دم تک اضافہ کریں سب دو اکون کو کچل کر تین رطل سیب کے پانی میں کہ ایک رطل نوٹے منتقل کا وزن ہر جگہ تین اور صبح کو ملائم آگ پر کھلک جوش دین کہ اٹھوا ان حصہ پانی باقی رہے صاف کر کے نیم گرم پین اور ایسے ہی جاتون اور غرضوں کے موافق زیادہ اور کم کریں۔

مغلی و دیگر گرم پون اور سوزش اور پیاس اور ان بیماریوں کو نافع ہے جو خون اور صفہ سے حاوش ہوں اور تسکین قلع کرنا ہے اور اس خشکی کو جو حرارت غریبہ سے ہوا نکل کر تباہ صفت اسکی بسفاج منتقلہ اور تخم خشکاش پیسا ہو اور کاسنی کے سچ اور شاہترہ کے سچ اور بنفشہ کے پھول اور گلاب کے پھول بسنر آؤٹریوں سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے نیم اوقیہ اور اگر مزاج میں قبض بہت اور اعضا میں سنگینی ہو اس حالت میں کہ کھانسی نہ تو تندرستی نیم اوقیہ اضافہ کریں بہتر ہے اور جس وقت حرارت شدت ہو تو نو اکر سرد سے خصوصاً آؤ اور آکوسے بھاری اور آسکے مانند جو انہیں سے کہ میسر ہو سکے اضافہ کر کے جوش دین اور صاف کریں اور پندرہ دم امتلا س مل کر اور صفا کر کے ایک دم روغن بادام شیرین اسپرکچا میں اور ترنجبین یا شیر خشک سے شیرین کر کے دقت بخوروش کریں۔

مغلی سودا سے محترقہ کا منفعہ ہے جس خلط سے کہ احتراق پاکر حاصل ہوا ہو اور خون صاف کرنا ہو مالینو لیا اور جنون اور دسوا اس اور عرق النساء اور فوسرل و در در مفاصل کو نافع ہے اور درو کی سختیوں کو تحلیل کرنا ہے صفت اسکی بسفاج منتقلہ اور قرحہ کے سچ اور عذاب و اسودہ ہر ایک سے ایک اوقیہ اور اسلوخو دو رطل در بابوندا اور قسطیوں باریک اور فیتون اور لمبی ہر ایک سے تین دم دو اکون میں جو کوئی شکی ہیں کہ مکرنا زک کپڑے میں باندھ کر

رات کو پانی میں بھگوئیں اور چمان کہیں کہ سوداوی انجریے دلغ پر چڑھیں یا درو سر یا خشکی دماغ میں ہو تو اسوقت میں انجیر زرد اور مضر بادام سفید میں ہر ایک سے سات دم اور شہرچ اور دھنیز خشک اور صفہ خاسی اور مرزنجوش ہر ایک سے دو دم اضافہ کریں اور اگر غلیظ ترکیں یا مجازی بول میں ضعف ہو تو ایک اوقیہ قلعہ آفتابی بڑھائیں اور صبح کو جوش دیکر پین اور صاف کر کے نوش کریں۔ مغلی غلیظ غلطون کو بکنا ہے اور سردہ کھلنا ہے اور مواد کو تحلیل کرنا ہے اور جگر کی بیماریوں اور سودا قلعہ کو نافع ہے صفت اسکی نیلو فر کے پھول اور طشچی پھلی ہوئی اور گلاب کے پھول بسنر پٹریوں سے صاف کیے ہوئے اور گاؤ زبان کی تبی اور مکر خشک ولسفاج منتقلہ پوست اُتار سی ہوئی اور سولف رومی اور اجود کے سچ اور سولف دیسی اور اسلوخو دوس ہر ایک سے ایک منتقلہ اور گاؤ زبان نیم منتقلہ اور شاہترہ اور کاسنی کی بڑ اور سولف دیسی کی جڑ اور خشکاشی اور باد اور دہلرک سے آؤ منتقلہ اور مرزنجوش اور انجیر زرد ہر ایک سے سات منتقلہ اور نیم کاسنی خلیقہ اور ازخری جڑ اور سیتون دی ہر ایک سے ایک دم دو اکون میں سے جو کٹے کی ہیں کوٹ کر ایک پونٹ منتقلہ خالص پانی میں کہ چھینا باں سریندی ہوتا ہے رات کو بھگوئیں اور صبح کو ملائم آگ پر جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر قدرے مل کر صفا کریں اور گرم گرم نوش فرمائیں۔

مغلی حارہ حریض کو جاری کرنا ہے اور بچہ نکم کو بخوبی نکالنا ہے اگر پندرہ دن اسکی ہمیشگی کریں صفت اسکی تخم شہت یعنی سوپہ کے سچ اور گاجر کے سچ اور حلبہ یعنی تھپی ہر ایک سے دس دم در پوست امتلا س اور اہل ہر ایک سے چھ دم ایک من پانی میں بھگوئیں اور صبح کو ملائم آگ پر جوش دین کہ

ثلث باقی رہے صاف کر کے بارہ دم شہد خالص ڈال کر نیم گرم پین۔

مغلی مبارک۔ صاحب شفا رالہ استقام نے لکھا ہے کہ یہ نسخہ میرے استاد کی تالیف سے ہے اسے دس دن خون کی اور شہرچ اور دھنیز خاسی کے نافع ہے صفت اسکی انجیر تازہ کی جڑ کا پوست ایک منتقلہ اور خطمی کی جڑ کا پوست اور پوست خشکاش ہر ایک سے پانچ دم اور عود اور برسی الہی اور صندل مقاصر ہر ایک سے پانچ دم اور صطکی دیسی ایک دم کا چہارم اور صلیبی تھپی اور تخم مور ہر ایک سے ایک دم اور زر خشک منقہ اور سماکی منقہ ہر ایک سے تین دم جوش دیکر صاف کریں اور خرفہ کے سچ بھونے ہوئے تین دم لیکر اور شیرہ الکا لکال کر اور بسون سفید یکم بسکرا در اش پھلک شہرچ اور دھنیز خاسی خورہ خام ڈوا و تیرہ پیندرہ منتقلہ بلنا صنفہ ال کر اور باترنگ کے سچ اور جو کہ کے سچ بھونے ہوئے ہر ایک سے نیم دم چھانک کر اور پنے دسے مذکور نوش کریں۔

## میم کا باب بنے کے ساتھ فصل مفرجات کے نسخہ بن کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ مفرج صیفا اسم فاعل سے طیبوں کی اصطلاح میں اس جگہ فرحت لانے والی مرکب دواؤں کو کہتے یعنی دھنیز کہ جنکی تاثیر اکثر انکی دواؤں کی کیفیتوں اور خاصیتوں سے ہو جو خون رقیقہ کے لطیف کرنے اور روحون غلیظہ کے رقیق کرنے اور انکو متوراد و منبسط کرنے اور حرارت عنبریرہ کو جوش میں لانے اور بھڑکانے یا زیادہ کرنے اسکی سودا کی مقدار اور قوی کرنے روحون قلبیہ و دماغیہ اور قوی کرنے انکے آلات اور حواس باطنیہ و خارجیہ

کہ دھرتی رفع کرنے سے اور امر تفریح اور مریہ ایک شخص کے موافق مختلف ہے پس چاہیے کہ ہر ایک دمی کے لیے موافق اسکے مزاج کے یکساں تفریح اور مریہ کہ بیان اسکا تفصیل اس مقام پر نہ لکھا جاتا ہے کہ سبب سے مناسب نہیں ہر عمل میں لائیں اس لائق ہر کہ مریہ دو آؤں کو وقت متلی ہونے بدن کے غلطوں فاسدہ اور مریہ سے متعال نہ کریں کہ پندان تفریح اور مریہ درختی بلکہ احتمال مریہ کا ہر اور بھی لازم ہے کہ انکی ترکیب کو موافق طبیعت اور قدر و ثواب اور مناسب حال بدن اور اسکے مزاج کے عمل میں لائیں شام جس وقت کہ بدن میں ضعف غلط ہو بغیر مریہ کے تو چاہیے کہ دو آؤں کی ترکیب گرم یا سرد چیزوں سے احتیاج کے موافق اس طریق پر ہونی چاہیے کہ انکی کیفیتوں کی تبدیل ہو جائے اور چاہیے کہ زیادہ کریں انہیں ایسی دو آؤں بھی کہ جسکی تاثیر خاصیت اور صورت و حیلہ نئی سے ہو اور انہیں ایک کیفیت نکالیں جو ماندہ سوئی ناسفہ اور سب رنگتوں کے یا قوت اور زرد اور لعل اور عقیق وغیرہ اور مبالغہ بہت اسکے پینے اور دھونے میں کریں اور چاہیے کہ قلبہ دو آؤں کے ساتھ دو آؤں غیر قلبیہ جیسے کھیرے گڑھی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور گند و کے بیج اور کاہو کے بیج اور ان کے مانند منقشر کر کے واسطے کوڑے تلکے اور ان کی خشکی اور انکی تقویت اور تبرید کے شامل کریں اور ایسے ہی انکی دو آؤں میں مریہ مناسب لکڑی ہوں بہت سبز تو مانند زعفران اور زعفران اور کافور ہر ایک سے بقدر راحت اضافہ کریں اور چاہنا چاہیے کہ اعتدال سلسلہ سودا کی دو آؤں کا مفردات میں چاہیے اور یک نہیں ہے اس لیے کہ انکو حرکت اور جوش میں لائیں جن دھان اور انجھڑی اور اسکی رومی کیفیت مزاجت ہو پکائی ہو بدن کی قوتوں اور روتوں کو اور انکی رستوں کی غلطت کا باعث ہوتی ہے اور یہ سب مریہ لکڑی اور گند

درابغات نشاط اور تفریح کی ہیں -  
مفردات کے نسخوں کا بیان  
مفردات سودا اور بلغم غلیظ کو بدن سے نکالنے کے لیے اور سودا کو کھولنے کے لیے اور انجھڑی سے دماغ کو پاک کرتی ہے اور جو اس کو تقویت بخشتی ہے اور سرد اور نشاط لاتی ہے بلذات اور بالعرض بھی اور غلیظ ریون کو تحلیل کرتی ہے اور ہضم کی قوت کو بڑھاتی ہے اور یہ ترکیب گرم ہے پہلے درجہ میں اور خشکی اور تری میں معتدل صفت اسکی آفتیون اور اسطو خود دس اور حسب بلسان اور سلیز اور اسامون یعنی تکیہ ہر ایک سے چار دم اور نہ پچو را و در و رخ اور موئی ناسفہ بزرگ دانہ اور کمر بے شمع اور مرجان قرمزی اور یمن سرخ اور یمن سفید اور زہر پات اور پانچھ اور برسی الائیچی اور جندبید سترہ ایک سے یمن دم سب دو آؤں کو کوٹ چھانکر شمد صان کیے جسے کے تو ام میں کہ سب و آؤں کا تین دن ہو گا یمن مفرد دیکھو کہ پہلے نسخہ سے نزدیک ہے لیکن نفع میں داسے صفر اور سودا کو تحلیل و توطیے پانچ در در کرنے و شوری بول کے اس سے زیادہ تم ہے اور سرد اور تری مزاج والوں کے مریہ کو تقویت بخشتی ہے اور صابان صفر اور گرم مزاج والوں کو مریہ اس لیے کہ گرمی اسکی دوسرے درجہ کے آفتیون اور خشکی اسکی دوسرے درجہ کے آفتیون ہر اور قوت اسکی سات برس تک باقی رہتی ہے اور اس مریہ کی مقدار نو ایک دو دم تک ہے صفت اسکی گلاب کے پھول سبز تندیوں سے صاف کیے ہوئے اور یمن سرخ اور اگر ہندی ہر ایک سے یمن دم اور لونگ و پانچھ اور مصطکی اور اسامون یعنی تگر اور زرنب اور زعفران ہر ایک سے دو دم اور جا و تری اور برسی الائیچی اور چھوٹی الائیچی اور جافلس ہر ایک سے ایک دم سب دو آؤں کو کوٹ چھانکر شمد

جھاگ آثار سے ہوئے اور توام کیے ہوئے میں کہ سب دو آؤں کا سہ چند وزن ہو گا نہ یمن -  
مفردات اعظم معتدل اور بہترین مفردات ہے اور سب مزاجوں کے موافق اور سب مزاجوں کی تعدیل کرنے والی اور خون کی تندی اور تیزی کو توطیے والی ہے اور فاسد غلطوں کو بدن سے نکالنے کے لیے اور صاف اور سو اس کو قوی کرتی ہے اور بعضاں تریہ وغیرہ کو تقویت بخشتی ہے اور حفظ اور فہم کو زیادہ کرتی ہے اور کسل اور کالی اور ماندگی اور کندی اور توحش کو برطرف اور نفع کو تحلیل اور کھانے کی بھوک و بارہ کو قوی کرتی ہے اور سب ہم کے کپڑوں کو بدن سے نکالنے کے لیے اور خفقان اور مایوسگی اور وسواس اور سرسام کو دور کرتی ہے اور نہایت عجیب الفضل اور تحلیل و تدریس اور اگر اضافہ کریں انہیں یا قوت وغیرہ اجماع کو تو موسوم ہوگی یہ مفرد مجوں یا قوت سے اور خلاصی دینے والی ہے اور طاعون سے اور نوش کرنا اور طاعون سے و ہر مریہ فراتے ہیں کہ میں نے جمع مراتب اور وسعہ خبر ہے اس مفرد کو بے نظیر پایا ہے اور اکثر بیماریوں کو موافق اور اعتدال سے نزدیک ہے اور مریہ اور خون اور ضعف دل اور توحش کو نہایت نافع ہے اور اکثر آزمائی ہوئی ہے اور بہرہ رعایت بھی ہے خشکی اسکی حافظ صحت ہے بالکل یہ مفرد بہترین مفردات ہے صفت اسکی شامیہ اور پانچھ اور گلاب و زبیران کے پھول اور زنبول یعنی برگ پان ہر ایک سے دس مثقال و یمن سرخ اور یمن سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور لا جو و بغیر صابان اور خسلوین اور گل مخوم اور تفریح نے گل مخوم کے عوض وہ گل یعنی ایسی مٹی کہ جو گل داغستانی سے مشہور ہے کہ اسکو داغستان سے لاتے ہیں جس وقت و خسل کی تو اثر اسکا تو ہی زیادہ

اگر محتوم سے مشاہدہ کیا اور زعفران اور درونج  
عقربی اور زرنب اور کباب چینی اور نرگس ہر ایک  
سے تین مثقال اور کبابی ہر ایک سے ایک مثقال اور  
صندل سفید اور پست ہیران پستہ اور داندہ الایچی  
سفید ہر ایک سے دو مثقال اور درونج قومی اور  
موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک مثقال اور اگر  
نام نیم مثقال اور سوئے کے ورق اور چاندی کے  
ورق اور یا قوت سرخ ہر ایک سے دو مثقال اور  
اس حقیر نے بدون طلا اور زعفران ہر ایک کی ہر ہائیت  
کہ سب دواؤں کو کھٹ چھانکر اور شکر سفید ایک ماہ  
پچاس مثقال اور ہر شہر میں کبابی اور ہماس کا  
شربت اور سیب شیرین کبابی اور گلاب و زعفران  
کبابی اور زعفران شیرین کبابی اور اگر وہ موجود نہ ہو تو  
کبابی اور زعفران کبابی ہر ایک سے تیس مثقال  
قوام میں اگر دوا میں تین گوند عین ایک نوک  
مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہر اور قوت ہر  
پیارے سب تک باقی ہو۔

مفرج بارہ۔ کہ سکو مفرج و لکشا بھی کہتے ہیں  
خفیان گرم و ضعیف دل کو زائل کرتی ہے اور نشاط  
لائی ہے صفت اسکی کہن سرخ اور ہن سفید ہر ایک  
سے پانچ درم اور پست کبابی ہر ایک سے ایک مثقال  
کا اور پست ہیران پستہ اور لہشیم کبابی اور موتی  
ناسفتہ ہر ایک سے دو درم اور شاہ ہر ایک اور بادرنجبویہ  
اور گلاب و زعفران کے پھول ہر ایک سے دو درم اور  
خمشک و زعفران سفید ہر ایک سے تین درم اور  
موتی کی جڑ اور کبابی اور نرگس اور درونج عقربی ہر ایک  
ایک درم اور اگر خام ایک مثقال و زعفران کبابی اور  
حماض کبابی اور کبابی اور زعفران کبابی ہر ایک سے  
دو درم اور زعفران سفید و زعفران شیرین ہر ایک سے ایک  
مثقال سب پانیوں کو تند کے ساتھ قوام میں لاکر اور  
دواؤں کو کھٹ چھانکر تین گوند عین اور دو گوند عین

کہ مفرج معتدل کے نام سے مذکور ہے لکھا ہے کہ سونے  
کے ورق اور چاندی کے ورق اور شکر سفید ہر ایک  
سے ایک درم اور زعفران سفید ایک درم خول کرین و چالیس  
دن کے بعد ایک نوک کی مقدار اسکی بقدر ایک درم  
متبادل کرین اور زعفران لطیف کا نسخہ تیس گوند عین  
ہر گوند کے وزن و درج کا آدھا مثقال ہے اور زعفران کا  
معتدل ہے گرمی اور سردی میں اور خشک ہے پستہ ہر ایک  
آٹھ درم اور دو درم سے نسخہ میں کہ وہ بھی مفرج معتدل سے  
فلوہ نیم مثقال سونے کے ورق اجزاء مذکورہ پر  
زیادہ کیے گئے ہیں اور حماض کبابی اور زعفران کبابی  
اور زعفران کبابی اور زعفران سفید اور زعفران شیرین  
ہر ایک سے ایک درم اور زعفران سفید ہر ایک سے ایک درم  
مفرج بارہ کا قوری سینان الطیالیج سے  
منقول نافع ہے خفیان و ضعیف دل کو جو حرارت  
اور تپ اور غار سے حادث ہو اور پیاس کو بھاری ہے  
اگر چہ سب کچھ ساتھ نوش کرین صفت اسکی  
گلاب پھول اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور موتی  
ناسفتہ اور موتی کی جڑ اور کبابی اور گلاب و زعفران  
صندل سرخ اور صندل سفید اور بادرنجبویہ و زعفران  
یعنی پوب کیوڑہ اور دھندہ خشک اور کافور کے پتے  
کی پھال ہر ایک سے تین درم اور کافور سینان الطیالیج  
اور زعفران سفید کا نسخہ اور زعفران سفید اور زعفران  
خوف کو پتے پھول سی آٹھ ہر ایک سے دو درم اور کافور  
اور کاسنی کے پتے اور کافور سی کے پتے ہر ایک سے دو درم  
اور کافور پتے اور زعفران سفید اور زعفران سفید اور  
سیب شیرین کبابی اور زعفران سفید اور زعفران سفید  
لاٹین اور داندہ الایچی اور زعفران سفید اور زعفران سفید  
جزد رکشی اور زعفران سفید اور زعفران سفید اور زعفران سفید  
ہر ایک سے دو درم اور زعفران سفید اور زعفران سفید اور  
خشک ہر ایک درم کے آٹھ درم۔

مفرج بارہ و کافور سی و ناسفتہ اور کبابی سفید

اور موتی کی جڑ اور اگر خام اور گلاب و زعفران ہر ایک سے دو  
درم اور کاسنی کے پتے اور دھندہ خشک ہر ایک سے  
پانچ درم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور بادرنجبویہ  
ہر ایک سے آٹھ درم اور زعفران سفید اور زعفران سفید اور  
گلاب کے پھول کی تہی ہر ایک سے چھ درم اور  
درونج عقربی اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور  
زیربات اور زعفران اور بادرنجبویہ اور زعفران سفید  
اور زعفران کے پھول ہر ایک سے چار درم اور کافور  
تھوڑی ایک درم اور زعفران سفید اور زعفران سفید اور  
شربت بقدر حاجت بدستور مفرج مرتب کرین ایک  
خوڑاک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

مفرج بارہ۔ حکیم الملک رہستانی کی تالیف  
سے سو درم گرم قلب و ضعف اور خفیان گرم  
کے لیے نافع ہے صفت اسکی کافور کے پتے اور  
خوف کے پتے پھول سی آٹھ ہر ایک سے دو درم اور  
زیربات اور زعفران ہر ایک سے چھ درم اور زعفران سفید  
مفرج اور زعفران سفید ہر ایک سے ایک مثقال  
اور پتے کے پتے اور صندل سرخ اور صندل سفید  
اور دھندہ خشک ہر ایک سے دو مثقال و زعفران سفید  
اور کاسنی کے پتے ہر ایک سے دو مثقال اور دو  
داندہ کھٹ چھانکر سیب کے شربت میں گوند عین  
ایک نوک کی مقدار ایک مثقال ہے و زعفران  
تک سیب شیرین کے شربت کے ساتھ نوش  
کرین۔

مفرج بارہ و میرزا محمد رحیم حکیم باشی شاہ سلطان حسین  
ولد میرزا محمد باقر حکیم باشی شاہ سلیمان کے خط سے  
منقول وہ لکھتے ہیں کہ ان نسخہ کو میں نے چکھنا اہل  
سے لیکر لیا تھا مفرج خوب بہت صفت  
اسکی یا قوت دانی اور گلاب و زعفران اور بادرنجبویہ  
اور گلاب کے پھول کی تہی اور دھندہ خشک پھول  
آٹھ اور قوری سرخ اور قوری سرخ اور زعفران



سرخ اور صندل سفید اور زعفران ہر ایک سے تین  
مثقال اور کبریاے شمع اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی  
اور عنبر شمشاد و رگل ارمنی و صوفی ہوئی ہر ایک سے  
دو مثقال و زنبیلوچین سفید چار مثقال و زعفران کے  
بج بھوسی اتارے ہوئے پیش مثقال اور زرنشک  
سنتے بارہ مثقال کوٹ چھانکر سبب شیریں بین  
کہ قوام کیا ہو گوند عین وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں  
کہ فقیر نے وزن یا قوت کا ایک مثقال کیا ہے اور  
فادر ہر معدنی اور اگر ہندی ہر ایک سے ڈیڑھ  
مثقال اس نسخہ میں داخل کی ہے۔

مفرج بار دو۔ بہ نسخہ حاوی صغیر دل کو قوت دیتی ہے  
اور خفقان گرم اور سوزش اور پیاس کو نافع ہے  
جو افراط سے ہو صفت اسکی غنچ گل سرخ اور  
نبسلوچن سفید ہر ایک سے ایک درم و دھینے خشک  
بھوسا ہوا اور صندل مقاصری ہر ایک سے نیم درم  
اور زعفران کے بچ بھوسی اتارے ہوئے دو درم اور  
کھیرے لکڑی کے بچون کا مفر اور کدھی فیروز  
کے بچون کا مفر ہر ایک سے دو درم اور  
بہمن سفید اور گاؤ زبان ہر ایک سے ایک درم  
اور زرنشک سنتے تین درم اور موتی ناسفتہ اور کبریاے  
شمعی اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے ایک ٹانگہ کوٹ  
چھانکر چھانکر کرین کہ قوام کیا ہو گوندہ کر لگا کر عین  
ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے اور دو درم  
بہمن اور گاؤ زبان داخل نہیں ہے اور وزن کبریاے اور مونگہ  
کی جڑ کا ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ ہے اور دوسرے  
نسخہ میں صندل سرخ نیم درم اور خشک خالص ایک دانگ  
نسخہ مسطورہ پر پڑھائی گئی ہے اور وزن موتی اور  
کبریاے اور مونگہ کی جڑ کا ہر ایک سے نیم درم ہے اور دوسرے  
نسخہ میں زرنشک ورموتی ناسفتہ اور کبریاے اور مونگہ کی  
جڑ نسخہ مذکورہ سے مختلف ہو گئی ہے اور نیم دانگ  
زعفران اور ڈیڑھ دانگ کا فور اور نیم درم بہمن

سرخ زیادہ کی گئی ہے اور دوسرے نسخہ میں زعفران  
اور کا فور ہر ایک سے ڈیڑھ دانگ ورسید شیریں کا  
یا فی پیش درم اور بید مشک کا عرق پندرہ درم نسخہ  
مذکورہ میں اضافہ ہوا ہے اور وزن تخم زعفران کا ساڑھے  
سات درم اور موتی اور کبریاے ہر ایک سے ڈیڑھ  
دانگ ہے اور مونگہ کی جڑ داخل نہیں ہے اور گلاب شکر  
کے عوض نبات سفید بچاس درم ہے اور دوسرے  
نسخہ میں فوزیدان ایک درم اور کا فور ایک دانگ  
اور زعفران نیم دانگ نسخہ مسطورہ پر اضافہ کی گئی ہے  
اور کھیرے لکڑی کے بچ اور کدھی کے بچ اور دھینے  
خشک ورموتی داخل نہیں ہے اور گلاب کے پھولوں کا  
وزن دو درم اور زنبیلوچن کا وزن بھی دو درم ہے اور  
اگر ڈیڑھ دانگ نور اور نیم دانگ زعفران زیادہ  
کرین بہتر ہے اور اگر گلاب ساڑھے تین کہ اسکو عرق بیشک  
میں قوام کر لیا ہو دو امین کوٹ چھانکر گوند عین بہتر ہے  
مفرج بار دو دیگر صفت اسکی موتی ناسفتہ  
اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور کبریاے شمع  
اور نبسلوچن سفید اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور  
گاؤ زبان کے پھول و رگل ارمنی ہر ایک سے دو درم  
اور خشک خالص نیم درم اور زعفران سرخ نیم درم  
مفرج بہتر کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے  
مفرج بار دو۔ اختیار ت بدیع سے مقبول خفقان  
اور ضعف دل گرم کو سود مند ہے اور اس مفرج بار دو  
سے نزدیک ہے جو حاوی صغیر سے نقل کی گئی ہے  
اسکی نبسلوچن سفید اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور  
گلاب کے پھولوں کی تہی اور گاؤ زبان ہر ایک سے  
دو درم اور بہمن سرخ اور مونگہ کی جڑ اور کبریاے اور  
موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک درم اور  
صندل سفید اور دھینے خشک بھوسی اتارے ہوئے  
ہر ایک سے دو درم اور زعفران کے بچ بھوسی اتارے  
ہوئے آٹھ درم اور سونے کے ورق اور چاندی

کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے نیم درم اور پوست  
بیرون پستہ ایک درم اور قند سفید ایک من ورسید شکر  
عرق آدھا من قند کو بید مشک کے عرق میں قوام دیکر دوا  
اسمیں گوند عین ایک ٹانگہ کی مقدار ایک درم سے ایک  
مثقال تک ہے اور دوسرے نسخہ میں بید مشک کے عرق کی  
عوض چالیس مثقال ترنج کا بانی ہے اور بعض طبیبوں نے  
اس نسخہ میں دو درم زرنشک سنتے بھی داخل کی ہے۔  
مفرج بار دو۔ سود مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ مفرج  
حضرت علامی میر محمد آدمی والہ حقیقہ غفرلہ کی تالیف  
سے ہے خفقان اور ضعف دل کو نافع ہے جو دل کے  
سود مزاج گرم سے حادث ہو اور نہایت مجرب  
صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کبریاے شمع ہر ایک  
سے ایک مثقال اور گاؤ زبان کے پھول و زنبیلوچن  
سفید اور غنچ گل سرخ اور صندل سفید اور دھینے خشک  
بھوسی اتارے ہوئے اور کدھی کے بچون کا مفر ہر ایک  
سے دو مثقال و زعفران کے بچ بھوسی اتارے  
ہوئے چار مثقال اور عنبر شمشاد اور سونے کے  
ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے دو دانگ  
اور رسید شیریں پیش مثقال و نبات سفید ایک  
سویں مثقال اور گلاب ورسید شکر عرق ہر ایک  
سے بچیں مثقال جس طریق سے کہ دستور بہ مرتب  
کرین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال ہے  
مفرج بار دو دیگر خفقان اور ضعف دل کو کدھی گرمی  
سے ہوزایل کرتی ہے صفت اسکی نبسلوچن سفید  
دل درم اور گاؤ زبان دل درم اور تیرکلمہ پندرہ  
درم اور عصارہ زرنشک اور گلاب کے پھولوں  
کی تہی ہر ایک سے بچ دو درم اور صندل سفید  
یقین درم اور بہمن سفید و بہمن سرخ اور درونج اور  
دھینے خشک اور پوست بیرون پستہ ورموتی ناسفتہ  
اور کبریاے شمع سوختہ اور مونگہ کی جڑ سوختہ اور ابریشم  
سوختہ ہر ایک سے دو درم اور زعفران نیم درم اور



دو من عرقون میں توام دیگر دو این اچھین گوندھیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے۔  
مفرح کا فوری۔ مدانی کی تالیف سے دل کو قوت  
دیتی ہے اور فرحت زیادہ کرتی ہے اور خفقان کو جو گرمی  
سے حادث ہو سو دمندرج اور صاحبان مزاج گرم کو  
نہایت مفید صفت اسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی  
جڑ اور مرجان قمری اور گلاب کے پھولوں کی تہی  
اور دھینہ خشک اور بریشم کتر اہو اہر ایک تین درم  
اور اگر ہندی اور کمر اور گاؤ زبان کیلانی ہر ایک دو  
درم اور صندل سفید تھامری ایک مل و بسلوچین سفید  
چار درم اور یا قوت رمانی دو دانگ و عقیقہ یعنی در چاندی  
کے ورق اور عنبر شہب ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور  
تیز بات چار دانگ و رکافو قیصوی دو اون کو کوٹ  
چھا کر اور جو اہر کے کھل میں پیسکو نیم من شکر سفید کے  
تو ام میں گوندھیں اور حاجت کے وقت ایک شقال  
اس میں سے دہن درم شربت سیب شہرین کے  
ساتھ نوش کریں۔  
مفرح کا فوری۔ حاوی غیر کسفہ کے بوجہ نافع  
ہے صفت دماغ کو اور دل کو قوت دیتی ہے جو قوت کہ دل  
اور تمام بدن میں حرارت غالب ہو صفت اسکی  
غنجہ گل سرخ اور بسلوچین سفید ہر ایک سے تین درم اور  
دھینہ خشک بھوسی اتار اہو ایک درم اور کمر اور گاؤ  
زبان ناسفتہ ہر ایک سے پانچ درم اور رکافو قیصوی ایک  
دانگ کوٹ چھا کر شربت سیب شہرین میں گوندھیں  
ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے سکجین کے ساتھ  
نوش کریں۔  
مفرح بار دکا فوری بعض کامل طبیبوں کی تالیف  
سے صفت اسکی موتی ناسفتہ اور مرجان سرخ اور  
مرجان سفید اور صندل سفید اور فرخ خشک رکاؤ زبان  
ہر ایک سے تین درم اور بہمن سرخ اور صندل سفید  
اور بادرنجوبہ اور گلاب کے پھول اور زعفران کے بیج

اور کاسنی کے بیج اور نیلوفر کے پھول و رنجازی کے  
بیج اور بریشم جلا یا ہوا اور سلطان جلا یا ہوا ہر ایک سے  
دو درم اور لعل بنفشانی اور زرنسب و بسلوچین سفید  
اور اگر ہندی خام اور یونہی ہر ایک سے ایک  
درم اور یا قوت نیلگون اور یا قوت زرد و عقیقہ یعنی  
ہر ایک سے نیم درم اور یا قوت سرخ اور عنبر شہب ایک سے  
دو دانگ و زعفران چار دانگ و رکافو ریا جی ایک  
دانگ و رسونے کے ورق و در چاندی کے ورق  
ہر ایک سے بیس عدد اور شربت جمافا و زرنسب سیب  
ہر ایک سے بیس درم اور شربت ریواس بندہ درم اور  
شکر طبرزد ایک سو درم اور لیون کا پانی بندہ درم اور  
گاؤ زبان کا عرق ایک ستارہ اور گلاب پانچ ستارہ کہ  
ایک ستارہ سے چار شقال کا وزن ہے بدستور  
کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہے۔  
مفرح فیلا سو طپوس۔ یہ مفرح رو میون سے  
ہے اور قیدی کو کون کی آزمائی ہوئی ہے اور معنی اسکے  
رومی زبان میں نجات دینے والے کے ہیں زہرون  
کے خر سے اور انجو لیا اور دوسوا سل و رجنون اور  
فالچ اور لقوہ اور دماغی تمام بیماریوں کو نافع ہے ورنجہ  
اور صفت نفس اور بوا اور درودن مفاصل و رفس  
اور تو لہج کو سودمند اور بوا سیر کو برطرف کرتی ہے اور  
کروہ اور مثانہ کی تھیری کو توڑتی ہے اور باہ کو قوت  
بخشتی ہے اور نشاط لاتی ہے اور غم کو زائل کرتی ہے اور کثر  
فائدے رکھتی ہے صفت اسکی زب اور زرنجور اور گلاب  
کے پھولوں کی تہی اور دھینہ خشک و رکاؤ زبان و زعفران  
زرد اور تو دری سفید اور تو دری سرخ اور بہمن سفید اور  
بہمن سرخ ہر ایک سے نیم اوقیہ و رجب لغار اور مصطکی رومی  
اور در چینی اور لونگ و اگر ہندی اور کبا چینی اور  
مرکی یعنی بول اور جنطیانا یعنی کھان بید اور حما اور  
بریشم کتر اہو ہر ایک سے ایک و قیہ و زعفران کا پانی  
اور سیب شہرین کا پانی اور بریشم کتر کا پانی یا ریل کھام

اور رب ریواس ہر ایک سے آدھا اطل و رگلاب ایک  
رطل سب دو اون کو گاس کے دودھ میں بھگوئیں  
اور لیس دن کے بعد ان سب چیزوں کا عرق کھینچیں  
اسکے اس عرق میں ایک رطل شہد خالص و ریلکٹل  
نبات داخل کر کے توام بر لائن اور یہ دو این جو کھی  
جاتی ہیں کوٹ چھا کر این گوندھیں دو این میں  
صندل سفید اور اگر ہندی اور لونگ ہر ایک سے سات  
شقال اور شہد یعنی چھٹرا اور بڑی الایچی اور گوند  
بول کا اور در چینی ہر ایک سے تین شقال درموتی  
ناسفتہ اور مرجان اور کمر اور یا قوت سرخ ہر ایک سے  
چھ شقال و در چاندی کے ورق اور زعفران و عنبر  
ہر ایک سے دو شقال و رسونے کے ورق اور مشک  
خالص و بریشم کتر اہو ہر ایک سے ایک شقال سب  
دو اون کو کوٹ چھا کر بدستور شہد خالص اور  
نبات سفید کے توام میں گوندھیں اور چالیس دن کے  
بعد استعمال کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔  
مفرح جالینوس نصیب کو سخت کرتی ہے اور  
مٹی کو قوت دیتی ہے اور مٹی کو بڑھاتی ہے اور دل و دماغ  
اور نامی اعضا کو تقویت بخشتی ہے اور شہوت جماع کو  
زیادہ کرتی ہے اور برشہ کو صاف اور بدن میں خوش حال  
پیدا کرتی ہے اور خون کو بڑھاتی ہے اور لفظ لاتی ہے و دوسری  
کی عورت کے دل میں قائم کرتی ہے صفت اسکی  
موتی ناسفتہ اور مونگہ کی بڑ اور سولفت رومی اور بہمن  
سفید ہر ایک سے ایک درم اور کراچ کی جڑ اور  
بلاب کی جڑ اور کتر اہو ہر ایک سے نیم درم اور بڑی  
ماین اور ناگر موٹھ اور سلخ اور در چینی اور مصطکی رومی  
اور گاؤ زبان اور کھجور اور فرخ خشک اور صندل سفید اور  
زرد و زعفران اور زعفرانہ ازخ ہر ایک سے ایک شقال  
سب دو اون کو کوٹ چھا کر شہد صاف یکے ہوئے  
میں کہ سب دو اون کا تین دن ہو گوندھیں اور  
سو تے وقت مجامعت سے کچھ دیر پہلے ایک شقال



اس میں سے لیکر کبیرہم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں  
مفرح دیکر دل و دماغ کو قوت دیتی ہے اور باہ کی  
تقویت کرتی ہے اور غصہ میں بہت رکھتی ہے صفت  
اسکی گول مریج اور سونٹھ اور بالچھ اور دانتوں کی  
اور جھوٹی الائچی اور جالفل اور بڑی الائچی اور تیریاہ  
اور اندر جو اور بادرنجبویہ اور دروہ سچ فقیر بی اور  
مصطکی رومی اور کاؤزبان کے پھول اور کھنجر  
اور قند شک اور موتی ناسفتہ اور صندل سفید  
اور زراوند و مخرج اور سیلخہ اور گلاب کے پھولوں  
کی تہی اور یا قوت رانی اور بن سہخ اور بن سفید  
ہر ایک سے دو درم اور جادو مری چھ درم اور پوست  
سرخ تین درم اور بیرہ کا پوست ایک درم اور  
زعفران دو درم اور شیرہ نباتات اور شہد  
اور غنہ اشہب اور مشک خالص ہر ایک سے ایک درم  
صاف کیا ہوا سب دواؤں کا تین وزن کوٹ  
چھانکر بدستور بچون تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار دو درم ہے۔

مفرح حارہ سبب بخار و صغیر نافع ہے ضعف دل  
اور خفقان کو خصوصاً دل کے اس ضعف کو جو مری  
کے سبب سے ہو صفت اسکی کاؤزبان اور زنج  
عقربہ ہر ایک سے چھ درم اور بڑی الائچی کوٹ  
چھانکر شہد چھانک اتار سے ہو سے تین گوندھیں ایک  
خوراک کی مقدار اس میں سے ایک مثقال ہے۔

مفرح حارہ سبب بخار و تھنات بدلی خفقان سردا  
ضعف دل کو سودمند ہے صفت اسکی کاؤزبان  
اور بادرنجبویہ اور بن سہخ اور بن سفید ہر ایک  
آٹھ درم اور آملہ شہد شہد تین بھگیا اور کھلیا  
اور کھوٹا ہوا امیس درم اور قند شک کے بیج آٹھ درم  
اور اگر قرار ہی دس درم اور کل منقوش اور زعفران  
ناسفتہ ہر ایک سے ایک مثقال اور زعفران  
ایک درم اور لونگ و زبونگہ کی جھسٹ اور کمر با

اور زرنب اور دھینہ خشک ہر ایک سے دو درم اور  
کبا بہ چینی تین درم اور گلاب کے پھولوں کی  
تہی اور صندل مقاصر ہر ایک سے پانچ درم اور غسل  
البلبل کچا ہر ایک تین تہہ کچھنا بیاس تو لکھ کا وزن  
ہر ایک سے دو درم اور چاندی کے ورق حل کیے ہو سے  
ہر ایک سے نیم درم اور بن کچو تین درم اور دروہ سچ  
عقربہ ایک درم اور دارچینی دو درم اور مری منقہ  
من اور قند سفید و شیرہ بن کمر با اور لونگہ کی جڑوں  
کو جلا کر اور جو اہر کساق کے کھل میں بھیسکر اور پانی  
دواؤں کو کوٹ چھانکر مری منقہ کو پانی میں لکھائیں اور  
جب مہر ہو جائے قند سفید و لکھ قوام پر لائیں اور  
غسل بلبلہ کو اس میں داخل کریں اور دواؤں بدستور  
اس میں گوندھیں اور چینی کے برتن میں لکھ رکھیں  
اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال ہے اور دوسرے نسخہ میں آملہ  
بھوٹا ہوا دس مثقال ہے اور دوسرے نسخہ میں بجاس  
یا قوت زرا و یا قوت سہخ اور چاندی کے ورق کے عوض  
سونے کے ورق حل کیے ہو سے پانچ لکھ کا وزن دو درم  
ہر اور قند کا وزن نیم درم ہے اور زنج اول صغیر زیادہ ہے اور  
صاف سبب بخار و تھنات کے نسخہ میں بادرنجبویہ کے عوض  
بالکھو ہے اور کھلیا ہے کچھ ایک تھن چھ درم اور بن سہخ  
ایک سو اٹھائیس درم اور ویرہ من ایک سو پچاسی  
درم ہے اور مری چھائیس دواؤں رکھتی ہے بغیر مری منقہ اور  
قند سفید کے اور وزن آٹھ ایک سو تھہ درم ہے اور درم  
اول کے انوشن گرم اور دوسرے درجہ کے پچاس مثقال ہے  
مفرح حارہ سبب بخار و تھنات تھنات سے منقول صفت  
اسکی کمر با چھ درم اور زعفران تین درم اور کاؤزبان  
دس درم اور آملہ شہد چھ درم اور بادرنجبویہ ہر ایک  
اور زعفران ہر ایک درم اور بالکھو کے بیج پانچ درم اور  
گلاب کے پھولوں کی تہی دس درم اور بن کچو تین درم اور  
شک خالص ایک درم اور دروہ سچ عقربہ دو درم اور

اور زرنب اور دھینہ خشک ہر ایک سے دو درم اور  
کبا بہ چینی تین درم اور گلاب کے پھولوں کی  
تہی اور صندل مقاصر ہر ایک سے پانچ درم اور غسل  
البلبل کچا ہر ایک تین تہہ کچھنا بیاس تو لکھ کا وزن  
ہر ایک سے دو درم اور چاندی کے ورق حل کیے ہو سے  
ہر ایک سے نیم درم اور بن کچو تین درم اور دروہ سچ  
عقربہ ایک درم اور دارچینی دو درم اور مری منقہ  
من اور قند سفید و شیرہ بن کمر با اور لونگہ کی جڑوں  
کو جلا کر اور جو اہر کساق کے کھل میں بھیسکر اور پانی  
دواؤں کو کوٹ چھانکر مری منقہ کو پانی میں لکھائیں اور  
جب مہر ہو جائے قند سفید و لکھ قوام پر لائیں اور  
غسل بلبلہ کو اس میں داخل کریں اور دواؤں بدستور  
اس میں گوندھیں اور چینی کے برتن میں لکھ رکھیں  
اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال ہے اور دوسرے نسخہ میں آملہ  
بھوٹا ہوا دس مثقال ہے اور دوسرے نسخہ میں بجاس  
یا قوت زرا و یا قوت سہخ اور چاندی کے ورق کے عوض  
سونے کے ورق حل کیے ہو سے پانچ لکھ کا وزن دو درم  
ہر اور قند کا وزن نیم درم ہے اور زنج اول صغیر زیادہ ہے اور  
صاف سبب بخار و تھنات کے نسخہ میں بادرنجبویہ کے عوض  
بالکھو ہے اور کھلیا ہے کچھ ایک تھن چھ درم اور بن سہخ  
ایک سو اٹھائیس درم اور ویرہ من ایک سو پچاسی  
درم ہے اور مری چھائیس دواؤں رکھتی ہے بغیر مری منقہ اور  
قند سفید کے اور وزن آٹھ ایک سو تھہ درم ہے اور درم  
اول کے انوشن گرم اور دوسرے درجہ کے پچاس مثقال ہے  
مفرح حارہ سبب بخار و تھنات تھنات سے منقول صفت  
اسکی کمر با چھ درم اور زعفران تین درم اور کاؤزبان  
دس درم اور آملہ شہد چھ درم اور بادرنجبویہ ہر ایک  
اور زعفران ہر ایک درم اور بالکھو کے بیج پانچ درم اور  
گلاب کے پھولوں کی تہی دس درم اور بن کچو تین درم اور  
شک خالص ایک درم اور دروہ سچ عقربہ دو درم اور

عزہ اشہب دو مثقال اور اسلو خود دس درم اور دارچینی  
چار درم اور جادو مری دوا ہوا اور یا قوت رانی ہر ایک سے  
ایک درم اور نام دو درم اور موتی ناسفتہ بیس درم  
اور بالچھ اور جھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر ایک سے  
ایک درم اور مری تین درم دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد  
تین گوندھیں پچاس دو امین رکھتا ہے اور وزن  
سب دواؤں کا تھنات ایک سے دو درم ہے اور مری اشہب  
گرم ہے پہلے درجہ کے درمیان میں اور خشک ہے دوسرے  
درجہ کے وسط میں اور دوسرے نسخہ میں دروہ سچ  
عقربہ اور کاؤزبان اور بن کچو ہر ایک سے چھ درم  
اور بادرنجبویہ تین درم کوٹ چھانکر سبب بخار و تھنات کے  
شربت میں گوندھیں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ شربت  
کو زعفران اور طیبون کی ایک قوم نے دونوں چیزوں  
میں گوندھنے کو لکھا ہے اور بعض یون بیان کرتے ہیں کہ  
پہلی مرتبہ سبب بخار و تھنات کے شربت میں گوندھیں کہ سب  
دواؤں کے برابر وزن رکھتا ہو اور بعد اس کے دوجہ شہد  
میں گوندھنا چاہیے ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال  
ہر یعنی تھنات سبب بخار و تھنات کے نسخہ کے چار جزو  
ہیں اور وزن دواؤں کا ایکس درم ہے مری چھانکر  
درجہ کے آخر میں گرم اور ایک درجہ میں خشک ہے۔

مفرح حارہ دیکر خفقان اور ضعف دل کو نافع ہے جو  
سری کے سبب سے ہو صفت اسکی پوست ترنج  
کا اور بادرنجبویہ اور بن کچو اور کھیر کھڑکی کے بیج  
ہر ایک تین درم اور بن سہخ اور بن سفید ہر ایک سے  
اڑھائی درم اور زعفران دو درم اور دارچینی اور زعفران  
اور تھو دس کے بیج ایک درم اور شک خالص ایک مثقال اور  
روغن بادام شیرین پانچ مثقال و نبات سفید اور  
ترنجبین سفید ایک تھن من نبات و ترنجبین گلاب میں  
حل کریں اور تو اہر لائیں اور دواؤں کو کوٹ چھانکر  
اس میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے  
مفرح حارہ یعنی گرم حکیم معصوم شیرازی کی

تالیف سے ضعف دل کو جو سردی سے ہونا فائدہ دیتی ہو اور  
یوٹھوں کے مزاج کے موافق ہر صفت اسکی نرچور  
اور درونج عقری اور گاوزبان ہر ایک سے تین دم  
اور جندبیدستر اور بڑی الائچی اور تھ اور بادرنجبویہ ہر ایک  
سے دو دم اور گونگ ورسو تھ ہر ایک سے ایک دم  
اور شنبہ یعنی چھڑیا اور بہن سرخ اور بہن سفید ہر ایک سے  
تین دم اور موتی ناسفتہ اور مونگہ کی بڑ اور مرجان قرمہ  
ہر ایک سے دو دم اور مشک خالص و عین شنبہ ہر ایک سے  
نیم دم اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے دو دانہ ہر  
بار ایک پسکر اور باقی دو اون کو کوٹ کر اور کپڑے میں  
چھانکر شنبہ صاف کیے ہوئے میں کہ سب دو اون کا  
تین وزن ہو گوئندھین ایک خوراک کی مقدار ایک  
مشقال ہے۔

مفرح حار نافع ہر دل کے سو مزاج مثر اور دل  
کے ضعف کو جو سردی سے ہو اور سو دھندہ خفقان مثر  
کو صفت اسکی مصطلکی اور اگر ہندی اور داجینی  
اور گونگ اور رسک اور بالچھڑ اور جافنل اور کبا جینی  
اور بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے ایک  
مشقال ورسو تھ خالص چار دانگ کوٹ کر اور کپڑے  
میں چھانکر رب بن شیرین اور رب انار شیرین اور  
کیل کے پانی بقدر حاجت تین گوندہ کر مجون تیار کرین  
مفرح حار ضعف دل و خفقان کو نافع ہر جو سو  
مزاج سرد سادہ سے عارض ہو کہ عارض ہو او وہ  
سو مزاج مثر خلط سرد سے صفت اسکی کہ رب  
شمعی اور جندبیدستر ہر ایک سے پانچ دم اور پوست  
سرخ تین دم اور فرخ شک چار دم کوٹ چھانکر اور  
سبب شیرین کے شربت میں گوندہ کر تیار کرین۔  
مفرح حار۔ پنخ دیگر صفت اسکی گونگ ورسو  
کیکچن ورجا وتری اور بڑی الائچی اور چھڑیا اور  
گاوزبان اور سو تھ اور مصطلکی اور گلاب کے پھولوں کی  
بتی اور موتی ناسفتہ اور زعفران اور پوست اترن

کا ہر ایک سے تین دم اور تھ چار دم اور جافنل اور  
بہن سرخ اور بہن سفید اور بالچھڑ اور ٹمب مصری اور  
نار مشک و فرخ شک ہر ایک سے پانچ دم اور مونگہ  
کی جڑ اور کربا ہر ایک سے ایک دم اور یا تو شنبہ گون  
اور چاندی کے ورق اور مشک خالص ہر ایک سے  
نیم دم اور ناگر مو تھ اور صفائی دم اور قند سفید ایک تین  
اور شنبہ صاف کیا ہوا بقدر حاجت بدستور مرتبہ تین  
ایک خوراک کی مقدار ایک دم اور اگر چند روز عند  
جوین نگاہ رکھیں کہ مزاج حاصل کرے خوب ہو۔  
مفرح حار۔ قرابادین بھی سے منقول خفقان اور  
مالخو لیا اور وحشت اور تقویت معدہ اور کھانے  
کی بھوک کے لیے نافع ہر اور بالون کی سیاہی کو  
نگاہ رکھتی ہو اور رنگ رخسار کو نکھارتی ہر صفت  
اسکی بادرنجبویہ و پوست ترنج اور گونگ اور  
زعفران اور مصطلکی اور جافنل اور بڑی الائچی اور نار  
اور رسک اور بہن سرخ اور بہن سفید اور نرچور اور درونج  
عقری اور فرخ شک کے جج برابر وزن ہر ایک سے دو  
جزو اور مشک و عین نصف جزو اور کالی پٹیس عدد  
اور آملہ بیش عدد دو لون کو تین رطل پانی میں پوش  
دین کہ پانی صلی کہ شہد باقی رہے بعد اسکے شنبہ خالص  
میں کہ دو اون کا سرچہ ہو گوئندھین ایک خوراک کی  
مقدار ایک دم سے دو دم تک ہر اور پینخہ نوشا  
سے نافع ہر زیادہ سرد اور تر مزاج والوں کے  
واسطے اور پینخہ سترہ جزو رکھتا ہو اور مزاج ٹھکا گرم  
اور خشک ہر تیسرے درجہ کے پہلے میں۔

مفرح حار کثیر المنافع ہر قسم کی سرد بیماریوں کو  
نافع ہر اور بخون اور تقویت اعضا و ریکہ اور سردہ  
کھولنے کے لیے نہایت سودمند گرم ہر تیسرے میں  
اور خشک دوسرے میں اور قوت اسکی دو بہن تک  
باقی رہتی ہو مقدار خوراک اسکی ایک مشقال تک ہر صفت  
اسکی شنبہ یعنی چھڑیا اور ناظر الطیب یعنی ناظر خشک

اور فرخ شک برابر وزن اور تھ اور گونگ اور داجینی اور  
بالچھڑ ہر ایک سے مثل نصف جزو اور مصطلکی اور زعفران  
ہر ایک سے پوزن چھام اجزا سبکو شہد میں گوئندھین  
مفرح دلکش بار و نصف دل ورسو اس سوزش  
اور خفقان کو زائل کرتی ہو اور دل کو قوت دیتی ہو  
اور نشاط تمام لاتی ہر صفت اسکی موتی ناسفتہ تین  
دم اور مونگہ کی جڑ اور کربا کے شمع ہر ایک سے ایک  
دم اور لعل بخششی ایک مشقال اور یا تو شنبہ نیم  
مشقال و ریشب سبز اور گونگ ہر ایک سے ایک دم  
اور بہن سفید دو دم اور کبا جینی اور بہن سرخ ہر ایک سے  
ایک دم اور نرچور نیم دم اور بادرنجبویہ کے پینچ تین دم  
اور زینر پات ایک دم اور درونج عقری نیم مشقال و پوست  
سردون پست تین دم اور پوست اترن کا تین دم اور  
گاوزبان پانچ دم اور صندل سرخ اور صندل سفید  
ہر ایک سے تین دم اور دھندہ خشک دم اور سونے  
کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک نیم مشقال اور  
گلاب کے پھولوں کی بتی تین دم اور داجینی ایک دم  
اور آملہ شنبہ پانچ دم اور عصارہ زرشک دس دم  
اور گل منی دو دم اور فرخ شک کے پینچ تین دم اور  
بنسلوچن سفید دو دم اور اگر ہندی خام ایک مشقال  
اور کافور قیصری نیم دم اور زعفران ایک دانگ  
اور عین شنبہ نیم مشقال ورسو تھ ورسو ورسو ورسو  
اور شربت حاض نیم سن و شربت سیبہ صفائی پوائیش  
مشقال و شربت بہ اصغمانی بیش مشقال و اون  
کو کوٹ چھانکر اور جو اہر کو پسکر مذکورہ شہد تین میں  
گوئندھین ایک خوراک کی مقدار ایک دم ہو اور یہ کریم  
جو تیس جزو رکھتی ہو اور وزن اجزا اڑسٹھ دم ہے  
اور مزاج سرد ہر پہلے درجہ کے پہلے میں و خشک ہر  
دوسرے درجہ کے وسط میں۔

مفرح دلکش حار خفقان اور ضعف دل کو  
نافع ہر جو سردی کے سبب سے ہر صفت اسکی

پوست ترنج کا اور گلاب کے پھول اور بادرنجبویہ کا ڈربان  
کے پھول اور کبیرے لکڑی کے بچون کا مغز  
ہر ایک سے پانچ درم اور ہین سرخ اور ہین سفید  
ہر ایک سے دو درم اور کالی ہڑ اور مغز بادام اور خشک  
سفید اور کھجور مقشر ہر ایک سے تین درم اور زعفران  
دو درم اور داجینی ساڑھے تین درم اور اجودہ کے  
بیج ایک درم اور خشک خالص ایک مثقال اور  
روغن بادام خیرین پانچ مثقال اور نبات سفید اور  
ترنجبین ہر ایک سے نیم من نبات اور ترنجبین کو گلاب  
میں حل کریں اور قوام پر لائین اور دواؤں کو کوٹ  
چھانکر آئین گوند میں۔

مفرح دلکشائے بیاورنسلوچن اور ہین سرخ  
اور ہین سفید اور گلاب کے پھول اور مونگہ کی بجر اور  
کھیر اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک مثقال و صندل  
سفید اور دھینڈ خشک ہر ایک سے دو درم اور خرفہ  
کے بیج آٹھ درم اور زرشک شنیقے ایک درم اور  
سونے کے ورق حل کیے ہوئے اور چاندی کے ورق حل  
کیے ہوئے ہر ایک سے نیم درم اور پوست بیرون بستہ  
ایک درم اور قند سفید ایک من اور ترنج کا بانی چالینش  
مثقال بطریق مقرر تجویز تیار کریں۔

مفرح دلکشائے میانی حکیم عورت احمد کی تالیف  
سے واسطے تفریح اور نشاط اور رفع وسواس  
اور مالخو لیا اور ضعف دل اور سوداوی بیماریوں  
کو سود مند ہے اور زعفران اور غشی کو برطرف کرتی ہے  
اور بہت فائدہ رکھتی ہے صفت اسکی یا قوت رمانی  
اور لعل بنشی اور موتی ناسفتہ اور کربا کے شمع اور  
مونگہ کی بجر اور فیروزہ نیشاپوری اور لاجورد و صوبیا ہوا  
ہر ایک سے دو درم اور سونے کے ورق نیم درم  
اور چاندی کے ورق ایک درم اور خشک خالص ایک درم  
اور عین شہب و صندل سفید اور اگر قاری اور لونگ  
اور بٹری الاچی و جودہ و خطائی کجربینی زربسی آزانی ہوتی

اور داجینی اور چھوٹی الاچی اور پوست ترنج اور ترنیا  
اور شقائق مصری اور شنیقے چھڑیلا اور بادرنجبویہ اور  
مورد کے بیج اور فرنج خشک اور دھینڈ خشک اور  
غار یقون اور اسطوخودوس اور عود صلیبے حاشا  
اور برگ یحان اور سو میانی کافی اور کاجینی اور  
حب لبسان اور آملہ شنیقے اور پوست کالی کھڑا اور ناگر کھو  
اور بالیٹھ اور نادرین اور ابریشم کتر اہوا ہر ایک سے  
دو درم اور زعفران پانچ درم اور رسن و حب البصبر اور  
ثعلب مصری اور دروہج عقری اور پوست ترنج اور  
ہین سفید اور ہین سرخ اور کافور بانی گیلانی و زاریل  
کا مغز اور لیستہ کا مغز ہر ایک سے تین درم اور سیمب  
شیرین کا بانی اور لانا شیرین کا بانی اور کبابی اور  
امروہ کا بانی ہر ایک سے ایک مثقال و نبات سفید  
سب دواؤں کے وزن کے برابر کوٹ چھانکر شہد  
صاف کیے ہوئے تین کہ سب دواؤں کا دو چہرہ  
وزن ہوا ورنہ کورہ پانیون میں اس شہد کو قوام دیکر  
سٹر کیا ہو دواؤں کو بہتر تہیب داخل کر کے  
گوند میں اور رات کو پاتیلہ میں رکھیں کہ سرد ہو جائے  
بعد اسکے سونے یا چاندی یا چینی کے برتن میں رکھ کر  
برتن کے منہ کو مضبوط بند کریں اور وہ برتن چالیس دن  
غلہ بومین دبا میں کہ بعد ریاض سے فضل سپر فائض  
ہو بعد اسکے دو درم آئین سے نوش کریں اور اسکے  
اور ہر ایک گلاب یا چائے خطائی نوش کریں کہ انتعاش  
عجیب سے حاصل ہوگا اور نشاط بے لبتا اور فرحت  
بخوبی ظاہر ہوگی و اقلہ اعلیٰ۔

مفرح رشیدی خوشحالی اور کفایتی بخوبی و شگفتگی ظاہر  
کرتی ہے صفت اسکی لعل و مونگہ کی بجر ہر ایک سے پانچ  
مثقال و زعفران تین مثقال و رجز و عظم و زرشک  
اور قند سفید پچاس مثقال قند کو گلاب میں حل کر کے قوام  
پر لائین اور دواؤں کو کوٹ چھانکر آئین گوند میں۔  
مفرح رشیدی کہ قوی زیادہ ہے پہلے نسخہ سے

صفت اسکی لعل بخشانی اور یا قوت رمانی اور موتی  
ناسفتہ ہر ایک سے پانچ مثقال اور جادو تری اور  
زعفران اور ترنیا اور شنیقے چھڑیلا اور صوف  
رومی اور اجودہ کے بیج اور فرنج خشک و پوست زرد  
اور ترنج کا ہر ایک سے ایک مثقال و کافور بانی سات  
مثقال و بادرنجبویہ و ہین سرخ اور ہین سفید اور  
سک لمسک ہر ایک سے دو مثقال و زرشک ترکی  
نیم مثقال و سونے کے ورق اور چاندی کے ورق  
حل کیے ہوئے ہر ایک سے پچاس عدد اور ابریشم کتر  
ہوا اور عین شہب ہر ایک سے ایک مثقال و زاریل و زاریل  
پندرہ مثقال اور قند سفید و شہد صاف کیا ہوا  
سب دواؤں کا تین وزن گلاب میں گھول کر  
قوام پر لائین اور دواؤں کو کوٹ چھانکر گوند میں  
ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

مفرح خفقان اور دل کے ضعف کو کہ گرمی سے  
ہو زائل کرتی ہے صفت اسکی نسلوچن دو درم اور  
کافور بانی و زرشک آملہ پندرہ درم اور عصارہ  
زرشک پانچ درم اور صندل مقامی تین درم اور ہین  
سرخ اور ہین سفید ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے  
پھولوں کی تہی پانچ درم اور دروہج عقری دو درم اور  
دھینڈ خشک و پوست بیرون بستہ و موتی ناسفتہ  
اور زعفران اور کربا سے سوختہ اور ابریشم سوختہ ہر ایک  
دو درم اور یا قوت چار دانگ و سونے کے ورق  
اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال و سیمب شکی  
بانی چالینش درم اور حاض کا بانی اور قند صاف کیا ہوا  
دو من قوام پر لائین اور دواؤں کو آئین گوند میں  
ایک راک کی مقدار ایک درم ہے اور یہ نسخہ انیس جزو  
رکھتا ہے اور وزن اسکا با سٹھ درم ہے اور مزاج سرد ہے  
پہلے درجہ کے ثلاث میں اور خشک ہے پہلے درجہ کے

آخر میں  
مفرح سردیگر خفقان اور ضعف دل گرم کونان ہے



**صفت اسکی** نسلوچن سفید اور چین سفید اور گلاب کے پھولوں کی تہی اور گلاب زبان ہر ایک سے چار درم اور چین سرخ اور مونگہ کی جڑ اور کمرہ اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے ایک درم اور صندل سفید اور دھیندہ خشک ہر ایک سے دو درم اور تخم ترک آٹھ درم اور زرنشک بید اند بارہ درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے نیم درم اور پوست بیرون پستہ ایک درم اور قند سفید ایک درم اور بید مشک عرق نیم من تن عرق میں قوام دیکر سب دوا میں اس میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک مثقال تک ہے اور یہ نسخہ پندرہ جزو رکھتا ہے بغیر قند اور عرق کے اور وزن اسکا چھالیس درم ہے اور مزاج سرد ہے نیم درجہ میں اور خشک ہے ایک درجہ کے آخر میں۔

**مفرح سرد ویکر خفقان کو** سونہر صفت اسکی موتی ناسفتہ اور کمرہ اور مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی اور گلاب زبان اور گل ارمنی ہر ایک سے دو درم اور نسلوچن سفید ایک درم اور مشک ترکی نیم دانگ اور قند سفید دس درم سب دواؤں کو کوٹ چھانکر گلاب میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے اور یہ نسخہ آٹھ جزو رکھتا ہے قند کے ساتھ اور وزن اسکا ایکس درم اور نیم دانگ ہے اور مزاج سرد ہے نیم درجہ میں اور خشک ہے دو درجہ میں۔

**مفرح سوسنبری**۔ فارس کے حکیموں سے شیخ داؤد انطاکی لکھتا ہے کہ یہ ترکیب مشہورہ شیخ سے ہے کہ مصنف کے واسطے تالیف کی گئی تھی مفرح اور مقوی ہے اور مساوی ہیں اجساد اس کے اسکی ارواح سے اور نافع ہے مطلق مزاجوں کو ہر وقت میں کہ عاودہ کرتی ہے ساقط تو تون کا اور آن روحوں کا جو نقصان پائی ہوئی ہوں بمسمل یا زہرون یا اس کے مانند سے اور خفقان اور رعشہ اور استہقا اور یرقان اور

سوسنہم کو نافع ہے اور باہ کو بر آنگھنے کرتی ہے اور درد نقرس اور دوسو مفاصل کو ساکن کرتی ہے اور مزاج اسکا معتدل ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ مزاج اسکا پہلے درجہ میں گرم ہے اور نہیں پایا ہے انھیں کسی نے کسی قسم کا صفت اسکی نہ لکھا ہے اور بہن سرخ اور چین سفید اور دروچ عرقی اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو مثقال اور زرنشک چھ مثقال اور وح اور گر قمار سی ہر ایک سے پانچ مثقال و لعناع خشک اور سوسنہ اور دارچینی اور کچھد مقشر اور جاجا نفل اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے اور کمرہ اور زعفران ہر ایک سے دو مثقال اور جاجا و تری اور یا قوت سرخ ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال بعد ہر ایک پینے کے غیر معدنی دواؤں کو گلاب اور عرق بید مشک اور سیب کے پانی اور مزنجوش کے پانی اور گلاب زبان کے پانی ہر ایک سے ٹولو مثقال کے ساتھ فصل بہار میں ایک شب بھگوئیں اور سردی کے موسم میں اور دوسو پچاس مثقال شہد جھاگ اتارا ہوا لے کر اور سب دواؤں کا تین وزن تول کر بعد اسکے دوسو پچاس مثقال شیر تازہ دوپے ہوئے کو شہد میں ملائیں اور بدستور شیر و غسل کے ساتھ پچیس مثقال ہو روغن بنفشہ اور بادام میں جوش دین کہ بستر ہو جاے بعد اسکے آگ پر سے اتار کر دواؤں کو اضافہ کریں دو ہر آگ پر رکھ کر کھینچ کر پکا لیں ورا یک شب با تیلہ میں رکھیں اگر دوسرے دن مشاہدہ کریں کہ کچھ پانی آئیں موجود ہے تو پھر لاکھ آگ پر رکھیں کہ جوش نہ کھائے اور طوبت جذب ہو جاے اسکے انجروں سے اسوقت معدنی دواؤں میں کچا ندی اور کمرہ اور یا قوت ہے اضافہ کریں اور شیخ نے جو ٹولو نسخہ لکھا ہے کہ اگر فاذہ معدنی ہو تو مثقال اور گر حیوانی ہو بارہ قیراط گلاب میں حل کر کے استیقہ کریں پس ایک درم انکا خمار اور کیفیت

میں ایک من شراب کی برابری کر تا ہے باوجود سکتا حسن و صحت اور اک کے اور مقدار اسکی خوراک کی دو مثقال تک ہے اور قوت اسکی سین س تک پاتی ہے اور نگہانی صحت کے واسطے ناشتہ تناول کریں اور واسطے قوت باہ کے خشک اور واسطے نہر نکلے سفوف پانی کے ساتھ اور خفقان کے لیے ہمارا عرق گلاب زبان کے نوش کریں۔

**مفرح شاہی معتدل**۔ واسطے ضعف دل و سستی اور تمام بدن کی قوت کے نہایت خوب ہے اور نشاط اور شگفتگی بخشی ہے اور دوسری منفیتیں بکھی ہے صفت اسکی فاذہ حیوانی ایک درم اور جدار مجرب خطائی اور زعفران اور بر شہد کتر اہو ہر ایک سے پانچ درم اور بادرنجبویہ سات درم اور غسل اور لاہورد دھویا ہوا ہر ایک سے دو درم اور یا قوت اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے تین درم اور صندل سفید اور صندل سرخ اور گلاب زبان کیلائی اور گلاب زبان کے پھول ہر ایک سے پانچ درم اور دروچ عرقی اور شیر آملہ منقے اور زرنجوہ اور نسلوچن سفید اور دھیندہ خشک ہر ایک سے چار درم اور گلاب کے پھولوں کی تہی آٹھ درم اور زعفران شہد ایک درم اور مشک لصل نیم مثقال ورسونے کے ورق دو دانگ اور چاندی کے ورق تین دانگ دواؤں کو باریک کوٹ چھانکر اور جو اہر کو کھل بن پسکر شب بید مشک کے عرق میں گوندھین اور سونہر خشک کریں اور دوسرے مرتبہ کوٹ چھانکر سبب شربت سبب شیرین بن ہون تیار کریں۔

**مفرح صغیر بار**۔ شرح سیدی سے منقول ہے صفت اسکی دھیندہ خشک دو درم اور گلاب کے پھول و نسلوچن سفید ہر ایک سے ایک درم اور کافور دو قیراط شربت سبب شیرین میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے شربت سبب شربت

محاض کے ساتھ نوش کرین اور یہ ترکیب چار درجہ اور وزن اسکا چار درجہ اور دو قیرط اور مزاج شریک دو درجہ میں اور خشک ترین درجہ کے قریب میں۔  
 مفرح قابض۔ دستوں کے لیے نافع جو صفت اسکی موٹی تان اور کمر اور بونگہ کی جڑ اور کاسنی کے بیج اور تخم گل ہر ایک سے تین درجہ اور مرجان قرمزنی ڈیڑھ درجہ اور حقیق یعنی اور جو کہ کسے بیج اور بیو چینی اور زرشک کا عصا اور جنگلی کامو کے بیج اور سلطان نہری اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک سے دو درجہ اور اصل بدخشیانی اور اگر ہندی ہر ایک سے ایک درجہ اور بہن سرخ اور بہن سفید اور صندل سرخ اور صندل سفید اور بسلوچین سفید اور گل مخموم اور خرفہ کے بیج اور پوست آملہ و برگ سورہ ہر ایک سے پانچ درجہ اور دھیندہ خشک ڈیڑھ درجہ اور زعفران ہر ایک سے نیم درجہ اور پوست ترنج ایک درجہ رب بہن بھون تیار کرین اور اس نسخہ میں آئیس دو ایندین اور وزن اسکا چھبیس درجہ اور مزاج سرد اور نیم درجہ اول میں اور خشک ہے ایک جلاور دولتین مفرح کبیر کہ مولانا فخر الدین طیب سے واسطے سلطان یعقوب کے بدل ثلث ترتیبی تھی صفت اسکی یا قوت زرد اور یا قوت ربانی اور گاؤر بان اور پوست اترج اور بسلوچین اور اگر بیشم کتر اہوا ہر ایک سے چھ درجہ اور لیشب اور کمر اور بادرنجبویہ اور بڑی الایچی اور گل مخموم اور گل رخی اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور بہن سفید اور بہن سرخ اور بالچھر اور کباب چینی اور تھج اور نرگس اور چھوٹی الایچی اور جندو اور مجرب یعنی شریسی زبانی ہوئی ہر ایک سے ڈیڑھ درجہ اور سوٹھ اور تیز نبات اور ناکر سوٹھ اور شفاقل اور زرشک شقے اور نیلو فر اور زعفران ہر ایک سے چار درجہ اور زرشک اور درویش عقربی اور صندل سفید اور صندل سرخ اور عنبر شہب

اور فادر ہر ایک سے تین درجہ اور خشک دو درجہ اور کبابی اور انار کبابی ہر ایک سے ایک سو بیس درجہ اور کلاب و رگاؤر بان کا عرق ہر ایک سے تین سو درجہ اور تبا سفچ سو درجہ نبات کو پانیون اور کلاب و عرقون میں گھول کر تو ام پر لائیں اور سب اوٹ کو کوٹ بھاگو آئیں گونہیں اور کبابی یا چینی کے برتن میں رکھ کر چھ مہینہ کے بعد استعمال کریں اور یہ مفرح بیکر کلاب عرق اور پانیون کے چھتیس جزو و یکٹی ہے اور وزن اسکا ایک سو ساڑھے چار درجہ اور مزاج گرم نیم درجہ میں اور خشک ہے پہلے درجہ کے آخر میں۔  
 مفرح کبیر۔ کہ حکیم فضل گیلانی نے واسطے نواب جنت مکانی ابراہیم قطب شاہ نور قندمر قند کے ترتیب دی تھی صفت اسکی یا قوت سرخ اور بونگہ سفید اور لیشب سبز اور زرشک اور شفاقل اور بسلوچین اور صندل سرخ اور صندل سفید اور دھیندہ خشک یعنی آٹار لہوا اور پوست کبابی ہر ایک اور آملہ مشہور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دو مثقال اور لعل خشتیانی اور بہن سرخ اور بہن سفید اور بالچھر اور تھج اور کباب چینی اور درویش عقربی اور عنبر شہب اور گل مخموم اور گل ارشی اور فادر ہر ایک اور تھ قورین خطائی کہ جو وار یعنی زبسی ہے ہر ایک سے ایک مثقال اور سوٹھ اور نرگس اور تیز نبات اور ناکر سوٹھ اور زرشک سیدہ اور نیلو فر اور مصلی ہر ایک سے تین مثقال و رگاؤر بان اور پوست ترنج اور بادرنجبویہ اور اگر خام اور بیشم کتر اہوا ہر ایک سے چار مثقال و زرشک آدھا مثقال و سونے کے ورق و دس مثقال اور چاندی کے ورق پانچ مثقال اور بہ کبابی اور سبب یانی اور انار کبابی اور کلاب و ربید و خشک عرق اور گاؤر بان کا عرق ہر ایک سے چار مثقال و نبات سفید ایک من دو اوٹ کو باریک کوٹ کر اور کپڑے میں بھاگو کر دھوا لیں بقدر کفایت میں بھون تیار کرین سب وائیں اس طرح میں آئیس ایندین میں ایندین اور

مشہور عرق اور کلاب و بیوون کے پانی کے اور وزن اسکا ساڑھے چار اوٹ مثقال ہے اور مزاج گرم نیم درجہ کے اوائل میں اور خشک ہے سو بیس درجہ اول میں۔  
 مفرح سناخج داؤد الطالکی لکھتا ہے کہ میں نے اس مفرح کو شیخ کے مفردات اور تعلیہ سے استنباط کیا ہے اور بارہا آزمائش کی ہے پایا ہے میں نے اسکو نافع اور حید الفصا ورنیکو عافیت اور دماغی سرد تمام بیماریوں کے واسطے جو حادث ہوں سر سے قدم تک خواہ وہ بیماریاں باطنی ہوں یا ظاہری مفید ہے سب طریق پر استعمال اسکا کھانے اور پینے سے اور آنکھ میں لگانا اسکا نور لگانا کی تیزی بخشتا ہے اور مقوی حواس ہے اور زیادہ کرتی ہے یہ مفرح حفظ اور فہم اور ہضم طعام اور شہوت باہ کو اور زائل کرتی ہے ہر تھان اور استسقا اور جذام اور برص کو اور نگاہ رکھتی ہے جو کونہ کی مفرح سے در در وفاصل اور عرق لندا اور نقرس کو ساکن کرتی ہے اور بچہ شکم کی نگہبان ہے اور اسقاط کو مانع اور مصلح جموں کی ہے اور مقعد کی بیماریوں کو نافع اور حیدہ خلطون کی پاک کرنے والی ہے بالجمہ افعال اس کے عجیب ہیں خصوصاً واسطے سرد اور بھت کے بغیر تخدیر اور اختلاط عقل کے اور یہ مرکب گرم ہے دوسرے درجہ میں اور خشک ہے پہلے درجہ میں اور قوت اسکی تین برس تک باقی رہتی ہے اور مقدار خوراک اسکی ایک مثقال ہے صفت اسکی لونگ اور داجینی اور اسارون یعنی ہر ایک سے بیس مثقال و بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی اور برگ گاؤر بان اور زرشک اور درویش اور بہن سرخ اور بہن سفید اور مزاج سرد اور فادر نیم یعنی پودنیہ ورنام اور برنجاسف اور بادرنجبویہ ہر ایک سے پندرہ مثقال دو اوٹ کو کوٹ کر سب دو اوٹ کے وزن کے برابر کلاب و عرق بیوون بھگوٹن اور شیشہ میں بھرن پھر حاصل کرین ہوتی ناسفہ حید و مرجان قرمزنی اور کباب ہر ایک

سے چھ مثقال اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے اور مشک خالص اور عنبر اشرب اور اگر ہندی خام غرق ہر ایک سے تین مثقال کوٹ چھانکر قابلمہ میں ڈالیں اور مسطورہ دواؤں کا عرق پیچیں کہ تمام عرق نکل آئے پھر قابلمہ کو اٹھا کر آب ملائم میں رکھیں اور حاصل کریں سیب شیریں کا شربت اور انار شیریں کا شربت اور ریاح کا شربت اور شہد خالص ہر ایک سے نیم رطل اور ملائم آگ پر رکھیں اور عرق مسطورہ سے بخور اٹھوڑا اسپر ٹپکا دیں کہ بستر ہو جائے اور رفتہ رفتہ عرق آسمین خرچ ہو چھ آگ پر سے نیچے اتار کر صندل سرخ اور صندل زرد ہر ایک سے پانچ مثقال اور کنوچہ کے بیج اور ریحان کے بیج ہر ایک سے چار مثقال اور زمرود اعلیٰ یک چار ہر ایک مثقال پسک اور سہین ملا کر سونے اور چاندی یا چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ کنوچہ کے بیج اور ریحان کے بیج کو تین مفرح سناک و مگر شیخ داؤد انطاکی سے کہ قریب ہر نفع میں پہلے نسخہ سے جسوقت کہ مزاج میں گرمی ہو اور نیک ہو واسطے جو انون کے اور نبون اور صفا کے فساد کو ساکن کرتی ہے اور طاعون اور وبا کے لیے مجرب ہے اور تغیر ہوا کے واسطے نیک ہے اور مزاج اسکا گرم ہے دوسرے درجہ میں اور خشک ہے پہلے درجہ میں مقدار خوراک اسکی ایک مثقال ہے اور قوت اسکی تین برس کے قریب تک باقی رہتی ہے۔ صفت اسکی تینون قسموں کا صندل اور زرشک منقہ اور وحیدہ خشک و گلاب کے پھول بڑھادیوں سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے بیس مثقال و اگر ہندی خام غرق اور نفع خشک اور مزاج خوش ہر ایک سے دس مثقال دواؤں کو پھل کر دواؤں کے تین وزن سرکہ قطر میں بھگوئیں دو رات دن اور پھر تقطیر کریں اور ان دواؤں پر کہ با اور

موتی ناسفتہ بزرگ دانہ اور چاندی کے ورق ہر ایک سے سات مثقال اور زمرود اور مرجان اور کندر ہر ایک سے چار مثقال اور عنبر اور مصطکی اور ناگرہ ہر ایک سے دو مثقال کہ بہت باریک کوٹا چھانکر شامل کر کے اس آب مقطر تین رطل نبات سفید کے ساتھ قوام پر لائیں اور آگ پر سے اتار کر دھپنی اور آملہ شقہ اور پوست کابل کی ٹھکڑا اور گل مختوم ہر ایک سے پانچ مثقال اور نیلوچن سفید تین مثقال اور کافور خالص ایک مثقال باریک پسکرا سین ملائیں اور چاندی یا چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں اور ہر شخص کی عمر اور شہر کے موافق استعمال کریں۔ مفرح کہ حرارت کی طرف مائل ہو نفع ہو بخاری ہو خفقان اور ضعف کو جو سردی کے سبب سے ہو اور عارض ہو سور مزاج سوداوی سے اور مفید ہو توش اور وسواس کو اور غم کو زائل کرتی ہے اور فرحت اور نشاط لاتی ہے صفت اسکی یا زور بخوبیا و زکا و زبان اور تخم زرشک اور بہمن سرخ اور بہمن سفید ہر ایک سے سات درم اور دھپنی اور وحیدہ خشک اور نیلوچن سفید اور کبیا اور مونگ کی جڑ اور اگر ہندی اور ابریشم خام کترا ہوا اور موتی ناسفتہ ہر ایک سے دو درم اور زعفران ایک مثقال اور لونگ دو درم اور زکچور اور درویش عرق ہر ایک سے تین درم اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق اور یا قوت رمانی اور مشک تہی خالص ہر ایک سے نیم مثقال اور زرنب دو درم اور کبیا چینی اور طبری الایچی ہر ایک سے تین درم اور آملہ شقہ شراب میں بھگوئی ہوئی اور سایہ میں کھائی ہوئی بیس درم اور گلاب کے پھول صاف کیے ہوئے پانچ درم اور صندل سفید سیبا ہوا تین درم جو ہر کو باریک پسین اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق چھ کرین اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر نگاہ رکھیں بعد ازاں حاصل کریں ہلیلہ کابل مر با غسل ایک رطل کا نصف

وزن اور گلاب کہ قوام عمل میں لائے ہوئی اس جلاب میں سیبا و گلاب اور داخل کر کے دواؤں کو سین گوندھین اور دھپنی کے برتن میں رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو مثقال تک ہو اور یہ نسخہ شرح موجز سیدی سے نقل کیا گیا ہے کہ اس شارح نے اسکو مفرح یا قوتی کے نام سے مائل بھارت لکھا ہے اور یہ وہی مفرح ہے جو اختیارات سے منقول ہے کچھ بخور ڈی تفادیت کے ساتھ۔ مفرح دیگر کہ مفرح سابق سے حرارت کی طرح مائل زیادہ ہے صفت اسکی تاج اور لونگ اور دھپنی اور بالچھ اور زرشک اور زور و زج ہر ایک سے دس درم اور کبیا چینی اور طبری الایچی ہر ایک سے پانچ درم اور نارمشک اور اگر ہندی اور آملہ شقہ یعنی چھڑیل اور تیز بات ہر ایک سے دو درم اور زعفران اور مصطکی ہر ایک سے ایک مثقال اور عنبر اشرب ایک مثقال اور مشک خالص آدھا مثقال اور سونے کے ورق ایک مثقال کا چارم اور آملہ شقہ موثر سرخ کے پانی میں بھگو یا اور بھجوا ہوا پندرہ درم دواؤں کو کوٹ چھانکر ہلیلہ مر با کہ شہد میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہے۔ مفرح مایخو لیا۔ توحش کو نافع اور دل کو قوت دیتی ہے اور نشاط لاتی ہے صفت اسکی گلاب کے پھول کی تہی اور ناگرہ موٹھا اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور جا وری اور پوست تریخ اور زج اور زرشک کبج ہر ایک سے تین درم اور مشک خالص ایک دانہ کوٹ چھانکر شربت سیب میں گوندھین۔ مفرح مختصر دل کو قوت دیتی ہے اور توحش اور مایخو لیا کو سود مند ہے صفت اسکی مونگ کی جڑ اور کبیا اور موتی ناسفتہ اور زرشک اور سک اور پوست اترج اور آملہ شقہ ہر ایک سے تین درم اور ابریشم خام اور با زور بخوبیا و زکا و زبان ہر ایک سے سات درم اور



مشک خالص نیم درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر  
شربت افتیمون میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار  
تین درم ہو۔

**منفح مسیحی**۔ بنسخت حکیم معصوم تفریح اور نشاط میں  
طرب الجالس سے نزدیک ہر صفت اسکی تھوڑی  
کاؤزبان اور بارنجوبیہ اور گلاب کے پھولوں کی پتی  
ہر ایک سے پانچ مثقال اور کلجین اور کباب جینی اور لونگ اور  
بالچہ اور بڑی الائچی اور چوٹی الائچی اور جاقفل اور فرخیشک  
کے بیج اور مصطکی زردی اور پوست زرد تریج کا اور اندر جو  
اور اشہب یعنی چھڑیلا ہر ایک سے چار مثقال اور تیز پات اور  
ناگر مودھ اور سوٹھ اور دار فلفل یعنی پیل درموتی ناسفتہ اور  
لعل بخشانی اور یاقوت رمانی اور کمر با اور مر جان اور  
جدوا خطائی مجرب یعنی زبسی آزمائی ہر ایک سے دو  
مثقال اور عنبر اشہب ایک مثقال اور مشک خالص اور  
زعفران تین درم اور سونے کے ورق دوداگ چاندی  
کے ورق ایک مثقال سب دواؤں کو بہستور معمول کوٹ کر اور  
بقاعدہ تعارف شہد خالص اور قند سفید تین کہ یہ دونوں  
چیزیں سب دواؤں کے تین وزن ہوں گوندھیں ایک  
خوراک کی مقدار ایک درم سے ڈیڑھ درم تک ہو۔

**منفح مسیحی**۔ بنسخت شفا دل اور جگر اور دماغ کو  
قوت دیتی ہے اور مہنی کو زیادہ کرتی ہے اور کھانے کی بھوک  
سید کرتی ہے اور امراض مست میں نظیر نیم کٹی صفت  
اُس کی تھوڑی اور کاؤزبان اور بارنجوبیہ اور گلاب  
کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور کلجین  
اور کباب جینی اور لونگ اور بالچہ اور بڑی الائچی اور  
چوٹی الائچی اور جاقفل اور فرخیشک کے بیج اور  
مصطکی اور پوست تریج اور اندر جو اور جواتری ہر ایک  
سے تین درم اور اشہب یعنی چھڑیلا چار درم اور موتی ناسفتہ  
اور تیز پات اور زناگر مودھ اور عنبر اشہب ہر ایک سے دو  
درم اور سوٹھ اور پیل ہر ایک سے ایک درم اور لعل صری  
دو درم اور مشک اور سونے کے ورق حل کیے ہوئے

اور چاندی کے ورق حل کیے ہوئے ہر ایک سے نیم درم  
اور لعل بخشانی اور کمر با اور لونگ کی جڑ ہر ایک سے ایک درم  
اور جزو اعظم تین مثقال لیکر شہد صاف کیے ہوئے سب  
دواؤں کے دو وزن میں گوندھیں۔

**منفح مسیحی**۔ اس مرحوم کے نسیم کے بموجب دماغ  
اور جگر اور معدہ کو قوت بخشی ہے اور پشت اور گردہ اور  
ہاضمہ کو بھی تقویت دیتی ہے اور مہنی کو نہایتی ہے اور کھانے  
کی بھوک سید کرتی ہے صفت اسکی برگ لونگ اور  
برگ فرخیشک اور گلاب اور زبان اور بارنجوبیہ اور ریح اور گلاب  
کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور کلجین اور کباب  
جینی اور لونگ اور جوز الطیب اور بڑی الائچی اور چوٹی الائچی  
اور فرخیشک کے بیج اور پوست زرد تریج کا اور لعل  
مصری اور اندر جو اور جواتری ہر ایک سے تین درم اور  
بالچہ اور اشہب یعنی چھڑیلا اور عنبر اشہب اور موتی ناسفتہ  
ہر ایک سے دو درم اور سوٹھ اور پیل اور گل سفید کے  
بیجے کہ جسکو فارسی میں گل مشک اور ہندی میں سیوتی کہتے  
ہیں اور لعل بخشی اور کمر با اور لونگ کی جڑ ہر ایک سے  
ایک درم اور مشک تبتی اور سونے کے ورق اور چاندی  
کے ورق ہر ایک سے نیم مثقال سب دواؤں کو کوٹ  
چھان کر اور روغن بادام میں درم میں چرب کر کے  
شہد خالص سب دواؤں کے تین وزن میں کہ قوام  
کیا ہو گوندھیں۔

**منفح دیگر**۔ کہ نفع میں اُس سے نزدیک ہے۔  
**صفت اسکی** لونگ اور جواتری اور کلجین اور بڑی  
الائچی اور اشہب یعنی چھڑیلا اور برگ لونگ کہ برگ  
فرخیشک کہ جسکو ہندی میں رام لسی کہتے ہیں اور  
کاؤزبان اور سوٹھ اور پوست زرد تریج کا اور زعفران  
اور مصطکی اور گلاب کے پھولوں کی پتی اور موتی ناسفتہ ہر ایک  
سے تین درم اور ریح چار درم اور جوز الطیب اور بالچہ اور بہن  
سرخ اور بہن سفید اور لعل مصری اور زناگر مودھ اور فرخیشک  
اور لعل بخشی اور لونگ کی جڑ اور کمر با اور جواتری

ہر ایک سے ایک درم اور عنبر اشہب اور زناگر مودھ ہر  
ایک سے دو درم اور مشک ترکی اور یاقوت نیلگون اور  
سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے  
نیم مثقال اور جزو اعظم تین مثقال بہستور موافق شہد صاف  
کیے ہوئے اور بات میں کہ دونوں بالمانہ صاف سب  
دواؤں کے تین وزن کے برابر ہوں گوندھیں ایک  
خوراک کی مقدار بقدر حاجت ہو۔

**منفح** کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے اور قوت ہاضمہ  
اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور حکیم علی کی مجربات سے ہے  
صفت اسکی دا جینی اور جواتری اور کلجین ہر ایک سے  
تین مثقال اور لونگ اور ریح تریج اور بڑی الائچی اور عنبر اشہب  
ہر ایک سے دو مثقال اور مصطکی اور زعفران اور بہن سرخ اور  
بہن سفید ہر ایک سے پانچ مثقال اور مشک خالص نیم مثقال  
اور ورق الخیال یعنی بھنگ بقدر حاجت اور شہد صاف  
کیا ہو سب دواؤں کا تین وزن اور اگر چاہیں کہ ورق خیال  
کے عوض تفلح کی جڑ یا شنبی کی جڑ داخل کریں بہستور معمول  
کے موافق ہوں تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک  
مثقال ہو۔

**منفح معتدل**۔ حادی صنیعہ منقول صفت اسکی  
موتی ناسفتہ اور کاؤزبان اور عنبر اشہب ہر ایک سے  
دو درم اور فرخیشک چھ درم اور کمر با سے مسیحی اور  
کاسنی کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور صندل سرخ  
اور صندل سفید اور تیز پات اور زنجبیر اور فرخیشک کے  
بیج اور بالنگو کے بیج اور بارنجوبیہ اور نسفتہ کے پھول  
خشک اور گل رمانی دھوا ہوا اور تخم خشکاش سفید ہر ایک  
سے چار درم اور در ریح عقری تین درم اور گلاب  
کے پھولوں کی پتی چھ درم اور نسبلوچن سفید آٹھ درم  
اور سنا رکی چھ درم اور کاؤز قیصری ایک درم اور  
عنبر اشہب ڈیڑھ درم اور مشک تبتی دوداگ اور عود  
ہندی دو مثقال اور زعفران دو درم سب دواؤں  
کو کوٹ چھان کر شربت سیب سب دواؤں کے

تین وزن میں بدستور مقرر تبارکین۔  
**مفرح معتدل** دیگر خفقان اور ضعف دل کو نافع  
 ہے اور دوسواں کو زائل کرتی ہے اور نشاط لاتی ہے اور دلانا  
 سید شرح موجز میں لکھتے ہیں کہ اس مفرح کے  
 خواص سے یہ ہے کہ رنگ کو صاف کرتی ہے اور کھانے  
 کی بھوک کو زیادہ اور فکر کو نیک کرتی ہے اور نافع ہے  
 واسطے سوزش اور پیاس کے صفت اسکی موتی  
 ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور  
 کاسنی کے گچ اڑھائی درم اور درم و خرقہ عقیلی ایک درم  
 اور تیز پات اڑھائی درم اور انیسون اور گلاب کے  
 پھولوں کی تہی ہر ایک سے تین درم اور نو کچور دو درم  
 اور بالنگو کے گچ اور فرخ خشک کے گچ ہر ایک سے دو  
 درم اور لہسنے نسخہ میں سنار کی گچ تین درم داخل ہے اور  
 زعفران اور عنبر اشہب ہر ایک سے ایک درم اور کاو قہویہ  
 نیم درم اور خشک تری ایک دانگہ اور اگر ہندی خام پانچ درم  
 اور دھینے خشک بھوسی اتار ہوا اڑھائی درم اور خنکاش سفید  
 اور بنفشہ کے پھول اور گل امینی ہر ایک سے دو درم  
 اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے  
 ایک مثقال اور لعل بخشانی نیم مثقال سب کو شربت  
 سیب خالص یا شربت حماض میں بدستور گوندھیں ایک  
 خوراک کی مقدار ایک درم ہے ایک مثقال تک اور اگر  
 شربت سیب میں گوندھنا چاہیں تو ایک سو اسٹی مثقال  
 اور اگر شربت حماض میں چاہیں تو پچاسی مثقال تین  
 کو ناچاہیے اور اگر نصف شربت سیب اور نصف  
 شربت حماض میں گوندھیں بہتر ہے اور دوسرے  
 نسخہ میں نظر سے گذرا ہے کہ اگر شربت سیب میں گوندھنا  
 چاہیں تو ایک سو ستر مثقال اور اگر شربت حماض میں  
 چاہیں تو ایک سو پچاسی مثقال وزن کریں اور نسخہ  
 صحیح زیادہ ہے اور صاحب میزان الطبائع کے نسخہ میں  
 کہ اختیارات سے نقل کیا ہے کہ باور کاسنی کے گچ  
 اور تیز پات اور بالنگو کے گچ اور فرخ خشک کے گچ ہر ایک سے

دو درم بیان کیے ہیں اور لکھا ہے کہ یہ ترکیب اٹھائیس  
 جزوی اور وزن اسکا انتہی درم ہے اور اگر سادہ داخل کریں  
 تو آتیس جزو ہوتے ہیں اور وزن بھی کل اجزا کا بہتر  
 درم ہوتا ہے اور مزاج اسکا معتدل ہے گرمی اور سردی  
 میں اور خشک ہے درجہ اول کے آخر میں اور صاحب فیض  
 کے نسخہ میں فرخ خشک تین درم اجزاء مذکورہ پر اضافہ  
 کی گئی ہے اور سونا اور چاندی اور لعل داخل نہیں ہے اور  
 وزن تیز پات اور دھینے خشک اور فرخ خشک کے پھولوں  
 بالنگو کے گچ ہر ایک سے دو درم اور وزن کاو قہویہ  
 کا دو دانگہ اور وزن عنبر کا چار دانگہ اور وزن عود  
 ہندی کا ایک دانگہ ہے اور تین درم سنار کی کواسی  
 اجزاء سے دو درم ہے اور اگر کتا ہے کہ شربت سیب شکر میں  
 گوندھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے تین درم خشک  
 اور جو نسخہ کہ حکیم سید شرح موجز میں لایا ہے وہ موافق ہے فرخ  
 کے نسخہ سے مگر یہ کہ گاوزبان اور نسلوچن دو وزن میں  
 داخل ہیں ہر ایک سے ساڑھے تین درم اور  
 وزن گلاب کے پھول تین کا ساڑھے تین درم ہے اور وزن  
 عنبر کا ایک درم اور وزن کاو قہویہ درم اور وزن  
 خشک کا چار مثقال اور وزن اگر ہندی کا پانچ درم  
 اور نسخہ حاوی صغیر بھی موافق ہے نسخہ ذخیرہ سے مگر یہ کہ وزن  
 عنبر کا ایک درم وزن کاو قہویہ درم اور وزن خشک کا  
 ایک درم کا چار درم ہے۔  
**مفرح معتدل** قرابا دین قلانسے سے متوازن خفقان  
 اور ضعف دل کو نافع ہے اور توحش سوداوی کو زائل کرتی ہے  
 صفت اسکی نسلوچن سفید اور زرشک سفید اور  
 گلاب کے پھول اور موتی ناسفتہ اور مر جان اور کر با  
 اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور صندل سرخ اور  
 صندل سفید اور جرجر امینی دھویا ہوا اور نیلوفر کے پھول اور  
 بنفشہ کے پھول اور بن سنار اور بن سفید اور درم و خرقہ  
 عقیلی اور با درنجوبیہ اور فرخ خشک اور اگر ہندی ہر ایک سے  
 دو درم اور لاجورد دھویا ہوا اور طرہ درم و عقیق بنی ایک درم

اور گاوزبان چار درم اور آملہ سفید پانچ درم اور بر شیم  
 کتر ہوا اور طرہ درم اور آملہ سفید یعنی چھٹا اور تیز پات اور  
 لونگ اور زرشک ہر ایک سے ایک درم اور کاو قہویہ درم  
 اور زعفران ایک درم اور عنبر اشہب چار دانگہ اور  
 مشک خالص ایک دانگہ اور انار کا شربت اور قند  
 سفید ہر ایک کے چار درم یہ نسخہ آتیس جزو کھتا ہے فرخ شربت  
 اتار اور قند کے اور وزن سب دو وزن کا با سفتہ درم  
 اور دو دانگہ ہے اور مزاج معتدل ہے گرمی اور سردی میں  
 اور خشک ہے پہلے درجہ کے تیز میں۔  
**مفرح معتدل** دیگر ثابت بن قزو کی تالیف سے  
 سب ادویوں کو موافق ہے اور ہمیشہ کھا سکتے ہیں اور خفقان  
 کو نفع بخشی ہے اور نشاط لاتی ہے اور ضعف دل کو زائل  
 کرتی ہے صفت اسکی نسلوچن سفید اور با درنجوبیہ  
 اور مر جان سفید اور کاسنی کے گچ اور خرقہ کے گچ بھوسی  
 اتارے ہوئے اور کر با سے شمع ہر ایک سے تین  
 درم اور مر جان قرمزی اور بر شیم کتر ہوا اور اگر ہندی  
 ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر شربت سیب میں  
 بقدر حاجت میں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار  
 ایک مثقال ہے۔  
**مفرح معتدل** دیگر کہ نزدیک ہر نسخہ میں نسخہ اول  
 سے اور سفید دوسواں اور توحش سوداوی کو ضعف اسکی  
 موتی ناسفتہ اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے تین درم اور  
 یا قوت رمانی اور عقیق بنی اور لاجورد دھویا ہوا ہر ایک  
 سے ایک درم اور کر با اور صندل سفید اور صندل سرخ  
 اور بن سفید اور بن سنار اور بر شیم کتر ہوا اور تیز پات  
 اور جاد تری اور دھینے خشک اور فرخ خشک کے گچ  
 اور با درنجوبیہ کے گچ اور خنکاش سفید کے گچ اور گل  
 امینی ہر ایک سے دو درم اور گاوزبان پانچ درم  
 اور آملہ سفید سات درم اور فرخ خشک اور گلاب کے  
 پھولوں کی تہی اور نسلوچن سفید اور سنار کی اور خنکاش  
 کاسنی اور سلطان نری محرق یعنی کیڑا حبلا یا ہوا

اور مرجان قمری ہر ایک سے تین درم اور زعفران  
اور درج عرقی ہر ایک سے ایک درم اور خرفہ  
کے بیج بھوسی اتارے ہوئے چار درم اور سب  
اشرب چار دانگ اور کافور قیصری دو دانگ در اگر  
ہندی چھ دانگ اور شک ایک دانگ دھیرہ نبات  
ایک رطل یعنی پندرہ مثقال اور رب سبب شیرین نیم  
رطل یعنی پندرہ مثقال سب دواؤں کو آمین کو آمین  
اور دوسرے نسخہ میں موتی ناسفہ پانچ درم اور اگر  
ہندی دو مثقال اور جادوئی کے عوض زکچر ہوا  
نسخہ اخیر میں ایک نسخہ میں عنبر چار دانگ اور دوسرے  
نسخہ میں چھ چار درم اور یہ مفرج پندرہ جزو کشتی بغیر  
نبات اور رب سبب کے اور اس کے کل اجزا کا وزن  
تراشی درم ہے اگر عنبر چار درم ہو اور اگر عنبر چار دانگ  
تو وزن اس کا تخمینا اسی درم ہے اور نسخہ میزان الطبع یہ  
موتی ناسفہ کا وزن پانچ درم ہے اور مفرج اس نسخہ  
کا معتدل ہو گرمی اور سردی میں اور خشک ہو و تر

درجہ بین -

**مفرج معتدل** - خفقان اور ضعف دل و رمواد  
سوداوی کو نافع ہے اور یہ مفرج قوام الدین صاحب  
مہیلی کی تالیف ہے **صفت اشکی گلاب کے پھول**  
چار درم اور نیلوفر اور گار و زبان اور دھینہ خشک اور  
بادرنجبویہ اور تووری سفید اور تووری سرخ اور  
بسفانج ہر ایک سے تین درم اور نیلوفر سفید و درم  
اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور قمر خشک اور اگر ہندی اور  
ناگرموٹھ اور کھجور ہر ایک سے دو درم اور جوار مٹی  
دھویا ہوا اور لاجورد دھویا ہوا اور کشتوشک کے بیج اور  
کاسنی کے بیج اور خربوزہ کے بیج کا سفز اور یا قوت  
رمانی اور رطل بنشی اور زمرہ اور درج اور چوٹی  
الاجی اور جافضل اور زکچر ہر ایک سے ایک  
مثقال اور مونگ کی جڑ اور موتی ناسفہ اور مرجان  
قمری اور کر با اور عنبر اشوب ہر ایک سے دو درم

اور کالی پٹ پانچ درم اور آملہ سنقہ پندرہ درم اور فقیہون  
چار درم اور بونگ اور بالچھر اور جادوئی اور تیز نبات  
ہر ایک سے ایک درم اور کافور چار دانگ اور خشک خالص  
دو دانگ اور کاکوٹ چھ دانگ نبات کے قوام میں کر عرق کا وزن  
اور رب سبب شیرین کے ساتھ قوام کیا ہو گوند طین ایک درم  
کی مقدار ایک مثقال ہے اور یہ ترکیب پختا لیس جزو کشتی  
ہے اور اجزا کا وزن چوراسی درم اور بارہ مثقال ہے اور مزاج  
اس کا معتدل ہے حرارت کی حوت مائل در خشک ہے و دوسرے  
درجہ کے اوائل میں -

**مفرج معتدل** - حکیم محمد الدین محمود شیرازی نے  
ترتیب دی تھی **صفت اشکی** یا قوت رمانی اور موتی  
ناسفہ اور مونگ کی جڑ اور کر با سے تین ہر ایک سے  
ایک مثقال اور گار و زبان اور صندل سفید ہر ایک سے  
تین مثقال اور صندل سرخ دو مثقال اور گلاب کے  
پھول چار مثقال اور مصطکی اور قمر خشک اور درج اور  
کاسنی کے اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک  
سے دو درم اور تیز نبات ایک مثقال اور زکچر دو  
مثقال اور نیلوفر سفید اور بادرنجبویہ ہر ایک سے تین  
مثقال اور اگر خام دو مثقال اور دھینہ خشک و عنبر اشوب  
ہر ایک سے ایک مثقال اور ابریشم کترہ اور اترج کا  
پست ہر ایک سے دو مثقال اور عصارہ زرشک پانچ  
مثقال اور شیرہ آملہ پانچ مثقال اور زعفران چار  
مثقال اور کافور قیصری ایک مثقال در خشک تبتی  
اور سونے کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال اور  
چاندی کے ورق دو مثقال اور شہد صاف کیا ہوا  
اور قند سفید بالما صنف سب دواؤں کا تین وزن بدستور  
مشہور مرتب کرین اور یہ ترکیب پختا لیس جزو در وزن  
سب دواؤں کا چھیانسی مثقال اور مزاج اس  
ترکیب کا گرم ہے پہلے درجہ کے اوائل میں اور خشک ہے  
اس کے اوائل میں -

**مفرج معتدل** - کہ غفران باب حکیم احمد نے اپنی

مغربات میں ذکر کر کے قلمی فرمایا ہے کہ میرے والد ماجد  
غفران پناہ نے مکر اس مفرج کو اپنے واسطے تیار کیا  
ہے کمال تقویت رکھتی ہے **صفت اشکی** موتی ناسفہ  
مثقال اور نشیب منبر اور مونگ کی جڑ جلالی اور دھوئی  
ہوئی اور کر با ہر ایک سے چار مثقال در یا قوت رمانی اور  
عنبر اشوب ہر ایک سے ایک مثقال در سونے کے ورق اور  
چاندی ہر ایک سے ایک مثقال اور چاندی کے ورق اور پوست  
ہر کا اور زعفران مصطکی ہر ایک سے دو مثقال در بہمن سرخ اور  
بہمن سفید اور صندل سرخ اور صندل سفید اور دھینہ خشک  
اور گلاب پھول و گل مختوم اور قمر خشک کے بیج اور اگر قوامی  
خام اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے ہر ایک سے تین  
مثقال در کر با چینی اور زکچر اور درج عرقی در لونگ  
اور تووری سرخ اور تووری زرد ہر ایک سے ایک مثقال در  
بادرنجبویہ اور تیز نبات اور پوست بیرون پستہ اور پوست  
زرد اترج کا اور گار و زبان کے پھول ہر ایک سے اڑھائی  
مثقال در آملہ سنقہ اور خصیۃ الشہد مصری ہر ایک سے  
چار مثقال اور عصارہ زرشک نل مثقال سب دواؤں کو  
کوٹ چھانک پچاس مثقال شربت سبب شیرین اور سب  
دواؤں کے تین وزن تین تین تین تیار کرین اور اگر منظور  
ہو کہ یہ مفرج معدہ کی تقویت کرے تو پچیس مثقال ملہ سنقہ  
داخل کرین -

**مفرج معتدل** - حکیم احمد کی تالیف سے نہایت  
مقبول اور آزمائی ہوئی ہے **صفت اشکی** یا قوت رمانی  
اور یا قوت زرد اور موتی ناسفہ ہر ایک سے دو مثقال  
اور کر با شمع اور مونگ کی جڑ اور ابریشم کترہ اور  
اور نیلوفر سفید اور خرفہ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے  
اور صندل سفید اور عصارہ غافلہ در زرشک ہر ایک  
سے پانچ مثقال اور مرجان قمری اور نشیب سبر  
ہر ایک سے چار مثقال اور عنبر اشوب تین مثقال سے  
سے چار مثقال تک اور خشک تبتی اور چوٹی الایچی و  
مصطکی رومی اور درج عرقی اور قمر خشک کے





ایک شقال در کا فہرہ قیصری آدھا شقال ورسو نے  
کے ورق نیم شقال ورجاندی کے ورق ایک شقال  
اور سب کا بانی ایک من وریبہ شقال عرقی ونگلاب  
ہر ایک سے ایک من اور شہد صاف کیا ہوا اور نبات  
سفید بقدر حاجت سب عرقوں کو نبات اور شہد میں تو  
بر لائیں اور حاض کا بانی تھوڑا تو اہم پڑا لیں اور  
بعد تو اہم جانے کے ہر کر کے اور دو اون کو کوٹ  
چھانکر اس میں گوندھیں اور بعد چالیس دن کے ایک  
درم سے ایک شقال تک نوش کریں۔

مفرح کہ شیخ رئیس نے رسالہ ادویہ قلیبیہ میں تالیف  
کر کے لکھی ہے واسطے خفقان اور ضعف دل و ررنف  
وسواس اور غم اور نشاط اور فرحت اور قوت لانے  
کے واسطے نافع ہے اور منقسم کیا ہے اسکو تین قسم پر۔  
**قسم اول**۔ کہ وسط اور معتدل ہے صفت اسکی  
موتی نال سفید اور کمر ہا اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے  
دیر چار درم اور برنجیم کتر ہوا اور سرطان نسری سوختہ  
ہر ایک سے ایک شقال وراک دانگ و رگازبان  
پانچ درم ورنجاندہ زہد دانگ و رنج شقال کے بیج  
اور بادرنجبویہ کے بیج اور بادرنجبویہ کے پتے ہر ایک سے  
تین درم اور ہین سفید و ہین سرخ اور اگر ہندی اور  
چترانی اور لاجورد اور مصطلکی رومی اور سلیمہ اور اجینی  
ہر ایک سے ایک شقال ورجعفران نیم درم اور چھوٹی لاجبی  
اور بڑی لاجبی اور کبا جینی اور جاوہری ہر ایک سے  
ایک شقال ورافیمون اڑھائی درم اور اسطوخودوس  
تین درم اور جد واری یعنی نیلوی یک شقال وورد ورنج  
عقربی دو شقال وراکاسنی کے بیج پانچ درم اور  
گلکڑی کے بیج چار درم اور رنجین دنل درم اور غنچ گل  
سرخ چار درم اور شقال وراک فہرہ قیصری نیم  
شقال ورجنر شہل یک شقال وراکچھڑ اور تیر بات  
ہر ایک سے دو درم اور شہد صاف کیا ہوا اڑھائی من  
برستور مرتب کریں اور یہ نسخہ سینتیس جزو رکھتا ہے اور

وزن کل جزا کا پچاسی درم وراک انک ہر اور مزاج  
گرم ہونے سے درجہ اول میں اور خشک ہر دیر چار درم  
قسم دوم۔ کہ بار یعنی ہنر ہر اور گرم مزاج والوں  
کے واسطے مقرر کی گئی ہے صفت اسکی بنسٹور  
خرفہ کے بیج بھوسی آٹے ہوسے آٹھ درم ورسلوچین سفید  
پانچ درم اور کاہوسے بیج دو درم اور صندل سفید  
تین درم اور شہد پانچ درم اور سناو کی چار درم  
پہلی قسم کے لئے ابراخافہ کی ہر اور افیون چل نہیں ہے  
اور نگلاب کے پھولوں کے وزن کو دس درم اور  
مشک کو نیم درم کر دیا ہے اور باقی سب تیز ہیں موافق  
میں پہلے نسخہ سے وریبہ سفید چالیس دانگ رکھتا ہے  
اور وزن اسکا تخمینا ایک سو ساڑھے بارہ درم ہے اور  
مزاج اسکا گرم ہے پہلے درجہ کے نصف میں ورنج شقال  
ہر دوسرے درجہ کے آخر کے نصف میں۔

**قسم سوم**۔ کہ واسطے مفرح ہون کے مقرر کی ہے  
صفت اسکی پوست زرد اترج کا اور جاوہری  
اور سوٹھا اور جوہر بلسان اور گول مریج ہر ایک سے  
تین درم اور جندبیدہ ورنج شقال ان چھہ جزو کو قلوب  
کے نسخہ پر اضافہ کیا ہے اور یہ کہینٹا لیسن ہنر ہر اور وزن  
اسکا آٹھ درم ہے پانچ دانگ تک وراک شقال اور  
ساڑھے تین دانگ کہ کل تخمینا ایک سو دو درم ہوتا ہے  
اور مزاج گرم ہے ایک جہنم اور خشک ہے دوسرے  
درجہ کے آخر میں اور حکیم میر محمد ہومن نے اس میں  
تصرفات زیادتی وری سے کیے ہیں مانند اس بات کے  
کہ یک درم یا قوت سرخ کو اصل نسخہ پر زیادہ کر کے لکھا ہے  
کہ اگر منظور ہو تو اس میں پانچ شقال جندبیدہ ورنج ورنج  
کو باہم پسکر اور داخل کر کے بھون تیسار کریں  
بعد چھہ مہینہ کے استعمال کریں اور غرض  
افیون داخل کرنے سے نگہبانی مزاج کی ہر ورنج  
کرنا جندبیدہ ورنج کا افیون کے اصلاح کے واسطے ہر کر  
بعد داخل کرنے افیون کے اپنے اعتدال پر باقی ہوا ورنج

اگر کسی شخص کو سو مزاج گرم غالب ہو تو چاہیے کہ  
مشک ورجعفران اس ترکیب میں نیم شقال کریں اور  
افیون کو کم کر کے اسکا بدل سناو کی چار درم ورنج شقال  
درم اور شہد ایک شقال کریں اور ایک درم گلاب  
بھول آٹھ درم خرفہ ورنج درم بنسلوچین اور دو درم نیم کاہو  
اور تین درم صندل چل کریں اور باقی دو اون کو اپنے  
اپنے حال پر چھوڑیں اور برستور قریب تیار کریں اور  
یامجون بنائیں اور اگر کسی شخص کو سو مزاج دماغی  
تو وراک جہنم کران دو اون میں نشور جوڑ بولہ ورسبیل  
یعنی جاوہری ہے اور پوست ترنج اور جوہر بلسان اور سوٹھا  
اور گول مریج ہر ایک سے تین درم اور جندبیدہ ورنج شقال  
دال کریں اور کاہو کا وزن نیم شقال کریں وراک صنا  
مزاج ہر ایک کرانک سین سے ایک طسوج جندبیدہ  
کے ساتھ نوش کہے کافی ہوگا اور حاجت اس نسخہ میں  
تغیر تبدیل کی ہوگی اور حکیم محمد باقر درم کتیمین کریں  
اس مفرح سے بعضی دشا ہون کا علاج کیا ہے انجولیا  
کی بیماری میں کہ انہی کی طرف خبر ہو گیا تھا اور میں نے  
اس نسخہ معتدل میں ایک شقال یا قوت اضافہ کیا ہے  
نفع عظیم مشاہدہ میں آیا۔

**مفرح دیگر**۔ حاوی صغیر سے متقول نافع ہے واسطے  
سو مزاج قلب کے جو حادث ہو مرہ صغیر سے اور  
خفقان کو تسکین دیتی ہے اور شغالی نے مفرح و لکشا  
سے دو سوم کی ہے صفت اسکی تیر بات اور ناگر موٹھ  
اور جو ارنی وری اور شہد یعنی چھڑ بیل اور سوٹھ رومی  
اور اجود کے بیج ہر ایک سے تین درم اور موتی نال سفید  
اور مونگہ کی جڑ ہر ایک سے پانچ درم اور عصارہ سنبلین  
چھہ درم اور افیمون تین درم اور زعفران ایک  
درم اور بادرنجبویہ دو درم اور پوست اترج کا  
دو درم اور رنج شقال کے بیج تین درم اور  
کاہو زبان سات درم اور سناو اصل ایک درم  
کوٹ چھانکر شہد صاف کیا ہوے کے ساتھ کہ

افیتون کے جو شانہ میں تو ام کیا ہو گوندھین ایک  
خوراک کی مقدار میں درم ہے۔

مفرح دیگر کتاب مذکور سے منقول نافع ہے واسطے  
خفقان اور غشٹ نفس کے صفت اسکی کہ با  
اور مونگہ کی بڑ اور ناگرمو تھ ہر ایک سے تین درم  
اور زرد اور درو بخ ہر ایک سے نیم دانگ اور  
مشک خالص دو دانگ اور شکر سفید دس درم کوٹ  
چھانکر شہد صاف کیے ہوئے کے تو ام میں کہ سب  
دواؤں کا تین وزن ہو گوندھین۔

مفرح دیگر قلب کے واسطے نافع ہے صفت  
اسکی سندروس تین درم اور بادروج اور دھینہ  
خشک ہر ایک سے دو درم اور بہن ہرخ اور بہن سفید  
ہر ایک سے پانچ درم اور مصطکی اور مشک خالص اور  
عنبر شہب ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر شہد  
صاف کیے ہوئے میں گوندھین ایک خوراک کی  
مقدار ایک فقال ہے۔

مفرح دیگر رنن ہے واسطے ضعف قلب وغشی  
اور خفقان کے صفت اسکی مصطکی اور دارچینی  
اور دار فلفل یعنی پیل اور خام اور فرخ خشک اور  
بادروج اور تیز پات ہر ایک سے پانچ درم اور  
دھینہ خشک اور بالچھر ہر ایک سے تین درم اور  
کہ با اور موتی ناسفتہ اور بسلو جن اور بنفشہ ہر ایک سے  
دو درم اور بادرنجبویہ تین درم اور مشک تبتی ایک درم  
اور زعفران نیم درم کوٹ اور کپڑے میں چھانکر  
عسل مر با میں گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو  
درم ہے سبب سیرین کے پانی کے ساتھ نوش کوین  
مفرح دیگر کہ اکثر باریوں کو نافع ہے اور دل کو  
قوت دیتی ہے اور خفقان کو زائل کرتی ہے اور نشاط  
لائی ہے اور چہرہ کے رنگ کو نیک کرتی ہے صفت  
اسکی موتی ناسفتہ اور مونگہ کی بڑ اور اگر قمار سی  
خام اور گاؤ زبان کے پھول ہر ایک سے

دو درم اور کہ با شمع اور کاسنی کے بیج اور دھینہ  
خشک بھوسی اتار ہوا اور صندل سفید اور بسلو جن  
سفید ہر ایک سے آٹھ درم اور فیتون اور غنچ گل سرخ  
ہر ایک سے چھ درم اور تیز پات اور بادرنجبویہ کے بیج  
اور زرد اور فرخ خشک کے بیج اور خشک شمش سفید کے بیج  
اور بنفشہ ور گل انہی ہر ایک سے چار درم اور زعفران  
اور عنبر شہد و رو بخ عقی ہر ایک سے دو درم دو دانگ  
کوٹ سبب شہد تین درم و بسلو جن مر تب کہ میں۔

مفرح دیگر کہ اعضا و ریسہ و روقون اور روحون  
کو تقویت بخشتی ہے اور منی زیادہ کرتی ہے اور خفقان  
اور مالینو لیا اور توش اور ضعف عمدہ کو مفید  
ہے اور فائدہ بہت رکھتی ہے صفت اسکی  
موتی ناسفتہ اور اگر قمار سی خام غرق اور صندل  
سفید اور ابریشم خام کسر ہوا اور بسلو جن سفید اور  
کہ با شمع اور درو بخ عقی اور گلاب کے  
پھول سبز و ڈیلون سے صاف کیے ہوئے اور  
نرگس اور بہن سفید اور گاؤ زبان و زرد خشک منقے  
اور فرخ کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور بالچھر  
اور فرخ خشک کے بیج اور اشہد یعنی چھڑ پلا اور  
کاہو کے بیج اور خشک شمش سفید ہر ایک سے تین درم  
اور زعفران اور مصطکی اور جافل اور دارچینی اور  
پوست زرد اترج کا اور کھیرے لکڑی کے پونکا  
مغز اور کدو کے بیجوں کا مغز اور جاندی کے ورق  
حل کیے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور لعل بخشی  
اور یا قوت ربانی اور عنبر شہب اور سونے کے ورق  
حل کیے ہوئے اور مونگہ کی بڑ اور لاجورد دھویا ہوا  
اور گل جنوم اور گل ارمنی اور بادرنجبویہ اور رخ اور  
دھینہ خشک اور نارمشک ہر ایک سے ایک درم  
اور مشک خالص نیم درم دو دانگ کوٹ چھانکر  
شہد تین درم کہ سبب دواؤں کا تین وزن  
ہو گوندھین ایک خوراک کی مقدار دو فقال تک ہے

اور نیم غنچ حکیم کریم اللہ کی تالیف سے ہے اور بعضوں نے  
بہن ہرخ اور شقاقیل و بوزیدان ہر ایک سے دو درم  
اور زرد اور اعلیٰ و عقیق یعنی اور فیروزہ ہر ایک سے ایک  
درم اضافہ کیا ہے اور لکھا ہے کہ شہد سبب اور  
عسل لیا صفت میں کہ سبب دواؤں کا تین وزن ہے  
گو دھین اور جانا چاہیے کہ اکثر مفرحات مانند مفرح  
البرشیمی و مفرح افیون اور لعلی اور مفرح انبر بالیسی  
اور مفرح ایشلی اور مفرح شاہی فادر ہر بیوا فی اور  
مفرح بیشلی و جد واری اور مفرح پوجینی اور مفرح  
صندلی اور مفرح لولوی سبب مذکور ہو چکے ہیں  
اور مفرح یا قوتی آئندہ بیان کی جائیگی انشا اللہ  
تعالیٰ۔

## یہ حکم کا باب قاف کے ساتھ

مقل رزق سیم کے پیش اور قات اور لاج  
کے جرم سے مراد اس سے گوند ایک رخت کا ہے کہ  
درخت کندر کے درخت کے مانند ہوتا ہے اور بہت  
بڑا اور عجیبہ عمان و ہند میں کثیر الجود ہے اور  
گوندون کے مانند اس درخت سے ٹپکتا ہے اور  
اس گوند میں سے جو سرخی مائل ہو اسکو مقل  
ارزق و ہندی میں گوگل کہتے ہیں اور زردی مائل کو  
مقل الیو و اور تیرگی اور سیاہی مائل کو صقلی نام  
رکھتے ہیں اور یہ گوند جو نواح میں سے آتا ہے اور بامانی  
رنگ لکھتا ہے اسکو مقل عربی کہتے ہیں اور بہترین اسکا  
زرد صاف براق گھاس کوڑے سے خالص خوشبو دار  
جسبندہ ملائم لختی کے ساتھ ہے کہ جلد بانی میں حل ہوا  
اور جب آگ پر رکھیں خوشبو لکھنے اور بوسے غار میں  
سے ظاہر ہو اور قوت اسکی پیش برس تک بانی رہتی ہے اور  
جس قدر بڑا ہوتا جاتا ہے تلخی آئین طبعی جاتی ہے  
اور جس قدر کم تر ہو تیرگی مائل ہوتا ہے اور نرمی اسکی  
خشکی سے بدل جاتی ہے ہر خصوصاً معتدل عسری



تیسرے درجہ کے سینے میں گرم ہوا اور شیخ رئیس نے  
دوسرے درجہ میں گرم لکھا ہے اور دوسرے درجہ  
کے سینے میں خشک لکھا ہے اور جالی اور لین اور کل  
ہر اور پیشاب و حوض و ریشہ کو جاری کرتا ہے قوت  
نریا قوت کے ساتھ اور گروہ کی پھیری کو توڑتا ہے  
اور وہ کو کھولتا ہے اور بلغم کا مشعل ہر طریقہ قوت  
لے کے اور اگر مشعل کی دواؤں میں شامل کر دین  
پھیری کو قوت کرتا ہے اور واسطے کھانسی طوبی  
اور نئی اور پاک کر کے سینہ کی غلطیوں کے اور کزائے  
در دہ گلو اور بواؤ ضعیف جگر اور ریاح جگر اور  
تحلیل خون کے لیے ہوا احتیاج میں بخند ہو اور رفع بواسیر  
در کاسٹہ ام اور دور کر کے عرق النساء اور جھپاس  
نیش و ریشہ واری پیدائش کے نافع ہے اور ایک  
ہیم میں سے شیر تازہ دوہنے کے ساتھ واسطے  
قوت بہا کے اور سر کے ساتھ فری منفرط کے  
لیاے وضاد اسکا سخت درون کو نرم کرتا ہے اور  
پتھے کے تھک کو ملائمت بخشتا ہے اور درم جگر اور  
شیخ خضی اور در دہلو اور ریاح غلیظ کو نافع ہے اور  
جگر کے پتھے خون جمے ہوئے کو نافع اور رحم اور مقعد  
کی بیماریوں اور بواسیر کو مفید ہے اور باہ کو قوت دیتا ہے  
اور ضاد اسکا کہ درہ دار کے آبناہن میں شامل  
ہو بلکہ شہم کے درم اور جگر کے سخت درمون اور  
قوت یعنی داد کے لیے نافع ہے اور قدرے سینہ و  
کے ساتھ ضاد کرنا اسکا واسطے دور کرنے اندہ ہوا  
اور ثانیل یعنی مسون کے خصوصاً تازہ اسکا اور  
گوگل کی دعویٰ واسطے رفع بواسیر کو کھولنے دہن  
رحم کے جو بند ہو گیا ہو اور گرائے ہوئے فساد  
ہو اس کے بہت عفویت کے سبب سے ہو اور  
عمول اسکا واسطے کھولنے دہن اور استفاطہ بچہ  
فکرم اور بند کرنے رطوبات رحم اور تلخ بواسیر کے  
اور ضاد اس کے پیسے ہوے اور جوش کیے ہوئے کا

اس کے تین وزن گہون کی بھوسی کے ساتھ جو خاص  
بانی کے عوض نگہ رکھنا بانی یا رب اسکا ہو کیندر گائے  
کے گلی کے ساتھ واسطے درم شقیقہ کے مجربات  
سے اور ایسے ہی اگر کسی میں اسکا اور ایک کھنڈا تالا  
جوش کی ہوئی میں گوہن اور ثانیل اور بخند یعنی  
لکھا ہوے مسون پر یا نہ میں فوراً ناک واسطے کرتا ہے  
اور اگر بلغم اور صلابت میں ہر لکھا کہ نخل کر تا ہے  
اور قیامہ الہ کی بیماری خصوصاً قیامہ المساجیان پر  
استعمال کرنا اسکا نافع ہے اور قیامہ الامعا کو بھی مفید ہے  
اور شیخ رئیس لکھا ہے کہ اس قسم کے گوگل میں کہ جسکو  
صقلی کہتے ہیں ان میں یعنی نرم کرنے کی قوت زیادہ  
ہو اور شہم عربی اسکا خیرہ اور حلق کے دیوں کے لیے نافع ہے  
اور جو نقل عربی بخند گوگل کو لیکر قدرہ متوالی میں اور شہد  
کے بانی کے ساتھ قوت کر دین آثار دیتا ہے بلغم کو اور  
نقل کی نقل لکھا ہے اور زائل کرنے والا خنارہ پر  
بہر اور قوت کرنا اس کے جو شانہ کا باطنی درون کے  
لیے نہایت مفید اور بخند دی نے لکھا ہے کہ اگر ارادہ  
رحم کرنے شکم کا کر دین تو اس نقل کو کوٹین اور گرم پانی  
یا فربہ اس میں دالین اور نوش کر دین بلغمی دست  
لاتا ہے اور مضہ ہر پتھر کو اور مصلح اسکا کتیرا ہے اور  
جگر کو اور مصلح اسکی زعفران ہے اور ایک خوراک سر کی  
مقدار اسکی ایک دم اور بدل اسکا دو ثلث وزن برقی  
یعنی بول اور اسکا جہام وزن صبر یعنی ایلوا ہے۔  
**اثر نفیرات مقلی** نسخہ اسکے حرف لفظ میں تینوں  
بیان اہلیج ضمن اطر نفیرات میں سابق مذکور ہو چکے  
ہیں اور جو فی نقل کے چند نسخے بخورات میں بیان  
کئے گئے ہیں۔

**فصل ان گولیوں کے نسخوں کے**  
**بیان میں کہ جبکہ اصل درم کن نقل**  
**یعنی گوگل ہے**

**حب یعنی گولی بواسیر کو نافع ہے صفت اسکی**  
پوست زرد پٹہ کا اور کالی پٹہ ہر ایک سے پانچ درم  
اور ایلوا اور کالی پٹہ اور گوگل ہر ایک سے پندرہ درم  
اور نشوت سفید و دل و دم اور سلکینچ یا بچ درم اور  
خردل یعنی رائی دو درم اول چاہیے کہ گوگل و سلکینچ  
کو بانی میں حل کر دین اور دوسری دوا میں کوٹ  
پھانک کر اس میں کو نہ دین۔

**حب مقل دیگر کہ بواسیر کے لیے نافع ہے صفت**  
اسکی گوگل سرخ بیش مثقال و ریلوا اسے زرد اور  
کالی پٹہ اور پوست کالی پٹہ کا اور پوست زرد پٹہ کا  
ہر ایک سے تین مثقال و رکتیرہ و مثقال و رکتیرہ  
عدد دہ ستورہ گولیاں تیار کر دین اور ہر صبح تین عدد  
اس میں سے نوش کر دین۔

**حب مقل خون بواسیر کو بند کرتی ہے صفت**  
اسکی کالی پٹہ لیکر اور گائے کے گلی میں جو کھنڈل  
کر دین اس میں یا بچ درم اور مانوسے سنہ تین درم  
اور گوگل سرخ پندرہ درم گوگل کو گندنا کے پانی میں  
حل کر کے و ربائی دواؤں کو کوٹ چھانکر اس میں  
گو نہ کر گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم  
سے تین درم تک ہے۔

**حب مقل دیگر کہ تین رات در در نوش کر دین**  
در دہ بواسیر کو تسکین بخشتی ہے صفت اسکی کالی پٹہ  
اور ہیرہ اور آملہ منقہ اور گوگل سرخ ہر ایک سے چار درم  
اور نمک ہندی اور صندل اور صطکی اور سورنجان اور شوق  
اور ہزار اسنید اور شیطرج یعنی جیتا اور اجوائن دیسی  
ہر ایک سے ایک دم اور بالچھر اور زعفران اور داجینی  
اور ورج یعنی بچہ اور بڑی الائچی اور سلخ ہر ایک سے  
آٹھ درم اور ایلوا بیش درم اور سلکینچ دو درم گوگل اور  
سلکینچ کو گندنا کے پانی میں حل کر دین اور باقی دوا  
کوٹ کر اس میں گو نہ دین اور اس میں گولیاں بنائیں  
ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے۔



بادام شیرین میں بھونا ہوا اور کالی ہڑ اور آملہ منقہ ہر ایک سے دو درم اور موگہ کی ہڑ اور کسک با اور دو رخ سوختہ یعنی نیکہ جلا ہوا ہر ایک سے ایک درم اور گول سرخ سب دو اون کے وزن کے برابر گول کو کھارون کے پانی میں حل کر کے اور باقی دوا کو کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھ کر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

**حب متقل دیگر**۔ جو حبان سرخ خون سے خون بوا سیر کو بند کر دیتی ہے صفت اسکی کالی ہڑ اور ہڑ اور ڈیڑھ ہر ایک سے پانچ درم اور پچھلری سفید ایک درم اور گول سرخ دو درم گول کو پانی میں حل کر کے اور باقی دوا کو کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھ کر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے نیم گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

**حب متقل دیگر**۔ کہ یہی منفعت رکھتی ہے صفت اسکی کالی ہڑ اور ہڑ اور آملہ منقہ ہر ایک سے دو درم اور گول سرخ سب دو اون کے وزن کے برابر گول کو گندنا کے پانی میں حل کر کے اور باقی دوا کو کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھ کر گولیان بنائیں

**حب متقل** بوا سیر کو نافع ہے وہ موم قلمی فرماتے ہیں کہ میر محمد طیب کی تالیف سے ہے کہ فقیر نے علم طب اس معدن فضل و دانش سے تین واسطہ سے حاصل کیا ہے اس ترتیب سے کہ فقیر نے اپنے والد میر محمد ہادی سے تعلیم پایا اور انھوں نے میر محمد تقی اپنے والد میر محمد سراج سے صفت اسکی ایلو اسے زرد پانچ مثقال اور پوست زرد ہڑ کا اور مصطی رومی اور زرد نند بر صحر اور کا پچھل ہر ایک سے دو مثقال اور پوست ہڑ کا اور غار بقون ہڑ سفید اور مقونیا سے مشوی ہر ایک سے ایک درم اور گلاب کے پھول اور نسوت سفید دربر اور آفتیمون اور اسطوخودوس یا در یونہ چینی اور قلعاح کی ہڑ ہر ایک سے تین مثقال اور گول سرخ پانچ مثقال

گول کو گندنا کے پانی میں حل کر کے اور باقی دوا کو کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھ کر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے

**حب متقل** سببہ دیگر بوا سیر کو نافع ہے اور دو درم معده اور آنتوں کے درد کو مفید صفت اسکی کالی ہڑ اور آملہ منقہ ہر ایک سے ایک ہڑ اور گول سب دو اون کے وزن کے برابر گول کو گندنا کے پانی میں حل کر کے اور باقی دوا کو کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھ کر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے

**حب متقل** سببہ دیگر صفت اسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست ہڑ کا اور کالی ہڑ اور آملہ منقہ ہر ایک سے دو درم اور گول چار درم پانی میں بھگوئیں کہ حل ہو جائے دوا میں کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہے۔

**حب متقل**۔ سببہ دیگر بوا سیر کو نافع ہے اور دو درم معده اور آنتوں کے درد کو مفید صفت اسکی کالی ہڑ اور پوست کالی ہڑ کا اور آملہ منقہ ہر ایک سے ایک ہڑ اور گول سرخ دو درم ایلو اسے زرد اور نسوت سفید ہر ایک سے ڈیڑھ جزو دوا کو کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھ کر گولیان بنائیں

**حب متقل** دیگر اگر چہ شب پور دینی نوش کریں بوا سیر کو تسکین دیتی ہے اور نہ نافع ہے صفت اسکی کالی ہڑ اور پوست کالی ہڑ کا اور آملہ منقہ اور گول سرخ ہر ایک سے چار درم اور نسوت سفید ایک درم اور نمک ہندی نیم درم اور بالچط اور زعفران اور دھانی اور سونہ ہر ایک سے دو درم گول کو گندنا کے پانی میں بھگوئیں کہ حل ہو جائے اور باقی دوا میں کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھیں اور گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو مثقال ہے

**حب متقل** سببہ دیگر شقاق معده کو مفید ہے اور طبع کو

نرم کرتی ہے اور گرم مزاج والوں کو موائع صفت اسکی پوست زرد ہڑ کا اور پوست کالی ہڑ کا اور گول سرخ ہر ایک سے دس درم اور کثیر پانچ درم اور انجیر تین عدد پانی میں بھگوئیں کہ حل ہو جائے صفت اسکی گول اور کثیر کو اس میں حل کریں اور پوست ہلیجات کو کوٹ چھانکر اور اس میں گوندھیں اور گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہے۔

**حب متقل** معده کے شقاق اور شہر اور اسکی سبب قسم کے دردوں کو نافع ہے جس وقت کہ طبیعت قیض ہے صفت اسکی کالی ہڑ اور پوست کالی ہڑ کا ہر ایک سے دس درم اور سببہ تین درم اور حرف سفید بھونا ہوا دو درم اور گول چرب کیا ہوا ہندوہ دو درم گول کو گندنا کے پانی میں حل کریں اور گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم سے چار درم تک ہے۔

**حب متقل** سورم کو نافع ہے اور ریا کو توڑتی ہے صفت اسکی اجودہ کے بیج اور ہزار اسپند اور سونف رومی اور مصطی اور زعفران ہر ایک سے ایک درم اور پوست کالی ہڑ کا اور آملہ منقہ اور گول ہر ایک سے دو درم اور پودینہ چھل اور فطر اسالیون یعنی اجودہ پانی اور افوقی اور قسط اور زکچر اور زرد پانچ اور اسارون یعنی تگر ہر ایک سے تین درم دوا کو کوٹ چھان کر سداب تازہ کے پانی میں گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

**حب متقل** قاضی۔ پوست کالی ہڑ کا کہ روغن بادام میں چرب یا بریان کیا ہوا اور کالی ہڑ اور آملہ منقہ ہر ایک سے دو درم اور جان اور کبیر ہر ایک سے دس مثقال دوا کو کوٹ چھانکر اور گول سب دو اون کے وزن کے برابر لیکر گول کو لوسے سے بھجائے پانی میں حل کریں اور پوست دوا میں گوندھ کر گولیان بنائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔

**حب متقل** قاضی دیگر۔ پیش اور دستوں کو

کھینچے



کہ بواسیر سے ہون سو دمنہ ہر صفت اسکی دست  
کابلی ہر کا در پست زرد ہر کاہ روغن بادام ہین بریان  
کیا ہوا در کالی ہر کاہ روغن ہر ایک سے دو درم اور ہر ایک  
کی ہر کاہ روغن بادام روغن سوختہ یعنی سنگہ حلایا ہوا ہر ایک سے  
ایک درم اور گوگل سرخ سب دو اون کے وزن کے برابر  
گوگل گوگندنا کے پانی ہین حل کرین اور دو اون کو کوٹ  
چھانکڑا کرین گوہن ہر ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو۔  
دہن منقل۔ یعنی روغن گوگل طب کیمیا سے ہر ایک  
سے منقل بواسیر کو نافع ہر صفت اسکی حاصل کرین  
گوگل سرخ اور صاف اور خالص عرق شراب یا سرکہ ہین  
بھگو کرین اور ہر دو ہر عرق وانیق ہین تقطیر کرین اور  
یا گردن کج شیشہ ہین تقطیر عمل ہین لائین پس مقطر ہوتا  
ہو اول پانی اور بعد اسکے روغن اور باقی رہتا ہر روغن  
قرع کی تین بھی

فصل آن صنادون کے بیان میں کہ جبکی  
جل و در کن منقل یعنی گوگل ہر

صنادون منقل۔ استسقا کو نافع ہر جو معده اور جگر کی  
سردی سے ہر صفت اسکی حاما اور بالچ اور  
قر وانا ہر ایک سے دس درم اور گوگل سرخ اور شش  
ہر ایک سے آٹھ درم اور ناگہر موٹہ پانچ درم اور ایلوے  
زرد اور مرکی اور کنڈر اور حب بلسان ہر ایک سے  
سات درم اور لاون چھ درم اور سلطیہ اور لبطی چربی  
اور ہر دو قرع اور وسیع خشک اور گلاب کے پھول و ہر ایک  
اور زراوند اور اکلیل الملک اور لونگ اور منقل ہر ایک  
سے ہندو درم اور قنارہ الحار کا عصا روغن خنظل یعنی  
اندراہین کے پھل کا گودہ ہر ایک سے تین درم گوگندنا  
چیزون کو شراب ہین حل کرین اور باقی دو اون کو کوٹ  
چھانکڑا کرین گوگندنا کو شکم پر لگا کرین۔

صنادون منقل۔ واسطے کشائش خون بواسیر کے نافع ہو  
کہ ایک ساعت ہین اپنا عمل کرتا ہر صفت اسکی پیاز

کاپانی اور گندنا کے تیون کاپانی لیکر گوگل کو انہین حل  
کرین اور بنجر مریم اور خنظل اور عینقا اور بادام تلخ کا  
سفر اور کبوتر کی بیٹ اور گیون کا استاسب کو کوٹ کر اور  
اسیر جھل کر استعمال کرین۔

صنادون منقل۔ کہ اگر اسکو کمر لگانا ہین بواسیر اور انتون  
کی سب بیماریوں کو مفید ہر صفت اسکی گوگل سرخ  
اور گندنا کے بیج اور شہر خالص آتش زیدہ ہر ایک سے  
پانچ منقل اور طاب لہم اور زفت روی اور قسط تلخ اور  
سور کے پتے ہر ایک سے تین منقل اور سلار س  
اور رانیج ہر ایک سے دو منقل اور انیون ایک  
منقل اور سور کا اٹاوس منقل دواؤن کو کوٹ چھانکڑا  
اور تین عدد مرغ کے انڈے کی زردی اور دو درم  
بکری کی چربی پھلانی ہوئی کے ساتھ شہد ہین گوگندنا اور  
آب زیدہ کپڑے پر لگا کر تمام علت چھپائین اور دوسرے  
نسخہ ہین اسی کے بیج پانچ منقل داخل ہین۔  
صنادون منقل۔ بواسیر کو مفید ہر صفت اسکی گندنا کے  
بیج اور گوگل سرخ ہر ایک سے پانچ درم کو کوٹ کر اور  
کے گھی ہین گوگندنا کرین۔

صنادون منقل دیگر یہی صفت رکھتا ہر صفت اسکی زردے  
سبز اور گندنا کا گے کے گھی ہین بھونا ہو ہر ایک  
سے پانچ درم اور گوگل سرخ ایک درم اور زعفران  
نیم درم اور انیون ڈیڑھ دانگ یا نیم گوگندنا کرین  
اور دوسرے نسخہ ہین بازوے سبز کی عوض پیاز ہر دو  
وزن انیون کا ایک دانگ ہو۔

صنادون منقل دیگر۔ استسقا کو جگر اور معده کی سردی  
سے ہر صفت اسکی حاما اور بالچ اور قر وانا  
ہر ایک سے دس درم اور گوگل سرخ اور شش ہر ایک سے  
ہندو درم اور ناگہر موٹہ ہندو درم اور ایلوے زرد اور  
مرکی یعنی بول اور کنڈر اور حب بلسان ہر ایک سے  
چار درم اور قسط اور قنارہ الحار اور سلار س اور سیسیا لیل اور  
ریون جینی اور ایل الملک اور لونگ اور منقل ہر ایک سے

پانچ درم اور عصا روغن قنارہ الحار اور خنظل ہر ایک سے  
تین درم گوگندنا چیزون کو شراب ہین حل کرین اور باقی  
دو اون کو کوٹ چھانکڑا اور اس ہین گوگندنا استعمال کرین  
اور اگر قنارہ روغن سفید اور قنارہ قنارہ ہوتا مالاصول دنیا چاہیے  
اور نیچو بھی نسخہ قبیل ہر لیکن البتہ وزون ہین بہت

اختلاف ہر  
صنادون منقل۔ در دو درم اور بواسیر کو ساکن کرنا  
ہر دو شقاق رحم کو نافع صفت اسکی گوگل اور سلار س  
اور مارو اور آلوے تلخ کی گٹلی کا سفر اور کوہان شتر  
کی چربی اور ساق کا دھوا کر ہر ایک سے ایک جزو  
سب دو اون کو گے کے گھی ہین کہ جس ہین پیاز کائی  
جو مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ حل کرے

مقعد پر لگانا ہین۔  
صنادون منقل۔ در دو درم بواسیر کو مفید ہر صفت اسکی پیاز  
گندنا کائی اور روغن ہین بھولی ہوئی ہر ایک سے پانچ  
درم اور گوگل سرخ ایک درم اور زعفران نیم درم اور  
انیون ڈیڑھ دانگ ہر دو صنادون کرین۔

صنادون منقل۔ بواسیر کو نافع ہر اور اس سے نہایت  
خصوصیت رکھتا ہر صفت اسکی روغن خنظل  
زرد آلوے تلخ پانچ منقل اور لبطی چربی پانچ درم  
اور سلار س تین درم اور گوگل دو درم اور زفت روی  
ڈیڑھ منقل ہر دو صنادون کرین۔

صنادون منقل۔ استخوان شکستہ کے جوڑنے کے لیے  
نافع ہر اور شش کے فقرات ابھرنے کو جبکو حد بہکتے  
ہین مفید صفت اسکی راس اور اہل اور وج  
ترکی ہر ایک سے ایک جزو کوٹ چھانکڑا شراب ہین کپڑا  
کہ ہر امواج کے پھر قدرے گوگل تین حل کرین اور  
حاجت کے وقت استعمال فرمائین۔

صنادون منقل دیگر۔ استخوان شکستہ کو جوڑنا ہر اور اس  
عصا کے لیے مفید جو ہر دو درم مقطر سے یا وقت ہو جائے  
صفت اسکی گوگل سرخ کلاب ہین گھول کر ہا دن ہین

دستہ سے ملین کہ بخوبی ہموار ہو جائے اور پر کے کھنکھی  
دو آدھ کو شمال کر کے اور آب ندریدہ کپڑے پر لکھ چٹائیں۔  
ضماد مثل دیگر۔ خنا زبرہ و مطلق سخت درمون اور وطن  
کے لیے نافع ہے۔ **صفت اسکی** اشق اور طاب البطم اور  
سلاسل اور گوگل سرخ اور مغز قلم کاؤ اور بطی چربی  
اور دم سفید اور اسی کے بیج اور روغن سوسن دو آون  
کو کوٹ چھان کر کام میں لائیں۔

**ضماد مثل**۔ دل کو پکاتا ہے۔ **صفت اسکی** چوب  
حیات اور گوگل ہر ایک سے ایک ٹکڑا اور یونہی چینی  
چھ ماشہ اور ہلدی اور خناے خشک یعنی مہندی کے  
سو کھے تھے ہر ایک سے دو تولہ اور پوست میں بھل  
تیرہ ماشہ گوگل کو شرب یا خالص پانی یا شیر میں حل کریں  
اور دو مائیں کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور کپڑے پر لکھا کر  
اور گرم کر کے چٹائیں۔

**ضماد مثل** دیگر۔ کہ بہی نفع بخشا ہے۔ **صفت اسکی**  
گوگل اور تخم مہندی اور مین بھل اور یونہی دو آون  
کو کوٹ چھان کر اور خالص پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں  
اور خشک کر کے نگاہ رکھیں پس حاجت کے وقت ان  
گولیوں میں سے پسپکر اور کپڑے پر لکھا کر نیم گرم مقام  
علت پر چٹائیں۔

**ضماد مثل** دیگر۔ سچش اور آنتوں کی خراش اور  
بواسیر اور آنتوں کے شقاق کو نافع اور نہایت مجرب  
ہے۔ **صفت اس کی** اکیلل الملک اور اسی کے  
بیج اور گندنا کے بیج اور کھجور ہر ایک سے ایک  
شقال اور گوگل سرخ پانچ شقال اور زفت دہی  
دو شقال اور سلاسل ایک شقال اور اشق دو  
شقال جو دو مائیں کوٹنے کی ہن کوٹیں اور جو بھلنے  
کی ہن بھلنا میں اور اجزا کو روغن مین ملا کر پر  
مالش کریں۔

**ضماد مثل**۔ طحال کی سختی کو نافع ہے۔ **صفت**  
**اسکی** اشق اور جو اکھا را و رنگ ہندی اور گوگل

ہر ایک سے چار درم اور کرسنہ یعنی شتر اور بڑی مائیں ہر ایک  
سے چھ درم اور سداب آٹھ درم اور گندھک دو درم اور  
انجیر دس عدد انجیر کو سرکہ میں بھائیں اور اشق اور گوگل  
کو مائیں بھلنا میں اور باقی دو آون کو کوٹ چھان کر اضافہ کریں  
اور باہم گوندھیں پس حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

**ضماد مثل**۔ طحال کی سختی کو نافع ہے۔ **صفت اسکی**  
گوگل زرد و دس درم اور اشق پانچ درم اور کرسنہ یعنی شتر  
اور باٹلا کا آٹا اور اکیلل الملک اور حلیہ یعنی تھی اور اسی  
کے بیج اور بابونہ اور ترس کا آٹا ہر ایک سے اڑھائی درم  
اور انجیر سیاہ پچاس درم گوگل اور اشق اور شتر اور انجیر کو  
پراسے سرکہ میں بھلنا میں اور نرم پسین اور باقی دو آون کو  
کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قدر سے قدر پانی لکھ  
اور باہم ملا کر طحال پر لکھائیں۔

**ضماد مثل** تجر اور سختی منافع کو نافع ہے۔ اور نقرس  
کے لیے سودمند۔ **صفت اس کی** اشق اور گوگل دو  
حلیہ یعنی تھی اور بادام تلخ اشق اور گوگل کو روغن سوسن  
میں حل کر کے اور باقی اجزا کو کوٹ کر اور اس میں گوندھ کر

**ضماد مثل** دیگر۔ جگر اور طحال اور معدہ کی سختی کو نرم  
کرتا ہے۔ **صفت اس کی** گوگل زرد اور اکیلل الملک  
اور بابونہ اور مصطکی ہر ایک سے مین درم اور شتر چار درم  
اور ایلو اسے زرد و دو درم اور گلاب کے پھل مین درم اور  
بابونہ ڈیڑھ درم اور چائیتہ شیریں ایک درم سب آون  
کو کوٹ چھان کر اور کموہ کے پانی میں گوندھ کر  
ضماد کریں۔

**ضماد مثل**۔ سختی طحال کو نافع ہے۔ **صفت اسکی** گوگل  
سرخ دو درم اور باٹلا کا آٹا اور شکر کا آٹا اور نخود خام کا  
آٹا اور اکیلل الملک اور اسی کے بیج اور تھی کے  
بیج اور بابونہ اور ترس اور بابونہ ہر ایک سے نیم درم  
اور اشق ایک درم اور انجیر زرد و چوبیس درم کوٹ  
چھان کر اور روغن بابونہ یا روغن سداب میں گوندھ کر

استعمال کریں۔

**ضماد مثل**۔ طحال کو نافع ہے۔ اور کثرت زایا ہوا ہے۔ **صفت**  
**اسکی** مصطکی ایک شقال اور طاب البطم اور گوگل ہر ایک  
سے دو شقال اور جاو شیر نیم شقال سرکہ مین بھل کر اور  
آب ندریدہ کپڑے پر مل کر طحال پر نیم گرم چٹائیں۔

**ضماد مثل**۔ فتن کی کو نافع ہے۔ **صفت اسکی** زفت  
رومی اور شب پانی اور حب النار اور گوگل اور قطران  
برگ کلم کے پانی مین حل کر کے اور تھجی کا آٹا اور اسی کے  
بیج اور بابونہ کوٹ چھان کر اور باہم چھل کر چربی گراز کے  
ساتھ روغن سوسن مین کو حل کر کے ضماد کریں۔

**ضماد مثل**۔ پچانے درمون کو تحلیل کرتا ہے۔ **صفت**  
**اسکی** گوگل اور حب البان اور کرب کے بیج ہر ایک سے  
دس درم اور بابونہ اور مصطکی ہر ایک سے پانچ درم اور  
موم خاص مین درم اور روغن نار دین پنہ درم گوند کی  
خیزدن کو شرب مین حل کریں اور باقی دو آون کو کوٹ چھان کر  
اضافہ فرمائیں اور دم روغن مین ملا کر استعمال کریں۔

**ضماد مثل**۔ منافع کی سب بیماریوں کو نافع ہے۔ اور  
**اسکی** سب قسموں کو مفید۔ **صفت اسکی** بابونہ اور مصطکی  
اور اکیلل الملک ہر ایک سے بیس درم اور جاو شیر اور اشق  
اور گوگل زرد ہر ایک سے دس درم اور دم اور سرکہ پانچ  
درم اور شتر مین درم بستور استعمال کریں۔

**ضماد مثل**۔ معدہ کے پرانے درمون کو تحلیل کرتا ہے۔  
**صفت اسکی** گوگل اور حب لبسان اور کرب کے بیج  
ہر ایک سے چھ درم اور بابونہ اور اشق اور مصطکی ہر ایک  
سے چار درم اور دم سفید اور روغن نار دین ہر ایک سے  
پندرہ درم گوگل اور اشق کو شرب مین بھل کر حل کریں  
اور باقی دو آون کو کوٹ چھان کر اور تھوڑے پانی میں  
بھل کر موم روغن اضافہ کریں اور حاجت کے وقت  
استعمال فرمائیں۔

**ضماد مثل**۔ درم معدہ کے لیے نافع ہے۔ **صفت**  
**اسکی** گوگل بارہ درم نمک شست کے پانی میں بھل کر

میں بھلا لکھتے ہیں حل کرین بعد اسکے نہ کچھ اور اور پھینکی  
اور یہ وہانی اور بالونہ کے پھول اور کلینل ملک اور  
نجازی ہر ایک سے قدرے برابر وزن کو شہا انکر اور  
اس میں گوندہ کر لک کو گندہ میں و جھج کو گرم پانی سے دھوین  
ضمی و مقل میں دم اور دوا سیر کو نہایت نافع ہر صفت  
اسکی روغن کو ہان شتر اور مغز ساق کا و اور روغن  
خستہ زرد آلو ہر ایک سے دس دم اور سلا رس دو  
دم اور گوگل ڈیوہ دم اور گندہ کا پانی اور میان کا پانی  
ہر ایک سے قدرے دوا لسی کا لعاب اور تھنی کا لعاب  
ہر ایک سے بیس دم گوگل کو لعابوں میں حل کرین  
اور سب کو نرم آگ پر رکھ کر توام پر لائیں اس وقت  
زعفران اور روغن ہر ایک سے دو دانگ و زعفران  
دو دم اور زعفران روغن ایک دم اور دھن کے اٹھ دن  
کی زردی و دس عدد سب کو باوان میں پیسین کہ ہر ہم  
کے نانہ ہر ایک سے بستور و ما و کرین۔  
ضمی و مقل دیگر قصب اور خسیوں کے دھن  
کو کہ برستی سے ہو نانہ ہر صفت اسکی روغن بیدار  
اور بکری کے گردہ کی جربی اور مغز قلم کا و اور بط کی  
چربی اور روغن گل و زرد دم سفید اور مرغ کی جربی ہر ایک  
پانچ دم اور مقل کی تین دم اور گوگل و تھنی و زعفران  
کے بچ ہر ایک سے چار دم اور با قلا و دس دم با قلا  
اور مویہ کو پانی میں یکے دین کہ ہر ہو جاے ہا ہم طاکر اور  
چربی و زرد دم و زعفران کو ہا ہم گھٹا کر و صاف کر کے اور  
باقی دواؤں کو کوٹ چھا کر اور اس میں گوندہ کر  
ضماد کرین۔  
ضمی و مقل دیگر سٹال کے دھن کے تحلیل کرنا ہر  
اور اسکی سختی کو نرم کر دینا ہر صفت اسکی مرئی یعنی  
بول اور گوگل سرخ اور شق اور گندہ ہر ایک سے  
ایک جود و سبکو بزر وزن سر کرین بھگو کر نرم پیسین و  
بستور و سٹال پر لگائیں۔  
ضمی و مقل سے دوا سیر کو نانہ ہر جود دن مقاد

بند ہونے کے سبب سے حادث ہوا اور با سور کی رگوں  
کے مقل کو مقل لٹا ہر صفت اسکی پیاز کا پانی اور بخور  
ہر یکہ اور گوگل و گندہ و زعفران اور گندہ کا پتہ  
سبکو ہا ہم طاکر اور گوندہ کر استعمال کرین اور اگر  
اسکو لگا کر دھو پیسین بھٹھیں یہاں تک کہ زعفران خشک ہو  
بستور و زعفران و زعفران میں نہ تھنہ میکن تو رات کو لگا کر  
اور لٹکے پتے گرم کر کے اس پر باندھ کر سو رہین  
اور خشک ہونے کے بعد گرم پانی سے دھوین۔  
ضمی و مقل نفیس مقل و سود مند ہر اور سرد ہون  
کے جھیا مود کو تحلیل کرنا ہر صفت اسکی گوگل  
زرد و گندہ و تھنی و دسی اور شق کو ٹچھا کر شراب  
میں ضاد کرین۔  
قرص مقل جگر اور معدہ کی سختی کو دور کرنا ہر اور  
ریل تو اسیر کو نانہ ہر اور پیسین محمد بن زکریا کی تالیف  
سے ہر صفت اسکی گوگل سرخ تین دم اور  
گندہ کا پتہ کے پھول بزر و زعفران سے صاف کر کے  
دس دم اور با قلا و دس دم مقل ہر ایک سے دو دم اور  
تسلط و اور باد امح کما مغز ہر ایک سے ڈیڑھ دم اور  
زعفران ایک دم گوگل کو شراب میں حل کرین اور  
دواؤں کو کوٹ چھا کر اور اس میں گوندہ کر قرص تیار  
کرین ہر ایک سے بعد تین دم پس جگر کی سختی میں ہری  
کاسنی کے پانی یا اجودہ کے پانی یا سولف کے پانی  
کے ساتھ اور معدہ کی سختی میں باد و زعفران کے عرق کے  
ساتھ اور بوا سیر گندہ کے پانی کے ساتھ استعمال کرین  
قرص مقل۔ پیسین دیگر کہ عینی پیسین رکھنا ہر مشاخرین  
سے کسی طبیعت سو مزاج جو کہین جو وقت کہ دم سخت  
کے ساتھ جو اس ضاد کو بیان کیا ہر صفت اسکی  
گوگل سرخ تین دم اور مقل اجڑھانی دم اور با قلا  
دو دم اور تسلط و اور باد امح کما مغز ہر ایک سے  
ڈیڑھ دم اور زعفران اور مرئی یعنی بول ہر ایک سے  
ایک دم سبکو و شہا لکھنا گوگل کہ اسکو شراب ریجانی

یا گرم پانی میں حل کرین پھر کوٹی ہوئی دواؤں کو کوٹ کر  
قرص بنائیں ہر ایک میں بعد تین دم ایک لکھنا سٹال  
ایک قرص ہر ایک کا سنی کے پانی کے ساتھ و مزاج  
گرم میں و زعفران کے پانی یا شراب یا اجودہ کے پانی یا  
سولف کے پانی کے ساتھ سو مزاج سرد میں کہ ہر  
سخت یا دم یعنی کے ساتھ ہو استعمال کرین۔  
فصل ن مہمون کے بیان میں ہر کہ  
جنی اہل اور رکن مقل یعنی گوگل ہے  
ہر اہم مقل۔ علی فرماتے ہیں کہ یہ ہر اہم بندہ در گاہ  
دلایت آگ کی تالیف سے ہے اور سخت دھن اور  
عضلات کی سختی تحلیل کرنے کے لیے جو بوجہ صفت  
اسکی گوگل سرخ اور شق ہر ایک سے آٹھ دم اور گلاب  
کے پھول تین دم اور بالونہ کے پھول آٹھ دم اور  
اکلیلال ملک رکھو خشک ہر ایک سے نو دم و زعفران  
کے پتے دس عدد اور گندہ کے پتے پانچ عدد اور زعفران  
اور زعفران و زعفران و زعفران ہر ایک سے چار دم  
اور حاشا اور و فاس خشک و زعفران کے تے اور حاشہ  
یعنی تھنی و دسی کے بچ ہر ایک سے آٹھ دم اور اگر سفیدی  
چار دم سٹال کو کوٹ کر اور پانی میں پکا کر اور ہا دن  
میں ڈال کر اور روغن تخم اندھین دم اور روغن زعفران  
اور مرغ کی جربی گھٹا کر پانی اور مغز قلم کا ہر ایک سے  
سولہ دم اور روغن مقل سات دم اول چاہیے  
کہ شق اور گوگل کو سر لکھوری میں بھگوین کہ حل ہو  
جاے پھر سب دواؤں کے ساتھ پکا کر اور ہا دن  
میں ڈال کر دستہ سے خوب رگڑین کہ دم کے مانند  
ہو جاے و قات شب میں مقام سختی پر ضاد کرین۔  
ہر اہم مقل دیگر درد و اسیر اور نفخ کو دور کرنا ہے  
صفت اسکی روغن خستہ زرد آلو سے تلخ ایک تار  
یعنی ساٹھ چار سٹال و ربط کی جربی پانچ دم اور  
سلا رس تین دم اور گوگل سرخ دو دم اور زعفران



میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
آلودہ کر کے معده پر رکھیں۔

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
اسکی روغن نسبتہ زرد آلودہ کر کے معده پر رکھیں۔

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
اور شقائق مقعدہ کو نانہ ہر صفت اسکی گول زرد  
چار شقائق اور نانہ اور انہر و ت سفید اور بوشش

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
در بندی اور سرطان نہری جلایا ہوا اور در دار سنگ  
اور سفیدہ کا شغری اور نشاستہ اور جاوشیر اور

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
علاک بطن اور زرد وند طویل ہر ایک سے ایک شقال  
اور کا نور قیصری آدھا شقال اور روغن گل اور

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
کو بان شتر کی جربی کا روغن ہر ایک سے جالیس شقال  
اور روغن سفید تین شقال و رنگد نا کا پانی بقدر حاجت

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
گوند کی بیرون کو گندنا کے پانی میں حل کر کے اور  
موم کو روغن میں بھلا کر اور باقی داؤن کو کوٹ  
چھا کر حل کر کے گوند داؤن اور موم بھلا کر

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
ہوئے میں گوند چھین اور ہاون میں بد تو طین کہ کھیاں  
ہو جائے استعمال کریں اور اس میں مہم کے استعمال سے

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
پسے اعضا کو اس پانی سے کہ چھین کر کی جربائی ہو وہوین  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
گندنا کے بیج اور شاہتر ہر ایک سے پانچ دم گول  
گندنا کے پانی میں حل کریں اور دو ائین انہیں ملا کر

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
اور ایک ذات کر کے شہد خالص چھا کر آٹا سے سبب آون  
کے سہ چند وزن میں گوند چھین ایک خوراک یا مقدار

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
دو درم ہے۔  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں

میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں  
میں مقیاتی یعنی قان قرشت کے ساتھ فصل مقیاتی یعنی قان قرشت میں

کرنے والا اپنے معدہ اور سینہ و رتوں میں اگر کچھ گرانی دریافت کرے اور یا یہ کہ طبیعت اس کے دفع کے درپہ ہو تو اسکو ڈالنے والی چیزیں نوش کر کے بطریق دفع کریں ورنہ قحط مضر ہو خصوصاً آن آدمیوں کے لیے کہ جک بدن نہایت نجف ہو اور جتنے سہرے قروح حادث ہوں اور دوسری بیماریاں غلبہ کریں ورتکا سینہ تک ہو اور جبکی سانس شوری سے برآمد ہو اصلی حالت پر نہ تھم سکے اور آن آدمیوں کے لیے بھی مضر ہے کہ جنکو خون تھوکنے کی بیماری اور مرض سل و روم سینہ ہو اور آن آدمیوں کے لیے بھی مضر ہو بچائی ہے کہ جکی گردن باریک رہے اور جک سینہ گوشت اور استخوان سے خالی ہو اور خاندان پھر ہو اور مضر ہے کہ آن لوگوں کو بھی جو گرم مزاج رکھتے ہوں اور بہت مضر ہو بچائی ہے کہ آن شخصوں کو جو ضعف معدہ میں مبتلا ہوں اور مضر ہے کہ آئیں دم کو بھی جو قحط کی عادت نہ رکھتے ہو یا قحط کرنا اسکو دشوار ہو اور یا بہت قریب ہو اور نیز مضر ہے کہ معدہ اور سینہ اور سانس کے تمامی اعضا کو خصوصاً اگر سختی اور دشواری سے کی جائے اور مفید ہے بعض بیماریوں رطوبی اور بلغمی کو جو سانس کے اعضا میں تڑشت ہوں اور بعض صفراوی بیماریوں کو معدہ میں عارض ہوں اور بعض دماغی مرضوں کو بھی اور وقت تے کے لازم ہے کہ قحط کرنے والے کی آنکھیں ٹہنی سے باہر ہوں اور بعض طبیبوں نے لکھا ہے کہ ایک تھیلی میں سرکہ یا ربک پیسا ہو پھر کرالکھ پر رکھیں اور آسپریٹ نہ لیں اور اس کے شکم پر کپڑا لپیٹیں نہ بہت دیکھنا نہ بہت سخت اور کوئی دوسرا آدمی اس کے دونوں شانوں کے پیچھے سے بہ آہستگی پکڑے کہ جسوقت وہ زور کرے تھکے بل نہ کرے اور چاہیے کہ خالی معدہ پر نہ نہ کریں خصوصاً آن آدمیوں کو کہ جبکہ مزاج بہت گرم ہو اور جتنی قوت نہایت ضعیف ہو اور جک گرم اور سرد بیماریاں ہوں مگر بلغمی مزاج ہوں اور سرد بلغمی بیماریاں

اور غریب لوگوں کو اور ایسے ہی حمام میں جانے سے پہلے بلکہ آن لوگوں کو ناشتہ خالی معدہ پر اور بجلیں اور ریاضت کے بھی مفید ہے اور جو لوگ کہ عادت تکی نہ رکھتے ہوں اور یا جبکہ مزاج پر گرمی غالب ہو اور کرنا انکا واجب و ضرور ہو تو چاہیے کہ ان کے لیے قحط کرنے والی قوی چیزوں کی طرف پیش قدمی نہ کریں بلکہ مناسب ہے کہ سبک چیزیں قحط کرنے والی پلاٹین اور غذاؤں کو دواؤں پر اور لینہ کو یا بسہر یعنی نرم چیزوں کو خشک چیزوں پر اور متوسط کو قریب تر ترجیح دینی چاہیے مگر کتب اس حالت میں کہ جبکہ علت بہت قوی ہو اور بدن طاقت دار اور یا یہ کہ خلطیں معدہ کے مضر چسپندہ ہوں دواؤں کو مقدم رکھنا چاہیے غذاؤں پر اور متوسط کو ضعیفہ اور قویہ کو متوسط پر اور بر وقت ضرورت اور احتیاج اور بچان حال کے ہنگام میں احتیاط اور قوت کی نگہبانی کی رعایتوں سے بھی ہاتھ نہ اٹھانا چاہیے اور اس مال کو بھی ہاتھ سے نہ دینا چاہیے اور چاہیے کہ قحط کرنے سے پہلے غذاؤں میں کھانکھوس بہت ہو اور لیکانے والی خلطوں کے گرم اور ملائم ہوں مانند آن سنوں کے جو مولی کے تھون اور شلغم اور چغندر اور شہت سے پکا سے ہوں اور مگر کھانکھوس اور یا شوری اور شل اس کے اور چرب اور شیریں جلویات بدون گلاب کھلائیں اور بعد اس کے کچھ تھوڑی ریاضت کریں مانند اس بات کے کہ چند قدم اسکو ٹھلا لیں کہ جو کچھ اسنے کھا یا ہر معدہ میں موجودہ خلطوں کے ساتھ شامل ہو اور چاہیے کہ اس کے اوپر پانی پلائیں پھر مہیات مناسب یعنی قحط کرنے والی چیزیں جو مناسب حال ہوں کھلا پلا کر قحط کریں تاکہ باسانی دفع ہو ورنہ مشقت اور تکلیف کے اور سینہ کے مجاری بھی پاک ہوں و جسوقت قحط کریں تو چاہیے کہ ایک دن میں مبالغہ بہت نہ کریں کہ خلطیں بہت دفع ہوں اور ضعف عارض ہو بلکہ بلکہ تمہید اور مدارا و درپہ درپہ سے

کرائیں اور جن لوگوں کو کہ قحط کی عادت ہو انکو چاہیے کہ ایک مہینہ میں دو دفعہ اور ہر دفعہ دو روز پر درپہ قحط کرنا ضرور ہے اور اگر دو دفعہ اتفاق نہ پڑے تو ایک دفعہ کافی ہے ورنہ ہر دو مہینہ اور ہر تین مہینہ میں قحط کریں ورنہ بیماریوں کی طرف منجر ہوتی ہے اور چاہیے کہ اوقات اور ایام کو ہر مہینہ یا ہر دو مہینہ میں مقرر نہ کریں کہ عادت ہو جائے بلکہ اس کے وقتوں کو مختلف کریں اور بدلتے رہیں تاکہ عادت معین نہ ہو جائے اور بہترین فصول اختیاری حالت میں نگہبانی صحت کے واسطے گرمی کا موسم وسط روزی اور خلطوں سوداوی کے اور ہنگام بچان ہر گز کہ ممکن ہو فصل خریف میں قحط کرانی چاہیے کہ عرض تب کی صورت ہوتی ہے اور قحط کرانے کے بعد جلد اس کے ہاتھ اور تھک کو نیم گرم پانی یا سرد پانی سے موافق تقاضاے وقت اور فصل و رعادت سردی اور گرمی کے دو مہین اور یا نازک ملائم کپڑے سے صحت اور خشک کریں اور اس کے کھانکھوس پر گلاب چھڑکیں اگر صاحب لاور دوسرے نہ ہو یا کھانکھوس نہ لکھا ہو اس لیے کہ اس کے بچان اور تحریک کا باعث ہے اور تھوڑی مصلی اور اگر ہندی اور سیدک پانی اور یہ کا پانی اور گندھ شکر می اور دوا المسک و رواج شش و دہندہ می اور زرخیل مربی اور طیلہ اور کوسے بخارائی اور دوسری مٹوی دوائیں مانند دالاجی سفید بھی اگر کھانکھوس نہ ہو ورنہ دالاجی اور برگ تنہول یعنی پان یا پچھلانیہ خصوصاً چکنی ٹلی اور لونگ و رد حصی اور ان سب کے مانند موافق تقاضاے وقت اور علت کے مفرد اور مرکب یا سگھلا صفا و سی تین چیزیں سرد اور ترش مقویہ فو کہ وغیرہ اور خوشبودار اور سرد و تر سموات سے اور مرطوب بلغمی کے لیے گرم اور خشک دوائیں مثل عود یعنی اگر ہندی اور مصلی اور چھوٹی دالاجی اور لونگ و رد حصی اور ان سب کے مانند مرطوب اور ترش و شیریں چیزوں سے پرہیز کریں خصوصاً



اس کی دی کو کہ جسکے عمدہ بین جو چیز وادہ ترش اور  
 تراب ہو جائے یا شور و باغم خام ہے مزہ پیدا ہوتا کہ  
 علت کی زیادتی نہوا استعداد قویب کے سبب سے  
 اور ملا ناسو نف روحی اور زیرہ جوش کے ہو سے  
 کا پانی اور یا سداب خشک جوش یکے ہو سے کا پانی یا  
 تینون چیزوں کا پانی اور اس کے مانند قد سے قد سے  
 اور آن پانیوں سے اور سونف کے عرق سے کالی کرنا  
 اور اس کے ہاتھ اور ٹھکڑے گرم پانی سے دھونا اور خشک  
 کو رہ چیزیں جو گرم اور خوشبودار ہوں چاہا اور پانیوں  
 اور طیبو یعنی خوشبودار کھانا سین سنگھانا اور اس کے مانند  
 اور چیزیں خوشبودار چاہا اور سنگھانا اور خشک جوش  
 دیکس وغیرہ اور ستراحت اور سکون دینا اور آرام سے  
 سنانا اور گرم ہونے اور چاہیے کہ اس کے پہلو کو مناسبت غن  
 سے طیلن و درجہ ملائیم میں نہلائیم کہ وہ بہت توقت  
 آئیں کرے اور اگر کرے و الاء و اور طوطا لاج  
 ہو تو چاہیے کہ اس دن اسکو طعام و درغلاب نہ دین  
 اور ضرورت کے ہنگام میں تین چار ساعت کے بعد کچھ  
 جھوٹری غذا جو لطیف اور مقوی ہو کھلائیں اور اگر  
 کوئی شخص قے لائے والی دو نوش کو کہ اور اسکو  
 قے نہ آئے اور اسوجہ سے اسکو ہولانے کی حواض  
 زامی ہوں تو چاہیے کہ ہمارے حقے کا استعمال کون اور  
 شہد کا پانی اور نیم گرم پانی اور تریاتی رسوخ پلائیں اور  
 اگر کسی تم کا درد اسکی پسلیوں میں ظاہر ہو تو اس قلم پر  
 جھوٹا ناری لگا لیں اور گرم پانی سے نگید کو بن لینے  
 سنگین بستر سے کہ کبری کا مشا نہ لیکر اور اندر باہر سے  
 بخوبی دھو کر اور گرم پانی آئیں پھر کر اس جگہ پر رکھیں  
 اور نہ گرم روغن طیلن و روغن بنفشہ بادیام اور  
 روغن نیری اور قدسے موم سے قیر و طی یعنی موم روغن  
 چیا کو بن اور اسکو بھی گرم کر کے کھائیں اور اگر کچلی عارض  
 ہو تو بچینک کی دو آئین دین کہ چھینک اسکو آئے اور  
 گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں اور اگر قرا سے قے ہو

اور اسکی تو نیم میں کوشش کرین یعنی بخوبی سلا تین اور  
 اس کے اندر اور راقون کو باہر دھیں اور اسکی پسلیوں کے پٹھن  
 اور اس کے منہ کو دھریانی سے دھوئیں اور ہاتھ اور پاؤں سے  
 بہت سرد پانی میں رکھیں اور اس کے عمدہ اور جگر پر قوی اور  
 تھا البض خوشبودار روغن بنفشہ و عطر جندل و روغن ہندی و  
 روغن حب لاسی و مصطکی اور جافطل و رطفا را لطیب  
 یعنی نکھ اور داجینی و تقا بفسہ و شہو دار سترین مانند  
 باور بخوبی و روغن اور داجینی اور بٹری الائیجی و اور تری کا  
 پوست اور دھندلہ خشک اور ہندل سرخ اور ہندل سفید  
 اور زیرہ اور مصطکی اور نعناع اور سماق اور سو نٹھ اور  
 آن سے گمانیہ پیکر اس کے شکار اور جگر اور تھون پر طیلن و  
 آن چیزوں کو کھلانا بھی چاہیے اور خوشبودار چھوٹاں و  
 دوسری چیزیں خوشبودار سنگھائیں اور قے نہ کر نیوالی  
 چیزیں انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ مذکور ہوگی اور مقیبات  
 یعنی قے لائے والی دو آئیں کی قسم پہلے یعنی قے نصف کو  
 لائے والی اور بعضی یعنی اور بعضی سوادی قے لائے والی  
 مقیبات نصف سے چاہا چاہیے کہ مقیبات یا غذا اور  
 کے قبیل سے ہیں جیسے آشجوا و رما و الخیار اور  
 خربزہ کا پانی جو پختہ اور نفع یافتہ یعنی جلد ترش ہو گیا ہو  
 اور بقول لیند جوش یکے ہو سے کا پانی جیسے بالکڑر  
 سمرق اور قطب کہ جسکو ہندی میں ٹھوکا کہتے ہیں اور  
 بقلا یا نیلہ و بختدر کے پتے اور مرعہ شامور با اور پھلی  
 تازہ اور حریہ و جرب روغن کچلا و ترنجبین سے بالکڑر  
 ہو سے اور یا قبیل دو آؤن سے ہیں مانند سنگھین یا  
 آشجو کہ بویا سرخ اور پوست خربزہ جوشن یا جوا اور  
 ایسے ہی جو خربزہ خشک کیا ہو اور جو کا آٹا اور کھم  
 اور جو آن خراسانی اور خروٹ کا مغز اور فندق  
 کا مغز اور بادام کا مغز اور کھیرے کڑی کا مغز اور  
 خربزہ شہد یا شکر کے ساتھ اور ان سب کے مانند  
 مقیبات بلغم سے وہ بھی یا قبیل غذاؤں سے ہیں  
 مانند کشک گندم یا خبثت یعنی سویا و غذاؤں لطیفہ

اور جو زیرہ اور فجلہ و طلیح جلیبی جو شاندہ متھلی اور روغن  
 قوطم اور کورنج اور آبکا ملو روہ چیزیں کہ تین خروٹ  
 یعنی رائی اور زیتون ہو اور گرم پانی اور نمک اور  
 شہد خالص و یا دو آؤن کے قبیل سے ہیں مانند  
 سنگھین جلی اور بولی کے تینوں کا پانی اور شہد کا  
 پانی اور نمک و قوطم کا پانی اور بولی کے سبج اور نمک  
 ہندی اور خروٹ یعنی رائی اور گل خروٹ یعنی رائی کے  
 جھول و گل خربزہ البض یعنی سنگی سفید کے جھول کہ مگر  
 میں ایک شب بھگوئیں ہوں و کال کو بولی کے پانی کے  
 رہا تھ نوش کو بن اور قد سے جوش یعنی میں بھل سے  
 اور قد سے کدو سے تلخ سے نوش کرنا چاہیے کہ یہ  
 دو لون چیزیں سب دو آؤن سے قوی زیادہ ہیں  
 مقیبات سودا و دہ بھی یا غذاؤں کے قبیل سے  
 ہیں مانند اسفیداجات اور زیرہ اجات اور ہر ایک  
 طعام قطع اور طلعہ اور قبیل دو آؤن سے ہیں مانند  
 سنگھین جلی اور شہد کا پانی اور کھنڈ کہ اس کو تراب البقی  
 بھی کہتے ہیں وہ گوشت شہد کا ہے کہ اسکو فارسی میں کنکر  
 کہتے ہیں اور سرکار و زیند شیرین اور نمک لعلی اور زیند  
 یعنی سترتہ و جوا کھار و افو خلطوں کی اور کبھوں کے  
 ترکیب آئی کو بن  
 متقی ۔۔۔ اسے اس کی دی کے کہ جہ وقت غذاؤں سے  
 بعد دو ساعت کے اس کے عمدہ میں درو ظاہر ہو کہ چھینک  
 قے نہ کرے اور کوئی چیز ترش نہ لگے آرام پالہ حضرت  
 اسکی لنگی سفید بولی کے درمیان میں پھر میں اور ایک  
 رات دن رکھیں پھر اس موی کے کھر سے کر کے  
 سنگھین جلی میں ڈالیں ایک سات دن اس سنگھین کو  
 اس پانی میں ملا کر کہ تین شبست اور بویا پکا یا ہو  
 نوش کو بن اور اس کے اوپر قد سے اس موی میں سے  
 کھائیں اور قے کو بن  
 متقی بلغم کو بن کر قے ہر اصول ترکیب نجیب الدین  
 سمرقندی سے منقول حضرت اسکی ترجمہ شدت یعنی



سور کے بچ اور کنکر زوہر ایک سے ایک درم اور  
نسوت زرد نیم درم بطریق مشہور مرتب کر کے نوش  
کرین اور تو فرمایین۔

متقی۔ کہ بلغم کو کھالتی ہو صفت اسکی جو اکھار  
اور نمک ہندی بہر ایک سے ایک درم اور سولی کے  
بچ دو درم کھان کرین۔

متقی۔ کہ صفرا کو دفع کرتی ہو صفت اسکی راجھو  
ایک رطل اور مسحق کا پانی دس ان اوٹھ اور خربزہ کی  
بڑا پانی اور گلابی پختہ زرد شدہ کا پانی بہر ایک سے  
ایک اوٹھ اور نمک طعام ایک درم چھپیں کے ساتھ  
پیکر کرین۔

متقی دیگر۔ خربزہ کا روغن اور کنکر زوہر ایک سے  
ایک درم اور زنجبین خالص صاف کی ہوئی ساٹھ  
نن درم باہم گوندہ کر گولین بنائیں اور کھان کرین۔

متقی دیگر۔ بلغم کا اخراج بہولت کرتی ہو صفت  
اسکی سولی کے بچ اور نمک پائے سے شہخ اوٹھول  
یعنی رانی درست بھر کوئی ہوئی بہر ایک سے قدرے  
پانی میں بک کر سفید عسل کے ساتھ پیکر کرین۔

متقی دیگر۔ بلغم کو کھالتی ہو صفت اسکی جو اکھار  
اور نمک ہندی بہر ایک سے ایک درم اور سولی کے  
بچ دو درم کھان کرین۔

متقی۔ اس بلغم کو کھالتی ہو صفت اسکی جو اکھار  
اور نمک ہندی بہر ایک سے ایک درم اور سولی کے  
بچ دو درم کھان کرین۔

متقی۔ اس بلغم کو کھالتی ہو صفت اسکی جو اکھار  
اور نمک ہندی بہر ایک سے ایک درم اور سولی کے  
بچ دو درم کھان کرین۔

حاصل کرین مثبت یعنی سور کی شانخون سے ایک قبضہ  
واسطے اس کو دھوئی کے جو بہت توی ہو اور تخم مثبت  
بھی اور انہیں سب کو تین رطل پانی میں پکائیں ایک  
رطل یعنی نوٹھ شعل باقی رہے صاف کرین اور  
اس کرین ان میں قدرے نمک اور شہد نیم گرم پین  
اور کرین۔

متقی دیگر۔ کہ پوٹل کھتی ہو صفت اسکی حاصل کرین  
سولی کو اور انہیں پر سور رخ کرین اور کھلی سیاہ کوٹھ  
کر اس میں بھرین اور ایک رات دن رستے دین کہ  
قوت کٹلی کی سولی میں آجائے پھر کھلی کو کھان کرین اور  
کوٹھ کر اور کار پانی کا حاصل کیا ہو اپین اور تو  
کرین اور دوش کرنا شروع پانی کا کوٹھ کھل ایک  
در صفت کہ ہر آخر رطل کے ساتھ ایک درم سے  
دو درم نمک اور راسیہ حبہ تین درم نیم گرم کہ وہ تخم  
زرد نمک برہی خوش رکھتا ہو اور اگر دوشواری  
سے آئے نیم گرم پانی نوش کرین اور پھر تو جابجہ  
میں ڈال کر کرین۔

متقی دیگر۔ کہ اس سے قوی زیادہ ہو صفت اسکی  
کنکر زوہر میں پانی بہر ایک سے ایک درم اور سولی میں  
درم وادین کوٹھ کر اور شہد نیم گرم کہ کھائیں اور شہد  
مثبت اور قدرے نمک کے ساتھ کنکر زوہر اور سولی  
کی اصلاح کے واسطے۔

متقی دیگر۔ کہ اس سے باہم زیادہ ہو صفت اسکی  
سورق کے بچ ایک اوٹھ یعنی ساٹھ سات شعل  
اور کھانک جو چار اوٹھ راسیہ حبہ کی جڑ دو اوٹھ اور  
نمک بھیر نا جو دو درم سب وادین کو جوش دیکر کہ  
کھانک کے مانند ہو جائے صاف کرین اور ایک  
درم اس میں سے لیکر تیس درم سفید عسل میں ملا کرین  
اور کرین۔

متقی دیگر۔ کہ گرم مزاج والوں کو نافع ہو صفت  
اسکی حاصل کرین گلابی کے پتون کا پانی پختہ ہو

اور کھانک جو چار اوٹھ راسیہ حبہ کی جڑ دو اوٹھ اور  
نمک بھیر نا جو دو درم سب وادین کو جوش دیکر کہ  
کھانک کے مانند ہو جائے صاف کرین اور ایک  
درم اس میں سے لیکر تیس درم سفید عسل میں ملا کرین  
اور کرین۔

متقی دیگر۔ کہ گرم مزاج والوں کو نافع ہو صفت  
اسکی حاصل کرین گلابی کے پتون کا پانی پختہ ہو

متقی دیگر۔ کہ گرم مزاج والوں کو نافع ہو صفت  
اسکی حاصل کرین گلابی کے پتون کا پانی پختہ ہو

متقی دیگر۔ کہ گرم مزاج والوں کو نافع ہو صفت  
اسکی حاصل کرین گلابی کے پتون کا پانی پختہ ہو

متقی دیگر۔ کہ گرم مزاج والوں کو نافع ہو صفت  
اسکی حاصل کرین گلابی کے پتون کا پانی پختہ ہو

متقی دیگر۔ کہ گرم مزاج والوں کو نافع ہو صفت  
اسکی حاصل کرین گلابی کے پتون کا پانی پختہ ہو

نمک ہندی پانچ درم اور ایک قبضہ شبت یعنی سویہ کے ساتھ دو رطل پانی میں جوش دین کہ ایک رطل یعنی نیے متقال باقی ہے صاف کر کے کھجین عسلی کے ساتھ نیم گرم پیکڑ کرین۔

متقی۔ سودا کا اخراج کرتی ہے صفت اسکی نمک ہندی اور سوت زر داور جو اٹھا رہا ایک سے ایک درم اور حریت نیم درم بہتو پیکڑ کرین۔

متقی دیگر۔ مرہ صفرا اور سودا اور معدہ کے کٹرون کو دفع کرتی ہے صفت اسکی کنکر زو اور مین پھل اور جیر اور مولی کے بیج اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور تخم سمرق یعنی تھوہ کے بیج اور نمک ہندی کوٹ چھانکار تین درم سے پانچ درم تک اسکو شہد میں کہ جوشاندہ شبت کے ساتھ شامل کیا ہو نوش کرین اور فر کرنے میں مبالغہ کرین اور جب فرمائے تو سویہ کا جوشاندہ اور شہد نیم گرم پیئیں۔

متقی دیگر۔ کہ اس سے قوی زیادہ ہے صفت اسکی مولی کے بیج اور مین پھل اور جیر کے بیج اور سویہ کے بیج اور سمرق اور نمک ہندی اور رطل حیمانی ہر ایک سے نیم درم کوٹ چھان کر اور شہد میں گوندہ کر کھائیں اور اوپر سے گرم پانی بہت پیکڑ کرین۔

متقی دیگر۔ کہ اس سے ملائم زیادہ ہے صفت اسکی مولی کو ٹیکڑ کر کے ٹکڑے کرین بقدر پیش درم اور شبت یعنی سویہ کی شاخیں دین درم اور نمک ہندی پانچ درم اور خربزہ کے بیجوں کا مغز اور تخم سمرق ہر ایک سے چار درم چار رطل پانی خالص میں جوش دین کہ ثلث باقی رہے نیم گرم پیئیں اور فر کرنے میں کوشش کرین۔

متقی دیگر۔ حمی بلع یعنی جو تھاب کو نافع ہے صفت اسکی کنکر زو دو درم اور مین پھل ایک درم اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج اور مولی کے بیج ہر ایک سے

دو درم اور نمک ہندی نیم درم کوٹ چھان کر شہد کے پانی کے ساتھ پیئیں۔

متقی دیگر۔ صاحبان رطوبت اور سودا اور درون رطوبت اور عرق النساء کے لیے قوی النفع ہے صفت اسکی ایلوے زرد اور کنگی سیاہ اور قنونا سے مشوی ہر ایک سے ایک اوقیہ یعنی ساڑھے سات مثقال اور افریون نیم اوقیہ اور قنطاریون ہر ایک ڈیڑھ اوقیہ دو اون کوٹ چھان کر کرب کے عصا رہ کے ساتھ کفارسی میں کلم قریت کہتے ہیں حاجت کے وقت قدر سے اس سے برداشت طبیعت کے موافق کھا کر فر کرین اور جانا چاہیے کہ یہ دوا منایت قوی ہے اس لیے لازم ہے کہ جب تک مزاج قوی اور احتیاج بہت دلی نہ ہو استعمال نہ کرنی چاہیے۔

متقی دیگر۔ قیام الدین کی ترکیبوں سے صفت اسکی قلعہ کہ جسکو سمرق اور ہندی میں تھوہ کہتے ہیں یا تخم اسکے اور مولی کے بیج ہر ایک سے پانچ درم اور سویہ کے بیج دس درم اور خربزہ کے بیج چھیلے ہوئے پندرہ درم اور کنکر زو ایک مثقال اور نمک ہندی دو درم اور لوہیا سے سرخ دس درم اور چھندر کے تھے دس درم اور سورنجان خید کوٹھا ہوا ایک مثقال سب اون کو چار رطل پانی میں پکائیں کہ ایک رطل باقی ہے صاف کر کے ایک مثقال نمک طعام اور چائین درم کھجین عسلی گھول کر نیم گرم پیئیں اور فر کرنے میں مبالغہ کرین۔

متقی دیگر۔ قیام الدین کی تالیف سے صفت اسکی رانی سفید اڑھائی درم اور جو اٹھا نیم مثقال اور کنکر زو اور نمک ہندی اور مین پھل ہر ایک سے نیم درم مولی کے بیج تین درم کوٹ کر شہد میں گوندہ میں پھر حاصل کرین شبت تازہ چار درم میں اور تخم شبت میں درم اور جوش دین کہ ثلث باقی ہے صاف کر کے دو حصہ کرین اور اسکے ہر ایک حصہ میں تین درم کھجین عسلی اور پانچ درم روغن کجد تازہ داخل کر کے اور کھجین

کھا کر نصف اس جوشاندہ کو کہ ایک نچے راگ ہر نیم گرم پیئیں اور اگر قوی بہت نہ آئے اور احتیاج باقی ہو اور قوت مساعدت کرے تو نصف دیگر جوشاندہ کو پین ورنہ کچھ حاجت نہیں ہے متقی دیگر۔ کہ یہ بھی بہت قوی ہے صفت اسکی ار جوان کے پھول اور ار جوان کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دو درم پکا کھان کرین اور بستو پیکڑ کرین اور جانا چاہیے کہ ار جوان کو فارسی میں ار جوان کہتے ہیں پھول اسکا خوش منظر سرخ رنگ نفشی مائل ہوتا ہے اور درخت اس کا بلاد فارس میں آگتا ہے۔

### فرزند کرنے والی دواؤں کا بیان

جاننا چاہیے کہ مقیات کی دواؤں میں سے اگر کوئی دوا بہت فرلانے والی ہو کہ اسکی وجہ سے کثرت سے فر آئے تو اسکو اس دوا سے بند کرین صفت اسکی پوست بیرون پستہ چار درم اور اگر ہندی اور صطکی روفی ہر ایک سے دو درم اور گلاب کے پھول پانچ درم اور سک اہلی یا پندرہ درم سب دواؤں کوٹ چھان کر اور سیب شیرین کے پانی میں گوندہ کر قص تیار کرین ایک مثقال کی مقدار ایک درم ہے دو درم تک پس یہ قرض بند کرنے میں فرما کر اور چکی کو بھی نفع دیتے ہیں۔

دوا دیگر۔ فر کو بند کرتی ہے اور رتلی کو ساکن اور چکی کو زائل کرتی ہے صفت اسکی زرشک منقہ اور انار داند تریش اور سماق ہر ایک سے ایک درم اور نیسلوچن سفید اور گلاب کے پھول اور خورہ انور ہر ایک سے نیم درم اور پوست بیرون پستہ ایک درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک درم سے دو درم تک اس میں سے لیکر سیب یا بہر کے پانی یا شربت انار منفع کے ساتھ نوش کرین۔

دوا دیگر۔ اس فر کو بند کرتی ہے جو بلغ اور سودا سے حادث ہے صفت اسکی گلاب کے پھول سبز و زرد یون

سے صاف کیے ہوئے اور اگر ہندی تازہ اور جو دغنی اور کھجور اور ناگر موچہ اور بالچھڑ اور نفع اور پوست ہر دن پستہ اور کھجور اور زرخشاں در زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک درم اور زرخشاں سے تین درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک خوراک کی مقدار دو درم تک ہے یہ بھسک پیچین کے ساتھ نوش کریں۔

دواے دیگر کہ قصفادی کو روکتی ہے صفت اسکی انار دانہ ترش اور مویش دانہ ہر ایک سے پانچ درم اور زیرہ کرمانی ہر ایک درم کوٹ چھان کر بے کے پانی یا رب انارین یا شربت بہ اور اس کے مانند کے ساتھ بھرتین درم تین سے نوش کریں۔

دواے دیگر کہ قہلی کو روکتی ہے صفت اسکی گول مرچ اور سیل اور موچہ ہر ایک سے تین درم اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور داجینی اور لونگ اور تیریاٹ اور سیلوجین اور گلاب کے پھول ہر ایک سے صاف کیے ہوئے ہر ایک سے چار درم اور زیرہ کرمانی ہر ایک درم کوٹ چھان کر ایک خوراک کی مقدار دو درم صبح اور شام جس چیز کے ساتھ کہ مناسب ہو سین یا اناروں کی گولی بنا کر کھائیں اور دوسرے نسخہ میں جالفل ایک درم داخل ہے۔

دواے دیگر صفادی اور ملعی قی کو منع کرتی ہے صفت اسکی لونگ اور بڑی الائچی اور نارمشک اور زرخشاں اور ناگر موچہ اور صندل سفید اور گول مرچ اور سماق ہر ایک سے تین درم ایک خوراک دو درم ہر ناشتہ نوش کریں۔

دواے دیگر یعنی قی کو بند کرتی ہے صفت اسکی اگر ہندی اور نارمشک اور طالیسفر اور بڑی الائچی اور پوست زرد پٹہ کا اور سوٹھ ہر ایک سے تین درم کوٹ چھان کر خمہ بن گوند میں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے دو درم تک۔

دواے دیگر یعنی قی کو روکتی ہے صفت اسکی

جالفل اور لونگ ہر ایک سے ایک درم اور دانہ الائچی سفید درم کوٹ چھان کر نوش کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم ہے اور جو ب فاوڑ ہر اور حب ہیندہ و جب جیتا اور نمک سیلانی اور جو ب مردار ہر ایک سب نافع ہیں اور فاوڑ ہر میں اسکی گولیان اور لولہ یعنی مردار ہر کے بیان میں اسکی گولیان سابق مذکور ہو چکی ہیں اور حد دار یعنی زبسی کھانا خون کی قے کے لیے اور انجبار کی گولیان اور شربت اسکا اور قرض اسکا اور گلناہ اور کمر باد اور مردار ہر اور مرجان نافع ہے اور ان سب کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔

### میم کا باب لام کے ساتھ

ملح - میم کے زیر اور لام اور حائے حمل کے خرم سے فارسی میں نمک اور ترکی میں دوز اور ہندی میں لہن کہتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ نمک یا کانی ہوتا ہے اسکو پہاڑی کہتے ہیں اور یا ایک رطوبت ہے بعض پہاڑوں کے شگاف اور ان کے قعر سے تراش کر کے اور ان کے دامن کے اطراف پر بستہ ہوتی ہے اور یا نمک جنگلی ہے اور وہ قبیل شبنم سے ہے اور یا اشکی مانی ہے اور وہ دریاؤں کا پانی ہے کہ آفتاب اور دوسرے ستاروں کی تابش سے بستہ ہوتا ہے یعنی جتا ہے لیکن نمک کانی کی کئی قسمیں ہیں کہ ہر ایک قسم خاص سے مذکور ہوتی ہے حاصل کلام کا فاعل کل قسموں کی حرارت ہے اور مادہ ان سب کا رطوبت اور مٹی ہے کہ بسبب شدت اور ضعف حرارت اور لطافت اور کثافت اور غلظت اور رقت مادہ کے بہتری اور بدی اور خوشبوئی اور بڑی ان کے اوزاع کی ہوتی ہے مثلاً اگر حرارت اعتدال پر ہو اور مادہ اسکا رقیق یعنی پتلا اور لطیف ہو اور خاک خوشبودار ہو اگر خشکی اس پر غالب ہو تو اس کے ٹکڑے بڑے بڑے صلیبہ و شفاف پیدا ہوتے ہیں اور اگر خشکی غالب نہ ہو تو اس کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اور خویشی چھلے پیدا

ہوتے ہیں اور اگر حرارت قوی ہو اور مادہ غلیظ یعنی گاڑھا اور خاک متین یعنی بدبودار ہو تو ٹکڑے اس کے سیاہ رنگ بدبودار پیدا ہوتے ہیں اور اگر خاک بدبودار نہ ہو تو ٹکڑے بھی اس کے غیر بدبودار ہوتے ہیں اور اسی قیاس پر اور سب باتوں کی تفصیل کتابا لعمادون میں کہ حکمت کی کتابوں سے ملے گی ہوتی ہے پس بہتر سب نمکوں میں نمک اندرائی کافی ہے کہ قسم اول ہے اور بعد اس کے دوسری قسمیں اور بعد اس کے نمک طعام کہ دریاؤں کے پانی سے حاصل ہوتا ہے اور قسم نمک ہندی مانی ہے کہ دریائی پانی جوش کرنے کے طریق سے حاصل ہوتا ہے چنانچہ انشاء اللہ تعالیٰ ذکر اسکا آئندہ کیا جائیگا وہ زبون ترین نمکوں کا ہے اور سہاگا اور رنگ اور جو اکھار اور نو سار کو بھی نمک کہتے ہیں اور ہندوستان یعنی بنائے ہوئے نمک بھی ہوتے ہیں بعض نمکوں کو گھاسوں کی خاک سے کہ پانی انکھات کر کے آگ پر یا دھوپ میں رکھ کر جاتے ہیں نمک و وضعت جاتے ہیں مثل ملح لہن یعنی مٹی کا نمک و رتبا کو کا نمک و بعض نمکوں کو بدستور انسان یا حیوانات کے پیشاب سے بطریق جوش کرنے اور جانے کے بناتے ہیں اور ایسے ہی دوسری چیزوں سے اور بہترین ان قسموں کے نمکوں میں محرق محلول بستہ اور صاف ہے اور انکی کیفیت کا بیان انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ مذکور ہوگا اور اوطاق نمک سے نمک طعام ہے اور یہ سب قسمیں بلغم اور سودا اور آب زرد کی سہل ہیں اور سپندہ رطوبتوں اور سردوں کو نائل کرتی ہیں اور تجرہ اور فساد طعام کو رفع کرتی ہیں اور کھانے کی بھوک بڑھاتی ہیں اور جہرہ کے رنگ کو نکھارتی ہیں اور سرد غذاؤں کی مصلح ہیں اور ان کے اخراج کی مددگاری اور بعض نمک غلط خاص کے اخراج میں سب قسموں سے قوی زیادہ ہیں چنانچہ مذکور ہوگا اور اگر ناقصی نمک سے نہایت النفع ہے



نور منظر یا کے کبدی کے واسطے اور نمک ناسوختہ  
قبض اور خشکی پیدا کرتا ہے اور سوختہ اسکا طبیعت زیادہ  
ہوا و رطوبت میں خشکی آنتین کی دھونے والی اور سودا  
اٹھا کر لے کر بند گار بدن کی انتہا سے اور غذا دن  
کی بد معنی رفع کرنے والی اور حرارت جذام کی مانع  
خصوصاً لفظی اور زہری اور مہرہ کے سرور و زون  
کے واسطے اور پیچیدہ سے سرخ و پیچیدہ اور غرض  
اس کے لئے ہاں نہ رہا نہ دین کو اور ہوا کا کٹنے کی مہنت  
کو دفع کر کے نہ دلی ہیں اور واسطے ہستیا اور سودا والی و  
بلقی ہوا و زون کے تفریق اور تفریق نمک اور پیچیدہ نوش  
کر کے پاک کرنے والا مہرہ کا ہوا اور ہستیا اسکا  
حقون میں خشکی اور سودا و خلیطون کے حسن و ج  
کر کے اور سردی کے کھوٹے یہ وہ گار و زون  
دین شال کرنا خشک خلیطون کے دفع اور اخراج  
پہنچان ہوا و رطوبت کے ساتھ واسطے و ور کر کے  
تفریق سے یا خشکی کی جان سے خصوصاً نمک اندرانی  
اور کئی کرنا اس سے سردی کو قوت دیتا ہے اور گرم  
خو روہ و انون کو مانع اور کھڑے ہوئے و انون کے  
لیے مفید ہے نمک اندرانی خشکی کی زیادتی  
کے واسطے اور ایسے ہی کئی کرنا اس سے سردی کے ساتھ  
مذکورہ حقون کے لیے مفید اور زیادہ سے زور کے ساتھ  
غذا و نمک اثرات سرد کے لیے اور ر و غن زون اور  
دوسرے ر و غن اور شہد اور زفت کے ساتھ خشک  
اور کو خشکی اعتدال کے واسطے اور سردی اور ہوا و زون کی  
جھاگن کے ساتھ گرم ر و غن اور خشکی اور تہج کے  
لیے اور سردی کے ساتھ کان کر دکر دلائے اور ایسی  
کے پچن کے ساتھ پچھو کٹنے کی مصرت و نہ کر کے  
کے لیے اور زہر و غذا اور شہد کے ساتھ مار شاخدار  
اور نمک کا کٹنے کی مصرت و ور کرنے کے لیے اور  
پہاڑی پودینہ اور گاس کے کٹی کے ساتھ برستور اور

پودینہ تری اور شہد کے ساتھ قروح و کرا و لہجی و رمون  
کے واسطے اور ایسے ہی زفت اور شہد کے ساتھ برستور  
اور گل ابلغ یعنی بھال کی مٹی اور شہد کے ساتھ واسطے  
تخلیل کرنے اس خون کے جو جگر کے نیچے جمع ہوا ہو  
اور مٹی پر زون کی تخلیل اور نزول آب رشح کرنے کے  
لیے اور ر و غن زون کے ساتھ گل سے جلے ہوئے  
اور اسکا آٹھ منغ کرنے کے لیے خصوصاً قسم پورٹی اشکی  
اور غرض خشک اور غرض تر اور زخم آبلہ اور بخون  
نمک کے واسطے اور سردی کے ساتھ و اخس  
یعنی ورم ناخن کے واسطے اور ر و غن زون اور شہد  
اور پودینہ کے ساتھ واسطے منع نمک کے انتشار سے  
اور دھتورہ کے ساتھ ورم کے لیے اور غیر کے ساتھ  
خصیون کے ورم تخلیل کرنے کے واسطے اور بھی غیر  
کے ساتھ دل پکانے کے لیے اور سردی کے ساتھ وانی  
و اور ر و غن کے واسطے اور شہد اور پیچیدہ کے آٹھ کے  
ساتھ ورم یعنی پچھو کے التواء کے لیے اور طلا اسکا شہد  
حفظ کے ساتھ پیچیدہ کے واسطے جو سردی و حادث  
ہوں اور ر و غن زون کے ساتھ مانگی دور کرنے  
کے لیے اور بھی ر و غن زون کے ساتھ بلقی غرض کے  
واسطے اس شرط سے کہ ہستیا کر کے والا اس ہوا کا  
آگ کے پاس بیٹھے یا عضو کو آگ پر رکھے کہ پسینہ جاری ہو  
اور ہستیا اسکا باعث لال نمک کرنے والا رنگ و جلد کا  
ہو اور بطور سردی آنکھ میں لگانا اس کا بیان چشم اور رطوبت  
اور ر و غن زون کی قوت کے واسطے خصوصاً نمک  
اندرانی اور سوختہ اس کا دوسرا سوختہ اور شہد سوختہ  
کے ساتھ آنکھ میں لگانا بل اور غرض یعنی نافہ کے لیے اور  
گرفتہ اندر و غن کرنے کے واسطے جو پگون میں ہوا اور  
ناسفہ موتی کے ساتھ یا من چشم کے لیے جو ب ہوا اور  
ایسے ہی بلنا اسکا دانون پر موتی ناسفہ کے ساتھ اسکی  
جلا اور پاک کرنے کے لیے بعد بل ہوا اور غرض اور گلا اور  
قسم کے غم و دھوا نمک اور سردی سے دور کرنا اسکا کر

اور باز حنا اسکا چشم کے ساتھ زخم پر اس کے خون کو بند کرتا ہے  
اور اسکو گرم باز حنا اعضا پر لہجی اور ر و غن کے لیے  
مفید اور ایسے ہی تلکید یعنی سیکنا اس سے مفید یا گیون کی  
جھوسی اور برنج کے ساتھ سب قسم کے در و زون کو رفع کرتا ہے  
اور گرم و مانع واس کے مضر ہوا و زون ایک چشم کا نورث ہوا اور کثرت  
اشکی ہولانے والی خون کی ہوا اور گرم کرنے والی مٹی کی اور  
غرض بدن کی اور ر و غن زون کو مضر ہوا خصوصاً  
وہ نمک جو دریا کے پانی سے بتایا گیا ہوا و مصلح اسکی  
چر بیان اور مضر اور سرد اور تر چرین ہیں اور بعض طبیب  
لکھتے ہیں کہ اس کے خواص مجرب سے یہ ہوا کہ اگر تین درم  
آئین سے لیکر اس زہر تین کر جب عقرب سرطان کے  
ساتھ طلسم ہو مکان مریض میں آگ پر رکھیں پس آگ کو دھنے  
کے بعد اندرون مکان میں ان کر کے وہ مریض شفا پائے  
و زہر گزرتا صحت پائے اور اگر مکان میں بخلا تین اور چلا  
ہوا وہ نمک عورت کے بائیں و بائیں آٹھ تین کچھ کی جلد  
پیدا بش کا باعث ہوتا ہے۔  
فتح اندرانی۔ عربی میں فتح الدردانی فال مجہ اور  
راے حملہ اور الفت اور زون اور راے شفا تھا تینہ  
سے کہتے ہیں اور وہ نمک بہت مفید اور صاف اور  
شفاف بلور کے مانند جو شہد زہر سے ہرہ کے ساتھ  
کہ بعضی شدت اور قوت مفیدی کے ہوا فارسی میں نمک  
سنگ بلوری و ر ہندی میں نمک لاہوری کہتے ہیں اس  
کا اسکو لاہور سے لائے ہیں اور سنگی ہوا اسکو کان سے  
پکانے کے وقت تکڑے اس کے نرم ہوتے ہیں اور ہوا  
لگنے کے بعد جتنا ہوا سخت ہو جاتا ہوا بعض لوگ  
نمک سا بھر کو بھی نمک اندرانی کہتے ہیں اور حالانکہ یہ  
غیر اس کے ہر اس لیے کہ نمک لاہوری کے ٹکڑے  
بہت بڑے اور نہایت سفید اور شفاف ہوتے ہیں  
بخلاف نمک سا بھر کہ وہ ملچیمین ہوا اور نمک اندرانی  
سب نمک کی قسموں سے بہتر ہو دوسرے درجہ کے  
آخر میں گرم اور خشک اور چسپندہ خلیطون اور

بلغم کا مسل ہے اور واسطے فہم اور ذہن اور رفع مہمبی کے قوی زیادہ ہے اور انکھ کی دواؤں میں بجز اس نمک کے اس کے غیر کا استعمال جائز نہیں ہے۔

**ملح لفظی**۔ کافی قسموں سے ہے سیاہ بد بوئی کے ساتھ ہوتا ہے اور بریان کرنے اور آگ پر جلانے سے بد بوئی کم اور زائل ہو کر سفید ہو جاتا ہے تیسرے درجہ میں گرم اور خشک ہے اور تری لاتا ہے بلغم اور سودا کے اخراج میں قوی زیادہ سب نمکوں سے ہے اور اگر اس کو روغن گل سرخ کے ساتھ ملا کرین جب اور زخم دور کرنے کے لیے عجیب آمل ہے اور مقدار اس کی خوراک کی ایک درم تک ہے اور حکیم عبد الحمید نے تحفۃ المؤمنین کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ جو کچھ تحقیق سے ثبوت ہوا یہ ہے کہ نمک لفظی اکثر بنایا جاتا ہے ایک چیز سے پٹنہ میں کہ جو مشہور عظیم آباد سے ہے اور سبھی سے معروف کہ اس کو عربی میں قلی کہتے ہیں اس کو غازی پور کے اطراف سے لانے ہیں اور صابون اس سے بناتے ہیں اس طو سے کہ پہلے اس کو نکلس کرنے ہیں پھر پانی میں ش دیتے ہیں اور اس پانی کو کاڑھا کر کے جمانے ہیں پس اسی طور سے نمک لفظی حاصل ہوتا ہے اور یہ قول صحیح زیادہ ہے اور شاید دونوں طرح کا ہو کافی بھی اور مصنوعی بھی۔

**ملح اسود**۔ یعنی نمک سیاہ بلغمین کی قسموں سے ہے اور وہ سیاہ ہے بغیر بودا و سب فعلوں میں نمک لفظی سے قریب ہے ہندی میں کالا لون اور سوخا لون بھی کہتے ہیں۔

**ملح عجین**۔ نمک طعام ہے اور وہ کئی رنگتوں کا ہوتا ہے اکثر تین اس کی سفید اور صاف اور بعض قسم سیاہی مائل اور بعض سرخی مائل اور بعض قسم اس کی زردی مائل ہوتی ہے مگر بہترین اقسام سفید صاف ہے کہ جس کو ہندی میں نمک ساہر کہتے ہیں علاج اس کا دوسرے اور جہین گرم اور خشک ہے اور سب فعلوں میں نمک ندرانی سے نزدیک

**ملح رشیدی**۔ نمک طعام کی وہ قسم ہے جو سرخی مائل ہے **ملح الہندی**۔ وہ نمک ہے شفاف سرخ رنگ سیاہی مائل کہ بعض جی کہتے ہیں اور نکڑے اس کے کسیت قدر بڑے اور ہندی میں اس کو سیندھ لون کہتے ہیں تیسرے درجہ کے پہلے میں گرم اور خشک ہے اور زرد آب اور سودا اور بلغم کا مسل اور جھوک کی تحریک کرتا ہے اور ریا ج کو تحلیل اور سب فعلوں میں تمام قسموں کے مانند ہے اور مقدار اس کی خوراک کی ڈھڑھ درم ہے۔

**ملح الہمر**۔ نمک تلخ ہے رنگ میں سیاہی اور سفیدی کے مابین زردی مائل ہندی میں پردہ لون کہتے ہیں اور سب قسموں سے گرم زیادہ اور درجہ چارم سے نزدیک اور زخم کے اندمال میں روغن زیتون کے ساتھ قوی زیادہ تمام قسموں سے ہے اور مقدار اس کی خوراک کی ایک درم سے کمتر ہے اور طیبیوں نے لکھا ہے کہ وہ بھی نمک لفظی سفید ہے نہ غیر اس کا۔

**ملح الطبرزد**۔ نمک کافی پہاڑی ہے اور بہترین اس کا سفید سلی بانڈرانی ہے چنانچہ سابق ذکر اس کا ہو چکا ہے اور ترکیب صنعت اس نمک کی جو اکثر گھاسوں اور پتوں سے کہ ہندی میں کھار کہتے ہیں مانند تبنکا اور مولی کے پتے اور خود کی تہی اور یا تبنکا کو کی لکڑیاں اور کیلہ کے پتوں وغیرہ سے بنایا جاتا ہے کہ کالین جقدر کہ چاہیں جس گھاس اور پتوں سے کہ بنانا چاہیں اور ان کو چلائیں اور ان کی راکھ حاصل کر کے پانی میں گھولیں اور اسی قدر چونے کی بھی اس میں حل کریں اور رہنے دیں یہاں نمک کہ تہ نشین ہو جب اس کے صاف پانی اس کا بھر علقہ میں کہ ایک دوسر طرف اس میں من کے نزدیک کہتے ہیں کہ ایک برتن کچھ بلند اور اونچا پر کے برتن سے ہو ردنی باکڑے کی تہی بنا کر ایک سر اس قیلہ کا برتن اور سردیگر کو اس برتن میں رکھتے ہیں یہاں تک کہ اس کی تمام رطوبت کو اس برتن کی طرف کھینچ لائے پھر اس صاف پانی کو آگ پر رکھیں

کہ مائیت دور ہو کر نمک باقی ہے اور اگر چہ نہ داخل نمکین بہتر ہے اس لیے کہ بہت گرم ہوتا ہے اور اکثر مزاجوں اور بیماریوں کے لیے موافق نہیں ہے اور اگر اس کی کھولی ہوئی راکھ کا عرق چھین اور اس عرق کو جوش دین یہاں تک کہ تری اس کی جگہ نمک رہ جائے بہتر اور طبع تر ہے۔

**ملح اشجار**۔ کہ اس کو قلی اور ہندی میں سبھی کہتے ہیں **صفت اس کی**۔ قریب ہے اس قسم سے۔

**ملح مصنوع**۔ ماخوذ آب دریا سے شور سے

**صفت اس کی**۔ اس طور پر ہے کہ اکثر رہنے والے ان شہروں کے جو کنارہ دریا کے قریب واقع ہیں اور جہاں نمک کی کان نہیں ہے جیسے بنگالہ اور سندھ وغیرہ دریا کے جزر و مد کے ہنگام خصوصاً وقت جزر و مد آخر ماہ یا وسط ماہ جبکہ پانی بہت بلند ہوتا ہے اور جس مقام پر کہ پانی دریا کا بکثرت پہنچتا ہے غار کھودتے ہیں کہ وہ پانی وہاں جمع ہو جاتا ہے پھر پانی کے زور کم ہونے اور خشک ہو جانے کے بعد قدرے اس پانی کو کسی قدر آسن غاروں کی خاک کے ساتھ برتنوں میں ڈال کر بچاتے ہیں اور کچھ دیر رہنے دیتے ہیں کہ فی الجملہ صاف ہو اور خاک تہ نشین ہو جائے پھر اس کے صاف پانی کو لیکر بچاتے ہیں یہاں تک کہ پانی صاف جاتا ہے اور نمک باقی رہتا ہے اور وہ نمک رنگ سیاہ دکھتا ہے کسی قدر سختی کے ساتھ اور ان شہروں اور ان کے اطراف کے رہنے والوں کا مدار اسی نمک پر ہے جیسے بنگالہ اور رائیہ اور سندھ اور سواحل دکن وغیرہ اور بعض بعض دہان کے لوگ اس نمک کو پانی میں گھول کر کھ چھوڑتے ہیں جب تک کہ خاک اس کی تہ نشین ہو پھر اس کے صافی کو لیکر بچاتے ہیں تاکہ زیادہ تر سفید اور صاف ہو جائے اور بعض دہان کے لوگ ایک لکڑی ایک درج سے دودو درجہ تک لیکر اور کسی قدر گھاس اس پر لٹیکر دریا کے پانی کو بھر بھانے اور بہتہ کرنے کے اس پر ڈالتے ہیں لیکن اس تمام لکڑی پر کہ جس پر گھاس لپیٹتے ہیں گراستے ہیں





اور گول مچ اور پیل ہر ایک سے ایک تولہ اور اجائن دیسی اور شیطیح ہندی یعنی چیتا ہر ایک سے نو ماشہ اور لونگ اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے چار ماشہ اور مصطلگی اور جادری ہر ایک سے تین ماشہ کوٹ چھانکر لیمن کے پانی یا بخود کے عرق میں کہ بہتر ہو اس سے گوندھ کر گولیاں یا قرص بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہو۔

حب حیات دیگر۔ کہ نسخہ قبل سے توی زیادہ ہو صفت اسکی نمک سیاہ اور نمک سیندھ اور نمک سو بخور نمک لاہوری اور گھاس لون اور پوست کالی ہڑکا اور پوست ہیرہ کا اور آملہ سننے اور سوٹھ اور گول مچ اور پیل اور پیل کی جڑ اور سونف دیسی اور اجود دیسی اور اجائن دیسی اور سونف رومی ہر ایک سے دو تولہ اور عاقرقچا اور شیطیح ہندی اور لونگ اور دارچینی اور دانہ الائچی سفید ہر ایک سے نو ماشہ اور جانفعل پلخ ماشہ اور اگر ہندی عرق اور مصطلگی ہر ایک سے چھ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بخود یا لیمن یا ترخ یا عرق دارچینی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی بقدر ایک ماشہ ایک خوراک کی مقدار ایک گولی تین گولی تک اور اگر قرص بنانا منظور ہو تو اسی وزن کے قرص بنائیں بہتر ہو۔

حب حیات دیگر۔ کہ اس سے تفع میں قریب ہے صفت اسکی زرد ہڑا اور کالی ہڑا اور ہیرہ اور آملہ سننے اور گلاب کے پھول اور زریہ سیاہ اور دھنیہ خشک بھوسی اتا راہوا اور گول مچ اور پیل اور اجائن دیسی اور سونف دیسی اور سوٹھ اور شیطیح ہندی اور دارچینی اور چھٹی الائچی اور بڑی الائچی اور نخلع باغی اور نخلع پہاڑی اور نمک لاہوری اور نمک سیاہ اور نمک سا بخور اور جو اٹھا سب اجزاء برابر وزن لیکر عرق نخلع یا سکر انگور ہی اور قدر سے نخلع کے پانی یا لیمن میں

بنائیں ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہو۔ عرق نمک۔ بہت ترش اور خوش مزہ ہوتا ہے اور رطوبتوں کو خشک کرتا ہے اور اکثر سرد بیماریوں کو نافع ہے اور معدہ اور دماغ کی تقویت کرتا ہے اور ریح کو توڑتا ہے اور واسطے استسقا کے عرق مرد کے ساتھ اور خون صاف کرنے کے لیے شہ عذاب اور اسکے اند کے ساتھ اور گرم دماغ کی تقویت کے واسطے کاہو کے تون کے پانی اور ریحان کے پانی کے ساتھ اور دل کی تقویت کے لیے بیو مشک اور گلاب کے ساتھ اور تقویت معدہ اور اشتہا اور ہضم طعام کے واسطے نخلع کے تون کے پانی اور اسکے عرق کے ساتھ اور درجہ گرم کے لیے کاہو کے تون کے پانی یا کاسنی کے تون کے پانی کے ساتھ اور طحال کے واسطے خرفہ کے تون کے پانی اور بزرگ کے تون کے پانی کے ساتھ اور ریحان اور تب بلخی اور فلج اور لقوہ کے واسطے اسکی مناسب دواؤں کے ساتھ اور گردہ و مثانہ کی تھری توڑنے کے لیے اسکے مناسب دواؤں کے ساتھ اور تھری کے لیے بھی مناسب دواؤں کے ساتھ اور قورق کے واسطے شراب انگوری کے ساتھ اور قدر اس کی خوراک کی قطرہ سے پانچ قطرہ تک ہے صفت اسکی حاصل کریں نمک اندرائی اور اسکے مکس کریں اس طریق سے کہ ریزہ ریزہ کر کے یا کوٹ کرٹی کے برتن میں رکھیں اور وہ آگ پر چڑھا کر لوسے کی سیخ سے چلائیں یہاں تک کہ سیخ جو جس وقت کہ آواز اس میں سے نہ نکلے سرد کر کے اس میں سے بھر دو رطل پانی میں گھولیں اور چھ رطل گل زرد یا گل کوزہ گران کے ساتھ نرم کوٹ کر گوندھیں اور بہت چھوٹے چھوٹے متایل یعنی بیتان بنائیں بند انگشت کی برابر اور دھوپ میں رکھ کر با آگ سے سینک کر خشک کریں پھر اسکو قریح گرج درن میں الکر اور قابلہ اسپر نصب کر کے نیچے اسکے آگ روشن کریں اور عرق پیچیں پھر اس عرق کو شیشہ میں نگاہ رکھیں

اور نہ شیشہ کا ٹکڑا کریں ورنہ آخر سے سب باہر نکل جائیگے پس حاجت کے وقت اس شیشہ کا ٹکڑا کوٹ کر عرق نکالیں اور پھر منہ اسکا مضبوط بند کریں۔ نمک سلیمانی۔ برہمنی اور درو معدہ اور مثقال کے در دون اور عرق النسان اور فقر شخ و رو و کین اور درو کیتین اور اسکے علاوہ اور سب در دون کے لیے نافع ہے اور مینائی کو تیز اور رنگ کو صاف اور نسیان اور کلف یعنی جھانی اور چھپ کو دور کرتا ہے اور گردہ کو گرم کرتا ہے اور ریح کو توڑتا ہے اور باہر حرکت میں لاتا ہے اور دہنی کو بکشت پیدا کرتا ہے اور اشتہا طعام کو بھجان میں لاتا ہے اور شہوت جماع کو برائے کثرت کرتا ہے اور زہر دن کو مرن کرتا ہے اور سب وقتوں میں مستقل ہے صفت اسکی نمک لاہوری یا نمک سا بخور چار رطل لیکر خوب بریان کریں پھر کسی برتن میں رکھ کر تنور میں یہاں تک کہ تنور کی آگ سرد ہو چھوٹے حاصل کریں نمک ہندی یعنی نمک سیندھ اور نو سادہ اور نمک اندرائی ہر ایک سے چھ اوقیہ اور اجود کے بیج بیس مثقال اور مچ سیاہ اور ازخرفی ہر ایک سے پندرہ مثقال اور سرج سفید بارہ مثقال اور انقیون اور با پچھ اور حقیقت یعنی سینک اور زریہ کرمانی ہر ایک سے چھ مثقال اور دارچینی اور کاشم اور مفرخہ قرطم اور سوٹھ اور ملیٹھی اور سونف رومی ہر ایک سے چار مثقال پس لازم ہے کہ ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹیں اور وزن کریں اور مذکورہ نمکوں میں ملا کر چینی کے برتن یا شیشہ یا مٹی کے برتن میں بھرنا ہوا ہے میں نمک کوزہ جو میں دفن کریں جس قدر بڑا ہوگا بہتر ہوگا تیزی نگاہ کے واسطے دو دانگ ناشتہ نوش کریں اور باہر کی تقویت کے لیے نیم بریان انڈون کے ساتھ اور اشتہا اور ہضم طعام کے واسطے کھانا کھانے کے بعد بقدر حاجت کھائیں اور در دون اور درو مون کے لیے جس مقام پر شہر بلین اس نمک کو پھر چھ کریں اور اس نسخہ میں کہ جسکو صاحب شفاء الاستقام نے ابن ماسویہ سے نقل

کیا ہر اخرو کی کا وزن کیا رہ ورم ہر اور شقالون کے عوض  
کل دو این تین درم ہیں۔

**نمک سلیمانی دیگر**۔ ہندی میں اسکو چورن کہتے ہیں کھانا  
بہضم کرنے اور درد شکم اور معدہ کی تقویت اور دوسری  
بیماریوں کے لیے نافع ہے۔ **صفت اسکی** پوست کابلی  
ہٹ کر اور پوست بیڑہ کا اور آملہ مقشر اور گول مرچ  
اور سیل اور اجوائن دیسی اور اگر ہندی اور شیطج  
ہندی یعنی چیتا اور سیاہ دانہ اور کاڑھائی کی ہر ایک  
سے ایک شقال اور سوٹھ اور نمک لاہوری ہر ایک سے  
دس شقال دواؤں کو کوٹ چھانکر پیاس عد ویموے  
کاغذی کے پانی یا عرق نخود میں گوند حین اور چٹکی  
سیر کے موافق گولیان بنائیں اور خشک کہ کسوف  
کریں پس حاجت کے وقت بقدر صندروت  
روز نش کریں۔

**نمک سلیمانی دیگر** کہ یہی نفع رکھتا ہے۔ **صفت**  
**اسکی** نمک اندرائی اور نمک سیاہ اور نمک خیمہ اور نمک  
ہندی سفید ہر ایک سے چار تولہ اور سوٹھ اور گول مرچ  
اور سیل ہر ایک سے ایک تولہ اور سونف رومی دس ما  
اور آملہ مقشر دو تولہ اور اجوائن دیسی اور اجودہ کے  
بج اور لونگ ہر ایک سے نو ماشہ اور جانفل اور ساجا وتری  
ہر ایک سے تین ماشہ اور بالچھر اور وح ترکی اور ناگہوٹھ ہر  
ایک سے چھ ماشہ اور قیتون اور اگر ہندی اور دارچینی اور  
پوست کابلی ہٹ کر اور کالی ہٹ کر اور پوست بیڑہ کا ہر ایک  
سے ایک تولہ اور چھ ماشہ اور مصطکی ایک تولہ اول چلہ ہے  
کہ سب نمکوں کو پانی میں کسی قدر دھو کر اور گرد و خبا سے  
پاک اور صاف کر کے بھونیں اور باقی دواؤں کو کوٹ  
چھان کر اور اس میں ملا کر شیشہ میں بکھا رکھیں اور منہ  
اسکا مضبوط بند کر کے جو اسے محفوظ کریں اور  
حاجت کے وقت ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ سے  
چار ماشہ تک متاھل کریں۔

**نمک سلیمانی**۔ بچہ دیگر پہلے نسخہ سے قریب العمل

**ہر صفت اسکی** نمک قطعی اور نمک اندرائی اور پوست  
بیڑہ کا اور آملہ مقشر اور شیطج ہندی اور اجوائن دیسی  
بھوسی تاراری ہوئی اور گول مرچ اور سیل اور سوٹھ سب  
دواؤں کو برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف کریں اور  
عرق نخود میں کہ شیشہ میں ہر گوندھ کر قرض اور گولیان  
بنائیں ایک خوراک کی مقدار نیم درم سے ایک درم  
نمک ہر اور دوسرے نسخہ میں پوست کابلی ہٹ کر بھی  
داخل ہو اور اس کے دوسرے نسخہ میں سوٹھ داخل  
نہیں ہے۔

**پاچاک**۔ سب منفعتوں میں پہلے نسخہ سے نزدیک  
ہر اور بھی ہندوستان کے طبیبوں کی ترکیبوں سے ہے  
**صفت اسکی** کھانے کا نمک ایک رطل بھونکر اور شٹی  
کے کوزہ میں رکھ کر تورین ڈالیں اور اس وقت  
تک رہنے دیں کہ جب تک تور سرد ہو پھر اس میں سے  
نکال کر اور نمک ہندی اور نمک اندرائی ہر ایک سے  
تین اوقیہ اور نو ساد ایک اوقیہ اور اجودہ کے بج اور مرچ سیاہ  
اور مرچ سفید اور سیل اور اخرو کی ہر ایک سے سات  
شقال اور سوٹھ اور اگر ہندی اور زیرہ کرمانی اور لونگ  
اور مصطکی اور دارچینی اور بڑی الائچی اور کشم اور سوٹھ اور  
سونف رومی اور قرطم کے بھون کا مغز اور شٹی پوست  
تاراری ہوئی اور چھوٹی الائچی ہر ایک سے تین شقال ہر  
کو جدا جدا کوٹ چھان کر اور باہم ملا کر شیشہ میں  
رکھ کر غلہ جوین دبائیں جس قدر پرانا ہو بہتر ہے اور اگر نمک  
لفظی دو تولہ اور عقیقت یعنی ہینگ بھی چھ ماشہ اضافہ  
کریں بہتر ہے ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ سے  
چار ماشہ تک ہے۔

**دھمن الملم**۔ یعنی روغن نمک ریاح اور ورمون  
کی مجلس کرنے کے لیے نافع ہے اور اکثر بلغمی اور بادی  
بیاریوں کو نافع **صفت اسکی** حاصل کریں تین  
رطل نمک اور بڑی کوزہ گرون کی چھ رطل اور گندہ برورہ  
سب دواؤں کا آٹھا وزن اور پھر سب دواؤں کو قرع

کج گردن بلند دھن کشادہ میں رکھ کر اور قابلہ وسیع اس پر  
نصب کر کے آہستہ آہستہ آگ اُسکے نیچے جلائیں اور تین بج  
آگ کی زیادتی کریں یہاں تک کہ مقطر ہو پھر روغن کو پانی پر  
سے اتار کر شیشہ میں بکھا رکھیں اور حاجت کے وقت  
کام میں لائیں۔

**روغن نمک بطریق دیگر**۔ کہ یہی نفع رکھتا ہے اور  
حل طلا کے لیے بے نظیر ہے۔ **صفت اسکی** سرکین  
نمک گھول کر تقطیر کریں اور پھر تقطیر کریں اس قاطر کو  
بہاں تک کہ رطوبت اسکی حل جائے اور روغن  
باقی رہے۔

**معجون نمک**۔ معدہ اور آنتوں کو پاک کرتی ہے اور  
سوداوی اور ملنی کی کو روکتی ہے۔ **صفت اسکی** نمک ششی  
دو درم اور اراج فیکر اڈل درم اور پوست کابلی ہٹ کر  
اور کالی ہٹ کر اور اسطوخودوس ہر ایک سے تین درم اور  
اقیتون اور فارلقون ہر ایک سے چار درم دواؤں کو  
کوٹ چھان کر شیشہ میں گوند حین ایک خوراک کی مقدار  
تین درم ہر گرم پانی کے ساتھ نوش کریں۔

**معجون نمک ہندی**۔ ہنود کی ترکیبوں سے  
ہر نقل اور لکنت زبان کو بطریق کھانے اور بلنے  
کے نافع ہے اور دماغیہ اور سردوتر اکثر بیاریوں کو بطریق  
کرنے کے مفید اور بے عدیل ہے۔ **صفت اسکی** زیرہ کرمانی  
اور مرچ سیاہ دو سو عدد اور سیل یک سو عدد اور سب دواؤں  
لفظی اور قند سفید ہر ایک سے آٹھائیس شقال ششہ  
خالص سب دواؤں کے دو وزن میں گوند حین ایک  
خوراک کی مقدار دو شقال ہے۔

**منشط اکبر** قطب الدین علامہ شیشہ لڑی کی ترکیبوں  
سے نشاٹ اور سرد لاثانی ہے اور امرامہ میں عجیب الاثر ہے  
**صفت اسکی** دارچینی اور لونگ درہن ششہ اور ہینگ  
ہر ایک سے ایک درم اور مصطکی دو درم اور گلاب کے  
پھول دو درم اور درہن عستری اور دھینہ  
خشک اور پوست زرد آترج کا ہر ایک سے

اور صاف کرنے اور آواز کے مفید ہر اور تحلیل کو تباہ کرنا ہر شیر کو  
جو معدہ میں جم گیا ہو اور ایسے ہی خوش کر ناموم حملوں کا  
اور بھلا اسکا واسطہ خارش تر اور خارش خشک ہونے کا  
اور تحلیل کے زخمون کے نافع اور واسطہ صاف کرنے  
میل کے زخمون سے اور نئے گشادہ کرنے کے لیے مفید  
اور واسطہ نرم کرنے سینہ و بطن کی سختی اور عضلاتی قوت  
کے سود مند اور برتری یعنی زہر دار گر گٹ کی اذیت  
اور زہر جذب کرنے کے لیے نافع خواہ بطریق موم روغن  
اور خواہ بدن اس کے ہر طرح سے سود مند اور ہاتھ میں  
رکھنا موم کے حکم کے کا ہمیشہ تہذیب و تہذیب اور  
تہذیب کو زائل کرنا ہر جو انگلیوں میں حادث ہو خصوصاً  
خانہ اسکا اور سخت و مومن پر یا نہ صاف موم کا انکی تحلیل  
کا باعث ہر اور بنوڑ اسکا ہر اسے دہائی کی عفونت  
کو رفع کرنا ہر اور کو اسکا سوکھنا واسطہ رفع بد بوی  
یعنی اور اذیت بد بوی جو اذات مردہ کے سود مند  
اور گل سرخ میں ملا کر اور اسکو کھلا کر تغذہ کرنا آنتوں  
کی خراش کے لیے نہایت نافع ہر اور سدہ ڈالنا ہر  
اور مقدار اسکی خوراک کی نیم درم تک ہر اور بدل اسکا  
آرد با قلا اور کتہ میں اگر آشیان مگس کو جلا لین  
اور کسی برتن میں ملین کر ہر برتنی کا ہو خالص بانی  
یا شراب میں ڈالین آب شیرین کو اپنی طرف جذب کرنا  
حکیم عین کے زہر اور کاف کے جہرم اور بے موجدہ  
کے زہر اور رائے شملہ کے جہرم سے فارسی میں ہر موم  
کتے ہیں اور سبب نزدیک م کم عمل ہے کہ کھینچون کے  
آشیانہ میں پایا جانا ہر و شیعہ رئیس نے اسکو شیعہ لکوا ہر  
لکھا ہر اور موم سیاہ ہے کہ کھیاں اپنے آشیان کو  
آتش سے مسدود کر لی ہیں دوسرے درجہ کے آتش میں  
گرم اور خشک طبعی و لطیف ہر اور متقی اور کھینچنے والا تیر  
اور پیکان کا بدن سے اور چھینک لگانے والا قوی ہر  
تیز رو کی قوت کے سبب اور کھانا اسکا پرانی کھاسی  
کے لیے اور ضاد اسکا قوی بانی داد کی قسب بن کر واسطہ



اور استخوان شکستہ کے جوڑنے اور مضبوط کرنے کے لیے اور ضرب اور سقط کے واسطے قایم مقام مویائی کے ہر پس سید واسطے اسکو مویائی نہری کہتے ہیں مقدار اسکی خوراک کی ایک مثقال ہے کہ دس مثقال نبات یا شہد کے ساتھ پانی میں گھول کر پین۔

وہن الموم۔ یعنی موم کا روغن کہ اہل فرنگ کی صنعتوں سے ہر دمون کو تحلیل در سوداوی اور بلغمی خلطون کو نرم کرتا ہے اور بدن کے کھروین جلد نشوونہ کرتا ہے اور سنے اور پانے رخنوں کو مفید جقوت کر ایک دن میں دو مرتبہ ملا کر پین اور یونگی آتش اور کھنڈنی بھائی اور نمش و گن خطوط جو عورت کی چھاتیوں اور مرد کے سینہ چاؤخ ہوتے ہیں و بہت کہ معلوم ہوتے ہیں کہ انکو زنگی زبان میں پشور کہتے ہیں بڑا دل کرتا ہے صفت اسکی یہ ہے کہ گڑبگڑا پین کر پگھل جائے اور جھاگ ذائل ہوں پھر آگ پر سے اتار کر اگلا دوزن نمک گھسٹیں ڈال کر اُن سب کی تہیان تیار کر پین اور قریح کچ کر و ن میں رکھ کر اس دیگ میں کرچن ریل بنی ریت بھرا ہو ڈالیں اور جو طہ کے برہیں اور انیش اور قابا اس پر دس کریت اور دیگ کے پچھلک جلا لیں آگ کی گرمی کے بہت روغنیت اس سے جلا ہو کر قابہ میں آئے اور تمام و کمال ٹھننے کے شیشہ میں لگا کر پین اور حاجت کے وقت استعمال کریں۔

روغن موم نوح و دیگر سیدیاں اور دمون کو تحلیل کرتا ہے اور ہر خون اور قرحون کا انیام کرتا ہے صفت اسکی موم سفید آدھ پلہ زنگی سے کی ہڈی جلائی اور کوئی ہوئی یا دوسرے موم کو پھلا کر اور اس میں ملا کر تیان بنائیں اور بدستور نہ کر شیشہ میں لگا کر دن میں رکھ کر مقل کر پین یعنی روغن پٹکا میں اور بعض لوگ کاسے کی ہڈی جلائی ہوئی کے جو شش شست کنند یعنی پرائی اینٹ کوٹ کر اور یا زرو مٹی پر پین

داخل کرتے ہیں اور بعض لوگ تانبہ مٹی کے قرح دانہ بنیق میں اس شکل پر دوسرا باطنی طرانی چوٹھ پران ہیون برقط کرتے ہیں بدن واسطہ ربک بیاغک کہ دو ذون طرف سے آسپر شجرے آتش کے بہوین اور جانا جاپے کہ وہ لے ورناسب یہ ہے کہ جو روغن موم نوش کرنے کے واسطے مقل کر پین چاہیے کہ خشت کندہ بازو ہڈی یا ریگیا تون چیزوں اور اس کے اندر سے تیار کریں اور جو روغن کہ ریاح اور دوسون کی تحلیل کے واسطے مقل کر پین وہ نمک کے ساتھ ہونا چاہیے اور جو واسطے قرحون اور ہر خون کے انیام کے لیے مقل کریں اسکو کاسے کی ہڈی جلائی ہوئی کے ساتھ دیا قبیل کہ جسکو ہندی میں کیل کہتے ہیں اور طین مغرہ کہ جسکو ہندی میں گہر کہتے ہیں اور مرچ کہ جسکو ہندی میں سیندور نام رکھتے ہیں داخل کر کے مقل کر پین قیر و تیلیات۔ قاف کے حوت میں نئے اس کے بیان کیے گئے ہیں۔

### موم سفید کرنے کا طریق

یہ ہے کہ حاصل کریں جس قدر کہ چاہیں اور پھلا کر تانبہ یا کاسے یا لوہے کے چپ میں لیکو تھوڑا تھوڑا سرد پانی میں پٹکا کریں کہ دانہ ہاسے پر نہ بستہ ہوں آنکو اس پانی سے جدا کر کے بار پھانی پر پھیلان اور دھوپ میں رکھیں اور رات کے وقت چاندنی میں کھنا چاہیے چار یا پنج دن تک پھر بدستو اول پھلا کر سرد پانی میں ڈالیں اور پھر دن کو دھوپ میں اور رات کو چاندنی میں رکھیں اور کئی دفعہ یہی عمل کریں اُس مرتبہ تک کہ خوب سفید ہو جائے کام میں لائیں۔

موم ہیا سیم کے پیش اور دواؤ کے جو موم اور دوسرے موم کے زہر اور یا سے غناہ تھنا نیدور الفس کے زہر سے لغت یونانی ہے معنی حافظہ الہی میں لگا کر کھنڈا

چیز ہے قہر کے شایہ بعض بہاڑوں کی دوزوں و رنگا فون سے نکلتی ہے اور بہرین مویائی دہر جو دار پیا ٹرسے نکلتی ہے کہ وہ بہاڑ ملک فارس میں واقع ہے اور بعد اس کے مصلحانات اور اس کے نواح سے ورنہ اس کے ککیلو سے ہم پہونچتی ہے اور جو کچھ دوسرے مقاموں سے حاصل کریں وہ قیر مویائی نہیں ہے چنانچہ وہ ضعیف الاثر ہے اور چند ان خاصیت اور نفع اس سے مترتب نہیں ہوتا ہے اور جو کچھ ملا احمد نے تاریخ الحکما میں مویائی کی اطلاع کی کیفیت اور اس کے خواص اور فعلوں کو لکھا ہے یہ ہے کہ بخل عیاسب تفافات سے ظہور مویائی کافی کاہر فریدون بادشاہ کے عہد میں اور کیفیت اس کے ظہور کی معتبر کتابوں میں یون بیان کی ہے کہ فریدون کی حکومت کے زمانہ میں شکاری آدمی کہ داراب کے حوالی میں کہ ملک فارس میں واقع ہے شکار کھیلتے تھے اتفاقاً ایک شکاری نے ایسا تیرکاری ایک جانور پر کہ اسکو قرح کوہی کہتے ہیں تاک کر مارا کہ وہ جانور ایسا زخم کاری کھا کر اُن کو گون کی لگا ہ سے غائب ہو گیا چند دن شکار یون نے تلاش کیا کہیں میرغ نہ پایا اتفاقاً ایک ہفتہ کے بعد وہ شکاری لوگ پھر اس مقام پر شکار کو گئے اور اس جانور کو دیکھا کہ صحیح سالم موجود ہے اور سچا لکی کو دتا پھر تیرکاری اور تیراسکی کھال میں لٹکا ہوا ہے اور وہ ایسا پھرتا ہے کہ گویا ہرگز کچھ زخم کا اثر اس پر نہیں ہوا ہے یہ حال دیکھ کر اُن کو گون نے تعجب کیا اور اس کے پکڑنے کے دیر ہوئے پس جس طریق سے کہ مکن ہو اسکو اسکو اپنے قبضہ میں لائے اور سب بخوبی غور سے دیکھا تو کس قدر مویائی سی لگا زخم کے اندر اور اس زخم کے گرد اگر دیکھی ہوئی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ جانور اس مقام کی طرف چلا گیا تھا کہ جہاں سیائی پیدا ہوتی ہے اور وہاں جا کر اپنے خون کو ملا اور مویائی اس کے زخم کاری کے انیام کی باعث ہوئی ہے ہر کیف جب یہ خبر فریدون کے حضور پہونچی حکم کیا

کلاس دوا کے امتحان اور تجربہ کی طرف مصروف ہونا چاہیے  
چنانچہ زخموں کے التیام اور استخوان شکستہ کے  
جوڑنے میں اس سے فوائد عظیم اور آثار جہند از رو سے  
تجربہ معلوم کیے اور بعض طبیبوں نے بیان کیا ہے کہ فریدون  
نرس کے زمانہ میں جلیون نے اس دوا کا سر اراغ  
اسطو پر لگایا ہے کہ ایک دن فریدون شکار کے لیے  
گیا تھا اتفاقاً ایک ہرن پر ایسا تیرا کہ وہ تیرا سے  
پہلو پر بیٹھا اور دوسرے پہلو سے باہر نکل گیا  
بادشاہ نے ایک دیر تیرا اس ہرن کی مانگ پر مارا  
کہ وہ لشکر اہو گیا ہرن آگے بھاگا جانا تھا اور فریدون  
اس کے پیچھے ٹھوڑا نیزہ کیے چلا جاتا تھا یہاں تک کہ وہ ہرن  
ایسے مقام پر پہونچا کہ وہاں کہی قدر غار تھا اس کے  
نے کئی مرتبہ نئی زبان کو اس مقام پر ملا اور فریدون  
کے پیونچنے تک وہ تندہ رست ہو گیا ہوسوت فریدون  
پہونچا اس ہرن نے اس مقام پر پہونچنے پر زخموں کو  
اگر کھینچے گا ارادہ کیا بادشاہ نے دیکھا کہ وہ  
بدترشی اور جانا کی سے بھاگا جانا ہی اور نہیں لنگرہ جاتا ہے  
فریدون نے یہ حال دیکھ کر بہت غیب کیا اور حکیموں کو  
بلایا کہ اس مقدمہ کا اندازہ فرمایا بعد کو شش کے معلوم  
ہو کہ تھیر کی درزون اور شگافون سے گوند کے مانند  
ایک چیز پٹکتی ہے ہرن نے اسکو چاٹا بھی ہے  
اور اپنے بدن پر بھی ملا ہے فریدون نے حکم کیا کہ تھیر کو  
اس مقام پر حفاظت کے لیے حضور کریں اور ہر سال میں  
جس قدر یہ چیز جمع ہو اس سال حضور کریں ہرن مانہ سے  
اس وقت تک وہاں نگہبان رہتے ہیں ہرنال جھدر  
مومیائی کی جمع ہوتی ہے واسطے بادشاہوں کے موانہ  
کرتے ہیں اور رفتہ رفتہ ایام دراز میں اس مقام کے  
کھودنے کی کثرت سے بہت گہرا گڑھا ہو گیا ہے  
باعقبال اس بات کہ اس تھیر کو جس سے مومیائی لکھتی ہے  
کھودتے ہیں کہ اس کے پیچھے سے بھی بکثرت حاصل ہو  
اسی طرح سے عمل لکھتے ہیں پس بدین وجہ اس مقام پر

بہ نسبت کے بہت عمیق غار ہو گیا ہے اور بالفعل بطور  
چاہہ دو قامت انسان کے برابر عمیق یعنی گہرا در قطر میں  
دو تین چار گز ہر ایک بہت بڑا تھیر نگہبانوں کے واسطے  
تھیر پر رکھا ہے اور اس کے قریب بہت آدمی جو کیتے  
ہیں ہرن میں ایک تھیر بجاس یا ساٹھ آدمی یا زیادہ  
غلا وہ ان نگہبانوں کے جمع ہو کر اس تھیر کو تھوڑا سا  
ہٹاتے ہیں اور اس قدر مقام بھرتے ہیں کہ ایک فرمی  
اس کے اندر پہونچ سکے پھر ایک شخص انگلی باندھ کر اس کے  
اندر جاتا ہے اور کسی قدر پانی بقدر ایک شبر و شبر  
شبر تک کھینچ کر اس قدر زیادہ اور کھینچ کر اس پہاڑ کے  
بوق کی ترواش سے کہ اس کی تہ میں جمع ہو کر ان میں  
اس کے اور پانچ پر دہ منجھو کہ تھیر تہ تمام اس پانی کو  
کسی قدر رنگت تھیر یون اور چیزوں کے جو زمین ملی  
ہوئی ہیں باہر نکالتا ہے اسکو تھیری دیکھتے ہیں جب کرتے  
ہیں اور نگہبان سب اس مقام پر پہونچتے ہیں پس  
اس دیک کو آگ پر رکھ کر چند جوڑن تہ ہیں یہاں تک  
کہ وغیرہ اسکی آیت اور خاک و رریکٹ غیرہ سے  
جدا ہو جاتی ہے پھر اسن یک کو آگ پر سے اتار کر اور  
تھیر اسکا مضبوط بند کر کے تھیر نکالتے ہیں اور اتنی دیر  
تہ دیتے ہیں کہ بخوبی تھیر ہو بعد اس کے دیک کے منہ کو  
کھوکھو اور جو کچھ اس پر جمع ہوا ہے روغنیت سے حاصل  
کرتے ہیں اور دوسری تہ تھیر اسکو اسید سے جوش  
دیکر لکھتے ہیں کہ تھیر روغنیت کو اسکی پھر حاصل کر کے  
ایسے ہی کئی مرتبہ عمل میں لاتے ہیں جب تک کہ روغنیت  
اس میں باقی نہیں ہے پھر کسی قدر اس میں سے اہل علم بطور  
پوری اسے واسطے لکھتے ہیں اور باقی کو سبب ان  
کے لوگ تھیر مہر کے اس سال حضور کرتے ہیں یہ سب  
مومیائی تخمیناً ایک سو چار ہشتال نہایت متداول  
تمام سال میں جمع ہوتی ہے اور کھینچ کر پانچ ہشتال تک  
کھینچ کر زیادہ اس سے نہیں منگایا ہے اور اسکی گاد میں  
بھی خاصیت اور تاثیر بہت ہے اگر روغن گل سرخ یا گاسے

کے کھی میں سکول کریں و صاف کر کے نوش فرمائیں  
اور یا اسکی الش کریں اور غیر دارابی بھی تھیر سے تراش  
کرتی ہے ولیکن کوئی مقام میں مانند دارابی نہیں لکھتی  
اور جو آدمی کہ اس کا مہ سے باہر میں ان بہاڑوں میں  
جا کر کوشش اور تلاش کرتے ہیں بعض تھیروں پر کہ  
کچھ داغ کی نشانی معلوم ہوتی ہے اس جگہ ایک سنج کا ٹوک  
نشان کرتے ہیں پھر چند مدت کے بعد وہاں آکر  
اس مقام سے کہ جوش میں آکر جمع ہوتی ہے یہاں تک کہ  
اور کھینچ کر اسکی پڑنا ہے کہ سال دیگر کسی تھیر سے اسی  
جگہ نکلتی ہے اور کھینچ کر ہاں نہیں نکلتی ہے اور دوسرے مقاموں  
اور دوسرے تھیروں میں سے موسائی لکھتی ہے اور  
بعض نقد آدمیوں سے جو وہاں کے رہنے والے ہیں  
بھی پوچھا گیا ہے کہ بعض اہل دیار اصطبلات اور کیکر  
اور نیزہ درج اور اس کے لواحق کے جمع ہو کر بعض غاروں  
یا گنگافون میں پہاڑ کے جس جگہ کہ جانتے ہیں کہ یہاں  
مومیائی لکھتی ہے لکھ پان بکثرت ان غاروں و شگافون  
میں جمع کر کے آگ سے ہیں اور بخوبی آگ روشن  
ہونے کے بعد وہاں سے جلے جاتے ہیں پس اس آگ کی  
اگر می اور تابش سے تھیروں کی درزون و شگافون  
سے بکثرت لکھتی ہے اور درزون اور شگافون کے  
اطراف پر جیتی ہے ان غاروں کے سر ہونے کے بعد  
لوگ گراور اس سبب جی ہوتی چیز کو بجا کر کے سب  
لوگ آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں اور جا بجا فروخت کرتے ہیں  
اور یہ مومیائی اسی قسم کی ہے کہ اکثر آدمیوں کے پاس کثرت  
اور ازان ہے اور اکثر اسکی خرید فروخت ہوتی ہے اور فقیر  
میں تقسیم دوسری قسم سے خرید کر ہر دیکھ کر دل راہی  
ہوئے مکان خاص سے حاصل کی ہوئی وہ تقسیم نہیں  
رکھتی ہے اور وہ شاد و دلہتی ہے اور کسی کے ہاتھ نہیں  
آتی ہے جیسا کہ مذکور ہو اگر البتہ کسی قدر بدعت تھیری  
اس عمل سے اور بادشاہوں کی شش سالانہ  
اور یا کارخانوں کے عملہ والوں سے کسی بعض آدمی



ہاتھ آئی ہے اور ایک چیز مومیائی کے مشابہت ضعیف اصل  
غیر صافی ہندوستان اور وکن کے بعض پہاڑوں سے  
حاصل ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ غاروں کے شکافوں سے  
سراوش کرتی ہے اور اس کے بہتر اور خالص کو اگر بانی میں  
ڈالیں بانی کو سرخ کرے اور عوم کے چند چو جاے  
وہ کیا ہے اسکو ہندوستان کے لوگ لاجیت کہتے ہیں  
اور بہت خاصیت اور منافع اس کے بیان کرتے ہیں اور  
کہتے ہیں کہ مومن سیاہ کہ جسکو لنگر کہتے ہیں اس کو  
کھا تا ہے اور کھانے ہی بہت جا رہی ہے تو میں اور پھر میں  
پر نچا ست کرتا ہے اس مقام پر سے نامقد لوگ سکواٹھا  
کر سلاجیت خالص اصل کے عوض فروخت کرتے ہیں

### مومیائی انسانی کا بیان

جو کچھ حکیم میر محمد مومن نے تصدیق میں لکھا ہے وہ ہے کہ پہلے  
زمانہ میں دستور تھا کہ جسم مردہ کی حفاظت ستر نے  
اور بگڑنے سے مرئی اور شہد خالص اور مومیائی اور  
اس کے اندر ناسب چیزوں کے ٹپے سے کرتے تھے  
اور اکثر مغرب کے شہروں میں بانی لیکو کچھ جسموں اور  
اعضا سے میت سے کہ دیا کی موجین اس میت کو  
کنارے پر پہونچاتی تھیں اور پہونچاتی ہیں سکواہل  
لوگ بجائے مومیائی صرف کرتے تھے اور صرف کرتے ہیں  
اور تیسرے میں لکھا ہے کہ اگرچہ یہ پتھر استخوان شکستہ کے ہوتے  
میں کچھ نفع رکھتی ہے لیکن نوش کرنا اسکا حرام ہے اور کوری  
اور خساد بدن کا مورث ہے اور استخوان سر سے پھر تین چار ہوتا ہے  
مومیائی سبک بچہ اسکی کیفیت اور خاصیت کو  
تو کہ نہیں کیا ہے شاید کہ وہ بھی ایسی قبیل سے ہو کہ بعض  
توی اور حافظہ اور تریا قیدہ در استخوان مذکورہ دو اؤن  
قبیل سے بچہ سبک تانہ زائیدہ شدہ کے بدن پر  
مل کر ایک مانہ دراز خم کے اندر ڈال کر زمین  
میں دفن کرتے ہیں یہاں تک کہ بخوبی مٹ جائے اور  
صورت و جدائی اور کیسٹلج ناوی ضاعی ہم پہونچاے

بہر اسکو لگا کر استعمال کرتے ہیں اور یا کسی دوسرے  
طور سے عمل میں لاتے ہیں اعلم عند اللہ تعالیٰ

### مومیائی کی بہتری کا بیان اور اسکی کیفیت اور جوصل و منفعتوں کا ذکر اور اس کے استعمال کے طریقوں کا دستور مفروا اور مرکب

جاننا چاہیے کہ بہترین مومیائی دارابی سیاہ صاف آق  
نرم ہے کہ بوسہ بدتر رکھتی ہو اور سٹو لکھتا ہے کہ بہترین  
مومیائی وہ ہے کہ اگر جگر کو سفند کو گرمی میں ذبح یا اسکے  
استخوان توڑ کر اس پر طبع لیتا ہے پائے در یہ بھی ہی لکھتا ہے  
کہ اصلی مومیائی کا امتحان یہ ہے کہ بھواری کسی نو ریلج کی  
ٹانگہ توڑ کر اور بقدر ایک ٹانگہ اس مومیائی سے دغین  
گل میں گھول کر اس کے حلق میں ڈالیں اور کہیں ہمارے  
ٹانگہ بھی طبع لیں اگر ایک سات کے عرصہ میں اسکی ٹانگہ ٹوٹی  
ہوئی کو اچھا کر دے اور بخوبی اسکو صلا ج پر لے جائے خوب  
ہے اور جدید و اصلی در نہ بد اور غیر اصلی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ  
چھ سات ساعت میں صلا ج پر لاتی ہے اور دو سات امتحان  
یہ ہے کہ بہتر اور تحفہ مومیائی کو جو وقت ہاتھ میں لین ہم کے  
اندر جلازم ہو جائے اور بد اور خوش اور مبدل مومیائی  
بہت سختی رکھتی ہے اسکو گرمی سے نرم نہیں ہوتی ہے  
اور تمام امتحانوں سے بہتر ہے کہ آدمی کے اعضا شکستہ  
کو جوٹنے اور دردوں و باہ کی تقویت اور تمام قوتوں  
وغیرہ میں جسم انسان پر تجربہ کریں بہر کیف مومیائی تیسرے  
درجہ کے پہلے میں گرم ہے اور دوسرے میں خشک ر  
بعضوں کے نزدیک خشکی اسکی غالب ہے گرمی پر پہونچا ہے  
الاسقام نے اسکو گرم دوسرے درجہ میں خشک ہے میں لکھا ہے  
اور قوت اسکی چالینس بوسہ تکباتی ہتی ہے دل در و چون  
لو قوت پہونچاتی ہے اور فرحت لاتی ہے اور سرد مومن کو  
تحلیل کرتی ہے اور ظاہری اور باطنی اعضا کو قوت دیتی ہے  
اور رطوبتوں کو خشک کرتی ہے اور قوت باہ کی مدد کرتی ہے

اور بدنی روحوں کی نگہبانی اور لطیف و در صریح النفوذ  
ہے اور جالی اور سردوں کو کھولنے والی اور بجلی اور فالج  
اور ریشہ اور نقوہ اور مشہور ہر ہرون اور کٹے ہوئے  
نہروں کی مضرت دفع کرنے کے لیے مجرب ہے اور  
دبح الغواذ اور درد و مدہ اور تقویت مدہ اور خنثاق لرحم  
اور ریشہ تمام بیماریوں اور زخموں تھوکنے کے مرض اور نشانہ  
کی براحت و مسلسل بوال و رابہ با جلد درد و الفیل اور  
نقل زبان کے لیے سود مند اور بچہ کے کٹے ہوئے کو  
مفید اور نفی و زخموں کو تحلیل کرتی ہے اور اعضا شکستہ کو  
جوڑتی ہے اور ضرر بلور سقطہ اور لکڑے ہوئے عضو کو ناف  
اعضا و سرور و گوش و پیشی اور زبان و سیانی  
حل کی ہوتی ہون ان ایک جسم زنجوش کے بانی کے ساتھ  
در دوسرے و سادہ و ریشہ در مرئی و در دو اور نقوہ اور  
فالج اور استرخا کے واسطے و در وجہ اس میں راسن کو ہی  
اور صبر قاسی خوش یکے ہوئے کے ساتھ سببات  
کے لیے خوش کرنا اور ملنا اور ناک میں بٹکانا اسکا اور  
بٹکانا اسکا بقدر ایک ناک ناک رکان میں جو شانہ و زنجوش  
اور بار و غن زنجوش کے ساتھ اور ایک جبہ مومیائی  
اور ایک جبہ خشک رکنا اور در چند بید ستر کے ساتھ کہ  
روغن بان میں حل کی گئی ہو و در دوسرے در ستر کے لیے  
اور یلج اور سردی و دلغ کے واسطے اور بے ہی ٹیکانا  
اسکا کان اور ناک میں روغن زیتون اور شہد کے ساتھ  
آن ریوٹ کے واسطے جو غن میں جمع ہو گئی ہوں اور بقدر  
ایک جبہ خوش کرنا اسکا جبہ شانہ اچھا و در زیرہ کرمانی  
کے ساتھ واسطے نقوہ کے اور خوش کرنا اسکا بقدر ناک  
اس بانی کے ساتھ کہ چھین صبر قاسی خوش یا ہونہ کے  
واسطے اور بٹکانا ایک جبہ سکا روغن جنیل سیفہ اور روغن  
گل سرخ کے ساتھ کان میں اس کے در دے لیے و بقدر  
ایک جبہ اس میں سے روغن گل سرخ کے ساتھ تہائی یا غورہ  
کے بانی کے ساتھ قطو اسکا اور فیتلہ اس میں آلودہ کے  
کان میں رکھنا گرائی شنوائی اور زخم و رتخون کے لیے



جوکان میں عارض ہوں اور اس میں سے چکر بھٹکا ہونا منع  
ہو اور اسطاطا لیس لکھتا ہے کہ قطر رحلول اسکا چربی خوک غیر  
نمکسود کے ساتھ واسطے کری یعنی بہرہ میں کے مفید ہے  
یہاں تک کہ بہرہ اور زرد ہومبالتہ اور کافور کے ساتھ تھا اور  
یا مرنجوش کے پانی کے ساتھ واسطے کسیر اور ناک کی بیماریوں  
کے اور مالش کی شہدین ملا کر لکنت زبان اور شکی لکنتی  
کے لیے سود مند ہے۔

سائنس کے مختصا بقدرتین جو میان مومیائی نوش  
کرنا جو ہر سری شراب کے ساتھ خون تھوکنے کے مرض کے  
واسطے جو وہ خون چھپیٹھ سے آتا ہو اور بقدر وجہ نمک  
اور آب نخود کے ساتھ نوش کرنا خون تھوکنے کی بیماری  
دفع کرنے کے لیے جو چھپیٹھ سے آتا ہو اور ایک جہہ نمک  
گدھی کے دردھ کے ساتھ کسیر اور خون تھوکنے کے  
واسطے اور ایسے ہی ناک میں ٹپکانا اسکا کسیر بند کرنے کے لیے  
اور ہمیں سے بقدر ایک قیاطہ چار جہہ کا وزن ہے اور ایک جہہ  
چار برنج کی مقدار ہے چھین اور نفع کے پانی کے ساتھ  
خناق کے واسطے اور ایسے ہی ایک تہ اٹاسکا شہدین اور  
اور رب شہوت کے ساتھ اور یا جو شانہ عدس اور اس کے  
ماند کے ساتھ در حلق اور در و حلق کے لیے اور بوزن  
ایک طسج یعنی بقدر دو جہہ اس سے اس پانی کے ساتھ  
کہ جبین عذاب اور اسوڑہ اور لیٹھی چلی ہوئی خوش دمی ہو  
اور یا ما الشیر کے ساتھ تین روزہ در پناشا کھانے  
کے لیے اور ایک قیاطہ اسکا نفع کے پانی یا اس پانی  
کے ساتھ کہ جس میں زیرہ کرانی اور اجوائن لسی اور گویا جوش  
کی ہو واسطے خفقان سرد کے مفید ہے عصفہ افند نوش کرنا  
ایک قیاطہ یعنی چار جہہ مومیائی کا اس پانی کے ساتھ کہ جبین  
زیرہ کرانی اور اجوائن لسی اور گویا جوش کی ہوئی اور  
ابکائی اور خفقان اور ضعف معده اور اتقون کے ضعف  
اور ان رطبتون کے دور کرنے کے لیے جو نمہ ہر پنج  
ہوں اور واسطے سقط اور ضربہ کے جو سینہ اور منہ پر پیچے  
اور واسطے سقط اور ضربہ اور ضربہ جگر کے بقدر ایک قیاطہ

مومیائی دو دانگ گل با منی اور ایک دانگ بھفران کے  
ساتھ مکہ کے تپون کے پانی یا کاسنی کے تپون کے  
پانی یا القاس میں اور واسطے بچکی بچکی کے بقدر ایک جہہ  
مومیائی جو شانہ تخم کرفس اور زیرہ کرانی کے ساتھ اور  
در و حلق کے واسطے بوزن ایک قیاطہ اسکا دھنیہ کے  
پانی تازہ اور کبر کی جڑ کے پانی کے ساتھ اور واسطے درد  
اور نفیہ حلال اور جڑ سے ہونے نطال کے بقدر ایک قیاطہ  
اسکا شکر کے پانی یا اجودہ کے تازہ پانی یا شکی جڑ شانہ  
یا سنا لو کے جو شانہ بیان بکر کے پوست کے جو شانہ کے  
ساتھ اور واسطے ورم جبین یعنی دونوں پہلوؤں کے گوگرد  
کے جو شانہ کے پانی کے ساتھ اور طلا نیم دانگ اسکا اس پانی  
میں کہ سولف رومی جبین جوش دی ہو صاحب ہستہ کے  
شکم پر اور ایسے ہی نوش کرنا اسکا بقدر ایک دانگ کہ تھنیا چار  
رتی میرنی جو سولف رومی جوش کی ہوئی کے پانی کے ساتھ  
نافع ہے اسکا تنال نوش کرنا مومیائی کا بقدر ایک  
قیاطہ تازہ دودھ دوہے ہوئے کے ساتھ بہ تھانی یا  
کسی قدر شکر کے ساتھ قحون اور حلیل اور شانہ کے  
در و دون کے واسطے اور نوش کرنا ایک طسج اس کا اس  
پانی کے ساتھ کہ جس میں چنگلی گاجر کے بیج اور شکوفہ اور  
جوش کیے ہوں و شوری بول اور قیاطہ بول دفع کرنے  
کے لیے اور کھانا اسکا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ بقدر دو جہہ  
گاس کے گھی کے ساتھ ریل با سیر اور در و مدہ دفع کرنے  
کے واسطے اور نوش کرنا اسکا دو جہہ قیریا کے جو شانہ  
کے ساتھ واسطے خناق الرحم کے اور حول اسکا لیون  
کے آٹے کے ساتھ واسطے قلت صبر کے پیشاب بگاڑے کھنے  
پر اور طس بول کے لیے بھی اور ایسے ہی حول اسکا روغن  
زیتون یا روغن زیتون کے ساتھ واسطے قیاطہ البول اور نہونے  
صبر کے جس بول پر اور واسطے استرخاں متعہ اور غلیطہ کے  
اور مسج یعنی مالش شکی روغن ناریل اور اس کے ماند کے ساتھ  
قیض ب و خضیدون اور اس کے حوالی پر تھریک جام کے واسطے اور  
ایسے ہی اسکو نوش کرنا بقدر دو جہہ با تالک پانی کے ساتھ یا بقدر

ایک جہہ کھانا اسکا نیم بریان مرغ کے انٹے کی زردی کے  
ساتھ تین دن پڑے اور مہر بن زکریا کے کتاب لہا میں  
نقل کیا ہے کہ اگر کسی شخص کی منی خج ہو گئی ہو چاہے کہ جلد بھر  
حالت اصلی پر آجائے تو لازم ہے کہ حرکت آخرین انزال کے  
قریب بقدر دو جو مومیائی یا پنج درم شہدین صلیح کے  
نوش کرے اور اگر گرم مزاج ہو تو سرد مناسب شہر تپون کے  
ساتھ کھائے مگر بہ آلات مفصل حل کی ہوئی  
مومیائی کو ایک دانگ سے ڈیڑہ دانگ تک مناسب وغنوں  
کے ساتھ ماندر روغن گل در و نافہ جبین و ن کے ساتھ ناندر یا قیاطہ  
اور یا مرغ کے انٹے کی زردی و مدہ کے ساتھ واسطے سکین  
در و منال اور اکثر عصبہ اور طحون کی کوشکی اور اس کے جلد ہونے  
اور پارہ پارہ ہونے اور عصبہ کے جدا ہونے اور واسطے ٹوٹے ٹھری  
اور ضربہ اور سقط اور صدمہ اور اس کے ماند کے کھانا اور ملنا  
اسکا اس مقام پر سیدیل ہے اور ایسے ہی نوش کرنا اسکا شراب  
صرف کے ساتھ اور یا شہر اور پرانے زخموں کے واسطے بقدر ایک  
دانگ مومیائی لیکر ایک درم خوک کی چربی روغن زیتون میں  
بکھلا کر در و ڈیڑہ درم ہو مہر بن با طین اور واسطے باطنی ہلوتون  
اور صدمہ میں کے روغن گل مسج یا روغن کجہ میں حل کر کے کھانا  
اسپر در اگر کسی شخص پر کسی نے تیر مارا ہو تو اس مقام پر ملنا اور کھانا  
اسکا نہایت نافع ہے۔

حمی یعنی تپ نوش کرنا بقدر نیم دانگ مومیائی کا اس پانی کے  
ساتھ کہ جس میں اسفستین در باد اور دیکائی ہو یا دوسرے مناسب  
شہر تپون کے ساتھ واسطے تپ چوتھیا اور تپ عقیقہ نیمہ و سوادین  
کے نافع ہے اور نیم دانگ اسکا فستین صرف یا دوسری دواؤں کے  
ساتھ سات دن پڑے نوش کرنا بر صلیح و جدام اور دانیل کی  
ابتدا کے واسطے اور ایسے ہی واسطے ہر علت کے ہر ایک کی معاد  
اور مناسب دواؤں کے ساتھ مفید ہے۔

ضربہ و سقط۔ نوش کرنا بقدر دو جہہ مومیائی کا کاس کے  
غلی تازہ میں حل کر کے اور ایسے ہی ملنا اسپر اور ہوا و سخت  
حکوتوں سے بچا نطفہ کرنا سود مند ہے اور بہر طور روغن گل یا  
روغن زیتون کے ساتھ مفید۔

سموم۔ مٹا مومیائی کا بقدر ایک تیرا گاسے کے گھی میں ملا کر  
بچھو کاٹنے کے لیے اور ایسے ہی واسطے بچھو کاٹنے کے  
نوش کرنا اٹھکا بقدر ایک تیرا شرب صرف میں ملا کر اور  
ایسے ہی کھانا اٹھا کر۔ دھینے کے پانی یا کبر کی جڑ کے  
پانی کے ساتھ نوش کرنا اور مٹا اسپر اور واسطے مطلق سموم یعنی  
تیرہ دن کے بقدر دو وجہ مومیائی کو کھرو کے پانی یا فرہین کے  
پانی اور یا سداب کے پانی اور یا پاٹھی پودہ مینے کے پانی یا بچھن  
کے پانی جوش کیے ہوئے کے ساتھ مجرب ہے۔

### مومیائی حل کر نیک طریق

جاننا چاہیے کہ مومیائی حل کرنا عجز حل کرنے کے دستور سے  
ہو دیکھ مضاعف میں کر ایک برتن میں پانی ڈال کر آگ پر رکھیں  
اور ایک سیالین کوئی روغن مناسب روغن سے  
یا گلاب یا کسی گھاس کا پانی یا کوئی مناسب مٹیوں رکھو مومیائی  
آئین ڈالیں اور رکھیں اس سپا کو اس گرم پانی کے درمیان  
اور رکھو کسی کے خلال یا لوسے کی سچ سے چلائیں کوہ  
مومیائی بخوبی پھل جیسے پھڑس یا لکڑی گرم پانی کے  
برتن کے درمیان سے اٹھائیں اور مومیائی محل کی  
ہوئی کام میں لائیں۔

### فصل آن گولیوں کے بیان میں ہر جنکی صل اور رکن مومیائی ہے

حب مومیائی۔ صاحب فرج نفیس کی تالیف سے  
وہ لکھتا ہے کہ یہ گولی تھی کو نافع ہے اور زائل کرتی ہے اس  
مانگی کو جو بعد جلع کے عارض ہو کہ مطلقاً مانگی اور  
مستی جلع کرنے والے کو محسوس نہیں ہوتی ہے اگر اس  
گولی کو بعد جلع کے بلافاصلہ نوش کریں اور جلع سے قبل  
کھائیں اور نہ کہ اور گلاب یا شہد کا پانی میں پی کر گولی نافع  
ہی ٹھون کی مستی اور ٹھون کے لٹھڑے اور عشاء کے چھپنے  
مقام سے اور صریح اور سقہ کے واسطے صفت اسکی  
مومیائی کافی دارابی تین جزو اور گوند بول کا ڈیڑھ جزو

اور دونوں کے برابر وزن بنات لیکر اول مومیائی کو گلاب میں لکھ  
دیکھ مضاعف میں حل کریں اور ان سب چیزوں کے ساتھ ملا کر  
گولیاں بنائیں ایک خوراک کی مقدار نیم مثقال ہے۔  
حب مومیائی۔ ریح شانہ اور سینہ و ریح تین اور نفیس اور زعفران  
اور ریشہ کیلے مجرب ہے صفت اسکی مومیائی دارابی دو  
دانگ دراجو کے سچ اور یا لوسی پودہ اور سیکنج کے سچ اور  
سوف رومی ہر ایک سے ایک درم اور کالی ہڑ اور پوست بہیرہ  
کا اور آملہ شتے ہر ایک سے دو درم اور صطلی ڈیڑھ درم اور لاجو  
دھوا چوڑا ایک دانگ و ریشہ تین کا عصارہ ڈیڑھ دانگ و گوند بول  
کا اور غار یقون اور یونہی اور دارابی اور درخ عقری ہر  
ایک سے ایک مثقال اور مفاث بغدادی اور ہامشقال درخا زہر  
جوانی ایک دانگ اور اگر مندی خام نیم مثقال در پوست زردہ کا  
دو درم سب دواؤں کو کوٹ چھانک کر اور گلاب میں گوند بول گولیاں  
بنائیں ہر ایک گولی ایک نخود کے برابر ایک خوراک کی مقدار  
ایک گولی سے دو گولی تک ہے اور اگر طبع قابض ہو تو ان  
گولیوں میں سے تین عدد دیک نیم مثقال یا سچ فیقر کے ساتھ  
تقاول کریں اور اوپر سے گلاب نیم گرم میں اور یا گاسے کا دو درم  
نیم گرم سقہ کے ساتھ نوش کریں۔

حب مومیائی دیگر۔ کہ اول نسخہ سے قوی یا وہ صفت  
اسکی مومیائی کافی مجرب تین جزو اور عنبر شہب ایک جزو  
اور گوند بول کا ڈیڑھ جزو اور بنات سفید سب دواؤں کے  
برابر وزن اول بنات کو گلاب میں حل کر کے اور عنبر و مومیائی  
کو دیکھ مضاعف میں گچھا کر اور گوند کی جینوں کو کوٹ چھانک کر  
نیم گرم میں اور یا لوسی ہر ایک کی مقدار  
ایک نخود ایک خوراک کی مقدار ایک گولی سے دو گولی تک ہے  
حب مومیائی۔ بنوع دیگر کہ اس سے قوی یا وہ صفت  
اسکی مومیائی موصوف اور عنبر شہب اور صطلی رومی ہر  
ایک سے ایک درم اور مشک خالص اور سونے کے ورق  
حل کیے ہوئے ہر ایک سے نیم درم اور چاندی کے ورق حل  
کیے ہوئے ایک درم مومیائی اور عنبر کو گلاب یا روغن پستہ  
میں ڈال کر دیکھ مضاعف میں رکھیں اور سب دواؤں کو

کوٹ چھانک کر اور آئین گوند کر گولیاں بنائیں ہر ایک گولی  
ایک نخود کے برابر ایک خوراک کی مقدار ایک گولی ہر تین  
گولی تک کھا کر اور سقہ کے ساتھ رگلاب یا سیدھا کافور میں  
حب مومیائی۔ بنوع دیگر کہ زیادہ کئی ہے صفت اسکی  
مومیائی داراب جزوی اور جافل و عنبر شہب اور زعفران ہر  
ایک سے نیم مثقال اور یا شتر علی اور مونی ناسفہ اور سونے  
کے ورق اور چاندی کے ورق اور گاجر کے سچ اور گوند بول  
کلاں سب چیزوں کو گلاب کا تھنک سماق پر یا یک پیسہ  
اور مشک خالص ایک دانگ اور جودہ و زخا لئی مجرب یعنی  
نرسبی آزمائی ہوئی ایک مثقال اور بنات سفید صری مثقال  
عنبر اور مومیائی کو قدر سے روغن بادام یا پستہ میں ڈال کر دیکھ  
مضاعف میں گچھا لیں اور سب دواؤں کو کوٹ چھانک کر  
آئین گوند میں اور کسی قدر گلاب کے ساتھ گولیاں بنائیں  
ہر ایک گولی بقدر ایک نخود اور سونے کے ورق میں پیسہ  
اور سایہ میں سکھا کر گچھا رکھیں اور حاجت کے وقت ایک  
گولی سے دو گولی تک کھائیں۔

حب مومیائی۔ بنوع دیگر۔ صفت اسکی مومیائی دارابی  
اور قوت نسخہ رمانی اور زعفران اور نرسبی آزمائی ہوئی اور  
عنبر شہب اور مونی ناسفہ ہر ایک سے ایک مثقال درخا زہر  
جوانی اور مشک خالص ہر ایک سے دو دانگ اور بنات سفید  
تین مثقال لٹھڑے مقرر گولیاں بنائیں اور حاجت کے وقت  
ایک گولی سے دو گولی تک نوش کریں اور جو مٹی مائی فارہری  
اور جو بجد اور مومیائی افیدی بیان افیون اور زعفران و آئین  
مذکورہ چکھیں اور خیرہ البرشم مومیائی اور عنبر البرشم کے ذکر میں  
اور فرج دلکش اور مومیائی مفرجات میں مسطور ہیں ان مقامات  
سے تلاش کریں۔

میکم کا باب ہاے ہوز کے ساتھ فصل  
منزلات یعنی بدن لاغر کرنے کے  
نسخوں کے ذکر میں ہے

جاننا چاہیے کہ جو بدن کی کثرت فرہی کمال اور بلال اور  
نہایت تھکیت اور بہت خردون کی موجب ہرگز کہ فیصل  
اسکی طرالت رکھتی ہر اسی واسطے حکیمون نے لکھا ہر  
لاخیرنی اس المعطر یعنی نہیں غیر ہر کثرت فرہی میں پس اگر کوئی  
شخص سہین مبتلا ہو تو اسکو لازم ہے کہ لاغری اپنے بدن  
کی ادویہ نغز یعنی لاغر کرنے والی دواؤں اور تدبیروں سے  
کرے پس تمام تدبیروں سے صبر کرنا جو کہ در پیاس پر اور بہت  
کم کھانا اور کم پانی پینا اور بہت کم خواب اور آرام کرنا اور کثرت  
ریاضت اور شدت عمل میں لانا اور تیش چیزیں کھانا اور  
غذائیں شور اور گوشت ہریان اور خشک روٹی اور نان جو  
اور ان کے مانند اور سہتر افات اور دروات اور سپینہ لایہ نوالی  
اور سخت مرکبوں کی عادت ڈالنا نہایت سودمند اور موثر ہے اور  
نوش کرنا مسرکہ اور آبکامہ کا ناشتا۔

**فصل** یعنی لاغر کرنے والا نسخہ کہ لاغری بدن میں نہایت  
 موثر ہے **صفت اسکی** اجوائن دیسی اور سوف دیسی اور  
 سداب اور زیرہ کرمانی ہر ایک سے ایک جزو اور مرزوقوش  
 اور جالھار ہر ایک سے ایک جزو کا چارم اور لاکھ دھوئی  
 ہوئی دود جزو سب دواؤں کو کوٹ چھا کر سفوف کریں اور  
 ہر روز ایک شتال سپین سے لیکر عرق زیرہ کرمانی کے  
 ساتھ نوش کریں اور پانی کی جگہ عرق زیرہ سپین جسوقت  
 کہ پیاس لگے زمانہ قلیل میں بدن لاغر ہوتا ہے اور یہ  
 نسخہ آزمایا ہوا ہے

فہرل دیگر کہ جلد اثر کرنے والا ہی صفت اُسکی  
 زراوند مجتہدین متعال اور منظور یوں باریکسا و خطبیا ناو  
 جہدہ اور غطر سالیون اور ملح الافامی ہر ایک سے ایک  
 مختلف کوٹ چھا کر سفوت تیار کریں ایک خوراک کی  
 مقدار تین درم ہو جس چیز کے ساتھ کہ مناسب سمجھیں عرق  
 زیرہ وغیرہ سے نوش کریں۔

مہزل دیکر کہ نہایت موثر ہے صفت اسکی سدا باغی کے بیج اور اسکی تازہ شاخیں چتر و زرافشہ تامل کرین اور بدستور اطر فیض کمونی اور فلافل اور سبزیستا

اور القرد یا اور دوا میں گرم اور خشک نوش کرنا اور گرم اور  
محلل روغن مانند شبت اور قسط ملنا اور لاکھ دھوئی ہوئی  
سرکہ میں ملا کر چند روز پیہم ناشکا کھانا اور زمین سخت پر سونا  
اور موٹے اور کھڑکھڑے کپڑے پہنا اور کوئلہ مع اور سرکہ  
اکثر نوش کرنا۔

منزل دیگر۔ بدن کو جلد لاغر کرنا ہی صفت اسکی  
گول مرج اور پیل اور اجاڑن دیسی اور سولف رومی اور  
سولف دیسی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور کمر باد اور سرور  
ہر ایک سے ایک درم کوٹ کر شہد خالص سبب داؤن  
کے تین وزن میں کوٹھین۔

منزل دیگر۔ بدن فریب کو لاغر کرتا ہے اور کشتی گران فریب کو نافع ہے صفت شہکی سندر و س پیسہ کہ ایک روز تین بچے لیکر تازہ پانی اور سنجبین کے ساتھ چھ روز ناشتا تناول کر رہے ہیں جس تک کہ لاغری لائے۔

منزل دیگر۔ زراوند درج ایک درم اور قنطور یون باریک  
ایک درم کا دو ثلث اور خبطیا ناسے رومی یعنی کچان باریک  
جدہ اور فطراسالیون یعنی اجودہ پراوی ناور طخ الافاعی ایک  
سے تین درم سفوف کر کے ناشتا کھائیں سب ایک سو راک  
کامل ہو اور بہت جلد جلد چلنا اور دو طرنا اور بہت رام  
چلنا بہت لاغری ہو۔

حضرت علیؓ اور خیمہ کے بزرگ ہونے کو مانع ہر  
صفت اسکی زیرہ کرمانی کو پسکھ اور پانی میں گوندھ کر  
نما و کرین اور کپڑے کا ٹکڑا سرکہ میں جھگو کر باندھیں اور تین  
دن رہنے دیں پھر اٹھا کر پیاز اور زنبق سفید کو سرکہ اور پانی  
میں خنادر کرین اور باندھیں اور بعد تین شبانہ روز کے  
کھولیں اور بدستور اعلیٰ کرین تین مرتبہ تک اور ہر ہیئتہ  
میں ایسا ہی کرین نہایت کو حیاک ہو جائیگے۔

منزل دیگر کہ یہی عمل رکھتا ہو اور پشت نہا کر یہاں  
جتنے گوانے ہر صفت کی عین قیوریا یعنی کھڑا می  
رسفیدہ کا شغری برابر وزن پنج منے کے پانی میں گوندھ کر  
نماز اگر پنج نماز نہ ہو تو ابواس خراسانی

مستفید کو خالص پانی میں جوش دیکر پانی کے ساتھ استعمال  
کریں اور جو وقت کہ کسی عصبی سے بالوں کو اٹھا کر کر یہ دوا لین  
بال اُگنے کو مائع ہوگی۔

یعنی نور کے بیان میں مذکور ہے۔

میم کا باب یاے مشناتہ تحتاتہ  
کے ساتھ

میوہ سا ملکہ میم کے زیر اور یاے شنائہ تختانید کے خرم  
 اور عین ہلکے زیر اور باے ہوز کے خرم سے نعمت عربی  
 اور گونیا یک درخت کا ہر بہت خوشبودار پس اس گونہ بین سے  
 جو کچھ درخت سے ٹپکتا رہی بھورا زردی مائل اور شہد کے خرم  
 کے مانند ہوتا ہے اور یہ سب شہون سے بہتر ہے اور جو کچھ خور  
 اس درخت کے اجڑے حاصل کرتے ہیں وہ صغریٰ مائل اور  
 غلیظ زیادہ ہے اور جو کچھ اُس کے پانی کو جوش دیکر کاڑھا کرتے ہیں  
 سیاہ اور قلیل ہوتا ہے وہ میوہ یا بسہ سے موسوم ہے اور مجہین  
 زکریا لکھتے ہیں کہ وہ گونیا یک درخت کا ہے غنبر سے موسوم  
 شام کے شہر حونین درخت برس سے مشابہت رکھتا ہے  
 قوت شکی دس برس تک باقی ہے اور فرنگی زبان میں اُس کے درخت  
 کو اسطرا لیکر کہتے ہیں یعنی نرم اور یونانی میں میوہ کو لونی اور  
 ہندوستان میں سلارس نام رکھتے ہیں تیسرے درجہ  
 میں گرم اور دوسرے میں خشک ہے یہ چون اور ورمون کا خلیل  
 نرمی والا اور پکائی والا اور نرم کئی والا اور حیض اور پیشاب کو جاری  
 کرنے والا اور باطنی اعضا کو قوت دینے والا ہے اور بقدر تین درم  
 سلارس چار اوقیہ گرم پانی کے ساتھ مسلسل قوی بلفم کام ہے اور  
 ہلام اور کھاسی اور نزلہ اور زکام اور در و سینہ اور کھچہ طہ اور  
 متعقا اور طحال اور درد گردہ اور شانہ اور درد کمر اور درد کین  
 نے نافع ہے اور بخور اس کا نزلات اوکرا از و زکام کے واسطے  
 رکھن میں پکنا مانگا کلن کی سیاریوں اور ریاخ غلیظہ کے  
 لیے اور فرز جہ اور بخور اس کا واسطے بندہ ہونے فیض کے اور طحال  
 جگر کے لیے بہترین و دواں ہے اور خواص کا مقرر ہے واسطے



صناعات میں تقویٰ ان کے فعل کا ہی اور مضری  
پھچھو کو اور صلی صلی کی ہوا مقدار خوراک اسکی  
ایک شعل سے تین درم تک ہوا اور بدل سکا جن سیر  
اور اسکے وزن کی برابرتوان اسکا آٹھون وزن طلب ور  
بعضوں کے نزدیک حنیبل سیفہ کا روغن ہے۔

میعیہ یا لبہ - نزدیک بعضوں کے میعیہ سا مل کا فعل ہے  
یعنی سلا رس کا پھول کہ اسکے درخت کے اجزائے جیسا  
کہ سابق مذکور ہوا پھر ذکر حاصل کیا ہوا اور بعضوں کے  
تزییک ان اجزاء کے جو شانہ کا پانی ہو بہر کیف گرمی اور  
خشکی نہیں اس سے زیادہ تر ہوا اور سب فلوں میں اسکے  
قوت قلعہ کے ساتھ اور جمل سکا ہوا سیر و جیض کو جاری  
کرتا ہے اور پھر شکم کو گرتا ہے اور رحم کے ساتھ کھولتا ہے اور رحم کی  
سختی کو دور کرتا ہے اور بخور اسکا داغی رطوبتوں کے دفع کرنے  
کے لیے اور بقوہ زائل کرنے کے واسطے اور مہوائے بانی کے  
ضرر دور کرنے کے لیے موثر اور درد و سہریدہ کی تباہی اور صلی  
اسکی سولف دیسی ہوا اور بدل اسکا جاشیر و مقدار اس کے  
خوراک کی دو شعل تک ہے۔

وہن میعیہ سا ملہ - یعنی روغن سلا رس خدر اور کراز  
اور عیشہ اور تپ لڑہ سرد اور ماندگی عضلہ کے واسطے ہش  
اسکی نافع اور خوب ہے صفت اسکی حاصل کرین ہلا رس  
جس قدر کہ چاہن اور ملائم آگ پر روغن زیتون میں کھلا کر  
استعمال کرین۔

وہن میعیہ سا ملہ - یعنی روغن سلا رس مذکورہ بیماریوں کے  
واسطے اور درد گردہ اور درد مثانہ اور درد رحم کے لیے اور  
سرد و مہل اور تمام سرد بیماریوں کے واسطے نافع ہے صفت اسکی  
میعیہ یا لبہ چار سیر لیکر ایک من روغن کجڑا زہ میں کھلا لیں اور  
صاف کے استعمال کرین۔

## حسرون کی کتاب

نون کا باب الف کے ساتھ

نارنج - نارنگ غاری سے معرب ہے پوست و درخت

اور پھل کا پوست اور شکر و دھنم اسکا دوسرے درجہ میں  
گرم اور خشک ہے اور ترشی شکی دوسرے درجہ کے آخرین  
سرد اور خشک ہے کسی قدر لزجت کے ساتھ سینہ اور  
نزلات اور گرم کھانسی کو موافق ہے اور اسکے برگ اور پوست  
میں نفیر عظیم ہے اور تمامی اجزائے اسکے سبب موزین بہتر ترنج  
سے ہیں اور اسکے پوست زرد کا خاد دوسرے کے ساتھ

دوسرے کے لیے مجرب اور پختہ اور قمر اسکا تمامہ جرب  
اور حکم اور جوش سرد و نرم کرنے جلد بدن کے سیدیل ہوا اور  
اسکے پوست زرد سے کہ خشک کیا ہو بقدر ڈیڑھ درم گرمی وانی  
کے ساتھ نوش کرنا واسطے عیش اور درد کرنے کو شکم اور قوا  
ستلی کے جربات سے ہوا و روغن اسکا اور اسکے تیز کھانہ عین  
اور فساد ہوا کو دور کرتا ہے اور اسکے پوست اور شکر کو کھجور کو نوش  
کرنا پس اندیش چھ کی دشواری کے لیے مجرب اور جمل سکا جوش  
جاری کرنا ہے اور مینا اسکا کھجور و ہوام کے زہر کی مضرت کو  
دفع کرتا ہے اور ترشی شکی شکم کے ساتھ صفرا کی مسلسل ہوا اور  
شراب کے نشہ کو کھولتی ہے اور بھون کی گرم بیماریوں کو زائل  
کرتی ہے اور کثرت اسکی ضعیف کرنا کی جگر کی ہوا اور صلی اس کا  
شند اور شکر ہوا اور بقدر و درم تخم عشر اسکی سے زہر دار  
جاذبون کے کاٹنے کا تریاق ہے اور ریشہ ہاے باریک کھجور  
کرنا ہی اثر رکھتا ہے اور شقیقین ترنج اور لمبون کے مانند ہیں  
ضرر اسکا پٹھون کے لیے کتر ہے اور روغن اسکا شکر و کافور  
کو قوی اور زکام کو کلیل کرتا ہے

حب تخم نارنج - مثال کے درودن کے لیے نافع ہے  
اور زہر من کا تریاق ہے صفت اسکی حاصل کرین تخم نارنج  
اور پوست اتار کر اسکے ہوزن شکر سفید ملا کر عرق بہار  
میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور یا سفوف کرین ایک خوراک کی  
مقدار ایک درم سے دو درم تک ہے۔

روغن نارنج - سب فلوں میں قوی یا زہر روغن بون  
سے ہوا اور بقدر دو شعل وہ روغن جواہر سرد و زہر و کافور  
ہو صفت اسکی حاصل کرین پوست نارنج یا اسکے شکر و  
گوار روغن کجڑا زہ میں ڈال کر تین ہفتہ دھوپ میں

رکھیں پھر استعمال کرین اور اگر ہفتہ میں ایک مرتبہ تبدیل ہو تو ہوتا  
ہوا اسکا قوی زیادہ۔

شربت نارنج - شربت ترنج کے مانند ہے اور اس سے قوی یا زہ  
اور موافق تر ہے سینہ کو اور ایسے ہی جوارش اور علوہ اور محلل و مر  
اور تمام تریدین سکی مگر یہ کہ اس جگہ بجائے ترنج نارنج ہے۔

عرق کل نارنج - غازی میں عرق بہار نکلتے ہیں دوسرے  
درجہ میں گرم اور خشک ہے ضعف دماغ اور تفریح اور اشتہاے  
طعام اور باد اور سدہ مصفاۃ اور نزلات اور درد سینہ اور  
تولج ریگی اور پش او خفقان اور غشی کے لیے نافع ہے اور  
ہیشگی شکی سات دن تک ہر روز دو اوقیہ یعنی پندرہ شعل  
شکر کے ساتھ ہوا و مہل چہارم درم واسطے رفع محال کے  
جربات سے ہوا اور جود کے بانی کے ساتھ گردہ اور شانہ  
کی پتھری دور کرنے کے لیے اور نوش کرنا اسکا ناشتہ طوبی  
ہستون کو نافع اور جمل اسکا مع شمشلیج رحم کے واسطے  
اور شیرہ سولف کے ساتھ جمل کی مدد گاری کے لیے اور کثرت  
اسکے سونگھنے کی بخالی لاتی ہے اور صلی اسکا گلاب اور قوت  
اسکی تابانہ کے برتن میں روح توتیا کے ساتھ سات برس تک  
باقی رہتی ہے اور شیشہ میں ایک برس تک صفت اسکی حلال  
کرین بہار نارنج جس قدر کہ چاہن اور اسکے چھ وزن آب  
خالص شیرین کے ساتھ قلع دانیق میں عرق کھینچ لیں  
اگر و آتشہ کرین تو ہوا کہ عرق قوی زیادہ یعنی بار و گیس عرق  
پرتازہ بھول ڈال کر قریب کھینچیں۔

نارجل دریا کی - اور وہ ایک پھل ہے غلاف دار ناریل  
کے سخت غلاف کے مانند اور وہ طولانی اور چھوٹا اور بڑا  
ہوتا ہے اور اس غلاف میں دو عدد قوام اس میں لے پڑے  
ہوتے ہیں اور جو اسکو توڑیں اسکے پوست سخت کو تو اسکے  
اندر سے ایک مغز ایسی سیدت طولانی پرنیل مغز ناریل بھلنا  
ہو اور اسکے اوپر بھی ایک پوست پوست ناریل کے مانند ہوا  
ولیکن اسکے پوست سے دلدار زیادہ اور رنگ میں بہت  
تیسرہ اور مغز دلدار زیادہ نہایت سخت مغز ناریل سے اور  
عاج بعض یعنی ہاتھی دانت سفید سے سختی میں تربیت ہوا ہے



ہر ایک سے نیم درم اور صندل سرخ اور صندل سفید اور بلوچن  
سفید اور تریج کے بیج اور زعفران کے بیج بھی آمارے ہٹے اور  
چاندی کے ورق تھل کیے ہٹے ہر ایک سے نیم مثقال اور  
سرخ ناسقہ ایک مثقال دل جو اس کو بیکشک کا کتاب  
میں پکڑے دین کوٹھ چکان اور بیکشک میں گوند کا لپان  
نہایت ہر ایک کو گوند ایک اور ایک نو دایک نو دایک کی مقدار میں  
گوندی سے چار گوندی کھسکا اور بیکشک کے کھنک کے ساتھ  
انکھیل اور گرا ایک درم ناخوہی کانی اور ایک فیروغ اور جیانی  
اور درو قرا بادین شہب اور تین قیر اور شاکھ لعل اضافہ کریں تو  
ہوگا اثر اس کوئی کاوی ریادہ۔

ناطحت۔ فارسی میں جلوسے قیدہ کہتے ہیں کیشا نغوا اور  
سینہ اور پچھڑ کہ ہوا نغون اور غلط طبعی اور کھانسی اور سفید اور قریب  
کریو الہان کا درمیدہ پردا اور گرانے کے مانع اور گرم مزاج والوں کو  
بھڑکنا اور سرخ لکڑی ترشیاں ہیں

ناخوہا۔ جانا نغوا ہے کہ ناخوہا نون کے برابر اور لٹ  
اور نون کے جرم اور غصے کے پھیل اور دوا اور لٹ  
اور باسہ ہونے کے جرم سے یعنی طمانیہ نامہ تاریسی ہے  
اور اسکو فارسی میں ترخان بھی کہتے ہیں اور عربی میں کون  
ملوکی اور ہندی میں اجوان شہور کہتے ہیں اور عربی میں  
کا یہ گمان ہے کہ ناخوہا ہوا زہری جھٹکا کا تخم ہے اور وہ ایک  
تخم ہے شہید بانیسون سو لٹ رومی کے مشابہ اور اس سے  
بہت چھوٹا اور بھولاز رومی مائل و زہری کہتے ہیں اور  
اور کچھ تلخی اور تندہی مزہ کے ساتھ اور توت لکڑی چار برکس  
باقی رہتی ہے گرم اور خشک ہے تیسرے درجہ کے ہیں اور بھٹون  
نے تیسرے درجہ کے انجمن لکھا ہے انجمنین اجوان کی طرح  
کہ جھٹکا ہے یعنی بدن کی ربط ہون کو خشک کرتی ہے اور وہ  
خشکی پیدا کرنے کے حکم نرم کرنے کی بھی توت لکڑی اور بیکشک  
اور بیکشک اور بیکشک کو جاری کرتی ہے اور ہر ہون درہوہ  
کاٹنے کا طریق ہے اور بیکون کو تحلیل اور چکانی اور بیکشک  
طوطو نکون کرتی ہے اور درو قرا بادین اس کے کشادہ کرنے  
کے لیے نافع اور قلب قلب و جگر اور طحال کی سختی کو

سو مند اور آنتوں کے درد پر بھی کو مفید جو دوائے سہی  
سہل کے سبب سے عارض ہوا ہو اور چکر اور سینہ کے  
لڑو جات پاک کرتی ہے اور ترک عادت افون اور سکی حضرت  
کیٹھ تافع اور دشواری پیشاب کو مفید اور زہری اور بیکانی  
اور کٹی زکار زہن اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
اگر وہ اور شہان کی پھری کو توڑتی ہے اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
کٹی ہے اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
پر لے پون کو نافع خصوصاً تپ چو تھیا کو اور سردی اور تری  
جشانی زائل کرتی ہے اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
سو مند اور شہد خالص اور شہب کے ساتھ پیشاب خرد ہونے کے  
نافع جو سرد مزاج والوں کا پیشاب بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
کہ دوا کو مفید اور بھڑکنا کے ساتھ گرم مزاج والوں کے لیے  
اور ہم کی تمام بیماریوں کے واسطے اور اس دوی کے لیے  
کہ غذائیں اسکی ذائقہ میں لذیذ ہوں نافع ہے اور زہری اور  
مرغ کے ہٹے کی سفیدی کے ساتھ نانت نل جانے کو  
جور ہے اور زہری اور شہد کے ساتھ تمام اعضا کے درد کو  
سک اور تحلیل درم کو واسطے جربان سے شمار کیا گیا ہے  
گل قیو لیا کے ساتھ اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
پچھڑ جلد کے پھیر ہے اور شہد خالص در چھپ چکی ہو دوائے  
ساتھ اور شہد خالص در بھڑکنا کی وہ دوا اور بھڑکنا اور  
کے ساتھ ان دواؤں کے فضل کو معنی اور درو غنوں کے ساتھ  
بہت چھپھون کے واسطے اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
ساتھ خیرین کے درم کے لیے اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
ہونے کی حضرت نفع کرنے میں پہلے ان اثر ہے اور بھڑکنا اور  
شہدائی کے واسطے اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
تھنہ اسکا واسطے پاک کرنے ہم کی جڑ کے جوڑ بھڑکنا اور  
نافع ہے اور کھانا اور بدن پر بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
کی سورہ اور تین مثقال اجوان کہ ایک طبل یعنی نوٹھے  
مثقال شہر میں پکانی ہو یہاں تک کہ بیکشک نصف باقی ہے  
ایک وسیع یعنی ساٹھ سات مثقال مثقال قند سفید کے ساتھ اگر لے  
لوموش کچا سے باخراہ فری کی باعث ہے اور ناخوہا کھانا کھا

اگر وہ اور شہان کی پھری کو دفع کرتا ہے اور اس فعل میں جربات سے  
شمار کی گئی ہے اور گرم مزاج والوں کے سر میں درد پیدا کرتی ہے اور  
بدن کی زردی اور تریج کی شہر کی سورہ اور اگر تھ سے کھائی جا  
اور صبح اسکا دھینہ خشک ہے اور شہر دار عورت کے شیر کو کم کرتی ہے  
اور صبح اسکا تیس ہے اور مقدار لکڑی خوراک کی تین درم تک ہے اور  
بدل اسکا غیر فری کے فعل میں کھو جی ہے۔

چو ایش ناخوہا۔ حکم محمد بن الدین کی تالیف سے تری  
باعظم درمیدہ کی اصل ح اور غلط اور رطوبات معہ کے درم  
کرتے اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
لے جھٹکا اسکی اجوان پس اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
ہر ایک سے دس مثقال اور تریج تریج اور جاد زری اور سو لٹ  
دوسری درمیدہ اور جھٹکا اور جادو کے بیج ہر ایک سے نیم مثقال اور  
پانچ تھنک اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
اور جاشا چار مثقال کوٹھ چکان کر اور شہر بھڑکنا کھا  
سب دواؤں کے تین دن لیکر قوام میں لائیں اور سب  
دواؤں میں گوند چھین۔

چو ایش ناخوہا۔ حکم محمد بن الدین کی تالیف سے تری  
سے منقول ہائے کوئی کرتی ہے اور بھڑکنا اور بھڑکنا اور  
کو تریج ہے اور پیشاب کے آلات کو پاک اور دھات کرتی ہے  
جھٹکا اسکی اجوان کو کوٹ کر اس کے تین دن تھن  
خالص صاف کیے ہوئے یا شکر قوام کی ہوئی میں گوند  
اور ہر روز ایک مثقال ہیں سے کھائیں اور کبھی اضافہ  
کچا جی ہی میں کھو جی اسکی توفیت کے واسطے۔

### ناخوہا مدبر کرنے کا دستور

کون مدبر کرنے کے طریق کی مانند ہے کہ سرکہ انگور می  
میں بھٹون اور سایہ میں خشک کر کے کسی قدر بریان  
کریں یا دین بریان استعمال کریں۔  
دوسرے ناخوہا۔ یعنی روغن اجوان اس کے اخراج کا  
طریق دین نہیں یعنی سو لٹ رومی کے روغن کے مانند  
ہے اور طریق اسکا انیسون کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے اور







حرمین الشرفین میں مستقل ہر صفت شکی خرا اور شکر اور لنگ اور عیب اور زعفران اور سو اس کے سے ہی پانی میں ملا کر اور شدہ میں بھر کر کھجور کا مضبوط بند کر کے رکھ چھڑے میں کہ خیر لکھنے اور خوب پیدا ہو جب کمال کہ پہونچے استعمال میں

نون کا باب طاسے محلہ کے ساتھ فصل نطولات کے نسخون کے ذکر میں

انفول نون کے تربر اور طاسے محلہ کے پیش اور شاو اور لام کے جرم سے آن دو اون کو کتہ میں کہ پانی میں پکا کر پانی اسکا عصارہ پر لائیں یعنی وہاں میں خواہ دم انکا ہو یا نہ ہو سہو سے کہ چشمہ کے گرد اگر نیش حلقہ بلند خیر لگا کر وہ پانی جوش کب ہو آس حلقہ کے اندر ڈالیں اس صورت میں کہ وہ پانی نیلوم ہو۔

انفول - واسطے در در ہر ہر کے جملہ ایک ہفتہ گز کر کے ہوناق ہر صفت شکی بابونہ اور زنجوش یعنی دو نام و اور شیخ انہی یعنی در سندہ کی اور نام پانی میں جوش و در نفول کون یعنی و حارین۔

انفول دیگر در در ہر ہر کو نافع ہے صفت شکی بابونہ اور اکیلل الملک اور صغیر فارسی اور در سندہ شکی اور غار کے سپتے پکا کر سریر و حارین اور بعض ایسیوں نے در سندہ ترکی و صوبہ اور گلاب کے پھول ان کے ہیں اور بعضوں نے لکھی اور کھون کی بھوسی و خطی کے پھول در کمال و رپونہ بھی ہے اور نفول ہذا پر اضافہ کیا ہے نفول دیگر - واسطے در در ہر ہر کے صفت شکی بابونہ اور اکیلل الملک اور صغیر فارسی اور در سندہ شکی اور گلابان کے پتے اور چندر کے پتے اور ہونوئی بھوسی پانی میں جوش شکر سریر و حارین۔

انفول - واسطے در در ہر ہر کے صفت شکی بابونہ اور اکیلل الملک اور صغیر فارسی اور در سندہ شکی اور گلابان کے پتے اور چندر کے پتے اور ہونوئی بھوسی پانی میں جوش شکر سریر و حارین۔

میں درم اور نام اور غار کے پتے اور در سندہ شکی ہر ایک سے چار درم سب کو پانچ رطل پانی میں جوش دین کہ نصف باقی رہے صاف کر کے سریر و حارین نفول دیگر - در در ہر ہر کی کو نافع ہے صفت شکی بابونہ اور اکیلل الملک اور در زنجوش اور اجود کے پتے اور سولف دلی کے پتے اور سولف دلی کے پتے اور اجود کے پتے اور زمرہ کرانی کے پانی میں جوش دیکر اس کے پھول پر سر جھکائیں اور پانی اسکا سر پر ڈالیں نفول دیگر - در در ہر ہر شکی یا مادہ کے نیلے نافع ہے صفت شکی اجری کی سریر اور ہارے اور بابونہ اور اکیلل الملک اور پتلی اور سو ہر ایک سے ایک کفت پکا کر پانچ رطل پانی میں جوش دین کہ نصف باقی رہے

نفول دیگر در در ہر ہر وادی کو نافع ہے صفت شکی بنفشہ کے پھول اور نیلوسوس کی چار ایک الملک اور بابونہ اور باد زنجوب اور شیر یا ست اور کشک جو اور لنگ اور نیلوفر کے پھول سنبلہ کو پانی میں جوش دین نفول دیگر - واسطے در در ہر ہر کے کناس لہر سے نفول صفت شکی حسی لراعی اور گلاب کے پھول اور جو مقشر اور نیلوفر کے پھول اور بابونہ اور بنفشہ اور پوست خشکاش اور کاہو کے پتے اور کاہو کے پتے

ہر ایک سے چار درم پانچ پکا کر سریر و حارین۔ نفول دیگر - کہ بھی کناس شہر سے نفول شکی صورت میں کہ حسب نمود در در ہر ہر اور خشک کے ساتھ نزلہ صفت شکی حاصل کر دین سریر اور گلاب اور غورہ کا پانی اور جود کے پتوں کا پانی اور یارنگ کے پتوں کا پانی اور حسی لراعی کے پتوں کا پانی اور بابونہ کا پانی پر لہر زن بدستور سریر و حارین۔

نفول دیگر - کناس شہر سے نفول میں در در ہر ہر نافع ہے جو سردی کے غلبہ سے ہے صفت شکی بابونہ اور اکیلل الملک ہر ایک سے پانچ درم در غار اور در

ترکی اور سو ہر ایک سے تین درم پانی میں پکا کر سریر و حارین۔

نفول دیگر - در در ہر ہر کو نافع ہے صفت شکی نیلوفر کے پھول اور بنفشہ کے پھول اور خبازی اور پوست خشکاش اور جو مقشر ہر ایک سے قدرے پانی میں جوش دیکر اس کے پھول پر سر جھکائیں اور نفول میں لائیں نفول دیگر - در در ہر ہر اور خبازی کو نافع ہے صفت شکی جو نیلوفر اور بنفشہ کے پھول اور سریر و حارین

ترکوفتہ اور سفول کے پتے اور غرہ کے پتے اور خطی سفول کے پتے اور پوست خشکاش اور پوست تفلح کی چار کا اور کاہو کے پتے اور ہارے کے پتے اور گلاب کے پھول پانی میں پکا کر اس کے پتے پر سر جھکائیں اور پانی سریر و حارین اور نفول پتے پھول اسکا پیکر سریر لگائیں اور

نیلوفر اور بنفشہ بادام سے اور غرہ کرین سریر و حارین و در بنفشہ بادام سے اور غرہ کرین سریر و حارین و در بنفشہ بادام سے اور غرہ کرین سریر و حارین

نفول دیگر - در در ہر ہر کو نافع ہے صفت شکی بنفشہ اور نیلوفر اور خبازی اور جو مقشر نیلوفر اور کرہ و تر شاہد پانی میں پکا کر اس کے پھول پر سر جھکائیں اور سریر و حارین

نفول سریر - در در ہر ہر کو نکسین دیکر ہر اگر سریر و حارین اور دونوں پانوں اس پانی میں و حارین صفت شکی بنفشہ کے پھول اور خطی سفید کے پھول اور گوبون کی بھوسی اور حلیہ خشک ہر ایک سے چار درم دس میں

پانی میں جوش دین کہ ایک ثلث باقی رہے دیگر سریر و حارین اور دونوں پانوں بھی اس سے دھوئیں۔

نفول - در در ہر ہر صغیر وادی کو نافع ہے صفت شکی گلاب اور سولف دلی ہر ایک سے در در اور سریر و حارین تین درم اور در غرہ گل و دیگر درم سب دو اون کو پانی میں پکا کر سریر و حارین۔

نفول - در در ہر ہر وادی کو نافع ہے صفت شکی





گوند کی سگ یوان کی حضرت دفع کرنے اور اسکی سمیت جبرہ  
کرنے کے واسطے اور چنانچہ اسکا واسطے کاٹنے کچھ کے  
اور تہ نہائی بوا میر کے لیے در در دھڑ کر کے کیواسطے  
اور میر کے ساتھ حصوں کے درم در در کے لیے بطریق  
طلار اور ضما اور حول اسکا جماع سے پہلے مانع حمل ہو  
شہد کے پانی کے ساتھ ٹیکا ناسکا کان کے نزدیک لے  
اور اسے عصارہ سے دھوئیں گل کے ساتھ میں ٹیکا نائیں تہ  
ناک میں دبا سٹے خنازیر کے جو گردن میں ظاہر ہوں  
نمائت ہو تار کتے ہیں کہ وہ یل کو پید کر تا ہے اور صلیب کا جو  
اور بدل اسکا پودہ نہ ہری جو تہ بعد از رک سکی و شفا طلب ہو  
شربت نفع - نفع میں تو یہ زیادہ شربت فودنج  
سے جو چنانچہ فودنج کے بیان میں مذکور ہوا۔

شربت نفع - صاحب خلاصۃ التجارب کتاب کہ یہ  
شربت میرے والد ماجد کی مخترعات سے ہر صفت  
اسکی کبر کی جڑ کا پوست و سن دم اور سلف و سی کی جڑ کا  
پوست میں دم اور کاسنی کی جڑ کا پوست میں دم  
اور ملیٹھی پوست اتاری وٹل دم اور سلف و سی کے بیج  
اور سیوہ کے بیج اور بوائن دبی اور کاسنی کے بیج اور  
سیاہ دانہ ہر ایک سے پانچ درم اور عذاب پاش عد اور مسوہ  
میں عدد اور زشک شے اور اکوہر ایک سے ہند درم  
اور نفع دو درم و دہشتہ اور گلاب کے پھول ہند درم اور انجیر  
وس عدد اور میر سیاه وٹل دم اور سلف و لمر و اور شفا لو  
سیلے آڑ و ہر ایک سے تین عدد اور نون انار و نکا پانی اور  
سرکہ و رو شاب ہر ایک سے ایک پیالہ و سلف کا پانی  
آدھا پیالہ و شہد اور قند شہد کہ چاشنی دار و سب بڑون  
کو چیل کر پانچ من خراسان خالص پانی میں جوش دین  
اور پھر سب کو ملا کر پائیں ایک ساعت کال بعد اسکے  
چھائیں اور قند اور شہد کو اضافہ کر کے تو ام پر لائیں اور  
آگ بر سے نیچے اتار کر اور نفع شہد کے تہ تین درم و ہر  
چھوٹکین اور کھوٹ کر اور زشک کے پانی یا شہد کے برتن  
میں گاہ بگاہ میں اور درمیان جوش اگر پانی کم ہجائے

اور پانی بہن ڈالیں جس قدر کہ مناسب ہو۔  
شربت نفع - صاحب خلاصۃ التجارب لکھتا ہے کہ یہ شربت  
اہل زمین کی بھلائی و صفت اسکی ملیٹھی چیلی اور کون  
ہوئی اور کاسنی کی جڑ کا پوست ہر ایک سے تین درم اور ہری  
سلف کی جڑ کا پوست تین درم اور جمود کی جڑ پانچ درم اور  
عناب لائیں اور لمر و اور سلف و ہر ایک سے ایک درم  
اور تخم کر دیا پانچ عدد اور پوست نارنج پودہ اور نفع شہد  
یکہ رستہ اور شیرین انار کا پانی اور شرب نار کا پانی و ہر ایک سے  
آدھا پیالہ و شہد اصل مقدار کہ چاشنی دار و خوش خیزہ ہو  
اول چیل کر تین من خالص پانی میں ایک ٹون بھگو میں پھر  
جوش دین اور بعد ایک ساعت کے عناب و تخم کر دیا  
آدھا پیالہ پانچ پوست ڈالیں اور بعد ایک لمحہ کے نفع  
داخل کریں و بعد جوش نیم ساعت کے بعد سب کو صاف  
کریں اور پانی آدھا اور کاسنی و دیگر تو ام پر لائیں و چینی  
کے برتن میں گاہ بگاہ میں ایک خوراک کی مقدار ایک طعقہ اور  
عرق نفع - کہ تو یہ زیادہ ہر فودنج سیلے پودہ دینے کے  
عرق سے اور وہ بھی فودنج کے بیان میں مذکور ہوا اور  
الیہ ہی تمام ترکیبیں اور نسخہ بن سنجہات میں مذکور ہیں

## نون کا باب نائے مفصل کے ساتھ فصل نفوخت کے یہاں ہر

جاننا چاہیے کہ نفوخ نون کے زبرد خف کے پیش در واد  
اور خا ہجیہ کے جو من سے ان دواؤ کو کہتے ہیں کہ بہت باریک  
پیکر کو واسطہ انبو یعنی ٹکی کے لیے سے ناک میں پھونکیں  
نفوخ پر لے در دسہ کو نفع ہر صفت اسکی شہد و تخم  
یعنی اندرائن کے پھل کا گو دا اور قند الحار کا عصارہ اور  
نوسا اور لطر و ن در کلو چکی اور کند شل و گول مرج اور  
سطح جو دس کوٹ چھان کر حاجت کے وقت ناک میں پھونکیں  
نفوخ و دیگر دوسرے کے لیے نفع ہر صفت اسکی شہد و تخم  
اور قند الحار کا عصارہ و نوسا اور کند شل و گول مرج

اور ٹکی سفید اور سونٹ اور مری یعنی بول اور زعفران اور  
بزرگ شربان سب کو پانچین سے بعض چیزوں کو باریک  
اور کپڑے میں چھانکر ناک میں پھونکیں اور واسطہ مری کے  
ہینکس اور زعفران اور قند الحار ہا ہم ملا کر نشو و کرین۔  
نفوخ و دیگر پانچ درم و دسہ کے لیے مفید ہر صفت  
اسکی قند الحار کا عصارہ اور قند حنظل اور نوسا اور  
کند شل اور گول مرج اور واسطہ خود دس ہر ایک سے قدرے  
کوٹ کر اور کپڑے میں چھان کر قند حار حاجت ناک میں پھونکیں  
اور دوسرے نسخہ میں گول مرج داخل نہیں ہو۔

نفوخ - صاحب سکتہ کو ہوش میں لاتا ہے اور طبیعت  
نے لکھا ہے کہ اسے کے تو سے کو سب کر کے اور دوا ہر  
ڈاکٹر لگائیں اور وہ تو اسے سر کے پاس لگیں کہ یہ  
عمل خطر عظیم سے خالی نہیں ہر صفت اسکی کند شل اور  
ٹکی سفید اور گول مرج ہر ایک سے قدرے کوٹ کر اور کپڑے  
تھوڑی ناک میں پھونکیں۔

نفوخ - ناک کی بدبو کو رفع کرتا ہے صفت اسکی  
پیشکری اور مسک اور لونگ بر ہر درن کوٹ کر اور کپڑے  
میں چھان کر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ و دیگر - کہ یہی صنعت رکھتا ہے صفت اسکی چرائن  
شیرین اور سفید چیلی کے پھول اور ناگر موٹھ اور با پھر سب  
دواؤ کو کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ و دیگر - ناک کی بدبو کو رفع کرتا ہے صفت اسکی  
ناگر موٹھ اور با پھر اور چرائن شیرین اور سفید چیلی کے  
پھول اور لونگ اور مود کے پتے اور مری یعنی بول اور  
اقاقیہ اور مازو سے سبز اور مشک اور کافور اور مسک  
سب و ان کو کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ و دیگر - نکسیر کو بند کرتا ہے اور ناک کی بدبو کو رفع  
کرتا ہے صفت اسکی حاصل کریں قدرے حفض کی  
او کسی قدر پار چہ کنان جلایا ہوا ہا ہم ملا کر ناک میں  
پھونکیں۔

نفوخ و دیگر - نکسیر کو بند کرتا ہے صفت اسکی چندر







خیساندہ آواجا ص کے بیان میں اور نقوعِ تحریر ہندی  
تحریر ہندی میں اور نقوعِ پوچھنی و پچھنی میں اور نقوعِ خبثت الہیہ  
خبثت الہیہ میں اور نقوعِ خیانت شہر یعنی خیساندہ الملتاس  
خیانت شہر میں اور نقوعِ شاہترہ شاہترہ  
میں اور نقوعِ صبر صبر میں اور نقوعِ غناب غناب  
میں مذکور ہوا۔

نقوع۔ سودای بیمار یون اور ابتدا ہر جدام اور بخشیدہ  
قبو ن اور سرب اور تو باغنی داد کے لیے نافع ہے  
صفت اسکی شاہترہ بقدر چار شقال چھ شقال تک  
لیکر ایک سیر ہندی بانی میں جوش دین کر دھسیرائی رہا  
مل کر اور صاف کر کے چلاتیہ اور کالی ہڑ ہر ایک سے ایک  
درم دو درم تک اشیمن بھگو میں اور کیری برتن میں رکھ کر اور  
مٹھ اسکا دھانپ کر آسمان کے ستارے رکھیں اور صبح کو  
صاف کر کے بغیر اس بات کے کہ ملین نیلگرم نوش کریں  
بیس دن تک نہایت چالیس دن تک بہت نفع بخشتا ہے  
نقوع دیکر کہ یہی نفع بخشتا ہے اور اس سے قوی  
زیادہ ہے صفت اسکی شاہترہ بقدر چار شقال چھ  
شقال تک لیکر ایک سیر ہندی بانی میں جوش دین کر دھسیر  
باقی ہر ملکر اور صاف کر کے چلاتیہ اور کالی ہڑ ہر ایک سے  
ڈیڑھ درم دو درم پوری کی خشک تہی اور اشیمن ہر ایک سے  
دو درم تین درم تک اور عناب سل دانہ اور اسٹو میں انہ  
اشیمن بھگو کر بطریق مسطورہ رات کو رکھ چھو برتن اور صبح  
کو صاف کر کے نوش کریں اکیس دن چالیس دن تک  
اور اگر اس نسخہ میں شاہترہ کو بھی جوش دین اور دوسری  
دواؤں کے ساتھ بھگو میں تب بھی خوب ہے اور اگر دو درم  
بسفانج اور گوزبان اور بارہ پنجویہ اور اسٹو خود سل ور  
محند سل سفید ہر ایک سے ایک درم خفافہ کریں بہتر ہے  
اور اس سے ہی مناسب دوسری دوا میں ہیں۔

انفوج دیگر تیش و پشیا ب کوہاری کر تا ہر صفت  
انکس خیزہ کج اور اجود کے بچ اور سونف رومی  
اور سونف دلی ہر ایک سے تین درم یہ سب کو فائدہ دے تو

یہ نئے جنگلی کاجر کے کچھ از شکمطراشع ہر ایک سے دو دم اور  
بالچھڑاؤ نہیں ہر ایک سے چار دم اور ہر اس ہند اور اہل  
ہر ایک کے ڈیڑھ دم ایک من پانی کے ساتھ شیشہ من بھرن  
اور دو تین دن دھوپ میں رکھیں اور رات کو گرم کائین  
چوتھے روز لکڑیاں کرین ایک خوراک کی مقدار ایک  
اوقیہ ایک دم تک روغن بادام کے ساتھ نوش کریں  
فقوح حلو گرم پیوں کو نافع ہر صفت اسکی  
مویز اور عذاب اور آلوسے سیاہ ہر ایک سے بندہ دم اور  
بنفشہ اور نیلوفر اور وحید خشک اور عدس مقشر ہر ایک سے  
تین دم اور کاسنی کے بیج ایک شقال شرب اوٹکویات  
دن بھگد کر علی الصبح صاف کر کے نوش کریں۔

نقص و حلو و دیگر شفاء الاسقام سے بقول ان ہر دو  
گرمی اور خشکی اور غلبہ خون اور جوش خون کے خصوصاً  
شہر دن اور فصلوں اور مزاجوں گرم میں صفت اسکی  
در دالو اور عتاب اور آلو سے بخارائی ہر ایک سے بندہ  
داد اور نیلو فر کے پھول تین عدد اور بنفشہ کے پھول پانچ عدد  
اور عدس ثقتہ اور دھینے خشک ہر ایک سے تین دم اور  
کاسنی کے بیج نیم کو فتہ ایک مثقال و کبھی زیادہ کیا جاوے  
اس میں آلو سے کلان پانچ عدد اور جہوت کہ جو فتہ میان  
صفر اکا ہو تو بڑھائی جاتی ہے شین ترکہ میں بندہ دم و  
تلمین یعنی شکر نہ کرنے کے لئے۔

نقوع حامض۔ یعنی خیسانہ ترش شفا لار اسقا  
سے منقول یا سطح صفرا اور معدہ اور جگر کی سور  
اور حرارت کی تسکین کے لیے صفت اسکی زرد آلو اور  
عنا ب ہر ایک سے پندرہ دانہ اور آلوے بزرگ سیل دانہ  
اور تمر ہندی دس گرم اور نیلوثر کے کچھول تین عدد و نصف  
کے کچھول یا نچ ورم اور کبھی داخل کر تین تین تمر ہندی کے  
عوض انار دانہ جو قوت کے طبیعت مجیب ہو اور کبھی جمع  
کیے جاسے تین دونوں نقوع کے اجزاء اور نام ملتے ہیں اسکا  
نقوع عمل و حامض سے یعنی خیسانہ ترش ترش۔

نقوش حاضریہ دیگر صغیر الکسین کرنامہ اور حاضریہ

کوہ و اما چھ صفت اسکی اعصاب و رنوبانی ہر ایک سے  
 پانچ عدد اور آلو سے سیاہ سات عدد اور ترمہندی پانچ  
 درم اور نیلو فر کے کھجول و زنبقشہ کے کھجول ہر ایک سے تین درم  
 اور زرشک بیدار و دو درم ہر شب آٹھ رات کو گرم پانی میں  
 بھگوئیں اور آسمان کے نیچے رکھیں اور صبح کو صاف کئے بین  
 نقوع فو اگر صرف کو دفع کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے  
 صفت اسکی آلو سے سیاہ اور آلو سے بخارانی اور عذاب  
 اور لمبوڑہ ہر ایک سے تیس عدد اور ترمہندی دھن درم  
 اور زرد آلو سے خشک مس عدد اور قند سفید دھن درم  
 اور زنجبیں پیش درم رات کو بھگوئیں اور صبح کو صاف کئے

پہلے سر  
تقوٰع فواکہ کہ صفحہ کا مسئلہ ہر اور صفحہ اور ہی تیون  
مین ہو وند صفت اسکی آکر سے سیاہ اور آکر بالواد  
کیل ہر ایک ستائیس عدد اور عناب تیس عدد اور  
نمر ہندی ہندہ دم اور مسوہ پچاس عدد اور زنجبہ اور  
جمہوہ کے چ ہر ایک ستائیس دم اور زنجبہ تین دم  
اور شکردن دم اور المٹاس سات دم پیش دم تک  
سب دو اون کو رات کو گرم پانی میں بھلو کر اور  
صبح کو صاف کر کے اور روغن بادام شیرین ایک دم  
اسیر ٹپکا کر نوش کرین۔

نقوش دیگر صفرا کو تسکین دیتا ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے اور گرم مزاج والوں کو نافع ہے اور دوسرے صفراوی کو برطن کرتا ہے صفت اسٹی خبیانی اور عناسہ ہلکے سے دس دانہ اور آلوے سیاہ سات دانہ اور تھوڑی دس دانہ اور نیلوفر کے پھول و زنبق شہ کے پھول ہلکے ستارہ دم اور دانہ زرشک ایک کھٹ رات کو گرم پانی میں بھگو کر اور صبح کو معدہ صحت کرنے کے نوش کریں۔

نقوع دیگر معرّفہ ہوتا ہے نقوع مقوی شفاء الالام کا خاصہ  
منقول صفت اسکی اضافہ کرین نقوع حاضی  
مذکورہ رسالہ کی ور پوسٹ زر و مہر کا ہر ایک سے پانچ  
روم اور کاسنی کے چھ نمونہ ایک شقال اور صاف

کرنے کے بعد پندرہ دم اماناسل درمیں چمک پائے ہر دم  
شربت بقیہ اور نیم دم ریونہ چینی باریک کوٹ چھانکڑا  
چھڑک کر اور نیم دم روشن اور نیم دم گلاب کا کرکوش  
کرین اور یا کرکوش میں درمیں چھین یا شیر خشک صاف  
کی ہوئی اضافہ کر کے پین اسوقت میں آجین بخون با دم  
نیمہ میں کی نہیں ہر اور واسطے زیادتی تقویت کے اضافہ  
کجاتی ہر تقویٰ حاض سطور پر ہلیہ ہندی کوئی ہوئی  
اور پوست زرد دھڑکا اور پوست کالی ہر کھار ایک سے  
چار دم اور کھانا ہر وزن ریونہ چینی کا ایک دم۔  
تقویٰ عیارک صاحب غار الاسقام لکھتا ہے کہ یہ  
تقویٰ میرے استاد کی تالیف سے ہے دوستوں کو روکتا  
ہر اور پیاس کو بجھاتا ہر اور کھانے کی بھوک پیدا کرتا ہر اور  
دل کے ضعف کو زائل کرتا ہر صفت اسکی پوست کالی  
ہر کا اور لہہ شق اور ساق شق اور لہہ چھلی چھلی ہوئی ہر ایک  
سے تین دم اور اگر ہندی اور بھٹی لایچی اور صندل مقامی  
ہر ایک سے ایک دم اور گلاب زیرہ اور پوست بیرن بستہ  
اور تخم نور دہ ایک سے دو دم بھگو کر و شیعہ تخم خربزہ بریان  
یا غیر بریان پانچ دم و شیلوچن سفید ایک دم پسلا کر اور اسپر  
چھڑک کر اور گلاب سے خوشبودار کر کے پانی کے خوش بین  
اور کھینی یا دہ کیا جاتا ہر شین خشی کی جڑ کا پوست و خفاش  
کا پوست ہر ایک سے پانچ دم جو وقت کہ مسلول ہو اور  
خارج کیا جاتا ہر شین سے پوست ہلیہ اور کھینی یا دہ کیا  
جاتا ہر اسپر عناب یا سونف کسی تازہ ہر حاجت کی آئی طر  
تقویٰ دیگر صاحب سل و صاحب دم جگر کو نافع ہر اور  
برقان کو زائل کرتا ہر اور طبع کو نرم بھتا ہر اور صفائی  
خیزی کو بھتا ہر صفت اسکی عناب و زعفرانی ہر ایک  
سے دس دانہ اور لکے سیاہ پندرہ دانہ و بقیہ و نیلو فر  
ہر ایک سے تین دم اور ترمہ ہندی و دمن دم اور پوست ہر کا  
اور سنار کی ہر ایک سے پانچ دم اور دھینڈ خشک رکاسی  
کے بیج اور کشوت کے بیج اور غافٹ ہر ایک سے تین دم اور لوک  
پندرہ دم اور شکر سفید دس دم پسلا کر گرم پانی میں بھگو کر و صبح

مل کر چھان کر اور نیم دم ریونہ چینی پسلا کر ایک دم روغن  
بادام شیرین اور پندرہ دم ترمہ چینی اضافہ کر کے نوش کریں  
تقویٰ دیگر گرم پون کو نافع ہر اور سو مزاج جگر کو  
جو گرمی سے ہو سو دس صفت اسکی آگے سیاہیں  
وانہ اور سویر بہلانہ دس دم اور کا سنی کے بیج اور کشوت  
کے بیج ہر ایک سے چار دم اور دھینڈ خشک تین دم  
دن کو دھوپ میں اور ات کو مکان گرم میں رکھیں اور بعد  
تین دن کے صاف کر کے اسے نیم رطل میں دس دم  
ترمہ چینی ڈال کر نوش کریں۔  
تقویٰ دیگر صفرائی تیزی کو ساکن کرتا ہر اور دل و  
جگر گرم کو قوت دیتا ہر اور ایک غذا ہر لذیذ اور لین طبع  
صفت اسکی حاصل کریں زرد آلو اور آلوے  
بخارائی اور انجیر زرد پھاڑی خشک اور خرما و خراک  
اور یوز شق اور شیش سبز اور آٹو خشک سکو دھو کر  
اور پاک صاف کر کے گرم پانی میں بھگو کر و صبح کو با دم  
شیرین کا مغز چھلا ہو اور لہہ شق کا مغز چھلا ہو الیکر اور چاقو  
تیز سے باریک کر کر اسپر چھڑک کر اور گلاب سے خوشبودار کر کے  
عرق سے خوشبودار کر کے بقدر حاجت تناول کریں  
نیدہ۔ نون کے زیرہ اور یا ثناء تختانیہ کے جو دم  
اور دل ہمالہ کے زیرہ اور یا ثناء تختانیہ کے جو دم  
ہر فارسی میں سمونہنی کہتے ہیں شیرین غذاؤں سے تین  
کہ بدون روغن ترمہ بستہ ہیں پہلے چھین گرم پانی خشکی  
میں معتدل پیدا کر نولی خلط نیک و زہر کرنے والی بدن  
کی ہر اور تعدیل کرنے والی بلغم کی ہر اور سنجار و مالو لیا  
اور کھانسی خشک و درد سینہ کے واسطے مفید و  
دیہضم اور ثقیل ہر اور سدہ ڈالنے والی و کشوت کی ہر کہہ  
تیونکی مورث اور جو کچھ مغز اخروٹ اور مغز بادام شیرین  
کے ساتھ پکا کر ہویدر اور زبون ترمہ اسکی مصلح کا سنی  
اور بخین ہر صفت اسکی موافق معمولات حاصل  
کریں گیون جب قدر کر جائیں اور انکو بخونی دھو کر  
اور بالک رصاف کر کے تختہ یا نو انجیر پر ڈالیں لہجہ صاف

عرض ایک و انگشت اور کپڑا بھگو کر اسپر چھلا میں اور  
ہر روز اسپر پانی چھڑک کر جب کہ وہ گیون سب ہون اور  
بقدر ایک شکر بخین پھر انکی بالائی سبیری کو بقدر چار  
انگشت تراشیں اور دو کریں اور پانی ماندہ کو تقویٰ لکڑی  
کے ہاون میں ڈالیں اور لاکھ ایک ہر پکا میں اور بدعات  
نچ کے ٹکڑے شین ڈالیں یہاں تک کہ شیرین اور غلیظ  
ہو پھر بعد تیار ہونے کے جب چاہیں تناول کریں صفت  
اسکی اس دستور کے موافق جو بالفعل معمول ہے یہ ہر  
کہ گیون سبز کا شیرہ بدستو مسطور لیکر اور دیک میں ڈالکر  
اسے ہوزن میدہ کا آٹا خالص چھوڑا اور اسپر اضافہ  
کر کے ملائم آگ پر پکا کر کے بخونی پختہ ہو اور توام پر آئے  
اور تین دن کے لہہ جلے بعد اسے با دم اور انخروٹ  
اور پوست درست آٹا میں ڈالیں اور یہ اکثر واسطے نیاز جاتا  
سید النساء حضرت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ علیہا علیہا السلام  
کے با حیاتا تمام پکا کر اور یونین کو تقیم کر کے بغوان تبرکات  
کرتے ہیں۔

## نون کا باب یا ثناء تختانیہ کے ساتھ

نیلو فرس فارسی ہر اور کرب الماء عسارت  
اسی سے ہر بنگالی زبان میں جلا دکن کہتے ہیں بڑی  
کا جڑ کے اندر اور اسکی نرم اور طولانی جوت کہ طول اسکا  
پانی کے گہر آدے جو جب ہوتا ہر اور پتے اسکا جو چوڑے  
پانی کی سطح پر پھیلے ہوئے ہیں اور پھل اسکا بقدر سیب  
گول و بیض خاص کے مشابہ اور اسے اندر چھوٹے چھوٹے  
بیج کائے چندی کے ساتھ ہوتے ہیں اور پھول اسکا  
پانی سے باہر اٹھتا ہوتا ہر اور وہ چند رنگین رکھتا ہر  
بعض پھول نیلا اور بعض زردی یا نائل و بعض محض  
نرد اور بعض نیلا نیم رنگ و بعض زرد نیم رنگ و  
بعض سرخ تیرہ ہوتا ہر اور ایک نوع اسکی بزرگ ہر چوری  
چوڑی اور خوشبودار اور سرخ اور سفید اور زرد رنگ

بتون کے ساتھ اور اسکی سفید بتیان نہایت خوش منظر ہوتی ہیں اور غچ اسکا صنوبری شکل دل کے ہر شکل ہوتا ہے اور پھل اسکا کہ جبکہ ہندی میں کوئلہ کہتے ہیں نصف کرہ فوارہ کے مانند بقدر نصف نارنگی کے ہر اسکے جو منہ میں بہت پر دہ ہوتے ہیں کہ ہر ایک پر دہ میں دانہ بقدر فندق اور اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے ہر دانہ دو پوست کے ساتھ ایک سبز لہلہ اور دوسرے سفید نازک و مغز ہکا سفید مزہ میں مغز بادام تازہ سے قریب بے غلیظت و مرغ کے درمیان میں زیادہ ہوتا ہے سبز رنگ تلخ مزہ اسکا ہندی میں کنول کہتے ہیں پھل اسکا متالی و پھلہ و رنگ کے لیے نافع ہے اور بعضے طبیب کہتے ہیں کہ خشکی بھی ہوتا ہے قریبی اجزاء اسکے دوسرے درجہ میں تھوڑے درجہ میں بغیر اسکی جڑ کے کہ وہ گرم اور خشک ہے اور تخم اسکا کمرہ اور خشک و سرد و مطلق اسکے سے نیلگون ہے کہ سب نوعون سے لطیف تر ہے دل اور و مع کو قوت دیتا ہے اور ان کی حرارت کو ساکن کرتا ہے اور گرم بتون کو نافع ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور خوب آب آور و مالغ اختتام ہے اور دوسرے درجہ میں قروح و ظاہری و باطنی و دماغ کی خشکی و سینہ کی کھڑکھڑاہٹ کو کھانسی گرم اور نزلہ کے لیے سود مند اور جلد و جدری کو کہ خشک کی نہیں ہیں مفید بعد از ہوا اسکے دانہ کو قیل اسکے کہ نافع بروزہ اور زعفران اور داریچنی کے ساتھ دلی تقویت اور خفقان کے واسطے نافع ہے اور اگر ایک گرم شہین سے شربت خنکاش کے ساتھ نوش کریں واسطے منع جریان منی کے سود مند اور مضر ہے مثلاً کو اور مصلح اسکی نبات ہے اور مضر ہے باہ کو اور مصلح اسکی مغزیات اور مقدار خوراک جرم اسکے سے تین درم تک ہے اور جو شانہ میں سات قتال تک ریدل اسکے بنفشہ ہے اور اسکے تازہ اور گرم پھل کھانہ حرارت کو ساکن اور نفع پیدا کرتا ہے اور پھل سخت اسکا دیر غم و قلیل و اسکی جڑ کو نوش کو ناجہ ہندی میں نکھی کہتے ہیں طالی و پر لہنے دستون اور انتون کے قروح اور سیلان منی کے لیے نافع اور صفحہ میں نگاہ رکھنا

اسکا فح خنق اور حلق کی اکثر بیماریوں کے واسطے مفید اور ضما و اشکام و ہر اور شانہ کو درد کے لیے اور لہلہ اسکے ساتھ چھبپ کیواسطے اور زنت کے ساتھ دیرا شعلب کے لیے اور کثرت اسکی ضعیف کرنے والی باہ کی ہے اور نوش کرنا اسکے تخم کا ضعیف کرتا ہے قضیب کو اور جہا تاہی اور بستہ کرتا ہے نئی کو اور ضما و اشکام خون کو بند کرتا ہے جس عضو سے کہ جاری ہو اور درو شانہ لہلہ جڑ جس کو نافع ہے چار و مقدار اسکی خوراک دو درم سے تین درم تک ہے۔  
**درم النیلوفر** یعنی نیلو فر کا روغن سرد اور تر ہے اور سب غلون میں روغن بنفشہ کے مانند اور گرم و درم کی تسکین کے لیے قوی زیادہ اس سے ہے صفت اسکی مثل صفت روغن بنفشہ کے ہے اور ذکر اسکا باہ موجودہ کی بحث میں مسطور ہوا۔  
**شہرت نیلو فر** در دوسرے گرم اور بتون صفراوی اور خونی اور کھانسی اور ذات الجنب و ذوات الریہ اور سینہ کی کھڑکھڑاہٹ کے لیے نافع ہے اور طبع کو نرم رکھتا ہے صفت اسکی نیلو فر تازہ ایک مل لیکر چار مل پانی میں بھگوئیں اور چوش سے کر صا کرین اور ایک من قند سفید کے ساتھ قوم پر لائن اور چینی یا شہد کے برتن میں گاہ رکھیں اور اگر نیلو فر تازہ نہ ہو تو اسکے چارم یا نصف وزن نیلو فر خشک کام میں لائیں۔  
**عرق نیلو فر** در دوسرے گرم اور بتون صفراوی اور خونی اور قیہ بتون اور کھانسی اور ذات الجنب و ذوات الریہ اور خفقان گرم کو نافع ہے صفت اسکی نیلو فر کے پھول تازہ ایک من لیکر چار من خالص پانی میں قرق و انیق میں مقطر کریں اور بقدر حاجت پینیں و اگر اسکے تازہ پھول نہ ہوں تو اسکے پھولوں سے بقدر ایک ہالین بوزن پچاس تو قند یا لیکر عرق پھینچیں۔  
**قیمت** نون کے زیر اور یا شہد شفاء نوحانید و دوسرے نون اور باوجودہ کے جرم سے جانا چاہیے کہ طبیون نے بیان کیا ہے کہ فارسی میں تا حدہ کہ جس لفظ میں کہ تو

باوجودہ ساکنہ کے ساتھ جمع ہوتا ہے ایسی باوجودہ کو نیم سے بدل دیتے ہیں جیسے دنب و رغب کہ اسکی باوجودہ کو نیم سے بدل کرتے ہیں اور نون کو نصف تلفظ سے لہلہ دیتے ہیں دم اور سم کہتے ہیں پس ہم نصیب میں بھی ایسا ہی کیا ہے کہ تلفظ میں دوسرے نون کو لہلہ دیا ہے نیم رکھا ہے وہ درخت ہندی ہے بہت بڑا اور شہور اور معروف ہے اور پھل اسکا نوحانہ فوشہ کے مانند اور اسکے پھولوں کا درمیان زرد کم خوشبوئی کے ساتھ و خوش منظر اور پھل اسکا بقدر کچھ بہت چھوٹا اور گول کچھ طول کے ساتھ اور پختہ اسکا تلخ کچھ شیرینی کے ساتھ ہوتا ہے اور حکیم میر محمد یون نے صفحہ المومنین میں لکھا ہے کہ اسکو صفحہ ان میں سفید کرنی کہتے ہیں و رازند ان میں کنار بولے ہیں اور بعضے شہر ان میں درخت کوڑ سے مشہور ہے لیکن یہ بات کچھ صلیت نہیں رکھتی ہے اور بتہ اسکا چھوٹا شرف دار ہوتا ہے اور سرد برگ کے تیز اور مستعمل برگ اسکا ہے اور اہل ہند کے نزدیک سرد پہلے درجہ میں اور خشک دوسرے میں ہے اور بعضون کے نزدیک معتدل اور صوفی اسکے بتون کی کان کے درد اور دروغا صلی رفع کرنے اور ورمون کے تحلیل و زرقون کے التیام کے واسطے اور لظول اسکا ورمون کو تحلیل کرنے اور درد و نون کو دور کرنے اور دملون کو بکانے کے لیے دروغا اندہ و جو شانہ اسکے بتون کا نفع صفرا و جزام اور دملون اور بھنیون اور بخاری بول اور زخم اور مقعر کے قروح و جڑ بتون کے واسطے اور اسکے ہر بتون کو جو بڑا اور پانی نکال کر ناک رکھنا میں بڑا نفع اس پانی کو روکتا ہے جو کان و ناک سے آتا ہے اور شہد خالص کے ساتھ کان کے درد کو تسکین بخشتا ہے اور اسکے زخمون کو مصلح ہے لہلہ اور اسکے ہر بتون کے پانی یا اسکے جو شانہ کے پانی سے کلی کرنا سود مند کی تقویت اور دانتوں کے درد کی تسکین کے لیے نافع ہے اور ضما و کویدہ اسکا واسطے تحلیل ورمون گرم اور سرد پکانے دلوں کے درد و ضما و سائیدہ اسکا واسطے وور کرنے مثالیل یعنی مسون اور خوش جلد کے کہ برکت و غیر سے



حادث ہوا اور واسطے اگے گوشت گھرے زخون کے اور نیک کے ساتھ سٹے اور پیرنے زخون کے گوشت فاسد لکھانے کے پیرانہ کو چرک سے پاک کرنے کے واسطے اور اگر تہی نہیں لکھیں کہ زخم میں طبعین کہ جبکہ جھٹکا ہو اور منظور ہو کہ شفاء ہو جائے اسکی کشادگی اور اسے چونکے منقبہ کا باعث ہوتی ہے خصوصاً جبکہ اس زخم کے اوپر جھٹکا کہ دیم چرے پیکر اور گرم کر کے باندھیں اور اگر چاہیں کہ زخم کو ملتئم کریں تو اسے تیون کو پیکر اور فیکل یعنی تہی میں لکھیں کہ پیرے نیک اسے اندر رکھیں اور اسے ہرے تیون کا ضاد گرم کیا ہو انھوں جملہ زخون کے پتے یا کیلہ کے پتے میں پیدت گرم بھیجیں میں دہائیں کہ فیکل بخیر ہو اور یا کسی برتن میں رکھ کر اور تھنڈا اسکا دھناپ کو مضبوط کر کے آگ میں ڈالیں تاکہ آگ کے بجالہ دہی رطوبت سے کچھ پختی پائے پھر نکال کر ورمون پر باندھیں اسکے پکانے اور پھوڑنے یا تحلیل کرنے کا باعث ہوتا ہے لیکن گرم ورمون کے واسطے کیلہ کے پتے میں اور ورمون کے پتے زخون کے پتے میں لیٹنا اولی ہے اور بقدر ایشمال اسکا بھل نوش کرنا واسطے بند کر کے پیرانہ ورمون کے آٹا یا ہوا ہے اور حکیم فضل نے اپنی جویات میں لکھا ہے کہ بھل اسکا گرم اور ورمون ورمون ورمون کرنا والا جدام کا ہے اور اسے پوست جو شک کے ہونے کے بانی کا پینا چھین چلی کر کرنا والا جو دھرت سے بند ہوا اور بخیر میں آیا ہے۔

**حلولے برک نینب**۔ بعدہ کو قوت دینا ہے اور باضم ہر اور بعدہ کی رطوبتوں کو فیکل کرنا ہے اور سدون کو کھولنا ہے اور پشاپ کو جاری کرنا ہے **صفقت اسکی نیم** کے پتے جو شک کے پتے بانی اسکا دور کریں اور پھر جو شک میں اس بانی کو بھی دور کریں یہاں تک کہ تلخی ان تیون کی بہت کم رہے بعد اسے سفید شکر کو لکھل کے توام بر لائیں اور اسے تیون میں سے ایک ایک اس توام میں ڈالیں اور بعد اودہ ہونے کے ان میں سے کال کر لکھ لکھیں اور حاجت کی قوت تناول کریں اور اگر تھوڑا تھا ہر مشک کہ رعبہ زعفران میں داخل کریں بہتر و مناسب ہے

**دھن نینب**۔ یعنی نیم کا روغن اسے الیام زخون اور تحلیل زخون کے مفید ہے اور فیکل بہت رکھتا ہے اور لکھا ہے کہ یہ روغن صدون کے قائم مقام ہے صفقت اسکی نیم جعفر چاہیں لیکر چھ وزن بانی میں جو شک دین کثرت باقی رہے صاف کریں اور اسے نیم وزن روغن کچھ کے ساتھ پکائیں یہاں تک کہ بانی چلے اور روغن باقی رہے اور نیم کے ہرے پتے کوٹ کر اور بانی اسکا پختہ کر اسے نیم وزن روغن کچھ کے ساتھ ملا کر آگ پر پکائیں کہ بانی جھل کر روغن باقی رہے نافع زیادہ ہو گا لیکن احتیاط کریں کہ نہ جلے نہ بے دھن مغز نیم نینب۔ واسطے الیام زخون کے خصوصاً زخم تہی اور جرب وغیرہ کے پتے لائن صفقت اسکی مانند روغن کچھ کے ہے۔

### فصل ان مہون کے بیان میں ہے کہ جنکی اصل اور کن نینب ہے

**مہون نینب**۔ اس مہون کو ہند کے لوگ مہون حیات کہتے ہیں واسطے اکثر جراثیم اور قرحون اور نو اصر کے جس عضو میں کہ مہون بہت نافع ہے اور زخون کے جلد بھرنے اور بھار کرنے کے سبب سے گویا آب حیات اور حیات بخش ہے صفقت اسکی مہون سفید و دوم اور گاس کا مٹی یا پھر کا مٹی میں دیم روغن کو آگ پر رکھیں پھر حاصل کریں نیم کی تہی تازہ ہر سفید لکھ لکھیں اور شل کباب شامی لکھ لکھیں کہ مہون ڈالیں ورمون میں یہاں تک کہ چھاگ لاسے اور روغن سیاہ ہو پھر صاف کر کے مہون داخل کریں لکھ لکھیں اور حاجت کی قوت کام میں لائیں اور نیم مہون واسطے نیم جرب اور تو بال یعنی داوا اور ان زخون کے لیے کہ نیم سے طبیعت پختی ہو اور ان زخون کے واسطے بھی کہ کھانچا علی سے طبیعت جڑا ہو ان کا ہر مہون نینب و پیکر۔ واسطے سب جسم کے زخون کے نافع ہے اور آگ سے جلے ہوئے اور آباہ نیم کو مفید ہے صفقت اسکی بقدر ساسات آٹھ تولیم کی تہی لکھ لکھیں کہ کباب شامی کے مانند قرح تیار کریں ہر ایک قرح بقدر فلوں سل لکھ لکھیں

کے تازہ مٹی آٹھ تولیم میں بھونیں یہاں تک کہ وہ قرح سخت ہو جائیں یہاں قرحون کو کھال کر ورمون سٹو کو مدافعت کر کے مہون میں تین چار مرتبہ صوفین اگر بہتر مطلوب ہو ورمون بغیر دھونے ہوئے عمل میں لائیں کہ نہ غسل یعنی دھونا اسکی قوت اور گرمی کو کم کرنا ہے حاجت کی قوت عمل میں لائیں تو عذر پیکر نیم کی تہی لکھ لکھیں اور بعد کھٹے کے بقدر تین چار تولیم بانی اسکا حاصل کر کے آٹھ تولیم گاس کے مٹی میں پکائیں یہاں تک کہ بانی جھل کر روغن باقی رہے اور اسی طور سے دھو کر یا بغیر دھو یا ہوا استعمال کریں بہتر اور قوی زیادہ ہے اور بقدر پانچ چھ ماشہ ریو جینی کو بہت باریک پیکریم کی ان دونوں دھون میں ضافہ کر کے مہون انیمین اور نیم گرمی کے مہون میں قوام بستہ ہونے کے لیے قدرے مہون کا فوری شامل کر کے مہون مہون نیم و پیکر۔ کہ قوی زیادہ ہے پیرانہ سے صفقت اسکی حاصل کریں نیم کی تہی تازہ آٹھ تولیم باریک پیکر چھوٹے چھوٹے قرح لکھ لکھیں کے مانند بنائیں اور بارہ تولیم تل کا تیل آگ پر رکھیں اور ان قرحون کو مہون ڈالیں کہ جل جائیں پھر سوختہ قرحون کو کال کر ورمون ورمون ورمون مہون کا فوری انیمین ڈالیں اور دھون نیم کی لکھی سے لکھ لکھیں یہاں تک کہ مہون بخوبی کھلی جائے کال شہ سارا وریک ماشہ لکھ لکھیں اور دو ماشہ تولیم اسے ہندی وریک تولیم ہندی کی تہی وریک تولیم کوہ سب کو بہت باریک پیکر ورمون ملا کر نیم کی لکھی سے چلائیں آگ پر سے اٹا کر کام میں لائیں اور اگر آگ سے جدا کرنے کے بعد دو مہون انیمین ملا کر بہتر ہے مہون نیم سٹو سٹو سفید ہے ہر نافور و پیرانہ قرحون کے واسطے مفید اور آگ کے ناصور و قرحون کے لیے بھی نافع صفقت اسکی حاصل کریں گاس کا مٹی بقدر کہ چاہیں اور ایک سو ایک مرتبہ صوفین بانی سے پھڑپھڑت ہفت جو شک میں کہ جبکہ ہندی میں کانسٹا ورمون صاف کتہ میں کھل کر اوپر سے ہری نیم کی تہی ڈالیں اور آگ پر چڑھائیں کہ بریان ہو بعد اسے نیم کی لکھی کی بہت باریک شامی سے دھو کر یا بغیر دھو یا ہوا استعمال کریں بہتر و مناسب ہے

ہو جائے نیم کی ہری تھوٹا پانی سین میں لیں کہ کھانسی  
ہو اور سہرا سیاہی مائل ہو جائے اسی برتن میں گاہ رکھیں  
اور حاجت کے وقت کام میں لائیں۔

مرہم نیم۔ سب قسموں کے برتنوں کو نافع ہے صفت  
اسکی چل کرین گاہے گاہے جالیں متقال اور کئی تیرہ  
ہسکو دھوئیں بھر نیم کی تازہ پی لیکر کھلیں اور قرص نائین  
اور پانچ متقال ان قرصوں سے لیکر روغن میں لیں اور  
آگ پر رکھیں کہ بریان ہو اور جھاگ لائے اور روغن سیاہ  
ہو جائے اسکو صاف کر کے رال دے متقال اور موم سفید  
متقال اس حالت میں کہ نیم گرم ہو پھر مردارنگا نکال دے پھر  
سرکہ میں سیکھ کر سوچ لیجئے تا نہ جلا یا ہو اور دم الاخوین  
سفید کا شغری ہر ایک سے چار درم اور کا قویہ صفت اور  
ناسفہ ہر ایک سے کھول کرین اور پتھر مقرر مرہم نائین  
مرہم نیم۔ نسخہ حکیم علی گیلانی صفت اسکی نیم کے پتوں  
پانی کو موم روغن میں پکائیں کہ گاڑھا مرہم کے مانند  
ہو جائے نسخوں کیو اسطے بہت خوب ہو اور آزمایا ہو  
اور مرہم کی بحث میں بھی مرہم نیم مذکور ہو چکا ہے۔

## داو کا باب جیم کے ساتھ

وج۔ جانا چاہیے کہ وج واڈ کے زہر اور جیم کے جرم  
فارسی میں اگر ترکی اور ہندی میں بھی کتھے ہیں اور وہ جڑ  
ایک گھاس کی ہے کہ بانیوں میں آگئی ہے فارسی میں سوسن کہ  
کتھے ہیں تیرہ اسکا زکس کے تیرہ سے بہت بڑا اور زیادہ تر  
اُس سے جوڑا اور طولانی اور کھڑکھڑاہٹا اور انہو کے ساتھ  
اور ساق اسکی بلند اور پھول اسکا سوسن آزاد کے شاہ کہ زبونی  
اور زرد سرخی مائل ہوتا ہے اور بعض طبیب لکھتے ہیں کہ ہندی  
میں اسے پھول کو رانی کہتے ہیں اور پھر اسکی جڑ بڑی گڑا  
اور بعضی ساتھ بعض کے پٹی ہوتی اور باہم بافتہ اور رنگ  
سفیدی اور سرخی مائل مابین اور تندرہ خوشبوی کی جاب  
مائل اور لچھوس کہتا ہے کہ متعل خرا اسکی ہر فقط گرم اور خشک  
دو درجہ کے اور قوت اسکی اسرا یعنی نیلے سوسن

کی جڑ اور زردند سے قریب ہی چار برس تک باقی رہتی ہے اور  
کئی نوعین اور قسمیں اسکی ہیں مختلف اور بہترین قسم اسکی  
سے بزرگ اور کثیف خوشبو دار ہے طفت اور جالی بدن کرک  
اور کھولنے والی سدوئی اور قطع کر کے والی بلغم کی اور زہر و دم  
تریاق ہے اور معدہ اور جگر سرد کو تقویت بخشی ہے اور زہر  
اور حافطہ کو بھی قوت دیتی ہے اور دماغ کو پاک اور باہ کوزہ  
اور مفاصل کی رطوبت کو خشک اور مٹیا بوجھ کر کوبانی اور  
معدہ اور دانوں کے نفخ کو اور ریاچ کو نکال کرتی ہے اور در دھن  
در دھن اور در دھن اور کھانسی اور دانوں کی خراش اور کک درد  
اور درد طحال اور سخی اور بزرگی طحال اور بچہ طحال عضلہ  
اور تقیر بول اور گروہ اور شانہ کی پھریوں اور گنت زبنا  
کے لیے سود مند اور واسطہ نیک کرنے رنگ خضار اور زیادہ  
کرنے باہ اور گرم کرنے گروہ اور رفع درد رحم کے مفید اور خضار  
اور نطول اور نوش کرنا بھی اسکا واسطہ درد مفاصل اور  
بلغمی درموم کے نافع اور اس نفخ کو جو پیچے طحال کے ہو  
سود مند اور جھپ اور برص اور سخی بلغمی اور ریاچ اور قوت  
اور قیلہ کے لیے نافع ہے اور خزر جہ اسکا سونف اور زعفران  
کے شیرہ کے ساتھ حمل پر مددگار ہے اور کھانہ میں لگانا اسکا  
بیاض چشم اور غلط قرینہ اور بنیائی کی جلا کو واسطہ خصوصاً  
عصارہ اسکا اور جیانا اسکا نقل زبان کے لیے معید ہے  
اور دانوں کے در دھن واسطہ مفید اور بچھنا اسکے جوشاہ  
میں درد رحم کے لیے نافع اور ضرر ہو سر کو اور صلح اسکی سونف  
دیس ہے اور گرم مزاج والوں میں جلانے والی خلطوں کی  
ہو اور صلح اسکی سکجین اور مقدار خوراک اور بدل اسکا  
دفع ریاچ اور جگر اور طحال کی بیماریوں میں اسکے وزن  
کی برابر زیرہ کرانی یا اسکا ثلث وزن یونہی ہے اور  
امراہ اور درد دون وغیرہ میں زرد اور طویل ہے۔

جو ایش وج۔ قولادس کی تالیف قرا دین آفریدی  
صلح چلی حکیم ہاشمی ابراہیم سلطان قصیر دم منقول  
نافع ہے واسطہ بیماریوں صعب اور صاف کرنے جو اس اور  
مردہ بیماریوں اور بہت بوڑھی آدمیوں کو ملوثی صفت ہے

شقاقل صری ڈیڑھ سودم کلک اور پانی میں پکا کر صاف  
کرین پھر ایک و متقال شہد خالص صاف کیا ہوا ڈال کر  
قوام پر لائیں اور یہ دو این سین گونہ میں وج اور صفیہ خشک  
بھوسی آمرا ہوا ہر ایک سے ایک سودم اور گول مرچ اور  
دار قفل یعنی عییل اور لونگ اور سونٹھ اور جاوتری اور گڑ  
کے پھول ہر ایک سے چار درم اور جال اور کھن اور بڑی لالچی  
ہر ایک سے تین درم کوٹ چھانکر اور اس میں گوند جگر کھن کے  
برتن یا سوجہ میں گاہ رکھیں اور صفت روغن وج کی  
روغن دار چینی کے طریق سے ہی چنانچہ مذکور ہوا۔

سفوف وج۔ معدہ اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور بزرگی  
کو نافع ہے جو معدہ سے دماغ پر چڑھتے ہوں صفت اسکی  
وج ترکی اور سونٹھ اور کندہ راور کلو نجی ہر ایک سے ایک تہ  
اور دھن خشک چار جزو اور نبات سفید آٹھ جزو کوٹ  
چھا کر گاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے  
ہمراہ تھو درم رب بیرین یا سکجین سفر جلی کے ساتھ  
نوش کرین غذا قلیلہ گوشت گرم مصاحبون کے ساتھ۔  
سفوف وج۔ نسخہ دیگر صفت اسکی وج ترکی اور  
مصطکی رومی ہر ایک سے پانچ متقال اور سونٹھ دس متقال  
اور نبات سفید سب دو ان کے وزن کی برابر کوٹ  
چھا کر سفوف تیار کرین۔

سفوف وج۔ نسخہ دیگر وج ترکی اور مصطکی رومی اور  
نبات سفید ہر ایک سے پانچ متقال اور سونٹھ دو متقال  
کوٹ چھا کر سفوف تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک متقال ہے  
سفوف وج۔ نسخہ دیگر واسطہ تحلیل ریاچ کے نافع ہے  
صفت اسکی وج ترکی اور سونف رومی اور ناگر موم  
ہر ایک سے نوے متقال اور پچھڑ دس متقال اور دار چینی  
ساڑھ سات متقال اور قدر سفید تین متقال کوٹ  
چھا کر کام میں لائیں۔

مرہم وج۔ توج ریکی اور فراج اور مرگی اور ضعف معز  
اور نفخ اور قراقر شکم کو مفید ہے صفت اسکی وج ترکی  
تین چار روزہ پانی میں بھگوئیں کہ بھوبھی بھگے پھر خالص پانی

میں جوش دین اور خالص پانی میں تین مرتبہ جوش دینے کے بعد شہد اور پانی میں پکائیں اور چینی کے برتن میں رکھیں اور بعد چالیس دن کے کام میں لائیں اور اگر جوش تازہ میسر ہو سکے تو حاجت بہت دنوں تک بھگوئی نہیں ہر اور وہ بہتر ہو اور نہایت قوی -

**مجموع صبح** - آنکھ میں پانی اترنے کو نافع ہے اور خیال ہا طبع دور کرتی ہے اور معدہ اور دماغ کی طوبت کو جذبہ کر دیتی ہے اور بطنی مزاج کو موافق ہو صفت اسکی صبح ترکی اور حلیت یعنی ہینگ اور سوٹھ اور سوٹھ دسی ہر ایک سے برابر وزن لیکر سہ چہرہ شہد میں گوند چلن کے خوراک کی مقدار ایک شقال ہو -

## فصل وجوہات کے بیان میں ہے

جاننا چاہیے کہ وجوہات کے برابر اور جیم کے پیش سے غفلت کے وزن پر عبارت آن دو اون سے ہے جو بیماروں اور بچوں کے منہ میں پکائیں جبکہ نوش کرنے سے عاجز ہوں اور جمع اسکی وجوہات ہر الف اور تا سے ہشت سافہ قوانہ کے ساتھ -

وجوہات نافع ہو غشی کیو اسطے جو بہت ہتون کے بعد حادث ہوئی ہو صفت اسکی شک تہی اور سک صلی کو ٹکڑوں کے پانی میں حل کر کے اسے حلق میں پکائیں بہت میف ہوگا وجوہ دیگر کہ جو قوت جہا مرگی کے حلق میں ڈالیں فوراً ہوش میں آئے صفت اسکی حلیت یعنی ہینگ اور جند بید سر کوٹ کر اور سنجیمین اصلی میں حل کر کے صفا مرگی کے حلق میں پکائیں -

وجوہ دیگر کہ یہی عمل کرتا ہو صفت اسکی سوٹھ دسی اور سوٹھ رومی اور زیرہ کرمانی جوش دیکر صفا کرنا اور گلقدہ سہم گھو لکر منہ میں ڈالیں -

وجوہ دیگر کہ در دس کو نافع ہے جو بچہ کو عارض صفت اسکی مستخر فارسی اور زیرہ کرمانی اور جند بید سر سے برابر وزن کوٹ چھانکر اور بقدر جو سہم سے لے کر

اور دودھ پلانے والی کے دودھ میں گھو لکر بچہ کے حلق میں ڈالیں -

وجوہ دیگر کہ کھاسی کو نافع ہے جو بچہ شیر خوارہ کو حادث ہو صفت اسکی رلبوس اور کثیر اور گوند بول کا اور فافا اور نشاستہ ہر ایک سے تین درم اور بادام شیرین کا مغز دو درم اور شہد خاص تین درم اور روغن بادام شیرین پانچ درم فانیہ کو شہد کے ساتھ پکا کر صاف کریں اور دو تین گٹ بھجیے اور روغن بادام میں پکا کر سقدہ سہم سے اسے منہ میں لیں نافع ہے

## واوکا باب راو حملہ کے ساتھ

ورد احمہ رستانی - ورد احمہ کو فارسی میں گل سرخ کہتے ہیں تمام ناشگفتہ بہتر ہو اور وہ مرکب القوی ہے جو ہر پانی اور ارضی سے اور آسمین چرپر اپٹ اور تلخی اور کچھ شیرینی فیض کے ساتھ اور اکثر دیکے نزدیک پہلے میں سرد اور دوسرے کے اول میں خشک ہے اور ایک چماعت کے نزدیک گرم ہے اور بعض کے نزدیک معتدل منفع اور ملطف اور جالی ہے اور دل اور تمام اعضا کو قوت دیتا ہے اور صفرا اور بلغم رقیق کا مسکن اور تسہیل ہے قوت قابضہ کے ساتھ اور اسے خشک پھل میں فیض زیادہ اور تلخی کمتر ہے اور مینا اسے جوشانہ کا واسطے کھونے سدہ ماسا لقا اور تقویت معدہ اور جگر اور طحال اور گردہ اور درد کر کے خففا گرم اور غشی اور تقویت رحم اور پھپھڑہ اور معدہ اور مستقر آت اور بے کرنے تیز دستوں کے اور اسے جوشانہ سے حقنہ کرنا انتون کے قروح کے لیے اور طلا کرنا اسکا تمام میں پینہ کی بدبودار کرنے ایک واسطے اور قطور اسے عصارہ کا درد سرد در دسہم اور کان درد کے لیے جو گرمی کے سبب ہو اور اسے خشک پھل جوش کیے ہو کا قطور لیکو کی غلط کیو واسطے اور اسکی جوش کی ہوئی سے اگلی کرنا دانتون اور سوڑھون کی تقویت کے لیے اور اضماع کو بیدہ اسکا رطوبت معدہ اور کہنی کے درد کے واسطے اور اسے تازہ پیسے ہوے کا اضماع خراش جلد و زایل یعنی سوکے لیے اور واسطے آگائے گوشت گہرے زخموں کے اور اضماع تازہ اسکا واسطے درد سرد اور خالچ کرنے خارا اور

یتر کے بدن سے اور درد و خشک پکا جوش اور زخمی کے ایتام اور قطع اور زخم آبلہ اور سیلان رحم اور اسکی خوشبو کے لیے اور زرد و زردی اسکو میکہ خشک چھانکنا بغل اور کچر ران پر اسے قروح کے ایتام اور اسکی بد بوئع کرنے کے واسطے اور مور کے پتوں کے ساتھ پسینہ روکنے کے لیے اور اسے تازہ توبوں کا غما خرازا و درمون گرم اور مقعد کے درمون اور عضائی خشکی کے واسطے اور مینا اسکا خوشبو کرنے کے لیے مفید اور ختم گل کہ عبارت اسے ترسے ہے سب غلظت میں دیکے کا منہ ہر کہ وہ عبارت ثمر گل سرخ صحرائی سے ہے اور جو کچھ درمیان گل مشا خم دانہ دانہ لڑو ہوتے ہیں گوند درد دکتے ہیں بقدر دویم تازہ پانی کے ساتھ نوش کرنا اسکا دستوں کو نافع ہے کہ کھکا علاج دشوار ہو اور خون تھوکتے کی بیماری کو مفید اور خون کو بند کرتا ہے جس غصہ سے کہ جاری ہو اور زیادہ ان سب باتوں کا نفع تصور میں ہے جبکہ مع اقل پھول کے پھلین اور جھول اسکا رحم کو قوت دیتا ہے اور اسکی رطوبت کو جذب کرتا اور فرج کو تنگ کرتا ہے اور سوڑھون اسے پھول کا اثری اور زکا اور چھینک کو بھجان میں لانا ہے بعض مزاجوں میں اور بعض مزاجوں میں تسکین دینے والا اسکا ہے اور صلی سکا کا فور ہو اور ضرر ہے باہ کو اور پیاس کا مورث اور مصلح اسکی سوٹھ رومی ہے اور مقدار خوراک اسکی تازہ پھو کوک دس مہمک ہے اور خشک پھو کوک چار درم تک اور بدل سکا شل اسے بقشہ ہو اور اسکا چہارم وزن مرزخوش یعنی دونا مزہا ہے اور دکتے ہیں کر اسے غنچہ تازہ بقدر دس درم دس مجلس عمل کرتے ہیں یعنی دس دن اسے تہن اور اگر تازہ پھو لوکا پانی بخور کر سایہ میں سکھائیں ہلکوں کی غلطی اور خون تھوکتے اور تری معدہ کے لیے نافع ہے اور فیض اور خشکی سہم زیادہ ہے جو بک غنچہ اسے سے -

جلجیمین گلنگین فارسی سے عرب ہے اسکو درد مراد اور مجون گل کہتے ہیں اور جو قند سے تیار کریں اسکو جلجیم کہتے ہیں اور فارسی میں گلقدہ اور گل شکر بھی کہتے ہیں اور بعض طبیبوں کی رائے یہ ہے کہ گل شکر کی غیر گلقدہ ہے اور یہ قول صواب سے نزدیک تر معلوم ہوتا ہے اس لیے



کہ گلفندہ ہو جو خوب گوندھا گیا ہو اور گل شکری کی خمیر  
اس پر نہیں ہوا اور قوت جلیجین عسلی کی چار برس تک  
باقی رہتی ہو اور قوت قندی کی دو برس تک اور کتبہ میں  
کہ عسلی اسکا دوسرے درجہ کے آخر تک گرم اور خشک ہو اور  
قندی اسکا دوسرے درجہ کے پہلے میں گرم ہو اور خشکی میں  
معتدل ہو اور دونوں دماغ اور معدہ کو قوت دیتے ہیں  
اور معدہ کی غریبہ رطوبتوں کی خشکی کرنے والے اور بے غذا  
کے نوش کرنا اسکا دماغ پر بخور دین کے چڑھنے کو مانع اور  
عسلی اسکا فضل سرد مزاج والوں کے واسطے موافق تری  
اور درد مفاصل اور نفیس اور فوج درد کرنے اور گردہ و رشتہ  
کی پتھری توڑنے اور مٹیاب کی شواہر میں دفع کرنے کے لیے سود  
اور چارم وزن یہ کہانی کے ساتھ ریون غلیظ اور درد دگر  
اور خیم طعام کی واسطے نافع ہو اور اگر اسکو اس کے چارم وزن تک  
یعنی سوت سفید اور اجودہ کے عیون کے ساتھ جوش لے کر اور  
صاف کر کے نوش کریں اور چند روز ہمیشگی اسکی کریں لقمہ  
اور فوج اور ہر خلع لہان اور درد مفاصل دور کرنے کے  
واسطے عرب ہوا اور شکری گرم مزاج والوں کو موافق تری اور  
شروع و سواس اور خون کو نافع اور اگر قمر مندی اور غنا  
جوش دیکر صاف کریں اور گلفندہ شکری آئین حل کر کے بعد  
صاف کرنے کے نوش کریں دوا اور سرد کو مفید ہو اور  
کتے ہیں کہ قہر جلیجین کو اگر جوش دین اور صاف کر کے  
نوش کریں شربت درد دگر کے قائم مقام ہو اور دونوں قوتوں  
کی جلیجین کی مقدار خوراک لازم ہو کہ اس کے چھ وزن  
برابر پانی ڈالیں اور سفید جوش دین کہ دوا وزن پانی  
سے باقی ہے صاف کر کے نوش کریں صفت اسکی حال ہو  
گلاب کے پھولوں کی پتی کہ اس کے تخم اور ڈنڈی اور سبزی سب  
دور کی ہو خوب ملکر یا پیچنی سے باریک باریک کر کر کے  
چھوڑیں کہ تیزی انکی جذب ہو پھر اسے ہر ایک من میں ایک  
من قند سفید پسین اور تین دن تک ہر صبح اور شام  
گھوٹیں اور آلت پلٹ کریں اور دھوپ میں رکھیں یا اگر قند  
کی کرے پھر سفید صاف کریں اور بعضوں نے لکھا ہے کہ

پھولوں سے دو چند قند کا وزن ہونا چاہیے اور بعضوں نے  
تجویر فرمایا ہے مگر یہ وزن بہت ہے دو چند بہتر ہو اور عسلی  
کے لیے چاہیے بوزن مذکورہ شہد چا کر اور جھاگ انا کر  
اور پھولوں میں ڈالکر ملیں اور آلت پلٹ کر کے چالیس دن  
دھوپ میں رکھیں اور اس مدت کے بعد کام میں لائیں  
جلیجین میں کب - بخار اور درد کہندہ اور ضعف نگاہ اور  
چرلے درد سرد اور آدھا سی اور سوختہ خلط کو دفع کر دینا  
ہو اور عرب ہر صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی پتی اور سوختہ  
ہر ایک ایک رطل یعنی نو سے منتقال اور نفیشہ کے پھول  
ڈنڈی سے صاف کیے ہوئے نیم رطل یعنی پینتالیس تھال سکو  
خوب ملیں اور شہد خالص پانچ رطل ملا کر دھوپ میں رکھیں  
چالیس دن تک اور بعد کے استعمال کریں اور اگر سوط خود  
تازہ اور نفیشہ کے پھول ترو تازہ میر نہ ہوں تو سوط خود  
خشک کو اس کے نصف وزن لیکر نفیشہ جوش کیے ہوئے کے  
پانی میں بھگوئیں اور دو سوزن سوط خود اس کے ساتھ مر  
کریں اور پچھنے لوگ ہر ایک گل سرخ اور سوط خود اس  
نفیشہ سے مر بار کر کے جدا جدا اور مر بار گلیجین اور سوط خود  
سے سادی اور مر بارے نفیشہ سے نصف وزن ایک کالے کر  
اور سب کو باہم گوندھ کر جلیجین مرکب بناتے ہیں -  
حب و رو حرارت کو ساکن کرتی ہر صفت اسکی  
گلاب کے پھول اور حنفیہ خشک بھوسی اتار ہوا اور  
بنسویں ہر ایک سے دو دانگ نیم درم تک فو قہ ہو  
ایک من سے ایک طویج تک اور بقویات منوی دھوپ میں  
ایک دانگ تک ٹچھا کر پانی میں گویا پانی میں ایک نوکر لکھ  
دہن اور دہنی یعنی روغن گل مرکب القوی ہوا در لایع اور  
قالب اور محلل اور گرم اور سرد سب طرح کے مزاج کو موافق  
قوت مسملہ کے ساتھ اور حنفیہ کی جلیجین کو لیکر اور گرم  
زخم کا گوشت آگاتا ہو اور انکی رطوبت کو خشک کرتا ہو  
اور ان کے خبیثہ مواد کو مانع ہوا اور قند اس روغن کا اتون  
کیڑو نکودہ کرتا ہو اور اسکی اسے کرنا دانتوں کے درد کو  
ساکن کرتا ہو اور فطری اسکا دماغ کو قوت بخشا ہو اور مر

دستور کو روکتا ہو اور چہیدہ مواد کا سہل ہوا اور قوت  
دیتا ہو اور مواد خاسد کو تحلیل کرتا ہو اور ہر قسم کے دردوں کی  
تسکین کے لیے عجیب لاف ہوا اور طلاء اسکا سر کے ساتھ اور پیچنی  
مخلوط اسکا گلاب سر کے ساتھ درد کو ساکن کرتا ہو اور دماغی  
ابجہ و کالایع ہوا اور اس روغن سے ہش کرنا دماغ کے درد کو  
نافع اور پیش اور اتون کے درد کو دور کرتا ہو اور ستون کی بند  
کرنا الی دوا نکودہ اس روغن میں جرب کرنا مقوی می کئے فعل کا  
ہو اور اس روغن کو کان میں بچکا نا دور کرنے والا اس کے درد  
ہو اور مالش اس روغن کی سرکہ اور سور کے پانی کے ساتھ پسینہ  
کو روکتی ہو اور قرحون اور گرم زخم کا خا ہر ہوا اور خوش  
کرنا اسکا جو نہ اور ہر تال اور صابون اور زراہیج اور ان کے  
مانند کی مضر تو نکودہ کرتا ہو اور بل اسکا نیم وزن اسکا  
روغن نفیشہ ہوا اور ہوزن اسکا روغن مید سادہ اور مقدار  
اس کے خوراک کی ایک اوقیہ تک ہر صفت اس میں درد  
خام - حاصل کریں گلاب کے پھول تازہ خوشبودار کہ ڈنڈیوں اور  
تخم اور سبزی انکی بالکلیہ دور کی ہو نفیشہ میں بھریں اور روغن  
کچھ تازہ یا روغن زیتون تازہ اس کے اوپر چھانہ کر لیں اور  
دھوپ میں رکھیں یہاں تک کہ پھولوں کا رنگ سفید ہو جائے  
پھر پھول کر کر نکودہ کر کریں اور تازہ پھول ڈالیں اور  
دھوپ میں رکھیں سوط سے سات مرتبہ تجدید کریں  
بعضوں نے پانچ مرتبہ پر اکتفا کیا ہے لیکن جب قدر کہ زیادہ  
تجدید کجائے اثر اسکا قوی تر ہوتا ہو اور جانا چاہیو کہ جو  
روغن گل سرخ کہ تربت الانفاق اور روغن کچھ تازہ سے  
بنایا گیا ہو کہ گلاب کے پھول بہت آئین داخل کیے ہوں اور  
کر تجدید عمل میں آئی ہو اسکو دین درد خالص کتے ہیں اس  
کہ سوط کا روغن خالص ہوتا ہو اس کے جرم ملانے سے روغن  
میں بخلاف دوسری قسموں کے صفت دہن درد  
صطیح - حاصل کریں گلاب کے پھولوں کی پتی خالص تازہ  
اور اسکو چھڑ کر اور پانی نکال کر اور اس کے ہوزن روغن  
کچھ تازہ ڈال کر ملائم آگ پر پکا لیں یہاں تک کہ  
باقی جگر روغن باقی رہے لیکن احتیاط کریں کہ سوخت

نہوشیشہ چینی کے برتن میں نگاہ کریں اور اگر سکودیک  
مضاعف میں تلبین بہتر ہو اور اگر مغز بادام شکر کو  
کھنڈ اور گلاب کے پھولوں کے ساتھ مکرر پروردہ کریں بدستور  
بنفشہ اور گل بادام گل سیب اور بہار زلیخہ اور میدشت اور  
زنبق اور اسکے مان میں خوشبودار پھولوں سے کہ مغز بادام  
پھولوں کے ساتھ موٹے کپڑے کی تھیلی میں ڈال کر طبع میں پاک  
کہ بادام اور کھنڈ پھولوں کی رطوبت کو بخوبی جذب کریں پھر آرام  
کو خشک کر کے تجھد کریں یہاں تک کہ جب باداموں کو توڑیں  
پھولوں کی خوشبو کا اثر ان میں آگیا ہو اور رنگ میں بھی  
وہ بادام ہر رنگ آنکے ہو گئے ہوں تو مسوقت میں لازم  
ہو کہ ان باداموں کو کوٹ کر روغن آنے اخذ کریں اور  
اگر ان باداموں کو با حیات نگاہ رکھیں اور ضرورت کے  
وقت آنے روغن نکالیں بہتر ہو لیکن سرد اور تر شہر و  
میں اس قسم کا روغن بہت جلد خراب ہو جاتا ہے۔  
وہیں اور در طب پر اکلوس سے منقول خوشبو میں نہایت  
قوی کہ بہتر ہویشک سے ہوش کرنا اور طلا کا غائی  
اور بطنی تمام جو سو نکو قوت دیتا ہے صفت اسکی حاصل  
کریں گلاب کے پھول جقدر کہ چاہیں اور انکی تری کو  
نصف کریں یہاں تک کہ بخوبی خشک ہوں بعد اسکے  
انکو ایک تن یا دو برتن میں رکھیں اور گلاب کے پتوں میں  
اور نرم کوٹیں اور برتن کا منہ مضبوط بند کر کے ٹھوکر  
کی لید میں دفن کریں کہ خیر آٹھ پھر کا لکڑی قطر کریں  
خاکستر یا ریگ پر یہاں تک کہ نہ رہے کوئی چیز ان میں  
ماہیت سے پھر آب خارک کی قطیر کریں یہاں تک کہ  
نہا پانی قطیر پا کر سخت فرع روغن باقی رہے پھر اس روغن  
کو شیشہ میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں  
شریت ورد۔ جالینوس کی صنعتوں سے جو سس  
بادشاہ صقالیک کے واسطے تجویز کیا گیا تھا کہ اسکے جگر  
میں ایک بیماری تھی خلعہ کے اقسام سے ہر کیف سکود  
دو قسم پر مرتب کیا ہے قاضی اور مہل اور قرطین سے  
مسی کیا ہے اور درج تھا یہ نسخہ قرآن دین یونانی میں یہاں

کہ بعض ترجمہ کر نیوالوں نے اسکو عربی زبان میں ترجمہ فرمایا  
اور بعضوں کا قول ہے کہ شیخ الرئیس نے یونانی سے عربی  
میں ترجمہ کیا ہے اور معلوم کریں کہ شربت درد ایک شربت  
ہو جسید نافع احتراقات اور حکمہ اور جرب اور سودا و خرقہ  
اور صنعت کردہ اور سردہ دن کی واسطے اور لازم ہو کہ ہرگز  
استعمال نہ کیا جائے سردی کے موسم میں مگر میردکی یا ریون میں  
صفت اسکی۔ یہ نسخہ شیخ داؤد نطاکی حاصل کریں گلاب کے  
پھول ڈنڈیوس صاف کیے ہوئے ایک مل یعنی نوے  
مشقال اور دنڈیوس پانی میں عیش میں یہاں تک کہ چارم  
جل سے چھ گلاب کے پھولوں کو لکڑی پانی صافی نکال کر ایک  
مل گلاب کے پھول تازہ اور آسمین الین اور جوش میں یہاں  
کہ ایک مل پانی جلائے لیں اور پتھر کر صاف کریں اور پری غل  
کر کر کریں چار مرتبہ تک کہ اس مل میں بڑھائی رطلانی پانی  
رہی صاف کریں اور پانی کے ہونے شکر سفید داخل کیے تو اس پر  
لا لیں اور شربت درد قاضی میں ایک ہی فہ گلاب کے پھول  
پانی میں جوش میں اور صاف کر کے تیز سفید کے ساتھ قوام یہ  
لا لیں اور اگر چاہیں ستون کی قوت میں زیادہ ہو کہ اس سے باقراط  
دست آئیں گلاب کے پھولوں کے مرتبہ کو چار مرتبوں سے زیادہ  
کریں یعنی پانچ مرتبہ گلاب کے پھول آسمین الین مگر  
شیخ الرئیس نے اسکے جوش دینے میں پانچ مرتبہ سے تجاوز  
کر کے کو منع فرمایا ہے اور متاخرین میں سے بعض حکیموں نے  
بیان کیا ہے کہ اگر منظور ہو کہ شربت قوی تر ہو تو سات مرتبہ  
گلاب کے پھول آسمین مکر کریں اور اس قول کے ظاہر میں سے  
ایک حکم اختیار بلقی ہو اور شیخ داؤد لکھتا ہے کہ شیخ  
الرئیس نے ترک کیا ہے اس شربت کی تعطیش کے مصلحت کو  
اور جو چیزیں کہ اسکی تعطیش کی صلاح کرتی ہیں کچھ اور  
مصلحی رومی اور سونف رومی ہر ایک ایک رکہم ایک مل  
شریت مذکور میں دواؤ کو کوٹ کر اور موٹے کپڑے کی تھیلی میں  
بھر کر تھنڈا اسکا ہاندہ کر جوش کے وقت دیگ میں ڈالیں اور  
پیہم لیں تاکہ تھیلی خالی ہو جائے پھر اسکود کر کریں۔  
شریت درد مکر۔ یہ نسخہ شیخ الرئیس رطوبت کا مہل

پاک کرنا ہو محدود کو اسے صفت اسکی حاصل کریں گلاب کے  
تازہ پھولوں کی تہی ڈنڈیوس سے صاف کی ہوئی نیم میں  
لے کر اسکے میں وزن پانچ وزن تک پانی میں ایک است  
جوش کریں پھر صاف کر کے دوسری مرتبہ تھنڈا کر گلاب کے  
پھول آسمین ڈال کر پھر پانی اور اسکی طور سے جقدر تکرار  
اس عمل کی کریں بہتر ہو اور قوی تر ہوتا ہے دستور میں  
پھر بقدر نیم میں ترجمہ یا شہد صاف کیے ہوئے کے ساتھ  
قوام میں لیں ایک راک کی مقدار ڈالیں دم سے میں دم تک  
ہو کہ یہ مقدار اسکی دست بہت لاتی ہے بے مشقت۔

شریت درد مکر یہ نسخہ سید مظہر الدین شغالی دہ لکھتا ہے  
کہ یہ شربت صفا کا مہل ہے اور مرتبہ تہ کا مفید صفت  
اسکی لیں گلاب کے پھول بقدر نیم میں کہ اقلع اور انکودر میں  
کی زردی کو دور کیا ہو اور نوں پانی میں پکائیں کہ جگر  
سات میں باقی رہے پھر صاف کریں اور دوسری مرتبہ گلاب  
کے پھول اقلع اور زردی سے صاف کر کے بقدر نیم میں  
جو شادہ مصفی میں ڈال کر پھر پانی اور دوسری مرتبہ صاف  
کریں اور انکی مرتبہ سیای کریں یہاں تک کہ جلتے جلتے مقدار  
پانی کی ایک من رہ جائے صاف کریں اور ایک من تندر  
سفید کے ساتھ قوام پر لائیں ایک خوراک کی مقدار میں دم  
چالیس دم تک دم میں سبب میں سادہ یا شیخ کے پانی یا بروٹ کے  
پانی کے ساتھ نوش کریں اور جانا چاہیے کہ جگہ کچھ یا برف  
نہو پانی شورہ میں ٹھنڈا کیا ہوا اسکے قائم مقام ہو سکتا ہے  
شریت درد مکر دیگر تہ مرحوم نے قلمی فرمایا ہے کہ یہ شربت  
محققوں کے پیشوا سید سند زمانہ کے علامہ میر محمد باقی الد  
ماجد فیر کے خط سے منقول ہے صفت اسکی حاصل کریں سن  
اشارہ گلاب کے پھولوں کی بقیان پاک اور صاف  
کی ہوئی ڈنڈیوس اور تھمے کہ جگر درد و کتہ ہیں اور  
آن پھولوں کو دم میں گلاب خوشبودار کے ساتھ چینی کے  
کاسہ میں بھگوئیں اور دو دن تک دھوپ میں رکھیں پھر دیگ  
میں ڈال کر پکائیں کہ چارم جلائے یعنی ساڑھے سات من  
گلاب باقی رہے گلاب کے پھولوں کو خوب لیں اور پتھر میں

کہ مطلق تری اس پھوک میں نہ ہے پھر صاف کرین اور  
بقدردس استار اور تازہ پھول گلاب کے صاف کیے ہوئے  
اس صافی میں ڈالکر جو شہین کہ پانچ من گلاب باقی رہے پھر  
پھول کو کولین اور پھول زین اور بدستور صاف کرین اور تیسری  
مرتبہ دس استار اور گلاب کے پھول ڈالکر جو شہین دین یہاں تک  
کہ ساٹھ من میں گلاب باقی رہا ہو پھر لکڑی پھول زین اور صاف  
کرین اور چوتھی مرتبہ دس استار اور گلاب کے پھول ڈالکر  
جو شہین دین کہ دس من گلاب باقی رہے پھر لکڑی پھول زین اور  
صاف کرین اور پھر پانچویں مرتبہ دس استار گلاب کے پھول  
ڈالکر کچالین یہاں تک کہ ایک من گلاب باقی رہے پھر لکڑی  
لکڑی پھول زین اس قدر کہ مطلق تری اس پھوک میں باقی نہ رہے  
پھر بدستور صاف کرین اور ایک من شکر سفید ڈالکر کچالین یہاں تک  
کہ جھاگ ظاہر ہوں پھر کھری تند مرغ کے انڈے کی سفیدی پانی  
میں لگا رہ لوالین کہ جھاگ اسکے مجمع ہوں اسکے بعد تمام  
جھاگ اسکے آئین اور دوسری مرتبہ اسکو صاف کر کے جو شہ  
دین کہ گلاب کے قوام پر آئے آگ پر سے نیچے اتار کر اور تیرہ  
کر کے چینی یا کافور سے برتن میں بچھا آئین اور حاجت کے  
وقت ایک ادقیہ سے تین ادقیہ تک گلاب کے ساتھ ہر دن  
میں سرد کر کے نوش کرین اور ہانا چاہے کہ ایک استار سا ہے  
چا شقال کا وزن ہو اور ایک ادقیہ سا ہے سات شقال ہو۔  
شہرت درد۔ پٹھنیکے این بیسین پر کہ شہاب الودیع  
میں ذکر کیا ہو اور لکھا ہو کہ یہ شہرت پیاس اور حدہ کی  
جلن کو مفید ہو اور طبع کو نرم رکھتا ہو صفت اسکی حاصل  
کرین گل سرخ فارسی تازہ ڈنڈیون وغیرہ سے صاف کیے  
ہوئے بقدر ایک پل یعنی نوے شقال اور پھولی جو شہین  
لکڑی آگ پر اور جھاگ آئین جب قوام پر آئے سرد کر کے  
صاف کرین اور کھری تند مرغ میں بچھا آئین اور اگر ارادہ  
کیا جائے کہ جو جابہ شہرت ہسل چاہیے کہ جو شہین گلاب  
کے پھول اور صاف کر کے اس صافی کو دیکھ میں ڈالکر دوسری  
مرتبہ گل سرخ تازہ دسین ڈالین اور جو شہین دین اور صاف  
کر کے پھر صافی کو دیکھ میں ڈالکر تازہ پھول کوئی کھل کرین اور

ایسے ہی پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ تک اور بقدر زیادہ  
لکڑی کرین ہوگی شہین توت سمانہ یا دہ تر پھر صاف کرین اور  
ایک رطل شکر سفید کے ساتھ قوام پر لالین پس تحقیق کہ یہ  
شہرت صغریٰ رفیق کو دستون بین نکالتا ہو ایک خوراک  
کی مقدار چار ادقیہ ہو پھر تین سادہ یا سرد پانی خالص یا برت  
کے پانی کے ساتھ تین ادقیہ قوت دیکھائی ہو اسکو سقمونیا  
سے اس آدمی کے لیے کہ محتاج کنگی تقویت کا ہو اور جب  
پیاس غالب ہو سکھین یا برت کا پانی پئیں۔  
شہرت درد۔ یہ لکھتا ہو کہ یہ شہرت سرد اور خشک  
ہو گرم ہون کو نافع اور پیاس کو بجھاتا ہو اور معدہ کو  
قوت دیتا ہو اور شکم کو نرم کرتا ہو صفت اسکی لین گلاب  
کے پھولوں کی بقیان ڈنڈیون اور تخم سے صاف کی ہوئی  
بقدر چار من لیکر میں من پانی میں ایک سات دان بچھوڑین  
اور لکڑی آگ پر کچالین کہ نصف باقی رہے پھر صاف  
کر کے اسکے ہر ایک رطل میں ایک من نبات مصر لکڑی  
دوسری مرتبہ لکڑی آگ پر جو شہین دین اور جھاگ اسکے  
اتارین اور گلاب کے قوام پر لالین اور بعد اسکے  
چند روز دھوپ میں رکھیں کہ قوی ہو حاجت کے  
وقت چار ادقیہ شہین سے دو ادقیہ سکھین سادہ میں  
لالین اور رخ آئین ڈالین کہ سرد ہو وقت پھر نوش کرین  
شہرت درد۔ یہ شہرت پیاس اور حدہ کی جلن کو مفید  
منقول کہ اسنے شہل اقیانوس میں ذکر کیا ہو اور حکیم سید  
نے لکھا ہو کہ یہ شہرت صغریٰ اور پھر دون غلطون کا سہل  
ہو صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی بقیان تازہ ڈنڈیون  
اور تخم سے صاف کی ہوں بقدر دس من لیکر دس من غلص  
پانی میں پچھلین یہاں تک کہ پانی رنگ اور مزہ پھولوں کا  
حاصل کرے پھر ان پھولوں کو بالکل پھول زین اور صافی  
پانی کو پھر پانچ من ڈالکر دیگر گل سرخ صاف شدہ بقدر  
دس من داخل کر کے بدستور پھر جو شہین دین اور صاف کر کے  
دس من صاف کیا ہو آئین ڈالکر قوام پر لالین پھر حکیم سید  
لکھتے ہیں کہ اگر گلاب کے پھول چند مرتبہ کر کرین تو ہوتا ہو

شہرت نہایت قوی اور اگر شہد کے عوض شکر سفید  
ڈالین گرم مزاج والوں کے واسطے نافع ہوگا۔  
شہرت درد۔ یہ شہرت پیاس اور حدہ کی جلن کو مفید  
اسکی حاصل کرین گلاب کے پھول خشک کیے ہوئے  
ایک رطل اور چار رطل پانی میں جو شہین دین کہ ایک رطل  
باقی رہے لکڑی صاف کرین اور ایک رطل نبات سقمونیا  
ڈالکر قوام پر لالین ایک خوراک کی مقدار چار ادقیہ  
دس من لکڑی شہین شہری تو ہوتا ہو اگر اسکا قوی زیادہ  
اور ہر مرتبہ کہ اس شہرت کے نوش کرے کے بعد سرد  
پانی پئیں ایک دست لانا ہو۔  
شہرت درد۔ یہ نسخہ محمود بن الیاس صغریٰ سے  
وہ لکھتا ہو کہ یہ شہرت سردی اور خشکی لانے والا ہو اور  
تیب صفراوی اور تپ حرقہ اور تپ مطبقہ کو نافع اور پیاس کو  
بجھاتا ہو اور سہل بصیرت صفت اسکی حاصل کرین گلاب  
کے پھول تازہ اور ڈنڈیون اور تخم وغیرہ سے صاف  
کرین اور بقدر چار رطل لیکر دس رطل بہت کھولتے پانی  
میں ڈالکر ایک کاس میں بچھوڑین پھر لکڑی پھول زین بقوت تمام  
لا سین مطلق تری باقی نہ رہے صاف کر کے پھر کی دیکھ میں  
جو شہین دین کہ نصف باقی رہے جھاگ اسکے آئین پھر  
چار رطل شکر سفید داخل کر کے کچالین اور جھاگ آئین  
اور صاف کر کے پھر دیکھ میں ڈالکر جو شہین دین کہ قوام  
ہو جائے نفیس برتن میں بچھا آئین ایک خوراک کی مقدار  
چار ادقیہ ہو دو ادقیہ سکھین سادہ یا سرد پانی یا برت کے  
پانی کے ساتھ۔  
شہرت درد۔ یہ شہرت پیاس اور حدہ کی جلن کو مفید  
کو مفید جو صفرا اور سودا سے حرق سے حادث ہوں اور نافع  
ہو اگر بیاریون کو جو دل کے صفراوی اور سوداوی غلظتوں  
کی شہرت سے عارض ہوں مانند درد سبب غلظت صفرا  
یا سوداویہ یا بخرون یا نفیس غلظت کے دل سے سر کی طرف  
صفت اسکی حاصل کرین گلاب کے پھول تازہ ایک رطل اور



اگر بھول تارہ بنون تو لٹ پل گل سرخ خشک لیکر اور دندون  
 وغیرہ سے صاف کر کے چھین پانی خالص یا گلاب میں جوش  
 دین جب نصف پانی رہ جائے لکڑیاں کرین اور اسی قدر  
 تار بھول الٹ لکڑی جوش دین جب ڈیڑھ رطل باقی رہے صاف  
 کرین اور ایک رطل تندی رطل کے قوام پر لکڑی ایک خوراک کی  
 مقدار ایک دفعہ سے دوا دینی تاکہ اس سرد پانی کے ساتھ نوش کرین  
**شربت دروسل** - وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ شربت  
 بندہ موفیق بنائید رب الحکیم ابن سید اندر میر محمد بادی  
 بن محمد باشمی کی تالیف سے ہو لو اب بخت افروز بکیم بنت  
 شہزادہ محمد بیار بخت ابن محمد اعظم شاہ ابن محمد اور نیک نیا  
 عالمگیر بادشاہ کے واسطے تالیف کیا گیا تھا معمری الیہا  
 کے مزاج میں بخوبی اپنا عمل کیا اور نہایت نفع بخشا چنانچہ  
 جب وہ بکیم صاحبہ محتاج مہل کی ہوئی تھیں اسی شربت  
 کو نوش فرمائی تھیں اور بہت تنفع ہوئی تھیں اور تجربہ کیا گیا  
 ہو اس شربت کا اکثر اشخاص پر واسطے تندی مرہ صفر اور  
 مرہ سودا اور بلغم کے جو شامل تھا صفر اسے قریق میں نفع  
 پایا سب نے بخوبی تمام اور اس کے سال میں سطح ہدی اور  
 مفرت نہیں دیکھی صفت اسکی حاصل کرین سنا کی تین درم  
 اور ڈیڑھ رطل خالص پانی میں جوش دین کہ ثلث باقی  
 رہے صاف کرین پھر لین ڈیڑھ رطل اس شربت دروہر سے  
 جو حضرت دلی لہی استاد میر محمد بادی قدس سرہ کی تالیف سے  
 ہو یا اس دروہر سے جو شیخ داؤد الطائی کا نسخہ ہو کہ دونوں  
 نسخے اس کلبہ آستان امیر المؤمنین علیہ السلام کے مختار سے  
 ہیں اور نہایت معتد بہین اس قدر کے نزدیک ہیں نسخہ و نسخہ  
 اتوی ہو اور شیخ داؤد کا نسخہ اس کے بہ نسبت ضعیف تر ہے  
 اگر طبیعت مجبب ہو چاہیے کہ اختیار کیا جائے شربت دروہر  
 مکر شیخ داؤد کا ورنہ شربت مکر و نسخہ قدس سرہ بہر کیف جو  
 کوئی شربت ان دونوں میں سے کہ ہو حاصل کرین بقدر  
 ڈیڑھ رطل دروہر شامہ ہمارا کرین ڈاکر جوش دین کہ ڈیڑھ رطل  
 باقی رہے پھر آگ پر سے اتار کر اور سرد کر کے شیشہ یا چینی کے  
 برتن میں گھاڑ کرین اور بقدر دوا دینی اس میں سرد پانی کے

ساتھ نوش کرین اور جبوقت پیاس غالب ہو پانی پین  
 کہ ہر دفعہ کے پانی پینے میں ایک مجلس اجابت کرنا ہو یعنی  
 ایک دست آتا ہو  
**شربت دروہر و مکر و دیگر دروہر در دمانہ اور**  
 دروہر و دیگر دروہر کو نافع ہو اور پیش اور دروہر طحال کو  
 مفید اور عرق النساء اور خون حقو کے کی بیماری اور مرض  
 ربوہ اور بھگی اور خفقان اور درد مکر اور آتون کے تھوڑے  
 اور دائرہ ہتون کو سودمند اور نہ ہر دروہر جانور و سنگے کاٹنے  
 کی مضرت کو نفع کرتا ہے صفت اسکی تربیعینی نسوت سفید  
 ایک سو درم اور اخیر زرد اور سو نفٹ ویسی اور ربوہ چینی  
 ہر ایک سے چار درم وہاں کو کھل کر چھ من تبریز گلابین  
 بھگوین کہ ایک من تبریز گلابین کا دوا ورنہ جو جب شربت  
 بھگے صبح کو جوش دین اور صاف کرین اور ایک من پانی  
 چھوڑا ہو گلاب کے بھولون کا اور دوزن تندی سفید رطل کے  
 قوام پر لکڑی ایک خوراک کی مقدار دوسرے شقال سے بیس  
 شقال تاکہ ہر پندرہ شقال گاسے کے مسکے کے ساتھ نوش کرین  
**شربت دروہر لکڑی** - وہ مرحوم قلمی فرماتے ہیں کہ یہ  
 شربت بھی بندہ مویہ توفیق رب الحکیم المنان سید محمد باشمی  
 المتی طبیب حکیم معتد الملوک علوی خان کی اختراع سے ہو  
 اور نفع اسکا ہضردی بیار یون اور صفراوی ہتون میں  
 بعد گندہ سے دوا ورنہ کے اور دروہر خالص گرم کے لیے جو جوش  
 ہو صفراوی بخود سے اور تجربہ میں آیا ہو حاصل کرین  
 زرد ہر تحفہ رسیدہ سنگین اور اسکو توڑ کر کھلی دروہر کرین  
 اور بقدر پانچ درم خالص اس میں سے لیکر ایک رطل گلاب  
 مکر خوشبو دار میں کا سہ چینی میں ڈاکر بھگوین اور تین دن  
 تک صوب میں بھگوین اور مونسے کھڑے سے مکر اسکا دوا ہین  
 کہ دروہر اس میں نہ پڑے بعد تین دن کے لکڑیاں کرین اور  
 پھر پانچ درم دیگر لکڑی زرد و بنو زرد کو اس گلاب میں بھگوین  
 تین روز دیگر بھگوین اور صاف کرین اور پھر پانچ درم دیگر  
 لکڑی زرد و بنو زرد کو گلاب مصفی میں بھگوین و دوسرے  
 تین روز تک بھگوین اور صاف کرین اور ایسے ہی پانچ مرتبہ

عمل کرین پھر اسکو صاف کر کے بقدر سوار رطل شربت دروہر  
 مکر و نسخہ سے یا شربت دروہر مکر شیخ داؤد سے جو کوئی کہ ہو  
 اس میں شامل کرین اور ملائم آگ پر جوش دین کہ سوار رطل  
 باقی رہے آگ پر سے اتار کر اور سرد کر کے شیشہ یا چینی کے  
 برتن میں گھاڑ کرین ایک خوراک کی مقدار دوسرے شقال سے  
 پندرہ شقال تاکہ ہر سرد پانی یا برت کے پانی یا بچ کے پانی کے  
 ساتھ نوش کرین کہ مثل اس شربت کے کوئی مہل کثیر النفع نہیں  
 ہوتا اور جو شخص واقف ہو اس شربت کی منفعتوں سے  
 خواہ مخواہ پوشیدہ رکھتا ہو اس شربت کو گریہ کہ تعلیم دے اپنے  
 پس اند کو اس لیے کہ تاثیر اس شربت کی کثیر عظیم کے مانند ہو  
**شربت دروہر خالص** - پشیمیدہ مجر مومن جو جانی معدہ کو  
 قوت دیتا ہو اور نافع ہو جگر کی بیاریون کی واسطے صفت  
 اسکی حاصل کرین گلاب کے بھول کہ اسکی دندون اور خرقہ  
 کو صاف کیا ہو چار رطل اور دس رطل پانی میں ایک دفعہ  
 جوش دین کہ چارم باقی رہے پھر لکڑی زردین اور صاف  
 کرین اور اس کے ہوزن شکر سفید کے ساتھ قوام پر لکڑی اور  
 قوام دینے کے وقت صطکی رومی اور ختم مور داور صندل  
 سفید اور کنار کا آٹا اور دھندہ خشک اور بسلوچن سفید  
 ہر ایک رطل کے مقابلہ میں ایک شقال یا یک کھچین اور نازک  
 کپڑے کی تھیلی میں بھر کر اور منہ اسکا بند کر اس میں ڈالین اور  
 تھیلی کو پورے میں اور جوش دین کہ دوا دین کی قوت بخوبی  
 شربت میں آئے اور ان دواؤں کے علاوہ اور چیزیں اگر منظور  
 ہو تو بقدر دوا دین گرم یا سرد تعریف طبیب کے بموجب داخل  
 کرین گلابین رکھتا ہو پھر جب قوام ہو جائے دیکھا آگ پر سے  
 اتار کر کھلی کو خوب لین اور دوا کر پورے میں اور جوئی پورے  
 کے بعد دروہر کرین پھر شربت کو سرد کر کے چینی یا کھچ کے برتن  
 میں گھاڑ کرین ایک خوراک کی مقدار دوس درم ہو  
**شربت دروہر پانچ** - پشیمیدہ کی بیاریون کی واسطے صفت  
 اسکی گلاب کے بھولون کی پتیاں تارہ بقدر ایک من لیکر  
 چھ من پانی میں جوش دین جب نصف باقی رہے صاف  
 کرین اور ایک من دیگر گلاب کے بھول تارہ ڈال کر پھر

پکا مین جب ایک من پانی رجبے ایک من شکر سفید نخل  
کر کے قوام پر لائیں اور اگر قدر سفید کے عوض غیرہ بنفشہ یا  
ترنجبین جو ڈالنا منظور ہو بقدر ڈیڑھ من ڈال کر اور  
دو جوش دین اور ملین اور صاف کر کے اور بھر دیگ  
مین ڈال کر قوام پر لائیں ہترای۔

نشرت در واصل شربتوں کے بیان میں مذکور ہوا۔

عرق ورداچھر کہ عربی مین مارالور وادور فارسی مین  
گلاب کہتے ہیں مرکب القہوی ہر سردی کی طرف مائل  
لطیفہ حرارت کے ساتھ اور رطوبت کے ساتھ اور قوت  
باکی طرف مائل قوت قابضہ کے ساتھ اور بعضوں نے  
اسکی سردی اور خشکی کو بہت غالب جانا ہوا دل و دریا اور

تم معدہ اور بطنی قوتوں کو تقویت بخشتا ہے اور تیکم لوش  
کرنا اسکا خون تھوکنے کی بیماری اور سینہ کی کھر کھاہٹ  
اور زلہ کے عوارض اور درد معدہ اور آنتوں کے درد سرد  
گرم اور درد و جگر اور بکی سردی کے لیے نافع ہے اور خفقان گرم  
اور قیامت بدن کیواسطے مفید اور شرابہا کے ساتھ اور

زیادتی تفریح کے اور سو گھنا اور طکارنا اسکا درد سرد  
گرم اور درد چشم کے لیے اور لوگام کے ساتھ واسطے درد  
سرد کے اور لٹو اسکا تقویت دل و ریح غشی اور بیوشی اور  
تقویت دماغ اور حواس باطنی اور نشاط نفس اور دفع خمار  
کیواسطے مفید اور بالخاصیت مضرب ہواہ کو اور کھانسی اور تپ کو

بھی خیر ہو پختا ہے اور بالوکی سفیدی کا باعث ہے اور مصلح اسکا  
جلاب اور نبات ہے اور مقدار اسکی خوراک کی پندرہ مثقال تک ہے  
اور گلاب کر بقدر درد اوقیہ مہل یعنی دست لانیوالا ہے  
صفت اسکی حاصل کرین گلاب کے پھولوں کی پتیان

سب کٹی ہوئی ڈنڈیوں اور بنبری سے خالی اور تازہ قطعی دار  
پائیزہ دیگ مین ڈالیں اور اسکے ہوزن خالص شیرین  
پانی اسکے اور ڈالیں اور مال بھیکہ کے درجہ سے پتور  
مستازت عرق بنین اور رکھ چھڑیں کہ سرد ہو عطر اسکا لیکر  
اوشنہ مین بھر کر اور سٹا اسکا مضبوط باندھ کر گاہ گھن اور  
پھر گلاب کے پھولوں کی پتیان تازہ اس عرق مین ڈال کر کے

دوسری بار عرق بنین اور اسکا عطر بھی پتور لیکر عطر اول  
مین شامل کرین اور عرق کو قرابون اور شیشون مین بھر کر  
دھوپ مین گھن تیس دن یا چالیس دن تک کہ دن کو  
دھوپ مین اور رات کو آسمان کے نیچے رہے اور بیٹھے

تین چار بار چھٹال یعنی ٹھیک بان کوری مین اثر پانی کا  
نہ ہو پختا ہو سرخ کر کے اسین ڈالنے مین کہ ادا کچھ پیدا ہونے  
سے محفوظ رہے اور بعد چالیس دن کے سایہ مین نگاہ  
رکھیں اور استعمال کرین عرق اول کو گلاب ایک تشا عرق

دویم کو گلاب ودا تشہ سے موسوم کرتے ہیں اور اگر عطر اسکا  
حاصل کرین ہوتا ہے بہت قوی خوشبوئی مین اور تندرہ اور  
جیدا ورنہایت نیک و فطون اور نوجوان مذکور مین قوی زیادہ اور  
بعضی قدر سے ہر تون اور اقماع کو دسٹے تندی اور زیادتی نکلتے

عطر کے داخل کرتے ہیں مگر فعل بہترین ہے و دخل نہ کرنا چاہیے۔  
محمول ورد۔ کہ شیخ الرئیس مفردات قانون مین لایا  
ہو پسینہ کی بدبوئی دور کرنے کے لیے تمام مین استعمال  
کرین صفت اسکی حاصل کرین گلاب کے پھولوں کی پتیان

کہ جن مین تری کا اثر نہ ہو پختا ہو اور رکھ چھڑیں کہ چھٹا جائیں  
پھر لین ان مین سے چالیس مثقال اور بالچھر پانچ مثقال  
اور مرکبی یعنی بول چھ مثقال اور باریک پیکر اور گلاب  
مین گوئدھکر چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں اور وہ یہ بھی لکھتا

ہے کہ کبھی زیادہ کرتے ہیں مین کوٹ اور سوس کی چھڑیوں  
کہ حکوایر ساکتے ہیں ہر ایک سے دو درم اور اکثر اوقات  
دھوتی مین عورت مین اپنے بدن کو اسے ملکر واسطے دور  
کرنے پسینہ اور اسکی بدبوئی کے اور ایک قوم نے بیان کیا ہے

کہ حیوول قطع ثانیل کرتا ہے یعنی سون کو کا لیتا ہے اور بالکلیہ  
انکو دفع کرتا ہے اگر باریک پیکر انپر چھڑکین۔

فصل ان قرصوں کے بیان میں ہے کہ

جبکی اصل اور کرین گلاب کے پھول مین

قرص ورد۔ ہنیشہ جمود درد معدہ کے لیے نافع اور  
رطوبتوں کو معدہ سے صاف اور پاک کرتا ہے اور بطنی تون

اور پرانی تون کو نائل کرنا یہ صفت اسکی موافق نسخہ  
شیخ الرئیس کہ قرابادین قانون مین ذکر کیا ہے حاصل کرین گلاب  
کے پھول اقماع اور قحط سے پاک کئے ہوئے بقدر تیس درم

اور ملٹی اور بالچھر ہر ایک سے دس درم اور دوسرے بنین  
بطیعی کے عوض راس سوس ہو ودا وکو کوٹ چاکر اوٹلٹ  
مین گوئدھکر کہ ایک قسم شراب کی ہو قرص تیار کرین اور سایہ

مین سکھائیں ایک خوراک کی مقدار دو درم مین بنین بڑوری  
کے ساتھ نوش کرین اور مزاج اس قرص کا گرم ہے و نیم درم  
مین اور خشک ہے مین ریح درجہ مین اور اگر بڑھائیں اس نسخہ

مین چھ درم قنونیہ مشوی اور شلت کے عوض اجزا کو  
گلاب مین گوئدھکر قرص بنائیں تو ہوتا ہے مصل صفر  
قرص ورد ملین۔ کہ شیخ الرئیس نے قرابادین قانون  
مین بیان کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ قرص متعل ہو گری کے مہم

مین اور نیز شیخ الرئیس نے اس قرص کو قرابادین قانون  
کے موضع دیگر مین اسم قرص درو یا سقونیہ سے ذکر کیا  
ہے اور وزن مین تفاوت ہے صفت اسکی گلاب کے  
پھولوں کی پتیان بارہ درم اور ملٹی اور بالچھر ہر ایک سے

چار مثقال اور دوسرے نسخہ مین ملٹی اور بالچھر ہر ایک سے  
اکٹھ درم اور قنونیہ تین درم کوٹ چھان کہ بدستور قرص  
تیار کرین اور سایہ مین سکھائیں ایک خوراک کی مقدار  
دو درم ہے گلاب اور بنین سادہ کے ساتھ نوش کرین۔

قرص ورد۔ ہنیشہ مزاجہ باقر کہ انھون نے اپنے  
مجات مین لکھا ہے صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی  
پتیان ڈنڈیوں سے صاف کی ہو مین دس درم اور بالکلیہ

دو درم اور بالچھر اور ملٹی ریح ہر ایک سے ایک درم کوٹ  
چاکر قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم ہے۔  
صفت اس قرص کی۔ ہنیشہ سید اسمعیل کہ فخر مین  
لایا ہے گلاب کے پھول ودا درم اور مصلی ریحی ایک  
درم اور بالچھر دو درم اور کاسنی کے بیج بھوسی آمارہ

ہوئے پانچ درم کوٹ چھان کہ بدستور مقرر قرص تیار  
کرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہے۔

قرص ورد - در و معدہ اور پرانی پتون اور کبہ پتون اور در و جگر اور برقان کو نہ ابل کر تاج اور جگر کا سدہ مکون تاج صفت اسکی گلاب کے پھول اطلاع سے پاک کیے ہوئے دس درم اور بالچتر درم اور بنسلاوچن کو در و رب السوس ہر ایک سے تین درم اور غافٹ کا عصارہ پانچ درم اور سولفت رومی اور ہٹکی رومی ہر ایک سے ایک درم اور ترنجبین خالص پاک کی ہوئی تین درم ترنجبین کو گلاب میں تل کر کے صاف کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک پانچمین سادہ یا پنجمین ہر دوی کے ساتھ - اوست کے موافق نوش کریں۔

قرص ورد - پنشنہ میزنا محمد باقر حکیم باشی صفت اسکی گلاب کے پھول کی پتیان سات درم اور غافٹ کا عصارہ چار درم اور بنسلاوچن سفید و درم اور بنسلاوچن درم اور بالچتر درم ہر دوی سے دو درم کوٹ چھان کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہر ایک سے تین درم اور غافٹ کا عصارہ پانچ درم اور سولفت رومی اور ہٹکی رومی ہر ایک سے ایک درم اور ترنجبین خالص پاک کی ہوئی تین درم ترنجبین کو گلاب میں تل کر کے صاف کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک پانچمین سادہ یا پنجمین ہر دوی کے ساتھ - اوست کے موافق نوش کریں۔

قرص ورد و دیگر - پنشنہ میزنا محمد باقر حکیم عاوالدین محمود صفت اسکی گلاب کے پھول دس درم اور غافٹ کا عصارہ ایک درم اور بنسلاوچن سفید و درم اور بنسلاوچن درم اور بالچتر درم ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہر ایک سے تین درم اور غافٹ کا عصارہ پانچ درم اور سولفت رومی اور ہٹکی رومی ہر ایک سے ایک درم اور ترنجبین خالص پاک کی ہوئی تین درم ترنجبین کو گلاب میں تل کر کے صاف کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک پانچمین سادہ یا پنجمین ہر دوی کے ساتھ - اوست کے موافق نوش کریں۔

قرص ورد و نیک - واسطے پرانی پتون اور در و جگر اور برقان کے صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی پتیان پانچ درم اور بالچتر درم اور بنسلاوچن سفید ایک درم اور غافٹ کا عصارہ پانچ درم اور سولفت رومی اور ہٹکی رومی ہر ایک سے ایک درم اور ترنجبین خالص پاک کی ہوئی تین درم ترنجبین کو گلاب میں تل کر کے صاف کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک پانچمین سادہ یا پنجمین ہر دوی کے ساتھ - اوست کے موافق نوش کریں۔

قرص ورد - کناش پوش سے منقول خندہ پتون کو نافع ہو اور پیاس کو دور کر تاج اور بنسلاوچن کے لیے مفید صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی پتیان اور غافٹ کا عصارہ چار درم اور بنسلاوچن سفید و درم اور بنسلاوچن درم اور بالچتر درم ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک پانچمین سادہ یا پنجمین ہر دوی کے ساتھ - اوست کے موافق نوش کریں۔

قرص ورد و دیگر - نافع ہو در و معدہ اور برطوبت سادہ

جگر کے پرانے درون اور پتون لختی مرکب کے واسطے صفت اسکی گلاب کے پھول اور اکلیل الملک اور بابونہ کے پھول اور کالی مرج ہر ایک سے پانچ درم اور ازخری اور حنظل مرغ اور مصطل رومی ہر ایک سے تین درم اور بنسلاوچن کو در و رب السوس ہر ایک سے تین درم اور غافٹ کا عصارہ پانچ درم اور سولفت رومی اور ہٹکی رومی ہر ایک سے ایک درم اور ترنجبین خالص پاک کی ہوئی تین درم ترنجبین کو گلاب میں تل کر کے صاف کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک پانچمین سادہ یا پنجمین ہر دوی کے ساتھ - اوست کے موافق نوش کریں۔

قرص ورد - پنشنہ سید اسلم کے ذخیرہ میں لایا یہ صفت اسکی گلاب کے پھول چھ درم اور بالچتر تین درم اور بنسلاوچن سفید و درم اور بنسلاوچن درم اور بالچتر درم ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک پانچمین سادہ یا پنجمین ہر دوی کے ساتھ - اوست کے موافق نوش کریں۔

قرص ورد - پنشنہ میزنا محمد باقر حکیم عاوالدین محمود صفت اسکی گلاب کے پھول دس درم اور غافٹ کا عصارہ ایک درم اور بنسلاوچن سفید و درم اور بنسلاوچن درم اور بالچتر درم ہر ایک سے دو درم کوٹ چھان کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین درم ہر ایک سے تین درم اور غافٹ کا عصارہ پانچ درم اور سولفت رومی اور ہٹکی رومی ہر ایک سے ایک درم اور ترنجبین خالص پاک کی ہوئی تین درم ترنجبین کو گلاب میں تل کر کے صاف کر تین افدانی دروان کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک پانچمین سادہ یا پنجمین ہر دوی کے ساتھ - اوست کے موافق نوش کریں۔



کیو اسطے اور کوہ کے پانی کے ساتھ فم معدہ کے لیے۔  
**قرص** و رو۔ مرزا محمد باقر حکیم ہاشمی کے خطبے سے قول  
 معدہ اور جگر کو قوت بخشنا اور معدہ اور جگر کے درد کو  
 نافع جبکہ چرمانا ہو اور معدہ اور جگر کے سردیوں کو مفید  
 اور بلغمی تھون کو سودمند صفت اسکی گلاب کے پھولوں  
 کی پتیوں ڈنڈیوں سے صاف کی ہوئی تین درم اور  
 اگر خام قماری اور بالچھر اور مصطکی رومی اور سلیم سیاه اور  
 شکوہ از خرد و حاشی اور آستین رومی ہر ایک سے ایک نیم  
 کوٹ چھان کر بدستور مقرر قرص بنائیں اور سائیں کھائیں  
 اور محفوظ جگہ نگاہ رکھیں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال بہتو  
**قرص** و رو دیگر۔ درد معدہ اور درد جگر اور بلغمی تھون  
 اور برقان سدی کو نافع ہے اور یہ نسخہ مرزا محمد باقر حکیم کی  
 بیاض جربات سے نفع کیا گیا ہے کہ وہ کھین کے ہاتھ کی  
 لکھی ہوئی بھی صفت اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیوں  
 سے صاف کیے ہوئے دس درم اور غافٹ کا عصا رہ  
 پانچ درم اور آستین رومی تین درم اور بالچھر اور سارون لینی  
 نگر اور شکوہ از خرد و سولف رومی ہر ایک سے ایک درم کوٹ  
 چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار تین  
 درم ہو ایک قرص آستین سے لیکر اس جو شانہ بن سے ایک اوقیہ  
 لکھا جاتا ہے نوش کریں صفت اسکی کبر کی جڑ کا پوست  
 اور اجود کی جڑ کا پوست اور سولف و سی کی جڑ اور  
 اجوان و سی اور سولف رومی اور کشوٹ کے بیج  
 اور شکاعی ہر ایک سے پانچ درم چار رطل پانی میں جوش  
 دین کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے نگاہ رکھیں اور  
 حاجت کے وقت اس جو شانہ بن سے ایک اوقیہ  
 لیکر اور کھجین سادہ یا کھجین ہزوری ایک اوقیہ میں داخل  
 کر کے ایک قرص کے ساتھ نوش کریں اور ہر شب  
 ایک قرص کو دوا التریب کے سفوف کے ساتھ جو ذیل  
 میں بیان کیا جاتا ہے کھائیں  
**سفوف** دوا التریب صفت اسکی تربیعنی نسوت  
 دس درم اور مصطکی رومی اور سونہ ہر ایک سے ایک درم

اور شکر سفید سب دواؤں کی و وزن ایک خوراک کی  
 مقدار آستین سے ہر شب ایک شقال ایک قرص کے ساتھ کھائیں  
**قرص** و رو۔ مرزا محمد باقر کی بیاض سے منقول کہ  
 معری الیہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئی بھی نافع ہے درد معدہ  
 اور جگر اور تھون کو جو بلغم اور صفرا سے مرکب ہوں صفت  
 اسکی گلاب کے پھول دس درم اور بالچھر ایک درم اور  
 تخم خیار اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر  
 بدستور قرص تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک شقال  
 بہتو تین درم تک اور متاخرین میں سے ایک ٹیپے اس  
 قرص کو واسطے انقیانوس کے جو بلغمی تھون سے ہر شب کر کے  
 بیان کیا ہے کہ کھائیں اس قرص کو پ انقیانوس میں ایک  
 شقال قرص بلباشیر ایک شقال کے ساتھ بلغم نفع کے بعد کہ  
 کھانڈی دس درم اور کھجین گرم پانی میں لی ہوئی ہر روز  
 نوش کی ہو یا کھانڈی الاصول میں کھول کر یا ہونہ بلغمی  
 مساوی کھجی کے ظاہر ہونے کے بعد اس مواد کا تقیہ کریں  
 نسوت سفید اور غار لقیون ہر ایک سے نیم درم اور زیرہ  
 کرمانی مدبر دو درم اور شربت درد دس درم اور الماس دس  
 درم کہ نیم گرم پانی میں حل کیا ہو نوش کر کے تقیہ کمال کے  
 بعد وہ دونوں قرص مذکور کھانے چاہئیں۔  
**قرص** و رو دیگر۔ درد جو ظمی فراتے ہیں کہ یہ قرص منقول ہے  
 یہ صفت اسکی بنسلوچن سفید دس درم اور گلاب کے  
 پھول تین درم اور کاہو کے بیج بھوسی اتارے ہوئے اور  
 کیرے لکڑی کے بیج اور کدوے شیریں کے بیجوں کا سفیر  
 ہر ایک سے دو درم اور ربلسوں ایک درم اور نشاستہ اور کثیرا  
 ہر ایک سے ہند درم اور کھجین خراسانی پانچ درم تھون کو پھول  
 کے لعاب میں جل کر کے صاف کریں اور سب دواؤں کو آستین  
 گونہ صکر قرص بنائیں اور صاحب ذخیرہ خواندہ شاہی نے یہ  
 قرص کو غب غیر خالص کے ذکر میں بیان کیا ہے کہ جو ذیل  
 اور بلغم کا ہو و غب غیر خالص میں اور زیادتی رکھتا ہو یہ قرص کو  
 بہت نفع کرتا ہے اور ان دونوں نسخوں کے اجزا نسخہ سطور کے  
 مساوی ہیں لیکن اجزاء کے وزن میں البتہ تفاوت ہو اور یہ

کہ گلاب کے پھول دس درم اور بلغمی پانچ درم اور بالچھر تین  
 درم اور کاسنی کے بیج اور تخم خیار ہر ایک سے چار درم کوٹ  
 چھانکر بدستور مقرر قرص تیار کریں۔  
**قرص** دیگر۔ معدہ اور جگر کے سردیوں کے واسطے نافع  
 ہے اور سوداوی اور بلغمی تھون کو مفید صفت اسکی  
 گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے سات درم  
 اور ربلسوں پانچ درم اور شکوہ از خرد اور بالچھر اور سلیم رومی  
 صافی اپنی بول در زعفران اور مصطکی رومی ہر ایک سے دو درم  
 مرکی اور زعفران کو انوری سرکہ میں بھگوئیں اور صاف  
 کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر اور آستین گونہ صکر قرص  
 تیار کریں اور اگر چاہیں کہ سب دواؤں کو تین وزن میں  
 کیے ہوئے میں گونہ صکر تیار کریں تب بھی خوب ہے  
**قرص** و رو دیگر۔ ان تھون کو نافع ہے جو صفرا اور بلغم سے  
 مرکب ہوں اور پانی ہوگی تھون اور سودمند ہو معدہ  
 اور جگر کو اور مفید ہے برقان کو اور سردیوں کو کھولتا ہے  
 اسکی گلاب کے پھول کو پتیوں چھ درم اور ربلسوں پانچ  
 درم اور بالچھر ایک درم اور بلغمی سفید دو درم اور غافٹ کا  
 عصا رہ چار درم کوٹ چھانکر اور کھجین گونہ صکر قرص بنائیں  
 ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک شقال تک ہے  
**قرص** و رو۔ نسخہ محمود بن الیاس کہ حاوی صغیر میں  
 ذکر کیا ہے صفت اسکی گلاب کے پھول سات درم اور غافٹ  
 کا عصا رہ اور بنسلوچن سفید اور بالچھر اور اگر ہندی خام اور  
 ربلسوں ہر ایک سے ایک درم اور اختیارات بدلیجی  
 میں ربلسوں کا وزن چار درم ہے اور باقی حاوی صغیر کے  
 نسخہ کے موافق ہے دواؤں کو کوٹ چھانکر بدستور قرص تیار  
 کریں ایک خوراک کی مقدار ایک درم سے ایک شقال تک ہے  
 اور صاحب اختیارات بدلیجی لکھا ہے کہ قوت اس قرص  
 کی چھ سینے تک باقی رہتی ہے۔  
**قرص** و رو دیگر۔ نسخہ مرزا محمد باقر کہ اپنے تجربہ کے  
 رسالہ میں بیان کیا ہے صفت اسکی گلاب کے پھول کو پتیوں  
 پتیوں پانچ درم اور بنسلوچن سفید اور بالچھر ہر ایک سے

وورد درم اور غلاف کا عصارہ ایک درم کوٹ چھان کر  
بستور مقرر قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک  
درم سے ایک مثقال تک ہو۔

قرص ورد دیگر کے سدوں کو کھولتا ہے اور بتوں کو  
نافع جو بلغم اور صفرا سے مرکب ہوں اور غلبہ غلبہ  
اور غلبہ غلبہ کو سود مند جو صفت کہ صفرا اور بلغم برابر ہوں  
صفت اسکی گلاب کے پھول ہیں درم اور مصلحتی رومی  
ایک درم اور بالچتر دو درم اور کاسنی کے بیج پانچ درم  
بستور قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو  
قرص ورد دیگر ورد دیگر اور درم معدہ کو نفع بخشا ہے اور  
بجرا درم معدہ کے بلغمی ورمون کھینچا اور تپا لٹھا اور سب  
قسم کی بلغمی بتوں کو سود مند صفت اسکی گلاب کے  
پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے چھ درم اور بالچتر  
اور بلغمی ہر ایک سے چار درم اور مصلحتی رومی اور کاسنی ہر ایک  
سے تین درم کوٹ چھان کر بستور قرض تیار کریں۔

قرص ورد دیگر کہ حرارت کو کھاتا ہے اور درم معدہ کو  
قوت دیتا ہے اور درم معدہ میں غذا اسادہ ہونے کو مانع  
ہے اور حرارت اور سوزش اور رطوبت اور انقلاب معدہ  
کے لیے نافع ہے اور بلغمی بتوں اور مرکبہ اور پکائی بتوں کو  
مفید اور اسحق اور سوزش کو دفع کرتا ہے صفت اسکی  
گلاب کے پھول چھ مثقال اور بلغمی چار مثقال اور بالچتر دو  
کوٹ چھان کر اور بیج تین گوند ہر قرض تیار کریں ہر ایک  
قرص ایک درم ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو اور  
حاضی صغیرین جو نسخہ محمود بن الیاس نے استقلیارس سے  
نقل کیا ہے وزن بالچتر کا ایک مثقال ہے۔

قرص ورد دیگر نافع ہے جگر کے سدوں کو اور سور لقمہ  
اور استقا اور تپا بلغمی نانہ اور سور مزاج سرد معدہ اور  
سور مزاج سرد جگر کے وسط مفید صفت اسکی گلاب کے  
پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے درم اور مصلحتی  
رومی اور بالچتر اور سونف دسی اور اجود کے بیج اور کاسنی  
بیج اور غلاف کا عصارہ اور آئین رومی ہر ایک سے ایک درم

اور بلغمی ہر ایک سے پانچ درم کوٹ چھان کر بستور مقرر قرض تیار کریں  
ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو سونف دسی کے پانی اور  
گلاب آٹھانی کے ساتھ کہ ہر ایک سے ایک اوقیہ ہو نوش  
کریں اور پیچھے مجرب ہے۔

قرص ورد دیگر منفقون مذکور ہیں قرض ورد بلغمی کے  
سادی ہو اور بلغمی دست لاتا ہے اور بلغمی بتوں کو جو قوی  
رزہ کے ساتھ بتوں اور تیج و دھون یا لون میں ہو سود مند  
صفت اسکی فستقین رومی اور بادام تلخ کا مغز ہر ایک  
سے تین درم اور بالچتر دو درم اور غلاف کا عصارہ تین درم  
اور اجود کے بیج ایک درم کوٹ چھان کر اور اجود کے پانی میں جگر  
قرص تیار کریں اور سونف دسی کے پانی اور سونفین کے ساتھ کھائیں  
قرص ورد دیگر منافع ہے بلغمی بتوں اور جگر کے ورمون  
اور یرقان اور آئین بتوں کو جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہوں  
اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے  
چھ درم اور بالچتر دو درم اور زعفران ہر ایک سے دو درم اور بلغمی  
اور ملتاس اور سونفین پاک کی ہوتی تین درم اور گوند پھول کا  
اور کثیر ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھان کر قرض تیار کریں  
خوراک کی مقدار ایک مثقال سے دو درم تک ہو۔

قرص ورد دیگر حرارت کو کھاتا ہے اور درم رسی بتوں اور  
جگری دستوں اور تپا مملک و رطلہ صفراوی کو نافع صفت  
اسکی گلاب کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے چھ  
درم اور گوند پھول کا اور چھ کے بیج اور انجیر کی ٹہر ہر ایک سے  
چار درم اور نشاستہ تین درم اور زعفران نصف اور زعفران کے بیج  
بھوسی آٹا سے ہوئے ہر ایک سے دو درم اور کافور تصوری  
دو درم اور کثیر اور زعفران اور بالچتر اور وادی جلی ہر ایک  
سے ایک درم کوٹ چھان کر قرض تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار ایک مثقال ہو اور مزاج ابراہیم کے نسخہ میں بنجراج  
میں ذکر کیا ہے غلبہ غلبہ میں انجیر کی جڑ داخل نہیں ہے اور  
بلغمی سفید درم داخل ہے اور کافور کا وزن ایک انگ ہے۔  
قرص ورد دیگر نافع ہے صفت جگر اور کبہ بتوں کو جو  
صفرا اور بلغم سے مرکب ہوں اور مفید ہو مگر سب بیماریوں

کو صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی تیان دس درم  
اور بلغمی سفید اور غلاف کا عصارہ اور بلغمی سوس اور  
بالچتر ہر ایک سے پانچ درم اور زعفران اور مصلحتی رومی اور آئین  
رومی اور کاسنی کے بیج اور کدو کے بیجوں کا مغز اور کبہ  
گلڑی کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے ایک مثقال کوٹ  
چھان کر اور گلاب میں گوند ہر قرض تیار کریں ایک خوراک  
کی مقدار دو درم اور سونفین سادہ یا سونفین بزروری سرد یا  
معتدل یا گرم کے ساتھ نوش کریں۔

قرص ورد دیگر نافع ہے مرکبہ بتوں اور دستوں اور  
کھانسی کو اور جگر کی تقویت کرتا ہے صفت اسکی گلاب کے  
پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور بلغمی  
اور لاکھ دھوئی ہوئی اور بلغمی سفید اور گوند پھول کا کھانا  
ہو اور کبہ ہر ایک سے پانچ درم اور بالچتر اور اگر سندی اور  
زعفران ہر ایک سے تین درم اور زعفران کا عصارہ  
دو درم اور زعفران کے بیج بھوسی آٹا سے ہوئے بریان چھ  
درم اور گل رسی سات درم کوٹ چھان کر اور گلاب میں  
گوند ہر قرض تیار کریں ایک خوراک کی مقدار دو درم ہو  
قرص ورد دیگر معدہ اور جگر کی سردی کو نافع ہے اور  
سدوں کو کھولتا ہے اور استقا اور یرقان کو نافع اور  
بلغمی بتوں کو سود مند جبکہ مواد بہت غلیظ اور پختا  
ہو گیا ہو صفت اسکی گلاب کے پھول اور آئین کا عصارہ  
اور شکوفہ اور زعفران اور بلغمی اور فطر اسالیون یعنی اجود  
پھاڑی اور مصلحتی رومی اور زعفران اور سلجہ سیاہ اور بالچتر  
ہر ایک سے ایک درم اور سونف دسی اور سونف رومی  
اور اجود کے بیج اور کثوش کے بیج ہر ایک سے تین درم  
اور پودینہ نرمی اور چھوٹی الابی اور جافل ہر ایک سے دو درم  
کوٹ چھان کر بستور مقرر قرض تیار کریں ایک خوراک کی  
مقدار چار انگ ہے ایک مثقال تاکہ بالاصول کے ساتھ نوش کریں  
قرص ورد دیگر کہ قرض بلغمی کی منفقین رقتا ہے صفت  
اسکی گلاب کے پھول دس درم اور غلاف کا عصارہ  
چھ درم اور فستقین کا عصارہ تین درم اور مصلحتی رومی

اور اسارون یعنی نگر اور بالٹھ اور اگر قمار سی خام اور گلو فادفر  
ہر ایک سے ایک درم سب دو کو کوٹ چھانکر بتور مقرر قرض  
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار تین درم ہمارا الاصل کی تہ  
قرص درد دیگر سہل صفر اور حرارت اور تپوں کو  
بٹھانے اور بچانے والا صفت اسکی گلاب کے پھول  
ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے دس درم اور کھیرے گڑی  
کے بیجوں کا مغز ہر ایک سے پانچ درم اور رب اسون درم  
اور قنویاے مشوی نیم شقال اور کافور فیوہری چارم  
شقال کوٹ چھانکر اور خرفہ کے پانی میں گوندھکر قرض  
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو مثلث  
کے ساتھ کھا تین تپوں میں گرنی کے موسم میں۔  
قرص درد دیگر۔ دل کو قوت دیتا اور بطن کو دفع کرتا  
ہو اور خشیت کو سفید صفت اسکی گلاب کے پھول  
اور گادربان اور کاسنی کے بیج ہر ایک سے تین درم اور فادفر  
کا عصا ایک شقال اور رب اسون و درم کوٹ چھانکر  
قرص تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال و درم ہر ایک  
قرص درد دیگر۔ معدہ اور جگر کے سرد تپوں اور بطنی  
تپوں کو نافع ہو اگر استعمال کیا جائے مطبوخ اصول کے  
ساتھ بطن کے تنقیہ کے بعد صفت اسکی گلاب کے پھول  
صاف کیے ہوئے دس درم اور فادفر کا عصا چھ  
درم اور تین رومی تین درم اور صعلی رومی ڈیڑھ درم  
اور بالٹھ اور اسارون یعنی نگر اور سولف رومی اور گلو فادفر  
ہر ایک سے ایک درم کوٹ چھانکر بتور مقرر قرض تیار  
کرین ایک خوراک کی مقدار دو درم سے تین درم تک ہر ایک  
مطبوخ اصول کے ساتھ نوش کرین صفت اسکی  
کبر کی جڑ کا پوست اور اجود کی جڑ کا پوست اور سولف  
دیس کی جڑ کا پوست ہر ایک سے دس درم اور سولف  
دیس اور اجود کے بیج اور سولف رومی اور شکاعی اور  
باد آور ہر ایک سے ساڑھے پانچ درم کوٹ چھانکر تین رطل خالص  
پانی میں جوش دین جب ایک رطل باقی رہے صاف کرین  
اور ہر روز پندرہ درم بخین ملا کر قرض مذکور کے ساتھ نوش

کرتے رہیں۔  
قرص درد دیگر۔ وہ جو قلمی فرمائے ہن کاس قرص  
کو حکیم محمد باقر حکیم ہاشمی نے اپنی جربات میں ذکر کیا ہے اس  
حق نے اس بیاض سے جو آنکھ کے باغ کی گھٹی تھی نقل کیا ہے  
اسین انھوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس قرص کو شیخ الرئیس نے  
قرص درد تپوں کے نام سے ذکر کیا ہے اور وہ کہتے ہیں  
کہ یہ بھی شیخ الرئیس نے بیان کیا ہے کہ درد تپوں درد  
کے معنی میں ہو اور نافع ہو تپوں طبقہ اور جگر کے درمون  
اور ان تپوں کو جو بطن اور صفر سے مرکب ہیں اور ہم معہ  
اور رطوبت معدہ کے لیے سودمند صفت اسکی گلاب  
کے پھولوں کی پتیاں دس درم اور بالٹھ اور زعفران ہر ایک  
سے دو درم اور رب اسون اور تخم خیار مقشر اور ترنجبین  
خراسانی ہر ایک سے تین درم اور گوندھول کا کوٹ کا اور  
سرد پانی میں گوندھکر قرض تیار کرین ایک خوراک کی مقدار  
ایک شقال سے دو درم تک ہو۔  
قرص درد۔ ذخیرہ سید اسحیل جرجانی سے منقول کردہ  
کے درد شہید اور گردہ اور شامہ کے قرون کو نافع ہو اور  
خون کا پیشاب بند کرنے کے لیے سفید صفت اسکی گل تری  
اور گل ختم اور گل فارسی اور گوندھول کا اور نشاستہ بھینا ہو  
اور بیلوچین سفید اور سماق دانہ سے صاف کیا ہوا اور گلاب  
کے پھول ڈنڈیوں سے پاک کیے ہوئے اور صندل سفید  
ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور گندار فارسی اور خرفہ کے بیج  
بھجوی اتارے اور بھونے ہوئے اور بلوط کا آٹا اور آقا قیہ  
ہر ایک سے دو درم کوٹ چھانکر قرض تیار کرین ہر ایک قرض  
بقدار ایک شقال پس ایک قرض کو بارنگ کے تپوں کے  
پانی اور بخیرین کے پانی کے ساتھ نوش کرین اور دوسرے  
نسخہ میں کبھی موندگی کی جڑ سب کے وزن کے برابر رطل ہو  
قرص درد دیگر کہ حکیم سید نے شیخ موزین ذکر کیا ہے اور  
ہو کہ نافع ہو یہ قرض جگر اور معدہ کی بیماریوں کے واسطے اور  
تپوں بغیرا لہ اور کبھی تپوں کو سفید ہو جو بطن اور سودا سے  
مرکب ہوں اور بار بار اس نسخہ کا تجربہ کیا گیا ہو صفت

اسکی گلاب کے پھولوں کی پتیاں تین شقال اور فادفر کے  
پھول تین تپوں رومی اور صعلی رومی اور کاسنی کے بیج  
ہر ایک سے دو شقال اور اسارون یعنی نگر اور بالٹھ اور خرفہ  
اور سولف رومی اور رب اسون اور زعفران شقال اور بیلوچین  
سفید ہر ایک سے ایک شقال کوٹ چھانکر بتور مقرر قرض  
تیار کرین ایک خوراک کی مقدار ایک شقال ہو  
قرص درد دیگر۔ طحال اور معدہ کی صلابت کو نافع ہو  
حبو قت کرہ رات کے ساتھ ہوا اور جگر کی صلابت کو سودمند  
صفت اسکی خرفہ کے بیج بھجوی اتارے ہوئے اور گلاب  
کے پھول ڈنڈیوں سے صاف کیے ہوئے اور بیلوچین اور  
خرفہ کے بیجوں کا مغز اور کدوے شیرین کے بیجوں کا مغز  
اور کھیرے گڑی کے بیجوں کا مغز اور حب الفقدا اور  
بڑی مائیں ہر ایک سے چھ درم اور لاکھ دھوئی ہوئی اور  
رب اسون ہر ایک سے دو درم اور کافور فیوہری کدوے کوٹ  
چھانکر اور خالص پانی میں گوندھکر قرض تیار کرین ایک  
خوراک کی مقدار ایک شقال ہو بخین بڑوری سرو کے ساتھ  
قرص درد۔ اصول لڑا کیب بخین لڑین سرفندی سے  
منقول تلخ ہو درد سر کے ادنا دھاسی کو سفید چوہری  
سے ہوا اور کان کے درد کو سودمند صفت اسکی خند بید  
اور فیوہری اور فیوہری اور لڑا اس اور گول مرچ اور سداب  
کے پتے اور پودینہ رومی اور خردل یعنی رائی سب دواؤں کو  
برابر وزن کوٹ چھانکر قرض تیار کرین اور حاجت کے  
وقت ایک قرض کو جس روغن میں کہ مناسب حال ہو حل  
کر کے کان میں پکائیں جس کان میں کہ درد ہو اور پندرہ  
دین پسکر پیشانی اور شقیہ پر ملا کرین۔  
گل شکری۔ معدہ اور جگر اور دل اور دماغ کو قوت  
دیتا ہے اور سب غلظتوں میں ضعیف زیادہ گندہ سے جو کدو  
عربی میں بخین کہتے ہیں صفت اسکی حاصل کرین  
گلاب کے پھولوں کی پتیاں اور شکریہ خالص میں گوندھکر  
نارنج یا سیب کے برابر غلظت بخین یا قرض تیار کرین اور حاجت  
کے وقت تناول فرمائیں اور اگر شکریہ کا قوام دیگر گلاب کے



پھولوں کی پتیان کھین گوندھیں خوشبودار زیادہ اور لطیف تر اور نہایت لذیذ ہوگا اور اگر مرغ کے اندر سے کی سفیدی کے جھاگ گلاب میں کھالین اور شکر کا خیرہ سفید کرنے کے لیے اسپرڈالین بہتر اور خوشبودار زیادہ ہوتا ہو

**گلنگبین عسلی مرکب**۔ اکثر لطیف اور سوداوی بیماروں کو نافع ہو جو اس سودا سے حادث ہوں جو بطن کے احتراق سے حاصل ہوا یہ صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی پتیان ایک من اور شہد صاف کیا ہوا دمن اور سفید ششقی بارہ درم اور تریب سفید و برہنی نسوت پندرہ درم اور سوٹھ دو درم گلاب کے پھولوں کی پتیوں کو شہد میں ملین اور باقی دو اونکو کوٹ چھا کر اس میں گوندھیں اور چالیس دن دھوپ میں رکھیں پھر استعمال کریں اور اگر گلنگبین نہ تیار کیا جاوے اور گلنگبین سادہ ہو تو دس درم آمین سے لیکر اور سفید ششقی نیم درم اور نسوت سفید چار درم اور سوٹھ نیم دانگ داخل کر کے کھائیں ایک خوراک کی مقدار دس درم سے بارہ درم تک ہو مہجوں اور دماغی اور توش کو نافع ہو اور دل کو قوت بخشتا یہ صفت اسکی گلاب کے پھولوں کی پتیان اور نارگرموتھ اور لونگ ہر ایک سے پانچ درم اور چاندنی اور پست زرد آئینہ کا اور زنجشک کے بیج اور قریبی جی ایک سے تین درم اور شکر خالص ایک دانگ کوٹ چھا کر اور شراب میں گوندھ کر مہجون تیار کریں۔

## ہاے ہوز کے حرف کی کتاب

ہاے ہوز کا باب اسے ملہ کے ساتھ ہر سہ شہور غذاؤں سے ہو گرم اور تر اور کثیر اخذ اور گروہ اور بدن کو خیرہ کرنے والا اور معدہ اور پٹھوں کو قوت دینے والا اور خشک مزاج کو موافق اور کھانسی اور سینہ کی کھر کھراہٹ کو خوشگی سے ہونا نفع اور دیر بھم ہو اور سدہ ڈالنے والا اور صلح اسکی گرم مزاجوں میں کھین ہو اور سرد مزاجوں میں انکھور اور قدرے انکھور ہر ایک میں ڈالنا بالخاصیت اس کے قوام کو تھلا کرنے والا یہ صفت

اسکی حاصل کریں گیون حیدر علی حبشہ کہ چاہیں اور مقشر کریں اور تیرین جو پ ہو ہر سہ کی واسطے پس سکوپانی میں پکا کر اور اس کے ہوزن یا زیادہ دو چند وزن تک گوسفند کا گوشت فربہ اور اگر خشکی ہو بہتر ہو بے آغوان اور یا گوشت مرغ فربہ کا ہڈیوں سے صاف کیا ہو کہ بہترین گوشت کا ہو اس کے واسطے گھی اور قدر سے پیا ز مہجون کر گندم پختہ میں ڈالیں اور خوب پکا لیں یہاں تک کہ مہر ہو جائے کہ پختہ سے الٹ پکٹ کرتے ہیں کہ یکساں ہو جائے اور واسطے خوشبو کے کسی قدر لونگ اور چھوٹی الائچی اور گول مرچ اور قلیا چینی کے چند ٹکڑے اور تیز پاستا ثابت آمین اصناف کریں اور اور تیار کی کے ایک برتن میں ڈال کر گھی داغ کیا ہو اگر گرم اسپرچھوڑیں اور قدر اور چھوٹی کوئی ہوئی کے ساتھ تھوڑا کر لیں اور اگر شیرینی کے ساتھ تھوڑا معلوم ہو تو روم کے ساتھ کھائیں پہلی صورت میں ہر سہ میں چاہے کھانک کم ہو اور ہندوستان کے آدمی گھنوکا جو وزن یا کمتر اس سے شیر پکتے وقت داخل کرتے ہیں اور تیار ہونے کے بعد کپڑے میں چھا کر اور گھنوکا قورہ کے ساتھ کھاتے ہیں اور قریبی کیتھہر شیرینی بھی ڈالتے ہیں اور شیر مقشر سودر سے بھی ترتیب دیتے ہیں اور دھن اور حشر کو بیدہ کے ساتھ اور ہمارا تاب لیون اور آب نافع تناول کرتے ہیں لیکن آمین چاہے کہ گوشت دو چند وزن یا زیادہ ڈالیں۔

**ہاے ہوز کا باب نون کے ساتھ**

ہندیا۔ ہارچور کے زیر اور لون کے جرم اور دال ملہ کے زیر اور بار موحہ کے زیر سے الف کے ساتھ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں اسکو کاسنی سے مشہور کرتے ہیں اور وہ گلی اور باغی دو طرح کی ہوتی ہو باغی بھی قسم ہو ایک قسم کا بہتر پانا اور لانا کھر کھر تلخی نائل ہو اور پھول پٹلا اور بڑا اسکو ہندیا سے شامی کہتے ہیں سردی اور تری ہوز پختہ کی تاثیر کمین زیادہ ہو چھوٹی قسم سے اور دوسرے قسم کا بہتر چھوٹا اور پھول ال سکا ریزہ اور نیلا ہو اور آمین بھی تلخی غالب ہو اسکو ہندیا بار البقل کہتے ہیں پس اسکی دونوں قسمیں تازہ پختہ درجہ کے آخر میں سرد اور تری میں گرم اور لطیف جزو کے ساتھ

کہ دھونے سے اس کے رفع ہو جاتے ہیں بسبب صفت ترکیب اور کمال لطافت کے کہ رکھتی ہو اور موافق اختلاف ہوا و مکان اور زمان کے اسکے رنگ اور مزہ اور طبع میں تغیر واقع ہوتا ہو مثلاً اکثر ہوتا ہو کہ گرمی کے موسم میں تلخی بہت آمین ہو جاتی ہو پس اس وقت کم حرارت کی طرف میلان کرتی ہو اس حد کو کہ اگر بہت آمین نہیں رہتا ہو اور خشک کاسنی خشک ہو پختہ میں بلکہ اسکی چھوٹی قسم میں طوبت اور لطافت کمتر ہو بڑی قسم اسکی سے اور تری ہر ایک ان دونوں قسموں میں تلخی اور باغی ہوتی ہو باغی سرد زیادہ اور تری زیادہ ہو گلی سے کھر خشق کہتے ہیں گلی اسکی معدہ کے واسطے البق اور موافق ہو اور ہندیا یعنی کاسنی خشکی رگون کے سدوں کو کھوتی ہو کیتھہر قبض کے ساتھ اور بکر کو قوت دیتی ہو اور خون کی گرمی کو ساکن کرتی ہو اور پیاس اور صفر کے ہیجان کو ختماتی ہو اور تری اور معدہ کی جلن کو موقوف کرتی ہو اور بکر گرم اور سرد کو موافق ہو اور سدہ بکر کھولنے کے لیے نہایت موثر اور گروہ اور ہشیاب کے رہتوں کو پاک و صاف کرتی ہو اور اس کے تازہ ہون کا پانی پینا سونف ایسی کے پانی کے ساتھ یرقان سدی اور ششقا اور طحال کی بہترین دواؤں سے ہو اور خاشکی کے ساتھ بیض صفراوی گیون کے ساتھ اور آمین سادہ کے ساتھ قریب صفراوی اور ہیجان صفراور ہیجان خون اور شری پتی کے لیے نافع ہو اور حبشہ تلخ زیادہ ہو بکر کی پیاریون اور سدہ کو رفع کرنے کے واسطے بہتر ہو اور اس کے بتوں کا پانی دھن زیتون کے ساتھ فاو کثیر شہور دواؤں کا ہو اور اگر اس کے تازہ ہون کے پانی کو جوش دیں اور بھالکے کے آثار کر کہ آب کاسنی مرق کہتے ہیں آمین کے ساتھ خوش کریں برانی بتوں اور تقویت معدہ اور شہد گرم اور رطوبتوں کے نقص دور کرنے واسطے اور گوند کے ساتھ چھوٹا اور سرد بتوں کیلئے مفید ہو اور اگر کسی قدر بونف ایسی اور شہد کے ساتھ جوش دین سدہ کھولنے اور دست لائے قوت آمین زیادہ ہوتی ہو اور خوش کرنا اس کے تھوڑا کر کے ساتھ صفراوی دتوں کے بند کرنے اور صفر کی تیزی کی تسکین کے واسطے

ہندو پاسہ پری اپنی کاسنی بگی غیر خندہ ملی ہو نبات  
اپنی باغی کاسنی کے مانند اور پھل اسکا نیلا اور بہت تلخ اور  
چتر اسکا سنت اور بے خار اسکو بقلہ یو دیہ کہتے ہیں پہلے  
دوسرے کے آخر میں سرد اور خشک ہو اور سردی پہونچانے کا  
اثر اس میں کاسنی پانی سے زیادہ تر ہو اور تا بعض طبع اور  
مستوی معدہ ہو اور غیر تربط یعنی سردی پہونچانے سے علاوہ  
سب طبعوں میں قوی تر باد باغی سے ہو اور غلیظ خون میں غصہ  
کہ جاری ہو اور پانی اسکا روشن تر تون کے ساتھ ہوام کے  
کائے ہوئے اور نہ ہر کائے ہوئے کے خیز کو دفع کرتا ہو اور  
پیشاب اور شیعہ کو جاری کرتا ہو اور اس کے عصارہ کا حمل قرطون  
اور گرم دھون کو دور کرنے والا ہو اور مکی جگر کا عصارہ واسطے  
کائے کچھ اور زہور اور راسانہ سفید کے نافع اور ہر کے آٹے  
کے ساتھ سرخ بارہ کے لیے اور سفیدہ کا شغری اور مرکہ کے ساتھ  
آگ سے جلتے ہوئے کو مفید اور اعصاب کی سوزش کو سہو مند  
اور تخم اور جگر کی سب غلظتوں میں قوی زیادہ باغی سے ہو  
اور دونوں میں سے ہر ایک قسم ایک دوسرے کا ہل ہو  
کاسنی کے پتوں کے پانی نوش کر لے کا  
دستور جگر کی رگوں کے سدھ کھولنے اور خونی

کاستی کے بتوں کا پانی مروت کرنے کا  
یعنی بچاڑنے کا دستور یہ ہے

دستور حاصل کرنے کا سنی کے عرق کا  
جاننا چاہیے کہ کاسنی کا عرق غصّوں میں بھی مواہین  
تازہ پتوں کے پانی سے ضعیف تر یا دہری اور بڑھ مواہین  
توی زیادہ صفت اُسکی حاصل کریں کاسنی کے تازہ پتے





ایک

کے یہ صفت اسی حال میں یا قوت سرخ رمانی اور اندر  
ایک شغال اور بوسے کے ہاؤن میں کوٹ چھانکر ساق کے  
کھل میں ڈالیں اور گلاب کے ساتھ پسین کے غبار کے اندر  
ہو جائے بعد اسکے سنگ لیشب اور عقیقہ بیانی ہر ایک سے  
ایک درم اور طلا یعنی سونا لگایا ہو ابو تیرین کہ دراز سنگ جسکے  
اندر لگا ہو کہ مانند شیشہ پسینے کے قابل ہو مانند یا قوت کے  
باریک پیکر سب کو کجا شراب ریانی میں پسین اور خشک کرین  
اور ایسے ہی مکرر سخی کرین کہ عناب کے مانند ہو جائے پس  
لین اس تمام میں سے ایک جزو اور غار لقیون شش سفید اور  
افقیہون اور کالی مرچ اور سونٹھ اور لونگ اور زنجبیل یعنی  
دو نامہ ہر ایک سے آدھا جزو اور جرجانی اور جرجا لاجورد اور نیک  
نقطی اور زنجبیل اور درویش عرقی اور بوسن سرخ اور گاؤ زبان  
ہر ایک سے ثلث جزو اور سنبل قطبی کہ نار دین پہلنی یا لچھڑ  
رومی اور حاما اور فوج ترکی اور تیز بابت اور داجینی سیلانی اور  
صعقہ فارسی اور حاشا اور زونہ خشک اور زمرہ کرمانی  
ہر ایک سے چارم جزو اور فطر اشیع اور فطر سالیون یعنی اجودہ  
پہاڑی اور جرجا لہو و سیاہ اور اجودہ کے بیج اور مرکب صافی  
یعنی بول اور کنڈر اور مرج سفید ہر ایک سے چھٹا حصہ ایک جزو  
کا اور استخوان فیل ثلث ایک جزو کا پس سب دو اونکو کوٹ  
چھانکر اور باریک پیکر اور سب کو کجا کر کے پھر باریک پسین  
اور بلیڈر باعسل کے تین وزن کے ساتھ بھون تیار کرین  
اور قرص بنائیں ہر ایک قرص بوزن ایک مثقال ایک  
خوراک کی مقدار ایک قرص ہو اور اگر چاہیں بطور معاینہ  
دیگر تیار کرین اور پسینی یا چاندی کے برتن میں بگاڑھیں  
یا قوتی دیگر خفقاں اور عقیقہ اور ضعف دل اور ضعف  
دماغ کو نفع ہو اور بدن کو قوت دیتی ہو اور قوت لاتی  
ہو صفت اسکی موتی ناسفہ چھ درم اور مونگہ کی چھ چار  
درم اور یا قوت رمانی اور گل مخنوم اور بادرنجبویہ اور صندل  
سفید اور صندل سرخ اور بوسن سفید اور بوسن سرخ ہر ایک سے دو درم  
اور سوسے کے ورق اور عقیقہ بیانی اور سنگ لیشب اور تیز بابت اور  
درویش عرقی اور زنجبیل ہر ایک سے ایک مثقال اور لاجورد

اور بوسن سرخ کے عرق میں ڈالیں اور سب کے پانی کے  
ساتھ قوام پر لائیں جب آگ پر سے نیچے آتارین حاض کا  
پانی اسپر اضافہ کرین اور دو اونکو کوٹ چھانکر اور جو اہر کو  
باریک پیکر آہن گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو  
یا قوتی معتدل ضعف دل و سوس اس سوداوی و خفقاں  
کو نفع ہو اور دل کو قوت دیتی ہو اور قوت لاتی ہو  
اسکی موتی ناسفہ اور بادرنجبویہ کے بیج اور پوست بیرون  
اور پوست زرد اترج کا اور صندل سرخ اور صندل سفید اور  
گلاب کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے تین درم اور مونگہ کی  
چھ اور بوسن سرخ اور کجا پچینی ہر ایک سے ڈیڑھ درم اور  
سنگ لیشب اور کجا ہاؤ لونگ اور تیز بابت اور داجینی  
ہر ایک سے ایک درم اور بول اور اگر تمام ہر ایک سے ایک  
مثقال اور یا قوت اور عقیقہ شمشادہ چاندی کی پتی ہر ایک  
سے نیم مثقال اور بوسن سفید اور دھنیہ خشک اور گل ارمنی اور  
بوسلوجن سفید ہر ایک سے دو درم اور زنجبیل اور کافور و قیوڑی  
ہر ایک سے نیم درم اور گاؤ زبان اور آملہ شے ہر ایک سے پانچ  
درم اور زرشک کا عصا دس درم اور زعفران ایک دانگ  
اور نبات سفید نیم من اور سب کا شربت چالیس مثقال  
دواؤ کوٹ چھانکر اور جو اہر کوٹ کر کے شربت میں کر قوام پر  
لائے ہوں گوندھیں ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو  
یا قوتی دیگر خفقاں صفت اسکی یا قوت رمانی  
اور لاجورد اور لیشب بنو اور چھوٹی الائچی اور گل مخنوم اور  
گل ارمنی اور عقیقہ شمشادہ اور فادر ہر اور زمرہ اور سوسے کے  
ورق اور چاندی کے ورق ہر ایک سے ایک مثقال اور  
موتی ناسفہ اور کجا ہاؤ سخی اور بوسن سفید اور بوسن  
خشک اور پوست زرد ہاؤ اور آملہ شے اور کاسنی کے بیج اور خشک  
خالص ہر ایک سے دو مثقال اور بادرنجبویہ اور تیز بابت کا پوست اور  
گاؤ زبان اور بوسلوجن سفید اور اگر تمام اور آملہ شے اور ہر ایک سے  
چار مثقال اور زرشک اور سونٹھ اور تیز بابت اور خشک اور  
زرشک شے اور نیلو فر کے پھول مصطکی اور زعفران ہر ایک سے  
تین مثقال اور نبات سفید ڈیڑھ من اور بے کا پانی اور امروہ

اور بوسلوجن اور اصل کرکہ اور نیلو فر اور زرشک شے اور  
دھنیہ خشک اور تخم گل سرخ اور تیز بابت کا پوست اور گاؤ زبان  
اور زنجبیل اور کاسنی کے بیج اور اگر ہندی اور برہم کتر اہو  
ہر ایک سے تین درم اور بوسلوجن سفید سات درم اور صندل  
سفید اور گلاب کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور کافور  
ریانی اور عقیقہ شمشادہ ہر ایک سے تین دانگ اور خشک پتی نیم  
درم اور شمس آملہ شے اور پوست کا پانی ہاؤ اور گلاب اور سب کا  
شربت اور شیرین انار کا پانی اور بے کا پانی ہر ایک سے تین درم  
سب دواؤ کوٹ چھانکر شمس صاف کے پھول ہاؤ بقدر کفایت تین  
بطور معاینہ گوندھیں اور چالیس دن تک غلہ جو سین دباؤ تین  
اور اس مدت کے بعد چھانکرین ایک خوراک کی مقدار ایک مثقال ہو  
یا قوتی دیگر خفقاں اور سوس اس اور ضعف دل اور  
ضعف دماغ کو نفع ہو اور اعضا رئیسہ اور سب جو ہوں کو  
قوت دیتی ہو اور قوت اور نشا طالتی ہو اور غم کو دور کرتی ہو اور  
سودا سے بدن کو بدن سے نکالتی ہو اور رنگ کو صاف کرتی ہو  
اور حافظہ کو بڑھاتی ہو صفت اسکی یا قوت سرخ اور مونگہ کی چھ  
اور جرجا لاجورد اور گل ارمنی اور تیز بابت اور لچھڑ اور بوسن سفید  
اور بادرنجبویہ ہر ایک سے دو مثقال اور یا قوت زرد اور یا قوت  
نیلگون اور عقیقہ بیانی اور موتی ناسفہ اور پوست بیرون پستہ اور  
بادرنجبویہ اور گل مخنوم اور بوسن سرخ اور گلاب کے پھولوں کی پتی  
اور زنجبیل اور درویش عرقی ہر ایک سے چار مثقال اور  
عقبر شمشادہ اور زنجبیل یعنی سونا مل کیا ہو ہر ایک سے ایک درم  
اور اصل اور فیروزہ اور لیشب بنو اور برہم کتر اہو اور لونگ اور  
نیلو فر اور صندل سفید اور صندل سرخ اور بڑی الائچی اور چھوٹی  
الائچی ہر ایک سے تین مثقال اور زمرہ ہاؤ اور زرشک اور زنجبیل  
کے بیج اور گاؤ زبان اور بوسلوجن سفید ہر ایک سے پانچ مثقال  
اور آملہ شے اور پوست کا پانی ہاؤ اور ہر ایک سے دس مثقال اور  
زرشک کا عصا دس درم اور خشک خالص ڈیڑھ مثقال  
اور کافور نیم مثقال اور سب کا پانی اور بے کا پانی ہر ایک سے  
ایک من اور حاض یعنی جو کہ کا پانی نیم من اور گلاب اور زرشک  
کا عرق ہر ایک سے ایک من اور نبات سفید ڈیڑھ من نبات کو گلاب



## کے طریقوں کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ فرقہ نصار کے لوگ کہ ہمیشہ ہست  
انکی ملکوں اور شہروں کو قبضہ میں لاسنے خصوصاً  
سواحل دریائے تصرف میں مصروف رہتی ہو اور  
ہمیشہ انکی کشتیاں اور جہاز جا بجا سمندر میں پھرتے  
رہتے ہیں کہ جزیرہ اور جاے تازہ میں کوئی شے  
جدید اور مرغیب اور غریب حاصل کریں جس کسی  
چیز کو کہ پاتے ہیں اسے خواص اور منفعتوں کے شمس  
میں ربت ہیں پس اتفاقات عجیبہ سے ہو پختا ان  
لوگوں کا ہو ارض جدیدہ میں جو امر یقینہ سے موسوم ہو  
کہ جسکو وہ امریکہ کہتے ہیں اور وہ تیس درجہ اور کسر  
زائد ہو رمل جنوبی خط استوا سے وہاں پائین انھوں  
نے دو این چند مشہورہ اور معمولہ دواؤں سے علاوہ  
چنانچہ ان تمام دواؤں سے سات دوائیں ہیں  
جو لکھی جاتی ہیں۔ اول بلا سنطوہ یعنی شجرۃ البئی اور  
دوسری عشبہ مغربیہ کہ اسکو بیا رتیا بھی کہتے ہیں  
تیسری صافراس کہ ارض جدیدہ میں سے ہو فویدہ  
شہر میں دستیاب ہوئی ہو اور اسی نام سے موسوم ہو  
چوتھی خشبہ صینیہ کہ چوب چینی ہو پانچویں عجوقان کہ  
اس شہر کے نام سے سی ہو ارض جدیدہ سے جسکو عجوقان  
کہتے ہیں چھٹی حلا پاکہ وہ بھی اُس شہر کے نام سے  
موسوم ہو ارض جدیدہ سے جسکو حلا پاکہ کہتے ہیں اور  
دو آسائون غوث غنیا کہ عصارہ کار یوند سے مشہور  
ہوئی ہو اور حالانکہ غیر انکی ہو بلکہ کسی علت کا عصارہ ہو  
اور انہیں سے چوب چینی اور عشبہ مغربیہ اور غوث غنیا  
چین کے مغرب شہروں میں بھی دستیاب ہوتی ہو اور  
وہاں سے بھی لاتے ہیں۔ اور یہ تینوں حرفت ہیم اور  
رامملہ اور عین مملہ میں بھی بیان کی گئی ہیں اول  
انہی علاوہ اور سات دوائیں چین اور زیر باد کے  
شہروں سے لاتے ہیں کہ وہ بھی عظیم النفع اور کثیر النفع ہیں

کے بیج اور گارڈ بان اور بنسلوچن سفید ہر ایک سے  
پانچ مثقال اور شیر آملہ منقی دو مثقال اور پوست  
کابلہ ہر ایک میں درم اور کارفور نم درم اور سیب کا  
پانی اور بہ کا پانی اور چوکہ کا پانی ہر ایک سے ایک من  
اور بید مشک کا عرق اور گارڈ بان کا عرق اور گلاب  
ہر ایک سے ایک من اور نبات مصری اور قند صاف  
جھاگ اتار اہوا بقدر حاجت نبات اور شہد کو جوش  
دیکر صاف کریں اور قوام پر لائیں اور دواؤں کو  
کوٹ چھانکر اور بطور معجون کے گوندھکر چالیس  
دن کے ایک مثال تناول کریں۔

مفرح یا قوتی دیگر۔ اس ترکیب کو نہایت تفریح سے  
مفرح روحانی کہتے ہیں جگہ اور دل اور دماغ کو قوت  
دیتی ہو اور مالتو لیا اور سوداوی بیلار یون کو نافع ہو  
اور فکر اور غم اور دوسواس سوداوی کو خاطر سے برطرف  
کرتی ہو اور کامل فرحت لاتی ہو صفت انکی یا قوت  
رمانی اور موتی ناسفہ اور عشق بینی اور مرجان اور  
کربا اور فرنج مشک کے پتے ہر ایک سے ایک  
مثقال اور صندل سرخ اور صندل سفید اور بنسلوچن  
سفید اور زکچور اور باد بجنوبہ اور لونگ اور نباتات  
اور اگر قمار سی خام اور ابریشم کترا ہوا اور بیج کا پوست  
ہر ایک سے دو مثقال اور گارڈ بان اور درونج  
عقربی اور سونے کے ورق اور چاندی کے ورق  
اور غبر اشب اور کارفور فیضوری ہر ایک سے ایک  
مثقال اور قند سفید پچاس مثقال اور شہد صاف  
کیا ہوا بقدر حاجت بدستور مفرج معجون تیار کریں اور بعد  
چالیس دن کے بقدر دودرم تناول کریں۔

خاتمہ جدیدہ دواؤں کے بیان  
میں ہوا اور انکے خواص اور منفعتوں  
کے ذکر میں اور انکے استعمال

اور لعل اور کربا اور نیلوفر اور زرشک سفید اور صنیہ  
خشک اور حنظل اور پوست تربیج ہر ایک سے تین درم  
اور گارڈ بان اور زکچور چینی اور کاسنی کے بیج اور اگر  
سندی اور ابریشم کترا ہوا ہر ایک سے تین درم اور  
بنسلوچن سفید سات درم اور صندل سفید اور گلاب  
کے پھولوں کی پتی ہر ایک سے پانچ درم اور کارفور یا جی  
اور غبر اشب ہر ایک سے تین دانگ اور مشک تہمتی  
نیم درم اور شیر آملہ اور پوست کابلہ ہر ایک اور سیب شیرین کا  
شربت اور نار شیرین کا شربت اور نار ترش کا شربت  
اور بہ کا شربت اور گلاب ہر ایک سے بیس درم دواؤں کو  
کوٹ چھانکر اور شہد صاف کیے ہوئے بقدر حاجت  
میں معجون کے طور سے گوندھکر چالیس دن غلہ جو میں  
دبا لیں اور بعد اُس مدت کے بقدر ایک درم

تناول کریں۔  
مفرح یا قوتی دیگر۔ خفقان اور دوسواس اور ضعیف  
دل اور دماغ کو نافع ہو اور سب حواسوں اور اعضا  
ریشہ کو قوت دیتی ہو اور رنگ کو صاف کرتی ہو اور  
نشاط لاتی ہو اور غم کو دور کرتی ہو اور دوسواس کو دفع  
کرتی ہو اور حافظہ کو بڑھاتی ہو صفت انکی یا قوت  
رمانی اور موتی کی پڑ اور کربا اور سنگ لیم اور لاجورد اور  
گل ارمی اور بالچھر اور تیز پات اور سہن سفید اور  
بادردج ہر ایک سے دو مثقال اور یا قوت زرداف  
یا قوت نیلگون اور عشق بینی اور موتی ناسفہ اور  
پوست بیردن ہستہ اور باد بجنوبہ اور گل مخوم اور  
گلاب کے پھولوں کی پتیان اور دا چینی اور درونج  
رومی اور سہن سرخ ہر ایک سے چار مثقال اور  
غبر اشب اور زکچور لینی سونا حل کیا ہوا ہر ایک سے  
ایک درم اور مشک تہمتی نیم درم اور لعل بدشتانی اور  
غیر ذہ نیشا پوری اور ابریشم کترا ہوا اور لونگ اور نیلوفر  
اور صندل سرخ اور صندل سفید اور کربا چینی اور  
بڑی لالچی ہر ایک سے تین مثقال اور فرنج مشک



دوا اول بنسیدیا دوسری جلیبو کہ اسکو درین گیاہ  
بھی کہتے ہیں تیسری لداب ابابیل چوختی چاہے اور  
وہ دوا کی پہ خطائی اپنی اور پانچویں تنزوسے خطائی  
ہو اور چھٹی ساگوداند اور ساتویں بادیان خطائی ہوا  
بیان تنز و خطائی اور چاہے خطائی کا تا اور حیم کے  
حرف میں مذکور ہوا۔ اور دوا میں اور بھی ہیں  
کہ اس کے خواص پر تازہ اطلاع ہو چکی ہو ایک  
نارجیل دریائی اور دوسری فاو زہر قنذی ہو  
اور یہ دونوں سب سے جدید ترین کہ تخمیناً  
کم و بیش سو برس ہوئے کہ دستیاب ہوئی ہیں اور  
یہ دونوں بھی پہلے مذکور ہو چکی ہیں اور چار  
دوا میں اور بھی ہیں کہ سب سے بھری کے لو برس  
کے بعد مشہور عالم ہوئی ہیں اور انہیں سے ایک تنباکو  
دوسری قودہ کہ اسکو بن کہتے ہیں چنانچہ بن اور  
تنباکو کا بیان بھی بار مودہ اور ثمر ثناء فوقانیہ کے  
حرف میں مذکور ہوا اور تیسری دوا کہ کنگہ ہو اور چوختی  
کیا کو۔ اور چار دوا میں اور ہیں۔ کہ زیر بادیت  
میں ہوتی ہیں۔ ایک دریان دوسری رجاے تیسری  
چیمچ چوختی منکستان۔ اور کل میں سے جو مشہور نہیں  
ہوئی ہیں بیان کیجاتی ہیں۔ ولکن پہلے سالوں دوا کو  
جو احمد بن لطف اللہ مولوی افندی ملی نے ترکی  
سے عربی میں ترجمہ کیا ہو بعد ترجمہ ہو جانے کے  
زبان فرنگی سے ترکی میں اس رسالہ افندی مولوی  
احمد کو اسی عبارت سے پچھلے اولاً ایہ اوکرتا ہو اور  
خامناً دوسری دوا دن کو وباللہ التوفیق والہ عام  
اور رسالہ مذکور یہ ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا  
محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ اعلیٰ حد میں کہتا ہوں  
کہ اہل فرنگ نے حب ملک امریکہ جسکو نئی زمین کہتے  
ہیں دریافت کیا تو انہیں سے صناعت طب کے

مستخرجہ کرنے اپنی بہت اسطرت مصروف کی کہ جو جڑی  
بوٹیاں خاص زمین پائی جاتی ہیں انکو چرچہ میں  
لاوین تو انکو بہت ایسی چیزیں دستیاب ہوئیں جو ایسے  
ایسے سخت امراض کو دور کرتی ہیں جن امراض کے  
علاج میں اطبا عاجز ہو گئے ہیں جیسے جو حبیبی اور  
عشبہ مغربی جسکو عوام الناس بسیار تیا کہتے ہیں اور  
جیسے بلاسنطور جسکے معنی زبان عربی میں شجرۃ النبی  
ہیں اور صافقراس اور سوا اسکے اور ایسی ہی اکثر  
دوا میں ہیں۔ دروم کے اطبا حافظ میں سے بعض اطبا  
نے ان سب اودہ کے حالات تحریر کرنے میں اہتمام  
کیا چنانچہ انکی مائتین اور خواص اور اسکے استعمال  
کے طریقے اور انکی مقدار و شربت یعنی جبکہ ایک مرتبہ  
استعمال ہوے انگریزی سے ترکی میں ترجمہ کر دیا  
سبکی وجہ سے فقط ترکی زبان جاننے والے ہی اس کے  
منافع سے آگاہ ہوئے دوسروں کو نفع نہوا۔ آپ  
بعض طالبین نے مجھ سے خواہش کی کہ میں اس رسالہ  
کو ترکی سے عربی میں ترجمہ کر دوں تاکہ اس رسالہ کی  
نفع بخشی خواص اور عام اور دروم اور عوب سب کیواسطہ  
عام ہو جائے۔ پس میں نے طالبان موصوفات کی  
پوری خواہش میں سے بھٹوڑی ہی پوری کرنے میں  
مساعدت کی۔ اور ترکی ترجمہ میں سے خاص خاص  
عمدہ دواؤں کو جو زیادہ قابل اہتمام ہیں عربی میں  
ترجمہ کر دیا اور اللہ تعالیٰ سے استعانت کی دعا مانگی  
اور یہ آس لگائی کہ میری اس نشانی سے ہندوں کو  
نفع ہوئے اور میری عاقبت کے لیے رحمت اور مغفرت  
کا ذخیرہ ہو جائے آمین یا ارحم الراحمین۔ آمین کچھ  
مضائق نہیں کہ تینتا اور تبرکات میں پہلے اس درخت سے  
شرح کروں جسکو شجرۃ النبی کہتے ہیں پس واضح ہو کہ یہ جڑی  
یعنی شجرۃ النبی۔ ایک دوا حید اور جدید ہو جسکا  
مستخرجہ میں اٹھانے اپنی تصانیف میں مطلق ذکر نہیں کیا  
ہو۔ اور یہ ایک درخت ہے خواص امریکہ کے

درختوں میں سے اور امریکہ ہی کی زمین ہو جسکو گروہ  
فرنج نے مشہور جبری نبوی صلعم کے بعد ڈھونڈا  
پایا اور اس امر کی کیفیت کہ کیونکر اس زمین کو ڈھونڈا  
پایا اور کس طرح اس زمین تک پہنچ پائے امریکہ کے  
حالات کی جو کہ خاص تاریخ ہو اس تاریخ میں فصل در  
مشرح لکھی ہوئی ہو درخت لسان العصار کے درخت  
سے اپنی مجموعی ہیئت میں یعنی پتوں وغیرہ سب امور میں  
بہت مشابہ اور مشاکل ہو اس درخت کے اور پاکاپست  
تو موٹا مثل پوست درخت بلوط کے ہوتا ہو اور اندرونی  
جانب اسکی جو کہ باہر کی چمناں سے ملاصق یعنی  
ملی ہوئی ہوتی ہو وہ سبز اور زرد مائل بہ سفیدی  
ہوتی ہو مشابہت رکھنے والی زرد وندل کے ساتھ  
اور باقی گودا اسکا جو کہ بہنزل لب کے ہوتا ہو وہ سیاہ  
رنگ ہوتا ہو اور مضبوط مثل آنپوس کے لیکن آنپوس  
اور اس سے فرق یہ ہے کہ اسکا گودا چمنا روغندار ہوتا  
ہو اور مثل صنوبر کے درخت کے شعل کی طرح جلتا ہو۔  
اور اہل فرنگ اسکو ایو سنطور اور لیو سنطور کہتے  
ہیں۔ ایو سنطور کا ترجمہ عربی زبان میں شجرۃ النبی  
ہو اور لیو سنطور کا ترجمہ الشجرۃ المبارکہ ہو اس  
لکڑی کے اکثر جہاز فرنگ سے قسطنطنیہ میں بھر بھر کے  
آتے ہیں اور قسطنطنیہ والے اسکی لکڑیوں سے  
چھڑیوں کے دستے اور خجروں کے اور تلواروں  
کے قبضے بناتے ہیں اور علاوہ اسکے اور اکثر  
بلادر میں بھی بہت چیزیں اسکی لکڑی سے  
تیار کرتے ہیں۔

یہ فائدہ اس درخت کا جو کہ بیان ہوا یہ تو عام  
ہو ولکن جو جو فوائد کہ اسکی طبیعت اور کیفیت  
مزاج سے خواص نے اٹھائے ہیں بنا بر اس  
تقریر احمیدین کے جو کہ اطباء فرنگ نے اپنے قیاسات  
صحیحہ اور تجربات ثانیہ سے مقرر کی ہو یہ ہیں کہ مزاج  
اس دوا کا گرم اور خشک ہو دوسرے درجہ کے آنپوس

اور بعض کے نزدیک خشک ہو تیسرے درجے میں  
اور مفتوح اور مرقق اور مجمل اور منقطع اور مجفف ہو اور  
الخاصیت اس دو امین تر یا قیت ہو جس سے ہر قسم  
کے زہروں کی مضر تون کو دفع کرتی ہو۔ اور قوت  
تعریف یعنی پسینہ لانے کی قوت اس دو امین سے ہو جو  
کسی دو امین مانند اسکے نہیں ہو اور اسکے مزہ میں تیزی  
اور تلخی ہو اور اس دو کے عجیب آثار میں سے یہ ہو کہ  
بوصف پوست مزاج کے دستا آور ہو اور پیشاب کی  
جاری کرنیوالی قوت تفتیح اور آنتوں اور رگوں سے جان  
جہان خون کے جاری ہونے کے مقامات میں سدوں  
کو دفع کرتی ہو۔ اور سو اسکے اس دو امین بہت سے  
منافع ہیں جن میں سے ہم بعض نقصوں کی طرف اشارہ کرینگے  
الشارع اسد لواء سے اس درخت کے اجزاء میں سے زیادہ  
حمید اور زیادہ تر موثر اور زیادہ تر نفع دینے والا وہ جزو  
داخلی ہو جو کہ سیاہ رنگ آئبوس سے مشابہ ہوتا ہو  
اور اسکے بعد اس سے آتر کے تاغیرات اور منافع میں  
وہ جزو جو زرد رنگ ہوتا ہو اور اسکے بعد باہر کی طرف  
کا پوست جو پوست درخت بلوط کے مشابہ ہوتا ہو اور  
یہ پوست خارجی سب غلوں میں اس درخت کے سب  
جزوں سے ضعیف تر ہوتا ہو۔ اس درخت کی قسم میں  
سے عمدہ قسم وہ جزو ہے جس میں کہ چمک اور چکنائی زیادہ  
ہوتی ہو۔ اور بہت پرانی لکڑی اس درخت کی بے اثر  
ہو جاتی ہو۔ اور منافع اسکے بہت ہیں بشرطیکہ استعمال  
کیا جائے یہ پابندی ان شرائط کے جو فرنگ کے اطباء  
حافق نے اپنے تجارب سے لکھے ہیں اور طبیات و ق  
کے مشورہ سے۔ مجملہ منافع کے یہ ہو کہ نفع کرتا ہو  
ضیق النفس کو اور مفاصل لینے جوڑوں کے دردوں  
کو اور اس فقرس کو جبکہ مادہ برودت سے ہو اور درد  
پہلو کو اور درد پشت کو نفع دیتا ہو صرع کو اور غش نشیان  
کو اور قطع کرتا ہو آنکھ کی طرف پانی آنے کو اور ہر قسم کے  
نزلات کو سب طرح کے اخراجات کو روکتا ہو اور خشبو پیدا

کرتا ہو اور گندہ دہنی وغیرہ کو کھوتا ہو اور کبد کے سدوں  
کو کھوتا ہو اور مزمنہ اور منکمنہ لینے بہت پرانے طحال  
کو دفع کرتا ہو اور کل ان امراض کو جو سددوں کی وجہ  
سے پیدا ہوئے ہیں دفع کرتا ہو اور عمدہ کو اور امحا کو  
توت دیتا ہو اور ان ورموں کو پکاتا ہو جو بوجہ برودت  
عارض ہوتے ہیں اور ان کل امراض کو نافع ہو جو سوداوی  
روی مادہ سے پیدا ہوئے ہوں جیسے خناریر اور بخار  
اور سرطانات اور غارش وغیرہ اور نیز ان امراض کو  
جو نمکین بلغم سے عارض ہوتے ہیں اور نیز اسکی عجیب  
تاغیر دن سے یہ ہو کہ بہت دبا پنے کو دفع کرتا ہو  
باوجودیکہ اس میں قوت تھفیف ہو اور دبا پنے کے  
نفع کرنے کی وجہ یہ ہو کہ تقویت دیتا ہو روح کو  
اور تبدیل کرتا ہو مزاج کی اور ابھارتا ہو حرارت  
غریزی کو بیا نیک کہ تجربہ کرنے والوں نے کہا ہے کہ بڑھاتا  
ہو رطوبت غریزی کو۔ اور اسی واسطے نام رکھا ہو  
انھوں نے اس درخت کا لسان رطوبت اصلیت یعنی  
رطوبت اصلیت کے پلے یہ دو اماند زبان کے ہو اور اطباء  
نے ان آثار کو جو باہم ایک دوسرے کی ضد میں آئی خاصیت  
پر محمول کیا ہو جو صورت نوعیہ کے قیاس سے ہو اندازہ  
کیفیت کیونکہ ان کے نزدیک تاغیر یا تو فقط مادہ سے ہو کرتی  
ہو جیسے کہ غذا میں یا فقط کیفیت سے جیسے دو امین  
یا فقط صورت سے جیسے ذمی الخاصیت میں یا  
ان تین سبب یعنی مادہ و صورت و کیفیت میں سے  
دو چیزوں کی وجہ سے چنانچہ تفصیل اس اجمال کی  
اپنی جگہ میں مفصل مذکور ہو حاصل کلام یہ ہو کہ طبیب  
اگر حافق اور اپنے فن کا کامل ہو اور صاحب ذکاوت  
اور تیز عقل ہو تو ممکن ہو یہ بات کہ علاج کرے مفرداً  
فقط اس دو اسے یا اور دو یہ اس دو اسکے ساتھ  
ترکیب دے کے اکثر امراض صعبہ کا یہاں تک کہ ممکن  
ہو علاج امراض متضادہ کا یعنی ایسے امراض جو  
ایک دوسرے کی باہم ضد ہیں ساتھ حکم اسد پاک کے

اور اسکی توفیق کے اور بھی کیفیت استعمال اسکے کی  
مفروضات ایسے ادویہ کے ساتھ مرکب کر کے جو اسکی تاثیرات  
کو قوی کر دیوں پس طریقہ اسکے بہت ہیں مگر ہم وہی  
بیان کرتے ہیں جو زیادہ مشہور ہیں ان سب طریقوں میں  
اور جن طریقوں کو کہ حافق طبیبوں نے اختیار کیا ہو  
ذکر کرتے ہیں اور وہ استخراج کرتا ہو اس دکان قوت  
کا پانی میں اور اسکے بعد استعمال کرنا اس پانی کا  
جیسا ہم مفصل بیان کرتے ہیں کہ لیا جائے اسکے  
دونوں جزوں سے چائیس درم یعنی اسکے جزو داخلی  
سے جو سیاہ رنگ اور درخت دار ہوتا ہو تیس درم اور  
اسکے باہر کے پوست سے دس درم اور اگر پوست  
خارجی و متیاب نہ تو اس صورت میں جزو داخلی  
اسود ہی چائیس درم ہم ہونچا کے اسکو لکڑی کے ٹکڑوں  
سے ریت کے یا سوکے سے ٹکڑے کاٹے ہیں باچھری  
سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرتے ہیں و لیکن تدبیر اول  
یعنی ریتنا سوہن سے ادا ہے جو بعد اسکے خیانتہ  
کرتے ہیں اسکو چھ رطل پانی میں چینی یا کاج  
کے برتن میں ایک دن اور ایک رات کامل بعد اسکے  
رکتے ہیں اسکو مٹی کی کڑا ہی میں لیکن شرط یہ ہو  
کہ ہوئے اندر والا رخ اسکا زجاجی یعنی کاج کا ایسا  
کہ جس سے عرق یا بخار داخلی چھنکر باہر نہ نکل سکے اور  
لازم ہو کہ مضبوط کر دیوں اسکے سر پوش کو آٹے سے  
اچھی طرح تاکہ دراز سے بھی عرق یا بخار اسکا باہر نہ نکلے  
اسکے بعد وسط میں اسکے سر پوش کے ایک سو یا نچھٹا سا  
کر دیتے ہیں تاکہ بذر بعد اس سو یا نچھٹا کے اسکے طرح کی حد  
اور کیفیت معلوم ہوتی ہے اور اسی سو یا نچھٹا کے ذریعہ سے  
لکڑی ڈالنے انداز اسکے پانی کا دریافت کرتے ہیں کہ کس قدر  
جدا اور کس قدر باقی ہو پس رکھتے ہیں اسکو مٹی میں  
کاج پر اور کمال اسکے طرح کا یہ ہو کہ نصف پانی اسکا  
جل جائے یعنی تین رطل باقی رہے بعد اسکے آگ سے  
اتارتے ہیں اور نیش کے اطراف یعنی پنجلیوں اور باٹھ

خوارشات  
کی طرف اشارہ  
اور اس سے جو  
نشان ہوئے ہیں  
میں سے  
کچھ نیش  
کے آثار  
سی نشانی  
نہ ہوا ہو

کی بدستور معلوم بندش کر کے اس طرح کہ ہوا سے محروم سے محفوظ رہے اس برتن کا سر پوش اٹھا دیتے ہیں اور مریض کو اس طرح اسپر جھپک کے بٹھا دیتے ہیں کہ جبوقت سر پوش کھولا جائے تو بخارات اسکے مریض کے نچھون میں پھولیں اور تمام بدن میں لگیں اور بعد بخارات لینے کے بلاتے ہیں مریض کو اس دوا کے پتھر گرم پانی میں سے بھر پچاس درم کے یا تین کھڑکی شکر لٹا کے یا اسی طرح بغیر شکر کے اسکے بعد مریض کو کمرے سے لٹا کر اوپر سے لحاف وغیرہ ہانٹک کر نکل کر کے اٹھا دیتے ہیں اور پھولری دیر تک لٹا رکھتے ہیں تاکہ اچھی طرح پسینہ نکل کر سرد ہو جائے بعد اسکے پوشاک مریض کی پسینہ بھری ہوئی بدل دیتے ہیں۔ اور واضح ہو کہ اگر قوت مریض کی متحمل ہو تو یہ عمل ایک مرتبہ علی الصبح اور ایک بار اول شب میں کیا جاتا ہو اور اگر مریض میں قوت نہیں دیکھی جاتی تو ایک ہی بار یہ عمل کرنا کافی ہو اور اگر قوت مریض کی نہایت درجہ ضعیف ہوتی ہو تو دو روز میں ایک بار یہ عمل کیا جاتا ہو انھیں شرائط اور تدابیر سے کہ مذکور ہو چکی ہیں اور بعد اسکے اسکی طبیعت اول کے نقل باقی ماندہ کو پھر نورطل پانی میں اسی تدبیر سے کہ سابقہ مذکور ہوئی پکاتے ہیں بہا شک کہ دلوٹ یعنی چھ رطل رہ جاتا ہو پس ہنگام تشنگی مریض کو یہی پانی پلاتے ہیں اور سو اسے اپنی پانی کے دوسرا پانی پلانے کی ممانعت ہو اور مریض کے بدن کو سرد ہواؤں سے محفوظ رکھتے ہیں اور نمکین اور ترش چیزوں کے استعمال سے مریض کو پرہیز کراتے ہیں جس قسم کی نمکین اور ترش چیزوں سے کہ عشبہ کے استعمال کرنے والوں کو پرہیز کرنا چاہیے اور طبیب ماہران اشیاء کو جاننے ہیں اور مواظبت کجائی ہو تا آنکہ ختم ہو جاتا ہو پہلا پانی مطبوخ اول کا اور قبل ختام آب اول کے مطبوخ اول سے ایک روز شروع

کرتے ہیں اہتمام اور انتظام طبع ثانی کا اور اس دوسرے طبع میں چالیس درم عشبہ کا سبب اسود ہوتا ہو اور دس درم پوست اور اگر پوست میسر نہ ہو اسی صورت میں فقط سبب اسود ہی پچاس درم کافی ہو غرض یہ سبب بھی اسی طرح تراشا جاتا ہو اور غسیانہ کیا جاتا ہو اور اسی تدبیروں سے کہ بیان ہو چکیں نرم آج پھر پکا جاتا ہو پھر رطل پانی میں بیان تک کہ نصف جل جائے اور بعد اسکے اسکا نقل بھی اسطرح پکا جاتا ہو جس طرح کہ مطبوخ اول کے نقل پکانے کی تدبیر بیان ہوئی اور مقدار پانی کی اس میں بھی نورطل ہوتی ہو اور یہ دونوں پانی بھی اسی طرح سے استعمال کر کے جلتے ہیں جیسا مطبوخ اول و ثانی کا پانی پلا یا جاتا ہو۔ اور تفریق اور ہوا سے بارہ کی حفاظت لینے کی جاتی ہو جیسے مطبوخ اول کے استعمال میں یہاں تک کہ جب پہلی مرتبہ اور دوسری مرتبہ کے مطبوخات کے پانی ختم ہونے پر ہونچتے ہیں تو طبع ثالث کا اہتمام کیا جاتا ہو اب اس طبع ثالث میں پچاس درم سبب اسود ہوتا ہو اور پوست بندہ درم اور اگر پوست ممکن نہ ہو تو فقط سبب اسود ہی پچاس درم اور اسکو بھی اسی طرح بدستور غسیانہ کر کے پکاتے ہیں اور پھر دوبارہ اسکا نقل بھی نورطل پانی میں پکا یا جاتا ہو اور ہر مطبوخ کے اولین طبع سے جیکہ پانی مریض کو پلاتے ہیں پسینہ لانے کی غرض سے تو لازم ہو کہ پانی کو شیر گرم کر لیتے ہیں اور مریض کے بدن سے کپڑوں کے حجاب کو علیحدہ کر دیتے ہیں تاکہ بخارات گرم پانی کے مریض کے دماغ تک اثر کریں اور بدن میں لگیں۔ اور پچاس درم پانی شیر گرم پلا یا جاتا ہو شکر ڈال کے خواہ بغیر شکر کے اور واضح ہو کہ ان مطبوخات میں تصرف کرنا بحسب مقتضائے مزاج مریض کے اور بمقتضائے موسم کے اور بمقتضائے مکان اور مقام کے اور بمقتضائے عمر کے اور بمقتضائے صورت حال امراض وغیرہ کے طبیب حاذق اور ماہر کی سلا سے ہر موقوف اور مقرر ہو کہ خواہ اسکی مقدار استعمال

میں بمقتضائے حال مریض کی کر دے خواہ مقدار میں نہ کر دے میں بمقتضائے حال مریض اور مریض کے زیادتی کر دے خواہ اسکا استعمال مقدار اگر اسے خواہ انہیں مرکبات کے ساتھ جو مذکور ہوے خواہ سوا ان مرکبات کے اور جو اور یہ کہ مناسب حال ہو میں مریض اور مریض کے اور ہم مصلحت چند مناسبات کا بیان کیے دیتے ہیں تاکہ طبیب حاذق ان میں پر قیاس کر کے مناسب دواؤں کے شرکیہ نے ہر قدر ہو جائے مثلاً اگر اس دوا کے مرزہ سے مریض کراہت کرتا ہو تو جائز ہو کہ ایک ٹمبی ریٹک شیشی اور پتھر اساقی اسوس ٹمبی ٹمبی کا عرق یا شکر ملا دے جیسا کہ لکھا گیا ہو لیکن عرق اسوس کا شامل کرنا اور بھی زیادہ کر یہ کہ دینا ہو دوا کے مرزہ کو اور اس دوا کے طعم لینے مرزہ میں کوئی بات ایسی نہیں ہو جو باعث کراہت سمجھی جاتی ہو جیسے تلخی یا حرارت شدید یعنی زیادہ تیزی اور عرق اسوس کا شامل کرنا بہتر ہو مگر در آنحالیکہ مزاج مریض کا بارہی ہو پس ایسی صورت میں اسکے شامل کرنے سے تلخی مزاج مریض کے حق میں فعل اس دوا کا اور بھی قوی ہو جاتا ہو جیسا کہ اگر مریض کے مزاج میں فی نفسہ حرارت ہو یا مریض کے جگر میں حرارت غالب ہوگی ہو اور یہی صورت تو ایسی صورت میں مناسب ہو کہ اس دوا کے ساتھ کاسنی کی جڑ کا پوست نصف قبضہ یعنی آدمی مٹھی یا زردھنڈل یا کہ صندل سفید بقدر چوتھائی حصہ سوا کے شامل کر دیں علی الخصوص ہر مطبوخ کے دوسرے مرتبہ کے پانی میں جیسا کہ سابقہ معلوم ہو چکا ہو یعنی تعریف مار اول اور مار مطبوخ ثانی کی بیان ہو چکی ہو غرض اسکی قیاس پر تصرفات حسب مواقع طبیب حاذق دماہر پر واجب ہیں۔ یہ تو متقدمین کا مختار طریق استعمال بیان کیا گیا لیکن افرنج یعنی انگلستان کے وہ متاخرین جو طریق طب کیمیائی کے موید ہیں انھوں نے ایک دوسرے خاص طریق سے جملہ امراض میں اس دوا کا استعمال کیا ہو اور وہ یہ ہو کہ مقرر کر کے شجرۃ النبی کا



تیل نکالین اگر مخصوص سے حسب دستور طرح کہ  
 اور چینی یا لونگ وغیرہ کا تیل نکالا جاتا ہو اور بمقدار  
 دو ٹمٹ حصہ ایک درم کے یعنی ایک درہم کامل کا پورا  
 تیسرا حصہ کم مناسب شربتوں یا مناسب مٹیوں میں یا اور  
 مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کریں اور تاخرین  
 نے اس ترکیب سے مختلف امراض میں اسکا تجربہ کیا ہو  
 اور اس امر کی شہادت دی ہو کہ اس ترکیب سے  
 اسکا استعمال ہوا ساعدہ کا حکم رکھتا ہو یا ساعدہ کے  
 یہ معنی ہیں کہ اسی ساعدہ میں سے چنگا کر دیتا ہو  
 یہ مختلف مثلاً ہزال مفراط یعنی غیر معتدل و بلہ کے  
 دور کرنے کے لیے جو غلبہ حرارت اور بیوست کی وجہ  
 سے عارض ہوا تھا اس تیل کا استعمال کرنا یا دو ٹمٹ  
 حصہ ایک درم کا معربنی بھیرنی کے دو دھین پس  
 اسٹد پاک کے حکم سے اسکا دھلا پلا دور ہو گیا اور مزاج  
 حد اعتدال میں آگیا اور استعمال کرنا یا گھٹند کے ساتھ اور  
 اسکے کھانے کے بعد مارا لیکن ہلا یا اور امراض سوداوی  
 کے مبتلا مریضوں کو فگو نہ گاؤ زبان کے مرے کے  
 ساتھ دیا اور اوپر سے مارا لیکن استعمال کرنا اور  
 نافع ہوا اور امراض بلہیہ کے مبتلا مریضوں کو نفع  
 کے مرے کے ساتھ دیا اور نفع دیکھا اور اور ام  
 رویہ سوداوی کے مبتلا مریضوں کو دوا سے مصطکا و  
 کے ساتھ دیا اور نفع کیا مصطکا وای ایک دوا ہے جو  
 یعنی سیال اور ہستی ہوتی مصطکی جو مصطکی کے شربت  
 سے نکلتی ہو الغرض تمام اطباء فرج کے استیعاب لفظ  
 ہیں کہ خشبہ مبارک یعنی شجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ترکیب  
 نکلی مریض کو نہیں دیا جاتا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے  
 خاندہ نہ کرے بہر حال اکثر امراض میں مفید ہو مثلاً  
 رعشہ اور فالج اور سردی و در در و در و در و در و در  
 سے عارض ہوا ہو اور در و در و در و در و در و در و در  
 ہوئے یعنی بلہیہ مادہ سے یا مادہ سودا سے عارض ہوا ہو  
 اور لم سخت کو اور ضعیف مدد کو قوت دیتا ہو وغیرہ

موجب ضعف برودت ہو اور رطوبت اور اجماع  
 ہو کل اطباء کا اسپر کہ امراض داخلی کی اصلاح کی غرض  
 سے جب شجرۃ النبی کا استعمال کیا تو لازم ہو کہ سیکتے  
 وقت بمقدار چارم حصہ شجرۃ النبی کے متعارف تیل یا  
 مرزنجوش یا اسطوخودوس بھی ڈال دیا جائے اور حسب  
 استعمال کیا جائے سوچ مفاصل کے دفع کرنے کی غرض  
 سے تو قدر تیل کا فیطو میں خواہ کماؤر پوس بھی شریک  
 کیا جائے اور امراض صدر کی اصلاح کے لیے استعمال  
 ہو تو پر سیاوشان جسکو کوثرۃ البرکت کہتے ہیں یا فرسین  
 یا زونایا عرق سوس داخل کیا جائے اور امراض بک  
 بین پوست پیچ کا سنی اور عافیت دوا آہستہ طوراً استعمال  
 آگنی میں بھی عرق سوس پھیٹی اور تخم حب اور تخم فرخ  
 اور تخم کھیرہ اور کدو کے بیج شریک کیے جاویں اور  
 امراض طحال کے واسطے پیچ اسٹند ریون کے ساتھ جو  
 خشبہ الطیار اور شیش الذہب کے نام سے مشہور ہو اور  
 بیج کباد کے ساتھ اور علی ہذا انقیاس کل امراض میں ان  
 امراض کی مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کرنا  
 چاہیے جو اسکی قوت اور اسکے فعل کو قوی کر دیں  
 اور لازم ہو کہ بھی شجرۃ النبی کے استعمال کے قبل اور  
 بھی کل ان دواؤں کے استعمال کے پیشتر جبکہ ذکر اس سالہ  
 میں کیا جائیگا مریض کو تقیہ دے لیکن شربتوں مناسب  
 اور اگر ضرورت فصد کی کہیں تو فصد سے بھی قبل  
 استعمال فراغت کر لیں یا اگر حجامت کی ضرورت جائے  
 تو حجامت سے ان سب علون کے بعد دیا تین روز  
 مریض کو آرام دیویں اسکے بعد اس دوا کا استعمال  
 شروع کریں اور جب تک اس دوا کا استعمال کریں کل  
 اسبوع یعنی ہفتہ میں ایک روز مریض کو مسلسل لطیف  
 اور مناسب حال دم مزاج مریض کے ہاویں اور مسلسل  
 کے روز احتیاط کریں کہ مریض کا پسینہ نہ نکالا جائے  
 اور نہ مارا اول کسی مطبوخ کا شجرۃ النبی سے ہلایا جاوے  
 بلکہ مسلسل کے روز صرف مارتانی پر اکتفا کریں اور

وہ بھی اسوقت دین کہ مریض ہائی کی خواہش کرے  
 اور یہ احتیاط اس سبب سے ہو کہ اسمال اور تفریق  
 اپنے اپنے اثر میں ایک دوسرے کی ضد میں یعنی ایک  
 توادہ کو جذب کرنا یعنی کھینچنا جو خارج کی طرف  
 اور دوسرا جذب مادہ کرتا ہو داخلی سمت میں پس  
 اسی وجہ سے لازم اور واجب ہو کہ اسمال اور تفریق  
 جمع نہ ہونے پائیں ایک روز میں اور واضح ہو کہ  
 حاجت سہل کی ہر ہفتہ میں اسوجہ سے ہو کہ یہ دوا  
 اس مادہ کو اپنی قوت ترقیق اور تفتیح سے نکالتی  
 ہو یا وسط تفریق کے مساوات کی راہ سے جبکہ کھانے  
 پر اس طرح قابو پاتی ہو کہ اسکو تھلا دیا رہا نہ کرے  
 لیکن چونکہ پھر بھی کچھ حصہ مادہ کا غلیظ ایسا رہتا  
 ہو جسکے نکالنے پر دوا کی قوت غالب نہیں آسکتی  
 اور اسکا تفتیح تمام اور کامل نہیں کر سکتی پس اس  
 بقیہ حصہ کو مسخر ہمار کی راہ نکال دیتا ہو اور اگر مادہ کا  
 غلیظ حصہ تیس آن تدریجوں سے نہ نکال دیا جائے  
 تو آخر الامر یہ بقیہ حصہ غلیظ مفاصل پر گرتا ہو اور مفاصل  
 اکثر حرکت کو مہر ہو جاتا ہو اور رفتہ رفتہ تمام بدن  
 میں پھیل جاتا ہو تا آنکہ کوئی مرض سخت اول سے بھی  
 زیادہ عارض ہو جاتا ہو جسکا دنیہ شکل ہو یہ توجہ  
 اتنی مسلسل کے ضروری ہونے کی اس دوا کے ساتھ جو  
 اطباء حاذق نے لکھی ہو اور بیشک یہ توجہ بہت  
 مناسب اور موافق اصول علم طب کے جواب رہا سبب  
 تدریج کا اس دوا کے استعمال میں اور وہ طحیات  
 تھلاؤ اور زیادتی اور کمی دوا کی سو یہ ہو کہ اول تدریج  
 کل تدبیر اور معالجات میں ایک عمدہ بات ہو کیونکہ  
 دوا کو طبیعت رفتہ رفتہ بے تکلف قبول کرتی جاتی ہو  
 اور اسکی عادی ہوتی جاتی ہو اور رفتہ زیادہ  
 مقدار کے استعمال سے جو ایک بارگی طبیعت میں  
 حرارت اور بیوست وغیرہ کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو  
 اس سے بھی طبیعت مامون اور محفوظ رہتی ہو اور دوسرے



## اور منجملہ ادویہ جدیدہ کے ایک دوا صاف صفراس ہو

ماہیت صاف صفراس کی پوست ہو ایک درخت کا جو  
بلند و غلو رہیہ کے جنگون میں پیدا ہوتا ہو اور جدیدہ ایک  
شہر ہو امریکہ کے شہرون میں سے اسکا مزہ اور اسکی  
خوشبو مشابہ ہوتی ہو رائیخ یعنی سونف کے ساتھ  
اور اسکا رنگ اور اسکی شکل مشابہ رکھنے والی  
ہو داہنی کے ساتھ اور اس درخت کے کل اجزاء میں  
تیزی اور عطریت ہوتی ہو لیکن اسکا پوست زیادہ تر  
قوی ہوتا ہو دوسرے اجزاء سے سب فعلون اور  
اوصاف میں اور اسی وجہ سے اس درخت  
کا صرف پوست ہی اتار کے بیان سے فرما دیا  
لیجائے ہیں اور افریخ سے اور شہرون میں جاتا ہو  
اور یہ درخت بہت مجموعی مشابہ ہوتا ہو درخت  
صنوبر سے مہنیت یعنی چکنائی میں اور کل خواص  
اور اوصاف میں اور پوست بھنے درختون کا  
پتلا ہوتا ہو اور بھنے درختون کا گندہ اور موٹا مثل  
دار چینی کے لبنیہ اور اسکی خوشبو میں تیزی اور عطریت  
اس درجہ کی ہوتی ہو کہ اگر ذرا سا لگا دیا اسکا کسی  
مکان میں رکھا ہو تو اس پروس کے مکانات  
سب اسکی خوشبو سے مغموم ہوتے ہیں اور اگر وہ زمین  
سونف کے مشابہ ہو لیکن بہ نسبت سونف کے تیزی  
اس میں زیادہ تر ہوتی ہو اور پتے اس درخت کے  
گول ہوتے ہیں اور اس میں تین فرقات یعنی اٹھاؤ  
ہوتے ہیں اور تنہ اس درخت کا امرود کے خرب  
کے تنہ کے برابر ہوتا ہو اور سبزی اس درخت  
کی قوی یعنی گری مائل دہتہ یعنی مائل بہ سیاہی  
ہوتی ہو اور اس کے پتوں میں بھی اچھی خوشبو ہوتی  
ہو خصوصاً جبکہ اسکے پتے خشک ہو جاتے ہیں اور  
اسکے پھل اور اسکا فگوفہ دونوں میں سے کوئی بھی  
استعمال نہیں کیے جاتے ہیں یہ درخت امریکہ کی

مدت استعمال کامل ہو یعنی تمام ہو لیوے اور ہمیشہ  
جب اسکے پینے کا قصد کیا جاتا ہو تو پکا یا جاتا ہو اس  
بقدر پچاس درہم کے اور گرم کیا جاتا ہو مٹی کے  
برتن میں استعد اور اس حد تک کہ بھاپ اٹھے  
اور جب بھاپ اٹھنے لگتی ہو تو دھکنا اسکا مریض  
کے سامنے کھول دیا جاتا ہو تاکہ بھپارہ اسکا مریض  
کے دماغ اور بدن میں اثر کرے بعد بھپارہ کے  
اسی پانی میں سے مریض کو نیم گرم پلاتے ہیں اور  
پانی پلانے کے بعد کھڑے سے اور اندر سے منھ لٹائے  
رہتے ہیں یہاں تک کہ پسینہ ٹھکرا جذب ہو جائے اسکے  
بعد مریض کی پوشاک پسینہ لگی ہوئی بدل دیتے  
ہیں اور مریض کو کھانا کھلاتے ہیں اور جانا چاہیے  
کہ عشبہ میں بھی نگاہ رکھی جاتی ہو شرط تنقیہ کی یعنی قبل  
استعمال عشبہ کے شرط ہو کہ تنقیہ مریض کا کر لیا جائے  
اور بعد اسکے استعمال کیا جائے عشبہ کا اور اثنا سے  
استعمال میں بھی لازم ہو کہ ہر ہفتہ میں ایک روز تنقیہ  
مریض کا ضرور ہو اگر سے اور جس روز تنقیہ ہو  
اس روز مریض کو بھپارہ نہ کرنا چاہیے اور بھی  
لازم ہو کہ تنقیہ کے روز مارا دل نہ پلاوین بلکہ مارتالی  
کے پینے پر اکتفا کریں۔ اور حاصل کلام یہ ہو کہ استعمال  
ادویہ میں خواہ وہ دوا لیکن جدیدہ ہوں اور خواہ قدیم  
طبیب حاذق کی رائے کا اتباع اور اسکے احکام کی  
بجا آوری شرط اور واجب ہو جو کچھ کہ وہ مناسب  
سمجھے۔ اور عشبہ مغربیہ کی نسبت جو کچھ اوصاف اعلیٰ  
حاذق نے لکھے ہیں منجملہ اسکے ایک مختصر فضائل  
سے یہ فضیلت ہو کہ عشبہ سے ان جراحات اور  
ان اور ام کا علاج کیا جاتا ہو اور ان زخموں اور  
ورمون کو عشبہ دفع کرتا ہو جنکے علاج میں طبیب  
حاجز ہو جاتے ہیں انکو اس سے شفا ملتی ہو اور نہیں  
یہ اپنا اثر دکھاتا ہو اللہ پاک کے حکم سے اور  
انکو نفع کرتا ہو۔

پانی میں خیساندہ کرتے ہیں ایک رات اور ایک  
روز کامل اور بعد ایک شبانہ روز کے جس طرح کہ  
شجرۃ البی میں بیان ہو چکا ہو سرپوش کی درندہ کو  
منضبوط کرتے ہیں کہ ہوا یا دوا یا ہر شکل اسکے اور اس طرح  
سرپوش کے اوپر ایک سورخ رکھتے ہیں جس سے  
دوسرے مٹی کی کیفیت اور پانی کی مقدار کا اندازہ  
اس سورخ سے لکڑی ڈال کر اچھی طرح کرکین تاکہ  
پانی زیادہ تر مقدار مقصود سے نہ جلتے پاسے اور  
دوثلت جل کر ایک تیسرا حصہ بلا کم و بیش طایم طایم  
انچ میں بچکر باقی رہے یعنی دو رطل اور بعد اسکے اس  
پانی کو اتار کر شیر گرم پانی پچاس درہم اور تھوڑی سی  
شکر شریک کر کے خواہ اسی طرح بغیر شکر ملا ہو استعمال  
کیا جاتا ہو اور اسی طرح مریض اسکے بخار رات  
اپنے دماغ اور بدن کو ہو نچا تا ہو جس طرح کہ شجرۃ البی  
کے بیان میں ذکر ہو چکا۔ اور صبح اور شام دونوں  
وقت پسینہ نکالا جاتا ہو اگر مریض کی قوت تحمل  
کر سکے اور اگر مریض ضعیف ہو تو فقط ایک ماہی بار پسینہ  
نکھلوا یا جاتا ہو جیسا کہ بیان ہو چکا اور سب قیدین  
اور سب شرطین ویسی ہی عشبہ میں بھی مرعی رہنا چاہیے  
ہیں جیسے کہ شجرۃ البی کے بیان میں مذکور ہو میں  
اور ایک مرتبہ کے مطبوخ کا ثفل دوسرے پانی  
میں دوبارہ مٹی کیا جاتا ہو دس رطل پانی میں ہلکا  
کہ آٹھ رطل باقی رہ جائے اسی پانی سے مریض کا  
کھانا اور قہوہ بھی پکا یا جاتا ہو اور یہی پانی ہنگام  
لشنگی پلا یا جاتا ہو اور یہ تدبیر علی سبیل الاستمرار  
کی جاتی ہو ایک چلہ یعنی چالیس روز کامل خواہ  
ایک ماہ کامل خواہ بیس روز تک جیسا کہ مریض  
اور مرض اور وقت اور طبیب حاذق کی رائے کا  
مقتضی ہو دسے اور ہر آپ اول کا ثفل یعنی وہ  
دوا جبکہ عرق ایک مرتبہ کھینچا جا چکا ہو وہ ثفل  
دوا کا دوبارہ پھر مٹی کیا جاتا ہو جیسا کہ



پیدا ہوتا ہو کیا نہیں ہو۔ غالباً یہ درخت متل زمینوں میں اگتا ہو لینے ایسی زمین میں جہنم بہت خلعت ہو اور نہ تری اور تری ہو طبیعت اسکی بالفاق اقوال تجربہ کاروں کے گرم اور خشک ہو درجہ میں اور اسکے پوست میں بہت لکڑی کے حرارت اور پوست زیادہ تر ہو اسی واسطے اطباء نے اسکے پوست کے مزاج کو گرم اور خشک کہا ہو تیسرے درجہ کے اداس میں رتوی اس دوا کے یہ ہیں یعنی خام اخلاط کی پختہ کرنے والی ہو اور تلیف کرنے والی اور تحلیل کرنے والی ہو اور تفتیح کرنے والی اور تفتیح کرنے والی غلیظ غلظون کو اپنی قوت تلیف اور ترقیق کی وجہ سے نفع بخشی ہو اور رطوبت کو محال دیتی ہو اپنی قوت تفتیح کی وجہ سے اور پڑے سخت سدون کو کھولتی اور تحلیل کر دیتی ہو جیسے مجاری سے اور اپنی قوت عطریات کے سبب سے اور نیز یہ جو کہ اس دوائی کی حرارت موافق ہو انسان کی حرارت غریزی سے اعضا رئیس کو قوت بخشی ہو اور کل اعضا کو قوت دیتی ہو اور کل ضعیف قوتوں کو قوی کر دیتی ہو اور کل امراض کو جو کہ برودت اور رطوبت کے سبب سے پیدا ہوئے ہیں ترقیق اور اور الینی سپید اور پیٹا بکی راہ دفع کر دیتی ہو جیسے کہ سور الشیہ اور ہتسقا وغیرہ کو نافع ہو۔ عمدہ اور کبد سے اس سور مزاج کو جو برودت کے مادہ سے عارض ہو ہو دفع کر دیتی ہو اور اس وجہ الکی اور وجہ مفاصل کو دفع کرتی ہو جو یعنی مادہ کے سبب سے عارض ہوئے ہوں پیٹا ب اور جنس کو جاری کرتی ہو اور ضیق النفس لینے سانس کی تنگی کے مرض کو اور ہرانی کھانسی کو دفع کر دیتی ہو۔ اور عمر لول یعنی پیٹا ب بند ہو جانے کے مرض کو جبکہ باعث کلیہ اور شائد کے حصاۃ یعنی چہرہ ان ہوں نفع کرتی ہو اور ان غلیظ ریا

کو دفع کرتی ہو جو مجاری بول اور مینی میں مختص ہو گئے ہوں۔ اور ہیضہ کے مرض کو مفید ہو اور قی کو اور طبیعت کے متلاسنے کو اور ہچکی کو فائدہ کرتی ہو۔ اور تعجب یہ ہو کہ باوجود قوت یا بسہ کے جو اس دوا میں موجود ہو دست آور ہو اور اسہال کی مددگار۔ اور اپنی قوت ترقیق اور فاذ ہریت کی وجہ سے کل امراض سمیہ کو مفید ہو خصوصاً طاعون کو اور تپ کو اور ریح لینے جو تھپا تپ کو اور نائیم یعنی باری اور لوبت سے آنے والی تپ کو اور وبائیہ لینے تپ وبائیہ کو فائدہ پہنچاتی ہو یہاں تک کہ تجربہ کار لوگوں نے کہا ہو کہ بہنے اسکے پوست کا ایک ٹکڑا لیکر منہ میں رکھا ہیضہ کے دنوں میں اور فائدہ حاصل ہوا۔ اور اسکے خواص سے ہو کہ ہوا کی عفونت اس میں اثر نہیں کرتی ہو اللہ پاک کے حکم سے اور اگر اسکو مرطوب مزاج دے لوگ اپنی صحت کے ربا نہیں استعمال کریں کبھی کبھی تو نفع کرتی ہو لیکن محروم المزاج اور یا بس المزاج لوگوں کے واسطے اسکا استعمال بغیر حاجت اور ضرورت کے مناسب نہیں ہو اور اسوقت بھی طیب ماہر کی رہے اور سکی تجویز کی ہوئی تدبیروں کے ساتھ استعمال چاہیے ایسیلے کہ محروم المزاج اور یا بس المزاج والوں کے حق میں بلاتدبیر کامل اور بغیر اصلاح کافی استعمال کر کے میں اندیشہ اور خطرہ ہو کیونکہ طیب حاوی جیسا اسکا استعمال کرانیکا تو ایسے مصلحت کے ساتھ استعمال کرانیکا جو اسکے ضرر کو دور کریں اور نفع بھی اس دوا سے حاصل ہو یہاں تک کہ بعض حاوی طیبوں نے ہزال مفرط لینے حد سے زیادہ دبا پے کے مرض کی اصلاح کی غرض سے مسنات کے ساتھ اس دوا کا استعمال کرایا ہو اور نفع کیا اس دوائے اور دبا پا دفع ہو گیا اللہ پاک کے حکم سے اور میں بدن حاصل

ہوئی ایسیلے کہ اس دوا کی شان سے یہ بات ہو کہ بد قوت ہو جاتی ہو اور جو دوا میں اسکے ساتھ کب کجائی ہیں ان سب دواؤں کی قوت محل مقصود تک بسہولت پہنچا دیتی ہو قبل اسکے کہ ان دواؤں کی قوتوں میں کسی طرح کا فتور واقع ہو یا انکی تاثیرات ناقض ہو جائیں ہو اسی خاصیت کے سبب سے یہ دوا امراض متضادہ میں نفع عظیم بخشی ہو جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کہ یہ دوا کل امراض میں انھیں امراض کی مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہو۔

### طریق استعمال صاف صاف کا

جانتا چاہیے کہ طریق استعمال صاف صاف کے بہت ہیں لیکن مشہور اور معروف طریقہ اسکے استعمال کا یہ ہو کہ پانی میں اسکی قوت کو نکال کے اس پانی کو استعمال کرتے ہیں اس طرح کہ اس دوا کی لکڑی مع پوست کے پانچ درم لیکر یا چھ درم جیسا کہ مقتضایہ اسے طیب کا ہو دس چھری سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹتے ہیں اور ہر ایک کے ایک سو پچاس درم پانی میں ان ٹکڑوں کو ایک رات اور ایک دن کامل خیساندہ کر کے مٹی کے برتن میں جو کہ مزنج یعنی اندر سے زجاجی ہو ملائم آگ پر پکاتے ہیں یہاں تک کہ پچاس درم پانی باقی رہ جاتا ہو اور سو درم کامل جل جاتا ہو اور پکاتے وقت سر پوش وغیرہ اور اسکا بند کرنا اور سر پوش میں سوراخ وغیرہ رکھنے اور اس سوراخ کے ذریعہ سے اندازہ مقدار پانی کے دریافت کرنے کی سبب تدبیر بتوراسی طرح پڑے جیسا کہ شجرۃ النبی اور شجرۃ مغرب کے طبع کی تدبیر میں بیان ہو چکا اور آگ سے اتارنے کے بعد اس پانی کو صاف کر کے بدستور مذکور جیسا کہ عشبہ اور شجرۃ النبی میں بیان ہو چکا ہو سپینہ لانے کے بعد مریض کو ملاتے ہیں اور مریض شکر شراب کرے خواہ بغیر فکر کے ہر ایک کے ہر ایک

اسمین سے ایک بار عرق لیا جا چکا ہو دو سو درم پانی میں بھر کپاتے ہیں ٹھنڈی ٹھنڈی آگ پر تا آنکہ نصف پانی بچ جائے اور نصف باقی رہے پس جب نصف رہ جائے تو آگ سے اتار کر اور سرد کر کے جس وقت کہ مریض کو پانی کی خواہش ہوتی ہو تو یہی پانی پلاتے ہیں۔ اور روزی علی اس طرح کیا جاتا ہے۔ اور اس دوا کے استعمال میں دگھلت اور شکل نہیں آتی جیسی کہ کھفت شجرہ لہنی اور عشبہ مغربہ کے استعمال میں ہو کیونکہ ان دواؤں میں مریض کی حفاظت ہو اسے سرد سے بدرجہ غایت لازم ہو اور اس میں چند ان حفاظت کی ضرورت ہو کہ اس سے نہیں ہو مگر پرہیز کرنا اکل و شرب میں مریض کی سب دواؤں کے استعمال کے زمانہ تک ایک طریقہ پر ہو جیسا کہ ہم اسکا بیان خاتمہ میں اسی رسالہ کے کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور غریبہ اور عمدہ خواص سے صاف فراس کے یہ ہو کہ اگر درد کرتے ہوئے دانتوں میں ایک لکڑا لیکر کھا جائے تو درد کو تسکین ہو جاوے۔ اور مرجع مفاصل یعنی تمام بدن کے جوڑوں کے پرانے اور قدیم درد کے دفع کرنے کے لیے بھی اس میں خاص اثر ہو اور اسکی شہادت اپنی آنکھوں سے فائدہ دیکھنے والوں نے دی ہو۔

### اور ادویہ جدیدہ میں جو بچینی ہو

اس دوا کو بھی متقدمین نے نہیں لکھا ہو اور نہ متقدمین نے کسی علاج میں اس سے فہمندی یعنی فائدہ حاصل کیا۔ یہ دوا ششہ بھری کے قبل کسی کو نہ ملتی تھی اور نہ کسی نے اس دوا کو جانا تھا۔ اس دوا کے مشہور ہونے کا قصہ یوں لکھا ہو کہ بادشاہ وقت جسکا لقب عیسائیوں میں حیا سار تھا جسکا ترجمہ عربی زبان میں ملک الملوک ہو نہ ملکہ کوئی جاسد و برج مفاصل کے مرض میں مبتلا ہو

اور یہ مرض آخر کار پرانا ہو گیا اور طبیب اسکے علاج سے عاجز آگئے کہ اتفاقاً ایک مسافر طبیب بلا چین کی طرف سے جو بچینی لیکر وارد ہوا اور اس طبیب مسافر نے اس دوا سے اس جاسار لینے ملک الملوک کے وجہ مفاصل کا علاج کیا اور مقوڑے ہی زمانہ میں وہ بادشاہ تندرست ہو گیا اور مرض کی بالکل شکایت نہ رہی پس اس دوا کا اعتبار بڑھا اور شہرت ہو گئی اور بہت سے طریقوں سے اسکا استعمال ہونے لگا۔ اور کل امراض معصہ لینے سب لا علاج امراض میں اس دوا کو نافع پایا۔ اور اب اسکو ہمارے دم میں اور شہر میں لینا جاتے ہیں افریج کے جازا اور بعضے تاجر جو بلا دغج کو جاتے ہیں اور بلا دافریج میں لیتے ہیں یو تفال کے جازو سواحل چین کو جاتے ہیں۔ اور بلا دغج میں لیتے ہیں وہ تاجر جو بلا دغج اور اداسل چین کو جاتے ہیں خشکی کے راستہ سے۔ ماہیت اس دوا کی جڑ ہو ایک گھاس کی قصب یعنی نرسل کے شام سے کہ غالباً وہ گھاس جو صنون اور نرون کے کنارے پر آتی ہو اور مینے کے پانی کے گذر گاہوں میں جتی ہو کیونکہ اکثر ہر قسم کے قصبوں کی شان سے ایسے مقامات کا آگتا ہو طول اس جڑ کا بقدر ایک یا لشت کے ہوتا ہو اور بعضی موٹی ہوتی ہو اور بعضی جڑ پتلی۔ اور بعضی بہت کھلی ہوتی ہو اور بعضی میں کم گہرین ہوتی ہیں اور اکثر تو یہی ہوتا ہو کہ گہرا یعنی کھلی ہوتی ہو کیونکہ ہر قسم کے قصب کی جڑ کھلی ہی اکثر ہوتی ہو بہت خالص لینے باہر کی جلد اس جڑ کی غالباً المس یعنی چکنی نہیں ہوتی بلکہ کھڑکھڑی ہے اور اس میں اکثر چکر دار جو ہر ہوتے ہیں اور رنگ اسکا سفید سرخی میں ہوتا ہو۔ اور سمت داخل لینے اندر والا رخ اسکا بھی ایسا ہی ہوتا ہو لیکن اندر والے رخ کی سرخی یہ نسبت باہر کے رخ کے زیادہ ہوتی ہو

رزانہ اور سخافت اور نقل یعنی بھاری بن اسکے وزن کو اور خفت یعنی ہلکا بن اسکا سب حد اعتدال میں ہوتے ہیں نہ بہت کم نہ بہت زیادہ۔ عمدہ ترین جو بچینی یا بچیشیت قسم کے لینے سب سے بہتر اقسام جو بچینی سے وہ جو چین ایک قسم کی رزانت اور ایک طور نقل لینے بھاری بن ہوتا ہو اور باہر والا رخ اسکا المس یعنی چکناسٹیلے ہوئے ہوتا ہو اور گہرین اس میں کم ہوتی ہیں۔ سنائی اور پتلے پن میں معتدل ہوتی ہو یعنی نہ بہت موٹی نہ بہت پتلی اوسط درجہ کی۔ اور اسکی سرخی سفیدی پر غالب ہوتی ہو باہر کے رخ میں اور خصوصاً جب اسکو توڑیں تو اندر والے رخ میں اسکے زیادہ تر سرخی سفیدی پر غالب ہوتی ہو یا عمدہ ترین جو بچینی سے بحسب عارض یعنی خارجی اسباب کے اکثر سے پس عمدہ ترین بحسب عارض وہ ہو کہ پانی نہ ہو اور گہن کھائی نہ ہو اور ثقاب یعنی بہت سو رخ نہ ہوں اور خفت لینے ہلکا پن طول مدت اور پرانا ہونے کے سبب سے اس میں نہ پیدا ہوا ہو لے اور قول صحیح اور معتبر جو بچینی کی طبیعت کی نسبت یہ ہو کہ طبیعت اس دوا کی معتدل قلیل ہو گرم اور خشک ہو اول درجہ میں اور اسکے معتدل ہونے کی دلیل یہ لکھی ہو کہ کل اقسام کے مزاج والوں کو موافق ہوتی ہو اور کوئی ظہم لینے مزہ اور کوئی راحہ لینے یو اس میں پانی جاتی اس دوا میں وہی تمام قوتیں اور وہی تمام منفعتیں ہیں جو ادویہ سالقہ میں لینے شجرہ لہنی اور عشبہ مغربہ اور صاف فراس میں بیان ہو لیکن ہمارے اس میں ایک قسم کی رطوبت ہو جو رطوبت غریزی کی موافقت کرتی ہو اور اسی سبب سے دیون کو یہ موٹا کر دیتی ہو اور اس میں جو حریقت ہو اور فادہ زہریت اسکی وجہ سے اخلاط کی سمیت کے مادہ کی اصلاح کرتی ہو زیادہ تر یہ نسبت ادویہ سابق الذکر وغیرہ کے اور خون کی ہلکائی کو بالخاصہ دور کر دیتی ہو اور بے تکلف حملہ امراض کا ہے غالباً اس سے علاج کیا جاتا ہو عمدہ کو قوت

بہشتی ہو اور کبد کے مزاج کو دوجہ اعتدال پر لاتی ہو اور کبد میں جو سدا پڑ جاتے ہیں انکو کھول دیتی ہو اور علاوہ کبد کے جس عضو میں سدا پڑ جاتا ہو یا جس جگہ جاری میں سدا ہوتا ہو سب کھول دیتی ہو اور جن جن مرضوں کا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہو سب کو دفع کرتی ہو مناسب تصرفات کے ساتھ جو بعضی مرض خواہ مریض کے مزاج کے ہوں خصوصاً جلد کے امراض کو جیسے جڑ اور کھارچہ یعنی خارش اور کھلی وغیرہ اور ہر قسم کے ذہل پڑنے جو ایک مدت داخل جلد میں عارض ہو کر آخر کار ظاہر جلد میں پھوٹتے ہیں اور امراض صدر یعنی سینہ کے خاص مرض اور ہر قسم کا استسقا کیا طبعی اور کبیراتی وغیرہ کو سب کو مفید ہو حاصل کلام یہ کہ طبیب اگر حاذق اور باہر ہو اور ذی حدس اور فطانت ہو اسکے واسطے ممکن ہو کہ کل امراض کا علاج جو چھپنی سے کرے خواہ وہ امراض مادی ہوں اور خواہ سافج ہوں

**چوبچینی کے استعمال کا طریقہ**  
مشہور طریقہ اسکے استعمال کا یہ ہو کہ پانی میں چوبچینی کی قوت کو بدستور محال کے اسکے پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ اور اسکے جرم کو بھی سفوف بنا کر خواہ بعض اودو یہ مناسبہ کے ساتھ مرکب کر کے بطور معجون بھی استعمال کیجاتی ہو پانی میں اس دوا کی قوت نکالتے کے بہت سے نئے طریقہ ہیں مشہور طریقہ یہ ہو کہ جیتک چوبچینی کا استعمال کیا جائے ہر روز اسکو طبع دیا جائے اسلئے کہ اسکا پانی سیرجہ اچیر ہو یعنی بہت جلد اسکے پانی کا اثر بدل جاتا ہو پس اسی واسطے واجب ہو کہ ہر روز نئی چوبچینی پکائی جائے اور استعمال میں لائی جائے اور اسکے دن کی بھی تین مقدار بن سینہ اور خفاہ میں مرض اور مریض کے حال کے موافق اور مناسب دلی دوز اسکی مقدار استعمال کا یہ ہو کہ چوبیس درم عدد

چوبچینی اودو اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور ایک ٹکڑی بھر رسیب اسود منزوع العجم یعنی گھٹلی دور کی ہوئی اور اگر رسیب شمش کی قسم سے ہوں اونے تراہو غرض کہ جو میسر ہو سکین وہ بھی اس میں ملائیں اور تھوڑا میٹھی لینے سوس کا عرق اور تھوڑا سا صندل سفید اور صندل سرخ ملا کر چھ رطل گرم پانی میں ایک رات اور ایک دن کامل خسانہ کرین اسکے بعد مٹی کے برتن میں جو مریض ہو رکھ کر سر پوش کو عین لینے گوندھے آٹے سے مضبوط بند کرین اور بعد اسکے میٹھی میٹھی آگ پر پکائیں تا آنکہ چار رطل پانی جل جائے اور دو رطل باقی رہ جائے بعد اسکے آگ پر سے نیچے اتار کر شیر گرم یعنی ستا ہشتاد بدستور پسینہ نکالتے وقت اس پانی سے مریض کو پلائیں مقدار خود پاک اس آب مطبوخ سے حسب قوت مریض کے پچاس درم سے ایک سو درم تک ہو اور تفریق لینے پسینہ میں بھی سب باتوں کی احتیاط ویسی ہی لازم ہو جیسا کہ ہم اودو یہ سابق الذکر میں بیان کر چکے ہیں کہ بخارات دوا کے مریض کے دماغ اور بدن کو پہونچائیں اور صبح و شام دو مرتبہ ہر روز یہ عمل کرین اور اگر مریض کی قوت تحمل دو بار کی بنائیں تو ایک ہی بار ہر روز یہ عمل کافی ہو۔ اور اولے یہ ہو کہ پانی میں تھوڑی شکر ڈال کے نوش کرین کیونکہ بعض حاذق اطباء کا یہ قول ہو کہ عرق لانے والی دوائیں اولے تر بہ بات ہو کہ فکر کے ساتھ استعمال کیجائیں اسلئے کہ یہ پوست کی زیادتی کے دفع کے واسطے مفید ہو۔ اور چونکہ شکر میں حلاوت ہو جو ص سے وہ دوا میں شکر ہوتی ہو کبد اسکو بوجہ حسن قبول کرتا ہو اور چونکہ شکر میں حلاوت کی بھی قوت ہو اسوجہ سے دوا کی اعانت کرتی ہو اور سرد ہوا کے ضرر سے بھی بدن کی محافظت کرتی ہو شکر دوا بہت اس دوا کے حسین شکر نہیں ملی ہوتی ہو۔ اور باقی

شرائط تنقیہ کے قبل استعمال کر کے چوبچینی کے او اسکے درمیان استعمال میں ہر روز کی کیفیت کھالے پینے میں اور کل ضروریات مناسبہ اگر چاہا اسد بزرگ نے سب کا ذکر خاتمہ میں اسی رسالہ کے آتا ہو۔

مقدار دوسری چوبچینی کے وزن استعمال کی جملہ تین وزنوں کے پندرہ درم ہو چھ رطل پانی میں اور بدستور مذکور طبع دیکھائی ہو یا نہ کہ کہ دو رطل پانی باقی رہے۔

مقدار تیسری چوبچینی کے وزن استعمال کی جملہ تین وزنوں کے دس درم ہو اور یہ تیسری مقدار کل شہون میں اور کل مریضوں میں بعض متاخرین حاذق طبیبوں کی استعمال کی ہوئی ہو تین رطل پانی میں بہان تک کہ دو رطل جل جائے اور ایک رطل باقی رہے۔ اور یہ ایک رطل پانی مریض کو رات اور دن میں دو دفعہ میں پلایا جاتا ہو جو قوت کہ پیاس معلوم ہو۔ اور پسینہ لانے میں اختیار ہو کہ ایک مرتبہ لایا جاوے خواہ دو مرتبہ اور کل اور ان چوبچینی میں ہر مطبوخ اول کا نقل دوبارہ چھ رطل پانی میں پکایا جاتا ہو اور جب نصف جلتا ہو تو نصف باقی کو سرد کر کے پیاس کو وقت مریض کو یہی پانی دیا جاتا ہو اور اسی پانی سے مریض کا کھانا بھی پکایا جاتا ہو چنانچہ اسکے بیان آگے آتا ہو اگر چاہا اسد بزرگ نے۔

**اور اودو یہ چہیدہ سے چو قان ہو**

میم کے فخر اور جیم کے پیش اور واو کے بزم اور قات کے فخر سے اور آخر میں الف اور نون جاتا چاہیے کہ چو قان ایک دوا ہو مشہور جس سے متقدمین نے فخر حاصل کیا ہو یعنی اس سے امراض کا علاج کر کے کامیاب ہوئے ہیں اور مجملہ متاخرین کے اسکو افرنج کے طبیبوں نے پایا ہو



ارض جدیدہ میں پنج بلدہ مچو قان نام کے اور جب اسکو تجربہ میں لائے تو منافع کثیرہ پائے پس لے گئے اسکو اپنے وطن میں اور بعد اسکے سب کتب مختلف ملکوں میں یہ دو پھیل گئی ماہیت اسکی جڑ ہوا ایک گھاس کی رنگ اس جڑ کا سفید ہوتا ہوا اور فاشری جو ایک دوا ہوا بالکل اس سے مشابہت رکھتی ہوا اسکی گھاس بہت جڑی ہوتی ہوا اور زمین پر اسکی شاخیں بہت پھیلتی ہیں پتی اسکی نہات کی مدور یعنی گول گول ہوتی ہوا اور اس پتی کے اندر رگین بہت ہوتی ہیں اور پھل اسکا مشابہ ہوتا ہوا کزبرہ کے خوشہ اسکے مشابہ ہوتے ہیں خوشہ کموہ کے موسم اسکے طیار ہونے کا کمال گرما ہوا اور جڑ اسکی موٹی ہوتی ہوا بقدر فاشری کی جڑ کے یا خاک کہ بعض اطباء اسکو فاشری ہی سمجھتے ہیں ولیکن یہ قول رد کیا گیا ہوا اس دلیل سے کہ فاشری میں حرارت اور حدت زیادہ ہوتی ہوا اور مچو قان کی جڑ میں اسقدر حرارت اور حدت نہیں ہوتی طبیعت اسکی بہ قول تجربہ کاروں کے گرم اور خشک ہوا دوسرے درجہ میں قوت سہلہ اور قوت قابضہ کے ساتھ مل راوند کے یہاں تک کہ بعض نے دھوکا کھایا ہوا اور زعم کیا ہوا اس بات پر کہ وہ یعنی مچو قان راوند کے اقسام سے کوئی قسم ہوا اور حالانکہ ایسا نہیں ہوا اسلئے کہ مچو قان سے طبیعت میں کراہت نہیں پیدا ہوتی ہوا ہوا جوہر راخہ ٹھیکہ یعنی تیز بولی کے اور بہ سبب بد مزگی کے جیسے راوند سے کراہت پیدا ہوتی ہوا یوچہ اٹھین مذکورہ دونوں وجوہ کے اور افرنج کے طبیب بہت سے طریقوں کے ساتھ اسکا استعمال کرتے ہیں۔ اسکو شکر میں پروردہ کرتے ہیں جب طرح کہ بدستور سب جڑوں کا مرہ طیار کیا جاتا ہوا اور اس مرہ سے مرطب سعال کا لینے اس کھانسی کا علاج کرتے ہیں جسکی وجہ زیادتی تری کی مزاج میں

ہوئے اور ہر قسم کے نزلہ کا علاج کرتے ہیں اور وجہ مفصل اور وجہ اکل اور قوی کے درد کا علاج کرتے ہیں پس یہ جڑ اسماں کھوتی ہوا اور بلغم مائی فاسد کو نکال دیتی ہوا بدن سے اور نکالتے ہیں اس جڑ سے خلاصہ بلغم جبکہ بمقدار ایک قیرا ط کے شربت یا معجون کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اس جڑ کا تو اطلاق بطن کرتی ہوا یعنی دست لاتی ہوا پانچ یا چھ مرتبہ بے تکلف کیونکہ تکلیف نہ اسکے استعمال میں ہوا اور نہ اسکے عمل میں۔ اور اسقدر آسانی کے ساتھ اسماں لاتی ہوا کہ مسلمات ملوکیہ میں قرار دی گئی ہوا یعنی بادشاہوں کے سہل کی دوا اس جڑ سے بھی اُن سب امراض کا علاج کیا جاتا ہوا جن امراض کا علاج ادویہ سابق الذکر لینے شجرۃ البنی وغیرہ سے ہو سکتا ہوا جیسے جمرہ اور حکمہ اور جرب اور وجہ مفصل اور پیچ کے درد وغیرہ کا علاج خصوصاً پرانی پتوں کے حق میں عظیم النفع ہوا سوچو کہ کہ اپنی قوت سے سدون کو کھولتی ہوا۔

**مچو قان کے استعمال کا طریقہ یہ ہوا**  
کہ سفوف کر کے شکر کے ساتھ پھاٹکتے ہیں اور اوپر سے قدر قلیل کوئی شربت جو مرض سے اور مریض کے حال اور مزاج اور وقت سے مناسب رکھتا ہوا اور غالباً اسکے سفوف کے بعد سولف کا پانی خواہ انیسون کا پانی مقطر کیا ہوا خواہ جوش دیکر نکالا ہوا یا دارچینی کا مقطر پیا جاتا ہوا یا کوئی مناسب معجون استعمال کیجاتی ہوا جیسے معجون دروسل کیونکہ اس جڑ سے بہت ہی موافق اور مناسب ہوا اور ایسے ہی استعمال کیا جاتا ہوا پانی جسمین قوت اس جڑ کی ہو جس جڑ کو ایک رات اور ایک روز کامل خیساندہ کر کے نکالتے ہیں اور اس خیساندہ کے پانی میں یا فقط شکر خواہ شکر کے ساتھ دوسری دوائیں بھی جو اعضاء عیسہ کی قوت دینے والی ہیں

ملاکر استعمال کرتے ہیں جیسا کہ لطیف اور قوی مسلمان میں ملانے کا دستور ہوا اور مچو قان کے پانی کے استعمال کے بعد اگر مریض آدمی گھڑی سو رہا ہوا تو قوی ہو جاتا ہوا فعل مچو قان کا اور یہ خاصہ اسی دوا کا ہوا کہ سونا مریض کا اسکی قوت کو لینے اسکے فعل کو قوی کر دیتا ہوا در نہ جھد مسلمات لطیفہ میں مریض کے سونا سے اسکے پینے کے بعد اُن مسلمات کے فعل ضعیف بلکہ باطل ہو جاتے۔

**مقدار شربت مچو قان کی۔** تا بالغ لاکون کے واسطے جو بلوغ کی حد تک پہنچ نہ ہو چکے ہوں آدمی دھارم ہوا اور جو بالغ ہونے کی حد تک پہنچ چکے ہوں اسکے واسطے اور قوی لوگوں کے واسطے ایک درم سے دو درم تک بحسب قوت مزاج مریض کے اور یا ضعف مریض کے جیسا کہ ہر سہل میں اس امر کی رعایت ضروری ہوا۔ اور مچو قان میں قوت دفع یعنی مادہ کے پکا دینے کی قوت بھی ہوا اور اسی وجہ سے جائز ہوا استعمال اسکا بلا دفع قبل استعمال کے اور یہ بھی اس دوا کے خاصہ سے ہوا کہ تڑکوری ہوا اور غلیان یعنی جی متلانے کو تسکین بخشتی ہوا بخلاف دوسری اسماں کی دواؤں کے کہ انہیں یہ بات نہیں ہوتی اور تنگ مجاری سے بدن کے سدون کو کھولتی ہوا یعنی اُن عروق کے سدے جو شرعیہ ہیں یعنی بال کے مانند باریک ہیں اور سواتی عروق اور سوا اسکے تمام سدے جہان اور جس عضو میں ہوں مثلاً کبد وغیرہ کے سب کو کھول دیتی ہوا اور امراض رحم کو مشل احتقاق رحم کے یا دوسرے امراض کے ہجر رحم کے ساتھ خاص ہیں سب کو نفع بخشتی ہوا۔ حاصل کلام کا مچو قان ملوکی دوا ہوا یعنی بادشاہوں کے استعمال کرنے کی دوا۔ کوئی بات اس دوا میں ایسی نہیں جسکی وجہ سے طبیعت کو اسکے استعمال میں کراہت ہونے لگی ہو ایسی ہوا اور نہ اسکا مزہ ایسا ہوا جس سے کراہت کیجاوے

ضرر اس دو میں صرت یہ ہو کہ مور شلخی پیدا کر چو الی مغص اور غشیان کی ہو کسی قدر اور لیتے ہیں چو تان میں سے خلاصہ اور لب اسکا مثل رب سچے ہو سکے اور لاسے ہیں جہاز افرنج کے قسط ظنیہ میں اگر استعمال کیا جائے چو قان سے ایک قراط کی مقدار یا اس سے کچھ کم مقدار میں خوشا باستانی خوشگوار پانیوں اور شرابیوں کے ساتھ طبیعت کو اس سے اجابت کامل حاصل ہوتی ہو یعنی دست لاتی ہو اس قدر کہ حاجت ہو متقیہ حاصل کرنے میں اور جائز رکھا ہو اکثر طبیبوں نے افرنج کے اطباء میں سے اس بات کو کہ استعمال کیجائے یہ دوا اکل مزاج میں یا خشک کہ حاملہ عورتوں کے علاج میں اور دودھ پلانے والی عورتوں کے علاج میں اور مقرر کی ہو مقدار اس دوا کے استعمال کی یعنی اُس کے شربت کے استعمال کی مقدار دو درم سے تین درم تک لیکن طالب صنعت طب کو لازم ہو کہ تجربہ اپنا بھی ضرور حاصل کرے کسو اسطرح تجربہ ظاہر کرتا ہو حقیقت حال کو اور دوا کی اچھائی کو

### اور او یہ جدیدہ سے جلا پیا ہو

اور جلا پیا اس دوا کا نام اسوہ سے رکھا گیا ہو کہ اسکو بلکہ جلا پانا نام سے لاتے ہیں جو ایک بلکہ ہواض جدیدہ کے بلاد سے ماہیت اسکی ایک جڑ ہو گھاسن کی جڑوں میں سے یہ جڑ بھی مشابہ ہوتی ہو چو تان کی جڑ سے یہاں تک کہ بعضوں نے کہا ہو کہ جلا پیا گو یا لعینہ چو تان ہی جیسا ہوتا ہو لیکن درحقیقت جلا پیا اور ہو اور چو تان اور ہوا ہاں یہ بات ضرور ہو کہ جلا پیا کی تاثیر میں بھی چو تان کی تاثیرات کے مشابہ ہیں بلکہ بہ نسبت چو تان کے بعض تاثیرات جلا پیا کی بڑھی ہوئی ہیں۔ اور مزاج جلا پیا کا بھی گرم اور خشک ہو دوسرے درجہ میں اور قوتیں بھی

جلا پیا کی مثل چو تان کی قوتوں کے ہیں لعینہ مقدار شربت جلا پیا کی آدھے درم سے دو درم تک ہو جسکی کہ اسے طبیب کی ہوا اور طریق استعمال جلا پیا کا بھی مثل چو تان کے استعمال کے ہو یعنی سفوف بھی استعمال کیا جاتا ہو اور چون بنا کر بھی استعمال کیجاتی ہو اور پانی بھی بدستور استعمال ہوتا ہو بہت سے مرصون کو نافع ہو جیسے استسقا اور قان کو اور در دوسر کو جو بہت پرانا ہو گیا ہو اور خنازیر اور عرق لٹا کو اور وجع اظہی کو اور وجع اظہی ٹھیک کے درد کو اور بدن کے جوڑوں کے درد کو اور درد قویج کو اور سعال قدیم یعنی پرانی اور بہت دنی کھانسی کو اور پرانی ہر قسم کی پٹھوں کو اور صرع یعنی مرگی کے مرض کو اور ہر قسم کے پڑانے نزولوں کو کیونکہ جلا پیا تنقیہ کرتا ہو بدن کو بوجہ محال دینے بطن کے اور بوجہ دور کر دینے ردی مادوں کے باسانی اور بھی وجہ ہو کہ طبیبوں نے ترجیح دی ہو جلا پیا کو ماورائیوں کی پتی پر استسقا کے علاج کے واسطے کیونکہ ماورائیوں کا استعمال مرض استسقا میں خوف سے اور اندیشہ سے خالی نہیں بخلاف جلا پیا کے کہ اُس کے استعمال کرنے میں استسقا واسطے کو کسی طرح کا کوئی اندیشہ نہیں ہو ہرگز یہ دوا بہت کثرت سے ملتی ہو قسطنطنیہ میں اور حرمین شریفین میں اگرچہ عزیز الوحم ہو لیکن جو کوئی کہ اس صنعت کا یعنی صنعت طب کا اہتمام کرنے والا ہو اُس کے واسطے ممکن ہو گا حاصل کر لینا۔

### اور او یہ جدیدہ سے قوتا غینا ہو

اس دوا کو پور تقال کے جہاز چین کے شہروں سے افرنج میں لاتے ہیں اور ہندوستان میں بیجاتے ہیں اور وہاں سے اور اور شہروں میں بھپیتی ہو اور پہونچتی ہو۔ یہ ایک گوند ہو زرد رنگ زردی اسکی

ماثل ہوتی ہو بسرخی مشابہت رکھنے والی صبر کے ساتھ اس کو ندیمین کسی قسم کی ہو ہوتی ہو اور نہ کسی قسم کا مزہ اور طبیعت قوتا غینا کی اور مزاج اسکا جیسا کہ تجربہ کار طبیبوں نے لکھا ہو گرم اور خشک ہو پچھلے درجہ میں اور بعضوں کا قول ہو کہ خصارہ راوند ہی ہو لیکن یہ قول اصوب نہیں ہو بلکہ وہ ایک دوا ہو معتدل مزاج کی جو مختلف خلطوں کو بدن سے بہت اور آسانی کے ساتھ محال دیتی ہو۔ اور ہر گاہ کہ مدہ میں کسی فاسد خلط کو پاتی ہو تو قوی راہ اس خلط کو محال دیتی ہو۔ بعد اُس کے جو کچھ کہ کبد میں اور امعاء میں یا تمام اعضاء بدن میں ردی اور فاسد خلطوں سے ہوتا ہو امعاء کی راہ سب نکال کر صاف کر دیتی ہو بذریعہ اسماں کے اس دوا کے استعمال میں کسی طرح کا ضرر اور گزند بالکل نہیں ہو اگرچہ کہ استعمال کیا جائے ایک مقدار مناسب اُس کے شربت سے طبیب ماہر کی رائے اور مصلحت سے خواص قوتا غینا کے یہ دوا جو شکم میں بہت دیر تک نہیں ٹھہرتی مانند اور مسہلات کے بلکہ اپنا فضل اور اپنا اثر جلدی سے کر کے جس چیز کا جان منظور ہوتا ہو اسکو جلدی محال دیتی ہو یعنی اخلاط رویہ کو سہولت اور آسانی کے ساتھ بہت جلد محال دیتی ہو اور کوئی گزند اور تکلیف مریض کو نہیں پہونچاتی مثل متلی وغیرہ کے جیسا کہ اور مسہلات میں ان باتوں کا مریض کو خوف رہتا ہو اور استعمال کیا جاتا ہو اس دوا کا بلا خوف لطیف مزاج والوں میں جیسے چھوٹے چھوٹے بچے اور حاملہ عورتیں اور دودھ پلانے والی عورتیں سب بہت تکلف اور بلا اندیشہ اس کا استعمال کر سکتی ہیں۔

مقدار شربت اس دوا کی لطیف مزاج والوں کیواسطے دو جہ سے چار جہ تک اور قوی مزاج والوں کے واسطے چار جہ سے بارہ جہ تک ہو اور غالباً





رات اور ایک روز کامل بعد اسکے ملائم آگ پر اس مرکب کو پکا مین انجین سب تدبیروں سے جو کہ ہم شجرۃ البنی وغیرہ کے خیساندہ کے طبع کی تدبیر میں بیان کر چکے ہیں یہاں تک کہ دور طل پانی باقی رہ جاوے بعد اسکے آگ پر سے نیچے اتار کے پتھر شرائط کوڑا شجرۃ البنی وغیرہ پچاس درم کل دنوات میں خواہ کھ درم جو مناسب ہو استعمال کریں بعد اسکے اس فضل کو نور طل پانی میں دوبارہ پکائیں یہاں تک کہ جب چھوڑ طل باقی رہے اتار لیں اور ہنگام تشنگی اسی پانی میں سے پلا مین اور کھانا اور قہوہ وغیرہ بھی سب مطبوعات مریض کے اسی پانی سے کریں۔

دوسری ترکیب۔ شجرۃ البنی تیس درم اور پوست شجرۃ البنی پندرہ درم اور اگر پوست ممکن نہ ہو تو اس صورت میں لب سود شجرۃ البنی کا پینٹا لیں درم اور عشبہ مغربہ پندرہ درم اور صاف اس پانچ درم لیکر بدستور چھوڑ طل پانی میں خیساندہ کر کے پکائیں یہاں تک کہ دور طل رہ جاوے بعد اسکے ہر مرتبہ کی تفریق میں اس پانی سے پچاس درم نوش کریں ساتھ درم تک جیسا کہ مناسب ہو اور فضل دو کو دوبارہ نور طل پانی میں پکا کے چھوڑ طل باقی رکھیں بعد اسکے بدستور مذکور استعمال کریں یعنی ہنگام تشنگی بھی یہی پانی پلاوین اور کھانا و قہوہ مریض کا بھی اسی پانی میں پکائیں۔

جاننا چاہیے کہ پہنے صرف ان دویہ مرکبوں کے مابین پر اکتفا کی اس واسطے کہ جبین صناعست طب کی قابلیت اور اہلیت ہو اور دفاق فن طب کا قادر ہو اور ترکیبوں کے قواعد سے ماہر ہو اور مزاجوں کے حال سے آگاہ ہو اور تصرفات طبیہ کے طریقوں اور صورتوں سے واقف ہو اسکے واسطے زیادہ تفصیل کی حاجت نہیں ہو اور جو کوئی ان سب امور سے ناواقف ہو صناعست طب

میں ناقص ہو اسکو لازم ہو کہ پہلے اپنے نفس اور ذات کا تکرار کرے بعد اسکے دوسروں کے علاج میں متوجہ ہو و لیکن شرائط و صایا کے ان دو اذن کے استعمال کی کیفیت میں پس انہیں سے ایک یہ ہو کہ کوئی دوا استعمال نہ کیا گئے ان ادویہ سے جسکی تعریف کی گئی ہو جیتک کہ مریض کے بدن کا تفتہ غلیظ موادوں سے نہ کر لیا جائے مسلمات مناسب کے ساتھ ایسے مسلمات جو مرض اور مریض کے مزاج کے موافق ہوں اور جس خلط کا کھانا مریض کے بدن سے مقصود ہو یا جس خلط کی اصل منظور ہو اس خلط سے بھی وہ مسلسل مناسب اور موافق ہو۔ اور تعداد ایسے مسلوں کی کم سے کم دو سہل ہیں اور تہ یا دہ کی حد مریض کی طبیعت صاف ہونے تک مواد غلیظ سے یعنی ایسا مواد غلیظ جسکے نفعی کھنٹے مین یا اس مادہ کے کالدرینے پر یہ دوا قدرت مین رکھتی ہو کیونکہ اگر بدن مریض کا مواد غلیظ سے پاک اور صاف نہ ہو لنگا یا نفع مناسب اور کامل اسکے مادہ غلیظ کو نہ لنگا اور اس دوا کا استعمال شروع ہو جائیگا تو ایسی حالت میں منتقل ہو جائیگا مزاج مریض کا خواہ مادہ مریض کا کسی مرض صعب یعنی زیادہ سخت کی طرف مرض اول سے فوراً خواہ ایک مدت کے بعد یا مناسب ہو کہ تفتہ کر لیا جائے قبل استعمال دوا کے مریض کے بدن کا قصد کے ذریعہ سے بشرطیکہ قوت مریض کی قصد کے لائق اور تحمل دیکھی جائے اور طبیب کی رائے ہو۔ حاصل کلام کا بعد تفتہ کے جس طرح پر کہ واقع ہو مریض کو دور و زخواہ تین روز آرام دیں اور بعد اسکے دوا سے معرق استعمال کر مین انجین تدبیروں کی رعایت سے جو ذکر کی گئی ہیں۔

دوسری چھیت مختل و صایا یہ ہو کہ دوا سے معرق اور دوا سے مسلسل دونوں جمع نہ ہونے پائیں یعنی ایک کے ساتھ یا درمیان مین دوسری کا استعمال ہرگز

نہ کریں کیونکہ دونوں کے اثر آپس میں ایک دوسرے کے خدرا و مخالفت ہیں۔ اور بعض اطباء فرج نے اجتماع دونوں کا جائز رکھا ہے ایسی صورت میں کہ دوا سے معرق مریض میں اثر نہ کرے مریض کی طبیعت بدن کی مثالی کے سبب سے یا مریض کے مسامات کے بہت بند ہونے کے سبب اور ایسے ہی اس صورت میں کہ مریض کو تفریق سے غشی عارض ہو جائیگا لیکن اسکے ایسی حالتوں میں بھی اجتماع کے جائز رکھنے پر اعتراض کیا گیا ہو یعنی کہا گیا ہو کہ ایسی خاص حالتوں میں بھی اجتماع دونوں کا جائز نہیں جبکہ ممکن ہو کہ ایسی خاص حالتوں کا تدارک دوسری تدبیروں کے ساتھ کر سکتے ہیں بے اندیشہ اور بے تکلف پس کیا ضرورت ہے کہ ایسی تدبیر سے اس حالت کی اصلاح کی جائے جہاں اندیشہ ہے کہ دوا علاج متضادۃ التاثر ایک مریض کے ایک وقت میں واقع ہوں مثلاً جس مریض کی جلد موٹی ہو یا اسکے مسامات بند ہیں تو اسکا تدارک یوں ہو سکتا ہو کہ اسکو دوا سے معرق حمام مرطب مین پلاوین یا دوا پلانے کے ایک ساعت بعد ایسے حمام میں مریض کو داخل کریں اور جب خشک ہو جاوے بدن مریض کا حمام مین تو حمام کے اوسط کے مکان میں مریض کا بچھو نا بچھا دین تاکہ اسی فرش پر لیٹ کر بدستور تفریق کی تمیز کرے بعد اسکے مریض کو پوشاک پہنا کر حمام سے باہر نکالیں۔ اور جو مریض ایسا ہو کہ اسکو صرف تفریق ہی سے غشی عارض ہو جائیگا ہو اسکے حق میں دونوں علاج یعنی تفریق اور مسلسل کا جمع کرنا محض خطا ہو ایسے کہ جو مریض دونوں علاجوں سے ایک خفیف علاج کے اثر کا تحمل نہیں کر سکتا وہ ان دونوں سے قوی علاج کے اثر کا اثر کا پورے اثر کا اسکے کب تحمل ہو سکتا ہو یا دونوں علاجوں کا کس طرح تحمل کر سکتا ہو فلہذا ایسے مریض کے واسطے

مناسب تدبیر یہ ہو کہ اُسکے قلب کی مفرح دواؤں سے تقویت کجائے اور مقویات قلب کا استعمال کرایا جائے۔

تیسری وصیت۔ منجملہ وصایاے اطباء افرنج یہ ہو کہ داخل نہ کریں مریض کو اس غیمہ میں جو خاص دوا کے پینے کے واسطے طیار کیا ہو جیسا کہ نادان طبیب کرتے ہیں کیونکہ وہ غیمہ مریض کی طبیعت کے گھٹ جانے اور رگجہ اسے کا باعث ہوتا ہو اور ایک طور کا انقباض اس سے پیدا ہوتا ہو اور جب ایسی حالت ہوگی تو طبیعت مریض کی مرض سے کمزور ہو جائیگی اور مرض غالب ہو جائیگا۔ بلکہ دوا کے استعمال کے واسطے ایک ایسی جگہ اور ایسا مکان کافی ہو جہاں سردی سے مریض محفوظ رہ سکے جبکہ وہ اسے معوق اپنا اثر کر کے مریض کے بدن کو متخلل یعنی ٹھیک کر دے۔ اور نہ مقام استعمال دوا کا ایسا اندھیرے اور تاریک مکان میں ہو نا چاہیے جس سے طبیعت کو مریض کی دوا کے استعمال سے کراہت پیدا ہو جائے اور نہ مریض کے اوڑھنے اور اڑھانے میں زیادہ مبالغہ کرنا چاہیے تعریق کی غرض سے کیونکہ زیادہ بوجھل خواہ زیادہ گرم خواہ زیادہ گرم اثر انداز اور نہ سننے خشکی غرض ہو جائیگا اور نہ ہو اور خفقان کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو۔ بلکہ لحاظ مریض کا اس مقدار میں ہونا چاہیے جس کا مریض سانی متخل ہو سکے اور مریض کی طبیعت اُسکو پسند کرے۔

چوتھی وصیت۔ منجملہ وصایاے اطباء افرنج کے مراعات ہو تدبیر کی مار اول کے استعمال میں ان سب ادویہ کے چالیس درم تک بیکرم تھوڑی سی شکر ملا کر اور شکر کی شرکت اسلئے بہتر ہو کہ حسن قبول طبیعت کا دوا کے نوش کرنے کی نسبت زیادہ کرتی ہو اور مداومت کیلئے اس امر پر چند روز صبح و شام کے اوقات میں بعد اُسکے تدبیر

چالیس سے پچاس درم تک بڑھائی جائے اسی طرح رفتہ رفتہ بڑھاتے جائیں تا آنکہ اسکی کامل مقدار استعمال لینے ایک سو درم تک پہنچے اور اس طرح کا استعمال بشرط تحمل قوت مریض کے ہو اور مریض کو متخل نہ ہو تو اس صورت میں اسی قدر استعمال چاہیے جہاں تک تحمل ہو سکے اور علی ہذا التیاس واجب ہو کہ اگر مریض کو تحمل نہ ہو تو ترک کرے نوش کرنا پانی کا پانچ خواہ چھ روز تک جو کہ دوا پر خواہ دو وقت نوش کرنے کا تحمل نہیں ہو سکتا ہو تا کہ موانعت پیدا ہو طبیعت کو وہ اسے سادھتا اور غالباً ہی وجہ ہو کہ کفایت کیلئے دن اور رات میں ایک بار کی تعریق پر اور ضعیف مریضوں کے واسطے ہر دو روز میں ایک بار کی تعریق کافی ہو۔ اور تعریق یہ ہو کہ بات کہ مریض کو مسلسل پلایا جائے ہر پچھتر میں ایک بار خواہ جس قدر مناسب ہو مریض کے حال کے ہر ستور جس طرح کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں پانچویں وصیت۔ منجملہ وصایاے اطباء افرنج یہ ہو کہ رعایت ملحوظ رہے تدبیر کی تعریق میں بھی تاکہ دفعہ مریض کی قوت کا سقوط نہ ہو جائے یعنی دفعہ مریض ضعیف نہ ہونے پائے اور اگلی ترکیب یہ ہو کہ مثلاً اوائل تدبیر میں ایک ساعت تک تعریق کا عمل واقع ہو اور کئی روز تک اسی کام مریض کی طبیعت کو عادی ہو جانے دین بعد اُسکے چند روز تک ڈیڑھ گھڑی کی تعریق کا عادی کریں بعد اُسکے دو گھڑی کی تعریق کا خواہ کریں اور اس طرح رفتہ رفتہ مدت تعریق کی پونڈیو تا بڑھاتے جائیں اگر مریض کی قوت متخل ہو اور اگر متخل نہیں ہو تو جہاں تک مریض متخل ہو وہیں تک تعریق معمول رکھیں۔ اور اگر مریض کو پسینہ نہیں آتا کہ حمام میں داخل کرنے کو بھی کوئی امر مانع ہو مثلاً مریض بہت ضعیف ہو خواہ جہاں مریض ہو وہاں

حمام نہیں ہو یا اگر حمام ہو تو مریض کے تحمل مقدار سے کم زیادہ گرم اور سرد ہو تو ایسی صورت میں مناسب ہو کہ دوا کے بھارے یعنی بخار سے مدد دہو پانچویں اس طرح کہ دوا کو ایک برتن میں گرم کریں مقدار کہ اُس سے ابھرے اسٹھنے لگیں اور بلند ہوں پس جو وقت کہ بخارات بلند ہوں کنول دیوین پانچویں دوا کا مریض کے لحاظ کے تدریجاً یہ ان تک کہ جب بخارات لحاظ کے اندر جالیوین تو جلدی سے ان بخارات سمیت نہیں کے بدن کو لحاظ سے ڈھک دیں۔ اور اگر مقتضاسے وقت اور مناسب ہو قوت مریض کے تو دو غزٹوں میں دوا گرم کر کے دو لون کے ابھرے مریض کے بدن کو پہنچائیں اور اگر اس عمل سے مریض پر آثار ششی کے یا خفقان کے نمودار ہوں تو ہٹا کر دین لحاظ مریض کا اور اسطو بخ ثانی کا سرد پانی مریض کو پلایا جائے تھوڑا سا اسی مناسب شربت کے ساتھ۔

### ولیکن پرہیز شانے استعمال اُن ادویہ میں

اور بعد فراغت حاصل ہونے کے اُسکے استعمال سے مہینہ دو مہینہ تک پس شرائط اُسکے مشہور ہیں ہکو منجملہ اُسکے بعض امور کا اشارہ کرنے میں چونکہ کچھ مضائقہ نہیں ہو لہذا بعض امور بیان کیے جائے ہیں جانتا چاہیے کہ اُن ادویہ کے استعمال کے درمیان میں اور نیز بعد استعمال کے اسی قدر بدست تک جس قدر مدت میں استعمال ختم ہونا یا اتھاکا لیکھیں اور کل ترشیوں سے اور اُن میٹھی چیزوں سے جو وزن میں اختراق پیدا کرتی ہیں جیسے شہد اور خربا یعنی جھوہارا اور مثل اُسکے اور شیرینیوں سے بہرہ ور نہ ہونے اور یہ ہو کہ غالودہ فکری استعمال کریں اور مریض کی ردی کا لمبہ بنایا جائے دوا کے پانی میں بے تک اور مریض کا کھانا اور قہوہ یا اور جو کچھ مریض کے واسطے

پانی یا جامے کے سب دوا کے مطبوخ پانی میں پکایا جا کے  
اور اگر کسی پھل کی مریش سے زبردستی ہو تو خوشاب آلو  
اور گرمیہ کھلی اور اس میں سرخ و سفید مریش  
میں سرخ و سفید مریش کی شکر کی اور حلوائے معمولی روغن  
دار اور زرد مریش میں اور سرخ و سفید مریش اور قات اور لیمو  
شیرین مریش اور کچے جو سب کی کھانے جاتے ہیں  
باقی دوا قشر خواہ کنگر کی کے ساتھ میل کر لینے  
نیکو کے موسے مارنا یا امین اور مناسب روغن  
سرخ کے چنگون کا شکر پینے کو دیا ہو اس وقت  
پینے نیم گشت اور گوشت ختم لینے کو سفید اور بن کا  
پانی غریب کرنا یا اگر نازہ اور چکنا ہو اور اگر کھانا  
اس سے عار الہم اور دوسری غذا کھانے مریش کی مریش  
رو اور یہ سب چاہیے کہ بے تک پکا کے چائین بلکہ  
دوسری مریش کے واسطی باریک کٹ کر قدیم روغن  
اور مریش پانی جاتی ہو اس سریش کے کھانے میں  
اور مریش کے واسطی روغن پانی اور کھلی مناسب ہو  
اس سریش کو مطبوخ کردہ کامرغ کے شوربہ یا  
گوشت پز کے شوربہ میں اور ہتمام لازم ہو لینے  
ورج اس بات میں کہ مریش کوئی پانی اور روغن  
کے پینے پائے اور اس بات میں کہ بدن مریش کا  
ہیشہ دھکا ہوا ہے تاکہ سر ہو اس کے محفوظ رہے اور  
بہرہ ہو اس کے سر مریش اسکو کنگے اور سخت شدہ حرکات  
جیواری دوا محفوظ رکھا جائے اور طبیعت کی برکات  
کو تھالی مریشوں نفسانی سے مثل فصد اور فطر اور فکر  
سے اور سوائے ان حرکات کے اور جن حرکات  
سے کہ طبیعت میں تغیر پیدا ہو سکتا ہو بالکل محفوظ  
رکھا جاوے اور اگر عقل ہو مزاج اسکا اندر جی چاہے  
ابساط حاصل کرے گا اور پینے سے کسی کمی خواہ  
ہو دوسری کی صحبت سے جو اس سے صحبت رکھنے و  
انہوں اور لازم ہو کہ مریش کو کوئی خرابی نہ سائیں  
اور کوئی کام مریش سے ایسا نہ کریں جس سے شکی

طبیعت مکر رہو جائے اور حرکت قوت نفسانی کا  
باعث ہو جائے اور لازم ہو کہ جب ایام تفریق ختم  
ہو جائیں تاہم ہوا وغیرہ کل مور سے ہی طرح احتیاط  
کرتے ہیں طرح کہ ایام تفریق میں کرتا تھا بلکہ جب قدر  
ایام تک تفریق کی ہو اسی قدر ایام تک تفریق ختم ہونے  
کے بعد بھی ہر ام میں احتیاط بدستور ملحوظ رہے اور مقدم  
سب شرائط پر یہ شرط ہو کہ علاج اور امتحان دوا کا  
طیب حاذق کی رائے سے ہو اور اسے قویہ ہو تو کنگ  
ابواب مختلفہ صناعت طب میں حاذق ہو طبیعت  
رجوع کجائے مگر یہ بات کو غور و زار اور اچھو دوسرا  
اس باب میں یعنی ادویہ جدیدہ معرفہ فائدہ ہر یہ سے  
علاج کرنے کے باب میں ضروری ایسا طبیب جسے  
ان ادویہ کے استعمال کے طریقے استاد کامل سے  
حاصل کیے ہوں اور خود ان طریقوں کا کرا امتحان  
کے کنگے فائدہ کچھ خود اپنے علاج سے دیکھے ہوں  
اور کجی ضروری ہو تاہم مقدم شفقت کا واسطہ مریش کا  
یا ان اخلاص میں سے مریش کو توقع انتفاع ہو اور جبکہ  
بہرہ ہو خدمت کرنے والا شفقت تو غالباً ہوتا چاہیے  
سب ضروریات کا پکارتے ہیں وہ اسے مریش کے اولی  
بار اور دوسری بار اور پکارتے ہیں مریش کی غذا کے  
اور ترتیب دینے میں تمام لوازم مریش کے یہاں تک  
کہ بعض نے کہا مریش میں اہلار میں سے کہا ہو ان  
وصیو میں جن چنگون نے اپنے شاگردوں کے کھانے  
کی ہیں یہ کہ اگر نہ باقوم مطاوعت اور تابعداری کرے گا  
ان کاموں میں جو مریش کے واسطے امر داور نہ  
ہو کھو مریش کے پاس کوئی خدمتگار رکھے اور شفقت  
دور کردہ اپنی قانون کو اس جیسے مریش سے  
اگر چاہتے ہو تو سلامت رہنا زبان خلق سے اور تحقیق  
استعمال کیا ہو ان ادویہ کا اہلار کیا پانی بے اپنے ہونے  
اور مریشوں پر یعنی ان دواؤں کو چند مدت میں  
مرک کے کنگے مقصر صاف پانیوں سے اور ان کے روغن سے

اور ان ادویہ کے روغنوں سے اور ان کے مرکب  
پنا کر لینے مقرر کرنے کے بعد چھوٹے پتی ہو اس سے  
تک نکال کر اور ان ادویہ کی روغن کا کنگ کر لینے  
ست اور ب اور ب اور چہرہ وغیرہ سے اور ان  
سب طریقوں سے امر میں مختلفہ کا علاج کیا ہو  
بے کھانے اور مہولت کے ساتھ اور کھانا چنگون نے  
روغن کھانے کا قاعدہ دو طرح پر ایک تو طریقہ معمولی  
یعنی آرد مخصوص اخراج اور ان سے اور دوسرا طریقہ  
یہ کہ ان ادویہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے بعد  
ان کے تفریق میں رانگوں پکایا جاتا ہو اس طرح کہ چار  
انگل دھان سے سرخ و سفید اور پکایا ہو اور ادویہ انہیں  
ٹو جوتے رہتے ہیں اور بعد ان کے اسکو ایک برتن میں  
رکھ کر اور سر پوش کو مضبوط بند کر کے اس طرح کہ ہوا  
نچاسے حاذق طبیب کنگ میں ایک مہلہ تک رکھ دیتے  
ہیں تا آنکہ قورنہ اور رائیت ادویہ کی سبب اس غرق  
میں آجاتی ہو بعد ان کے انگو صاف کرتے ہیں اور دوسرا  
غرق میں ڈال کر دوبارہ پھر ٹراتے ہیں اور اس طرح سرخ  
باریعی حل کرتے ہیں یہاں تک کہ جب تک کہ عرق کے  
رنگ کا متغیر ہو ناموقوف ہو جائے ہی حل کرتے ہیں اور  
جب رنگ عرق کا متغیر نہیں ہوتا تو سب کو کچا کر کے  
ایک گسان طریقہ سے اسکا پانی مقرر کر لیتے ہیں ان کے  
بعد اس مقرر پانی سے روغن کا پچھ لیتے ہیں پس  
استعمال کیا جاتا ہو اس روغن سے ایک قراط سے  
آدھے درم تک ان امراض میں جن میں دوا استعمال  
کجاتی ہو لیکن اخراج پانیوں کا اور دھون اور  
نکون کا پس میں بڑی کھٹا ہو اور ایسا ہی روغن  
کھانا پڑیہ نظیر بھی خالی از وقت نہیں ہو مگر تاہم  
چونکہ طبیعت جو ہرون اور نکون کے امین کسی قدر  
مہولت تھی اسی واسطے پینے صرف روغن کھانے کا  
ذکر کیا اور باقی طریقوں کا بیان چھوڑ دیا اور  
ایک وجہ یہ بھی روغن کے بیان کی علی الخصوص تھی



کہ روغن کے منافع بھی بہ نسبت جوہر اور نمک وغیرہ کے زیادہ ہیں اور باہر کے لیے اس قدر بیان کافی ہو جو پہنچنے کر دیا اور بعض مزاد لین طب کو پہنچنے دیکھا ہو کہ ان ادویہ سے مریضوں کا علاج کرتے ہیں علاوہ ان دواؤں کے جو پہنچنے بیان کین اور بھی کچھ بطور خود بڑھانے ہوئے پر مدار علاج جانتے ہیں اور وہ یہ کہ ادویہ کے طبع ثانی کے نقل جمع کر کے کل امت استعمال کی طبعات ثانی کے نقلوں کو بریہ کبیرہ میں اور خواہ قرغان میں رکھ کر تدبیر کے دوسرے روز انہیں اس قدر پانی ڈالتے ہیں کہ مریض کے غسل کر لینے کی مقدار سے دو چند ہو بعدہ ملائم آگ پر انکو پکاتے ہیں یہاں تک کہ نصف باقی رہ جاتا ہو بعد اسکے مریض کو حمام متدرج میں داخل کر کے یا ایسے مقام میں جو حکم حمام رکھتا ہو یعنی مثل حمام محفوظ ہو داخل کر کے اس پانی سے بدن مریض کا دھوتے ہیں اور اسی پانی سے مریض کو بمقدار ایک سو درم کے پلا بھی دیتے ہیں نیم گرم اسکے بعد حمام کے واسطہ درجہ میں تفریق مریض کرتے ہیں ایسے فرش لینے بچھونے پر جو خاص مریض کے واسطہ بچھایا جاتا ہو اور جب پسینہ پورا ہو جا ہو تو کپڑے مریض کے خشک کرتے ہیں اور اسی عمل تدبیر کو ختم کر دیتے ہیں اور اس فعل میں بہت فائز بیان کرتے ہیں۔ اور گمان غالب یہ ہو کہ اس فعل کو کرنا بہتر ہو اس فعل کے ترک کرنے سے اور اس سے سب تو فیقین ہیں وہ شخص جس نے ترجمہ کیا اس رسالہ کا ترکی سے عربی زبان میں ضعت عباد اللہ بن احمد بن لطف اللہ المولوی آفندی ہو بخشہ اولیٰ اور دونوں کو۔

واضح ہو کہ یہ رسالہ قرادین کبیر فارسی مطبوعہ طب کلکتہ میں بجا رت عربی تناعالی موصلا الیٰک مع او دھ اخبار جناب منشی نو لکشور صاحب دم

نے اپنی عالی ہمتی سے بمصارف زر خیر و کثیر حکمت مآب جناب مولوی ہادی علی مرحوم مراد آبادی سے اس فارسی کا اردو ترجمہ کرایا اور ترجمہ کا ختم ہونا اور مترجم کا خاتمہ بخیر ہو جانا انا سدا وانا الیہ راجعون غرض کہ جب اس ترجمہ اردو کی طبع کی نوبت آئی اور نوبت باخبر رسید تو معلوم ہوا کہ مترجم مرحوم نے اس رسالہ کو سن حیث اند عربی ہی زبان میں لکھا اور چونکہ یہ بات مناسب نہ تھی کہ اردو خوانوں کے خاص ہدیہ میں ایک عربی حصہ شامل رہے لہذا میں نے کہ دیرینہ متوسل طبع ہوں درخواست کی کہ اس رسالہ کا ترجمہ بھی اگر اردو میں ہو جائے تو انسب ہو چنانچہ وہ درخواست منظور ہوئی اور نوٹا بھوٹا ترجمہ اس ہیچوان سید جلال اندروانی لغت نے بمقتضای الامر فوق الادب تین چار روز میں علاوہ اوقات بجا آوری خدمات مقر میں انجام کر دیا معمولی گزارش نہیں واقعی گزارش ہو کہ عربی کتاب کا ترجمہ میری عمر میں پہلا ہی ہو پس ضرور ہو کہ حد لائق تک نہ پہنچا ہو گا گو معنوم مطالب میں فرق نہ آیا ہو بہر حال ارباب بصیرت میرا یہ بجا عند قبول فرما کے درگزر فرمائیں۔ زیادہ ادب

پیارا رنگا۔ بایں فارسی اور بایں غناۃ تختانیہ اور الف اور رسے مظلہ اوقات اور نون ساکن اور کات فارسی اور الف آخر سے ایک ہندی دوا ہو کہ ملک رخام سے کہ رنگ بھی کتہہ میں سلام آباد کی طرف سے لاتے ہیں ہدیہ اور تحفہ کے طرق سے اور قدرے فردش کے واسطے بھی لاتے ہیں بہتیت اسکی ایک جز ہو یا ایک طولانی ضخامت میں چھوٹی اسکی بے برابر اور طول میں دو شیر ہوتی ہو اور رنگ اس کے پوست کا زرد سرخی مائل براق اور ظاہر اس کا کچھ گڑھا اور جب پڑنا ہو سیاہی مل ہو

اور مزہ اس کا تلخ اور غرا سکارشہ دار خواصل اور منفعتیں اسکی اس دیا رے لوگ اسکے خواص بہت نقل کرتے ہیں اور ہر بیماری کے واسطے ایک خاص دوا کے ساتھ دیتے ہیں چنانچہ انہیں سے بعض مذکور ہوئی ہیں مثلاً ضیق نفس لینے سانس کی تنگی کے لیے پوست رنگتی جوش یکے ہوئے کے پانی کے ساتھ دیتے ہیں اور رنگتی کو راسے ہلکے زیرے ہندی میں بھٹ کتہہ کتہہ ہیں اور شاید کچھ کچھ ہو اور استعمال اسکا اس طریق پر ہو کہ آدھ پاؤ اس کے پوست کو آدھ سیر پانی میں جوش دین یہاں تک کہ آدھ پاؤ پانی باقی رہے پھر صوڑا نکالیں اس میں آگ پر سے آدھ رین اور صاف کر کے ایک ماشہ پیار رنگا اس پانی میں پیکر دو رات دن چار گھنٹہ کے فاصلہ سے کہ تخمیناً ڈیڑھ ساعت بخومی ہو لہذا ایک تولہ اس پانی سے بیگرم کر کے پلائیں اور ایسے ہی جب تک سب پانی ختم ہو اور اگر کچھ پانی ہو اور اس قدر پانی سے زائل نہ ہو پھر ترتیب دیکر پلائیں اور در در دوسرے کرنے کے لیے قدرے پیار رنگا گلاب میں گھسکریشانی پر ملا کرین کبھی قوت فوراً در دوساکن ہو اور بیضہ دھ کرنے کے واسطے خواہ مجلس ہو یا جاری فی یا دستون کے عنوان سے یا دونوں طرح سے ہو لہذا نیم ماشہ اس دوا کو گلاب یا خالص پانی میں پیکر دین اور ختم اور سو ہضم کے واسطے حاصل کرین ایک تولہ سونف دیسی اور اسکو کوٹ کر پانی میں جوش دین اور صاف کرین اور لہذا در دینی پیار رنگا منہ میں ڈال کر چلائیں اور اوپر سے وہ جو شانہ پین اور رطوبی اور نفی ہضم کے لیے لہذا در دینی اسٹین سے لیکر ور قین دانہ لونگ اور آس دانہ مرج سیاہ کے ساتھ پیکر کھائیں جلد شفا پائیں اور اگر قد قلیل پیتہ بھی اضافہ کرین بہتر ہو اور تقویت مدہ ہر شہتا

کی زیادتی اور سرعت بہم کے واسطے ایک ماشہ  
پیارا نگاہ مع اجوائن دیسی اور بایں رنگ اور ایک  
سیاہ کہ ہر ایک سے ایک تولہ ہو لیوے کاغذی کے  
پانی میں بہت پسین اس قدر کہ بارہ عدد لیوے کا پانی  
اس میں خشک ہو اور اٹکی گولیاں بنا کر نگاہ در گھین  
ایک خوراک کی مقدار ایک ماشہ ہو دو ماشہ تک  
کھانا کھانے کے بعد صبح اور شام تناول کرین ایک  
سہتہ تک اور آنگھ کے درے کے لیے کسی قدر پیارا نگاہ  
تھوڑی آغیون اور کسی قدر لہری کے ساتھ یا تینوں  
مساوی ہوں پیکر گرد اگر آنگھ کے گھائیں آنگھ کے  
دور دور سرخی دور کرنے میں عجیب الافرہ اور واسطے  
کان کے درے کے کہ چرک صمیں سے آتا ہو قدرے  
پیارا نگاہ اگر آغیون پسین اور صاف اور نیم گرم کر کے  
دو تین قطرے کان میں لپکا میں کتے ہیں کہ فوراً  
دور ساکن ہوتا ہو اور نیم بجلی صاف ہوتی ہو اور  
ڈاہہ اطفال کے واسطے کہ اس بیماری کو آزار پسلی  
اور کہ ہندی میں کتے ہیں کہ اطفال صغیر کے بائیں  
پہلو میں دھائی یا تین برس تک کی عمر والوں  
کے دفتہ ہوتا ہو اور نشانی اسکی پھر کنا پہلو کا  
خصوصاً بائیں پہلو کا اور کھینا سانس کا اوپر کو  
اور پرور پھٹنا سانس کا اور پستان مٹھ میں لینا  
اور لشدت رونا اور بہت بیقرار ہونا اور ہر وقت  
بے آرام رہنا جیسا کہ رسالہ غلغلاہ میں مجھ مذکور  
ہوا کہتے ہیں کہ اگر بھر ایک رقی پیارا نگاہ  
ایک دانہ لوگ اور چانول یا مرج سیاہ  
کے ساتھ نوک کے پتے میں کر کے خشک کرین اور  
بعض عورتیں ہندوستان کی اسکو استعمال میں  
لاتی ہیں اسکو شیر داہ میں پیکر کھلائیں سے افور  
آرام پاتا ہو اور کبھی حصیہ میں پانی اترنے کے واسطے  
پیارا نگاہ سو غلہ پانی میں پیکر اور گرم کر کے غلا  
کرین اور واسطے نفوٹ باہ اور جریان معنی

رفع کرنے کے اگر دورتی اسکو پیکر ایک تولہ شہد  
خالص اور کسی قدر گاسے کے تازے لگی کے  
ساتھ ایک ہفتہ برابر ہر روز ناشا اسی قدر تناول  
کرین غالبہ کامل پائین اور پوست کی بیماری رفع  
کرنے کے لیے کہ ایک آزار ہو کہ بعض عورتوں کو بچہ  
بچنے کے بعد عارض ہوتا ہو اور وہ روز بروز طاقت  
اور زرد اور لاغر ہوتی جاتی ہیں اور اکثر دست آتے ہیں  
اگر بھر دورتی پیارا نگاہ مع آغیون دانہ مرج سیاہ اور دو  
تین ماشہ گوشت دبیں کہ ایک چالو ہو اور دو ماشہ  
گوشت بچا ہو کہ خامی گل میں لگی مان کو ذبح کر کے اور  
شکم سے کال کر خشک کیا ہو نیم پیکر گولیاں بنائیں  
اور سات دن تک ناشا کھلائیں اور نامنا سب  
غذاؤں سے پرہیز کر آغیون انتشار اس قدر نفع کلی ہو چکا ہو  
اور سانس کے کانٹے ہوسے کے واسطے فی الفور  
تھوڑا پیارا نگاہ شیر درخت عشرین کہ جب کو ہندی  
میں آکھ کتے ہیں یا شیر درخت زقوم میں کہ ہندی  
میں تھوٹھ کتے ہیں باریک پیکر اس مقام پلا کرین  
اور پیارا نگاہ میں سے اگر کسی قدر لیکر اور زبسی تحفہ  
مغرب کے ساتھ پیکر کھلائیں وہ بھی القع ہو اور  
واسطے ہستہ کے سات دن تک ناشا ان دواؤں  
کے ساتھ جو مذکور ہوتی ہیں سفوف کر کے سر پانی  
کے ساتھ نوش کرین اور دوائیں یہ ہیں پیارا نگاہ  
چار رقی اور کبہ سفید دو ماشہ اور کبہ کدوے تلخ  
کی چڑھو اور اجوائن دیسی اور مٹی اور زیرہ سفید  
ہر ایک سے چار ماشہ باریک پیکر سفوف تیار  
کرین اور آٹھ حصہ کر کے آٹھ ساتون جھون کو سات  
دن تک ناشا کھلائیں اور چاہیے کہ اسکے اوپر جلد  
واں خشکہ تناول کرین انتشار اس قدر قلعے سات  
ہی دن میں شفا پائینگے۔

حسب پیارا نگاہ ناغہ اکثر بیماریوں کو جیسے  
سانس کی تنگی اور کھانسی اور عمدہ کے منہ کی چلن

اور جذام اور آتشک اور خبثہ اور قرعہ اور جھین  
اور سوائے کھفت اسکی پیارا نگاہ چار رقی اور  
اعفران اور مشک خالص ہر ایک سے ایک رقی اور  
افور خالص اور میو میائی خالص ہر ایک سے ایک ماشہ  
سب دواؤں کو کوٹا چھان کر تین گولیاں بنائیں  
پس ہر روز ایک گولی آغیون سے ناشا کھلائیں اور غدا  
وقت نظر بخود آب اور رات کو قلعہ خشک کے ساتھ  
فار مزاج قوی اور زہم کر کے وقت نظر بخو  
کامین اور ترشیون اور شیر سے پرہیز کرین۔

پس پیستہ۔ بایں فارسی پہلی کے زیر اور دوسری  
کے زیر اور بایں ثناء تختانیہ کے جزم اور تاسے ثناء  
آغیون کے زیر سے بایں ہوز کے ساتھ تخم ایک پھل  
کاہو کہ ارض جدیدہ سے لاتے ہیں اسکا پھل نارنگی  
اور انار کے برابر مقدار میں سیاہ رنگ ہوتا ہو اور  
انار اور نارنگی کے چھلکے سے اسکا چھلکا دلدار ہوتا ہو  
اور اسکے جوف میں تخم سیاہ رنگ بہت سخت ایک طرف  
سے گول اور ایک طرف سے مثلث شکل بہت تلخ  
ہوتے ہیں اور پوست اور تخم اور گودہ وغیرہ تمامی  
اجزائے کڑوے ہوتے ہیں اور مغز اسکے دانہ کا  
منازگی کی حالت میں سفید اور رفتہ رفتہ صندلی رنگ  
اور سیاہ ہوتا ہو طبیعت اسکی گرم اور خشک ہو تیسرے  
درجہ کے آخر میں پاچوتھے درجے کے پتلے میں ٹھوس  
اور منفعتیں اسکی واسطے سفید سر دہنی کے کہ پسین  
قر اور دست بندہوں اسکو پیکر ایک حیمہ وجہ تک  
گلاب یا پانی میں پیکر کھلائیں انتشار اس قدر بہت نفع  
ہو گا و فریق انفس سرد اور درد ریاح سرد اور پوہیر  
بلغمی اور درد مفاصل وغیرہ کے لیے سفید بالکل اکثر  
بلغمی اور سرد بیماریوں کو سود مند ہو اور گرم مزاج والوں  
اور گرم بیماریوں کو مضر اور مقدار اسکے خوراک کی  
ایک حیمہ ہو وجہ تک اور بدل اسکا نارنگی یا پانی  
پرانی اور نادر ہر قندہ میو اور اسکے پوست میں پانی بننا

نہ کورہ بیمار یوں کو نافع ہو اس شرط سے کہ پانی کو  
استقدر آئین بھریں کہ تلخ ہو جائے و لیکن۔  
ترا تون اور وہ ایک عرق ہو کہ ملک فرنگ سے  
چھوٹے چھوٹے چوڑے اور وسیع شیشون میں لاتے  
ہیں اور وہ لوگ اسکے خواص اور منفعتیں بہت  
بیان کرتے ہیں ان تمام سے یہ ہو کہ نفع ہو چاہتا ہو  
یہ عرق بدن کے زخون کو اور اعضا کے دردوں کو  
جس قسم کے ہوں کھانا اور ملنا اسکا کھانسی اور سوسہ  
اور باد خالغ اور ریلح رحم کے لیے اور ک کے پانی کے  
ساتھ نوش کرین بقدر ایک قطرہ۔ اور شراب کا خالغ  
دور کرنے کے واسطے سات قطرے قند کے شربت  
میں ملا کر پیئیں اور سینہ کی جلن کے واسطے پچاس  
قطرے پین گائے کے تازے دودھ میں ڈال کر  
اگر اسی وقت کاٹھا ہو اور واسطے سانس کی تنگی  
کے چاہے خطائی کے پانی کے ساتھ اور گردہ اور  
مثانہ کی پھری کے لیے مولی کے تازے بیون کے  
پانی کے ساتھ اور ہول دل کے لیے پچاس قطرے  
نوش کرین گا و زبان کے عرق میں ملا کر اور کھانے  
کی جھوک بڑھنے کے لیے چار خطائی کے پانی کے ساتھ  
ستر قطرے اور آشک اور غبیشہ و خون کے واسطے  
عرق شاہترہ اور شربت قندی کے ساتھ ستر سے  
اسی قطرے تک و لیکن۔

در بیان دال کے پیش اور راسے مہلہ کے جزم اور  
یاے ثناء و تھانیہ کے زیر اور نون کے جزم سے  
الف درمیانی کے ساتھ ایک میوہ کا آم و شہرہ  
زیر باد و رختہ الریح سے مخصوص کھبارت  
شہر قناری اور مرغی اور طائرہ اور شہر نا و اور ہنگے  
قریب قریب شہر و ن سے ہو اندر جزیرہ آچین اور  
ایلیان اور میان اور قبادی اور جا و اور اسکے سوا  
حالیست آبی پھل ایک درخت منہ نامت کا ہو  
اگے اسکے کھل ہکے بیون سے مشابہت رکھتے ہیں اور

میوہ بڑا اور طولانی خربزہ سردی بہت پر ہوتا ہو  
اور پوست اسکا پوست میوہ کھل سے درشت تراور  
کھل کی بہت پر اور دانہ دار زیادہ ہوتا ہو کہ اسکے  
ہر ایک دانہ پر ایک خار نمودار ہوتا ہو چنانچہ اسکے  
پھل گلف کے زمانہ میں اکثر جانور جیسے ہاتھی اور گینڈا  
اور خیر کھٹے چھنے کے ڈر سے اس پڑ کے بچے نہیں  
چلتے ہیں اور بو اسکے میوہ کی بہت تلہ اور کر یہ  
ہوتی ہو اس حد کو کہ جس کسی نے کھلی اسکو نہ سونگھا ہو  
اٹکی نفرت کا باعث ہو اور خوش آئند نہیں ہو بلکہ درد  
سر کا مورث ہو اور اس میوہ کے اندر کئی خانہ ہیں اور  
خانوں کے بیچ میں پوست سفید سخت ہو اور ہر خانہ  
میں ایک دانہ سے پانچ دانہ تک ہوتا ہو اور صورت اس  
دانہ کی شربوط کی شکل پر ہو سہیلو اور تخم اسکا تخم کھل  
کے مانند اور بعض اس سے بھی زیادہ اور ماکول گودا  
اسکا ہو بغیر پردہ کے جو اسکے تخم پر محیط ہو وہ گودہ بہت  
ملاٹم اور خوش ذائقہ اور شیرین اور لذیذ ہوتا ہو جیسے  
سکہ اور قندے ہوئے کا مزہ بلکہ اس سے زائد  
لذیذ مگر فرق اسی قدر ہو کہ وہ چکناکی نہیں رکھتا ہو اور  
سنگا ہو کہ کمال لذت کے سبب سے وہ میوہ ہاتھی  
کو بہت مرغوب ہو لیکن کانٹوں کی اذیت کے ڈر سے  
ہاتھی اسکو طلع میں لپیٹ کر کھل جاتا ہو کہ دھنسیہ مضم  
نشرہ پوست کی سختی کے باعث سے اسکے شکم سے نفع  
ہوتا ہو اور کبھی ہاتھی کے گودہ میں ویسے ہی ثابت  
پایا جاتا ہو اس شہر کے آدمی ایسی چیز کے بہت جو بیان  
اور خواہان ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ نقویت باہ اور توہ  
دیگر بھی کے واسطے بے نظیر ہو اور ظاہر از اج اسکا  
گرم اور تر ہو اور دیر بھم اور مقوی اور بھری ہو لینے باہ  
کو زیادہ کرتا ہو اور اکثر آدمیوں سے اس پھل کے بو  
کی عفت اور اسکے کھانے کی لذت میں بہت مبالغہ  
سے گئے ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ بو اسکی آدمی کے  
گودہ کی بو سے جو رات بھر کا شہر ہو شایہ ہو اسکی لذت

کے باب میں کہتے ہیں کہ ایک سوداگر مالک ایک جہاز  
کا یہاں دار دہوا اور اتجا میں اس میوہ کی بو سے  
متغیر رہتا تھا مگر جبکہ عادی اور آشنا اسکی بو سے رفتہ  
ہو گیا تو ایسا مالوس اس سے ہوا کہ اچانک تمام مال و  
متلع فروخت کر کے اس پھل کے خریدنے میں صرف  
کیا یہاں تک کہ اخیر میں جہاز کو بھی بیچا اور بعد اسکے  
قرصندار ہو گیا اور پھر جب کچھ نہ ملا تو فقیر ہو کر خربت  
دریان کی جڑ کے پاس اپنا رہنا مقرر کیا اور دریان  
کے ذکر میں مشغول ہوا اور آخر عمر میں سب سے  
وصیت کی کہ اس شخص کو اسی درخت کے نیچے  
دفن کرنا دے خدا علم مگر کچھ تعجب نہیں ہو کہ سبائی  
ابو جہن نے کہ صحابہ میں سے تھے باب شراب میں یہ  
شعر زبان عربی تصنیف کیا ہو شعر اذ امت فافتی  
بجانب کرمہ + تزدی عظامی بعد موتی عرو قہا + ولا  
تد فنی بالظلاۃ فاتی + اخاف اذا امت ان لا  
افرد قہا + اگر اس آدمی نے بھی دریان کے معاملہ  
میں بیان کیا ہو بعد نہیں ہو و لیکن۔

رحمائی۔ اسے مہلہ کے زیر اور نیم کے جزم اور الف  
اور ہمزہ کسور اور یاے ساکن سے زیر باد کے  
شہر و ن میں نام ایک میوہ کا ہو کہ وہ بقدر دیر بھم  
ہوتا ہو اور پوست خشک خشکی رکھتا ہو اور پوست  
کے اندر گودہ شیرین اور لطیف ہو اور درخت اسکا  
ہر تین برس میں ایک دفعہ پھل لاتا ہو اور اس سال  
میں متعارف ہو کہ ابلہ اطفال کے بدن میں بہت  
ظاہر ہوتے ہیں اور چند ان رطوبت اس میوہ  
میں نہیں ہو و لیکن۔

ساکو وائہ۔ سین مہلہ کے زیر اور الف کے جزم  
اور کان فارسی کے پیش اور واد کے جزم اور دال  
مہلہ کے زیر اور الف کے جزم اور نون کے زیر سے  
رہوز کے ساتھ ایک دوا ہو کہ جزیرہ و مناسری  
اور شہر نو اور خشک سیلان اور مرغی اور کہہ اور طائر



مین کہ زیر باد کے جزیرون سے ہو پیدا ہوتی ہو اور  
درخت اسکا درخت منجھل سے مشابہ ہو اور پوست  
اسکا بہت ضخیم ہونے موٹا دلدار ہوتا ہو آدمی وہاں کے  
پہلے اس درخت کے اوپر کی چھال سخت کوکہ درخت  
پہلے کی چھال کے اندر ہوتی ہو دور کرتے ہیں اور  
ایک آرو دندان دار لکڑی سے ترتیب دیکر اس  
درخت پر چھپتے ہیں اس میں سے دانہ اور مانند فستلہ  
کوئی چیز جدا ہوتی ہو اسکو سکھا کر فروخت کرتے  
ہیں اور فستلہ مانند کو کہ قیمت ہو اپنے صرف  
میں لاتے ہیں اور بقول دیگر ایک گردہو کہ ایک  
درخت کے چوت سے نکلتی ہو اسکو پانی میں گوندھ کر  
اور ایک آرو سے کہ چھڑک کے مانند ہوتا ہو اجڑا اسکے  
جھڑکے چھوٹی چھوٹی گولیاں بقدر نقل یا خشکاش  
کے بناتے ہیں طبیعت اسکی گرم ہو دوسرے  
درجہ میں اور تر ہو پہلے درجہ میں قوت دینے والی  
اور باہ کو زیادہ اور لحاظ لانیوالی اور بدن کو فرہ  
گر نیوالی اور طبع کو نرم کرنے والی ہو اور دھتور  
اسکے نوش کرنے کا یہ ہو کہ قدرے  
اس میں سے لے کر تازہ دھبے ہوے دودھ  
میں شیر برنج کے مانند پکا کر اور قند یا نبات  
سے شیریں کر کے کھاتے ہیں اور مقدار اسکے  
خوراک کی دس شقال سے بیس شقال تک ہو اور  
حرارت کی طرف مائل و مکن

گنہ۔ جدیدہ دواؤں سے ہو کہ خرنگی درض جدیدہ  
سے لاتے ہیں اور وہ ایک دوا ہو رنگ کے  
ڈاکڑوں میں معروف کہتے ہیں کہ وہ چھال ایک پڑ  
کی ہو کھر کھری بچ کے مشابہ رنگ اسکے اندکامیج  
اور باہر کا کچھ سیاہ بخوڑی تلخی اور کم بونی کے ساتھ  
ہو اسکو پکا کر اور سکھا کر اور صفون بنا کر اور بغیر صفون  
بھی اس جگہ سے لاتے ہیں طبیعت اسکی گرم  
اور خشک پہلے درجہ میں یا دوسرے کے پہلے میں

ہو خواص اور خیرین اسکی یہ فائدہ دیتی ہو بلخی  
اور سوداوی پرانی اور مرکب پتون کو اور اکثر  
بلخی اور سوداوی بخار پون کو اور سود مندای طحال کو  
اور مقدار اسکی خوراک کی ایک درم سے ایک شقال  
تک ہو سرد پانی کے ساتھ صبح اور شام پس بسا اوقات  
نفع اسکا تین دن میں ظاہر ہوتا ہو چاہے کہ تین  
چار دن اسکی مداومت کریں اور جو سات دن  
استعمال کریں ہوتا ہو نفع اسکا بدرجہ غایت و مکن  
ماہ پتون میں لازم ہو کہ بعد گزرنے نوبت کے  
جبوقت چاہیں نوش کریں اور اس دوا کی حصول  
کی کیفیت اس طور سے بیان کی ہو کہ وہاں کے  
آرمیوں نے جب دیکھا کہ حیوانات اہلی اور وحشی  
بہار انہیں سے اس درخت کے پاس جاتے ہیں  
اور اسکی چھال اور شاخ اور پتے کھاتے ہیں اور  
بچہ صحت پاتے ہیں وہاں کے طبیہوں سے غرض  
کیا طبیہوں نے بہ فراست معلوم کیا کہ شاید آدمی کو بھی  
یہ دوا فائدہ پہنچائے چنانچہ جب انھوں نے اکثر دن  
پر تجربہ کیا تو فرکورہ بیمار پون کے لیے نافع پایا اور  
شاید اور منفعتیں بھی رکھتی ہو اور اعصار رئیسہ کو  
قوت دیتی ہو۔ و لیکن۔

مریمیم۔ میم کے زیر اور اسے کے جزم اور باہ  
اشناہ تختانیہ کے زیر اور میم کے جزم سے ایک پھل  
ہو کہ زیر باد کے شہرون میں ہوتا ہو اسکے کچے پھل  
سے اچار اور مٹا بناتے ہیں اور ثمر بختہ اسکا  
آلوے زرد سے بہت مشابہت رکھتا ہو اور شاید  
مزاج اور خواص میں بھی اسی کے مانند ہو و لیکن۔

منگستان۔ میم کے پیش اور نون کے جزم اور  
کاف فارسی کے زیر اور سین بے نقطہ کے جزم اور تار  
اشناہ فوقانیہ کے زیر اور الف اور نون کی جزم سے  
ایک میوہ کا نام ہو شہرون زیر باد اور بختہ الزج سے  
مخصوص چھوٹے سیب کے برابر ہوتا ہو اور رنگ

اسکا بغشی سیاہی مائل اور پوست اسکا ظاہر میں  
خشک اور موٹا دلدار اور نرم ایسا ہو کہ حاجت  
تراشنے کی نہیں رکھتا جیسے ہندوستان کے شہرون  
میں نارنگی اور کنولہ اور فارس کے شہرون میں کراچی  
ہا تھ سے چھیلنے سے مغز سے جدا ہوتا ہو بلکہ شاید کسی  
قسم سے یہ بھی ہو اسکے خام سے اکثر مٹا بناتے ہیں  
اور اسکے اندر چند دانہ ہوتے ہیں اور ہر دانہ میں  
ایک تخم اور مغز اسکا بہت شیریں ہوتا ہو اور قاشق  
اور اندرون اسکے قاشقون کا انگور کے مانند ہو  
نہ مثل اندرون نارنگی و میوہ۔ اور بے جزم اور  
لطیف ہو اور سردی اور تری اس پر غالبان شہرون  
کے آدمی اسکے سوکھے چھلکے چالونوں کے پانی میں  
پیکر دستوں میں دیتے ہیں اور انکو دافع مہال  
جاتے ہیں و لیکن۔

کیا کو۔ کاف فارسی کے زیر اور باہ شناہ تختانیہ  
کے بھی زیر اور الف کے جزم اور کاف کے پیش  
اور دواؤں کے جزم سے وہ بھی جدیدہ دواؤں سے  
ہو کہ اسکو ارض جدیدہ سے لاتے ہیں پچاس سائٹ  
برس کے قریب گزرتے ہیں کہ اسکی منفعتوں اور  
خواص پر اطلاع پائی ہو پس وہ ایک لکڑی ای جوڑی  
رنگ بہت سخت اور ریشہ اسکے اور لکڑیوں کے  
ریشہ کے برخلاف طول میں نہیں ہیں بلکہ مورب اور  
صفت یہ صفت دین سے بائیں طرف اور بائیں سے  
دائیں طرف کو پھرتے ہیں گویا بعض صفون کے ریشوں  
نے دوسری بعض صفون کے ریشوں کو لکڑیوں کا حادہ  
طول میں اور منفرجہ سے عرض میں تقاطع کیا ہو کہ یہ  
یہ لکڑی کچھ کوئی مرہ نہیں کہتی ہو اور بون قوی بھی  
نہیں ہو اور بسبب سختی کوئی مسطح و مسطح غرابے جہازات  
کو کہ خرنگی زبان میں کہتے ہیں خواہ بزرگ خواہ  
کو چک اس سے رسیان اور پردے اور جہازوں کے  
تلات اور بھاری سباب کو اور پیچھے ہیں اور نیچے آتے ہیں

فرنگی لوگ اس لکڑی سے اگر ارضی بنادیدہ سے لاتے ہیں اور کھنڈ اور شکستہ کو بعد از ان میں لچا کر فروخت کرتے ہیں اور وہاں ان کو طبیب اور ڈاکٹر خرید کر اور برادہ کر کے اسٹال میں لٹاتے ہیں تو اس کی مدتوں رہتی اور طبیعت اس کی حالت یہ ہے کہ وہ سب سے درجہ کے پہلے میں تو مریض سے بہت اچھا ہے اور خوش اس کے طبع اور محل اور جانی بہتر و مزہ خلطوں کی مصلح اور اکثر بیماریوں مٹتی اور سوداوی اور غنی کو مانند فالج اور سترخا اور درد مفاصل اور عرق السا اور تقرس و خدام اور آتشک کی قسمیں اور جبیشہ قرعے و اس کے سوا بہت نفع دیتی ہے اور جرب ہے بلکہ قرعہ جبیشہ اور آتشک کے اقسام دفع کرنے کے لیے چوب چینی اور عشبہ مغربیہ سے قوی زیادہ ہے اسی واسطے فرنگی ان دقتوں میں پھنسی اور ایسے ہی عشبہ مغربیہ کو بہتائی بغیر کیا کو شامل کیے استعمال نہیں کرتے ہیں کہ تینوں چیزوں کو باہم فقط یا مناسب دوسری دواؤں کے بطریق خیساندہ اکثر کام میں لاتے ہیں برخلاف اس کے جو شانہ کے کہ اسے کم استعمال کرتے ہیں بلکہ سناہی نہیں اور طریقے اس کے استعمال کے جو مکرر تجربہ میں

آئے ہیں یہ ہیں کہ حاصل کرین ایک وزن اس لکڑی کو اور سو بان سے باریک کرین اور اس کے چار وزن چوب چینی اعلیٰ قسم کی بھی لیکر برادہ کرین اور دونوں کے پانچ وزن عرق قدسی دو آتشہ بلکہ آتشہ متذکرہ دوائیں انہیں بھگو میں چینی کے برتن یا پلٹہ خشک میں اور منہ اسکا اسطور سے بند کرین کہ مطلقاً بجز اس کے باہر نہ نکلیں پھر اسکو چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں اور اس مدت کے درمیان میں اسٹ پلٹ کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ لکڑیاں خوب ٹھکڑی مٹھل ہو جائیں پس حقدوہ عرق تدار تیز ہو دو دوائیں مذکورہ بہت جلد ٹھکڑی والی اور بخوبی مٹھل ہوں جب چالیس دن گزرین صاف کر کے ٹیشون میں بھرین اور اس کے منہ مضبوط بند کر کے ٹھکا رکھیں پس ضعیف مزاجوں اور ضعیف باریوں میں ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہر روز ناشتا اکیس دن تک اور متوسط مزاجوں اور بیماریوں میں ایک دن میں دو تولہ اکیس دن تک یا تیس روز تک اور قوی مزاجوں اور بیماریوں شدیدہ میں دو تولہ اڑھائی تولہ تک یا نہایت تین تولہ تک تیس دن نہایت پچاس دن تک نوش کرین

حکیم مطلق کے حکم سے عشرہ دویم میں درہ تیسرے عشرے میں لفع میں ظاہر ہوتا ہے اور اگر بدن پر قرعے اور جرتین جس قسم کی ہوں جلد انکو خشکی پرلاتا ہے کہ بعض انہیں سے خشکی کی طرف میلان کرتے ہیں اور بعض بخوبی خشک ہو جاتے ہیں اور کھڑک پیدا کرتے ہیں اور جو تھکے پانچویں عشرہ میں بالکل دور ہو جاتے ہیں لیکن چاہیے کہ غذا ان دونوں میں خشک بے نمک دودھ کے ساتھ دین اور سو اس کے اور کوئی شر دوسری دکھلا میں اور پانی کے عوض بھی دودھ ہی پلائیں اور نفسانی اور ہسانی عوارض اور جماع کرنے اور ساگ نرکاریوں اور جمب اور ریشیوں کے کھانے اور پانی سرد اور نمک نوش کرنے اور ہوا سے سرد سے پرہیز کرنا اور پرہیز اور احتیاط ہر قسم کی اس دستور سے ہو جیسا کہ چوب چینی میں مفصل مذکور ہوئی خواہ درمیان میں خواہ انفرخ کے بعد اور اسی طور سے چاہیے کہ فاسد خلطوں سے بدن پاک کرنے کے بعد فصد اور سہل وغیرہ یعنی خواہ ابتدا میں خواہ درمیان میں استعمال کرین کہ بخوبی نفع پائیں اور اسکی مضرت سے تکلیف نہ اٹھائیں۔ باقی العلم عند اللہ۔

## خاتمہ طبع

شکر و سپاس اس حکیم عطا الاطلاق کو منہ اور ہی جس نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے ہر مرض کے ساتھ اسکی دوا بنائی اور انسان ضعیف البنیان کو مسیحائی عطا فرمائی ہر مرض کو دوا بخشی اور ہر دوا کو قوت شفا بخشی اور درود و سلام اس مسیحائے زمانہ برگزیدہ کا فائدہ نام کو ہزاروں ہزار ہی جس نے شربت ہدایت ہلا کر مرض ضلالت کو طالبان صحت سے دور کیا ہر دیدہ و کور کو پر نور کیا اما بعد من طب کی شرافت ظاہر ہے کہ جس سے بدن کو صحت ہو اور ہر ادوائے عطا کو چار و ناچار اسکی دلی رغبت ہے اسی واسطے متقدمین حکماء عظام نے بہ قوت مدد کہ صد ہا کتابیں اس فن شریف میں تصنیف کیں سیکڑوں جرب نسخے استخراج کیے جس سے خلق کو صحت کلی نصیب ہوئی اور متاخرین نے انہیں ذخائر کو جمع کیا و الحمد للہ کہ ان ایام فیض انعام میں نسخہ اکسیر پرتا خیر یعنی ترجمہ قرابادین کبیر جلد دوم جس میں حالات مریض از سر تا پایا اور علامات امراض مفصلاً مذکور ہیں اور تاخیرات ادویہ مفردہ و مرکبہ مع اوزان کے مشرقاً مندرج ہیں اور ترکیب استعمال کو مع رعایت اوقات کے بخوبی بیان کیا گیا اور یا دیر یا کوزہ میں بھر دیا جس کو مطب حاذق باذل طبیب کامل جالینوس زمان بقراط و ان جناب حکیم ہادی حسین خان صاحب

مراد آبادی نے بیجاوضہ زر خط و فرمایش کارخانہ ہند زبان فارسی سے با محاورہ سلیس اردو عبارت میں ترجمہ کیا ہے ہر مقام مشکل کو بخوبی حل کر دیا ہے پارس سوم مطبع نامی و گرامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں لعلی بہتی جناب راسے ہمدانی منشی پر اک نرائن صاحب دام اقبال کلم مالک مطبع موصوف بساہ۔ اگست ۱۹۱۱ء عیسوی مطابق ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۰ھ ہجری بحسن اہتمام و مزید انتظام علیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوا۔ واقعی کیا کتاب نایاب ہے حقیقت میں لب لباب ہے مشک آنست کہ خود بہ بوید نہ آنکہ عطا گوید شایقان دلاہست و تاجران ذی ثروت ضروری توجہ فرمائیں اور اس نعمت غیر مترقبہ کو ہاتھوں ہاتھ تحفہ لہجائیں

## اعلان

پوشیدہ نہ رہے کہ حق تالیف اس ترجمہ کا بحق مطبع نول کشور محفوظ ہے جس قدر نسخے مطلوب ہوں توسط کارخانہ ہند اور اسکے مشورہ ایجنٹوں اور تمام کتب فروشان ہندوستان کے جو متعدد شہروں میں ہیں مل سکتے ہیں